# بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان



اطلاع عام - اس فہرست میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے [illegible] فہرست مفصل [illegible] کو بھیجا جا
سکتا ہے [illegible] ملاحظہ سے شائقین کو حالات کتب کے معلوم ہو سکتے ہیں قیمت بھی اندراج ہے [illegible] کتاب کے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] بعض کتب مطبوعہ اردو و فارسی و عربی وغیرہ کی [illegible] ہیں [illegible] کتاب ہر فن کی اور
[illegible]

رسالہ مزیل الاوہام - مطبوعہ ۱۸۸۸ء

دستور النجات عن مصائب الحمیات - اسمین بیان ہر قسم کے بخارون کا ہی مع معالجہ بقاعدہ یونانی و ڈاکٹری جدید الطبع ترجمہ زاد غریب ۱۸۸۸ء

بحر محیط - جلد اول شامل پنج رسالہ مصنفہ حکیم اصغر حسین صاحب فرخ آبادی مطبوعہ ۱۸۸۸ء اس کتاب مین بیان ہر عضو کا مع تصاویر اس خوبی کے ساتھ ہوا ہی کہ قابل دید ہی دیگر رسالہ زیر طبع ہین -

[illegible]

مطلوب الطالبین - [illegible]

مجربات [illegible]

تحفة [illegible]

مخزن [illegible]

[illegible] احسانی [illegible]

[illegible]

## لغت مختص بمفردات طبیہ

مخزن الادویہ اردو - ہر لغت آغاز سطر سے جلی قلم دو جلد مین کامل -

ایضاً - تین کالم مین یکجائی -

ضروری المطب - سمے بہ مخزن منفعت

مقالات احسانی -

تحقیقات نادرہ طبی - معروف بہ مفردات ہندی -

[illegible]

مجموعہ الفاظ الادویہ - یہ مجموعہ نوادر کتب سے ہو شامل [illegible] کتاب کے اول [illegible]

[illegible]

امراض مین نہایت کار آمد اور مفید کتاب ہی کہ شائقین نقد جان سے خرید فرماتے ہین -

اکسیر اعظم - چار جلد مین جامع کلیات معالجات طب ہی مولفہ حکیم محمد اعظم خان المخاطب بہ حکیم ناظم جہان -

ملخص فصول ابقراطی - مشہور کتاب ابقراط کی جسکی تلخیص مولوی غلام حسنین نے فرمائی -

خلاصة التجارب - تجربات [illegible] حکیم [illegible]

ایضاً - مطبوعہ جدید -

مجربات اکبری - مجموعہ تصنیف حکیم [illegible]

[illegible]

فہرست کتب

۱۔ میزان الطب مصنفہ [illegible] حکیم محمد اکبر ارزانی۔

۲۔ رسالہ دلائل النبض۔

۳۔ رسالہ دلائل البول۔

۴۔ رسالہ بحران مع جدول ایام بحرانیہ۔

انیس الاطبا۔ [illegible] فاروق علی۔

[illegible] خان۔ [illegible] محمد [illegible]

مجموعہ حکیم علوی خان۔

مفرح القلوب۔ مصنفہ حکیم [illegible] اکبر ارزانی۔

مجالس [illegible] مصنفہ حکیم محمد شریف خان۔

[illegible] رسالہ [illegible] حاوی

سند نقل کتب طبیہ ثابت کیا ہے مولانا حکیم عبدالحق صاحب۔

کنز الاسرار ترجمہ معالجات اسرار طب کا مبدا [illegible] تصنیف حکیم ہادی حسن مراد آبادی۔

نتیج الحذاقت۔ تصنیف حکیم قدرت احمد۔

[illegible] الاعراض [illegible]

[illegible]

[illegible] تصنیف [illegible]

سید غوث علی [illegible]

رموز الحکمت۔ مصنفہ [illegible]

نہایت عمدہ قابل دید ہے مطبوعہ ۱۸۸۸ء۔

قانونچہ طب۔

قرابادین اعظم۔ مصنفہ حکیم اعظم خان مطبعہ نظامی۔

طب اکبر۔ محشّٰی۔

لغات

متعلق بہ مفردات طب

[illegible] مصنفہ حکیم سید [illegible] علی خان

[illegible]

| مضمون | صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|

## فہرست ابواب و مقالات جلد دوم ترجمہ کامل الصناعہ اور اس جلد مین دس مقالہ ہر

### مقالۂ اول حفظ صحت کے بیان مین اور اسمین اکتیس باب ہین



دوسرا مقالہ بیان مین معالجہ امراض کے بذریعہ ادویہ مفردہ کے اور اسمین ۵۷ باب ہین ۔ ۔ ۔ ۱۰۹

| مضمون | صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون | ص |
|---|---|---|---|---|---|

بعون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

فن طب کی کتاب لاجواب مشہور و کمیاب یعنی کامل الصناعہ عربی مصنفہ ابو الحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی کا اردو ترجمہ موسوم بہ




جسکو عالم الہی فاضل لوذعی مولوی حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے منجانب مطبع ہذا صحت و شفقت سے بزبان اردو ترجمہ فرمایا


مطبع نامی گرامی منشی نولکشور حلیہ طبع سے مزین ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا مقالہ حصہ دوم کامل الصناعۃ کا جو نام رکھی مشہور ہے حفظ صحت کے بیان میں اور اس میں اکتیس باب ہیں (۱) حفظ کلام
حفظ صحت پر (۲) تدبیر حفظ صحت کی ابتدا سے اس تدبیر کا بیان جو مناسب اوقات اور فصول سال کے کیجاتی ہو (۳) تدبیر حفظ صحت کی
بدنوں [illegible] (۴) [illegible] اور [illegible] تعب لاحق ہوتی ہو (۵) تدبیر حفظ صحت کی [illegible]

[illegible]

اسباب ہر ایک مرض کا اور پہلے تدبیر امور طبیعہ کی (۲۹) بیان قطع کردینے اُن اسباب کا جو مستعد کرتے ہین احوال خارج از طبیعت کے پیدا ہونے کو (۳۰) زینت کا بیان اور جسکی طرف آدمی باضطرار محتاج ہوتا ہو زینت جلد رخسارہ اور اعضا خوشنما کرنا (۳۱) مسافران دریا اور صحرا کی تدبیر

## پہلا باب ابتدائے کلام حفظ صحت اور اسکی تقسیم مین ہی

چونکہ ہمنے پہلے حصہ مین اِس کتاب کے اُن امور کو بیان کیا ہی جنکی طرف نظر کرنے کا طبیب محتاج ہی اور اُنکی شناخت طبیب کو ضروری ہی قبل اسکے کہ وہ کسی قسم کی تدبیر اور علاج کو شروع کرے۔ پس اب ہم اِس دوسرے حصہ مین جو کہ جزو عملی ہی اُس چیز کا بیان آغاز کرتے ہین جسکی حاجت غرض مقصود کتاب ہذا مین تمام اور پوری ہی مراد یہ ہی کہ پوری غرض اس کتاب کی جو علم طب مین ہی اسی کے بیان سے ہی اور وہ بیان حفظ صحت کا اور بیمارون کی دوا کرنیکا ہی تا اینکہ وہ مرض سے رہا ہو جائین۔ اور یہ پہلا مقالہ ہم بیان حفظ صحت مین تجویز کرتے ہین۔ ہم کہتے ہین چونکہ آدمی کے بدن اور بلکہ تمام حیوانات کے بدن ہمیشہ اُنکی شان سے یہ ہی کہ تغیر اور استحالہ یعنے دوسرے حال کی طرف پلٹ جانا اُنمین رہتا ہی اور ایک حال پر باقی نہین رہ سکتے ہین اسلیئے کہ اُن ابدان کی طبیعت کی یہ بات ہی کہ فساد اور فنا یعنے خراب ہونے اور مٹ جانے کے درپے ہون۔ اور یہ فساد اور فنا بدنہائے مذکورہ کو یا ضرورۃً عارض ہوتا ہی یا اینکہ بلا ضرورت ہوتا ہی۔ فساد ضروری یا تو اندرون جسم سے پیدا ہوتا ہی یا خارج سے یہ فساد عارض ہوتا ہی۔ اندرون جسم سے جو فساد ضروری پیدا ہوتا ہی وہ یا تو بوجہ اُس جفاف اور خشکی کے پیدا ہوتا ہی جو طبعی ہی اور عموماً ہر ایک حیوان اور نبات مین ہوتا ہی اور یہ وہی فساد ہی جس سے ہر ایک گیاہ بطرف ذبول یعنے پژمردگی اور خشکی کے پہونچتی ہی اور حیوان اسی فساد سے ہرم یعنے آخری درجۂ پیری پر پہونچکر پھر مر جاتا ہی۔ یا وہ فساد اس وجہ سے عارض ہوتا ہی کہ چونکہ ہمیشہ ہی بدن مین تحلیل جوہر بدنی کی بسبب حرارت غریزی اور اصلی کے رہا کرتی ہی یہانتک کہ تحلیل پاتے پاتے بدن فاسد ہوتا ہی اور مٹ جاتا ہی کبھی انھین ابدان کو فساد اندرونی قسم کا بسبب اُن فضول کے عارض ہوتا ہی جو کھانے پینے کی چیزون سے پیدا ہوا کرتے ہین۔ رہا وہ فساد ضروری جو خارج بدن سے لاحق ہوتا ہی پس وہ فساد بسبب اُس ہوا کے عارض ہوا کرتا ہی جو ہمارے بدن کے اردگرد گھیری ہی۔ فساد غیر ضروری وہ ہی جو بدن سے خارج مفسد چیزین ملاقات بدن کی کرکے اسکو فاسد کردیتی ہین (مگر اُنکی ملاقات مثل ہوا کے ضروری نہین ہی) جیسے گرم کرنے والی چیزین خواہ سرد کرنے والی یا خشک یا تر کرنے والی اشیا خواہ پتھر کی ٹکر خواہ تلوار وغیرہ کی بُرش خواہ ہوام اور گزندہ جانورون کا کاٹنا یا ڈسنا۔ جب حال بدن کا یہ ٹھہرا کہ تغیر سے ہمیشہ خالی نہین ہین پس ضرور یہ بات ہی کہ اُنکو حاجت ایسی تدبیر کی طرف ہو جو اس تغیر کی اصلاح کرسکے اور بدن کو فساد سے منع کرے اور اُنکو اپنی صحت پر محفوظ رکھے جب تک ہرم یعنے پیری کا آخری زمانہ آجائے کہ اُسوقت فنا طبعی ہوگی اسلیئے کہ فنا طبعی کا روکنا ممکن نہین ہی اسلیئے کہ فنا طبعی کی حرکت خاص طبیعت سے ابدان کے ہی یعنے مقتضای طبعی اُنکا یہی ہی کہ آخر کو فنا ہو جائین۔ اور جب خاص طبیعت بدنی کی خواہش فنا ہو جانے کی [illegible] کیونکر ممکن ہوگا مترجم اور اگر بعض تدابیر جیسے ہم وغیرہ کرنے سے یا تناول بعض ادویۂ اکسیریہ کے استعمال سے [illegible] جو دیکھی ہو آدمی کی موت تاخیر سے واقع ہو اور زندگی رہے یہ روکنا اخلاف [illegible] [illegible] اسلیئے کہ طبیعت مقتضی فنا مشروط بچند [illegible] جب وہ امور نہون تب فنا سے بچا ہوتا ہی اور اگر وہ امور معین حد تک طبیعت [illegible] [illegible] ایک دن مرجانا ضروری ہی تحقیق لیکن طبیب کا منصب یہ ہی کہ اگر ویسی

تدبیر کا استعمال کرے جو مناسب ہر ایک بدن کے ہو جس تدبیر سے تحرز اور احتیاط بدن کی مضر چیزون سے رہے پھر بچاؤ ان دونون ضروری
چیزون سے یعنے فساد اور فنا سے ہوگا اسقدر کہ جلدی فساد اور فنا بدن پر طاری نہوگی میری مراد یہ ہو کہ ہرم یعنے پیری جسکا آخری درجہ جلدی
نہ آنے پائیگا۔ اور اسکی یہ صورت ہو کہ جسوقت کہ طبیب پیشبندی کر دے کہ اسباب مفسدہ جو غیر ضروری ہین اُنکو روک دے اور
بدن کی تدبیر بطریق مناسب ایسی کرے جس تدبیر سے اسباب مفسدہ ضروریہ کی اصلاح ہوتی رہے پس البتہ اُن بدان مین فساد جلد
نہ آنے پائیگا۔ اور یہی تدبیر حفظ صحت کی صحیح بدن مین اور واپس لانا صحت کا ہو بیمارون کے بدن مین۔ اور حفظ صحت زیادہ تر
اولیٰ ہو کہ اسکا بیان پہلے کیا جاے اسلیے کہ حفظ صحت کا رتبہ برتر ہو علاج امراض کرنے سے اور نفع بھی حفظ صحت کا علاج امراض سے
بڑا ہو۔ اسلیے کہ غرض مقصود الیہ یعنی جس غرض کی طرف صناعت طب مین قصد کیا جاتا ہو وہی صحت بدن ہو۔ چنانچہ جالینوس نے
اپنی اُس کتاب کی ابتدا مین لکھا ہو جو فرقہ ہاے طب مین ہو کہ قصد طبیب کا گویا التماس اور درخواست کرنی صحت کی ہو اور غایت اسکی
یعنے طبیب کی صحت کا محفوظ رکھنا ہو مترجم قصد اور غایت کا فرق ابتدا اور انتہا کا ہو یعنے اگر کسی بیمار کا علاج بھی طبیب کرتا ہو
اسوقت بھی اسکا مقصود صحت کا واپس آنا اور بعد واپسی کے پھر محفوظ رہنا ہوتا ہو پس حفظ صحت غایت اور نہایت مقصود
ہو جو ہر وقت طبیب کو منظور ہوتی ہو لہذا قواعد حفظ صحت کا بیان مقدم کرنا پڑا تمت جالینوس کے اس کلام سے بخوبی ظاہر ہو گیا
کہ غایت صناعت طب کی بس یہی صحت ہو۔ اور اوائل اطبا نے کہا ہو کہ حفظ صحت کا رتبہ معالجہ مرض سے برتر ہو اسلیے کہ
صحت بدنی تو صحیح آدمیون مین موجود ہو اور بیمارون کے بدن سے مفقود ہو یعنے معدوم ہو۔ اور موجود کا بچانا اور اُسکی حفاظت
برتر ہو معدوم کے طلب کرنے سے۔ ایضاً حفظ صحت عقل یعنے تعقل مین اور زمانہ مین بھی علاج مرض سے مقدم ہو اسلیے
کہ انسان کی خلقت اصلی صحت پر ہوئی ہو اور صحت کیا ہو یہی اعتدال بدن کا۔ اور یہ اعتدال یا تو درجۂ نہایت پر ہو اسقدر کہ
تمام افعال بدنی جو براہ طبیعت بدن کے ہوتے ہین سب افضل اور اکمل طور سے ہوتے ہون۔ یہ میری مراد نہین ہو نہایت
درجۂ اعتدال سے کہ ایسا اعتدال ہو جو بیچ مین اطراف کے در حقیقت ہو (جسکو اعتدال حقیقی کہتے ہین) اسلیے کہ ایسا اعتدال تو موجود ہی
نہین ہو بلکہ مراد اعتدال سے وہ خاص اعتدال ہو جو انسان کے واسطے مخصوص ہو پس یا تو بدن ایسے کامل اعتدال پر ہوگا
یا اُس اعتدال سے ناقص ہوگا جو نہایت درجہ کا فرض کیا گیا ہو مگر ناقص اتنا ہو کہ یہ نقصان افعال بدنی کو مضر نہین ہو
اور نہ بدن کو اُسکے اشغال سے قطع کرتا ہو۔ پس یہی بدن کی صحت ہو جیسا کہ ہمنے بیان کیا ہو اسلیے کہ جو بدن درجۂ نہایت کے
معتدل ہین وہ ایک ہی قسم کے ہین اور جو بدن ایسے اعتدال سے ناقص ہین وہ بہت سے اور مختلف ہین اعتدال سے
خارج ہونے مین بنظر کمی اور بیشی کے۔ اور جب بدن کا اعتدال سے خارج ہونا مختلف طور سے ہو پھر جو طریقے تدبیر
حفظ صحت کے ہین وہ بھی مختلف ہونگے۔ اسکا بیان یہ ہو کہ حفظ صحت کی تقسیم تین قسمون پر ہو۔ ایک تو حفظ صحت صحیح
بدن کی۔ دوسرے حفظ صحت ایسے ضعیف بدن کی جو محتاج کسی قدر انتعاش قوت کے ہین یعنی اُنکی قوت مین بیداری پیدا کر دی جاے تیسرے
حفظ صحت ایسے بدن کی جو قریب ہو کہ بیماری مین پڑ جاوین لہذا بچانا ایسے بدن کا بیماری کے واقع ہو جانے سے پھر ان بدان کی حفظ صحت بھی دو قسم پر
منقسم ہو ایک تو عام ہو اور دوسری خاص ہو عام تدبیر تو یہ ہو کہ صحیح بدن کی تدبیر حفظ صحت کی بر طبق [illegible] واسطے اسباب عام جو صحیح اور
مرض مین مشترک ہوتے ہین۔ اور خاص تدبیر کی پھر دو قسم ہوتی ہین ایک [illegible] بھی بیان [illegible]

اور مستوی ترکیب بدنی مین ہین - دوسرے حفظ صحت ایسے ابدان کی جو خارج اعتدال مزاج اور استواے ترکیب سے ہین لیکن خرابی انکے افعال بدنی کا محسوس نہین ہی - اور ہم پہلے بیان کرینگے کہ تدبیر عام حفظ صحت کی کیونکر کیجاتی ہی - اب ہم کہتے ہین کہ یہ عام تدبیر انہین اسباب کی تدبیر کرنے سے ہوتی ہی جو زمانہ صحت اور مرض مین مشترک ہین اور یہ وہ امور ہین کہ جبکی نہین ہین اور بدن مین تغیر پیدا کرتے ہین اور انھین اسباب کے ایسے طور پر استعمال کرنے سے جو مناسب حال صحت کے ہو یہ تدبیر ہوتی ہی - پہلے سب سے ان اسباب مین سے وہ ہوا ہی جو ہمارے بدن کے ارد گرد ہی اور ریاضت اور دلک یعنے مالش کرنا اور نہانا اور کھانے پینے کی چیزین اور خواب اور بیداری اور جماع اور تنقیہ بدن کا اور اعراض نفسانی اور نظر کرنا عادات انسانی مین بسبب انھین اسباب کے - اور اب پہلے ہم اس تدبیر کا بیان شروع کرتے ہین جو بحسب حالات ہوا کے ہوتی ہی اسکو ماننا چاہیے -

## دوسرا باب تدبیر صحت کا بیان بحسب حالات ہوا کے تمام اوقات سالانہ مین

یہ معلوم رہے کہ مناسب ہی اسکو جو اپنے صحت کی حفاظت چاہتا ہی کہ جو امکا تصرف بدنی یعنے بدن سے کام لینا اور رہنا چلنا پھرنا ایسے مقامات مین ہو جہان کی ہوا صاف اور لطیف اور طیب ہی اور اسکا اندر سانس کے ذریعہ سے پہونچنا لذیذ ہو اور تغیر اس ہوا مین جلد آجاتا ہو اور اُن ہوا اُن کی نسبت ہی جو جلا کرتی ہین غلیظ بھی نہو اور نہ اسمین آمیزش بخارات خراب کی ہو اور جہانتک آدمی سے ہو سکے ایسی ہی ہوا مین رہے اسلیے کہ ہوا ایک سبب قوی ہی بدن کے تغیر مین بسبب اسکے کہ ہوا کی طرف حاجت بدن کو بنظر اضطرار کے ہی - اور پھر چونکہ اوقات سالانہ بھی قوی تر اسباب تغیر ہوا کے ہین پس مناسب ہی کہ ہم تدبیر صحت کی وہ بیان کرین جو ہر ایک وقت مین اوقات سالانہ کی کرنی چاہیے

### ربیع مین جو تدبیر ہوتی ہی

مین کہتا ہون کہ اگر وقت موجود اوقات سالانہ سے ربیع کا زمانہ ہو خواہ اُسکی کیفیت مثل زمانہ ربیع کے ہو پس واجب ہی کہ تدبیر معتدل بدن کی ایسے وقت مین غذا سے معتدل سے اپنی اور سب کی تدبیرین بھی اُسکے معتدل رہین - اور تدبیر اُس بدن کی جو خارج اعتدال سے ہی ایسی کرین جو اُسے بدن کی حالت موجودہ کے مخالف ہو کھانے کی اشیا اور پینے کی وغیرہ وغیرہ بنابر اُس طریقے کے جسکو عنقریب ہم بیان کرینگے تدبیر خاص کی مقام پر جب وقت ربیع کا زمانہ گرما کے قریب پہونچے اُسوقت واجب ہی کہ معتدل بدنون کی تدبیر مین کسی قدر تبرید کرین اور حرارت بجھانے کی تدبیر کرنی شروع کرین اور ریاضت مین کمی کردین - جو ابدان کہ سرد مزاج ہین پس یہہ وقت آخر ربیع کا انکے مناسب ہی - اور جو بدن گرم مزاج ہین اُنکے واسطے مناسب ہی کہ حرارت بجھانے کی تدبیر اور تبرید اور استعمال راحت کا اور تعب کی کمی تجویز کرین - مناسب ہی کہ جسکا ارادہ استفراغ کا مثل لینے فصد کے خواہ مسہل لینا بغرض حفظ صحت کے ہو وہ اسی ربیع کے زمانہ مین فصد خواہ مسہل کا استعمال کرے اسلیے کہ یہ وقت معتدل ہی اور قوت بدن کی ایسے وقت خوب ہوتی ہی اور تحمل برداشت فصد اور مسہل کی اسی ربیع مین بخوبی ہوتی ہی یہ ضرور ہی کہ آدمی پیش بندی کی راہ سے اخراج ان اخلاط کا کرادے جو اسکے بدن مین جاڑون کی فصل مین فراہم ہوگئی ہین قبل اسکے کہ وہی اخلاط گرمیون کی حرارت سے پگھل کر بعض اعضا سے بدن پر ریزش کرین - یہی حالت ... کہ فصل ربیع چونکہ کشادہ کرتی ہی اور بدن مین پھیلا دیتی ہی اور جتنی مقدار خون کی قبل ربیع کے بدن مین

ہو اُس سے زیادہ کر دیتی ہو لہذا خون مین ایک کیفیت مانند غلیان اور جوش کے پیدا ہوتی ہو اسقدر کہ رگین اُس مقدار کو اپنے اندر نہین روک سکتی ہین اور رگون مین گنجایش اُسکی سمانے کی نہین باقی رہتی پس اُسکو بطرف بعض بعض اعضا کے دفع کرتی ہین لہذا انھین اعضا مین بہت سے امراض پیدا ہوتے ہین - اور اسی طرح تمام اخلاط جو کہ جاڑون مین لپیٹے ہوگئے تھے انکو بھی اسی طرح کی کیفیت سیلان اور غلیان کی عارض ہوتی ہو - یہ زمانہ ربیع کا موافق ہر ایک سن کے آدمی کی ہو خصوصاً ادھیڑ آدمی اور وہ لوگ جنکا مزاج سرد خشک ہو - مناسب ہو کہ تدبیر غذا وغیرہ کی اسی قسم کی رہے جیسے ہمنے فصل ربیع کے بیان مین لکھی ہو جسوقت کہ ہوائے معتدل ایسی ہی پیدا ہو کسی فصل مین سال کے کیون نہ ہو -

## گرمیون کی تدبیر کا بیان

گرمی کی فصل کی ہوا چونکہ حار یابس یعنے گرم خشک ہو لہذا مناسب ہو کہ معتدل ابدان کے تدبیر فصل گرما بین اعتدال سے زیادہ مائل بطرف برودت اور رطوبت کے ہو جسقدر زیادتی مقدار حرارت کی فصل مین ہو اور جسقدر زیادتی یبوست اور خشکی مین فصل گرما کو فصل ربیع پر ہو - اور ہوا کے تبرید مین جہانتک ممکن ہو کوئی حیلہ پیدا کیا جاوے - اور اکثر ٹھہرنے کی جگہ قریب اُن مقامات کے ہو جہان آب شیرین بھرا ہوا ہو - اور دروازے نشست گاہ خواہ بیٹھک کے اُسی رُخ کے ہون جدھر سے اوتر ہرے ہوا آتی ہو - خسخانہ وغیرہ کا چھڑکنا اور پنکھے کھچوانے ایسی ہر سرد جگہ کی زیادہ تر عمل مین آوے - اور بیٹھنا ایسے باریک اور جھجری چھپر خواہ ٹٹیون کے سایہ مین چاہیے جسکو ہوا توڑ کر اندر جاوے اسکی طرح طرح کی خوشبو کے اشیا جو تبرید کرنے مین اُنکو گلدستہ وغیرہ مین رکھنا چاہیے - کتان کا کپڑا جسکی بناوٹ مین سبکی ہو یعنے گھنی بناوٹ نہو اور گندہی استری ت خوب صاف کیا ہو اُسکو پہننا چاہیے - ریاضت اور محنت مشقت کم کرونی لازم ہو - سرد اور شیرین پانی سے نہانا اور زیادہ اُسی پانی مین تیرنا چاہیے اسلیے کہ حرارت غریزی ایسی گرمی کی فصل مین ظاہر بدن کی طرف میل کرتی ہو اور اندر بدن کے کم رہ جاتی ہو - پس مناسب ہو کہ غذا کے اقسام جو کھائے جائین کم ہون اور لطیف اور زود ہضم ہون اسی واسطے بقراط نے کہا ہو کہ نہایت دشوار تحمل کرنا غذا کا بدن پر گرمیون مین اور زیادہ تر مین ہوتا ہو اور نہایت آسان غذا کا تحمل جاڑون مین ہو - اسی نظر سے واجب ہو کہ گرمیون مین غذا تھوڑی اور لطیف اور جلد ہضم ہو جانے والی ہو جیسے سمک رضراض یعنی مچھلی اور چوزہ اور تیتر خواہ بچہ بزکا گوشت جو سرکہ اور آب انار میخوش خواہ آب انگور خام اور آب سیب ترش مین لگایا گیا ہو خواہ دوغ اور بوارد یعنے رُب دونون انار کا جو انھین عصارات سے طیار کیے جائین اور کگرٹسی اور کھیرا اور کدو اور خرفہ کا ساگ - اور فواکہ مین سے آلو بخارا اور شفتالو اور توت خام اور سیب جو میخوش ہو اور انگور جسکی شیرینی زیادہ نہو اور انار وغیرہ ان سب کو برف سے ٹھنڈا کر کے تناول کرنا چاہیے لازم ہو احتیاط کرنا ایسی غذاؤن سے جو گرم اور تیز ہون اور شراب کا پینا بھی چھوڑ دیا جاوے سوا ایسے شربت کے جو سپید اور رقیق ہو اور رنگت نہو - اور اگر موقع کسی اور طرح کی شراب پینے کا آجاوے لازم ہو کہ اسمین برف کا پانی زیادہ ملا لیا جاوے - لیکن جن لوگون کا مزاج اصلی گرم خشک ہو ایسے لوگ ان اشیا کا استعمال بہت زیادہ [illegible] اسلیے کہ یہ فصل بدترین اوقات ہو [illegible] مناسب ہو کہ جلد [illegible] اسلیے کہ بسبب حرارت غریزی کی [illegible] فصل بقوت [illegible]

اجتناب کرنا چاہیے پھر اگر کوئی بے اختیار اور مضطر ہو دواے مسہل کے پینے مین لازم ہو کہ آب لبلاب جسکو عشق پیچان بھی کہتے ہین اور آب بنفشہ اور آب تمرہندی اور آلو بخارا اور ترنجبین اور شربت ورد وغیرہ کا استعمال کرین کہ یہ دوائین انجام کار انکا ہر طرح اچھا ہوتا ہو۔ تو انکا استعمال ایسے وقت مناسب ہوتا ہو۔ اور یہ زمانہ اوقات سالانہ مین سے مشائخ کو اور جنکا مزاج بارد رطب ہو انکو موافق ہوتا ہو اور بلغمی مزاج کے لوگون کے بھی مناسب ہو اور اسی طرح جب ہوا گرم خشک ہو مناسب ہو کہ تدبیر بدن کو ضد اسی طرح کی کرائی جاے یہ مناسب ہو

## جو تدبیر خریف مین ہوتی ہو

خریف چونکہ مزاج اسکا سرد خشک ہو لہذا واجب ہو کہ تدبیر معتدل ابدان کی خریف مین حرارت اور رطوبت کی طرف مائل ہو اور ایسا حیلہ کیا جاے کہ جو ہوا ہماری بدن کو محیط ہو اسکا مزاج بھی ایسا ہی رہے یعنے گرم تر۔ اور ہوا کی سردی جو رات کو اور صبح کے وقت خریف مین ہوتی ہو انکو اپنے بدن مین اثر کرنے دینا چاہیے یعنے ننگے بدن ہونا چاہیے کہ ہواے سرد اسمین اثر کرے۔ خصوصا سر کھلے ہوے ایسی ہوا مین ہرگز نہ رہے ورنہ بہت جلد نزلہ کے اقسام پیدا ہونگے۔ اسی طرح سے گرمی اور حرارت جو دوپہر کو ہوتی ہو اس سے بھی بدن کو بچانا چاہیے اسلیے کہ یہ ہوا ایسے وقت کی مختلف اثر کی اور خراب ہوتی ہو۔ ریاضت فصل خریف مین حد اعتدال پر چاہیے اور نہانا نیم گرم آب شیرین سے جو مائل بحرارت ہو لازم ہو اور سرد پانی کے نہانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ غذائین گرم تر جو خون اچھا پیدا کرتی ہین اختیار کرین جیسے کیسا ہی فربہ بچہ کا گوشت اور چھوٹے چھوٹے حلوان بکری کے اور جو جدا کر دیا ہو اور انکو بطور اسفیدباج خواہ زیرباج کے پکایا ہو (دونون قسم کا بیان پہلی جلد مین گذر چکا) خواہ ماہی توسہ پر یا اور طرح سے بریان کرکے اور امراق یعنے شوربے کے اقسام جو پلیون اور گاجر اور شلغم وغیرہ سے طیار ہوے ہون۔ اور مٹھائی مین وہ قسم چاہیے جو بادام اور پستہ اور شکر سے بنائی گئی ہو۔ فواکہ کی جملہ اقسام کو ہرگز نہ کھانا چاہیے اسلیے کہ خراب خون پیدا کرتے ہین۔ پھر اگر کوئی شخص انکے کھانے کی طرف مضطر ہو پس زیادہ مقدار انکے نہ کھاے۔ اور چاہیے کہ انگور اور تفاح شامی یعنے سیب کے یہ قسم اور اصفہانی اور سیدر یعنے کیلہ کی پھلی اور خشک میوہ مین سے انجیر خشک اور زبیب خراسانی اور شمش کو تناول کرین۔ شراب کی وہ قسم اختیار کرین جسکا رنگ سرخ مثل رقیقہ زعفران کے ہو اور تیزی اور پرانی ہونے مین درمیانی ہو خوشبو اور خوش مزہ اور پانی کا میل بمقدار معتدل ہو۔ اور ایسی شراب بھی زیادہ تناول نہ کرین۔ اور سرد پانی کم پیا کرین۔ اور نرگس اور گل خیرو اور بادرنجبویہ کو سونگھین۔ اور سوکھی خوشبو مین سے مشک کو کافور ملا کر۔ اور صندل کو جسمین مشک ملی ہوئی ہو یا لونگ اور عود تری ملی ہوئی تاکہ حرارت اور برودت خوشبو کی معتدل ہو جاے۔ مناسب ہو معلوم کرنا اس امر کا کہ یہ فصل مناسب ہو معتدل مزاج کو۔ اور جنکا مزاج گرم تر ہو انکو توبہت ہی موافق ہو۔ مگر جنکا مزاج سرد خشک ہو اور ادھیڑ آدمی پس انکے احوال بدنی خریف مین ردی اور خراب ہوتے ہین پس واجب ہو کہ یہ تدبیر جو اوپر بیان ہوئی ہو ایسے ہی آدمیون کے واسطے زیادہ کیجاے۔ مگر جن لوگون کا مزاج گرم خشک ہو لازم ہو کہ انکی تدبیر مین رطوبت زیادہ کیجاے اور حرارت انکی تدبیر مین درجۂ اعتدال پر رہے۔ اور جماع سے احتراز کرین اور خریف کے زمانہ مین جماع کم کیا کرین۔ اور اعراض نفسانیہ سے بھی اجتناب کرین سواے فرحت اور سرور کے پس مناسب ہو کہ اسکو زیادہ کیا کرین اسلیے کہ یہ زمانہ [illegible] کا ہو اور زمانہ ہو جسمین خلط سوداوی کا غلبہ ہوتا ہو۔ یہ بھی جاننا مناسب ہو کہ یہ فصل ایسی ہو جسکی ہوا خراب ہوتی ہو اور امراض [illegible] ہوتے ہین اسلیے کہ بہت [illegible] شدید ہوتی ہو اور ہوا خریف مین مختلف چلتی ہو اسلیے کہ ایک ہی روز مین

چند مرتبہ ہوا بدل جاتی ہو - اور یہ بھی سبب اسکی خرابی کا ہو کہ اخلاط چونکہ فصل گرما مین اکثر اشخاص کے بدن مین سوختہ ہوجاتے ہین
کہ جب بعد گرمیون کے فصل خریف کی آتی ہو وہی اخلاط سوختہ بوجہ برودت فصل خریف کے اندر بدن کے گھٹ کر رہ جاتے مین
اسی وجہ سے امراض ردی اور مہلک پیدا ہوتے ہین خصوصًا جس شخص کی تدبیر بھی اس فصل مین خراب اور ردی ہو پس واجب ہو
کہ آدمی التزام کرے اُسی تدبیر کا جسکو ہمنے ابھی بیان کیا ہو اور پرہیز کرے اور گریز کرے اُس تدبیر سے جو تدبیر مذکور کے مخالف ہو تا آنکہ
بارش ہوجاے پس ہوا مین رطوبت آجاے اور اختلاف ہوا کا جاتا رہے اور یکسان ہوا ہر وقت چلنے لگی - مناسب ہو کہ التزام
کیا جاے فصل خریف مین دواے مسہل پلانے کا اُسکو جسکی عادت مسہل پینے کی ہو بنظر بچانے اس بات کے جو سردی جاڑون کی
اب آیا چاہتی ہو اور فضول بدنی کو اندر محتقن اور لستہ کر دیگی اور تحلل سے اُنکو منع کریگی اُسکے آنے سے پہلے یہ فضول نکل جائین
یہ بھی جاننا مناسب ہو کہ یہ وقت فصول سالانہ مین سے موافق ہو لڑکے اور جوانون کے اور اُن لوگون کے جنکے مزاج گرم تر ہین

## فصل سرمائی تدبیر کا بیان

جاڑون کی فصل کا مزاج سرد اور تر ہو لہذا لازم ہو کہ معتدل مزاج اور معتدل بدن کی تدبیر جاڑون مین حرارت اور
یبوست کی طرف مائل رہے جسقدر سردی اور تری فصل موجود مین ہو - اور طرح طرح کے کپڑے پہننے اور اوڑھنے وغیرہ کے
سرمائی کے مستعمل رہین تاکہ ہوا سے سرد بدن تک پہونچنے نہ پاے جیسے سمور اور سنجاب اور قراقرل یہ تینون پوستین کی قسمین
ہین) اور مرغزی یہ بھی ایک جانور کی کھال ہو اور روئی دار کپڑے جو ندانی کے ذریعہ سے نرم کیے ہوں یعنے روئی پھول
ہوئی ہو - اور تاپنا ایسی لکڑی کی آنچ سے چاہیے جو اچھی قسم کی ہو جسکی بو خراب نہو - اور یہ سب تدبیر بقدر ہوا کی سردی کے
قوت اور ضعف کے کرنی چاہیے - اسی طرح مالش بدن کی بھی زیادہ کرانی چاہیے خصوصًا جنکے بدن مرطوب ہین - اور جب
جاڑون مین بارش بکثرت ہو اُسوقت لازم ہو ایسے اونچے کوٹھے وغیرہ پر بیٹھے جہان دھوپ اچھی طرح سے آتی ہو - اور ریاضت
بدنی اور تعب کا استعمال زیادہ کرے بہ نسبت اور فصول اور اوقات کے - اور غذا ایسی اختیار کرے جو معتدل سے زیادہ گرم ہو
اسواسطے کہ حرارت عزیزی اسوقت قوی ہوتی ہو اسلیے کہ بوجہ برودت ظاہری کے حرارت غریزی اندر بدن کے چلی جاتی ہو
لہذا اندرون بدن کے حرارت زیادہ ہوتی ہو اسی وجہ سے ہضم پورا اور خوب ہوتا ہو جیسا بقراط نے بھی کتاب فصول مین
کہا ہو اندرونی جسم کے خالی مقامات خواہ اعضاے اندرونی جاڑون مین اور ربیع مین زیادہ گرم اور زیادہ باسخونت بنظر طبیعت
کے ہوتے ہین اور نیند بھی زیادہ دیر تک آتی ہو اخیر فصل تک دونون شتا اور ربیع مین اور پھر ایک اور فصل مین اسی کتاب کے
کہا ہو بہت آسانی غذا کی برداشت کرنے کی جاڑون مین ہوتی ہو اُسکے بعد ربیع مین تحمل طعام کا ہوتا ہو - اور بہت ہی دشواری
اور صعوبت غذا کی تحمل کی گرمیون مین اور اُسکے بعد خریف مین ہوتی ہو لہذا مناسب ہو کہ غذا ایسے وقت زیادہ اور غلیظ تر ہو
جیسے بھیڑ کا گوشت اور پورے دنون کی بکری کا اور بچہ گاؤ کا گوشت اور جنگلی صحراے وحشی جانورون کا گوشت اور نمکسود
مچھلی اور گرم مصالح مین انڈے پکے ہوے اور قلیہ کے اقسام یعنے بھنا ہوا اسکو کہاب [illegible] شوربے کے گوشت اور تیتر کا گوشت
اور [illegible] کا بھنا گوشت اور کباب جو خوب پختہ ہوگیا ہو اور ہریسہ جیسے حلیم وغیرہ اور کبیس یعنے ایک قسم کا چوزا اور تازہ بچے
[illegible] اور [illegible] جنکے [illegible] ان [illegible] وغیرہ کہ ایسی ہی غلیظ غذا جاڑون کی مناسب

اور مناسب ہو ان غذاؤن سے پرہیز کرے جو بلغم پیدا کرتی ہین جیسے گوشت خرفان یعنے بچہ گوسفند کا اور تازہ مچھلی اور دودھ کے اقسام
اور جو ایسی ہی اشیا ہین۔ شراب کے استعمال کا یہ حال ہو کہ جاڑون مین بہت ہی کم اسکا استعمال رہے ورنہ بھی قوی حرارت کی
ہونی چاہیے دو سبب سے ایک تو شراب بدن کی ترطیب کرتی ہو اور بدن فصل سرما مین محتاج ترطیب کے ہین دوسرا سبب یہ ہو
کہ شراب مین غذائیت کم ہو اور بدن کو جاڑون مین غذائے کثیر کی حاجت ہو۔ شراب کی حرارت قوی ہونے کا سبب یہ ہو کہ جو رطوبت
کی سردی کا مقابلہ کرے۔ اور اسی طرح سے واجب ہو کہ شراب وہی استعمال کرے جو زرد ہو اور خالص ہو اور آمیزش پانی کی
اُسمین کم ہو۔ جو لوگ گرم خشک مزاج کے ہین اور جوان آدمی جاڑون مین اچھی حالت پر رہتے ہین پس مناسب ہو کہ اُنکی تدبیر
معتدل طور کی رہے اور گرمی پیدا کرنے کی تدبیر اُنکے واسطے کم کیجاے۔ اور شیوخ یعنے بوڈھے اور وہ لوگ جنکے مزاج سرد تر ہین وہ
نہایت زبون حالی مین ہوتے ہین لہذا واجب ہو کہ اُنکی تدبیر گرم اور خشک زیادہ کیجاے۔ اسی طرح واجب ہو کہ جب ہوا سرد تر
ہوجاے یہی تدبیر جاڑون کی تدبیر کیجے۔ یہ وہ بات تھی جسکا بیان ہمکو منظور تھا تدبیر ابدان کا بنظر حالات ہوا کے اوقات اور
فصول سالانہ مین فقط

## تیسرا باب تدبیر صحت کی بذریعہ ریاضت کے ذریعہ سے

ریاضت اور مشقت بدنی نہایت افضل اور اچھی چیز ہو جو کچھ آدمی اپنی حفظ صحت مین استعمال کرسکتا ہو اور منفعت بھی اسکی
زیادہ ہو بشرطیکہ ریاضت غذا سے پہلے کیجاے۔ اور اسکا بیان یہ ہو کہ ریاضت اعضاے بدنی کو قوی کردیتی ہو اور اُنکو سخت
کردیتی ہو اور جو فضلہ ہاے غذا بدن مین رہتی ہین اُنکی تحلیل کردیتی ہو اور حرارت غریزی کو قوی کردیتی ہو اور اُسی حرارت کی
اعانت ہضم غذا پر کرتی ہو اور جو کچھ بقیہ غذا کا معدہ اور آنتون مین رہجاتا ہو اُسکو نافذ کردیتی ہو مراد یہ ہو کہ جہان اُسی بقیہ غذا کو
پہونچنا چاہیے اُسی جگہ پہونچا دیتی ہو۔ اور جسقدر ریاضت کو قوت زیادہ ہوگی ہضم جلد اور بہتر ہوگا۔ پس مناسب ہو کہ جس قسم کی ریاضت
کا آدمی خوگر ہو اُسکو ترک نہ کرے چنانچہ اور مقام پر اُسکو ہمنے بیان بھی کردیا ہو اسلیے کہ ریاضت سب سے زیادہ منفعت کا ہو حفظ صحت
کے بارہ مین۔ اور دلیل اسپر یہ ہو کہ جو لوگ محنت مشقت کرتے رہتے ہین اُنکے بدن کیسے صحیح اور قوی رہتے ہین اور کمتر اُنکو بیماریان
لاحق ہوتی ہین حالانکہ خراب غذاؤن سے بھی وہ لوگ پرہیز نہین کرتے اور بخوف کھاتے پیتے ہین۔ جالینوس نے اپنی کتاب غذا
مین لکھا ہو جو شخص ریاضت پر قبل غذا کے قادر ہو اُسکو غذا کی پوری تدبیر کرنے کی نہوگی۔ لیکن جو شخص تعب کم اُٹھاتا ہو اور
راحت آرام کا زیادہ خوگر ہو اُسکو حاجت پوری تدبیر کرنے کی غذا مین ہو اور اُسکو پرہیز کرنا بھی لازم ہو اُن چیزون سے جو مفرحین
اور اپنے بدن کا تنقیہ کرانا بھی اُسکو بالالتزام کرنا لازم ہو۔ پھر جالینوس نے کتاب تدبیر صحت مین کہا ہو کہ ریاضت سے ممکن ہو کہ
جو فضول بدن مین ہون اُنکی تحلیل کردیجاوے اور اُنکو بدن سے نکال دیا جاے اور ریاضت کو زیادہ فضیلت ہو ایسی غذاؤن پر جو
کیموس کی رداءت پیدا کرین اور اُن دواؤن پر جو استفراغ کرنیوالی ہون اسلیے کہ یہ ادویہ اعضاے بدنی کو رقیق یعنے پتلا کردیتی ہین اور گوشت کو
گلا دیتی ہین اور ریاضت تحلیل فضول کی بدون ضرر کے کرتی ہو کہ اعضاے بدنی کو کسی طرح کا ضرر نہین پہونچتا ہو۔ اور نیز جالینوس نے
کتاب حیلۃ البرء مین کہا ہو کہ ریاضت معدہ اور جگر اور تمام اعضاے بدنی کو قوی کرتی ہو اور سب اعضا اپنی ہضم پر اُنکی غذا سے
[illegible] اور شہوات کی تفسیر جہان پر جالینوس نے کی ہو اُس مقام پر کہا ہو کہ حرکت اور ریاضت

اُن چیزوں مین سے ہی کہ مزاج کی تلطیف کرتی ہی اور اُسکی اصلاح کرتی ہی- اور جو وقت کہ ریاضت کے استعمال کے واسطے اختیار کیا جاتا ہی وہ بعد ہضم ہوجانے غذا کے ہی جو آدمی گذشتہ وقت کھاچکا ہو کہ بخوبی وہ غذا معدہ مین اور رگون مین ہضم ہوچکی ہو اور اب اُسوقت طبیعت کو خواہش اور غذا کھانے کی ہو- اور یہ بات پیشاب کے رنگ سے بہت اچھی طرح سے شناخت کیجاتی ہی- اسلیے کہ پیشاب کا رنگ اگر سپید ہوگا معلوم ہوگا کہ ابھی غذا کا ہضم رگون مین نہین ہوا ہی اور اگر پیشاب کا رنگ زرد اترجی ہوگا معلوم ہوگا کہ غذا اب رگون مین ہضم ہوچکی ہی اور اسی وقت مناسب ہی کہ ریاضت کیجاے- اور اگر پیشاب کا رنگ ناری ہی معلوم ہوگا کہ غذا کے ہضم کو دیر ہوچکی کہ رگون مین ہوچکا ہی اور یہ وقت حاجت غذا کا ہی- اور جب پیشاب مین نشانی اور علامت وقت ریاضت کے ظاہر ہو مناسب ہی کہ بدن کو فضول غذا سے بذریعہ بول اور براز کے پاک کرلین تاکہ پیشاب اور پاخانہ کرنے سے آنتین اور مثانہ پاک ہوجاے- بعد اُسکے بدن کی مالش معتدل کرین اور تمام اعضاے بدن کو ہاتھون سے اور رومال وغیرہ سے ملین اور تیل جو موافق مزاج اُسی بدن کے ہو اُسکو بھی ملین پہلے تو مالش نرم اور ملائم رہے پھر تھوڑی تھوڑی قوت مالش کی بڑھائی جاے تا اینکہ مقدار معتدل کی نہایت تک مالش پہونچ جاے تاکہ اسی وجہ سے اعضاے بدنی نرم ہوجائین اور ریاضت اُنکو خشک نہ کردے اب اسوقت تیل وغیرہ ملنے کے بعد بقدر حاجت بدن کے ریاضت کا استعمال کرین مراد یہ ہی کہ جسقدر تحلیل فضول کی حاجت کسی بدن کو ہی اُسی قدر ریاضت کرین تاکہ فضول اعضا کی تحلیل کردے اور اُنکو قوی کردے اور حرارت غریزی کو قوی کرے اور ریاضت بھی وہی کرنی چاہیے جسکی عادت اُس شخص کو ہی اور بقدر حاجت مزاج طبعی بدن کے لیئے مزاج اصلی کو جسقدر حاجت ریاضت کی ہی اُسی قدر کرنی چاہیے چنانچہ ہم اُسکو بروقت بیان تدبیر خاص ہر ایک بدن کے بیان کرینگے- اور یہ بھی لازم ہی کہ ریاضت کی قوت اور اُسکا ضعف بقدر لطافت اور غلاظت غذا کے ہو اور بقدر کثرت اور قلت غذا کے اور نہین مناسب ہی کہ ریاضت کا استعمال بعد غذا کے اور اُس سے پیچھے کرین پھر اگر کوئی ضرورت اسکی داعی ہو پس مناسب ہی اتنی دیر ٹھہر جائین کہ غذا معدہ سے نیچے اُتر جاے اور معدہ نے اپنا حق جو کچھ ہی پورا کرلیا ہو اور اتنا تغیر غذا مین کردیا ہو کہ جگر کو اُسی غذا کا بطرف اچھے خون کے بدل دینا آسان ہو اسلیے کہ اگر کوئی شخص ریاضت کو قبل اسکے اور بعد خوردن تناول غذا کے استعمال کریگا پس غذا معدہ سے بطرف آنتون کے اُتریگی قبل ازانکہ نضج مین غذا کے استحکام اور پختگی معدہ مین آگئی ہو لہذا ابھی غذا سے اُن رگون مین سدہ پیدا ہونگے جو درمیان جگر اور آنتون کے واقع ہین اور اسکی وجہ یہ ہی کہ ریاضت کی شان سے یہ بات ہی کہ فضول کی تحلیل اعضا سے کردیتی ہی اور اُنھین فضول کو اعضا سے خارج کردیتی ہی اور اگر ریاضت بی انداز حد اسراف کو پہونچے جوہر اصلی اعضا مین سے بھی کسی قدر تحلیل کردیتی ہی اور جب ایسی بات ہی کہ فضول کی تحلیل ریاضت نے کردی اب اعضا کو اشتیاق ہوگا کہ جو مقدار فضول کی اعضا سے تحلیل پاچکی ہی اور اور خالی مقامات اعضا کے اُنسے خالی ہوگئے اُنکی جگہ اور غذا رگون سے جذب کرین اور جب رگین جذب مذکور کی وجہ سے خالی ہوگئی ہون وہ جگر سے جذب کرینگے اور جگر اپنے خالی ہونے سے اُن رگون سے جذب غذا کریگا جو بنام جداول مشہور ہین اور جداول [illegible] آنتون سے اور باریک آنتین معدہ سے غذا کو جذب کرینگی اور ابھی معدہ مین غذا کچی ہی ہضم نہین ہوچکی ہی پس اسی طرح جذب [illegible] خامی [illegible] رگون [illegible] اور مجاری مین چسپیدہ ہوگی اور [illegible] کریگی- اور ابھی خام غذا سے دگر [illegible]
[illegible] خام [illegible] مناسب نہین ہی کہ بھوک کے [illegible]

نضج کیا ہی اپنی کتاب فصول مین اور اسکا سبب یہ ہی کہ بدن بروقت گرسنگی کے محتاج غذا کا ہی اور ریاضت رہی سہی جسقدر غذا بدن
مین ہی اُسکی بھی اعضاے بدنی سے تحلیل کر دیتی ہی۔ مناسب نہین ہی کہ ریاضت قوی کا استعمال وہ شخص کرے جسکا بدن ضعیف
ہی اور جسکے بدن مین اخلاط لطیف بھرے ہون اور کم ہون لیکن ایسا آدمی ریاضت ضعیف کا استعمال کرے جیسے کہ ریاضت قوی
لائق اُسکے ہی جسکا بدن قوی ہو اور جسکے بدن مین فضول غلیظ بکثرت بھرے ہون۔ مناسب ہی کہ ریاضت کی حد اور انتہا
اُسوقت تک ہو کہ آدمی کو تنفس محسوس ہو اور یہ وقت وہی ہی کہ آدمی سانس لینا شروع کرتا ہی اور پسینا نکلنے لگتا ہی پس ایسا
ریاضت کو قطع کر دینا چاہیے کسی قسم کی ریاضت کیون نہو تاکہ اعیا یعنے ماندگی پیدا نہو جیسا کہ بقراط نے کتاب فصول مین کہا ہی
کہ جس حرکت سے بدن کو حرکت دیجاتی ہی بوجہ ریاضت کے پس آرام دینا بدن کا جسوقت ماندگی شروع ہو بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ ماندگی
پوری پوری حاصل ہو جاے۔ بیان پر۔ ریاضت کی اور بھی ایک قسم ہی جو کہ آلات تنفس کی ریاضت ہی اور یہ ریاضت کبھی سانس کے
روکنے سے ہوتی ہی اور کبھی آواز معتدل لگانے سے اسلیے کہ آواز لگانے سے بہت سی ہوا پھیپھڑہ اور سینہ مین جذب ہوتی ہی پس سینہ
کشادہ ہو جاتا ہی اور جو منفذ اور گذرگاہ بدن مین ہین وہ بھی کشادہ ہو جاتے ہین۔ مناسب ہی کہ سانس کا روکنا اور آواز لگانے کی قوت
اور ضعف بقدر حاجت اُسی آلات تنفس کے ہوا سے بدن خاص مین چنانچہ اُسکو ہم تدبیر خاص کے مقام پر لکھینگے۔ اور مناسب ہی کہ جس
شخص کے بدن مین کوئی عضو ضعیف ہو اُسکو اچھی طرح سے بچاے اور اُسپر زور نہ دے اور اُسکی راحت اور تسکین کی تدبیر کرے مثال
اسکی اگر کسی کو نقرس کا مرض ہو یا اُسکے پاؤن مین پھوڑے ہون اُسکو لازم ہی کہ پاؤن کی ریاضت کم کرے اور پاؤن کو تعب کم پہونچے
تن آسانی اور راحت مین کسی طرح کی خوبی نہین ہی اور کچھ اعتماد اُنمین درباب حفظ صحت کے نہین ہی اور نہ ایسے آدمی کے نسبت
کی بیخوفی حدوث مرض سے ہی۔ اسلیے کہ یہ دونون مزاج کو خراب کر دیتے ہین اور بدن مین آرام طلبی سے فضول بہت سے پیدا ہوتے ہین
اسلیے کہ نضج اور تحلیل کو یہ دونون مانع ہین لہذا حرارت غریزی بھی ضعیف ہو جاتی ہی اور اُسکا ضعف امراض کثیرہ کے پیدا ہونے کا
سبب ہوتا ہی جیسا ہمنے بیان کر دیا ہی اور مقامات مین۔ اور جالینوس کا قول ہی کہ ہمیشہ ساکن اور بے تعب حرکت کے رہنا حرارت
غریزی کو بجھا دیتا ہی پس مناسب ہی جسکا ارادہ اپنی صحت کی حفاظت کا ہو کہ آرام اور راحت بیجا کو ترک کرے لیکن اگر بدن کسی کا متخلخل
اور پولا ہو اور مسامات اُسی بدن کے کشادہ ہون کہ اُنکی راہ سے فضول بکثرت متحلل ہوتے ہون اسوجہ سے البتہ ایسا آدمی ریاضت
کرنے سے مستغنی ہی۔ اور جو شخص ریاضت نکرتا ہو (سواے ایسے آدمی کے جسکا ذکر فقرۂ اولی مین ہوا ہی) اور آرام اور راحت کا خوگر
ہو اُسے مناسب ہی کہ لطیف اور تھوڑی غذا تناول کرتا رہے اور ہمیشہ تھوڑے تھوڑے دنون بعد تنقیہ اور صفائی اپنے بدن کے رگون
کی فصد کرانے سے اور دواے مسہل کے تناول اور قی کرنے سے بذریعہ ایسی دوا وغیرہ کے جو مناسب اُسکے مزاج بدنی کے ہو کرتا رہے
تاکہ اسی ذریعہ سے اُسکی صحت ہمیشہ برقرار رہے انشاء اللہ تعالے

## چوتھا باب تدبیر اُس شخص کی جسکو ماندگی تعب سے پہونچی ہو

جسوقت آدمی ریاضت اور تعب مین زیادتی کرتا ہی اور بے اندازہ مشقت کرتا ہی تا اینکہ ماندگی اور تھکن پیدا ہوتی ہی اُسوقت
مناسب ہی کہ دیکھا جاے اگر تھکے ہوے آدمی کو ابتدا تعب کی اُسکے اعضاے بدنی مین ایسی پیدا ہوئی ہو جیسا کہ ایذا صاحب قروح
اپنے جسم مین پاتا ہی یہ کیفیت ایذا کی دلالت کرتی ہی کہ اخلاط گرم تیز اور تند اُسکے بدن مین پیدا ہوتی ہین جسوقت کہ یہ آدمی

حرکت قوی ریاضت کی کرتا ہو اور یہ اخلاط رقیق پگھلنے سے بعضے قسم کے اخلاط غلیظ اور وہ انھین غلیظ اخلاط کی تحلیل پانی سے اور
چربی اور گوشت کے پگھلنے سے اور دودھ کے پگھلنے سے پیدا ہوتے ہین اور ایسی ماندگی کو اعیاء قروحی کہتے ہین - پس ایسے شخص کو
مناسب ہو کہ راحت اور آرام کو اختیار کرے اور نرم نرم مالش بدن کی اور بنفشہ کا روغن ملنا بدن مین زیادہ مقدار سے خصوصاً
دونون پانؤن مین اور پشت کے مقامات مین تجویز کرے تاکہ اُسکے اعضا کی ترطیب ہوجاے اور جو یبوست اور خشکی تعب سے
اعضا مین پیدا ہوئی ہو وہ بوجہ اسی رطوبت کے جاکر نرمی پیدا ہو بعد اس مالش کے نیمگرم پانی سے نہائے غوطہ لگا کر اور جب پانی سے
نہاکر باہر نکلے سکنجبین خواہ جلاب پیے اور انار کے دانہ چوسے پھر جس غذا کی اُسی خوگر ہی ہو اُسکو تھوڑی سی تناول کرے - اور اگر ماندگی
والا آدمی اپنے بدن مین تمدد اور کھچاؤ پاتا ہو کہ اُسکی رگین اور پٹھے کھچے جاتے ہین اور یہ کیفیت فقط عضل اور پٹھے کے کھچاؤ سے بوجہ
کثرت تعب کے پیدا ہوتی ہو اور بسبب اسکے کہ عضل اور پٹھے مین بروقت تعب ریاضت کے فضلہ اخلاط کا پہونچتا ہو - مگر اتنی بات
اچھی ہو کہ جو فضلہ ایسے وقت پٹھے اور عضل مین پہونچتا ہو تھوڑا سا ہوتا ہو اور خراب فضلہ نہین ہوتا ہو - اور جو علامت ایسے تعب
رسیدہ کی بدن مین ظاہر ہوتی ہو وہ یہ ہو کہ حرکت کرنے سے ایسے شخص کو کسل طبیعت عارض ہوتا ہو اور بدشواری اُس سے جھکا جاتا ہو
اور جب اُسکا بدن چھوا جاے گرمی اُسکے بدن کی زیادہ محسوس ہوگی بہ نسبت گرمی اُس بدن کے جسکو اعیاء قروحی عارض ہوا ہو
اور تیسری بات یہ ظاہر ہوتی ہو کہ اسی ماندگی مین ضمور یعنے سمٹنا اور کم ہوجانا جسامت بدن کا نہین ہوتا ہو - ایسے شخص کو جسے بعد
ریاضت کے اعیاء تمددی لاحق ہو لازم ہو کہ بہت تھوڑی اور نرم نرم مالش بدن کی کرائے اور نیمگرم روغن بنفشہ بدن پر ملوائے
اور آرام اور سکون اور نیند کا استعمال بعد اسکے کرے اور ایسے پانی سے نہائے جو حرارت برودت مین معتدل ہو اور دیر تک آب زن
مین بیٹھے اور جب آبزن سے باہر آئے پانی کی تری کو پونچھے پھر تیل کی مالش کرے اور حمام ہی کے اندر اپنے کپڑے پہنے اگر فصل
جاڑون کی ہو اور حمام سے نکل کر تھوڑی دیر صبر کرے اور پھر ایسی غذا تناول کرے جو بسہولت ہضم ہوجاتی ہو جیسے پرندہ جانور کے
بچے اور وہ مچھلی جسکو ارکے رضراضی کہتے ہین جیسے ہمارے ملک مین گری اور جلیا چھوٹی مچھلی ہوتی ہو اور تھوڑی سی غذا تناول کرے اور
غذا سے پہلے آلو بخارا اور توت جو میٹھی ہو اور انگور اگر میسر ہو کھاے - اور آرام اور راحت کا التزام کرے - پھر جب دوسرا دن
آئے یہی تدبیر یعنے مالش اور تیل وغیرہ لگانے کی اور سونا اور نہانا عمل مین لاے اسی سے اُسکی ماندگی جاتی رہیگی - پھر اگر دوسرے
دن ماندگی نہ جاے تیسرے روز پھر وہی تدبیر کرے پھر اب تو جو کچھ تعب ذرا سا اُسکو ہو سب دور ہوجایگا - اور اگر کسی شخص کو ہمراہ ماندگی
کے فوران ہونے تک ایسی معلوم ہو جیسے ورم مین چبک اور ٹیس ہوتی ہو یہ بات اسوقت ہوتی ہو جب کہ عضل مین شدید گرمی پہونچے بسبب
حرکت قوی کے جو ریاضت مین کیا ہو اور اسی گرمی کی وجہ سے عضل مین وہ فضلات کھچکر پہونچے ہین جو قریب قریب اسی عضل کے
ہین - اور اسی مین ماندگی کے بعد ورم گرم کرنے بدن کے مالش وغیرہ سے درد شدید پیدا ہوتا ہو - اور عضل اعضا سے [illegible]
بہ نسبت زمانہ صحت کے زیادہ گندہ اور موٹے معلوم ہوتے ہین اسی قسم کی ماندگی کا نام اعیاء [illegible]
[illegible] ریاضت کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

آدمی کو بھی وہی کیفیت عارض ہوگی ایسی ماندگی کا علاج یہ ہے کہ مالش نرم اور رقیق زیادہ کرائی جاوے - اور تیل بنفشہ کا اور نیلوفر کا بگرم ملا جاوے - بعد اسکے معتدل گرم پانی مین دیر تک بیٹھے - آرام اور راحت کا استعمال کرے - اور آب جو اور شربت بنفشہ نیلوفر استعمال کرے ہمراہ تخم خرفہ کے پانی مین بھیں کرادے تھوڑی سی غذا جو ترطیب پیدا کرنے والی ہو کھاوے جیسے آب جو یا جو کے ستو جو آب گرم مین دھوئے ہوں اور پھر کئی بار ٹھنڈے پانی سے سرد کر لیا ہو اور مسری یا قند سپید اسمین ملا لیا ہو - انار کے دانہ چوسے وہ انار جو نام املیسی مشہور ہے اور توت اور انگور اور تربوز اور ککڑی کھیرا استعمال کرے پھر شوربا اسکو بتا تا ہو اور برا لگتا ہو چاہیے کہ مکسرا حصے یعنی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں آٹا سکتا ہے یعنی شوربا بنا کر خواہ چوزوں کا شوربا تناول کرے مگر اس شوربے کا ادھن اب انگور خام یا آب انار مذکور یا آب کدو وغیرہ سے کرے اور اگر ماندگی والا آدمی زیادہ خشکی بدن مین اور سکون اعضا مین ایسی پاوے کہ اسے بہ سہولت حرکت کرنی ممکن نہو اسکو مناسب ہے کہ آرام اور راحت کا استعمال اور معتدل درجہ کی مالش بدن کی کرائے اور گرم پانی سے نہائے اور پھر جو غذا اسکے عادت کی ہے اسے تناول کرے بعد ازانکہ اس غذا مین یہ بھی صفت ہو کہ رطوبت کی طرف مائل ہو (مترجم) ظاہری معنی اس فقرہ کے تو یہی تھے جو ہمنے لکھے ہین اور دوسرا احتمال یہ بھی ہوتا ہے کہ غذائے مالوف اسوقت تناول کرے جب اور تدبیرات سے اسکے بدن کی خشکی کم ہو چکی ہو اور رطوبت کی طرف میلان ہوگیا ہو - یہ معنے اوپر کے اقسام انحیا مین جو غذا کی شرط لکھی ہے اس سے زیادہ مناسب ہین واللہ اعلم (متن) پھر جب دوسرے روز کی صبح ہو اب ریاضت کسی رقیق چیز سے کرے اور بدن کی مالش کرائے اور روغن کو بدن مین لگائے اور آب گرم سے نہائے کہ اب اسکی ماندگی اسی تدبیر سے زائل ہوجائیگی اسکو معلوم کرنا چاہیے

## پانچواں باب حفظ صحت بذریعہ نہانے کے

نہانا حمام مین ہو یا اور طرح سے اسکے ذریعہ سے حفظ صحت یون ہوتا ہے - مناسب ہے کہ بعد ریاضت کے غسل کرے - اور جب تک ریاضت کی گرمی وغیرہ جاتی نہ رہے ہرگز نہانے کا استعمال نہ کرے بلکہ صبر کرے اتنی دیر تک کہ ریاضت کی اعراض مین سکون پیدا ہو اس زمانہ مین بدن پر تیل لگائے اور مالش رفیق کرتا رہے اور پھر حمام مین داخل ہو اور یہ امر اس غرض سے کیا جاتا ہے کہ بدن کے مسامات کھل جائین اور جو بقیہ فضلات کا تحلیل پاکر بوجہ ریاضت کے بدن مین رہ گیا ہے وہ بھی خارج ہوجاوے اور کھال اور گوشت سب کے سب نرم ہوجائین - مگر حمام مین ٹھہرنا اتنی دیر تک چاہیے جسقدر حاجت اسکو ٹھہرنے کی ہو چنانچہ ہمنے گذشتہ ابواب مین بیان کر دیا ہے اور اب تدبیر خاص کے باب مین پھر بیان کرینگے - حمام مین جاکر یہ آدمی اپنے بدن کو خوب ملتا رہے اور جو روغن اسکے موافق مزاج کے ہو اسکو لگائے - اور یہ تدبیر بھی اسی قدر کرنی چاہیے جسقدر اسکو حاجت ایسے تدبیر کرنے کی ہو - اور حاجت کی یہ صورت ہے کہ اگر آدمی موٹا تازہ ہو اور طاقتور اسقدر ہو کہ اسکو اپنے اعضائے بدن کی تقویت کی احتیاج نہین ہے اسوقت مالش تمام بدن کی آہستہ معتدل کرانی چاہیے - اور اگر ایسا نہو بلکہ محتاج اپنے اعضا کی تقویت کا ہو بسبب اعمال اور کسی پیشہ کے خواہ بسبب شجاعت اور دلیری کے اسکے واسطے مناسب یہ ہے کہ مالش قوی کرے تمام اعضائے بدنی کے بسبب انھین اعمال اور مشقتون کے جو اسکو کرنے پڑتی ہین - پھر اگر ارادہ اعضا کے نرم کرنے کا ہو لازم ہے کہ تھوڑی مالش بہ نرمی کرائے رومال کے ذریعہ سے - اور ہمنے ولک یعنے مالش کے اقسام اور ہر ایک قسم کی طرف حاجت کا بیان جلد اول مین اس مقام پر کر دیا ہے

جہاں ریاضت کے اقسام بیان کیے ہین۔ کسی شخص کو مناسب نہین ہو کر ریاضت اور استحمام بعد طعام کے کرے اور نہ یہ مناسب ہو کہ
استحمام یعنے حمام مین نہانا بدون ریاضت کے کرے خصوصاً اگر غذاے غلیظ کھائی ہو۔ اور اسکا سبب یہ ہو کہ اگر ریاضت خواہ استحمام کا
استعمال بعد شکم سیر ہونے کے غذا سے کریگا سر اسکا بخارات سے بھر جائیگا اور قوی اور مہلک امراض اُسے لاحق ہونگے اور ان امراض کا
لاحق ہونا اُنھین اسباب سے ہوگا جنکو ابھی ہمنے بیان کر دیا ہو۔ اسی طرح مناسب نہین ہو کہ آدمی غذا کو فوراً حمام سے نکل کرکے
تناول کرے اسلیے کہ طعام ایسے وقت فم معدہ کے اوپر تیرتا رہے گا اور سر مین اُسکے بخارات بھر جائینگے۔ اگر براہ نادانستگی یا عمداً ان
قواعد مین خطا واقع ہو اور سر مین بخارات بھر جائین پس ایسے شخص کا مسہل ایارج فیقرا سے ملتاس ملا کر ضرور کر دینا چاہیے پھر اگر یہ
مسہل پورا فائدہ کرجاے بہتر ورنہ اسمین تھوڑے سے بسفائج اور کسی قدر تربدبھی داخل کیا جاے اور بیمار کو آہستہ آہستہ ٹہلنے کا حکم
دیا جاے اور دونون پنڈلیان اُسکی باستواری باندھ دی جائین اور دونون قدم کی مالش کیجاے۔ اور اگر اسکے جگر مین کسی قدر
سدّہ پڑ جائین سکنجبین بزوری اور شراب افسنتین سے اُنکا علاج کیا جاے خواہ اسی قسم کے ادویہ جو ادویہ اسی قسم کے ہین جنکو سدّہ ہاے
جگر کے علاج مین بیان کرینگے۔ لیکن اس امر کا جاننا مناسب ہو کہ حمام مین نہانا بعد غذا کے مفید بھی ہوتا ہو اُس شخص کو جو لاغر اندام
ہو اور اُسکے جگر مین سدہ نہون اور نہ اُسکے معدہ مین نفخ ہو۔ مگر بدون ریاضت کے حمام مین نہانا اگر کسی کی جلد بدن ڈھیلی ہو اور اُسکو
عادت ایسی ہی پڑ گئی ہو کہ بدون ریاضت کے حمام کیا کرتا ہو ایسے شخص کو مناسب نہین ہو کہ اپنی عادت کو بدل دے اور ایسے
شخص کو بدون ریاضت حمام کرنے سے کچھ ضرر نہین پہونچتا ہو اسلیے کہ فضول ایسے آدمیون کے بدن کے بآسانی تحلیل پاجاتے ہین
جسطرح کہ ریاضت کرنے سے اور لوگون کے بدنی فضول کی تحلیل بآسانی ہوجاتی ہو۔ لیکن جو آدمی ایسے ڈھیلے کھال کا نہ ہو اُسکو
ہرگز نہ چاہیے کہ بدون ریاضت کے استحمام کرے۔ کسی آدمی کو مناسب نہین کہ بعد حمام کرنے کے ریاضت کرے اسلیے کہ یہ فعل
قوت کی تحلیل کر دیتا ہو اور ضعف قوت پیدا کرتا ہو اُسکو معلوم کرنا چاہیے

## چھٹا باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعۂ غذاؤن کے

غذا کی تدبیر یہ ہو کہ جب آدمی حمام سے نہا کر نکلے تھوڑی دیر احتیاط کرے اور صبر کرے غذا کے تناول پر ایک گھنٹے کے قریب اور بعض
قسم کے شربت مثلاً سکنجبین جو شکر یا شہد سے بنائی گئی ہو خواہ کسی قدر جلاب خواہ شراب سیب یعنے سیب ترش کا شربت وغیرہ پی جاے
جیسا مزاج اصلی اُسکا ہو اُسی کے مناسب شربت ہونا چاہیے اُسکے بعد پھر غذا تناول کرے اور غذا مین جو چیز پہلے کھانی چاہیے اُسکو
پہلے اور جو چیز پیچھے کھانے کے لائق ہو اُسکو پیچھے اسی ترتیب سے کھاے جسطرح ہم اب لکھینگے اور خوب اچھی طرح سے غذا کو دانتون سے
چبالے اور پیسے کہ بار یک ہو خصوصاً جو غذا کہ غلیظ ہو تا کہ اسکی وجہ سے معدہ کو ہضم کرنے مین آسانی ہو۔ اسی طرح مناسب ہو کہ جو کہ کھانی ہون
چیزین آدمی کھاے وہ اچھی طرح سے پکائی گئی ہون تا کہ ہضم جلد تر ہوجائین اور معدہ سے منہضم ہو کر جلد [illegible] ہوجائین مجملاً یہ ہو کہ
غذا کے استعمال مین چار چیزون کو دیکھنا لازم ہو۔ (۱) کیفیت [illegible] اور [illegible] بدن کے مناسب [illegible] (۲) مقدار غذا کی (۳) ترتیب
(۴) وقت [illegible]
[illegible]

یعنے جو شخص اُسے کھائیگا اُسکے مزاج کو دیکھین اگر اس شخص کا مزاج گرم ہو ایسے شخص کو سرد غذاؤن سے غذا دینی چاہیے اور اگر اُسکا مزاج بدنی سرد ہو گرم غذائین کھلانی چاہییں - اور اگر مزاج بدن کا خشک ہو تر غذا اور اگر مزاج بدن مرطوب ہو یابس غذا کھلانی چاہیے اور اگر اتفاق ایسا ہو کہ آدمی اپنے بدن کے مناسب غذا کو نہ کھا سکے اُسکو چاہیے کہ مخالف مزاج کی غذا مین ایسی چیز ملا دے جو اُس غذا کی خرابی کو دفع کر دے اور اُسکے ضرر کو دور کر دے جیسے کاہو کو کرفس مین ملا دیتے ہین تاکہ مزاج اُسکا معتدل ہو جاوے اور کرفس کی حرارت کم ہو جاوے سیا جیسے تازہ مچھلی کھانے کے بعد شہد اور سونٹھ پروردہ کی ہوئی کھاتے ہین خواہ اور مصالحہ گرم داخل کرکے کھاتے ہین جو رائی اور مرچ سیاہ اور کرویا وغیرہ سے طیار کیے جاتے ہین جوہر غذا مین نظر کرنے کی یہ صورت ہو کہ غذائے غلیظ جیسے گاؤ کا گوشت اور بے خمیر کی ہوئی روٹی موافق اُسکے ہو جسکا معدہ حرارت غریزی زیادہ رکھتا ہو اور صفراوی خلط اُسکے معدہ مین زیادہ ہو - اور اُسکو موافق ہو جو غذا سے پہلے مشقت کام کاج کی زیادہ کرتا ہو اور جاڑون کی فصل مین ایسی غذا کھانی چاہیے اسلیے کہ ہوا مین سردی ہوتی ہو اور جسکو نیند زیادہ آتی ہو اسکو ایسی غذا مناسب ہو اسلیے کہ ایسی غذائے غلیظ ایسے اوقات مین پوری پوری معدہ مین ہضم ہو جاتی ہو اور بدن کو غذا اوسی ہی زیادہ ترقی ہو اور قوت بھی بڑھاتی ہو - اور اگر غذائے غلیظ کی خورش مدت ایسے اوقات کی ہوگی مراد خلاف وقت سے یہ ہو کہ معدہ کھانے والے کا حرارت کم رکھتا ہو اور صفرا اُسکے معدہ مین تھوڑا سا ہو اور ریاضت اور نیند بھی اُسکی کم ہو پس ایسی صورتون مین غلیظ غذا بخوبی اُسکے معدہ مین ہضم نہو گی اور کیموس غلیظ اور اندرونی اعضا مین سدہ پیدا ہونگے خصوصاً اگر یہ غلیظ غذا بالزوجت ہی ہو - لیکن لطیف غذا جیسے چوزون کا گوشت اور کبک اور تیتر کا گوشت یا پرندہ جانورون کے بازو کا گوشت اور لطیف قسم کے ساگ ترکاری وغیرہ یہ سب اُس آدمی کو موافق ہین جسکو تعب نہ پہونچا ہو اور جسکے بدن کی حرارت اور معدہ کی قوی ہو اُسکو ایسی لطیف غذائین موافق نہین ہین اور نہ بخوبی اُسکے معدہ مین ہضم ایسی غذاؤن کا ہوتا ہو - اسلیے کہ حرارت کی وجہ سے اُسکے معدہ مین لطیف غذا بطرف دخان کے مستحیل ہو جاتی ہو - یہی وجہ ہو کہ بعض آدمی کو گاؤ کا گوشت بخوبی ہضم ہوتا ہو اور تیتر کا گوشت اُسے نہین پچتا ہو سبب اسکا یہ ہو کہ جس معدہ کی حرارت قوی ہو اور صفرا اُسپر زیادہ ریزش کرتا ہو ایسا معدہ محتاج غذائے غلیظ کا ہو تاکہ اُسمین اپنا عمل اچھی طرح سے کرے - اور لطیف غذا ایسے معدہ مین بہت جلد جل جاتی ہو اور دخان بن جاتی ہو اسکی مثال ایسی ہو کہ قوی آگ پر اگر خوص یعنے خرمہ کی پتیان اور حلفا نس گھانس کو ڈالین فوراً اُسکو جلا کر خاک کر دیگی اور آگ ضعیف ہو کر بجھ جائیگی - اور اگر ایسی قوی آگ پر مضبوط لکڑی کے کنڈے جیسے بلوط کی لکڑی ڈالی جاسے پھر یہ آگ اُسمین بخوبی اثر کریگی اور ٹھہر ٹھہر کر اُسکو جلائیگی اور خود وہ آگ بھی تیز ہو جائیگی - جو معدہ حرارت اور برودت مین معتدل ہو اُسکی مناسب وہی غذا ہو کہ غلیظ و لطیف کی درمیانی ہو - اور اسی طرح جو لوگ ریاضت معتدل کرتے ہین اور جو لوگ درجۂ اعتدال پر زمانہ معتدل مین سوتے ہین اُنکو بھی ایسی ہی درمیانی غذا کھلانی چاہیے مقدار غذا مین نظر کرنے کی یہ صورت ہو کہ ہر ایک آدمی کو مناسب ہو اتنی زیادہ غذا نہ کھاوے کہ اُسکے معدہ پر بھاری ہو اور اُسمین تخمہ اور بدہضمی پیدا ہو اچھی غذا ہو خواہ بُری ہو دونون کو زیادہ کھانا نہ چاہیے اسلیے کہ اگر ہمیشہ آدمی زیادہ خوری کریگا بدن مین بڑا خون پیدا ہوگا اور رگہاے بدنی مین خلط ردی اور خراب بھر جائیگی اور امراض خوفناک ضعیف مین پیدا ہونگے - اور جو بیماریان گرم غذاہاے خراب اور ردی کی پرخواری سے پیدا ہوتی ہین اُنکا ضرر بڑا ہو بہ نسبت اچھی غذاؤن کے زیادہ کھانے کے اور سبب اسکا یہ ہو کہ اگر پرخواری ایسی گرم غذاؤن سے ہو جو خلط صفراوی پیدا کرتی ہین اُنسے بہت ردی

اور امراض حادہ پیدا ہونگے - پھر اگر مادہ بطرف بعض اعضا کے ریزش کریگا تو انمین قروح جو مشہور بنام نملہ اور حمرہ ہین یا اور ایسے ہی امراض صفراوی تیز پیدا کریگا - اور اگر پرخواری غذائے گرم اور غلیظ سے ہوگی امراض وجع مفاصل اور نقرس اور درد گردہ اور ربو یعنے ابتدائی دمہ اور جگر کی سختی اور طحال کی صلابت پیدا ہوگی - اور غلاظت کے ہمراہ اگر وہ گرم غذا با لزوجیت بھی ہو انحین اعضا مین سدہ پیدا کریگی - اور اگر پرخواری ایسی غذاؤن سے ہو جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہین اُنسے امراض سوداوی پیدا ہونگے جیسے وسواس سوداوی اور چوتھیا بخار اور سرطان اور جرب یعنے ترکھجلی اور یرقان سیاہ و دیگر امراض سوداوی جو اسی قبیل سے ہین - اور اگر پرخواری ایسی غذاؤن کی ہو جو مختلف اخلاط پیدا کرتے ہین اُنسے قروح خبیثہ اور حمیات مختلطہ جو کبھی تو خود بخود زائل ہوجاتی ہین اور کبھی آپ ہی آپ پھر پلٹ آتی ہین پیدا ہونگی - جب پرخواری مین یہ خرابی ہو پس مناسب ہو کہ زیادہ خوری غذا سے اور پیہم تخمہ اور بدہضمی واقع ہونے سے اجتناب کیا جاے - ہان اگر کوئی آدمی ریاضت قوی کا خوگر ہو اور تعب زیادہ اُسے پہونچتا ہو اور جلد بدن بھی اُسکی ڈھیلی ہو اُسکو چندان ضرر اس سے نہوگا اور ایسے آدمی کے سوا اور لوگون کو زیادہ پیٹ بھر کر غذا کھانا یقیناً بُرا ہو - پھر اگر خطاکاری سے کوئی آدمی بعض اوقات اسقدر زیادہ کھا جاے کہ اُسکے معدہ پر گرانی پیدا ہو اُسکو مناسب ہو کہ قے کر ڈالے اس طرح سے کہ پر مین تل کا تیل لگا کر حلق مین ڈالے خواہ اُنگلی حلق مین ڈال کر اور گرم پانی پہلے پی کر قے کر ڈالے اور قے کرنے مین دیر نہ کرے اور ساری غذا سے اپنے معدہ کو خوب پاک اور صاف کر دے اور بعد قے کرنے کے شراب ریحانی تناول کرے پھر اُس روز غذا کے پاس نہ جاے پھر اگر قے کرنے کا اتفاق نہ ہو اور کوئی مانع ایسا ہو جو قے کرنے کو منع کرے جیسے حلق مین درد خواہ جبڑے کا درد یا سینہ کا درد تو اُسکو مناسب ہو کہ پہلے دیر تک سورہے اور پھر ریاضت زیادہ کرے اور شراب خالص تناول کرے کہ اُسمین پانی کی آمیزش نہو اور غذا مین کمی کرے - اور اگر بدہضمی کے بعد ایسے دست آئین جنمین غذا کچی نکلتی ہو اُسکو مناسب نہین ہو کہ تعب ریاضت مین پڑے اور کم ریاضت کرے اور اسی طرح سے غذا مین بھی کمی کرے اور وہ بھی لطیف غذا ہونی چاہیے جیسے وہ روٹی جسکا خمیر اچھی طرح سے درست کیا ہو اُسکو شراب ریحانی مین بھگو کر خواہ شوربا چوزہ ہاے مرغ اور تیتر وغیرہ کا اور نیند اور راحت کا استعمال زیادہ کرے اور جسوقت ایسا تخمہ اُس شخص کو عارض ہو جسکے بدن کی جلد سمٹی اور کھرکھری ہو اُسکو مناسب ہو کہ بدن کی مالش کرائے اور بہت سے تیل کو نیمگرم بدن مین لگائے اور ایسے آبزن مین غوطہ مارے جسکا پانی بھی نیمگرم ہو اور دیر تک اُسمین ٹھہرے - پھر جب صبح روز دوم کی ہو اور ابھی کسی قدر بقیہ غذا کا اُسکے معدہ مین ہو مناسب نہین کہ غذا کسی قسم کی کھاے جب تک کہ بقیہ غذا کا معدہ سے اُتر نہ جاے اور ہضم اُسکا معدہ مین نہ ہوجاے اور آثار ہضم کے بخوبی ظاہر نہون اور یہ بات اُسوقت معلوم ہوگی کہ معدہ کو اپنے خالی پائیگا اور نیچا ہوا معلوم ہوگا اور ڈکار اچھی صاف آئیگی اور پیشاب مین رنگت آنی شروع ہوگی - پھر اگر ان علامات مین سے کوئی علامت ظاہر نہو مناسب ہو کہ بموجب اپنی عادت کے کوئی ریاضت کرے اور ریاضت کے بعد حمام مین نہانا مفید ہوتا ہو ترتیب غذا مین نظر کرنا اس طرح سے ہو کہ بعض قسم غذا کی ایسی ہو کہ اُسکو پہلے کھانا چاہیے اور بعض قسم غذا کی ایسی ہو جنکو پیچھے کھانا مناسب ہو اور اسکا بیان یہ ہو کہ آدمی کو مناسب ہو کہ جو غذا زود ہضم ہو اور معدہ سے منہضم ہوکر جلد اُتر جاتی ہو اُسکا کھانا پہلے مناسب ہو بہ نسبت اُس غذا کے جو دیر مین معدہ سے اُترتی ہو - اور اسی طرح سے مناسب ہو کہ جس غذا سے شکم نرم ہوتا ہو اُسکو پہلے کھاے اور جو غذا حابس شکم ہو اُسے پیچھے کھائے جب ایسا کریگا جو غذا زود ہضم ہو اور پہلے کھائی گئی ہو جب وہ معدہ سے اُترنے لگیگی دیر ہضم غذا جو اُسکے

بعد کھائی ہو اُسکو بھی اپنے ہمراہ نیچے اُتارے گی جیسے کوئی شخص زردزہ اور شمش یعنے خوبانی جو زود ہضم اور ردی اور گوشت سے پہلے کھائے تو ردی
اور گوشت بھی جلد معدہ سے ہضم ہو کر اُتر جائینگے اور جو غذا مین شکم ہو وہ غذا ہی تو بعض کو نیچے معدہ سے اُتار لاتی ہو جیسے آب الے ہوے ساگ جنکو سرکی سے خوشبو کر دیا ہو اور
زیت سے اگر پہلے کھائین جائین امرود اور بہی کو جو قابض ہین نیچے اُتار لاتی ہین - اور اگر اسکا برعکس مقابلہ کیا جاوے کہ دیر ہضم غذا پہلے اور زود ہضم پیچھے کھائی جا
زود ہضم غذا تو پہلے ہضم ہوگی مگر اُسکو راہ معدہ سے نیچے اُترنے کی نہ ملیگی اسلیے کہ دیر ہضم غذا دیر مین نیچے معدہ کے اُتریگی اور دیر مین اُتریگی لہذا غذاے
زود ہضم جو ہو بھی فاسد ہو جائیگی اور اُسکے ساتھ دیر ہضم غذا کو بھی فاسد کر دیگی - یہی بات غذا [illegible] مین پیدا ہوتی ہو اگر پہلے کھائی جاے اور
غذاے قابض اُسکے بعد تناول کیجاے [illegible] یعنے کہ غذاے [illegible] ہو جسبب معدہ سے خارج ہونے کی راہ نہ ملیگی فاسد ہو جائیگی اور غذاے قابض کو
بھی فاسد کر دیگی اور قبض شکم پیدا ہوگا - اگر غذاے غلیظ جو دیر ہضم ہو مناسب ہو کہ اُسکو غذاے لطیف زود ہضم پر مقدم کرین جیسا اوپر پہلے
لکھا ہو کہ بھیڑ کا گوشت چڑیا کے گوشت سے پہلے کھائین اور گاو کا گوشت بھیڑ کے گوشت سے پہلے تناول کرین - اور اسکا سبب یہ ہو کہ اندرونی
خالی جگہ معدہ کے نیچے کی طرف زیادہ گرم ہو بہ نسبت اوپر والے حصۂ قعر معدہ کی اور ہضم بھی نیچے والے حصہ مین قعر معدہ کے اچھا ہوتا ہو اسلیے
کہ اُس حصہ مین قعر معدہ کے گوشت کا جز غالب ہو اسی وجہ سے وہ حصۂ غذا بھی غلیظ مین خوب اثر کرتا ہو اور اُسکو ہضم کر دیتا ہو - اور
جب غذاے لطیف پہلے غذاے غلیظ سے کھائی جائیگی پس غذاے غلیظ معدہ کے اوپر والے حصہ مین بوجہ برودت اُسی مقام کے ہضم بخوبی
نہوگی اسلیے کہ اوپر والے حصہ مین مزاج پٹھہ کا غالب ہو **وقت تناول غذا مین نظر کرنے کا** یہ طریقہ ہو کہ بعد پاک صاف ہو جانے
معدہ کے اور حرارت قوی پوری ریاضت کی معدہ مین آنے کے بعد اور بعد مالش کرانے بدن کے اور حمام مین نہا کر تھوڑی دیر ٹھہرنے کے
بعد اور پیشاب مین رنگ کسی قدر آنے کے بعد اور اشتہا قوی ہونے کے اور بھوک اچھی طرح کھائے ہوے ہونے کے بعد پھر مناسب نہین ہو کہ
غذا کھانے مین تاخیر کیجاے اسلیے کہ اب بھی اگر غذا کھانے مین تاخیر کریگا معدہ اپنی طرف بدن کے فضول کو جذب کریگا پس اُسکی اشتہا باطل ہو جائیگی
اور پھر جب کچھ کھایا بھی وہ غذا انھین رطوبات اور فضول جذب شدہ سے ملکر فاسد ہو جائیگی - پھر اگر ایسا ہی اتفاق ہو کہ غذا مین تاخیر ہو جاے
اور معدہ نے اُن فضول کو اپنی طرف جذب کر لیا اب مناسب ہو کہ اُس شخص کو پہلے سکنجبین خواہ جلاب کھلائین اور میخوش انار کے دانہ
چکھٹ مٹھے ہون چوسائین اور تھوڑی دیر صبر کرے بعد ازان اُسکو غذا دین - یہ بھی مناسب ہو کہ غذا سرد اوقات مین شبانہ روز کے دیجاے جسوقت
حرارت بدن کے اندر فراہم ہو اور گرم اوقات مین غذا کھانے سے اجتناب کرین اسلیے کہ حرارت ہوا کی ایسے اوقات مین حرارت غریزی کو باہر
کھینچ لاتی ہو اور اندرون بدن کے حرارت کم رہ جاتی ہو پس غذا اچھی طرح ہضم نہین ہوتی - اسی وجہ سے آدمیون کو جاڑون مین غذا کا ہضم
زیادہ ہوتا ہو بہ نسبت گرمیون کے - اسلیے کہ معدہ جاڑون مین زیادہ تر قوی ہوتا ہو حرارت کی راہ سے بنا بر اُسی وجہ کے جسکو ابھی ہمنے لکھا ہو کہ حرارت
اندرون جسم مین بروقت سردی ہوا کے ہوتی ہو - اسی واسطے مناسب ہو کہ فصل گرما مین تڑکے علی الصباح غذا کھائی جاے جسوقت ہوا خنک
ہوتی ہو - مناسب نہین ہو کہ آدمی غذا کو بعد ریاضت کے تناول کرے جب تک سکون اور آرام تعب سے ریاضت کے ہو جاے اور کم سے کم
ایک گھنٹہ یا زیادہ ٹھہرنا چاہیے - اور اسی طرح حمام کرنے سے ایک گھنٹہ کے بعد غذا کھانی چاہیے خواہ اس سے زیادہ اُسکو جاننا چاہیے **کیفیت
اشتہا مین نظر کرنے کا** طریقہ بغرض تدبیر غذا کے یہ ہو کہ اشتہا کے واسطے غذا کو معدہ مین ہضم کر دینے کا اچھا اثر ہو اسلیے کہ بیا اشتہا اور رغبت
بطرف غذاے خاص کے دلالت کرتی ہو غذا کے موافق اور ملائم ہونے پر واسطے بدن خاص کے - اور اسکا ثبوت یہ ہو کہ اگر دو طرح کے طعام
خوبی اور عمدگی مین برابر ہون اور خواہش کسی آدمی کی ایک ہی طعام کی طرف زیادہ ہو اُس آدمی کو حکم اُسی طعام کے کھانے کا دیا جاے گا

جسکی خواہش اُسے ہی اسلیے کہ وہ غذا جسکو زیادہ ملائم اور گوارا ہوگی اور موافق تر ہوگی اور بہ سہولت اسکا استمرا یعنے ہضم معدہ مین ہوجائیگا اور اسی طرح اگر دو قسم کے طعام موجود ہون ایک اُنمین سے بہ نسبت دوسرے کے بہتر اور عمدہ ہو اور رغبت کسی آدمی کی اُسی غذا پر ہو جو خوبی مین کم ہی اب بھی ہم اُسی کو اختیار کرینگے جسکی جودت کم ہی ایسے آدمی کے واسطے اسلیے کہ اسکا معدہ اسی غذا کو بخوبی قبول بھی کریگا اور ہضم بھی اچھی طرح اُسکو وہی غذا ہوگی اسلیے کہ قبول کرنا نفس خاص کا اور اعضاے بدنی اُس خاص آدمی کا ایسی غذا کے واسطے اچھا ہی اور اسی جہت سے اعضا وغیرہ اسی غذا کو اچھی طرح سے قبول کرینگے مترجم یہی سبب ہی کہ بعضے اشخاص کو بعض عمدہ قسم کی غذا سے بالطبع نفرت ہوتی ہی بلکہ بعض کو یہانتک دیکھا ہی کہ مثلاً کا واگوشت خواہ اور کوئی چیز اگر مخفی کرکے اور نہایت عمدہ طور سے اُسکی صورت بدل کر اُسکو کھلائی ہی اور نوالہ حلق سے اُترا اور قے کردی پس طبیب کو لازم ہی کہ رغبت پر اپنے قواعد کو مقدم نہ کرے جب تک کہ اصلی دلیل انحراف طبیعت کے اعتدال سے اُسپر منکشف نہو جاے اور جب تک تبدیل اسی سوء مزاج کی اگر خلقی نہو پوری پوری کرنے اسلیے کہ صناعت طب اور طبیب دونون خادم طبیعت ہین یعنے طبیعت اصلی نہ طبیعت غیر اصلی کے جو سوء مزاج حادث سے پیدا ہو تمت اسکو جاننا چاہیے **نظر کرنی غذا مین بحسب اعضا کے غذا** کی تدبیر بحسب اُن اعضا کے جو کسی طرح کے الم اور ایذا مین گرفتار ہین اُسکی یہ صورت ہی کہ اگر بعض اعضا مین کسی قسم کی آفت ہو اُسکو مناسب ہی کہ استعمال ایسی ہی غذا کا کرے جو ایسے حال کے مناسب ہی اور جس غذا سے یہ آفت زیادہ ہوگی اُس سے پرہیز کرے - اگرچہ تمام بدن محتاج اس غذا کے خلاف کا ہو - اسکا بیان یہ ہی کہ مثلاً اگر کسی شخص کو درد سر بہت جلد ہوجاتا ہی اُسکو مناسب ہی کہ جس غذا سے بخارات اُٹھکر بطرف دماغ کے زیادہ چڑھتی ہون پرہیز کرے جیسے اخروٹ اور دودھ اور لہسن پیاز وغیرہ اور جسکے معدہ مین ضعف ہو اُسکو بچنا چاہیے ایسی غذا اُن سے جو معدہ کو ڈھیلا کردیتی ہین جیسے گھی اور مسکہ اور تخمد وغیرہ - اور جسکے معدہ کے منہ پر غذا اترتی ہے اور قعر معدہ مین نہ اترتی ہو اُسکو لازم ہی کہ بھاری اور غلیظ غذا تناول کرے کہ اپنے بوجھ اور گرانی سے وہ غذا نیچے تک قعر معدہ کے اُتر جاتی - یا اُسکو حکم دیا جاے کہ بعد غذا کے تھوڑا سا ٹہلے تاکہ غذا معدہ کے منہ سے نیچے اُتر جاے اور جس شخص کے معدہ مین بلغم زیادہ ہو وہ ایسی غذا نہ کھاے جس سے بلغم پیدا ہوتا ہی اور اُسکو بلغم کی قطع دلی چیزین کھلائی جائین جیسے شہد سے بنائی ہوئی سکنجبین اور جسکے معدہ مین مرّہ صفرا زیادہ پیدا ہوتا ہو اُسکو ایسی غذا سے پرہیز کرنا چاہیے جس سے خلط صفراوی پیدا ہوتی ہی جیسے شہد اور پیاز لہسن اور وہ چیزین اُسکو دینی چاہیے جو صفرا کی قاطع ہین جیسے انار ترش اور املی اور انگور خام وغیرہ - اور اگر کسی معدہ اور آنتون سے طعام دیر مین اُترتا ہو اُسکو لازم ہی کہ طعام غلیظ اور قابض تناول نہ کرے اور ایسی چیز اُسکو دیجاے کہ جلد طعام کو معدہ اور آنتون سے اُتار دے اور طبیعت کو نرم کردے جیسے ساگ وغیرہ خوشبو ڈالکر غذا سے پہلے اُسے کھلا دین - اور جسکے معدہ سے غذا قبل ہضم ہونے کے اُتر جاتی ہو اُسکو قابض اور بانتک غذا دیجاے جیسے بہی اور امرود اور بلوط اور خرنوب شامی اور غبیرا یعنے سنجد قبل غذا کے - اور جسکا جگر سرد مزاج ہو اور مجاری جو جگر مین ہین تنگ ہون اُسکو مناسب ہی کہ غلیظ غذا اُن سے احتیاط کرے اور لطیف غذا اُسے دیجاے - اور جسکا جگر گرم مزاج ہی اُسکو سرد غذا دینی چاہیے اور گرم غذا سے اُسکو بچانا لازم ہی - اور اسی طرح تمام اعضاے بدنی مین اگر کوئی آفت ہو اُسوقت ایسی غذا سے بچانا چاہیے جس سے اُس آفت مین زیادتی ہو اور جو غذا ضد مخالف اُس آفت کے ہو وہی تجویز کرنی چاہیے - اور اگر حسب اتفاق کوئی شخص ناموافق غذا بہ نسبت آفت بعض اعضا کی تناول کرے اور اُس سے کسی عضو کو ضرر پہونچنے کا خیال ہو لازم ہی کہ دفع ضرر کی وہی تدبیر کرے جسکو ہمنے اپنے مقام پر بیان کیا ہی

## ساتوان باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعہ پانی پینے کے

جب ہمنے غذا کے ذریعہ سے جو تدبیر مناسب کرنی چاہیے اسکو بیان کر دیا اب لازم ہے کہ مشروبات یعنے پینے کی چیزون سے جو تدبیر حفظ صحت کیا ہے اسے بھی ذکر کرین - سب سے بہتر اور سب سے زیادہ مشروبات مین جسکی حاجت ہے وہ پانی ہے اور پانی کے بعد شراب کا درجہ ہے کسی قسم کا شربت کیون نہو - پانی تو وہی پینا مناسب ہے جسکو ہمنے اور مقام پر بیان کر دیا ہے یعنے پانی کے اقسام کا جہان ذکر ہوا ہے - اور یہ بھی لازم ہے کہ بروقت غذا کھانے کے پانی پینے سے اجتناب کرے جب تک کہ غذا معدہ پر بخوبی ٹھہر نہ جاے اور تھوڑی تھوڑی اُترنے لگے - اور اس احتیاط کا سبب یہ ہے کہ اگر پانی کھانا کھاتے وقت پیا جاتا ہے غذا اور جرم معدہ مین حائل ہو جاتا ہے اور جرم معدہ کو اجزاے غذا سے ملنے کو منع کرتا ہے پس غذا اچھی طرح ہضم نہین ہونے پاتی ہے اسلیے کہ جرم معدہ محتاج اپنے فعل کرنے مین اسکا ہے کہ غذا کو اپنے جرم کی گرمی چھونے کے ذریعہ سے پہونچاے مراد یہ ہے کہ جرم غذا اور معدہ کا جرم جب باہم چھوتے ہوے ہون تب گرمی معدہ کی غذا کو پہونچیگی اور نضج اور پختگی ہضم کی اور غذا کا بدلنا اپنی طبیعت کی طرف معدہ سے جب پورا ہوگا اور پانی پینے سے یہ سب باتین جاتی رہینگی لہذا ہضم اچھا نہوگا متبحر حکیم ایک قوم کی راے اسکے خلاف پر ہے وہ کہتے ہین کہ بہ رقیق ہونا پانی کا واسطے غذا کے جب ہی پورا ہوگا جب اثناے غذا مین پانی پیا جاے اور پانی کی اجزا غذا سے آمیختہ ہو کر دونون باہم رقیق ہو کر تمام قعر معدہ مین پھیل جائین اور تمام سطح اندرونی معدہ کو چھولین اور معدہ سے گرمی تمام اجزاے غذا کو پہونچے اور یہ حاصل ہونے کی بات جب ہوتی جب پانی مین غذا کی اجزا نہ ملتی بلکہ پانی الگ رہتا اور بیچ مین اجزا غذا کے رہتے پس معلوم ہوا کہ بیچ مین غذا خوری کے پانی کا پینا ضرور ہے - دوسری بات یہ ہے کہ اگر بدون پانی پینے کے غذا کھاے اور ہضم ہو کر کیلوس بننا غذا کا شروع ہوا اور پھر پانی پیا پھر یہ پانی اُس کیلوس مین جو نیچے اتر گیا ہے کیونکر ملیگا کیلوس کے بننے کے وقت پانی کا غذا مین ہونا چاہیے خیال کرو کہ ہم جب کسی چیز کو مثلاً چاول وغیرہ ہانڈی مین بھر کر آگ پر چڑھائین اور ساتھ ہی اُسکو ادھن نہ دین ضرور وہ شی جلنے لگیگی اور جب نیم سوختہ ہو گئی پھر پانی کا ادھن دینے سے وہ خوبی مزہ اور پکانے کی باقی نہ رہیگی یہی حال معدہ اور غذا کا ہے - ایک یہ بھی فائدہ بیچ مین پانی پینے کا ہے کہ غذاے قلیل کافی شکم سیر ہونے کو ہوگی اور پرخوری جو نہایت خراب عادت ہے اُس سے آدمی محفوظ رہیگا - ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ تھوڑی غذا کھانے کے بعد جب پانی پیا اور پھر کچھ کھایا وہی پانی نیچے اور اوپر والی اجزاے غذا سے بخوبی ملیگا اور اگر بیچ مین نہ پیا اور بعد فراغ اور سیر ہونے کے پیا پانی غذا پر تیرتا رہیگا اور نیچے والے حصے مین معدہ کے جو اجزا غذا کے ہین انھین اس پانی کی آمیزش دیر مین ہوگی اسی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہین کہ یہ راے بہ نسبت اول قول کے زیادہ تر صحیح اور درست ہے اور شاید انھین فوائد پر نظر کرکے ہماری مقدس کتابون مین وارد ہوا ہے کہ مین تعجب کرتا ہون جو شخص غذا کھاتا ہے اور اثناے غذا مین پانی نہین پیتا ہے اسکا پیٹ کیون نہین پھٹ جاتا ہے تعین پھر اگر ضرورت داعی اسی کی ہو کہ اثناے خورش مین پانی پیے لازم ہے کہ تھوڑا سا پانی جس سے پیاس مین تسکین ہو پی لے پھر جب کھانے سے فارغ ہوا اور غذا معدہ مین ٹھہر گئی اب تھوڑا سا پانی سرد اور شیرین بقدر حاجت پی لے - اور مناسب نہین کہ نہار منھ کر باسی منھ پانی پیے اور نہ رات کو پانی پینا چاہیے اسلیے کہ ان اوقات کے پانی پینے سے حرارت غریزی معدہ اور جگر کی ضعیف ہو جاتی ہے ہان اگر کسی کا مزاج براہ طبیعت گرم ہے اسکو کچھ ضرر نہوگا - لازم ہے کہ جسکا معدہ اور جگر ضعیف ہو خواہ پٹھے اسکے ضعیف ہون خواہ جسکے سینہ مین کوئی مرض ہے وہ آدمی برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی ہرگز نہ پیے اور اگر وہ لوگ پیا کرینگے تو خون کی آمد کسی رگ وغیرہ کے پھٹ جانے سے اسکے بدن سے ہوگی اور کزاز مین گرفتار ہوگا اور نزلات مین اور ڈیلا اور درد مفاصل مین اور اگر آج اسکا ضرر معلوم نہوگا اور جلد اسکی مضرت محسوس نہوگی پس جب سن اسکا بڑھیگا اور بڑھاپے کا سن پہونچیگا اسوقت اسکو معلوم ہو جائیگا کہ مدت ضرر کی

اس پانی کے کتنے ہی الفاً انہ فرمین اور بھی امراض ایسے لاحق ہونگے کہ جنکا زوال دشوار ہوگا - جماع کے بعد بھی ٹھنڈا پانی پینا مناسب نہین ہی اسلیے کہ یہ بُری اور خراب بات ہی اور نہ بعد حمام کرنے کے اور نہ بعد کوئی ریاضت کے جب تک کہ اسکی گرمی وغیرہ فرو نہو جاے اور پانی سے پہلے ایسے رنا تعب مین جلاب اور سکنجبین ملا کر پینی چاہیے - غذا کھانے کے بعد برف سے سرد ہوا پانی تھوڑا تھوڑا پینا کچھ برا نہین اور ہمراہ نبیذ کے بھی کہ برا نہین اسکو معلوم کرنا چاہیے

## آٹھوان باب حفظ صحت کی تدبیر شراب یعنی نبیذ پینے سے

شراب اور میری مراد شراب سے ... گو وہ نبیذ ہی کو نبیذ سے ... مقام پر اسی کتاب کے ... دیا ہو کہ نہایت موافق چیز ہو اسکے لیے جو حفظ صحت کا ارادہ کرے بشرطیکہ مقدار معتدل اسکے وقت حاجت پر استعمال کیجاے اسلیے کہ حرارت غریزی کو قوی کرتی ہی اور تمام بدن مین اسے پھیلاتی ہی اور اخلاط صفراوی کی تعدیل کرتی ہی اور پسینہ اور پیشاب کے ذریعہ سے انکو خارج کردیتی ہی طبیعت کو نرم کرتی ہی اعضاے اصلی جو بدن مین ہین انکی ترطیب کرتی ہی اگر انمین خشکی عارض ہوئی ہو بسبب تعب کے جو حد سے زیادہ ہو خواہ اور کسی سبب سے طعام کی اشتہا اور رغبت پیدا کرتی ہی اور اسکے معدہ مین اچھی طرح سے ہضم ہونے پر معین ہوتی ہی اور تمامی اعضا تک غذا کو پہونچا دیتی ہی اور پانی کو انھین اعضا تک پہونچاتی ہی مترجم شاید پانی سے مراد وہ رطوبت ہی جو نبیذ مین ہوتی ہی یا مراد وہ پانی ہی جو غذا کے بدرقہ کے واسطے پیا جاتا ہی متن ریاح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی یعنے کھول دیتی ہی مرہ سودا کا مزاج معتدل کردیتی ہی باین گونہ کہ انمین گرمی اور تری پیدا کرتی ہی نفس کی تقویت کرتی ہی اور نفس کے واسطے سرور اور نشاط یعنے تازگی اور فرحت یعنے کشادگی یا مرح یعنے زیادہ خوشی وغیرہ پیدا کرتی ہی چنانچہ ہمنے اخر کے مقام پر بیان کیا ہی مترجم نے اسی مقام پر ثابت کردیا کہ بدون سکر اور مستی کے یہ فوائد پیدا نہین ہوتے اور جو شراب مسکر ہو انمین جب قواے حیوانی اور طبعی دونون معطل ہوجاتی ہین اور طبیعت مدبرۂ بدن اپنی تدبیر سے جو بحالت ہوش و حواس بجا رہنے کے کرتی ہی باز رہتی ہی پھر یہ فوائد جو فرع تصرف طبیعت کے ہین کیونکر حاصل ہونگی کسی متوالے کو دیکھو پیشاب ہی تو بے انداز اور تھوک ہی تو بے انداز اور اسی طرح اور فضول بدنی بے انداز جاری جسکے دیکھنے سے طبیعت نفرت کرتی ہی اُس حالت کو مرغوب الطبع کون کہ سکتا ہی متن اکثر یہ افعال نبیذ انھین لوگون کے بدن مین کرتی ہی جو معتدل مزاج کے ہین اور یا اُن ابدان مین جو برودت کی طرف مائل ہین بشرطیکہ مقدار معتدل سے اسکا استعمال ہو - اور تمام قسم کے مزاجہاے بدنی مین بھی یہ افعال اسکے اُسوقت ہوتے ہین جب اسکے مقدار اسی قدر استعمال کیجاے جو مناسب اُسی مزاج کے مقدار اور کیفیت مین ہی اور مقدار مناسب پانی کے اسمین ملائی جاے اور جسکا مزاج گرم زیادہ ہی اُسے ضرر کرتی ہی اور جسکی عادت یہ ہو کہ نبیذ کے پینے سے جگر مین اُسکے گرمی آجاتی ہی یا جسکو نبیذ کے پینے سے دردسر عارض ہوتا ہو یا جسکا پٹھہ کمزور اور ضعیف ہو مناسب ہی کہ اسکے پینے سے اجتناب کرے وہ آدمی جسکو ان باتون مین کوئی بات لاحق ہوتی ہو جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہی اور وہ بھی اس سے بچے جسکا مزاج سرد ہو - اور اگر بدون پینے کے چارہ نہو پس چاہیے کہ سپید رنگ شراب جو پتلی ہو خواہ گلابی رنگ کی شراب پانی بہت سا ملا کر استعمال کرے - اور گرم قسم کی نبیذ اور پرانے بہت دنون کے رکھے ہوے سے اجتناب کرے - اور اگر پھر اور بلا اختیار ایسے شراب کے پینے کی نوبت آے پس اسمین آب شیرین جو گھنٹہ پینے سے پہلے ملا دین اور پھر اسکو برت ملا کر تناول کرین جسکا مزاج گرم ہی اور جام مین اسی شراب کے گلاب کا تازہ پھول ڈال دے اور بادام شیرین

اور سیب اور بہی کے ریشے بھی ڈال دے۔ اور جسکو منظور ہو کہ اسکے ضرر سے بچے لازم ہے کہ میدہ کی روٹی اسمین مل کر بھگو دے
پھر معدہ پہلے اسکے پینے سے ہر مسکرات کے پینے اور اسکے اوپر بطور گزک کے انار اور کاسنی کی ہری جڑ اور خشخاش کے دانہ اور سیب میخوش
اور بعین غذا [illegible] فرصت و خوشبو ہے تناول کرے۔ اور جسکو نبیذ پینے سے دردسر جلد ہوجاتا ہے اسکو لازم ہے کہ جلد اسکے پینے کے تھوڑا سا
حلوا میٹھا بہی کی قاشین [illegible] ہے کہ معدہ بخارات کو بعد دماغ کے یہ غذا مانع ہو۔ گرمیوں کے دنوں مین تنہا نبیذ کا پینا ممنوع ہے۔ باسی
منھ بھی اسکا پینا جائز نہین اور نہ بعد نہانے غذا کے اور نہ بعد ترش غذا کے اور نہ بعد تیز اور چرپری غذا کے اسلیے کہ ایسے اوقات نبیذ
پینے سے تیج اور حرارت معدہ مین [illegible] حدت مین پیدا ہوتی ہے۔ اور مناسب نہین ہے کہ فورا بعد طعام کے اسکو پیین اسلیے کہ یہ طریق
خراب ہے بسبب اسکے کہ [illegible] یہ ہضم شدہ کو نبیذ معدہ سے نیچے اتار دیتی ہے۔ خصوصا اس شخص کے واسطے جسکے جگر اور رگون مین سدے
ہون اگر وہ شخص ایسے وقت اسکا استعمال کریگا استسقا پیدا کریگی۔ اور سبب اسکا یہ ہے کہ جب غذا ناپختہ اور اچھی طرح سے معدہ مین
نہ پسی ہوے نیچے اتریگی تنگ مجاری اور راہین غذا کے چلنے کی معدہ سے جگر اور آنتون تک ہین انمین نفوذ نہ کریگی پس انمین
بھا بھی مین ویسے ہی باقی رہیگی اور [illegible] ان کو بڑھائیگی اور انھین سے استسقا پیدا ہوگا۔ جس شخص کو کسی شراب کے پینے سے
معدہ مین ضعف پیدا ہوتا ہو اسکو لازم ہے کہ بہی اور تھوڑے سے مشک ملا کر بطور گزک کے تناول کرے خواہ اسکے حب الآس تازہ یا
اسپرز کلان جو بو [illegible] یا وہ سیب جسکا بیج نکال کر کھا جاے گلاب کے ہمراہ اور تھوڑی سی مشک منھ مین رکھکر چوسا
کرے۔ مناسب نہین ہے کہ آدمی ہمیشہ مست میخواری کی وجہ سے رہے اسلیے کہ اس سے فساد ذہن پیدا ہوتا ہے اور تب دق پیدا
ہوتی ہے اور خون تھوکنے کا مرض اور دیگر امراض حادہ اور وجع مفاصل اور جھوٹ مین ضعف اور رعشہ اور سکتہ اور خوانیق یعنی
خناق [illegible] تمام اور مرگ ناگہانی اسوقت پیدا ہوتی ہے جب دماغ کے بطون اور اندرونی مقامات اور رگین شراب سے بھر جائین
اور انمین جگہ تنفس کی باقی نہ رہے جیسے چراغ کی یہی کیفیت ہوتی ہے کہ بجھ جاتا ہے جب تیل زیادہ اسمین ڈالیے۔ یہ تیل آگ کی حرارت کو
فرو کرکے چراغ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ اور جالینوس نے کتاب مزاج مین کہا ہے کہ شراب کے پینے سے بہت قوی سرد بیماریان پیدا ہوتی ہین
جیسے فالج اور سکتہ اور سبات اور سرسام اور تشنج اور صرع اور اسی قسم کے اور سرد امراض اسوقت پیدا ہوتے ہین جب دماغ کے حصے
شراب کے بخارات سے بھر جاتے ہین اور جو چیز شراب کے دماغ کی رگون تک پہونچتی ہے پس رگون کی راہین بند کر دیتی ہے اور اسی وجہ
سے حرارت غریزی دماغ کی سرد ہوجاتی ہے ایسے ہی وقت مین یہ امراض پیدا ہوجاتے ہین۔ جب اسکے پینے مین اتنی برائیان ہین
لازم ہے کہ افراط اسکے پینے مین نہ کرے اور مستی سے قطعا اجتناب کرے ہان مہینہ دو مہینہ مین ایک مرتبہ اگر پیے بھی تو فورا قے کر ڈالے اور
اپنے معدہ کو پاک صاف کرنے مین زیادہ توجہ کرے کہ اسکی وجہ سے بدن کی فضول اور معدہ کی سب خارج ہوجاتی ہین۔ پھر اگر وہ
آدمی گرم مزاج رہتا ہو چاہیے کہ بعد قے کرنے کے سکنجبین اور جلاب تناول کرے۔ اور جسکا مزاج سرد ہے وہ بعد قے کرنے کے ورد
خشت یعنی شراب کہنہ کہ ایک قسم یا شربت سیب جو خوشبو ہو اور شربت عود کو تناول کرے۔ مناسب ہے جسکا ارادہ نبیذ
پینے کا ہو اور دیر تک اسکا سکر باقی رکھنا منظور ہو یا مراد یہ ہے کہ دیر مین نشہ پیدا ہو کہ غذا کم کھاے اور شوربے کے اقسام جو مرغن ہون
خصوصا کرنب جو ایک شوربا ہے خاص ہے نرم اونٹنی کے گوشت کے ہمراہ اور حلوا جو شکر اور روغن بادام سے بنایا ہو تناول کرے ستارہ کنجد
اگر بقدر معتدل تناول کرے مستی کو منع کریگا خصوصا اگر اسکو بطور فالودہ کے خواہ [illegible] بنا کر کھائین اسلیے کہ جتنی چکنی چیزین ہین سب

تیزی شراب کو توڑ ڈالتے ہین اور اُسکی تعدیل کرتے ہین اُن خرابیون مین جو اندرونی مقامات دماغ مین شراب سے پھیر جاتے ہین اور
اُسکا تعزیہ بھی کرتے ہین یعنے قولم شراب کو بھر بھرا کر دیتے ہین تاکہ اُن مقامات مین چسپیدہ تر ہین اور شراب کے بخارات کو اوپر چڑھنے
منع کرتے ہین۔ کرنب کی یہ خاصیت ہی کہ سکر اور مدہوشی کو منع کرتی ہی بسبب اسکے کہ شراب کی رطوبت کو خشک کر دیتی ہی اسکو جاننا چاہیے
جالینوس نے کتاب ادویہ مفردہ مین لکھا ہی کہ بادام تلخ اگر تھوڑا سا قبل شراب کھایا جاے سکر اور خمار کو نفع کریگا۔ صفت ایک دوا کی جو سکر کو
منع کرتی ہی آب برگ انجیر سپید دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ اور سرکہ نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ اور سات رتی
اور رب انگور خام اسی قدر سبکو ملا کر نبیذ کو پی کر تھوڑا تھوڑا پیے۔ دوسری دوا مانع مستی شراب کی اگر جی چاہے تخم کرنب دو درہم یعنے
سات ماشہ کو رب انگور خام ملا کر قبل نبیذ پینے کے تناول کرے خمار ایک قسم کا الم ہی جو دماغ اور حواس خمسہ ظاہری کو پہونچتا ہی بروقت
چڑھنے بخارات کے جو شراب سے پیدا ہوتے ہین اور یہ بخارات دماغ کو اخلاط گرم سے بھیر دیتے ہین۔ اور اکثر خمار اُسی شخص کے دماغ مین
پیدا ہوتا ہی جسکا دماغ حار اور ضعیف ہو کہ فضلہ بخاری کو قبول تو کرے مگر اُسکے ہضم کرنے اور تحلیل کر دینے مین ضعیف ہو۔ مگر جسکا دماغ
ایسا قوی ہو کہ جو فضلہ مشاکل طبیعت یعنی ہمصورت بخار کے اُسمین چڑھ کر پہونچے اُسمین سے کسی قدر قبول نہ کرے مراد یہ ہی کہ اُسکو
ہضم کر دے اور اُسکی تحلیل کر دے ایسے دماغ مین خمار بقدر اُسکی قوت اور ضعف کے ہوتی ہی تدبیر مخمور کی اور خمار کی اچھی اور
پسندیدہ تر دوا یہ ہی کہ پہلے دیکھا جاے کہ خمار اگر ضعیف ہی اور قوی نہین ہی مخمور کو ریاضت خفیف کا حکم دینا چاہیے جیسے چلنا اور
ٹہلنا اور آب شیرین سے حمام مین نہانا اور تھوڑی دیر ٹھہر کر بعد ریاضت مذکورہ کے تھوڑی سی غذا جو بآسانی ہضم ہو جاے تناول
کرے کہ معدہ سے جلد اُتر جاے پھر اچھی طرح آرام سے سو رہے کہ اُسکا خمار اسی تدبیر سے اُتر جایگا اور اپنی پچھلی حالت موجودہ پر عود
کریگا مراد یہ ہی کہ جس طرح کی صحت بدنی اُسکے قبل خمار کے تھی وہی حالت پلٹ آئیگی۔ اور اگر خمار قوی ہو اسقدر کہ بدن مین اضطراب
اور جنبش پیدا ہوے ہو اور سانس اُسکی پھول گئی ہو اور سر مین گزند خمار کا زیادہ پہونچا ہو پس لازم ہی کہ غذا کسی طرح کی نہ کھاے
اور نہ کچھ پیے اور سکون اور آرام کا استعمال کرے اور نیچے والا حصہ دونون قدم کا اچھی طرح سے ملواے اور دونون پنڈلیون کو آہستہ آہستہ
دبواے اور اچھی طرح جی بھر کے سو رہے کہ فضلہ شراب کا ہضم ہو جاے اور معدہ سے اُتر جاے اور دماغ سے فضلہ بخاری کی تحلیل
ہو جاے۔ اور جب سو کر اُٹھے اور اپنے بدن مین سُبکی پاے اور اضطراب اُسکے بدن کا اور سانس کا پھولنا جاتا رہے اور سر کی ایذا مین
سکون معلوم ہو اب ریاضت ضعیف کرے پھر بعد ریاضت کے حمام مین داخل ہو جسکی حرارت درجۂ اعتدال پر ہو اور اپنے بدن
مین تیل ملے اور تمام بدن کی مالش نرم کرا لے اور معتدل حرارت کا پانی اپنے بدن پر تریڑا دے اور تھوڑی دیر ٹھہرا رہے پھر حمام سے
باہر نکل آے اور اگر درد سر کی شدت ہو سر پر روغن گل سرد کیا ہوا ڈالے مگر زیادہ سرد نہونا چاہیے۔ پھر اگر زمانہ گرمیون کا ہو سر پر
آب سرد کا تریڑا دے اور پانی کو پونچھ کر تھوڑی دیر آرام لیکر سکنجبین اور جلاب یا شربت انگور خام خواہ شربت انار یا شربت لیمون خواہ
شربت آلوے بخارا برف سے ٹھنڈا کر کے تناول کرے اور پھر تھوڑی دیر ٹھہر جاے اور باتون مین خواہ کسی اور شغل مین مصروف ہو
بعد اسکے ایسی غذا کھاے جو لطیف ہو اور بسہولت ہضم ہو جاے جیسے چوزہ مرغ [illegible] کا خواہ [illegible] شوربا جو کہ [illegible]
اور [illegible] گوشت [illegible] سے بنایا ہوا ہو خواہ شوربا [illegible] اور چوزہ [illegible] آب انگور خام اور [illegible] آب انار [illegible]
[illegible] جسے [illegible] کہتے ہین اسکا سکباج یعنے شوربا بنا ہوا [illegible] یا [illegible]

کہتے ہیں مگر اسمیں شراب نہ داخل کرے۔ بہی کا مربہ کاسنی پروردہ وغیرہ کو تناول کرے اگر اسکی طرف رغبت ہو اور ایسی غذا سے اطلاف بخار کے بعد لگانا چاہیے تا اینکہ تین گھنٹہ گذر جائیں بلکہ اتنی دیر تک کسی سرد مقام میں بیٹھ رہے اگر فصل گرمیوں کی ہو اور اگر فصل جاڑوں کی ہو پس معتدل میں بیٹھے اور صندل اور آب کافور اور گل سرخ اور نیلوفر کو سونگھے اور عود خام کی دھونی لے سلگا کر ہمراہ کافور کے اور شراب یعنے مندرجہ ذیل کو پیے یہ شربت خمار کو نافع ہے خصوصاً جنکا مزاج گرم ہے انکو زیادہ نافع ہے آلوی بخارا تیس دانہ تمر ہندی خستہ برآوردہ اور ریشہ جو مغز کے اوپر ہوتی ہیں وہ بھی صاف کرکے نصف رطل یعنے ۱۰ تولہ سیکر پانچ رطل یعنے دو سیر آدھ پاؤ پانی میں جوش دے تا اینکہ قریب ایک رطل یعنے ۲۴ تولہ کے پانی رہجاوے پھر اسکو صاف کرکے چھانیں اور آب انار میخوش نصف رطل یعنے تخمیناً سترہ تولہ اور آب ترشہ ترنج چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ اسمیں اضافہ کرکے معتدل آنچ پر پکائیں اور کف جو برآمد ہو اسے اتار لیں تا اینکہ قوام میں جلاب کے آجاوے اور اب آگ پر سے اتار کر صاف کریں اور چھانیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو برف سے ٹھنڈا کرکے تناول کریں۔ اور اگر یہ دوا میسر نہ آسکے فقط آب انار میخوش تناول کریں اور رات کو سورہیں جب صبح ہو سویرے حمام میں داخل ہوں اور آب گرم چند مرتبہ اپنے سر پر ڈالیں اور اسکے بعد پھر سورہیں اور دوبارہ سو کر جب اٹھیں انکو سکنجبین برف وغیرہ سے سرد کی ہوئی پلائیں۔ پھر اگر اس دوا کو ہمراہ آب انار کے پلائے خمار میں تسکین بخوبی کردیگی اور وہ دوا یہ ہے گل ابیض اور زرشک اور مغز تخم خیا۔ اور کافوریان ہر ایک پانچ درم یعنے ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرنب سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی کہربا اور تخم کشوث اور تخم خرفہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کرسب کا فوما ساڑھے تین ماشہ ادویہ کوٹ چھان کر آب انار میخوش میں گوندھ کر سکھائیں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے ہمراہ آب انار خواہ شربت انگور کھٹا سے برف سے خوب سرد کیا ہوا اگر فصل گرمی کی ہو یہ دوا نافع ہے باذن اللہ تعالیٰ۔ اور شراب افسنتین ہمراہ انار کے قبل الطعام کے خمار کو نفع کرتی ہے۔ پھر اگر کسی قدر درد سر باقی رہجاوے کہ اسمیں سکون ہوا ہو سر پر جوشاندہ بابونہ اور شبت یعنے سویا کا تریڑا چاہیے اور روغن لبوس اور سویا کا روغن ناک میں ڈالنا چاہیے کہ اسکو سونگھے اور سر پہ دونوں کو ملے تاکہ بقیہ خمار کی تحلیل ہو جاوے اور جب تک کہ بقیہ خماری اور درد سر کا کسی قدر ہے روغن گل سے بچانا لازم ہے۔ پھر جب درد سر ٹھہر جاوے اب کسی قدر شراب سپید رقیق مائی پلانی چاہیے کہ آب انگور نفع ہوگا اور اسکا یہ فائدہ ہے کہ شراب غلیظ کا بقیہ بھی متحلل ہو جاویگا۔ اور اگر درد سر کا زمانہ طولانی ہو جاوے اور چند روز تک باقی رہے اور سبب ایسے درد سر کا بخار غلیظ ہوتا ہے ایسے مریض کو روغن بادام اور سوئے کے تیل کی ناس دیں گرم کرکے اور سر پر بھی اسی روغن کو لگائیں کہ بقیہ خمار کو دور کردیگا۔ اور مناسب نہیں ہے کہ استعمال شراب اور ریاضت کا کرے جب تک مخمور کو درد سر ہے۔ حکیم دیسقوریدوس نے بیان کیا ہے کہ رب آسترکا اگر قبل نیند کے پیا جاوے خمار کو منع کرتا ہے

## نواں باب تدبیر حفظ صحت کی خواب کے ذریعہ سے

خواب کی نسبت تناسب یہ ہے کہ بعد غذا کے بقدر معتدل سونا چاہیے اسلیے کہ نیند بڑی معین چیز ہے غذا کے ہضم ہوجانے پر معدہ میں۔ اور اگر غذا کی مقدار زیادہ اور غلیظ ہو پس مناسب ہے کہ مقدار معتدل سے زیادہ سوئے اور زیادہ اور کم سونا بقدر کمی بیشی غذا کے تجویز کیا جاوے اور بقدر غلیظ اور سبک ہونے غذا کے۔ مناسب ہے جو شخص غذا سے زیادہ تناول کرچکا ہے جب تک غذا اسکے معدہ سے نیچے نہ اتر جاوے ہرگز نہ سوئے تاکہ مادہ غذا کا حرارت غریزی پر غالب نہ ہوجاوے۔ اور اگر غذا لطیف کھائی ہو مقدار معتدل

کم سونا چاہیے - بیداری کا استعمال کسی طرح مناسب نہین ہی یعنے جو وقت معمولی سونے کا ہی اُسوقت نہ سونا بُرا ہی اسلیے کہ آس سے گرمی اور خشکی پیدا ہوتی ہی اور معدہ مین غذا کا ہضم نہین ہونے پاتا ہی اِسکو سمجھ لے کہ مراد کو پہونچیگا ——————

## دسوان باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعۂ جماع

کثرت سے جماع کرنا ہرگز درست نہین ہی مگر اُسکو جسکا مزاج براہ اصل طبیعت کے گرم و تر ہو اور خون کا غلبہ اُسکے بدن پر ہو اور جسکی دونون انثیین بھی گرم اور تر ہون - اور مناسب ہی کہ جسکا مزاج سرد اور خشک ہی وہ بہت کم جماع کرے - اور بروقت شکم سیر ہونے کے آب و غذا سے اور بروقت بھوک کے اور بعد تعب کے اور بعد استحمام یعنے نہانے کے حمام مین جماع نکرے - اور نہ بعد کسی قسم کی استفراغ بدنی کے جیسے قی اور دست وغیرہ اور نہ اُسوقت جماع کرے جب اُسکا بدن کسی سبب سے گرم ہوا ہو خواہ سرد ہوگیا ہو ایسے اسباب سے جو گرمی خواہ سردی بدن کی پیدا کرتی ہو - بلکہ جملہ حالات اور کیفیات مذکورہ کے درمیانی حالات مین جماع کرنا چاہیے - خریف کی فصل مین کمتر جماع کرنا لازم ہی اور ایسے اوقات مین جب کسی سمت خاص سے بیماریان آتی ہین ایک شہر سے دوسرے شہر مین اور بروقت وباے امراض کے - مناسب ہی کہ بروقت وبا پھیلی ہونے کے ایک عورت سے بھی جماع کرنے سے پرہیز کرے - بہت مناسب وقت جماع کرنے کا وہی ہی کہ معدہ مین غذا ہضم ہوچکی ہو اور معدہ سے نیچے اُترنے لگے اور نیند سے پہلے تاکہ آدمی بعد استعمال جماع کے سو جاے اور آرام اور سکون اُسکو بسبب سو رہنے کے تعب جماع سے ہو - پھر یہی وقت نطفہ قرار پانے کے واسطے بھی موافق ہی اسلیے کہ عورت بعد جماع کرانے کے جب سو رہتی ہی اور آرام پاتی ہی پس منی اُسکے رحم مین ٹھہر جاتی ہی اور اگر استعمال جماع مین خطا واقع ہو مثلاً پیٹ بھری ہوئی حالت مین نہ بروقت گرسنگی خواہ ایسے وقت اُسکا استعمال کرین کہ بدن گرم ہو رہا ہی ایسے اوقات مین جماع کرنا گو بُرا ہی مگر بہ نسبت اسکے کہ بدن سرد ہو اچھا ہی یا یہ کہ استعمال جماع کا بروقت تر ہونے بدن کے بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ بدن خشک ہو - جب آدمی زیادہ حد سے استعمال جماع کا کرتا ہی اُسکی حرارت اور رطوبت غریزی مین کمی آجاتی ہی اور بدن اُسکا متخلخل یعنے پلپلا ہوجاتا ہی اُسوقت لازم ہی کہ اُسکے بدن پر سرد پانی ڈالا جاے اور گوشت کا کھلانا یون تجویز کرین کہ شوربا بطور اسفیدباج خواہ یخنی کے پکانا چاہیے اور گوشت کو ہمراہ پیاز اور نخود کے کوٹ لیا ہو اور شراب ریحانی کہنہ مین بمقدار معتدل پانی ملاکر پلائی جاے - اور اگر یہ شراب ممکن نہو نبیذ کہنہ پلائین اور نیز چاہیے کہ ایک خوشبو مرکب عود اور عنبر اور مشک سے ہو اُسکو سلگاکر دھونی لین اور غالیہ کے چھینٹے اُسکے چہرہ وغیرہ پر دین خواہ اور کسی خوشبو کے جو مقوی نفس ہو اور آرام اور راحت کا استعمال کرین اور دیر تک سوتے رہین - اور جب کسی شخص کو جماع کرنے مین کمی عارض ہو اُس سے سبب اسکا پوچھنا چاہیے کہ اُسنے کیون کمی کی ہی اور جو سبب بیان کرے اُسکی ضد مخالف سے اُسکا علاج کیا جاے بذریعۂ غذا اور دوا کے چنانچہ اُسکو ہم بروقت بیان علاج امراض کے لکھینگے

## گیارھوان باب اعراض نفسانی کے بیان مین

اعراض نفسانی سے حفظ صحت کی تدبیر یون ہوتی ہی آدمی کو چاہیے ہمیشہ ہر وقت غم اور غضب مین گرفتار نہ رہے اور نہ زیادہ رنج کے امور سوچے اور فکر اندیشہ نہ کیا کرے اور نہ حسد کا استعمال کرے کہ یہ سب چیزین مزاج بدن کو فاسد کردیتی ہین اور بدن کی کمزوری اور حرارت غریزی کی ضعف پر معین ہوتی ہین - اور جسکا مزاج گرم ہی اُسکے بدن مین یہ اعراض مہلک قسم کے

پیدا کرتی ہین جیسے تپ دق اور قرحہ سل کا [illegible] تحلیل [illegible] اور امراض پیدا کرتی ہین [illegible] تپ [illegible]
امراض نفسانی سے بچتے رہے اور اپنے دل مین فرحت اور [illegible] پہونچاتا رہے اسلیئے کہ دل خوش رہنے سے حرارت غریزی [illegible]
ہوتی ہے اور بطرف خارج بدن کے حرارت [illegible] آتی ہے اور [illegible] زیادہ ہوتا ہے اور نفس کو قوت پیدا ہوتی ہے [illegible] مقامات
مین یعنے جلد اول مین ان امور کا بیان کردیا ہے جو امراض نفسانی بدن انسان مین پیدا کرتے ہین [illegible] بیان [illegible] مقام پر کیا ہے
جس جگہ ہمنے ان امور کو بیان کیا ہے جو طبعی نہین ہین مقالہ نجم کے ۴۳ وین باب مین

## بارھوان باب تنقیہ ابدان کا بغرض حفظ صحت کے

صورت یہ ہے کہ ہمارے بدن مین آب و غذا اور کھانے پینے کی چیزون کے استعمال سے ایسی فضولات اور بیکار چیزین جمع ہوجاتی ہین جنکی حاجت ہمکو بنظر طبیعت بدنی کے نہین ہے۔ اسی فضول مین کسی قدر فضلا ایسے ہین کہ طبیعت مدبرہ بدن انکے خارج کرنے پر قادر ہے اور روزانہ انکو مختلف راہون سے خارج کردیتی ہے جیسے پیشاب پاخانہ اور پسینہ و کھنکھار اور تھوک وغیرہ۔ اور بعض اقسام کے فضلے وہ ہین جنکے خراج پر تنہا طبیعت قادر نہین ہے بلکہ محتاج اعانت کی ہے طبیب سے کہ تنقیہ ان فضول کا جب مین طبیعت کوئی تدبیر طبیب تجویز کرے تب ہوتا ہے خصوصاً ایسے بدن مین کہ وہ لوگ خراب غذا وغیرہ سے نہین بچتے ہین اور بے دھڑک کھاتے پیتے رہتے ہین اور یہی خراب غذا جب معدہ پر وارد ہوتی ہے اور معدہ اسے ہضم کرکے انتون کی جانب دفع کرتا ہے اور آنتون سے عصارہ اسی غذا کا جگر مین جاتا ہے اور ثفل اسکا جو باقی رہ جاتا ہے اسکی طرف۔ جب طبیعت کو کچھ نہین ہے لہذا اسکو دفع کرتی ہے اور بدن سے بصورت براز اسکو خارج کردیتی ہے۔ اور عصارہ غذا جو کہ جگر مین جاتا ہے جب اسکو جگر ہضم کرتا ہے اور اسکا خون بنتا ہے اب طبیعت اسمین تصرف کرکے جو کچھ فضول ہین انکو جدا کردیتی ہے اور خالص خون صالح کو بطرف ان اوعیہ یعنے اندر سے خالی اعضا کے دفع کرتی ہے اور بیکار شی جسکی حاجت نہین ہے جیسے پیشاب اسکو بدن سے خارج کردیتی ہے۔ پھر اگر طبیعت کو ان فضول کا خارج کردینا کسی سبب سے متعذر ہوا اور خارج نہ کرسکے اسی کی وجہ سے ضرر پیدا ہوتا ہے اور مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ یہی صورت ہے جب خون بطرف پٹھون کے پہونچا کہ جو مقدار خون کی مناسب پٹھون کے ہے اسے تو قبول کرلیتے ہین اور اپنی طبیعت کی طرف پھیر لیتے ہین اور جو مقدار خون کے پٹھون کے مناسب مزاج نہین ہے اسکی تلطیف اور تحلیل کردیتے ہین اور جب پٹھون کو قدرت اسکے تحلیل پر نہوگی وہ مقدار خون کی اعضا سے بدن کی تجاویف یعنے خالی مقامات مین باقی رہجاتی ہے اور یہی بقیہ جب متعفن ہواتی یعنے تپ پیدا کرتا ہے۔ اور اگر بعض اعضا پر یہ بقیہ خون کا گرا ورم پیدا کرتا ہے مناسب اپنی طبیعت کے (اگر دموی ہے ورم دموی وعلی ہذا القیاس) پس اب طبیب کو مناسب ہوا کہ اگر علامات سے معلوم ہوجاے کہ بدن مین کسی شخص کے کسی قدر فضول باقی رہجاتے ہین اسکا استفراغ کردے اور انکو بدن سے خارج کردے تاکہ اس تدبیر سے وہ شخص امراض کے پیدا ہونے سے بخوف ہوجاے۔ اور اسکا علم طبیب کو اس طرح سے ہوگا کہ بدن مذکور کے حالات کو تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد دریافت کرتا رہے اور خوب تفحص اسکے حالات کا کرتا رہے اور براہ طبیعت جو کچھ اسکے بدن سے خارج ہوتا ہے اسکو طبیب بنظر غور دیکھا کرے جیسے پاخانہ اور پیشاب اور پسینا اور خون حیض وغیرہ اور جو کچھ نتھنون سے نکلتا ہے اور جو کچھ بطرف گلے کی جڑون مین ہوکر اترتا ہے اور جو کچھ سینہ سے کھنکھارنے سے برآمد ہوتا ہے۔ پھر اگر انہین سے کسی چیز کے خارج ہونے مین کمی نظر آے یا اسکے جسقدر غذا کھائی جاتی ہے اسکی مناسب ان فضول کا خارج ہوتا نہو اور نہ بسبب جاری عادت اس شخص کے فضول خارج ہوتی ہین

[illegible] طبیعت [illegible] بھی حالت پر وہ فضول خارج
ہوا [illegible] کہ بعض اعضا سے بدن ہر ایک کسی قدر فضول یکجا ہو گئے ہین جیسے کہ سینہ مین
[illegible] اور مثانہ مین پس مناسب ہی کہ انکے خارج کرنے مین تمام بدن سے یا عضو مخصوص سے کوشش اور توجہ کرے
پھر اگر طبیعت مین احتباس پیدا ہو یعنے قبض ہو گیا ہی اور براز تھوڑا تھوڑا آتا ہو مناسب ہی کہ طبیعت پہلے اسکا سبب معلوم کرے
کہ قبض کیون ہوا ہی پھر اگر احتباس بسبب کمی طعام اور شراب کے ہی اسوقت مناسب ہی کہ غذا اس شخص کی بڑھائی جاے
اور اگر یہ احتباس بوجہ خشک غذا کھانے کے پیدا ہوا ہی لازم ہی کہ مرطب غذا کھلائی جاے جیسے وہ ترکاری اور ساگ جو نرمی شکم
پیدا کرتی ہین مثل چقندر اور بتھوا اور چولائی اور لیلاب زیت اور شیرہ سے خوشبو کرکے - اور اگر سبب احتباس کا غذا ہاے
قابضہ ہون خواہ عفص یعنے کھٹی غذاؤن سے قبض پیدا ہوا ہو ایسے شخص کے واسطے چکنے شوربے کے اقسام اور مٹھائی جو
شیرج یعنے روغن کنجد سے بنائی گئی ہو تجویز کرنی چاہیے - اور اگر یہ احتباس طبیعت فقط اسی وجہ سے عارض ہوا ہو کہ ترتیب غذا مین
خطا واقع ہوے ہی اسکے واسطے مناسب یہ ہی کہ ترتیب مین تغیر کردے اور جو اسکی عادت ہو ترتیب غذا مین اسی طرف اسکو
پھیر لائے - اور اگر معدہ اور آنتین کسی سوء مزاج کی وجہ سے خراب ہو گئی ہین اور اسکی وجہ سے احتباس طبیعت پیدا ہوا ہی اسوقت
مناسب ہی کہ تدبیر مخالف اسی سوء مزاج کی کرے - اور اگر معدہ اور آنتون مین سخونت یعنے گرمی اور خشکی آ گئی ہو اسوقت
مناسب ہی کہ آدمی کو غذا ہاے مبرد اور مرطب جس سے سردی اور تری پیدا ہوتی ہی کھلائے جیسے آب جو ہمراہ ترنجبین
اور آلو بخارا شیرین اور توت شیرین اور ساملوج پختہ اور ترکاریان جو مرطب ہین - اور اگر معدہ اور آنتین سرد اور خشک ہو گئی
ہون اسوقت مناسب ہی کہ مریض کو غذا ہاے گرم اور تر کھلائی جائین جیسے اسفید باج یعنے یخنی جو اونٹ کے گوشت سے
پکائی گئی ہو اور چقندر اور لیمون اور انگور شیرین اور انجیر شیرین اور چھوہارا اور خورمہ اور مفتح اور کتا وغیرہ کھلایا جاے - اور
استعمال فلوس خیار شنبر یعنے مغز املتاس کا ہمراہ ترنجبین کے کیا جاے - پھر اگر احتباس طبیعت کا کسی خلط غلیظ یا لزوجت سے
پیدا ہوا ہو اور صفراوی خلط کی آنتون مین کم ہو جانے سے ایسے شخص کو مناسب ہی کہ شوربا مرغ کہنہ کا ہمراہ لعاب قرطم
یعنے کسم کے اور ہمراہ بسفایج کے دیا جاے اور شہد اور آب گرم اور سکنجبین شہد سے بنائی ہوئی آب گرم کے ہمراہ اسکو پلائی جاے -
ایضاً لعوق خیار شنبر جو ترید ملا کر طیار کیا گیا ہو کھلایا جاے - پھر اگر اس سے برآمد کار نہو بسبب اسکے کہ خلط نیچے والی آنتون مین
ہی تب مناسب ہی کہ حقنہ کا استعمال کرین جسکی ترکیب مین یہ اجزا ہون آب چقندر اور شیرج یعنے روغن کنجد اور مری اور
شکر سرخ - پھر اگر بلغم زیادہ ہو چاہیے کہ شکر کے عوض شہد کو داخل کرین اور بورق یعنے ولایتی لونا اسمین ملا دین - پیشاب کا
یہ حال ہی اگر کم ہو گیا ہو اور یہ کمی بسبب حرارت کے ہو مناسب ہی کہ اس شخص کو اسپغول اور جلاب اور مغز خیارین اور یا تخم
خیارین اور تخم خربوزہ اور تخم تربز دیا جاے اور اگر کمی پیشاب مین بوجہ برودت کے ہو اسوقت مریض کو کرفس اور رازیانہ اور تخم
ان دونون کے اور زیرہ اور انیسون اور دوقو دیا جاے خواہ وہ پانی جسمین یہ ادویہ جوش دیے ہون اور اسکی غذا مین کرفس
اور لیمون اور اجوائین اور زیرہ اور نخود سیاہ اور گاجر اور شلغم وغیرہ تجویز کرین - اور جبکہ پیشاب یا خانہ دونون کم ہو گئے ہون اسکو
مناسب نہین ہی کہ انکے خارج کرنے مین تاخیر کرے اسلیے کہ پاخانہ روکنے سے قولنج اور ریاح پیدا ہوتے ہین اور کرب اور بیقراری

ہوتی یا عارض ہوتا ہی اور پیشاب کے روکنے سے شہوت بھی باطل ہو جاتی ہی اور ورم مثانہ پیدا ہوتی ہی کبھی ادرار بول سے ۔۔۔
اور درد پشت کو نفع پہونچتا ہی اور بدن مین چستی آجاتی ہی اور استسقا زائل ہو جاتا ہی اور اکثر امراض رطوبت کے دور ہو جاتے ہین
لیکن ہمیشہ زیادہ پیشاب آنے سے خشکی بدن مین پیدا ہوتی ہی تا اینکہ بعض اوقات دق اور ذبول پیدا ہوتا ہی اور قروح مثانہ اور
وہ مرض جو بنام ذیابیطس مشہور ہی - اگر پسینہ کے آمد رک جاوے پس اسکا سبب استحصاف یعنے تحجر یا جلد بدن کا بسبب برودت
اور سردی کے ایسے رکے ہوے پسینے کو بذریعہ ترم اور ہلکی مالش کے اور بذریعہ ریاضت کے اور حمام مین داخل ہونے سے اور
گرم پانی کا تڑیڑہ دینے کے تمام بدن پر نکالنا چاہیے - اور اگر پسینہ کا بند ہوجانا بسبب تجفف ون اور ہوا سے گرم اور دھوپ کے چلنے کی جہ
اسکو نیم گرم آب شیر بن کے تڑیڑہ سے اور روغن بنفشہ کی مالش بدن پر کرنے سے خواہ نیلوفر کے روغن کی مالش اور نرم نرم ہوا سے
ملنے سے خارج کرنا چاہیے اور یہ تدبیر کیجاتی ہی اسکے واسطے بھی جسکے جلد بدن مین کھرکھراپن آگیا ہو بوجہ نہانے کے پھٹکری کے پانی مین
خواہ کبریتی پانی مین نہانے سے - اگر سبب پسینہ کے بند ہوجانے کا فقط فضول غلیظ یا لزوجت سے عارض ہوا اسکا ادرار بذریعے
تدبیر ملطف کے جو کسی قدر گرمی بھی پیدا کرتی ہی کرنا چاہیے جیسے غذا کم کردینے اور شلی مونگ وغیرہ کا ہمراہ چقندر اور چڑیون کے
گوشت کے کھلانے خواہ تیز اور چٹ پٹے ساگ ترکاری وغیرہ کھلانا یا قوی مالش اور ریاضت قوی اور نہلانا ایسے پانی سے جسمین حشیش
نباتات اور محلل کو جوش دیا ہو جیسے بابونہ اور شبت اور سویا اور برنجاسف اور مرزنجوش - اور یہ تدبیر بعد استفراغ اور خارج کردینے
اسی خلط کے بذریعہ ادویہ مسہلہ بلغم کے ہونی چاہیے جیسے تربد اور غاریقون اور کرکاسنہ - اگر خون حیض کا بند ہو گیا ہی اسکے ادرار اور
اجرا کے واسطے میتھی اور لوبیاے سرخ اور آب نخود سیاہ اور اجوائن اور تخم کرفس اور شراب افسنتین کا استعمال کرانا چاہیے - اور یہ تدبیر
اور حیض کی جب ہی کہ بوجہ برودت کے بند ہوا ہو - اور اگر بند ہونا حیض کا بسبب حرارت مفرطہ کے ہی اسوقت مناسب ہی کہ عورت کو
آب جو اور ککڑی اور کھیرہ اور طرخشقوق وغیرہ سرد چیزون کا پانی دینا چاہیے اور دونون پنڈلیون پر پچھنے سینگیان تڑوانی چاہیین
اور جس شخص کی حلق اور تالو کے فضلات کی آمد بند ہو جاوے اسکو چاہیے مسواک کے اقسام کا استعمال کرے اور گرم پانی سے غرغرہ
کرتا رہے اور ماء العسل سے اور کندر اور مصطگی جو ایک قسم کا گوند ہے اسے چباوے کہ اس تدبیر سے اسکے فضول رطبہ مائی خارج ہو جاوینگے
اور دونون آنکھین اور کان اور حلق سب صاف ہو جاوینگے - پھر اگر مخاط یعنے رینٹھ کی آمد بند ہوئی ہی اور دماغ مین فضول موجود ہون اسکو
چاہیے کہ ہمیشہ چھینک لانے کی تدبیر کرتا رہے ناک مین بتی ڈال کر اور اپنا سر جھکا کر اُن پانی کا بخار سر مین پہونچاوے جسمین بابونہ اور
اکلیل الملک جوش دیا ہو کہ یہ تدبیر اسکے دماغ کو پاک کردیگی اور جو بیماریاں اخلاط غلیظہ کے سبب سے پیدا ہوتے ہین جیسے مرگی اور سکتہ وہ
سب دور ہو جاوینگی خواہ پیدا نہونگی - اور اگر فضول کے معدہ مین کثرت ہو گئی ہی اسقدر کہ متلی ہوا کرتی ہی اور سانس اُلٹی پلٹی چل رہی ہی
اور نیچے کو شکم پھڑکتا ہو بھوک جاتی رہے اور کرب معدہ مین ہوتا ہو اور منہ کا مزہ کڑوا خواہ نمکین یا ترش ہو گیا ہو اسکو مناسب ہی کہ قی
کرنے کا استعمال کرے خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو اور قی اس طرح سے کرے کہ پر کو کسی روغن مین تر کر کے حلق مین ڈالے اور ایسی غذا کو
استعمال کرے جو کہ قی ہوجانے پر معین ہوتی ہین جنکو ہم تھوڑے فاصلہ سے بعد سطور ہذا کے لکھینگے - پھر اگر فضول سینہ اور پھیپھڑے مین جمع
ہو گئے ہون واجب ہی کہ استعمال ایسے پانی کا کرے جسمین انجیر اور مویز کلان اور شہد اور ملیٹھی اور پرسیاوشان کو جوش دیا ہو اور کھن ا
شہد یا شکر کو تناول کرے اور حریرہ جو بھوسی گندم اور شکر سے بنایا گیا ہو اور اسی طرح سے جو چیز قائمقام ایسی غذا کے ہو - اگر نشاستہ اور گردہ

ان مین فضول مجتمع ہون اسکو مناسب ہی کہ ادرار بول کی چیزون کا استعمال کرین جیسے کرفس اور رازیانہ اور تخم دونون کے اور دوا اور تخم خیارین اور تخم خرپوزہ۔ اور آبزن ایسے پانی کا کرین جسمین بابونہ اور رازیانہ اور کرفس وغیرہ کو اوٹایا ہو۔ اور اسی طرح سے مناسب ہی کہ اخلاط تمام کا استفراغ کردے جہان کہین وہ خلط اعضاے بدن مین زیادہ موجود ہو۔ اگر خون کی زیادتی بدن مین ہوگئی ہی لازم ہی کہ فصد اکحل یعنے ہفت اندام کی کرادے جسکی یہ فصد کھل سکتی ہی میری مُراد یہ ہی کہ زمانہ اور شہر کی آب وہوا اور سن اسکا مناسب فصد کے ہو اور اگر ایسا نہو پس دونون اخدعین یعنے دونون رگین گردن کی یا دونون پنڈلیون پر پچھنے لگوادے۔ اگر صفرا کی زیادتی ہوئی ہی اسکو لبلاب اور آب انار مسلم سے ہمراہ شکر کے پلاکر اخراج کردے خواہ بذریعہ ہلیلہ کے ہمراہ تمر ہندی کے خواہ اسکا شربت درو ہمراہ سکنجبین مع افتیمون کے۔ خواہ ماء العسل ہمراہ افتیمون کے یا بسفائج ہمراہ ہلیلہ ہندی کے جوشاندہ کرکے۔ اور اگر خلط بلغم کی زیادتی ہو ایارج فیقرا مین شہد ملاکر اور تھوڑا سا تربد ڈالکر استفراغ کرے۔ یا تھوڑا سا مغز قرطم ہمراہ تربد کے اور اسی طرح کی اور اشیا ادویہ مسہل بلغم جو زیادہ قوی نہون۔ استعمال ایسے ایارج فیقرا کا جو شہد سے خمیر کیا ہو ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ کرنا اسکو مفید ہی جسکے دماغ اور معدہ اور آنتون مین خلط بلغم اور رطوبات فراہم ہون اسلیے کہ یہ دوا ان سبکے واسطے عجب طرح کا تنقیہ کرتی ہی۔ اور اسی طرح سے اسکو یہ دوا نفع کرتی ہی جسکے پٹھون مین فضول یالزوجت فراہم ہون کہ یہ ایارج تلطیف کرکے سب کا اخراج کردیتا ہی اور بذریعہ دستون کے خارج کردیتا ہی۔ مقدار شربت اسکی چار درہم کی ہی یعنے ایک تولہ دو ماشہ۔ اور جس شخص کے ان اعضاے مذکورہ بالا مین فضول مختلف جمع ہوجائین اسکو چاہیے ایارج کو سوکھا ہوا دو درہم سے تین درہم تک لیکر سکنجبین سے اسکو گوندھے خصوصًا وہ سکنجبین جو شکر سے بنائی جاتی ہی اور یہی اسمین داخل ہی۔ صفت اسی ایارج کی جو معدہ کو پاک کرتی ہی اور آنتون کو اور پٹھون کو فضول سے پاک صاف کردیتی ہی اور ریاح کی تحلیل کرتی ہی اور انکو کھول دیتی ہی جو جگر مین اور طحال اور گردہ مین پڑے ہون اور اشتہاے غذا کو بڑھاتی ہی اور ہضم معدہ کو درست کرتی ہی اور ذہن کو صاف کرتی ہی اور پیری کو دیر مین آنے دیتی ہی اور یہ ایارج اسکو بھی نافع ہی جو ارادہ اپنی حفظ صحت کا کرے خصوصًا اگر بلغم کے غالب ہونے سے اسکی طبیعت پر صحت مین فرق آیا ہو۔ تخم کرفس اور انیسون ہر واحد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم رازیانہ اور اجوائن اور ملٹھی چھلی ہوئی اور افسنتین ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مصطگی سنبل الطیب دارچینی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ صبر سقوطری تیس درہم یعنے آٹھ تولہ نو ماشہ سب کو نرم نرم کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین۔ پھر اگر غالب مزاج پر خلط بلغمی ہو پس مقدار شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک دینی چاہیے آب برگ اترج یعنے لیموے کلان کے پتے کے پانی مین گوندھ کر۔ اور جسکے بدن مین ہمراہ بلغم کے صفرا بھی ہو اسکو یہ سفوف سکنجبین ملاکر کھلانا چاہیے۔ اور جسکے بدن مین ان دونون خلط کے ہمراہ سوداوی خلط بھی ہو اسکے واسطے ان دواؤن پر افتیمون اقریطی پانچ درہم یعنے ساڑھے سترہ ماشہ بڑھا لینی چاہیے اور بعد اضافہ افتیمون کے سات ماشہ سے تا ساڑھے دس ماشہ تک یہ سفوف آب بادرنجبویہ تازہ مین گوندھ کر خواہ آب فوتنج بری مین لت کر کھلایا جاوے۔ اور جس کسی کے مقعد مین کسی قدر بواسیر نمایان ہوتی ہو اسکے واسطے ان ہری پتیون کے پانی مین تھوڑے سے مقل ازرق یعنے گوگل بھی گھول دینی چاہیے یعنے ہر ایک کی مقدار شربت مذکور کے ہمراہ قریب سات ماشہ کے گوگل داخل کرنی چاہیے کہ اسکا نفع عجیب ہی واسطے حفظ صحت کے بشرطیکہ بروقت حاجت اسکا استعمال کیا جاوے بہت افضل اور بہترین اشیا ادویہ اور نافع تدبیر جو بروقت امتلاے بدن کے تمام اخلاط مین مستعمل ہوتی ہی یہ ہی کہ بذریعہ قے کے استفراغ اخلاط کا کیا جاوے اسلیے کہ بہت سے اقسام امراض کو بھی

ہمراہ تنقیہ اخلاط کے مفید ہوتی ہو ازانجملہ یہ بات ہو کہ گردہ کے اقسام درد کو فائدہ کرتی ہو اور جو سدہ اندرونی احشا مین یعنے اوجھڑی مین
پڑے ہون انکی تفتیح کرتی ہو اسلیے کہ حرکت قوی بروقت قی کرنے کے کرنی پڑتی ہو اور جو اخلاط غلیظ مجاری مین ہین اور دور دور کے
مقامات بدن مین ہین جیسے دونون کولہے اور دونون زانو اور قدم انکو بھی خارج کر دیتی ہو - اور جیسے مرض عرق النسا اور وجع الرکبہ
یعنے زانو کا درد اور نقرس جو پانْوُن کے انگوٹھے سے شروع ہوتا ہو اور دیگر امراض کو قی کرنے سے نفع ہوتا ہو اور ان امراض مین قی
کرنیکا فائدہ بہت کرانے سے زیادہ تر ہو لیکن سر اور گردن اور سینہ اور پسلیون کے امراض مین اسہال بہتر ہو قی سے اسلیے کہ قی کرنے سے
کبھی یہ بیماریان بڑھ جاتی ہین اول امر مین یعنے اگر ابتدا مین ان امراض کے قی کرائی جاتی یہ امراض بڑھ جاینگے - جالینوس نے
اپنی کتاب مسمی بہ حیلۃ البرء مین لکھا ہو کہ قی کرنا اُس خون کی آمد کو فائدہ کرتا ہو جو کسی متحرک خواہ ساکن رگ کے پھٹ جانے سے
خارج ہوتا ہو اور جو خون مقعد اور گردہ اور مثانہ اور رحم سے آتا ہو اور یہ فعل اور اثر قی کا فقط اسی وجہ سے ہو کہ امتلا کو کم کرتی ہو اور
او زیادہ کو جذب کرتی ہو اور جس طرف سے خون - مذکور خارج ہو رہا تھا اُسکے ضد اور مخالف جانب مین جذب کرتی ہو - اور اسکا
ثبوت یہ ہو کہ جیسے اگر ہمارا ارادہ ہو کسی شخص کی قی کو بند کر دین اُسوقت ہم استعمال حقنہ کا کرینگے تاکہ مادہ بطرف اسفل کے جذب
ہو جاے - اسی طرح سے اگر نیچے والے اعضا کے مادہ کو ہم اوپر کی طرف جذب کرنا چاہین اُسوقت ہم قی کرنے کا حکم کرینگے - کبھی قی کرنے
سے نفع بہت سے بیماریون مین ہوتا ہو اور قی کرنے حفظ صحت کی اچھی تدبیر ہو اور موافق اور درست بھی ہو خصوصاً جسکے معدہ مین
بلغم پیدا ہوتا ہو بکثرت اور غلیظ بھی ہو کہ ایسے وقت قی کرانے کی دوا سے مسہل دینے سے زیادہ تر مناسب ہو اسلیے کہ یہ اخلاط بلغمی
اکثر تو معدہ کی سلوٹون مین جمع ہو جاتی ہین اور معدہ کے اوپر والے حصہ مین پس قی کرانے سے ان مقامات کا تنقیہ اور صفائی بخوبی
ہو جاتی ہو اسلیے کہ بروقت قی کرنے کے جو گرمی پیدا ہوتی ہو اُس سے یہ اخلاط پگھل جاتے ہین اور پگھل کر اوپر معدہ کے تیرنے
لگتے ہین پس باسانی قی کرنے سے دفع ہو جاتے ہین - اگر فربہ اندام آدمی کو قی کرانی منظور ہو اور اُس شخص کو جسکے مزاج پر غلبہ
بلغم کا ہو مناسب ہو کہ غذا سے پہلے اور ریاضت کے بعد قی کرائی جاے اور استحمام یعنے حمام کرنے سے پہلے تاکہ خلط بلغمی پگھل کر
رقیق ہو جاے اور اُسمین تلطیف آجائے اور مجاری یعنے راہین جو اخلاط کی آمد برآمد کی ہین کشادہ ہو جاوین - اور مولی سکنجبین
اور ماء العسل اور سوئے کے پانی مین بھگو کر کھلائی جاے - پھر اگر قبل از غذا کے باسانی قی نہو سکے پس بعد خوب پیٹ بھر کر غذا
کھلانے کی بشرطیکہ غذا ملطف ہو جیسے شور مچھلی اور مولی اور سویا اور رائی کا جوشاندہ اور مولی سکنجبین مین بھگوئی ہوئی اور وہ آب
جو پلایا جاے جسمین خاشا اور زوفا کو مع شہد کے جوش دیا ہو اور پیاس اگر اُنکے پینے سے معلوم ہو صبر کرے اور جب خوب پیاس کا
غلبہ ہو تب قی کرے پھر لازم ہو کہ معدہ کے صاف کرنے اور پاک کر ڈالنے مین پوری کوشش کرے اور قی سے فارغ ہونے کے بعد شراب
اور بادرد یعنے گلاب سے منھ دھو ڈالے اور بعد ازان تھوڑے سے چند یقون یعنے شراب کہنہ پی جاے اور شربت سیب کا جو عود
اور سک اور مشک سے خوشبو کیا ہوا ہو اور زنجبیل کا مربے اور ہڑ کا مربے تناول کرے - لیکن لاغر اندام آدمی اور جسکے معدہ مین
صفراوی اخلاط بھرے ہون اُنکو قی کرانے بدون ریاضت کے مناسب ہو لیکن گرم پانی سے نہلا کر بے درنگ قی کرانی چاہیے
اور بعد طعام اور شراب کے قی کرانی چاہیے اور قی کرانے پر معین اُنکے واسطے سکنجبین ہمراہ آب گرم کے اور تازہ مچھلی کھلانی اور
خربوزہ اور تھبوہ اور کشک جو ہمراہ سکنجبین اور آب گرم وغیرہ ایسے ہی صفرا شکن چیزون کے تاکہ ان چیزون کی امداد سے

نفعہ صفراوی کا خروج باسانی ہو اگر اُنکے بدن مین رطوبت کم ہو اور بعد قی کرنے کے جلاب اور سکنجبین اور شربت سیب اور شربت انار وغیرہ اسی
قسم کی چیزین پلائی جائین - اور جن لوگون کے بدن لاغری اور فربہی مین درمیانی حالت پر نہین اور جنکے بدن مین فضلہ طرح طرح کے جمع
ہون اُنکو قی کرانے کا حکم بعد مختلف طور اور مختلف طبائع اور مزہ کی غذا کھلانے کی دینا چاہیے تاکہ بعض قسم کی غذا اُن اخلاط کی تحلیل کردے
اور بعض قسم کی غذا اُن اخلاط کو پارہ پارہ کرے اور لطیف کردے اور بعض قسم غذا کی قی کو برانگیختہ کرے - اور ایسی مختلف غذاؤن کے بعد
یہ لوگ مختلف اقسام کے نبیذ کا بھی استعمال کرین کوئی تو نبیذ کہنہ اور گرم مزاج کے ہو اور بعض قسم کے نبیذ تازہ اور شیرین ہو تاکہ یہ اقسام نبیذ
کے بھی مختلف اثر کرین - مناسب ہے کہ بعد غذا کھانے کے یہ لوگ شراب ایک گھنٹہ بعد تناول کرین اور متواتر شراب کو پلانا چاہیے اور مقدار
بھی زیادہ دینی چاہیے اور بعد ایک گھنٹہ کے قی کرانی چاہیے شراب پلانے سے تاکہ شراب معدہ سے نفوذ نکرجاے اور اُسکے ہمراہ غذا بھی نفوذ
کرکے معدہ سے اُترجاے اور التزام کرین یہ لوگ قی کرنے کا ہر ایک چیز کے واسطے جو معدہ مین پیدا ہوئی ہو کہ انگلی ڈالکر قی کرے خواہ پر سے
جو روغن کنجد مین ڈبو یا گیا ہو خواہ اُس پانی مین جسمین سویا اور شہد کو جوش دیا ہو اور اس پر کو چند بار حلق مین ڈالنا چاہیے - منجملہ اُن
اشیا کے جو قی کرنے پر معین ہو اور بسہولت قی کرادے یہ ہے کہ روغن کسی قسم کا جوش کیے ہوے پانی مین خوب طرح سے گھیین اور پلادین
اور اُسکے معدہ اور ناف پر تکیہ کرین یعنے سینکین - پھر جب قی اچھی طرح سے ہو چکے اپنے چہرہ پر گلاب سرکہ ملاکر تھوڑا سا ملین - اور اسی کی
کلیان کرین کہ یہ تدبیر دانتون کو نفع کرتی ہے اور قی کا ضرر دانتون کو نہین پہونچنے دیتی ہے - اور بعد قی کرنے کے سکنجبین اور جلاب کو تناول
کرین اور شربت سیب کا خواہ اور اسی طرح کی کوئی چیز مناسب نہین ہے کہ بعد قی کرنے کے چھ گھنٹہ تک غذا کھائے خواہ اس سے زیادہ
زمانہ تک - اور پھر جب غذا تناول بھی کرے بعد اتنے زمانہ کے لازم ہے کہ تھوڑی اور لطیف ہو جیسے چوزہ کا گوشت اور تیہو اور تیتر وغیرہ
کا کچھ خوف کی بات نہین ہے اگر آدمی مہینہ مین دو مرتبہ قی کا استعمال کرے خواہ ایک مرتبہ خصوصاً گرمیون کی فصل مین تاکہ معدہ اور
بدن فضول سے پاک ہو جایا کرے - اور سب سے بہتر یہ طریقہ ہے کہ قی کا استعمال دو روز متواتر کیا کرے تاکہ دوسرے دن معدہ خوب
پاک ہو جاے اور جس فضلہ کا نکلنا دشوار تھا پہلے روز وہ دوسرے دن خارج ہو جائے - اور اسکا سبب یہ ہے کہ پہلے دن قی کرنے سے
جو فضلہ دور دور رگون مین ہوتا ہے وہ کھچکر معدہ مین آجاتا ہے اور تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور اُس روز یہ فضلہ بوجہ کم ہونے کے خارج نہین
ہوتا ہے - اور جب دوسرے دن قی کریگا چونکہ اب یہ فضلہ جمع ہو چکا ہے اور معدہ مین آچکا ہے اب دوبارہ قی کرنے سے یہ فضلہ بھی خارج
ہو جائیگا اور معدہ بخوبی پاک ہو جائیگا - یہ مناسب نہین ہے کہ قی کرنے کے واسطے ایک وقت معین قرار دے کہ وہ دن اور وہ وقت
بمنزلہ عادت کے ہو جاے بلکہ چاہیے کہ اوقات مین تغیر تبدیل اختلاف کرتا رہے اسطرح کہ کبھی مقدم اور اوائل اوقات مین کسی مہینہ کے
اور کبھی اواخر زمانہ مین بلا ترتیب اور بے انتظام قی کا استعمال کرنا چاہیے پس اسی طریقہ سے قی کا استعمال کرانا مناسب ہے - اور یہ مسہل کا
استعمال بغرض حفظ صحت کے مناسب نہین ہے کہ سواے دو فصل ربیع اور خریف کے اور کسی فصل مین کیا جاے - اسلیے کہ بدن
ان دونون زمانہ مین زیادہ تحمل اور برداشت ایسی دواؤن کی کرسکتے ہین جو بقوت اخراج مادہ کا بذریعہ اسہال کے کرتے ہین - اور ہم ان
دواؤن کو آیندہ اوراق مین لکھینگے جب ہم علاج امراض کا بیان کرینگے - مناسب ہے کہ قی کرنے سے بچا رہے وہ آدمی جو ضعیف اور ناتوان
[illegible] بغرض [illegible] کے [illegible] استعداد ہو - لیکن آدمی جسکے [illegible] سے [illegible] ہو اور [illegible]
[illegible] شخص [illegible] قی [illegible] ہو [illegible]

کہ ایسے لوگ اگر [illegible] کرینگے انکو [illegible] ضرر کا خوف ہے کہ ضرر قوی ہوگا انھین اعضا مین اسکو معلوم کرنا چاہیے - پھر اگر بدن مین تیز فضول
مجتمع ہون اسکی شناخت یہ ہے کہ آدمی اپنے بدن کی جلد مین چبھن پاتا ہے اور پیشاب اور پاخانہ مین اسکے سوزش ہوتی ہے ایسے شخص کے
لیے مناسب ہے کہ چند روز اسکو ماء الجبن بحسب حاجت پلایا جاے اور اگر اسکے پلانے سے معدہ پر اسکے گرانی اور بوجھ پیدا ہوتا ہو تو
تھوڑا سا نمک یا قند سپید ملایا جاے - اگر اس تدبیر سے انکو بقدر مناسب دست آجائین بہتر ہے ورنہ ہلیلہ زرد بقدر حاجت ماء الجبن
مین داخل کرین کہ اب اسکا بدن تیز فضول سے پاک ہوجائیگا انشاء اللہ تعالے

## تیرھوان باب عادت کی نظر کرنے کے بیان مین

ضرور مناسب ہے کہ جملہ قواعد مین حفظ صحت کے آدمی کی عادت پر بھی نظر کرنی چاہیے اسلیے کہ عادت کا خیال کرنا ایک امر عظیم
قواعد حفظ صحت اور علاج امراض کے قواعد مین اسلیے کہ عادت اور خوگری کسی امر کی جب زمانۂ دراز مین ہوجاتی ہے وہ امر بمنزلۂ طبعی
اور خلقی امور کے ہوجاتا ہے - اور اسی واسطے بقراط نے کہا ہے کہ عادت دوسری طبیعت انسان کی ہے - عادت انسان کی مختلف
طرح پر ہوتی ہین اور انکے اقسام بہت سے ہین - ازانجملہ ملاقات ہوای خاص کی خوگری ہے مراد یہ ہے کہ ایک ملک یا ایک قسم خاص مین
ہوکے آدمی کا رہنا - اور ازانجملہ حمام اور نہانے کی خوگری (جیسے ہمارے ملک کے ہندوون کو ہے) ازانجملہ اقسام شراب اور طعام پینے
کھانے پینے کی چیزون کی خوگری - ازانجملہ خواب اور بیداری کی عادت ازانجملہ جماع کی عادت - ازانجملہ استفراغات کی عادت یعنے
بدن سے بذریعہ اے مختلف فضول بدن کا خارج ہونا جیسے خون حیض یا بواسیر یا آب نزول وغیرہ کا خارج ہونا بطور عادت کے
ایسے ہی امور عادت کے جنکو ہمنے تدبیر حفظ صحت مین ذکر کیا ہے کہ انکی خوگری آدمی کو ہوجاتی ہے اور زمانہ دراز تک ان سے مالوف ہوکر ایسا
اسکا حال ہوتا ہے کہ وہ امور بمنزلہ امر طبعی کے ہوجاتی ہین اب ان سے جدا ہونا اسکو دشوار ہوجاتا ہے واللہ اعلم **ملاقات ہوا کا بیان** یہ ہے
کہ آدمیون کی شان سے یہ بات ہے کہ جسکو عادت ہوا سے گرم مین رہنے کی اور اپنے امور بدنی مین اسی ہوا مین تصرف کرنے کی ہوجاتی ہے اسکو
ایسی ہوا سے کسی قسم کا ضرر نہین پہونچتا ہے اور یہی آدمی اگر سردسیر ملک مین جاے جہان کی ہوا سرد ہو اسکو ضرر پہونچیگا اور برداشت اور
صبر ایسے مقام کے رہنے پر نہ کرسکیگا جیسے وہ لوگ جو کنارہ پر دریاے جنوبی کے رہتے ہین خواہ جنوبی شہرون کے رہنے والے اور جنوب کے
مقامات کے باشندے مترجم جنوبی شہر اور بلاد سے بظاہر مراد عموماً یہی ہے کہ بیل کلی سے جنوب کی طرف جو مقامات ہین یعنی خط استوا سے
ساڑھے بائیس درجہ شمال پر جو مقام ہے اس سے بطرف جنوب کے جو مقامات ہین انکو جنوبی بلاد تصور کرو اور جسقدر قریب خط استوا کے ہو
وہی جنوبی بلد سمجھنا چاہیے - متن ۱ و جیسے کوئی آدمی آگ کے سامنے کام کرتا ہے مثلاً لوہار اور بھٹی اور چولھے کے جلانے والے خواہ زرگر کہ یہ لوگ
حرارت سے چندان ایذا نہین پاتے ہین اور گرم امراض انپر آسانی سے گذرجاتے ہین اور گرم امراض کا تحمل انکو زیادہ ہے بہ نسبت سرد
امراض کے - اور اسکے مخالف بھی ایسا ہی حکم ہے پس جو لوگ سرد ہوا مین اپنی اوقات شبانہ روزی صرف کرتے ہین جب حرارت اور گرمی سے
ملاقی ہوتے ہین انکو ایذا پہونچتی ہے اور انکے جسم کو ضرر پہونچتا ہے جیسے وہ لوگ جو شمالی ملکون مین رہتے ہین اور سرد مقامات کے رہنے والے
جیسے سرد تر پہاڑون کے رہنے والے یا جیسے وہ لوگ جنکا پیشہ پانی مین رہنے کا ہے جیسے ماہی گیر اور دھوبی اور ملاح کہ یہ لوگ سردی سے ایذا
نہین پاتے ہین اور جب انکو سرد امراض لاحق ہوتے ہین آسانی سے ہوتے ہین اور ایسے امراض کا تحمل انکو ہوجاتا ہے بہ نسبت گرم امراض کے
اور یہی حال ایسی شخص کا ہے جو سرد خشک ہوا کا رہنے والا ہے جیسے خشک پہاڑ اور صحرا اور بیابان اور جیسے وہ لوگ جنکا پیشہ کاشتکاری کا ہے

اور پادری جو جنگلون کا شکار کرتے ہین یا قرول جو صحرائی جانورون کے شکاری ہین کہ ایسے لوگ دھوپ سے ایذا نہین پاتے ہین اور جیسے انکو سرد وخشک امراض لاحق ہون آسان ہونگے بہ نسبت سرد تر امراض کے اور سرد وخشک امراض کا تحمل انکو زیادہ ہوگا اور نجات ان امراض سے انکو باسانی ہوگی ریاضت کا بیان جو شخص محنت اور تعب کا اور زیادہ حرکت کرنے کا خوگر ہو اسکو اسکا تحمل بھی زیادہ ہو اور بہ سہولت اسکی برداشت کرسکتا ہو اور اسکی تھکن اور ماندگی بھی اس سے نہین ہوتی اور اگر وہی آدمی آرام اور راحت خلاف عادت کرنے لگے اب اسی ایذا اور جسم مین اسکے اضطراب پیدا ہوگا اور سبب اس اضطراب کا یہ ہوگا کہ جو فضول اسکے بدن کے ریاضت سے تحلیل پاتے تھے آرام اور راحت کے وقت تحلیل نپائینگے۔ اور جو آدمی خوگر آرام اور راحت کا ہو اگر اُس سے مشقت کرائی جائے اگرچہ تھوڑی ہی سہی پھر بھی اسکو تھکن اور ماندگی عارض ہوگی ریاضت بھی ہر آدمی کے مختلف ہوتی ہو بعض آدمی پاؤن کی ریاضت کرتے ہین جیسے ناچنے والے (کتھک اور کسبیان وغیرہ) اور جیسے دھان وغیرہ کی مالش کرنے والے جو پاؤن سے پیال اور بھس کو ملتے ہین جسکو دیہاتی زبان مین داونا بولتے ہین۔ بعض آدمی کو عادت تمام بدن سے ریاضت کی ہوتی ہو جیسے کشتی لڑنے والی تمام بدن سے گرفت کرنے والی دوسرے آدمی کی خواہ گیند کھیلنے والے اور سوت کا تانا بانا تننے بننے والے اور بہت سے پیشہ ور اسی قسم کے۔ پھر انہین بھی کچھ ایسے لوگ ہین جنکا تعب قوی ہو جیسے چونا کوٹنے والے خواہ لوہے اور پیتل کانسے کو گھن سے کوٹنے والے اور بعض لوگ ایسے ہین جنکی محنت ضعیف ہو جیسے کاتب اور مصور اور درزی اور اسی طرح کے پیشہ ور۔ بعض آدمی فقط پیٹھ سے محنت کا کام کرتے ہین جیسے حمال جنکو موٹیا مزدور کہتے ہین کہ فقط پیٹھ پر بوجھ اٹھاتے ہین ہر ایک آدمی جو کسی تعب کا خوگر ہو اسی مین اسکو آرام ہو اور اگر قصد کرے کہ دوسری قسم کی محنت کرے جسکی خوگری اسے نہو اسکی برداشت نکرسکیگا اور نہ اسکی قوت متحمل اُس دوسری محنت کے ہوگی۔ اسلیے کہ جسکو عادت یہ ہو کہ تمام بدن کی محنت کرتا ہو۔ اگر وہ چاہے کسی بھاری بوجھ کو اٹھائے نہ اٹھاسکے گا اور اگر مسافت دراز کا جانا چاہے چل نہ سکیگا۔ اسی واسطے بقراط نے کہا ہو۔ کہ جو شخص خوگر کسی تعب کا ہو اگرچہ پیر اور ضعیف بھی ہو پھر بھی اسکو تحمل اُسی محنت کا زیادہ ہو بہ نسبت اسکے جو خوگر ایسی محنت کا نہو اگرچہ قوی جوان کیون نہو اور اسکا سبب یہ ہو کہ جو شخص کسی خاص کام کو ہمیشہ کرتا ہو اسکی قوت ایسی ہی محنت کی متحمل ہوجاتی ہو اور اُسکو برداشت بھی اسکی ہوتی ہو پس اسی وجہ سے زیادہ تر صابر اسی کام پر ہوتا ہو اور دیگر اعضاے بدنی اسکے جو خوگر نہین ہین ایسے تعب کے اور ہمیشہ انکو سکون اور آرام رہتا ہو وہ کب تحمل ایسے تعب کا کرینگے۔ بعض آدمی آرام اور راحت کا خوگر ہوتا ہو وہ کسی قسم کی محنت اور تعب پر تحمل نہین کرسکتا ہو اور اگر تھوڑی سی محنت بھی اس سے لیجاے ماندگی اور تعب اسکو جلد پہونچتا ہو استحمام یعنے نہانے کی عادت بعض آدمیون کو روزانہ نہانے کی خوگری ہوتی ہو اور ایسے لوگ اگر چند روز نہانا موقوف کرین انکو ضرر جسمانی پہونچتا ہو اسلیے کہ جو فضول بوجہ آبگرم سے نہانے کے خواہ حمام کرنے سے انکے بدن سے تحلیل پاتے تھے انکی تحلیل رُک جاتی ہو۔ ایسے ہی لوگون کے واسطے طبیب کو چاہیے انھین حمام اجازت دے بروقت تپ ہونے کے کہ اسی پانی سے نہائین جسکی خوگری انکو ہورہی ہو اگرچہ علامات نضج مادہ تپ کے ظاہر نہوے ہون۔ بعض ایسے آدمی ہوتے ہین جو کبھی نہاتے ہی نہین پھر اگر ایسے آدمی حمام مین نہائین انکے بدن مین سخونت اور گرمی پیدا ہوتی ہو اور اگر دیر تک حمام مین ٹھہرین انکو کرب اور غشی عارض ہوگی۔ پس جسکو کوئی چیز اسی قسم کی عارض ہو حمام مین نہانے خواہ زیادہ ٹھہرنے سے مناسب ہو اسکو حکم دیا جاکہ سرد پانی اپنے چہرہ پر چھڑکے اور سکنجبین خواہ جلاب اسے پلایا جاے برف سے ٹھنڈا کرکے بعد اسکے کہ وہ حمام سے باہر آئے اور کوئی شراب آبدار سیب خواہ بہی کا اسکو کھلائی جاے۔ بعض آدمی کو یہ عادت پڑجاتی ہو کہ بعد غذا کے حمام مین خواہ آبگرم سے نہاتا ہو پھر اگر وہ قبل غذا کے داخل حمام ہوتا ہو اسکو

ضعف اور غشی عارض ہوتی ہے اور یہ بات اکثر اسی کو عارض ہوتی ہے جسکی جلد بدن متخلخل اور ڈھیلی ہو اسلیے کہ اُسکے بدن سے بکثرت تحلیل
فضول وغیرہ کی ہوتی ہے پس مناسب ہے کہ ایسے آدمی کو قبل جانے حمام کے تھوڑی سی غذا دیجیے - خاص خاص طعام کی عادتین
اور خاص خاص چیزون کے پینے کے عادات کی یہ صورت ہے کہ بعض آدمی کسی خاص کیفیت کے کھانے اور پینے والی اشیا کے خوگر ہوتے ہین
اور بعض لوگ کسی مقدار خاص کی اشیاء مذکورہ کے عادی ہوجاتے ہین - اور بعض لوگ ایسی چیزون کے اوقات مخصوصہ مین خوگر ہوتے
ہین اور بعض لوگ مرات یعنے بار بار تناول کرنے کے خوگر ہوتے ہین - کیفیت کی رو سے عادت کا یہ حال ہے کہ بعض آدمی کو خوگری گرم
غذا کھانے کی ہوتی ہے اسکو ایذا ایسی غذا نہین دیتی اور سرد غذا سے اُسکو ایذا پہونچتی ہے اور برعکس اسکے اگر کوئی آدمی عادی سرد غذا کھانے کا
ہے وہ گرم غذا کھانے کی برداشت نہین کرسکتا ہے بلکہ اُس سے ایذا پاتا ہے - پس مناسب ہے کہ جو شخص ایسی غذا کھاے جسکی خوگری نہ اسے نہو
بس وہ تدبیر اسکے ساتھ کرے جو بقصد مخالفت اُسے تدارک خلاف عادت کی ہو - بعض آدمیون کو عادت غلیظ غذاؤن کے تناول کی ہوتی ہے جو
دیر مین ہضم ہوتی ہین اور بدشواری معدہ مین پہنچتی ہین اور لطیف غذا اُسکے معدہ مین اچھی طرح سے ہضم نہین ہوتی ہے جسکی اُنکو خوگری
نہو سبب یہ ہے کہ اُنکے معدہ نہ ایسی لطیف غذا کو قبول کرتے ہین اور نہ ایسی لطیف غذا کی طرف معدہ کو اُنکی رغبت ہوتی ہے - ایسے لوگ
بھوک پر صبر نہین کرسکتے - اور بھوک سے اُنکو ایذا پہونچتی ہے اور جب کسی مرض مین گرفتار ہوتے ہین مناسب نہین ہے کہ اُنکو غذا سے منع کیا جاے
بقدر طاقت کے - اور اگر غذا سے اُنکو طبیب منع کریگا بوجہ ضعف کے ہلاک ہوجائینگے - بعض لوگ عادی لطیف غذاؤن کے ہوتے ہین جیسے
چوزہ کا گوشت اور تیتر اور بٹیر کا گوشت خواہ ترکاریان لطیف اقسام کی اور ساگ وغیرہ ایسے لوگ قادر غذاے غلیظ کے تناول پر نہین ہوتے
اور نہ ایسی غذا کو ہضم کرسکتے ہین - اور اگر غذاے غلیظ کھا بھی لین اُنکے معدہ مین ہضم نہین ہوتی ہے اور گرانی اور کسل اور حرکت مین بدن
کی سستی پیدا کرتی ہے - پس مناسب ہے ایسے اشخاص کو جب کوئی غذاے غلیظ کھائین اور اُس سے ایذا اُنکو پہونچی ہو قے کا استعمال کرین
اور اگر قے کرنی ممکن نہو دیر تک سو رہین اور وقت معین سے دیر کرکے غذا کھائین - بعض آدمی معتدل غذا کھانے کے خوگر ہوتے ہین جیسے گوشت
کے معتدل اقسام اور روٹی پاکیزہ لطیف قسم کی اور فواکہ جیسے انجیر اور انگور وغیرہ ایسے لوگ لطیف اور غلیظ دونون قسم کی غذاؤن کے کھانے
سے ایذا پاتے ہین - غلیظ غذا سے تو ایذا یون ہوتی ہے کہ اُسے ہضم نہین کرسکتے - اور نیز اُنکے معدہ سے غلیظ غذا اُترتی ہے بسرعت اور لطیف
غذا اُنکی قوتون کو کم کرتی ہے اور اُنمین استرخا اور ذبول پیدا کرتی ہے یعنے قوت ڈھیلی ہوجاتی ہے اور لاغری اور کمزوری آجاتی ہے
اسی قسم مین وہ آدمی بھی ہے جسکو عادت میدہ کی روٹی کھانے کی ہے یا مراد یہ ہے کہ سوجی کی روٹی کھاتا ہے - پس ایسے آدمی کو آٹے کی روٹی
موافق نہین ہوتی ہے اور بعض آدمی خشکا یعنے آٹے کی روٹی چپاتی وغیرہ کے خوگر ہوتے ہین اُنکو میدہ کی روٹی نہین پچتی ہے - بعض آدمی
جو کی روٹی کے عادی ہوتے ہین یا چنا اور مٹر وغیرہ کی روٹی کھاتے ہین اُنکو گیہون کے آٹے کی روٹی ہضم نہین ہوتی ہے - اور اسی طرح کا حال
ہے آدمیون کا اور قسم کی غذاؤن کے عادی ہونے مین - تا اینکہ بعض آدمی خراب کیموس بنانے والی غذا کے خوگر ہوتے ہین اور اُنکو اُسی غذا
مین لذت ملتی ہے اور وہی غذا اُنکو بھاتی ہے اور قسم کی غذا سے اُنکو لذت نہین ملتی ہے اور اسکو ایسی ہی غذا اسقدر ملائم اور گوارا ہوتی ہے
کہ اور طرح کی طیب اور پاکیزہ غذا جسکا کیموس جید ہے اسقدر گوارا نہین ہوتی ہے - پس اسی واسطے مناسب ہے طبیب کو کہ جس غذا وغیرہ کا
آدمی زمانہ دراز سے خوگر ہوگیا ہو یا جس غذا کی طرف اُسکی رغبت زیادہ ہو اور اُسے وہ غذا موافق زیادہ ہوتی ہو اور اُسکے منھ مین
لذیذتر معلوم ہوتی ہو اگرچہ وہ غذا در اصل اچھی نہو مگر ایسے شخص کو اُسکے کھانے سے منع نکرے اور اُسکو اُسی کی عادت پر رہنے دے

اسلیے کہ وہی اسکو موافق ہے اور مناسب اُسکے بدن کے اور اعضاے بدنی کے ہے اور زیادہ تر اُسکی طبیعت اُسکو قبول کرتی ہے بہ نسبت اور غذا کے
جب تک کہ اُسکا خوگر مثل اس غذا کے نہو جاے اگرچہ وہ غذا سے غیر معتاد محمود اور اچھی بھی ہو۔ اسی طرح اگر کوئی آدمی مدت تک کسی غذا کا
خوگر ہو جاے اور اُسکا معدہ اُسے قبول کر لیتا ہو اور اعضاے بدنی بھی اُسکے خوگر ہوگئے ہون اور طبیعت اعضا کی اُسی غذا کی طرف مستحیل ہوگئی ہے
اور اُسکے مشاکل اور ہمصورت اور مناسب کی طرف پھر گئی ہو اور یہ گوارا شی بہت جلد متغیر ہو جاتی ہے اور طبیعت اعضا کی طرف جلد بدل جاتی ہو
اور مشابہ جوہر اعضا کے ہو جاتی ہو اسلیے کہ ہر ایک شی جو متغیر ہو جاتی ہے اُسی کی طرف مستحیل ہوتی ہے جو اسکی ہمصورت ہو۔ لیکن مناسب ہے
کہ اگر یہ غذا خراب اور بری زیادہ تر ہو اور اُسکی خرابی درجہ افراط پر ہو پس ایسی غذا سے دوسری غذا کی طرف انتقال کرے اور اسکی صورت
یہ ہے کہ اکثر آدمی خراب غذاؤن کے کھانے پر خوگر ہو جاتے ہین جنکے کیموس خراب ہوتے ہین اور خون جو ایسی غذا سے پیدا ہوتا ہے وہ بھی خراب
ہوتا ہے اور وہ لوگ اپنی خوبی ہضم پر نازان اور فریفتہ ہوتے ہین کہ ہمکو خوب ہضم ہو جاتی ہے اور سلامت حال ہمکو رہتا ہے۔ حالانکہ یہ خراب غذا
رفتہ رفتہ زمانہ دراز مین اُنکے بدن مین اخلاط ردی فراہم کرتی جاتی ہے جس سے امراض مہلک اور صعب پیدا کرتی ہے پھر اسکی توضیح یہ ہے کہ بعض
آدمی ہمیشہ صفرا کی پیدا کرنے والی غذا کا استعمال کرتے ہین جیسے تیز اور قوی حرارت کی غذا مثلاً پیاز اور لہسن اور گندنا اور رائی اور بالون اور گرم مصالحے
جیسے مرچ اور سونٹھ اور شراب کہنہ پینا خواہ شراب خالص پیا اور اسی طرح کی چیزین پس اُسکا بدن گرم ہو جاتا ہے اور خون اُسکا پتلا ہو جاتا ہے اور کم
ہو جاتا ہے اور صفرا کی پیدایش زیادہ اُسکے بدن مین ہوتی ہے۔ پھر اگر زیادہ زمانہ ایسی غذاؤن کے استعمال مین گذرجاے صفراوی بیماریان پیدا ہونگی
جیسے حمی غب یعنے جو تپ ایک روز ناغہ کرکے آے اور حرارت جگر اور یرقان اور پھر اگر اس سے بھی زیادہ مداومت استعمال ایسی غذا کی رہیگی اور
کوئی مرض اسی قسم کا پیدا ہوا خون کو جلا دیگی اور اسکو بطرف خلط سوداوی کے بدل دیگی اور صحیح اعضا کو سکھا دیگی اسلیے کہ اب ایسے شخص کا حال ہوگا
کہ اُسکی قوت مین ضعف آجایگا اور اسکی حرارت غریزی بجھ جایگی بسبب کمی واردہ ہونے مادہ حرارت غریزی کے یعنے خون کے کم ہونے سے
جو مادہ حرارت غریزی کا ہے اور جسم اُسکا لاغر اور پتلا ہو کر گھٹ جایگا اور سوکھ جایگا اور بہت سے امراض جنکا جانا دشوار ہے پیدا کریگی۔ اب شاید
یہ بدن اپنی اصلی حالت پر نہ آسکیگا۔ اسلیے کہ قوت مدبرہ بدن جب ضعیف ہو جاتی ہے بوجہ استعمال کرنے تدبیر لطیف کے یعنے کم غذا کے کی وجہ سے
اب اُسکو ممکن نہین ہوتا کہ مقابلہ کرے ان تغیرات اور مضرتون کا جو بدن مین پیدا ہوتی ہین۔ اسی واسطے بقراط نے کہا ہے کتاب فصول
مین کہ تدبیر لطیف مین خطرہ اور اندیشہ اسکا ہے کہ بیمار کبھی خود اپنی تجویز سے تدبیر لطیف کرکے ایسی خطا کرتے ہین کہ خود اُنکا ضرر اُنکی ذات پر
عظیم ہوتا ہے اور اسکی صورت یہ ہے کہ جملہ امور اور سب تدابیر جیسے خطا ہو جانی ممکن ہے انمین سے اعظم اور زیادہ تر خطا اسی غذا سے ہوتی ہے جسمین
کسی قدر قلت ہے۔ اور اسی وجہ سے جو تدبیر نہایت درجہ لطافت پر ہو مثلاً فقط ماء العسل پر بجاے غذا کے اکتفا کرنے یا فاقہ کرنا اسکا
ضرر اور مضرت زیادہ تر ہوتی ہے بنسبت اُس تدبیر کے جو تھوڑی سی غلیظ ہو اور یہ سب احکام بقراط نے فقط اسی نظر سے لکھے ہین کہ تدبیر
لطیف یعنے کم غذا دینے سے جسم لاغر اور نحیف ہوتا ہے اور خشکی بدن مین آجاتی ہے قوت کی تحلیل ہوتی ہے جو ہر حرارت غریزی کا کم ہو جاتا ہے
پس بیماریان اور امراض بدن مین پیدا کرتے ہین کہ انکا زوال دشوار ہوتا ہے اسلیے کہ بدن کے اعضا اصلی مین یبوست اور خشکی
[illegible] بدن کی گھٹ جاتی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

گرفتار ہو جسکا مادہ دیر مین تحلیل پاتا ہو تا اینکہ یہ شخص ریاضت اور محنت کم کرتا ہو اور آرام اور تن آسانی کا زیادہ خوگر ہو جو ایسا آدمی ہو اُسکو
تدبیر لطیف زیادہ موافق ہوتی ہو - لیکن سوائے ایسے لوگون کے اور کسی کو مناسب نہین ہو کہ ہمیشہ تدبیر لطیف کے درپے ہون اور جو کوئی
خوگر تدبیر لطیف کا ایسے ہی آدمیون مین سے (جنکو یہ تدبیر مناسب نہین ہو) ہو گیا ہو اُسکو چاہیے کہ اپنی تدبیر غذائی کو بدل دے اور وہ تدبیر اختیار
کرے جو بہ نسبت اسکے اغلظ ہو - مقدار غذا مین عادت کا یہ حال ہو کہ بعض آدمی خوگر تھوڑی سی غذا کھانے کے ہوتے ہین اُنکو برداشت غذا
کثیر پر نہین ہوتی ہو اور جب زیادہ غذا کھا لیتے ہین گرانی اور کرب اور کسل حرکت کرنے مین اُنکو لاحق ہوتا ہو ایسے آدمی کو اسوقت چاہیے
وہ تدبیر کرے جو صاحب تخمہ اور بدہضمی کے واسطے تجویز کی ہو - اور بعض آدمی خوگر زیادہ مقدار غذا کے ہوتے ہین اُنکو صبر قلیل غذا پر نہین ہوتا ہو
اسلیے کہ تھوڑی سی غذا سے اُنکو ضعف قوت اور ذبول یعنے بدن کا لاغر ہونا عارض ہوتا ہو **اوقات غذا کی عادت** کا یہ حال ہو کہ بعض
آدمی کی عادت آخر روز غذا کھانے کے ہوتی ہو اور بعض کو اول روز مین غذا کی عادت پڑ جاتی ہو اور ہر ایک شخص انمین سے برداشت اسکی
نہین کر سکتا ہو کہ وقت اُسکی غذا کا ٹل جاے اور ناوقت غذا تناول کرے - پھر اگر وقت عادت سے پیچھے اُسکو غذا ملیگی خواہ وقت سے پہلے
ہر طرح سے اُسکو ضرر ہوگا اور ایذا پہونچیگی اور اسکی یہ صورت ہو کہ اگر وقت عادت سے پہلے کھائیگا بدن پر ثقل اور بوجھ اُسکا زیادہ ہوگا اور
اور کسل یعنے ماندگی اور استرخا یعنے ہاتھ پانون کا ڈھیلا ہونا اُسکو عارض ہوگا - اور اگر وقت عادت کے بعد غذا کھائیگا اور اسکی خواہش اُسے نہوگی تب اُسکو
کرب اور اضطراب لاحق ہوگا اور کھٹی کھٹی ڈکارین اُسکو آئینگی اور کبھی ایسے ہی آدمی کو جو کبھی اپنی عادت اور معین وقت غذا کے بعد نہ کھاتا ہو اور ایسا
کرے یہ بھی برعکس ہوگا کہ دست آتے ہین - اور وقت عادت سے بہت دیر کے بعد غذا اُسکو ملیگی اُسکو اسی وجہ سے غشی اور معدہ کے منھ مین
لذع یعنے چبھن اور تلخی منھ مین پیدا ہوگی بسبب اسکے کہ اُسکے معدہ مین ریزش خلط صفراوی کی ہوگی اور حرکت سے کسل بھی اُسکو لاحق ہوگا بسبب
ضعف قوت کے اور رنگ اُسکا زرد ہو جائیگا اور پاخانہ بھی زرد آئیگا اور اُسکو خیال ایسا ہوگا کہ اُسکے احشا یعنے اوجھ گویا لٹک رہے ہین یہ بات بوجہ
خلو معدہ کے پیدا ہوگی اور بالکل معدہ کے خالی ہونے کی وجہ سے یہ بات ہوگی کہ معدہ اُسکا اسقدر کم ہو کر گھٹ جائیگا کہ جگر اور طحال کو ٹیک لگانی
معدہ پر ممکن نہوگی اور اچھی طرح اُنکو سہارا معدہ پر کرنے کا موقع نہوگا - پھر اگر اس سے بھی زیادہ تاخیر وقت غذا سے کریگا دونون آنکھین اُسکی اندر
بیٹھ جائینگی اور کنپٹی مین گڑھا پڑ جائیگا اور اطراف بدن یعنے ہاتھ پانون اُسکے سرد ہو جائینگے - اب اس حالت کے بعد اگر وہ تناول غذا کو کریگا ثقل
اور کسل اور کرب شدید اُسکو عارض ہوگا اسلیے کہ عشا یعنے رات کا کھانا اُسکی عادت نہین ہو - عدد مین اور چند مرتبہ غذا کھانے مین عادت کا یہ حال
ہو کہ بعض آدمی کی عادت یہ ہوتی ہو کہ دن مین دو مرتبہ غذا کھاتے ہین اُنکو برداشت اسکی نہین ہو کہ ایک مرتبہ کھائین - اور بعض آدمی تین مرتبہ
دن بھر مین کھاتے ہین وہ دو مرتبہ کھانے پر صبر نہین کر سکتے اور جو کوئی انمین سے دو وقت غذا کھاے اُسکو ضعف قوت اور بدن کا ڈھیلا ہونا اور کام
کاج مین کسل عارض ہوگا اور بعض آدمی کو ایک مرتبہ غذا کی عادت ہوتی ہو پھر اگر دو مرتبہ تناول کرے اُسکی وہی صورت ہوگی جو کیفیت وقت
پہلے غذا کھانے سے کسی کو عارض ہوتی ہو کہ بہت ثقل اور کسل عارض ہوگا اور نیند اُسکو نہ آئیگی پس مناسب ہو جب کسی سے خطاے تدبیر غذا مین عارض
ہو پہلے سوچے کہ اگر اُسکی عادت دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ غذا کی تھی اور اُسنے ایک مرتبہ کھائی ہو یا اینکہ غذا کا جو وقت معین تھا اُسکے بعد کھائی ہو ایسے
آدمی کو لازم ہو کہ تعب اور ملاقات ہواے گرم سے بچے بسبب اسکے کہ اُسکو ضعف اور اضطراب کا صدمہ پہونچا ہو - اور آرام کا استعمال کرے اور
سکنجبین شکر سے بنی ہوئی تناول کرے تاکہ جسقدر صفرا اُسکے معدہ مین اُترا ہو وہ تلطیف کر کے اُسی جگہ ناپدید ہو جاے - اور بعض آدمی جسنے اپنے وقت
معین کے بعد غذا کھائی ہو اُسکے واسطے مناسب نہین ہو کہ شب کو غذا تناول کرے مگر یہ کہ اپنی عادت سے کمتر مقدار مین اسلیے کہ اُسکا معدہ

ضعیف ہو اور صفرا کے گرنے سے معدہ کو گزند اور ایذا پہونچی ہو - اور لازم ہو کہ غذا اُسکی تر ہو جیسے شوربے کے اقسام اور ساگ ترکاری اور بیضۂ نیمبرشت اور شوربہ اسلیے کہ یہ غذائین معدہ کی ترطیب کرتی ہین اُس خشکی سے جو اُسکو پہونچی ہو پھر چاہیے کہ تھوڑی سی شراب خالص تناول کرے تاکہ اُسکے معدہ کو قوت آجاے - اور اگر غذا کچھ تناول بھی کرے پس لازم ہو کہ تھوڑی سی کھالے بہ نسبت اُسکے جو اُسنے شب کو بے وقت یعنے معمولی وقت سے ہٹ کر کھائی ہو اور وہی یوم اُس سے تاخیر تناول غذا مین کی ہو لیکن جو آدمی ایک مرتبہ غذا کھانے کا دن مین خوگر ہو اور خلاف عادت دو مرتبہ کھاے اُسکو چاہیے کہ نیند کا استعمال کرے تاکہ حرارت اُسکی اندر بدن کے پلٹ جاے پس اُسکی غذا ہضم ہو جاے اور خوب سا ٹہلے مگر بہ نرمی ٹہلنا چاہیے اور تھوڑی سی شراب بھی تناول کرے جو قریب شراب خالص کے ہو تاکہ غذا نیچے اتر جاے معدہ سے بخوبی ہضم ہو جانیکی قبل اورانکہ معدہ سے اُترے اور بعد دن ہضم معدہ کے نیچے نہ اُتریگی - اور جب دوسرے دن کی صبح ہو چاہیے کہ سبک غذا تناول کرے اور اپنی عادت روزانہ سے مقدار مین بھی کمتر تناول کرے - نہایت اچھی بات بہ نسبت غذا کے یہ ہو کہ آدمی اپنی غذا کا طریقہ یہ رکھے کہ ایک دن دو مرتبہ اور ایک روز ایک مرتبہ غذا کھایا کرے تاکہ معدہ اُسکا جس روز دو مرتبہ غذا تناول کریگا سبک اور ہلکا ہو تاکہ بقیہ غذا مین جو پہلے کھائی ہو اچھی طرح سے عمل کرے اور جو غذا اب جدید اُسکے معدہ پر وارد ہوگی ایک مرتبہ اُسکو بخوبی ہضم کرے اور دوسرے روز کی جب صبح ہو معدہ غذا سے پاک صاف ہوگا اور حرارت غریزی اُسمین قوی ہوگی - مناسب ہو کہ جسکو اشتغال اور اعمال پیشہ وغیرہ کے زیادہ رہتے ہون کہ قبل فراغت کے اپنے کامون سے غذا تناول نہ کرے اسلیے کہ ایسے لوگ محتاج بطرف تصرف کے بعد غذا کے ہوتے ہین پس اُنکے معدہ سے غذا بدون ہضم ہونے کے اُتر جاتی ہو اور آنتون مین چلی جاتی ہو جو بنام جداول مشہور ہین پس سدہ پیدا کرتی ہو جیسا ہمنے ریاضت کے باب مین بیان کیا اگر جو شخص بعد طعام کے ریاضت کرتا ہو اُسکا بھی ایسا ہی حال ہوتا ہو - رات کو غذا کھانی بہت اچھی بات ہو اسلیے شب کو آدمی بعد غذا کے آرام پاتا ہو اور سو رہتا ہو پس حرارت غریزی اُسکے بدن کے اندر چلی جاتی ہو پس غذا ہضم ہو جاتی ہو بخوبی البتہ شب کی غذا کھانے مین ایک ہی قسم کا ضرر ہو اور وہ ضرر یہ ہو کہ آنکھ کو ضرر کرتے ہیں اُسکی آنکھ کہ جو ضعیف البصر ہو خواہ اور کسی طرح کا مرض اُسکی آنکھ مین ہو اسلیے کہ بخارات غذا کے اُسکی آنکھ مین اور دماغ مین معدہ سے چڑھتے ہین الغرض آنکھون کو ایذا دیتے ہین - پس مناسب ہو کہ جسکو عادت رات کے غذا کھانے کی پڑگئی ہو وہ قبل غروب آفتاب کے تناول کیا کرے تاکہ بر وقت سونے کے غذا اُسکے معدہ سے اُتر جا چکی ہو **پانی اور شراب پینے کی عادت** پینے والی اشیا کی خوگری آدمیون کو چند طور سے ہوتی ہو بعض آدمی کو زیادہ سرد پانی پینے کی عادت ہوتی ہو پھر اُسکو اُس سے کم سرد پانی پینے پر صبر نہین ہوتا ہو اور بلکہ ایذا ہوتی ہو اگر اور طرح کا پانی پیے - اور جب ایسے شخص کو تپ محرقہ عارض ہوتی ہو ہم اُسکو نہایت سرد پانی پلاتے ہین اسلیے کہ سرد پانی ایسے وقت تپ کو زیادہ نافع ہوتا ہو اور بہت زیادہ مقدار سے ہم ایسے شخص کو تپ مذکور کی حالت مین پانی دیتے ہین اگرچہ اُسکے معدہ اور جگر مین کسی قدر ضعف بھی ہو اسلیے کہ عادت اُسکی سرد پانی پینے کی جاری ہو - اور بعض آدمی کو عادت ایسے پانی پینے کی ہوتی ہو کہ نہ سرد ہو اور نہ گرم اور یہی پانی اُسکو موافق ہوتا ہو اور سرد پانی اور برف جمی ہوئی دونون اُسکو ایذا دیتے ہین اسلیے کہ ان دونون کا اُسکے معدہ اور جگر مین دھمک لگتا ہو بسبب دونون کو اُنکی سردی کمزور کر دیتی ہو - لہذا جب ایسے آدمی کو تپ محرقہ ہوتی ہو اب اُسکو ہم آب سرد پلانا تجویز نہ کرینگے اگرچہ معدہ اور جگر نہایت درجہ پر قوی ہون اسلیے کہ آب سرد کا پینا اُسکی عادت کے خلاف ہو - اور بعض آدمی آب باران کے پینے کے عادی ہوتے ہین اور بعض آدمی اور طرح کے پانی پینے کے خوگر ہوتے ہین جو چشمون مین نکلتے ہین اور جیسے وہ پانی جنمین پھٹکری یا گندھک یا لالی اور نمک وغیرہ کی بو ہوتی ہو پس یہ سب لوگ جب کسی ایسی چیز کے پینے کی طرف مائل ہوتے ہین جو اُنکی عادت کے خلاف ہو تو وہ اُنکو ایذا اور ضرر پہونچاتا ہو کہ معدہ

اور آبتین اُنکی متغیر ہوتی ہین اور اُنکے مزاج مین تغیر آجاتے ہین خصوصاً اگر آب باران سے ہو ... اور پانی پینے مین احتیاط مناسب ہے ایسے لوگون
کو اگر اپنے وطن سے کہین کا سفر کرین اپنے ہمراہ تھوڑا سا دہ پانی بھی رکھ لین جسکی انھین تھوڑی پینے کی عادت ہے اور اُسی پانی کو اور
پانی مین جو سفر مین بہم پہونچے ملا لین تھوڑی مقدار سے اور روز اپنے عادی اور خوگرفتہ پانی کی آمیزش کو کم کرتے جائین تاکہ ایسے
دوسرے پانی کی انھین عادت ہو جاے - یا اُنکے ہمراہ تھوڑی سی گیلی مٹی اُس مقام کے ہو جس چشمہ کا پانی یہ لوگ پیا کرتے ہین پہلے
اُسے مٹی کو سفر مین جو پانی ملے گھول دین اور جب مٹی ٹھہر کر نیچے بیٹھ جاے اور پانی خوب صاف ہو جاے تب اُسکو پیا کرین تا اینکہ جدید
پانی پینے کے عادی ہو جائین اور اُسکے ضرر سے محفوظ رہین نبیذ کی عادت بعض آدمی کو خمر یعنے شراب پینے کی عادت پڑ جاتی ہے
اور بعض کو زبیبی شراب یعنی مویز کلان کی شراب کی عادت ہوتی ہے اور بعض کو تمری یعنے چھوہارے کی شراب خواہ دبش یعنے شیرہ انگور
کی شراب وغیرہ پینے کی عادت ہوتی ہے - اور بعض کو نبیذ تازہ پینے کی خوگری ہوتی ہے اور بعض کو نبیذ کہنہ کی عادت ہوتی ہے کسی کو نبیذ
شیرین اور کسی کو نبیذ سیختوش کسی کو نبیذ خالص اور کسی کو زیادہ پانی ملا کر خوگری اسکے پینے کی ہوتی ہے - اور ہر ایک انمین سے جب دوسری
قسم کی شراب یا نبیذ پیتا ہے جسکی عادت اُسکو نہو اُسکو ایذا پہونچتی ہے اور وہی ضرر اُسے ہوتا ہے جو مقتضی طبیعت نبیذ وغیرہ کا خلاف طبیعت کا
ایسے شخص کے ہوتا ہے - اور بہت سے لوگ نہین ایسے بھی ہین کہ اگر ایک روز خواہ دو روز اُنکو شراب نملے اپنے بدن مین ماندگی و تکسر اعضا
اُنکو محسوس ہوتا ہے بعض ایسے بھی لوگ ہین کہ قطعاً کبھی نبیذ کو پیتے ہی نہین پھر اگر اتفاقاً کبھی پی لین درد سر اور تپ اور تھوڑے ہی مقدار
کے پینے سے اُنکو سکر اور مستی اور خمار شدید عارض ہوتا ہے پس واجب ہے کہ ہر ایک آدمی انمین سے اپنی عادت پر کاربند ہو اور عادت کو بدل
نہ دے - پھر اگر غیر معتاد شراب پینے کی طرف لایا جاے اور مجبور ہو خواہ خود ہی اُسکو بدلنا عادت کا منظور ہو لازم ہے کہ تھوڑا تھوڑا تغیر عادت
مین کرے اور جب تک دوسرے قسم کی عادت نہ ہو جاے دفعۃً بمقدار زائد اُسے تناول نہ کرے بلکہ پہلے روز تو وہ شراب تھوڑی سی پی کر پھر
روزانہ تھوڑی تھوڑی بڑھاتا جاے تا اینکہ مقدار حاجت پوری پینے لگے - اور یہ بھی لازم ہے کہ پہلے جدید قسم کی شراب مین پانی زیادہ
ملایا کرے پھر تھوڑا کم ملایا کرے خواب اور بیداری سونے اور جاگنے کی عادت مین بھی بعض آدمی کا یہ حال ہے کہ زیادہ سوتے ہین
بیداری کی اُنکو برداشت نہین ہوتی اور جب کسی وجہ سے اُنکو جاگنے کا اتفاق ہوتا ہے ضرر پہونچتا ہے اور بدن اُنکا بوجہ بیداری گرم ہو جاتا ہے
اعضاے بدن مین خشکی آجاتی ہے صحت مین فساد پیدا ہو جاتا ہے ہضم معدہ اُسکا کم ہو جاتا ہے کہ غذا پوری ہضم کو نہین پہونچتی ہے اور نتیجہ یعنے بھربھری
اُسکے بدن پر اور رنگت مین زردی آنکھون کا اندر کی طرف گھس جانا یہ سب اعراض بیداری سے اُنکو لاحق ہوتے ہین بعض آدمی جاگنے کے خوگر
ہوتے ہین اور بیداری پر اُنکو برداشت زیادہ ہوتی ہے اور تحمل بیداری کا اچھی طرح سے کر لیتے ہین اور سونے سے اُنکو گرانی اعضا پیدا نہین ہوتی ہے -
اور اگر وہ حد سے زیادہ سوتے ہین استرخا یعنے ڈھیلا ہو جانا قوت محرکہ مین اُنکے آجاتا ہے اور حواس مین ضعف ذہن مین کدورت برودت اور رطوبت
کی زیادتی حرارت غریزی مین کمی پیدا ہوتی ہے پس مناسب ہے کہ آدمی سونے اور جاگنے مین افراط عمل مین نہ لاے اور جسکی عادت ایسی پڑ گئی ہو
یعنے زیادہ سونے کی خواہ زیادہ جاگنے کی اُسکو چاہیے اس خراب عادت سے آہستہ آہستہ اپنا پیچھا چھوڑاے اور دفعۃً خلاف عادت نکرے کچھ لوگ
آدمیون مین ایسے بھی ہین کہ رات کو جاگتے ہین اور دن کو سوتے ہین اور شاید کہ یہ عادت بغرض کار پردازی اور کام کاج کے پیشہ وغیرہ کے پڑ جاتی ہے
پس اگر کسی ضروری کام کی وجہ سے خوگری ایسی ہو تو اس سے کچھ ضرر نہین ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے لوگ اپنی عادت ہی پر باقی رہین
جماع کی عادت جماع کے استعمال کی عادت کا یہ حال ہے کہ بعض آدمی کو بکثرت جماع کرنے کی عادت ہوتی ہے پس اُنکو ترک جماع پر صبر نہین ہوتا

اور بعض کو جماع کرنے پر صبر کرنے کی عادت ہوتی ہے کہ زمانہ دراز تک جماع نہیں کرتا ہے پس یہ شخص ہر وقت یعنے جلد جلد جماع کرنے پر قادر نہیں
ہوتا ہے۔ مناسب نہیں ہے کسی آدمی کو کہ ہمیشہ ہر وقت جماع کرنے کا خوگر ہو جائے اسلیے کہ اس عادت سے تحلیل قوت کی ہوتی ہے اور حرارت
غریزی میں ضعف آجاتا ہے اور خاص کر سینہ اور پھیپھڑے کو اور معدہ اور جگر کو زیادہ ضرر کرتا ہے اور بدن میں سردی اور خشکی پیدا کرتا ہے اور کسل اور
ماندگی اور بلادت یعنے کندی طبع پیدا کرتا ہے۔ اسی واسطے آدمی کو نہیں مناسب ہے کہ اپنی عادت کثرت جماع کی ڈالے اور زیادتی اسکے استعمال
میں کرے اسلیے کہ یہ امر باوجود ان مضرتوں کے جو اوپر مذکور ہو چکی ہیں بہت جلد آدمی کو بوڑھا کر دیتا ہے اور پیری جلد آجاتی ہے خصوصا جسکا مزاج
سرد ہو اور اس سے زیادہ اسکو ضرر مذکور لاحق ہوتا ہے جسکا مزاج سرد خشک ہو یا اسکی انثیین کا مزاج سرد خشک ہو اسلیے کہ زیادہ جماع کرنے سے اوعیہ
منی میں یہ خلط زیادہ جمع ہو جاتی ہے لہذا انھیں مقامات میں اقسام درد کے پیدا ہوتے ہیں اسی درد کی وجہ سے بخار اوپر والے اعضاء بدنی کیطرف چڑھتا ہے
اسکے چڑھنے سے دماغ کو امراض چند عارض ہوتے ہیں جو ردی اور خراب ہیں۔ پھر اگر منی آلات میں گرم ہو گئی حمیات یعنے تپ کے اقسام پیدا
ہونگے اسلیے کہ حرارت ایک عضو سے دوسرے عضو تک چڑھتے چڑھتے قلب تک پہونچتی ہے۔ اسی واسطے واجب ہے کہ آدمی خوگر ہی جماع
کرنے کی ایسے اوقات میں کرے جو باہم قریب قریب نہوں اور نہ زیادہ بعید آپس میں ہوں تاآنکہ جب یہ شخص استعمال جماع کا کرے اس سے
اسکو کوئی ضرر نہ پہونچے بلکہ اپنے بدن میں سبکی بعد جماع کے اسکو پائی جائے اور نشاط اور خوشدلی پیدا ہو چنانچہ ہمنے مبحث جماع میں اسکو بیان کر دیا ہے
**استفراغات کی عادت** یعنے بدن سے جو مادہ خارج ہوتا ہے یا خارج کیا جاتا ہے اسکی عادت کا یہ حال ہے کہ بعض آدمی فصد کرانے کے زیادہ خوگر
ہوتے ہیں اور پچھنے لگا کر خون نکلوانے کا عادی ہوتا ہے تھوڑے تھوڑے دنوں بعد پس ایسے آدمی کو ممکن نہیں ہے کہ وقت معین سے ہٹ کر
یہ عمل کرے۔ پھر اگر ایسا کریگا اسکو کسل اور بدن میں گرانی اور تپ عارض ہوگی اور امتلائے خلط کی امراض بھی پیدا ہونگے۔ ایسے لوگ جب
انکو کوئی مرض امراض دموی سے عارض ہو اور طبیب کو حاجت اسکے فصد کرنے کی ہو انکا خون بقدر حاجت خارج کرالے اور کچھ خوف
نہ کرے۔ اور اسی طرح اس سے بھی ایسا ہی پیش آنا چاہیے جسکی ان رگوں کے منھ سے خون جاری رہتا ہو جو مقعد میں ہیں یا جسکی عادت ہے
کہ اسکی نکسیر چلتی ہے کہ ایسے اشخاص بھی جسوقت انکو ہر سال میں ایک مرتبہ حاجت فصد کی ہو بیدھڑک انکا خون نکلوا دینا چاہیے۔ بعض
ایسے بھی آدمی ہیں کبھی ایک مرتبہ بھی فصد نہیں کھلواتے ہیں بلکہ ساری عمر انکو آجتک جتنی کہ گذری ہے فصد سے واقف ہی نہیں ایسے شخص کو
اگر بعض اوقات فصد کی حاجت ہوتی ہے اور کھلواتے ہیں اس سے ضعف قوت اور غشی فورا انکو عارض ہوتی ہے۔ ایسے لوگ اگر بیمار ہوں یا طبیب کو
حاجت انکے فصد کرا دینے کی ہو انکا خون زیادہ نہ لیا جائے کسی شخص کو مناسب نہیں ہے کہ اپنے آپ کو خوگر زیادہ فصد لینے کا کرے اور قریب قریب
زمانہ میں خون نکلوایا کرے۔ اسلیے کہ یہ عادت فساد مزاج اسکا انجام کار ہوتا ہے اور ضعف جگر اور استسقا اور ضعف قلب و ضعف معدہ و فالج
اور صرع اور سکتہ وغیرہ اور امراض جو برودت سے پیدا ہوتے ہیں انکی طرف انجام اس عادت کا ہے۔ خصوصا مشائخ میں اور جن لوگوں کا مزاج
سرد ہے کہ ایسے لوگ اگر زیادہ خوگر فصد کے ہوں انکو سقوط قوت اور ذبول نفس یعنے سانس کی کمزوری اور جلد بوڑھاپا عارض ہوگا۔ اسی طرح مناسب
نہیں ہے کہ فصد سے اتنا بچے کہ ترک فصد گویا اس کی عادت ہو جائے کہ اسقدر فصد سے گریز کرنا یہ بھی مہلک امراض دموی پیدا کرتا ہے جیسے حمیات
مطبقہ یعنے جو تپ ہر وقت چڑھی رہے اور ورم گرم کے اقسام اور خوانیق یعنے ورم گلو اور طاعون کے اقسام اور سکتہ کے انواع اور خون تھوکنے کا
مرض خصوصا وہ جوان جسکا مزاج گرم تر ہو اسکو تو فصد کا ترک زیادہ تر مضر ہے۔ بلکہ مناسب ہے کہ ایسا آدمی خوگر اپنے بدن کے خون نکلوانے کا ہر
فصول سالانہ میں خصوصا فصل ربیع میں اور اپنے بدن کی رگوں کو شگاف کرا لیا کرے واسطے حفظ صحت کے تاکہ امراض دموی کے پیدا

ہونے دینے لے خوف ہو جاے اور دیگر امراض جو امتلاے اخلاط سے عارض ہوتے ہین اُنسے بھی امن مین رہے۔ اسی طرح جسکو عادت ہو کہ بوبیکا
خون اُسکا جاری رہتا ہو اور اب بند ہو گیا ہو اُسکے بدن مین بھی امراض دموی پیدا ہونگے اگر فصد نہ کھلوائیگا۔ یہی حال اور یہ مسہل کے دینے سے استفراغ کا
ہو۔ جیسے کہ بعض آدمی کو عادت ہوتی ہو کہ دواے مسہل تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد پیا کرتے ہین ایسے اشخاص کی جہان ہین جو وقت معین ہو وقت او
زمانہ سے تاخیر کرکے مسہل لین جیسے کہ حبس رکنے سے اسہال کذائی کے موافق اُسی خلط کے جو بدن مین امرض پاتے ہین جو خلط انکے بدن مین
زیادہ پیدا ہوا کرتی ہو۔ اور یہ ایک ایسا آدمی خوگر کسی خاص دواے مسہل کا ہو جاتا ہو اگر دوسری دواے مسہل تناول کرے تو اُسکو دست ہی نہ نکلے
اور سواے مسہل دوا کے اور کوئی دوا اُسکو موافق نہین ہوتی۔ کبھی بوجہ نادانی کے کوئی ایسی دواے مسہل کا خوگر ہو جاتا ہو جو کہ نافع بھی نہین
ہوتے اور باوجود یکہ وہ دوا نافع نہین ہو مگر عادت کی وجہ سے اگر اب اُسے ترک کرے تو ضرر تو ضرور ہوگا اسلیے کہ طبیعت انکی طالب اُسی دوا کی ہو
جسکی عادت پڑ چکی ہو۔ ایسے لوگ اگر محتاج مسہل دینے کے ہون بسبب بعض امراض امتلائی کے جو اُنکو عارض ہو جاتین پس طبیعت مالوف
اُنکو بقدر احتیاج دواے مسہل پلادے اور اُنکو وہی دواے مسہل دینی چاہیے جسکے خوگر ہو چکے ہین۔ یہی تدبیر اُس شخص کی ہوتی ہو جسکی عادت
پڑ گئی ہو کہ ہیضہ اور بدہضمی اُسے تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد ہوا کرتی ہو کہ اُسکو بھی جب حاجت دواے مسہل دینے کی ہو بلا خطر دینی چاہیے
بعض آدمی ایسے ہین جو کبھی دواے مسہل نہین پیتے بلکہ مسہل کے پاس نہین جاتے اب ترک مسہل انکی عادت ہو جاتی ہو۔ پھر اگر کسی وقت
بضرورت اُنکو مسہل دیا جاے ایذا اُنکو پہونچیگی اور طبیب کو جرأت نکرنی چاہیے کہ بقدر حاجت اُنکے مادہ کا اخراج دواے مسہل سے کر دے بلکہ
ڈرتے ڈرتے اور احتیاط کے ساتھ تھوڑا تھوڑا اخراج اُنکے مواد کا کرے۔ پس مناسب نہین ہو کہ جو شخص پابندی قواعد صحت کی کرے وہ بکثرت
دواے مسہل کا خوگر ہو جاے خصوصاً جسکا بدن لاغر اور سوکھا ہوا ہو اور جسکا بدن کمر سے نیچے پتلا اور ترار ہو کہ ایسے شخص کو یہ عادت نار رطوبات
کا ضرر پہونچاتی ہو اور اُسکے بدن کو خشک کر دیتی ہو اور سحج لینے آنتون مین اُسکے خراش پیدا کرتی ہو اور اسکے بدن کو جلا دیتی ہو اسیلیے اُسکی بدن مین نہ یون پیدا کرتی ہو
اور کابیدہ کر دیتی ہو۔ پس بقراط نے کہا ہو جسکا نیچے والا دھڑ دبلا اور پتلا باریک ہو اور دواے مسہل کا پینا اُسکو دشوار ہوگا لہذا مناسب ہو کہ ایسا آدمی مسہل
لینے سے بچا رہے ایضاً جسکا بدن زیادہ نرم ہو اور جسکے بدن کے مسامات کشادہ ہون بوجہ کثرت تحلیل اپنے رطوبات بدنی کے وہ بھی مسہل سے پرہیز کرے اور کچھ
مناسب نہین کہ ترک مسہل کی عادت ڈالے خصوصاً جسکا بدن تر و تازہ فربہ ہو۔ اور جو شخص طعام اور شراب کو زیادہ کھاتا پیتا ہو اور ریاضت
کم کرتا ہو اور حمام وغیرہ مین کم رہتا ہو کہ ایسے اشخاص کو ترک مسہل کرنا وہی امراض اُسکے بدن مین کھینچ لاتا ہو جو خلط غالب اُنکے بدن مین
ہوتی ہو۔ لیکن مناسب یہ ہو کہ اپنی عادت دواے مسہل پینے کھانے کی واسطے استفراغ مادہ کے دونون فصل ربیع اور خریف مین ڈالے۔ اور اگر
اپنے بدن مین کسی قسم کا فضلہ پاتا ہو پس لازم ہو کہ استفراغ اسی خلط کا کراوے جسکا وجود اپنے بدن مین سمجھتا ہو اور جسکی ایذا اُسکو پہونچ رہی ہو
اور اسی قسم کی دوا سے استفراغ کرالے جو خاص اُسی خلط کے اخراج کے واسطے ہے۔ یہی حال اور یہی صورت قے کے ذریعہ سے استفراغ مین جاری ہو
کہ بعض آدمی بکثرت قے کرنے کے خوگر ہو جاتے ہین اور قے کرنی انھین آسان ہوتی ہو اور یہ خراب عادت ہو اسلیے کہ ہمیشہ ایسی عادت رہنا اگرچہ
بدن کو پاک تو کرتا ہو مگر بصارت کو ضعیف کر دیتا ہو اور سینہ اور پھیپھڑہ کو ضرر پہونچاتا ہو اور معدہ کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتا ہو اور بسا اوقات سینہ کی کسی
رگ کو شگافتہ کر دیتا ہو کہ اُس سے خون تھوکنے کا مرض پیدا ہوتا ہو۔ بعض آدمی اسکے برعکس ایسے ہین جو کبھی قے نہین کرتے پس قے کرنی
انھین آسان نہین ہوتی ہو اور مناسب نہین ہو کہ اسقدر اُسکو ترک کر دے کہ کبھی ایک مرتبہ بھی قے کرنے کا اتفاق نہو اسلیے کہ قے کرنے مین
نوبت سے منافع ہین خصوصاً اُسکو جسکے معدہ مین رطوبات بلغمی فراہم ہوتے ہون یا اخلاط صفراوی۔ اسی واسطے مناسب زیادہ ہو

[illegible] آدمی اپنی عادت - اسکے کہ مہینہ مین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مہینہ مین ایک مرتبہ قے کر ڈالا کرے تاکہ قے کرنی اُسپر آسان رہے جب حاجت ہو اور
یہ اچھی بات نہین ہی کہ قے کرنے کا ایک وقت معلوم اور معین مقرر کرے بلکہ مختلف اوقات مین کیا کرے تاکہ انشاء اللہ تعالی اُسکو قے کرنے کا
نفع حاصل ہو - اسی طرح آدمی اور بہت سی چیزون کا خوگر ہو جاتا ہی جنکو ہمنے عادات مین شمار نہین کیا ہی نہ خراب اقسام مین عادات کے اور
نہ اچھے اقسام مین - اور اسقدر اُن امور کا خوگر ہو جاتا ہی کہ یہ عادت مثل امور طبعی کے اُسمین جاگرفتہ ہو جاتی ہی پس اُسکی ترک پر قادر نہین ہوتا ہی
پس طبیب کو مناسب ہی کہ ہر ایک آدمی کی عادت سے ضرور سوال کرے اور اچھی طرح سے اُنمین بحث اور تفحص کیا کرے کہ اُسکی تحقیق طبیب
کو معین اُس شخص کی حفظ صحت پر ہوگی - اور یہ بات یون ہوگی کہ طبیب نظر کریگا کہ یہ شخص مدۂ دراز تک کس چیز کا خوگر رہا ہی - اب اگر
اُسکی یہ عادت موافق احکام اور قواعد حفظ صحت کے استواری اور سداد پر جاری ہوگی اور صحت اُسکی اسی مین ہمیشہ رہتی ہو اور شاید وہ شخص
اسی پابندی سے بیمار نہوتا ہو - اور اگر شاذ و نادر کبھی یہ شخص مریض بھی ہوتا ہی تب یہی بات ہوتی ہی کہ جب اپنی عادت معین کے خلاف کرتا ہی
اُسکے بدن مین اضطراب پیدا ہو کر اسی وجہ سے اُسکو ضرر پہونچ جاتا ہی - پس اُسکو مناسب ہی کہ اپنی اُسی عادت پر قائم رہے اور اُسکو بدل کر
اور غیر عادی کو اختیار نکرے اگرچہ وہ عادت خراب بھی ہو ہان بافراط خراب نہونی چاہیے - ہان اگر کسی آدمی کی عادت بافراط خراب ہو
جیسے استعمال خراب قسم کی غذاؤن کا یا خراب اقسام کے پانی پینے کی عادت خواہ ہمیشہ مست اور بیہوش رہنے کی عادت یا اُسکے بافراط
استفراغ کے اقسام کی عادت اور ہمیشہ جماع کرنے کی عادت اور بافراط تعب مین پڑنے کی عادت یا غذا کو زمانۂ دراز تک چھوڑ دینے کی عادت
اور ازین قبیل اور خراب عادت جو حد افراط پر خرابی کی ہین اور جنکے ضرر اور برائی کا خوف ہی خصوصاً اگر وہ عادت مزاج طبعی کے مخالف ہو پس
مناسب ہی کہ ایسی عادت سے بدل کر دوسری عادت اچھے کو اختیار کرے کہ جسکے ضرر کا خوف نہو - طبیب کو حاجت عادات بیماران پر بحث
کرنے کی اُنکے امراض کے علاج مین یہ ہی کہ جسکو منظور امراض کا علاج کرنا ہی اور صواب رائے سے تجویز معالجہ مد نظر ہی اُسکو مناسب ہی کہ بیمارونکے
عادات سے بحث مناسب کرلین اور بخوبی عادات کو اُنکی معلوم کرلین اسلیے کہ ہمنے اکثر ارادہ کیا ہی کہ بعضے بیمارون کو ایک خاص قسم کی غذا یا
دوا کھلائین پلائین جیسا کہ ہماری سمجھ مین آیا ہی بنظر قواعد فن کے - اب اگر یہ مریض خاص اس غذا یا دوائے مجوزہ کا عادی ہی خواہ اُسکی
طبیعت اُسکی طرف راغب ہی تب تو ہم اُسکو بھی دوا یا غذا دینگے اور اپنی تجویز سے مقدار اُسکی زیادہ کر دینگے اور اُس مریض کی شفا یابی مین
اسی دوا اور غذا پر ہمکو پورا بھروسا اور اعتماد ہوگا - اور اگر مریض کو عادت اس غذا اور دوا کی نہین ہی اور اُسکی طبیعت اُسکی خواہش نہین کرتی
بلکہ نفرت کرتی ہی اور کسی اور غذا خواہ دوا کو چاہتی ہی جسکا فائدہ تو ہمارے مجوزہ دوا اور غذا سے کم ہی مگر عادت اُسکی اُسی شی کی ہی اور خوگر
ہوگیا ہی اب ہم اپنے مجوزہ غذا اور دوا کے پلانے کھلانے سے مریض مذکور کو منع کرینگے - اور اُسکو وہی دوا یا غذا دینگے جسکی رغبت اُسے ہی اُسکا نفع
کمتر ہی اسلیے کہ اگرچہ عام قواعد کی نظر سے نفع اسمین کم ہی مگر مریض خاص کو یہی غذا اور یہی دوا زیادہ نفع کریگی اور یہی شی اُسکو زیادہ تر موافق آئیگی
بہ نسبت ہمارے مجوزہ دوا وغیرہ کے جو ہمنے قبل دریافت ہونے اُسکی عادت اور رغبت دل کے تجویز کی تھی - اور صورت استفراغ اخلاط کے
یہی ہی فصد کے ذریعہ سے خواہ دوا یے مسہل کے کھلانے پلانے سے جو ابھی ہمنے بیان کیا ہی ہمکو معلوم کرلینا چاہیے - اور اسکے علاوہ یہ بھی
معلوم کرنا چاہیے کہ جب طبیب کا ارادہ یہ ہو کہ کسی شخص کی کوئی عادت چھوڑا دی جاے تندرست آدمی ہو خواہ بیمار ہو کسی کی عادت کو
دفعۃً ہرگز نہ چھوڑانا چاہیے ہان تھوڑی تھوڑی چھوڑانی چاہیے - پھر اگر کسی کی عادت چھوڑا کر اُس عادت کی ضد مخالف پر اُسکو دفعۃً طبیب
[illegible] عظیم اسکے واسطے پیدا کریگا - اگر کسی کو اُسکی زبون عادت پر بدستور چھوڑ دیا جاے بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ دفعۃً زبون عادت کے

چھوڑا کر اُسکی اچھی عادت کرائی جاے - اسی طرح مناسب ہی کہ اگر کسی آدمی کو زیادہ غذا کھانے سے تھوڑی پر لائین لازم ہی کہ غذا مین کمی تھوڑی تھوڑی کرائی جاتے تا اینکہ اُس درجہ پر کمی کی پہونچی جسکی حاجت اُسکو بنظر قواعد کے ہی - اور یہ قاعدہ شراب لینے پینے کی اشیا مین بھی جاری ہی - اگر کسی کی عادت دن مین دو مرتبہ غذا کھانے کی چھوڑا کر ایک مرتبہ پر اُسکو خوگر کرنا مناسب ہو لازم ہی کہ پہلے دن دوبارہ کی غذا سے یومی اُسکی کمی کے ساتھ تجویز کرین اور روز دوم پھر وہی دوسرے وقت کی غذا کچھ اور بھی گھٹائی جاے اسی طرح گھٹاتے گھٹاتے یہانتک کہ دوسری مرتبہ کی غذا بالکل ترک ہو جاے - اور اگر منظور یہ ہو کہ جو شخص دن کو ایک مرتبہ غذا کھاتا ہی اب دو مرتبہ کھانے لگے پس پہلے روز اُسکو دوسرے وقت بہت قلیل سی غذا دین اور رفتہ رفتہ بڑھاتے بڑھاتے مقدار حاجت کو پہونچا دین - اور اگر منظور ہو کہ غذا کسی کے وقت شب پر ہو جاے لازم ہی ایک ایک گھنٹہ دن کے وقت مین تاخیر کرتے کرتے یہان تک نوبت پہونچائین کہ رات کا وقت جو مجوزہ طبیب ہی آ جاے - اسی طرح اگر رات کا وقت چھوڑا کر دن کو غذا دہی مرکوز ہو اُسمین وقت ہٹاتے ہٹاتے دن کا وقت پکڑلین یہی تدبیر جاری ہوتی ہی تمام اوقات مین تدبیر ستفرغ کی اگر اُن اوقات کی تبدیل منظور ہو اور دوسرا وقت مقرر کرنا مناسب معلوم ہو - اسی طرح اگر کسی آدمی کو کثرت استفراغ سے کمی استفراغ کی طرف لانا مطلوب ہی اور مثلاً اُسکی عادت زیادہ فصد کرانے کی ہی اور ہم کمی فصد کی عادت اُسے ڈالنا چاہتے ہین پس لازم ہی کہ ہر دورہ مین اُسکی فصد کے پانچ روز گھٹائے جائین تا اینکہ وہ زمانہ آ جاے جسمین جانبِ اُسکے فصد کی براہ قواعد پڑیگی ایام سالانہ مین - اور اگر کسی کی عادت فصد نہ لینے کی ہی اور اُسکو فصد کا خوگر کرنا منظور ہی پس مناسب یہ ہی کہ اوقات سالانہ مین سے ربیع اور خریف مین اُسکی فصد کی تجویز کیجاے مگر اس طرح کہ پہلے ربیع کی فصل مین تھوڑا سا خون لیا جاے پھر خریف مین اُس سے کسی قدر زیادہ پھر جب ربیع کی فصل آئے کچھ اور زیادہ تا اینکہ بڑھاتے بڑھاتے مقدار ضروری پر پہونچ جاے اور جسقدر احتیاج بنظر قواعد کے ہی اُسی قدر خون بذریعہ فصد کے خارج کر دینا انشاءاللہ تعالیٰ ممکن ہو - یہی قاعدہ دواے مسہل کے پلانے مین ملحوظ رہے - اسی طرح اگر کسی آدمی کو کثرت تعب سے بطرف آرام دہی اور راحت کے لانا منظور ہی چاہیے کہ اُسکے تعب مین ہر روز تھوڑی کمی کرتے جائین اور ہر روز محنت گھٹاتے گھٹاتے درجہ راحت کو پہونچا دین - پھر اگر برعکس اسکے راحت سے بطرف محنت اور تعب کے لانا ہی چاہیے کہ پہلے روز تو ریاضت تھوڑی سی کرائین اور ضعیف ریاضت کا حکم دین اور دوسرے روز اُس سے زیادہ اور قوی تا اینکہ جسقدر محنت لینے کی حاجت ہی اُس حد کو رفتہ رفتہ پہونچ جاے اور برداشت کر لے - یہی قاعدہ جاری کرنا چاہیے جملہ اُن امور مین جسمین آدمی کی تبدیل عادت وغیرہ بطرف ضد اور مخالف امور کے کرنے پڑتی ہی اُسکو دفعتہً ہرگز نہ بدلین بلکہ تھوڑا تھوڑا بتدریج انتقال کرنا اور پہونچنا ایک ضد سے بطرف دوسری ضد کے خراب اور بُری بات ہی اور اُسکی دلیل یہ ہی کہ ایسی تدبیر سے بدن پر وہ چیز دفعتہً آ جاتی ہی جسکا بدن خوگر نہین ہوتا لہذا ایذا پاتا ہی اور اسی وجہ سے اُسکو ضرر پہونچتا ہی - یہ وہ امور تھے جنکے بیان کا ارادہ ہمارا تھا تدبیر عام حفظ صحت سے رہی تدبیر خاص ہر ایک بدن کی بغرض حفظ صحت کے اُسکو ہم آیندہ باب مین انشاءاللہ بیان کرینگے -

## چودھوان باب تدبیر خاص حفظ صحت ابدان کی اور پہلے معتدل ابدان کی حفظ صحت کی تدبیر

خاص تدبیر وہ تدبیر ابدان کے موافق اُنکے مزاج طبعی کے ہوتی ہی اُسکو تو ہمنے ابتداے کتاب ہذا مین یون بیان کیا ہی کہ حفظ صحت ابدان کی دو قسم پر منقسم ہوتی ہی ایک تدبیر معتدل ابدان کی دوسری تدبیر اُن ابدان کی جو اعتدال سے خارج ہو چکے ہون - اب پہلے ہم بیان تدبیر ابدان معتدل کا شروع کرتے ہین - ہم کہتے ہین کہ حفظ صحت معتدل ابدان کا اُنھین چیزون سے ہوتا ہی کہ مشاکل اور مشابہ اُس حال کے ہون جن حالات پر وہ بدن ہو رہے ہین اور یہ بات تعدیل پیدا کرنے سے اُن اسباب مین ہوتی ہی جنکو ہمنے بیان کیا ہی کہ وہ اسباب

دونوں حالت صحت اور مرض مین مشترک ہین میری مراد اُن اسباب سے ہوا اور ریاضت اور استحمام اور طعام اور شراب اور خواب اور
بیداری اور جماع اور تنقیہ بدن کا اور اعراض نفسانی سے ہی اور یہ بھی مراد ہی کہ ان چیزون کا استعمال بطور میانہ روی کے مقدار مین اور
کیفیت مین اور ترتیب استعمال مین اور اُنکے اوقات مین ہونا چاہیے - اور چونکہ اول ان سب اسباب مین وہ ہوا ہی جو ہمارے بدن کے
گرد پھیری ہوئی ہی پس مزاج معتدل کے بدن والے کو لازم ہی کہ ایسی سرد ہوا کے پاس نہ جاوے جس سے پھریری آتی ہی اور نہ ایسی گرم ہوا مین
ٹھہرے جس سے اُسکو کرب پہونچے اور پسینا برآمد ہو بلکہ ایسا حیلہ اور ایسی تدبیر کرتا رہے کہ اُسکے ارد گرد کی ہوا ایسی معتدل رہے جیسے فصل ربیع کی
ہوتی ہی - اور یہ بھی خیال اُسکو رہے کہ وہ ہواے معتدل صاف اور پاکیزہ ہو جسکا بدن کے اندر بذریعہ سانس لینے کے پہونچنا لذیذ ہو - اگر
ہواے موجود گرم ہو اُسکو کسی تدبیر سے سرد کرلے خواہ سرد مقامات مین داخل ہوکر وہان کی ہوا مین ٹھہرے - اور اگر ہواے موجود سرد ہو
جیسے جاڑون کی ہوا اُسکو کسی تدبیر سے گرم کرلے خواہ گرم مقامات مین جہان آگ وغیرہ رہتی ہی ٹھہرے - اور اس تدبیر مین یعنے ہوا کے سرد
اور گرم کرنے مین حد اعتدال سے تجاوز نہ کرے اسطرح پر کہ اپنے بدن کو بطرف حرارت ہوا یا برودت کے اندازہ سے باہر نہ پہونچاوے
ریاضت کا حال یہ ہی کہ وہ بھی جیسے ہم لکھ چکے ہین بعد ہضم اُس غذا کے ہونی چاہیے جسے دی یوم تناول کیا ہی اور بخوبی پوری ہضم ہوچکی ہو معدہ
مین اور رگون مین بدن کے - اور پیشاب مین تھوڑی سی رنگت آچکی ہو مراد وہ رنگت ہی جو بعد ہضم غذا کے حالت خلوے معدہ مین پیشاب
کی ہوتی ہی اور براز سے بدن پاک ہوچکا ہو اور پیشاب سے فارغ ہوگیا ہو اور مالش معتدل بھی تمام اعضاے بدن کی کراچکا ہو اور کسی روغن
معتدل کی مالش بھی بدن پر کراچکا ہو جیسے روغن خیرو ملا ہوا روغن بنفشہ سے یا روغن نرگس کا روغن بنفشہ ملاکر نرم نرم ملوایا ہو کمی مقدار
سے تیل کے اور تھوڑا تھوڑا ملتے ملتے مقدار معتدل تک پہونچا ہو بعد اسکے ریاضت معتدل کرے تاکہ بوجہ ریاضت کے فضول اعضا کی
تحلیل ہوجاوے اور حرارت غریزی قوی ہوجاوے اور یہ ریاضت یا تو معتدل نہانے سے ہو خواہ سواری اسپ وغیرہ کی یا قدم معتدل سے
خواہ چھوٹے گیند اور آنٹہ سے کھیلنے کے ذریعے سے ہو بشرطیکہ تحریک قوی بدن کی اس ریاضت مین نہو بلکہ تحریک بھی اعتدال کے ساتھ
ہو میری مراد معتدل تحریک سے یہ ہی کہ نہ زیادہ تیز حرکت ہو اور نہ زیادہ سست اور دھیمی اور نہ مقدار مین زیادہ ہو اور نہ کم اور ضعیف
ہو اور نہ قوی اور کافی ہی ایسی ریاضت جسمین تمام اعضاے بدن متحرک ہوجائین اور ایسی نہو جس سے بعض اعضا کو تعب پہونچتا ہی
اور بعض کو نہین پہونچتا ہی - اور یہ ریاضت اُسوقت تک کرتا رہے جب تک جلد بدن کی پھولتی ہوئی نظر آوے اور رنگ جلد کا خوشنما
ہوتا رہے اور جب تک تھک نہ جاوے اور ماندگی اُسکو نہ پیدا ہو اور پسینہ کی آمد کسی قدر شروع ہونے لگے جسمین کسی قدر گرمی ہو جب یہ باتین
پیدا ہوجائین ریاضت کو موقوف کردے قبل اسکے کہ تھکن پیدا ہو اور آرام اور راحت کا استعمال کرے - اسی طرح سے استعمال اُس
ریاضت کا کرنا چاہیے جو سانس روکنے سے کیجاتی ہی یا جو حرارت معتدل سے یعنے آواز سے پڑھنا خواہ اور طرح سے آواز لگانے سے ہوتی ہی
تاکہ تنفس کے آلات فضول سے پاک ہوجائین اور اُن فضول کی تحلیل ہوجاوے اور مجاری یعنے راہین سانس کے آمد برآمد کی وسیع
ہوجائین **استحمام** یعنے نہانا حمام مین خواہ بدون حمام کے اُسکے واسطے مناسب یہ ہی کہ ریاضت کے بعد اور حمام سے پہلے معتدل مالش
بدن کی کرلے تاکہ جو فضول ریاضت کے بعد تحلیل پانے سے باقی رہ گئے ہون وہ بھی تحلیل پاجائین اور خارج ہوجائین اور ماندگی
اور تھکن ریاضت کے بعد پیدا ہو اور مالش مذکور سے وہ فضلا خارج ہونگے جو درمیان جلد اور گوشت کے رہ جاتے ہین - اور لازم ہی کہ
جس عضو کی مالش کرائی ہی اُسکو برابر کھینچ کر دراز بھی کرتا جاوے تاکہ جملہ فضول جو کہ درمیان جلد اور گوشت کے ہین خارج ہوجائین -

اور اگر ممکن ہو بدن کی مالش بہت سے آدمیوں کی کرائے تاکہ جملہ اعضا کے فضول خارج ہو جائیں یہ بات سب سے بہتر ہے اور پھر تمام بدن تیل میں گویا ڈبو دے مراد یہ ہے کہ زیادہ تیل ملوائے مگر تیل میں آمیزش پانی وغیرہ کی ہو خالص نہو - اب اسکے بعد حمام کرے جسکی حرارت معتدل ہو اور اسمیں دیر تک ٹھہرے تاکہ گرمی مزاج میں آسکے نہ آجاے - اسلیے کہ مزاج معتدل والے کو ہر آئینہ ریاضت اور مالش کی گرمی بہت ہے پھر اسکے بعد حمام کی گرمی تھوڑی سی درکار ہے - حمام کی اسکو حاجت فقط اسی نظر سے ہے کہ گرد غبار بدن کا اور چکنائی تیل کی بدن سے چھوٹ جاے - آبزن معتدل میں اسکو داخل ہونا چاہیے اور بدن پر بجاے اوبٹنے کے سبوس گندم اور سپی گلی جو نرم ہو اور صندل جو پوست ذرد ام غیلان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے خوشبو کی ہوئی ہو خواہ انکہ دراپتہ کی خوشبو سے اسکو بسا ہو مستعمل جسطرح ہندوستان میں اوبٹنہ کو چھریلہ اور نکھ وغیرہ سے بساتے ہیں اور سوا اسکے کے مصالحہ جسمیں بڑھتا بالچھڑ وغیرہ داخل ہے اسی طرح مصنف نے اوبٹنہ کا خوشبو مصالحہ تجویز کیا ہے متن اور یہ چیزیں ملکر ملائے - اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو اور ہوا گرم ہو اور وقت ٹھیک دوپہر کا مناسب ہے کہ ایسے پانی میں غوطہ لگائے جو سرد اور شیرین ہو یکبارگی - اور جو بڑا سرا نیچا ایسے ہی پانی کا دے تو بگڑے - مناسب ہے کہ سرد پانی سے پرہیز کرے بعد جماع اور بعد تعب کے اور بعد بیداری کے اور بعد دولے سہل پینے کے اور بعد قے کرنے کے اسلیے کہ ایسے اوقات سردگی استعمال میں اندیشہ ہے - اور جب حمام سے باہر آئے چاہیے کہ تھوڑی دیر آرام لے یعنی اپنے بدن کو تکیہ وغیرہ جسکا سہارا لگاکر حرکت سے باز رکھے - اور سکنجبین شکر کی بنی ہوئی یا جلاب یا شربت نیلوفر ہمراہ شربت سیب یعنی بہی اور خورسے کے مناسب نہیں ہے کہ حمام سے برآمد ہوکر کچھ غذا کی قسم سے تناول کرے مگر بعد ایک گھنٹے کے تاانکہ حرارت جو بدن ملنے اور حمام کرنے سے پیدا ہوئی ہے اسمیں سکون آجاے ورنہ غذا ابھی اندر معدہ کے گرم ہو جائیگی اور اسکے گرم ہونے سے بخارات گرم بطرف سر کے پہونچینگے - اور واجب ہے کہ بعد گھنٹے کے جب کچھ کھاے وہ بھی حرارت اور برودت میں معتدل ہو اور لطافت اور غلظ ہونے میں بھی معتدل ہو جیسے چپاتی وغیرہ جو خوب صاف آٹے کی اچھی طرح پکائی گئی ہو اور معتدل آنچ میں سنکی ہوئی ہو - اور یکسالہ بھیڑ کے بچہ کا گوشت اور چھوٹی بکری کا اور مرغی کا گوشت خواہ تیتر کا اور بچہ گاؤ شش ماہہ کا گوشت اور ان حیوانات میں اسی کو اختیار کرے جو سلیم تندرست ہو اور اعضاے حیوان میں اسکو پسند کرے جو عضل چلتے پھرتے ہوے ہوں جسکو ریلے کی بوٹی ہم کہتے ہیں خصوصاً درمیان مقام عضل کا اسلیے کہ وہ بلحاظ رطوبت اور یبوست میں معتدل ہے اور بیضہ نیم برشت بھی انکو موافق ہے - مصالحہ کے اقسام بھی وہی ڈالے جو معتدل ہوں اور اسمیں لہسن اور پیاز اور سونٹھ اور سیاہ مرچ داخل نہ کرے ہاں اگر ایسی چیز ہو جسمیں دودھ پڑتا ہے خواہ آب انگور خام یا آب انار داخل ہوتا ہے اسکی سردی کو توڑنا گرم مصالحہ داخل کرنے سے جائز ہے سمک ہازلے یعنی چھوٹی مچھلی جو زیادہ تر میٹھی زمین کی نہروں میں پیدا ہوتی ہے وہ مچھلی ماہی توے وغیرہ پر بھنی ہوے اور زیت سے روغن والی ہوئی بھی انکو موافق ہے - ساگ ترکاری کے اقسام میں سے کاہو اور کاسنی پودینہ اور بادرنجبویہ سے ملا ہوا اور طرخون یعنی ترخان سے تاکہ مزاج ان سب کا معتدل ہو جاے - مٹھائیاں وہ مناسب ہیں جو قند اور بادام سے بقدر قلیل آمیختہ ہوں جیسے خشتک یعنی نقل جسکے اندر بادام کی گرمی داخل ہو اسطرح سے کہ بادام ایک حصہ اور قند دو حصہ - آٹا جو اسکے استعمال کے لائق ہے یا مراد یہ ہے کہ خشتک میں جو آٹا پڑے باریک پسا ہوا ہو اور خمیر اسکا درست اٹھا ہو - جنیص یعنی ولیا وہ مناسب ہے جو کعک مسحوق یعنی جو سپیوس برآوردہ سے قند ملاکر اور زیت داخل کرکے بنی ہو خواہ شہد کو روغن بادام تازہ سے ملاکر اور اسی طرح کی اور اشیا جو معتدل ہیں - فواکہ کے اقسام میں سے انجیر اور انگور قبل طعام کے - اور امرود اور خشک فواکہ میں سے سیب شامی اور اصفہانی خواہ ہندی سیب - اور

شاید مراد پیوندی بیر سے ہی اور سیخوش انار کی قسم الیسی یہ سب بعد طعام - ایضاً فواکہ خشک شدہ مین سے مویز کلان کی قسم خراسانی اور مشمش
ہمراہ بادام اور انجیر کے اور ہمراہ شیرہ انگور وغیرہ کے جو اسی مزاج کی اشیا مین غذا ہاے معتدل کے اقسام مین سے - اور اگر غذاے معتدل
بہم نہ پہونچے اسوقت ناچاری گرم اور سرد اور خشک تر ملا کر کھلائی جائین تاکہ مزاج غذا کا معتدل ہو جاے جیسے کہ مسور کو گوشت بزغالہ مین
پکاتے ہین اور پالک کا ساگ اور چقندر ہمراہ چاول کے اور اسی طرح سے اور اشیا دواے گرم اور سرد اور خشک تر ملا کر تاکہ انسے ملکر غذاے معتدل
طیار ہو جاے - یہ سب جو ہمنے بیان کیا ہو اسکے علاوہ یہ بھی نظر کرنے اور خیال رکھنے کی بات ہو کہ اس شخص کو نہین سے مرغوب اور پسندیدہ کونسی
چیز ہو جسکی لذت اسکو زیادہ ملتی ہو جو غذا وغیرہ ایسی بیان کرے اس سے منع نکرنا چاہیے کہ وہی مطبوع طبع زیادہ اسکو موافق ہوگی اور اسکے بدن کی
وہی مرغوب شی زیادہ غذا دہی کریگی کہ اسی طرح جب غذا کو اسکا کھانے والا لذت سے کھاتا ہو وہی اسکو زیادہ موافق ہوتی ہو بسبب اسکے
کہ لذیذ ہو خصوصاً معتدل مزاج کا آدمی کہ اسکی خواہش دلی اکثر اسی چیز کی طرف ہوتی ہو جو اسے موافق ہو - وقت غذا کھانے کا وہی ہو جب
بھوک معلوم ہو اسلیے کہ مناسب نہین کہ بھوک کو روک کر غذا کو تناول کرین اور جب زیادہ اشتہا پیدا ہو اور نکھائین بشرطیکہ اشتہا صحیح بھی ہو
معتدل مزاج کی اشتہا تو ہمیشہ صادق ہوا کرتی ہو - اور حرکت اشتہا کی ایسے بدن مین اپنے مناسب وقت پر ہوتی ہو جب حاجت غذا کی
ہوتی ہو - پھر اگر ایسے وقت سے تاخیر کرکے غذا تناول کریگا معدہ اکثر اخلاط کو بدن سے جذب کرکے اپنی طرف سے لائیگا اسکا ضرر یہ ہو کہ
آدمی کو انقطاع اشتہا پیدا ہوگا چنانچہ اسکو ہمنے اور مقام پر بیان کردیا ہو - پانی پینے کی تدبیر ایسے معتدل مزاج آدمی کے واسطے یہ مناسب ہو کہ اتنا
سرد پانی جو معدہ کو صدمہ پہونچاسے اور دانتون کو ضرر کرے نہ پیے اور یہ بھی چاہیے کہ بر وقت غذا کھانے کے پانی نہ پیے بلکہ بعد فارغ ہونے کے
غذا سے اور معدہ مین غذا کے ٹھہر جانے کے اور اوپر کے حصے سے معدہ کی غذا نیچے اوتر جانے کی اور قعر معدہ مین ٹھہر جانے کے بعد جیسے کہ اسکو
ہمنے اوپر کے باب مین لکھدیا ہو **شراب** معتدل مزاج کا آدمی تیسرے خواہ چوتھے گھنٹہ بعد تناول غذا کے تناول کرے اور چاہیے کہ وہی قسم
شراب کی تناول کرے جسکا رنگ خوشی ہر رنگ برنگ خوب ہو اور خوشبو معتدل قوام کی کہنہ ہو اور نہ تازہ ہو متوسط مقدار کی آمیزش پانی
کی اسمین ہو اور اسی قدر تناول کرے کہ نفس کو خوشحالی آجاے مستی اور بیہوشی سے اجتناب کرے کہ یہ خراب چیز ہی اور وہی ضرر پیدا
کرتی ہو جسکو ہمنے شراب کی فصل مین لکھا ہو اور بعد شراب پینے کے بطور گزک کے انار شیرین اور سیب شامی اور بادام اور شکر وغیرہ
تناول کرے اور پھولون مین تلسی اور بسراج اور برم یعنے شگوفہ ام غیلان اور ام غیلان یعنے ببول کو سونگھے اور خوشبو جو مرکب مشک
اور کافور اور عنبر سے ہو لگائے تاکہ مزاج خوشبو کا یا اسی شخص کا معتدل ہو جاے - **خواب** کرنا معتدل مزاج آدمی کو اسی وقت مناسب ہو
جب اسکا جی سونے کو چاہے اور بیدار بھی اسی وقت ہو جب اسیر ہو جاے - **استفراغ** کی یہ صورت ہو کہ اگر تدبیرات مذکورہ بالا اسی طرح
ہونگے جیسے ہمنے لکھا ہو پیشاب پاخانہ بھی بقدر معتدل ہوگا اور اسکی وجہ یہی ہو کہ جو کچھ اسنے طعام اور شراب سے بقدر مناسب تناول کیا ہو
اور جو کچھ معتدل ریاضت کرنے سے تحلیل فضول ہو چکی ہو اسی سبب سے مقدار پیشاب پاخانہ کی اسکے معتدل ہوگی اور نیز اعراض نفسانی
مین جو ریاضت معتدل اسنے کی ہو وہ بھی اسکا سبب ہوگا مگر اعراض نفسانی مین لازم ہو کہ سب سے پرہیز رہے سواے فرحت اور
سرور کے کہ یہی ایسے مزاج کے موافق ہو اور حرارت غریزی کو تقویت دیتا ہو ان مگر مناسب ہو کہ ہر وقت کی فرحا کی مین بعضے اوقات کسی قدر
فکر اور تیز حقائق اشیا موجودہ مین بھی کیا کرے تاکہ اسکا ذہن قوی رہے اور کبھی کبھی غصہ بھی کر بیٹھے تاکہ بسبب اسکے نفس شہوانی قوی رہے
جماع سے اکثار یعنے زیادہ کرنا قابل پرہیز کے ہو اور یہ بھی لازم ہو کہ جسوقت جماع کرے اسمین اور جسوقت بکثرت ان دونون زمانہ مین

اتنی دیر ہے کہ راحت اور نشاط اور سبکی بدن کی آجاے - اور ضعف اور استرخا یعنے بدن کا ڈھیلا ہونا باقی نہ رہے اور جسوقت استعمال حمام کا
کرے بدن اسکا درمیانی حالت پر جملہ حالات مین جو خارج سے بدن کو لاحق ہوتے ہین تا اینکہ نہ زیادہ شکم سیر ہو نہ بھوکا اور نہ زیادہ بدن اسکا سرد
ہو اور نہ زیادہ گرم نہ زیادہ رطوبت پسینہ وغیرہ کی آگئی ہو اور نہ زیادہ خشک ہو اور نہ بوقت راحت کے ہو نہ بعد تعب کے بس اسی قیاس پر
مناسب ہو کہ تدبیر معتدل ابدان کی کیجاے کہ جنکی صحت کی کوئی چیز خراب نہین ہو - اور جسکو منظور ہو کہ اپنے اعتدال مزاج کو برقرار رکھے جس طرح پر
ہو اسکو مناسب ہو کہ ان تدابیر سے گذر کر اور تدبیر نکرے اور اپنی تدبیر کو چھوڑ کر دوسری تدبیر نکرے جو خراب ہو اور نہ اسمین کوئی سوء تدبیری کو
دخل دے کر خراب کردے خصوصاً کھانے پینے کی تدبیر مین اسلیے کہ جو غذائین ایسی ہین کہ انکے خراب کیموس بنتے ہین وہ فضول خراب بھی
پیدا کرتی ہین جیسے اعتدال مزاج بدن کا خراب ہوجاتا ہو اور جودت اور خوبی طبیعت کی جاتی رہتی ہو - جالینوس نے کتاب حفظ صحت مین
بیان کیا ہو کہ اکثر طبائع جو کہ جید ہین انکو ایذا دہی کرتی ہو یہ بات کہ مرض اور آزاؤن کو خراب تدبیر غذا مین پیدا ہوتی ہو اور اسی وجہ سے
وہ لوگ اپنی خوبی طبیعت بگاڑ دیتے ہین اور اسکو بطرف خرابی کے پھیر لاتے ہین جیسے کہ اصحاب طبائع ردیہ یعنے جنکی طبیعت خراب ہو
انکو ایذائین پہونچتی ہو جب وہ اچھی تدبیر اپنی دفعتہً کرنی چاہتے ہین اور اصلاح اپنے اعتدال مزاج اور جودت طبع سے کرنا چاہیے
اسکو معلوم کرنا چاہیے

## پندرھوان باب تدبیر مین ان ابدان کی جو خارج اعتدال سے ہین

جو بدن اعتدال سے خارج ہین یہ وہ بدن ہین جو حال صحت سے پھر کر غیر صحت کی طرف مائل ہوچکے ہین لیکن آنا ہو کہ ابھی یہ خروج
اعتدال سے انکو افعال طبعی جاری رہنے سے منع نہین کرتا ہو نہین سے بعض تو ان سے بدن مین جو ایسے اسباب خارج اعتدال سے
ہوگئے ہین جو اسباب طبعی نہین ہین اور یہ وہی ابدان ہین جو قریب بیمار ہونے کے پہونچ گئے ہین اور بیماری اب انمین شروع ہونے کو
ہو اور ہم ایسے ابدان کی تدبیر آئندہ کسی مقام پر بیان کرینگے - لیکن وہ بدن خارج اعتدال سے اپنے مزاج مین انمین سے ایک وہ قسم ہو جسکو
سوء مزاج ایک ہی طرح پر ہو تمام اعضاے بدنی مین - اور بعض قسم ایسے ابدان کی وہ ہو جسکو خرابی مزاج کی اعضا مین مختلف طرح کی ہو
پہلے تو ہم اسی بدن کا ذکر کرتے ہین جسکے تمام اعضاے بدنی مین یکسان بدحالی سوء مزاج کی ہو ہم کہتے ہین کہ حفظ ایسے بدن کی صحت کا تین طرح سے ہو - پہلا حفظ
صحت اعضا ہی ہوتی کا انکے مزاج طبعی پر ایسی چیزون سے جو مشابہ اعضا کے مزاج اصلی کے ہون اور یہ تدبیر اسوقت کارگر ہوگی جب ان اعضا کا مزاج تھوڑا سا
زیادہ حد اعتدال سے ہو نہ - دوسری صورت یہ ہو کہ مزاج موجود کا پھیر دینا بطرف اعتدال ایسی اشیا سے جو مخالف مزاج موجود کے ہون مراد یہ ہو کہ مخالفت
اسی سوء مزاج کی ہون - اور یہ پہلی اور دوسری تدبیر ہم اس شخص کے واسطے مناسب جانتے ہین اور کرتے ہین جسکو کوئی شغل کاروبار کا
ایسا نہو کہ اسے اپنی حفظ صحت کی تدبیر کرنے سے مانع ہو اور باز رکھے بلکہ محض بیکاری مین اسکی اوقات شبانہ روزی گذرتی ہون -
تیسرے تدبیر حفظ صحت ان لوگون کی جنکو ایسا اشغال ضروری ہین کہ تدبیر اول اور دوم کی استعمال سے مانع ہوتے ہین اور ان بدن کی
تدبیر اب تھوڑے ہی فاصلے کے بعد بیان کرتے ہین - لیکن بیان اس امر کا کہ ابدان خارج از اعتدال کی صحت اپنے حال پر کیونکر محفوظ
رکھی جاتی ہو پس یہ بات اسی تدبیر سے ہوتی ہو جو تدبیر مشاکل اور مناسب انکے مزاج کی ہو اسی طرح پر کہ جو چیزین مشترک درمیان صحت
اور مرض کے ہین انکا استعمال ایسی وضع سے کیا جاے جو مشابہ بدن کے ہو اور مساوی ہو اس بدن کے اعتدال سے خارج ہونے کے
یعنے جسقدر وہ بدن اعتدال سے خارج ہوگیا ہو اسی قدر یہ استعمال بھی کم و بیش کرایا جاے پس بدن اپنے حال پر باقی رہیگا اب اگر

اگر بدن کا مزاج گرم ہو گرم اشیا سے اُسکی تدبیر کیجائیگی بقدر حرارت اُسی بدن کے مثلاً گرم ہوا مین ٹھہرانا اور ریاضت اور مالش بدن کی اور استحمام اور غذا اور نوم اور جماع اور اغراض نفسانی مثل غضب وغیرہ کے کہ اُنکو اسی قدر استعمال کرائین جسقدر حرارت اصلی بدن کی ہو اور اب وہ باقی نہین رہی ہو۔ اسی طرح تدبیر سردی پیدا کرنی اور تری اور خشکی پیدا کرنے والی اُن ابدان کی کرنی چاہیے جو اصل میں بارد یا رطب یا خشک مزاج تھے۔ اور ناظر کتاب ہذا کو معلوم ہو جائیگا اسی بحث مین جب ہم مزاج بدلنے کے قواعد کو بیان کرینگے کہ چارون مین تدبیرین کیونکر کیجاتی ہین۔ لیکن تدبیر اون ابدان کی جو محتاج ایسے ہین کہ اُنکے مزاج کی تبدیل کیجاوے اور مزاج معتدل کی طرف اُنکو لایا جاوے پس یہ خاص طریقہ ایسا ہو کہ اسپر قدرت اسی کو ہو سکتی ہو جسکو سب کامون سے فراغت ہو اور اشغال سے محض بیکار ہو اسلیے کہ ایسی تدبیرین تو تمام اور تدبیر دقیق کی احتیاج ہو اور وہ بھی پوری اور درجہ نہایت کو پہونچی ہوئی مددگار ہو اور ہم پہلے بھی تدبیر اُن لوگون کے واسطے بیان کرتے ہین جو گرم مزاج ہین تدبیر گرم مزاج والون کی مین کہتا ہون جسکا مزاج اصلی گرم ہو اور رطوبت اور یبوست مین جو اعتدال کی ہو ایسا آدمی ابتدائی نشو مین یعنے جب سے اسکے اعضا مین بالیدگی شروع ہوئی ہو (جیسے سن طفولیت مین) اسوقت سے لیکر تا اینکہ شروع جوانی کو پہونچے یہ شخص مزاج مین اپنے معتدل رہتا ہو یا قریب اعتدال کے اسکا مزاج ہوتا ہو پس مناسب ہو کہ اس عمر مین ایسے آدمی کی وہی تدبیر کرین جو ہمنے حفظ صحت کی تدبیر مزاج معتدل کے واسطے بیان کی ہو۔ پھر جب نشو پورا اور اعضاے بدن کا ابھار اور جوڑبند کی درستی کامل ہو جاوے اور نوجوانی کے سن مین پہونچے اور حرارت اُسکے بدن کی قوی ہو جاوے اور ارادہ طبیب کا یہ ہو کہ اُسکو بطرف اعتدال مزاج کے پہونچا دے پس مناسب ہو کہ اُسکی تدبیر اسقدر سرد یعنے سرد کرنے والی چیزون سے ہو جسقدر یہ مزاج گرم خارج اعتدال سے ہو میری مراد یہ ہو کہ اگر اس مزاج کی حرارت قوی ہو تدبیر بھی قوی کرنی چاہیے۔ اور اگر حرارت مزاج مذکور کی ضعیف ہو تدبیر بھی ضعیف ہونی لازم ہو۔ اور یہی قاعدہ ہر تدبیر کا اور مزاجات باقیماندہ اقسام مین۔ ٹھہرنے کی جگہ گرم مزاج والے کی ایسی ہونی چاہیے جہان کی ہوا سرد ہو یا کوئی حیلہ اور تدبیر کرکے اپنے منزل اور مقام کی ہوا کو سرد کرلے خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو۔ دھوپ مین چلنے پھرنے سے اور بیداری اور تعب سے پرہیز کرے۔ آرام اور راحت کا استعمال رہے اکثر اوقات شبانہ روزی مین خصوصاً اگر مزاج گرم خشک ہو۔ اسلیے کہ بقراط اپنی کتاب حفظ صحت مین کہتا ہو جہان پر حفظ صحت طبائع گرم کا بیان کر رہا ہو کہ مناسب ہو ایسے شخص کو جسکا مزاج گرم ہو کہ آرام مین اپنے کو رکھے اور تعب مین نہ پڑے۔ اور اگر یہ لوگ ریاضت کسی قسم کی کرین لازم ہو کہ نرم اور باریک کام کی محنت ہو کہ ایسی ریاضت گوشت بدن کا بڑھاتی ہو۔ لیکن جالینوس کہتا ہو کہ مین نے ایک ایسے شخص کی حفظ صحت کی تدبیر کی جو ہمیشہ فصل مین گرمیون کے یا جسوقت فصل گرما کا مزاج پیدا ہو جاتا تھا وہ بیمار ہو جاتا تھا اسطرح پر میری تدبیر تھی کہ اسکو مین نے ریاضت سے قطعاً منع کر دیا تھا اسلیے کہ اسکا مزاج از حد گرم خشک تھا مناسب ہو کہ ایسے مزاج کے آدمی نہانے کے واسطے آب سرد شیرین کو اختیار کرین اگر وقت گرم ہو یا اُنکا سن انتہاے جوانی کا ہو اور بدن اُنکا لاغر ہو اور نہانے سے پہلے اپنے بدن کی مالش اسقدر کرلین کہ مسامات بدن کے کھل جائین اور پانی مسامات کی راہ سے اندر بدن کے داخل ہو سکے۔ پھر جو ضرورت نہو (مراد یہ ہو کہ نہ اُنکا سن انتہاے شباب کا ہو اور نہ بدن لاغر ہو اور نہ وقت گرم ہو) اب چاہیے کہ نیم گرم پانی سے نہایا کرین اور حمام مین کمتر جایا کرین اور اگر جائین بھی تو تھوڑی دیر ہی اور غذا پہلے کھالین پھر بھی دیر تک حمام مین نہ ٹھہرین۔ اُنکے بدن کی مالش بہ نرمی کرنی چاہیے اور نیم گرم آبزن مین اُنکو داخل کیا جاوے جسمین گل سرخ [illegible] ملا دیا جو اور جب حمام سے باہر نکلین روغن کی مالش بعض اوقات مناسب ہو [illegible]

اور آب سردانکے بدن پر بہانا یعنی اشنان یعنی سپید چکنی کھاس اور صابون کے ذریعہ شست کہلا جائے اور بدن پر تیز خوشبو لگائی جائے جیسا کہ صندل اور سپید ورد وغیرہ کا خوشبودار بدن پر پہلے دھویا جائے اور صندل اور قرنفل اور گلسرخ کو چبائیں تاکہ منہ میں خوشبو آجائے۔ ورسو کشفیہ مخصوص دونوں میں مشترک ہیں شاید لفظ قرنفل میں واو غلطی کاتب سے زیادہ ہو گیا ہو اور دراصل یہ لفظ ازقفل بفتح نون اور قاف ہے جو ایک مرض کیا باشی نتن یعنی کی لکڑی کی مسواک کریں اور صندل کی لکڑی کی۔ اور رات کو یہ لوگ روغن بنفشہ اور روغن کل کر سکھین اور سعوط شیاف روغن بنفشہ کی لیں یعنی تھوڑا دودھ عورت کا وہ ملایا جائے جو نہار منہ بروقت غلوا معدہ عورت کے دوہا گیا ہو۔ اور یہ غذاؤں سے انکو غذا دیا جائے جیسے کشک جو اور تازہ مچھلیاں اور بٹیر کا گوشت اور مرغی کا گوشت اور جوزہ کا گوشت آب انگور خام میں اور آب انار و سبخ ۲ ہو اور کدو کے ہمراہ پکایا ہوا اور اسی طرح اور سرد چیزیں۔ اور فواکہ میں سے وہ انگور جسکی شیرینی غالب ہو اور شفتالو اور آلوی بخارا و شمش اور سیب اور امرود خوب پکا ہوا اور عناب وغیرہ۔ اور ان فواکہ میں سے کھلایا جائے جو تبرید اور ترطیب کرتے ہیں اور جو کچھ تناول کرے سب برف سے ٹھنڈا کیا ہوا ہو گرم اور معتدل اوقات میں۔ اور شراب سپید رقیق پانی ملی ہوئی پلائی جاوے۔ اور سرخ رنگ اور زرد رنگ اور پرانی شراب سے اجتناب کریں اسلیے کہ ایسی شراب انکو پیاس اور بدن میں خشکی پیدا کریگی اور صفرا زیادہ کردیگی سر میں گرانی آجائیگی خصوصاً اگر ایسی شراب خالص ہوگی۔ پھر ناچاری ایسی شراب پینے کی نوبت بھی آئے لازم ہے کہ پینے سے چند گھنٹہ پہلے اسمیں آب شیرین ملادے اور اسمیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے میدہ کی روٹی کے ڈال دے پھر انکو نکالکر صاف کرلے اور پانی اور برف ملاکر پی جاوے اور پینے کے بعد گزک انار اور سیب یا مرزنجوش کی تناول کرے اور گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور آذان یعنی بیروج بہشتی اور جو اسکے مثل اور خوشبو کی اشیاء ہیں انکو سونگھے۔ اور جماع کا اگر استعمال کرے مبالغہ طور پر کچھ اسے ضرر نہ ہوگا ہاں اگر مزاج میں ہمراہ حرارت کے خشکی بھی ہو اس وقت واجب ہے کہ جماع کم کریں نہ زیادہ وسعت سے ایسے مزاج والے کو نفع پہونچتا ہے۔ اور مناسب ہے کہ جو تدبیر اسکے مخالف اور ضد ہو اس سے پرہیز کرے۔ اور انتقال یعنی بدلنا تدبیر کا بھی دفعۃً ہونا چاہیے بلکہ تھوڑا تھوڑا۔ طبیب کو خوب معلوم ہو مقدار قوت ہر ایک دوا کی معلوم ہو اور ہر ایک شراب کی بھی کیفیت معلوم ہو اور تدبیریں جو تبرید پیدا کرنے والی ہیں انھیں بھی ان مقامات کے پڑھنے سے معلوم کر سکتا ہے۔ اسی طرح تمام مزاجوں کی تدبیر کرنی چاہیے جنکو بطرف اعتدال کے لانا منظور ہو سرد مزاج والوں کی تدبیر اگر مزاج کسی کا سرد ہو مگر رطوبت اور یبوست میں معتدل ہو اسکا پھیر لانا معتدل مزاج کی طرف تدبیر مسخن سے یعنی ایسی گرم تدبیر سے ہوتا ہے جو رطوبت اور یبوست میں معتدل ہو۔ تاکہ تعریف بدنی اسکا یعنی رہنا سہنا مقامات گرم میں اور ریاضت کے اقسام میں سے اسی کا استعمال کرے جو قوی اور جلدی سے ہوتی ہو۔ اور مالش کو قبل ریاضت کے اس قدر کرے کہ بدن اسکا پھول جائے اور اعضا میں اونچے ہوتے نظر آئیں پھر بند کردے اور آب شیرین گرم سے نہائے جسمیں مرزنجوش اور اکلیل الملک اور بابونہ کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا بنفشہ بھی داخل کرے تاکہ حرارت پانی کی معتدل ہوجاے اور حمام میں دیر تک ٹھہرے اور مالش بدن کی روغن سوسن اور روغن خیری وغیرہ سے اور روغن بابونہ اور روغن زنبق سے کہ سنا بکے بعد ابزن کرنے پر جیسے۔ جب ابزن سے فارغ ہو بدن کو پونچھے اور غالیہ اور مشک خالص کی خوشبو لگائے اور عود اور مندم کی بجائے ایک خوشبو سے خالص ہو سکے اور گوسپند اور بکری جوان کا جو مصالح گرم ڈالکر پکائے گئے ہوں تناول کرے جیسے زیرہ اور کراویا اور سوا بھینی اور صعتر یا اور فلفل اور رسن اور پیاز۔ بقول بنی دکاری ساگ میں جرجیر اور کرفس اور طرخون جو کل پھول کی ہے اور بعول یا نعنع یعنی پودینہ۔ مٹھائی کے اقسام میں جو چیز شہد اور شکر اور اخروٹ سے اور بطم یعنی حب سے طیار کی گئی ہو۔ فواکہ میں سے جو خوب شیرین ہو

شراب کے سُرخ تھوڑے رنگ کی اور زرد رنگ کی اور کہنگی مین معتدل ہو مگر پانی اُسمین کم ملانا چاہیے اسلیے زیادہ ملانے سے پانی کے ایسے
آدمی کے معدہ مین سردی اور نفخ اور آنتون مین ریاح پیدا ہوتے ہین اور پانی ایسا پیا کرے جسمین مصطگی کو جوش دیا ہو - برف کا پانی ہرگز
نہ پیے - نرجس اور مرزنجوش اور انجوان اور سوسن اور اترج کو سونگھے اور گرم خوشبو سونگھے جیسے مشک اور عنبر اور (ند) اور خوشبو مصالحہ کا
تیل بدن پر مالش روغن معشوق کی اور روغن ساطع کی کرے - جماع سے پرہیز کرے - منجملہ اُن چیزون کے جو بدن کی گرمی پر معین ہوتی
ہین اور جوہر حرارت غریزی جسم کو زیادہ کرتی ہین اور اُسی حرارت کو قوی کرتی ہین اور ہضم کو درست کر دیتی ہین وہ یہ تدبیر ہے کہ موٹا تازہ لڑکا
اپنے شکم سے اور سینہ سے چسپیدہ کرے اور جماع سے پرہیز کرے خصوصاً اگر مزاج اُسکا سرد خشک ہو - مناسب ہے کہ جو تدبیر مخالف ان تدبیرات
کی ہے اُس سے اجتناب کرے وہ شخص جسکا ارادہ یہ ہو کہ ایسے مزاج کے آدمی کو بطرف مزاج معتدل کے لائے **مرطوب مزاج کی تدبیر** لیکن
اگر مزاج کسی کا مرطوب ہو اور طبیب کا ارادہ یہ ہو کہ اُسکو مزاج معتدل کی طرف پھیر دے پس مناسب ہے کہ تدبیر مجفف ہو یعنے خشکی پیدا کرتی ہو
اور یہ بات پیدا ہوتی کہ مسام یعنے گرم ہوا اور لون مین زیادہ رہے اور ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ اونچے اونچے مقامات جو خشک ہین اختیار کرے اور
ریاضت زیادہ کرتا ہے اور تعب نہارا منھ کر کیا کرے اور آب شور سے خواہ جس پانی مین پھٹکری اور گندھک کا اثر ہو اُسمین نہائے - اور دلک یعنے
مالش بدن کی وہی کرے جو قوی ہو اور اتنی کرے کہ بدن پھولنے کی سمت جائے - اور سویا اور بابونہ کا تیل بدن مین لگائے حمام مین دیر تک
ٹھہرا کرے اور آبزن مین ایسے پانی کے بیٹھے جسمین بابونہ اور برنجاسف ہمراہ قرط یعنے کیکر جو ایک قسم خاص ببول کی ہے اُسکا پھل اور شب یعنے
پھٹکری اور خرنوب وغیرہ کو جوش دیا ہو اسی طرح کی اور چیزین جو خشکی پیدا کرنے والی ہین - بعد اُسکے اپنے سر پر تریڑا ایسے پانی کا دین جسمین
مرونا مروا جوش دیا ہو - اور سولے کا اور آس اور قسط کا روغن بدن مین لگائین - اور کبھی کبھی نیم گرم ریت مین لوٹین - غذا مین کمی کر دین فاقہ
زیادہ کرین - اور وحشی جانورون کے گوشت اور پہاڑی چڑیون کا تناول کرین جیسے ہرن اور کبک اور تیہو اور نمکین مزہ کے گوشت اور جو چیز کہ
سرکہ اور مری اور کرویا سے طیار کی گئی ہو - اور جو چیز کہ اُسمین سوسن اور کرنب کو پکایا ہو فواکہ مین سے موز کلان جو کھٹا ہوتا ہے اور بلوط اور شاہ
بلوط اور غبیرا جسکو سنجد کہتے ہین اور سوکھا ہوا بیر اور کچا چھوارا جوش دیا ہوا - اور شراب جو کھٹی ہو - نیند اور خواب کو کم کر دین - جماع زیادہ کرین
قیصوم اور شیح اور بابونہ کو سونگھین - اور جو تدبیر ان تدبیرات کی مخالف ہے اُس سے اجتناب کرین **تدبیر اُس شخص کی جسکا مزاج یابس**
ہے جسکا مزاج بدنی خشک ہے اور طبیب کا ارادہ ہو کہ اُسکو معتدل کی طرف پھیر لائے پس مناسب ہے کہ اُسکی تدبیر اشیاء مرطبہ سے یعنے جن چیزون سے
رطوبت پیدا ہوتی ہے کرے - پس چاہیے اُسکے رہنے کی جگہ چشمہ ہائے آب شیرین کے قریب ہو اور ہمیشہ آب روان کو نظر کرتا رہے - آرام اور
راحت کا استعمال کرین اور ریاضت اور تعب کو چھوڑ دے گرم ہوا اور لون سے اور رنج اور بیداری سے بچے - آب شیرین نیم گرم مین زیادہ غوطہ
کھایا کرے - روغن بنفشہ اور نیلوفر جو مغز تخم کدو سے بنایا گیا ہو اور مغز بادام سے - اور آب جو اور حریرہ جو مرطب ہین اُنکو تناول کرے اور
اُسکے بعد نہائے اور معتدل درجہ کی مالش بدن کی کرائے - ایسے مزاج والے کو دیر تک حمام مین نہ رہنا چاہیے اور پسینہ کے برآمد ہونے سے اپنے
بدن کو بچائین جب پسینہ کی آمد ہو فوراً حمام سے باہر آجائین - گوشت مین سے برہ کا گوشت جو چرنے لگا ہو اور اُسی کے پاچہ کو کدو مین لگا کر خوب
بتھوا اور چولائی اور پالک کے ہمراہ پکا کر تناول کرین - تازہ مچھلی اور سرطان نہری اور بادام تلخ اور خشخاش تازہ اور انجیر اور انگور تازہ اور شفتالو
اور خربوزہ اور ککڑی کھیرا اور تازہ باقلا تناول کرین - سپید شراب اور شراب جسمین پانی ملی ہوئی انکو پینی چاہیے - اور سرد تر مزاج کے پھول جیسے
بنفشہ اور نیلوفر سونگھین نہ زیادہ سویا کرین - جماع کو یک لخت چھوڑ دین اور اسی طرح کی جو تدبیر مرطب ہے اُسکو اختیار کرین اور جو تدبیر [illegible]

چھوڑ دین اور اسی طرح کی جو تدبیر مرطب ہو اُسکو اختیار کرین اور جو ان تدبیرات کے مخالف ہو اُس سے اجتناب کرین۔ پھر یہ مزاج یبوست کے درجۂ افراط پر ہو تو اُسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو بیماران دق کی تدبیر ہو اور حمام سے خارج ہونے کے بعد اُسکو شیر مادہ خر در عورت کو دودھ پلانا چاہیے اور اسکے علاوہ اور تدابیر جنکو ہم صاحبان بار دیابس اور بیماران دق کے آیندہ بیان کرینگے **تدبیر ان لوگون کی جنکے مزاج مرکب ہین** جب کسی کا مزاج مرکب ہو میری مراد مرکب سے یہ ہو کہ مثلاً گرم خشک ہو یا گرم تر ہو یا سرد خشک ہو یا سرد تر اور ارادہ طبیب کا ہو کہ ایسے آدمی کا مزاج معتدل کر دیا جاے اب مناسب ہو کہ اُسکی تدبیر بھی مرکب کیجاے اسطرح پر کہ اُسکے مزاج مرکب کی یہ تدبیر مرکب ضد اور مخالف ہو **تدبیر سوء مزاج گرم خشک کی** گرم سوء مزاج جسکو ہمراہ یبوست کے ہو پس مناسب ہو کہ اُنکی تدبیر لڑکپن تا آغاز جوانی ایسی کیجاے جو مائل اعتدال سے بطرف قلیل برودت اور رطوبت کے ہو۔ پھر جب وہ آدمی سن شباب کو پہونچے اُسوقت مناسب ہو کہ ترطیب کا استعمال زیادہ مقدار سے کرین یا تاکہ اُسکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات مین ہو جہان کی ہوا سرد تر ہو قریب نہرون اور تالاب کے۔ اور غذا بھی اُسکی ایسی غذا اور شراب سے ہو کہ وہ بھی ایسی ہی سرد تر ہین۔ اور ریاضت کثیرہ سے اُنکو منع کرنا چاہیے جو قوی ہو اور بیداری اور غضب اور غم سے اور جملہ اسباب جو گرمی اور خشکی پیدا کرنے والے ہین۔ اور تن آسانی اور آرام کو اکثر اوقات ملحوظ رکھے۔ کہ بقراط نے کہا ہو اُس کتاب مین جسمین حفظ صحت ابدان گرم خشک کو لکھا ہو واجب ہو کہ راحت اور آرام کا پابند رہے اور ریاضت نہ کرے۔ اور اگر ریاضت کا استعمال بھی کرے چاہیے کہ خفیف اور ہلکی ریاضت کہ ایسی ریاضت بدن کے گوشت کو بڑھاتی ہو۔ جالینوس نے کہا ہو بیشک اُسنے ایک شخص کی حفظ صحت کی تدبیر کی اسطرح پر کہ اُسکو ریاضت سے منع کر دیا تھا اسلیے کہ اُسکا یہ حال تھا کہ ہر ایک فصل گرما مین فصول سالانہ سے بیمار ہو جاتا تھا اور ریاضت سے اُسکو ممانعت اس وجہ سے کی تھی کہ اُسکا مزاج گرم خشک تھا۔ مناسب ہو کہ ایسے لوگون کو حمام مین بعد غذا کھانے کے داخل کیا جاے اور ایسی غذا جو مرطب ہو یعنی بدن مین رطوبت پیدا کر دے جیسے آب جو اور حریرہ نشاستہ سے اور دھلے گیہون کا بنایا ہوا۔ اور تازہ دوشیدہ دودھ آدمی کا خواہ نوجوان گوسپند کا ہمراہ شکر کے پلایا جاے۔ اور ٹھنڈے پانی سے جو شیرین ہو اُنکو نہلایا جاے اگر فصل گرمی کی بشدت گرم ہو اور اگر گرمی نہو تو نیم گرم آب شیرین سے اور بعد نہلانے کے اُنکو آب سرد پلائین۔ اور جسقدر جوانی کا سن زیادہ آتا جاے اسی تدبیر کی زیادتی کیجاے اور اندازہ خروج بدن کا اعتدال سے اس تدبیر مین ہمیشہ کیا جاے کہ درجۂ اعتدال حرارت اور یبوست کی طرف کسقدر پہونچ پہونچ گیا ہو۔ پس مناسب ہو کہ استعمال کرانا برودت اور رطوبت پیدا کرنیوالی چیزون کا بھی اسی قیاس سے ہو۔ اور چونکہ یہ مزاج گرم خشک آدمی کے بدن مین زیادہ تر صفرا کو پیدا کرتا ہو لہذا احتیاج اسی کی ہو کہ اخراج صفرا کا اُن دواؤن سے کیا جاے جو خلط صفراوی کو بدن سے خارج کر دیتی ہین جیسے لعاب اور شربت ورد ہمراہ سکنجبین اور شربت اور آب انار مین کے ان دونون کو ہمراہ شکر کے خواہ کسی قدر سقمونیا ہمراہ جلاب کے یا ہمراہ رب آلو کے بخارا وغیرہ کے دینا چاہیے جو اشیا صفراوی خلط کو براہ اسہال دفع کرتی ہین **سوء مزاج حار رطب کی تدبیر** جب کسی کا مزاج گرم تر زیادہ ہو مناسب ہو کہ اُسکے واسطے وہ تدبیر کیجاے جو سرد خشک ہو کہ اُسکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات مین ہو جو کہ سرد خشک ہین اور جہان پر اکثر بری ہوا زیادہ چلتی ہو اور اونچے بلند مقامات۔ اور ریاضت کی مقدار معتدل وہ استعمال کرے اسقدر کہ رطوبت کو سکھا دے اور زیادہ گرمی پیدا نہ کرے۔ اور مالش بدن کی قبل ریاضت کے اسقدر کرین کہ اعضا مین سرخی آجاے اور پس ریاضت قطع کر دین بعد اُسکے حمام مین داخل ہون اور شور پانی سے نہائین اور اگر پھٹکری خواہ گندھک کا پانی اتفاقاً بہم پہونچے خوب مفید ہوگا۔ غذا اُنکی سرد خشک طبیعت کی ہو جو اچھا خون پیدا کرتی ہو مراد یہ ہو کہ وہ غذا سرد خشک نہو جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہو اور شراب کی

وہی قسم جسکا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے بیشاب کھل کر آئے اور سب تدبیرین جو ہمنے ذکر کی ہین انکا استعمال کرے یعنے جو تدبیر سردی اور
خشکی پیدا کرتی ہو اگر جدا جدا کیجاے جیسے سوء مزاج مفرد کے باب مین اوپر گذر چکی یا خواہ دونون تدبیرین سردی اور خشکی پیدا کرنے والی
ملا کر استعمال کرین اور یہ ملانا دونون تدبیرون کا اسوقت درکار ہوتا ہے جب کہ ایک چیز سرد اور خشک طبیعت میسر نہ آسکے اور چونکہ ایسے
بدن مین خون کی زیادتی ہوتی ہے مناسب ہے کہ فصد کرانے کا ایسا شخص التزام کرے اور سینگی لگوانے کا اور اسکے بدن مین خون جسقدر حاجت
سے زیادہ ہو نکلوا دیا جاے۔ اور جماع کرنے سے اسکو منع نہ کیا جاے **تدبیر سوء مزاج بارد رطب کی** جسکا مزاج سرد تر ہو اور اسکو
مزاج معتدل کی طرف لانا منظور ہو مناسب ہے کہ اسکی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے کی چاہیے اور وہ تدبیر یہ ہے کہ اسکے رہنے کی جگہ گرم
خشک مقامات مین تجویز کرے اور مالش اسکے بدن کی سخت کرانی چاہیے اور یہ وہ مالش ہے جسمین بدن بعد کھچ لینے کے سمٹ جاتا ہے اور بدن کو
روغن سے مالش کیجاے اسکے بعد ریاضت قوی کرے اور بہت سی ریاضت ہو گرم ہوا مین دھوپ کے قریب اور دیر تک حمام مین
ٹھہرے اور بدن پر البتہ ہری ہری گھاس کا فقط یا ہمراہ بورہ کے۔ اور نہانا ایسی سیاہ مٹی کے چشمہ مین جسمین گندھک کا اثر خواہ قیر یعنے
رال کا ہو اور گرم خشک غذاؤن سے اسکو دین جیسے پہاڑی حیوانات کا گوشت اور جنگلی جانورون کا اور نمک سود یعنے گوشت جو نمک سے
پرورہ کیا جاتا ہے اور مچھلی نمک سود ہمراہ خردل یعنے رائی کے اور شہد اور سکنجبین۔ اور شراب جوش کی ہوئی زرد رنگ کی اور سرخ
زیادہ جو پرانی ہو اور تھوڑا سا اسمین پانی کا ہو۔ پانی اسکو وہ پلایا جاے جسمین مصطگی وغیرہ کو جوش دیا ہو اور اسی طرح اور تدبیرات
جو گرمی اور خشکی پیدا کرتے مین کرنی چاہیین۔ مگر ان تدبیرات کی گرمی اور خشکی اسی مقدار پر ہو جسقدر بدن مذکور اعتدال سے خارج ہو کر سرد
اور تر ہو گیا ہے۔ جماع تا امکان یہ لوگ کم کرنے پائین اسلیے کہ ایسے مزاج والے کے بدن مین جماع زیادہ کرنے سے بلغم فراہم ہو جاتا ہے پس
ضرور چاہیے کہ اسکے حال کی تفتیش کیا جایا کرے اگر بلغم کی فراہمی ثابت ہو ادویہ مسہل بلغم سے اسکو خارج کر دیا جاے جیسے تربد اور
شیرۂ مغز تخم قرطم اور حب النیل۔ اور قے کرادی جاے ایسی چیزین کھلا پلا کر جو بلغم کو خارج کر دیتی ہین جنکو ہمنے اور مقام پر لکھ دیا ہے
**تدبیر سوء مزاج بارد یابس کی** جسکا مزاج سرد خشک ہو گیا ہو پس معلوم کرنا چاہیے کہ یہ سوء مزاج بدترین اقسام ہے سوء مزاجات کے
اور یہ بھی معلوم رہے کہ یہ مزاج حد افراط پر پہونچا ہے وہ مرض پیدا ہوگا جو زائل نہوگا اور اسی مزاج کو مزاج شیخوخی کہتے ہین اسواسطے کہ
مزاج طبعی مشائخ کا سرد خشک ہے اور جتنا جتنا بڑھاپا بڑھتا جاے گا مزاج کی سردی خشکی بھی زیادہ ہوتی رہیگی اور جب یہ بات ہے پس گویا
پیری کے خواص لڑکپن سے اسکے مزاج مین ہونگے جسکا مزاج ابتدا سے بارد یابس ہو اور جوانی بھی اسکی مثل پیری کے بسر ہوگی۔ مگر ایسا
آدمی لڑکپن مین (بوجہ غلبہ رطوبت کے) اچھی حالت پر ہوگا۔ یہ بھی ایک خرابی اس بارد یابس مزاج کی ہے کہ طبیعت اس مزاج کی طبیعت
موت کی ہے اسلیے کہ زندہ یا حیات کی طبیعت گرم تر ہے (بوجہ خون اور روح کے گرم تر ہونے کے) اور موت کی طبیعت سرد خشک ہے۔ اور اسی
وجہ سے لازم ہے کہ ایسے خراب مزاج کی تدبیر مین توجہ کامل کرکے اسکے گرم اور تر کرنے مین زیادہ کوشش کیجاے تاکہ اسکے مزاج مین جسقدر رطوبت
برائے نام ہے وہ خشک ہو کر فنا ہو جاے اور حرارت غریزی اسمین جسقدر ہے وہ بجھنے نہ پاے جسوقت ایسی رطوبت تیار ہے جسکو اپنی
غذا بناتی ہے۔ اور طریقہ اس توجہ کا یہ ہے کہ اسکو ایسے مقامات مین رکھین جہان کی ہوا گرم تر ہو ہوا اصل یعنے معتدل کے کنارے پر اور
ریاضت معتدل کرائین بعد اسقدر مالش کرنے بدن کے کہ جلد وغیرہ پھول جاے اور بہت سا تیل اسکے بدن پر ملا جاے اور پھر
مالش معتدل کیجاے تاکہ اسکے اعضا گرم ہو جائین اور انمین خشکی نہ آنے پاے ایسی ہوا ضعیف معتدل بعد اسکے کرائی جاے

اور بعد ریاضت کے تھوڑا سا آب جو اور حریرہ جو نبے ملے گیہون اور دانہ خشخاش سے شکر اور روغن بادام ملا کر طیار کیا گیا ہو کھلایا جائے
پھر بعد اسکے بدن کی مالش درجۂ اعتدال کی کرین تا کہ اعضا اسکے پھول جائین اور سرخ ہو جائین - پھر اسکو آبزن معتدل گرمی کا
ایسے پانی مین کرایا جائے جسمین گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور بابونہ کو جوش دیا ہو تا کہ یہ پانی معتدل حرارت اور برودت مین ہو جائے
اور دیر تک آبزن مین ٹھہرا رہے اور ہوائے حمام مین دیر تک نہ ٹھہرے - جب آبزن سے باہر نکلے اسکے بدن مین تیل کی مالش کیجائے
اور اپنے لباس خاص کو پہنے پھر اسکو اسی گھڑی تھوڑا سا دودھ مادۂ خر کا یا جوان بکری کا دودھ پلائین جسکا سن جوانی کا بھی ہو اور اسکو
بچہ جنے ہوے زیادہ زمانہ نہ گذرا ہو اور وہ دودھ اسی وقت فوراً دوہا گیا ہو اور اس مادہ خر یا بکری کی چرائی ایسے اچھے چارہ سے ہو
جو تبرید اور ترطیب پیدا کرتا ہو جیسے کاہو اور جو کا کھیت ہرا بھرا اور اس دودھ مین تھوڑا سا شہد صاف کیا ہوا ملا دین - دودھ پینے
کے بعد تھوڑی دیر صبر کرے کہ معدہ سے وہ دودھ اتر جائے - اور اسکی پہچان یون ہوتی ہو کہ معدہ کو جب ہاتھ سے مس کرتے پچکا ہوا نظر آئے
اور خالی ہو اور یہ بات کم سے کم چار گھنٹہ خواہ پانچ گھنٹہ مین پیدا ہوتی ہو - جب یہ شناخت پوری ہو اب بدن مین ایسا تیل ملا جائے جو
گرمی اور تری پیدا کرتا ہو جیسے روغن بنفشہ ملا ہوا روغن نرگس سے اور تیل کے ملنے کے بعد پھر اسکو آبزن معتدل حرارت مین داخل کرین
اور دیر تک اسمین ٹھہرا رہے - جب آبزن سے خارج ہو اب اسکے بدن مین روغن بنفشہ کسی اور روغن کو ملا کر خوب چپڑ دینا
اور تھوڑا سا جلاب اسکو پلائین اور اسکے پینے کے بعد تھوڑی دیر صبر کرے اور بعد ازان انکو چوزون کا گوشت و پاچہ یعنی پائے
بکری کے اگلے دھڑ کے جنکو دست کہتے ہین اور انڈا جو بطور اسفید باج کے شوربا بنایا گیا ہو اور مچھلی جسکو رضراض کہتے ہین اسمین بھی
نارباج ایک خاص مچھلی ہو اور شبابیط یعنی رہو اسمین نبات یعنی مصری ڈال کر انکا بھی اسفید باج طیار کیا ہو یا کہ زیت غسیل یعنی
زیت شستہ سے تلی ہوئی خواہ بطور کباب کے پکائی ہوئی اور بیضۂ نیمبرشت کھلائین - اور خلاصہ یہ ہو کہ اسکی غذا ایسی چاہیے جو رطوبت
پیدا کرتی ہو اور محمود یعنی اچھی غذا ہو بآسانی ہضم ہو جائے - شراب سپید اسکو پلانی چاہیے جو تازہ دینی ہوئی ہو اور نبیذ اور [illegible]
کا زیادہ استعمال کرین - اور دن کا پچھلا پہر ہو مناسب ہو کہ پھر اسکو آبزن مین داخل کرین اور اسمین بقدر ایک گھنٹہ کے ٹھہرے
پھر اسکے بدن مین تیل لگائین اور اسکے خاص کپڑے اسکو پہنائین اور تھوڑا سا حریرہ مذکور پلانا پھر انکو پلائین اگر اسکا پلانا درست ہو میری مراد یہ ہو
کہ اگر غذا جو پہلے کھا چکا ہو خوب ہضم ہو چکی ہو - سونے کے واسطے فرش خواب نرم اسکے واسطے تجویز کیا جائے اور پہننے کے واسطے نرم لباس
ہونا چاہیے جیسے سور اور خز اور فنک یعنی قاقم اور سمور وغیرہ جسمین نرم نرم روئین ہون جو انہین سے بہم پہونچے - اور مناسب ہو کہ تدبیر
پوری اور تمام طور سے کیجائے اگر خشکی با فراط ہو اور خوف اسکا غالب ہو کہ مزاج شیخوخی واقع ہوا چاہتا ہو - لیکن اگر یبوست مین کمی ہو
پس اسوقت مناسب ہو کہ بعض تدبیرات مذکورۂ بالا پر کفایت کیجائے اور غذا مین تھوڑی سی غلیظ یعنی بھاری چیزین بھی داخل کرین
اور گوشت بکری کے بچون کا اور بچۂ گاؤ کا بھی دینا جائز ہو اور مرغیون کا گوشت بھی اور میدہ کی روٹی اور فواکہ اور مٹھائی کے بعض اقسام
جو شکر اور بادام اور طلع یعنی شگوفۂ خرمائے تازہ سے اور جمار یعنی پنیر درخت خرما سے بنائے گئے ہون - اور شراب بھی اسے پلائی جائے
اور فقط ایک مرتبہ نہلانے پر کفایت کیجائے اول روز مین اور جماع کے استعمال سے اسکو منع کرین اور تعب مشقت سے روکین اور جو
ایسے مزاج والے انکے بدن پر یبوست کا غلبہ نہ ہو بلکہ فقط کوئی خلط یابس انکے بدن مین فراہم ہو گئی ہو اور یہ وہی خلط سوداوی ہی اگر ایسا
مناسب ہو کہ اسکے تنقیہ کر دینے پر توجہ کیجائے افتیمون اور بسفائج ہمراہ سکنجبین کے ذریعہ سے خواہ اطریفل زبیب کے نیچے کے ہمراہ جوش

ہلیلۂ ہندی ہمراہ افتیمون اور غاریقون کے اور مناسب ہی کہ قوت اداے مسہل کی اُسی قدر ہو یعنے جس دوا سے خلط سوداوی کا اخراج منظور ہی اُسکی قوت مسہلہ بقدر کمیت اور مقدار خلط موجودہ بدن کے ہو اور بقدر قوت اور ضعف بدن مذکور کے ۔ اِسکی صورت یہ ہی کہ اگر خلط مذکور زیادہ ہو اور قوت بدن کی قوی ہو اُسوقت دواے قوی اُسکے خارج کرنے کو کافی اور درکار ہوگی ۔ اور اگر خلط کی مقدار قلیل ہی اور قوت بدنی ضعیف ہی اُسوقت دواے ضعیف ہونی چاہیے بقدر کمی خلط اور بقدر کمزوری بدن کے ۔ پس ایسی ہی تدبیر سے مناسب ہی کہ ایسے ابدان کی تدبیر کرین ۔ جو اعتدال سے خارج ہوگئے ہون اگر ارادہ یہ ہو کہ اُنکا مزاج معتدل پلٹ آے ۔ پھر جسوقت علامات مزاج معتدل کے بعد تدبیر کی نمایان ہو جائین اب گویا اُنکو افضل حالات کی طرف طبیعت پھیر لایا ہی ۔ اب اسوقت مناسب ہی کہ اُنکی حفاظت کیجاے ایسی تدبیر سے کہ اعتدال پر باقی رہین اور یہ بات اب تدبیر معتدل کرنے سے حاصل ہوگی ۔ اور چونکہ حالات جلد ابدان کے تابع ہر ایک کے مزاج طبعی کے ہوتے ہین لہذا ہمکو احتیاج اسکی ہی کہ تدبیر صحت کو پیچھے بیان کرین اور پہلے حالات بدن کی لاغری اور فربہی اور جلد کے تکاثف اور تخلخل یعنے سمٹنے اور ڈھیلے ہونے کے حالات کو تحریر کرین ۔

## سولھوان باب سحنات اور حالات جلد کے سحنات مین بیان کرتا ہی

سحنہ یعنے روپ اور ڈھنگ آدمی کے بدن کی چھ طرح پر ہین (۱) سمین یعنے موٹا (۲) قضیف یعنے دُبلا (۳) دُبلے اور موٹے کے بیچ مین (۴) مستحصف یعنے ٹھوس اور سمٹا ہوا بدن (۵) متخلخل جسکو پولا اور پلپلا اور ڈھیلا کہتے ہین (۶) معتدل درمیان ٹھوس اور متخلخل کے ۔ جو بدن فربہی اور لاغری مین معتدل ہین وہ افضل اور سب اچھے حالات پر ہین اور صحت اُنمین ہمیشہ رہتی ہی اور زیادہ تر اُنکو برداشت اعمال بدنی کام کاج پر ہوتی ہی اور زیادہ تر بیخوف رہتے ہین امراض کے پیدا ہونے سے ۔ اسلیے کہ حرارت غریزی اُنمین قوی ہوتی ہی اور ہضم اُنکا اچھا اور اِسی سبب سے اعضاے اُنکے قوی تر ہوتے ہین دفع کرنے پر اسباب ردی اور خراب کے اسلیے کہ اعتدال سحنہ اور روپ کا بدن کی براہ طبیعت بدون اعتدال مزاج کے نہین ہوسکتا ہی موٹے بدن کا روپ بہت خراب ہی اور خصوصاً جو براہ طبیعت کے فربہ ہو اسلیے کہ ایسے بدن آمادہ اور مستعد خراب امراض کے پیدا ہونے پر اور آفات قوی اُن پر آنے کے ہوا کرتے ہین ۔ اسلیے کہ حرارت غریزی ایسے بدن مین ضعیف ہوتی ہی بسبب تنگی رگہاے بدن کے ۔ اور رگون کی تنگی ایسے موٹے بدن مین دو سبب پیدا ہوتی ہی ۔ ایک تو بسبب برودت مزاج کے دوسرے بوجہ تنگی اعضاے فربہ کے جو اعضا مین تنگی پیدا کرتے ہین ۔ اسی وجہ سے موٹے بدن کے لوگ زندہ کم رہتے ہین عمرین اُنکی قلیل ہوا کرتی ہین ۔ اسلیے کہ رگون کی تنگی کے تابع ضعف حرارت غریزی ہوتا ہی اور نقصان یعنے کمی حرارت غریزی بھی اسکے تابع ہی اور یہ دونون امور روح کی کمی پیدا کرتے ہین اور فضول کی کثرت اور زیادتی اُنہین دونون کے ضعف اور کمی کی وجہ سے ہوتی ہی اور امراض امتلاے یعنے جو بیماریان مادہ کے پر ہونے سے لاحق ہونے والی ہین وہ امراض ایسے بدن مین ایسی کثرت فضول کے سبب سے پیدا ہوتے ہین جیسے فالج اور سکتہ ۔ اور عسر نفس یعنے سانس کی آمد برآمد مین دشواری اور اِنہین قبیل اور بھی امتلاے امراض ۔ یہ بھی ایک بڑی خرابی ان ابدان مین ہی کہ بوجہ بوجھ اور گرانی بدن کے حرکت اعضا کے کام کاج مین دینی اُنکو دشوار ہوتی ہی ۔ اور شاید تولید نطفہ مین کامیاب نہین ہوتے مراد یہ ہی کہ اُنکی منی سے نطفہ کا قرار پانا دشوار ہوتا ہی ۔ اور جو شخص انمین سے حد افراط فربہی پر ہو اور کسی قسم کی ریاضت بھی کرتا ہو وہ ہر دم خطرہ اور اندیشہ مین ہوگا جیسا کہ بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہی ۔ تیاری اور موٹاپا بدن کا حد افراط پر صاحبان ریاضت کے واسطے اندیشہ کی بات ہی جسوقت وہ لوگ درجۂ غایت پر

فربہی کے پہونچے ہوں پھر انکو ملین میں تراب اور زیادہ زمین ۔ اور سبب اس حکم کا یہ ہی کہ حرکت قوی حرارت غریزی کو قوی کرتی ہی اور ادمی
حرارت کو پاک الالائش کے کرتی ہی اسی وجہ سے ہضم اچھی طرح سے ہوتا ہی اور فربہی اور ماندگی بدن مین گھٹتی ہی ۔ اور چونکہ بدن ایسے آدمیوں کے
نہایت درجہ فربہی کے پہونچ چکے ہین جب اسقدر فربہی حد سے زیادہ ہو چکے رگین بدن کی تنگی مین پڑینگی پس ہوا جو باعث تنفس اور
تنفس کے اندر بدن کے داخل ہوتی ہی بوجہ تنگی رگوں کے اب جا نہ سکیگی اور اعضا تک نہ پہونچ سکیگی اور حرارت غریزی منطفی
ہو جائیگی ۔ اور حرارت کے منطفی ہونے سے موت ناگہانی واقع ہو جائیگی اسی واسطے واجب ہی کہ جسکا بدن اسقدر فربہ ہو [illegible]
لہذا [illegible] کی تدبیر کرے لاغر اندام بھی خراب حال ہوتے ہین بوجہ اسکے کہ انکے مزاج بدن پر یبوست غالب [illegible]
اور کام کاج کی محنت پر زیادہ قادر نہین ہوتے اسلیے کہ لاغری بدن کی ایسی حالت ہی جو بدن کو گرم اور خشک کر دیتی ہی پس انکی نحافت
بڑھتی ہی جاتی ہی ۔ ایسے بدن کے لوگ گرمی اور سردی کی برداشت نہین کرسکتے اسلیے کہ حرارت اور برودت دونوں کا اثر انکے اعضاے
باطنی تک جلد پہونچ جاتا ہی اسلیے کہ انکے بدن سوکھے اور گوشت سے خالی ہین ۔ اور ان لوگوں مین ایک خرابی یہ بھی ہی کہ اگر کسی جسم کا
صدمہ اور تحلیل انکو خارج سے پہونچے خواہ کوئی سخت چیز کا گزند انہین پہونچے یا کہ خود بھی لوگ کسی جسم پر یا سخت چیز پر گر پڑین اس سے
انکو ضرر بہت جلد پہونچ جاتا ہی اور انکے اعضا کچل جاتے ہین اور انکی ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہین ۔ اور بیشتر ایسے اوقات ضرر انکے اندرونی اعضا
بدن مین پہونچ جاتا ہی گوشت کی غیر موجودگی کی وجہ سے کہ وہی آفت رسی کو اندرونی اعضا تک روکتا اور مانع رہتا ہی وہ تو انکے بدن
مین نام کو نہین ہی ۔ اسی وجہ سے اگر ایسے بدن سے کوئی جسم قاطع جیسے تلوار وغیرہ لگجاے اسکا کاٹ اندر بدن تک انکے بہت جلد
پہونچ جاتا ہی ۔ دواے مسہل کا استعمال کرنا ایسے اشخاص لاغر اندام مین بھی اندیشہ کی بات ہی خصوصا اگر نیچے کا دھڑ دونوں شرمگاہ
سے نیچے لاغر اور دبلا ہو ۔ اور باوجود ان سب خرابیوں کے انکے بدن دق کے پیدا ہونے پر اور پھیپھڑے کے قرحہ اور سینہ کے قروح پر
آمادہ ہین بسبب یبوست اعضاے بدنی کے پھر جونکہ تھوڑا سا سبب ان اسباب مذکورہ مین سے انکو کافی ہی ان امراض تک پہونچانے کو
نہ یہ جائکہ چند اسباب فراہم ہون اور قوی بھی ہون ۔ جالینوس نے کتاب اسعدیا ای بقراط کی تفسیر مین تیسرے مقالہ کی یہ لکھا ہی کہ دبلے
بدن اور سوکھے ہوے بھوک کی زیادہ برداشت کرسکتے ہین بہ نسبت فربہ اور موٹے بدن کے اور اسکا سبب یہ ہی کہ فربہ اندام کے جوہر
بدنی کی تحلیل زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت لاغر اندام کے جوہر بدنی کے جو خشک ہو اسلیے کہ تر و تازہ بدن بمنزلہ ایسی رطوبت کے ہین جو
ہمیشہ تحلیل پایا کرتی ہی اور سوکھے ہوتے بدن مثل پتھر کے ہین جنمین سے کسی قدر اجزا تحلیل نہین پاتے اور اگر کسی قدر تحلیل بھی پاتے
ہین پس زبون حالی زیادہ ہوگی اور عجب یہ بات ہی کہ دونوں صنف بدن مین یعنے فربہی زائد اور لاغری مفرط مین اسقدر خرابیاں
ہین پس طبیب کو مناسب ہی کہ لاغر اندام کی فربہی اور فربہ کی لاغری معتدل کی تدبیر کرے لاغر اندام کی تدبیر لاغر آدمی کی تدبیر
آرام اور تن آسانی کے استعمال سے ہوتی ہی کہ اکثر احوال مین اسکو آرام دیا جاے اور ریاضت خفیف اس سے کرائی جاے تاکہ
کہ انمین حرارت غریزی انکی قوی ہو جایا کرے اور دلک یعنے مالش بدن کی اور تیل ملوانا ایسے ایسے روغن کا جو ترطیب پیدا کرنے والے ہون
اور التزام ایسے امور کا یہ ہی جس سے دلخوشی حاصل ہوا کرے اور صحبت یعنے تازہ دلی بنی رہے اور غم کی باتوں سے برکنار رہے اور نرم
لباس پہنا کرے غذا مین انکے زیادتی کرنی چاہیے اور ترطیب پیدا کنندہ غذا تناول کرے جیسے گوشت بزغالہ اور بچہ میش اور انکے کلہ اور سری کا شوربا
بطور اسفیدباج پکے ۔ اور جو اور سیب یعنے غذا جو دواے مصالحہ کے جو مرغی کے گوشت اور بطخ کے گوشت فربہ سے طیار ہون اور انکے گوشت

اور بچہ طیور فربہ کا گوشت اور ہریسہ اور دلیا جو روغن جوز یعنے اخروٹ اور روغن کنجد اور چاول سے دودھ ملا کر بنایا جاے۔ اور تازہ مچھلی کا
اسفیدباج بنایا جاے۔ اور غذا ایک روز مین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ کھلائی جاے تاکہ معدہ خوگر ہو جاے کثرت غذا کا اور ہضم پر تسلط
ہو اُس چیز کی جو اُسپر وارد ہو پس اُسکو قبول کرے اور اعضاے بدنی بھی بوجہ ہضم جید کے اُسی غذا کو قبول کرلین اور مقدار اعضا کے اُس
غذا سے بڑھ جایا کرے۔ آب شیرین سے نہانا بعد غذا کے اُسکو چاہیے ہر روز دو مرتبہ اور روغن بنفشہ جو مغز تخم کدو سے بنایا گیا ہو اُسکو بدن مین
ملنا چاہیے حمام سے نکلنے کے بعد اور گوسفند کا دودھ اور حریرہ جو اُسی دودھ سے بنایا گیا ہو قبل نہانے کے کھانا چاہیے۔ اور اگر مزاج اُسکا
گرم ہو اُسکو آب جو اور مغز یعنے گودا میدہ کی روٹی کا کدو کے پانی مین پکا کر دیا جاے اور اُسپر آب انار میخوش اضافہ کر دیا جاے۔ اور
حریرہ جو باقلا کا آب شیرین مین پکایا ہوا ہو اور روغن بادام شیرین ملا ہوا وہ بھی ایسے آدمی کو نفع کرتا ہی۔ اور استعمال کرنا اُس حریرہ کا جو
اصحاب دق کے واسطے تجویز ہوا ہی اُسکا نسخہ یہ ہی۔ نخود اور لوبیا بقدر ایک کفدست کے اور چاول اور کعک یعنے جو کی گردہ ہر واحد ایک
کفدست میٹھے پانی مین اتنا پکائین کہ مہرا ہو جاے اور اُسپر روغن بادام شیرین اور تھوڑا سا زیرہ ڈال کر تناول کرین۔ یا چنا اور لوبیا اور
مسور اور چاول سپید دھوئے ہوے اور جو تھکوب بلکہ دلیا کیے ہوے ہر ایک بقدر ایک کفدست کے اور گیہون پاک صاف چھلکے یعنے بھوسی
نکالی ہوئی اور خوب کوٹی ہوئی دو کفدست تفاح یعنے چھوٹی بچھڑے کے دودھ مین جو تازہ ہو بھگو دین ایک شبانہ روز اور پھر صبح کو نکال کر سکھائین
اور بروقت اسمین سے ایک کفدست لے کر نرم نرم کوٹین اور شیر تازہ اور روغن بادام شیرین خواہ شیرج یعنے روغن کنجد تازہ یا بط کی چربی
تازہ خواہ مرغی کی تازہ چربی ڈال کر پختہ کرین اور اُسپر تھوڑا سا نمک سمید یعنے میدہ کا ماو اُدال کر تناول کرین۔ اور نسخہ سنوات یعنے میدہ [illegible]
سو درہم شقاقل اور سنبل یعنے بوزیدان اور نخود اور مونگ ہر واحد پچیس درہم چاول دُھلے ہوے حب السمنہ جو دانہ مشہور ہی اور جو باریک
کوٹے ہوے ہر ایک تیس درہم سب شیر تازہ ڈالین اسقدر کہ اجزاے مذکورہ کے اوپر آجاے اور ایک شبانہ روز یون ہی رہنے دین پھر نکال کر
سکھائین سایہ مین اور نرم نرم کوٹین اور دو چند وزن موجود کی میدہ ملائین اور زیرہ کرمانی اور اجوائن اور زیرہ نبطی اور کتیرا نرم نرم پیسا ہوا اور
بادام مقشر جسکے دونون چھلکے دور کر دیے ہون ہر واحد ان اجزا سے بیس درہم اور ان سب اجزا کو خمیر سے گوندھین اور خمیر اُٹھالین اور کسی
تنور مین رکھ کر اُسکو پختہ کر لین جسکی آنچ معتدل ہو پھر اُسکو سکھا لین اور صبح شام بقدر حاجت تناول کرین اسطرح سے کہ پہلے اُسکو کوٹین اور شیر
دوشیدہ تازہ اور روغن بادام شیرین اور روغن بط کی چربی کا خواہ روغن مرغی کی چربی کا ملا کر سیہ غذا مجرب ہی اور پھر حمام مین اُسکو داخل کرین بعد
اُسکے کھلانے کے جب حمام سے باہر آے ایک گھنٹہ صبر کرکے اُسکے بعد وہ غذائین جنکو ہمنے بیان کیا ہی تناول کرین اور شراب کا استعمال بعد غذا کے
اور بعد ازانکہ روٹی سے شراب کے ہمراہ تناول مناسب ہی کہ یہی اُس باب مین نافع ہی (صفت ایک سمنہ کی) یعنے فربہی اور غذا کے سمید یعنے میدہ پانچ
رطل یعنے تخمیناً ادھ پاؤ دو سیر اسّی تولہ کے سیر سے اور زردک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بچھڑے کے مسکہ سے دونون کو خوب ملا کر کسی
تنور مین نرم آنچ سے پختہ کرین پھر اُسکو خشک کرین اور اُس مین سے دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لے کر کوٹین اور سرد پانی کے ہمراہ تناول کرین
مناسب ہی کہ جسقدر اشیاے دوائی اور غذائی بیان کیے ہین لاغر اندام کے فربہ کرنے کے وہ دفعۃً نہ دیے جائین بلکہ تھوڑی تھوڑی دینی چاہیے حقنہ
فربہی اور ہی کے واسطے مندرجہ ذیل بہت اچھا ہی (صفت حقنہ مجربہ کے) بھیڑ کا اور لگے دست اسکے اور پہلو اُسکا لین اور انجیر سپید دانہ سوز کلان پیہ
[illegible] درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مغز [illegible] دو تولہ گیارہ ماشہ مغز اخروٹ [illegible] یعنے تخمیناً [illegible] گیہون اور جو دونون [illegible]
کوٹے ہوے ہر ایک [illegible] نصف رطل یعنے تخمیناً [illegible]

اور ناریل کوٹا ہوا اور حب السلاطین جسکو بن کہتے ہیں ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے زیرہ ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ نو ماشہ
اور چار رتی کے ہے کا جر ایک رطل یعنے تخمیناً چونتیس تولہ سبکو بیس رطل پانی میں جو تخمیناً ساڑھے آٹھ سیر ہو جوش دیں تا اینکہ تین رطل پانی
رہ جائے یعنے ساڑھے چار سیر اور تین چھٹانک باقی رہے پھر انکو خوب سا ملیں اور صاف کریں اور نصف رطل یعنے قریب سترہ تولے
آبپاشی سے اور روغن بادام شیرین اور روغن تخم کدو اور روغن سوسن ہر ایک نصف اوقیہ جو برابر ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کے ہے اور روغن کنجد
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ اور سات ماشہ چار رتی ملا کر حقنہ بنی رکھیں گرم ہو اول شب میں دو حقنہ لیکر سو جائے اور تین شب برابر کرے پھر ایک ہفتہ ناغہ دیکر تین روز
کو پھر حقنے لے اسی طرح تین مرتبہ کرے قریب چھبیس روز کے یہ عمل تمام ہوگا اور غذائیں اس زمانہ میں وہی رہیں جو پہلے اوپر لکھے ہیں کہ تدبیر مجرب ہے جالینوس نے
بیان کیا ہے اپنی کتاب حفظ صحت میں کہ مناسب ہے کہ جسکا ارادہ اپنے بدن کے فربہ اور تازہ کرنے کا ہو لاغر اندام والوں میں سے پس رفت کو یعنی بدن پر طلا کرے بعد
معتدل سختی اور نرمی میں جیسے کپڑے کے رومال ہوں انسے بدن کو ملوائے اسقدر کہ جلد سرخ ہو جائے اور پھر فقط ہاتھوں سے مالش میں ان کی سختی
کرے اسکے بعد ریاضت کا استعمال کرے جو معتدل درجہ کی ہو اور نہائے اور دیر تک حمام میں نہ ٹھہرے پھر بدن کی تری کو پونچھے اور تھوڑے سے
تیل کی مالش کرے اسکے بعد غذا تناول کرے - اور اگر ایسا آدمی ہو کہ سرد پانی کا تحمل کر سکے پس چاہیے کہ نعوں یعنے تریڑہ اپنے بدن پر سرد پانی ڈالے
تاکہ حرارت اندرونی جسم کے باہر جو آگئی ہے اندر پلٹ جائے تو جسم تریڑہ سے حرارت کا اندر پلٹ جانا شاید صحیح ہو تمن تاکہ بوجہ داخل ہونے حرارت
کے ہضم بخوبی ہو گا - لیکن اگر بعض اعضا ہی بدن زیادہ لاغر ہوں بسبب کسی سدہ کے جو انمیں پڑگیا ہے خواہ تبدیل سے کسی رباط یعنے پٹھے
وغیرہ کے جسطرح ان اعضا کو یہ خرابی لاحق ہوتی ہے جو کسی ٹوٹنے خواہ اتر جانے کی وجہ باندھے جاتے ہیں اور بوجہ کمی حرکت کے بندش کے سبب لاغر
ہو جاتے ہیں تو ایسی مناسب ہے کہ ایسے عضو میں روغن دے تاکہ خون اسکی طرف کھنچ کر آ جائے بسبب استعمال کرنے معتدل مالش کے اور بسبب روغن شبیہ
ملوانے کے اور گرم پانی اسی عضو پر ڈالنے کے تا اینکہ وہ عضو سرخ ہو جائے پھر اگر اسکے عضو چکنے ہوں اور سرد بھی ہوں اب چاہیے کہ جنمیں کے تیل کی
مالش کرے اور رفت کو بدن پر طلا کرے پھر جا کر یہ عضو لاغر اپنے حال صحت پر فربہی میں آ جائیگا اور تر و تازہ ہو جائیگا **موٹے اور فربہ آدمی کا**
**لاغر کرنا** اسکا طریقہ یہ ہے کہ ریاضت کرائی جائے اور تعب اور مشقت قبل غذا کے کرتا رہے اور فاقہ زیادہ کیا کرے اور غذا میں کمی کر دے.
اور زیادہ اوقات ہوا سے گرم اور لون میں رہے شورا و کبریتی پانی سے نہاتا رہے اور مالش قوی کا استعمال کرے قبل نہانے کے روغن ہائے
محلل کو بدن میں لگائے جیسے سوئے کا تیل اور قسط کا روغن اور بعد اسکے حمام میں نہائے اور دیر تک حمام میں ٹھہرا رہے اور حمام سے نکلنے سے
ایک گھنٹہ کے بعد تھوڑی سی غذا وہ جسکی غذائیت تو کم ہو اور مقدار اسکی زیادہ ہو جیسے موٹی روٹی گیہوں کی بہت سا چوکر ملی اور ترکاری
ساگ کے اقسام میں جیسے چقندر اور قطف یعنے بتھوے اور پالک کا ساگ اور غذا کے گرم خشک اقسام اور شورا اور کھانس یعنے کھٹے تناول
کرے - ایضاً چکنی غذا کھانی بھی اس بارہ میں مفید ہیں اسلیے کہ تھوڑی مقدار چکنی غذا کی پیٹ بھر دیتی ہے اور زیادہ کھانے کو منع کرتی ہے
سونے میں یہ شخص کمی کر دے بیداری زیادہ رکھے اور کھر سے مقام پر سویا کرے کپڑے باخشونت پہنے رنج اور ملال میں اپنے تئیں زیادہ ڈالے فکر
امور میں زیادہ کرتا رہے استفراغ اور تنقیہ بدن کا ادویہ مسہلہ سے کرتا رہے اور اسی طرح کی تدبیرات جو خشکی پیدا کرنے والی ہیں کہ انسے بدن لاغر اور گھٹ
جاتا ہے اختیار کرے **موٹے اور دبلے ہونے میں معتدل بدن کی تدبیر** جو بدن سختی اور ملیلے ہونے کے بیچ میں ہیں سو وہی بدن ہیں جو متوسط
درمیان لاغر اور فربہ کے ہو یعنے جسکی ہڈیان بالکل ہوں خواہ زیادہ ہوں اسکے درمیان میں یہ شخص ہوگا اور ایسا بدن بیماری میں کمتر مبتلا ہوتا ہے
اسلیے کہ ایسے بدن سے جو کچھ بخارات وغیرہ خارج ہو کر نکلتے ہیں اور تحلیل پاتے ہیں نہ تو انکی مقدار اتنی زیادہ ہوتی ہے جو کمزوری زیادہ پیدا کرے جیسے تحلیل

پوست بدن سے زیادہ تحلیل آنکی ہوتی ہے اور نہ ایسے بدن میں استفراغ اور بند رہنا بخارات وغیرہ کا اور فضلات کا ہوتا ہے جسقدر نحیف لاغر ہونے نہیں
پاتا ہے جیسے کہ مشہور ہے اور مخصوص بدن کا حال ہے- اور بعد میں انکے درجہ خوبی کا متخلخل ابدان کا ہے- اور علامت ایسے بدن کی بالوں کا زیادہ ہونا
اور گندہ ہونا ہے ملکا اور رگوں کا زیادہ پُر ہونا پس جس بدن کا ایسا حال ہے نہ متخلخل ہے بہ نسبت اس بدن کے جو مستحصف اور سخت ہوا ہے اسلیے کہ
متخلخل بدن کا آدمی تحمل نہ کرے اسلیے کہ ماندہ ہو سکتا ہے ... بہت غذا ... کا جس قدر میں زیادہ ہے اسکا بھی زیادہ تحمل کر سکتا ہے بہ نسبت
مستحصف کے ... سخت ہو اور مخصوص ہو اسلیے کہ جیسے بدن سے تحلیل فضول وغیرہ کی زیادہ ہوتی ہے- ایسے متخلخل بدن کا آدمی تحمل
اور برداشت تعب کی زیادہ کرتا ہے اسلیے کہ ماندگی اور تھکن اسکو کم ہوتی ہے اور جلدی نہیں تھکتا ہے سبب یہ ہے کہ غذا کی تحلیل اسکے بدن سے
زیادہ ہوتی ہے اس غذا کی جو بدل متحلل کے عوض طبیعت چھوڑتی ہے مراد یہ ہے کہ تعب کرنے سے جو مقدار اسکے اعضاے بدنی کی تحلیل پاتی ہے
اسکے عوض جو غذا طبیعت تجویز کرکے لاتی ہے اسکی تحلیل زیادہ ہوجاتی ہے- اسلیے کہ فضلہ جو عضل میں فراہم ہوتا ہے جسکو حرارت بروقت
تعب کے پگھلا دیتی ہے وہ فضلہ تحلیل پاجاتا ہے اور عضل میں باقی نہیں رہنے پاتا ہے اور اسی وجہ سے ماندگی اور تکان ہونے نہیں پاتا ہے
اور قاعدہ ہے کہ فضلات کی بدن میں کمی ہوگی نفوذ غذا کا تمام اعضا میں آسانی سے ہوگا پس ہضم کرنا غذاؤں کا بھی زیادہ جودت اور
سہولیت سے ہوگا **بدن مستحصف کی تدبیر** اسکی علامت یہ ہے کہ جلد بدن کی کھچی اور تنی ہوئی ہو اور کثیف یعنے گندہ ہو بال جو جلد پہ
ہوں باریک ہوں رگیں بدن کی زیادہ پُر ہوں پسینا کم نکلتا ہو اور پیشاب پاخانہ زیادہ آتا ہو سخت گوشت بدن پر چڑھا جاتا اور اسکا
سبب یہ ہے کہ تحلیل فضول وغیرہ کی بدن سے کم ہوتی ہے بذریعہ متفرق ہونے بخارات کے (اسلیے کہ مسامات بند ہو رہے ہیں) اور پسینا بھی
کمتر آتا ہے- اور انھیں وجوہ سے ایسا بدن ہر قسم کے بدن سے خراب حالت میں ہے- اسلیے کہ ایسے بدن کا آدمی زیادہ غذا کا بہ نسبت
اپنے تن و توش کے متحمل نہیں ہوتا ہے بسبب اسکے کہ فضول اسکے بدن سے کم تحلیل پاتے ہیں اور غذا کی بھی تحلیل کمتر ہوتی ہے اور ایسے شخص
غذا کا نفوذ بھی اسکے اعضاے بدنی میں اچھی طرح سے نہیں ہوتا- اور تعب کا یہ آدمی متحمل بھی نہیں ہے اسلیے کہ ماندگی اسکو جلد عارض ہوتی ہے
بوجہ اسکے کہ جس فضلہ کو حرارت پگھلاتی ہے وہ اسکے بدن میں بستہ ہو جاتا ہے یہاں حرارت سے مراد وہ حرارت ہے جو تعب سے پیدا ہوتی ہے پس وہ فضلہ
میں بلا تحلیل باقی رہ جاتا ہے یہ بھی خرابی ہے کہ فضول ایسے بدن میں بکثرت فراہم ہوا کرتے ہیں بسبب کمی تحلیل کے جو اسمیں ہوتی ہے اسی سبب سے
ایسے آدمی کو امراض مناسب اسی خلط کے لاحق ہوتے ہیں جو اسکے بدن میں جمع ہو رہی ہے- اور اسی سبب سے یہ شخص محتاج اسکا ہے کہ اسکی غذا تھوڑی
اور لطیف ہو اور مرطوب بھی ہو تاکہ بسہولت تحلیل پا جاوے اور نیز بدن میں اتنے خلط فراہم نہو سکیں کہ کوئی مقدار معتدبہ نہو اور نہ اسمیں
غلاظت ہو- اور یہ بدن حسب محتاج فربہ کرنے کا ہوتا ہے تازگی اور شادابی کی طرف جلد آجاتا ہے اسلیے کہ تحلیل اسمیں کم ہوتی ہے- لیکن جو بدن کہ
انکے مسامات کشادہ ہیں اور متخلخل یعنے پلپلے ہیں وہ تازگی اور فربہی کی طرف دیر میں آتے ہیں اسلیے کہ تحلیل انمیں زیادہ ہوتی ہے لیکن ابدان
مستحصف میں امراض جلد پیدا ہوتے ہیں خصوصًا اسباب سے جو اندر بدن کے ہوتے ہیں جیسے امتلا اور خلط کی خرابی اسلیے کہ فضلہ انمیں جلد پیدا ہوجاتا ہے
ایسے زیادہ ہونے سے مقدار میں غذا کے اور تھوڑی سی غلاظت غذا سے اسلیے کہ تحلیل ایسے بدن سے کم ہوتی ہے- اور نیز زیادہ ایسے بدن کو نہیں پہونچتا ہے ضرر
چیزوں سے جو خارج سے اس بدن کو لگتے ہیں گرمی کی چیزیں ہوں خواہ سردی کی ... اسلیے کہ داخل ہونا ایسی چیزوں کا اس بدن میں
دشوار ہے کچھ آسان نہیں ہے- جو بدن متخلخل ہیں ان میں بسبب آسانی ... طبیعت کی ... ہونے بدن کا ... متخلخل ... ہوتی ہے کہ
تحلیل پاتی ہیں ... ایسے بدن کے آدمی کو جلد ... بیماریاں عارض ہو جاتی ہیں جیسے اسباب خارجی ہوتے ہیں مثلًا ہوا کی سردی

خواہ گرمی سے - اسی واسطے بقراط نے کہا ہو کہ جو بدن متخلخل ہوں وہ نمو اور نشوونما مین بہ نسبت کثیف ابدان کے ورزیدہ بدن ہین کہ مرض انکو کثرت سے لاحق ہوتے
ہین فضول غذا سے اور زیادہ امراض ایسے بدن کو حرارت اور برودت خارجی سے لاحق ہوتے ہین لیکن منضج ایسے بدن مین اچھا اور خوب تر ہوتا ہی

## سترھواں باب بیان تدبیر ان بدنوں کی جنکے اعضا مین کوئی آفت سوء مزاج وغیرہ کی ہو

چونکہ ہمنے تدبیر صحت ان ابدان کی بیان کر دی جنمین سوء مزاج اور خرابی بوجہ طبیعت کے ہوتی ہی اور جنکے مختلف اعضا خراب ہین اور ان
بدنوں کی جنکی ہیئت خراب ہی پہلے انکی پہلی تدبیر یہ ہی اور پہلے یہ جاننا چاہیے کہ جسکا بدن اور یا اسکے کسی عضو بدن مین استعداد کسی مرض کی
امراض سے ہو کہ اسکو قبول کرتا ہی پس پہلے اسکی حراست کرے - اور حراست کی تدبیر یہ ہی کہ مرض پیدا ہونے کو منع کرنے کی تدبیر کرے اگر یہ تدبیر نہ کیجایگی اور
اسے یون ہی چھوڑ دیا جاے ضرور مرض مین واقع ہوگا - مثال اسکی جیسے کسی کے جگر کی رگین ضعیف ہوں براہ طبیعت کے پس سدہ اسکے جگر مین دقت
پاکیزہ سے اور سنگ گردہ سے پڑتے ہین چنانچہ اسکے سدہ اور کوئی غذا دیجاے - اسی واسطے واجب ہی پہلے ایسی تدبیر کیجاے کہ اسکے سدہ کھل جاوین
اسی طرح سے جنکے بدن ضعیف ہین وہ آمادہ ہین دق اور سل مین پڑنے کے پس لازم ہی انکی تدبیر پہلے سے ایسی کیجاے جس سے رطوبت انکے
بدن مین پیدا ہو چنانچہ - اسکو ہم اسی باب مین بیان کرینگے - اور ابتدا اسکی اب ہم سر اور سر کے متصل جو اعضا ہین بہ ترتیب اس تدبیر کو
لکھتے ہین - ہم کہتے ہین اگر مزاج کسی کے سر کا براہ طبیعت کے خراب ہو تا انکہ ایسی خرابی مزاج سے اسکے سر مین بہت سے فضول پیدا
ہوتے ہوں کہ انکی مضرت تمام اعضاے بدنی کو پہونچے اور جو ضرر سر کو پہونچتا ہو وہی ہو جسکو اسی فضلہ کی طبیعت اسلیے پیدا کرتی ہی کہ اسی کی طرف
یہ فضلہ مائل ہی اور جو مقتضی اسی فضلہ کا ہی امراض خاص کے پیدا کرنے کا ہر ایک عضو مین - پس مناسب ہی کہ جب مزاج طبعی دماغ کا معلوم
ہو جاے کہ خراب ہی اسکی تقویت کی تدبیر کا قصد کرین اس طرح پر کہ اسی مزاج کی اصلاح ایسی چیزون کے استعمال سے کرین جو خلاف اسی
سوء مزاج کے ہوں پھر اگر وہ سوء مزاج گرم ہو مناسب ہی کہ اس آدمی کی تدبیر سرد چیزون سے کرین غذا ہو خواہ دوا سرد ہو اور سر پر اسکے ایسے پانی کا ترشح کرین
جو نیم گرم اور شیرین ہو اور اسمین گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور جو مقشر اور پوست خشخاش کو جوش دیا ہو - اور فصل گرما مین روغن گل
اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر کو سر مین لگائین اور ناک مین بھی ایسے ہی روغن ڈالین اور پھول سرد مزاج کے سونگھین جیسے گل بنفشہ تازہ
اور گل نیلوفر اور صندل اور سادہ اور کافور کو سونگھین - گرم غذاؤن کے استعمال سے اور ایسی غذاؤن سے جو تبخیر پیدا کرتی ہین منع کر دین جیسے
اخروٹ اور انجیر اور تیز نانخواہ اور جرجیر اور بادروج - اور شراب کے پینے سے خصوصاً شراب کہنہ سے بھی منع کرین - اور اگر اسکے پینے کی حاجت ہو پس شراب
سپید مائی پلائی جاے کہ انکو ایسی ہی شراب موافق ہی جاڑون مین روغن خیری اور روغن سوسن اور روغن نرگس مین روغن بادام
روغن گل اور روغن بنفشہ ملاکر سر پر لگائین اور ترشح سر پر ایسے پانی کا کرین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور گل سرخ اور بنفشہ
جوش دیا ہو - اور غذا اسکو معتدل مزاج کی کھلائی جاے اور معتدل مقدار کی لیکن اگر مزاج دماغ کا سرد ہو پس انکی تدبیر طعام اور شراب
گرم سے کرنی چاہیے اور دوا بھی گرم دیجاے اور سونگھنے کا حکم کیا جاے خصوصاً بروقت سردی کے اور سر پر جاڑون مین روغن خیری اور نرگس
اور سوسن اور چنبیلی کا تیل اور روغن ناردین وغیرہ اور اسی قسم کے روغن گرم کو لگائین اور ترشح ایسے پانی کا کرین جسمین جوش دیا ہو اکلیل الملک
اور مرزنجوش اور شبت اور قیصوم کو جوش دیا ہو - اور گرمیون مین معتدل تدبیر کو استعمال کرین جیسے ابھی ہمنے لکھا ہی لیکن اگر سر کی تحریک گرمی
مین سبب سے پیدا ہو گئے ہین اور اس وجہ سے درد سر عارض ہوتا ہی ایسے درد سر کے مریض کی کنپٹی کی دونون رگون کی فصد کھول دیجاے
کبھی درد سر آدمی کو زیادہ عارض ہوتا ہی بسبب خلط صفراوی کے جو معدہ کے منہ پر گرتی ہی اسلیے کہ جو کچھ معدہ کے منہ تک دماغ سے

آتا ہو اسکی حس قوی ہوتی ہو پس جب یہ بات سمجھ مین آجاے وہی تدبیر اب کرنی چاہیے جو صفراوی خلط کے معدہ پر ریزش کرنے مین فائدہ
کرتی ہو چنانچہ اسکو ہم بیان کرینگے آیندہ مقام پر جب معدہ کے سوء مزاج کا مقام آئیگا اور بیان پر تو ہم انھین اعضا کی تدبیر بیان کرتے ہین
جو دماغ کے ساتھ لگے ہوے ہین اور یہ اعضا دونون آنکھین اور دونون کان اور ناک اور منھ اور جو کچھ قریب انکے اور اعضا ہین - زیادہ تر قابل
توجہ کرنے کے اور ضرر کے بچانے کے اور بر حال صحت محفوظ رکھنے کے آنکھون کا معاملہ ہو منجملہ ان اعضا کے اور دونون کانون کا بھی اسی طرح لحاظ
کرنا لازم ہو اسلیے کہ ان اعضا کی منفعت عظیم ہو اور حس بھی انکی تیز ہو اور چونکہ جسم انکا نازک ہو اور لطیف ہو لہذا جلد انکو الم اور گزند بہت ہی
تھوڑے سبب موذی سے پہونچ جاتا ہو - عام تدبیران دونون کی حفاظت کی یہ ہو کہ سر کے مواد کی ریزش سے بچائے جائین اور بچانے کی یہ تدبیر ہو کہ جو کچھ
انکی طرف دماغ سے آتا ہو وہ خارج کر دیا جایا کرے تھنون اور حلق کی طرف سے تھنون کی طرف سے تو یون خارج کرنا چاہیے کہ بتی کاغذ کی ناک مین
ڈال کر پانی وغیرہ ناک سے ٹپکا دیا جاے - اور جو ادویہ سدہ کشا ہین جیسے تھوڑی سی کلونجی اور کسی قدر نکچھکنی سونگھائی جاے اور حلق تالو کی
طرف سے یون خارج کرنا چاہیے کہ آب گرم اور سکنجبین کا غرغرہ کرایا جاے اور اسی مین عاقرقرحا اور مویزج اور دوج ترکی کو جوش دیا ہو تا کہ ان
کلیون کے کرنے سے سر کا فضلہ منھ مین آ جائے اور تالو اور جبڑے مین پہونچے - مناسب ہو کہ قبل اس تدبیر کے یہ بھی خیال کر لیا جاے کہ تمام بدن امتلا
اخلاط اور فضول سے پاک ہو یا نہین اگر پاک ہو تب تو یہ تدبیر کرنی چاہیے ورنہ پہلے ادویہ مسہلہ سے تمام بدن کا تنقیہ کر لیا جاے جیسے ایسی
ادویہ سے جو تمام بدن کا تنقیہ کرتی ہین خصوصاً سر کا تنقیہ پھر خاص دماغ کا تنقیہ بعد عام تنقیہ کے کیا جاے - اب تدبیر خاص پھر یہی مراد تدبیر خاص سے
یہ ہو کہ ہر ایک عضو اعضاء مذکورہ کے حفظ صحت کی خاص تدبیر کی طرف توجہ اس طور پر کرین جو اب ہم بیان کرتے ہین **آنکھون کی تدبیر**
یہ ہو کہ آنکو زیادہ گرمی سے اور زیادہ سردی اور غبار اور دھوئین سے بچائے اور دھوپ کی طرف دیکھنے سے اور ہمیشہ صیقل شدہ اور براق چیزون
کی طرف نظر کرنے سے اور سپید رنگ کی طرف دیکھنے سے اور برف پر چلنے سے اور زیادہ سر جھکا کر باریک خط اور باریک نقوش کے
دیکھنے سے اور زیادہ رونے سے بھی بچا رہے - پیٹھ کے بل چت تا دیر لیٹنے سے زیادہ دراز تک اور اسی وضع پر سونے سے سر و جبہ
تیز پر آنکھون کو زیادہ کرنے سے اور برف اور غبار اور آندھی وغیرہ کو آنکھین جما کر دیکھنے سے اسی طرح دھوئین کی طرف دیکھنے سے اور ایسی چیز کے
کھانے سے جو بصارت کو مضر ہین جیسے مسور اور کرم کلا اور باقلا اور نمکسود گوشت وغیرہ اور جن چیزون سے درد سر پیدا ہوتا ہو جیسے لہسن اور
پیاز وغیرہ اور جوشی چیزین تبخیر پیدا کرتی ہین کہ وہ سب سر کو مضر ہین - اور جملہ غذائین جو دیر مین ہضم ہوتی ہین اور غلیظ اخلاط پیدا کرتی ہین
اور رات کو غذا کھانے سے اور زیادہ جماع کرنے سے اور ہر وقت [illegible] اور چیزین جو بصارت کو مضر ہین اور ضعف
بصارت پیدا کرتی ہین اور ایسی ہی چیزون سے پرہیز کرنا آنکھون مین عروض آفات کو منع کرتا ہو منجملہ ان چیزون کے جو فضول فراہم شدہ آنکھون کی
تحلیل کرتی ہین اور انکو آشوب سے امان دیتی ہین یہ تدبیر ہو کہ آب گرم پر سر جھکائے رہین جس پانی مین اکلیل الملک کو جوش دیا ہو [illegible]
[illegible]
[illegible] آنکھ کو تقویت
[illegible] آنکھ کا
[illegible]
[illegible] اسکو جوش دیت

تاکہ خوب آمیختہ ہو جاوے - اور دھوپ مین تین روز تک رکھین پھر آنکھ مین ڈالین [illegible] اور جلا پیدا کرتی ہو اور جو حرارت کی جلا اس سے ہوتی ہو
ہیلیلہ دوسرے نسخہ کا ہو جسکا فعل قوی ہو - آثار پاک کیا ہوا [illegible] کے چونے سے [illegible] کا پانی [illegible] اور کانچ کے برتن مین گرم دھوپ مین بیس روز تک
رکھین منتہی ایک ماہ تک بعد اسکے اسپغول [illegible] اور [illegible] شدہ [illegible] ہوگا [illegible] آب آثار [illegible] نصف درہم ملحہ کا اور [illegible] کی بوزن نصف درہم
ان سبکو کوٹ کر نرم نرم اگر یہ چیزے تازہ اور گیلے ہون انہین بھگو دیوے اور برتن مین بند رکھ چھوڑین اور استعمال کرین بوقت حاجت - (دوسرا نسخہ
نسخہ جو آنکھ مین جلا دیتا ہو اور آنکھ مین تقویت دیتا ہو - توتیاے ہندی اور اقلیمیاے ذہبی اور اثمد ہر ایک واحد ایک جزو سبکو نرم کوٹین اور آب
آملہ سے پرورده کرین کہ اسمین سماق اور انگور خام کا بھی پانی داخل ہو اور دونا مروے کا پانی پھر ہر ایک پانچ درہم پر اس دوا مین سے مشک اور
کافور ایک ایک حبہ ڈالین اور آنکھون مین بطور سرمہ کے لگائین ہلاہل سانپ کی چربی کا سرمہ لگانا اور سانپ کا گوشت کھانا بھی بصارت
قوی کرتا ہو - بصارت کی مقوی یہ بھی تدبیر ہو کہ سرد پانی مین غوطہ لگا کر آنکھین اندر پانی کے کھولدین اور دیر تک کھولے رکھین کہ یہ تدبیر آنکھ
مین بہت ہی ضیا اور روشنی پیدا کرتی ہو - پھر اگر کتاب پڑھنے کا زیادہ استعمال کیا جاوے اور اسی کی غرض سے یہ تدبیر زیادہ کرین بصارت مین
قوت آجاتی ہو کبھی ضعف بصارت مین بسبب کسی تیز مادہ کے مرض کے آجاتا ہو جو سر مین پیدا ہوا ہو خواہ بسبب نزف دم کثیر کے یعنی زیادہ
خون برآمد ہونے کے کسی مقام سے خواہ بسبب گرنے کے خواہ چیخنے اور چلانے کے جو شدت سے چلاتے ہون - اور پھر اسی چلانے والے کی آنکھین
لاغر بھی ہون اور اندر کی طرف گھسی ہوئی اور جو رطوبت آنکھ اور ناک سے بہتی ہو اسکو کم کردیتی ہو یہ ناتوانی بصارت کی اور ایسے ضعف بصارت کی
شدت بعد گرسنگی اور تعب کے گرمیون مین اور قریب زمانہ اسہال کے اور گرم دواؤن کے کھانے سے ہوتی ہو جب کسی کی یہ کیفیت معلوم ہو
جلد تر اسکے دماغ کی ترطیب کرنی چاہیے اور اسکے بدن کی مالش روغن بنفشہ اور نیلوفر سے جو مغز تخم کدو سے بنائے گئے ہون کراوین اور تدبیر اسکی یہ ہو کہ
اسی تیل کی ناس بھی وہ آدمی لیا کرے اور خلط حاد اور تیز اسکے بدن مین ہو اسکا اخراج ماء الجبن سے کردیا جاوے - اور بعض دوائین جو اوپر ہم لکھ چکے ہین
انکا ناس لیا جاوے از قسم روغن کے اور انمین تھوڑا سا شیر دختر بھی داخل کیا جاوے - اور غذا اسکو اور شب کی خورش ترطیب دہندہ ادویہ سے ہو جیسے
آب جو اور کدو اور کاہو اور شفتالو اور بادام تازہ اور عناب تازہ اور گوشت دودھ پیتے ہوے بچے بھیڑ اور بکری کا جسکو حلوان کہتے ہین اور اسی حلوان کے
گلے دست کھلواے جائین اور انڈا جو بطور اسفیدباج کے بنایا جاوے - اور انکی غذا مین تھوڑی تھوڑی زیادتی مقدار کی کرنی چاہیے انکے سرون پر اور تمام بدن پر
وہ پانی چھڑکین کہ جو اور بھوگونے ہوے ہون اور بنفشہ اور تراشہ کدو اور تمام رطب چیزین جوش دی ہون اسکا ترشح کیا جاوے - اور آنکھون مین
شیر دختران ٹپکایا جاوے جیسے [illegible] دودھ [illegible] کی آنکھون مین پڑے - پھر اگر آنکھون مین ترا بن خواہ پھرنے کی کیفیت بسبب کسی چوٹ لگنے خواہ
چلانے کے پیدا ہوئی ہو مناسب ہو کہ ایسے آدمی کی سرارو کی فصد کھولی جاوے اور آنکھون مین اقاقیا اور [illegible] اور رامک اور طراثیث
جسمین آس کا پانی ملا کر گوندھا ہو اسکی ٹکیہ بنا کر پٹی کے ذریعہ سے باندھ کر درست کر دیجاوے اور مضبوطی سے اسکو باندھ دین اور کھانسنے سے
اور چیخ کر بولنے سے اور چھینکنے سے اسکو منع کردیا جاوے غذا بھی اسکی گاڑھی چاہیے اور چت لیٹے چشم کے بھل اسکو سونا چاہیے اور اگر ضعف بصر
بوجہ حرارت اور رطوبت کے ہو تو انمین سرمہ [illegible] آب انار کا لگائین [illegible] آب انار جسکے ہر دس جزو مین ایک جزو شہد قسم عمدہ [illegible] داخل کیا ہو اور داخل
ہو اور دھوپ مین چھ روز رکھا گیا ہو [illegible] زرد جو سان پر گھسا گیا ہو یعنی اس پتھر جس سے چاقو تلوار وغیرہ پر رکھتے ہین اور سرد پانی
[illegible] گھسا ہو - پھر اگر آنکھ مین کھجلی اٹھتی ہو انمین تھوڑا سا آب سماق ٹپکایا جاوے اور سیب اسپر رگڑ کر [illegible] چار کا تیہ جو
سرکہ مین جوش دیا ہو لگائین - پھر اگر ضعف بصر بوجہ برودت اور رطوبت لاحق ہوا ہو لازم ہو کہ آنکھ مین دار چینی اور [illegible] اور [illegible]

اور عود بلسان اور دانہ بلسان کو اور بادام تلخ اور مرچ سیاہ اور حاشا اور جاؤشیر کو بطور سرمہ کے لگائین۔ اگر ضعف بصارت زیادہ دھوپ کی طرف
دیکھنے کی وجہ سے لاحق ہوا ہو ایسے آدمی کو حکم دین کہ شراب تناول کرے اور دیر تک سویا کرے۔ اور اگر پپوٹون مین آنکھون کے سوجنے سے
اسکو یہ خرابی پیدا ہوتی ہو کہ بدشواری کھلتے ہون اسکو واجب ہو کہ حمام مین زیادہ داخل ہوا کرے اور گرم پانی اپنے سر پر زیادہ چھوڑتا رہے
اور تیل بھی سر پر ڈالا کرے اور پپوٹون کو آب گرم اور روغن بنفشہ سے سینکتا رہے کان کا علاج اور اُسکی حفظ صحت کا یہ طریقہ ہو کہ تیلی تیلی اور تیز
آوازون سے اُسکو بچائے جیسے مرغ خاصہ کی آواز ہوتی ہو اور نیز شدید اور سخت آواز جیسے بادل گرجنے کی آواز سے بچاتا رہے اور خیال
رکھے کہ سوراخ گوش مین کوئی پتھر وغیرہ نہ پڑ جاے مین نے بچشم خود دیکھا ہو کہ ایک شخص کے کان مین خروب یعنی خرنوب کا دانہ پڑ گیا تھا
اسی سے اُسکو گرانی گوش کا مرض پیدا ہو گیا اور کسی تدبیر علاجی سے یہ دانہ خارج نہوا۔ پرہیز کرے کہ اسکے کان مین ہوا زیادہ نہ
چلی جاے اور پابندی سے یہ تدبیر کرتا رہے کہ جسقدر میل اور چرک کان کی جھری اور سوراخ مین فراہم ہوا سے دور کر دیا کرے روغن خوشبو
ڈال کر کسی آلہ سے جو مخصوص اسی واسطے ہوتا ہو اور کان میلیے اسی سے کان صاف کرتے پھرتے ہین خواہ کوئی تیلی تیلی اور سینک
وغیرہ پر روئی لپیٹ کر۔ پھر اگر ریاح کی پھڑک کانون مین سنائی دیتی ہو اور وہ ریاح غلیظ اور گندہ بھی ہون اسوقت واجب ہو کہ کانون کو
بھپارہ دے اُس پانی کی جسمین فودنج اور سرکہ اوٹایا ہوا ہو اور مدد نے مروے کا روغن ٹپکالے اور نرگس کا روغن قوت سماعت کی حفاظت کرنے والی
ایک دوا ہو جسکی ترکیب ہوا کی بطرف کان کے نہین ہونے پاتی ہو وہ یہ ہو کہ شیاف مامیثا کو کسی پتھر پر خواہ کرنڈ پر گھس کر بہر کہ پانی ملے ہوے سرکے
ہمراہ ہفتہ مین ایکمرتبہ ٹپکایا کرے۔ اور اسی طرح سے سوت کو گلاب مین گھول کر۔ اور جو شیاف کہ اقسام مامیثا اور سنبل اور شراب سے طیار کیے جائین
کانون کو تقویت عجیب دیتے ہین۔ پھر اگر بعض اوقات مین کسی قسم کا درد کان مین محسوس ہو خواہ چبھتا ہوا کان مین معلوم ہو اسوقت تھوڑا سا روغن گل
آب انگور خام ملا کر یا گلاب اور تھوڑا سا سرکہ بھی جو شراب سے طیار ہوا ہو شریک کرے اور شیرہ زعفران ملا کر ٹپکا لے۔ اور اگر کان مین کسی طرح کی خراش خواہ چھلکے
زخم ہو جاے اسوقت شیاف سپید گلاب مین بھگو کر خواہ روغن گل اور شیرہ زعفران ملا کر ٹپکانا مفید ہو اور [illegible] مشہور ہی جسکو [illegible] اور [illegible] مین پگھلا کر
استعمال کرین وہ بھی اسکو زیادہ نفع کرتا ہو (نسخہ اسکا یہ ہو) مازو ایک جزو مر کی اور زعفران ہر ایک نصف جزو [illegible] اور سرخ پھٹکری جسکو قلقطار کہتے ہین اور
زاج یعنی سرخ پھٹکری (یا کسیس زرد) اور زعفران ہر ایک چہارم جزو سب کو نرم نرم کوٹ کر شراب مین گوندھ [illegible] گولیان بنا کر رکھ لین
بوقت حاجت کے استعمال کرین۔ اگر کان مین کسی طرح کی گرانی پائی جاے واجب ہے کہ حب ایارج تناول کرین اور [illegible] تھوڑا سا روغن [illegible] ملا کر
تھوڑا سا [illegible] کا تیل داخل کر [illegible] ٹپکائین دانتون کا بیان دانتون کے واسطے خبرگیری بھی ضروری بات ہو کہ انکو بچانے اور
نگاہ رکھے آفات کے پہونچنے سے مثلاً ٹوٹنے کی آفت سے اس طرح کہ کوئی سخت چیز نہ چبانے اور نہ کوئی لیس دار چیز مثل [illegible] وغیرہ کے
دانتون سے چبانے کہ جسکی چھوٹ نہ سکے یا کوئی آفت تعفن اور سڑ جانے کی دانتون کو پہونچا ہی اس واسطے لازم ہو کہ [illegible] جیسے
[illegible] اور [illegible] زیادہ سرد پانی سے بھی [illegible] کھانے کے بعد [illegible] اقسام
[illegible]
[illegible]
[illegible] دانتون کو [illegible]

کو برف کا پانی گرم گرم کھانے کے بعد تناول نہ کرے ۔ مسواک کرنے سے جو کُرہے مسوڑھے مین پڑجاتے اور رخنین دانتون کی کٹ جاتی ہین اُنکے بھی دانتون کو بچائے اسطرح کہ میانہ اور معتدل طور پر مسواک کا استعمال کیا کرے اور بافراط ایسی چیزین جو زیادہ جلا پیدا کرتی ہین اُنکو دانتوں پر نہ ملے جیسے جو کا آٹا جلا ہوا اور شیح سوختہ اور سمندر کف خواہ چینی برتن کے ٹکڑے اور ریزہ اسے سائیدہ (دانتوں کی تنقیہ دینے والی دواؤن مین سے ایک یہ بھی دوا ہی) اور بوے دندان کو خوش کرتی ہی کہ مسواک معتدل درجہ پر کرے ایسی لکڑی کی جیسے نخی اور کمبٹا پود اہے اور سعد یعنے ناگرموتھہ اور اذخر جسکو گندھیس کہتے ہین اور سرخ پھٹکری سے ۔ مناسب نہین ہی کہ استعمال مسواک کا مسوک یعنے لکڑی سے ہو کہ جسے مسوڑھے کو چھیلے ڈالتی ہی اور اُسکو فاسد اور خراب کردیتی ہی اور مسوڑھون کو گھٹا دیتی ہی اور دانتون کو ہلادیتی ہی ۔ بلکہ دانتون کے ملنے مین چیتھڑے کھرکھرے ہمراہ جلا دینے والے منجن کے استعمال کرے اگر ارادہ آنکے چمکدار کرنے کا اور صاف کرنے کا ہو (صفت ایک منجن کی جو دانتون مین جلا پیدا کرتا ہی اور خوشبو کردیتا ہی مسوڑھے مضبوط کرتا ہی ۔ جو کا آٹا جلا ہوا شراب سوختہ مین ملاکر دس درہم یعنے پینتیس ماشہ نمک لاہوری کوٹا ہوا اور شہد مین گوندھا ہوا جلا کر ہموزن ایک بلام یعنے شیح سوختہ ہموزن تخم ناب سرطان بابی ایک بلام یعنے گلسرخ ہموزن اُسکے مائین چھوٹی دو درہم یعنے سات ماشہ سرخ پھٹکری سات ماشہ پوست لیمون جو سوکھے ہوے ہون اور عود خام اور الائچی کلان اور سک اور کبابہ ہر واحد سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بوقت حاجت استعمال کرین ۔ (دوسرا نسخہ منجن کا) سمندر کف اور مائین ہر ایک پینتیس ماشہ الائچی کلان اور کبابہ اور عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ خاکستر نے کے کوبہ کی پانچ تولہ دس ماشہ نمک شور جو جھیر مین پڑتا ہی دس تولہ آٹھ ماشہ اذخر اور فوتنج اور شیح سوختہ اور سک ہر واحد سات ماشہ طباشیر گلسرخ ہر واحد سات ماشہ شہد مین گوندھ کر توے وغیرہ مین رکھکر جلاڈالین تاکہ سوکھ جاے پھر باریک کوٹ کر کافور اور مشک ہر واحد چار درہم یعنے سات رتی ڈالین اور بوقت حاجت استعمال کرین منجملہ آن دواؤن کے جو خوشبو پیدا کرتی ہین سعد یعنے ناگرموتھہ اور لونگ اور ساذج اور عود خام اور کبابہ ہی جب ان سبکو ہموزن لیکر خوب سا کوٹیں اور استعمال کرین تو نفع ہوگا منھ سے بولہسن اور پیاز اور دیگر بدبو کی دور کرنے والی یہ دوا ہی ہری دھنیا اور شراب جسکو تلی کہتے ہین اور فوتنج جو ایک قسم پودینہ کی ہی اور پوست اترج اور برگ ترنج کو چابنا اور شراب ریحانی سے کلیان کرنی ۔ دانتون کے گرنے کو روکتا ہی مائین اور پھٹکری اور گلنار اور گلسرخ اور صندل وغیرہ سے دانتون کو مانجنا ۔ لیکن جس شخص کے سر سے اُسکے سینہ پر مواد کی زیادہ ریزش ہوتی ہو اُسکو لازم ہی کہ اُسکے اسباب سے پرہیز کرے اور اپنے کو خوگر کرے آب خشخاش کے کھانے کا جو ادویۂ مناسب سے بنایا گیا ہو اور وہ یا قوتیا جسکی ساخت نزلات کے منع کرنے کے واسطے ہوتی ہی ۔ پھر اگر مادہ جو سینہ پر گرتا ہی تیز ہو شربت خشخاش سادہ کو تناول کرے اور مایہ دو سے کلیان کرے اور سرکہ اور سبوس کو جوش دیکر اُسکے بخارات کو سونگھے جب پتھر سنگریزہ گرم کیا ہوا ڈالا جاے ۔ اسی طرح سے صندل اور کافور سلگا کر اُسکا پیچیدہ دھوان جسکو بتے اُٹھتے ہوے کہتے ہین سونگھے مگر یہ دھونی کوئلے کی چنگاریون پر صندل اور کافور کی جلائی ہوئی چاہیے ۔ پھر مادہ جو سینہ پر گرتا ہی بلغمی ہو چاہیے کہ عود خام اور عود تازہ کے بخارات کی بو سونگھے ۔ یا کلونجی بریان کے بخارات یا سندروس کا بخار کہ یہ بھی نافع ہی نزلات نزلات جو سر سے گرتے ہین بطرف معدہ کے وہ صفراوی فضلہ ہوتے ہین جب کسی کے معدہ کا مزاج طبعی گرم ہو اُسکو لازم ہی کہ اُنکی ریزش روکنے کی تدبیر کرے اس طرح سے کہ ایسے آدمی کو غذاے جید کھلائی جاے اور تھوڑی مقدار سے قبل وقت ریزش مادہ کے (اگر وقت مقرر اور ملتزم ہو گیا ہو) اور بھوک لگنے کا انتظار ایسے آدمی کو غذا دینے مین

کرنا چاہیے اسلیے کہ بھوک کے وقت بہت سا صفرا اسکے معدہ کی طرف کھنچ پہنچیگا اور جو غذا اسکو دیجاے وہ تبرید پیدا کرنے والی ہو جیسے
جو کا ستو سرد پانی مین گھول کر۔ اور سنجوش انار کے دانون کا پوستا اور پرندہ جانور کا گوشت جو آب انگور خام مین لکایا گیا ہو یا آب لیمون مین
یا آب سماق مین۔ اور جو صفرا بطرف معدہ کے گرتا ہو اسکو نکال ڈالا جاے بذریعۂ قے کرنے کے اور بذریعۂ اسہال کے ایسی دواؤن سے جو
مسہل صفرا ہین جیسے جوشاندہ افسنتین کا اور آب ہلیلۂ زرد اور تمرہندی جسکو ایارج فیقرا کے ملانے سے قوی کیا ہو ایک مہینہ مین
دو مرتبہ خواہ تین بار قے اور اسہال کرائین۔ اور معدہ پر ضماد ایسا لگائین جسمین گلسرخ اور صندل اور اقاقیا اور رامک آب بہی مین
گوندھ کر پڑا ہو خواہ آب خرمای خام سے گوندھ کر خواہ آب آس مین اگین جو پانی میسر آجاے۔ روغن بہی کی مالش بھی سینہ پر کرنی چاہیے
یا روغن گل کی خصوصاً گرمیون کے ایام مین۔ مگر جاڑون مین بہتر ہو کہ سرد تدبیرات مذکورہ کے ہمراہ گرم چیزین بھی کسی قدر ملا دیجائین اسطرح
کہ روغن جو ملے جائین خواہ لیپ جو لگایا جاے سرد اور گرم دونون قسم کے اجزا سے مرکب ہو تاکہ مزاج ان ادویہ کا معتدل ہو۔ لیکن اگر سر سے
خلط بلغمی نیچے اترتی ہو اور معدہ کا مزاج بھی سرد ہو اسوقت مناسب ہو کہ تدبیر مسخن کا یعنے گرمی پیدا کرنے والی تدبیر کا استعمال کرین اسطرح
کہ اسکو جوارش عنبر اور جوارش خلاطی اور زنجبیل پروردہ اور دوا المسک اور ایارج جو شہد ملا کر طیار ہوئی ہو کھلائی جاے۔ اور غذا اسکی
قلیہ یعنے بھنا گوشت سوکھا سوکھا اور مطنجن جسمین سیاہ مرچ اور دارچینی اور خولنجان اور کراویا داخل ہو دیا جاے۔ اور ریوڑی جو شہد کے
بن سے طیار ہوئی ہو جسمین کسی قدر سونٹھ کی چٹکی ڈالنے سے خوشبو بھی آگئی ہو کھلائی جاے۔ شراب خالص بھی پلانی چاہیے بقدر معتدل
اور نبیذ مویز کلان جسمین شہد داخل ہو اور افاویہ یعنے گرم خوشبو کی ادویہ داخل کرکے طیار ہوئی ہو۔ خندریقون ایک خاص قسم کی جو
شراب ہو یہ بھی اُنکو نافع ہو اور میبوس بھی اگر تھوڑی سی پلائی جاے شراب ریحانی ملا کر وہ بھی اس ضرر کو فائدہ کرتی ہو۔ سر پر۔ روغن
سوسن اور روغن نرگس اور روغن خیری ملنا چاہیے۔ اسی طرح معدہ پر بھی روغن ملے جائین۔ اور ضماد معدہ پر وہ لگایا جاے جسمین [illegible]
اور سک اور جوز بویا اور لونگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور صبر سقوطری ساڑھے دس ماشہ افسنتین رومی سات ماشہ کو اچھی طرح سے
کوٹین اور موم سرخ سات ماشہ ہمراہ روغن ناردین یا روغن زنبق دو تولہ نو ماشہ چھ رتی داخل کرکے پگھلائین جب موم خوب پگھل جاے
اسپر ادویۂ مذکورہ پسے ہوے کو چھڑکین اور تھوڑے صبر کرکے معدہ پر لگائین۔ اور اسکو کسی کپڑے پر لگا کر معدہ پر چپکا دین۔ ایضاً قیروطی کو
گرم کرکے لگانا چاہیے (صفت اس قیروطی کی یہ ہے) روغن زنبق اور روغن سوسن ہر واحد پینتیس ماشہ اسپر موم سرخ ڈالکر جو بوزن ساڑھے سترہ
ماشہ کے ہو کسی ہاون دستہ مین اسکو رکھین اور آب تمام یعنے پودینہ کوہی اور آب قیصوم اور آب مرزنجوش اور شیح اور فوتنج تھوڑا
تھوڑا ملاتے جاتے اور دستہ سے سب کو رگڑتے رگڑتے کہ یہ سب چیزین خوب طرح سے مل جائین اور انکا قوام درست ہو جاے پھر
اسمین کتان کا کپڑا ڈبو کر معدہ پر چسپیدہ کر دین لیکن اگر فصل گرمیون کی ہو مناسب ہو کہ بعض قسم کی سرد ادویہ بھی داخل کر دی جائین
اور گرم ادویہ کچھ گھٹا دینی چاہیین۔ اور اگر جاڑون کے دن ہون گرم ادویہ اور بھی زیادہ کر دی جائین۔ اور اگر فصل ربیع یا خریف
کی ہو پس ان چیزون کو بقدر معتدل استعمال کرنا لازم ہو۔ لیکن اگر سوء مزاج معدہ کا بارد ہو اور خلط گرم سر سے بطرف معدہ کے اترتی ہو
یا اگر سوء مزاج معدہ کا گرم ہو مگر دماغ سے سرد خلط معدہ پر گرتی ہو ایسے وقت لازم ہو کہ معتدل تدبیر اس شخص کی کیجاے درمیان
حرارت اور برودت کے پس جاڑون مین گرم اشیا تدبیر مین زیادہ کیجائین اور گرمیون مین سرد چیزین۔ اور یہ دونون حالات
سوء مزاج معدہ اور دماغ کے احوال سوء مزاج مین سے نہایت خراب ہین اور نہایت خراب یہ حالت جب ہوتی ہو کہ طبیعت

[illegible] بہی [illegible] ہو اور جبکہ [illegible] ہوں اور آسانی سے نکلتی ہون اور پھر اگر مزاج معدہ کا گرم ہو اور سرکا
[illegible] مواد اور سرسے بطرف معدہ [illegible] تو [illegible] مناسب ہے [illegible] اور چیزین [illegible] جو بلغم کو قطع کردین اور [illegible]
پیدا کرنے کے جیسے سکنجبین اور [illegible] استعمال سکنجبین [illegible] اور سکنجبین شہد سے بنی ہوئی ہمراہ میبہ لینے شربت ہی تو بجا
کی دیجیے - اور بعض اقسام جوارش کے جو گرمی پیدا نہین کرتے ہیں جیسے یہ جوارش (صفت اسکی) انیسون تخم رازیانہ دونون سرہ شراب میں
بھگوئے ہوے ایک شبانہ روز اور پھر خفیف بریان کی ہوئی اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ عود خام اور طباشیر اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ پودینہ خشک بھی اسی قدر سعد کوفی اور الایچی کلان اور کبابہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ
کافور پونے دو ماشہ سب کو نرم نرم کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین - لیکن اگر مزاج معدہ کا سرد
ہو اور سر سے بطرف معدہ کے بلغم اترتا ہو اسوقت مناسب ہے کہ ایسے آدمی کو جوارش کمونی کھلائی جاوے - پھر اگر باوجود اس خرابی کے
مائل خشکی کی طرف ہو یعنے تبقض کی بھی شکایت ہو اب مناسب ہے کہ اسمین بورق بھی بڑھا دین جوارش مذکور کے نسخہ مین اور اگر طبیعت
اسکے نرم ہو چاہیے کہ نصف مقدار بورہ کی اضافہ کرین جسقدر نسخہ مین اسکا وزن ہے لیکن اگر معدہ ضعیف ہو اور باایں ہمہ متلی بھی ہوتی ہے
اور قبض طبیعت ہو اب چاہیے کہ ایسے شخص کو اجازت دیجیے کہ اپنی غذا پر آب ہرے ساگ ترکاری جو سرکہ اور مری سے خوشبو بھی کیے گئے ہوں
اور زیت اور کراویا بھی انکی خوشبو مین داخل ہو تناول کرے - اور بعد طعام کے ایسی چیز تناول کرے جو مقوی معدہ ہو تاکہ اجابت پر
معین ہو جاوے جیسے بہی اور امرود اور سیب خام یا جسکا مزہ کھٹا ہو اور ازین قبیل کی اشیا - لیکن جسکی عادت خفقان معدہ کی ہو یعنے
معدہ اسکا پھڑکتا ہو اسکو لازم ہے کہ فصد کا التزام کرے اور ربوب کے تابعض اقسام جو فواکہ سے بنائے گئے ہون جیسے سیب اور بہی
اور سینہ پر ضماد صندل اور ماورد اور کافور کا لگائے - اور جسکے قلب مین ضعف ہو اور مزاج قلب کا سرد بھی ہو اسکو التزام شراب سیب کا
جو عطر کی ہوئی ہو اور شراب میبہ جو ممسک ہے اور میبہ وس کا کرانا چاہیے - اور زیادہ غذا اسکو نہ دی جاوے دفعۃً - اور برف سے
بجھایا ہوا سرد پانی خواہ اور طرح کا آب سرد بھی نہ پینے پاوے - اور جن چیزون کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہے اور ہولناک اشیا اسکو نہ دکھائے جائین
اور جملہ مخوف امور اور ایسے جنسے حزن اور غم پیدا ہوتا ہے اسکو دکھائے سنائے نہ جائین اسلیے کہ ایسے خوف سے بیشتر یہ آدمی بمرگ ناگہانی
مرجاتا ہے - اور جسکا جگر ضعیف ہو کہ اسمین سدہ پڑ گئے ہون اور کبھی کبھی اپنے جگر مین تمدد اور کچھاؤ پاتا ہو اور گرانی بھی معلوم کرتا ہو اسکے
واسطے لازم ہے ایسی اشیا کا استعمال جو سدون کو کھول دیتی ہون جیسے جو شاندہ اصول اور بزور کا اسکا نسخہ مرکبات ادویہ مین آتا ہے
اور سفوف جوزبوا اور صعتر فارسی اور قردمانا اور دوقو اور تخم کرفس اور فودنج اور انیسون سے طیار کیا جاوے - جوارش کمونی بھی اسکو
نافع ہے اسی سدہ کے واسطے - اور غذا مین کمی کرنی اور لطیف غذا کھانے اور میٹھی چیزون سے پرہیز کرنا خصوصًا جو مٹھائی آٹے وغیرہ سے
بنائی گئی ہو اور دیگر ادویہ غلیظ باز موجب سے بھی اجتناب کرے - اور جسقدر پینے کی چیزین شیرین ہین انسے بھی بچنا چاہیے - لیکن
جسکا معدہ خواہ جگر براہ خلقت چھوٹا ہو اسکو مناسب نہین ہے کہ بہت سی غذا ایک ہی دفعہ تناول کرے بلکہ دو مرتبہ اور تین مرتبہ مین
پوری غذا اسکو دیجاوے بشرطیکہ پہلی مرتبہ کی غذا اور دوسری مرتبہ کی معدہ سے اتر چکی ہو - اور اپنے معدہ پر زیادہ اُس چیز کا بار نہ
ڈالے جسکی اسمین گنجایش نہو - اور چاہیے کہ اسکی غذائین معتدل کیفیات مین بھی ہون اور جلد ہضم ہونے والی بھی ہون - لیکن جسکی
خاصیت پتھری پیدا کرنے کی گردہ خواہ مثانہ مین ہو اور بدن اسکا لاغر بھی ہو مناسب ہے کہ ایسے آدمی کی تدبیر متوسط درمیان لطیف

اور غلیظ کے رب جیسے آب جو مع اسکے ثفل او رسکو جھرجرے کے اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراض کہتے ہین اور مرغیون کے گوشت اور چوزہ کا گوشت او
کبک اور غیل یعنے کبک کا گوشت اور دودھ مادہ خر کا بھی اُسکو موافق ہی۔ اور اگر بدن ایسے آدمی کا جسکے بدن مین پتھری کا مرض
ہوتا ہی فربہ اور طیار ہو اُسکو تدبیر ملطف کا استعمال کرانا چاہیے جیسے تیتر کا گوشت اور چڑون کا اور شلجے جو قطعت یعنے بھوے اور پالک سے
طیار کرائے جائین ۔ اور شیرۂ تخم خرپزہ اور تخم خیار زہ ہمراہ سکنجبین اور جلاب کے۔ لیکن جسکی دونون آنتین گرم مزاج ہون اور منی کی
تولید اُنمین زیادہ ہوتی ہو کہ اُسکا جی بکثرت جماع کرنے کو چاہتا ہو اور جب جماع کرنے سے منی کا اخراج ہو جاتا ہی اعضاے بدنی اُسکے
مسترخی اور ڈھیلے ہو جاتے ہون اور معدہ اُسکا ضعیف ہو گیا ہو اور غشی اُسپر آجاتی ہو۔ پس مناسب ہی کہ ایسے شخص کو جماع کرنے سے
منع کیا جاے اور جو غذا منی پیدا کرنے والی ہی اُسکے کھانے سے منع کردیا جاے اور ایسی تدبیر کیجاے جس سے منی مین کمی ہو اور شہوت
جماع کو قطع کردے اس طرح سے کہ ہمیشہ ریاضت قوی ایسی اُس سے کرائی جاے جسمین اوپر والے اعضاے بدنی کو حرکت ہوتی ہی جیسے
گیند کھیلنا اور پتھر اُٹھانا اور آب سرد شیرین سے نہانا اور حقو یعنے کمر پر روغن گل کی مالش کرین اور یہی کار وغن ۔ اور پشت پر انیون
کو آب کاہو اور آب کشنیز سبز مین گھول کر اور حی العالم ملا کر طلا کرین ۔ اور اسبغول روغن گل اور صندل اور کافور ملا کر ضماد کرین
اور پشت کے نیچے رڈپر سرب اور تانبا پتر کرکے بندھوائین ۔ بچھونا برگ فنجنگشت اور برگ سُداب اور برگ کاہو اور برگ گل کا کرین
شہدانج اور کسفرہ یعنے دھنیا کھایا کرین ۔ اور تخم کاہو اور تخم خرفہ برابر کوٹ کر تناول کرین ۔ پھر اگر بدن مین ایسے آدمی کے زیادہ منی
جمع ہو جاے اور ایذا دیتی ہو پس مناسب ہی کہ جماع کا استعمال کرے ایک ہی مرتبہ بعد ازانکہ اسی روز ایسی غذائین کھا چکا ہو جو خون صالح
پیدا کرتی ہین اور خلط جید اُنسے بنتی ہی جیسے بچہ بز اور میش کا گوشت قیمہ کیا ہوا اُسمین کشنیز اور دارچینی کوٹی ہوئی چھڑکی ہو اور کوئی
شراب جسکی خوشبو غالب ہو اول صبح کو اُسکو تناول کرے اور آخر روز جماع کا استعمال کرے اور بعد ازان سو جاے ۔ اور سونے سے
اُٹھکر دوسرے دن تمام بدن کو رومالون سے اتنا ملواے کہ سرخ ہو جاے اور تمام اعضا برابر سرخ ہو جائین اور روغن بنفشہ کو باعتدال
ملواے اور تھوڑی دیر صبر کرکے روٹی شراب آب آمیختہ مین تر کرکے تناول کرے ۔ پھر تھوڑی سی ریاضت کا استعمال کرے اُسکے بعد
پھر طعام کو دوبارہ تناول کرے اب بقدر معتدل کے ۔ عورتون کی یہ صورت ہی کہ جس عورت کا رحم چھوٹا ہو اُسکو جماع کرانے سے منع
کردینا چاہیے تاکہ حاملہ نہو جاے ۔ اسلیے کہ بچہ جب ایسے رحم مین پڑتا ہی اُسکی گنجائش اُسمین نہین ہوتی ہی کہ یا تو رحم مذکور مین تمدد پیدا
ہوتا ہی اور زیادہ کھنچتا ہی تا اینکہ رگین متحرک اور ساکن دونون پر تنگی پڑتی ہی ۔ پس جو ہوا سانس لینے سے اُسمین جایا کرتی ہی ہر ایک
اعضا مین وہ جا نسکے گی لہذا یہ عورت مر جائیگی ۔ یا یہ خرابی ہوگی کہ بر وقت ولادت کے ایسی شدت اور صعوبت لاحق ہوگی بسبب
تنگ ہونے رحم کے منھ کے کہ اُسی وقت یہ عورت مر جائیگی اسلیے کہ بچہ کو بسبب تنگی راہ کے باہر آنا ممکن نہوگا ۔ اور اسی جہت سے
مناسب ہی کہ اگر اُس سے جماع کیا بھی جاے منی اُسکے رحم مین نہ گرائی جاے ۔ لیکن جسکا پٹھہ ضعیف ہو چاہیے کہ اُسکی تدبیر مسخن یعنے
گرمی پیدا کرنے والی کیجاے جو خشکی بھی پیدا کرے اور خالص شراب پینے سے اُسکو منع کردیا جاے اور قوی شراب کے پینے سے
اور بکثرت جماع کرنے سے اور ترش چیزون سے خصوصاً سیب ترش سے اور کھٹے دہی سے اور بکثرت نہانے سے اور سرد جگہ سونے سے
اسلیے کہ یہ سب چیزین ایسے آدمی کو مضر ہین اور ہاتھ پاؤن کے بیکار اپاہج کردینے کا اثر کرتی ہین ۔ لیکن جسکو عادت درد مفاصل مین
گرفتار ہونے کی ہو اور ہمنے اپنی اسی کتاب کے ابواب گذشتہ مین لکھدیا ہی کہ یہ کیفیت اُسی شخص کی ہوتی ہی اور اکثر وہی آدمی

جوڑون کے درد مین مبتلا ہوتا ہے جسکے جوڑ بند براہ طبیعت اور خلقت کے ضعیف ہون اور امتلاے بدن سے بھی اور بوجہ ایسے اخلاط کے
جو بطرف مفاصل کے بسرعت پہونچ جاتے ہین - اور امتلا بکثرت غذاہاے غلیظ کے کھانے سے اور پھر اسپر آرام اور راحت کرنے سے
اور نہانے کے ترک کرنے سے حمام مین خواہ غیر حمام مین پیدا ہوتا ہے - اور ہمیشہ جماع کرنے سے خصوصاً بعد طعام کے بھی وہی خرابی مفاصل
مین پیدا ہوتی ہے - پس مناسب ہے کہ جسکو عادت وجع مفاصل مین مبتلا ہونے کی ہو وہ ان سب چیزون سے احتیاط کرے جہانتک
اس سے ہوسکے اور فقط غذاہاے معتدل پر اقتصار کرے جنکا کیموس اچھا بنتا ہے اور بآسانی ہضم ہو جاتی ہین - اور مالش بدن کی اور
ریاضت معتدل قبل غذا کے کرتا رہے اور بعد غذا کے ریاضت سے احتیاط کرے اور جو عضو علیل اسکے بدن مین ہے یعنے جسمین درد
ہورہا ہے اسکو تعب سے بچائے - اور استحمام یعنے نہانا بعد ریاضت اور قبل غذا کے کرتا رہے - اور پہلے اسوقت کے جب اسکو عادت
وجع مفاصل مین گرفتار ہونے کی ہے اخراج اس خلط کا کرادے جو سبب اس درد کے پیدا کرنے کا ہے تو فصد کھلوادے اگر مادہ خون کا
ہو یا مسہل آب لبلاب کا خواہ مطبوخ فواکہ کا تناول کرے اگر مادہ صفراوی ہو - خواہ حب سورنجان اور شیطرج کا مسہل لے اگر
مادہ بلغمی ہو - خواہ جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ کرالے اگر مادہ مرض کا سوداوی ہو اور جب ہوچکے اب مناسب ہے کہ طلا اور ضماد کرے
ان اقسام سے جو اسی عضو کو قوی کرتے ہین تاکہ قبول مواد سے اسی درد کے باز رہین اور ان اعضا کی طرف یہ مواد ریزش نہ کرین
جب طبیب ایسی تدبیر کرے پھر اسکو چاہیے کہ تمام اعضاے بدن مذکور مین جو جو عضو ضعیف ہو کہ اسکی شان ریزش کرنے مواد کا
اسکی طرف ہے ایسے ہر ایک عضو کی تقویت کردے - جب ایسی تدبیر کامل طبیب کریگا اور پھر احتیاط اور پرہیز کا بھی استعمال رہیگا کوئی
ایسی بیماری اس بدن مین پیدا نہوگی جسکی شان سے یہ بات تھی کہ اس ضعیف عضو مین پیدا ہوتی - انشاء اللہ تعالی - اور ہم بیان
کرینگے جملہ امور تدبیر اور علاج کے جو ایسے شخص کے واسطے مرض وجع مفاصل وغیرہ مین درکار ہین اور دیگر امراض مین بروقت بیان کرنے
علاج امراض کے - یہ بھی جان لینا چاہیے کہ ہم اس باب مین (جو سترھوان باب شمار مین ہے) اگرچہ حد امور طبیعہ کے بیان سے
خارج ہوگئے (اور نظام کلام ترتیب سے جاتا رہا) مگر ہمنے اس بے ترتیبی کو عمداً اسواسطے اختیار کیا ہے تاکہ ہمارا بیان حفظ صحت مین
اعضا کے از سرتا پا پورا اور تمام رہے ناقص نہوجاے اسلیے کہ شاید یہ بے نظمی ہمارے کلام مین کسی ایسی غرض سے تھی جو مقصود سے
چندان بعید نہین ہے مترجم چنانچہ اسکا عذر پہلے بھی مصنف کرچکا ہے اب خیال کرنا چاہیے کہ قدما کو کس قدر سلسلہ اور نظام کی پابندی ہے
والے برحال متاخرین کے کہ ایک آسمان کی اور ایک زمین کی کہتے ہین اور اضلال کا نام ہدایت رکھا ہے متن جبکہ ہمنے تدبیر حفظ صحت
ان ابدان کو بیان کردیا جو خارج امر طبعی سے ہون اور انکی حفظ صحت موجودہ کا بحال خود رکھنے کا طریقہ بھی لکھدیا - اب مناسب ہے
کہ اسکے بعد ہم تدبیر ایسے ابدان کی بھی بیان کرین جنکو اپنی صحت کا محفوظ رکھنا ممکن نہین ہے بسبب اشتغال اور کام کاج وغیرہ کے
کہ وہی اشتغال انکو اپنی صحت کے بحال خود باقی رہنے سے مانع اور عائق ہوتے ہین اور خدا بہتر جاننے والا ہے

## اٹھارہوان باب تدبیر مین اس شخص کی جسکو اپنی صحت کا محفوظ رکھنا بحال خود ناممکن ہے اور نہ انکا نقل کرنا مزاج معتدل کی طرف ہوسکتا ہے

یہ بات نہایت صحیح اور درست ہے کہ بہت سے آدمی ایسے بھی ہوتے ہین جنکو اپنی صحت کا بحال خود باقی رکھنا بسبب اشتغال
اور موانع کے [illegible] ہے اور انمین سے جو لوگ ایسے ہین کہ انکو شہوتہاے جسمانی پر حرص غالب ہے اور بھی حرص انکو صحت کے

حفظ کی مانع ہے ایسے لوگون کو لازم ہے کہ ایک ہی قسم کی تدبیر کے پابند ہو جائین بلکہ اگر یہ لوگ ایسی پابندی کرینگے کبھی
اضطراراً بعض اوقات اُنکو کوئی ایسی بھی ضرورت ہوگی کہ اس تدبیر کے علاوہ اور تدبیر بھی کرنے پر متوجہ ہوسنگے جب کوئی
ضرر موجود اُنکو پہونچیگا۔ پس اسی وجہ سے اُنکو مناسب ہے کہ بعض اوقات ہوا سرد مین ہون اور قریب اُسی وقت کے گرم ہوا مین بھی
ٹھہرین اور اپنی عادت اسی قسم کی ڈالین۔ تاکہ جب بنظر مجبوری اپنے پیشہ اور کاروبار کے مختلف مقامات پر اُنکو رہنا پڑے جہان کی ہوا
مختلف ہو یا مختلف فصول گرما اور سرما مین اُنکو جابجا آنا جانا پڑے اسکا تحمل اُنسے بسبب عادت سابق کے ہو جاوے اور صبر اور برداشت
اختلاف ہوا کا کرلین اور کچھ ضرر اُنکو ایسی سوا تدبیر سے نہ پہونچے۔ مین ایک قوم کو پہچانتا ہون جنھون نے اپنے بچپنے سے عادت
ڈالی ہے کہ ہمیشہ سرد پانی سے نہاتی رہے اور یہ عادت لڑکپن سے انکی یون پڑی ہے کہ اُنکے یہان زمانہ شیرخوارگی مین اُنکو ٹھنڈے ہی
پانی سے نہلایا کرتے تھین اور اُنکے سرون کو ڈھانپتی نہ تھین پس وہ بچے تمام فصل مین جاڑون کی سر کھلے رہتے تھے اور اکثر کرتہ اُنکو
پہنا ملتا تھا پس اُسی پر اُنکو اکتفا کرنی پڑتی تھی اور باوجود ایسی خراب تدبیر کے اُنکو کسی طرح کا ضرر نہین پہونچتا تھا مترجم نے بچشم خود
ایک عورت کو دیکھا کہ پیادہ سفر مین چلی جاتی تھی اور دردزہ اُسکو ہوا راہ کے کھیت مین گئی اور بچہ جن کر ایک جھولی مین باندھ لیا اور
پھر برابر منزل اُسنے طے کی اور کچھ پروا بھی اُسے نہوئی تمن گرمیون کی فصل مین اُن لڑکون کی نسبت مین نہین کہتا ہون اور نہ
مجھے اسکے کہنے کی حاجت ہے کہ وہ بیچارے دھوپ اور گرمی سے بچائے جاتے تھے (یعنے جب جاڑون کی خرابی وہ تھی گرمیان ویسی ہی
سمجھنی چاہیئن م) - اسی واسطے مناسب ہے کہ جسکو ممکن نہو کہ اپنی حفظ صحت کی تدبیر پوری کرے وہ شخص گرمی اور سردی سے احتیاط
نہ کرے اور بعد حرکت گرم اور سرد اوقات مین اپنے کام کاج کا خوگر رہے تاکہ رفتہ رفتہ خوگر ہو جاوے۔ ریاضت کی نسبت ایسے شخص کو
چاہیئے کہ جس قسم کی ریاضت اور محنت کر رہا ہے اسکو نہ چھوڑے چنانچہ اُسکو تو ہمنے اوپر بیان کر دیا ہے اسلیئے کہ ریاضت ایک رکن بڑا ہے
ارکان حفظ صحت مین بشرطیکہ وہ ریاضت فضول بدن کی تحلیل کرتی ہو اور ہضم پر معین ہوتی ہو اور دیگر فوائد جو اور مقام پر ہمنے ریاضت
کے ذکر کیے ہین اُسمین ہون۔ اور نہانا بعد ریاضت کے بطور مناسب بھی لازم ہے قبل طعام کے جیسے کہ ہم بیان کر چکے۔ اور مناسب نہین ہے
کہ کھانے پینے کے اقسام مین اختلاف کرے پھر مجبوری کی راہ سے تو مناسب یہ ہے کہ اپنی عادت طعام اور شراب مین بھی تخلیط کی
یعنے بد پرہیزی کی ڈالے اور گرم اور سرد اور تر اور خشک اور غلیظ اور لطیف اور میٹھے اور کھٹے اور پھیکے اور نمکین اور آم گھاس جیسی ملے
سب کھانے کی عادت ڈالے سرد پانی اور گرم اور طرح طرح کے نبیذ کے اقسام ایک ہی وقت مین خواہ ایک کسی طرح اور دوسرے
وقت اور طرح کی پیتا رہے خصوصاً جسکی معاش اور روزی سفر کرنے مین اور دیار بدیار پھرنے کی ہو۔ ہان اتنی بات اگر ہو سکے تو
پہلے وہی غذا کھالے جسکا کھانا پہلے چاہیے اور پیچھے اُسکے وہ غذا جو پیچھے کھانے کے لائق ہو اگر دونون قسم کی غذا اُسکو میسر ہوں اور یہ بھی ایسے
بیچارے آدمیون کو لازم ہے کہ اپنی غذا کے اوقات بھی بدلتے رہین اور ایک وقت خاص غذا کا ہرگز مقرر نہ کرین کیا معلوم ہے کس وقت
کیسی ضرورت درپیش آلے اور اُنکو طعام نے توقت معین پر ہضم کرے پھر اسی وجہ سے اُنکو ضرر پہونچے کہ وقت پر غذا بہم نہین پہونچی نہ یہ بھی
مناسب اُنکو نہین ہے کہ ہمیشہ ایک ہی قسم کی غذا پر خوگر ہو جاوین بلکہ جو ایک ہی قسم کی تدبیر کے پابند ہون خصوصاً خراب غذا کی قسم
جو اخلاط کہ جسکا کیموس خراب بنتا ہے اسلیئے کہ ایسی غذا اُنکے بدن مین امراض ہی پیدا کرتی ہے جو طبیعت کو کسی خلط کے مقتضی ہے جو کہ
بدن مین [illegible] جسکی خاصیت اُن امراض پیدا کرنے کی ہے اور زیادہ تر ضرر ایسی خراب غذا کا اُسکو پہونچیگا جو برا طبیعت آمادہ

ایسے مرض کا ہے۔ اور مناسب ہے کہ جسکے بعض اعضائے بدنی مین کوئی آفت ہو وہ ایسی غذا سے بچے کہ جسکی شان سے اسکی آفت بدنی کا محفوظ سنبھال خود رکھنا ہے مراد یہ ہے کہ یہ غذا انھین آفت کو اپنے حال پر محفوظ رکھتی ہے اور بڑھا دیتی ہے مثال اسکی جیسے کسی کو درد سر حیث جلد ہوا کرتا ہے اُسکو مناسب ہے کہ جو غذا متبخر ہے یعنے تبخیر اُسمین زیادہ ہوتی ہے اور سر کی طرف اُسکے کھانے سے بخارات زیادہ اُٹھتے ہین اُسکو تناول نہ کرے جیسے اخروٹ اور دودھ اور لہسن پیاز اسی طرح تمام امراض جو کسی کو بسرعت لاحق ہوتی ہین پس اُس آدمی کو مناسب ہے کہ ایسی غذاؤن سے تا مقدور بچتا رہے جنسے وہ مرض پیدا ہوتا ہے چنانچہ اسکو ہمنے بہ تفصیل اور مقام پر لکھا ہے۔ پھر اگر بعض آدمی ایسا مجبور ہو کہ اپنی اضطرار معاش کی وجہ سے ایسی ہی غذا کھانی پڑے جو اُسکو مضر ہے اور اسکی اُس خاص بیماری کو زیادہ کرنے والی ہے پس اُسکو چاہیے کہ ایسی غذا کے ساتھ خواہ اُسکے بعد ایسی چیز تناول کرے جو اُس غذا کے ضرر کو دفع کرتی ہے جسطرح ہمنے غذا کی بحث مین اُسکو بیان کر دیا ہے۔ خواب کی تدبیر ایسے لوگون کے واسطے بھی مناسب ہے کہ سونے کے اوقات بدلتے رہین تاکہ اُنکے سونے کا کوئی وقت براہ عادت کے معین نہو جاے کہ اگر اُسوقت سونا نہ ملے ایذا پائین۔ جماع بکثرت کرنے سے ایسا شخص بچتا رہے بلکہ یہ فعل تو زیادہ کسی آدمی کو نکرنا چاہیے سواے اُسکے کہ جسکا مزاج طبعی گرم تر ہے یا جو ایسا آدمی ہے کہ اگر اپنے وقت معین سے دیر مین جماع کرتا ہے اُسکو ضرر پہونچتا ہے۔ ایسے تنگ حال آدمیون کو جنکے واسطے یہ باب لکھا گیا ہے مناسب ہے کہ التزام ادویہ مسہلہ کا بھی کرین اور فصد کرانے کا بھی اُنکو التزام رہے اور قے کرنے کی بھی تدبیر بالتزام کیا کرین اور اسکے علاوہ اور تدبیرین جنسے اُنکے بدن کا تنقیہ اور صفائی ہوا کرے خصوصاً اُن فصلون مین جنکو ہمنے بیان کیا ہے اور مقام پر یعنے اور باب مین حفظ کے اور اُن تدبیرات کو ترک نکرین اسلیے کہ ایسے لوگون کے بدن مین بہت سے فضول خرابی تدبیر سے فراہم ہوتے ہین ہان جو شخص انمین سے زیادہ محنت اور تعب مین کسی قوی محنت کی وجہ سے رہتا ہے اُسکی وہی ریاضت کافی تنقیہ اُسکے بدن کا کر دیا کرتی ہے اور دواے مسہل اور فصد وغیرہ کی اُسکو حاجت نہین باقی رہتی۔

## اُنیسواں باب تدبیر مین ضعیف ابدان کے اور پہلے بیان تدبیر حاملہ عورات اور اطفال کا

معلوم ہو کہ بدن اطفال کے اور بدن مشائخ اور بقیہ لوگون کے جو بسبب بیماری نقاہت مین گرفتار ہون محتاج کسی خاص تدبیر کے ہوتے ہین جو تدبیر اُنکی صحت موجودہ جسقدر ہے اُسے برداشت کر سکے۔ اور اسکا سبب وہی ضعف قوت اُنکے بدن کا ہے جسمین گرفتار ہین۔ اطفال اور مشائخ کا یہ حال ہے کہ اُنکے بدن براہ طبیعت کے ضعیف ہوتے ہین بوجہ ضعف حرارت غریزی کے پس یہ دونون قسم کے لوگ ہر وقت اندیشہ امراض کے پیدا ہونے کا رہتا ہے۔ اسی واسطے محتاج ایسی نرم تدبیر کے ہوتے ہین جو اُنکی صحت کو محفوظ رکھے تا انمین بیماری اُٹھے ہوے ضعیف آدمی کے بدن مین چونکہ خون کم ہوتا ہے لہذا وہ بھی کمزور اور ضعیف ہوتے ہین اور محتاج ایسی تدبیر کے ہوتے ہین جو اُنکی قوت جگا دے اور خون اُنکے بدن مین زیادہ کر دے جب یہ بدن ایسی حالت پر ہین پس ضرور ہوا کہ اُنکو احتیاج ایک تدبیر خاص کی ہو جو اُنکی صحت کو برقرار رکھے۔ اور ہم اس باب مین ایسی تدبیر کا بیان کرینگے اور شروع ابھی بیان کا اطفال اور حاملہ عورتون کی تدبیر سے کرتی ہین۔ پس مناسب ہم کہتے ہین کہ جسوقت عورت کا خون حیض بسبب حمل کے بند ہوجاے اور اُسکو وہم کی کیفیت عارض ہو جسکے یہ معنی ہین کہ جی اُسکا متلایا کرے اور قے ہوا کرے اُنکو ان کے مدبر [illegible] سے [illegible] ہوتا ہو پھر کہ اُسکی [illegible] کم ہوجاے اب اُسوقت مناسب ہے کہ [illegible] اور [illegible] دیا جاے اور عود تر و تازہ [illegible] اور [illegible] کا گوشت جو آب انار اور آب انگور خام سے پکایا گیا ہو

اور پودینہ اور طرخون بھی انمین پڑا ہوا اور نقلیات مین سے بہی اور سیب اور انار اور امرود انکو دیا جاے - زیادہ غذا کھانے اور دن کو تھوڑی
تھوڑی غذا تین دفعہ کرکے تناول کرے تاکہ اسکے معدہ پر بوجھ اور گرانی غذا کی نہ پڑے - شراب ریحانی انکو پلائی جاے پانی ملا کر - تیز اور تلخ چیزون کے
کھانے سے جو ادرار حیض کرتے ہین انکو روکنا چاہیے - جیسے چنہ اور لوبیاے سرخ اور سداب اور کرفس اور رازیانہ اور میتھی کا ساگ اور بیج اور خردل
جسکو رائی کہتے ہین اور ترمس جسکو لوبیہ کہتے ہین - ایضاً انکو زیادہ شیرین چیزون کے کھانے سے بھی منع کرنا چاہیے - اگر اسکی اشتہا مین کمی ہو پس انکو شربت سیب
سنوش اور خاص کر سیب دینا چاہیے اور عود خام کو چبائے اور انار میخوش کے دانہ چوسے کہ یہ چیزین اشتہا کو قوی کردینگی بغیر طلبکہ نقصان اشتہا مین
زیادتی کے سوا - پھر اگر اسکے ہضم معدہ مین خرابی پیدا ہو انکو سفوف مندرجہ ذیل کا استعمال کرائین کہ اسکے معدہ کو قوی کریگا اور ہضم معدہ کو
درست کردیگا اور طعام بخوبی ہضم ہوا کریگا اور ریاح اور بری بری چیزون کی خواہش جو انکو ہوتی ہوگی انکو بھی دور کردیگا (صفت اسکی) زیرہ
کرمانی اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اجوائن اور کندر ہر واحد سات ماشہ پودینہ خشک اور کنجد مقشر ہر واحد سوا پانچ ماشہ زرشک اور بادریج
ہر واحد سات ماشہ اناردانہ ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹکر بروقت حاجت کے استعمال کرین اور پھانکنے کی مقدار ایک مرتبہ سات ماشہ تک ہے
پھر اگر حاملہ عورت کو بعض اوقات فصد کی حاجت ہو خواہ دواے مسہل پلانے کی بسبب بعض امراض کے پس مناسب نہین ہے کہ ابتداے
زمانہ حمل مین یہ تدبیر کیجاے تاآنکہ چار مہینہ حمل کے پورے ہوجائین پھر پانچوین اور چھٹے اور ساتوین مہینہ تک اسکی اجازت ہے - پھر
آٹھوین اور نوین مہینہ احتیاط کرین - اسلیے کہ چار مہینہ ابتدائی مین بچہ کمزور ہوتا ہے محتاج بطرف غذا کے اور استفراغ یعنی فصد یا مسہل اسکی
غذا کو کم کردیگا پس مرجائیگا - اور آٹھوین نوین مہینہ مین بچہ بڑا ہوجاتا ہے اب زیادہ غذا کا محتاج ہے اب اگر حاملہ کی فصد یا مسہل کی تدبیر
کیجائیگی غذا جنین کی کم ہوجائیگی اور بچہ زندہ باقی نہ رہیگا - پھر اگر ضرورت ایسے ہی اوقات مین استفراغ اور تنقیہ کی ہو اور نکرنے مین
خوف عورت کے مرجانے کا ہو اگر تنقیہ مین تاخیر ہوگی پس اب بچہ کے لیے نرونا چاہیے یا بچہ کے لیے زیادہ اہتمام نکرنا چاہیے بلکہ اسکی
مان کی زندگی زیادہ محبوب اور پسندیدہ رہے بچہ مرے خواہ جیئے - کبھی حاملہ کے قدم پر سوجن آجاتی ہے مناسب ہے کہ سوپاری کہ مین
جوش دیکر اسمین ایک اونی کپڑا ڈبوئین اور دونون پانون کے ورم کے مقام پر رکھین اور باندھ دین - اور قیمولیا جو ایک نرم اور کچا
پتھر بیچ مین گل سبز رنگ کے ہوتا ہے جسوقت اسکو گوندھ کر قدم پر لگائین ایسے ورم کو نفع کریگا - جب قریب زمانہ ولادت کا آجائے
اب حاملہ کی پشت اور اسکا نیچے والا حصہ شکم کا روغن خیرو سے ملوایا جاے روغن بنفشہ ملاکر اور یہ دونون روغن نیم گرم ہون اور بہت
نرمی سے پیٹ ملوانا چاہیے - اور انھین مقامات کو معتدل گرمی کے پانی سے حمام مین تر کرادینا چاہیے یا اسکو ایسے ہی گرم پانی کے
آبزن مین بٹھانا چاہیے اور چکنے چکنے شوربے بھیڑ کے اس بچہ کے جو اب چرنے لگا ہو اسکی یخنی اور مرغی کی چربی کھلانی چاہیے اور حسیس
جو ایک قسم کا حلوا ہے اسمین سمجھنا چاہیے اور مسیدہ ہمراہ شکر اور روغن بادام تازہ کے خواہ تل سپید کے تازہ تیل کے ساتھ - پھر جب دردزہ
شروع ہوجاے اور بچہ جننے کا زمانہ قریب آے اب نیچے کا حصہ پیٹ کا اور پشت اور دونون طرف کی کوکھین روغن خیرو سے نیم گرم
کرکے ملوائے جائین اور کبھی ٹہلوائی جاے اور کبھی کرسی پر بٹھائی جاے - جب دردزہ بہت زیادہ ہو اب چاہیے کہ اپنی سانس کو بلندی کی طرف
بھینچے اور نیچے کی طرف زور مارے اور ایسی صورت سانس کے روکنے سے پیدا کرے جیسے پیٹ گر پڑتا ہو اور پیٹ مین کھل بھلی پڑتی ہے اور بچہ
نیچے آتا ہے - اور دائی جنانے کو چاہیے اسکی پس پشت بیٹھے اور اپنا ہاتھ اسکے پیٹ پر اور حاملہ کی کوکھ پر نیچے تک پھیرے - پھر اگر بچہ پیدا
[illegible] اب شوربا [illegible] کے [illegible] کا [illegible] اور مرغی کی چربی [illegible]

پھر اگر دشواری ولادت کا زیادہ سامنا ہو اب اسکو شکوفہ اشیع ساڑھے تین ماشہ تخمی کے جوشاندہ مین پلائی جاے اور خطاف یعنے شب پرک
کا گھونسلا خواہ بچہ پنیر پانی مین خوب ملکر صاف کرین اور حاملہ کو پلادین - پھر اگر اس سے زیادہ دشواری ولادت مین ہو اور خوف ہلاک کا پیدا ہوا و تخمی کا پانی
شہد ملاکر جوش دین اور روغن بادام اور تل کا تیل ملاکر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہین اور ترنج خواہ [illegible] پانی مین اور شہد ملاکر پکاکر پلائین - اور شکوفہ اشیع ساڑھے
تین ماشہ اور داحیرنا جو ایک معجون خاص ہے پونے دو ماشہ کھانا مین خواہ [illegible] سیاہ چنے کے پانی مین خواہ عرس کے جوشاندہ مین گھول کر پلائین
یا انیل غالیہ جو ایک دوا ہے پونے دو ماشہ سے سو دو ماشہ تک حلا مین شراب کہنہ مین حل کر اور اسکی قوت مارا تھ اور شراب و خوشبو سونگھانے اور دھونی وغیرہ سے مخفوظ رہے
جب بچہ پیدا ہو جاے اور مشیمہ یعنی چھور باقی رہ جاے اب چاہیے کہ عورت کو چھینک پر آمادہ کرین کہ ناک مین کاغذ کی بتی ڈالکر خواہ نکچھکنی
سونگھاکر - پھر اگر مشیمہ گرجاے فبہا ورنہ ابہل اور حتیمی جوش دے کر اسکا پانی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ملوا مین نصف درہم سکنج ملاکر یعنے
پونے دو ماشہ اور تین رتی جند بیدستر اور پونے دو ماشہ بیروزہ خواہ اسکو دھونی مرکی اور بیروزہ کی اسطرح سے دیجاے کہ دھونی کے
ادویہ لوبان وغیرہ مین رکھکر نیچے اجانہ یعنے نقار یا سوراخ دار کرسی کی رکھین اور عورت کو اسی پر بٹھائین کہ اس تدبیر سے مشیمہ خارج
ہو جائیگا - پھر اگر بچہ پیٹ ہی کے اندر مرجاے وہی ادویہ جو مشیمہ کے نکالنے کی لکھی ہین انھین سے اسکو بھی خارج کرنا چاہیے - پھر اگر نفاس
یعنے خون ولادت بافراط جاری رہے اسقدر کہ قوت کی تحلیل ہوتی جاتی ہو اسوقت وہ ادویہ استعمال کرانی چاہیین جو نزف کے باب
مین یعنی اور قسم کے خون جاری ہونے کے بند کرنے مین تجویز ہوئی ہین - پھر اگر عورت خون ولادت سے پاک نہو یعنے کل کر بخوبی ہنکو
خون نفاس نہ آے اسکا علاج وہی کرنا لازم ہے جو حیض کے بند ہونے کے اجزا کا علاج کیا جاتا ہے چنانچہ ہم باب علاج امراض مین اسکو بیان
کرینگے - اور ہرگز کسی قدر خون نفاس کو زچہ کے جسم کے اندر چھوڑنا نہ چاہیے اسلیے کہ اس خون کا بند ہوکر رہ جانا بڑی بڑی بیماریان
پیدا کرتا ہے واللہ اعلم

## بیسوان باب تدبیرین اطفال کی

بچہ جسوقت پیدا ہوتا ہے اسوقت مناسب ہے کہ اسپر نمک اور گلسرخ مثل آٹے کے پسا ہوا چھڑکا جاے تاکہ اسکی جلد قوی اور مضبوط
ہو جاے ہوا کا بوجھ خواہ دباؤ اٹھانے پر اسلیے کہ جلد و رگھان بچہ کی بروقت پیدا ہونے کے از بس نازک ہوتی ہے اسکے شق ہو جانے کا خوف ہے
مترجم ہوا کے دباؤ کا مسئلہ قدیم سے معلوم ہوا ہے دیکھو اسی فقرہ سے بھی صاف ظاہر ہو گیا اب کم سے کم پیمایش بچہ کے بدن کی سطح کے
حساب سے اگر پچاس انگل بڑے پورے انگوٹھے خواہ انگشت شہادت کے ہوگی تخمیناً پانچ من ہوا کا بوجھ یا دباؤ اسپر پڑیگا تین بعد نمک
مذکور چھڑکنے کے انگلی مین شہد لگاکر دانی جائی اسکا تالو صاف کرے اور کانون کو اسکے خوب زور سے چوسے اور دو دن تک غذا اسکو
پسے ہوے قند کو روغن کنجد مین گھول کر دے - اور صبح شام اسکے اعضاے بدن مین تیل کی مالش کرے روغن کنجد سے اور انکو کھینچ کر تانا کرے
اور جوڑون کو دوہرا یا کرے ہاتھ اور پانؤن کے جوڑون کو اور اسکے جوڑون مین آس اور گل سرخ کو خوب کوٹ کر رکھدیا کرے - اسی طرح دونون
رانون کے جوڑ مین پھر اسکے دونون ہاتھ اور دونون پانون کھینچ کھینچ کر دراز کرتی رہے اور اچھے سے نالچہ مین اسے لپیٹ دیا کرے جو نرم اور عمدہ
اور بچھاون کے ہو - اور اگر بچہ کا سر بچھا ہوا ہو اور پیچھے کی طرف اٹھین اونچائی زیادہ ہو چاہیے کہ اسی اونچے مقام کے نیچے کوئی سخت جسم جیسے
لکڑی کا تختہ خواہ کھول پتھر کی یا کہ بردہ یعنی گالا روئی کا یہ سب کپڑون مین لپٹا ہوا اسکے نیچے رکھتے تاکہ اسکو سختی جسم کی ایذا نہ پہونچے
اور پیشانی پر ایک چوڑی پٹی باندھے اور تھوڑی بندش اسکی سخت کرتی جاے نیمگرم پانی جسمین آس اور گلسرخ جوش دیا ہو اس سے

ہر روز دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ بچہ کو نہلایا کرے اور بروقت نہلانے کے اُسکے دونون کانون کو خوب چوس لے تاکہ پانی اُنکے اندر نہ رہنے پائے
پھر اُسکا منھ ڈھانپ کر سُلا دے - اور گود مین خواہ گہوارے مین اُسکو آہستہ آہستہ ہلایا کرے اور بروقت لوریان دینے کے اچھے اچھے گیت
گاتی رہے جو خوش آیند ہون - اسلیے کہ بچہ بھی نغمہ ہاے خوش آیند سے لذت پاتا ہی اگر تال سے درست ہون بے سُرے اور بے تالے نہون
اور بچون کو گانے کی لذت ویسی ہی ملتی ہی جیسے جوان اور مُسن لوگون کو ملتی ہی اسلیے کہ آدمی کی خلقت مین یہ بات داخل ہی کہ وہ حرکت
متناسب یعنے تال پر درست حرکت کو اور لحون یعنے آواز ہاے خوش آیند کو دوست رکھتا ہی (چنانچہ ہم پر کسی گیت کے سننے سے اکثر آنسو
نکل جاتی ہی) یہ لوریان دیتے وقت گانے سے بچہ کو جو درد وغیرہ حرکات غیر عادی سے ہوا کرتا ہی اُسمین سکون آجایگا اور نیند بھی اُسکو
اچھی طرح آئیگی - بچہ کو روشنی کی جگہ سولانا نہ چاہیے اسلیے کہ بصارت بچہ کی ضعیف ہوتی ہی اور روشنی کی چمک بصارت کو پراگندہ
کردیتی ہی - اور تاریکی کی سیاہی نور بصر کو فراہم اور یکجا کرتی ہی اور اُسکو قوت بھی دیتی ہی - اور اگر بچہ نرینہ ہو لازم ہی اُسوقت مالش
قوی ہوتی رہے تا اینکہ چار مہینہ کا ہو جاے اسلیے کہ مالش قوی اور زیادہ اعضا کو سخت کرتی ہی اور اُنکو قوی کرتی ہی اور مردون کو
قوت بدن کی زیادہ حاجت ہی بہ نسبت عورتون کے - اور اگر بچہ مادہ ہی یعنے دختر ہی اُسکے بدن کی مالش روغن بنفشہ سے بنرمی دو ماہ
سے کرنی چاہیے پھر بند کردیجاے اسلیے کہ نرم اور تھوڑی مالش بدن مین ترطیب پیدا کرتی ہی اور زیادہ اور قوی مالش جو زیادہ ہو بدن کو
خشک اور سکھر کیا کرتی ہی - اور عورتین ترطیب کی زیادہ محتاج ہوتی ہین - اور کبھی مناسب ہوتا ہی جب لڑکا روتا ہو اُسکے حال کی خبر
لیجاے اور حدس اور تیزی ذہن سے خوب اچھی طرح دریافت کرین کہ آخر اُسے کس چیز کی ایذا ہی اور تخمیناً دریافت کرلے اور جو عورتین
اطفال کی پرورش کی مشتاق ہین اُنسے بھی پوچھکر دریافت کرے اسلیے کہ بچہ بدون کسی ایذا پہونچنے کے نہین روتا ہی اسلیے کہ شکایت
بیان کرنے کا اُسکو مقدور نہین ہی اور نہ جو ایذا اُسے پہونچتی ہی اُسکو بیان اور اظہار کرسکتا ہی بجز اسکے رونے کے اور کیا کرسکتا ہی - یہ ایذا اُسکو یا اندرون
جسم سے پہونچتی ہی یا باہر خارج سے یون پہونچتی ہی کہ سردی یا گرمی خواہ مکھی اور مچھر وغیرہ اُسے ایذا دین ایسی ایذا کو اُسی سے دفع
کردینا چاہیے اور اُنکے سبب کو دور کرنا چاہیے - اندر کی ایذا یہ ہی جیسے بھوکا ہو یا پیاسا ہو خواہ اُسکا پیشاب پاخانہ بند ہو خواہ بعض اعضا مین
درد ہو - بھوک پیاس کی تدبیر یہ ہی کہ اُسکے غذا دینے کی اور دودھ پلانے کی خبرگیری کرین خواہ پانی اُسے پلادین اگر پینے کا خوگر ہو چکا ہو
پیشاب پاخانہ بند ہونے کی ایذا رفع کرنے کی یہ تدبیر ہی کہ شیرۂ تخم خربزہ ہمراہ جلاب کے اُسکو پلائین اور اُسکی دودھ پلائی عورت کو بھی
ایسی ہی دوا پلائی جاے - پیڑو پر طفل کے آبگرم کا ترڑا دین اور روغن خیری اور روغن زنبق اُسکے پیڑو پر ملین - قبض دور کرنے کی
تدبیر یہ ہی کہ ایک شافہ جو ہے کی مینگنی کا اُسے دین اور یا تھوڑی سی ترنجبین کا شافہ خواہ ہری شاخین کبر کی جو بطور کانجی لینے کا رس کے
بنائی گئی ہون یا ناطف یعنے گٹے اور ریوڑی کے طور پر اُسکو طیار کیا ہو یا خطمی اور نمک کا شافہ دین اور دودھ پلانے والی کو ساگ ترکاری
جو نرمی شکم پیدا کرتی ہین زیت اور دہی سے خوشبو کی ہوئی - اور سرکا اور آلوے بخارا اور انجیر خشک ہمراہ شیرۂ تخم خربزہ کے پلائین - اور اگر طفل کے
بعض اعضا مین کوئی مرض پیدا ہوا ہو دیکھا جاے کہ یہ کونسا مرض ہی اور اُسکی ضد سے علاج کیا جاے - کبھی اطفال کو اُنکے بعض اعضا مین
خاص خاص امراض لاحق ہوگئے ہین اور یہ وہ امراض ہین جنکو بقراط نے کتاب فصول مین بیان کیا ہی چنانچہ کہتا ہی کہ اطفال جو وقت
پیدا ہوے اُنکو قلاع اور قے اور بیداری اور خوف اور ناف کا ورم اور دونون کانون کی رطوبت یعنی عارض ہوتی ہی اور جب دانتون کے برآمد ہونے کا
زمانہ قریب آتا ہی اُنکے مسوڑھے مین ورم اور درد یا کھجلی اور اسہال کی تپ اور تشنج اور دستون کا آنا عارض ہوتا ہی اور جب دانت نکل چکتے ہین

اور سوجن [illegible] اگر آنتے ہیں کبھی [illegible] اور [illegible] اور [illegible] نفس کو کسی عارضہ

میں ہوا اور جب [illegible] بچے کے ہو پس لازم ہے کہ [illegible] اچھی طرح [illegible] اور انھیں کے

اور [illegible] کی تدبیر اچھی طرح سے کی [illegible] اعتدال [illegible] زبان پر جو دانہ سنگ اور سپید

روغن گل [illegible] زیادہ [illegible] دوسری دوا سماق اور گلسرخ

[illegible] ملا کر [illegible] اگر [illegible] اور [illegible] قدر

کندر کو نرم نرم کوٹیں اور شہد [illegible] قسم کی [illegible] ملا کر [illegible] بچہ [illegible] اور

مرضعہ کو عدس یعنی مسور پڑی ہوئی غذا اور [illegible] کھلائیں۔ اور کاسنی اور کاہو کا ساگ اور کشوث اور خرفہ کا ساگ

اور طرح مشقوق یعنی جنگلی کاسنی اور ازین قبیل اور چیزیں اُسکو کھلائیں اور یہ سب قسم کی غذا ہمراہ سرکہ کے دینی چاہیے۔ اگر قلاع میں

سپیدی زیادہ ہو پس مناسب ہے کہ اب تھوڑا سا مازو اور گلسرخ ہموزن سبز زعفران نصف جزو ملا کر نرم نرم خوب کوٹیں اور روغن

گل اور موم ملا کر طیار کریں موم کو پگھلا کر اور زبان پر اُسکو طلا کریں۔ پھر اگر قلاع تیرگی اور سیاہی مائل جلا ہوا معلوم ہو نہایت خراب اور

ہلاک ہے مگر پھر بھی مناسب ہے کہ آب برگ کلوے سبز اور آب کشنیز سبز اور موم گداختہ اور روغن گل کو لیکر کسی اون میں دستہ سے خوب ملا

کوٹیں تاکہ سب اجزا باہم ملجائیں اور زبان پر اسکو طلا کریں۔ پھر اگر زبان اور مسوڑھوں پر قروح کے آثار اور نشانات باقی رہ جائیں

اپنیر نمک ملی ہوئی مچھلی جلا کر اُسکی راکھ کو طلا کریں۔ **قی کا مرض** اگر بچہ کو عارض ہو مناسب ہے کہ آب سیب شامی اور اصفہانی یا

سیب تورانی کا پانی ہمراہ کسی قدر پستہ کے اوپر والے چھلکے کے اُسکو پلائیں اور پودینہ کو جوش دیکر آب انار اور گلاب میں پلائیں (ایضاً)

پودینہ خشک اور [illegible] خشک اور باہری چھلکا پستہ کا نرم نرم سبکو کوٹیں اور میخوش سیب کے پانی کے ہمراہ پلادیں۔ اور معدہ پر ضماد شہد

اور عود اور صندل اور اقاقیا اور گلاب کا لگائیں (دوسرا نسخہ) یعنی اگر ایکو کوئی بلغمی [illegible] ہو یہ دوا مفید ہوتی ہے زیرہ اور [illegible] تھوڑی سی

زعفران کو پودینہ کے پانی کے ہمراہ بچہ کو پلادیں۔ دودھ پلانے والی کو غذا ایسے غلیظ سے جنمیں فضلہ زیادہ ہوتے ہیں پرہیز کرائیں اور اُسکی

غذا میخوش اور جوشی انار اور املی سے ملا کر طیار کیجائے تجویز کرنی چاہیے **بیداری اطفال** اطفال کو بیداری عارض ہو اور نیند نہ آتی ہو

اسوقت دودھ پلانے والی کو شیرہ کاسو اور خشخاش کو نرم نرم کوٹ کر شکر اور کعک یعنی نان خشک کے ساتھ کھلائیں۔ اور بچہ کو بھی تھوڑا سا پوست

خشخاش ہمراہ شکر کے دیا جائے جو باریک کوٹا ہوا اور آب کاہو سے ملا ہوا ہو۔ روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو بھی اُسکو کھلایا جائے۔ ایضاً

تھوڑی سی مرچ سیاہ اور پوست خشخاش ہمراہ قدرے شکر کے دینی چاہیے۔ اور اُسکی غذا میں خشخاش داخل کر دیجائے۔ افیون شہد میں

گوندھی ہوئی بھی بچہ کو کھلانی چاہیے ایک رتی سے تین رتی تک مترجم ہندوستان کے کمزور بچوں کو یہ مقدار نہ دینی چاہیے بلکہ بہت تھوڑی

مقدار **دوسری دوا** الائچی اور کتیرا اور افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران چھ رتی شہد میں گوندھ کر بقدر مناسب بچہ کو کھلائیں **کھانسی**

اگر بچوں کو آتی ہو پس مناسب ہے کہ وہ لعوق اُنکو چٹایا جائے جو کتیرا اور بادام اور لعاب بہدانہ شکر ملا کر طیار کیا گیا ہو خواہ جلاب ملا کر لعوق بنایا

پھر اگر ابھی کھانسی کے ہمراہ رطوبت کے آثار بھی کچھ نمایاں ہوں اسوقت لازم ہے کہ سر پر شہد کو طلا کریں اور زبان اُسکی آہستہ سے دبائیں

کہ بہت سا بلغم اُسکی قے میں برآمد ہوگا۔ اور اگر کھانسی کے ہمراہ زکام بھی ہو اُسکو حمام میں لیجائیں اور سر پر اُسکے آب گرم کو تریڑیں

پھر اگر اُسکو ضیق النفس عارض ہو یعنی سانس رکی رکی ہوئی چلتی ہو پس ایسے کو شہد ملا کر چٹائیں۔ یا زیرہ اور شہد اور شہد کا

پونی کسوڑ تھوڑا تھوڑا ایک ایک گھونٹ پلائین **خوف** اور ڈرنا لڑکے کو اگر عارض ہو پس مناسب ہی کہ مرضعہ یعنی دودھ پلانے والی کو پرہیز
کرائین اور زیادہ غذا اُس عورت کو کھانے نہ دین خصوصاً غلیظ قسم غذا کی جو بلغم پیدا کرتی ہی اُسکے پاس بھٹکنے نہ پاے اور بچہ کو زیادہ دودھ
پلانے نپاے اور غذا بھی نہ دینے پاے اور اچھی غذا اس عورت کو جسکا کیموس اچھا بنتا ہی کھلائی جاے - اسلیے کہ خوف بچون کو اکثر جب ہی
عارض ہوتا ہی ایسی خراب غذا کھانے اور کھلانے سے پیدا ہوتا ہی کہ جو لڑکا کھانے پر زیادہ حریص ہوتا ہی خواہ دودھ پلانے والی غذا پر
گری پڑتی ہی خواہ اُسکا دودھ غلیظ ہوتا ہی - اسی وجہ سے لازم ہی کہ اُسکا دودھ لطیف کر دیا جاے سکنجبین کھلا کھلا کر رازیانہ اور کرفس
وغیرہ کے ہمراہ خواہ اور تدبیر لطیف کرے - اور بچہ کو بعض قسم کے کڑوے سفوف کھلا کر جیسے وہ پھنکی جسمین صعتر اور زیرہ اور اجوائن اور
کرادیا داخل ہی - ایضاً اُسکو اصفر سلیم جو ایک دواے مرکب ہی خواہ معجون غیاثی بقدر حاجت دینی چاہیے - اور جس پانی مین بابونہ
اور اکلیل الملک و مرزنجوش اور فوتنج اور بیخ سوسن کو جوش دیا ہو اُس سے بچہ کو نہلانا چاہیے - اور اُسکے بعد کو روغن حنا اور روغن قثاء
الحمار سے روغن بنفشہ ملا کر سینکنا چاہیے **ناف کا ورم** جو بچون کو عارض ہو وہ تو اکثر انھین بچون کو عارض ہوتا ہی جو ابھی تازہ چند روز کے
پیدا ہوے ہون کہ اُنکی ناف کاٹی گئی تھی پس مناسب ہی اُنکی ناف پر مردار سنگ اور سعوط اور سپیدہ اور شیاف مامیثا اور ہرے دھنیا کے
ضماد کرین - ایضاً ناف کے ورم مین زنگار اور علک البطم روغن کنجد مین گھول کر طلا کرنا بھی مفید ہوتا ہی - اور اسی کو پلانا بھی چاہیے - اگر
فقط ناف اونچی ہوگئی ہو بدون ورم کے اُسپر اجوائن باریک کوٹ کر سپیدی بیضہ ملا کر لگا دی جاے - جب ناف بچہ کی کاٹی جاے اُسپر عروق
یعنی ہلدی اور دم الاخوین اور انزروت اور مرکی اور کندر سب ہموزن پیسکر ناف پر چھڑکین **دونون کانون مین رطوبت** کا ہونا اور جو کچھ
کان سے بہ کر نکلتا ہی اُسکا علاج اُسی شیاف ابیض سے کرین جو آنکھ مین بطور سرمہ کے لگایا جاتا ہی اُسکو گل نیلوفر کی پنکھڑیون کے پانی سے تر کرکے
اور جب پانی رنگین ہو جاے اُسمین ایک بتی صوف کی بھگو دین اور کان مین وہی بتی رکھدین - یا پھٹکری شراب مین پیسکر اُسمین ایک بتی ڈبو کر
صوف کی اُسکو کان مین رکھین یا زعفران کو شراب مین گھول کر کان مین ٹپکائین - پھر علاوہ رطوبت بہنے کے کانون مین درد بھی ہو تو لگائین
شیاف ابیض دختر کے دودھ مین بھگو کر کان مین ٹپکائین خواہ نیمگرم روغن گل ٹپکائین **مسوڑھے مین** طفل کے جو کھجلی خواہ کھل بلی
بروقت دانتون کے برآمد ہونے کے پڑتی ہی پس مناسب ہی کہ مسوڑھے کو مرغی کی چربی سے ملین خواہ مسکہ یا خرگوش کا بھیجا آہستہ آہستہ
ملین پھر جب دانت نکل آئین پس دونون آنکھین اور گردن روغن بنفشہ سے کسی قدر نیمگرم کرکے ملین اور اُسمین سے کسی قدر کان مین ٹپکائین
اور سر پر اُسکے وہ پانی ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور ہر وقت یہی پانی ڈالا کرین - اور اُسکے کوئی محلل ضماد لگایا جاے
جیسے آرد جو اور خطمی اور بابونہ اور میتھی کا ضماد - پھر جسوقت دانت اُبھرین اب اُسکا سر اور گردن اور دونون رخسارہ سپید اُون سے
باندھے اور اُسپر نیمگرم پانی کا تریڑہ دیا جاے اور غذا لڑکے کو زیادہ نہ دیجاے - معتدل غذا اُسکی تجویز کرنا چاہیے اور گرم چیزین اور سرد چیزین
اُسے نہ کھلائی جائین - معلوم رہے کہ دانت بعض اطفال کے ساتوین مہینہ برآمد ہوتے ہین اور کسی کے دانت اس سے زیادہ مدت مین بھی
نکلتے ہین - پھر اگر کسی بچہ کو ایسے وقت یعنے دانتون کے برآمد ہوتے وقت مین تپ آجاے پس مناسب ہی اُسکی دایہ دودھ پلانے والی کی تدبیر
ایسی کیجاے جو تپ کی حرارت فرو کرنے والی ہی - اور بچے کو طباشیر اور تخم خرفہ انار اور آب گلنار کے ہمراہ دیا جاے - پھر اگر اُسے دست آنے لگین
لازم ہی کہ میدا یعنے سنجد کا ستو اور بیر کا ستو اور سیب کا اور انار دانہ کا ستو آب بہی کے ہمراہ دیا جاے - اور شکم پر اُسکے صندل اور کافور
اور گلسرخ اور رامک اور اقاقیا اور گل ارمنی کا ضماد آس کے پانی مین خواہ برگ انگور مین پیسکر لگائین - ایضاً مسوس اور تقوع یعنے

ورق اقاقیا اور گل ارمنی کا ضماد آس کے پانی میں خواہ برگ انگور میں پیس کر لگائیں - ایضاً میسوس اور نفوخ یعنے جھڑا ہوا پانی جو
گلاب کے پھول سے نکلتا ہے اور آس کا پانی تھوڑی سی نمک داخل کر کے ضماد کریں۔ کبھی یہی اثر پیدا ہوتا ہے اگر زیرہ کوٹ کر اور انیسون کو کوٹ
کسی اونی کپڑے پر چھڑک کر پیٹ پر اسکے ضماد کریں اور یہ تدبیر اسوقت کرنی چاہیے جب حرارت اسکو نہو - اور تھوڑا سا چستہ یعنے سکھایا
ہوا معدہ بیٹھے کا بوزن چہار رتی آب سرد کے ساتھ اسکو دیا جاوے - اور دودھ پلانے والی کو سفوف انار دانہ دینا چاہیے اور یہی امرود اور
سماق اور کشیہ یا زرشک یعنی جس غذا میں زرشک داخل ہو کھلائی جاوے ورجو غذا لطیف شکم ہو جیسے چقندر اور پالک اور لوبیے بجائے اسکے کھانے سے منع
کیجاوے - پھر اگر طبیعت لڑکے کی بستہ ہو یعنے قبض ہو اسکے طعام میں شہد اور شکر ملا دینی چاہیے اور اسکے شکم کی مالش روغن کنجد سے کیجاوے
پھر اگر اجابت ہو جاوے اور قبض جاتا رہے بہتر ورنہ اسکو صمغ بطم یعنی بن کے درخت کا گوند بقدر یک نخود کے دینا چاہیے - خواہ چوہے کی مینگنی کا
حمول یا انیکہ شکر اور خطمی کا جاب بستہ کیا ہوا اسکا شیاف یا خطمی اور نمک کا شیاف کرنا چاہیے - ناف پر اسکے تخم گاؤ کو تنہا خواہ ہمراہ بخور مریم کے
لگا دینا چاہیے شہد ملا کر - اگر بچہ کی آنتوں میں کیڑے پیدا ہوے ہوں اسکو شیح اور چھوارا کھلایا جاوے - خواہ شیح کا عصارہ شکر کے ساتھ اور تازہ
ناجیل سعد دیں - اگر بچہ کی مقعد میں کیڑے پڑ جائیں لازم ہے کہ شیاف سیدرال کا اسکو دیا جاوے - اگر بچہ کی کانچ برآمد ہوئی ہو چاہیے ایسے پانی
میں اسکو بٹھائیں جسمیں آس اور جفت بلوط اور انار کے چھلکے اور جوز سرو آب سرد کو جوش دیا ہو اور اسکے مقعد پر شیح ارمنی کی راکھ کو چھڑکیں -
کبھی بچہ کے دماغ کی جھلی میں ورم آ جاتا ہے یا اسی قسم کا سوء مزاج گرم اسی جھلی میں عارض ہوتا ہے - اور علامت اسکی یہ ہے کہ سر کی چندیا بیٹھ
جاتی ہے اور جسمیں گڑھا پڑ جاتا ہے اور دونوں آنکھوں میں اسکے زردی آ جاتی ہے اور عرب کی عورتیں اس مرض کا نام عطاس رکھتی ہیں -
علاج اسکا یہ ہے کہ یافوخ یعنے سر کی چندیا پر زردی بیضہ کو روغن گل میں یا کدو کے تراشہ اور خربزہ کے چھلکے اور ہرے دھنیا کے پانی میں
اور ہرے خرفہ اور ہری کہو کے پانی کو روغن گل میں گھیپ کر لگائیں - یا روغن گل کو سپیدی بیضہ میں گھیپ کر یافوخ پر ملیں - جب بچہ کا
مزاج گرم معلوم ہو اور پھنسیاں اسکے جسم پر نمایاں ہوں دایہ دودھ پلانے والی کی فصد کر دینی چاہیے خواہ اسکو پچھنے لگا دیے جائیں اور
دایہ کو آب جو اور آب انار اور کھیرا ککڑی کا پانی پلایا جاوے اور شربت جلاب اور تخم خرفہ دیا جاوے - اور مٹھائی اور شراب سے اسکو منع
کر دیا جاوے - اور بچہ کو طباشیر اور آب خیار اور آب خرفہ اور آب انار پلایا جاوے پھر اگر تپ بھی ہو آئیں تھوڑا سا کافور زیادہ کر دیا جاوے -
اور اسکو پیاس بھی زیادہ ہو نشاستہ اور طباشیر اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جز اور مشک اور عود خام ہر واحد نصف جز سبکو کوٹ کر بوزن
پونے دو ماشہ کے ساڑھے تین ماشہ تک ہموزن اسکے روغن ملا کر کھلایا جاوے - اور معدہ پر آب برگ بید سادہ اور آب خرفہ اور روغن گل
اور انگور کی تیلی ڈالیوں کا پانی ملا کر ضماد کیا جاوے - جو پھنسیاں بچہ کے رخساروں پر برآمد ہوتی ہیں انکے دفع کرنے کے واسطے چاہیے اسکو
ایسے پانی میں نہلائیں جسمیں گلسرخ اور آس کو جوش دیا ہو اور ان پھنسیوں پر مردارسنگ اور سپیدہ اور روغن گل کو طلا کریں -
پھر جب معلوم ہو کہ حرارت بچہ کی کم ہو گئی اور علامات برودت اسپر ظاہر ہوے اب اسکے دودھ پلانے والی کو غذا ہاے گرم جیسے گوشت
گرم مصالحہ میں پکائے ہوے اور حلوا جو شہد اور مویز کلاں خوب میٹھے کا اور شہد سے بنا کر دیا جاوے اور شراب کہنہ اور خندریقون جو
شراب مخصوص ہے پلائی جاوے اور حمام میں اسکو قبل غذا کے داخل کریں اور بچہ کو تھوڑی سی دواء المسک خواہ معجون غیاثی
یا دواء الصفر سلیم وغیرہ اسی قسم کی کھلائی جاوے - اسی طرح جو جو ایذا بچہ کو پہونچتی ہے لازم ہے کہ علاج اسکا بضد مخالفت سے
کیا جاوے - جب بچہ کی دونوں آنکھیں پھول جائیں لازم ہے کہ اسکے پپوٹوں پر رسوت کو دودھ میں گھول کر طلا کریں اور [illegible]

اُسکی جوشاندہ نوتنج سے دھو ڈالا کرین اور شیاف مامیثا ہمراہ کسی قدر بابونہ اور رسوت کے استعمال کیا جاے کہ اُسی پتھر پر رگڑکے پانی کے ساتھ آنکھون مین لگائین - کبھی بچہ زیادہ رونے روتے آنکھین اُسکی دُکھتی ہین یا اُنمین درد پیدا ہوجاتا ہی اب اُسکی آنکھون مین آب برگ عنب الثعلب لگانا چاہیے اور سیونون پر آکے مرداسنگ کو مٹی کے ٹھیکری پر روغن گل ملاکر گھسین اور لگادین - جب بچہ کے معدہ مین اور آنتون مین سیج پیدا ہو لازم ہی کہ جند بیدستر اور صعتر دونون ہمراہ ایک دانق یعنے چھ رتی کو زرم زرم کوٹکر بقدر دو رتی کے دو نفے مرسے کے پانی کے ہمراہ پلادین - اگر بچہ کو ہچکی آتی ہو لازم ہی کہ جند بیدستر ایک رتی ہمراہ آب تمام کے خواہ اونٹ کا پیشاب ایک رتی آب نعنع یعنے پودینہ کوہی کے ساتھ پلائین - اگر بچہ کی رانین چھلجائین لازم ہی کہ اُنپر آس اور گلسرخ کوٹ کر پہلے روغن لگادین تب اُسکو چھڑکین - یا مرداسنگ اور روغن گل کو طلا کرین - پھر جب بچہ بڑا ہو اور غذاے قوی کا بہ نسبت دودھ کے محتاج ہو اب اُسے کعک یعنی نان کلچہ اور شکر اور روغن بادام کھلانا چاہیے اور روغن کنجد تازہ - اور دودھ اُسکو اب تھوڑا دیا جاے - پھر جب بچہ بولنے لگے اُسکی زبان پر شہد اور شکر مل جاے اور خفیف کلام اور آسان سے حروف اُسکو سکھانے چاہئین - پھر جب دودھ چھڑانے کا وقت آتا ہی وہ آپ ہی بولنے لگتا ہی اور یہ زمانہ دودھ چھڑانے کا پورے دو برس کے بعد دانت نکلنے کے ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ اُسکی عادت غذا کھانے کی رفتہ رفتہ ڈالے کہ لطیف قسم کی غذائین اور روٹی شوربے مین (جو بطور اسفید باج خواہ زیرباج کے طیار ہوے ہون چوزہ کے گوشت بھگوکر اُسکو کھلائے - اور خشکنانک یعنے نقل کی مٹھائی جو دودھ اور شکر اور روغن بادام سے طیار ہوئی ہی اُسکو دیجاے اور روزانہ تھوڑا تھوڑا دودھ پلانے مین اُسکے کمی کرنی چاہیے اور آہستہ آہستہ دودھ (گھٹایا جاے) اور ایک مرتبہ اُسکا دودھ پلانا موقوف نہ کیا جاے اور غذا مین اُسکے روزانہ زیادتی کیجاے اور یہ زیادتی جب تک کرنی چاہیے تا اینکہ معلوم نہو جاے کہ اب بقدر کفایت غذا کا یہ خوگر ہو گیا ہی اب اسوقت دودھ چھوڑا دیا جاے - دودھ چھوڑانے کا زمانہ معتدل اوقات مین ہو گرمی کی فصل اور گرم اوقات مین اسی طرح جاڑون کی فصل اور سرد اوقات مین جب بشدت سردی پڑتی ہو دودھ چھوڑانا مناسب نہین ہی - بچہ کو چلنے پھرنے مین مطلق العنان بے وقت نکردینا چاہیے جب تک اُسکے اعضا قوی نہو چکے ہون اور اُنمین درشتی کسی قدر نہ آگئی ہو ورنہ بے وقت چلنے پھرنے سے اُسکی رانون مین خراش آجاتا ہی اور چھل جاتی ہین اور پنڈلیان اُسکی ترچھی اور کج ہوجاتی ہین - بچون کو شراب بھی ہرگز نہ پلانی چاہیے کہ اُنکی رطوبت بدنی کو زیادہ کردیتی ہی اسلیے کہ بچون کی طبیعت خود ہی مرطوب ہی - اور دوسرا ضرر شراب اُنکو یہ ہوتا ہی کہ اُنکے سر کو بخارات خراب سے بھر دیتی ہی پس ذہن اُنکے فاسد ہوجاتے ہین آمو — خدا بڑا جاننے والا ہی

## اکیسوان باب یعنی دودھ پلانے والی کی تدبیر کے بیان مین

دودھ پلانے والی عورت مناسب تو یہی ہی کہ بچہ کی ماں کے سوا اور کوئی نہو اسلیے کہ ماں کا دودھ سب سے زیادہ اُسکی طبیعت کے موافق ہی بشرطیکہ ماں کو کسی قسم کی بیماری نہو جس سے دودھ خراب ہوجاتا ہی - دلیل اسکی یہ ہی کہ ماں کے پیٹ مین بچہ اُسی کے خون حیض سے غذا پاتا ہی پھر جب بچہ پیدا ہوا اُسی خون کو طبیعت مدبرہ بدن بطرف دودھ کے بدل دیتی ہی اور دونون پستان مین اُسکو لاتی ہی یہان پہونچکر وہی خون حیض دودھ بن جاتا ہی جس سے جنین کو شکم مادر مین غذا ملتی تھی حکمت الٰہی اُسمین یہ ہی کہ بعد تولد کے بھی غذا بچہ کے مشابہ اُسی غذا کے جسے رہے جو غذا اُسکو ایام حمل مین ملتی تھی جب تک وہ بچہ رحم مین تھا اور مشابہ غذا رہنے کی جندے مصلحت یہ ہی کہ جب تک اُسکے قوی اور اعضا زور آور نہو جائین اور سخت غذا کے ہضم پر قادر نہون

اس زمانہ تک اسکی غذا مل نہ جاے ۔ پس اسی وجہ سے مان کا دودھ زیادہ تر اسکو موافق ہی اور عورت کے دودھ سے اسلیے کہ یہ دودھ
قریب تر اس غذا کے ہی جسکی عادت اسکو زمانہ حمل مین تھی ۔ پھر اگر کوئی ضرورت ایسی ہی درپیش ہو کہ مان کے سوا اور کسی عورت کا دودھ
پلانا جاری ہوا تا پڑے مثلاً مان کے دودھ مین کمی ہو خواہ مان کو کسی قسم کی بیماری ایسی ہو جو دودھ کو خراب کر دیتی ہی یا اور کسی طرح ضرورت
اور دیگر اسباب ایسے ہون جو مانع مان کے دودھ پلانے کے ہین پس لازم ہی کہ وہی عورت دودھ پلانے کے واسطے اختیار کیجاے جسکا سن
پچیس برس سے چالیس برس کی حد تک ہو اور جسکا مزاج صحیح اور بدن اسکا صحیح اور سحنہ یعنے روپ اور انداز بدن کا معتدل ہو اور سینہ
اسکا کشادہ دونون پستان اسکے چوڑائی اور بڑائی مین میانہ ہون اور اسی طرح دونون سر پستان جنکو گھنڈیان کہتے ہین وہ بھی زیادہ
چھوٹے اور زیادہ بڑے نہون ۔ اور نیز نہ عورت تازہ تازہ تھوڑے دن ہوے بچہ جنی ہو اور نہ زیادہ زمانہ اسکو وضع حمل کا گذرا ہو ۔ اور بچہ
اسکا نرینہ ہو اور تدبیر اسکی اچھی طرح سے کیجاے اور ریاضت کا اسکو حکم دیا جاے جیسے معتدل مقدار سے ٹہلنا اور آسان آسان کام
خانہ داری کے آس سے لینا اور نیمگرم آب شیرین سے نہانا اور بدن کی اسکے نرم نرم مالش کرانی ۔ غذا اسکو اچھی سے اچھی دینی چاہیے
جو اچھا خون پیدا کرے کہ معتدل ہو جیسے خشکاری یعنے روٹی صاف گندم کی اور یکسالہ بچہ گوسپند اور بکری کا گوشت اور چھوٹی مچھلی جسکو
رضراضی کہتے ہین اور چڑیون کا گوشت جو اچھی قسم کی ہین اور سخت بھی ان اقسام کے گوشت کی معتدل اور عمدہ ہو جیسے سفید باج
اور زیربا اور بریان گوشت کا قورمہ اور مطجن یعنے ماہی توے کی پکائی ہوئی اور طباہجات جنکو صاف شدہ گوشت سے پکایا ہو اور
اور کوٹا ہوا قیمہ ایسی ہی اچھی غذائین اسکو کھلائی جائین ۔ اور جو حریرہ وغیرہ چاول اور گیہون اور تازہ دودھ سے اور شکر داخل کرکے
طیار ہوے ہون ۔ اور سمید جو شکر اور روغن بادام وغیرہ سے بنایا گیا ہو وہ بھی کھلایا جاے ۔ فواکہ مین سے انگور اور کیلے کی پھلیان
اور بادام شیرین قند کے ہمراہ دودھ کو خوب زیادہ کرتے ہین اور خون کو صاف کرتے ہین اور اچھا خون پیدا کرتے ہین ۔ اگر دودھ کم ہو تو
لازم ہی کہ چنہ اور باقلا کو ابال کر کھلائین اور حریرہ میدہ کا اور بیسن کا تھوڑا سا تخم رازیانہ اور گاجر اور سرکہ اور سویا اور کرفس وغیرہ کا پلائین
دودھ پلانے والی کو گاے کا دودھ اور بکری کا دودھ ہمراہ تخم رازیانہ یا تخم روح رطب یعنے خرما کے پلانا چاہیے خواہ اسی طرح کی
اور چیزون کے ہمراہ ۔ اور اسکو پودینہ اور بادروج اور نیز چٹپٹی غذاؤن سے اور میٹھے اور منخوش اور نہایت ہی ترش خوراک کھانے
سے منع کرنا لازم ہی از ین قبیل اور بھی اشیاء خوردنی سے جو دودھ کو خراب کر دیتی ہین ۔ یہ بھی مناسب ہی کہ اسکو جماع کرانے سے
بھی منع کیا جاے ایک مرد سے بھی اسلیے کہ یہ فعل زیادہ عظیم سبب ہی خون کے خراب کرنے کا اسلیے کہ جماع کرانے سے خون حیض کو
خارج ہونے پر حرکت ہوتی ہی اور دودھ کی پیدایش جو اسی خون سے ہورہی ہی اسمین تغیر پیدا کرتا ہی ۔ پھر اگر بعد جماع کے یہ عورت
حاملہ ہوگئی تو بچہ کو جو دودھ پی رہا ہی بڑا ہی ضرر پہونچیگا ۔ اسلیے کہ اچھا خون تو اب جنین کی غذا مین خرچ ہوگا اور خراب خون جو باقی
رہیگا وہ اس دودھ کو خراب کریگا اور دودھ مین کمی بھی آجاویگی اور دودھ وابستہ ہو کر جم جاویگا ۔ دودھ جو بھی بچہ کے واسطے وہی پسند
کیا جاے جو اچھا اور محمود ہو اور اچھی قسم دودھ کی وہ ہی جسکی سپیدی پاکیزہ ہو اور قوام اسکا معتدل غلیظ اور رقیق مین ہو خوشبو
اور میٹھا ہو ۔ دودھ کا گاڑھا یا پتلا ہونا یون معلوم ہو جاتا ہی کہ ناخون پر اسکا ایک قطرہ ٹپکائین اور مثل موتی کے دانہ کے گول ہو جاے
اور جب اسکو ہاتھ سے چھوئین چپکتا ہوا انگلیون سے معلوم ہو یہ دودھ گاڑھا اور غلیظ ہی ۔ اور اگر ناخون پر ٹپکانے سے پھیل جاے
اور بھی وہ دودھ اسکا پتلا ہوگا ۔ اور اگر ناخون پر تھوڑا سا پھیلے اور بہ نجاے اسکا قوام معتدل ہی ۔ یہ بھی شناخت کی صورت ہی کہ دودھ

کسی کانچ کے برتن مین دوہین اور رات بھر رہنے دین پھر اگر جو حصہ اسکا رقیق اور تپلا اوپر آگیا ہی زیادہ ہو بہ نسبت اُس مقدار کے جو بستہ اور منجمد ہوگیا ہی یہ دودھ رقیق ہی - اور گاڑھا حصہ رقیق سے زیادہ ہو یہ دودھ غلیظ ہی - اور گاڑھا اور تپلا ہر ایک جزو باہم برابر ہی دہ دودھ معتدل قوام مین ہی پس مناسب ہی کہ زیادہ تر معتدل قسم دودھ کی اختیار کیجاے کہ ایسا دودھ بہتر ین غذا طفل کی ہی - پھر اگر کسی کا دودھ تپلا ہو اور اُسکا قوام معتدل کرنا منظور ہی پس دایہ کی غذا غلیظ کردینی چاہیین اس طرح سے کہ اُسکی غذا مین چاول اور چنہ دودھ مین پکا کر کھلائین - اور بھیڑ کا گوشت اور بچہ گاو کا گوشت اور میدہ کی روٹی اور نبیذ معتدل اور شراب شیرین اور سفیدباج اور اسی طرح کی چیزین کھلائین اور آرام اور راحت کا اُسے حکم دین اور تعب کم کرنے کو تاکید کرین اور اگر دودھ عورت کا غلیظ ہو اور اُسکا رقیق کرنا منظور ہی اور لطیف کرنا منظور ہو پس غذا دایہ کی چڑیون کا گوشت اور قلیہ کے اقسام سرکہ اور مری اور کرادیا ملائے ہوے کھلائین اور حمام مین داخل کرکے قبل غذا کے اُسے نہلائین اور اُسکی دونون پستان پر آبگرم کا ترشیرا دین اور سیج کو سکنجبین وغیرہ پلانی چاہیے - اور قے کرنے کا اُسے حکم دین مولی اور سکنجبین کھلاکر - اور ریاضت قبل غذا کے کرائین اور اُسکو صعتر اور نونچ اور دودفا اور حاشا کھلانی چاہیے - پھر اگر دودھ مین خراب بو آتی ہو مناسب ہی کہ آ معوخراب ریحانی اور غذا ہا لذیذ جسمین زعفران اور سنبل الطیب اور دیگر اقسام کے گرم مصالحہ خوشبودار داخل کیے ہون کھلانی چاہیے اور اللہ بڑا جاننے والا ہی

## بائیسوان باب اُن بچون کی تدبیر مین جو شیرخواری سے خارج ہو چکے

جن لڑکون کا دودھ چھوٹ چکا ہی مناسب ہی اُنکو آبگرم سے قبل غذا کے نہلائین اور بعد ازانکہ غذا اُنکے معدہ سے نیچے اُتر جاے اور دن بھر مین دو مرتبہ اُنکو اسی طرح غذا دینی چاہیے لازم ہی کہ غذاے پسندیدہ اُنکو دیجاے - اور غذا اُنکو ایکبار نہ دیجاے اور زیادہ غذا سے اُنکو منع کرنا چاہیے اور زیادہ طعام کے حریص ہونے پر اور کثرت شہوات پر اُنکو عادی نہ کیا جاے اسلیے کہ یہ عادت اُنکے جسم مین تشنج امتلاے پیدا ہونے پر معین ہوتی ہی اور تشنج امتلاے اکثر لڑکون کو عارض ہوتا ہی بسبب زیادہ خوری کے - ایضاً جو حلوات یعنی مٹھائی کہ آٹے سے اور نشاستہ سے بنائی گئی ہو اُس سے اُنکو منع کرنا لازم ہی اور اطریہ اور ہریسہ اور انڈے کے خاگینہ خواہ کلیچہ سے اور پرانی پنیر سے مختصر یہ ہی کہ ہر ایک غذاے غلیظ سے اور کدورت آمیز پانی سے اُنکو بچانا چاہیے - اسلیے کہ ایسی چیزین اُنکے گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا کرتی ہین اور تخمہ اور خنازیر انسے پیدا ہوتا ہی اور تھوڑے تھوڑے دنون بعد اُنکو تخم خربزہ اور ککڑی کے بیج کسی قدر تخم رازیانہ اور شکر ملا کر دیا جاے اور یہ تدبیر اُس زمانہ تک جاری رہے کہ لڑکا چار برس کے سن کو پہونچے - پھر جب اس سے تجاوز کر جاے - اور حد تعلیم تک پہونچے اب مناسب ہی کہ اُسے اپنے ہم عمر لڑکون کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دین قبل غذا کھلانے کے اور کھیلنے کے بعد اُسکو آب گرم معتدل حرارت سے ایسے حمام مین نہلائین جسکی گرمی معتدل ہو اُسکے بعد اُسکو غذا دین مگر اچھی غذا - اور مناسب نہین ہی کہ لڑکون کو شراب پلائی جاے اور اسکی عادت اُنکو ڈالی جاے اسلیے کہ مزاج صبیان کا گرم تر ہی اور شراب اُنکی گرمی اور رطوبت بڑھائیگی اور اُنکے سر مین بخارات بھر دیگی خصوصاً جسکی طبیعت مین علاوہ مقتضاے عمر بچپنے کے حرارت اور رطوبت ہو اسلیے کہ جس بدن کا مزاج گرم تر ہی اُسمین بہت جلد عفونت اخلاط آجاتی ہی - علاوہ ان خرابیون کے شرابخواری لڑکون کو بدخلقی کی طرف لیجاتی ہی اور اُنکے ذہن کو فاسد کردیتی ہی - یہی تدبیر اُن لڑکون کی بھی چاہیے جو قریب سن بلوغ کے پہونچے ہون - مگر یہ فرق ہی کہ اُنکو تھوڑی سی شراب اس غرض سے دیجاے کہ پیشاب کھل کر اُنکو

اور فضول اُنکے بدن سے کم ہوجایا کرین اور جسقدر اُنکو خشک ہونا بدن کا تعب وغیرہ سے عارض ہوا ہو وہ دور ہوجاے اور دیگر منافع شراب کے جو ہمنے اُسکے مقام مین لکھے ہین پھر بھی زیادہ شراب پینے کی اجازت اُنکو نہ دیجاے - لیکن آب سرد پس اُسکے پینے سے مناسب نہین کہ اُنکو روکا جاے خصوصاً بعد غذا کھانے اور گرم اوقات مین - پھر اگر ان لڑکون کو حاجت خون نکلوانے کی ہو لازم ہو کہ حجامت کا استعمال کرین یعنے پچھنے لگوائین - جبکہ لڑکا ان سالون سے تجاوز کرکے ساتوین برس کو پہونچے اب مناسب ہو کہ اس سے ایسی ریاضت لیجاے جو حد اسراف کو نہ پہونچے اور معتدل حرارت کے پانی سے اُنکو نہلائین اور سرد پانی سے نہانے کو اسے منع کرین کہ یہ تدبیر اُسکے ہاتھ پانون اور دیگر اعضا کے نشو و نما کو زیادہ کرتی ہو اور اچھی غذا اُسکو کھانے کو دین جیسے ہمنے بیان کیا ہو اور بعد غذا کے اُسکو ریاضت کی اجازت نہ دین - اخلاق اور عادات پسندیدہ کی اُنکو خوگری کرائی جاے اور غصہ کرنے سے اور بدسگالی اور خراب خیالات سے اُنکو زجر و توبیخ روکا جاے - پھر جب لڑکے پر بارھوان برس آجاے اب اُسکی تعلیم شروع کیجاے اُن علوم فنون اور پیشہ وغیرہ کی جنکی اُسے احتیاج ہو اور اُنھین امور مین اوقات شبانہ روزی مصروف کیے جائین - پھر اگر اُسکا آبائی پیشہ محتاج اُسکے شجاع اور دلاور ہونے کا ہو مناسب ہو کہ اُسکے اعضا سے ریاضت قوی حرکت کی لیجاے اور بدن کی مالش ایسی قوی کرین جو اعضاے بدنی کو سختی اور قوت دے اور جن چیزون سے آدمی کو ڈر لگتا ہو اُنہین در آنے پر اُسکو جری کیا جاے تاکہ مقدام یعنے پیشرو اور پُردل ہو جاے - اور پورا سپاہی دلاور ہوجاے - اور اگر حاجت اُسکے فیلسوف حکیم دانشمند بنانے کی ہو اُسکے اخلاق کی ایسی اصلاح کرین کہ بہ نرمی ہر امر مین اطاعت کا خوگر ہو میری مراد یہ ہو کہ غضب اور خلاف راے اُستاد وغیرہ کرنے کا خوگر نہو جاے بلکہ اُسکی عادت حلم اور بردباری اور قبول فرمان کی رہے - پھر بعد ایسی درستی اخلاق کے اُسکو علوم تعلیمی چہارگانہ کی تعلیم شروع کرائین - اور بعدہٗ علم فلسفہ مین سے درجہ بدرجہ جو مناسب ہو اُسکو پڑھائین - اور اگر ارادہ یہ ہو کہ تجارت کا فن اُسکا پیشہ ہوگا اور خفیف سے کام اُس سے لینے ہین پس مناسب ہو کہ ریاضت معتدل کا اُسکو خوگر کرین اور ریاضت مذکورہ کے ہمراہ معتدل درجہ کی مالش بھی چلی جاے خواہ اور اسی قسم کی محنت خفیف کا خوگر رہے - لیکن جس سے اعمال قوی لینے کا ارادہ ہو جسمین تعب اور محنت زیادہ پڑتی ہو جیسے معماری اور نجاری کا کام وغیرہ جو قوی اور زوردار پیشہ ہو اُسکو ریاضت قوی کا خوگر کرنا چاہیے اور مالش بھی اُسکے بدن کی قوی رہے اور بہت سی غذا اُسکو دیجاے تاکہ اعضا اُسکے قوی ہو جائین اور ہمیشہ یہی تدبیر اُنکی ہوا کرے تاکہ سن جوانی کو پہونچ جاے

## تیئیسوان باب جوان اور ادھیڑ آدمی کی تدبیر مین

جوان آدمی چونکہ اُنکے بدن منتہاے نشو کو پہونچ گئے ہین اور نمو کا زمانہ انتہا اُنکے بدن کا آگیا ہو اور اب زیادتی محسوس سے بدن اُنکے ٹھہر گئے ہین اور فضول اُنکے بدن مین روزانہ فراہم ہوا کرتے ہین لہذا امراض اُنکو جلد تر لاحق ہوجاتے ہین بسبب امتلاے غذا کے - ایسے وقت مین اسلیے کہ غذا ایسے وقت بدن کی نمو اور بالیدگی مین خرچ نہین ہوتی ہو جسطرح کہ غذا لڑکپن اور حداثت یعنی اُبھار کے سن مین اعضا کی بالیدگی مین خرچ ہوتی تھی - ہان یہ بات تو ہو کہ اُنکی قوتین امراض کو برداشت کر لیتی ہین اور اسباب امراض کے دفع کرنے مین قادر ہوتی ہین اکثر اوقات پس مناسب ہو کہ ان لوگون کو حکم دیا جاے اُسی ریاضت کا جسکے خوگر یہ لوگ ہوچکے ہین جس پیشہ کی وہ ریاضت ہو اور جو کام اُنکو سکھایا گیا ہو اور مناسب اُنکو نہین ہو کہ تعب اور مشقت درجۂ انتہا پر پہونچائین اور نہ زیادہ وہ دھوپ مین ٹھہرین اور سرد پانی سے زیادہ نہائین اور نہ ہوا کے حمام مین زیادہ ٹھہرین اور معتدل حرارت کے پانی سے نہائین مگر سردی کے دنون مین آب سرد شیرین سے نہایا کرین اور گرمی پیدا کرنے والی غذا اُن سے

پرہیز کرین جس سے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہے جیسے لہسن اور پیاز اور رائی اور جرجیر وغیرہ - اور غذا اسقدر کھائین جسکے ہضم کرنے کی ہر ایک کو طاقت ہو جیسی کسکی اشتہا ہو اور حسب غذا کی حرارت رغبت ہو اور جسقدر غذا سے اسکا پیٹ بھرتا ہو - مختصر یہ ہے کہ ہر ایک آدمی اُسی قدر غذا کھائے جسقدر اُسے عادت ہو کمی اور بیشی مقدار مین - اور زیادہ تر ایسے لوگ مرطب غذا کے کھانے پر آمادہ رہین جیسے تازہ مچھلیان اور گوشت بچہ بزغالہ جو مصالحہ سرد مین پکائے گئے ہون اور فواکہ مین سے انار اور سیب اور شفتالو وغیرہ اگر مزاج اُنکا بحال طبعی باقی ہو - اور چاہیے کہ نبیذ بھی اُنکا ایسی قسم کا ہو جو تیز اور کہنہ نہو سرد پانی ملاکر اور پھر ایسی نبیذ کو بھی زیادہ تناول نکرین - اور بھوک پر زیادہ صبر نکرین کہ اس سے حرارت بڑھتی ہے اور صفرا کی افزونی ہوتی ہے - فصد اور مسہل کی پابندی کرین اور مسہل جوشاندہ فاکہ اور لعاب اور شربت ورد کا لیا کرین خصوصاً زمانہ ربیع مین - اور تدبیر اُنکی ویسی ہی رہے جو موافق اُنکے اصلی مزاج کے ہو ہر فصل مین سالانہ فصول کے - کہول یعنے ادھیڑ آدمی جبکہ سن پینتیس برس کو پہونچا ہے اُنھین لازم ہے کہ زیادہ قیام گاہ اُنکی معتدل ہوا مین تا امکان رہے اور چاہیے کہ وہ ہوا کسی قدر حرارت اور رطوبت کی طرف مائل ہو اور زیادہ تعب اور مشقت نہ کرین بلکہ ریاضت مین درجۂ اعتدال پر رہین - اور زیادہ تر آب گرم شیرین سے نہائین اور ہوائے حمام مین دیر تک نہ ٹھہرین بلکہ آبزن مین ٹھہرین اور اپنے بدن کی معتدل مالش کرین اور روغن بنفشہ کو روغن خیرو ملاکر بدن پر ملین تاکہ اسی وجہ سے اُنکے بدن مین رطوبت باقی رہے اور باعتدال گرمی بھی پہونچے - غذا بھی اُنکی مقدار اور کیفیت مین معتدل ہو مگر کسی قدر حرارت اور رطوبت کی طرف مائل رہے - اور سرد خشک غذا سے پرہیز کرین جس سے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہے جیسے گاو کا گوشت اور مسور اور کرنب وغیرہ - جماع تا امکان بہت کم کرین اسی طرح خون اپنے بدن سے کمتر خارج کرائین مگر بقدر ضرورت کے - لیکن اسہال البتہ اُنکو موافق ہے بقدر حاجت کے - پس یہ لوگ اگر ایسی تدبیر کرینگے اور اپنے مزاج طبعی اور مزاج اوقات سالانہ مین نظر کرنے کو کبھی فروگذاشت نہ کرینگے کہ اُنھین بخوبی نظر کرتے رہین شاید کہ بیمار نہونگے - جب تک اس عمر مین ہین اسلیے کہ بقراط کہتا ہے کہ ادھیڑ آدمی بہت کم بیمار ہوتے ہین بہ نسبت اور عمر کے آدمیون کے اور یہ بات بوجہ برودت اور یبوست مزاج اُن لوگون کے ہوتی ہے اور اسلیے کہ سرد خشک مزاج پر تعفن اخلاط کا غلبہ جلد نہین ہوتا جیسے اور قسم کے مزاج پر ہوتا ہے خصوصاً گرم تر مزاج پر کہ عفونت اُسمین جلد پیدا ہوتی ہے

## چوبیسوان باب تدبیر مین مشائخ کے

بیان مشائخ کے ذکر سے غرض فقط یہی ہے کہ اُنکی حفظ صحت کی تدبیر بیان کیجاے - اسلیے کہ ہمارا کلام ابدان ضعیف ہی کی تدبیر مین ہے - چونکہ مزاج طبعی مشائخ کا سرد خشک ہے پس مناسب ہے کہ اُنکی تدبیر گرم تر چیزون سے کیجاے لہذا اسکونت اُنکی ایسی جگہ رہے جہان کی ہوا مین خشکی نہو بلکہ مشابہ ربیع کی ہوا کے ہو اور آغاز تدبیر اُنکا جب صبح کو اُٹھین یون کیا جاے کہ اُنکے بدن مین روغن خیرو اور روغن بنفشہ کو روغن بابونہ خواہ سوسن کے روغن کو ملاکر ملا جاے اور بعد اسکے ملنے کے ریاضت معتدل اُنسے کرائی جاے جیسے درجۂ اعتدال پر چلنا اور ٹہلنا خواہ کوئی سواری میانہ رو ایسی جس سے اُنکو تکان اور ماندگی نہو - اور یہ ساری تدبیر بطبق اُنکے قواے موجودہ کے ہو پس جو لوگ اُنمین سے ضعیف القویٰ ہون وہ سواری کی رفتار زیادہ کرین اور چلنا اور ٹہلنا جس سے ماندگی کم ہوتی ہے اُسمین بھی کمی کرین - اور جو لوگ اور بھی زیادہ تر کمزور ہون وہ ریاضت میں اور بھی کمی کرین - اور تعب اور ریاضت قوی سے بچین - پھر بعد ان تدبیرات کے آب شیرین ولرگرم سے معتدل حرارت حمام مین نہائین - جو مشائخ پیر فرتوت ہین اُنکو روزانہ نہانا بھی نچاہیے بلکہ فقط ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دس روز مین ایک مرتبہ اسلیے کہ اُنکی قوت متحمل اسکی

نہین ہی اور جو کوئی انمین بھی ضعیف ہو دو مہینہ مین ایک مرتبہ تو ... پھر جب فرغت ان سب سے پاوے ... ایک گھنٹہ ... بعد ازان گرم ... غذا ... انکو تناول کرے جو آسانی سے ہضم ہوجاتی ہین ... جلد ... جیسے ... خوب ... خوب اٹھا ہوا ... چھوٹی مچھلی جسکو ... کہتے ہین ... چوزون کا گوشت ... بکری کے بچہ کا گوشت اور نیم برشت بیضا اور جو کوئی انمین سے دودھ کو بخوبی ہضم کر سکتا ہو ... چاہیے اسکے ... ہضم ہوجاتا ہو ... اسکے ... دودھ ... استعمال ... دودھ بھی کھانا چاہیے ... سے ... کرنا چاہیے ... اور چقندر مناسب ہی ایسے لوگون کو چاہیے کہ غلیظ اور دیر ہضم غذا سے پرہیز کرین جیسے گاو گوشت اور مرغ جوان کا گوشت ... اور الطبجہ ... کی نون کے اقسام مین سے ہر ... سے ... امور سے ... اور آٹے سے جو مٹھائی بنتی ہی کہ یہ سب اقسام غذا کے ایسے ہین کہ ... ہمیشہ ... انکے بدن مین ... مین اور گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا کرینگے - پھر اگر ایسی ہی غذا کھانے کا اتفاق ہو ... غذا کے جوارش کمونی ... خواہ جوارش عنبری یا جوارش ... اور مربائے زنجبیل تناول کر لیا کرین (نسخہ جوارش ... کا یہ ہی ... اور ... کوہی اور تخم کرفس بستانی اور ... ماشہ تخم کرفس کوہی اور ساساليوس ... ہر واحد اکیس ماشہ ... تولہ چار ماشہ اور ... سات تولہ اسکو نرم کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور وزن شہد کا سہ چند وزن ادویہ کے ہو اور کسی برتن مین اٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہی - مناسب ہی کہ تمام اقسام سے ایسی غذا کے جو کیموس خراب پیدا کرتی ہین پرہیز کرین کہ اسمین ... مرچ کی سی ہو جو خلط صفراوی پیدا کرتی ہی جیسے رائی اور لہسن اور پیاز اور ایسی غذا جو بلغم پیدا کرتی ہی جیسے ... جل کنبھی اور کماۃ یعنی دوسری قسم کی جل کنبھی اور جو چیز خلط سوداوی پیدا کرتی ہی جیسے مسور اور کرنب - ایضاً جو غذا معدہ مین جلد فاسد ہوجاتی ہی اس سے بھی پرہیز کرین جیسے توت اور ... اور خربزہ اور کدو کے اقسام مین سے انجیر اور انگور اور سوکھا ہوا انجیر اور ... ہمراہ ... اور بادام کے تناول کرین مناسب ہی کہ انکو دن بھر مین دو مرتبہ غذا کھلائی جاوے اور جو شخص انمین سے ضعیف زیادہ ہو اسے تھوڑی تھوڑی غذا انمین ... دن بھر مین دیجاوے اسلیے کہ انکی حرارت غریزی متحمل غذا کی ایک مرتبہ نہین ہوسکتی اسلیے کہ انمین قوت زیادہ غذا کے ہضم کر دینے کی نہین ہی اسلیے کہ خود انکی حرارت مین ضعف ہی - اور چاہیے کہ تیسرے گھنٹہ مین ان کے ایسی دوا ہو جو اچھی طرح سے بنائی گئی ہو ہمراہ شہد اور حریرہ کے جو کہ چینا اور چاول سے شہد ... طیار کیا گیا ہو پھر جب دوپہر ڈھل جاوے اس سے ایک گھنٹہ کے بعد آب شیرین سے جسکی گرمی درجہ اعتدال پر ہو نہائین اور بعض قسم کی غذا جو ملین شکم ہی جیسے آلوے بخارا خشک شربت بنفشہ مین بھگویا ہوا کھلائی جاوے خواہ چقندر زیت مین خوشبو کیا ہوا اور مری تناول کرین اور بعد اسکے اچھی غذا جو زود ہضم ہو اور معدہ سے جلد اتر جاتی ہو انکو دیجاوے - جب غروب آفتاب کا وقت آوے اب روشن شراب وغیرہ مین بھگو کر دینی چاہیے - یا اور کوئی غذا جو زود ہضم ہو شراب انکو خوصی یعنی ... رنگ چوب خرما اور پاکیزہ بو پلانی چاہیے - اور پھولون مین سے نرگس اور سوسن اور مرزنجوش کو سونگھین - اور غالیہ کی خوشبو لگائین اور ... عود تازہ اور ... کی لین جملہ سے انکو خوش کیا جاوے کہ ایک مرتبہ بھی ... کرین - اعراض نفسانی مثل غم اور فکر سے بچے رہین - فرش انکا نرم بچھونا رہے - چونکہ غذا اشیاء کے بدن مین بخوبی بسبب انکی ضعف حرارت غریزی کے ہضم نہین ہوتی ہی اور انکے بدن مین بلغم کثیر اس وجہ سے فراہم ہوا کرتا ہی کہ انکے قوی بعنی ... برودت اور رطوبت کی طرف ہین - اسی واسطے مناسب ہی کہ بعض اوقات اشیاء ملطفہ اور مقطع بلغم سے انکی تدبیر کیجاوے تاکہ بلغم لطیف ہو کر ...

ہوجاے اور پھر خارج ہوجاے - مگر ہمیشہ ایسی تدبیر نکرنی چاہیے - جس تدبیر کی حاجت اسوقت ہو وہ یہی ہو کہ ایسی چیز کا استعمال کیا جاے جو تحلیل کر پیشاب لاتی ہو جیسے سکنجبین اور شراب لطیف اور کرفس اور رازیانہ تازہ کھلانا اور انکے شکم کو نرم کرنا اگر قبض پیدا ہوا سلیے کہ بعض سے آدمی ابتداے عمر مین اور سن جوانی مین انکی طبیعت نرم ہوتی ہو اور جب بوڑھے ہوجاتے ہین خشکی طبیعت مین آکر قبض انکو ستاتا ہو - اور بعض آدمی اسکے ضد پر ہوتے ہین کہ جوانی مین انکو قبض رہتا ہو اور پیرانہ سالی مین طبیعت انکی نرم ہوجاتی ہو چنانچہ بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہو جس آدمی کا سن شباب مین شکم نرم ہوگا جب وہ آدمی بوڑھا ہوگا قبض شکم اسے پیدا ہوگا اور برعکس اسکے جسکا شکم سن جوانی مین یابس ہوگا بوڑھاپے مین نرمی طبیعت اسکو پیدا ہوگی - جو تدبیر مناسب اُس شخص کے واسطے ہو جسکو قبض شکم پیری کے زمانہ مین لاحق ہو وہ یہ ہو کہ شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور چقندر اور بتھوا اور پالک کا ساگ اور ازین قبیل انکو ابال کر مری سے خوشبو کرکے اور زیت ملا کر کھلایا جاے - اور نہار منہ ماءالشعیر زیت نمک ملا ہوا پیا کرین اور انجیر خشک ہمراہ شیر مغز تخم قرطم کے ہموزن دونون ملا کر چبا کرین یا صمغ البطم کے ہمراہ پھر اگر حبس طبیعت زیادہ دنون رہے اب لازم ہو کہ انکو جوارش شہریاران یا جوارش تمری اسقدر کھلائی جاے کہ دو تین مرتبہ کھل کر اجابت ہوا کرے اسلیے کہ زیادہ دست آنے سے انکو قوت کی تحلیل ہوجائیگی - لازم ہو کہ تھوڑے سے تریاق کا استعمال کیا کرین - یا انکا آب چقندر اور زیت اور مری سے انکو عمل دیا جاے مگر تیز حقنہ کے پاس انکو بچانا چاہیے کہ ایسا حقنہ انکے شکم کو خشک کر دیتا ہو - جالینوس نے بیان کیا ہو اپنی کتاب حفظ صحت مین کہ حقنہ زیت سے کرنا بہت موافق چیز ہو مشائخ کے لیے اسلیے کہ سخت فضول کو نرم کر دیتا ہو اور انکو پھسلا کر خارج کر دیتا ہو اور انکے اعضا مین رطوبت پیدا کرتا ہو وہ اعضا جنمین خشکی آگئی ہو - مناسب نہین ہو کہ انکو قوی ادویہ اور کریہ اور سخت بو کی مثل ایارج وغیرہ کے دی جائین - ایضاً بعض ایسے ہی لوگ کبھی کبھی ہلیلہ اور بہیڑہ کا مربا ہمراہ شہد کے تناول کیا کرین - اور بعض اوقات بوڑھے مرغ کا شوربا سادہ خواہ کسی قسم کی اور چیز پکا کرین اور بعض اوقات بسفائج خواہ مثل اسکے اور کوئی دوا شوربے مذکور مین داخل کر دیجاے مناسب نہین کہ ہمیشہ ایک ہی طرح کی ملین دوا یا غذا کا استعمال کیا کرین اور سب چیزون کو چھوڑ دین اسلیے کہ طبیعت جب ایک ہی چیز سے مالوف ہوجائیگی تو وہ شی اسکو گوارا ہوجائیگی اور بوجہ خوگر ہوجانے طبیعت کے اب یہ دوا یا غذا اپنا عمل تلیین شکم کا اُس بدن مین نکریگی - پس ایسی تدبیر سے مناسب ہو کہ مشائخ کی تدبیر کیجاے اسلیے کہ جب ایسی تدبیر کا انھین التزام کرایا جاے گا پیری کا آخری درجہ انکو نہ ستائیگا اور جلد پیر فرتوت نہ ہونے پائینگے اور جلد انکی قوت شکستہ نہوگی واللہ اعلم

## پچیسواں باب ناقہین امراض کی تدبیر مین

جب ہمنے تمام اقسام انسان کی حفظ صحت کی تدبیر کا بیان کر دیا خصوصاً اطفال اور مشائخ کی اس تدبیر کا جس سے تدبیر صحت ہماری غرض اس مقام پر بھی مراد یہ ہو کہ حفظ صحت نہ علاج امراض بلیس اب ہم ناقہین مرض کی تدبیر کا بیان شروع کرتے ہین ناقہین سے مراد وہ لوگ ہین جو تپون کی بیماری سے اور دیگر امراض حادہ یعنی جلد گذرنے والے امراض سے نجات پا چکے ہون اور اوقات چہارگانہ امراض سے خارج ہوچکے بسلامت حیات کے لیکن ابھی بدن انکا بس ضعیف ہین اور خون انکے بدن مین کم ہو ضعف کا سبب یہ ہو کہ مرض نے انکو گھلا دیا ہو اپنی قوت اور شدت سے اور انکے بدن کو توڑ ڈالا ہو اور تدبیر لطیف یعنی کم غذائی بلکہ بعض اوقات بے غذائی کا بھی استعمال انکو رہا ہو اور جو کسی قدر غذا ملتی بھی تھی چونکہ تحلیل انکے بدن مین زیادہ رہتا تھا بسبب تپ کی حرارت کے لہذا وہ غذا شی تحلیل یافتہ کے قائم مقام ہونے سے بہت کمی

اور خون کی کمی کا سبب یہ ہے کہ تپ کی حرارت اسکو روزانہ جلایا کرتی تھی اور جسقدر خون روزمرہ پیدا ہوتا تھا اس سے زیادہ فنا ہوجاتا تھا اور غذا
اعضا کو کم ملتی تھی اور تحلیل بھی ہوتی تھی جس سے گاڑھا خون بنتا نہ تھا۔ پس حرارت غریزی انکے بدن مین اسی وجہ سے ضعیف ہوجاتی
ہے اسی واسطے یہ لوگ محتاج ایسی تدبیر کے ہین جو انکو مانند کردے اور انکی قوت کو بڑھادے سب سے پہلے جو تدبیر انکی بعد گذر جانے
مرض کے تین دن بعد کرنی چاہیے یہ وہی تدبیر ہے جو زمانہ مرض مین رہی تھی کہ غذا مین تلطیف کیجائے اور شلغم کے اقسام خواہ ازین
قبیل اور لطیف غذا انکو کھلائی جائے تاکہ مرض کے عود کرنے سے بے خوف ہوجائین۔ پھر اسکے بعد کسی قدر غلیظ غذا بھی تھوڑی تھوڑی
بدلی جائے رفتہ رفتہ جیسے چوزون کی گردن کا نرم گوشت اور تیہو کی گردن کا اور رانون کی کریلی کی بوٹیان اور بازوؤں کا گوشت ایسے ہی
پرندون کا بعد اسکے انھین طائرون کے سینہ کا گوشت اور تاآنکہ وہ مچھلی جسکو بازنی کہتے ہین ندی کی ہو خواہ نہر کی۔ پھر اسکے بعد بچے
بھیڑ اور بکری کے اور انکی گردن کا گوشت پھر بھیڑ بکری کا گوشت مگر تھوڑا تھوڑا اور ہمیشہ اسی تدبیر و سد ہین اور اس سے زیادہ مقدار نہ
کھائے پائین روزمرہ جسکا تحمل کرسکتے ہین تاآنکہ معمولی غذا پر نوبت پہونچے رفتہ رفتہ شراب پیلے تو انکو سپید اور رقیق خوشبو مناسب
مقدار پانی ملا کر دیجائے پھر اس سے ترقی کرتے کرتے اور قوت شراب کی آہستہ آہستہ بڑھاتے بڑھاتے اپنی مقدار عادت کو پہونچائے جائین
یعنے جس عادت سے انکی حفظ صحت کی تدبیر ہوتی تھی۔ زیادہ غذا اور شراب سے پیٹ بھرنے مین احتیاط کرین اسلیے کہ انکی حرارت زیادہ
مقدار کی ہضم پر قادر نہین ہے پس بیماری کے عود کا خوف ہے اگر غذا اکثر ہضم نہوئے۔ اسی طرح یہ بھی مناسب نہین ہے کہ بھوک پر یہ لوگ
زیادہ صبر کرین اور پیاس پر کہ اس سے انکی حرارت غریزی مین ضعف آجائیگا اور اشتہا انکی ساقط ہوجائیگی اور پیلے تو انکے مزاج مین گرمی
آجائیگی اور پھر سرد ہوجائیگا۔ جتنی غذائین گرمی پیدا کرنے والی ہین سب سے پرہیز کرین۔ اور استعمال نہانے کا آب شیرین نیم گرم سے کرین
درجہ اوسط مین حمام کے مگر جبکہ اسکی حرارت ظاہر نہو اور دیر تک اسمین بھی نہ ٹھہرین اور تعب اور سخت ریاضت جسمین تعب زیادہ ہو اس سے
بھی احتیاط کرین اور دھوپ مین زیادہ نہ چلین پھرین اور خشم اور بیداری کو ترک کردین کہ یہ سب امور انکے مزاج مین گرمی پیدا کرتے ہین اور
بدن کی جوہری اجزا کی تحلیل کردیتے ہین اور مقدار کثیر انکے اجزا بدن کی گھٹ جاتی ہے پس انکی قوتین ضعیف ہوجاتی ہین۔ جماع سے تو انکو زیادہ
احتیاط کرنی چاہیے اسلیے کہ جماع بدن سے اچھے اور جید مادہ کو خارج کردیتا ہے اسی وجہ سے قوت ضعیف ہوجاتی ہے۔ یہ بھی مناسب ہے کہ ناقہ کے بدن مین
غور کرکے دیکھ لیا جائے کہ اب بدن مین اسکے کسی قدر بقیہ مرض کا ہرگز نہین ہے یا کسی قدر ابھی تک باقی ہے۔ یہ بھی ضروری بات جاننے کی ہے کہ مریض کو
نجات مرض سے بحران تام سے نہین ملی ہے میری مراد بحران سے یہ ہے کہ استفراغ کسی خلط کا دستون مین خواہ نکسیر کے ذریعے سے خواہ پسینہ وغیرہ سے ہوئی
اور نہ کوئی ورم اور نہ خراج یعنے پھوڑا وغیرہ برآمد ہو کر مرض سے نجات ملی ہے خلاصہ یہ ہے کہ جتنی صورتون سے بحران مرض کا ہوتا ہے اور جلد اول مین انکا
بیان ہوچکا ہے انمین سے کوئی بات نہین ہوئی سوا اسکے کہ بحران غیر تام سے نجات مرض سے ملی ہے پورا بحران نہین ہوا ہے سوا اسکے نبض مین کسی قدر عظمت
اور تواتر باقی ہے خواہ پیشاب مین ابھی تھوڑا سا رنگ ہے یا منہ مین تلخی ہے یا پیاس ابھی کسی قدر اعتدال سے زیادہ ہے خواہ سر مین درد یا بدن مین کچھ
یا گرانی ہے اور بوجھل ہورہا ہے خواہ پسینا ابھی زیادہ نکلتا ہے خصوصاً بروقت خواب کے اسلیے کہ یہ سب باتین دلیل اسی کی ہین کہ ابھی بدن مین کسی
قسم کا فضلہ مادہ کا باقی ہے اور ابھی اسکا بدن محتاج تنقیہ کا ہے۔ پھر ہمراہ ان باتون کے مفاصل مین بدن کے ٹھکن ہو یا بعض اعضا مین خود بخود تعب
پاتا ہو امید کرنی چاہیے کہ اسکے انہی عضو مین کوئی خراج یعنی پھوڑا نکلا چاہتا ہے پس مناسب ہے جب ایسی علامت دیکھی جائے مرض کے عود
کرنے سے پرحذر رہنا چاہیے اور آنکے بچاو کی تدبیر کرنی چاہیے اور اب اسکی تدبیر ایسی کیجائے جیسے تدبیر مریض کی خواہ جو شخص قریب بیمار پڑنے کے ہو

اُسکی تدبیر کیجاتی ہی اس طرح سے کہ استعمال ادویہ مبردہ اور ملطفہ کا جس سے برودت اور لطافت خلط باقیماندہ مین آجائے کرین اور بدن کا استفراغ کردیا جاے خصوصاً اگر مریض کی اشتہا بھی باوجود ان علامتون کے کم ہو یا کہ اشتہا بھی ہی اور غذا تناول بھی کرتا ہی مگر جزو بدن نہین ہوتی ہی اور تر بدن اُسکا بڑھتا ہی ویسا ہی لاغر کا لاغر بنا ہوا ہی کہ اس سے تاکید دلالت اس بات پر ہی کہ اسکا بدن ابھی مادہ سے پاک نہین ہوا ہی چنانچہ بقراط نے کہا ہی کتاب فصول مین کہ اگر بدن نقیہ آدمی کا جو مرض سے اُٹھا ہی غذا سے کسی قدر حصہ نہین پاتا ہی یعنی غذا کھاتا ہی نہین یا اگر کھاتا ہی مگر اسکا بدن غذا سے بڑھتا نہین ایسے ناقہ کا بدن محتاج استفراغ کا ہی۔ پھر اگر یہی صورت اُسکے بدن کی نظر آئے اب مناسب ہی کہ اُسکی غذا کم کردیجاے جیسا ہمنے ابھی لکھا ہی اور تلطیف تدبیر مین اُسکے کیجاے اور اُنکے بدن کا تنقیہ مناسب کیا جاے۔ اگر طبیب ایسا نہ کریگا مرض اسکا پلٹ آئیگا اور بدن اُسکا صحیح نہوگا جیسا بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہی جو بدن مادۂ خراب سے پاک صاف نہین ہین جسقدر اُنکو غذا دیجاتی ہی خرابی انکی بڑھتی ہی۔ یہ بھی ضرور دیکھنا چاہیے کہ اگر علامات امتلا کے اُس بدن مین ظاہر ہون اُسوقت فصد کا استعمال کرانا چاہیے اور بقدر حاجت خون نکلوانا لازم ہی اور جسقدر تحمل قوت کو ہی اور زیادہ خون خارج نہ کیا جاے اسلیے کہ ناقہ مرض کا محتاج زیادہ خون جید کا ہی کہ اُسکے بدن مین یہ خون بڑھ جاے۔ اور اگر علامات صفرا کے زیادہ تر ظاہر ہون اُسوقت مناسب ہی کہ صفرا کا مسہل اُسکو دیا جائے مگر خفیف سا مسہل ہو اور بنرمی اسہال کردے جیسے مطبوخ فواکہ اور املتاس اور ترنجبین اور لبلاب اور بنفشہ خشک ہمراہ شکر خواہ شربت ورد سے تاکہ ایسی تدبیر سے اُسکے مرض کے پلٹ آنے سے امان ہوجائے۔ پھر اُسکی تدبیر وہی کیجائے جو ہمنے ناقہ کی تدبیر اوپر لکھی ہی۔ پھر اگر بعد استفراغ کے ناقہ کو غذا ہضم بخوبی نہوتی ہو اور اگرچہ زیادہ کھاتا ہی مگر بدن مین کچھ طاقت اور فربہی نہین آتی ہی معلوم کرنا چاہیے کہ مقدار مناسب سے زیادہ کھاتا ہی بنابر قول بقراط کے۔ کہ ناقہ مریض جسقدر غذا کھاتا ہو اور اسکا بدن کچھ بھی ہرا اس غذا سے نہوتا ہو یہ بات دلالت کریگی کہ اسکو کوئی مرض ہی کہ غذا کو اپنے بدن پر اسقدر زیادہ پہونچاتا ہی جسکا تحمل اس سے نہین ہی۔ اسی جہت سے مناسب ہی کہ اُسکی غذا مین کمی کردیجاے اور اُسکو گلقند شکر سے بنی ہوئی صبح کے وقت ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک دیجائے اور اُسکے ایک گھنٹہ کے بعد سکنجبین سفرجلی ساڑھے چار تولہ سے پانچ تولہ دس ماشہ تک کھلائی جائے کہ یہ دوا انشاء اللہ نفع کریگی۔ جب تنقیہ کی تدبیر ایسی کیجائیگی اپنی حالت صحت کی طرف عود کریگا اور قوت اُسکی زیادہ ہوگی اور تازگی اُسکے بدن مین جلد آجائیگی جیسا بقراط کہتا ہی۔ جو بدن لاغر تھوڑے دنون مین ہوجاتے ہین اُنکا رجوع کرنا بطرف تر و تازہ و فربہ ہونے کے بھی تھوڑے زمانہ مین ہوتا ہی اور جو بدن کہ لاغر زیادہ ایام مین ہوتے ہین اُنکا پھر فربہ ہونا بھی زمانہ دراز مین ہوتا ہی واللہ اعلم

## چھبیسوان باب بیان مین امراض وبائی سے احتراز کرنے کے

جب ہمنے تدبیر ابدان ضعیف کی بیان کردی جو دوسری قسم اقسام حفظ صحت کی تھی۔ اب لازم ہی کہ توجہ کرین بیان مین تدبیر ایسے ابدان کے جو امراض مین گرفتار ہونے کے قریب پہونچے ہون اور اُن اسباب کے قطع کرنے کی تدبیر لکھین جو قریب پیدا ہونے والے امراض کے اسباب ہوتے ہین مین کہتا ہون کہ قطع کردینا اور نابود کردینا اسباب کا ایسے امراض کے جو آمادہ بر حدوث ہون دو قسم پر تقسیم کیا جاتا ہی۔ ایک قسم پر تو قطع کرنا اسباب ایسے امراض کا جو خارج سے بدن پر وارد ہوتے ہین اور یہ اسباب امراض وبائی کے ہین جنکو بقراط بنام وافدہ نام زد کرتا ہی اور اسی مین بچنا امراض معدیہ سے بھی ہی دوسری قسم قطع کرنا ان اسباب کا ہی جو داخل بدن مین متحرک ہوتے ہین اور یہ وہ امراض ہین جو اخلاط کی کثرت اور انکی خرابی سے پیدا ہوتے ہین اول ہم پہلے امراض وبائی سے بچنے کی تدبیر بیان کرتے ہین جنکے اسباب خارج سے بدن مین وارد ہوتے ہین۔ اور کہتے ہین چونکہ ہمنے گذشتہ ابواب مین اسی کتاب کے لکھدیا ہی جسوقت ہمنے اُن امراض کا حال بیان کیا ہی جو تغیر سے ہوا کے پیدا ہوتے ہین کہ ایسے امراض یا تو ہر فصل سالانہ مین ہوا کی مزاج کے

لنیسے پیدا ہوتے ہین جب اپنی طبعی حالت سے متغیر ہو جائے کہ ایسے وقت وہی خاص خاص بیماریان آدمیون مین پیدا ہوتی ہین جو اسی مزاج
متغیر ہوا سے خصوصیت رکھتی ہین - خواہ یہ امراض بسبب تغیر جوہر ہوا کے اور ہوا کے بدل جانے سے بطرف فساد اور تعفن کے ہوتے ہین کہ ایسے
وقت آدمیون مین خراب اور قتال امراض پیدا ہوتے ہین جیسے طاعون کے اقسام اور خبیث مادہ کی تپین جو مہلک ہین اور چیچک وغیرہ
از ین قبیل اور بیماریان جنکو ہمنے ان مقامات مین بیان کر دیا ہی جہان پر ہمنے ذکر اس امر کا کیا ہی کہ ہواے وبائی بدن مین کون کون سے امراض
پیدا کرتی ہی اور وہان پر ہمنے یہ بھی لکھا ہی کہ امراض وبائی سب آدمیون کے بدن مین نہین پیدا ہوتے ہین - مگر جو مرض کہ تغیر مزاج ہوا سے پیدا
ہوتا ہی اسکی شان سے یہ ہی کہ اسی کے بدن مین پیدا ہو جسکا مزاج بدنی مشابہ مزاج ہوا کے اسوقت ہو - اور جو مرض تغیر ہوا کے جوہر سے
پیدا ہوتا ہی اسکی شان سے یہ ہی کہ اکثر اسی بدن مین پیدا ہو جسکے بدن مین خراب اخلاط مشابہ جوہر اسی ہواے خراب کے موجود ہون اسلیے کہ
وہ ابدان مستعد اور آمادہ ہین قبول کرنے پر ایسے ہی امراض کی جنکو یہ اخلاط خراب پیدا کیا چاہتے ہین یا مراد یہ ہی کہ یہ ہواے خراب جنکو پیدا کرنے کے
در پی ہی - اور جب حال ایسا ہی پس ہمکو مناسب ہی کہ بغور و تامل ہم نظر کرین کہ اگر حدوث ان امراض کا بعلت ہوا کے تغیر مزاج سے
ہو ان امراض سے بچنا اسی طرح سے ہو گا کہ پہلے سے استعمال ایسی تدبیر کا کرین جو مضاد اور مخالف مزاج ہوا کے اسوقت ہو جب یہ ہوا
خراب ہو گی اور یہ تدبیر ہوا کے ذریعہ سے ہو یا غذا وغیرہ کے ذریعہ سے جو اسباب کہ مشترک صحت اور مرض مین ہین یعنی ایسے اسباب جنسے آدمی کو
نفع پہنچتا ہی - اور نیز استفراغ اور خارج کر دینا بدن سے ایسے خلط کا جو مناسب مزاج ہواے خراب کے اسوقت خاص مین ہو اور
تعفن پذیر ہوتے ہین ہوا کے بدن سے جو [illegible] جنکو ہم ہر وقت بیان علاج امراض کے لکھینگے لیکن اگر حدوث
ان امراض کا ہوا کی خرابی سے اور اسکے جوہر کے بدل جانے سے ہوا ہی [illegible] یہ ہی کہ چونکہ ایسی حالت ایسے وقت اکثر تو ہوا مین افراط حرارت اور رطوبت
سے پیدا ہوتی ہی جسکا غلبہ ہوا پر ہو جاتا ہی - لہذا واجب ہی کہ ان امراض سے بچنے کے واسطے پہلے فصد کی تدبیر کرے پھر اسکے بعد دواے مسہل
ایسی پلائی جائے جسکی خاصیت سے اخلاط گرم کا خارج کر دینا ہی بعد اسکے ایسی تدبیر کرین جس سے سردی اور خشکی پیدا ہو اور ہواے گرم اور باد سموم سے
بچتے رہین دھوپ مین چلنے پھرنے سے اور آرام و راحت کے استعمال سے مفارقت کرے سردی مین بسر کرے خواہ نزدیک آبہاے جاری اور اونچے اور بلند مقامات مین
ٹھہرنے سے جنکا رخ اُتر کی طرف ہو - مکان کا فرش بید و آس اور گلسرخ سے کرنا چاہیے اور جو کپڑے کہ ہمیشہ اس کو تر کیا ہوا اور گلاب اور صندل
اور کافور سے معطر کیا ہوا ہو اسکو روشندان اور جھروکون مین رکھنا چاہیے جدھر سے آمد ہوا کی ہو اور اندر مکان کے صندل اور کافور کی دھونی
دینی چاہیے اور سرکہ پانی ملا کر اسمین چھڑکنا چاہیے - اور آب انار و شیرہ جات پینا اور زیادہ غذا سے پیٹ بھرنا اور تیز بھوک پر برداشت مین کمی کرنی
پیاس کو زیادہ ہونا اس سے اجتناب رہے - ایضاً گوشت بڑے سن کے مواشی کے تناول سے اور ایسی غذاؤن سے جو کیموس خراب پیدا کرتی
ہین پرہیز رہے پھر اگر وبا چوپایون مین آچکی ہی ان جانورون کے گوشت سے بچنا چاہیے - اور فقط طائرون کے گوشت پر قناعت کیجائے جیسے
چوزہ کا گوشت اور دراج اور تیہو اور کبک وغیرہ انکو سرکہ مین پکا کر اور مسور اور آب انگور خام اور آب سماق اور آب انار ترش اور آب زرشک اور موافق جیسے
ساگ و ترکاری کی چیزین جو ترشی مین پکے ہون جو بعض ایسی ہی چیزون سے بنائی گئی ہون اور کھیرا ککڑی کے مغز تخم اور کاہو کے تخم اور کاسنی
پروردہ انمین داخل ہو مٹھائی سے اور شیرین فواکہ سے اور ایسے فواکہ سے جو بہت جلد خراب ہو جاتے ہین اجتناب کرے انار اور امرود اور بہی اور
سیب میخوش یا کھٹا سیب اور آلو بخارا اور شفتالو وغیرہ تناول کرے اور پانی برف ملا کر پیے نیند کے پانی چھلکے ملا کر اسکے عرق بھی پیا جا
اور انگور کا رب تناول کرے اور شربت لیمون ہمراہ برف کے منجملہ ان چیزون کے جو ایسے وقت مفید ہوتے ہین یہ ہی کہ گل ارمنی کو کھا کر

اور سکنجبین پانی ملا کر پی جائے اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو اور گرمی زیادہ پڑ رہی ہو اور پیاس آدمیون کو بہت لگتی ہو اُسوقت لازم ہو کہ قرص کافور ہمراہ
سکنجبین سادہ کے خواہ ہمراہ شراب انگور خام کے دیا جائے پھر چونکہ امراض وبائی کے لاحق ہونے کا خوف اُنھین آدمیون کو ہوتا ہو جنکے
مزاج گرم تر ہون خواہ لڑکون کو اور نوجوان آدمیون کو اسلیے کہ مزاج گرم تر ایسے ہی اشخاص کے بدن پر زیادہ غالب ہوتا ہو پس مناسب
ہو کہ یہ لوگ خون کا اخراج فصد کے ذریعہ سے زیادہ کرائین اور سرد اور خشک کرنے والی چیزون کا استعمال بر طبق بیان سابق کے
بھی کرتے رہین ۔ اور پورا پورا اجتناب ایسی تدبیر سے کرین جس سے گرمی اور تری پیدا ہوتی ہو ۔ اور ضرور امراض وبائی مہلک زیادہ تر
اسی وقت پیدا ہوتے ہین جب ہواے خریف مین خشکی زیادہ ہو اور بارش مین کمی ہوئی ہو اور جو فصل گرمیون کی گذر چکی ہو اُسمین
گرمی زیادہ پڑی ہو کہ ایسے خریف مین تپہاے محرقہ اور صفراوی تپین جنکے ہمراہ قے صفراوی زیادہ ہوتی ہو اور کرب اور پیاس بھی زیادہ
لگتی ہو پیدا ہوتے ہین ۔ ایسے زمانہ مین لازم ہو کہ پہلے سے ایسی تدبیر کا استعمال شروع کر دیا جاے جو ترطیب پیدا کرتی ہو جیسے آب جو اور لعاب
اسپغول اور لعاب بیدانہ اور جلاب اور برف اور تربوز ہندی اور دوسری قسم تربوز کی جو بنام زرقی مشہور ہو اور شیرۂ تخم خیارین اور رشتے وغیرہ
جو قطعات یعنی بتھوا اور چولائی اور چوزون کے گوشت جو آب مسور اور آب انگور خام اور آب انار اور روغن بادام سے طیار ہوے ہون ۔ جو کا
ستو آب سرد کے شربت سے قند ملا کر پلانا اور اسی قسم کی اور تدبیر بھی کرنی عمدہ ہو اور ایسی تدبیر کے سوا اور سب قسم کی غذا وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے
یہ بھی مناسب ہو کہ طبیب کو معلوم ہو جاے کہ اس وقت کونسی بیماری آدمیون مین پھیل رہی ہو پہلے سے اُسکی تدبیر صحیح آدمیون مین ایسی
کر دے جس سے وہ بیماری اس شخص کو لاحق نہو دوا کے ذریعہ سے وہ تدبیر ہو یا غذا کے ذریعہ سے ۔ اسلیے کہ کبھی تو ایسی فصل مین
خوانیق کی کثرت ہوتی ہو اور درد گلو زیادہ پیدا ہوتے ہین ایسے وقت مقدم تدبیر یہ ہو کہ فصد لوگون کی کرا دیجاے اور پنڈلیون پر بھرے
پچھنے لگائے جائین اور حقنہ ہاے نرم کا استعمال کیا جائے اور غرغرہ گلاب کا جسمین سماق تر کیا گیا ہو اور رب توت کا غرغرہ آب کشنیز سبز ملا کر اور پانی
جسمین مسور کو جوش دیا ہو خواہ آب انار میخوش اور مسور وغیرہ ایسی چیزون سے اس مرض مین نفع ہوتا ہو ۔ اور بیشتر امراض بلغمی سرد قسم کی بعض
اوقات کثرت ہوتی ہو جیسے فالج اور سکتہ وغیرہ پس ایسے وقت لازم ہو کہ بدن کا تنقیہ بلطف تدبیر سے کیا جاے جیسا ہم علاج امراض کے ابواب
مین بیان کرینگے ۔ اسی طرح لازم ہو کہ جب آدمیون مین اور قسم کے امراض پھیلتے ہون تدبیر تنقیہ بدن کی اُسی خلط سے کر دیجاے جس خلط سے وہ
مرض پیدا ہوتے ہین اور بدن کو ایسی حالت پر ٹھہرا لیا جاے کہ جو حال مناسب اُسی بدن کی صحت کے اُسوقت ہو غذا ہی اور دوا کے استعمال سے
امراض وبائی بھی چونکہ اُن بخارات بدبو اور متعفن سے پیدا ہوتے ہین جو ہوا سے ملجاتے ہین جیسے وہ بخارات جو مردون کے سڑے ہوے اجسام سے
اُٹھتے ہین آدمیون کے مردے ہون خواہ چوپائے جانور کے ۔ اور جیسے وہ بخارات جو ایسے سڑے ہوے پانی سے اُٹھتے ہین جسمین ساگ ترکاری وغیرہ
سڑتے ہون اور عفونت آگئی ہو ایسی بیماریون کے پیدا ہونے کے زمانہ مین علاوہ تدبیر تنقیہ بدن کے جو ابھی بیان ہو چکی ہو یہ بھی لازم ہو کہ
مقام سے چلا جاے اور بلد اور شہر مذکور کو چھوڑ دے جہان ایسی عفونت ہوا مین آگئی ہو بشرطیکہ وہان سے جانا ممکن بھی ہو اور اگر یہ نہو سکے
تو اس ہوا سے اُونچے مقام پر سکونت اختیار کرے جو ایسی عفونت پر ہو کر گذرتی ہو خواہ سرداب در تہ خانہ مین رہے جسمین تری نہو خواہ کم ہو یا ایسے
مکان مین رہے جسمین ایسی خراب ہوا کا گذر کم ہوتا ہو اور سرکہ کے چھینٹے دیوارون مین اور زمین اور چھت مین دیا کرے اور آس اور سرد مزاج کے
پھول کا فرش مکان مین رکھے اور جن مقامات مین رہتا ہو اُنمین خوشبو کی دھونی دیا کرے جیسے عود اور صندل اور کافور اور مشک اور ذند
اور اگر جاے سکونت کو سندروس اور کندر سے دھونی دیجاے زیادہ موافق ہوگی ۔ سرد پھولون کے سونگھنے کا استعمال زیادہ کرین ۔ بس

اسی طرح بہت مناسب ہی تدبیر اُس شخص کی جسکو منظور ہو کہ امراض وبائی سے نجات پائے امراض متعدیہ جو بیماریان دوسرے کی لگ جاتی ہین
جیسے جذام اور ترکھجلی او سل اور برسام یعنے دردسینہ اور چیچک اور آشوب چشم اور سبل جو ایک پردہ آنکھ مین پیدا ہوتا ہی کہ یہ سب امراض
ایسے ہین کہ پاس کے بیٹھنے والے کے لگ جاتے ہین- پس مناسب ہی کہ ایسے بیمار کے پاس آدمی بیٹھنا چھوڑ دے اور جسکو ایسی کوئی بیماری ہو
جس گھر مین وہ رہتا ہی اسمین تندرست آدمی نہ رہے- اور اسقدر دور ایسے رہے کہ اُسکے رہنے کی جگہ اُس ہوا سے اوپر ہو جو ہوا ان بیمارون کے
گرد کی ہی- پس یہ مجملی تدبیر ایسی ہی جس سے منتفع وہ ہوتا ہی جسکو بچنا امراض وبائی سے منظور ہو اور امراض معدیہ سے اور جسقدر ہمنے
لکھا ہی اسی مین کفایت ہی اب مناسب ہی کہ ہم تدبیر قطع کرنے کی اُن اسباب امراض کی لکھین جو اندر بدن کے متحرک ہوتی ہین

## ستائیسوان باب بیان مین قطع کرنے عام اسباب کے جو منذر حدوث امراض غالبہ پر ہوتے ہین

(یعنے وہ اسباب خبر دہی کرتے ہین امراض غالبہ کے پیدا ہونے کی اور امراض غالبہ کے معنی آئندہ بیان ہونگے) ہم کہتے ہین کہ اسباب امراض
کے جو اندر بدن کے متحرک ہوتے ہین بعض تو اُنمین سے عام ہین اور یہ بعض وہی خراب امزاج کے ہی اور بدن کا اخلاط سے پُر ہونا اور اُن
اخلاط کا ردی اور خراب ہونا- اور بعض اسباب خاص ہین جو ایک ہی مرض سے خصوصیت رکھتے ہین- اور ہم پہلے تدبیر قطع کر دینے
اسباب عام کی لکھتے ہین- اب ہم کہتے ہین کہ مزاج کی خرابی کی تدبیر کا بیان تو ہمنے اور مقام پر اسی کتاب کے کر دیا ہی کہ اُسکا قطع کرنا ایسی
تدبیر سے ہوتا ہی جو تدبیر اُس مزاج کو پیدا کرے جو ضد مخالف مزاج ردی اور خراب کے ہو اور مقادم یعنے مقابلہ کرنے والے اُسی مزاج خراب کے
وہ تدبیر ہو- رہا امتلاے کیموسات یعنی بدن مین اخلاط کا پُر ہونا اگر ایسے کیموسات سے ہو جو خراب ہون اُسکی مدوا ایسے خلط کا خارج کر دینا
ہی جو خراب ہی اور اُسکی اصلاح اور درستی کر دینی اور جو کچھ بدن مین رہ جاے اُسکو درست کر دینا- جو امتلا تجاویف اور خالی مقامات
بدن مین ہوتا ہی اُسی کا خارج کر دینا بذریعۂ فصد کے اور غذا کم کر دینے کے ہوتا ہی اسلیے کہ فصد تمام بدن کے اخلاط کو جذب کرتی ہی خصوصًا
اگر خلط غالب مادہ خونی ہو اور اگر امتلاے مواد بحسب قوت کے ہو اُسوقت مناسب ہی کہ استفراغ بذریعۂ فصد اور دواے مسہل کے ہو وہ
مسہل جسکی خاصیت اُسی خلط کے خارج کر دینے کی ہو اور اصلاح اُسی خلط کی بعد مسہل اور فصد کے تدبیر موافق سے کرنی چاہیے میری مراد یہ ہی کہ جو تدبیر
ضد مخالف اُسی خلط کی کیفیت مین جو ردی اور خراب بدن مین بھری ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ ایسی تدبیر سے جو کیفیت بدن کی خوبی کو زیادہ کرین
جیسے جالینوس حکیم نے اپنی کتاب مسمی بہ حیلۃ البرء مین لکھا ہی- اور چاہیے کہ استفراغ تمام بدن سے برابر کیا جاے اگر اخلاط خراب ہون پس
اسہال اور قے کے ذریعے سے اور بدن مین اچھا مادہ فقط چھوڑ دیا جاے- جب یہ بات ٹھہری اب مناسب ہی کہ اگر کسی کے بدن مین وہ علامات
امتلا کی پائی جائین جو غلبۂ خون پر دلالت کرتی ہین جنکو ہمنے باب دلائل مین بیان کر دیا ہی پس اُس شخص کی فصد ہفت اندام کی کھول دینی چاہیے
اور بقدر حاجت خون کو خارج کر دینا چاہیے بشرطیکہ قوت اُسکی قوی ہو اور سن اُسکا منتہی شباب کا ہو اور وقت موجود زمانہ ربیع کا ہو اور بلد یعنے
شہر بھی معتدل ہو اور اگر یہ چیزین سب اسی طرح کی ہون خواہ اکثر تو ایسے ہی امور موجود ہون (گو ایک آدھ نہ بھی مثلاً بلد غیر معتدل ہی اور سب
باتین درست ہون) پس مناسب ہی کہ خون فصد لینے سے اتنا خارج کیا جاے کہ غشی آجاے یا یہ کہ خون کی رنگت سرخی کی طرف بدل جاے
اگر جو خون نکل رہا ہی اُسکا رنگ سیاہ ہو- اور اگر سیاہ نہو پس اُسی قدر خون لینا چاہیے جتنی حاجت ہو خصوصًا جسکی عادت فصد کرانے کی جاری تھی
یا خون بواسیر اُسکا جاری رہتا ہو- یا کہ اُس عورت کا خون حیض بے وقت بند ہو گیا ہو (کہ ان صورتون مین بے دھڑک فصد کر دینی چاہیے) چنانچہ
جالینوس نے بیان کیا ہی کہ ایک عورت کا خون حیض بند ہو گیا تھا اور وہ عورت حد سے زیادہ لاغر تھی اور اُسکی اشتہا بھی باطل ہو گئی تھی جب

اسکی جالینوس نے یہ کیفیت دیکھی اُسکے بدن سے خون کا اخراج تین روز مین تھوڑا تھوڑا کرکے ایک سو گیارہ تولہ تک نکلوا دیا جب یہ تدبیر
اسکی جالینوس نے کی تھوڑے دنون بعد اُسکا بدن تازگی اور فربہی کی طرف پلٹ آیا - اور سبب اسکا یہ تھا کہ یہ لاغری اس عورت کو بوجہ ضعف
اسی نوع کے عارض ہوئی تھی جو اُسکے گوشت مین تھی اور بسبب کثرت اُس خراب خون کے لاغری تھی یہی جو متحرک اور ساکن رگون مین
بھرا ہوا تھا - لیکن اگر قوت بدن کسی کی خواہ اُسکا سن اور وقت موجودہ وغیرہ مساعد جیسے دستار اور موافق فصد قوی کے نہو اسوقت
خون اُسکا تھوڑا تھوڑا چند مرتبہ نکال دینا مناسب ہی - اور اسی طرح سے اور اخلاط اور مواد کا اخراج بھی تمام بدن سے بذریعہ دوا سے
مسہل کے کرنا چاہیے - اور اگر وہ شخص سن صبا مین ہو یعنے ابھی جوان نہوا ہو مناسب ہی کہ اُسکے کاہل یعنی دونون شانون کے درمیان
پچھنے لگا کر خون نکالا جاوے - اور اگر طبیب کو مقدار خون فاسد کا اندازہ کر دینا یا اور اخلاط فاسد کا تخمینہ کر دینا کسی وجہ سے ممکن نہو اور
پورا پورا حکم نکر سکے اُسوقت مناسب ہی کہ تخمین صناعی کا استعمال کرین مترجم یہ بات بہت دشوار ہی اور ابھی تک کسی مقام پر اسکا بیان
کتاب ہذا مین نہین ہوا ہی شاید آئندہ کہین آجاوے ورنہ مقام مناسب پر ہم بیان کرینگے متن مگر پھر بھی اُسکے بدن مین جسقدر اوعیہ یعنے
خالی مقامات خواہ ظروف خون رہنے کے ہین اور خوب بھرے ہوے ہین اُنکو تنقیہ نکرنے سے شگافتہ نکرانا چاہیے یعنے ایسا نہو کثرت سے مادہ
خون وغیرہ کے اوعیہ مذکورہ پھٹ جائین - اسلیے کہ اگر اخراج مادہ مین سستی کریگا اور تدبیر تنقیہ کو چھوڑ دیگا اُسکے بدن مین بہت سے امراض
خراب پیدا ہونگے منجملہ اُنکے امراض امتلائی کے جیسے طاعون کے اقسام اور ورم دموی جسکو فلغمونی کہتے ہین وغیرہ وغیرہ - اور جب بدن کا
استفراغ ہو جاوے اب مناسب ہی کہ مادہ خارج شدہ کے عوض جو مادہ پہونچانے کی تدبیر کیجاوے - اور غذا مین کمی کرانی چاہیے بوجہ خرابی
فصل کے اور چوپایون کے گوشت سے اسکو منع کرنا چاہیے مٹھائی ہرگز نہ کھانے پاوے اور جو کچھ اسکو ضرور دینا چاہیے وہ یہ ہی کہ شربت عناب
اور شربت سیب اور شربت نیلوفر پلایا جاوے - اور چوزون کا اور تیہو اور مرغیون کا گوشت جو کہ آب انگور خام اور آب انار اور مسور اور [illegible]
وغیرہ ملا کر طیار کیا گیا ہو اسکی غذا تجویز کیجاوے - اور بقولات مین کاہو اور خرفہ کا ساگ اور ہری کاسنی - فواکہ مین سے انار اور سیب اور
امرود اور بہی اور جمار حقوی لینے بقدر تحمل تناول کرے اور غذا مین کمی کرتا رہے اور زیادہ غذا تناول نکرے اسلیے کہ زیادہ غذا سے خون
وغیرہ کی زیادتی ہوگی اگرچہ قوت تو بڑھیگی - اور کمی سے غذا کے خون مین کمی ہوگی اور دیگر اخلاط بھی کم پیدا ہونگے اگرچہ قوت مین کمی
رہیگی - آرام اور راحت کا زیادہ استعمال کرے اور تعب سے اجتناب کرے اسلیے کہ تعب بدن مین گرمی پیدا کرتا ہی اور اخلاط خراب کو پگھلا دیتا ہی
جو بدن مین موجود ہین - اور بیشتر وہی خراب اخلاط پگھل کر بعض اعضاے رئیسہ کی طرف خواہ اور اعضا کی طرف ریزش کرتے ہین پس انمین ورم پیدا
کرتے ہین خواہ اور خراب امراض پیدا کرتے ہین پس مناسب ہی کہ صاحبان امتلا خصوصاً جسکے بدن مین خراب اخلاط بھرے ہون تعب سے
اجتناب کرین - اسی طرح لازم ہی کہ ایسے آدمی کو حمام مین داخل ہونے سے منع کر دینا چاہیے کہ حمام کا بھی وہی فعل ہی جو تعب کا بیان ہوا
پھر دیکھنا چاہیے (بعد ان تدبیرون کے جو مذکور ہو چکی ہین) کہ جو اعراض امتلا پر دلالت کرتے تھے اور غلبہ خون پر قبل فصد وغیرہ کے
اب بعد تنقیہ کے بھی سب کے سب یا بعض اُنمین سے باقی ہین اور قوت بھی بحال خود موجود ہی اب لازم ہی کہ اُسکی دوبارہ فصد پھر کر دیجاے
اور بقدر حاجت کے خون پھر نکلوایا جاوے اور اسی تدبیر کا التزام اُسوقت تک رہے جب تک کہ وہ اعراض اور علامات غلبہ مادہ کے زائل
ہو جائین اور بدن اپنی طبعی حالت پر آجاوے - پھر اگر ایسے موقع پر کچھ اسباب ایسے ہون جو فصد کرانے اور خون کے اخراج سے مانع
ہون جیسے ضعف قوت خواہ ضعف معدہ اور جگر کا خواہ اور ایسے ہی اعراض مانع فصد کے تب مناسب ہی کہ غذا مین اُسکے کمی کر دیجاوے

[illegible] غذا کی بقدر تحمل اور برداشت قوت کے رہے تاکہ خود طبیعت اُسکی بطرف خون کی تدبیر کے پھرے اور متوجہ ہو کر اُسکی درستی اور
[illegible] نضج پیدا کرے ... غذا مین کمی کرنی اور تلطیف غذا کی بقدر تحمل اور برداشت کرنے قوت کے کامل اور
[illegible] اعراض امتلائی مین ... استعمال کرائی جائے مجفف اور خشکی پیدا کرنے والی ہو جیسے آب انار اور انگور خام
[illegible] اور شربت سیب ... اور رب ترشہ ترنج اور اسی طرح کی اور چیزین - اور غذا اُسکو شلغے اور لوبارد یعنے
[illegible] کی چیزین جو ... مین پکی ہون دیجائے - پھر اگر شلغون کا تحمل نہو گوشت طائرون کا جو ہلکا ہی اور بسہولت ہضم ہو جاتا
[illegible] اشیا سے جو ابھی ہم بیان کر چکے ہین ٹھہرنے کی جگہ اُسکی ایسے سرد مقامات مین ہو جاوے اور ہری ہوا اُسمین چھڑکائی جاوے
اور فرش مکانات مین سرد پھولون کا ہو اور سرد آبزار یعنے سرد مصلح اور صندل اور بانورد اور کافور اور ازین قبیل - اور سرد خوشبو چیزون کا ہو -
اور ہمیشہ ایسی ہی تدبیر کرتے رہین جب تک کہ خون مین صلاح اور خوبی پیدا نہو اور نضج نہ آجاے اور کسی قدر ... بسبب کمی غذا کے لاغر ہو جاے
اور بدن اپنی طبعی حالت پر از سر نو پلٹ نہ آئے - رہے تین اخلاط باقیماندہ علاوہ خون کے جسوقت اُنکا غلبہ بدن مین ہو یا اُنمین سے
کسی مین فساد آجائے پس مناسب ہی کہ جلد تر اُنکے استفراغ اور خارج کر دینے کی تدبیر کیجائے یا قے کے ذریعہ سے - اگر فصل گرمیون کی ہو اور
مریض کو متلی ہو رہی ہی خواہ اپنے معدہ مین کسی طرح کی لذع یعنے چبھن پاتا ہی پس اُسکو سکنجبین اور گرم پانی پلاکر قے کرانی چاہیے خواہ آب تخم
اور تخم خربزہ اور تجھوے کے بیج اور تخم خبازی پلاکر - اور اگر فصل گرمیون کی نہو اسہال کے ذریعہ سے بدن کا استفراغ کر دینا چاہیے آب فواکہ اور
ہلیلہ زرد جسکو سقمونیا سے قوی کیا ہو چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ اور سکنجبین دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اور سقمونیا تین رتی سے
لیکر ثلث درہم جو برابر ساڑھے تین رتی کی ہی جیسا تحمل قوت کا معلوم ہو اور جیسا مناسب بنظر سن اور بلد اور عادت کے ہو - اور اگر ایسے شخص کو
آب لبلاب ہمراہ شکر کے پلایا جاے بہت موافق ہوگا اسلیے کہ اسہال صفرا بہ نرمی اور سہولت کر دیگا - اور ہلیلہ زرد سے جب چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک درد را کوٹین اور کھولتا ہوا پانی اُسپر ڈالکر خوب سا ملین اور چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تمر ہندی ملاکر چھانین
اور صاف کرنے کے بعد تین تولہ شکر سلیمانی اُسمین داخل کرکے نیم گرم اُسکو تناول کرین بہت اچھی طرح سے اسہال خلط صفراوی کا ہوگا اور نفع
عظیم اُس سے پیدا ہوگا - پھر جب استفراغ ہو چکے اب مناسب ہی کہ بدن کو اچھا مادہ پہونچایا جاے اس طرح سے کہ بعد استفراغ کے اُسی شخص کو
جلاب ہمراہ اور آب اسپغول کے دیا جاے اور منخوش سیب اُسکو چوسایا جاے اور غذا اُسکی گوشت چوزون کا جو آب انگور خام خواہ آب ترشہ
ترنج یا آب انار وغیرہ مین پکایا گیا ہو کھلانے کے واسطے تجویز کیجاے اور وہ باقیماندہ تدبیر بھی اسکی کرنی چاہیے جو ہمنے غلبہ خون کے بارہ مین لکھی ہی
اور میٹھی چیزون سے اور تیز چٹ پٹی اور شور چیزون سے اجتناب کرے اور جتنی غذائین خشک اور گرم ہین اُنسے بھی احتیاط ہے - تن آسانی اور
آرام کے درپے ہو اور تعب اور استحمام یعنے گرم پانی سے نہانا چھوڑ دے - اور غصہ اور غم سے دور رہے - اب پھر اُن اعراض کو بغور دیکھنا چاہیے
جو غلبہ صفرا کے قبل اِس تدبیر کے اُسکے بدن مین پائے گئے تھے اگر وہ اعراض سب دور ہو چکے ہون (فہو المراد) ورنہ پھر دوبارہ اُنھین دوائون کو
پلانے جو ابھی بیان ہو چکی ہین جسقدر اُنکے پلانے کی حاجت ہو اور اُسی تدبیر کا التزام رہے جو ہمنے بیان کی ہی تا اینکہ بدن اپنے اصلی حالت صحت
پر آجاے اور طبعی حالت پر پہونچے (مرہ سودا) جسوقت بدن پر غالب ہو مناسب ہی کہ بہت جلد خلط سوداوی کا استفراغ کر دینا چاہیے ایک تو
قے کرانے سے اگر زمانہ گرمیون کا خواہ فصل خریف کی ہو ایسی دوا سے جو خلط سوداوی کو براہ قے کے خارج کرتی ہی ہلیلہ اور تخم ترب اور جوز القی
جسکو مین پھل کہتے ہین کہ اُنمین سے ہر دوا کو ساڑھے پانچ ماشہ لینا چاہیے اور نرم نرم کوٹ کر ہمراہ سکنجبین سادہ اور سوئے کے پانی کے

پلانے جائین۔ اور ایک مرتبہ دواے مسہل سے جو سودا کا مسہل ہی جیسے مطبوخ افتیمون اور جوشاندہ غاریقون۔ پھر اگر ایسے شخص کو
ان جوشاندون کے پینے سے دست نہ آئین چاہیے کہ ان گولیون کا استعمال کرایا جاے (نسخہ انکا) غاریقون اور افتیمون اقریطی اور بسفائج
اور اسطوخودوس ہر ایک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خربق سیاہ جسکو کٹکی کہتے ہین پونے دو ماشہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لاجورد کے قریب ڈیڑھ ماشہ کے
ملح نفطی یعنے کالا نمک پونے دو ماشہ سبکو خوب کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور بادرنجبویہ کے ہرے پتون کے عرق سے سبکی گولیان
باندھین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت ان گولیون کی ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہی نیمگرم پانی کے ساتھ۔ جب
استفراغ اسی طریقہ سے کرلیا جاے۔ اب اسکو بزور استفراغ میری مراد اس سے یہ ہی کہ بعد استفراغ ہوجانے کے جلاب تھوڑا سا اسپغول
ملا کر دینا چاہیے۔ اور غذا اسکو شوربا گوشت شتر کا اور اسی کے پائے کی یخنی خواہ اسکو روغن کنجد اور زیت مشستہ مین بھونکر دینی چاہیے
اور بعد اسکے زیربا ج جو پکایا ہوا اور بھنا اور چھوٹی مچھلیان جسکو زہراخی کہتے ہین انکو بطور یخنی کے دیجاے خواہ بھنی ہوئی بھون کر یا بطور
قلیہ کے روغن کنجد اور زیت مشستہ مین پکا کر خواہ اور اسی قسم کی غذائین کھلائی جائین۔ اور میٹھی چیزون مین جسکو ولیہ کہنا چاہیے
اور فالودہ۔ اور فواکہ مین انجیر اور انگور اور مویز کلان جو پر گوشت ہون اور سوکھا ہوا انجیر اور ازین قبیل۔ اور بقول یعنے ساگ
ترکاری مین سے پودینہ بادرنجبویہ۔ اور شراب مین شراب ریحانی جسمین گاوزبان بھگو دی ہو۔ اور قند کا شربت جو لونگ اور
بادرنجبویہ سے خوشبو کیا گیا ہو۔ اور معجون مفرح بموجب اس نسخہ کے جسکو حکیم کندی نے تجویز کیا ہی اسمین سے روزانہ سوا دو ماشہ سے
تا ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ تک کھلائی جاے۔ اور یہ شربت بھی مستعمل رہے جسکا نسخہ یہ ہی۔ آب سیب شامی خواہ سیب
اصفہانی تین رطل یعنے ایک سو گیارہ تولہ اور اگر یہ سیب میسر نہو تو سیب فوقانی کا پانی لیا جاے۔ اور یہی اصفہانی کا پانی دو رطل
یعنے ساڑھے ستر تولہ اور قدر براہ مین یعنے مٹی کی دیگ مین اسکو نرم نرم آنچ دین اور لونگ عود خام سات ماشہ برگ بادرنجبویہ اور
گاوزبان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ درد را کوٹ کر ڈھیلی پوٹلی مین باندھ کر دیگ مین ڈالدین اور نرم معتدل آنچ سے اتنا جوشدین کہ ساڑھے
سرسٹھ تولہ پانی باقی رہ جاے پھر کسی سبز برتن مین چھانین اور اسپر شراب ریحانی صاف جو نہ تازہ ہو اور نہ زیادہ کہنہ ساڑھے سرسٹھ تولہ اور قند سپید
پچاس تولہ اور برگ چکوترہ تازہ چودہ تولہ چھ رتی گلسرخ سات ماشہ گاوزبان ساڑھے دس ماشہ داخل کر کے منھ برتن کا بند کر دین اور دھوپ
مین بیس روز تک رکھین اور کسی اور برتن مین نکال کر رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت استعمال کرین کہ یہ شراب قلب کو تقویت اور نفس مین
سرور پیدا کرتی ہی اور سودا کو نفع بین کرتی ہی۔ اور اگر میوسن کو ہر روز ایک تولہ ماشہ سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تک غذا سے پہلے استعمال
کرین اور بعد غذا کے وہ بھی ان لوگون کو نفع کریگی ایسا نفع کہ بخوبی نمایان ہوگا۔ ان لوگون کو چاہیے کہ غم اور ملال سے پرہیز کرین اور فرحت
اور سرور مین زیادہ رہین اور غصہ اور تعب سے اجتناب کرین اور آب شیرین گرم کر کے نہائین بعد تناول کرنے تھوڑی سی غذا کے اور روغن
بنفشہ بدن مین لگانے کی۔ اسکی پوری کوشش رہے کہ ہوا جو آنکے اردگرد بدن کے ہی معتدل رہے خواہ مزاج اسکا گرم تر باعتدال ہو اور
ہمیشہ ہر وقت ایسی تدبیر کا استعمال کیا جاے تا اینکہ یہ خلط سب کی سب انکے بدن سے فنا ہوجاے اور اپنی طبعی حالت پہ بدن پھر عود کرے۔ اور اگر
یہ معلوم ہو کہ ابھی بدن مین خلط مذکور کا بقیہ موجود ہی مناسب ہی کہ پھر از سرنو استفراغ انھین ادویہ سے کیا جاے جو اوپر مسہل سودا کے بیان
ہوچکے ہین اور وہی تدبیر از سرنو پھر کیجاے جو موافق وقت کے ہو تا اینکہ یہ خلط بالکل فنا ہوجاے اور اغراض حادی بدن سے زائل ہوجائین طبیب کو دل تنگ ہونا
مناسب نہین ہی مکرر سہ کرر ان دواؤن کے استعمال کرانے سے اسلیے کہ یہ خلط دشواری سے علاج قبول کرتی ہی لہذا واجب ہی کہ جو تدبیر ہمنے لکھی ہی ترک

نہ کیجائے بلغم کا علاج اور اُسکا تنقیہ بلغم کے علامات جب بدن مین ظاہر ہون پس مناسب ہے کہ جلد اُسکا اخراج کردیا جاے قی کی راہ سے اگر فصل گرمیون کی ہو یا خریف کی فصل ہو اور اگر اور کوئی زمانہ ہو پس دوائے مسہل سے جو بلغم سے خاص ہے۔ قی کرانے کے واسطے سکنجبین شہد سے بنے ہمراہ مرقع پانی یعنے زیرہ انجیر ہندی اور نکچکنی اور جھانگ یعنی تخم تربیکے یا پانی مین سویہ کو جوش دیکر۔ اسہال کے واسطے واجب ہے کہ حب اصطمخیقون- اور حب منتن اور ایارج لوغاذیا وغیرہ تجویز کیا جاے وہی دوائین جو اخراج بلغم کرتی ہین۔ مناسب ہے کہ ان ادویہ کا استعمال اُسی وقت کرین جب خلط مین نضج آگیا ہو اور لطیف ہو چکی ہو اور اگر یہ بات نہو در پے مسہل دینے کے نہونا چاہیے بجز تلطیف خلط کے اور ماء الاصول سے اور غذا مین کمی کرنے سے اور لطیف غذا دینے سے جسقدر خلط مین غلاظت ہو اور جتنی مقدار خلط کی ہو۔ پھر اگر طبیب یہ تدبیر کرلے اور معلوم ہوجاے کہ بلغم لطیف ہوچکا اور اب اسکا اخراج آسان ہے اور مجاری اور راہون مین نفوذ اور گذر بخوبی ہوجاےگا اب اسوقت مناسب ہے کہ ایسے شخص کو حب اصطمخیقون جو مسہل بلغم ہے چنانچہ اُسکا نسخہ ہم لکھتے ہین کھلائین۔ پھر اگر یہ دوا کافی نہو اور سدہ بلغم کا نہو جاے پس حب منتن کا استعمال کرین اور پہلے استعمال اس حب کا کرین۔ نسخہ اسکا شبرم ادرک کالادانہ تازہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم حنظل ڈیڑھ ماشہ افتیمون نو رتی کتیرا چھ رتی سب دوائین کوٹ کر بورہ نو رتی ملا کر سکنجبین پانی مین گھول کر اُسی سے گولیان طیار کرین سیاہ مرچ کے برابر کہ یہ دوا بلغم کے اخراج مین نافع ہے اور بدن کا تنقیہ بلغم سے بخوبی کردیتی ہے۔ یہ دوسرا نسخہ گولیون کا بھی اچھا ہے (صفت اُسکی) شبرم ادرک کالادانہ ہر واحد چار ماشہ تربد سپید چھلا ہوا ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ گوگل ڈیڑھ ماشہ گوگل کو آب گندنا مین گھولین اور اُسی پانی سے گولیان بنائین مگر پہلے ادویہ کو خوب کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین۔ اور سب ایک شربت ہے یعنے ایک مرتبہ دینے کی پوری مقدار ہے اور ایسے مریض کو بروز مسہل بعد دست آنے کے جلاب دینا چاہیے تاکہ تیزی اور حدت ان ادویہ کی اور لذع اور سوزش جو انسے پیدا ہوتی ہے مٹ جاے اور پھر اُسکو غذا [illegible] کا شوربا بطور اسفیدباج کے ہمراہ زیت غسیل یعنی دھوئے ہوے کے کھلایا جاے اور بعد اسکے تدبیر غذا اُسکی سوکھے ہوے گوشت سے پہاڑی چڑیون کے سیاہ مرچ اور زیرہ اور دارچینی ڈال کر کرنی چاہیے اور آب نخود کے ہمراہ گوشت ایسے چوزون کا دیا جاے جو اُڑنے کے قابل ہوچکے ہون۔ اور جو غذا بلغم پیدا کرتی ہے اُس سے پرہیز کرے جیسے گوشت کچہ ترغال اور تازہ مچھلی اور دودھ اور فواکہ تازہ وغیرہ اور جتنی چیزین اسی طرح کی ہین سب سے پرہیز کرے اور غذا سے پہلے ریاضت زیادہ کرے اور آب شور اور گندھکی پانی سے نہائے یعنی جس پانی مین گندھک کا اثر ہو اور یہ اجازت نہانے کی بعد نضج مادہ اور کم ہوجانے امتلای بدن کے خلط بلغمی سے ہے۔ شراب کہنہ زرد اُسکو پلائی جاے اور جس شراب کا رنگ مثل زعفرانی ہو اور شراب العسل جو شہد سے بنتی ہے اور خندریقون جو ایک خاص قسم کی شراب ہے۔ لب لباب اور سب سے بڑھکر تدبیر اُس شخص کی جسکے بدن مین بلغم کی زیادتی ہے یہ تدبیر ہے کہ اُسکی غذا کم کردیجاے اور جسقدر غذا دیجاے وہ بھی لطیف ہو اسلیے کہ غذا کی کمی اور اُسی کی تلطیف مین فقط تدبیر کافی ہے اور بیشتر اُسکو استعمال ادویہ مسہلہ سے غنی کرتی ہے اسلیے کہ یہ تدبیر ایسی ہے کہ خلط بلغم کو لطیف کر دیتی ہے اور اُسی بلغم مین نضج پیدا کرتی ہے اور طبیعت کے معین ہوتی ہے کہ اُسی لطیف بلغم کو بطرف خون کے بدل لے جاوے اور مستحیل کردے اسلیے کہ بلغم وہی کچا خون ہے جو ابھی نضج صحیح خون پر پہونچا ہو اور غذا جب تھوڑی اور لطیف ہوگی حرارت غریزی اُسپر قادر ہوکر اُسکو پختہ کردیگی اور نضج دیکر اُسکو خون بنا دیگی۔ اور خلط سوداوی یا صفراوی مین یہ صفت نہین کہ خون بن جاے اسلیے کہ اُنمین خشکی زیادہ ہے۔

## اٹھائیسواں باب قطع کرنا خاص اسباب کا جو مختص بعض امراض کے ہوتے ہین اور پہلے توڑنا ان اسباب کا جو امور طبعی کے بدلنے والے ہین

ہمنے جس مقام پر علامات امراض مزمنہ کا ذکر کیا ہی یعنے جو امراض دیرپا ہوتے ہین اُنکے پیدا ہونے کی شناخت یہ ہی کہ جو حال بدن انسان منجملہ
احوال طبعی کے جسوقت اُسمین کمی آجاے خواہ زیادتی ہوجاے یا اپنی عادت سے جو اُسمین جاری ہی کچھ فرق اور تغیر اُسمین ہوجاے پس
یہ بات دلالت کریگی کسی مرض کے پیدا ہونے پر جو ہونے والا ہی خواہ ایسے حال بدن پر جسکو صحت کہہ سکتے ہین نہ مرض مطلب یہ ہی کہ اب
اسوقت یہ بدن درمیانی حالت مین ہی- اور اسی طرح جسوقت بدن مین کوئی حال خارج اور الگ طبعی سے پایا جاے جیسے ورم کے اقسام یا درد کے انواع اور اُنکی
قبیل کہ یہ بھی خبر دیتی مرض آیندہ کی کرتا ہی یا ایسے حال کی خبر دیتا ہی جو نہ صحت ہی نہ مرض- اور ہم اس اٹھائیسوین باب مین تدبیر اُن ابدان کی شروع کرتے ہین
جو بدن اپنے امور طبعی سے متغیر ہوگئے ہین اور احوال طبعی پر باقی نہ رہے ہون اور یہ بیان ہمارا اُسی ترتیب اور سلسلہ پر ہوگا جس
ترتیب سے ہمنے دلائل منذرہ پر حدوث امراض کا بیان کیا ہی صحیح ابدان مین- پس ہم کہتے ہین- جب طبیب دیکھے کسی امر کو امور طبعی سے
کہ وہ امر اپنی حالت سے بدل گیا ہی کسی بدن صحیح مین پس مناسب ہی کہ جلد اُسکا تدارک کرے اور اُسکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھیر لائے
اس طرح سے کہ جو سبب اُسکا تغیر پیدا کرنے والا ہی اُسکو قطع کردے اور یہ بات تو اسی طرح سے پیدا ہوگی کہ تدبیر مخالف اُسی سبب کی
کیجاے جس سے یہ تغیر حال طبعی سے پیدا ہوا ہی- انھین خراب حالتون مین سے ایک یہ بھی صورت ہی کہ اگر اشتہاے طعام کسی کی (نہ خود
بخود بدون تدبیر مناسب کے) بڑھ جاے یہ بات یا تو سوء مزاج بارد پر دلالت کرتی ہی جو معدہ کے منھ کو عارض ہوا ہی پس مناسب ہی
کہ شراب پینے کا استعمال کرایا جاے اور گرم غذائین اُسے کھلائی جائین- یا یہ کہ بلغم ترش اُس شخص کے معدہ کے منھ مین ٹھہر گیا ہی
پس واجب ہی کہ قے کا استعمال کرایا جاے اُن دواؤن سے جنکو ہمنے گذشتہ ابواب مین لکھ دیا ہی- پھر اگر اشتہا مین کمی ہوجاے
یہ بات دلیل اسکی ہی کہ فم معدہ مین گرمی آگئی ہی اب چاہیے کہ ایسی چیزون کا استعمال کرین جو حرارت بجھانے والی ہین جیسے
آب انار ترش اور آب انگور خام اور آب تمر ہندی وغیرہ اور معدہ پر ضماد صندل اور گلسرخ اور کافور کا لگایا جاے اور سرد غذا اُسکو
کھلائی جاے جیسے چھوٹی مچھلی جسکو سمک رضراضی کہتے ہین اُسکو سکباج بناکر اور چوزہ کا گوشت مصوص بناکر جو ایک خاص طریقہ ہی
اور آب انگور خام سے اُنکو ادہن دیکر پکایا جاے- یا کمی اشتہا مین امتلاے بدن کی وجہ سے ہوگی اُسوقت لازم کہ بدن کا تنقیہ خلط
غالب کے خارج کردینے سے کیا جاے- پھر اگر رغبت کھٹی چیزون کی طرف باوجود کمی اشتہا کے ہو دلیل غلبہ صفرا پر ہوگی کہ زرد صفرا بدن مین
بھرا ہی اب مناسب ہی اشیاے لطیفہ جو حرارت اور تیزی کو صفرا کے فرو کردین اُنکا استعمال کیا جاے اور سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائی جاے
اور اگر خواہش زیادہ گرم اور تیز اور میٹھی چیزون کی طرف ہی یہ بات سوء مزاج بارد پر فم معدہ کے دلالت کرتی ہی اب چاہیے گرم
چیزون کا استعمال کیا جاے دوا بھی گرم ہو اور غذا بھی- یا اُسکو دلالت ترش خلط کی زیادتی پر ہوگی اب قے کرانے کا استعمال کیا جاے
اگر سرد چیزون کی طرف راغب ہو اُسکو دلالت فم معدہ کی سوء مزاج گرم پر ہی ایسے وقت مناسب ہی کہ سرد کرنے والی اور حرارت
بجھانے والی چیزون کا استعمال کیا جاے چنانچہ اُنکو بھی ہم بیان کرچکے ہین- اگر کسی آدمی کو پیاس زیادہ لگتی ہو معلوم ہوگا کہ سوء مزاج
گرم خشک معدہ کے منھ کو عارض ہوگیا ہی پس مناسب ہی کہ ایسی چیزون کا استعمال کرائی جاے جو رطوبت اور برودت پیدا کرین جیسے لعاب
اسپغول اور لعاب بہدانہ ہمراہ جلاب اور آب تربوز کے قند ملاکر اور تھوڑی سی طباشیر اور آب انار میخوش تخم خرفہ سیاہ پلایا جاے اور غذا اُنکی
ایسی تازہ قسم کی ہون سواے مچھلی کے اور سواے معدہ کے- پھر اگر پانی پینے کی خواہش مین کمی ہو یہ بات دلالت کرتی ہی کہ سوء مزاج سرد تر
جو معدہ کو عارض ہوا ہی اور بلغم اُسمین جاگرفتہ ہوگیا ہی اب ایسی چیزون کا استعمال کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرتی ہین جیسے شہد اور شراب ریحانی کہنہ

اور شراب خندیقون اور جوارشات جیسے کمونی اور جیبد دعون اور جوارش پودینہ اور فلافلی اور سنجرنیا - اور تر کا استعمال شہد اور آب گرم سے کرائیں جسمیں سوئے یا
اور مولی کو جوش دیا ہو گا۔ یہ بات بلغم کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو - اور اگر طبیعت بول و براز کو زیادہ مقدار مناسب سے دفع کر رہی ہو اور یہ بات کثرت
غذا سے پیدا ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ غذا میں کمی کر دیجائے - اور اگر دفع طبیعت بوجہ کثرت فضلہ کے ہو یعنی غذا کا فضلہ زیادہ بنتا ہو تو اسوقت
لازم ہے کہ طبیعت کی اعانت دوائے مسہل سے کریں - پھر اگر براز کا رنگ زرد ہو تو ہلیلہ زرد اور شکر سے مسہل دیں - اور اگر رنگ براز کا سپید ہو
اور رطوبت بھی اسمیں خارج ہوتی ہو تو آب جوارش سفرجل جو مسہل ہے اسکو کھلائیں اور اگر پاخانہ سیاہی مائل ہو ہلیلہ سیاہ اور افتیمون اور بسفائج
وغیرہ جو ادویہ مسہل سودا ہیں انکو استعمال کریں - پھر اگر براز میں کمی ہو اور یہ کمی مقدار غذا کے کم ہونے سے ہو مناسب ہے کہ مقدار غذا کو زیادہ
کریں (بشرطیکہ بھوک بھی اچھی ہو) اور اگر یہ کمی براز میں کسی غذائے خشک کے تناول سے ہوئی ہو یا غذائے قابض کی وجہ سے اب مناسب ہے
کہ چکنے چکنے شوربے بطور اسفیدباج کے اور ترکاریاں اور ساگ جو زیت اور مری ملا کر خوشبو کر دیئے ہوں تناول کریں - اور خیار اگر زیت کو
نمک ملا کر کھایا جائے بعدہ دو تولہ نواشہ چقندر رتی کے اور سوکھا انجیر ہمراہ شیرۂ تخم قرطم کے تناول کرے - اور اگر یہ کمی براز کی اور اسکی خشکی بسبب کمی
بلغم کے ہو اور بسبب کمی اس خلط صفرا کے جو آنتوں کی طرف اترتا ہے پس مناسب ہے کہ طبیعت کو جوارش تمری سے خواہ جوارش سے کہ جسمے یہ
شہر یاران سے نرم کر دیا جائے یا تربد کو نرم نرم کوٹ کر ہمراہ ایارج فیقرا اور معجون شہد کے دیا جائے، اور ایارج کو شہد سے خمیر کر کے کھلائیں - اگر یہ کمی
براز کی بسبب یبوست کے آنت پر ہوئی ہو اب مناسب ہے کہ طبیعت کو بنفشہ خشک و شکر اور لبلاب اور املتاس سے نرم کر دیں - اور اگر
براز میں یہ تغیر پیدا ہو کہ وقت عادت سے پہلے یا پیچھے آتا ہو مناسب ہے کہ اسکے سبب کو تلاش کریں پھر اس سبب کو ایسی چیز سے قطع کر دیں
جو اسکے ضد اور مخالف اسی سبب کے ہو - اگر معدہ میں ریاح کا غلبہ ہو خواہ آنتوں میں اور یہ بات کثرت غذا سے پیدا ہوئی ہو اب مناسب ہے کہ
ریاضت کا استعمال کریں اور غذا کو وقت عادت سے ہٹا دیں اور مقدار میں غذا کے کمی کر دیں - اور اگر غلبہ ریاح کے ایسی غذاؤں کے کھانے سے
ہوا ہو جو ریاح پیدا کرتی ہیں اب مناسب ہے کہ ایسی چیزوں کا استعمال کریں جو ریاح کو پراگندہ کر دیتی ہیں جیسے صعتر اور تخم کرفس و راجوائن اور
زیرہ اور جوارش نعنع اور جوارش بزور وغیرہ - پیشاب اگر مقدار مناسب سے زیادہ آتا ہو اور سبب اسکا زیادہ پانی پینا ہے تو لازم ہے کہ پانی کم کر دیں - اور
اگر زیادہ پیشاب بوجہ دفع طبیعت کے بسبب بحران کے ہو اسکو چھیڑنا نہ چاہیے ہاں اگر از حد زیادتی ہو جائے اسوقت وہی علاج کرنا چاہیے جو اسہال کے
دفع کرنے میں ہم لکھینگے - اور اگر زیادتی پیشاب کی مثانہ اور گردہ کی سردی سے اور مثانہ کے استرخا اور ڈھیلے ہو جانے سے عارض ہوئی ہو مناسب
ہے کہ اطریفل صغیر اور کندر ہمراہ شکر کے تناول کریں - اگر پیشاب میں کمی ہو گئی ہو اور یہ کمی بسبب پانی کم پینے کے ہو لازم ہے کہ آب سرد
پلایا جائے - اور اگر حرارت اور خشکی سے کمی پیشاب میں ہو گئی ہو مناسب ہے کھیرا اور ککڑی خواہ انکے بیج ہمراہ جلاب کے استعمال کرے - اور اگر یہ
کمی کسی خلط غلیظ کی وجہ سے ہوئی ہو تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون تخم گاجر دشتی اور اجوائن اور اسی قسم کی چیزیں تناول کرے جو
ادرار بول کرتے ہیں - پھر اگر پیشاب میں سوزش اور جلن ہو چاہیے اسبغول کو ہمراہ جلاب کے خواہ شکر اور مغز تخم کدو مغز تخم خیارین تناول کرے
اور آب خیار ہمراہ جلاب کے پلایا جائے (طمث) یعنی خون حیض اگر زیادہ آتا ہو اور زور سے خارج ہوتا ہو اور یہ کثرت سے آنا اسکا دفع طبیعت
ہے بسبب کثرت خون کے بدن میں اور دفع طبیعت کا بطور بحران کے ہو مناسب ہے کہ اس سے تعرض نہ کیا جائے اور اسکو بند نہ کریں ہاں اگر حد اسراف پر
پہونچے اور حد سے زیادہ آتا ہو - اور اگر دفع طبیعت سے نہ ہو اور بحران ہو تو بسبب قوت اور شدت دافعہ کے اور ضعف قوت ماسکہ کے ہو یا انکے مجاری کی رگ
نا ہیں اور خون کی وسیع اور کشادہ ہو گئی ہیں اور آلات میں تخلخل پیدا ہوا ہے (مراد یہ ہے کہ جو مقامات خون مذکور کے ٹھہرنے اور آمد و رفت کے بدن میں

ہین وہ ڈھیلے اور فرو ہو گئے ہین اب مناسب ہے کہ ان عورتون کی دونون پہونچے اور دونون رانون کی جڑ سے تبدیش کیجائے اور اس عورت کو
سرکہ ڈالا ہوا پانی ہمراہ ارنی اور گل ارمنی اور گل قیر سے اور آب سماق ملا یا جائے اور غذا اسی عورت کو گوشت پرندہ جانوران کی دیجائے کہ جلد ہضم ہوتی ہے
اور وہ گوشت بھی آب سماق سے پختہ کیے ہوئے ہون۔ پھر اگر اس سے بھی زیادہ خون کی آمد ہو اب وہ تدبیر عمل کرنی چاہیے جسکو ہم باب
علاج امراض مین لکھینگے۔ اور حیض کی آمد مین کمی ہو خواہ بند ہوجائے کہ ایام معمولی مین نہ آئے مناسب ہے کہ عورت حمام مین جائے اور گرم
پانی اسکی ناف کے گرد اور پیڑو پر تریڑا کیا جائے اور یہی مقام اسکا روغن زنبق سے ملا جائے۔ اور دونون پنڈلیان اور دونون رانین بھی
باندھی جائین اور فصد باسلیق کی کھولی جائے۔ پھر اگر اتنی تدبیر کارگر نہو مناسب ہے کہ اسکا علاج اسی طرح سے شروع کیا جائے جسکو ہم علاج
امراض کے باب مین لکھینگے۔ اور اسی طرح مناسب ہے تدبیر اس شخص کی جسکی مقعد سے خون بواسیر زیادہ حد سے نکلتا ہو یا کہ بالکل بند ہوگیا ہو
پسینہ کا یہ حال ہے جب زیادہ اور زور سے خارج ہوتا ہو اور یہ زور شور دفع طبیعت سے بطور بحران کے ہو اسکے نکلنے کو روکنا نہ چاہیے
ہان اگر حد اسراف کو پہونچے۔ پھر اگر سبب زیادہ پسینہ کی آمد کا زیادہ غذا کھانا ہے غذا مین کمی کرنی چاہیے اور لطیف غذا تجویز کیجائے
اور اگر زیادتی پسینہ کی بسبب زیادہ ہونے فضول بدن کے ہو اب مناسب ہے کہ تنقیہ بدن کا دوائے مسہل سے کرین۔ پھر اگر پسینہ کی بو خراب
اور بری ہو یہ بدبو عفونت پر دلالت کرتی ہے اب دیکھنا چاہیے کہ یہ عفونت کون سے خلط مین اخلاط بیمار کے سے آگئی ہے پس ایسے خلط کو
خارج کر دینا چاہیے اسی دوا سے جو خاص اسی خلط کے خارج کرنے کی ہے۔ دواؤن مین سے جو چیز پسینہ کی آمد بند کرتی ہے وہ یہ ہے کہ پانی مین
کشنیز اور سماق کو جوش دین چاول ملاکر اور روغن گل اور مصطگی کو ہمراہ توتیائے کرمانی جو کہ آب آس اور آب برگ سوسن مین حل کی
ہوئی ہو بدن مین ملوائین۔ اگر پسینہ کی آمد رک گئی ہو اور تھوڑا پسینا آتا ہو اسوقت ترنج لینے مالش بدن کی روغن بابونہ اور سویہ کا تیل
جسمین کسی قدر بورہ ارمنی گھول دیا ہے خواہ تھوڑی سی تج اور دارچینی کوٹ کر اسی روغن مین ڈالی ہو ایسے روغن کی مالش کرین
چھینک آنے کی یہ صورت ہے کہ اگر زیادہ چھینک آتی ہو اور نزلہ سے نہو اسوقت مناسب ہے کہ سر پر آب گرم کا تریڑہ دیا جائے جسمین بابونہ اور
اکلیل الملک اور مرزنجوش اور قیصوم اور شیح وغیرہ کو جوش دیا ہو ایسی چیزین جو ریاح کی تحلیل کرتی ہین اور مرزنجوش کو سونگھنا بھی چاہیے
اور اگر رطوبت نتھنون کی طرف سے زیادہ آتی ہو پس لازم ہے کہ سندروس اور عود خالص کی دھونی لین اور کلونجی بھنی ہوئی سونگھین اور
ایسی ہی چیزین۔ پھر اگر ناک کی طرف سے رطوبت وغیرہ مقدار مناسب سے کم آتی ہو مناسب ہے کہ آب گرم کو سر پر ڈالین اور سر جھکا کر اس
پانی کے بخارات ناک مین پہونچائین جسمین بابونہ کو جوش دیا ہو اور اکلیل الملک۔ حلق سے جو کچھ نکلتا ہے اگر زیادہ خارج ہوتا ہو مناسب ہے کہ اسکی
آمد کو روکین غرغرہ ماء ورد سے خواہ پانی مین مازو اور آس اور کسفرہ یعنی کشنیز کو جوش دیکر اور اگر آمد حلق سے رطوبت کی کم ہو مناسب ہے کہ اسکے
آنے کی تدبیر یون کرین کہ ایارج فیقرا بطور مسواک کے ملین۔ عاقرقرحا اگر پانی مین جوش دے کر غرغرہ کیا جائے خواہ مویزج کو جوش دیکر غرغرہ
کرین وہ بھی اثر کریگا۔ نیند اگر زیادہ آتی ہو اور مزاج کی رطوبت سے زیادتی نیند مین ہو جو دماغ پر غالب ہوگئی ہے اسوقت مناسب ہے کہ گرم کرنے والی
چیزین اور خشکی پیدا کرنے والی کا استعمال کرین اور سر کو رائی اور عاقرقرحا پیسکر ملین اور غرغرہ مویزج اور عاقرقرحا ملاکر شہد اور آب گرم مین داخل
کرکے کیا کرین۔ پھر اگر دماغ پر بلغم کا غلبہ ہو مناسب ہے کہ تنقیہ دماغ کا حب ایارج اور حب صبر سے اور حب الذہب سے کرین اور غرغرہ وہی جو ابھی
مذکور ہوا۔ اگر بیداری کی شکایت ہو اور نیند کم پڑتی ہے یہ دلیل خشکی دماغ پر ہے پس مناسب ہے کہ سر پر استعمال تریڑہ کا ایسے پانی سے کرین جو
شیرین اور نیمگرم ہو اور خشخاش کو مع پوست کے اور کدو کے چھلکے اور برگ کاہو اور بنفشہ اور نیلوفر کو جوش دیا ہو اور خشخاش اور کاہو پر ورد

اور کشنیز تر کو تناول کرین - اور روغن بنفشہ اور نیلوفر جو مغز تخم کدو کے روغن سے بنایا گیا ہو اُسکی ناس لین - اور التزام رہے کہ اپنے سر پر بنفشہ تازہ میسر ہو لگائے رہین - جماع کو جب جی چاہے زیادہ عادت معین سے اُسکو دلالت یا تو حرارت اور رطوبت ہوتی ہے ایسی صورت مین وہ تدبیر کرنی چاہیے جو مبرد اور مرطب ہو یعنے سردی اور تری پیدا کرے اور حرارت کو بجھا دے اور پھر تخدیر بھی کرتی ہو یعنے قوای معلومہ کو بے حس اور سن بھی کر دے جیسے خشخاش اور کاہو اور خرفہ اور ہرا دھنیا اور اسی کے مثل اور اشیا - یا زیادہ خواہش جماع کی خون کی زیادتی پر دلالت کرتی ہے اب مناسب ہے کہ فصد کرائی جاے اور غذا ایسی کھلائی جاے جو برودت پیدا کرے اور سرد پانی سے نہلانا چاہیے اگر ہوا کی برداشت کا تحمل بھی ہو سکے - لیکن اگر جماع کی خواہش عادت سے کم ہو جاے یہ امر دلالت سوء مزاج سرد خشک پر کرتا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے آدمی کی تدبیر گرم تر چیزون سے کیجاے جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور حلوان کا ہمراہ پیاز کے اور چنے کے دلیا کا اسفیدباج یعنے کڑھی وغیرہ اور مرغ کے خصیہ اور گیہون چنے برابر ملا کر گوشت کے ہمراہ ابالین اور ہینگ اور حلیون اور زبیب خراسانی اور سقنقور اور اس قبیل گرم چیزین - لیکن اگر ذہن مین ایسی خرابی آجاے کہ کند ہو جاے یہ بھی بلغم سے ہوتی ہے اور اسکی دوا استفراغ ہے جب ایارج سے اور اطریفل صغیر کھلانا ہمراہ ایارج فیقرا کی اور اطریفل کبیر ہمراہ ایارج کے دینا چاہیے اگر اطریفل صغیر کافی نہو اور غرغرہ بھی ایارج سے کیا جاے غذا بھی گرم خشک دیجاے اور اسکے خلاف جو تدبیر ہے اُسکو ترک کرین - پس ایسی تدبیر سے برتاؤ کرنا لازم بہ نسبت اُن ابدان کے جو اپنے حال طبعی سے جدا ہو گئے ہون اور تھوڑا سا تغیر انمین آیا ہو اور اسی تدبیر سے قطع کرنا اُن اسباب کا چاہیے تاکہ زیادہ خرابی بڑھ نہ جاے اور زیادہ ہو کر امراض پیدا کرے جو ردی اور خراب ہون

## انتیسواں باب اُن اسباب کے قطع کرنے مین جو مستعد بر حدوث ایسے ایسے خاص خاص احوال کے ہین جو خارج امر طبعی سے ہر ایک عضو کے واسطے ہین

لیکن تدبیر اُن ابدان کی جو حال طبعی سے خارج ہون اب اُنکی صورت یہ ہے کہ بہت جلد کسی مرض مین گرفتار ہوا چاہتے ہین اور مرض ابدان بدان گویا پیدا ہوا ہی چاہتا ہے اور ہم ایسے ابدان کی تدبیر بھی اُسی ترتیب سے بیان کیا چاہتے ہین جس انتظام اور سلسلہ سے ہمنے علامتہاے متقدمہ حدوث امراض کو بیان کیا ہے - اب ہم کہتے ہین جب کسی شخص کے بدن مین تھکن اور ماندگی خود بخود پیدا ہو بدون تعب اور محنت کے پس علامت متقدمہ یعنے خبر دہی کرتی ہے تپ کے آنے پر خواہ سواے تپ کے اور امراض پر - پھر اگر ایسے شخص کو الم یعنے ایذا بھی کسی قسم کی ہو جیسے ایذا قروح کی پس اُس سبب ماندگی ایذا دہندہ کا پیدا ہونا اخلاط صفراویہ سے ہے پھر اگر جو ماندگی اُسکو محسوس ہوتی ہے تھوڑی سی ہو اور فقط جلد ہی تک اُسکا احساس نہ ہو ایسے آدمی کو حکم دیا جاے تھوڑی سی ریاضت کرنے کا اور بدن مین روغن بنفشہ کے ملوانے کا اور نیلوفر کے روغن کو اور آہستہ آہستہ بدن کی مالش کرائے پھر بعد اسکے ایسی غذا کھاے جو ترطیب پیدا کرتی ہے جیسے گیہون کے ستو ہمراہ شکر کے اور سرد پانی اور سونے کی اجازت اُسکو دیجاے - اور اگر ماندگی بشدت ہو تا اینکہ اُسکو ایذا ایسی ہوتی ہو جیسے قروح کے ہونے مین ایذا اور الم ہوتا ہے کسی جانب میں اعضا کے ایسے آدمی کو لازم ہے ماندگی پیدا کرنے والی حرکات سے آپکو بچاے اور آرام اور راحت مین اول اوقات مین دن کے بسر کرے پھر آخر روز بدن مین سیاہ اور بنفشہ کے روغن کو ملا کر ملواے اور روغن روغن بکار برے اور غذا اُسکو روٹی کے بیچ شکر اور روغن بادام سے دیجاے تھوڑے سے اور ستو اور شکر کھلا کر اُسکو سونے کی اجازت دینی چاہیے اگر ایذا مین سکون ایسی تدبیر سے ہو جاے اُسکو اپنی عادت کی طرف بتدریج لانا چاہیے یعنے جو عادت اُسکی غذا وغیرہ سے تھی وہ برتے مین اور ماندگی کے پیدا ہونے سے پہلے بھی اُسکی طرف بتدریج اُسکو لائین - اور اگر اُنکی تدبیر سے اُسکی ایذا مین سکون نہو بلکہ شب کو اُسے قلق اور بیداری اور ایذا لاحق ہو تو اُسے

علامت دلالت کرتی ہی کہ اُسکے بدن مین کوئی خلط ہیجان کر رہی ہی اور محتاج استفراغ کی ہی پھر اگر یہ خلط خون کی ہی جو غلبہ کر رہی ہی اور قوت
اچھی ہی اب فصد کرانے کا حکم دیا جاے - اور اگر صفرا کا غلبہ اور ہیجان ہو تو اُسکو صفراوی مسہل دیا جاے جیسے طبیخ فاکہ اور املتاس اور ترنجبین اور آب
لبلاب اور شربت ورد اور جب اُس خلط کا اخراج مسہل سے ہو چکے اب اُسکو آرام اور آسایش دینی چاہیے اور حرکت سے اُسکو منع کر دیا جاے غذا اُسکو چوزون کا
شوربا جو بطور زیرباج کے بنایا گیا ہو خواہ آب انگور خام مین طیار کیا گیا ہو خواہ آب انار مین شیرۂ تخم کاہو اور شیرۂ کاسنی اور آب خیار ملا کر طیار ہوا ہو
دینی چاہیے پھر بعد غذا کے سو رہے - پھر اگر اس تدبیر سے بھی ماندگی مین سکون نہو تو مسہل کے دوسرے روز صبح کو اُسے حمام مین داخل کرین اور مالش
اُسکے بدن مین روغن بنفشہ کی نرم نرم کرائین اور تن آسانی اور سو رہنے کی اُسے اجازت دین جب سو کر اُٹھے آب جو اور بعض قسم کی تیلی غذا
اُسکو کھلائین خواہ وہ مچھلی جسکو ماحلی کہتے ہین اور چھوٹی مچھلی رضراضی وہی ہی اور گوشت چوزہ کا اچھی طرح سے پکایا ہوا اور شراب سپید رقیق
تھوڑی سی اُسکو پلائین اور جو عادت اُسکی محنت اور ریاضت کی ہو اُسی طرف اُسکو پھیر لائین اور غذاے معمولی کی طرف اسی طرح اُسکو
پہونچا دین پھر اگر یہ ماندگی دور ہو جاے تیسرے روز تو خیر ورنہ یہی تدبیر بعینہ پھر کرین تا اینکہ وہ آدمی اپنی معمولی عادت پر ریاضت اور غذا کی پہونچ جاے
پھر اگر ماندگی والا شخص اپنے بدن مین ایذا مثل ایذاے ورم گرم کے پاتا ہو اور ایسی ایذا امتلاے خون خراب سے پیدا ہوتی ہی لازم ہی کہ اُسے اجازت فصد
کرانے کی دیجاے اور منفعت اندام کی فصد کرانے کی اگر یہ ایذا تمام بدن مین ہوتی ہی اور اطراف مین سینہ کے ادنیٰ تدبیر دور کرنے ایذا کی تمام اعضاے بدن سے
ہی - اور اگر ایذاے مذکور چنبر گردن سے اوپر اوپر ہوتی ہی اور سر کے اعضا کی طرف مائل ہو تو اُسکو سر ارو کی فصد کھلوانی چاہیے - پھر اگر ایذا تھیگا دین اور
دونون رانون اور پنڈلیون مین ہو اب فصد باسلیق کے ہونے کا موقع ہی اور خون اُسکا دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ مین خارج کیا جاے بقدر حاجت کے
میری مراد قدر حاجت سے یہ ہی کہ جس قدر خون کے نکل جانے سے یہ امر ثابت ہو جاے کہ اب خون فاسد نکل گیا اور ایذا مین سکون ہو گیا - چند مرتبہ
اُسکے خون کے اخراج کی حاجت اس وجہ سے ہی تا کہ ہر مرتبہ بعد فصد کے بُرا خون جمع ہوا کرے اور طبیعت اُسکی خارج کر دینے پر طالب رہے کہ موضع
فصد سے نکالا جاے اور اسی طرح دوسرے روز بھی اور تیسرے روز بھی بدفعات اُسکا خون نکالا جاے اگر بروز اول تمام خون کا اخراج ممکن
نہو - بعد فصد کے اُسکو غذا آب جو کی دینی چاہیے اور آرام اُسکو دینا چاہیے اور پھر وہی غذا جسکو ابھی ہم لکھ چکے ہین کھلائی جاے پھر اُسکو آرام
کرنے کی اجازت دیجاے اور حرکت سے اُسکو منع کر دین - اور دوسرے روز اُسکو حمام اوسط مین یعنی درجۂ اوسط مین حمام کے جو حرارت و برودت
مین درمیانی ہوتا ہی داخل کرین اور پانی معتدل حرارت کا اُسکے بدن پر ڈالین اور خالص روغن بنفشہ اُسکے بدن مین ملوائین اور جب
حمام سے نکل آے اور ایک گھنٹہ ٹھہر چکا ہو پھر اُسکو آب جو جو پھوک سے بے نیز چھنا ہوا کہ جرم بھی جو کا نہین داخل ہو پلایا جاے اور غذا
کدو اور مونگ کا اور ستو جو کے اور پالک اور چولائی کا ساگ اُسکو کھلوایا جاے - پھر اگر یہ تدبیر اُسکو سودمند نہو یعنے ایسی غذا اُسکو فائدہ
نکرے خواہ اُسکی وقت اُسے رغبت نہو پھر اُسکو چھوٹی مچھلی رضراضی مانند اسکے جو تازہ ہو بطور سکباج کے پکا کر دینی چاہیے - اور اسی طرح تیسرے روز
بھی تدبیر کیجاے تا اینکہ یہ ماندگی اور ایذا جو اُسکے بدن مین پیدا ہوئی تھی اور طبیب کو اُسکے علامات بھی معلوم ہوے تھے سب زائل ہو جاے
اس الم کے دور ہونے کی شناخت یہ ہی کہ نبض مین اُسکے قوت اور درستی حرکت کی آجاے اور پیشاب مین نضج اور رسوب جمیل پیدا ہو
جسکو ہمنے بحث نبض اور قارورہ مین بیان کر دیا ہی - پھر اگر ایسی ماندگی والا اپنے بدن مین ایذا مشابہ تمدد یعنے بدن کھچنے کی اسی طرح
پاتا ہو جیسے کسی کو انگڑائی آتی ہی اور گویا اُسکا بدن سارا کھچا جاتا ہی اسلیے کہ ایسی ماندگی یا تو امتلا سے پیدا ہوتی ہی یا ریح سے - پھر امتلاے خون
ہی تو فصد کا استعمال کیا جاے اور اگر سواے خون کے اور کسی خلط کا امتلا ہی تو اُسی خلط کا اخراج کر دینا چاہیے پھر اُسکو حمام مین داخل کرین

[illegible] اسکے [illegible] پلایا جاوے اور حمام سے خارج ہونے کے بعد اُسکو سکنجبین اور جلاب پلایا جاوے اور غذا بھیڑ اور
بکری کے بچے کے پایہ کی دیجاوے اور اچھے اچھے قسم کے پرندون کے گوشت جنکا کیموس جید ہو۔ پھر اگر یہ عارضہ جسم مین کمی ہو
پس مناسب ہی کہ اسکو ریاضت خفیفہ کی اجازت دیجاوے اور حمام مین داخل ہونے کی اور بدن مین سوسن کے تیل کی مالش کرنے کی
اور بابونہ اور سوسن کا تیل۔ اگر کسی آدمی کے بدن مین پسینا زیادہ خارج ہوتا ہو اور بدبو ہو خواہ پیشاب مین اسلیے بدبو آتی ہو
یہ بات دلالت عفونت پر کسی خلط کے کرتی ہی اب پہلے تو اُس خلط کو دیکھنا چاہیے کہ آخر وہ کونسی خلط ہی اور شناخت کے بعد اُسکا اخراج
کردینا چاہیے اور پھر اُس آدمی کی تدبیر مناسب جو ضد مخالف اُسی خلط کے کرنی چاہیے اور غذا مین سبکی اور لطافت کردیجاوے اور زیادہ
غذا کھانے سے اُسے منع کردیا جاوے سکنجبین شکر کی اُسکو دینی چاہیے اور حمام مین جانے نہ پاوے جب تک علامات نضج مادہ کے بخوبی ظاہر نہین
پھر اگر پسینا بے اندازہ خارج ہوتا ہو روغن آس کا اسکے بدن پر مالش کرین اور مردارسنگ مدبر اور سفیدہ اور توتیا سے کہ پانی کی اسکے بدن پر ملا
کرین پھر اگر یہ بات بوجہ کثرت اخلاط کے ہو اسکو دوائے مسہل دینی چاہیے۔ اگر بہق ابیض یعنے سپید سپید چکنے بدن پر ہلکے ہلکے سے معلوم ہون
اس سے برص یعنے سپید داغ پیدا ہونے کا خوف ہی (العیاذ باللہ) اب مناسب ہی کہ ایسے آدمی کو دوائے منقی بلغم یعنے جس سے بلغم کا اخراج
بدن سے ہو ہمیشہ کھلائی پلائی جاوے اور جو غذا سردی اور رطوبت پیدا کرتی ہی اُس سے پرہیز کرے جیسے حلوان کا گوشت اور تازہ مچھلی
اور دودھ کے اقسام کہ یہ سب چیزین بلغم پیدا کرتی ہین اور غذا اُنکو ایسی کھلائی جاوے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی جیسے گوشت صحرائی جانور جو
شکار سے ملتے ہین اُنکے کباب خشک یا زیت اور مری مین تلی ہوئی بوٹیان اور سرکہ اور کرادیا اور سیاہ مرچ اور ازین قبیل دو قسم کی
غذا اور اُنکو کھلائی جاوے اور اُنکو محنت اور تعب کا اور ریاضت کرنے کا دھوپ مین ٹھہرنے کا حکم دیا جاوے اور ہوائے گرم جیسے لُون مین زیادہ
ٹھہرین اور مالش بدن کی حمام مین نہار منھ کرائین اور اسی طرح کی تدبیر جس سے بلغم کا تنقیہ بدن سے ہوتا ہی اور رطوبت خشک ہوجاتی ہی کیجا
جسکو ہم علاج امراض کی بحث مین بیان کرینگے۔ لیکن اگر کسی شخص کی آواز بیٹھ جاوے اور چہرہ اُسکا سرخ ہو جاوے ایسی علامت جذام کی
خبر دیتی ہی پس مناسب ہی کہ فصد اسکو اب جلد تر کرائی جاوے وداجین کی یعنے دونون بڑی رگین جو گردن مین داہنے بائین طرف ہین
اور بیقدر خون اسکا خارج کردیا جاوے بمقدار مناسب پر جسقدر تحمل قوت مین ہو اور جسقدر وقت موجود مساعدت کرے اور سن اور مزاج
طبعی کے مناسب ہو اور غذا اُسکو شیر خوار بچہ کے جانوران اور بچہ بز غالہ کے اور گوشت مرغیون کا اور فربہ بطون سے دینا چاہیے اور اُسکے
بدن کا استفراغ فصد کے بعد چند روز مین جوشاندہ افتیمون اور غاریقون سے کردینا چاہیے اور ایسی غذاؤن سے جو خلط سوداوی پیدا
کرتے ہین اُنکو منع کردیا جاوے جیسے مسور اور کرنب اور گاؤ کا گوشت پوست دونون کی گائے اور اسی طرح کا اور گوشت وغیرہ۔ اور سارا گوشت جو
ہلیلہ سیاہ اور افتیمون کے اور ملح نفطی یعنے سیاہ نمک اور خربق سیاہ داخل کرکے اُنکو پلایا جاوے اور آب گرم شیرین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور
جو بھگوب کو جوش دیا ہو اس سے اُنکو گرم رکھا جاوے اور تعب سے اُنکو منع کردیا جاوے اور تریاق کبیر بھی اُسکو کھلائی جاوے۔ اور تدبیر اسکی
اسی طرح سے غذا اور اسی قسم کی کرنی چاہیے۔ اسکی نسبت تدبیر مین سستی اور تاخیر نہ کرنی چاہیے جب یہ علامات ظاہر ہوئین جنکو ہم نے اوپر
بیان کیا ہی اور اگر اسکو یونہین بحال خود چھوڑ دیا جاوے ایسی وقت پیش آئیگی کہ پھر اسکا علاج اور اسکی تدبیر ممکن نہوگی۔ اور کسی کے
بدن مین ورم اور پھوڑے پھنسیان زیادہ نکلتی ہون یہ علامت خود ہی کرتی ہی کسی برے خراج اور پھوڑے کے نکلنے کی ایسے آدمی کی فصد
کی جسکو دینی چاہیے اور باسلیق کی اور اُس مقام کو بچانا چاہیے جس جگہ دمل وغیرہ برآمد ہوتے ہین اور جوشاندہ ہلیلہ پلانا چاہیے اور شاہترہ کا

ہمراہ شکر کے تھوڑا سا ایلوہ بقدر حاجت کے پلانا چاہیے اور گوشت کے استعمال سے اُنکو منع کر دیا جاے خصوصاً چوپایہ کے گوشت سے اور ثقیل غذاؤن سے اُنکو منع کر دینا چاہیے اور سرد غذا اُنکو دینی چاہیے اور اُسکے بدن پر گرم پانی ایسی جگہ کا جسکی مٹی سیاہ ہو (اور یا پانی حمام کا) جو اُس مین شبیہ کبریتی پانی کے گرایا جاے اور ایسے ہی پانی مین اُنکو غوطہ زنی کا حکم دیا جاے خواہ دریاے شور مین کہ یہ تدبیر مفید اُنکو ہی جسکے بدن مین خراج کے ہونے کا اندیشہ ہو اور خراج کے واقع ہونے کو منع کرتی ہی- (سلع یعنی پھوڑے جب کسی کے بدن مین زیادہ نکلے ہون یہ باعث خبردہی کرتی ہی کہ دُبیلہ یعنے اندرونی پھوڑا اُسکے بدن مین پیدا ہوا چاہتا ہی ایسے شخص کو غذاے غلیظ سے منع کر دیا جاے جیسے گاو اگوشت اور مینڈھے کا گوشت اور ہریسہ کے اقسام اور بے خمیر کی روٹی اور جو غذا دودھ سے بنائی گئی ہو اور جو میٹھی چیز شکر سے بنائی گئی ہو اور فطر اور کماۃ یعنی کھنبھی اور انڈے کا خاگینہ خواہ چلہ وغیرہ اور اُسکی غذا مین تلطیف کیجاے اور بدن سے اُسکے بلغم غلیظ بالزوجت کا اخراج کر دیا جاے- اور نہانے کا استعمال اُس سے زیادہ کرایا جاے اور بعد غذا کے اُنکو نہانے سے بچانا چاہیے اور اسی طرح ریاضت اور جماع کرنے سے غذا کے بعد اُنکو منع کر دیا جاے کہ یہ سب چیزین ایسی ہین جو بدن مین اخلاط غلیظ پیدا کرتی ہین- درد سر جو کبھی ہمیشہ رہے اور پیر آدمیون کو ہو خواہ اور لوگون کو- یہ بات نابینا ہونے کی خبردہی کرتی ہی پس مناسب ہی کہ ایسے شخص کا علاج حب ایارج اور حب قوقایا سے کیا جاے اور بعد اسکے ایارج لوغاذیہ یا خواہ ایارج روفس کی تدبیر کرین- اگر ان تدبیرون سے درد ٹھہر جاے فبہا ورنہ خیساندہ صبر کا اُنکو پلایا جاے (نسخہ اسکا یہ ہی) افسنتین رومی دو تولہ گیارہ ماشہ اسارون ساڑھے سترہ ماشہ فطراسالیون دقیق چودہ ماشہ مصطگی ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ ان سبکو جمع کرکے جوکوب کرے اور کسی دیگچی وغیرہ مین ڈالکر ایک سو گیارہ تولہ گرم پانی اُسمین ڈالے اور دن کو دھوپ مین اُسکو رکھدے اور اگر رات ہو ایسی جگہ رکھے جہان تاپنے وغیرہ کے واسطے آگ کی گرمی ہو خواہ اور طرح سے ہو اُس مقام کی گرمیم رہتی ہو پھر اسی دوا سے چھان کر پونے نو تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اسپر ٹپکا کر صبح کو تناول کرین کہ نافع ہوگی- حب صبر کو ہفتہ وار دو مرتبہ شب کو سوتے وقت کھالیا کرین اور زیادہ تر بخارات اُس پانی کے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش کو جوش دیا ہو سر کو بھپارا لیا کرین اور ناس کی دوائین جو ہینے اور مقامات پر لکھدی ہین اُنکا بھی استعمال کرین- پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو تو چاہیے دونون متحرک رگین جو کنپٹی مین ادھر اُدھر ہین کھول کر ظاہر کر دینا چاہیے مترجم سل نقیع مین ہم ایک طریقہ خاص علاج کا ہو کہ شریان کو جلد چاک کرکے نمایان کردیتے ہین اسکا بیان علاج بالید یعنی دستکاری کے فن مین آتا ہو انشاء اللہ تعالیٰ ثمن یا اُنکی رگ پیشانی کی فصد کر دیجاے اور ایسی غذاؤن سے پرہیز کرے جو صداع پیدا کرتی ہین جیسے لہسن اور پیاز اور اخروٹ اور پنیر کہنہ وغیرہ جو غذائین تبخیر کرتی ہین- اگر کسی کی آنکھون کے سامنے مچھر خواہ مکھی اُڑتی ہوئی دکھائی پڑین یا بال اُسکو نظر آتے ہون (اور دراصل کچھ وجود ان چیزون کا نہو) یہ بات آنکھون مین پانی آترنے پر دلالت کرتی ہو مناسب ہی کہ اس شخص کے دماغ کا تنقیہ کیا جاے اور معدہ کا حب ایارج اور قوقایا سے پھر ایارج لوغاذیا سے- اور خراب غذائین جو خلط سوداوی کرتی ہین اُنسے اُنکو پرہیز کرایا جاے- اور رات کو غذا کھانے سے اور آنکھ کو تعب کی ایذا پہونچانے سے بچتا رہے سرمہ اصفہانی اور توتیاے ہندی کا جو مازریانہ سے پرورد کیے ہوے اور شیافات جنکے اجزاء میں تفصیل بیگر ادویہ اور سرمہ کے اقسام جنکو ہم علاج امراض کی بحث مین لکھینگے استعمال کرتا رہے جیسے شیافات اصطفطیارا اور باسلیقون اور روشنائی- چہرہ پر جو اختلاج پیدا ہو یعنے کوئی مقام چہرے کا پھڑکتا ہو یہ خبردہی لقوہ کے پیدا ہونے کی ہی لازم ہی کہ بہت جلد تنقیہ اُسکے سر کا استعمال سے ادویہ معلومہ کے کر دیا جاے جیسے وہ گولیان جنکو ہم ابھی اوپر لکھ چکے ہین اور غرغرہ ایسے پانی سے جسمین عاقرقرحا اور مرزنجوش کو جوش دیا ہو اور سکنجبین عنصلی خواہ اسی کا غرغرہ کرنا اور ایسی غذا سے منع کر دیا جاے جو بلغم

ف پھوڑون کی کثرت [illegible] خبردہی کرتی ہے ۱۲

پیدا کرتی ہے- اور استعمال گرم اور لطیف دواؤن کا کرتا رہے کھانا پیٹ بھر کر نہ کھاے- اور استحمام یعنے نہانا اسکو کبھی پانی سے چاہیے اور بخارات
اس پانی کے لے جسمین بابونہ اور برنجاسف اور مرزنجوش کو پکایا ہو اور چہرہ پر روغن مصطگی اور ناردین کو ملے اور ناس کے دینے اور اسکے استعمال جسکے
جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین اور آئندہ لقوہ کے علاج کے باب مین کہینگے جسقدر اختلاج قوی اور ضعیف ہو اسی طرح اگر اختلاج اور خدر یعنے
جھنجھنا اور سن ہوجانا تمام بدن مین عارض ہو یہ بات خبر فالج پڑنے کی دیتی ہے اب مناسب ہے کہ اس شخص کی گرم اور خشک تدبیر کیجاے
اور آب نخود مین زیت ملا کر اور زیرہ اور سویا اسکو پلایا جاے اور گوشت بچون کا جو قریب اڑنے کے پہونچے ہون ہمراہ خردل کے کھلایا جاے
اور شہد اسکے کھلانے مین رہے اور جو دوائین مسہل بلغم ہین اور بلغم کی تقطیع کرتی ہین یعنی اسکو پارہ پارہ کردیتی ہین انکا استعمال رہے جیسے حب
اور ایارج کے اقسام اور جو بقوت دست آور ہین اور بلغم پیدا کرنے والی چیزون سے پرہیز کرایا جاے اور نہانے کے واسطے وہ پانی ہو جسمین گرم
گیاہ کے اقسام کو جوش دیا ہو حمام ہین جسکی گرمی قوی ہو اور اسکے ساتھ مالش بھی زیادہ بدن کی رہے اور ریاضت قبل حمام کے پوری کرے اور
قبل طعام کے گرم مقامات مین اور ازین قبیل اور بھی تدبیرین اسکی ہونی چاہیین- جب کسی کو کابوس زیادہ عارض
ہوتا ہو یعنی سوتے وقت اسکے ہاتھ پاؤن گویا بندہ جاتے ہون یہ بات خبر دیتی مرگی کے واقع ہونے پر کرتی ہے ایسے آدمی کو چاہیے کہ غلیظ غذاؤن سے
جو بلغم پیدا کرتی ہین پرہیز کرے- و تیز غذا مین کمی بھی کرے اور لطیف غذا کھاے- پھر اگر نبض اسکی عظیم اور سریع ہو جلد اسکی فصد کردینی چاہیے خواہ
اسکی گردن کی گڑہیا پر حجامت کرادی جاے یعنے پچھنے لگائے جائین- اور حب اسطوخودوس اور حب سیسالیوس اسکو دینی چاہیے پھر اگر یہ
علاج مفید ہوجاے بہتر ورنہ ایارج روفس حکیم سے اسکا علاج کرین اور حمام مین بعد ریاضت قوی کے اسکو داخل کرین اور قبل غذا کے اور بدن کی
مالش اچھی طرح سے کیجاے بذریعہ ہاتھون کے اور بذریعہ کھرکھرے رومالون کے اسقدر کہ اسکا بدن سرخ ہو کر پھول جاے اور منشا شروع کرے
پھر اگر یہی تدبیر کافی ہوجاے فبہا ورنہ استعمال کرین ان دواؤن کا جنکو ہم علاج مین ایسے مرض کے بیان کرینگے- اور بھی تدبیر کیجاتی ہے اس شخص کی
جسکے بدن مین امتلا ہو اور سر مین اسکے گرانی اور حواس مین اسکے کندی ہو کہ بعینہ اسکی بھی ایسی ہی تدبیر کرین جو ہمنے ابھی بیان کی ہے غذا
اور دوا کی جو تنقیہ سر کا کرتی ہین- اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرے جو فضول غلیظ پیدا کرتی ہین تاکہ سکتہ کے عارض ہونے سے محفوظ ہوجاے
اور فالج سے نڈر ہو جاے خواہ اور امراض جو اسی قسم کے ہین انسے بچے- جب چہرہ پر کسی کے پھولن معلوم ہو اور اسکے ہمراہ درد سر اور
آنکھون کی رگون مین سرخی یہ علامت خبر دیتی سرسام کی کرتی ہے اور برسام کی اب مناسب ہے کہ بہت جلد اسکے سرارو کی فصد کردیجاے اور
بقدر تحمل قوت کے خون لیا جاے اور موافق سن اور فصل موجود کے- اور جب یہ سب چیزین مساعد اور موافق ہون پھر تو خون اسقدر
نکلوانا چاہیے کہ غشی پیدا ہو جاے اور فصد کے روز اسکو غذا چوزون کے گوشت اور تیتر اور تیہو کے گوشت سے جو آب انگور خام اور
آب انار مین پکا ہوا ہو دینی چاہیے یا چھوٹے قسم کے انڈے نیمبرشت کرکے اور کاسنی اور کاہو اور مغز تخم خیارین- اور سرد جگہ اسکو آرام سے
رکھا جاے اگر زمانہ گرمیون کا ہو خواہ فصل ربیع کی اور سر پر اسکے ایک کپڑا صندل اور گلاب سے اور تھوڑا سا شراب کا سرکہ بھی اسمین ڈال کر
تر کرین اور رکھین- پھر فصد کے ایک دن خواہ دو روز کے بعد جوشاندہ املتاس کا اسکو پلائین اور غذا مین آب جو اور سکنجبین سادہ اسکو
دیتے رہین یا ایسکہ یہ اعراض اس سے برطرف ہوجائین- پھر اگر کسی شخص کو غم اور فکر اور بدنفسی بدون کسی سبب ظاہری کے عارض ہو
یہ بات خبر دیتی عنقریب وسواس سوداوی کے پیدا ہونے پر کرتی ہے اب بہت جلد اسکو جوشاندہ افتیمون اور غاریقون کا جسمین تھوڑی سی
خربق سیاہ داخل کرکے پلادین اور حب اسطوخودوس اسکو دیجاے- اور اگر نبض مین اسکے امتلا پائی جاے ہفت اندام کی فصد کردین

اگر خون شروع برآمد ہو بند کر دین اور غذا اُسکو گرمی اور رطوبت پیدا کرنے والی دیجاے جیسے بچہ بزکا اور گوسفند کا گوشت اور اُنھین بچون کے اطراف
یعنی ہاتھ پانون کی یخنی اور بادرنجبویہ اور فرنجمشک کا استعمال کرایا جاے - اور جو غذا خلط سوداوی پیدا کرتی ہی اُس سے پرہیز کرے اور
فرحت اور سرور کے امور اُسکے سامنے رہین - اور باجون کے اقسام مین عود اور طنبورہ ستار وغیرہ کے تارون کی وہ آواز اُسکو سنائی جاے
جو باریک ہو (یعنے دون کا ٹھاٹھ پنچم سے اوپر درست کیا جاے کھرج کا سر نیچا اُسکا نہو) اور ان باجون کی آواز جہانتک باریک اور اونچی ہو سکے
اُسکو سنائی جاے - اور جو چیز غم مین ڈالتی ہی موجودات عالم مین سے یا غصہ پیدا کرتی ہی اور خوف پیدا کرتی ہی اُس سے اُسکو
بچانا چاہیے مترجم شاید الحان اور راگنی جس سے طبیعت کو درد پیدا ہوتا ہی جیسے ہند کے موسیقی مین پیلو اور جنگلہ اور بروا اور بندرابنی سا
سارنگ اور جوگیا بھی اسی مین داخل ہو کہ ضرور ان راگنیون کے سننے سے وحشت اور جنون پیدا ہوتا ہی متن اگر کسی آدمی کو نزلہ کے
اقسام زیادہ عارض ہوتے ہون اور یہ شخص لاغر اندام بھی ہی اور سینہ اُسکا براہ خلقت تنگ بھی ہو یہ بات دسل کے واقع ہونے کی خبر دہی
کرتی ہی اور ذات الریہ کی خبر وقوع دیتی ہی - پس مناسب ہی کہ اُسکے دماغ کے تنقیہ کا کوئی حیلہ تدبیری کیا جاے کبھی کبھی حب صبر اور حب
ذہب اور حب ایارج سے اور کبھی کبھی خیساندہ صبر کے پلانے سے - پھر جب نزلہ عارض ہو جاے آب شربت خشخاش اور لعوق جو تازہ
خشخاش سے بنایا جاتا ہی اور سفیدہ سے آلودہ کر دیا جاے کہ یہ دوا نزلہ کو اور فضول دماغی کے اُترنے کو منع کرتی ہی - لازم ہی کہ سر اُسکا ہمیشہ گرمی
اور سردی سے بچا ہوا رہے خصوصاً زمانہ خریف مین - اور صاحب نزلہ جسکی یہ صورت براہ خلقت ہی محتاج ہی کہ اُسکے بدن کے فربہ
اور بڑا کرنے کی تدبیر ہوتی رہی اور محنت اور تعب سے بچایا جاے اور اکثر اوقات راحت سے بسر کرے - جب کوئی آدمی اپنے بائین طرف
بدن کے قریب کوکھ کے ایک قسم کی گرانی پائے خواہ کسی طرح کی چبھن اور کھٹک سی اُسکو معلوم ہو خواہ اُسی جگہ تمدد اور کھچاؤ سا
پیدا ہو یہ سب باتین خبر دہی کرتی ہین کہ اُسکے جگر مین کوئی مرض پیدا ہونے والا ہی - پھر اگر گرانی اُسکو معلوم ہوتی ہی یہ خبر دہی جگر مین
سدہ پڑنے کی کرتی ہی پس مناسب ہی کہ اُسکو سکنجبین اور آب گرم دیا جاے جسمین تخم کرفس اور رازیانہ اور بیخ رازیانہ کو جوش دیا ہو - پھر اگر سدہ
قوی ہو تو اب اُسکو سکنجبین عنصلی ہمراہ بزور معلومہ کے دینی چاہیے اور شراب افسنتین اور قرص لک اور جوارش فوتنج یا جوارش فلافلی اُسکو
کھلانی چاہیے - اور بادام تلخ جہان اُسکو ملجاے کھا لیا کرے - پھر اگر چبھن اور کھٹک اُس مقام پر پاتا ہو یہ بات خبر دہی حدوث ورم
گرم پر کرتی ہی مناسب ہی کہ جلد اُسکی فصد رگ باسلیق کی کر دیجاے اور مغز فلوس ہمراہ آب کاسنی تازہ خواہ آب برگ مکوہ تازہ کے
اُسکو پلایا جاے اور غذا اُسکو شلغون کی جو تیمچے اور پالک در روغن بادام ملا کر طیار کیے ہون دینی چاہیے اور ازین قبیل اور بھی غذا سے
اور کاسنی کا ساگ اور کشوث ہمراہ سرکہ کے کھاتا رہے - اور جگر پر خواہ متصل جگر کے لیپ صندل اور گلاب اور کافور کا کرتا رہے - میٹھی
چیزون سے اُسکو منع کر دیا جاے کہ اُنکو کھانے پینے نہ پاے - اور اگر پاخانہ کسی کا زیادہ سپیدی مائل ہو یہ بات خبر دہی یرقان کی کرتی ہی -
پس مناسب ہی کہ ایسے آدمی کی تدبیر اُسی قسم کی کیجاے جو حرارت جگر کی تدبیر ابھی بیان ہوئی ہی کہ یہ تدبیر جو کچھ اندیشہ یرقان کے پیدا ہونیکا
ہی اُسے زائل کر دیگی پھر اگر کسی کا چہرہ پھولا ہوا اور پپوٹے آنکھ کا سوجا ہوا معلوم ہو یہ بات خبر دہی استسقا کے پیدا ہونے پر کرتی ہی
اب مناسب ہی کہ بہت جلد اُسکی غذا کم کر دیجاے - اور لطیف غذا اُسکو دیجاے اور میٹھی چیزون سے اُسکو روک دیا جاے خصوصاً جو میٹھی چیز
آٹے سے اور نشاستہ سے بنائی گئی ہو اور شراب شیرین جو غلیظ ہی اُس سے بھی اور زیادہ میلا اور بالکلیت پانی پینے سے اور استعمال سے ریاضت کے
بروقت خلو معدہ کے اُسکو اِن سب امور سے منع کر دیا جاے اور غذا کے بعد اُسکو آرام نہ دیا جاے - اور کبھی کبھی حب ایارج سے اُسکی طبیعت نرم

کر دیجائے اور کبھی اسکو سکنجبین کے ذریعہ سے قے کرا دیجائے - اور ہری تیلی ڈالیان کبر کی جو سرکہ میں پروردہ ہون اور زیتون دکہیں جو سرکہ میں پروردہ
کیا ہو کہایا کرے - اگر طبیب ایسے آدمی کی یہ تدبیر بالتزام کریگا سنگ گردہ کے پیدا ہونے سے مامون ہوجائیگا - اور قولنج کے پیدا ہونے کا خوف ہے
پہر اگر کسی آدمی کو مروڑ اور پیچ اور درد گردہ ات کے معلوم ہو اور ہمیشہ [illegible] ہے جو ریگ [illegible] سے علیحدہ کرتی ہے تو مناسب ہے کہ اسکو اول
بعض قسم کے سفوف جو تخم کرفس اور انیسون اور [illegible] اور صعتر اور زیرہ [illegible] اور کرویا [illegible] [illegible] سے بنایا
کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک نہار منہ کہلائیں ہمراہ شراب [illegible] [illegible] ریاضت اور [illegible]
کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتے رہیں حب سکنجبین سے اور ایسے وقت نفع ہوتا ہے [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] طرف سے
داہنی طرف دونون کولون کے نیچے معلوم ہو اور باوجود اشتہائے طعام بہی آتی [illegible] [illegible] پیدا ہونے کی
خبر دیتی ہے پس مناسب ہے کہ وہ شخص اپنی غذا میں کمی کرے اور لطیف غذا کہائے اور سرد پانی پیے [illegible] اور [illegible] حمام [illegible]
اور زیادہ دیر تک نہ سوئے - پہر اگر یہ اعراض جاتے نہ رہیں پہر اسکو بعض قسم کی جوارشیں جو مسہل ہون اور حب سکنجبین تناول کرائے تاکہ یہ بات زائل
ہوجائے - پہر اگر دونون طرف کے تہیگاہ میں گرانی اور کہچاوٹ پیدا ہو ورم گردہ کی خبر دیتا ہے پہر اگر درد خارج سے پیدا ہو ورم کے عضل خارج
پیدا ہونے سے بچے اور اگر درد اندر کی طرف ہو اندر کی طرف گردہ میں ورم پیدا ہونے سے ڈرنا چاہیے جو خاص دونون گردون میں ہونے والا ہے - اب
اسکو تہوڑے ہی زمانہ میں فصد باسلیق کر دینی چاہیے اسی طرف کی جدہر ورم کے پیدا ہونے کا کہٹکا ہے اور آب جو میں تہوڑا سا مغز تخم خیارین اور مغز
تخم کدو اور تخم خرفہ برابر خوب کوٹ کر دیا جائے تین سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے اور مقام ماؤف پر ایسا لیپ کرین جو اسکی تقویت کرے اور ماوہ کی
ریزش سے اس طرف اسی مقام کے منع کرے جیسے وہ ضماد جو دونون صندل یعنی سرخ سپید سے گلسرخ ملا کر بنایا جائے - اور شیاف ماشیا اور سوت اور گل ارمنی
آب کاسنی اور آب کشنیز سبز وغیرہ سے ملا کر طیار کیا جائے اور بدن کو جوشاندہ سے خواہ آب لبلاب سے خواہ اسی قسم کی اور چیزون سے دہویا کرین
جب کسی کی پیشاب میں ریگ آتی ہو یہ بات پتہری کے پیدا ہونے پر گردہ میں خبر دیتی ہے پس مناسب ہے کہ یہ شخص ریاضت معتدل قبل غذا کے کرے
تاکہ فضلہ کا اخراج ہوجائے اور رطوبت بلغمی میں تفتیح پیدا ہو اور زیادہ غذا کہانے سے منع کیا جائے خصوصًا جو غذا کہ غلیظ ہے تاکہ اسکے بدن میں فضلہ غلیظ
فراہم نہو - اسی طرح سے اگر کسی آدمی کی پیشاب میں کوئی چیز مثل مردار سنگ اور کوئی ہوئی اینٹ کے برآمد ہوتی ہو کہ یہ بہی پتہری پیدا ہونے کی
خبر دیتی ہے جو مثانہ میں پڑیگی پس مناسب ہے کہ اسکو زیادہ مقدار غذا تناول کرنے سے منع کر دیا جائے خصوصًا جو اغذیہ غلیظ اور بالزوجت ہیں جیسے
ہریسہ اور جوازیات یعنی جوزاور لوز کے اقسام اور چاول اور گیہون کی وہ چیزین جو دودہ میں پکائی جاتی ہیں اور تازہ پنیر اور لبا یعنی پیوسی جو بچہ جننے کے دو یا
تین روز بعد دودہ ہوجاتا ہے اور حلوا جو آٹے اور نشاستہ سے بنایا جاتا ہے اور انڈون کی چلد یا خاگینہ جو خوب بہنا ہو اور تازہ مچہلی اور گائے کا گوشت سپاڑی بکرے کا
گوشت اور شترمرغ کا گوشت اور جہیلون کے پرندون کا گوشت جنکا پانی گہاس وغیرہ کے سٹرنے سے گندہ ہوتا ہے - ایضًا میدہ جو خمیر کی ہوئی موٹی روٹی اور جو روٹی کہ اسکا
آٹا خوب گوندہا نہ گیا ہو اور نہ اچہی طرح تنور میں اپنے رس پر پکی ہو - اور فواکہ جو دیر میں ہضم ہوتے ہیں جیسے کچا سیب اور کچی بہی اور کچا امرود کہانا اسکو
ترک کرے اور بعد غذا کے ریاضت کرنے کو چہوڑ دے - بدن کا استفراغ ادویہ مسہلہ بلغم سے کرے مگر ایسی دوائین ہون جو حرارت شدید نہیں رکہتی ہین
ادرار کرنے والی دوائین پیشاب کی بہی اسکو دیجائین جیسے تخم خربوزہ و تخم خیار اور تمام قسم کے بزر یعنے تخم ہمراہ سکنجبین کے - اور دیگر اقسام جو ادرار بول
کرتی ہیں اور اسی طرح کی اور چیزین بہی اسکو کہلائی پلائی جائین - اگر کسی شخص کی پیشاب میں سوزش ہوتی ہو یہ بات خبر دیتی ہے کہ قرحے
مثانہ میں پیدا ہوا چاہتے ہیں اور اسکے قضیب یعنی آلہ ذکر میں قروح ہوا چاہتے ہیں پس مناسب ہے کہ یہ شخص استعمال ایسی غذا کرنے کا کرے جو غیر

اور نہ طبیعت رقیق ہو جیسے آب جو ہمراہ روغن بادام شیرین کے اور آب خرفہ اور لعاب اسپغول اور روغن گل ہمراہ جلاب کے اور میٹھی غذاؤن سے اُسکو منع کیا جاوے اور غذا چیچپی سے اور جبکہ کسی کو اسہال عارض ہو اور اُسکے پیٹ مین مروڑا بھی ہو اور معدہ مین اُسکے سوزش بھی ہو یہ بات خراش آنتون کی دلالت کرتی ہو پس مناسب ہو کہ ایسے شخص کو (سفوف طین) جو مرکب ہو اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہسفرم اور نشاستہ اور گل ارمنی سب اجزا ہموزن سے کھلایا جاوے اور یہ اجزا بریان کر کے روغن گل مین لت کر کے داخل کیے جاتے ہین مقدار شربت اس سفوف سے بقدر حاجت کے ہو ہمراہ رب آس اور رب بہی کے اور زیرباج جو ایک قسم کی غذا ہو ہمراہ مویز کلان خواہ ہمراہ دودھ کے جو جما ہوا ہو اور اُسمین سنگریزہ تفتیدہ اور لوہے کے ٹکڑے بجھائے گئے ہون۔ اگر کسی کی مقعد مین کھجلی ہر وقت اُٹھتی ہو یہ بات بواسیر کے پیدا ہونیکی خبر دیتی ہو پس مناسب ہو کہ ایسے آدمی کو اس غذا سے منع کر دیا جاوے جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہو اور سرد غذا سے اور اسفیدباج جسمین ماء الشعیر اور تیہو کا گوشت خواہ یخنی ہمراہ اونٹنی کے گوشت کے اور گندنا اُسکو کھلایا جاوے اور ہفتہ مین سات ماشہ حب المقل اُسکو کھلائی جاوے اور مشمش کی گٹھلی کا تیل اور روغن گل اُسکی مقعد مین لگایا جاوے۔ پس اسی قدر ہم تدبیر قطع کرنے اسباب امراض مزمنہ قریب حادث ہونے والون کے بیان کرتے ہین اور یہ بات آخری ہمارے کلام کی ہو قواعد حفظ صحت مین ابدان کے۔ اب اتنی بات باقی رہی کہ ہم کچھ اور ایسی چیزین بھی بیان کرین جنکی طرف آدمی کو حاجت بروقت حالت صحت کے ہوتی ہو اور یہ چیزین بھی قریب ضروری اشیا کے ہین اور یہ وہ امور ہین جنسے آدمی کو توجہ اپنے بدن کے پاک پاکیزہ رکھنے کا اور اُسی بدن کے خوشنما رہنے کا اور اُسکے تروتازہ رہنے کا ہوتی ہو اور تدبیر مسافرون کی بھی اسی مین داخل ہو تاکہ ہمارا کلام حفظ صحت مین پورا ہو جاوے ناقص باقی نرہے واللہ اعلم

## تیسوان باب زینت کے بیان مین

منجملہ اُن چیزون کے جنپر توجہ کرنے کی ضرورت ہو بدن نہانے صحیح مین اُنکی زینت کے بھی قواعد ہین اور بدن کی نگرانی اور اُسکا پاک صاف رکھنا ہو اور سب سے پہلے بالون کی آراستگی ایسی چیزون سے جو بالون کو قوی کرتی ہین اور بالون مین آفات کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہین جیسے بفا اور بہو سی اُٹھنے اور انتشار ہونے بالون کا پریشان اور بکھرے ہوے رہنا اور بالون مین خشکی آجاتی اور بھی اسی طرح کی خرابیان جو بالون مین پیدا ہوتی ہین۔ منجملہ اُن چیزون کے جو بفا کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہین اور جو خرابی اُسکی ہو اور اُس سے جو نقصان بالون کو پہونچتا ہو اُسکو روکتی ہین یہ بھی ایک دوا ہو کہ سر کو لعاب خطمی اور چقندر کوٹ کر اُسکا پانی لین اور بورہ ملا کر دھوئین۔ خواہ بیسن چنہ کا اور ترمس اور اندرائن کے پھل کا پانی اور تلخہ گاوا اور بلوط اُس کے پانی مین گھولا ہوا اُس سے دھوئین بعدازآن کہ روغن بنفشہ سر مین ڈالا ہو اور یہ تدبیر ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ کرین اور حمام مین نہائین بفا کے پیدا ہونے سے یہ بھی تدبیر منع کرتی ہو اور اگر موجود ہو اُسکی بیخ و بنیاد اُکھیڑ دیتی ہو کہ وہ گول گول دانہ جو بنام حب خیار مشہور ہو اور بلاد فارس سے آتا ہو اور شکل اُسکی میتھی کے دانہ سی ہوتی ہو مگر اُسمین گولائی زیادہ ہو اور زردی بھی اُسکی زیادہ ہو مزہ اُسکا تلخ ہو اور اکراد یعنی کردی قوم کے لوگ عجم مین اُسکا استعمال کرتے ہین یہ دوا بفا کے لیے مجرب ہو جب اُسکو کوٹین اور پانی مین بھگو کر سر کو اُس سے ملین۔ یہ تدبیر عورتون کے سر کے بفا جانے کی ہو رہے مرد وہ ہمیشہ سر منڈوا کر اُنھین چیزون سے دھویا کرین جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہو کہ ایسی تدبیر سے بفا سر مین پیدا نہو گی اور اطمینان رہیگا بالون کے قوی کرنے والی چیزین جو اُنکو گرنے سے منع کرین اور جو فساد خود بالون مین عارض ہوتا ہو اُسکے روکنے والی اشیا اور بالون مین سپیدی دیر مین آنے دین اور گنجہ کا مرض اور جملہ امراض بالون مین بعینہٖ ▬ پانے کے امراض حادہ کے عارض ہوتے ہین کہ بال خراب ہو جاتے ہین اور بکھر جانے کی صورت اور ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے کی کیفیت اُنمین پیدا ہوتی ہو اِن سب سے روغن آس کا ملنا نفع کرتا ہو اور اگر کوئی روغن کہ اُسمین املہ اور ہلیلہ اور آس تازہ کو جوش دین اور روغن لادن اُسکو

روغن فستقین اور روغن شقائق بھی اسی طرح کا ہی جن بالون کو کسی قسم کی آفت بعد اعراض حادہ کے پہونچی ہو مناسب ہی کہ انکو نورہ لگا کر تراش ڈالیں دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اور پھر انکا علاج انھین روغن سے کرین جو ابھی بیان ہوے - اور تمام سر اور بال روغی خطمی اور آلو درخت اور آس کوفتہ اور خوشبو کیا ہوا اور جوش دیا ہوا اور پر سیاوشان تازہ سے چپڑدین اور یہ دوا بالون کو دراز بھی کرتی ہی اور انکو قوی بھی کردیتی ہی جب بالون مین خشکی عارض ہو اسقدر کہ اینٹھ جائین اور سرے بالون کے پھٹ جائین اور جڑین انکی پتلی پڑجائین سوکھی ہوئی اب لازم ہی کہ روغن بادام شیرین اور روغن بنفشہ انہین بچایا جاے اور لعاب اسپغول اور لعاب السی روغن بنفشہ محض خالص جو کوفی ہوتا ہی اسی مین یہ لعاب نکال کر لگایا جاے - ایضاً جو شاندہ بنفشہ بہت سا کتیرا ملا کر بالون پر لگائین کہ یہ تدبیر ایسی ہی کہ اسی سے بالون کی تدبیر کرنی مناسب ہی جب انمین کوئی آفت پہونچے - پھر جب آفت عظیم پہونچی ہو اور بال گرنے لگین تا اینکہ گرتے گرتے سر گنجہ ہو جاے - پس اسکا علاج ہم بحث امراض مین لکھینگے انشاء اللہ تعالی - اگر ڈاڑھی کے بالون کے نکلنے مین دیر ہو خواہ اور کسی مقام کے بالون کے نکلنے مین اور ابرو کے بال بھی خفیف اور سبک برآمد ہوے ہون مناسب ہی کہ روغن بان اور روغن اترج کا استعمال کرین (روغن کا نسخہ آئندہ مذکور ہوگا) اور بن کو جلا کر اور بادام تلخ سوختہ اور حب الغار کوفتہ یہ سب زیت مین گوندھ کر اسی جگہ ملین جہان کے بال نہ نکلے ہون - اور غالیہ نام کی دوا کو بھی اسی مقام پر ملنا چاہیے کہ یہ تدبیر جلد بالون کو اگا دیتی ہی اور آس تازہ سے نفع پورا ہوتا ہی (یہ دوا بھی اسی فائدہ کی ہی جسکا یہ نسخہ ہی) روغن کدو ی تلخ اور قثاء الحمار اور شیح ارمنی سوختہ سبکو کوٹ کر روغن بلسان مین لت کرین خواہ روغن اترج مین اور مقام مذکور پر طلا کرین - کلونجی بھی جلا کر جب بھیڑیے کی چربی یا ریچھ کی چربی مین پگھلا کر ملائی جاے اور مقام مذکور پر اسکو طلا کرین جو محتاج بالون کے برآمد ہونے کا ہی وہی نفع کرتی ہی جب ارادہ یہ ہی کہ ڈاڑھی کے خواہ دونون بغلون کے بال نہ برآمد ہون خواہ پیڑو پر کے بال نہ نکلین اس مقام پر مینڈک کا خون خواہ کچھوے کا خون لگانا چاہیے خواہ چونٹی کے انڈے لگادے - یا وہ روغن ملے جسمین عظا وہ یعنی سالانشا کو جوش دیا ہو یا وہ روغن جسمین ساہی کا لہو ڈال کر کے پکایا ہو - بھنگ اور افیون سے اس مقام کو طلا کرتے ہین - پھر اگر بال نکل چکے ہون واجب ہی کہ چند مرتبہ انکو اکھیڑین اور اکھیڑنے کے بعد یہی چیزین طلا کرین اور یہی روغن لگائین (شیب) یعنی سپید ہو جانا بالون کا اگر اپنے وقت سے پہلے یہ بات پیدا ہو اسوقت لازم ہی کہ بلغم پیدا کرنے والی غذاؤن سے پرہیز کرین اور کھانے مین اسکے بھنے ہوے گوشت اور سوکھا قلیہ اور گنجشک کا گوشت اور بگلہ کا گوشت اور بچہ ہاے تو خیز جو پرندے درست ہوچکے ہون انکا گوشت اور اسی طرح کی اور غذائین تجویز کرنی چاہیین - اور پینے کے واسطے شراب خالص کہنہ مناسب ہی - اطریفل صغیر روزانہ تناول کرے اور اطریفل کبیر ہفتہ مین ایک مرتبہ اور معجون کلکلانج کبھی کبھی اور اسی طرح کی اور تدبیرین بھی ملی جائین جو بلغم کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہین چنانچہ اوپر انکا بیان ہو چکا ہی اب اگر سپیدی بالون مین بروقت اور عمر ہونے خواہ بوڈھے ہونے کے آئی ہی اسمین کوئی تدبیر داخلی بکار آمد نہین اب تو فقط خضاب اور رنگ آمیزی کا زمانہ ہی جس سے بال سیاہ ہو جاتے ہین جو نکل چکے ہین چنانچہ اسکو ہم بیان کرتے ہین انشاء اللہ تعالی (صفت خضاب کی جو بالون کو سیاہ کرتا ہی) مازو کو زیت مین بریان کرین لیکن روغن زیت کی وہ قسم جسکو رکابی کہتے ہین اور اسقدر بریان کرین کہ سوختہ ہو جاے اور وزن مازو کا گیارہ تولا آٹھ ماشہ ہی اور اسنا جلا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور پھٹکری کبود رنگ کی اسی قدر کتیرا چودہ ماشہ نوشادر اور نمک سیاہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور گرم پانی مین سے گوندھین اور دو گھنٹہ صبر کرین خواہ تین گھنٹہ پھر اسی خضاب کو سر مین اور ڈاڑھی مین لگائین رات کو اور آلو درخت یعنی بکائن کے پتون سے باندھین خواہ مازو کے پتون سے خواہ چقندر کے پتون سے جب صبح کو اٹھین اسکو کھول کر گرم پانی سے دھو ڈالین اور روغن بادام ملین -

(خضاب کا دوسرا نسخہ) جو مجرب ہی وسمہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مغدی زیدان کی ساڑھے سترہ ماشہ دونون کو ملاکر خوب پیسین تاآنیکہ اون وسمہ سُرخ
ہوجاے پھر اسکو روغن گل مین خوب سالت کرین اور آب گرم سے گوندھین اور اتنی دیر ٹھہر جائین کہ خوب سُرخ ہوجائین پھر رات کو یہ خضاب
لگا کر سو رہین صبح تک اور صبح کو آس کے پانی سے اسکو دھوئین کہ بال خوب سیاہ ہوجائینگے اور نہایت درجہ کی سیاہی بالون مین پیدا ہوگی
(خضاب کا اور نسخہ) جسکو جالینوس نے لکھا ہی کتاب ادویہ مرکبہ مین - اخروٹ کی کلی جو ابھی شگفتہ نہوئی ہو اسکی صورت ایسی ہوتی ہی
جیسے انگور کے دانہ کی صورت خام ہونے کے وقت ہوتی ہی - بہرحال اُسکو زیت مین پیسین اور اُسین مقل الیہود ملاکر استعمال کرین - یہ نسخہ بھی
مجرب ہی (خضاب کا اور نسخہ) چونہ ایک حصہ مردار سنگ نصف حصہ اور مٹی ایک حصہ خواہ دو حصہ اور ایک نسخہ مین تین حصہ تک لکھی ہی
سبکو کوٹ چھان کر پانی سے گوندھین اور بالون پر لگائین کہ اس سے بال سیاہ بھونرا ہوجائینگے (خضاب کا اور نسخہ) لوہے کا میل اور رانگ کا بُرادہ
لیکر برابر کوٹین اور سرکہ شراب مین پکائین تاآنیکہ گاڑھا ہوجاے اور خضاب کرین مترجم کا معمول مجرب یہ ہی کہ لوہے کا میل اور نوشادر ہموزن
پیسکر بوزن مجموع جو کا آٹا ملاکر پانی مین پکائین اور گاڑھا ہونے کے بعد لگائین گرسون لین تین گھنٹہ بعد ازان کھول ڈالین اور مہلیہ سیاہ
پیسکر ایک گھنٹہ لگا دین خوب سیاہ ہوجاتے ہین قمن شقائق النعمان اور باقلا کا پھول (خواہ برگ) دونون کو کوٹ کر مٹی کے برتن مین
اور آدھا سیر روغن کنجد اتنا ڈالین کہ اوپر تک آجاے اور دھوپ مین رکھ دین کپڑے سے ڈھانپ کر اور ہر روز تین مرتبہ اسکو پیسا کرین بخوبی
اور یہی ترکیب دس روز تک چلی جاے اور پھر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین کہ یہ خضاب بالون کو خوب
سیاہ کریگا (خضاب کا اور نسخہ) یہ روغن ہی جو بالون کو سیاہ کرتا ہی پوست جوز یعنے اخروٹ کے تازہ چھلکے پانچ تولہ دس ماشہ سانفج ہندی جسکو
تیزپات کہتے ہین اور اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین ہر واحد پینتیس ماشہ حب البان اور بادام شیرین سوختہ ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
اور ایک دانہ مازو کا آدھ سیر روغن آس اور روغن بان ہر ایک قریب سترہ تولہ کے گرائین اور نرم آنچ سے اسکو پکائین اسقدر کہ نصف روغن جل جاے اور چھانکر
اُٹھا رکھین کسی برتن مین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت روغن لاذن) کہ بالون کو سیاہ کرتا ہی اور قوی بھی کرتا ہی روغن آس
پونے چونتیس تولہ پیسکر لاذن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملائین اور ایک شبانہ روز رہنے دین اور پھر اسکو قدر مضاعف یعنی دوہرے برتن مین جوش دین
تاکہ لاذن پگھل جاے اب اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت روغن آملہ کی) آملہ کو گٹھلی سے پاک کرکے اور آس کو اور
پوست بیخ صنوبر ہموزن تینون چیزین لین اور پانی مین خوب سا پکائین پھر اسکو چھانین اور آدھا سیر نصف وزن موجود روغن کنجد داخل کرین
اور نرم آنچ سے اسکو جوش دین اسی طرح کے برتن مین جو دوہرا ہو تاآنیکہ یہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے (صنعت روغن افسنتین کی)
جو بالون کو سیاہ کرتا ہی اور مضبوط بھی کرتا ہی - حب الغار اور لاذن اور افسنتین ہر واحد ایک حصہ جوز السرو دو حصہ سبکو کوٹین اور چھانین اور
کسی باریک کپڑے مین پوٹلی باندھین اور ایک ہفتہ روغن آس مین بھگو دین پھر اُسی مین اسکو خوب ملین تاکہ حل ہوجاے اور کسی برتن
مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت روغن شقائق کی) شقائق کا پھول صاف کیا ہوا لیکر سایہ مین سکھائین اور
پیسکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور بیس روز دھوپ مین اسکو رکھین پھر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین -
مترجم - یہان روغن کا نشان نہین ہی شاید غلطی کاتب سے رہ گیا ہی قمن گھونگھر والے بال سیدھے سپاٹ بالون کو بنانے کی تدبیر - جس شخص کا
ارادہ ہو کہ سیدھے بالون کو گھونگھر والے بنالے اسکو چاہیے کہ چونہ ایک حصہ اور مردار سنگ اور آملہ اور مازو ہر واحد دو حصہ لیکر سبکو کوٹے اور آس کے
پانی مین اسکو بھگو دین اور بالون پر اسکو لگا کر بالون کی لٹون کو کاتے ہوے سوت سے باستواری لپیٹے اور دوا سے مذکور پہلے تین دن لگاکے

اور تین شبانہ روز یہی تدبیر کرے پھر بالون مین پیچ اور خم دے جیسے گھونگھر والے بالون مین چھلے چھلے سے ہوتے ہین پھر دوا کو جھاڑ دے اور بیر سے کے
پانی سے دھو ڈالے اور روغن بنفشہ یا روغن گل لگائے پھر اگر ارادہ ہو کہ پیدار بالون کو سیدھا کرے اب وہ تدبیر کرنی چاہیے جس سے بالون مین
خشکی پیدا ہوتی ہی جسکو ہمنے اسی باب مین لکھا ہی (بالون کے مونڈنے کی تدبیر بذریعۂ نورہ کے) بالون کو نورہ کے ذریعہ سے مونڈنا اسکی تدبیر
یہ ہی کہ چونہ سپید بے بجھا چونتیس تولہ اور ہرتال زرد خوب پسی ہوئی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انگور کے جھاڑ کی راکھ اور خطمی کی ایک تولہ پانچ ماشہ
اسکو آب گرم سے خوب ملا کر بالون کے اوپر لگائے مگر پہلے بدن کو روغن گل سے خوب ملنا چاہیے قبل نورہ لگانے کے اور اتنی دیر ٹھہر جاے کہ
نورہ کا اثر معلوم ہونے لگے پھر نورہ کو دھو ڈالے اور روغن گل خالص کو ملے پھر اسی مقام پر گلسرخ پسا ہوا خوب سا ملے - پھر اگر نورہ کی جلد
سوختہ کر دیا ہو خواہ جلد مین خراش پیدا ہوئی ہو اب بدن پر ٹھنڈا پانی چند مرتبہ ڈالے اور مسور کا آٹا روغن گل مین گھسا ہوا مثل ابٹنے کے لگائین
پھر اگر سوزش بدن مین زیادہ ہو وہی علاج کرین جو آگ سے جل جانے کا آیندہ لکھا جاویگا - نورہ کی بو دفع کرنے والی یہ بھی ایک دوا ہی کہ
نورہ جس جگہ لگایا ہی وہان پر صندل اور سک جو ترش کی ہو اور گلسرخ اور سعدی وغیرہ اسی قسم کی چیزین ملنی چاہیین دوا جو رنگ بدن کو
سپید اور صاف کر دے اور جلد کو پاکیزہ کر دے - اگر کسی کا بدن بدنما ہو اور اسکی سپیدی کھلی ہوئی صاف نہو اور ارادہ اسکے سپید اور صاف
کرنے کا ہو مناسب ہی کہ اس بدن مین یہ غمرہ خواہ ابٹنا ملین - مسور اور نخود اور باقلا اور ترمس کا آٹا اور جو اور بادام شیرین مقشر یعنی
چھلے ہوے کو نرم نرم کوٹین سب اجزا ہموزن چاہیین اور شیر تازہ سے گوندھ کر چہرہ پر لگائین اور ایک شبانہ روز یونہین اسکو لگا رہنے دین
پھر اسکو ایسے پانی سے دھوئین جسمین سبوس گندم شستہ کی جوش دی ہو اور اسی طرح دو تین مرتبہ کرین تاکہ رنگ سپید ہو جاے (دوسرے
طرح کا غمرہ) اگر اسکا استعمال کیا جاے بہتر ہو گا اشنان یعنی سجی گھاس جو کہ خربزہ کے پانی سے پروردہ کی ہو تین روز تک اور اسکو سکھا کر کوٹ
لیا ہو ایک جزو مسور کی بھوسی اور پوست بیخ نی اور تخم خربزہ ہر واحد چہارم جزو کا سبکو کوٹین اور آب جو مین ڈال کر طلا کرین چہرہ پر (صفت ایک
اور غمرہ کی) ترمس تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ آرد باقلا سات ماشہ اور جو اور نخود ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم خربزہ ساڑھے دس ماشہ کتیرا
ساڑھے تین ماشہ زعفران چھ رتی سبکو نرم کوٹ کر عورت کے دودھ مین گوندھ کر طلا کرین شب کو اور صبح کو دھو ڈالین ایسے پانی سے جسمین
سبوس کو جوش دیا ہو (ابٹنے کا اور نسخہ) ترمس اور باقلا مقشر اور تخم خربزہ ہر واحد ایک جزو مسور مقشر نصف جزو سبکو کوٹین اور پانی مین
گھول کر طلا کرین چہرہ پر (چہرہ کا سرخ کرنا) اگر ارادہ یہ ہو کہ چہرہ کا رنگ گلابی ہو جاے پس مناسب ہی کہ یہ شخص گوشت کھانے کی
مداومت کرے کہ ہمیشہ گوشت کھایا کرے اور شراب عمدہ پرانی روز مرہ پیتا رہے اور پیاز لہسن اور شہد کھایا کرے - گرم پانی سے بیشتر نہاے
اور چہرہ کو کپڑون سے معتدل درجہ پر ملا کرے اور کلکونہ یعنی گلگونہ جو لاکھ سے کسی قدر سپیدہ ملا کر بنایا گیا ہو اسکو چہرہ پر لگایا کرے - پھر اگر چہرہ پر خواہ کسی
عضو مین نشان قروح کے ہون خواہ چیچک کے نشانات ہون مناسب ہی کہ اس طلا کا استعمال کرین (نسخہ اسکا) تخم کرنب اور ترمس ہر واحد
سات ماشہ بورہ ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی سے گوندھ کر چہرہ پر چند مرتبہ لگائین - پھر اگر سیاہ نشان ان سے دور
نہون بھلا دین کو ہاون دستہ مین روغن بنفشہ اور روغن پستہ ملا کر کوٹین اور اسکو قروح کے نشانات پر طلا کرین - اور اگر کوئی دانہ یا کہ پھنسی ہو
اسپر پچھنہ لگا کر زخم ڈالین اور اسی دوا کو طلا کر دیوین کہ اسکو دور کر دیگی انشاء اللہ تعالی - پھر اگر چہرہ پر چھیپ اور برش یعنی خال سیاہ اور چھائین
اور چھاجس ہو مناسب ہی کہ استعمال ان ادویہ کا کرین جنکو ہم چھائین کے باب مین لکھینگے پھر اگر چہرہ پر اور ہونٹھ اور کف دست پر شقاق
عارض ہو یعنی جلد پھٹ جاے اسی جگہ پر روغن بنفشہ اور بط کی چربی کے ساتھ موم پگھلا ہوا تھوڑا سا کتیرا داخل کر کے ملنا چاہیے

بہت مرتبہ - عورتوں کی پستان کے بڑھنے کو منع کرنے والی تدبیر اور اسکو اپنے حال پر بدستور رکھنے کی تدبیر یہ ہی جسکو یہ منظور ہو چاہیے کہ قرظ یعنے ببول کو نرم کوٹ کر آب آس اور یا مازو یا طین قبرسے ملا کر طلا کریں - یا کہ پھٹکری جسکو رنگریز استعمال کر چکے ہوں - یا مراد یہ ہی کہ جسکو رنگریز استعمال کرتے ہیں وہی قسم پھٹکری کی لے اور مردار سنگ اصفہانی اور طین قیمولیا یعنی جس سپید مٹی کی گھریا بنتی ہی ان سبکو پانی میں گوندھکر پستان پر لگادے - یا جوز السرو کو لیکر کوٹے اور آب سیال میں کہ وہ خرنوب ہی کوٹ کر اور رنگین کرکے پستان پر ضماد کرے اور خوب درست کرکے باندھے اور تین روز بندھا رکھے پھر کھول کر سرد پانی سے یا سرکہ اور پانی سے دھوڈالے اور تین روز کا ناغہ کرکے اور تین روز پھر لگاسکے اسی طرح چند مرتبہ کرے کہ پستان اپنے آپ کو سمیٹ لیگی اور اسپر اُسکو قدرت ہو جائیگی یعنے سمٹنے پر عضو مذکور کو قدرت ہو جائیگی - یہ بھی ایک تدبیر کیجاتی ہی کہ کندر اور مردہ یعنی گھونگھی ہر دونوں کو نرم نرم خوب پیسیں اور ہموزن دونوں کے جو کا آٹا ملادیں اور سرکہ ملا کر پستان پر طلا کریں - یا پھٹکری اور وردی شراب اور مازو سبز کو اچھی طرح کوٹیں اور شراب ملا کر پستان پر طلا کریں اور دونوں پر اسفنج یعنے ابر مردہ پانی اور سرکہ میں ڈبو کر رکھیں اور درست کرکے باندھیں - مناسب نہیں ہی کہ زیادہ چھیڑ چھاڑ عورتوں کی پستان سے کیجاوے اور زیادہ اُنکو ملادلا کریں - پھر اگر دونوں پستان چھوٹی چھوٹی اور اُنکو اسی چھوٹی ضخامت پر رکھنا منظور رہے لازم ہی کہ طین قیمولیا اور سپیدہ برابر ملاکر ایسے پانی سے گوندھیں جسمیں بزرالبنج کو جوش دیا ہو اور اسکو پستان پر لگادیں - شوکران کو اگر کوٹکر سرکہ اور پانی میں گوندھکر پستان پر لیپ کریں وہ بھی یہی فعل کریگا - اور اسی طرح بچوں کے خصیوں کا اگر زیادہ بڑھنا منظور نہو اُسکی یہی تدبیر ہی (بغل کی بدبو کی تدبیر) یہ ہی کہ توتیاے کرمانی اور چھوٹی مائیں جسکو مازج بھی کہتے ہیں جب دونوں کو نرم نرم کوٹ کر گلاب میں گوندھو بغل میں طلا کریں یا مردار سنگ تھوڑا سا کافور ڈالیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں - اگر مردار سنگ کو لیکر تازہ گلسرخ میں چند روز رکھیں (خواہ گلاب میں) اور جب گلسرخ سوکھ جاوے پھول بدل دیں اور اسی طرح چند روز تدبیر کرتے رہیں تاکہ مردار سنگ گلاب کی بو کو اخذ کرلے تب اُسکو کوٹیں اور نمک اور گلاب سے اُسکو سپید کریں جلا کر خواہ پکا کر اور اُسکو بغل کے نیچے طلا کریں یہ دوا گندہ بغلی کو دور کردیگی - ایضاً توتیاے کرمانی سپید ایک جزو لونگ چہارم حصہ ایک جزو کا دونوں کو نرم نرم کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور گلاب سے گوندھکر قرص بنالیں اور سایہ میں سکھادیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں - جب کسی پاؤں میں پسینا زیادہ آتا ہو اور بے انداز ہوجاوے پس واجب ہی کہ تلووں میں اُسکے مہندی لگائیں اور مہندی میں برگ سوسن اور پھٹکری سپید اور پھٹکری سرخ داخل کریں - ایضاً پاؤں میں طلا سرخ پھٹکری اور مائیں کو آہستہ آہستہ کوٹکر آس کے پانی میں گوندھکر اور گلاب داخل کرکے کرنا چاہیے - اگر اس پاؤں کو اُس معجون کے پانی میں رکھیں جس معجون کو عورات خون لفاس کے بند کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہیں وہ بھی نفع کریگا واللہ اعلم

## اکتیسواں باب تدبیر مسافران صحرا اور دریائی

حفظ صحت کے بارہ میں آدمی کو احتیاج اسکی بھی ہوتی ہی کہ سفر کے ساز و سامان میں ایسی درستی کرے جس سے اُسکو سفر کی ایذا نہ پہنچے اور ضرر سے محفوظ رہے - میں کہتا ہوں سب سے پہلے مسافر کو یہ ضرور ہی کہ اپنے بدن کا تنقیہ کرلے فصد کرانے سے خواہ دوا لے مسہل سے اگر وہ شخص اس تنقیہ کا خوگر ہو چکا اور تنقیہ کا زمانہ بھی زیادہ گذر چکا ہو اور مناسب ہو کہ دوا لے مسہل وہی استعمال کرے جس سے اسکی طبیعت مالوف ہو چکی ہی اور جسکے استعمال کا خوگر ہو چکا ہی تاکہ ایسے تنقیہ سے اُسکا بدن اخلاط ردی اور خراب سے بالکل صاف ہو جاوے اور فضول بدن کے دور ہو جائیں - اور اسکی وجہ یہ ہی یعنے تنقیہ کرانے کی کہ تعب اور حرکت جو سفر میں کریگا یہ دونوں بدن کو گرم کردینگے

پس یہ خراب اخلاط پھیلینگے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ بدن مین پہونچینگے پس یا تو بعض اعضاے رئیسہ پر گرینگے خواہ اور اعضا پر پس ورم بحسب
اپنی کیفیت کے پیدا کرینگے اور بسبب اپنے مقدار کے۔ یا اخلاط جیدہ سے یہ خراب اخلاط مجا بینگے اور انکو بھی خراب کردینگے اور انسے تپون کے
اقسام پیدا ہونگے خواہ اور قسم کے امراض۔ پس اسی واسطے واجب ہے کہ اپنے اخلاط کا تنقیہ مسافر قبل سفر کے کرلے اگر اپنے پانٔون پیادہ
اسکو سفر کرنا ہے اور جسکو عادت پیادہ روی کی نہو اسکو چاہیے تھوڑی تھوڑی محنت اور مشق پیادہ چلنے کی قبل سفر کے کرتا رہے اور اسکی
خوگری رفتہ رفتہ اسکو لینی چاہیے اور ہر روز چلنے کی مقدار زیادہ کرتا جاے اور بتدریج اسکی مشق بڑھاتا رہے تاکہ پیادہ روی سے
خوگر ہو جاے پس بعد اسکے سفر مین برداشت کرسکے۔ اسی طرح جاگنے کی بھی عادت ڈالے اور رات کو کم سویا کرے شاید سفر مین اسکو
رات سے چلنا پڑے پس اسکی برداشت کرسکیگا۔ اسی طرح جسکی عادت نہانے کی ہو اسکو بھی آہستہ آہستہ چھوڑ دے۔ اور بخوبی
سوچے کہ اس سفر مین اسکو کون کون سی باتون کا سامنا ہوگا اور کسوقت تک رہیگا پس اسی وقت کو جو سفر مین روادی کا وقت
ہے ابھی سے مقرر کرلے تاکہ سفر مین اسکو راحت ملے۔ اور غذا کا وقت بھی پہلے سے وہی مقرر کرے جسوقت سفر مین منزل ختم ہو کر آرام کا
وقت ہوا کریگا یا کہ جب سفر مین جائیگا اور غذا اسی وقت کھائیگا سابق کی خوگری سے کچھ اسکو ضرر نہ پہونچیگا۔ پھر اگر یہ سب تدابیر کرچکا
اور حیلہ محتاج الیہ اور ضروری کو درست کرکے عزم جزم سفر کا کرلیا اور بیچارہ انھین لوگون مین ہے جو پیادہ چلتے ہین چاہیے کہ اپنے دونون
پانٔون کی پنڈلیون کے عضل کو پٹی اور کپڑون سے خوب لپیٹے اور کمر اپنی خوب درست اور چست باندھے کسی پٹی خواہ تسمہ وغیرہ سے
تاکہ پیچھے اسکی حرکت کرنے پر قوی اور قادر ہو جاے اور ایک لاٹھی بھی ایسی اپنے ہاتھ مین لے جسپر ٹیک اور سہارا کرنا ممکن ہو بعض
اوقات مین اسلیے کہ لاٹھی اور جریب ایسی چیز ہے کہ مسافر کو چلنے پر معین ہوتی ہے اور ماندگی اسکی بہت کم کردیتی ہے اور باوجود ان
تدبیرون کے پھر بھی مناسب نہین ہے کہ گرسنہ اور بھوکا گھر سے نکلے اسلیے کہ بھوک مین چلنا مسافر کی قوت کو ضعیف کردیتا ہے اور تحلیل
قوت کی کردیتا ہے بسبب اسکے کہ چلنے سے بہت کچھ تحلیل اسکے بدن سے چیزون کی ہوتی ہے۔ مترجم ہندوستان کی عورتین یہی سمجھا کر
شگون اسی واسطے چلتے وقت مسافر کے لیتی ہین کہ تھوڑا سا کھالے تمن اور زیادہ پیٹ بھر کر کھانا ہوے سفر نکرے اسلیے کہ پر شکم سیری اسکو
جلدی چلنے سے منع کریگا اور تنگی سانس کی اسکو عارض ہوگی۔ ہان اگر جلد بدن اسکی ڈھیلی اور متخلخل ہو اور مسامات اسکے بدن کے کشادہ اور
وسیع ہون۔ اور اگر اسکے بدن کی یہ صورت نہو پس مناسب ہے کہ بروز سفر کرنے کے ایک گھنٹہ پہلے تھوڑی سی غذا کھالے جسمین قوت
غذا دہی کی زیادہ ہو گو مقدار مین کم ہے جیسے کلیجی چلنے والے جانورون کی اور پوٹا چڑیون کا خواہ سنگدانہ اور گوشت جوان بچہ گاو کا اور کوئی اور
انڈا جس جانور کا کیون نہو اور اسی قسم کی اور بھاری غذا اور غلیظ جسکی قوت غذا دہی کی کرین زیادہ ہے۔ اور مناسب ہے کہ رفتار اسکی اول روز یعنے
پہلے جب گھر سے خواہ منزل سے چلے تھوڑی ہو پھر شتاب روی مین زیادتی کرنے پھر روز اگر یہ بات ممکن بھی ہو یعنے پہلے کم چلنے سے کوئی
غرض اسکی فوت نہوتی ہو اور اگر ممکن نہو اور اضطرار اسے جلدی چلنے کا کسی ضرورت سے ہے پس مناسب ہے کہ جب ماندگی اور تھکن اسے پہونچ جاے
پہلے کسی قدر استراحت کرے اور آرام لے اور اپنے کو ذرا سنبھلنے دے اگر ممکن بھی ہو اور نرم نرم اپنے بدن کو خود ہی دابے یا کسی سے
پانٔون چپی وغیرہ کرالے اور تمام بدن کو اور تمام اعضاے بدن کو روغن بنفشہ سے ملے خصوصاً دونون پانٔون کی مالش مقدم ہے اور پشت کو بھی
اسی روغن سے ملے تاکہ اسکے اعضا مین رطوبت آجاے اور خشکی جو بسبب سفر سے اعضا مین آگئی ہے وہ جاتی رہے۔ اور تمام بدن کی وہی تدبیر
کرے جو تدبیر ہم نے ماندگی دور کرنے کی ریاضت کے باب مین لکھی ہے پھر اگر سفر کرنے کا اتفاق گرمیون کے دنون مین ہو تو مناسب ہے کہ شب کا

رات کو چلے اور جسوقت سرد ہوا چلتی ہو اور راحت ملنے کا وقت ہو اُسوقت دن کو آرام کرے تاکہ دھوپ کے ضرر سے محفوظ رہے اسلیے کہ گرمیون مین
دھوپ سخت پڑتی ہے ایسی دھوپ مین اور ایسے گرم وقت مین چلنے سے اکثر خراب اور مہلک امراض پیدا ہوجاتے ہین جیسے درد سر اور تپ دق اور
بدن کی خشکی اور ذبول یعنے لاغری از حد اور بھی اسی قسم کے امراض گرم خشک خصوصًا ایسے لوگون مین جنکے مزاج ہی گرم خشک ہون اور جو
لاغر اندام ہین اور اُس شخص کے بدن مین جسکو گرمی مین بسر کرنے کی عادت نہو۔ لیکن جسکو خوگری گرمی مین چلنے کی ہے اور مزاج بھی اُسکا
سرد تر ہے اور بدن اُسکا فربہ اور تر و تازہ ہے اُسکو تو گرمیون مین سفر کرنا چندان ضرر نہ کریگا۔ پس مناسب ہے مسافر کو کہ زیادہ گرمی کے وقت
دن مین نہ چلے۔ اور اگر مضطر ایسی مین ہو کہ بدون چلنے کے دن مین چارہ نہین ہے پس مناسب ہے کہ اپنے کو گرمی سے بچاے اس طرح سے
کہ گرمیون کے کپڑے اور جبہ کے اقسام کو پہن لے (جیسے بوندیل کھنڈ اور مارواڑ مین چرمی کپڑے پہنتے ہین) تاکہ اس تدبیر سے اُسکے بدن مین
گرمی نہ پہونچے۔ اور اپنے سر کو اور چہرہ کو عمامہ سے خواہ اور کوئی چیز تا مُقام جو اسکی ہے (جیسے ٹوپ اور ڈھاٹھا) ڈھانپ لے تاکہ ہواے گرم اسکے
ناک اور منھ کی طرف سے اندر جسم کے نہ جاے اور گرمی اُسکو عارض نہو۔ ایسے ہی آدمی کو چاہیے کہ جو غذا پیاس زیادہ پیدا کرتی ہے اُسکو بھی
نہ کھاے جیسے نمک زیادہ پڑی ہوئی مچھلی خواہ جو مچھلی خود ہی نمکین ہوتی ہے اور تازہ مچھلی اور دودھ کے اقسام جو پیاس لگاتے ہین اور
پرانا پنیر اور باقلا جو اُبالا ہوا ہو اور کل چیزین جو نمکین اور کھاری ہین اور جو چیزین تیز چٹ پٹی اور گرم ہین خواہ چیزین اسی اثر کی پیاس
لگاتی ہین۔ اور ایسی غذاؤن کا استعمال کرے جو سردی پیدا کرتی ہین جیسے جو کے ستو اور گیہون کے ستو ہمراہ آب سرد اور شکر کے اور کاہو
اور خرفہ اور خربزہ یا تربوز اور تخم خرفہ اور کدو اور موئنات اور اسی طرح کی اور چیزین اور جو چیز سرکہ اور انگور خام سے طیار کی گئی ہو خواہ دوغ سے
بنائی گئی ہو نہ زیادہ غذا بھی اُسکو نہ کھانی چاہیے اسلیے کہ زیادہ غذا سے بھی پیاس بھڑکتی ہے۔ اور اگر گرمی زیادہ پڑ رہی ہے اور پیاس لگنے کا
خوف زیادہ ہو چاہیے کہ قبل روانگی کے تھوڑا سا اسپغول اور شیرہ تخم خرفہ کسی قدر آب انار اور روغن بادام اور روغن مغز تخم کدو ملا کر پی لے
اور منھ مین اپنے بیدانہ خواہ یہ گولی جو پیاس مین سکون پیدا کرتی ہے رکھ لے اور لعاب اُسکا چوستا رہے (گولی کا یہ نسخہ ہے) مغز تخم کدو مغز تخم
خیارین اور تخم خرفہ چارون مین سے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور کتیرا اور رب السوس ہر واحد سات ماشہ سبکو کوٹکر لعاب اسپغول سے گولیان
باندھین بڑی بڑی اور چپٹی بھی ہون اور منھ مین ایک گولی رکھ لین۔ اور اگر یہ چیزین میسر نہ آئین پس ایک ٹکڑا رانگے کا خواہ درہم طلسج ایک
قاص مسیم کا غیر مسکوک روپیہ ہو منھ مین رکھے کہ اس سے بھی پیاس مین سکون رہیگا اور پانی پینے کی حاجت کم ہوگی۔ پھر کسی شخص کو گرمی کی
ایذا پہونچ گئی اور بدن اُسکا گرم ہوگیا اُسکو چاہیے اپنے چہرہ پر گلاب سرد کیا ہوا خواہ سرد پانی ڈالے اور تھوڑا سا جلاب خواہ آب انار میخوش سرد کیا ہوا
تناول کرے اور دوغ برف سے ٹھنڈا کیا ہوا تناول کرے۔ اور فاکہہ جو رطوبت پیدا کرنے والا ہے سرد کیا ہوا برف سے تناول کرے جیسے توت اور زاماس یعنے
آلوی بخارا اور انگور اور کھیرا ککڑی اور جو مشابہ انکے فواکہات ہون اور گیہون کے ستو شکر کے شربت مین گھول کر پیے۔ غذاے لطیف جو آسانی سے ہضم
ہو جاے تناول کرے جیسے وہ چھوٹی مچھلی جسکو ہازلی کہتے ہین اُسکا شوربا بطور سکباج کے خواہ ہمراہ بھیڑ کے پایہ کے۔ اور کدو کی ترکاری جو آب
انگور خام یا سرکہ اور زیت وغیرہ مین طیار ہوئی ہو اسی طرح کی اور لطیف غذا تناول کرے۔ سونگھنے مین کافور اور صندل ورد یعنے گلاب اور ایسی ہی کو
بدن مین اسقدر تشویر دے گویا ٹپکنے کی حد پر پہونچ جاے اور دیر تک سو رہے سرد مکان مین جسکے نکاس یا رخ اُسکا اُتر کی طرف ہو یعنی اُتر کی
ہوا اسکا آئین گذر ہو۔ یا مراد یہ ہے کہ سونے والے کا رخ اور کروٹ مین اُسکا پیٹھ شمال کی طرف ہو تاکہ اسکی وجہ سے بدن اُسکا قوی ہو جاے
اور حرارت غریزی اپنی اعتدالی حالت پر آجاے۔ پھر اگر اسکو صداع لاحق ہو چاہیے اپنے سر پر گلاب اور روغن گل اور تھوڑا سا سرکہ انگوری ڈالے جو ٹھنڈا

اسمین گھپ دیا ہو اور سردی بھی کر لیا ہو چنانچہ ہم باب علاج مین اُنکو بیان کرینگے جس مقام پر علاج اُس درد سر کے قسم کا بیان کرینگے جو حرارت دھوپ کے پیدا ہوتا ہو۔ جاڑون مین جسکو سفر کرنے کا اتفاق ہو اور سرد مقامات مین چلنا خواہ منزل کا رہنا ہو اُسکو چاہیے دن کو چلا کرے اور رات کو آرام کرے اور بدن کو اپنے بچائے رہے اور چھپائے رکھے کہ اُنکو سردی نہ پہونچے ایسے کپڑون سے جو روئین رکھتے ہین جیسے مخمل وغیرہ اور فرو جو ایک جانور کی کھال ہو اُسکے پوستین جس قیمت کی ممکن ہو پہن لے۔ اور سر کے ڈھانپنے مین نرم نرم ٹوپیون کے اقسام سے زیادہ کوشش کرے اور خز کے عمامہ باندھنے سے اگر اُسکو میسر آئے خواہ اور کسی قسم کے عمامہ وغیرہ سے۔ ہاتھون کی اُنگلیون مین دستانہ اون وغیرہ کے پہنے تاکہ اُنگلیان سردی سے بچی رہین۔ پانوُن مین پٹیان صوف مرغزی کی لپیٹے یا خز وغیرہ کی خواہ اور قسم کے جوراب موزے اور جیسے پانوُن کی تدبیر کیجاتی ہو اور اُنکو سردی سے بچایا جاتا ہو جس درجہ تک حفاظت پانوُن کی ہو سکے خصوصاً جو آدمی سوار ہو کر سفر کرتا ہو اُسکو پانوُن کی حفاظت زیادہ درکار ہو اسلیے کہ پیادہ چلنے والے کے پانوُن تو چلنے سے اور حرکت مین رہنے سے خود ہی گرم ہو جاتے ہین۔ اور اگر سفر ایسے مقامات کا ہو جہان برف جمی ہوئی ہوتی ہو اب مناسب ہو کہ اوڑھنے کی زیادہ فکر کرے اور اعضا بدن اور ہاتھ پانوُن اور چہرہ کی حفاظت بخوبی کرے۔ خصوصاً اگر ایسے مقام مین ہوا بھی زیادہ چل رہی ہو کہ اُسکی صعوبت اور بھی زیادہ ہوگی اور ضرر پہونچنے کا اندیشہ اور بھی زائد ہو۔ اب مناسب ہو کہ تقدم بالحفظ کی نظر سے یہ آدمی پہلے چلنے سے تھوڑا سا لہسن و پیاز بمقدار مناسب سے تناول کر لے اور غذا بھی ایسی کھائے جسمین گرم مصالحہ پڑے ہون جیسے سیاہ مرچ اور سونٹھ وغیرہ اور اپنے بدن پر اور دونون پانوُن مین روغن بان اور روغن زنبق اور زیت اور روغن غار وغیرہ لگا دے جو گرم قسم کے روغن ہین تاکہ اُسکا بدن متحمل سردی کا رہے اور اُسکے اعضا مین کسی قسم کی سردی نہ پہونچے بسبب اُسکے کہ مسامات کو روغن کو رکے لگانے سے بند کر دیا ہو اور حرارت اُسکے بدن کے اندر داخل اور ظاہر بدن کو روغن کے اثر نے گرم کر دیا ہو احتراز اس امر سے کرے کہ اُسکے دونون ہاتھ اور پانوُن کو سردی کا ضرر نہ پہونچے خصوصاً سوار کو اُسکی احتیاط ضرور ہو اور وہ احتیاط اسطرح ہوگی کہ اُنگلیون کی گھائی کے بیچ مین مرغ جو ایک جانور ہو اُسکے بال مکر کاغذ سے اُنکو لپیٹ لے پھر اُنکو اور جوراب پہنے اور جوراب پر موزے اور موزہ پر خرکش پہن لے اور خرکش ایک قسم کی جوراب ہو جو نمدے سے بنائی جاتی ہو اور ہاتھ کو ایک دستانہ کشت لیے جسمین انگلیان داخل ہو جاوین نمدے سے بنائی جاتی تھی یہ تدبیر اُسکے اطراف کی حفاظت کی ہو اور ہوا کو اطراف تک پہونچنے سے منع کرتی ہو یہ بھی مناسب ہو کہ اپنی بصر اور آنکھ بھی ضرر پہونچنے سے بچی رہے کہ اُسمین ہر وقت برف کی سپیدی دیکھنے سے ضعف نہ آجاے اسلیے کہ یہ سپیدی زرپ کی وجہ سے تفریق بصر کرتی ہو اور نور باصرہ کو جدا کر دیتی ہو اور نور مین کمی کر دیتی ہو۔ آنکھون کی حفاظت کی تدبیر یہ ہو کہ آنکھون پر سیاہ چھیتھڑے ڈال دے اور سیاہ عمامہ سر پر باندھے اور اگر ہو سکے سامنے آنکھون کے سیاہ رنگ کے یا رنگ سرمئی خواہ سبز دھانی رنگ کے پہنے اسلیے کہ یہ رنگ ایسے ہین جو نور بصر کو جمع کر دیتے ہین اور نور بصر کے جدا ہونے کو منع کرتے ہین سیاہ رنگ کا فعل نور بصر کے جمع کرنے مین سب سے زیادہ تر قوی ہو۔ جسوقت آدمی کو ضرر سردی کا پہونچ جاے اور بدن اُسکا ٹھٹھر ا ہوا معلوم ہو اور جلد بدن کی سمٹی ہوئی نظر آئے اب مناسب ہو کہ ایسے کپڑے اوڑھے جنکی خاصیت گرمی پہونچانے کی ہو اور ساعت بساعت آگ سے تاپنا شروع کرے پھر حمام مین داخل ہو اور ایک ساعت صبر کرے اور آبزن مین داخل ہو کر گرم پانی اپنے بدن پر تریڑے اور نیم تریڑ کرے اسکے بعد بدن پر روغن سوسن لگائے اور روغن بان کی مالش کرائے اور حمام ہی کے اندر اپنے کپڑے پہن لے اور جلد ابھی لگا ہوا ہو پھر جب حمام سے باہر آئے تھوڑی دیر بقدر ایک گھنٹہ کے استراحت کرے ایسے مقام پر جہان اوڑھنا بچھونا گرم موجود ہو خواہ آگ سے تاپنے کا سامان مہیا ہو پھر اسکے بعد گوشت کا شوربا بطور سفید باج کے تناول کرے اور چاہیے کہ تھوڑی سی غذا کھاوے اور دیر تک سوتا رہے بھاری لحاف اوڑھ کر سوئے

پھر اگر اسکے ہمراہ اطراف بدن کو سفرت زیادہ پہونچے برف کی وجہ سے اور انگلیاں وغیرہ گر جانے کا خوف ہو لازم ہی کہ روغن بان گرم کرکے
اچھی طرح سے اُنپر ملین یا روغن زنبق یا روغن غار - اور انگلیوں پر اور اُنکے بیچ مین سنجاب کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے خواہ سمور کے یا مرغزی کے
ٹکڑے رکھین (یہ سب قسم کے پوستین ولایتی ہین) اور پاؤن کو جراب مرغزی مین داخل کرلے اور سردی پہونچنے سے اطراف اُسکے محفوظ
رہین اسلیے کہ یہ تدبیر اُس ضرر کو دفع کر دیتی ہی اور جو ضرر اور قسم کا حادث ہونے والا ہی اُسکے پیدا ہونے کو منع کرتی ہی - یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ
برف مین سفر کرنے والے کو پیدل چلنا اچھا ہی بہ نسبت سوار چلنے کے اسلیے کہ سوار کو آفت زیادہ پہونچتی ہی جو پیدل کو نہین پہونچتی ہی اسلیے
کہ اولے اور برف کے چلنے مین چونکہ اعضا بی حس و سُن ہو جاتے ہین اور اسی وجہ سے جو درد کی ایذا پہلے محسوس ہوتی تھی اب بوجہ
سُن ہو جانے کے کچھ بھی محسوس نہین ہوتی کہ فساد حس بوجہ برودت کے عارض ہوتا ہی اور اسکو معلوم ہوتا ہی کہ اب درد جاتا رہا یہ بڑی آفت
اور نہایت دھوکھے کی بات ہی لہذا واجب ہی کہ پوری پوری خبر گیری اپنے اعضا کی کرتا رہے اور کسی طرح اُنکی استواری اور صحیح رہنے کے
علامات سے غافل نہو - اور انگلیوں کو اسطرح دیکھے کہ اگر اُنمین سبزی نہین آگئی ہی اور سیاہ نہین ہوئی ہین بلکہ فقط سوج گئی ہین
پس مناسب ہی کہ اُنپر گرم قسم کے روغن کی مالش کردے جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہی اور اُنکو گرم پانی مین رکھے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک
اور سویہ اور سبوس کو جوش دیا ہو خواہ اور اسی قسم کی اشیا جو گرمی پیدا کرتی ہین و محلل ہین - اور اگر انگلیاں سبز خواہ سیاہ ہوگئی ہین
اب چاہیے کہ گہرے پچھنے اُنمین لگائے اور گرم پانی مین اُنکو رکھے تاکہ خون اُنمین سے خارج ہو اور اتنی دیر تک اُسے پانی مین رہنے دے
کہ آپ ہی آپ خون بند ہو جاے - پھر جب خون کی آمد بند ہو جاے اور کم ہو جاے اب اُنپر گل ارمنی سرکہ اور گلاب مین لت کرکے
طلا کرین اور ایک شبانہ روز انگلیوں کو باندھے رہے پھر اُنکو شراب سے دھو ڈالے اور اسی طلا یعنے لگانے والی دوا کو پھر دوبارہ
استعمال کرے تا اینکہ گوشت اُسی مقام پر درست جم جاے اور سخت ہو جاے اور زخم بھی سوکھ جاے پھر اگر انگلیوں کے گر پڑنے کی
نوبت پہونچے خواہ اور اعضا کے گرنے کی نوبت آجاے (جیسے خونی برف کا حال مشہور ہی) اب اُسوقت کوئی علاج نافع نہین ہوتا ہی
ہاں سب سے زیادہ مناسب یہ ضماد ہی کہ برگ خطمی اور برگ خبازی اور برگ مکوے سبز کو کوٹ کر روغن بنفشہ ملا کر ضماد کرین گرم کرکے اور
ہر روز دو مرتبہ سے تین مرتبہ اُسکا استعمال رہے تا اینکہ سڑے ہوے مقامات اعضاے ساقط شدہ کے سب گر جائین پھر اسکے بعد
علاج وہی کرنا چاہیے جو اندمال قروح کا کیا جاتا ہی تجفیف یعنی خشکی پیدا کرنے کا چنانچہ ہم اسکو علاج مین قروح کے لکھینگے دریا
مسافر کی تدبیر اگر سفر دریا کا درپیش ہو اور مسافر کو متلی ہوتی ہو اور قے بھی عارض ہوتی ہو لازم ہی کہ شربت انگور خام یا شربت انار
ہمراہ پودینے کے اور سیب کا شربت اور املی تناول کرے اور میخوش انار کے دانے چوسے اور میخوش ہی کو چوستا رہے اور اسی کو سونگھتا رہے
اور غذا مین کمی کرے - پھر اگر قے کا غلبہ ہو ضرور قے کر ڈالے تاکہ اُسکا معدہ صفرا سے پاک ہو جاے - پھر بعد اُسکے وہ تدبیر کرے جو ہمنے ابھی
لکھی ہی - اور صندل اور گلاب اور پودینہ کو سرکہ مین بھگو کر سونگھے خواہ شراب مین بھگو کر اور کھانے اُسکے مین غذا ترش چیزون سے
تجویز کیجاے جیسے مصوص جو ایک قسم کا ترش گوشت پکتا ہی اور ہلام جسکو حلیم کہنا چاہیے - اور جو غذا ترشہ ترنج اور سماق اور نخود سے
طیار ہوتی ہو اور بھی اسی قسم کی غذا - پانی کی طرف کم دیکھے کہ یہ تدبیر نافع ہی کبھی ایسے مسافر کے بدن مین جوئین کثرت سے پڑ جاتی ہین
بسبب پسینہ اور میل کے جو اُسکے بدن مین زیادہ ہو اور نہانے کا اتفاق کمتر ہوتا ہی - اگر یہ بات پیدا ہو لازم ہی کہ اپنے بدن مین پارہ کشتہ
کیا ہوا کسی روغن مین ملے اور تھوڑی سی زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور میویزج منقی اور کتیرے کی چھال کو لگا دے اور حمام مین صبح کو غسل کرے

اور اپنے بدن کو خوب ملکر صاف کرے اور سر کو خطمی سے اور چقندر اور بورہ سے دھوے اور کتان کے کپڑے پہنے جو نرم ہوں کہ ان تدبیر سے اسکے
جوئیں جاتی رہینگی تمام ہوا مقالہ جلد دوم کتاب کامل کا تمام ہوا بحمد اللہ و عونہ

## دوسرا مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعہ کا

جو مشہور بنام ملکی ہے بیان میں علاج امراض کے مفرد دواؤں کے ذریعہ سے اور اسمین ستاون باب ہیں (۱) باب تقسیم مدونت اور طریقے
علاج کے (۲) باب امتحان دوا کا بدن پر تجربہ کرنے سے (۳) باب امتحان دوا کا اسکے جلد مستحیل ہونے اور صورت بدل جانے سے اور بدشواری
مستحیل ہونے سے (۴) باب امتحان دوا کا جلد بستہ ہونے سے اور دیر میں بستہ ہونے سے (۵) باب امتحان دوا کا اسکے مزہ سے (۶) باب امتحان
دوا کا اسکی بو سونگھنے سے (۷) باب امتحان دوا کا اسکے رنگ سے (۸) باب شناخت میں قوتہائے دوا بجملہ قوائے ادویہ کے (۹) باب شناخت
قوائے ادویہ مفتحہ کے یعنے جس قوت سے دوا مسامات کو خواہ سدوں کو کھول دیتی ہے (۱۰) شناخت ادویہ کی قوت ملینہ کی جس سے دوا طبیعت کو
نرم کر دیتی ہے (۱۱) باب شناخت ادویہ کی قوای مصلبہ کی جس سے سختی و صلابت پیدا کرتی ہیں (۱۲) شناخت قوای مسددہ کی جس قوتوں سے
دوا بدن میں سدہ پیدا کرتی ہے (۱۳) شناخت قوای قباضہ کی جیسے اثر مخالف سدہ ڈالنے کا پیدا ہوتا ہے مترجم کہتا ہے درمیان مفتحہ اور قباضہ کے یہی ہے
کہ مفتحہ سدوں کی تفتیح کر دیتے ہیں اور قباضہ وہ دوا ہے جو انقباض سے سدہ پڑنے نہ دے چنانچہ آیندہ بیان ہوگا (۱۴) باب شناخت میں ادویہ کی
قوت مخلخلہ کی جس سے تخلخل اور ڈھیلا پن پیدا ہوتا ہے (۱۵) باب شناخت ادویہ مکثفہ کی یعنے جو ادویہ مسامات وغیرہ کو گھنا کر دیتی ہیں (۱۶)
شناخت ادویہ مفتحہ کی اور معنوں سے جو مقدم میں تکثیف کی ہیں (۱۷) باب شناخت ادویہ مضیقہ کی جو تنگی اجزاء بدن میں پیدا کریں (۱۸) باب
شناخت قوتہائے ادویہ محرقہ کی جو کہ جلانے والی قوت ہے (۱۹) باب ادویہ معفنہ کی قوت کا بیان یعنی جو ادویہ بنرمی جلاتے ہیں (۲۰) باب ان
ادویہ کی شناخت میں جو گوشت کو گھلا دیتی ہیں (۲۱) باب شناخت ادویہ داملہ یعنے گوشت بھرلانے ادویہ کی شناخت (۲۲) باب شناخت
ان ادویہ کی جو گوشت کو پیدا کرتی ہیں (۲۳) باب ادویہ جاذبہ اور رادعہ کی شناخت میں (۲۴) باب ادویہ مخلصہ اور بادزہریہ کی شناخت میں
(۲۵) باب جو دوائیں درد میں سکون پیدا کرتی ہیں انکی شناخت میں (۲۶) باب قوای ثوالث یعنی درجہ سوم کی جو قوتیں دوائی ہوتی ہیں انکی
شناخت اور ان دواؤں کی شناخت جو پتھری کو ریزہ ریزہ کردیں (۲۷) باب پیشاب کے ادرار کرنے والی ادویہ کی شناخت (۲۸) باب خون
حیض کے کھول دینے والی ادویہ کی شناخت (۲۹) باب دودھ کی مدد بڑھانے والی ادویہ کی شناخت (۳۰) باب منی پیدا کرنے والی
ادویہ کی شناخت (۳۱) باب ادویہ قاطعہ منی کا بیان (۳۲) باب سینہ کے پاک کرنے والی دواؤں کے بیان میں (۳۳) باب تقسیم ادویہ
مفردہ اور انکی تفصیلی اوصاف کے بیان میں (۳۴) باب حشائش یعنی جڑی بوٹیاں اور انکے قوتوں کی شناخت (۳۵) باب بزور اور
حبوب یعنی بیج اور دانہ کی قسم کی ادویہ کی شناخت (۳۶) باب بیان ان ادویہ کا جو تخموں کی قسم کے ہوتے ہیں (۳۷) باب کچی مشہور بند کلیاں اور
شگفتہ پھولوں کی شناخت (۳۸) باب ان دواؤں کا بیان جو درخت کے پھلوں سے ہوتی ہیں (۳۹) باب ان ادویہ کا بیان جو روغن کی
قسم سے ہیں (۴۰) باب ان ادویہ کا بیان جو عصارات یعنی نچوڑے ہوئے رس کی ہوتی ہیں (۴۱) باب ان ادویہ کا بیان جو گوند کی قسم
ہیں (۴۲) باب ان ادویہ کا بیان جو لکڑی کی قسم سے ہیں (۴۳) ان ادویہ کا بیان جو نباتات کی جڑوں میں سے ہیں (۴۴) باب ادویہ
معدنی اور چشمہ ساز کی شناخت (۴۵) باب ان ادویہ کی شناخت جو پتھر کی قسم سے ہیں (۴۶) باب نمک اور اسکے اقسام کا بیان (۴۷) باب
زاج یعنی پھٹکری اور اسکے اقسام کا بیان (۴۸) باب معدنی دھاتوں کا بیان (۴۹) باب ان دواؤں کا بیان جو حیوان کی اجزا میں سے ہیں

## پہلا باب تقسیم مداوات کا اور علاج کے طریقوں کا بیان

جب ہمنے جملہ محتاج الیہ امور حفظ صحت کو اور جملہ قواعد قطع کرنے اسباب امراض مستعد بر حدوث کو پہلے مقالہ میں بیان کردیا جو اس مقالہ سے پہلے گذر چکا ہے اب مناسب ہے کہ اس دوسرے مقالہ میں اور اسکے بعد جو تیسرا مقالہ ہوگا اسمیں مداوا اور علاج امراض کرنے کا طریقہ بیان کریں جو امراض مستحکم ہوچکے اور اب موجود ہیں۔ اور پہلے ہم تقسیم علم علاج اسی کی طرف کریں جس سے اسکی تقسیم ہوتی ہے پس ہم کہتے ہیں کہ مداوا امراض کا دو قسم کی تقسیم پاتا ہے۔ ایک وہ علاج جو تدبیر دوا سے ہوتا ہے۔ اور دوسری قسم اسکی وہ ہے کہ جو دستکاری و جراحی سے ہوتی ہے اور ہم پہلے اسی قسم کو بیان کرتے ہیں جو ادویہ کے ذریعہ سے تدبیر کیجاتی ہے۔ اور اس تدبیر میں ہم تین طرح سے چلتے ہیں (۱) طریق یہ ہے کہ ہم فقط ایک ہی دوا سے علاج کریں منجملہ ادویہ مفردہ کے جب تک کہ مفرد دوا سے ان امراض میں نفع ہوتا رہے۔ اور اسکی صورت یہ ہے کہ ہم کسی ایک دوا کو منجملہ ادویہ مفردہ کے بیان کریں اور اسکے مزاج اور قوت کو لکھیں کہ اس سے کس کس مرض میں نفع ہوتا ہے (۲) طریقہ یہ ہے کہ ہم امراض کی کیفیت سے بیان کو شروع کریں اور بیان کرتے کرتے سلسلہ ہمارے بیان کا وہاں جاکر ختم ہو کہ ان امراض میں کونسی دوائے مفرد یا مرکب مفید ہوتی ہے۔ اور یہ دوسرا طریقہ اس طرح سے بیان ہوگا کہ ہم ہر ایک مرض کو ان امراض سے بیان کریں جنکا ہمکو حس سے معلوم اور محسوس ہونے ہیں اور یہ بھی بیان کریں کہ ان امراض میں کونسی دوا مفرد یا مرکب مفید ہوتی ہے۔ (۳) طریقہ یہ ہے کہ ہم اعضائے بدنی میں جو جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں انکو بیان کرکے پھر جو جو دوا انکو مفید ہے انکو بیان کردیں اور اس طریقہ میں ہم یوں بیان کرینگے کہ سر سے پانوں تک جسقدر اعضا ہیں انکے امراض کو ترتیب وار ہم لکھینگے اور پھر ان ادویہ کو بیان کرینگے جس سے ان امراض میں نفع ہوتا ہے اور جس سے شفا ان امراض سے حاصل ہوتی ہے پھر جسوقت اس عمدگی سے بیان طرق معالجات کا ہم کردینگے یہ بیان نہایت مطابق اور نہایت خوب ہوگا اور کرنے میں اس امر کے جو ہمارا مقصود ہے اسلیے کہ تینوں طریقہ ہمکو تمام اصناف مداوا کی طرف جو بذریعہ ادویہ کے ہوتی ہیں پہونچا دینگے کچھ باقی نہ رہیگا جب خوبی اس تعلیمی طریقہ کی ایسی ہے پس اب ہم پہلے طریق اول کا بیان شروع کرتے ہیں میری مراد طریق اول سے ذکر کرنا ہر ایک دوا کا ادویہ مفردہ سے اور بیان اسکے مزاج کا اور اسکی قوت اور منفعت کا ہے اور پہلے ہم ان طریقوں کو بیان کرتے ہیں جس سے امتحان اور احساس قوتہائے ادویہ مفردہ کا ہوتا ہے اور انکے افعال کا۔ پس ہم کہتے ہیں کہ واجب ہے اسپر جسکا ارادہ علم مداواے امراض کا ہو یہ بات کہ دوا کی قوتوں کو پہچانتا ہو اور انکے افعال اور منافع کو جانتا ہو (دوائوں کی قوتیں تین قسم کی ہیں بعض کو اول قوت کہتے اور یہ مزاج دوا کے ہیں۔ اور بعض کو قوت ثانوی کہتے ہیں یعنی دوسرے درجہ کی اور یہ قوت مزاج سے پیدا ہوتی ہے اور یہ قوت (۱) منضجہ ہے (۲) ملینہ یعنے نرم کرنے والی طبیعت کی (۳) معصیہ یعنے سختی پیدا کرنے والی (۴) مسددہ یعنی سدہ ڈالنے والی (۵) فتاحہ یعنے سدہ کے کھولنے کو روکتے والی (۶) جلاءیہ یعنی جلا کرنے والی (۷) محللہ یعنی تحلیل کرنے والی (۸) مکثفہ یعنے مسامات وغیرہ کو گھنی کرنیوالی (۹) منفتحہ یعنی رگوں کے منھ کھولنے والی (۱۰) ناقصۃ اللحم یعنے گوشت کو گھٹانے والی (۱۱) جاذبہ یعنی کشش کرنے والی (۱۲) باذہریہ جس سے زہر کی اصلاح ہوتی ہے (۱۳) مسکنۃ الوجع یعنے درد میں سکون پیدا کرنے والی۔ اور تیسرے درجہ کی قوتیں دوائوں کی یہ ہیں (۱) مفتت حصاۃ جو پتھری کو ریزہ ریزہ کردے (۲) مدر بول جو

پیشاب کا ادرار کردے اور خواہ [illegible] ہو (۳) [illegible] ہوتے ہوتے [illegible] پر متعین ہو (۴) منی کو اور دودھ کو
پیدا کرنے [illegible] جسکے [illegible] ان قوتوں کی شناخت [illegible] ان قوانین کو ہم جانتے جنسے امتحان ہر ایک دوا سے مفرد کا ہوتا ہی
اور [illegible] ان مزاج پر ہر ایک دوا کے کیا جاتا ہی اور اسکی قوت [illegible] کیا جاتا ہی۔ اور ہم اپنے بیان ادویہ مفردہ
کے آغاز مین اُن طریقوں کو کہتے ہین جنسے امتحان قوای ادویہ کا ہوتا ہی [illegible] طریقہ جو تجربہ کرنے سے دوا کے بدن پر اور
ہر ایک مرض پر ہوتا ہی (۲) وہ طریقہ جو دوا کے جلد اور دیر مین [illegible] ہوتے ہین [illegible] بدل جانے سے ہوتا ہی (۳) وہ طریقہ جو
دوا کے جلد بستہ ہونے سے خواہ بدشواری بستہ ہونے سے ہوتا ہی (۴) طریقہ شناخت دوا کے مزہ سے (۵) طریقہ شناخت دوا کی بو سے (۶)
طریق شناخت دوا کے رنگ سے ۔ اور ہم پہلے اسی طریقہ کو بیان کرتے ہین جو طریقہ تجربہ کرنے کا دوا کا ہی اُن ابدان پر جو امراض مین گرفتار ہین

## دوسرا باب بیان مین اُس طریق کے جس سے استدلال قوت پر دوا کے تجربہ کرنے سے بدن اور مرض پر ہوتا ہی

زیادہ تر صحیح طریقہ جس سے امتحان دوا سے مفرد وغیرہ کی قوت اور اثر کا کیا جاوے اور اُسکے مزاج اور [illegible] پر استدلال کیا جاسے یہی ہی کہ اسکا تجربہ
بدن پر بیماروں کے کرین خواہ علاوہ بیمار کے اور بدن پر کرین لیکن اس طریقہ مین خوف ہو [illegible] لازم ہی سات عمدہ کی
شرط جسکو اوائل اطبا نے مقرر کیا ہی اور جسکو جالینوس نے اپنی کتاب ادویہ مین لکھا ہی وہ یہ ہی کہ ان شرطوں سے امتحان دوا کا کیا جاے
(۱) شرط یہ ہی کہ جس دوا کا امتحان کیا جاتا ہی وہ دوا ہر ایک کیفیت عرضی سے خالی ہو مراد یہ ہی کہ بیرونی امور جو طبیعت سے دوا کے
خارج ہین اور دوا کے مزاج کو متغیر کر دیتے ہین اُنکے اثر سے یہ دوا جدا اور خالی ہو تاکہ اسکے اثر اور فعل اور طبیعت کا علم ہو جاے (۲) شرط یہ ہی
کہ جس علت اور مرض پر اس دوا کا امتحان ہوتا ہی وہ مفرد اور بسیط مرض ہو مرکب نہو (۳) شرط یہ ہی کہ اُس مرض بسیط کا علاج اُس
دوا سے بطور قصد مخالفت کے ہو مثلاً اگر مرض سردی سے ہی تو یہ دوا گرم مزاج رکھتی ہو تاکہ اسکا نفع معلوم ہو جاے (۴) شرط یہ ہی کہ اس دوا کا
فعل زیادہ تر قوی اور زیادہ تر ضعیف مرض کے اثر سے نہو تاکہ فعل دوا کا اُس مرض مین پورا پورا ظاہر ہو جاے اور کچھ اشتباہ باقی نرہے
(۵) شرط یہ ہی کہ دوا کے عمل کرنے مین نظر کرین کہ اسکا فعل گرمی پیدا کرنے مین خواہ سردی پیدا کرنے مین اُسی وقت ہوتا ہی جب اسکا استعمال
کیا ہی یا تھوڑی مدت کے بعد ہوتا ہی اسلیے کہ اگر کوئی دوا کو بعد مدت کے مثلاً گرم کردے اور پہلے اُسی دوا نے اُس بدن کو سرد کر دیا تھا معلوم ہوگا کہ
یہ گرم کرنا اس دوا کا عارضی طور سے ہی اصلی فعل اسکا نہین ہی یا ایک پہلے کسی دوا نے بدن کو گرم کر دیا اور تھوڑے کے بعد اُسی بدن کو اسی نے سرد کیا
پس یہ سرد کر دینا بطور عارضی کے ہی (۶) شرط یہ ہی کہ اُسکے اثر کو ہر ایک بدن پر دیکھین کہ ایک ہی طرح کا ہی اور ہر وقت کا بھی اثر دیکھے کہ
ایک ہی طرح کا ہی یا مختلف ہی میری مراد یہ ہی کہ اسکا سرد کرنا یا گرم کرنا ہمیشہ یکسان ہی یا بدلتا بھی اگر نہین بدلتا ہی پس وہ فعل اسکا طبعی ہی
اور اگر بدلتا ہی وہ فعل اسکا بالعرض ہی (۷) شرط یہ ہی کہ اس دوا کے اثر کا امتحان اُسی بدن پر کرنا چاہیے جس بدن کی نسبت اُسکو گرم یا سرد
کرنے والی دوا کہنا منظور ہی نہ غیر پر اور اسکی صورت یہ ہی کہ جس دوا کو انسان کے بدن مین گرمی دیتی ہوئی امتحان کیا جاے اُسکو مسخن بدن
انسان ہی کہنا چاہیے نہ غیر انسان کی اسلیے کہ جس دوا نے مثلاً شوکران نے بدن انسان مین سردی پیدا کی ہو کچھ ضرور نہین ہی کہ زرازیر یعنی ہریل کے بھی
بدن مین بھی سردی پیدا کرے اسکا سبب یہ ہی کہ زرازیر کی شوکران غذا ہی معمولی ہی اور اُسکو تحلیل تعفین کرتی ہی اسلیے کہ جس گوشت مین ہو کر یہ دوا
زرازیر کے قلب تک پہونچتی ہی وہ رگین اُسکے بدن مین چھوٹی ہین اُنمین شوکران جلد نفوذ و تعفین کرتی ہی لہذا جب شوکران زرازیر کے قلب تک
پہونچتی ہی خوب ہضم ہو جاتی ہی اور اُسکی طبیعت بطرف حرارت کے بدل جاتی ہی اور بدن زرازیر کی طرف اُسکی طبیعت بدل جاتی ہی اسی طرح

خریق کا بھی حال ہی اسلیے کہ خریق سمان یعنی بٹیر کی غذا ہی اور کچھ ضرور نہین کہ آدمی کی بھی غذا ہو جاے (۹) شرط یہ ہو کہ غذا اور دوا مین انکی کیفیت سے فرق کیا جاے اسلیے کہ جو دوا بدن کو گرم کرتی ہو خواہ سرد کرتی ہو اپنی کیفیت کے ذریعہ سے کرتی ہو اور غذا جو اثر کرتی ہو اپنے تمام جوہر سے کرتی ہو میری مراد یہ ہو کہ غذا جوہر بدن کو زیادہ کرتی ہو اور اسکو بڑھاتی ہو نسبت ملائم اور مناسب پر بس انھین آٹھ شرطون سے مناسب ہو کہ دوا کا امتحان کیا جاے بدن پر اور امراض پر بنا بر قول جالینوس کے۔ اور مین اتنے باب اور بھی کہتا ہون کہ افضل اور بہتر امتحان دوا کا یہ ہو کہ اسکے اثر کا تجربہ بدن معتدل پر انسان کے کیا جاے۔ اسلیے کہ اگر بدن معتدل پر انھین آٹھون شرطون سے اسکا امتحان کیا جایگا بہت جلد اثر دوا کا ظاہر ہوگا۔ طبیب قیاس کر سکتا ہو اور قادر اس امر پر ہو کہ بدن معتدل پر اثر کرنے کی شناخت کریگا کہ پھر اسکا اثر کیسا ہو اور غیر معتدل پر کیسا ہو

## تیسرا باب امتحان دوا کا جلد بدل جانے اور بدشواری بدل جانے سے

دوسرا طریقہ امتحان دوا کا جو انکی سرعت مستحیل ہونے سے اور بدشواری مستحیل ہونے سے ہوتا ہو وہ استدلال حرارت مزاج دوا پر بقوت کیا جاتا ہو اسکی یہ صورت ہو کہ اگر دوا کا استعمال بسہولت ہو بطرف کیفیت ناری کے اور آگ سے بہت جلد اسمین لپٹ یعنی بھڑک پیدا ہوتی ہو وہ دوا بقوت گرم ہو لیکن یہ بات سب ایسی اشیا مین اسی طرح پر نہین ہوتی ہو اسلیے کہ اگر دوا کا جوہر لطیف ہو اور اجزا اسکے گھنے اور سمٹے ہوے ہین اور تہ پر تہ جمے ہوے ہین انمین فرجن اور شگاف نہین ہین ایسے جسم مین ممکن ہو کہ بخوبی اور باریک پس جاے اور بدن کو گرم بھی یہ دوا کر دیگی۔ لیکن اگر دوا کا جوہر غلیظ ہو اور جسم اسکا پولا متخلخل ہو اسکو آگ اپنی طبیعت کی طرف جلد مستحیل کریگی اور سبب اسکا یہ ہو کہ اسمین آگ کا شعلہ جلد لگ جایگا اور حرارت بدن انسان کی اسمین کچھ اثر نہ کریگی یعنی اسمین التہاب پیدا نہ کریگی اور اسی وجہ سے وہ دوا بدن کو گرم نہ کریگی یہ بات دو چیزون سے دریافت کیجاتی ہو ایک تو زیت اور دوسرے قصب یعنی نے اور شعر یعنی بال۔ زیت کی یہ صورت ہو کہ جب آگ سے ملتا ہو شعلہ اسکا اٹھتا ہو اور جلد لو دیتا ہو اور جب آدمی کے بدن پر اسکا طلا کیا جاے بدن کو گرم نہ کریگا اسقدر کہ اسکی گرمی محسوس ہو اور اسکا سبب یہ ہو کہ زیت کا جوہر غلیظ ہو اور لزوجیت اسمین ہو پس وہ جب آدمی کے بدن پر لگایا جاتا ہو بسبب اپنی لزوجیت کے اور بوجہ غلیظ ہونے کے بدن مین لگ جاتا ہو اور ایسا چپکتا ہو کہ اسکا چھوٹنا بدون طولانی مدت کے دشوار ہوتا ہو اور اسکی یہ صورت ہو کہ ہوا لگنے سے روغن لطیف اور رقیق نہین ہوتا ہو کہ جلد متخلخل ہو جاے جیسے پانی جب بدن مین لگتا ہو ادھر ہوا لگی اور تحلیل پاکر اسکے اجزا متخلخل ہو گئے اور نہ یہ روغن زیت اندر مسام پہنچے پہونچتا ہو۔ زیت کے غلیظ اور پانی کے رقیق ہونے پر دلیل یہ ہو کہ اگر زیت اور پانی دونون کو ملا کر جوش دین پانی مین جوش پہلے آیگا بوجہ لطافت کے اور زیت مین بعد اسکے جوش آیگا۔ لیکن قصب یابس یعنی سوکھی ہوئی نے اور بال کی یہ صورت ہو کہ جب ان دونون کو آگ کے قریب لیجائین بہت جلد دونون جلجاتے ہین اور بدن انسان کو گرم نہین کرتے ہین دو سبب سے ایک سبب جوہر حرارت نار یا بدن انسان کا ہو اور دوسرا طبیعت مادہ ان دونون چیزون کی ہو یعنے خشک نے اور بالون کے مادہ کی طبیعت جوہر حرارت آتش کا سبب یون سمجھنا چاہیے کہ آگ چونکہ نہایت درجہ کی لطیف چیز ہو اور حرارت کی یہ خاصیت ہو کہ ان اجسام کے اندر سما جاتی ہو جنکے جلانے پر حرارت کو قوت ہو یہانتک کہ ان اجسام کے اندر بھی بہت آسان رفتار سے پہونچ جاتی ہو اور بہت جلد نفوذ کر جاتی ہو پس انکے اجزا کو جدا جدا کر دیتی ہو اور انکو لطیف کر دیتی ہو اور انکی تحلیل کر دیتی ہو اور انکو اپنی طبیعت کی طرف حرارت پھیر لاتی ہو۔ یہ خاصیت آگ کی حرارت کی نمایان ہو سی جنسی حرارت آدمی کے بدن کی چونکہ ضعیف ہو اور بطور غلیظ بخار کے اسمین گرمی ہو لہذا جو کچھ بدن سے ملاقات کرتا ہو اسمین کسی طرح کا اثر کسی طرح سے نہین کرتی ہو اور نہ انکو اپنی طبیعت کی طرف پھیر لاتی ہو۔ اور جلد وہ اشیا جو بدن کو گرم کرتی ہین محتاج اسکی ہین کہ خود حرارت بدن کی انمین پہلے اثر کرے اور انکو

اپنی طبیعت کی طرف متغیر نکردے تاکہ بعد اثر کرنے حرارت بدن کے پھر وہ شی مسخن اپنے ذاتی اثر کی طرف عود رجوع کرکے بدن کو انسان کے گرم کردے جو سبب مادہ کی طرف سے ہی جسکو ہم یون بیان کرتے ہین کہ سوکھے نے خواہ بال ان دونون مین یہ امر ممکن نہین ہی کہ اجزاے چھوٹے چھوٹے اجزا کے منقسم ہوجائین کوٹنے سے خواہ پیسنے سے اور مثل غبار کے ہوجاتی ہین تاکہ حرارت بدن کو ممکن ہو کہ انکو متغیر کردے اور انکو اپنی طبیعت کی طرف پھیرلانے اور اسی وجہ سے چراتیہ آدمی کے بدن کو گرم کرتا ہی اسلیے کہ اونٹ یہ بات ممکن ہی کہ کوٹ پیسکر باریک ہوجاے اور تشبیہ غبار کے پسکر ہوجاے پس اسی طریق سے استدلال قوت دوا پر ممکن ہی کہ اسکی بسرعت مستحیل ہونے آگ کے تلنے سے خواہ بدشواری مستحیل ہونے سے کیا جاے واللہ اعلم

## چوتھا باب امتحان دوا کا اسکے جلد بستہ ہونے اور دیر مین بدشواری بستگی سے

جو طریقہ امتحان دوا کا جلدی بستہ ہونے اور بدشواری بستہ ہونے سے ماخوذ ہی اس طریقہ سے دوا کی برودت مزاج پر استدلال کیا جاتا ہی- اور اسکا بیان یہ ہی کہ اگر دو قسم کی دو دوائین ہون اور غلیظ اور رقیق ہونے مین برابر ہون اب جو انمین بہت جلد بستہ ہوجاے اسی کا مزاج زیادہ سرد ہی اور اگر دو دوائین ایسی ہون کہ انکے جوہر کی کیفیت غلاظت اور لطافت مین ایک طرح کی نہو- پھر اگر غلیظ جوہر ایک کا مطابق برودت مزاج دوسری دوا کے ہو اب یہ دونون ایک ہی طرح سے بستہ ہوجاینگے کہ انکا فرق بظاہر امتحان کرنے والے کو متوہم ہوگا کہ جسکا جوہر ان دونون مین سے زیادہ تر غلیظ ہی اسکی بستگی بھی زیادہ ہی بسبب سختی اور صلابت جوہر اسی دوا کے جو غلیظ پہلے سے ہی پھر اگر برودت مزاج ایک کی ان دونون ادویہ مین سے زیادہ تر ہو بہ نسبت غلیظ ہونے جوہر دوا دوسرے کے اور دونون اسکے خلاف پر ہون پس ممکن نہین ہی کہ دونون کا بستہ ہونا زمان واحد مین ہو بلکہ واجب ہی کہ جسکا جوہر اعظم ہو اور یا جسکا مزاج سرد زیادہ ہو وہی دوا ان دونون مین سے بہت جلد بستہ ہوگی پس اسی طریقہ سے قوت دوا پر استدلال کیا جاتا ہی اسکے جلد بستہ ہونے سے اور بدشواری بستہ ہونے سے

## پانچوان باب امتحان دوا کا اسکے مزہ سے

جو استدلال دوا کے مزہ سے کیا جاتا ہی اسکے مزاج پر اور اسکی قوت پر یہ استدلال افضل ہی بہ نسبت اس استدلال کے جو رایحہ اور بو سے دوا کے اسکی مزاج اور قوت پر کیا جاتا ہی اسلیے کہ مزہ کے ذریعے سے بہت سے افعال دوا کے اور مزاج اسکا اور جوہر اصلی دوا کا معلوم ہوجاتا ہی- اور بو اور رنگ مین یہ بات نہین ہی اسی واسطے ہمنے مزہ سے استدلال کا بیان بو اور رنگ کے استدلال پر مقدم کیا ہی- پس ہم کہتے ہین کہ طعوم یعنی مزہ کی کل اٹھ قسمین ہین (۱) میٹھا مزہ (۲) چرب مزہ (۳) کھٹا مزہ (۴) کڑوا مزہ (۵) چیٹ پٹا مزہ (۶) شور نمکین مزہ (۷) بکھٹا مزہ (۸) کسیلا مزہ- اور جس چیز مین کوئی مزہ نہو جسکو پھیکا کہتے ہین وہ مزہ کے اقسام مین داخل نہین ہی- دلیل انحصار طعوم کی آٹھ قسمون مین یہ ہی کہ جو چیز زبان سے ہمارے ملتی ہی وہ حال سے خالی نہین ہی یا تو کسی قسم کا اثر ہماری زبان پر کرتی ہی یا نہین کرتی ہی پھر اگر کچھ بھی اثر نہ کرے اسکو تفہ اور مسیخ یعنے پھیکا کہینگے اور مراد اس کہنے سے یہ کہ اسمین کسی بھی قسم کا مزہ نہین ہی جیسے خالص پانی اور گیلی مٹی تنہا جسمین کسی چیز کی آمیزش نہو ایسے اجسام سے جو کیفیت پانی کی خواہ مٹی کی متغیر کردیتے ہین یا جیسے وہ ادویہ جنپر ارضیت غالب ہی یعنے مٹی کے اجزا کا اسپر غلبہ ہی جیسے توتیا جسکو جست کہتے ہین اور اقلیمیا جو میل سونے چاندی وغیرہ سے نکلتا ہی خواہ سپیدہ اور نشاستہ اور اسی طرح کی اور بہت سی ادویہ ہین- لیکن وہ پھیکی چیزین جنپر مائیت غالب ہی یعنے پانی کا غلبہ ہی اور یہ وہ اشیا ہین جو تر اور بازوجیت ہون جیسے انڈے کی سپیدی اور زیت غسیل یعنی دھویا ہوا تیل کہ نہ ڑا ہو اسلیے کہ ایسا زیت باوجود اس صفت کے کبھی اسپر ہوائیت بھی غالب ہوجاتی ہی- لیکن انڈے کی سپیدی اسپر بھر لزوجت کے ارضیت کا بھی غلبہ ہوتا ہی- پس ایسی چیزین ہمارے مذاق

اور چکھنے کی قوت مین کسی طرح کا اثر نہین کرتی ہین۔ اب رہی وہ چیز جو ہمارے مذاق پر کسی طرح کا اثر کرتی ہی اُسکی دو صورتین ہین یا تو ہمارے
مذاق کو کسی قسم کی لذت اس سے ملے یا ایذا پہونچے۔ پس جس چیز سے کہ آدمی کو بوقت چکھنے کے لذت ملتی ہی وہ اسکی طبیعت کے مناسب اور
ملائم ہی اور آسکے مزاج کے مشابہ ہی جو ایسی چیز ہو اور باوجود لذیذ ہونے کے اُس مائیت کا غلبہ ہی اُسکو دسم کہتے ہین۔ اور جو لذیذ بھی ہی اور اسمین
ارضیت کا غلبہ ہی اُسکو حلو اور میٹھی کہینگے۔ اور جسمین مائیت اور ارضیت دونون کا غلبہ ہی اُسکو (عذب یعنی پھیکی مٹھائی کا مزہ کہتے ہین میٹھی چیز وہی ہی
کہ جب زبان پر اُسکا مزہ پہونچے زبان کی باریک باریک درزون کو اور شگافون کو بھر دے اور خشونت اور کھر کھراپن زبان کا دور کردے اور جو
زبان مین لذع اور سوزش ہو رہی ہو اُسمین سکون پیدا کردے اور لذت بھی زبان پر آجاے۔ جو چیز دسم ہی وہ بھی ایسا ہی اثر زبان پر کرتی
ہی مگر اُسکا گوارا ہونا تھوڑا سا ہی اور عذب متوسط ان دونون مین ہی یعنی دسم سے اُسکی لذت دہی زیادہ ہی اور حلو سے کم ہی۔ اب رہا وہ
مزہ جو زبان کو ایذا دیتا ہی اُسکی ایذا دہی اسی طرح سے ہوگی کہ زبان مین چبھتا ہو اور چھپا اور خراش پیدا کرنے کے اقسام متعدد ہین جسقدر
اقسام تفرق اتصال کے ہین۔ پھر جو چیز کہ یہ ایذا دہی کا فعل زبان مین کرتی ہی یا تو اُسکی ایذا دہی اس طرح کی ہو کہ زبان کے اجزا کو زور سے
سمیٹے اور فراہم کردے۔ یا اینکہ زبان کے اجزا کو زیادہ متفرق کردے بافراط۔ اور جو چیز زبان کے اجزا کو جدا جدا کرتی ہی اُسی مین ایک وہ
چیز ہی کہ جسکا جوہر غلیظ ارضی ہی۔ اور ایک وہ چیز ہی جسکا جوہر لطیف ناری ہی اور پھر جسکا جوہر غلیظ ارضی ہی یا تو اجزاے زبان کی تفریق تھوڑی
کرتی ہی اور اُسکو پورا پورا دھو ڈالتی ہی تا اینکہ اُسمین خشونت پیدا کرتی ہی اور بہت سی خشونت زبان مین پیدا کرتی ہی ایسی چیز کو تلخ اور کڑوی
کہتے ہین۔ یا اینکہ قوی تفریق اجزاے زبان کی نہین کرتی ہی اور کسی قدر کثافت کو زبان کے دھوتی ہی کہ خشونت زبان پر نہین آنے پاتی ہی
ایسی چیز کو مالح اور نمکین کہتے ہین۔ رہی وہ چیز جسکا جوہر ناری ہی اور لطیف ہی اور زبان پر لذع اور خراش زیادہ پیدا کرتی ہی اُسکو حریف
کہتے ہین یعنے چٹ پٹی۔ لیکن جو چیز مذوقات مین سے اجزاے زبان کو یکجا کردے اور اُسکی چکنئی سے اجزا زبان کے فراہم ہوتے ہون وہ دو
طرح کی ہوگی یا اُسمین اجزاے ارضی کا غلبہ ہو یا اجزاے مائی کا۔ پس جسمین اجزاے ارضی کا غلبہ ہی اور جوہر اُسکا غلیظ ارضی ہی اور اجزاے زبان کو
بشدت جمع کرتی ہی تا اینکہ اُنکو نچوڑ ڈالتی ہی اور اُنمین خشونت پیدا کرتی ہی اور یہ فعل اُسکا اجزاے زبان مین بقوت ہی اُسکو عفص یعنے بکھٹی
کہتے ہین۔ اور اگر یہ افعال اُسکے اجزاے زبان پر اس سے کم ہون جیسے پھٹے کے مذکور ہوے اُسکو قابض یعنے کسیلی کہتے ہین۔ اور اگر وہ شی جو اجزاے
زبان کو فراہم کرتی ہی لطیف مائی ہو اور زبان مین گونہ لذع اور چبھن پیدا کرتی ہو اور غاص جوہر زبان مین یعنی اجزا مین زبان کے ڈوب جاتی ہو
مگر خشونت (خواہ مخواہ خشونت) پیدا نکرتی ہو اُسکو حامض یعنے ترش کہتے ہین۔ اب اس بیان واضح سے جو بطور حصر عقلی کی ہی اسلیے کہ منفصلہ حقیقیہ پر شامل
ہی بخوبی ثابت ہوگیا کہ طعوم یعنے مزہ کے سب آٹھ ہی قسمین ہین دسم اور حلو اور مر اور مالح اور حریف اور قابض اور عفص اور حامض اور ان قسمین
کوئی مزہ ہو وہ طعوم کے اقسام مین داخل نہین ہی اور نہ اُسکو مزہ سے موصوف کرسکتے ہین۔ اور جو چیز حلو یعنے شیرین ہی وہ گرم اور معتدل حرارت
مین ہی اور اسی وجہ سے مرخی ہی یعنے ڈھیلاپن پیدا کرتی ہی اور منضج ہی یعنے پختگی خام اخلاط وغیرہ مین کردیتی ہی اور زیادہ گرمی نہین پیدا کرتی ہی
اور جو چیز دسم ہی وہ مائی ہوائی ہی کہ اُسمین اجزا پانی اور ہوا کے زیادہ غالب ہین اسی وجہ سے رطوبت پیدا کرتی ہی اور نرمی اور ڈھیلاپن بدن میں
کرنے کے پیدا کرتی ہی۔ اور جو چیز تلخ ہی اُسمین اجزاے ارضی غالب ہین اسی وجہ سے مجاری کو پاک صاف کردیتی ہی اور سدون کو کھول دیتی ہی
اور جلا کرتی ہی اور غلاظت کو پارہ پارہ کردیتی ہی اور گرمی اسقدر پیدا کرتی ہی جو قوی اور زیادہ نہو۔ اور جو چیز مالح اور نمکین ہی اُسمین اجزاے ارضی
غالب ہین اور گرم بھی ہی مگر ناری نہین ہی یعنے زیادہ حرارت اُسمین نہین ہی اسی وجہ سے جلا کرتی ہی اور استواری پیدا کرتی ہی مگر زیادہ

گرمی نہیں پیدا کرتی ہی۔ اور جو چیز حریف یعنی چرپری ہے وہ گرم تر ہی اور سخت حرارت قوی رکھتی ہی وہ بہت تیز تحلیل کرتی ہی اور پاک کرتی و
صفائی کرکے اور حرقت یعنی سوزش پیدا کرتی ہی بوجہ شدت گرم کرنے کے۔ اور جو چیز کسیلی اور ٹھنڈی ہے وہ سرد ہی اور اثر اسکا یہ ہی کہ غالب ہو جاتی
وہ اجزا کو جمع کرتی ہی اور مسام کو گٹھا کر دیتی ہی اور ہٹانے کی چیز ہی اور انمین تو یہ ہی کہ وہ غلیظ بھی کرتی ہی برودت بھی پیدا کرتی ہی وہ خشکی بھی
لاتی ہی اور دباغت پیدا کرتی ہی (جیسے چمڑا بعد دباغت کے نرم اور استوار ہو جاتا ہی) یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ جو کچھ ہمنے حرارت اور برودت
اور رطوبت اور یبوست کو اجسام مطعومہ میں لکھا ہی جنکے مزہ کے قسم بیان ہوئے وہ چارون کیفیات مقدار سب مین برابر نہین ہین
بلکہ بعض انمین حرارت اور برودت مین بعض مطعوم کے مساوی ہی اور رطوبت اور خشکی مین مخالف ہی اور بعض کا حال برعکس اسکے ہی یعنی
مراد برعکس سے یہ ہی کہ رطوبت اور یبوست مین تو ان دونون کے مساوی ہی مگر حرارت اور برودت مین خلاف ہی۔ اور بعض اجسام کا
یہ حال ہی ہر ایک کیفیات چہارگانہ مین اسکے دوسرے جسم سے اختلاف ہی اور وہ اختلاف اُسی مقدار اور اندازہ کا ہی جس مقدار کی
اسطقسات اربعہ یعنے آب آتش خاک باد کے مختلف مقدار سے اس جسم کی ترکیب ہوئی ہی۔ مثلاً پھیکی چیز اور کھٹی یہ دونون برودت مین
برابر ہین مگر پھیکی شی غلیظ ارضی ہی اور کھٹی چیز لطیف مائی ہی۔ دلیل اس دعوی کی دو طرح سے ظاہر ہوتی ہی ایک تو حس کے ذریعہ سے دوم
قیاس کے ذریعہ سے۔ حس کے ذریعہ سے تو یوں ظاہر ہوتی ہی کہ ہم اقسام کے پھلوں کو ابتدائی نمو مین یعنے جب اسکا دانہ پڑنے لگتا ہی اور
پھول سنجا ہونے لگتا ہی اُسوقت یہ ایک پھل کا مزہ کھٹا اور پھیکا سوکھا سا پاتے ہین جو مشابہ طبیعت مین اپنے درخت کے ہوتا ہی
جیسے انگور اور بہی اور سیب وغیرہ۔ پھر جب اُس نورس پھل پر زمانہ زیادہ گذرا اب اسکا مزہ خوش آیند پاکیزہ ہو جاتا ہی کسی مین ترشی
تھوڑی سی آکر بدلتے بدلتے جب پوری پختگی کی حد کو پہونچتا ہی میٹھا ہو جاتا ہی۔ اور کوئی پھل بدون ترش ہونے کے شیرینی کی طرف منتقل
ہوتا ہی جیسے چھوارا اور سیب شیرین اور زیتون مترجم یا جیسے ہمارے ملک مین چوپا آم کہ خام بھی اندر کے شیرین ہوتا ہی غرض پھل کا پختہ
ہونا اور پک جانا اُسی حرارت غریزی اور اصلی سے ہوتا ہی جو خاص جوہر اور رداب مین پھل کے خالق نے (تعالی شانہ) پیدا کی ہی اور معین اسکی
خارج سے دھوپ کی حرارت ہوتی ہی۔ اب چونکہ کھٹا اور پھیکا مزہ بارد غلیظ معلوم ہو چکے کہ پہلے پھلوں مین بھی مزہ ہوتا ہی اور ان دونون سے
بدل کر ترشی کی طرف پھلوں کا آنا بعد زمانہ دراز کے فقط حرارت کی وجہ سے ہوتا ہی جیسا کہ ہمنے بیان کیا ہی لہذا ہمکو معلوم ہو گیا کہ کھٹی چیز کی
تلطیف حرارت نے کی ہی تب انمین ترشی پیدا ہوئی ہی ورنہ پھیکی یا کھٹی تھی۔ قیاس سے دلیل پھیکی چیز پر غلبہ ارضیت کی اور کھٹی پر غلبہ
لطیف مائی کی یہ ہی کہ پھیکی اور کھٹی چیز ہمارے بدن مین نفوذ اسکا دیر سے ہوتا ہی اور اکثر اسکا اثر ظاہر بدن مین اسطرح کا ہوتا ہی کہ بدن کے
اجزاے ظاہری جمع کر دیتی ہی اور تکثیف اجزا کرتی ہی اور یہ فعل اسکا دلیل اسکے سرد ہونے پر ہی اسلیے کہ شان ہے برودت کے یہی ہی کہ تکثیف
پیدا کرے اور شان سے غلیظ کے یہ ہی کہ جلد نفوذ نکرے۔ لیکن کھٹی چیز بدن مین جلد نفوذ کر جاتی ہی اور بدن کے اندر پہونچ جاتی ہی (جیسے
سرکہ) یہ دلیل اسکے لطیف ہونے پر ہی۔ ایک بڑی کھلی ہوئی دلیل اس دعوی پر کہ ترش چیز لطیف ہی یہ ہی کہ ترشی کی پیدایش ضعیف
حرارت سے ہوتی ہی ایسی ضعیف حرارت جس سے پختہ کرنا شی کا اور اسکا بالکل بدل دینا ممکن نہو چنانچہ طعام اور غذا جو ہم کھاتے ہین معدہ کی
حرارت سے بخوبی جب ہضم نہین ہوتی ہی وہ بھی ترش ہو جاتی ہی۔ اور جب معدہ کی حرارت بالکل ضعیف ہو اور تھوڑا سا اثر بھی نہین
کر سکے اور کسی قدر تغیر طعام معدہ مین نہو اب انمین ترشی نہ آئیگی جیسے ہمارے زلق الامعا مین پورا مشاہدہ اسکا ہوتا ہی کہ غذا کچی بلا تغیر
دستون مین خارج ہوتی ہی۔ الغرض ہم بچشم خود دیکھتے ہین کہ دودھ اور مثلاً شربت یا اور ایسی ہی چیزین جبکہ انکو سردی پہونچتی ہی ترش نہین

ہوتی ہین - اور جب گرم ہوا مین انگور کھین ترش ہو جاتی ہین - اسی وجہ سے کوئی ترش چیز ایسی نہین پائی گئی ہی جسکی برودت قوی ہو اسلیے کہ پیدائش ترشی کی حرارت لطیف سے ہی اور اسی طرح کوئی دوا جو برودت کو قبول کرتی ہو ترش اُسکا مزہ نہین پایا گیا یہ سب دلیل اسی کی ہی کہ پھیکی اور کھٹی چیز غلیظ ارضی ہوتی ہی اور ترش چیز لطیف مائی ہی - لیکن شیرین اور تلخ مزہ کی چیزین یہ دونون گرم ہین فرق اتنا ہی کہ میٹھی چیز گرم تر با عتدال ہی اور ایسی ہی جو چیز دسم ہی - اور تلخ چیز مین حرارت اور خشکی زیادہ ہی بہ نسبت میٹھی چیز کے اور اُسکی شناخت بھی دو طرح سے ہو سکتی ہی ایک تو حس کے ذریعہ سے اور دوسرا ذریعہ قیاس کا ہی حس کے ذریعہ سے یون شناخت ہوتی ہی کہ ہم جملہ رطوبات جو آپس مین ملے ہوے ہون اُنکو اسی طرح سے دیکھتے ہین کہ جب اُنمین حرارت غریزی فعل طبخ کا کرتی ہی یعنے اُنکو پکاتی ہی اور حرارت خارجی اور بیرونی جیسے دھوپ کی گرمی خواہ آگ کی حرارت جو خارج اُن چیزون کی طبیعت سے اصلی حرارت کے فعل طبخ مین معین ہوتی ہی پس پہلے اُن ترچیزون مین شیرین مزہ پیدا ہوتا ہی - پھر جب حرارت کا اُنپر غلبہ بافراط ہو جاتا ہی اب اُنپر تلخی کا مزہ غالب آتا ہی چنانچہ شہد اور شیرۂ انگور کو ہم دیکھتے ہین جب اُنمین عفونت بوجہ حرارت غریزی کے آجاتی ہی جو افراط حرارت کا درجہ ہی تو اُسپر تلخی کا مزہ پیدا ہوتا ہی پھر جب زیادہ اُنکو پکایا جاے اب اُنمین تلخی زیادہ بڑھ جائیگی - قیاس کے ذریعہ سے یون معلوم ہوتا ہی کہ ہم شیرین اور تلخ چیز کو سبکو ایسا پاتے ہین کہ دونون مین کسی قدر شیرین ہوتے ہین لیکن جلا جسقدر میٹھی چیز مین ہی حد اعتدال پر ہی اور مستوی یعنی یکسان ہی اگرچہ تفرق اتصال اُتنی جلا سے بھی ہوتا ہی مگر لذیذ اور مرطب ہی یعنے چندان ناگوار نہین ہی اور رطوبت کے ساتھ ہی اور تلخ کی یہ صورت ہی کہ وہ جلاے قوی کرتا ہی تا اینکہ تفرق اتصال ایسا کرتا ہی جس سے ایذا پہونچتی ہی اور ناگواری بھی اسکے چکھنے سے ہوتی ہی - اور یہ بات دلالت کرتی ہی کہ تلخ چیز غلیظ ارضی اور یابس ہی منجملہ اُن امور کے جو تلخ چیز کی حرارت پر دلالت کرتے ہین کہ کڑوی چیز تو سڑتی ہی اور نہ اُسمین کیڑے پڑتے ہین - چٹ پٹی چیز اور کڑوی دونون گرم خشک ہین مگر حریف یعنے چٹ پٹی چیز مین حرارت اور خشکی قوی تر ہی اور جوہر بھی اُسکا زیادہ لطیف ہی اسلیے کہ ناری جوہر اُسکا ہی اسی واسطے سڑا دیتی ہی اور جلا دیتی ہی اور پگھلاتی ہی - اور تلخ چیز کی حرارت بہ نسبت حریف کے کم ہی اسلیے کہ وہ غلیظ ارضی ہی اسی واسطے اگر تلخ چیز کا استعمال خارج بدن پر کیا جاے جلا پیدا کرتی ہی اور سپیدی لاتی ہی اور بدگوشت زخم کو سڑا دیتی ہی - اور اگر کھلائی پلائی جاے فضول غلیظ کو پارہ پارہ کر دیتی ہی اور رگون کے سدون کو کھول دیتی ہی اور اسی تفتیح کی وجہ سے حیض کا ادرار کرتی ہی اور سینہ خواہ سر مین جو رطوبت غلیظ بھری ہو اُسکے اخراج پر طبیعت کی اعانت کرتی ہی اور مرگی کی بیماری کو نفع کرتی ہی بسبب اسکے کہ خلط غلیظ جس سے مرگی پیدا ہوتی ہی اُسکو پارہ پارہ کر دیتی ہی اسلیے کہ تلخ چیز اسقدر جلد نفوذ نہین کر جاتی ہی جسقدر کہ تیز چیز کا نفوذ بسرعت ہوتا ہی اور نہ اسکا نفوذ اسقدر رکتا ہی جسقدر کسیلی اور کھٹی چیز کے نفوذ مین دیر ہوتی ہی پس جب نفوذ مین نہ جلدی ہی اور نہ زیادہ دیر ہی اب تقطیع کا فعل اچھی طرح سے ہوگا) شور اور نمکین چیز یہ بھی ارضی ہی اور گرم بھی ہی لیکن تلخ چیز سے اسمین گرمی کمتر ہی - پس یہی ہماری مراد اُس طریقہ کے بیان کرنے مین جس سے استدلال ادویہ کے مزاج پر اُنکے طعم یعنی مزہ کی راہ سے کیا جاتا ہی

## چھٹا باب امتحان دوا کا اُسکی بو کے ذریعہ سے

استدلال کا طریقہ دوا کی بو کے ذریعہ سے اُسکو یون جاننا مناسب ہی کہ اکثر بخارات جو حاسۂ شم مین اثر کرتے ہین یعنے جس قوت سے حیوان سونگھتا ہی اُسی طرح کا یہی اثر ہی جو اثر چکھنے سے چیزون کے مزہ کا ہوتا ہی اور آنا مجملہ سرکہ اور جملہ ترشی اور تیز چیزین جیسے لہسن اور پیاز سے بھی حاسۂ شم کو صدمہ پہونچتا ہی جو بعلاقہ حاسۂ ذوق کے اور کسی ذریعہ سے نہین پہونچتا ہی - اسی طرح سے اور بھی سب چیزین اکثر تو یہی ہی کہ اُنسے تحریک حاسۂ شم

وہی ہوتی ہو جو حاسہ ذوق مین ہوتی ہو۔ اسی طرح ہم بہت سی چیزین ایسی پاتے ہین جسکو آدمی نے چکھا تو نہین ہو بسبب اُنکی پلیدی کا
اور گندہ ہونے کی جیسے فضلہ حیوانات لید اور گوبر وغیرہ جو اور بدبو چیزین ہین مگر اُنکا مزہ فقط بو سونگھ کر بتلا دیتا ہو۔ پس یہ لوگ اسی وجہ سے
اُن اشیا کے چکھنے کا قصد نہین کرتے کہ اُنکی بو سے فقط اُنکا مزہ معلوم کر لیتے ہین۔ دنیا مین کچھ ایسی چیزین بھی پائی جاتی ہین کہ جنکے
سونگھنے سے اُنکی طبیعت دریافت نہین ہو سکتی ہو۔ اور یہ چیزین یا تو مختلف طبیعتون کی ہین خواہ اُنہین کسی قسم کی بو نہین ہو۔
مختلف طبایع کی چیزین تو وہی چیزین ہین جنکی بو پاکیزہ ہو جیسے گلاب کہ اُسکی بو مخالف زیادہ ہو اُسکے مزہ سے اور اسیلئے یہ حس ایسی
کہ گلاب کے مزہ کی دلالت ہرگز مطابق اور متفق نہین ہو اُسکی بو کی دلالت سے اور اسی طرح اور بھی ایسی ہی چیزین دنیا مین
موجود ہین۔ اور یہ اختلاف بو اور مزہ کا گلاب مین اسوجہ سے ہو کہ اُسمین مختلف قوتین خالق تعالی شانہٗ نے عطا فرمائی ہین لہذا ہم اُسکو
مرکب القوی کہتے ہین اور متشابہ الاجزا نہین ہو یعنے اُسکے اجزا سب ایک طرح کے نہین۔ مزہ تو اُسکا تلخی اور کھٹے مزہ سے مرکب ہو اور
جو جزو اُسکا تلخ ہو وہ تو گرم لطیف ہو اور جو جزو اُسکا عفص یعنے کھٹا ہو وہ بارد اور غلیظ ہو اور جزو مائی اُسکا مسیخ الطعم ہو یعنے بے مزہ اور
غلیظ اور لطیف ہونے مین متوسط ہو۔ سونگھنے والی شئ اُن چیزون مین جنکی بو ہم سونگھ لیتے ہین یہ وہی بخار ہی جو ہر ایک سونگھے ہوئے
جسم سے متحلل ہو کر اُٹھتا ہو بسبب اسکے کہ حرارت اصلی اُن چیزون کی مع حرارت بیرونی اُنمین تدبیر اور تصرف کرتی ہو۔ اور بخار ہر قسم کا
حرارت ہی سے پیدا ہوتا ہو۔ اور یہ بھی نہین ہو کہ بخارات جملہ اجزاے جسم سے اُس چیز کے متحلل ہوا کرتے ہین جسکو ہم سونگھتے ہین۔
(بلکہ بعض اجزا سے بخارات کی تحلیل ہوتی ہو اور بعض سے نہین ہوتی ہو) اب گلاب کی بو فقط اُسی چیز پر دلالت کرتی ہو جو اُسمین
جزو لطیف گرم پایا گیا ہو اور نہ اجزاے موجودہ پر۔ پس اسی سبب سے یہ مسئلہ درست ہو گیا کہ جس چیز مین بو ہو گرم ہو۔ اور جب ایسی
بات ہو پھر اب استدلال کرنا طبیعت پر اُن چیزون کے جو خوشبو ہین کچھ قابل اطمینان کے نہین ہو اور خصوصاً گلاب کی طبیعت پر جو
اور مرکب القوی ہو۔ لیکن جو ایسی چیزین ہین کہ جنمین بو کسی طرح کی نہین ہو بوجہ اسکے کہ اُنکے بخارات مین حرکت نہین ہو اور یہ
عدم حرکت یا تو اسوجہ سے ہو کہ تحلل بخارات کا اُنمین بہت قلیل ہوتا ہو۔ اور یا یہ وجہ ہو کہ جو بخار اُنمین سے اُٹھتا ہو وہ ہماری قوت شمہ کے
موافق اعتدال غلاظت اور لطافت مین نہین ہو۔ اور اسی وجہ سے ترش چیزین اور تیز چیزین بسبب لطافت جوہر اپنے کے اُنکی بو موافق اُنکے
مزہ کے ہو۔ اور شور نمکین چیزین اور میٹھی چیزین اُنمین مطلق بو نہین ہو اسلیئے کہ ان دونون قسم کی چیزون کے جوہر غلیظ ہوتے ہین اور میٹھی
چیز کا جوہر غلیظ بھی ہو اور بارد بھی ہو مزاج اُنکا پس اسی سبب سے شور نمکین اور میٹھی چیزون کا بخار اسقدر جدا نہین ہوتا جو ہماری قوت شمہ
تک اُسکی بو پہونچے اور اُس بو سے ہم استدلال اُنکی طبیعت پر کرین اور جن چیزون مین بو ایسی ہو جسکو ہم سونگھ لیتے ہین اُنکی بو دلالت
کرتی ہو کہ وہ چیزین لطیف جوہر کی اور گرم مزاج ہین۔ مگر فقط بو کے ذریعہ سے یہ بات نہین ظاہر ہو سکی کہ لطافت جوہر کی مقدار اُن
اشیا کے کتنی ہو اور کسقدر اُنکے مزاج کی حرارت کا درجہ ہو۔ اسی وجہ سے حکم کرنا بو سے جملہ اشیا کی اُنکے بو سے اور سب مزاج پر چندان قابل اعتماد [illegible]

## ساتوان باب امتحان دوا کا اُسکے رنگ سے

رنگ سے دوا کے اُسکے مزاج پر استدلال رکھنا اور بو کی راہ سے بھی کمتر ہو اسلیئے کہ جو دلالت رنگ کے ذریعہ سے لیجاتی ہو وہ خود ضعیف ہو
اُسکا بیان یہ ہو کہ ضرور ہر قسم مین الوان اور رنگ کے ہر طرح کے مزاج پائے جاتے ہین یعنے ایک ہی رنگ کی چیز حار بھی ہو اور بارد بھی
اور خشک بھی ہو اور تر بھی ہو۔ ہان مگر کبھی رنگ کے ذریعہ سے کسی چیز کے حال پر استدلال کیا جاتا ہو اور کسی چیز کے حال پر نہین کیا جاتا ہو۔ چنانچہ

بہت سے تخم اور بہت سی جڑین نباتات کی اور بہت سے عصارات یعنی نچوڑی ہوئی چیزین ایسی ہین کہ اُنکے مزاج اور طبیعت پر استدلال
اُنکے رنگ سے کیا جاتا ہے جیسے پیاز اور بصل عنصل جسکو پیاز صحرائی کہنا چاہیے خواہ کانذ اب یہ دونون قسم پیاز کی اُنمین جسکا رنگ
سپید زیادہ ہوگا اُنمین حرارت کم ہوگی اور جو اُنمین سُرخ آنذھی ہوگی یا کہ گلابی پس جسقدر سرخی زیادہ ہوگی اُسی قدر حرارت اُسکی زیادہ ہوگی
اور یہی بات نخود اور لوبیا مین ہے اور باجرہ جوار کی بھی یہی صورت ہے کہ جسقدر ان چیزون کا رنگ سپید ہوگا مزاج اُسکا زیادہ سرد ہے
اور جسقدر سرخی یا سیاہی رنگ کی ہوگی اُسی قدر حرارت مزاج کی زیادہ ہوگی اور برودت مین کمی ہوگی۔ گیہون اگر سُرخ رنگ کے
ہون دلالت ہوگی کہ طبیعت اسکی مائل بحرارت ہے اور اگر سپید ہون مائل برودت کی طرف ہونگے۔ پس یہی طریقے اور بھی دستور
مین جیسے امتحان ادویہ مفردہ کا کیا جاتا ہے تاکہ اُنکا مزاج اور اُنکی قوتون کی شناخت ہو۔ لیکن مناسب ہے کہ تجربہ دوا کا بدن انسان کو
استعمال کرکے نکیا جاوے کہ تلف جان کا خطرہ اور اندیشہ ہے اسلیے کہ تجربہ کرنے والا بے خوف نہین ہے کہ جس دوا سے مجہول کا تجربہ
کر رہا ہے کہین وہ چیز اشیاء قاتلہ سے نہو اور اُسکو معلوم نہین اور کھلا پلا دے پس وہ آدمی جسپر تجربہ کیا مر گیا۔ اور اسی وجہ سے طبیب کو
مناسب ہے کہ جب اُسکو ایسی دوائین بہم پہونچین جنکا یہ محتاج ہر ایک مرض کے علاج مین ہے اب اُن دواؤن کا تجربہ آدمیون پر نکرے
اور اُنکی جانون کو خطرہ ہلاک مین نڈالے اسلیے کہ یہ بات نہین ہے کہ جسقدر دواؤنکا استعمال طبیب معالج کر رہے ہین اُنکو اوائل اطبا نے
پہچانا ہو اور اُنکے استعمال کا قصد کیا ہے اسطرح پر کہ اُنکا تجربہ ابتدائی بہر ہی دوا سے بدن انسان ہی پر کرتے رہے مگر بعض اطبا کو اتفاقاً ایسے
اسباب فراہم ہوے جنکے ذریعے سے اُن دواؤن کا مزاج اور اثر کرنا قدیم اطبا ایسے ابدان پر جانتے پہچانتے تھے جو بدن مریض تھے اور جو
منفعت اور جو ضرر اُن دواؤن کا ہوتا تھا اُسکو بھی وہ لوگ سمجھتے تھے پس وہ قدما بھی اِن دواؤن کا تجربہ اور دوسرے بدن پر کیا کرتے تھے
جب جاکر اس دوا کا یہ فعل خاص دربارہ امر نیز ثابت اور متحقق ہوتا تھا۔ اسکا بیان یہ ہے کہ اوائل اطبا کو کبھی بعض اوقات ایسا
اتفاق ہوتا تھا کہ اُنھون نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اُسنے ایک دوا تناول کی تھی اور دوا نے اُسے گرمی کی خواہ سردی یا تری یا خشکی کا اثر
پیدا کرکے اُسی آدمی کو شفا اُسی دوا سے ہوئی کسی مرض سے خواہ کوئی ضرر کھانے والے کو ہوا پس وہ لوگ اُسکو یاد رکھتے تھے اور اپنی
یادداشت کی وجہ سے پھر اُسی دوا کا تجربہ دوسری مرتبہ اور آدمی پر سہ بارہ پھر کسی پر کرتے تھے جب اُنکے تجربات متواتر مین ایک ہی اثر اُس دوا کا ثابت ہوجاتا
تب اُس دوا کو کسی مزاج خاص کی طرف نسبت دیتے تھے اُسکی یہ منفعت اور یہ مضرت بیان کرتے تھے اور پھر اُسکو بذریعہ تحریر بچند نامچہ وغیرہ کے یاد
رکھتے تھے اور کتابون مین اُسکو درج کرتے تھے (۲) یا اُسکو حالت خواب اور رویاے صادق مین دیکھتے تھے کہ فلان دوا اُسکے استعمال سے فلان
مرض مین ایسا نفع ہوگا پس موافق اپنے خواب کے اُسکا تجربہ کرتے تھے اگر پوری اُتری اُسکو اُسی اثر کی طرف نسبت دیتے تھے اور یادداشت مین
اپنے اور کتاب مین درج کرتے تھے (۳) یا اینکہ وہ لوگ بعض حیوان غیر ناطق کو دیکھتے تھے کہ وہ حیوان اپنی بعض بیماریون کا علاج کسی دوا سے
کرتا ہے اور کسی سے نہین کرتا ہے پس اُسکا تجربہ آدمی پر کرکے اُسکو یاد رکھتے تھے۔ از آنجملہ یہ ہے کہ بقراط نے علم حقنہ دینے کا نہین پیدا کیا مگر ایک طائر کو
دیکھکر کہ وہ پانی کی چڑیا تھی بقراط نے اُسے دیکھا کہ مچھلی زیادہ کھاتی ہے اور جب زیادہ اُسکا پیٹ بھرا اور ایذا اُسکو ہوئی دریا کا پانی اپنے منہ مین
بھرا اور چونچ اپنی اپنی مقعد مین رکھکر وہ شور پانی منہ کے زور سے اپنی آنتون مین پہونچاتی تھی پس جسقدر اُسنے مچھلی وغیرہ کھائی تھی
سب خارج ہوجاتا تھا جب بقراط نے اس طائر کا یہ فعل اور اُسکا اثر ایسا دیکھا حقنہ ایجاد کیا اور اُسکو انسان پر آزمایا تو اُسکو صحیح پایا پھر بقراط نے
اُسکو اپنے شاگردون پر تجربہ کیا جسکی آنتون مین کسی قسم کا ثقل رُکا ہوا تھا بعد حقنہ کرنے کے وہ ثقل خارج ہوگیا۔ اور اُسکو اپنی یادداشت مین

درج کیا۔ ایضاً یہ بھی مجربین نے دیکھا کہ چھوٹے بڑے اقسام سانپون کے جاڑون مین اور سرد اوقات مین زمین کے اندر چھپ جاتے ہین اور
پیٹھ کے بھل سوراخون مین دلے ہوے پڑے رہتے ہین اور تمام فصل سرما مین اُنکی یہی صورت رہتی ہی لہذا اُنکی بصارت مین تاریکی
آجاتی ہی اور نگاہ اُنکی ضعیف ہوجاتی ہی۔ اور جب فصل ربیع کی آئی (اور چیت کا مہینہ شروع ہوا) زمین سے باہر نکلے اور رازیانہ کی اُنکو
تلاش ہوئی پس اُسکو کھایا بھی اور اپنی آنکھین اُسی تہی سے ملین فوراً وہ تاریکی چشم اُنکی جاتی رہی جو فصل سرما مین بوجہ سردی کے خواہ پیٹ کے
بھل پڑے رہنے سے اُنکو عارض ہوئی تھی اور بصارت اُنکی تیز ہوگئی جب کامل طبیبون نے یہ ماجرا دیکھا عصارۂ رازیانہ کو تقویت [illegible] مین
اور بصارت کے تیز کرنے کے واسطے استعمال کیا اور دیگر ادویۂ چشم مین اُسکو ملا دیا تب اُسکے اثر کو بہ ستودگی یاد کیا۔ اور اُسکے نفع کی ثنا کی۔ یہ بھی
قول اُنھین کا مشہور ہی کہ باز کے شکم مین جب درد کی شکایت ہوتی ہی ایک طائر کی تلاش کرتا ہی جسکو یونانی زبان مین دودیقوس کہتے ہین آخر
اُسکو شکار کرکے اُسکی کلیجی کھاتا ہی پس اُسکے پیٹ کا درد جاتا رہتا ہی۔ اور بھی اسی قسم کی بہت سی حکایات ایسی ہین جنکا ذکر تفصیل طولانی
ہی اور اُنکا خلاصہ یہی ہی کہ اطبا و حکما نے حیوان غیر ناطق سے بہت ادویہ اور طرق علاج کے حاصل کیے ہین اور اسی قسم کے تجربات جو اوپر
لکھے ان لوگون نے دماغ سوزی کرکے حاصل کیے اور اکثر وہ تجربات اونہی حیوانات کے بدن پر کرتے تھے اور کمتر قصد کسی دوا کے تجربہ کا انسان کے
بدن مین کرتے تھے بدون اسکے کہ یہ اسباب اُنکو پہلے غیر انسان پر تجربہ سے معلوم ہون ساعد یہی سبب ہی کہ منافع علاج دوا کی قلیل زمانہ مین
دریافت نہوئی بلکہ زمانہ دراز مین ہزارون برس ہزارہا آدمیون پر تجربہ کرتے کرتے گذری تب کسی قدر علاج کا علم بہم پہونچا۔ اور اسقدر
زمانۂ دراز کی حاجت اسوجہ سے تھی کہ اوائل اطبا نے جب کچھ تجربہ کیا اور اُسکو اپنے مابعد آنے والے طبیب کے واسطے ذخیرہ چھوڑا اور
وہ شخص جب آیا اُسنے اپنے تجربات کو اپنے مقدم پر اضافہ کیا اور پھر اپنی یادداشت مین اسنے بھی چھوڑا اپنے مابعد کے واسطے اسی طرح تیسری
پشت نے اول اور دوم کے تجربات پر اپنے تجربات کو اضافہ کیا اور اپنے آیندہ زمانہ کے لوگون کے واسطے ذخیرہ چھوڑا اب اسی طرح سے
اُنکا حال تجربات کا پشتہا پشت چلا آیا یا ایسکہ زمانۂ دراز مین طبیبون کے واسطے بہت سے تجربات فراہم ہوے اور ایسے یکجا ہوے کہ ہمارے زمانہ تک
جسقدر احتیاج ہمکو استعمال ادویہ کی ہی وہ اگلے بزرگون کی کوشش سے سب فراہم ہمکو اور ہمارے ہمعصر اطبا کو مل جاتی ہی۔ اور اکثر یہ بھی ہوتا ہی
کہ بعض ادویہ ہمارے زمانہ کے اطبا کے تجربہ مین ایسی آجاتی ہی جو اوائل اطبا کے مجربات مین نہ تھی۔ چنانچہ ایک جدید تجربہ ہمارے زمانہ مین یہ ہوا کہ
عسکر مکرم جو ایک شہر شہرون اہواز سے ہی اُس شہر مین ایک عقرب جرارہ جو چھوٹے قد کا ہی ہوتا ہی جسمین آدمی کو ڈستا تھا وہ آدمی ضرور مرجاتا تھا اور
یہ بات زمانۂ دراز سے اُس شہر مین بندھی ہوئی چلی آتی تھی ہمارے زمانہ مین اُنکو ایک تجربہ یہ ہوا کہ اُس بچھو کے کاٹتے ہی فوراً اُنھون نے کسی کی
فصد کھلوا دی اور مقدار مناسب سے خون نکلوا دیا اور ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک کافور بھی اُسی کو کھلایا پس اُنکو بچھو کے زہر سے
نجات ملی اور موت سے بچ گئے۔ اب اسی طرح کیا عجب ہی کہ ہمارے بعد جو لوگ پیدا ہونگے وہ بھی ایسے مجربات پیدا کرین جو نوعی رفاہ مین بکار آتے
ہون کہ یا تو نفع یا ضرر اشیا جدید تجربات سے دریافت کرین اور مفید کا استعمال کرین اور مضر سے اپنے بنی نوع کو بچائین۔ پس اسی وجہ سے
مناسب نہین ہی کہ آدمی کسی دوا کا تجربہ پہلے پہل انسان کے بدن پر کرے اسلیے کہ یہ ایک خطرہ اور اندیشہ کی بات ہی بقراط نے بھی اسی واسطے
کہا ہی کہ آدمی کو مناسب نہین ہی کہ قصد کرکے دوا کے تجربہ کا انسان کے بدن پر اور کتاب فصول کی ابتدا مین بقراط نے یہ لکھا ہی کہ عمر ہماری
چھوٹی سی ہی اور صناعت معالجہ زمانہ طولانی چاہتی اور تجربہ کرنے مین خطرہ اور اندیشہ ہی۔ اور یہ حکم بقراط نے اسی وجہ سے کیا ہی تاکہ
لوگ معلوم کرلین کہ جس سبب نے بقراط کو کتاب فصول کی تصنیف پر آمادہ کیا وہ یہی تھا کہ جو کچھ قدماے اطبا نے اور اوائل حکما نے

علمانے تجربات کرکے فراہم کیا تھا اور ایک قوم کے بعد ایک قوم نے اسی طرح کارروائی کی اور اپنی کتاب مین اُسکو اپنی آیندہ پشت کے واسطے درست کر دیا یہی طریقہ برابر چلا آیا اور بقراط نے کتاب فصول اُسی طریقہ سے لکھی ہی - اسلیے کہ یہ بات کسی آدمی کو ممکن نہین تھی اور نہ اب ہی کہ اپنی حاجت کی سب چیزین جسقدر اُسکو درکار ہین جان لے اور سب کا تجربہ اپنی چھوٹی سی عمر مین کرلے اگرچہ اُسکی عمر بہت ہی طولانی بھی کیون نہو اسلیے کہ عمر آدمی کی ہرگز کافی نہین ہی کہ جملہ محتاج الیہ صناعت علاج کو معلوم کرسکے بسبب اسکے کہ یہ صناعت طولانی ہی - اور یہ بھی مناسب نہین ہی کہ تجربہ کا استعمال طبیب انسان کے اوپر کرے اسلیے کہ یہ خطرہ کی بات ہی اور نفس انسان کے تلف کا اندیشہ ہی - اور جو کچھ اِس سے پہلے تجربہ ہو چکا اور جو کچھ خود اسنے تجربہ کیا اپنی تمام عمر مین اُس سے غرض یہی ہی کہ تا اینکہ اور لوگ تجربہ اور مناظرہ سے محفوظ رہین اور محتاج اسکا نہو جب یہ امر ایسا ہی کہ آدمی کے بدن پر تجربہ کرنا خالی اندیشہ سے نہین ہی پس جو کچھ اشیاے تجربہ سے اُسکو ملا ہی اور جنکے منافع کو اسنے پہچانا ہی زمانہ دراز مین اُنکو اُسی طرح سے کام مین لائے جسطرح ہم لکھ رہے ہین - پھر اگر بنظر اضطرار کسی دوا کے اثر کا امتحان کرنا ضرور ہو اور اُسکے فعل کی شناخت بدن انسان ہی پر کرنی ضروری ہو لازم ہی کہ کسی دوا کو بدون اسکے کہ پہلے اُسکا تجربہ چکھنے سے اور اُسکی بو سونگھنے سے کرلے ہرگز ہرگز اُسکا امتحان بدن انسان پر نہ کرے ایسا نہو کہ یہ دواے جدید زہر قاتل کی قسم سے ہو اسلیے کہ اگر بو اُسکی خراب ہوگی اور بہت بری ہوگی اُسکی خرابی سے خبر دے گی اور ضرور معلوم ہوجائیگا یہ دوا مفسد بدن کی ہی اور بدن سے اشیاے مزخرفہ کو یعنے جو چیزین دل تنگی اور زبون حالی پیدا کرتی ہین اُنکو حرکت مین لائیگی اور بدن کو کرب اور ایذا مین یہ بدبو دوا ڈالیگی اور بعض قسم کا ضرر اُسکا فقط سونگھنے سے ضرور ظاہر ہو جائیگا اور جب اُسکی یہ کیفیت معلوم ہو مناسب نہین کہ اُسکو کسی آدمی پر استعمال کرے اور نہ اُسکو اندر بدن کے پہونچاے کھلانے پلانے کے ذریعہ سے اور جب یہ بات معلوم ہوجائے کہ دوا مضر نہین ہی حیوان غیر ناطق کو اور اُسکا امتحان کسی آدمی پر کرنا ہو لازم ہی کہ انہین شروط سے کرے جنکو ہم اوپر لکھ چکے ہین واللہ اعلم

## آٹھوان باب دوسرے درجہ کی قوتون ادویہ کے بیان مین

جب ہم دستورات اور قوانین ایسے جنسے امتحان ادویہ کی اولی قوتون کا ہوتا ہی بیان بخوبی کر دے اور مراد میری اولی قوتون سے مزاج اُن دواؤن کا ہی - اب چاہیے کہ ہم استدلال کا طریقہ جو اُنکے دوسرے درجہ کی قوتون کا ہی بیان کرین اور وہ قوتین درجۂ دوم کی یہ ہین منضجہ یعنے پختگی پیدا کرنے والی قوت اور ملینہ یعنی نرمی پیدا کرنے کی قوت اور مصلبہ جس سے سختی پیدا ہوتی ہی اور مسددہ یعنے سدہ اور گرہین جس سے پیدا ہوتے ہین فتاحہ سدد یعنی جس قوت سے وہ سدہ کھلتے ہین اور جلاّہ یعنی جس قوت سے جلا پیدا ہوتی ہی اور مخلخلہ یعنی جس قوت سے تخلخل اور ڈھیلا پن آجاتا ہی اور مفتحہ افواہ عروق کے یعنی جو قوت رگون کی منھ کھول دیتی ہی اور مضیقہ افواہ یعنی جو قوت رگون کی منھ کو تنگ کر دیتی ہی اور محرقہ یعنی جلانے والی قوت اور ناقصہ لحم یعنے گوشت کو کم کرنے والی قوت اور منبتہ لحم جس قوت سے گوشت اُگتا ہی اور مدملہ جس سے زخم بھرتا ہی اور جاذبہ جو قوت رطوبات وغیرہ کو جذب کرتی ہی اور مخلصہ جس قوت سے چھٹکارا مضرت سے ہوتا ہی - اور بادزہریہ جس سے زہر کا اثر دور کیا جاتا ہی اور مسکنہ اوجاع جس قوت سے درد مین سکون پیدا ہوتا ہی - اب ہم کہتے ہین کہ ان قوتون پر استدلال مزاج کی شناخت سے ہوتا ہی جسقدر مزاج کسی دوا کا پہچانا جاے - اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ آمیزش اور امتزاج اجزاے گرم اور اور سرد اور خشک و تر کا جملہ دواؤن مین چونکہ ایک ہی طور کا ہوتا ہی لہذا کل اجزاے دواے واحد کی ایک ہی قوت ہوگی اور دوسرے دوا کی اجزا کی قوت اور ہوتی ہی مراد یہ ہی کہ چونکہ امتزاج اجزا کا ہر دوا مین ایک جداگانہ طور سے ہوتا ہی اسی وجہ سے قوت مین اختلاف اُنکے پیدا ہوتی ہی

کہ بعض دوائین تفتیح کی قوت ہوتی ہے اور بعض مین تلئین کی قوت ہے اور دیگر قوتین بھی اسی وجہ سے ہر ایک دوائین مختلف صورت ہوتی ہین چنانچہ انکا بیان ہم اسی کتاب مین بخوبی کرینگے۔ اور جب یہ صورت ہے پھر ہمکو احتیاج شمار کرنے کی ان ادویہ کی نہین جنکی قوت ایک ہی طور کی ہے مگر ہم اس مزاج کا بیان کردین جس سے یہ قوت متحدہ پیدا ہوتی ہے تاکہ جب ہمکو احتیاج ایسی دوا کی ہو جسمین یہ قوت واحدہ موجود ہو منجملہ ان قوتون کے جنکو ابھی ہمنے شمار کیا ہے پس ہم آرزو کرکے اسکا وہ مزاج دریافت کرین جسکا اس قوت کے پیدا کرنے کا ہے۔ مثلاً دواے منضج اور مراد اس سے وہ دوا ہے جو کہ مدہ اور ریم کو فراہم کردے پس جو دوا گرم تر درجۂ اعتدال پر ہے وہی منضج ہے یا دواے منتج مدہ ان کی وہ ہے جو گرم خشک درجۂ لطافت پر ہو اسی طرح جملہ ادویہ جنکے یہ افعال اور آثار ہین اور یہ منافع ہین۔ اور مقدار پر ان آثار کا ہونا یون منحصر ہوا جیسا کہ عنقریب ہم اسی مقالہ مین ہر ایک نفع کا خاص ہونا کسی مزاج خاص سے بیان کرینگے اور پہلے ہم ادویہ منفجہ سے اس بیان کو شروع کرتے ہین واللہ تعالیٰ اعلم

## نوان باب شناخت قواے ادویہ منفجہ کی

چونکہ جس قسم کا تغیر بدن انسان مین ہوتا ہے اسکا حدوث تین ہی طرح سے ہوتا ہے یا تو حرارت غریزی کسی اچھے مادہ کی طرف اشیاے بدنی کو بدل دیتی ہے اور اسکو ہضم کہتے ہین دوسرا تغیر وہ ہے جو حرارت بیرونی اور حرارت خارج طبیعت سے ہوتا ہے بطرف خراب اور فاسد مادہ کے جو موافق بدن کے نہین ہے اور اسی تغیر کو عفونت کہتے ہین۔ تیسرا تغیر درمیانی ہے ان دونون تغیر کے میری مراد دونون تغیر سے ایک تغیر جید جسکو مین نے ہضم سے نامزد کیا اور دوسرا تغیر جو بنام عفونت نامزد ہوا ہے اور یہ درمیانی تغیر وہی مدہ کا جمع ہونا ہے۔ اور اسکا بیان یہ ہے کہ طبیعت کا جب قصد کسی مادہ کی درستی اور اصلاح کا ہوتا ہے اور اسی مادہ کو اپنے حال اصلی کی طرف پھیر لانے کا اور اس مادہ مین یہ قابلیت نہین ہوتی کہ اپنی اصلی خوبی کی طرف واپس آجاے یا بسبب زیادہ خراب ہونے اسی مادہ کے اور یا اسوجہ سے کہ وہ مادہ ساکن اور متحرک رگون سے باہر آچکا تب اسی مادہ خراب کو طبیعت ایسی چیز کی طرف پھیرتی ہے اور اسکو اعضاے اصلیہ کی طبیعت کے قریب پھر لاتی ہے۔ اور چونکہ یہ حال یعنے یہ اثر کرنا طبیعت کا مادۂ خراب مین بدون قوت حرارت غریزی کے پورا نہین ہو سکتا ہے اور وہ قوت حرارت بھی اعتدال پر ہونا حرارت غریزی کے لہذا وہ ادویہ جو تنضیج مادہ اور تفتیح پر معین ہوتی ہین وہی ہونگی جنکا مزاج معتدل ہے یا قریب اعتدال کے ہے۔ اسی وجہ سے ہم لوگ مدہ کے جمع کرنیکے واسطے ایک کو دو قسم کی دواؤن مین سے استعمال کرتے ہین یا تو وہ دوا حار رطب باعتدال ہو شبیہ مزاج بدن انسان کے جیسے گرم پانی جسکی گرمی درجۂ اعتدال پر ہو اسکے پھوڑے وغیرہ پر گراتے ہین یا آرد گندم زیت مین اور آب گرم مین جوش دیکر خواہ روئی کی دھیری زیت اور پانی مین پکا کر باندھتے ہین اور اسی قسم کے ادویہ جو گرم تر ہین۔ یا کوئی دواے مغری جو مواد کو گاڑھا اور چپ چپا کرنے والی ہو اسکا استعمال کرتے ہین جو مسام کو بند کردے اور حرارت غریزی کی تحلیل اور نکلنے کو منع کرے اور ورم کے اندر اسی حرارت کو لبستہ کردے تاکہ اس حرارت کا اثر جب باہر نکلنے نہ پاسے پھر اندر پلٹ کر ورم کے مادہ کو پختہ کرے اور اسمین تفتیح پیدا کردے جیسے سور کی چربی اور بط کی چربی اور مسکہ بھی تجویز کردیتے ہین اگر ورم کی حرارت زیادہ ہو اور فصل گرمیان کی ہو۔ کبھی ایسے وقت اسبغول بھی نفع کرتا ہے جسکا لعاب پانی اور کسی روغن مین گھسیپ کر نکالا جاے اسلیے کہ یہ لعاب حرارت کو اندر بدن کے بستہ کردیتا ہے۔ یا ایسی دوا کا استعمال ہم کرتے ہین جسمین دونون وصف مجتمع ہون یعنی مراد دونون وصف سے یہ ہے کہ اسمین حرارت بھی ہو اور رطوبت اور چپچپاہٹ ایسی ہو کہ مسام کو بند کردے جیسے السی اور تخم کتو جا اور تلسی کے بیج اور بیاز نرگس جسکو کوٹ کر ورم پر لگا دیتے ہین کبھی یہی فعل چقندر زیت مین پکایا ہوا اور سدوفن کنجد مین) بھی کرتا ہے جب اسکا ضماد ورم پر نیم گرم کیا جاے مناسب ہے کہ اگر بدن کا مزاج اعتدال سے خارج اور مائل بطرف حرارت کے ہو اسکے واسطے جو دوا تجویز کیجاے

اُسکی گرمی بھی اسی قدر ہو جسقدر وہ بدن اعتدال حرارت پر باقی ہو۔ اور مناسب نہین کہ مدہ کے جمع کرنے مین گرم خشک دواؤن کا استعمال کیا جاے اور اُن دواؤن کا جو حرارت قوی رکھتی ہین کہ ایسی دوا مسام کو کشادہ اور وسیع کرتی ہو اور حرارت غریزی کی تحلیل کر دیتی ہو اور مادہ کے سکھا دینے پر حرارت کے معین ہوتی ہو۔ یہ وہ قاعدہ ہو جسکا معلوم کرنا دوا سے منفتح کے واسطے مناسب ہو اور ہم جملہ ایسی ادویہ کو مفصل اسوقت بیان کرینگے جب ہم علاج امراض کا شروع کرینگے

## دسوان باب شناخت مین ادویہ ملینہ کے

ملین دوا کی نسبت مناسب یہی ہو کہ بقدر صلابت اور سختی عضو کے اُسمین نرم کرنے کی قوت ہو اور اُسکی تفصیل یہ ہو کہ سختی اعضا مین چند قسم کی عارض ہوتی ہو ایک تو وہ سختی ہو کہ عضو مذکور خشک ہوکر سوکھ جاے۔ ایک وہ سختی ہو کہ بوجہ برودت کے بستہ ہو جاے۔ یا بسبب تمدد اور عارضی کھچاؤ کے جو بسبب امتلاے مادہ کے پیدا ہوا ہو کسی عضو مین سختی آجاے۔ یا اینکہ یہ تینون اسباب فراہم ہوکر ایک مرکب سبب پیدا ہو۔ جو سختی بوجہ خشکی کے عارض ہوتی ہو وہ تو محتاج ادویہ مرطبہ کی ہو جنسے رطوبت عضو مین پیدا ہو اور جو سختی بوجہ بستگی عضو کے برودت سے عارض ہوتی ہو وہ محتاج گرم دواؤن کی ہو۔ اور جو سختی تمدد اور کھچاؤ سے پیدا ہوتی ہو بوجہ امتلا کے وہ محتاج ادویہ مسہلہ کی ہو تاکہ مادہ دفع ہو جاے اور مادہ کی نرمی عضو مین اثر رطوبت کا پیدا کرے۔ یا ایسی سختی تمدد امتلائی کی محتاج ایسی دواؤن کی ہو جو گرمی پیدا کرین اور تحلیل رطوبت کی کر دین اور اُسی رطوبت کو بخارات بنا کر خارج کر دین۔ یا محتاج ادویہ مسخنہ کی ہوتی ہو جو مادہ کو غلیظ اور لغزندہ کر دین اور بخر بخر پن مادہ مین لائین اسلیے کہ ایسی ادویہ مسخنہ دو وجہ سے نفع کرتی ہین ایک تو یہ کہ رطوبت کو سوکھا دیتی ہین جو رطوبت مسام عضو مین ہوتی ہو۔ اور یا اس وجہ سے کہ تمام عضو متورم یعنے سوجے ہوے کو بطرف یبوست کے بدل دیتی ہین اور جو ادویہ ایسے صلابت کو دور کرتی ہین جو یبوست استعداد امتلائی سے عارض ہوئی ہو اُنکو ادویہ ملینہ نہین کہتے ہین بلکہ اُنکو مرطبہ کہتے ہین یعنے رطوبت پیدا کرتی ہین اور مسخنہ بھی اُنکا نام ہو مگر جن دواؤن کو خاص کر ملینہ کہتے ہین یہ ورم ہاے صلب کو دور کرتی ہین وہ ورم جو بنام سقیروس مشہور ہو اور وہ تعقد اور بستگی جو اطراف یعنی کنارون مین عضل کے اور آمار یعنے رودون مین ہوتی ہو اور پیدایش ایسی بستگی کی بلغم غلیظ سے ہو وہ بلغم سوکھ گیا ہوا سلیے کہ یہ سب اغراض اپنے دور ہونے مین محتاج ایسی دواؤن کے ہین جو گرمی اور خشکی بدون افراط کے پیدا کرین تا اینکہ گرمی اُنکی درجہ دوم مین ہو اور خشکی درجہ اول مین ہو اور اسکی وجہ یہ ہو کہ اگر دوا کی گرمی زیادہ ہوگی اور خشکی بھی اُسکی قوی ہوگی پس جسقدر رقیق مادہ مرض مین ہو اُسکی تحلیل کر دیگی اور اُسکو یعنی مادہ کو لطیف کر دیگی اور جسقدر بعد تحلیل اور تلطیف کے مادہ باقی رہیگا اُسمین خشکی زیادہ ہو جائیگی اور پتھرا جائیگا اب اُسکا دور ہونا دشوار ہوگا اور یہ دشواری اسوجہ سے ہوگی کہ ایسے مادہ کو وہی صورت ہوگی جو کیفیت گیلی مٹی کی ہو جاتی ہو جب اُسکو آگ مین لگاتے ہین کہ وہ بھی سوکھ کر کھنگر ہو جاتی ہو اور جھاوے کی صورت پر آجاتی ہو پس اسی وجہ سے مناسب نہین کہ جس دوا سے سخت ورم کے اقسام کا علاج کیا جاے وہ زیادہ گرم ہو اور نہ خشک بھی زیادہ ہو اور نہ دونون گرمی اور خشکی کی زیادتی اُسمین جمع ہو بلکہ ایسی ہی دوا ہونی چاہیے جیسی ہمنے بیان کی ہو تاکہ اورام کو تھوڑا تھوڑا بقدر معتدل متحلل کرے۔ اور اسکے ساتھ یہ بھی چاہیے کہ دوا کی گرمی اور خشکی بحسب مقدار صلابت ورم کے ہو پھر اگر صلابت زیادہ ہو تو اس ورم کا علاج زیادہ تر محلل قوی سے کیا جائیگا جیسے مرغابی کی چربی اور پہاڑی بکرے کی چربی اور بیل کی چربی بکرے کی چربی سے زیادہ تر قوی ہو مگر گوسفند کی چربی سے تحلیل اُسمین کم ہو اسکے بعد اونٹ کی چربی ہو اسکے بعد جرم مقل ... اور پھر ادویہ ملینہ یہ سب چربیان گرم خشک بحالت اعتدال پر ہین۔ ان سب دواؤن مین افضل اور تحلیل مین بہتر وہی دوا ہو جو تر ہو اور تازہ بھی ہو

اور نمک انمیں ملایا نہ گیا ہو اسلیے کہ چربی جسقدر پرانی ہوگی اسکی تخفیف یعنے خشکی پیدا کرنے کی قوت بڑھ جائیگی اور حدت یعنے تیزی بھی اسکی زیادہ ہوجاتی ہی - ان سب سے زیادہ تحلیل کی قوت اُس گوگل میں ہی جو صقالیہ کے شہروں سے آتی ہی اور میعہ اور اشق اور زیت کہنہ اور روغن سوسن اور چربی سور کی جو بے نمک ہو اسکا نفع تحلیل میں بقوت ہی اور اللہ بڑا جاننے والا ہی

## گیارھواں باب شناخت قوت ادویہ مصلبہ کی

سخت کرنے والی دوا کا حال ضد مخالف دوا سے ملین کے ہی اسلیے کہ جب ادویہ ملینہ گرم خشک ہوتین بس لازم ہی کہ صلابت کرنے والی دوا سرد تر ہو جیسے حی العالم اور اسپغول اور بقلہ یعنے خرفہ اور کاہی اسلیے کہ ایسے کل ادویہ سختی اسوجہ سے پیدا کرتی ہین کہ انکی برودت مادہ کو بستہ کرتی ہی اور جو مقدار مادہ کی تحلیل پاتی ہی اُسکی تحلیل کو منع کرتی ہین مگر سرد خشک ادویہ وہ بھی عضو کو سخت کرتی ہین لیکن یبوست کا اثر یہ ہی کہ تحلیل تھوڑی سی کرتی ہی

## بارھواں باب ادویہ مسددہ کے بیان مین

جو ادویہ منافذ اور راہوں مین سدہ ڈالتی ہین اور انکو بند کردیتی ہین یہ وہی ادویہ ہین جو مسام اور مجاری مین خراش پیدا کرتی ہین اور اسی وجہ سے اُنکے اندر سے ہوکر تحلیل مادہ کی باسانی نہین ہونے پاتی ہی اور ایسی دواؤن کو واجب ہی کہ سرد ہون اور خسپیدگی انمین ہمراہ ارضیت کے ہو یعنی مزاج ارضی اُنمین ہو لذع یعنی چبھن اور حدت یعنی تیزی اُنمین نہ ہو اسلیے کہ چبھنے والی چیز مجاری اور راہوں سے جلد نفوذ کرجاتی ہی یا بوجہ تحلیل کرنے اور پگھلانے کے کسی قدر جوہر عضو کو دوا دیہ ہی کہ تھوڑا جوہر عضو پگھلا کر خواہ تھوڑی سی تحلیل اُسکی کرکے فوراً مجاری پار نکلجاتی ہی - اور یا اس وجہ سے رطوبت کو عضو کے اندر سے جذب کرکے اپنی راہ نفوذ کو قابل نفوذ باسانی کردیتی ہی

## تیرھواں باب ادویہ قاطعہ کے بیان مین

ادویہ قاطعہ ضد مخالف ادویہ مسددہ کی ہین ازانجملہ انکو یہ بھی ضرور ہی کہ تلطیف کرتی ہون اور تقطیع کی صفت بھی انمین اور جلا بھی انمین ہونی چاہیے جیسے کڑوی دوائین اور بورقی ادویہ جو لونے کے اقسام سے ہین کہ ایسی ادویہ تنقیہ اور صفائی کرتی ہین اور منافذ یعنے راہوں کو باہر کی طرف مادہ وغیرہ کے آنے کے واسطے کھول دیتی ہین اور اندر کی طرف بھی کشادہ کرتی ہین پھر اگر اس صفت کے ہمراہ انمین تھوڑا سا قبض بھی ہو پس کشادہ کرنے کا فعل خارج کی طرف ویسا نہ کریگی اسلیے کہ جو منافذ اور راہین جلد مین ہین اُنکو تو اب تنگ کردیگی اسلیے کہ وہ قوت قبض کی جو انمین ہو اُسی سے تنگی جلد کی منافذ اور مسامات مین آجائیگی اور قوت جاذبہ کے نفوذ کو اندر منافذ کے منع کریگی - رہی اندر کے منافذ کی کشادگی پس ایسی دوا کا زیادہ نفع اطراف جگر اور طحال مین ہی اور دونوں گردوں میں بھی زیادہ انکا نفع ہی اور تمام احشا یعنے اندرونی اعضائے شکم مین انکا نفع عظیم ہی اور قوت کے ساتھ ہی - اور سبب اسکا یہ ہی کہ ان سب اعضائے اندرونی کے منافذ بڑے بڑے اور کشادہ ہین اور قبض کی خاصیت یہ ہی کہ رگوں کے منھ کو مضبوط اور قوی کردیتا ہی اور تمام احشا اور اندرونی اعضا کا یہی حال ہی کہ انمین قوت ادویہ قاطعہ کی مع قبض اندک کی وجہ سے قریب ہو جاتی ہی اسی واسطے نفع ... جو قسم اندر سے استعمال کیجائے نفع مین کرتی ہی یعنے تنقیہ اور صفائی بھی کرتی ہی اور تفتیح بھی کرتی ہی اسلیے کہ انمین تلخی اور قبض ہی - اور لیکن اگر افسنتین کو خارج سے استعمال کرین تو نفع مطلق انمین ... لیکن جو چیزین اندرونی اعضا کو پاک کرتی ہین اور تفتیح ... تلخی ہی ایسی چیزون کا نفع کرنا تفتیح کا بسبب قبض کی قوت کے بھی ہوتا ہی اسلیے کہ ... ادویہ تنقیہ اور کشادگی جمیع منافذ اور راہوں کی کرتی ہین اندرونی منافذ ہون خواہ بیرونی ... سوسن آسمانگونی بھی شیح اور قیصوم بھی ... تلخی کے سبب تحلیل کرتی ہی - پس یہ جملہ ادویہ ایسی ہین کہ انکی شان سے تلطیف اور ... اور غلیظ اخلاط کا ... پارہ کردینا ہی خصوصاً جو ...

اخلاط سینہ اور پھیپھڑے مین جمع ہون اسلیے کہ ایسی دواؤن کا فعل ان اعضا مین زیادہ قوی ہوتا ہی تا اینکہ یہ ادویہ معدہ کو بھی صاف کر دیتی ہین انھیں اخلاط مذکورہ سے اگر معدہ میں ہون کبھی یہ ادویہ جگر اور طحال کے سدون مین اچھا فعل کرتی ہین بشرطیکہ وہ سدے قوی اور سخت نہون اسلیے کہ وہ سدے جو طحال مین ہوتے ہین اگر قوی ہونگے محتاج ایسی ادویہ مفتحہ کے ہونگے جو ان دواؤن سے قوی ہون جیسے کہ پوست بیخ کبر اور اسقولوقندریون اور پوست بیخ گز یعنی جھاؤ کی جڑون کے چھلکے کہ ایسی دوائین جگر کے سدون کی تفتیح مین تنہا اور طحال کے سدون کے واسطے سرکہ کے ہمراہ استعمال کیجاتی ہین جوش دیکر۔ رہے سینہ اور پھیپھڑے کے امراض یہی ادویہ آب جو مین پختہ کرکے ہمراہ شہد کے پانی اور سکنجبین کے پلائی جاتی ہین اور ادویہ جلا کنندہ کی جنس بھی ادویہ قاطعہ کی سی ہی اور انکا فعل بھی مثل فعل ادویہ قاطعہ کے ہی۔ مگر فرق یہ ہی کہ جلا کا فعل تفتیح سے کمتر ہی اور ضعیف ہی اور جلا دینے والی دواؤن کی شان سے یہ بات ہی کہ چرک اور میل جو ظاہر بدن پر ہو اسکو دور کر دیتی ہین اور چھائین کو اور داغ اور نشانات زخم کو جلد سے زائل کر دیتی ہین جیسے تخم خربزہ اور مسور اور پوست بیخ (خواہ سرکندہ کی جڑ کا چھلکہ جلا ہوا اور کوڑی یا گھونگھا جلایا ہوا اور سب قسم کی کھال حیوان کی جو چھلکہ کی صورت پر ہوتی ہی جیسے کچھوے وغیرہ کی اور سمندر کف اور بیخال یعنی بیٹ اس کیڑے یا مکھی کی جو دھان اور شالی کو چرتی ہی۔ اور ایلو یزج اور بادام اور سپید کنگنی اور جو اور باقلا اور اسی کے مثل اور چیزین کہ یہ سب ادویہ اپنی قوت جلا کے ذریعہ سے وہ فعل کرتی ہین جیسے ادویہ قاطعہ منافذ مین اثر کرتی ہین بجز اس امر کے کہ ادویہ جلا کنندہ مین قبض کی قوت نہین ہی اور نہ انمین اتنی قوت ہی کہ اندرونی سدون کو کھول دین اور اخلاط غلیظہ کو لطیف کر دین اسکو معلوم کرنا چاہیے

## چودھوان باب ادویہ مخلخلہ کے بیان مین

ادویہ مخلخلہ انکو کہتے ہین جو مسام جلد کو کھول دین اور واجب ہی کہ ان ادویہ مین خشکی پیدا کرنے کی قوت ہو فقط اسلیے کہ گرمی پیدا کرنے سے ارخا یعنی ڈھیلا ہوجانا عضو کا پیدا ہوتا ہی اور جوہر بدن کی تحلیل ہوجاتی ہی پس مناسب نہین ہی کہ ادویہ مخلخلہ مین شدت سے گرمی کی قوت ہو اور نہ یہ مناسب ہی کہ یہ ادویہ حادہ ہون یعنی تیز بھی نہون اسلیے کہ تیز دوا جبکہ جلد بدن سے ملتی ہی پھریری پیدا کرتی ہی اور نہ ان دواؤن کی تجفیف کی قوت ہونی چاہیے اسلیے کہ ایسی قوی مجفف چیز جب مستعمل ہوتی ہی گونہ ایذا دہی کرتی ہی۔ اور یہ بھی ان دواؤن کی شرط ہی کہ باوجود گرمی پیدا کرنے اور باوجود خشکی لانے کے انکا جوہر غلیظ نہو اسلیے کہ جو ایسی دوا غلیظ ہوگی جلانے کی قوت بھی انمین ہوگی پس جن دواؤن مین یہ سب باتین ہین وہ بابونہ کے اقسام اور خطمی کے انواع اور انڈے اور رینڈی کا تیل اور زیت کہنہ اور شمع سوختہ اور اسی طرح کی چیزین ہین اسکو معلوم کرنا چاہیے

## پندرھوان باب ادویہ مکثفہ کے بیان مین

ادویہ مکثفہ وہ دوائین کہلاتی ہین جو مسامات کو سمیٹتی ہین۔ یہ ادویہ مخالف ادویہ مخلخلہ کے ہین میری مراد ضد مخالف سے یہ ہی کہ سرد تر مائل ہوتی ہین اور زیادہ تکثیف بدن کی بقوت نہین کرتی ہین تاکہ مسامات کو بند کر دین لیکن میانہ درجہ کی تکثیف کرتی ہین۔ یہ فعل جو وہ کرتی ہین انمین سے آب سرد بھی ہی اور حی العالم اصغر اور تارہ گوکھرو اور صیقول ہی اور جملہ اشیاء جو برودت بدون خشکی کے پیدا کرتی ہین اور جب برگ نفلوح کا استعمال کیا جاسے اور برگ [illegible] اور [illegible] بقدر معتدل کہ یہ سب تکثیف معلم کرتی ہین اور [illegible] پیدا کرتی ہین مناسب نہین ہی کہ انکے استعمال مین افراط کیا جاسے اسلیے کہ [illegible] کرنے کا اثر پیدا کرتی ہین اسکو جاننا چاہیے

## سولھوان باب ادویہ مفتحہ کے بیان مین

ادویہ مفتحہ [illegible] کھولنے والی ہین [illegible] مزاج [illegible] ہی کہ مناسب ہی کہ بمقدار انکے حرارت کی

اُسی قدر تجویز ہو کہ احتراق پیدا نکرین جیسے لہسن پیاز اور تلخہ گاؤ اور روغن اقحوان کا جسکو بابونہ گاؤ کہتے ہین اور اسی طرح کی چیزین کہ یہ سب چیزین

اُن رگون کے منھ کو کھول دیتی ہین جو منفعد ہین ہین

## سترھوان باب ادویہ مضیقہ کے بیان مین

جو دوائین رگون کے منھ کو تنگ کرتی ہین وہ سرد اور غلیظ ہوتی ہین اور یہ وہ چیزین ہین جو قابض ہین بدون لذع کے یعنی جسمین پیدا نہین کرتی ہین اور اسکی وجہ یہ ہی کہ یہ ادویہ کہ انکا جوہر غلیظ ہی منافذ اور سوراخون مین بسبب برودت کے نفوذ نہین کرتی ہین اسلیے کہ انکے فعل جمع کرنیکا اور رگون کے منھ کو جلانے کا ہی اور جو چیز دواؤن مین ایسی ہو انکی مثال جیسے مازو اور گلنار اور خرنوب نبطی اور حضض بلوط وغیرہ ہی

## اٹھاروان باب ادویہ محرقہ کے بیان مین

محرقہ یعنے جلانے والی ادویہ انکا مزاج نہایت درجہ حرارت پر ہی اور اپنے جوہر مین زیادہ تر غلیظ ہین اور اسکی صورت یہ ہی کہ یہ ادویہ جب دفعۃً بدن سے ملتی ہین بہت جلد انمین نفوذ کر جاتی ہین بسبب قوت حرارت کے اور بوجہ اپنے غلیظ ہونے کے جسم مین باقی بھی رہجاتی ہین لہذا بدنکو بقوت جلا دیتی ہین جیسے داغ لگانے سے بدن جلجاتا ہی اسلیے کہ داغ لگانے سے بھی وہ آگ تفتیدہ دفعۃً بدن سے ملتا ہی اور اپنی قوی حرارت کی وجہ سے بدن کو جلا ڈالتا ہی اور اسی طرح جو تغیر زیادہ اور بہت سا جو بدن مین حادث ہوتا ہی دفعۃً اُسکی ایذا اور الم اُسکا زیادہ محسوس ہوتا ہی

## اُنیسوان باب ادویہ معفنہ کے بیان مین

جو دوائین عفونت پیدا کرنے والی ہین انمین جلانے کی قوت نرم ہی اور جوہر اُنکا لطیف ہی مگر اُنکا جلانا بقوت نہین ہی اور گوشت کا گھلانا یہ فعل انکا یا تو بدون درد کے ہوتا ہی خواہ تھوڑا سا درد بھی معلوم ہوتا ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ چونکہ ان دواؤن کا تغیر دفعۃً نہین ہوتا ہی مثل تغیر ادویہ محرقہ کا اور نہ انمین نفوذ قوی ہی جیسا نفوذ کہ اشیاے غلیظ مین ہوتا ہی نہ انمین حرارت بھی قوی ہو اور نہ انکی ایذا دہی کا زیادہ احساس ہوتا ہی لہذا ان کا فعل ایسے نہین ہوتا ہی اور یہ ادویہ جیسے سرخ ہرتال جسکو منیسل کہتے ہین اور زرد ہرتال اور ایسی دواکو متعفن اسوجہ سے نہین کہتے ہین کہ وہ کسی عضو کو سڑا دیتی ہی بلکہ بطور استعارہ اور تشبیہ کے جوانکو با عفونت شے سے ہی اسلیے کہ عفونت حرارت اور رطوبت سے پیدا ہوتی ہی اور عضو جو سڑجاے اُسکی بو خراب ہوجاتی ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے

## بیسوان باب گوشت پگھلانے ادویہ کے بیان مین

جو دوائین گوشت کو پگھلا دیتی ہین اُنکی قوت مثل قوت ادویہ معفنہ کے ہی مگر فرق اسقدر ہی کہ گوشت کے پگھلانے ادویہ کا فعل ضعیف ہی اور یہ دوائین اُس گوشت کے واسطے مستعمل ہوتی ہین جو قروح مین اُگا ہی ظاہر بدن کے اور زیادہ ہوتا ہی عضو کے سطح پر اور غرض اُنکے استعمال سے یہ ہوتی ہی کہ اسی زائد گوشت کو کم کردے اور جتنی مقدار محتاج الیہ ہی اُسے دور کرے اور ان دواؤن کا اثر اندر بدن کے ایسے وقت کچھ نہین ہوتا ہی مناسب ہی کہ انکا استعمال بقدر معتدل کیا جاے اسلیے کہ اگر زیادہ مقدار مناسب سے انکا استعمال ہوگا قرحہ مین لذع پیدا کرینگے اور چھیلینگے اور گوشت صحیح کو بھی پگھلا دینگے اور اسکو فنا کردینگے اور قرحہ کو زیادہ گہرا کردینگے۔ یہ ادویہ جیسے تانبا جلا ہوا اور توبال نحاس یعنی دیگ چون جب نرم نرم کو تھوڑا اور قرحہ کے گوشت پر چھڑکا جاے اور اسی طرح زنگار اور مرہم اسکو جاننا چاہیے

## اکیسوان باب ادویہ داملہ کے بیان مین

قرحہ کے پوست دلانے والی ادویہ وہی چیزین ہین جو قرحہ کے گوشت کو سخت کرتی ہین تاکہ گوشت کو جو سطح جلد سے برابر ہوگیا ہو اور اسکو سکھا دیتی ہین

اور اُسی گوشت کو مثل جلد کے کر دیتی ہین - اِن دواؤن کو مناسب ہی کہ قابض اور مجفف ہون اور انکی خشکی اور قبض کی کیفیت درجۂ اعتدال پر ہو جیسے گلنار اور جھنگری اور مازوے خام اور جلا ہوا تانبا دھلا ہوا اور اسی طرح کی ادویہ - یہ دوائین قروح کا بذات خود اندمال کرتی ہین اور کبھی عارضی طور سے بھی یہ اثر کرتی ہین اگر تھوڑی سی مقدار انکی مستعمل ہو - اور ادویۂ مجففہ جنمین قبض نہو اُنکی مثال جیسے مردار سنگ اور صدف سوختہ جب دونون خوب پیسکر قرحہ پر چھڑکی جائین

## بائیسوان باب اُن ادویہ کے بیان مین جو گوشت اُگاتی ہین

یہ وہ ادویہ ہین جو گہرے قروح مین گوشت پیدا کرتی ہین اور واجب ہی کہ انہین جلا درجۂ اعتدال کی ہو اور لذع انہین نہو یعنی چبھن بالکل نہو جیسے بیخ سوسن آسمانگونی اور مٹر کے دانہ

## تئیسوان باب ادویۂ جاذبہ اور دافعہ کے بیان مین

ادویۂ جاذبہ وہ اشیا ہین جو بدن کے اندر سے مواد وغیرہ کو جذب کرتی ہین اور مزاج اُنکا گرم ہی اور جوہر اُنکا زیادہ تر لطیف ہی - اور اسکی وجہ یہ ہی کہ دواے گرم بدن کے اندر سے جذب کرتی ہی خصوصاً اگر لطیف بھی ہو پھر تو اُسکا جذب زیادہ تر قوی ہوتا ہی اسلیے کہ وہ دوا اپنی لطافت کی وجہ سے ایسی ہوتی ہی کہ اُسکی قوت بدن کے اندر نفوذ کر جاتی ہی - یہ ادویہ اُنمین سے بعض تو ایسی ہین کہ براہ طبیعت کے یہ اثر کرتی ہین جیسے شکسطرامشیع اور حبشیون کے میل اور سکبینج اور اشق - اور بعض انمین سے بسبب عفونت عضو کے یہ فعل کرتی ہین جیسے خمیر اور فضلہ جانوران مثل گوبر اور لید وغیرہ کے اُنھین مین سے فضلہ کبوتر بھی ہی کہ جذب قوی کرتا ہی اور کافی طور کا جذب نہین ہی - اور جو چیز اس اثر مین درمیانی درجہ کی ہی مرغابی اور مرغی کی بیٹ اور سور کا فضلہ اور بکری کی مینگنی اور اسی طرح کتہ کا فضلہ جو ہڈیان کھاتا ہو کبھی یہ ادویہ جب اُنمین قوت جذب کی انتہا درجہ پر ہوتی ہی واسطے اشیاے مناسب کے جذب ملائم بھی از حد کرتی ہین - ان ادویہ کا فعل بوجہ حرارت کے ہوتا ہی اور جو دوائین زیادہ گرم ہی اُسی مین جذب کی قوت بھی زیادہ ہی - لیکن ادویۂ دافعہ یہ وہ دوائین ہین جو مواد کو ظاہر بدن کے اندر کی طرف بقوت دفع کرتی ہین اور مزاج بارد ہی جوہر انکا غلیظ ہی اسلیے کہ دواے بارد کی شان سے یہ بات ہی کہ دفع کرنے کی قوت اُسمین ہو پھر اگر بارد ہونے کے علاوہ جوہر بھی اُسکا غلیظ ہوگا جیسے دواے قابض کا حال ہی اب اُسکے دفع کی قوت زیادہ تر قوی ہوگی اسکو جاننا چاہیے

## چوبیسوان باب ادویۂ مخلصہ اور ادویۂ بادزہریہ کے بیان مین

بادزہری دوائین جو سمیت سے نجات دیتی ہین اور روح کے زہرون کے ضرر سے حفاظت کرتی ہین - اُنمین سے کچھ ایسی ہین جو زہر اور دواے قتال کی تحلیل کر دیتی ہین یا تو بسبب ضد ہونے کیفیت کے مراد یہ ہی کہ اُن دواؤن کی کیفیت زہر کی کیفیت کی ضد مخالف ہی اور یا یہ تمام جوہر اُن ادویہ کا زہر اور دواے قتال کی ضد ہی - اور بعض اُنمین ایسی ادویہ ہین جو زہر قاتل کو عضو علیل سے خارج کر دیتی ہین جب اُن دواؤن کو خارج سے اُسی عضو پر رکھین اور جذب ان دواؤن کا زہر کو یا تو بسبب طبعی حرارت کے ہوتا ہی وہ حرارت جو ان دواؤن مین ہی اور یا اسوجہ سے کہ بادزہر کا جوہر مشاکل اور مشابہ جوہر سم کے ہی - اور چونکہ قوت جمیع ادویۂ قتالہ اور سموم کی منضاد اور سراسر مخالف قوت ابدان کے ہی اور جو ادویہ شبیہ ان زہرون کی ہین وہ انکو جذب کرتی ہین اور بدن سے خارج کر دیتی ہین لہذا واجب یہ ہی کہ یہ ادویہ بادزہریہ بھی منضاد اور مخالف قوت کی ہمارے بدن سے ہون مگر ان ادویہ بادزہریہ کی مخالفت ہمارے بدن سے اس قدر نہین ہی کہ ہمارے بدن کے مزاج پر غالب آجاے مثل [illegible] بادزہریہ مذکورہ کی کیفیت دونون طرفین کی مشارکت مین ہی اسلیے کہ وہ قوت بادزہری بیچ مین رکھی گئی ہی جو قاتل اور معتدل کے [illegible]

اور اسی وجہ سے اگر کوئی آدمی ادویۂ بادزہریہ کو بوقت صحت کے تناول کرے ضرر کریگی - اور اسی طرح اگر بوقت زیادہ تناول کرنے زہر کے کوئی شخص
ادویۂ بادزہریہ کو تناول کرے جب بھی بہت ہی بڑا ضرر کریگی مترجم حالت صحت مین اسوجہ سے ضرر کرتی ہین کہ خود ادویۂ بادزہری کی قوت
قاتلہ ہی اور زیادہ تناول زہر کے بعد بھی اسکا ضرر عظیم اسوجہ سے ہی کہ زہر سے مقتول ہو کر سمیت کو بوجہ مشابہت زہر کے زیادہ کرتی ہین قلن اور
اسی وجہ سے ضرور ہی کہ ادویۂ بادزہریہ کی جو مقدار تناول کیجاے ایسی میانہ اور معتدل ہو کہ نہ بوجہ کثرت مقدار کے بدن کو مضر ہو اور نہ قوت اُس زہر کے
بوجہ اپنی کمی مقدار کے مغلوب ہوجاے

## پچیسواں باب ادویہ مسکنہ اوجاع کے بیان مین

جو دوائیں درد مین سکون پیدا کرتی ہین بعض درجہ اول مین گرم ہین جیسے سونے کا تیل اور کچھ تین شبیہ مزاج بدن کی ہین بمنزلہ ادویہ مفتحہ کے مناسب ہی
کہ حرارت ان دواؤن کی لطیف ہو تاکہ استفراغ اور خارج کرنا مادہ کا اور تحلیل اور تلطیف مادہ کی اور پختہ کرنا اور قوام کو مادہ کے برابر کردینا اور جسقدر
مادہ محتبس اور رُکا ہوا ہی سبکو اُسی عضو علیل مین چلتا کردینا کہ پھیل کر خارج ہوسکے عام اس سے کہ وہ مادہ کسی کیموس حاد سے ہو خواہ کیموس بارد سے
یا غلیظ کیموس سے اور نیز عام اس سے کہ مقدار اُسکی زیادہ ہو خواہ تھوڑی مقدار اُسکی بعض منافذ اور راہون مین چسپیدہ ہو رہی ہو خواہ وہ مادہ
ریح بخاری کا ہو کہ غلیظ لستہ ہو کر اُسکی ایسی گرہ بندہ گئی اور چیند سا پڑگیا ہی کہ تحلل نہین سکتا اور اُسکو راہ نکلنے کی نہین ملتی ہی لہذا درد پیدا ہوتا ہی اور ہم
انہین فوائد کی نظر سے واجب ہی کہ ادویہ مسکنہ درد مین قوت قبض کی ہرگز نہو اگرچہ قسم درد کی اور خاص قسم کسی مرض کی محتاج بطرف قوت قابضہ کے
ہی پھر بھی دواے مسکن درد مین قوت قابضہ کا ہونا مناسب نہین ہی - اس بیان سے ہماری یہ بات ظاہر ہوگئی کہ دواے مسکن درد کبھی نفس مرض کو
مفید نہین ہوتی ہی (مراد اس سے وہی دوا ہی کہ قوت قابضہ تو اُسمین نہو اور مرض کی مستدعا ایسی قوت کی ہو) پس دواے مسکن فقط درد کو ٹھہرا
دیگی علاوہ یہ ہی کہ در اصل وہ دوا درد کو بھی نہ ٹھہرایگی بلکہ مخدر اور منوم ہوگی (مراد یہ ہی کہ درد کا مقام بےحس کر دیگی اور نیند پیدا کرکے احساس درد کا
باطل کردیگی ورنہ درد ابھی موجود ہی) ان دواؤن مین جسقدر اوپر کے ابواب مین مذکور ہین افضل اور سب سے بہتر وہ ادویہ ہین جو خشکی پیدا
کرتی ہون اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ جس چیز مین رطوبت زیادہ ہی ہمراہ برودت کے جیسے شوکران پھر اسکا پلانا ایسے علاج مین پسندیدہ امر نہین ہی
شوکران کے قائم مقام لفاح بھی ہی سواے پوست بیخ لفاح کے اور بھنگ کے پتے اور بیج اُسکے جو سپید ہون کہ سیاہ بیج سے وہ افضل ہین بعض ایسی
ادویہ مسکنہ درد ہمارے بدن سے ضد اور مخالفت رکھتی ہین اپنے تمام جوہری اجزاے اور اسکی یہ صورت ہی کہ اگر تھوڑی سی مقدار اُنکی بھی لیجاے لامحالہ
ضرر کریگی جیسے مامیثا اور اسی سبب سے حجوبات مخلصہ یعنی آنکھون کے کحلون مین کسی قدر ایسی ادویہ کو داخل نہین کرتے ہین جیسے کہ افیون اور مُر کی اور
میعہ اور زعفران کو داخل کردیتے ہین - اسلیے کہ ایسی دوا جو بنظر اپنے جوہر کے مضر ہمارے بدن کو ہی اگر اُسکی زیادہ مقدار تناول کیجاے بعض قسم کی
اُسے خفقان عارض ہوتا ہی اور بعض اُسکی موت واقع کردیتی ہی - اور اگر مقدار معتدل اُسکی کسی اور چیز سے ملاکر تناول کیجاے نفع کرتی ہی لیکن دواے مسکن
درد کہ دماغ کو مضر ہی اکثر تو انمین سے ہی دوائیں ہین جو دماغ کو خراب بخارات سے بھر دیتی ہین پس دماغ مین اسی وجہ سے گرانی پیدا ہوتی ہی اور سکر
عارض ہوتا ہی یعنے آنکھون کے آگے اندھیرا سا آجاتا ہی اور بعض ادویہ مسکنہ درد معدہ کے منھ کو ضرر کرتی ہین اور اسکے ضرر پہنچنے سے سر کو بھی الم اور
ایذا مین شرکت ہوتی ہی - اور خلاصہ یہ ہی کہ ادویہ مسکنہ درد یعنی ہین دماغ کو انکا ضرر دو وجہ سے پہونچتا ہی یا اسوجہ سے کہ تمام جوہر انکا جوہر دماغ سے ضد
اور خلاف کے حال پر ہی - یا اسلیے کہ یہ ادویہ دماغ کے مزاج کو کسی ایک کیفیت کو خواہ دو کیفیتون کو بدل دیتی ہین پس اسی قدر بیان ہمارا مادہ قوا کو اور
ثانی ادویہ کی بیان کرین اور اب تیسرے مقصود کی قوتون کا بیان ہم اس باب کے بعد چھبیسوان باب ہی جس سے آغاز کرتے ہین انشاءاللہ تعالیٰ اور خدا ہی نفس

## چھبیسواں باب بیان میں تیسرے درجہ کی قوت ادویہ کے اور پہلے پتھری کے پارہ پارہ کرنے والی ادویہ کا بیان

ہم کہتے ہین کہ جسطرح سے دوسرے درجہ کی قوتون کے افعال دوائین بنظر اپنے مزاج کے یعنی اول قوتون کے کرتی ہین اسی طرح تیسرے درجہ کے افعال بنظر دوسرے درجہ کی قوتون کے کرتی ہین بتوسط مزاج کے مراد یہ ہی کہ مزاج یعنی اول قوت ادویہ کو بھی دخل ہی ان افعال مین جو درجۂ سوم کے تجویز ہوئے ہین۔ جو ادویہ کہ انہین تیسرے درجہ کی قوتین ہین وہ اتنے قسم کی ادویہ ہین (۱) مفتت حصاۃ جو پتھری کو پارہ پارہ کردین (۲) مدر بول جو پیشاب کو اور حیض کو کھول کر خارج کرین (۳) معین نفث پر یعنی سینہ اور پھیپھڑہ مین جو چیز رکی ہوئی اسکے خارج ہونے کو کھنکھار کے ذریعہ سے معین ہون (۴) دودھ اور منی کی پیدا کرنے والی اور دونون کی خارج کرنے والی ادویہ۔ پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی اور گردہ کو صاف کرنے والی دوا وہی ہی جو گرم ہو اولی قوت سے اور اخلاط غلیظہ کو پارہ پارہ کردیتی ہی بنظر دوسری قوت کے اور حرارت اُسین تھوڑی سی ہو اسلیئے کہ قوی حرارت کا خاصہ تجفیف کا ہی یعنے خشکی پیدا کرتی ہی اور حرارت اور قوی تجفیف یہ دونون اُس پتھری کے پیدا ہونے کی معین ہین جو مثانہ مین پڑتی ہی اور اُسکے ہمراہ رطوبت بھی ہوتی ہی (مراد یہ ہی کہ اُسی رطوبت سے بستہ ہو کر پتھری کسی قدر پیدا ہو چکی ہی اور کسی قدر باقی ہی بانتظار تجفیف قوی اور حرارت کے ادھر یہ دونون اثر پہونچے اور پتھری پڑھی) یہ ادویہ جیسے عُلیق یعنی تھوہ کی جڑ اور بلیون کی جڑ اور تخم اسکا جسکو بالم کہتے ہین اور حبدہ جسکو عنبر بید کہتے ہین اور آبگینۂ سوختہ اور سرکہ عنصل یعنی پیاز دشتی کا اور ازین قبیل دبیج قاوانیا اور نخود اور بادام

## ستائیسواں باب مدر بول ادویہ کے بیان مین

ان دواؤن کو مناسب ہی کہ ہمراہ گرم کرنے کے انہین کسی قدر حدت اور تیزی بھی ہو تاکہ خون کو گرم کرین اور گردہ کو بھی گرم کردین اور خون کی مائیت یعنی رطوبت جو گردہ مین جگر سے آتی ہی اُسکے کھینچنے پر گردہ کے معین ہون جیسے کرفس بستانی اور کوہی اور رازیانہ اور اجوائن اور وج ترکی وغیرہ جو ایسی چیزین ہین جنہین حرارت اور حدت یعنی تیزی ہی بقوت اسلیئے کہ ایسی گرم اور تیز دواؤن کی شان سے ہی کہ خون کو لطیف کرتی ہین پس یہ ادویہ خون کے رقیق جزو کو پھاڑ کر اسطرح سے جدا کردیتی ہین جسطرح انفحہ یعنے پنیر مایہ دودھ سے پنیر کو جدا کردیتا ہی

## اٹھائیسواں باب حیض کے ادرار کرنے والی ادویہ کے بیان مین

دوائین جو ادرار حیض کا کرتی ہین بعض انہین سے پلائی جاتی ہین اور کچھ نیچے کی طرف بطور حمول یعنی بتی بنا کر رکھدی جاتی ہین اور بعض دواؤن کی سینک بھی ہوتی ہی۔ جو دوائین کھلائی پلائی جاتی ہین انہین یہ قوت ہی کہ خون کی تلطیف کرتی ہین اور جو منافذ اور راہین کہ حیض کی ہیں رحم کی رگوں مین ہو کر خون حیض جاری ہوتا ہی اُن سبکو کشادہ کردیتی ہین یہ دوائین بھی اُسی قسم کی ہین جو خون کی پیدا کرنے والی دوائین بیان ہوئین مگر فرق ان دونون مین اسی قدر ہی کہ رحم کو کبھی احتیاج ایسی ادویہ کی ہوتی ہی جو زیادہ گرم ہون اور جنہین تقطیع کی قوت زیادہ ہو سبب اسکا یہ ہی کہ جو رگین رحم مین ہین وہ محتاج بطرف تفتیح اور کشادہ کرنے کی زیادہ ہین بہ نسبت اُن رگون کے جو دونون پستانون مین ہین اور یہ حاجت زیادہ کشادہ ہونے کی رحم کے رگون کو فقط اسی نظر سے ہی کہ خون نہین جاری ہو کر آسکے اور بآسانی اُسکا اجرا نہین ہو اسلیئے کہ رحم خون کے اخراج پر خود مستعد نہین ہوتا ہی۔ اور دونون پستان مین فقط خون ہی نہین جاری ہوتا ہی مراد یہ ہی کہ آپ ہی سے جاری ہو کر نہین پہونچتا ہی بلکہ یہ دونون خون کو جذب بھی کرتی ہین اسی واسطے جو ادویہ پستان کی طرف خون کے آنے کو نفع کرتی ہین حیض کی کمی کو بھی مفید ہین۔ ہان اگر خون حیض بالکل بند ہو گیا ہو تو ایسے علاج مین کوئی دوا نفع نہین کریگی۔ جو دوا حیض کے بند ہونے یا کم ہونے کو مفید ہی جیسے ابہل اور فوتنج نہری اور شکاع [illegible] [illegible] اور قسط جسکو کٹ کہتے ہین اور [illegible] اور [illegible] ہین جنکا استعمال حیض [illegible]

ادرار کرنے کو مناسب ہی بطور رپلانے کے اور قرزجہ یعنی رکھنے کی ادویہ جو نیچے سے مستعمل ہوتی ہین اور نکمید یعنی سینکنے کی دوا بعض اُنمین سے ادرار حیض کا بسبب گرمی پیدا کرنے کے کرتی ہین اور بعض اپنی قوت جاذبہ سے جو ملائم اور موافق اُسی خون کے ہی جاذب خون حیض کرتی ہین جیسے ابہل اور فوتنج صحرائی اور بہت سی افادیہ یعنی خوشبو دوائین اُنکو معلوم کرلینا چاہیے

## اُنتیسواں باب دودھ پیدا کرنے والی ادویہ کے بیان مین

جو چیزین دودھ پیدا کرنے والی ہین اُنمین سے کچھ تو قسم سے غذا کے ہین اور کچھ از قسم ادویہ کے ہین۔ ادویہ مین وہی چیز دودھ پیدا کرتی ہو۔ جو اخلاط بلغمی مین گرمی پیدا کرے اور اُنکو خون کی طرف پھیر دے۔ اور غذاؤن مین وہ اشیا ہین جو مشابہ دودھ کے تمام اجزاے جوہری مین ہون اور یہ وہ چیزین جو کیموس جید اور اچھا پیدا کرین اور درجۂ اعتدال پر ترطیب کرین حرارت اُنکی قومی نہو بلکہ اُنکی حرارت مثل حرارت خون کے ہو اور اس سے مراد یہ ہی کہ خون کی حرارت ملائم اور خوش آیند حیوان کے واسطے ہی۔ مرہ صفرا کی حرارت اعتدال سے بڑھی ہوئی ہی اور بلغم تو سرد خلط ہی اور دودھ متوسط اور درمیانی حرارت پر بلغم اور خون کے اور بطرف مزاج خون کے اقرب ہی پس جب دودھ مین کمی ہو جاے مناسب ہی کہ خون کو دریافت کیا جاے اگر خون کی بدن مین کمی ہو اُسوقت دودھ بڑھانے اور زیادہ کرنے کی تدبیر گرم اور تر چیزون سے کرنی چاہیے۔ اور اگر خون پر غلبہ صفرا کا ہو اُسوقت تدبیر محتاج الیہ یہی تنقیہ صفراوی پھر وہ تدبیر جسکو بعد تنقیہ صفرا کے ہمنے اوپر لکھدیا ہی اور خون پر غلبہ بلغم کا ہو وہ زمانہ محتاج ایسی تدبیر کا جو دوسرے درجہ کی گرمی پیدا کرے اور خشکی پیدا نہ کرے افضل اور اجود ادویۂ غذائی مین یہ چیزین ہین جرجیر اور رازیانہ اور تازہ سویا جب کوئی عورت ادویہ غذائی کی وہ قسم تناول کرے جو بقوت گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی دودھ اُسکا بند ہو جائیگا اور سبب اسکا یہ ہی کہ زیادہ قوت کی گرمی خون کی طبیعت کو خراب کر دیتی ہی اور خشکی پیدا ہونے سے دودھ مین کمی آجاتی ہی اور پیدایش دودھ تو خون سے فروع ہی جیسا ہمنے اُسکو اور مقام پر بیان کیا ہی

## تیسواں باب منی پیدا کرنے والی ادویہ کے بیان مین

منی پیدا کرنے والی ادویہ یا غذا کی قسم سے ہین جیسے اچھی غذائین جنکے کیموس عمدہ بنتے ہین اور کسی قدر نفخ یعنے پھولاپن بھی کیموسات مین اُن غذاؤن کے ہوتا ہی اور بدن انسان کے مناسب اور گوارا بھی وہ غذائین ہوتی ہین اپنے تمام اجزاے جوہری سے اور دواؤن مین وہ چیزین ہین جو گرمی پیدا کرتی ہین اور نفخ بھی پیدا کرتی ہین اسکا سبب یہ ہی کہ جوہر منی کا چونکہ اچھے فضلہ سے پیدا ہوتا ہی اور باوجود ایسے ہونے کے جنس روح سے بھی منی کا جوہر ہی لہذا واجب ہی کہ جملہ چیزین جو منی پیدا کرتی ہین غاذیہ ہون یعنی اُنمین اثر غذا ہی زیادہ ہو اور نافخہ یعنے نفخ پیدا کرنے والی ہون جیسے نخود اور باقلا اور پیاز اور حب صنوبر اور دواؤن مین جیسے سقنقور اور مشابہ اسکے اور چیزین

## اکتیسواں باب اُن دواؤن کے بیان مین جو دودھ اور منی کو قطع کر دیتی ہین اور اُنکو منع کرتی ہین پیدا ہونے سے

لیکن جو چیزین دودھ کو قطع کرتی ہین یہ وہی اشیا ہین جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہین اور جو چیزین زیادہ برودت پیدا کرتی ہین گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزون سے دودھ کیون ہوتا ہی یون ہوتا ہی کہ یہ چیزین خون کی طبیعت کو خراب کر دیتی ہین۔ اور برودت پیدا کرنے والی چیزون سے دودھ کا انقطاع اس لئے ہوتا ہی کہ خون مین ایسی چیزین کمی پیدا کرتی ہین جو چیزین منی کو قطع کرتی ہین یہ وہی چیزین ہین جو منی کو خراب کرتی ہین اور جن چیزون کا یہ فعل ہی یعنے خراب کرنا منی کا یہ وہی سردی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزین ہین اسلیے کہ مزاج ایسی چیزون کا ضد مخالف ہی واسطے مزاج منی کے فرق اتنا ہی کہ مجفف یہ دوائین بسبب خشکی پیدا کرنے کے منی کی پیدایش بالکل منع کرتی ہین اگرچہ اُنکا مزاج گرم ہی ہو جیسے سداب یہی اثر کرتی ہی [illegible] اسی اثر پر ہی جو ادویہ ایسی ہین منی کو باطن بدن سے بطرف ظاہر بدن کے بلند اخارج کرتی ہین وہی ادویہ ہین جو نفخ پیدا کرکے گرمی بدن

خشکی کی پیدا کرتی ہین۔ لیکن جو ادویہ منی کی پیدائش کو منع کرتی ہین یہ وہی سردی پیدا کرنے والی ادویہ ہین اسلیے کہ یہ ادویہ منی کو بستہ کر دیتی ہین
اور اسکو خراب نہین کرتی ہین جیسے کاہو اور حولائی اور ریتھوا اور کدو اور توت خام اور کھیرا ککڑی وغیرہ

## تیسوان باب سینہ اور پھیپھڑہ کے پاک کرنے والی ادویہ کے بیان مین

سینہ اور پھیپھڑہ کی صاف کرنے والی ادویہ جو نفث یعنی کھنکھارنے پر معین ہون اور جو کچھ مدہ وغیرہ سینہ خواہ پھیپھڑے مین ہو اُسکے اخراج پر اعانت کرین اِن دواؤن کو مناسب ہو کہ مفتح اور منقطع بھی ہون مراد یہ ہو کہ راہون کو کشادہ بھی کردین اور مدہ وغیرہ کو پارہ پارہ بھی کردین اور یہ دونون قوتین انمین بقوت ہون اور اسی واسطے مناسب نہین ہو کہ ان دواؤن کو ہمراہ ایسے شربت کے اقسام کے تناول کرین جو رطوبت پیدا کرتی ہین اور ہمراہ احشائی تیلی غذاؤن کے۔ یہ ادویہ جیسے حب صنوبر جو چھوٹے چھوٹے دانہ ہون اور تازہ بھی ہون اور تربد ہمراہ شہد کے یا ہمراہ شکر کے اور باقلا ہمراہ شکر کے اور جند بید ستر جب کوئلے کی آنچ پر رکھکر اُسکی دھونی لیجاے اور ناک سے اُسکے بخارات اُٹھتے ہوے سونگھے اِسکا نفع خصوصاً سرد تر امراض مین زیادہ ہوتا ہو اگر ایسے امراض دماغ اور پھیپھڑے مین ہون اور سنبل الطیب سُکھا دیتی ہو اُس رطوبت کو جو دماغ سے بہتی ہو۔ پس اسی قدر ہمارا ارادہ بیان کرنے تیسرے درجہ کی توہلے سادویہ کا تھا اور اب بیان پر ہمارا کلام قواے ادویہ مفردہ کے استدلال پر تمام ہو چکا اور اُنکے منافع بھی بیان ہو چکے اور اب ہم شروع کرتے ہین ہر ایک دوا کی قوت اور ہر ایک مفرد دوا کے منافع کو بنابر اُس عدہ کے جو ہم اوپر کر چکے ہین اُسکو معلوم کرنا چاہیے

## تینتیسوان باب تقسیم مین ادویہ مفردہ کے اور بیان ہر ایک کی قوت منفعت کا اور پہلے حشائش کا بیان ہوگا

ہم کہتے ہین کہ ادویہ مفردہ کے بعض اقسام نباتی ہین یعنی گھاس کی اقسام سے اور بعض اقسام اُنکی معدنی ہین اور بعض اقسام اُنکی حیوانی ہین نبات مین سے جڑی بوٹی اور ساگ ترکاری اور بعض قسم کے بیج اور بعض تمیان اور بعض جڑین اور بعض لکڑیان اور بعض عصارات یعنی نچوڑے ہوے رس اُنکے اور بعض گوند کے اقسام اور بعض پھولون کے اقسام اور کچھ پھل بھی اور بعض قسم کے روغن ہین۔ معادن مین کچھ پتھر اور بعض قسم مٹی کی اور کچھ اجساد یعنی دھات کہلاتے ہین حیوان کے اجزا مین کچھ رطوبات جو حیوان کے جسم سے خارج ہوتی ہین اور بعض اعضا حیوان کے اور بعض قسم کی لید گوبر مینگنی ہو اور ہم اِن سب اقسام کو جدا جدا بیان کرتے ہین اور قوت ہر ایک کی انمین سے تحریر کرتے ہین اور ابتداے کلام بوٹیون سے ہم کرتے ہین انشاء اللہ تعالےٰ

## چونتیسوان باب حشائش اور اُنکی قوتون کے بیان مین

بترتیب حروف تہجی نہین ہو افسنتین جسکو زبان ہندی مین بجبری اور ستار و کہتے ہین افضل اور عمدہ افسنتین کی وہ قسم ہو جو زرد اور تازہ ہو اور جیسے روئین بالون کے ہوتے ہین اور انمین تھوڑی سی عطریت اور خوشبو ہو اور سب سے بہتر وہی افسنتین ہو جو شہرون جیسے سوریہ اور بولس اور طرسوس سے آتی ہو مزاج اُسکا درجہ اول مین گرم ہو اور درجہ سوم مین خشک ہو مزہ اُسکا تلخ ہو اور انمین تیزی اور کچھ قابض پن بھی ہو اسی واسطے سرد مزاج معدہ کو مفید ہوتی ہو اسلیے کہ ایسے معدہ کی تقویت کرتی ہو بسبب کھٹے ہونے کے اور بوجہ اپنی حرارت کے گرم کرتی ہو اور جسقدر فضول صفراوی معدہ مین گھٹ کر فراہم ہو رہے ہون انکو خارج کر دیتی ہو اور رگون کے صفرا کو بذریعہ دستون کے پاک صاف کر دیتی ہو شیح جسکو درمنہ بھی کہتے ہین افضل شیح کی وہ قسم ہو جو دشتی ہو اور رنگ اُسکا سپیدی مائل ہو اور مزاج اُسکا تیسرے درجہ مین گرم خشک ہو اور انمین نسبتاً اور تلخی ہو جسمین دونون کی وجہ سے تقطیع اور تحلیل کرتی ہو اور چھوٹے کیڑون کو اور کدو دانہ کو خارج کرتی ہو اگر پلائی جاے۔ اور جب اسکو سوختہ کرکے راکھکو اسکی ہمراہ زیت یا روغن بادام تلخ کے بالخورہ کو نفع کرتی ہو اگر بطور طلا کے استعمال کیجاے۔ اور جب روغن مین شیح کو (خواہ اُسکی راکھ کو) بھگودین اور صاف کرکے اُس تیل کا استعمال کرین معدہ اور اعضاے عصبیہ کو وہ روغن گرم کر دیتا ہو۔ اور جب اُس تیل کی مالش بدن مین لرزہ چڑھنے [illegible] سے پہلے اور باری کے وقت سے تھوڑی دیر پہلے کرو

بارہی ٹل جائیگی - اور جس عُضو مین بال نہ جمے ہون اور زیادہ گذر گیا ہو تو اسپر اس روغن کو ملنے سے جلد بال نکل آئینگے اسلیئے کہ مسامون کو وسیع
کر دیتی ہی بسبب اپنی لطافت اور لذع کے برنجاسف جسکو فارسی زبان مین بوی مادران کہتے ہین دو قسم کی ہوتی ہی ایک تو زرد اور دوسری سپید اور
افضل اسکی زرد قسم ہی - درجۂ دوم مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہی اور جب اسکو پانی مین جوش دین اور وہ جوشاندہ سر پر ڈالا جائے جسکو سردی سے
دردسر ہو نفع کریگا اور جسکو دوار یعنے سر مین چکر آنے کا اور سدر یعنے آنکھون کے آگے اندھیرا چھا جانے کا مرض ہو اُسکو نفع کریگا - اگر برنجاسف کو
اُبالا اُسکے جوشاندہ کو کسی شربت کے ہمراہ پی جائین گردہ کی پتھری کو کسی قدر پارہ پارہ کریگا زخم مین جو برودت اور سردی کی ایذا پہونچی ہو اُسکو برنجاسف مفید ہی اگر برنجاسف
کی پتی کو جلا کر راکھ کر لین اور فرج یعنی عورت کی شرمگاہ کے زخمون پر اُسکو چھڑکین اُن زخمون مین سردی اور خشکی پیدا کریگی - اگر ساڑھے دس ماشہ
برنجاسف کو ہمراہ شہد کے پانی کے تناول کرین چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کریگی جعدہ جسکو فارسی مین عنبر بید کہتے ہین بہتر جعدہ کی
وہ قسم ہی جو شامی ہوتی ہی مزاج اسکا گرم خشک ہی اور اسمین تیزی اور لطافت ہی مزہ اسکا تلخ ہی اور اسی جہت سے پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض
بھی مدر ہی یعنی کھل کر آجاتا ہی چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو خارج کر دیتی ہی جب تر و تازہ اسکی پتی کو اچھی طرح سے کوٹ کر کسی زخم پر رکھین زخم کو
اچھا کرتی ہی جو قروح خراب قسم کے ہین اگر انپر چھڑکی جائے اُنکو بھی نفع کرتی ہی اور ہر قسم کے بچھو کے ڈنک مارنے کے زہر کو مفید ہی اگر ہمراہ نبیذ کے
تناول کیجائے لسان الثور جسکو گاؤزبان کہتے ہین بہتر وہی ہی جو تازہ ہو اور ملک شام سے آئی ہو مزاج اسکا گرم تر ہی سوداوی امراض کو اور جنکو
فکر اور غم کے سبب لاحق رہتا ہو فائدہ کرتی ہی جب شراب کے ہمراہ پی جائے اسلیئے کہ تفریح قلب کرتی ہی سالیوس اور اُسکو سیسالیوس بھی کہتے
ہین افضل اور بہتر قسم اسکی رومی ہی جسکی پتیان چھوٹی ہون مزاج اسکا گرم خشک ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی مرگی کو نفع کرتی ہی اگر اسکو پلائین اور
جس مرض کا نام انتصاب النفس ہی کہ بدون سیدھے ہونے کے سانس نہین آتی اُسے بھی فائدہ کرتی ہی شاہترج جسکو شاہترہ اور ہندی زبان مین
پت پاپڑ کہتے ہین بہتر وہی ہی کہ تازہ اور ہرا ہو اور برگ شاہترہ افضل ہی اسکی پتلی شاخون سے حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور درجۂ
دوم مین خشک ہی اسمین تلخی ہی اور کسیلا پن بھی ہی اسی سبب سے ایسے معدہ کو فائدہ کرتا ہی جسمین صفراوی فضول بھرے ہون اور ان فضول کو اسہال
معدہ سے خارج کر دیتا ہی اور رگون سے بھی خارج کرتا ہی بذریعۂ اسہال کے حشیشۃ لما میثا یہ پتی خشخاش کے مشابہ ہی افضل وہی قسم ہی جو زعفر
اور پتی اسکی چوڑی بڑی بڑی ہون اور شام کے اطراف مین پیدا ہوئی ہو مزاج اسکا درجۂ دوم مین سرد خشک ہی اور اسمین کسیلا پن ہی اسی وجہ سے
گرم ورم کو فائدہ کرتی ہی وہ گرم ورم جو آنکھ مین ہون اور اُس ورم کو جو بنام شوکہ مشہور ہی خطمی جسکو ہندی زبان مین خیرو کہتے ہین بہتر وہی ہی
جو سپید ہو مزاج اسکا درجۂ اول مین گرم ہی - اور اسمین کسی قدر قبض یعنی کسیلا پن ہی محلل ہی اور ملین اور منضج ورم گرم کی ہی کہ مادہ ورم کو پختہ
کر دیتی ہی کہ دیر مین جو ورم گرم نضیج پایا ہو اُسکو جلد پکا دیتی ہی اس پتی مین کسی قدر جلا کی بھی قوت ہی لہذا چہرہ کی جھائین کو دور کر دیتی ہی حاشا
یہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہی بہتر وہ ہی جو ملک کے اطراف سے آیا ہو مزاج اسکا دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اخلاط کی تقطیع کرتا ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی
اور معدہ اور جگر اور تمام احشا یعنی اندرونی اعضا کو پاک صاف کر دیتا ہی جب اسکو پیسکر شہد سے ملائین اور اگر گرم کے ہمراہ استعمال کرین کبھی پھیپھڑو اور سینہ کی
رطوبت غلیظہ کے خروج پر بھی معین ہوتا ہی حشیشۃ الغافث جسکو گیاہ غافث بھی بولتے ہین بہتر وہ ہی جو روم کے اطراف سے آتی ہی اور تازہ
آتی ہو مزاج اسکا حرارت مین معتدل ہی اور خشک درجۂ اول مین ہی تلخی اسکی قوی ہی اور کسی قدر قبض یا کسیلا پن بھی اسمین ہی اسی وجہ سے جگر کے سدون کی
تفتیح کرتی ہی اور جگر کی تقویت کرتی ہی جب ہمراہ بیخ کسیر کے تناول کیجائے اور دونون کا وزن برابر برابر ساڑھے تین ماشہ ہو وہ تولہ نو ماشہ بھر سکنجبین
ملا کر - اور اسمین باوجود ان فوائد کے قوت تلطیف اور تقطیع کرنے کی بھی ہی پس اسی وجہ سے اس فعل مین یہ قوی ہی حیض کا بھی ادرار کرتی ہی حما

انکو ناہو دانہ بھی کہتے ہین یہ گھاس مشابہ عنقود یعنی انگور کے خوشہ کے ہوتی ہی اور بہتر اسکی وہ قسم ہی جو ارمینیہ سے آتی ہی یہ حابس ہی اور اسمین کسی قدر
قبض بھی ہی اور سبب اسکا ضماد دونون طرف پیشانی پر کیا جاوے نیند آجاتی ہی اور درد مین سکون دیتی ہی ورم کی تحلیل کرتی ہی بچھو کے ڈسنے کو مفید
ہی رحم کے درد کو نفع کرتی ہی جب اسکا حمول کسی اونی کپڑے کے ہمراہ کیا جاوے ۔ اور جب اسکا جوشاندہ پیا جاوے جگر اور دونون گردون کو نفع کرتی ہی حنا
مہندی کو کہتے ہین اسمین تحلیل اور قبض کی قوت ہی اور جب اسکا جوشاندہ آگ سے جلے ہوئے مقام پر ڈالا جاوے خواہ اورام پر جو دھک رہے ہون
اور حمرہ پر جو درم گرم صفراوی ہی پوری پوری منفعت کرتی ہی اگر مہندی کی پتی کو چبائین منہ مین جو قروح عارض ہین انکو نفع کرتی ہی پرسیاوشان
جسکو ہندی زبان مین کالی جھانپ بھی کہتے ہین بہتر وہی ہی جو سبز ہو اور لکڑی اسکی سیاہ ہو اور پتی اسکی شبیہ کرفس کی پتی کے ہی حرارت برودت
مین معتدل ہی اور تھوڑی سی خشکی اسمین ہمراہ لطافت کے ہی اور قوت تحلیل کی اسمین ہی خنازیر یعنی کنٹھمالا کے ورم کی تحلیل کر دیتی ہی جب اسکی
پتی کا ضماد لوٹ کر کیا جاوے اور بالخورہ کو مفید ہی جب اسکو سرکہ اور زیت ملا کر لگائین ۔ فضول غلیظ کو سینہ اور پھیپھڑہ کے خارج کر دیتی ہی مثانہ مین جو
پتھری ہو اسکو ریزہ ریزہ کرتی ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی اگر ساڑھے دس ماشہ اسکو تناول کرین اگر اسکو جلا کر سر پر لگا دین بالون کو اگاتی ہی بابونہ
کی بہتر وہی قسم ہی جو کہ زرد رنگ ہو اور سپیدی اسکی جھلکتی ہوئی اور تازہ ہو خوشبو پھول اسکے بڑے بڑے ہون ۔ درجہ اول مین گرم خشک
ہی اعتدال کے ساتھ تلطیف اور تحلیل کی قوت اسمین ہی اور کسی قدر تلیین بھی کرتا ہی ۔ روغن بابونہ اسکو موافق ہوتا ہی جسے تعب کسی قسم کا عارض ہوا ہو اسلیے
کہ یہ روغن ان مقامات کو ڈھیلا اور نرم کر دیتا ہی جو اکڑ گئے ہون ۔ یہ روغن اسکو بھی موافق ہی جسکو تپ جلد کے سمٹ جانے سے اور ٹھر سے سردی کے لاحق
ہوئی ہو ۔ ورم ہای شراسیف کو یعنی جو پیڑو کے قرب کے اجزا مین عارض ہوے ہون انکو بھی روغن بابونہ فائدہ کرتا ہی ۔ اگر عورت بابونہ کو پانی مین
جوش کر کے پھر اسی پانی مین بیٹھے ادرار اسکے حیض کا ہو جاویگا اور جنین یعنی بچہ شکم کو خارج کر دیگا پیشاب کا ادرار بابونہ کرتا ہی اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ
کرتا ہی ۔ ورم جگر کو اسکا ضماد فائدہ کرتا ہی گیاہ جاوشیر بہتر وہی ہی کہ تازہ ہو اور فارس کے پہاڑون سے لائی گئی ہو ۔ یہ گیاہ گرم خشک ہی اور اسمین تحلیل کی
قوت قوی ہی اور اپنی قوت مین مشابہ بابونہ کے ہی فرق اتنا ہی کہ اسمین تیزی اور بو کی سختی زیادہ ہی اکلیل الملک افضل وہی ہی جو تازہ ہو اور بیج اسمین
بڑے چلے ہون اگرچہ بیج اسکے چھوٹے چھوٹے ہون مزاج اسکا معتدل ہی مگر تھوڑی سی حرارت کی طرف مائل ہی ۔ یہ پتی محلل ہی اور کسی قدر اسمین قبض
بھی ہی فراسیون جسکو فارسی زبان مین گندنائے کوہی کہتے ہین افضل وہ ہی کہ جو سرخی مائل ہو اور روم کی اطراف سے آئی ہو درجہ دوم مین
گرم ہی اور درجہ سوم مین خشک ہی اسمین تلخی ہی اسی وجہ سے جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہی اور انکو کھول دیتی ہی اور سینہ اور پھیپھڑہ کی
رطوبت کو پاک کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی جب اسکا رنگ نچوڑ کر ہمراہ شہد کے پیا جاوے بصارت مین جلا دیتی ہی اور قوی کرتی ہی ۔ اور جسوقت
رنگ کو نچوڑ کر ناک مین ڈالین اور اوپر چڑھائین یرقان کو دور کرتی ہی ۔ اور اگر اسی نچوڑے ہوے پانی کو کان مین ٹپکائین کانون کے قروح کو دور
کر دیتی ہی اور اگر درد کان مین بہت دنون کا ہو کسی قسم کا کیون نہو اسکو دور کرتی ہی البیو ہم جو ایک نامعلوم گھاس ہی مزاج اسکا سرد خشک
باعتدال ہی اور اسمین گونہ کسیلاپن ہی اور جو تازہ ہو اسمین برودت زیادہ ہی اسی واسطے اگر اسکا عصارہ یعنی پتی کا نچوڑا ہوا پانی پیا جاوے مثانہ
کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی ریباس جسکو فارسی مین چکری کہتے ہین بہتر قسم اس پتی کی وہ ہی جو فارس کے پہاڑون مین اگتی ہی اور جسکی
لکڑی اور شاخین لانبی ہو جائین اور موٹی موٹی گندہ ہون مزاج اسکا سرد خشک ہی حرارت مین سکون پیدا کرتی ہی صفرا شکن ہی کہ براہ دستون کے
اسکو خارج کر دیتی ہی سعدہ اور جگر گرم کی مقوی ہی اسکا پانی زرد چوب ملا کر اگر طلا کیا جاوے حمرہ جو ایک ورم گرم ہی اسکو نفع کرتی ہی مرانیہ اسکا نام زبان
فارسی مین [illegible] ہی عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو غبار کے رنگ پر ہو اور تلخی بھی ہو زردی اسپر غالب ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی باعتدال اور کسی قدر

ستھاس بھی اسمین ہی اور حدت بھی ہی یہ تپ اس خون کو بند کردیتی ہی جو زخموں سے خارج ہوتا ہی جب اسکو کوٹ کر زخموں پر رکھیں اور زخم میں فائدہ بسبب
سرد کردینے مقام زخم کے اور خشک کردینے رطوبت کے کرتی ہی مگر تھوڑی سی خشکی سے سکھاتی ہی پتھری کو گھلا دیتی ہی جب اسکا پکایا ہوا پانی پیا جائے
اور پیشاب کا ادرار کرتی ہی رطبہ جسکو فارسی میں اسپست یا یونجی تازہ کہتے ہیں بہتر وہی ہی جو سبز ہو اور پتیاں اسکی چکنی اور چمکتی ہوئی ہوں مزاج
اسکا گرم تر ہی اور اسمین تھوڑا نفخ بھی ہی اسی وجہ سے منی کو زیادہ کرتی ہی اور دودھ کو زیادہ کرتی ہی ہوفاریقون افضل اسکی وہ قسم ہی جو
شام سے لاتے ہیں مزاج اسکا گرم خشک ہی اور لطیف ہی رحم کی رگوں کی صفائی کردیتی ہی اور جگر کی رگوں کو پاک صاف کرتی ہی اور اسی وجہ سے
پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کا بھی اور جو قروح کہ انمین رطوبت زیادہ ہو انکو بھی صاف کرتی ہی فلفل الماء یہ گھانس گرم خشک ہی اور گرمی
زیادہ پیدا کرتی ہی - اگر اسکو تر و تازہ ہونے کے وقت مع تخم کے کوٹیں اور چہرہ کے نشانات اور داغوں پر لگاویں انکو مٹا دیگی - اور ورم سخت
سوداوی کی تحلیل کرتی ہی سخور مریم یہ گھانس گرم خشک ہی جلا زیادہ کرتی ہی تقطیع اور تحلیل کی اسمین قوت ہی جاذب بھی ہی تفتیح بھی کرتی ہی
اسی واسطے اسکا نچوڑا ہوا پانی مقعد کی رگوں کے منھ کو کھول دیتا ہی - پھر اگر کسی اونی کپڑے میں رکھ کر اسکا حمول کیا جائے سہت لاتی ہی
اور یہی اثر کرتی ہی اگر ناف کے نیچے اسکو طلا کریں - اگر پلائی جائے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ اور حیات جسکو کیچوے کہنا چاہیے یعنی تینوں
قسم کے کیڑے کو خارج کردیتی ہی اور حیض کو نیچے اتار لاتی ہی اور زندہ بچہ کو شکم میں قتل کرتی ہی اور مردہ بچہ کو خارج کردیتی ہی - یرقان کو فائدہ
کرتی ہی اگر ہمراہ سکنجبین کے پلائی جائے - اگر اسکو سر پر ملیں بالخورہ کو مفید ہی اور چھائیں کو دور کرتی ہی اور تمام قسم کے دانہ اور پھنسیوں کو
اگر تلی بڑھ گئی ہو اور سخت ہوگئی ہو اور اسکا لیپ کریں انشاء اللہ تعالی نفع کریگی بادآورد بعضی کا خیال ہی کہ یہ جواسا ہی ہی افضل وہی ہی
جو تازہ ہو درجہ اول میں سرد ہی اور اسمین کسی قدر لطافت بھی ہی اور تحلیل اور تنقیہ کی بھی قوت ہی - بلغمی تپ جو کہنہ ہو اسکو نفع کرتی ہی
اور ضعف معدہ کو اور دانتوں کے درد کو - اور جب اسکو چبا کر حیوان گزیدہ کے زخم پر رکھیں نفع کرتی ہی شکاعی اسکو اونٹ کٹارہ کہتے ہیں
افضل وہی ہی جو سبز ہو اور تازہ ہو اثر میں شبیہ بادآورد کی ہی شاہسفرم تلسی کو کہتے ہیں بہتر اسکی وہ قسم ہی جو روم کے بلاد سے آتی ہی
یہ مشابہ افسنتین کے ہی مزاج میں اور قوت میں لیکن فرق اسقدر ہی کہ قبض اسمین افسنتین سے زیادہ ہی اور اسی وجہ سے معدہ اور جگر کی
تقویت کرتی ہی کمادریوس مونڈی یا گورکھ مونڈی بھی اسکو بعض لوگ تجویز کرتے ہیں اور در اصل اور چیز ہی افضل وہ ہی کہ تازہ اور صحرائی ہو
دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہی اور اسمین تلخی ہی اسی وجہ سے فضول کو پارہ پارہ کرکے خارج کردیتا ہی - طحال کے درد کو
مفید ہی جب اسکے پانی کو جوش دیکر پلائیں - اور اگر خارج سے اسکا ضماد کریں پیشاب کا اور حیض کا ادرار کرتا ہی عوسج بہتر یہ ہی کہ سبز پتی ہو اور اسی قوت
وہ سپید ہو جب اسکی پتی کو چبا کر استعمال کریں قلاع یعنی جوشش دہان اور منہ کے قروح کو نفع کرتا ہی مترجم اس لفظ کے ترجمہ میں مجھے پاسنداک
اصل کتاب کی ہی عوسج ایک درخت انار کے برابر ہوتا ہی اشجار میں داخل ہی نہ نباتات میں کمافیطوس گرونده ہی بہتر وہ ہی جو بلاد شام سے
لایا جاسے دوسرے درجہ میں گرم ہی اور تیسرے درجہ میں خشک ہی اور اسمین تلخی بھی ہی اسی وجہ سے تلطیف کرتا ہی اور فضول غلیظہ کی تلطیف کرتا ہی
سدوں کو کھول دیتا ہی جگر کے سدے ہوں خواہ طحال کے - اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور پیشاب کا بھی ادرار کرتا ہی یرقان اور عرق النسا کو فائدہ
کرتا ہی [illegible] اور یہ عصی الراعی ہی جسکو لال ساگ اور راج گری بھی کہتے ہیں بہتر [illegible] مزاج اسکا سرد خشک ہی دوسرے درجہ میں
[illegible] کو فائدہ کرتا ہی جب کوٹ کر آنکھ پر اسکا لیپ کیا جائے [illegible] یعنی خراش کو آنتوں کے اور اسہال
[illegible] اسکے پانی سے [illegible] ناس میں نکسیر چلتی ہوئی کو بند کرتا ہی

رقیق اور پتلا خون (استحاضہ) کا جو عورتوں کے بدن سے جاری ہوتا ہے اسکو بند کر دیتا ہے - خون تھوکنے کے مرض سے بھی نجات دیتا ہے - اگر ورم حمرہ اور
علہ جو تیز مادہ سے پیدا ہوں اُنپر ضماد کیا جاوے نفع کریگا اور اُنکی حرارت کم کریگا - اسی طرح اگر معدۂ ورم پر اسکا ضماد کریں نفع کریگا - تازہ زخموں کو
بھر لاتا ہے اسطوخودوس جسکو ہندی زبان میں دھارکتے ہیں اچھا اور بہتر وہی ہے جو نئی ہو کہنہ نہو اور رنگ اسکا اغبر ہو درجہ اول میں
گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے مزہ اُسکا تلخ اور کسیلا ہے سدوں کی تفتیح کرتا ہے اور تلطیف کی قوت بھی اسمیں ہے اور جلا کی بھی اور مادہ میں
نضج بھی کر دیتا ہے اندرونی اعضا کی تقویت کرتا ہے جو مرہ سودا بطرف دماغ کے چڑھتا ہے اُسکے چڑھنے کو روک کر فائدہ کرتا ہے اور مرگی کو مفید ہے قراطا[illegible]
نام کی گھاس جسکو فارسی زبان میں بواتران کہتے ہیں مزاج اُسکا گرم تر ہے اور تحلیل کی قوت اُسمیں ہے اور جب کوٹکر سرد مادہ کے ورم پر رکھی جاوے
نفع کریگی - اور اگر بچھو کے کاٹنے کے مقام پر اسکا لیپ کریں نفع کرتا ہے قنطوریون قسم عمدہ اسکی وہی ہے جسکی بو پاکیزہ ہو اور اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں
ایک چھوٹی اور باریک اور دوسری غلیظ گندہ بو - دونوں قسم گرم خشک ہیں اور دونوں میں قوت قبض کی ہے اور تیزی بھی ہے اور قوت مسہل بلغم کی
جب یہ جوش دیجاویں اور اسی جوشاندہ سے عمل کیا جاوے تو قولنج کو نفع کریگا جو بلغم غلیظ سے عارض ہوا ہو - دلیقوریدوس نے لکھا ہے کہ مرہ کا بھی اسہال
کرتی ہے اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور بچہ مردہ کو خارج کرتی ہے اور خون نفاس کو اور زندہ بچہ جو شکم میں ہو اسکو فنا کرتی ہے - غلیظ قسم کی قوت اور فعل
زیادہ ہے بہ نسبت قنطوریون رقیق کے تشل و بل و فل (شل بضم شین معجمہ بعضوں نے کہا ہے کہ بیل ہے اور بل بفتح یا موحدہ کچری کو کہتے ہیں اور
فل بفتح فا کے بارہ میں اختلاف ہے کوئی کا بیل جو نیلوفر کی ایک قسم ہے اسکو بھی کہتے ہیں) یہ تینوں ادویہ ہندی ہیں اور مزاج انکا گرم خشک ہے ریحہ کے استرخا
یعنی ڈھیلے ہونے کو نفع کرتی ہیں عنطالیون اور یہ دو قسم [illegible] ہے جسکی پانچ پتیاں ہوتی ہیں - اور ایک قوم نے کہا ہے کہ یہ فنجنگشت ہے یہ دوا
خشکی بقوت کرتی ہے اور تیز نہیں ہے اسی وجہ سے نفع اسکا زیادہ ہے خشک اکثر کو کہتے ہیں بہتر وہ ہے جو نیا ہو اور یہ سرد باعتدال ہے اور یابس بھی ہے مواد کی
ریزش کو بطرف اعضا کے منع کرتا ہے - گردہ میں جو پتھری پیدا ہو رہی ہو اسکو نفع کرتا ہے پیشاب اگر دشواری سے آتا ہو اسکو آسانی سے خارج کرتا ہے
باہ کو زیادہ کرتا ہے قولنج اور درد پشت کو مفید ہے اگر اسکا حقنہ کیا جاوے اسبغول کی تتی بہتر وہی ہے جو تر و تازہ ہوں اور مزاج تتی کا سرد خشک ہے
حرارت کو بجھا دیتا ہے - اور جب اسکو گرم ورم پر طلا کریں پتیوں کو نچوڑ کر نفع کریگا - اور بالکل ہری اور تازہ ہوں خون تھوکنے کو مفید ہے قوت اُسکی
مشابہ کشنیز تازہ کے ہوتی ہے ملو بہتر وہی ہے جو سبز اور تازہ ہو اور مزاج اُسکا سرد خشک ہے دوسرے درجہ میں اور کسی قدر اسمیں کسیلا پن بھی ہے
ملو کا رانگ اگر ورم حارے گرم پر طلا کیا جاوے نفع کرتا ہے - اور اگر املتاس ملا کر پلایا جاوے اندرونی اعضا میں جو ورم ہوں اُنکو مفید ہوتا ہے خصوصاً
ورم جگر اور ورم معدہ کو - درد مفاصل کو بھی ملو فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ جوڑوں میں ورم موجود بھی ہو صفراوی خلط کو باسانی براہ دستوں کے خارج کرتی ہے
استسقا کو بشرطیکہ حرارت سے یعنی مادہ گرم سے پیدا ہوا ہو فائدہ کرتی ہے اگر املتاس کے ہمراہ استعمال اسکا پلانے کے طور سے ہو مناسب ہے کہ ہری
ملو کا رانگ پھاڑ کر لیا جاوے اسطرح سے کہ رانگ کو نچوڑ کر آگ پر چڑھا دیں جب پھٹ جاوے اور کف یعنی کھوجڑا اسکا پھٹ کر جدا ہو جاوے اسلیے
اگر بعد جوش دینے کے اسکو پینگے ناگوار ہوگا اور پیا نہ جائیگا کاکنج جسکو راجپوتکہ کہتے ہیں بہتر کاکنج بستانی ہے مزاج اسکا سرد خشک ہے اور
کسی قدر قبض اسمیں ہے اسکا رانگ اگر ورم کے اقسام پر طلا کیا جاوے مفید ہوگا اور اگر ہمراہ املتاس کے پلایا جاوے ورم جگر کو مفید ہے لحیۃ التیس
جسکو فارسی میں اسلنج کہتے ہیں اور رومی زبان میں اسکو ہوفا قسطیداس کہتے ہیں مزاج اسکا سرد خشک ہے تیسرے درجہ میں اور قابض ہے عورتوں کے
رحم سے جو خون جاری ہو اسکو اور تھوکنے سے خون کے اور خون کے دست آنے سے نافع ہوتا ہے اگر پانی یا شراب ملا کر پیا جاوے ذرب یعنی معدی
[illegible] سے زخم اور جراحات کو پیوستہ کر دیتا ہے اگر اسکو زخموں پر رکھیں اگرچہ پٹھہ بھی کٹ گیا ہو اسکو بھی جوڑ دیتا ہے ہمراہ زخم

جلد وغیرہ کے۔ قیثاء الاسعاجسکو انت اترنے کا مرض کہتے ہین اسکو بھی فائدہ کرتا ہی اگر دونون فوطون پر اسکو طلا کرین اور جو اعضا مسترخی اور
ڈھیلے ہوگئے ہون انکو قوت دیتا ہی بشرطیکہ یہ ڈھیلا پن انمین بوجہ رطوبت کے آگیا ہو۔ معدہ اور جگر کے قوت دہندہ ضماد مین اسکو داخل
کرتے ہین حشیشۃ الزوفا جسکو زوفا کہتے ہین تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی بلغم سے جو کھانسی آتی ہو اسکو نفع کرتی ہی اور ضیق النفس بلغمی کو یعنے
سانس مین تنگی جو بلغم سے پیدا ہوئی ہو اسکو مفید ہی خانق النمر جسکو شندو لمنگ کہتے ہین بٹ واین قوت معفنہ ہی یعنی سڑاند پیدا کرنے کی
قوت ہی اسی واسطے مناسب ہی کہ اسکے کھانے پینے سے احتیاط کرین۔ لیکن کسی شخص کا ارادہ ہو کہ جسم سے باہر کسی گوشت زائد کو خواہ اور کسی چیز کو
سڑادے جیسے بواسیر کے مسّے خواہ اور طرح کے دانہ اور پھنسیان اس کام کی یہ دوا ضرور ہی خصوصاً اسکی جڑ حی العالم جسکو ہمیشہ بہار کہتے ہین
بہتر وہ ہی جو بستانی ہو اور تروتازہ مزاج اسکا دوسرے درجہ مین سرد ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی۔ اورام گرم پر اگر اسکو طلا کرین ان کو نچوڑ کر
فائدہ کرتی ہی خصوصاً حمرہ اور نملہ کو۔ اور اسی طرح اگر اسکو جگر اور سینہ پر طلا کرین قیروطی بنا کر پس ان دونون کی حرارت کو نفع کریگا۔ اور جب
اسکو کھرل مین آہستہ آہستہ حل کرکے اور روغن گل نچوڑا سا سرکہ شراب ملا کر سر پر طلا کرین جو درد سر حرارت سے ہو اسکو فائدہ کریگا حنبل جبلی بہتر وہ
ہی جو سبز مائل بہ سرخی ہو درجۂ اعتدال پر سرد ہی اور رطوبت اور خشکی مین متوسط ہی اگر اسکا ضماد کرین ورم گرم کو مفید ہی۔ اگر اسکا نچوڑا ہوا
پانی ہمراہ املتاس کے پلایا جاے بیماران استسقا کو نفع کرتا ہی فاشرا اور خاشرستین یہ انگور سپید کا جھاڑ ہی اور ہزار جشان بھی اسی کو
کہتے ہین جب اسکا نچوڑا ہوا پانی تازہ ہونے کے زمانہ مین پیا جاے اور ار پیشاب کو کریگا مگر ضعیف ادرار ہوگا۔ جڑ اسکی جلا کرتی ہی اور
خشکی بھی کرتی ہی بہ لطافت۔ اگر اسکو دودھ سرکہ مین پکا کر ضماد کرین تو کھجلی کو نفع کریگی جسمین کھال اترتی ہی۔ فاشرستین شبیہ ہی فاشرا کی
مگر فاشرا سے ضعیف تر اثر مین ہی آذان الفار جسکو موساکنی کہتے ہین یہ بوٹی دو قسم کی ہوتی ہی ایک کا پھول بے رنگ لاجوردی ہوتا ہی اور یہ عمدہ
قسم ہی بشرطیکہ تازہ ہو دوسری قسم کا پھول سرخ ہوتا ہی اور یہ دونون قسمین تلطیف مادہ کی پوری پوری کرتی ہین اور انمین تھوڑی سی
حرارت ہی اور جذب یعنی کشش کی قوت ہی اسی قوت سے کانٹا خواہ پھانس جو بدن مین چبھ گئی ہو اسکو جذب کرتے ہین۔ عصارہ انکا اگر ناک
تاس لیجاے لقوہ کے بیمارون کو نفع کرتی ہی۔ ان دونون مین خشکی پیدا کرنے کی قوت بدون لذع کے ہی یعنی چھیتی نہین ہین اور اسی
جہت سے جراحات کو ملا دیتی ہین اور جو مقامات متعفن ہوگئے ہون انکی اصلاح کرتی ہین حشیشۃ خراسانیہ اسکو خشیزک کہتے ہین بہتر
وہی ہی کہ سبز ہو اور مزہ اسکا تلخ اور بو اسکی کھلی ہوئی اور تند ہو یہ بھی گرم خشک ہی چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو خارج کردیتی ہی فوتنج کوہی پودینہ کی ایک
قسم ہی بہتر وہ ہی جسکی بو پاکیزہ ہو اور چھوٹی چھوٹی پتیان ہون خشکی پیدا کرتا ہی اور تلطیف قوی اسمین ہی اسی وجہ سے رطوبات غلیظہ بالزوجت
کو جو سینہ اور پھیپھڑے مین ہون نضج کرتا ہی اور انکو خارج کردیتا ہی بہت آسانی سے اور حیض کا ادرار کرتا ہی مشکطر امشیع بہتر وہی قسم ہی جسکی پتی زردی
مائل ہو اور اپنی قوت اور مزاج مین مشابہ فوتنج کوہی کے ہی لیکن لطیف اس سے زیادہ ہی اسی وجہ سے بڑی دوا انمین کے گرا دینے کی تجویز
ہوئی ہی اور حیض کے ادرار کی بھی دواے جلیل ہی فوتنج نہری اسمین گرمی اور خشکی زیادہ ہی اور تلطیف کرتی ہی یعنی غلاظت مادہ کو دور
کردیتی ہی۔ اگر اسکو کوٹ کر پانی اسکا نچوڑ کر ہمراہ ماء العسل کے تناول کرین گرمی بقوت پیدا کریگی اور پسینا خارج کریگی جو لرزہ دورہ سے آتا ہو
اسکو نفع کرتی ہی اگر کسی رقیق شربت کے ساتھ پلائی جاے۔ اور اگر کسی پر مین لگا کر بدن مین اسکو طلا کرین اور اسکے بعد بدن کو خوب سانس
نفع کرتی ہی عرق النسا جسکو رنگن کہتے ہین اسکو نفع کرتی ہی اگر دونون کولون پر اسکا لیپ کردیا جاے اسلیے کہ اندر دونون کولون کے جو مادہ ہی
اسکو یہ دوا جذب کرتی ہی اور باہر لے آتی ہی اور جوڑ کو گرم کردیتی ہی۔ حیض کو نیچے کی طرف اتار دیتی ہی اگر شراب کے ہمراہ پلائی جاے

اور کسی اونی کپڑے مین رکھکر اُسکا حمول کیا جاے - جب اُسکو ہمراہ شراب کے پلائین اور بدن پر اُسکا ضماد کرین جذام کے بیمارون کو
نفع کریگی - اسلیے کہ اُسمین قوت تحلیل کی ہی اور بھی تلطیف یعنی غلیظ مادہ کو لطیف کردینا اور تقطیع کی قوت ہی کہ مادہ کو پارہ پارہ
کردیتی ہی - اور اگر کپڑا وغیرہ تر کرکے اُسکے نچوڑے ہوے پانی سے مقعد مین رکھا جاے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کریگی -
کبھی ابتدائی دمہ اور ضیق النفس کے بیمارون کو بھی اس سے نفع ملتا ہی اگر اسکے پانی مین ماء العسل کو جوش دیکر پلائین - یرقان کو بھی
مفید ہی بسبب اسکے کہ اُسمین قوت سدون کے کھول دینیکی ہی فوتنج جبلی کی وہ قسم جسکا نام اہل فارس ملار کہتے ہین وہ ان سب افعال
مذکورہ مین زیادہ تر قوی ہی تمام یہ بھی پودینہ ہی اور بہتر وہ ہی جسکی سبزی پوری ہو اور کاہی رنگ کا ہو اور بو اُسکی تیز ہو تیسرے درجہ
مین گرم خشک ہی تلطیف کرتا ہی اور تحلیل فضول کی اُسمین قوت ہی حیض اگر بند ہوگیا ہی اُسکو جاری کردیتا ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی جو ہچکی
بسبب امتلاے معدہ کے آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی - پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی جب اسکو سرکہ شراب مین جوش دین روغن گل ملاکر اور
پھر ضماد کرین - سر پر اُس درد سر کو مفید ہی جو سردی سے عارض ہوا ہو خصوصاً اگر درد سر قوی ہو نعنع یہ عام پودینہ کی قسم ہی بہتر وہ ہی
جو بستانی ہو اور تازہ ہو شاداب مزاج اُسکا گرم اور خشک ہی مگر اُسمین رطوبت فضلیہ ہی یعنی ایک قسم کی تری کی زیادتی ہی جس سے
جماع کی شہوت کو برانگیختہ کرتا ہی اچھے اور مناسب طور سے - اور جب اسکو سرکہ کے ساتھ تناول کرین قے اور متلی کو ٹھہرا دیتا ہی صعتر جسکو
ہندی مین ساتر کہتے ہین اسکی دو قسمین ہین ایک لامبے پتون کا اور اسکا فعل قوی تر ہی - دوسری قسم گول پتیون کی اور مزاج اُسکا گرم
خشک ہی دوسرے درجہ مین معدہ اور آنتون کو گرم کرتا ہی اور ریاح کی تحلیل کرتا ہی اخلاط کی تلطیف کرتا ہی اور جب اسکو سرکہ مین جوش دیکر
پھر اُس سے کلیان کرین ڈاڑھ کے درد کو نفع کرتا ہی شبت اسویہ کو کہتے ہین افضل وہ ہی جسکا شگوفہ ظاہر ہوگیا ہو جسکو پھول جہاتا
کہتے ہین اور تازہ پودینہ خشک ہو تو درجہ دوم مین گرم ہوتا ہی اور خشکی اول درجہ کے دوسرے درجہ مین پیدا کرتا ہی - جب روغن زیت اور سرکہ مین اُسکو
جوش دین تحلیل مواد کی اچھی طرح سے کرتا ہی اور ماندگی کو نفع کرتا ہی درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتا ہی نیند کو اپنی اصلی حالت پر لاتا ہی - خامی
ورم کے مادہ کی پکا دیتا ہی - تازہ سویا نضج دہی مین زیادہ قوت رکھتا ہی اور تحلیل کی قوت اُسمین کمتر ہی بہ نسبت سوکھے ہوے کے اور سوکھے ہوے
مین تجفیف اور خشکی پیدا کرنے کی قوت بہ نسبت تحلیل کے زیادہ ہی - جب سوئے کی پتی جلاکر اورام صلب یعنی سوداوی مادہ کے ورم پر
چھڑکی جاے نفع کریگی - زخمہاے کہنہ اور قروح کا اندمال کرتی ہی خصوصاً جو قرحہ شرمگاہ مین عورتون کے ہون اور مردون کے آلہ ذکر کی اُس جلد
مین جو ختنہ سے کاٹ ڈالی جاتی ہی اُن سب زخمون کا اندمال بخوبی کرتی ہی - جوشاندہ اُسکا ہمراہ شہد کے بلغم اور صفرا کا تنقیہ کرتا ہی بقلۂ مبارکہ
جسکو ہندی مین خلفہ کہتے ہین اور یہ وہی ساگ خرفہ کا ہی بہتر وہ ہی کہ جسکے ڈنٹھل سرخی مائل ہون اور تیسرے درجہ مین سرد تر ہی اور کسی قدر
اُسمین کسیلاپن ہی اسی وجہ سے جو مادہ گرم بطرف شکم کے بہ کر آتا ہو اسکو نفع کرتا ہی یعنی روکتا ہی خصوصاً پھیپھڑہ کے مواد کو اور اُسکی کیفیت
حرارت کو توڑ دیتا ہی اور اُسی مادہ کی تبرید قوی کردیتا ہی اگر کھانے خواہ پینے کے ذریعہ سے اُسکا استعمال کرین خواہ اُسکا عصارہ یعنے رانگ
نچوڑ کر تناول کرین - اور جب اُسکا لیپ سینہ اور دونون پہلو اور معدہ پر کرین التہاب جو ان مقامات مین عارض ہو اُسکو نفع کریگا - یہ
پتی حیض کے بکثرت جاری ہونے کو اور خون کو جو کسی عضو سے خارج ہوتا ہو اور خونی دستون کو نفع کرتی ہی - عصارہ اسکا اس بارہ مین
قوی تر ہی جب اس پتی کو جو کے ستو کے ساتھ پیسکر سر پر لگائین درد سر کو نفع کرتی ہی جو حرارت سے جو درد آنکھون مین ہو اُسکو بھی مفید ہی
اور اگر اسکو روغن گل ملاکر لگائین دھوپ کی وجہ سے جو درد سر عارض ہوا ہو اُسکو مفید ہوتی ہی سرمق تھوا کو کہتے ہین بہتر وہی ہی جو ہرا اور تازہ ہو

برودت مین معتدل ہی اور رطوبت اُسکی تیسرے درجہکی ہی دمائیت اُسمین غالب ہی اسی وجہ سے اورام گرم کو نفع کرتا ہی کھانسی کے بیمارون کو
اچھی غذا ہی اگر روغن گل کے ساتھ پکایا جاے **کراث** گندنا اور پیاز اور ساگ سب اسی کے نام ہین بہتر اور عمدہ وہ ہی جو نبطی ہو اور تیز بو مین
ہو۔ یہ تینی گرم باحدت ہی تلطیف زیادہ کرتی ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی جو رطوبت سینہ اور پھیپھڑے مین ہو اُسکو قطع کر دیتی ہی اور اُسکے خارج
کر دینے پر تھوکنے کے ذریعہ سے معین ہوتی ہی خصوصاً اگر اُسکو جو کے ہمراہ پکائین۔ جب اُسکو روغن زرد ملاکر پکائین بواسیر کو اُسکے کھانے سے
نفع ہوتا ہی اسی طرح اگر اُسکو کھائین اور مقعد پر اُسکا ضماد کرین اور اُسمین قبض بھی ہی اسی واسطے اگر اُسکا عصارہ پلایا جاے خون بواسیر
بند کر دیتا ہی **کسفرہ** ہرا دھنیا جسکو کوتمیر بھی کہتے ہین لطیف ہی اور فاتر یعنے سستی لاتا ہی اور قابض ہی عصارہ اسکا اگر اورام گرم پر
طلا کیا جاے اور حمرہ پر جو ورم گرم صفراوی ہی نفع کریگا اور اگر ورم نرم بلغمی پر طلا کیا جاے اُنکی تحلیل کر دیتا ہی۔ دلیسقوریدوس طبیب نے
بیان کیا ہی کہ اسکا پانی ذہن کو خراب کرتا ہی اور اگر زیادہ مقدار اُسکی تناول کیجاے قتل کرتی ہی **خامالاون** شخیص سیاہ ہی بہتر وہی
ہی جو ارمینیہ سے لاتے ہین رنگ اُسکا سنہری اور مشابہ خوشہ انگور کے ہو **سداب** تنکی کو کہتے ہین بہتر قسم اُسکی سبز اور تیز بو ہی اور
صحرائی سداب تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور تجفیف کی قوت اُسمین زیادہ ہی اور بستانی مین تجفیف اور گرمی پیدا کرنے کا اثر
کمتر ہی۔ دونون قسم مین اُسکی حدت اور حرافت ہی اور تھوڑی سی تلخی بھی ہی اسی وجہ سے قوت تحلیل کی اُسمین زیادہ ہی اور جو اخلاط
غلیظ اور بالزوجت ہون اُنکی تقطیع کر دیتی ہی اور پیشاب کی راہ سے اُنکو خارج کر دیتی ہی۔ یہ تینی ریاح کی تحلیل بھی کرتی ہی اور نفخ
کی بھی محلل ہی۔ اور اسی وجہ سے اُسمین یہ اثر ہی کہ شہوت جماع کو قطع کر دیتی ہی۔ اور نعوظ یعنی استادگی قضیب کو منع کرتی ہی جب
اسکا پانی پیا جاے مقدار مناسب لرزہ کو جو باری سے آتا ہو نفع کرتا ہی۔ اور اگر اسکے پانی سے عورتون کو حقنہ دیا جاے اختناق
رحم کو نفع کریگا۔ اگر اُسکو کھائین خواہ شہد کے ہمراہ آنکھون مین لگائین بصارت کو تیز کریگا۔ اور اگر اسکو زیت مین پکاکر مثانہ کو سینکین
دشواری سے جو پیشاب آنے مین ہو نفع کرتا ہی قولنج رحمی کے درد کو فائدہ کرتا ہی اگر اسکا پانی پیا جاے **ثافسیا** یہ ایک گوند سپید
رنگ کا ہی اور یہان اُسکے درخت کی تیی سے مراد ہی چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی تیزی اُسمین زیادہ ہی اور اسی وجہ سے جو کوئی
اسکے دودھ کو جمع کرتا ہی جسکا گوند بنتا ہی ہوا کا رخ بچا کر کام کرتا ہی اسلیے کہ اسکی بو سے چہرہ پر آماس آجاتا ہی اور دانہ دانہ سے جلد مین
پڑتے ہین۔ اور ماشرا جو ورم چہرے پر کا ہی اُسکے پیدا ہونے مین اسکی بو اثر کرتی ہی اور خون کو بستہ کرتی ہی۔ اور کبھی اُسی شخص کی
تکسیر بھی اسقدر شدت چلنے لگتی ہی کہ پھر بند نہین ہوتی ہی تا اینکہ وہ آدمی مر جاتا ہی ایسی گھاس مین ہمراہ قوت حدت کے جذب کی بھی
قوت ہی جسکے ذریعہ سے بدن کے اندر سے جذب کر لاتی ہی اور جذب کرکے پھر اسی کی تحلیل بھی کرتی ہی۔ دودھ اسکا اگر بالخورہ پر طلا کیا جاے
بال پیدا ہو جاتے ہین۔ اگر دودھ کو پونے دو ماشہ ہمراہ شہد کے پلا دین دست اور قے عارض ہوگی اور بیماران استسقا کو اسی ذریعہ سے
نفع ہوگا۔ اور جہان ورم غلیظ پر اسکو طلا کرین اُسکو دور کر دیگا مگر مناسب نہین ہی کہ دو گھنٹہ سے زیادہ اُسکو لگا رہنے دین بلکہ ایک ہی
گھنٹہ اور پھر سبوس گندم کو پانی مین اونٹا کر اُسکو دھو ڈالین **خس** کاہو کا ساگ خواہ تینی اُسکی بہتر بستانی ہی جو تر و تازہ ہو اور
تیسرے درجہ مین سرد و تر ہی نیند لاتی ہی پیاس دور کرتی ہی رانگ اُسکا جب اورام گرم پر طلا کیا جاے نفع کرتا ہی شہوت
جماع کو قطع کرتا ہی۔ تخم کاہو کا اثر اس بارہ مین قوی ہی۔ اگر کاہو کا ساگ ہمیشہ کھایا جاے تاریکی بصر پیدا کریگا **لبلاب**
عشق پیچے کو کہتے ہین بہتر وہ ہی جسکی پتیان بڑی بڑی ہون مزاج اسکا سرد تر ہی اور اُسمین لزوجت ہی اور تھوڑا سا

قبض بھی ہی۔ مرہ صفرا کو دستون کے راہ سے خارج کرتی ہی اگر ہمراہ شکر کے پلائی جاے۔ بہتر یہ ہی کہ جوش اُسکو نہ دین۔ اگر اُسکو روغن بادام مین پختہ کرکے اُس بیمار کو کھلائین جسکی آنت مین قرحہ پڑگیا ہو خواہ دبیلہ یعنے اندرونی پھوڑا اُسکے ہو خواہ اُسکو کھانسی آتی ہو سب کو فائدہ کریگی جراحات کو بھی نفع کرتی ہی اگر شراب مین پکاکر اور ضماد کر دیجاے قروح خبیثہ کو دور کردیتی ہی آگ سے جلنے کو مفید ہی۔ جب اُسکو سرکہ مین پکائین اور کھلائین جسکی تلی بڑھ گئی ہو اُسے فائدہ کریگی۔ پھول اُسکا اُسکی تپی سے زیادہ تر قوی ہی۔ اگر اُسکے رانگ کو ناک مین ٹپکاکر اوپر چڑھائین دماغ کو اُن مواد کہنہ سے پاک کردیگا جو کانون مین جاتے ہون اور جو قروح ایسے خبیث مواد سے کان مین پڑتے ہون اور پڑگئے ہون اُنکو دور کردیگا کرنب عمدہ قسم اُسکی نبطی ہی جسکی تپی چھوٹی ہو اور قوتین اُسکی مختلف ہین اُسمین گرمی بھی ہی اور سردی بھی اور یبوست اُسکی قوی ہی اسی وجہ سے جراحات کو ملا دیتی ہی اور قروح خبیثہ کو اچھا کردیتی ہی اور جو ورم کہ سخت سوداوی ہون اور بدشواری تحلیل پاتے ہون اُنکو مٹا دیتی ہی۔ اسمین جلا کی قوت ہی کہ کھجلی کو دور کرتی ہی اور کھال جو اُترتی ہو اُسکو نفع کرتی ہی۔ اگر اُسکے پانی مین اُسکی تپی کو جوش دیکر پلائین طبیعت کو نرم کرتی ہی اور خون نفاس کا اخراج کرکے پاک صاف رحم کو کرتی ہی گزندہ ہوام کی سمیت کو دور کرتی ہی۔ اگر اُسکا شوربا پکایا جاے خمار کو نفع کرتا ہی حماض جسکو کھٹا خواہ چوکا کہتے ہین عمدہ وہی ہی جو بستانی ہو اور خوب ترش ہو یعنی تپی بھی اُسکی ترش ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہی اُسمین کسی قدر تحلیل کی قوت ہی۔ اسی واسطے اگر ورم گرم پر اُسکو طلا کرین مادہ کو دفع کرتا ہی اور اُس مادہ کو اپنی جگہ سے ہٹا دیتا ہی۔ اور اگر بحالت خام ہونے کے خواہ پکاکر اُسکو تناول کرین (ذرب) یعنی اسہال کہنہ اور اسہال خونی کو نفع کرتا ہی۔ اور اگر اُسکے ترشی نہو اور پھیکا ہو اُسکا فعل ان افعال مین ضعیف ہوتا ہی ملوکیہ یہ خبازی ہی افضل وہی ہی جو بستانی ہو اور مزاج اُسکا پہلے درجہ مین گرم ہی دوسرے درجہ مین تر ہی محلل اور ملین۔ اور جب اُسکو روغن بادام مین اُبالین اور تناول کرین کھانسی کو نفع کریگی اور جب اُسکے عصارہ سے حقنہ کرین آنت مین جو لذع اور چبھن عارض ہو اُسکو نفع کرتی ہی کرفس کی ہندی اجمود ہی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی ریاح کی تحلیل کرتی ہی۔ پانی اُسکا جگر کے سدون کو مفید ہی اور برودت جگر کو اور استسقا کو نافع ہی۔ عصارہ اُسکا بلغمی تپ کو اور اُس لرزہ کو جو دورہ سے آتا ہو بدون تپ کے مفید ہی خصوصاً عصارۂ رازیانہ کے ہمراہ ہندبا کاسنی کو کہتے ہین بہتر بستانی ہی مزاج اُسکا پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہی سدہ اسے جگر کو اور یرقان کو اور اندرونی اعضا کے ورم کو جو گرم ہون نفع کرتی ہی اسلیے کہ اُنمین نضج پیدا کرتی ہی اگر ہمراہ املتاس کے پلائی جاے۔ اور جب اُسکو ہمراہ صندل کے پیسکر خارج سے ورم پر طلا کرین اور ام گرم کو اسلیے مفید ہوتی ہی کہ اُنکو پکا دیتی ہی اور بعد نضج کے اُنکی تحلیل کردیتی ہی **کشوث** جسکو ہندی زبان مین امل بیل اور اکاس بیل کہتے ہین بہتر وہی بیل ہی جو شوک یعنی خاردار درخت پر ہو کشوث کا مزاج سرد خشک ہی اور اُسمین تھوڑی سی حرارت بھی ہی بسبب تلخی کے اور اسی وجہ سے سدون کو کھول دیتی ہی جگر کے ہون خواہ طحال کے اور یرقان کو نفع کرتی ہی اگر اُسکا پانی ہمراہ املتاس کے پیا جاے اور جسکو استسقا بسبب حرارت کے ہو اُسکو بھی نفع کرتی ہی رازیانہ اُسکی فارسی بادیان رومی ہی اور ہندی مین رندلی کہتے ہین افضل وہی ہی کہ بستانی بویا ہوا ہو خودرو نہو مزاج اُسکا گرم ہی درجۂ دوم مین اور خشک درجۂ اول مین دودھ کو زیادہ پیدا کرتا ہی۔ عصارہ اُسکا جب [illegible] مین لگایا جاے آب نزول کو فائدہ کرتا [illegible] بھی پیشاب کا اور حیض کا ادرار کرتا ہی ریاح کی تحلیل کرتا ہی اور جب پینے مین استعمال کرین جگر کے سوء مزاج

بارد کو اور بیماران استسقا کو نفع کرتا ہی حند قوقا بسکھپرہ کو کہتے ہین بہتر اسکی قسم بستانی ہی جب اسکا عصارہ پیا جاے دونون پہلو کے درد کو نفع
کرتا ہی اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور مرگی اور استسقا اور اختناق رحم کو اور حیض کا ادرار کرتا ہی جس معدہ کا مزاج سرد ہو گیا ہو
اسکی تقویت کرتا ہی اور اسکو گرم کر دیتا ہی ریاح غلیظ کی تحلیل کر دیتا ہی ہیضہ کو نفع کرتا ہی اور طبیعت کو درست اور زوردار کرتا ہی اگر کھانے
مین اسکا استعمال رہے - جس پانی مین بسکھپرہ کو جوش دیا ہو اگر اسکو بچھو کی نیش زنی کی جگہ پر ڈالین درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور ریت کو
اسکی دور کر دیتا ہی - عصارہ اسکا جبکہ آنکھ مین لگایا جاے بصارت کو تیز کرتا ہی بشرطیکہ شہد ملا کر لگائین بادرنجبویہ بہتر وہی ہی کہ تازہ ہو
اور کہنہ یعنی پرانا نہو حرارت مین معتدل ہی خشک درجہ دوم مین ہی بیماران خلط سوداوی کو نفع کرتا ہی تفریح نفس کو اس سے ہوتی ہی ہضم
معدہ کو درست کر دیتا ہی سل کو مفید ہی قلب کی تقویت کرتا ہی خفقان کو نفع کرتا ہی **فرنجمشک** مزاج اسکا گرم خشک ہی خشکی اسمین کم ہی
بہ نسبت بادرنجبویہ کے فائدہ اسکا انھین امور مین ہی جنمین بادرنجبویہ کا فائدہ مذکور ہوا کہ مرہ سودا کو نفع کرتا ہی جب کھایا جاے یا سونگھا جاے
اور جب کسی چیز کے پکاتے وقت اسمین ڈال دیا جاے اسلیے کہ تفریح نفس کی کرتا ہی **مرزنجوش** جسکو ہندی زبان مین دونا مروا کہتے
ہین افضل اسکا بستانی ہی یہ دوا گرم اور لطیف ہی تحلیل کا اثر کرتی ہی اور بلغم اور برودت سے جو درد سر ہو اسکو نفع کرتی ہی جس وقت
سونگھین اور جب اسکو پانی مین جوش دین اور پھر اسی پانی کو سر پر ڈالین اور اگر اسکو تیل مین جوش دین اور جب روغن تھوڑا سا رہ جاے
اسکو کان مین ٹپکائین درد گوش کو نفع کریگا بشرطیکہ وہ درد سردی سے ہوتا ہو خواہ ریحی درد ہو - سرگرانی پیدا کرتا ہی اور نیند لاتا ہی **اذخر**
جسکو گند حیس کہتے ہین افضل وہ ہی جو تازہ ہو اور اسمین سرخی تھوڑی سی ہو اور چکھنے سے زبان کو چھیلتی ہو مزاج اسکا درجہ اول مین گرم خشک
ہی اور اسمین تھوڑا سا قبض بھی ہی اور لطافت بھی ہی اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کا بھی - اور جو ورم جگر اور معدہ مین ہوتے
ہین انکو فائدہ کرتی ہی **شگوفہ اذخر** خون تھوکنے کی بیماری کو نافع ہی اور اگر ہمیشہ اسکو سونگھین سرگرانی پیدا کرتی ہی اور نیند لاتی ہی جوشاندہ
اسکا پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی اور یہی حال اسکی تخم کا ہی **طحلب** کائی کو کہتے ہین پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین تر ہی اور ورم
گرم کو فائدہ کرتی ہی اگر اسپر طلا کیجاے **فافلی** یہ گیاہ بھی گھاس سے مشابہ ہی اور اسمین تھوڑی سی حرارت ہی اور استسقا کو نفع کرتی ہی اسلیے
کہ رطوبت اور پانی کو براہ دستون کے خارج کرتی ہی اگر اسکا عصارہ بوزن چالیس تولہ تخمیناً ہمراہ شکر یا شہد کے پیا جاے **بردی** ایک قسم کی
گھاس ہی جسکا مصر مین کاغذ بنتا ہی اور یہ سرد خشک ہی دوسرے درجہ مین یہ گھاس نواصیر کو نفع کرتی ہی جب اسکو سرکہ مین بھگوئین اور پارچہ
کتان اسپر لپیٹ کر رکھدین تا اینکہ خشک ہو جاے اور سمٹ جاے پھر اسکی بتی ناصور مین داخل کرین پس جسقدر تری ناصور مین ہوگی
سب اسمین بھر جائیگی - اور جب اسکو جلا لین راکھ اسکی ان قروح کو خشک کر دیتی ہی جو منھ مین اور مقعد مین ہون - کاغذ جو اس سے بنتا ہی
اسکی خاک قروح کو خشک زیادہ کرتی ہی - اسی گھاس کی اور نظر سے اسکو جب حقنہ مین داخل کرتے ہین آنتون کے قروح اور خراش کو نفع
کرتی ہی - پھیپھڑہ کے قروح کو اور سل کے مرض کو اور تمام قسم کے دردون کو جو پھیپھڑے مین ہون سب کو فائدہ کرتی ہی اگر سرطان بحری کو پانی مین
ابال کر جب خوب گل جاے اسی شوربہ مین اسکو گوندھین اور گلاب کے تازہ پھول کا پانی تھوڑا سا اسمین ملا کر پلائین - یہ قسم بردی گھاس کی غذا
بھی کرتی ہی اسی وجہ سے اہل مصر اسکو مثل گنہ اور نیشکر کے چوستے ہین **مرد کنوچہ** کو کہتے ہین اسکی دو قسم ہین ایک کی بو پاکیزہ ہوتی ہی
اور اسکو مرماخوز کہتے ہین یہ قسم درجہ اول مین گرم ہی اور درجہ دوم مین خشک ہی تحلیل کرتی ہی اور تلطیف اسمین درجہ اعتدال کی ہی
معدہ اور جگر مین [illegible] اسکی تقویت کرتی ہی - قراور سل کو مدد کرتی ہی بلغم معدہ پر جو جمع ہوتی ہی - ایک قسم

کنوچہ کی حرارت شدید رکھتی ہی اور اُسکا فعل اور اثر تلطیف اور تحلیل کا قوی تر ہو بمقابلہ خراسانیہ چوکہ کا ساگ ہی اُسکی تپی کرنب کے تپون سے مشابہ تہی یہ ساگ درجۂ سوم مین سرد خشک ہی مزہ اُسکا ترش ہی مزہ صفرا کو مفید ہی طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی اشتہائے طعام پیدا کرتا ہی اگر بھوک مین کمی حرارت معدہ کی وجہ سے عارض ہوئی ہو گرم مزاج لوگون کو نفع کرتا ہی شہدانج گرم خشک اور محلل ہی جو فضول بلغمی کہ معدہ مین ہون اُنکی تلطیف کرتا ہی۔ بچون کے پیٹ مین اور عورتون کے رحم مین جو ریاح ہون اُنکی تحلیل کرتا ہی بادروج جنگلی تلسی کو کہتے ہین درجۂ دوم مین گرم ہی اور آہین رطوبت فضلیہ ہی یعنے وہ رطوبت جو اسکے جرم کے ساتھ ہضم نہین ہوتی ہی۔ اس گھانس مین کوئی منفعت نہین ہی اگر کھانے پینے کے ذریعہ سے استعمال کیجاے۔ لیکن اسکا خارج بدن پر لیپ لگائین تنفیح اور تحلیل کا فائدہ آہین ہی اشنہ جسکو چھڑیلہ کہتے ہین بہتر وہ ہی کہ سپید اور خوشبو ہو مزاج اُسکا معتدل ہی اور تھوڑا سا قبض یعنے کسیلا پن اسمین ہی اور تلیین اور تحلیل بھی کرتا ہی پتھری کو پارہ پارہ کرتا ہی خصوصاً کہ بلوط اور اخروٹ اور صنوبر کے ہمراہ لیا جاے۔ تپ اور سل کو نفع کرتا ہی۔ جب اُسکو سرکہ مین جوش دین اور اُسی جوشاندہ کے بخارات سے تلی کو سینکین نفع کریگا جس شراب مین اشنہ کو بھگویا ہو اُسکے پینے سے نیند اچھی طرح سے آتی ہی۔ جوشاندہ اسکا رحم کے درد کو کسی قسم کا درد کیون نہو نفع کرتا ہی اگر عورت کو اسی آبزن مین بٹھائین۔ جب چھڑیلہ کو کوٹ کر دونون بغل اور دونون ناک کے نیچے کے گڑھے اور کان کی جڑون پر اگر ان اعضا مین ضعف آگیا ہو لگائین سب کو قوی کر دیتا ہی۔ اور گندہ بغلی کو دور کرتا ہی سنبل بالچھڑ کو کہتے ہین یہ بھی قریب گھانس کے اقسام کے ہی عمدہ وہی ہی جو سڑی گلی نہو اور بو اُسکی پاکیزہ ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی معدہ اور جگر کے واسطے اچھی چیز ہی اگر اُنمین برودت آگئی ہو پیشاب کا ادرار کرتی ہی گردہ کو آلایش سے پاک صاف کر دیتی ہی یرقان کو نفع کرتی ہی اندرون شکم مین ریزش مواد کو منع کرتی ہی طبیعت کو بستہ کرتی ہی اسقولوقندریون اُسکا مزاج معتدل ہی حرارت مین طحال کے موٹے ہو جانے کو نفع کرتی ہی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتی ہی جب شراب مین جوش دیکر پلائی جاے گرم خشک ہی پیاس بڑھاتی ہی ترکھجلی کو نفع کرتی ہی جب سرکہ ملا کر اسکو استعمال کرین

## پینتیسوان باب بزور اور حبوب کی قوتون کے بیان مین

یعنی جو چیزین بیج اور دانہ کی قسم سے مستعمل ہین اُنکے افعال اور خواص کا اس باب مین ذکر ہوگا تخم کرفس بستانی کا مزاج دوسرے درجہ مین گرم ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی گردہ اور جگر مین جو سُدے ہون اُنکو کھول دیتا ہی۔ استلا کی وجہ سے اگر ہچکی آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی تخم کرفس جبلی یعنے پہاڑی قسم اسکی جسکو فطراسالیون کہتے ہین تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی خشکی سمیت کی کرتا ہی اعضائے اندرونی جیسے رحم اور جگر اور رگون کا تنقیہ بذریعہ ادرار پیشاب کے کرتا ہی اور حیض کو جاری کرنے کے ذریعہ سے گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہی جو سدہ کہ سینہ اور پھیپھڑے مین کسی خلط غلیظ کے پڑ گئے ہون اُنکی تفتیح کرتا ہی نانخواہ اجوائن کو کہتے ہین بہتر وہ اجوائن ہی جو تازہ اور سبز ہو بو اُسکی پاکیزہ درجہ سوم مین گرم خشک ہی ملطف ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور اعضائے باطنی کا تنقیہ کر دیتی ہی زہر کو خشک کر دیتی ہی جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہی ریاح کی تحلیل کر دیتی ہی اگر اخروٹ کو [illegible] کے ہمراہ کوٹ کر [illegible] اور بچھو کے ڈنک مارنے کی جگہ پر لگا دین نفع اسکا نہ ہوگا [illegible]

[illegible] گرم خشک ہی پیشاب اور حیض کا [illegible]

[illegible] سے جو کہ [illegible]

اسمین جلا کی قوت ہی اور حدت بھی ہی کہ اُسکے ذریعہ سے جو پتھری گُردہ مین پیدا ہوئی ہو اُسکو نفع کرتا ہی۔ اگر بواسیر کو اسکی دھونی دین فائدہ
ہوگا۔ اور اگر اُسکو ہمراہ حب الرشاد یعنی حرف بطی کے بیج کے روغن زیت مین بریان کرین طبیعت مین قبض پیدا کریگا دست بند ہو جانے
سے اور پیچش کو قطع کردیگا بشرطیکہ وہ پیچش بلغمی ہو تخم کنوچہ اچھا وہی ہی جو نیا اور وزنی ہو مزاج اُسکا گرم تر درجۂ اعتدال پر ہی ان ورمون
مین پیپ وغیرہ کو جمع کردیتا ہی جنکے منھ نہ کھلے ہوے ہون اور اُنمین نضج پیدا کرکے ورم کو شگافتہ کرتا ہی بزر البنج خراسانی اجوائن
بھی ہی عمدہ قسم اسکی سپید ہی اور سیاہ قسم زہر قاتل ہی اور اُسکی تینے دھوئین کے رنگ کی خرابی مین درمیانی درجہ پر ہی۔ تینون قسم اسکی
سرد خشک ہین اور سپید مین برودت کم ہی یہ تخم مخدر ہی یعنے بے حس کردیتا ہی ہر درد مین سکون پیدا کرتا ہی قوت اُسکی شبیہ قوت
افیون کی ہی تخم کاہو عمدہ وہی ہی کہ سیاہ ہو مزاج اُسکا سرد ہی مخدر بھی ہی درد سر مین سکون پیدا کرتا ہی جب اُسکو بزر البنج کے
ہمراہ کوٹین اور سر پر طلا کرین شہوت جماع کو قطع کردیتا ہی اور استادگی قضیب کو توڑ ڈالتا ہی اور نیند لاتا ہی بزر حرمل اسپند کو
کہتے ہین اور فارسی زبان مین اُسکو صندل دانہ کہتے ہین افضل وہی ہی جو سیاہ اور وزنی ہو مزاج اُسکا دوسرے درجہ مین
گرم ہی تلطیف کرتا ہی اور اسی وجہ سے اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہی جنمین لزوجت ہو اور تحلیل قوی کرتا ہی اور ادرار پیشاب کا کرتا ہی۔
جب اُسکو پیسکر شہد پکائے ہوے اور مرغی کے پتہ اور زعفران اور عصارۂ رازیانہ سے ملاکر استعمال کرین غشاوۂ بصر یعنے آنکھ مین
جو جھلی سی پڑتی ہی اُسکو فائدہ کرتا ہی تخم فنجنگشت بہتر وہ ہی جسکی بو تیز ہو درجۂ اول مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک
ہی جو ورم سوداوی طحال مین ہو اور تلی سخت ہوگئی ہو اُسکو نفع کرتا ہی اگر بوزن سات ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کیجاے
اور اگر اُسکو سرکہ مین جوش دے کر تلی کو سینکین نفع کریگی جماع کی شہوت کو قطع کرتا ہی اگر اُسکو پییین اور منی کو خشک کردیتا ہی خردل
رائی کو کہتے ہین بہتر یہ ہی کہ دانہ اُسکے بڑے بڑے ہون اندر سے زرد ہو اور ایک قسم اُسکی سپید بھی ہوتی ہی اُسکو سپید رکہتے ہین
اُسمین مرچ کی سی تیزی نہین ہی۔ یہ دونون قسم گرم خشک ہین مگر زرد رائی مین حرارت اور خشکی درجۂ چہارم کو پہنچی ہی۔ بلغم کو قطع
کرتی ہی اور اخلاط غلیظ کی تلطیف کرتی ہی۔ جب اُسکو کوٹ کر پانی مین بھگوین اور پھر اُسکو نتھار کر شہد ملاکر کلیان کرین سر سے
بلغم کو جذب کرتی ہی۔ اور اگر اُسکو ناک مین ڈالین چھینک پیدا کرتی ہی۔ مرگی کو بھی فائدہ کرتی ہی اگر کلیان اُسکی کرین خواہ کھانے
مین استعمال کرین۔ اختناق رحم کو بھی نفع کرتی ہی جب اُسکو بطور حمول کے عورت استعمال کرے۔ اگر نسیان کے بیمار کے
سر پر اُسکے پانی کا تنطیرہ دیا جاے فائدہ کرتا ہی۔ عرق النسا کو بھی مفید ہی اگر کولے پر اُسکا ضماد کیا جاے۔ مجمل یہ ہی کہ ہر ایک مرض
بلغمی کو فائدہ کرتی ہی۔ اور جس چیز کے جذب کرنے کی احتیاج ہی اُسکو جذب کرتی ہی بدن کے اندر سے بطرف خارج بزر الرشاد افضل اسکی
وہ قسم ہی جو بابلی ہو اور سپید ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی اور سپید قسم مین حرارت کم ہی بہ نسبت سرخ کے۔ یہ مفید اُس پیچش کو ہی جو بلغم سے
عارض ہوئی ہو۔ جب اُسکو آب گرم کے ہمراہ پلائین روغن گل ملاکر مروڑہ کو نفع کرتی ہی۔ اور اگر اُسکو کوٹ کر گوندھین اور کولے پر اُسکا
لیپ کرین عرق النسا کو نفع ہوگا اور درد مین سکون آجائیگا۔ اسی طرح اگر اُسکا حقنہ دیا جاے جب بھی یہی نفع ہی درد سر مین
فائدہ کرتا ہی اگر سردی سے ہوتا ہو جب اُسکو کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ پلادین درد قولنج کو نفع کرتا ہی تخم حماض چکوترہ کے بیج عمدہ وہی ہین جو دانی
ہون اور رنگ اُسکا شوخ گہرا مثل خون کے مزاج اُسکا سرد خشک ہی قبض کی اُسمین شدت ہی اگر دست آتے ہون اُنکو بند کردیتا ہی اور خونی
اسہال کو بھی بند کرتا ہی خصوصاً کھٹے کا بیج بارتنگ کے عمدہ وہی دانہ ہین جو وزنی اور سیاہ ہون مزاج اُسکا سرد خشک ہی

اور قابض ہی مثل تخم حماض کے قوت مین اور نافع کرنے مین شونیز کلونجی کو کہتے ہین بہتر وہی ہی جو وزنی ہو تیسرے درجہ مین گرم خشک
ہی تلطیف اُسمین قوی ہی اسی وجہ سے شکم کے ریاح اور نفخ کی تحلیل کر دیتی ہی۔ جب اُسکو کوٹ کر ہمراہ شراب آب آمیختہ کے
پلایا جاے چھوٹے کیڑے اور حیات یعنے بڑے کیڑون کو خارج کر دیتی ہی۔ اور جب ہمراہ سرکہ کے پانی ملا کر پی جاسے تو کھجلی اور
مسون کو اور نملہ یعنے صفراوی تیز پھنسیان اور برص کو دور کرتی ہی۔ اور حیض کا ادرار کرتی ہی بشرطیکہ بند ہونا خون حیض کا بوجہ
غلیظ ہونے خون کے ہو۔ جب کلونجی کو آگ مین بریان کرین اور کسی پوٹلی مین باندھین اور اُسکی بو کو سونگھین زکام پورا
جو سردی سے ہو اُسکو نفع کرتی ہی تخم خشخاش کے بہت سے اقسام ہین اور جملہ اقسام اسکے سرد اور رطوبت پیدا کرنے والے ہین۔
سپید قسم اُسکی تیسرے درجہ مین سرد ہی اور سیاہ کی برودت چوتھے درجہ کی ہی۔ سپید قسم اُس کھانسی کو نفع کرتی ہی جو گرم مادہ سے آتی ہو
جب وہ مادہ سر سے بطرف سینہ کے گرتا ہو۔ اور جو کچھ سینہ سے کھنکھارنے سے گرتا ہی اُسکو روکتی ہی۔ اور نیند بھی لاتی ہی۔ اور پوست
خشخاش نیند زیادہ لاتی ہی بہ نسبت دانہ خشخاش کے جب اُسکو پانی مین جوش دین اور اُسی جوشاندہ کو سر پر ڈالین۔ خواہ
اُسکو سر پر بطور ضماد کے لگا دین خشخاش سیاہ خراب چیز ہی مخدر ہی اور پینکی پیدا کرتی ہی جب اُسے کوٹ کر اعضاے بدن پر لگائین اعضا کے
درد اور الم کو بوجہ سُن کر دینے حس کے ٹھہرا دیتی ہی تودری کی عمدہ قسم وہ ہی جو زرد ہو اور یہ گرم تر ہی منی کو زیادہ کرتی ہی بدن مین رطوبت
بڑھاتی ہی اور شادابی لاتی ہی خبہ جسکو خوبکلان کہتے ہین بہتر وہی ہی جو سرخ رنگ خلوقی ہو (یہ ایک مرکب دوا خوشبو ہوتی ہی جسکا
رنگ سرخ زردی مائل ہی) اور گردون کے شہرون سے لائی گئی ہو مزاج اُسکا گرم تر ہی۔ اور رطوبت اُسکی قوی ہی صاحبان امراض
سوداوی کو نفع کرتی ہی جب اُسکو ہمراہ شکر کے تناول کرین۔ قوی بدن کو تر و تازہ کر دیتی ہی بزر خند قوقا بسکھپرہ کے بیج جب ہمراہ سکنجبین
سادہ کے تناول کیے جائین حشرات الارض کے کاٹنے کو فائدہ کرتے ہین بزر انبصل پیاز کے بیج گرم خشک ہین اور انمین رطوبت
زائدہ ہی جو ہضم نہین ہوتی اسی رطوبت کی وجہ سے جماع کی شہوت کی تحریک کرتے ہین اور منی کو زیادہ کرتے ہین سرد مزاج
آدمیون کی بزر الشبت سویہ کے بیج گرم خشک باعتدال ہین اور قوت اُنکی مثل قوت سویہ کے ساگ کے ہی سمسم تل کو
کہتے ہین درجۂ اول مین گرم اور دوسرے درجہ مین تر ہی۔ جوشاندہ اُسکا ہاتھ پاؤن وغیرہ کے پھٹ جانے کو اور سخت ورم
کو نرم کرتا ہی اور سعفہ یابسہ کو جو خراب قسم کی کھجلی ہی نفع کرتا ہی اور تیزی اور جلن کو جو معدہ مین عارض ہو اور تیز خلط کی حدت سے
ناقع ہی خواہ شراب یا اور کسی تیز دوا کی حدت سے فائدہ کرتا ہی بزر خیری خیرو کے بیج اور اہل فارس اسکا نام وبایل رکھتے ہین
اور یہی نام اسکا لیا جاتا ہی۔ انمین تحدیر یعنے سُن کرنے کی قوت ہی مزاج اُسکا گرم خشک ہی بو اُسکی پاکیزہ ہی آنت اور معدہ کے
ریاح کی تحلیل کرتا ہی اور اعتدال کی حد تک اُسکو گرم بھی کرتا ہی ہضم کو درست کرتا ہی جو ہچکی امتلا کی وجہ سے آتی ہو اُسکو بند کر دیتا ہی
تروفراشتہ کے بیج وہی عمدہ ہین جو تازہ اور زرد ہون اور درجۂ دوم مین گرم خشک ہین انمین کسی قدر تیزی مرچ کی سی ہی جس
معدہ کو گرم کرتے ہین اور نفخ اور ریاح کی تحلیل کرتے ہین ہضم معدہ پر معین ہوتے ہین بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتے ہین اگر جوش
دے کر اسکا پانی پیا جاے اور پانی اسکا موضع مخصوص پر ڈالا جاے۔ پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی شہوت جماع کو
باطل کر دیتا ہی اور منی کو قطع کر دیتا ہی بزر کتان السی کو کہتے ہین پہلے درجہ مین گرم اور خشکی تری مین معتدل ہی تحلیل
کرتی ہی اور ورم ظاہری اور باطنی کو نرم کر دیتی ہی گرم ورم ہو خواہ سرد مادہ کا خصوصاً اگر شہد اور روغن بنفشہ اور پانی سے ملائی جاوے

پکائی نہ جاے - جو ورم سخت پس گوش ہوتے ہین اُنکی تحلیل کرتی ہو - پیشاب کا ادرار کرتی ہو اور جب السی کو پانی مین جوش دین
اور اُسی پانی مین عورت کا آبزن کرین رحم کے جو اورام جاسیہ ہین اُنکی تحلیل ہو جاتی ہو حلبہ میتھی کے بیج اُسکا مزاج شبیہ مزاج
السی کے ہو مگر اسکا فعل زیادہ تر قوی ہو السی کے فعل سے اور اسی طرح جن چیزون مین السی مفید ہو اُن سب مین میتھی بھی فائدہ
کرتی ہو بلکہ اسکی قوت السی سے زیادہ ہو حیض کا ادرار کرتی ہو خون نفاس کو پاک کردیتی ہو یعنے سب خارج کرکے رحم کو صاف
کردیتی ہو جب اُسکو شہد مین جوش دین - اور باوجود اس فائدہ کے اخلاط خراب جو آنتون مین ہون اُنھین بذریعۂ دستون کے
خارج کرتی ہو خصوصاً اخلاط بلغمی کو - پشت کے درد کو مفید ہو بلغم سے جو کھانسی عارض ہو اُسکو نفع کرتی ہو سینہ اور پھیپھڑہ کی جلا
یعنی صفائی بلغم سے کرتی ہو اور اُس سے بلغم کو قطع کرتی ہو جب ہمراہ انجیر کے جوش دیجاے اور پانی کو صاف کرکے اُسپر شہد ڈال کر پھر دوبارہ جوش
دین تاکہ مثل لعوق کے ہو جاے کہ یہ لعوق سینہ کے صاف کرنے مین زیادہ تر موثر ہو اور بلغم غلیظ بالزوجت کو خارج کرتا ہو - اگر ورم صلب
سوداوی پر میتھی کا ضماد کیا جاے السی ملا کر تحلیل قوی کرتا ہو **کرویا** رومی زیرہ گرم خشک تیسرے درجہ مین ہو اور تیز بھی ہو ریاح
اور نفخ کی تحلیل کرتا ہو جو اندر جسم کے ہون اور پیشاب کا ادرار کرتا ہو چھوٹے چھوٹے کیڑے کو قتل کرتا ہو یہ بیج معدہ کو اور طعام کے گوارا
ہونے کو زیادہ تر موافق ہین **کمون** زیرہ کو کہتے ہین اُسکی دو قسمین ہین کرمانی اور نبطی اور دونون قسمین جملہ احوال مین مشابہ ہین کرویا کے
لیکن یہ دونون ریاح کی تحلیل مین زیادہ تر قوی ہین - سبز رنگ کا زیرہ وہی نبطی ہو اُسکا فعل زیادہ تر قوی ہو - جب زیرہ مذکور کو
چبا کر پانی جو نکلے اُسے آنکھ مین ٹپکائین جسمین طرفہ ہو یعنے خون کی سی چھینٹ پڑگئی ہو نفع کریگا اور جو خون اُس سے بہتا ہو اُسکو بند کردیگا
**کاشم** بہتر وہی ہو کہ زرد شبیہ انجدان کی ہو اور کاشم اپنی قوت مین زیرہ کے مشابہ ہو **تخم گندر بستانی** یہ بیج اپنے آثار اور قوت
مین دو قو کے مشابہ ہو مگر اسکا فعل اُسکے فعل سے ضعیف تر ہو اور پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہو اور سڑے ہوے قروح کا تنقیہ
کردیتا ہو استسقا اور دونون پہلو کے درد اور حیوان کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کو نفع کرتا ہو **بزر بقلہ** خرفہ کے بیج سرد تر ہین صفراوی
تپون کو فائدہ کرتا ہو اور جب اُسکو کوٹ کر پانی مین بھگو کر ملین اور پھر اُسی پانی کو نچوڑین اور شکر ملا کر پئین گرمی سے جو کھانسی آتی ہو
اُسکو نفع ہوگا اور لذع یعنے چبھن جو معدہ مین عارض ہو اُسکو مفید ہو - شہوت جماع کو قطع کرتا ہو **بزر سداب** تلی کے بیج بہتر وہی
ہین جو سیاہ ہون اور تیسرے درجہ مین گرم خشک ہین - امتلاء سے جو ہچکی آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہو جب سات ماشہ کوٹ کر ہمراہ شہد کے
پانی کے پلائے جائین یا ہمراہ شراب کے معدہ کو گرم کرتا ہو اور ریاح کی تحلیل کرتا ہو معدہ مین ہون خواہ آنتون مین شہوت جماع کو قطع کرتا ہو
**بزر نمام** پہاڑی پودینہ کے بیج اچھے وہی ہین کہ سیاہ ہون مزاج گرم خشک ہو حیض کا ادرار کرتا ہو تسہیل ولادت کرتا ہو جو ریاح شکم مین
ہون اُنکی تحلیل کردیتا ہو امتلاء سے جو ہچکی آتی ہو اُسکو زائل کردیتا ہو **شوکران** سوتہ کے بیج مخدر اور قاتل ہین بوجہ برودت کے اگر سوتہ کی
مقدار اسکی کوئی آدمی نبیذ مین داخل کرکے تناول کرے نیند پیدا کرتا ہو **کسفرہ** دھنیا کے بیج بہتر وہ ہین کہ تازہ اور ہرے ہون اور چکدار
ہون اسکی کھلی ہوئی - بعض آدمی کہتے ہین کہ سرد خشک ہین اور بقراط کا قول ہو کہ سستی پیدا کرتے ہین اور اسمین تھوڑا سا قبض ہو اگر گلاب مین
بھگو کر کلیان کیجائین حلق کے ورم کو فائدہ ہوگا - اور جب اُسکو باریک کوٹ کر گلشکر ملا کر پھر کوٹین منھ کے چھالون کو مفید ہو - اگر ساڑھے دس ماشہ
تخم کشنیز تناول کرین شہوت جماع کو قطع کریگا اور اگر اُسکو ہیپول کے ہمراہ تناول کرین معدہ کی بھڑک دور کرتا ہو - اور اگر ورم گرم کی ابتدا
مین ملا کر استعمال کرین بہت نفع کرتا ہو **بزر سرمق** بتھوے کے بیج گرمی اور سردی مین معتدل ہین اور درجہ اول مین خشک ہین اُنمین جلا کی

سعال کو نافع کرتا ہی اور حدت کی وجہ سے عارض ہو جسکو نفع کرتا ہی بزر قبیل سونا کے بیج عمدہ وہ ہین جو تازہ سرخ ہون اور سیاہی مائل تیسرا قوت ہی اور تحلیل کی [illegible] مین شک نہین تحلیل کی قوت انمین قوی ہی اسلئے کہ جو [illegible] کے اندر [illegible] ہو [illegible] کی تحلیل دیتا ہی انمین جلا کی [illegible] ہی سبب [illegible] اور بہت [illegible] [illegible] کے ہمراہ [illegible] کریگا بزر خیری خیری کے بیج بہتر ہی ہین جو زرد ہون اور انمین جلا کی قوت [illegible] کا ادرار کرتے ہین۔ خون [illegible] کو نیچے اتار دیتے ہین اسی معنی سے [illegible] اور جنین [illegible] جو اندر ہو [illegible] ہی خارج کر دیتے ہین اگر بمقدار [illegible] کے پانی کے تناول کرین بزر البورد تخم گل سرد خشک اور قابض ہین [illegible] خصوصاً نفع کرتے ہین اگر انکو باریک کوٹ کر بعض قابض شربتون کے ہمراہ تناول کرین اسہال صفراوی کو نافع ہین بزر حیا [illegible] بہتر وہی ہین جو مہندی کے رنگ کے ہون بلغم اور اخلاط غلیظ کو بذریعہ قی کے خارج کرتے ہین بزر شاہسفرم [illegible] کے بیج ہم وہی ہین جو زرنی ہون اور بو اسکی پاکیزہ ہو چھوٹے چھوٹے دانہ ہون حرارت اور برودت مین معتدل ہین جب انکو بریان کرکے تناول کرین طبیعت کو [illegible] دیتے ہین خراش جو آنتوان مین ہو [illegible] آنتون [illegible] مادہ نچوڑتا ہو جسکو نفع کرتے ہین بزر ہندبا تخم کاسنی حرارت اور برودت مین معتدل [illegible] جگر کے سدون کو نفع کرتے ہین اور اس یرقان کو جو شدہ جگر سے پیدا ہوا ہو بزر کشوث تخم کشوث ہر [illegible] مشابہ ہی لیکن تلخی انمین زیادہ ہی اور خشکی بھی اسکے مزاج مین زیادہ ہی سدون کی تفتیح مین اسکا فعل قوی تر ہی جگر کے ساتھ ہون [illegible] طحال کے بزر جرجیر دوسرے درجہ مین گرم خشک ہین محلل ہین جلا کی قوت انمین زیادہ ہی بہق سیاہ کو دور کرتے ہین جب کو [illegible] ملاکر طلا کرین شہوت جماع کو اور منی کو زیادہ کرتے ہین۔ اگر انکو سکنجبین اور آب گرم کے ہمراہ تناول کرین بلغم کو بطرف قی کے خارج کرینگے

**حبوب کا بیان** اور پہلے دانہ گندم کا بیان ہی گیہون کا مزاج معتدل ہی مگر حرارت کی طرف مائل ہی تھوڑا سا اور جب گیہون چبا کر کسی ورم پر رکھین ورم مین نضج پیدا کریگا۔ اگر گیہون کو لوہے کے گرم ٹکڑے پر رکھ کر پیسین اور داد پر لگائین بخوبی نفع کریگا نخالہ بھوسی گیہون کی گرم ہی اور ریاح کی تحلیل کرتی ہی اور اسی واسطے جب بھوسی کو گرم کرکے پوٹلی مین باندھ کر اندر شکم کے جو درد ہو جسکو سینکین بوجہ تحلیل کے درد مین سکون پیدا کریگی۔ اور جب بھوسی سرکہ شراب مین بھگو کر کوئلہ کی آگ پر رکھین اور بخارات اسکے سونگھین جو رطوبات سر سے دونون نتھنون مین آتے ہین انکو سکھا دیتی ہی۔ اگر بھوسی کو آب گرم مین خوب بھگو کر ملین اور پھر اسکو چھانین اور روغن بادام اور سپید تلی کا تیل ڈالکر حریرہ خواہ لپٹا طیار کرکے تناول کرین جو خشونت سینہ مین ہو خواہ گلو مین اسکو دور کرتی ہی اور سینہ کی رطوبت کو صاف کر دیتی ہی جو کا مزاج سرد خشک ہی اور انمین تحلیل کی قوت ہی بوجہ یبوست کے جب اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خواہ دلیہ کرکے آگ پر گرم کرین اور جو درد کسی جگہ حرارت سے عارض ہوا ہی سینکین سکون انمین پیدا کرتا ہی۔ اسی طرح اگر ورم گرم پر اسکا ضماد کرین ورم کی تحلیل کرتا ہی۔ اور یہی وجہ ہی کہ اکثر مفاصل [illegible] اسکے ضماد کرنے سے سکون آجاتا ہی جب [illegible] [illegible] دوسرے مقام پر [illegible] آش جو [illegible] [illegible] تپ کے [illegible] سے نفع کرتا ہی اور [illegible] سکون پیدا کرتا ہی اور نیند لاتا ہی [illegible] کا ادرار کرتا ہی [illegible] [illegible] [illegible] رطوبت حاصل کر لیتا ہی اور [illegible] [illegible] ایک قسم کی پھسلن بھی ہی اور جلا کی بھی

قوت ہی انھین دونون کی وجہ سے جلد معدہ سے ہضم ہو کر اُتر جاتا ہی اور پھر جو مین تھوڑی سی ملاست یعنے چکنا پن بھی ہی اُسکی وجہ سے
جو خشونت اور کھردرا پن گلے مین ہو اُسکو نفع کرتا ہی۔ جو مین انتفاخ کی بھی قوت ہی اسی وجہ سے حرارت معدہ کی اُسمین برابر عمل
کرتی ہی اور یہ سبب خصال اور دانہ مین نہین ہین باقلا بہتر وہ ہی ان دانون کا سپید رنگ ہی جسمین سرخی بھی نمایان ہو مزاج اسکا
سرد خشک ہی اور اُسمین جلا کی قوت ہی زیادہ جھائین کو دور کر دیتا ہی۔ جب باقلا کو کوٹ کر اچھی طرح سے پکائین اور اُسکا حریرہ طیار
کرین یا روغن بادام ملا کر کھانسی کو اور ذات الریہ اور ذات الجنب کو جو پھیپھڑہ اور پہلو کے ورم مین نفع کرتا ہی۔ اسمین تھوڑا سا قبض
بھی ہی اور اسی وجہ سے اگر اسکو سرکہ اور پانی مین جوش دین اسہال سے فضلہ کے جدا ہونے کو اور قبض طبیعت کو فائدہ کریگا
مفید ہی۔ جب اُسکو پکا کر سور کی چربی مین پیسین اور درد پر مفاصل کے اُسکا ضماد کرین نفع کریگا۔ کبھی باقلا کا آٹا دونون انثیین
اور دونون پستان پر لگاتے ہین اگر اُنمین ورم گرم ہو خصوصاً اگر پستان مین دودھ پھٹ جاتا ہو۔ اگر باقلا کو شہد مین گوندھ کر
ضماد کرین چوٹ لگنے سے جو ورم ہوتا ہی اُسکو فائدہ کریگا مونگ بہتر وہی ہی جو سیاہ دانہ کی ہو اور وزنی دانہ ہون درجہ
اول مین سرد ہی رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی اسمین کسی قدر جلا بھی ہی جب اسکو خوب کوٹ کر آس کے پانی سے گوندھین
اور لگائین اعضاے واہیہ کو یعنی جنمین سستی اور ڈھیلا پن آگیا ہو نفع کریگی اور اُنکے درد کو ٹھہرا دیگی گرم مزاج والون کو نفع
کرتی ہی اور جسکو کھانسی آتی ہو اور طبیعت جسکی نرم ہو اور پتلا پاخانہ آتا ہو اُسکو لازم ہی کہ دھوئی مونگ کی دال طیار کرے اور اسکی بڑیان
بنا لے پھر اُنکو پکا کر کھائے ذرّت جسکو ہندی مین جوار کہتے ہین بہتر سپید رنگ اور وزنی دانہ کی ہی اور مزاج اُسکا سرد خشک ہی خشکی
پیدا کرتی ہی۔ اسی وجہ سے دستون کو بند کرتا ہی اگر خارج بدن پر استعمال کیجاوے مثل ضماد کے سردی اور خشکی پیدا کریگی شیلم
یہ ایک دانہ گیہون کے کھیت مین ہوتا ہی جسکو دیہاتی زبان مین دسمنا کہتے ہین بہتر وہی ہی کہ رنگ اُسکا اودا ہو جیسے دھوین کا
کپڑا رکھنے سے دھوئیں دار ہو جاتا ہی اور دانہ وزنی ہو تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی تحلیل کی قوت اسمین
زیادہ ہی اور اسمین جذب بھی ہی جب اسکو کوٹ کر گوندھین اور اسکو ایسے عضو پر رکھین جسمین کانٹا چبھ گیا ہو خواہ پھانس وغیرہ
گھس گئی ہو اسکو کھینچ کر باہر نکال دیگی دوقریہ دانہ بھی مثل شلغم کے ہی قوت اور اثر مین اور جو ورم سخت ہو گئے ہون اُنکو دور کر دیتا ہی
اور بالخورہ کو دفع کرتا ہی جاورس باجرہ کے دانہ وہی اچھے ہین جو زرد اور وزنی ہو درجہ اول مین سرد اور درجہ دوم مین خشک
ہی لطیف ہی روانی شکم کو روکتا ہی اور جب باجرہ کو پوٹلی مین باندھ کر گرم گرم پوٹلی سے اُن اعضا کو سینکین جنکو خشک کرنے اور جنکے
مواد کی تحلیل کی حاجت ہی نفع بخوبی اور پورا پورا کرتا ہی بدون لذع کے حمّص چنہ کی سیاہ قسم اثر مین قوی ہی مزاج اسکا گرم تر ہی منی
پیدا کرتا ہی اور دودھ زیادہ کرتا ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی اور سیاہ چنہ ادرار کرتا ہی اور حیض کا بھی ادرار کرتا ہی اور جس پانی
مین اسکو جوش دین اور پلائین پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی چنہ مین قوت جاذبہ بھی ہی اور تحلیل کرنے والی اور جلا دینے والی قوت
اور چپیدہ مواد کو بکھر بکھرا کرنے والی قوت بھی اور اسی وجہ سے جگر اور طحال اور گردہ کو فائدہ کرتا ہی اور جو ورم پس گوش عارض ہوتے ہین
اُنکی تحلیل کرتا ہی ترکھیلی اور داد کو دور کر دیتا ہی انثیین کی سختی کو نرم کرتا ہی قروح پر طلا کرنے سے شہد ملا کر نفع کرتا ہی ترمس جسکو مصری باقلا کہتے ہین
بہتر وہی ہی کہ بڑے بڑے دانہ ہون مزاج اُسکا گرم خشک ہی مزہ اسکا تلخ ہی پیٹ سے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور حیات یعنی لانبے کیڑون کو قتل کرتا ہی
[illegible] جب اسکو شہد ملا کر کھائین اور سرکہ پانی ملا کر اسکے بعد پیئین [illegible] اگر [illegible] اور سیاہ مرچ کے ساتھ [illegible] اور

طحال کو نفع کرتا ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور مردہ بچہ کو پیٹ سے خارج کردیتا ہی اگر اسکا ہموزن مرکی اور شہد کے ہمراہ کیا جاسے اسمین جلا کی بھی
قوت ہی اور تحلیل کی قوت بھی ہی اسی وجہ سے جھائین اور بہق سیاہ کو دور کرتا ہی اور سپید داغ کو اور سعفہ یعنی سر کا کوتہ کو مفید ہی اور اندرونین [illegible]
اور وجہ اسکی یہ ہی کہ خشکی بدون لذع کے پیدا کرتا ہی اور سبزی ناخون وغیرہ کی دور کردیتا ہی اور خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے ورم کی تحلیل کردیتا ہی جب
اسکو اچھی طرح سے کوٹین اور سرکہ شہد ملاکر ضماد کرین کولہ پر درد عرق النسا کو نفع کرتا ہی اُرز چاول مین تھوڑی سی حرارت ہی اور کسی قدر
قبض بھی ہی اور سرخ چاول کا فعل زیادہ قوی ہی اس بارہ مین اور قبض شکم پیدا کرتا ہی تارس کا چاول جو سرخ ہوتا ہی زیادہ قابض ہی
خصوصاً اگر سرخ بھوسی سمیت بھونکر لایا بنایا جاے۔ جب سپید چاول کا حریرہ خواہ کھچڑی طیار کرکے تناول کرین آنتون مین اور معدہ مین
جو لذع اور چھیلن عارض ہو اسکو نفع کرتا ہی۔ اگر سرخ چاول کو بعض ادویہ مناسب کے ہمراہ جو قابض ہون پکاکر اسی پیچہ سے حقنہ کرین
آنتون مین جو خراش اور سحج عارض ہو اسکو نفع کرتا ہی لوبیا سرخ کا مزاج اول درجہ مین گرم ہی اور جب اسکو پانی مین جوش دین اور
پلائین حیض کا ادرار کرتی ہی اور نفاس سے زچہ کو پاک کرتی ہی اور مردہ بچہ اور مشیمہ یعنی جھیور کو گرا دیتی ہی اگر رک گیا ہو کرسنہ مٹر کو
کہتے ہین اور جلبان بھی ہی درجہ اول مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی تقطیع مادہ کی کرتا ہی اور جلا پیدا کرتا ہی سدون کو کھول دیتا ہی
بہت زیادہ اگر اسکا استعمال کیا جاے خون کو آمار لاتا ہی اور زخمون مین گوشت پیدا کردیتا ہی حب بطیخ تخم خربزہ بہتر سپید وزنی ہی اسمین
جلا کی قوت ہی اور بہت سدہ گردہ مین ہون انکو کشادہ کرتا ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی بخوبی جھائین اور
بہق رقیق یعنے چھاجن کو دور کردیتا ہی حب القرع تخم کدو دوسرے درجہ مین سرد تر ہین خشکی اور حرارت سے جو کھانسی آتی ہو اسکو
نفع کرتا ہی۔ اگر اسکو شکر کے ساتھ تناول کرین پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی اور اگر جلاب کے ہمراہ تناول کرین امراض گرم کو مفید ہی اور ما
حرارت سے اگر پیشاب آنے مین دشواری ہو اسکو نفع کرتا ہی بزر القثا ککڑی کے بیج وہی بہتر ہین جو وزنی سنگین ہون اور سپید
انکا رنگ ہو مزاج انکا سرد اور تر ہی جلا بقوت کرتے ہین اور تقطیع کی قوت بھی ہی پیشاب کا ادرار کرتے ہین اور جب انکو باریک پیسکر
بدن پر مثل ابٹنہ کے ملین رنگ کو خوشنما اور چمکدار کردیتے ہین بزر خیار کھیرے کے بیج بہتر وہی ہین جو وزنی اور زرد ہون اور یہ بھی
خواص مین مشابہ ککڑی کے ہین کاکنج جسکو راجپوتک کہتے ہین عمدہ قسم اسکی بڑے دانہ کی پہاڑی ہی سرد میانہ درجہ پر ہی پیشاب کا ادرار
کرتا ہی گردہ اور مثانہ کے قروح کو نفع کرتا ہی حب بلیون بالم کو کہتے ہین درجۂ دوم مین گرم تر ہی نفخ پیدا کرتا ہی اسی وجہ سے شہوت
جماع کی تحریک بسبب ہوتی ہی اور منی زیادہ کرتا ہی لسان العصافیر اندرجو کو کہتے ہین بہتر اور افضل وہی ہی جسکا مزہ تلخ ہو اور بو اسکی
پاکیزہ ہو مزاج اسکا گرم تر ہی منی کو اور شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہی حب المحلب کیموں ہی عمدہ وہی ہی کہ ٹھوس اور وزنی ہو اور مزاج اسکا
گرم خشک ہی اسمین تلخی بھی ہی اور جلا کی قوت قوی ہی اور تحلیل بھی کرتا ہی اسی سے جھائین کو دور کرتا ہی جب اسکو کوٹ کر مقام پر جھائین کے
ضماد کرین اور چھوٹے چھوٹے کیڑون کو اور کدودانہ کو قتل کرتا ہی اور سدون کی تفتیح کرتا ہی جگر کے ہون طحال کے سینہ مین اور پھیپھڑے مین
جو آلائش بھری ہو اسکے تھوکنے پر معین ہوتا ہی حب البان جسکو بکائن کہتے ہین بہتر وہی ہی کہ دانہ بڑے ہون اور مزاج اسکا گرم ہی اور خشک ہی
اور اسمین تلخی بھی ہی بقوت اور ہمراہ اسکے قبض بھی ہی اسی وجہ سے جلا کرتا ہی اور تقطیع بھی کرتا ہی اور مادہ متفرق کو جمع کرتا ہی مسے یا مہاسون
اور جھائین اور آن دانتون کو جو چہرہ پر ہوں اور تر کھجلی کو اور خشک کھجلی کو اور سپید داغ کو دور کردیتا ہی۔ جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح
کرتا ہی اور سختی جگر کو اسکو نرم کردیتا ہی خصوصاً اگر آرد کرسنہ یعنی مٹر کے آٹے سے ملاکر استعمال کیا جاسے ہیل الایچی کے دانہ گرم خشک ہین سدون کی

تفتیح کرتے ہین اور عرق النساکو نفع کرتے ہین کبابہ وہی اجود ہو جسکی بو پاکیزہ ہو اور زبان کو چھیلتا ہو مزاج اسکا گرم خشک ہی سدون کی تفتیح کرتا ہو ناک [illegible] جو اندر بدن کے ہین خلاو بلغمی کے آنے جانے کی راہ کو صاف کر دیتا ہو۔ پیشاب کا ادرار کرتا ہو روانی شکم کو ٹھہرا دیتا ہو آواز [illegible] جو حلق کو صاف کرتا ہے اسکو کھول دیتا ہو۔ بلغم کو حلق سے خارج کر دیتا ہو۔ سپید سپید تپی کے دانہ جو ابھرے ہون انکو مفید ہو اگر دو دانگ یعنی ایک ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کیا جاے **قاقلہ** الایچی کی دو قسمین ہین چھوٹی اور بڑی اور مزاج انکا گرم ہو اول سے آخر درجہ دوم تک ہو سردی سے جو درد جگر مین ہو اور جو سدہ جگر مین پڑ گیا ہو اسکو نفع کرتا ہو اگر ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سکنجبین کے ہر روز پیا جاے۔ گردون مین جو پتھری پڑی ہو اسکو مفید ہو اگر تخم خیارین کے ہمراہ ہموزن تینون کو ملا کر پلایا جاے اور سات ماشہ سے ہر روز کم نہو۔ مرگی اور بیہوشی کو مفید ہو اگر اسکو پیسکر حلق مین پھونک کر داخل کرین ہر مرض جو اقسام ریحی درد کے لاحق ہوتے ہین انکو نفع کرتا ہو۔ **حب ریباس** تخم ریباس بہتر وہی ہو جو تازہ ہو مزاج اسکا سرد خشک ہو قابض ہو خلفہ فرمتی یعنے وہ مرض جسمین غذا بے ہضم براہ دستون خارج ہوتی ہو اسکو نفع کرتا ہو اور یہ نفع اسکا ویسا ہو جیسا تخم حماض کا نفع ہو **حب امبر باریس** زرشک کے دانہ سرد خشک ہین اور قابض ہین خلفہ کہنہ کو جو صفراوی ہو مفید ہو اور حرارت کو بجھا دیتا ہو جگر گرم کو جسمین ورم گرم عارض ہو مفید ہو اور قے کو فائدہ کرتا ہو قلب کی تقویت کرتا ہو **حب الرمان** انار کے دانہ بہتر وہی ہین جو کھٹے انار کے ہون اور وزنی ہون مزاج انکا سرد اور قابض و خشک ہو یہ دانہ قبض طبیعت پیدا کرتے ہین اگر صفراوی دست آتے ہون اور قے مین سکون پیدا کرتی ہین اور قے ہونے کو منع کرتے ہین اگرچہ متلا ہو معدہ گرم کے منھ کی تقویت کرتے ہین اور مواد کی ریزش کو بطرف فم معدہ کے منع کرتے ہین **حب الآس** قابض ہو اور اسمین شیرینی بھی ہو ایسے کھانسی کے بیمارون کو اگر دست آتے ہون نفع کرتا ہو۔ خون تھوکنے کا مرض اگر سینہ اور پھیپھڑے سے ہو اور معدہ سے اسکو بھی نفع کرتے ہین۔ اندرونی اعضا مین جو قروح ہون انکو مفید ہو اور اندرونی اعضا کی تقویت کرتا ہو۔ جب اسکا عصارہ شراب ملا کر پلایا جاے رتیلا کے کاٹے فائدہ کرتا ہو۔ مثانہ مین جو قرحہ پڑ گیا ہو اسکو مفید ہو تازہ ہو یا سوکھے دانہ حب الآس کے۔ جب اسکو شراب کے ساتھ جوش دیکر ان قروح پر ضماد کرین جو کفاست اور پاؤن کے تلوون مین ہون انکو اچھا کر دیتا ہو۔ اگر تازہ حب الآس کو کوٹ کر دودھ ملا کر سوجی ہوئی آنکھ پر چپکین ورم چشم کو دور کر دیتا ہو۔ اور غرب یعنی ناصور گوشہ چشم کو مفید ہوتا ہو۔ جو ورم مقعد مین عارض ہو اسکو اور بواسیر کے سوون کو اور کوفتہ جو خاص ایک قسم بواسیر کی ہو سب کو مفید ہو۔ معدہ کی تقویت کرتا ہو قلاع یعنی منھ آجانے کو مفید ہو۔ جب اسکو پیسکر چہرہ پر طلا کرین چھائین کو دور کرتا ہو **حب سفرجل** بہدانہ سرد تر درجہ دوم مین اس کھانسی کو فائدہ کرتا ہو جو حرارت سے آتی ہو اور خشکی سے جب اسکو کوٹ کر ہمراہ شکر یا قند کے سفوف بنا کر پھانکین لعاب اسکا تبرید اور ترطیب کرتا ہو اور حرارت مین سکون پیدا کرتا ہو اور اسکو بجھا دیتا ہو۔ منھ مین اور معدہ مین جو خشکی عارض ہو اسکو نفع کرتا ہو یہ لعاب قوی تسکین دینے والا ہو اس کھانسی مین جو حرارت اور یبوست سے عارض ہوتی ہو اگر یہ لعاب روغن بادام اور قند کے ہمراہ تناول کیا جاے **حب الصنوبر** نقل خواجہ کو کہتے ہین عمدہ وہی ہو جو چکنی ہو اسکے مزاج اسکا گرم تر ہو اسکو موافق ہو جو [illegible] تازہ کرنا ہو جب اسکو کوٹ کر پانی مین خوب ساملین [illegible] روغن بادام شیرین [illegible] [illegible] سردی اور خشکی سے [illegible] ہوگئے ہون انکو نفع [illegible] حب [illegible]

[illegible]

**حب دادی** جسکو فارسی مین جو جادو کہتے ہین ہتبرہ ہی جو بانہ ہو خوشبو مزاج اسکا سرد خشک ہی لیکن اسمین تھوڑی سی تلخی ہی اس سبب سے کسی قدر حرارت بھی کرتا ہی اسمین قبض بھی ہی جب اسکو سات ماشہ شکر ملا کر تناول کرین بواسیر کو مفید ہوتا ہی اسی طرح اگر جوش دیکر اسکے پانی مین بیمار بواسیر کو بٹھائین مستون کو سکھا دیتا ہی پھر اگر مقعد یا رحم پھیل گیا ہوا اور منہ اسکا کھل گیا ہو ان اجزا ان کو سمیٹ دیتا ہی اور اسکو اندر اپنی جگہ واپس لیجاتا ہی - حب اسکا شہد سے گوندہ کر جائین چھوٹے اور بڑے کیڑون کو پیٹ کے قتل کرتا ہی **حب الغار** بابستان نامے درخت کا پھل مزاج اسکا گرم خشک ہی تیسرے درجہ مین اور حب نو ماشہ اسکو ہمراہ شراب خواہ سکنجبین کے تناول کرین دشواری ولادت سے نفع کرتا ہی اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے سے مفید ہی خون حیض کو نیچے اتار لاتا ہی ہوام کے کاٹنے سے نافع ہی **حب صنوبر** اسکو کہتے ہین ہتبرہ ہی کہ بڑے دانہ ہون اور تازہ ہون سپید رنگ اور مزاج اسکا گرم تر ہی جب تک تازہ رہتا ہی اسمین تلخی ہوتی ہی اسی وجہ سے موافق اسکے ہوتا ہی جسکے سینہ مین رطوبت غلیظ ہو خواہ مدہ ہو کہ اسکو باسانی خارج کر دیتا ہی سوکھا ہوا اگر پانی مین بھگویا جاے اور اسکو کھائین جو خشونت بسبب سردی اور خشکی کے عارض ہوئی ہو اسکو دور کر دیتا ہی - حب صنوبر چھوٹے دانہ کا فعل اور اثر مین بڑے دانہ سے بہت ہی ضعیف ہی **حب اترج** چکوترہ کے خواہ اور بڑے لیمو کے بیج درجہ دوم مین گرم ہین اور تحلیل کی قوت انمین ہی اور روغن انکا بواسیر کو فائدہ کرتا ہی اگر مستون پر لگایا جاے اور مغز تخم اترج کو اگر کھائین اس سے بھی بواسیر کو فائدہ ہوگا - اگر ساڑھے چار ماشہ اسکو ہمراہ شراب کے تناول کرین سموم اور زہر کے اقسام کو نفع کرتا ہی اور بہت لاتا ہی اسی طرح سے نفع کرتا ہی اگر اسکو کوٹ کر ہوام کے کاٹنے کے مقام پر اسکو لگا دین **حب الراس** یہ ایک دانہ ہی جو اکراد کے ملک سے آتا ہی اور فارس کے شہرون سے اسکا نام ذوابج رکھتے ہین سر کے بالون کو ہموار کر دیتا ہی اور جو آفات بالون پر آتے ہین انکو منع کرتا ہی اور بالون کو دراز کر دیتا ہی - انکو جاننا چاہیے

## چھتیسواں باب ان دواؤن کے بیان مین جو مخص برگ کی اقسام سے ہین اور پہلے شفتالو کا بیان

برگ شفتالو کو اگر پیس کر ناف پر ضماد کرین چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی - اور اسی طرح اگر اسکا عرق کان مین ٹپکایا جاے جو کیڑے کان مین پڑے ہون انکو بھی قتل کریگی **ورق دلب** برگ چنار تازہ کا مزاج سرد خشک ہی جب اسکو زانو کے ورم گرم پر ضماد کرین اسکو تسکین کرتی ہی جو بوٹی برگ چنار پر جم جاتی ہی حلق کے واسطے بہت خراب چیز ہی اور پھیپھڑون کے واسطے اور سماعت اور بصارت کو مضر ہی خفاش یعنی شب پرہ اسکے کھانے سے مر جاتا ہی پوست چنار کو جلا کر پیسین اور ضماد کرین جو قروح تر ہون انکی رطوبت کو سکھا دیگی اور آگ کے جلنے سے نفع کرتی ہی **ورق غرب** اور بید کے پتے جب کوٹ کر زخم پر چھڑکین انمین گوشت بھر لاتا ہی اور زخم کو اچھا کر دیتا ہی - اور پیپ انمین نہین پڑنے پاتی ہی - اور اگر اسکے پانی کو پلائین اس شخص کو جو پانی کے ہمراہ جونک نگل گیا ہو فائدہ کریگا - نچوڑا ہوا پانی اسکے پھل کا خون کے نکلنے سے فائدہ کرتا ہی اور جو شانہ اسکا حرارت کے نفع کرتا ہی ساہی وا اسمین تجفیف قوی ہی بدون لذع اور چھین کے جب اسکے برگ کا عصارہ خواہ اسکی چھال کا عصارہ کوٹ کر اور روغن گل مین جوش دین اناسے چھلکے مین بند کر کے کان کے اس درد کو نفع کرتا ہی جو حرارت سے ہو جو شاندہ اسکا اگر پانون پر نقرس کے مریض کے ڈالا جاے پوری منفعت کریگا **ورق الکرم** انگور کی پتی جب باریک کوٹ کر درد سر حرارت کے مادہ سے جو ہوتا ہی اسمین سر پر لگائین سکون درد مین پیدا کرتی ہین - اور اگر اسکو ملا کر پیٹ پر اسکا ضماد کرین دستون کو بند کر دیتی ہی جب انکو چبائین مسوڑھے کو مضبوط کرتی ہین اگرچہ ڈھیلا ہو گیا ہو **ورق الطرفا** جھاؤ کی پتی قابض ہی اور خشک ہی تنقیہ کرتی ہی جب اسکی پتی کو جوش دیکر طحال کی سینک اس سے کرین خواہ اسی پانی کو طحال پر گرائین نفع کریگی اور مسوڑھے کو اور اسکے تنک آنے کو مفید ہی **ورق السرو** سرو کی پتی مین قبض بقوت ہی اور لذع مطلق نہین ہی حرارت اور برودت مین معتدل ہی اگر تازہ پتی اسکی کوٹ کر زخم تازہ پر چھڑکین زخم تر ہوتا ہو اور اچھا ہو جاتا ہی - سلکہ اسکی اگر آگ سے جلے ہوے مقام پر اور

تمام قروح پر جو تر ہون رکھی جاوے نفع ہوتا ہے- اور اگر فتق پر اُسکا ضماد کرین اُسے بھی مفید ہے لٹکتے ہوے مسوڑھے کو قوی کر دیتی ہے جب اُسکو
باریک کوٹ کر اور جو کا آٹا ملا کر اورام گرم پر اُسکا ضماد کرین نفع کرتی ہے ورق ابہل بہتر وہی ہے جو سبز ہو یہ پتی گرم اور تیز اور قابض ہے خشکی
زیادہ کرتی ہے اسی وجہ سے قروح جو بڑے ہوے اور خبیث اور ردی ہون اُنکو سکھا دیتی ہے اور اُنکی سڑاند کو دور کر دیتی ہے- اور جو قروح چرک آلودہ
ہون اور سیاہی اُنمین آگئی ہو اُنکو پاک صاف کر دیتی ہے اگر شہد ملا کر اُنپر رکھی جاوے- پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہے- بچہ جو پیٹ مین مر گیا ہو
اُسکو گرا دیتی ہے اور مشیمہ کو یعنی جھور کو- خون نفاس سے زچہ کو پاک کر دیتی ہے- زندہ بچہ جو پیٹ مین ہو اُسکو قتل کرتی ہے ورق آزاد درخت
بکائن کی پتی بھی وہی اچھی ہے جو سبز ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہے مزہ اُسکا تلخ ہے عصارہ اُسکا زہر کی سمیت سے نفع کرتا ہے اگر شہد اور
سکنجبین کے ساتھ پیا جاوے- اگر اُسکو پیسکر بالون مین بھر دین جو آنئین بالون کو پہونچتی ہین اُنکو منع کریگا اور اُنکو دراز کر دیگا اور خوشنما کریگا
بیج اُسکے اگر کھائے جائین کیڑون کو قتل کرتے ہین تلخی اُنمین زیادہ ہے برگ زرین درخت بہتر ہے کہ سبز ہو جب اُس درخت کی پتی کوٹ کر
نچوڑا ہوا پانی اُسکا پیا جاوے سکنجبین کے ہمراہ دشواری سے پیشاب آنے کو دور کریگا اور ہوام کے کاٹنے کا زہر بھی دفع کریگا عرق النسا کے
درد کو زائل کریگا پیشاب اور حیض کا ادرار کریگا اور مثانہ مین جو خون بستہ ہو گیا ہے اُسکو بھی بہا دیگا سافج بھوج پتر وہی خوب ہے جو پاکیزہ
بو رکھتا ہے اور پتہ اُسکا چوڑا ہو یہ چیز اپنی قوت اور اثر مین شبیہ سنبل کی ہے اور باوجود اسکے کہ شبیہ سنبل کی ہے پیشاب کا ادرار بھی کرتی ہے
جب سوکھی ہوئی پتی اُسکی کوٹ کر واخس یعنی بھہری پر اُسکو چھڑکین عجیب قسم کا نفع اور گندہ بغل کو دور کرتی ہے ورق الآس اُسکا مزاج
سرد خشک ہے اور اسمین ایک جوہر لطیف گرم بھی ہے اور قوت اسمین مختلف ہے اُسکی پتی کا رنگ اور اُسکا جوشاندہ اگر ایسے کان مین ٹپکایا جاوے جس سے
پیپ نکلتی ہو نفع کریگا- اور یہی فعل شربت آس بھی کرتا ہے- جب اُسکی کلیان کرین مسوڑھے کو اگرچہ لٹک رہا ہو مضبوط کر دیتا ہے- اسمین قوت
تجفیف کی بھی ہے- جب اُسکو پانی مین جوش دین اور اُسی پانی مین بیٹھین مقعد کے باہر نکل آنے کو اور رحم کے ظاہر ہو جانے کو نفع کریگا اور
خون اگر کسی مقام سے جاری رہتا ہو اُسکو بند کریگا- حزاز یعنی بھوسی جو سر سے اُڑتی ہے اور سر کے قروح کو نفع کرتا ہے اور سر مین جو دانہ اور پھنسیان
ہون اُنکو بھی نافع ہے- بال جو گر گئے ہون اُنکو از سر نو اُگاتا ہے- جب اُسکو ڈھیلے مفاصل پر بطور ضماد کے استعمال کرین اُنکو قوی کر دیتا ہے- اور جو ہڈیان
ٹوٹ کر ابھی اچھی طرح درست جڑ نہ گئی ہون اور خوب طرح مضبوط نہ ہوئی ہون اُنکو قوی اور مستحکم کر دیتا ہے- جب اُسکو شراب کے ہمراہ پختہ کرکے قروح پر
بطور ضماد کے لگا دین اُن قروح کو خشک کر دیگا اور اگر اُسکو آرد جو کے ہمراہ ضماد کرین ورم کو مفاصل کے ٹھہرا دیتا ہے- جوشاندہ اگر بطور ترشح کے اُسکے
بدن پر ڈالا جاوے جسکو پسینا زیادہ ہو نفع کریگا- قلب کی تقویت کرتا ہے اگر زیادہ پسینا خارج ہونے سے قلب مین ضعف آگیا ہو- اگر اُسکو کوٹ کر پانی اور
روغن گل ملا کر انثیین پر ضماد کرین ورم انثیین کو نفع کرتا ہے برگ شاہدانہ اُسکی فارسی جو اسفرم ہے مزاج اُسکا گرم خشک ہے تفتیح اور تحلیل اور تلطیف
کی اُسمین قوت ہے بلغمی فضول کی معدہ سے تحلیل کرتی ہے اور رحم مین یا آنتون مین جو ریاح بھرے ہون خواہ معدہ مین اُنکو نفع کرتی ہے
اگر اُسکے پانی کو نچوڑ کر ناس لیجاوے مرگی کو فائدہ کریگی دفلی کنیر کی پتی وہی بہتر ہین جو سبز ہون اور بڑی بڑی ہون تیسرے درجہ مین گرم
خشک ہے جملہ حیوان کے واسطے زہر قاتل ہے- جب اُسکی برگ کو پکا کر صلب [illegible] پر ضماد کرین ورم کی تحلیل کرتی ہے نچوڑا ہوا پانی اُسکے
پتون کا اگر سوکھی اور تر کھجلی پر ملا کیا جاوے دونون قسم کی خارش کو نفع کرتا ہے اگر اُسکے سوکھے ہوے پتون کو پیسکر قروح پر چھڑکین اُنکی رطوبت
کو سکھا دیتا ہے ورق لوف فیل گوش کی پتی قروح رطوبت ناک کو نفع کرتی ہین اور تازہ زخمون کو ملا دیتی ہین ورق غار گرم خشک ہے
گرمی اسمین [illegible] ہے اور خشکی بھی [illegible] تلخی اور کسی قدر کسیلاپن ہے [illegible] چھڑی [illegible] جگر کے سدون کی [illegible]

کرتا ہی۔ اگر سرکہ میں اسکو جوش دیں اور کلیاں کریں دانت اور ڈاڑھوں کے درد کو نفع کرتا ہی ورق شجرۃ التین انجیر کی پتی قابض ہیں اور ان میں
جلا کی قوت ہی اسی وجہ سے اگر تازہ پتا انجیر کا سرکہ میں پیسکر طلا کیا جاے اس مرض کو نفع کریگا جس سے کھال بدن کی ادھڑتی ہی۔ اور اگر
تازہ پتی کو پیسیں اور زخم پر اسکو بطور ضماد کے لگائیں زخموں کو ملا دیتا ہی۔ اور جب اسکو کمزور خواہ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں پر ضماد کریں خواہ اسکے
جوشاندہ سے اسپر ترڑیرہ دیں انکو قوی کرتا ہی اور بخوبی نفع کرتا ہی انجیر کی پتی جو خود انجیر میں لگی ہوئی ہوتی ہیں لطیف ہیں اور انمیں قبض
بھی ہی درجۂ اعتدال پر بالوں کو خشک کرتی ہیں بالوں کے انتشار اور پراگندہ ہونے سے منع کرتی ہیں حبس شکم کرتی ہیں اورام کے مادہ کا نضج
کرتی ہیں اور انمیں تحلیل کی قوت بھی ہی ورق مصطگی چیڑ کے درخت کی پتی حرارت اور برودت میں متوسط ہیں اور خشکی قوت سے پیدا
کرتی ہیں اور عصارہ اسکا اگر پیا جاے خون کے دست کو فائدہ کرتا ہی اور خون تھوکنے سے اور خون کسی جگہ سے جاری ہو اسکو بند کر دیتا ہی اور جو بہا
بسبب ضعف معدہ کے ہو اسکو بھی بند کرتا ہی بشرطیکہ ضعف معدہ کا بوجہ رطوبت کے عارض ہو۔ اگر اسکا ضماد مقعد پر اور زخم جو اپنی جگہ سے
ہو گئے ہوں کیا جاے اسکو سمیٹ دیتا ہی اور انکو خاص اپنے مقام پر لیجاتا ہی ورق حبۃ الخضرا جس درخت کا پھل بن ہی اسکی پتی گرم
درجۂ دوم میں اور قبض انمیں شدید ہی اور اسی وجہ سے اگر تازہ بھی ہوں خشکی پیدا کرتی ہیں اور خشک ہوں انکی تجفیف زیادہ تر قوی ہی سنا
بہتر وہی ہی جو مکہ معظمہ میں پیدا ہوتی ہی پہلے درجہ میں گرم خشک ہی مرہ صفرا اور سودا کو باسہال دفع کرتی ہی اور دور دور مقامات بدن میں جو مادہ ہوتی ہیں
در آتی ہی جرم قلب کو قوی کرتی ہی اگر تنہا اسکو تناول کریں پس مقدار شربت اسکے باریک کوٹے ہوے کا ساڑھے دس ماشہ ہی اور اگر کسی جوشاندہ کے ہمراہ
اسکو پیا ہی پس اسکا وزن ساڑھے سترہ ماشہ سے دو تولہ چار رتی تک ہی مترجم ہمارے ملک کے آدمی اسقدر تحمل نہیں کر سکتے لہذا اسمجھ کر وزن اسکا
زیادہ کرنا چاہیے وسمہ یہ نیل ہی جو بالوں کو سیاہ کرتا ہی انمیں قوت تحلیل کی بھی ہی برودت معتدل ہی جب اسکو کوٹکر کسی ورم گرم پر ضماد کریں
نفع کرتا ہی اور درد کو ٹھہرا دیتا ہی جب نیل کی پتی چبائی جاے خواہ اسکے رانگ سے کلیاں کیجائیں منھ کے چھالوں کو اور منھ آجانے کو نفع کرتا ہی
آگ سے جلنے کو بھی مفید ہی اگر سوکھا وسمہ پیسکر جلے ہوے مقام پر چھڑکا جاے ورق سوس لمنی جس درخت کی جڑ ہی اسکی پتی حرارت برودت
میں معتدل ہی اور درجۂ اول میں خشک ہی اسی وجہ سے قروح کی اور دانوں کی تجفیف کرتی ہی اگر خشک پتی کو پیسکر انمیں چھڑکیں اور باوجود
خشک کرنے کے لذع اور چبھن پیدا نہیں کرتی ورق خلاف بید سادہ کی پتی سرد خشک ہی اور انمیں تلخی اور کسی قدر قبض بھی ہی اسی واسطے
اسکا رانگ طحال کے ورم اور اسکی صلابت اور سختی کو فائدہ کرتا ہی اور طحال کے سدوں کو مفید ہی ورق جوز رومی تیسرے درجہ میں گرم ہی
اور خشکی اور رطوبت میں معتدل ہی ورق زیتون حرارت اور برودت میں معتدل ہی اور درجۂ دوم میں خشک ہی دانتوں کے درد کو نفع کرتی ہی
اگر اسکو جوش دیں سرکہ میں جس پانی میں اسکو پکائیں وہ پانی قلاع سپید کو یعنی منھ آجانے سے جو سپیدی ہوتی ہی اسکو مفید ہی اگر اس پانی کو منھ میں
رکھیں ورق طالیسفر یہ برگ زیتون ہندی ہی بہتر وہ ہی جسکی بو معطر ہو انمیں کسی قدر کھٹاپن ہی مزاج اسکا گرم خشک دوسرے درجہ میں ہی
بواسیر کو نفع کرتا ہی ورق شوکۃ مصریہ ببول کی ایک قسم ہی اسکی پتی میں قوت خشکی پیدا کرنے کی اور قبض کی قوت ہی اسی وجہ سے خون کے
جاری ہونے کو اور جو خون ناک سے خارج ہوتا ہو اسکو اور ورم گرم جو مقعد میں ہو اسکو فائدہ کرتی ہی۔ جراحات کا التیام کر دیتی ہی اور خون کو
بند کرتی ہی ورق تنبول پان ہندوستان سے آتا ہی حرارت اسکی معتدل ہی انمیں قبض یعنی کسیلا پن بھی ہی بقوت لہذا اسوجہ سے
معدہ کو قوی کرتا ہی اور منھ کو سرخ کر دیتا ہی ورق سمسم تل کی پتی سرد تر ہی جب اسکو کوٹکر بالوں کو اسے دھوئیں انکو دراز اور نرم
کر دیتی ہی اور جو تر سے یعنی نوکیں باریک باریک سی بالوں کی جڑوں میں پیدا ہوتی ہیں انکو دور کرتی ہی ورق کبر جو اسکا تلخ ہی اور کسیلا بھی ہی جب

اسکا نمک نچوڑا ہوا کان مین ٹپکایا جاوے کیڑون کو قتل کر دیتا ہی - اور جب اسکو کنجد ملا کر کسی قدر جو کے آٹے کو ملا کر ضماد کرین اسکی تحلیل کر دیتا ہی اور پورا نفع کرتا ہی - اور اگر مقام بہق یعنی چھاجن پر اور داد پر اسکو طلا کرین سب کو نفع کرتا ہی **ورق حنظل** اندرائن کی تپی گرم خشک ہی اور اندین قوت مسہلہ بھی ہی کہ بلغم کو بذریعۂ دستون کے خارج کرتی ہی اور سودا کو بھی - مناسب کہ وہی پتہ لیا جاوے جو اسکی بیخ درخت مین زرد ہو گیا ہو اور سایہ مین اسکو سکھائین اور اسکو تھوڑی مقدار ہمراہ نشاستہ اور گوند کے تناول کرین - ایضاً جو ادویہ مسہل خلط سوداوی کی ہین انمین بھی اسکو ملاتے ہین اسلیے کہ مالیخولیا کو نفع کرتا ہی اور مرگی اور بالخورہ کو اور بیماران جذام کو **ورق اترج** نیبو کی تپی گرم خشک ہی تحلیل اور تخفیف بھی انمین ہی - نچوڑا ہوا پانی انکا اگر پیا جاوے رطوبت معدہ کو نفع کرتا ہی اور برودت معدہ کو اگر اسکو چبائین منہ کو خوشبو کر دیتا ہی اور لہسن پیاز کی بدبو کو دور کرتا ہی **ورق علیق** بھوہ کی تپی سردی خشکی درجۂ اول کی پیدا کرتی ہی نملہ اور حمرہ جو دو قسم ورم کے ہین انکو دور کر دیتی ہی اگر انپر طلا کرین اسکے عصارہ کو **ورق اجاص** آلو بخارا کی تپی جب شراب مین پکا کر اسکی کلیان کیجائین جو مادہ بطرف مسوڑھون کے آتا ہی اسکی آمد کو بند کر دینگے خصوصاً صحرائی آلو بخارا کی تپی **ورق توت** توت کے تپون کو خوب کوٹ کر زیت ملا کر ضماد کرین آگ سے جلے ہوے مقام پر اسکو نفع کریگا - اور جب اسکو آب باران مین جوش دین برگ انگور ملا کر بالون کا خضاب ہی - اور اگر پانی مین زیادہ جوش دین اور کلیان کرین ڈاڑھون کے درد کو نفع کرتا ہی **ورق الجدان** فضل ہی جو سرخ سی آسے اور تپی اسکی چھوٹی ہون مزاج اسکا گرم خشک ہی تیز اور محلل خنازیر کا ہی جب اسکو کوٹ کر موم اور زیت ملا کر خنازیر پر طلا کرین - اور اگر چہرہ کے نشانات پر اسکو ہمراہ زیت کے طلا کرین مفید ہوگا - عرق النسا کو بھی نفع کرتا ہی جب اسکو روغن سوسن ملا کر لگائین - جملہ سموم اور ادویۂ قتالہ کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہی مراد یہ ہی کہ زہر کو روکتا ہی - معدہ کے ہضم پر بھی معین ہوتا ہی جب اسکو کسی طعام مین داخل کرین مگر پاخانہ پتلا اسکے ملانے سے آتا ہی **ورق الجوز** اخروٹ کی تپی مین کسی قدر قبض ہی اور خشکی کرتا ہی اور جب اسکو چبائین دانہ اور قروح جو منہ مین ہون انکو نفع کرتا ہی - اخروٹ کا چھلکا اوپر والا جو سبز ہوتا ہی وہ اگر پکایا جاوے اور اسکا رب طیار کیا جاوے جو خناق کے اقسام رطوبت سے اور بلغم پیدا ہونے مین انکو نفع کرتا ہی - اسکا چھلکا جو سخت اور مضبوط ہوتا ہی جسکے اندر سے اخروٹ کی گری خارج ہوتی ہی اگر اسکو جلا کر راکھ اسکی قروح پر چھڑکین قروح کی تجفیف بخوبی کرتا ہی بدون لذع کے **ورق مازریون** بہتر وہ ہی جو مشابہ برگ آس کے بڑی بڑی تپی ہون اور جو آس سے پتلی بھی ہو تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور باوجود اسکے اسمین قبض بھی ہی اور تیزی بھی ہی اسہال اسکا قوی ہی اسکی خاصیت زرد آب کے خارج کرنے کی ہی اور رطوبات بلغمی کو خارج کرتی ہی - اور مناسب نہین ہی کہ اسکو گرم شہرون مین استعمال کرین - اور نہ وہ لوگ جنکے بدن سے خون جاری ہی اور مناسب ہی کہ جب اسکے کھلانے کا ارادہ ہو ایک شبانہ روز اسکو سرکہ مین بھگو لین پھر سکھا کر اسکو باریک کوٹین اور روغن بادام شیرین سے اسکو لت کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک ہی

## سینتیسوان باب منہ بند کلیان اور پھول اور انکے منافع کے بیان مین اور پہلے گلسرخ کا بیان ہی

گلاب کا پھول عمدہ وہ ہی جو کہ سرخ اور فارسی ہو اور اسمین قوت مختلف ہی مگر مزاج اسکا برودت کی طرف مائل ہی - اسمین اور لطافت اور خوشبو جو لذت روحانی اعضا کی تقویت کرتا ہی اور اندر بدن کے جاتا ہی سردی پیدا کرتا ہی اور حرارت معدہ کو بجھاتا ہی اور تیز تپ کی حرارت کو جب اسکے پانی کا شربت بنایا جاوے مراد یہ ہی کہ گلاب کے پھول کا پانی نچوڑ کر شربت طیار ہو - جب یہ پھول سوکھ جاوے اسکو باریک کوٹ کر صندل ملا کر اسکا ضماد کرین [illegible] اور جگر کو موافق ہوگا - اور اگر قروح پر اسکو چھڑکین انکو خشک کر دیگا اور شربت زرد کر کر طیار کرین مرہ صفرا کا مسہل ہوگا

اور اگر اسی کو ہمراہ آس اور مسور کے پختہ کرین اور مقعد پر اُسکا ضماد لگائین جو قروح مقعد مین ہوتے ہین اُنکو نفع کریگا۔ اگر اسکے گل کو
منہ مین رکھتے ہین منہ کے دانہ اور قلاع یعنی جوشش دہان کو نفع کریگا خصوصاً اگر اُسمین کافور اور مسور کو بھی ملائین نسرین سیوتی کا پھول
گرم خشک ہی دماغ بارد کو نفع کرتا ہی سونگھنے سے اور اگر جگر بارد پر اُسکا ضماد لگائین نفع کریگا اسی طرح معدہ بارد کو نافع ہی یاسمین
چنبیلی کا پھول تیسرے درجہ مین گرم ہی اور لقوہ اور فالج کے بیمارون کو فائدہ کرتا ہی اور جسکا دماغ سرد اور تر ہو گیا ہو اور نفع اسکا ظاہر ہوا ہی
نرگس کا پھول حرارت مین معتدل ہی لطیف ہی اُس زکام کو فائدہ کرتا ہی جو برودت سے پیدا ہوا ہو اسمین تحلیل قوی ہی گل بنفشہ
بہتر وہ ہی جو پورا لاجوردی رنگ کا ہو اور ارجان یا کوفہ سے جاتا ہی وہ سب سے بہتر ہوتا ہی۔ دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجہ مین
تر ہی اُس دماغ کو نفع کرتا ہی جسکو حرارت عارض ہوتی ہو اور احتراق اُسمین کسی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ اور جب اسکی پنکھریون کو ہمراہ جو کے
باریک کوٹین اور معدہ کے ورم گرم پر اُسکا لیپ کرین خواہ جگر کے ورم گرم پر دونون کو نفع کرتا ہی اور اُنکی حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی۔ اور
اگر اُسکو بابونہ کے ہمراہ جوش دین اور اسی پانی کو سر پر ڈالین جو درد سر ہمراہ تپ کے ہوتا ہی اُسکو نفع کرتا ہی۔ جب تازہ گل بنفشہ کا سر پر ضماد کرین
نیند لاتا ہی۔ اسمین قوت مسہلہ بھی ہی۔ اگر ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک گل بنفشہ کوٹ کر ہموزن شکر ملا کر آب گرم کے ہمراہ تناول کرین
دست لاتا ہی خمیرہ بنفشہ جو شکر سے بنایا جاوے حرارت سے جو کھانسی آتی ہی اُسکو نفع کرتا ہی اگر بنفشہ کا شربت بنایا جاوے حرارت کو فرو کرتا ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہی نیلوفر کا
پھول بھی عمدہ ہی جسکا رنگ بنفشی ہو یعنی کبود اور قوت اُسکی مثل قوت گل بنفشہ کے ہی مگر برودت اسکی زیادہ ہی بنفشہ سے اسی وجہ سے جب ورم گرم پر اسکا ضماد کرتے ہین
نفع کرتا ہی۔ اور جسکو گرمی سے درد سر ہو اسکے سونگھنے سے نفع پاتا ہی اور درد سر ٹھہر جاتا ہی۔ جب اسکو پانی مین جوش دین اور سر پر اُسکے
وہ پانی گرائین جسکے سر مین حرارت پہونچی ہو نفع کریگا سوسن کے چند اقسام ہین بہتر وہ قسم ہی جو آسمانی رنگ کا پھول ہو درجہ اول مین
گرم ہی اور یبوست مین معتدل ہی تحلیل اور تلطیف کی قوت اسمین ہی بادام اور سیب اور بہی اور امرود اور بید سادہ سب کے پھول
سرد ہین اور مقوی قلب کے اور مقوی دماغ کے بوجہ اسکے کہ بو اُنکی پاکیزہ ہی اور بید سادہ کا پھول سب سے زیادہ سرد ہی گل خیرو بہتر وہ ہی
کہ زرد ہو درجہ اول مین گرم ہی یبوست مین معتدل ہی اسمین تحلیل کی قوت ہی اسکے سونگھنے سے دماغ کی برودت اور رطوبت کو نفع ہوتا ہی اگر
قوی ہی نفخ ریاح جو قوی اور غلیظ ہون اُنکی تحلیل کر دیتا ہی دماغ سے۔ جب اسکو جوش دین اور اسکے پانی کو پلائین حیض کا ادرار کرتا ہی اور مشیمہ کو
گرا دیتا ہی۔ اور جو ورم رحم مین ہو اُسکی تحلیل کرتا ہی اگر بیرونی پر اُسکا ترشح دین ورد بہرامج ونچیہ اسکا مزاج معتدل ہی بو اسکی پاکیزہ ہی نفس کو خوش
آتی ہی [illegible] اُنکی تحلیل کرتی ہین ورد ام غیلان ببول کا پھول مزاج مین شبیہ گل بہرامج کے ہی عصفر کسم کا پھول گرم ہی
اسمین کسی قدر [illegible] جب اسکو پیسین اور سرکہ مین گوندھین اور داد پر اسکو لگائین فائدہ کریگا۔ اور اگر شہد مین اسکو ملا کر زبان پر ملا کر [illegible]
[illegible]

اور قوت مین شبیہ اقحوان کی ہے تحلیل مین قوی تر ہے اسی وجہ سے اورام صلب سوداوی کی تحلیل کر دیتا ہے جبکہ روغن یا در تیل ملاکر استعمال کیا جاے
آذریون سورج مکھی کا پھول اپنی طبیعت مین بہار سے مشابہ ہے لیکن مزاج اور اثر مین اُس سے ضعیف ہے ورد باقلا مزاج اسکا سرد و تر ہے جو
حرارت دماغ مین عارض ہوئی ہو اُسمین سکون لاتا ہے۔ اور اگر اسکو قلعی کے ہاون مین کوٹ کر دھوپ مین رکھین خضاب جید طیار ہوتا ہے کہ بالون کو
سیاہ کر دیتا ہے گل خشخاش سرد و تر ہے جب اسکو سونگھین حرارت کو ٹھہرا دیتا ہے اور خشکی کو جو دماغ مین عارض ہو۔ اور جب خارج سے اسکا ضماد سر پر کرین بیداری
کا مرض دفع کرتا ہے اور نیند لاتا ہے اچھی طرح سے ورس شاید مراد یہ ہے کہ جس درخت کے پھل کا نام ورس ہے اسکا پھول بہتر وہی ہے جو شبیہ زعفران کے ہو
جلد بدن کی جلا کرتا ہے اور بدن کو خوب صاف کر دیتا ہے بسبب قوت جلا کے جو اسمین ہے گلنار بہتر فارسی ہے اور مزاج اُسکا سرد خشک ہے قبض اسکا
قوی ہے قروح کو خشک کر دیتا ہے قلاع اور جوشش دہان اور منھ کے چھالون کو نفع کرتا ہے۔ اسہال قوی کو بند کر دیتا ہے خونی اسہال کو اور خون کے
خارج ہونے کو کسی جگہ سے ہو قطع کرتا ہے۔ مقعد جو اپنی جگہ سے باہر نکل آئی ہو اسکو اندر کی طرف پھیر لیجاتا ہے بستان افروز جسکو کنی اور ٹاپادھا
کہتے ہین سرد خشک ہے معدہ اور جگر مین جو حرارت ہو اسمین سکون لاتا ہے اگر اسکا پانی جلاب یا سکنجبین کو جوش دیکر پلایا جاے زعفران بہتر
وہ ہے جسکا ریشہ گندہ اور موٹا ہو گیا ہو اور خوشبو اسکی خوب مہکتی ہو مزاج اسکا گرم خشک ہے لطیف اور خشکی لانے والی تھوڑا سا قبض بھی
اسمین ہے اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ زعفران مین قوت نضج دینے کی بھی ہے اور ورمہاے اعضاے اندرونی کو نفع کرتی ہے جب
پلائی جاے اور خارج سے بھی اسکا ضماد کیا جاے۔ جگر مین جو سدے پڑے ہون اور رگون مین انکو کھول دیتی ہے جملہ اعضاے اندرونی کی تقویت
کرتی ہے۔ جو دوا اسکے ساتھ ملاکر مستعمل ہو اسکو تمام بدن مین پہونچا دیتی ہے شگوفہ اذخر تھوڑی سی گرمی پیدا کرتا ہے اور تھوڑا سا قبض بھی
اسمین ہے اور تلطیف بھی ہے اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہے اور حیض کو بھی جاری کر دیتی ہے۔ ورم سرد جو معدہ اور جگر مین ہون انکو نفع
کرتی ہے ورد حوسیج درخت حوسیج کا پھول مزاج اسکا سرد ہے قابض بھی ہے روانی شکم اور ضعف معدہ کو اور خون تھوکنے کو نفع کرتا ہے جعدہ
پرسیاوشان کو کہتے ہین بہتر وہ ہے جو شام سے آتی ہے اور سپید رنگ اور تازہ ہو اسمین گرم کرنے کی قوت لطیف ہے اور تحلیل قوی ہے جگر کے
سدون کو اور طحال کے سدون کو اور سرد قسم کے ورم جو طحال اور جگر مین ہون سبکو نفع کرتی ہے نار مشک وہی بہتر ہے جو خوشبو ہو پہلے درجہ
مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہے اخلاط غلیظ کی تلطیف کرتی ہے اسمین تحلیل کی بھی قوت ہے شقائق النعمان لالہ مین قوت جلا اور جذب
کی ہے اور تفتیح سدون کی بھی کرتا ہے اور اسی وجہ سے اسکا نچوڑا ہوا پانی نشانات زخم کو آنکھون کے دور کرتا ہے اور چرک آلودہ قروح کو صاف کرتا ہے اور کھجلی کو
زائل کر دیتا ہے خون حیض کو خارج ہونے پر حرکت دیتا ہے اگر اسکا حمول کیا جاے کسی کپڑے کو ڈبو کر سر کو اور دونون نتھنون کو صاف کر دیتا ہے
ورد [illegible] کا پھول سرد خشک ہے تو قابض ہے خشکی پیدا کرتا ہے خون کے دست آنے کو اور خون تھوکنے کو اور ضعف معدہ [illegible] نفع کرتا ہے

## اٹھائیسوان باب ان دواؤن کے بیان مین جو پھل کے درخت ہین پہلے پھلا دین کے خواص [illegible]

[illegible] خوب ہے جسمین [illegible] زیادہ اور رنگ اسکا سیاہ ہو [illegible] اور بھاری ہو مزاج اسکا [illegible] درجہ مین [illegible]
[illegible] کرتا ہے اور [illegible] غالب ہو [illegible] ہونے کو اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

دانہ اور چھالون کے دور کرنے مین زیادہ ہوتا ہی جوز السرو کا مزاج سرد خشک ہی قبض اسکا قوی ہی جب اسکو پانی مین جوش دین اور جس عورت کا رحم سرد
مزاج ہو گیا ہو اسی پانی سے اسکو آبزن کرائین نفع کریگا - اسی طرح اگر مقعد باہر نکل آئی ہو اسکو اندر کر دیتا ہی جب اسکو فتق پر ضماد کرین ہمراہ سرکہ اور
اشراس یعنی بیخ خنثی کے نفع کرتا ہی **فوفل** جسکو سپاری کہتے ہین سرد خشک ہی قوت مین شبیہ صندل کے ہی مسوڑھون کو قوی کرتی ہی جو حرارت
منھ مین آگئی ہو اسکو نفع کرتی ہی جب اسکو اورام گرم پر طلا کرین ابتداے ورم مین نفع اسوجہ سے کرتی ہی کہ مادۂ ورم کو عضو متورم سے دفع کر دیتی ہی
**عفص** مازو کو کہتے ہین بہتر مازو وہ ہی جو خام ہی جو سبز ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی قبض اسکا قوی ہی اور اسی وجہ سے اعضا کی تقویت کرتا ہی اور مضبوط
کر دیتا ہی مواد کی ریزش کو نفع کرتا ہی جب مازو کو جلا کر سرکہ مین بجھائین اور شراب مین اسکی قوت اسقدر ہوگی کہ خون کے جاری ہونے کو بند کر دیتا ہی - جب
اسکو کوٹ کر قروح رطب پر یعنی جس قروح مین رطوبت سواد وغیرہ کی ہو اسکو خشک کر دیتا ہی اور عجیب طرح کی خشکی پیدا کرتا ہی بلوط کا مزاج سرد
خشک ہی اسی وجہ سے قبض طبیعت پیدا کرتا ہی - اور شاہ بلوط بھی یہی فعل کرتا ہی پہلے فعل اسکا ضعیف ہی اور دوسرے یعنی اس خاص قسم کا بلوط سے
زیادہ تر شیرین ہی ہلیلہ اسکی تین قسمین ہین ایک تو زرد دوسرا ہلیلہ کابلی تیسرا ہلیلہ سیاہ ہندی اور تینون قسم کے اسکے قابض ہین - زرد ہلیلہ
بہی خوب ہی جو زرد مائل سبزی کی طرف ہو اور وزنی ہو اسمین تھوڑی سی حرارت ہی اور خشکی پیدا کرتا ہی مرۂ صفرا کا مسہل ہی جب شکر کے
ہمراہ پیا جاے - ہلیلہ کابلی وہ اچھا ہی جسکے دانے بڑے ہون اور وزنی بھی ہون یہ قسم برودت کی طرف مائل ہی اور خشکی کی طرف اور اسکے مزاج مین
تھوڑی سی حرارت بوجہ تلخی کے ہی مرۂ سودا کا مسہل ہی اور بلغم کو خشک کر کے صاف کر دیتا ہی اور مرۂ صفرا کا بھی مسہل ہی اگر ہمراہ شکر کے تناول کیا جاے
لیکن اسکی خاصیت مرۂ سودا کے اسہال کی ہی - اسی طرح ہلیلہ سیاہ جو ہندی ہی اسکا فعل بھی مثل ہلیلہ کابلی کے ہی مگر کابلی سے اسکا فعل ضعیف ہی
آملہ بہتر وہ ہی جو سیاہ ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی قابض ہی بالون کو استوار کرتا ہی اور قوی کر دیتا ہی بالون کی جڑون کو اور انکو سیاہ بھی کر دیتا ہی - اور
جو آفات کہ بالون پر آتے ہین سب کو انسے دفع کرتا ہی معدہ کی تقویت کرتا ہی اور اسکے جرم کو مضبوط کر دیتا ہی جیسے مضبوطی چمڑون کو دباغت سے
حاصل ہوتی ہی مقعد اگر ڈھیلی ہو گئی ہو اسکو استوار کرتا ہی - بواسیر کو نفع کرتا ہی جب آملہ دودھ مین بھگویا جاتا ہی اور اسی کا نام شیر آملہ ہی اسمین قبض
آملہ سے کم ہی اور خون کی حرارت بجھا دیتا ہی اور اشتہا کو قوی کرتا ہی اور نزف یعنی خون خواہ اور کسی رطوبت کے خارج ہونے کو اور حمی کو نفع کرتا ہی
تمر ہندی املی کا مزاج سرد ہی حرارت صفراوی کو بجھا دیتی ہی اور قے کو روکتی ہی طبیعت کو نرم کرتی ہی مگر [illegible] خیار شنبر [illegible] خوب ہی جو ہندی ہو
[illegible] اور [illegible] ہو چھلکا اسکا باریک ہو اور [illegible] اسکا سیاہ ہو شیرہ اسمین زیادہ ہو مزاج اسکا معتدل کسی قدر حرارت کی طرف
مائل ہی [illegible] طبیعت کو نرم کرتا ہی ورم کے اقسام کی تحلیل کرتا ہی اور [illegible] یعنی اندرونی [illegible] اور مفاصل کے ورم
کی تحلیل کرتا ہی [illegible] آب [illegible] کے پیا جاے - اور نیز جو ورم حلق مین ہوتے ہین انکی تحلیل کرتا ہی اگر آب کشنیز کے ہمراہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اسکی تفتیح کرتا ہی اور گردون کے سدہ کی بھی جب اسکو پیسکر سرکہ ملاکر سر پر طلا کرین شقیقہ یعنی آدھا سیسی کی درد کو نفع کرتا ہی اگر برودت سے ہو لوز حلو
بادام شیرین بھی شبیہ تلخ بادام کی ہی اپنے اثر مین لیکن بہ نسبت اسکے بہت ضعیف ہی جو کھانسی یبوست سے آتی ہو اسکو نفع کرتا ہی ثمر علیق ایک
قسم تھوا ہی اسکے پھل مین تلخی معتدل درجہ کی ہی اور جب تک پختہ نہو جاے خفیف سے خشکی پیدا کرنے کا اثر اسمین غالب رہتا ہی مختلف
طرح کے دستون کو یا اتنیک بار بار دست آنے کو بلا نظام اور بدون آنتر درد کے فائدہ کرتا ہی اور ضعف معدہ کو مفید ہی اگر حرارت کی وجہ سے
ضعف ہو منھہ کے چھالون کو نفع کرتا ہی زبیب خراسانی منقی کے دانہ بڑے اور میٹھے ہوتے ہین خوب ہی اور قوت اسکی قابض اور محلل ہی معتدل
درجہ پر میٹھا منقا بڑے دانون کا اگر روغن بنفشہ مین جوش دیا جاے کھانسی اور سینہ کی خشونت کو اگر برودت سے ہو فائدہ کرتا ہی فستق
گرم لطیف ہی اسمین تھوڑی سی تلخی ہی جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اور پھیپھڑہ کے سدون کی اور جو کھانسی بلغم سے آتی ہو اسکو نفع کرتا ہی
خرنوب شامی اسمین خشکی پیدا کرنے کی اور قبض کی قوت ہی اسمین شیرینی ہی اور اگر تازہ ہو اسہال طبیعت کرتا ہی اور اگر سوکھا ہوا ہو قبض پیدا
کرتا ہی مقل مکی سرد خشک ہی قابض ہی شکم کی روانی روکتا ہی دستون کو مفید ہی خرنوب نبطی سرد خشک ہی قبض شکم پیدا کرتا ہی جب اسکو پانی
مین پکا کر پیئین اور [illegible] مقعد کے باہر نکل آنے کو اور رحم کے نمایان ہونے کو مفید ہی اور خون بواسیر اور خون حیض کو قطع کرتا ہی نبق
[illegible] اچھا ہو تازہ [illegible] اسکا مزاج سرد تر ہی بلغم پیدا کرتا ہی اور سوکھا ہوا بیر اسکا مزاج سرد خشک ہی اور قابض ہی اسہال کو نفع کرتا ہی اگر
اسکی گٹھلی کو بھون کر کوٹین اور کھلائین [illegible] فارسی [illegible] مزاج اسکا [illegible] خشک ہی اور قابض ہی [illegible] مگر قبض اسکا قوی ہی اور
اسی وجہ سے حبس شکم کی قوت اسمین زیادہ ہی اگر پیٹ چلتا ہو اسکو بند کر دیتا ہی زعرور [illegible] مزاج اسکا [illegible] خشک [illegible]
[illegible] کو فائدہ کرتا ہی اور سرخ رنگ کا زعرور بستانی ہوتا ہی اسکا اثر [illegible] سے کمتر ہی عناب حرارت اور برودت مین معتدل ہی [illegible]
[illegible] خون کی حرارت [illegible] جب پانی مین [illegible] جوش دین [illegible]
[illegible]

[illegible] پیوست سے زیادہ تر قوی ہو اسی وجہ سے [illegible] کا کرتا ہو اور جماع کی شہوت زیادہ [illegible] کے سدون کو اور اسکا غلیظ
اور [illegible] ہو جانے کو نفع کرتا ہو اور اگر اسکو جلا کر [illegible] خواہ جہان کے بال ساقط ہو گئے ہون انکو اگر [illegible] کا دیتا ہو حنظل [illegible]
[illegible] خشک ہو اور [illegible] مین قوت دست لانے [illegible] پونے دو ماشہ ہمراہ شہد کے شربت کے اور اگر اور ادویہ مسہلہ بھی ہون
[illegible] ماشہ تک پلایا جاوے [illegible] سوداوی [illegible] اور ایسے ہی بلغمی و سوداوی امراض کو نافع ہوتا ہو بہتر وہ ہو
کہ زرد ہو اور خوب پختہ ہو گیا ہو زمانہ خریف مین [illegible] بیمارون کے حقنہ مین بھی داخل کیا جاتا ہو اور عرق النسا وغیرہ کے واسطے بھی
اور جب مغز اسکا سرکہ مین جوش دین [illegible] کے درد کو نفع کرتا ہو اور اگر بواسیر کو اسکی دھونی دین بخوبی نفع کرتا ہو اترج [illegible]
[illegible] اور اسکے زیرہ کو جب پکائین یہ دونون اس خفقان کو نفع کرتے ہین جو حرارت سے عارض ہوا ہو اور صفرا کی حرارت کو بجھا دیتا ہو
رند چینی جو ایک قسم کے صندل کا پھل ہو اسکی تین قسمین ہین بہتر وہ ہو جو پستہ کے مشابہ ہو دوسری قسم [illegible] مشابہ ہوتی ہو اور چین کے
بلاد سے [illegible] ہو اور یہ تینون قسم مین اجود اور عمدہ ہو [illegible] متوسط چھوٹا اور بڑا [illegible] ہو یہ ہندوستان سے آتی ہو مزاج اسکا جو
درجہ مین گرم خشک ہو اخلاط غلیظ بارد جب [illegible] مین انکو خارج کر دیتا ہو اسی طرح اور مقامات سے بھی زیتون
[illegible] وہی بہتر ہو جو خوب پختہ ہو جاوے اور اسکا [illegible] گرم خشک ہو اور کچا پھل جب تک خام ہو سرد خشک ہو بہتر زیتون کا پھل
وہی ہو جسکا تیل نکال لیا گیا ہو جب [illegible] شہد کے قوام مین گاڑھا ہو جاوے وہی نفع کرتا ہو جو رسوت کا
نفع [illegible] اور دانت کے زرد کو بھی [illegible] اگر کسی زخم پر چھڑکین خواہ شراب العسل [illegible] زخم کی آلایش وغیرہ خارج
کرکے ورم کو تحلیل [illegible] ہو تو انکو کاٹ کر گرا دیتا ہو انکو معلوم کر لینا چاہیے

## [illegible] باب روغن کے بیان مین

اور پہلے بیان روغن گل کا یہ روغن لطیف [illegible] درد سر جو حرارت سے عارض ہو [illegible] نفع کرتا ہو جب انکو پانی مین گھسین کسی قدر سرکہ ملا کر
ایضاً اسی کو اگر اس شخص کے بدن پر ملین جسکے بدن مین سوزش بھی ہو تو سوزش [illegible] سکون پیدا کر دیتا ہو اور پسینون کو اچھی طرح خشک کر دیتا ہو
روغن بنفشہ سرد تر ہو دماغ کو نرم کرتا ہو گرمی اور خشکی سے جو درد سر عارض ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہو جنکو بیداری مفرط کا مرض ہو انکے لیے نیند پیدا
کرتا ہو جیسی نیند [illegible] صحت کے مناسب ہو خصوصاً وہ قسم روغن گل کی جو مغز تخم کدو سے بنائی جاوے کہ وہ بخوبی نفع کرتی ہو روغن مغز تخم کدو
سرد تر ہو دماغ کی حرارت اور خشکی کو نفع کرتا ہو اگر اسکی ناس لیجاوے اور نیز بیماران برسام لینے درد سینہ کو اور وسواس اور مالیخولیا کو نفع کرتا ہو اگر اسکو وہ
[illegible] انکے سرون پر ڈالا جاوے خصوصاً تھوڑا سا شراب کا سرکہ ملا کر اب بخوبی نفع کریگا روغن نیلوفر یہ بھی قوت مین شبیہ ہو روغن بنفشہ کے مگر اسکا اثر
زیادہ قوی ہو درد سر مین جو حرارت سے ہو اور اسکی منفعت زیادہ ظاہر ہوتی ہو روغن بادام شیرین سردی مین معتدل ہو اور رطوبت اسکی قوی [illegible]
بیمارون کو اور جنکے حلق مین خشونت ہو اور جنکے پھیپھڑے کی نال مین خشونت ہو نفع کرتا ہو کھانسی کو مفید ہو اور معدہ مین جو درد عارض ہو اسکو ٹھہرا دیتا ہو
مثانہ اور گردہ مین اگر حرارت کی ایذا ہو پہنچے جب بھی فائدہ کرتا ہو روغن کنجد کھانسی کو اور اس خشونت کو جو حلق مین ہوتی ہو فائدہ کرتا ہو معدہ کو ڈھیلا
کر دیتا ہو تمام اقسام زہر کی ضد مقابل ہو دہن الجوز اخروٹ کا تیل حرارت قوی رکھتا ہو اور محلل ہو بیماران لقوہ اور فالج اور تشنج کو نفع کرتا ہو اگر اسکی
ناس لیجاوے خواہ [illegible] اسکا نفع بخوبی ظاہر ہوتا ہو دہن الخروع [illegible] کا تیل گرم خشک ہو بلغم کا مسہل ہو اور پٹھون کو رطوبات
بالزوجیت غلیظ اور ایسے ہی مادہ سے پاک کر دیتا ہو روغن سوسن حار لطیف ہو پٹھون کو نرم کرتا ہو [illegible] کے درد کو اور کان کے درد کو جو سردی سے ہو

اور کان مین طنین یعنی گونجنے کا مرض جو پیدا ہو اُسکو نفع کرتا ہی دہن الغار غار نامی درخت کا تیل گرم خشک ہی اختلاج یعنی پھڑکن جو کسی عضو مین پیدا ہو اُسکو نفع کرتا ہی اور سرد امراض کو اور کان گونجنے کو اور جملہ اقسام کے درد جو پٹھے مین ہون اور درد سر اور شقیقہ یعنی آدھے سر کا درد جس وقت یہ دونون مرض برودت سے پیدا ہون زائل کرتا ہی روغن نرگس اثر مین قریب روغن سوسن کے ہی مگر اسمین حرارت کمتر ہی دہن الفجل مولی کا تیل گرم لطیف ہی اور محلل ہی سردی اور ریح سے جو درد کان مین پیدا ہو اُسکو نفع کرتا ہی دہن البان تخم بکائن کا تیل گرم اور ملین ہی پچھہ کا جاڑون مین جو ہاتھ پاؤن پھٹ جاتے ہین اُنکو فائدہ کرتا ہی دہن النارجیل ناریل کا تیل گرم ہی اور گرمی پیدا کرتا ہی نقصان باہ کو مفید ہی دہن الآس آس کا روغن سرد ہی بالون کو قوی کرتا ہی جوڑ اور مفاصل جو ڈھیلے ہو گئے ہون اُنکو مفید ہی سر مین جو قروح مارطوبت ہون اُنکو نفع کرتا ہی اور پسینہ کو بند کر دیتا ہی پیشاب اگر زیادہ آتا ہی اُسکو روکتا ہی خشکی اور پھٹ جانا اعضا کا اور خراش جو مقعد مین ہو اور بواسیر سب کو مفید ہی روغن زنبق روغن چنبیلی گرم خشک ہی صاحبان رطوبت کو اور درد گردہ والون کو بشرطیکہ برودت سے یہ درد ہو مفید ہی اور اگر بدن مفلوج یعنی فالج کے بیمار کی اس سے مالش کیجاے اُسکو نفع کریگا دہن الخیری خیرو کا تیل گرم لطیف ہی اور محلل ہی دہن لاذخر گندھیس کا تیل جملہ اقسام کی کھجلی کو نفع کرتا ہی آدمی کے کھجلی ہو خواہ جانورون کے ـ ماندگی جو عارض ہو اُسکو اور سپید داغ کو بھی مفید ہی اگر طلا کیا جاے دہن الاقحوان روغن بابونہ گاؤ چشم گرمی پیدا کرتا ہی اور عضل مین جو زخم پڑے ہون اور پٹھہ جو ملتوی اور پیچیدہ ہو گیا ہو اُسکو مفید ہی اگر اس روغن مین اونی کپڑا ڈبو کر مقام آفت رسیدہ پر رکھا جاے - یہ تیل پینا اور پیشاب اور حیض کو بخوبی جاری کرتا ہی اگر اسکا حمول عورت کرے مقعد مین جو ورم گرم ہو اُسکو نفع کرتا ہی رحم مین جو صلابت ہو اسکا حمول اُسکو دور کر دیتا ہی اور جو ورم رحم مین پیدا ہون اُنکو بھی زائل کرتا ہی روغن بلسان بہتر وہ ہی جو تازہ ہو اور بو اسمین قوی ہو اور کھٹی بو اسمین نہ آتی ہو - اگر اُسکو دودھ پر ٹپکائین تو دودھ کو بستہ کر دے اور اگر اُسکو پانی سے ملا دین قوام مین دودھ کے ہو جاے - جس روغن بلسان مین کسی چیز کا میل ہوتا ہی وہ پانی پر تیرتا رہتا ہی - الغرض یہ بھی اصلی روغن بلسان کی شناخت ہی کہ اگر اسمین کوئی کپڑا اور سار خواہ برگ گندنا ڈبو کر آگ سے جلائین فقط روغن جلیگا اور بتی وغیرہ مین آگ اثر نہ کریگی - یہ روغن حار لطیف ہی حرارت اور خشکی اسکی قوی ہی اور تحلیل بھی اسکی قوی ہی جو امراض بلغمی دیر مین زائل ہوتے ہین اُنکو نفع کرتا ہی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی - اگر وہ عورت اُسکا حمول کرے جسکا حمل نہین ہوتی ہو بسبب رحم کے سدہ کے فائدہ کریگا اور وہ عورت حمل سے ہو جائیگی - اور جو شخص گیاہ مسمی بہ خانق النمر جسکو کشندہ پلنگ کہتے ہین کھا گیا ہو خواہ جسنے افیون کھالی ہو اُسکو کھلایا جاتا ہی اور جسنے فطر یعنی کھمبی چھتر کو کھایا ہو اگر وہ بھی دو ماشہ روغن بلسان پانی مین جوش دیکر جسمین اجوائن بھی پڑی ہو اُسکو پلایا جاے نفع کریگا دہن الاترج نیبو کا تیل گرم خشک ہی اور حرارت اسکی قوی ہی جملہ امراض بلغمی کو اور پٹھون کی برودت اور اُنکے ڈھیلے ہونے کو مفید ہی اور درد گردہ اور مثانہ اگر سردی سے ہو اور ڈاڑھون کا درد جو برودت سے پیدا ہوا ہو ان سب کو طلا کرنے سے فائدہ کرتا ہی - اور جو درد سر برودت سے پیدا ہوا ہو اُسکو بھی مفید ہی جس مقامات کے بال نکلنے مین دیر ہوتی ہو اگر اُسپر اُسکو ملین جلد نکل آئینگے روغن بادام تلخ گرم خشک ہی تفتیح سدہ کی کرتا ہی اور تلطیف بھی صاحبان بلغم اور رطوبت کو نافع ہی جب ہمراہ ماء الاصول کے پیا جاے - اگر اُسکو مریض درد سر بارد کا سونگھے نفع کرتا ہی اور درد سر مین سکون لاتا ہی روغن خستہ مشمش جسکو خوبانی کہتے ہین روغن بادام تلخ سے قوت مین مشابہ ہی پیچش کو اور بواسیر کو جو برودت اور رطوبت سے ہو فائدہ کرتا ہی دہن القرطم کڑ کا تیل گرم خشک ہی بلغم کا مسہل ہی روغن حنا معتدل ہی بالون کو سیاہ کرتا ہی عرق النسا کو نفع کرتا ہی اگر اُسکو کمر پر ملین اور تمام قسم کے درد جو پٹھون مین ہون اُنکو مفید ہی سوئے کا تیل حرارت مین معتدل ہی جو رگین مقعد مین ہین اُنکے منھ کھول دیتا ہی محلل بھی ہی صلابت کی تلیین کرتا ہی ریاح جو اعضا مین ہون اُنکو نفع کرتا ہی - یہ بیان خواص مفرد روغنون کا ہی جو ایک ہی چیز کے تیل مین اب آگے

مرکب چند ادویہ سے جو روغن بنتے ہین اور بنائے ہوتے ہین ...

# چالیسواں باب عصارات کے طبائع کے بیان میں

مراد یہ ہی کہ جو ادویہ نچوڑ کر رنگ سے نباتات کے ہوتے ہین صبر ایلوہ ہی تین طرح کا ہوتا ہی ایک تو سقوطری ... سقطرہ سے لایا جاتا ہی ... ادویہ کی قسم افضل
اقسام ایلوہ کی ہی عمدگی اسمین ہی جو سرخی مائل ہو اور جب اسکو سونگھیں تو بو ... ہو انواہ بجائے ... مین رنگ اسکا مثل کلیجی کے ہو جاے اور اگر اسکو ہاتھ سے
... جلد ریزہ ریزہ ہونے کے بعد اسکا رنگ زرد نظر آئے دوسری قسم ایلوہ کی عربی ہی اور اسمین اچھا وہ ہی جو شجر ... قام سے لایا جاوے۔ اور ایلوہ عمدگی
مین سقوطری سے کم ہی تیسری قسم ایلوہ کی سمنجانی ہی یہ سب سے زیادہ خراب ہی ایلوہ کا مزاج درجہ اول مین گرم اور درجہ دوم مین خشک ہی اور
اسمین قبض معتدل ہی اور قوت مسہل ہی جس سے معدہ اور سر کو بلغم سے پاک کر دیتا ہی اور اسی طرح مفاصل کو۔ اور جو سدہ جگر مین ہوں انکی تفتیح
کرتا ہی۔ بصارت کو تیز کرتا ہی اگر بطور سرمہ کے لگایا جاے خواہ سرمہ مین ملایا جاے۔ جراحات جو بارطوبت ہوں انمین گوشت پیدا کرکے انکو جوڑ دیتا ہی
مقعد اور ناسور اور پیڑو کے قروح کو ملا کر درست کرتا ہی۔ اور جو ورم انمین مقامات مین ہوں انکی تحلیل کرتا ہی اور جو قروح بدشواری مندمل ہوتے ہین انکو
خشک کر دیتا ہی **حضض** سوت اور اسکو فیلزہرج بھی کہتے ہین حرارت اور برودت مین معتدل ہی اسمین قبض بھی ہی اور تلخی اسکی قوی ہی اسی وجہ
اورام گرم کو نفع کرتا ہی اگر انپر طلا کیا جاے جیسے ... مادہ کو بہا دیتا ہی اور ورم کی تحلیل کرتا ہی اگر اسکو پپوٹے پر طلا کرین رطوبت کو جذب کرتا ہی اور تاریکی
چشم کو دور کرتا ہی۔ ایضاً جو نشانات چہرہ پر دانہ اور چھالوں کے ہوں۔ اور منھ کے چھالے اور مقعد کے ورم اور زبلہ جو ایک قسم خاص ہی اور قروح جنکا
مادہ خبیث ہو ان سب کو نافع ہی کان سے اگر پیپ بہتی ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہی۔ بسہری کو نفع کرتا ہی اگر اسکو گلاب مین بھگو کر بسہری پر طلا کرین
**اقاقیا** بہتر وہ ہی جو تازہ ہو اور خوشبو رنگ اسکا سبزی مائل اور اسمین کسی قدر حدت اور تیزی ہوتی ہی جب اسکو دھو ڈالیں جاتی رہتی ہی
خون کے جاری ہونے کو کہین سے کیوں نہ جاری ہو نفع کرتا ہی اگر اسکا استعمال کرین خواہ پلا دین سڑ ہے زخم کو نفع کرتا ہی اور دوسنطاریا
جسمین دست خونی آتے ہین۔ اور جب اسکا لیپ شکم پر کرین اسہال کو بند کر دیتا ہی۔ اعضا کی تقویت کرتا ہی۔ اور جب اسکو ڈھیلے اعضا پر
ریختہ کرین انکو استوار اور قوی کر دیتا ہی۔ اور جب اسکو زخم باہر آئے ہوے پر ضماد کرین زخم کو اپنی جگہ واپس لیجاتا ہی۔ بسہری کو اور شقاق
یعنے عضو کے پھٹ جانے کو جو سردی سے عارض ہوا ہو نفع کرتا ہی جب اسکو باریک پیسکر شادنج مغسول ملا کر آنکھ پر لگائیں تو آنکھ کی
دانہ اور پھنسیوں کو مفید ہوتا ہی۔ اور اگر مقعد پر اسکو طلا کرین جو باہر نکل آئی ہو اسکو اندر واپس لیجاتا ہی۔ اگر انڈے کی سپیدی مین اسکو ملا کر آگ سے
جلے ہوے مقام پر طلا کر دین چھالا نہ پڑیگا اور اچھا ہو جائیگا۔ اگر درد ہاے گرم پر اسکو لگائین بخوبی نفع کریگا اور مواد کو انکی طرف ریزش کرنے کو منع کریگا
**سنادروان** جسکو سنجاذ ... بھی کہتے ہین سرد خشک ہی قبض پیدا کرتا ہی خون کو بند کرتا ہی اگر پیا جاے خواہ باہر سے ضماد کیا جاے یا اسکا استعمال کیا جاے اور
بالوں کو سیاہ کرتا ہی **دم الاخوین** بہتر وہ ہی جو سرخ اور صاف ہو اور اسمین تنکے لکڑیوں کے نہوں مزاج سرد ہی قابض ہی جراحات کو ملا دیتا ہی اور خون کو
بند کرتا ہی آنتوں کی خراش کو نفع کرتا ہی اگر پونے ماشہ دم الاخوین کسی بیضہ مین رکھکر کھائین **افیون** بہتر وہ ہی جو کثیف اور وزنی ہو اور زیادہ کڑوی
تر ہو پانی مین جلدی گھل جائے چوتھے درجہ مین سرد ہی اسی وجہ سے مخدر ہی اور غنید اور پینک پیدا کرتی ہی اور حس کو زائل ... وجہ سے درد مین سکون
پیدا کرتی ہی جس عضو مین ایذا ہوتی ہو۔ قبض طبیعت مین پیدا کرتی ہی۔ اور اگر سوا دو ماشہ سے زیادہ تناول کرین اور ان عادت کے بوجہ برودت
کے قتل کرتی ہی **عصارہ غافث** بہتر وہ ہی جو سیاہ ہو براق اور مزہ اسکا تلخ۔ یہ لطیف ہی اور تقطیع کرتا ہی زیادہ جلا کرتا ہی اسی وجہ سے جگر مین جو سدے
عارض ہوں انکی تقطیع کر دیتا ہی اسلیے کہ اسمین تھوڑا سا قبض بھی ہی اور جو تپ پرانا ہو اور کہنہ تپوں تپ کو نفع کرتا ہی اگر بقدر حاجت پیا جاے ہمراہ

اسکے پتے عصارہ ماميثا [illegible] یعنی نصاریٰ کے علما اور [illegible]

[illegible] اسکا مزاج خشک ہو [illegible] کی تحلیل کرتا ہو [illegible] شربت [illegible] دونون کا ہو دونون کو نافع ہو عصارہ [illegible]

[illegible] پیدا کرتا ہو [illegible] لوقم [illegible] عنصل [illegible] السوس [illegible] کا ست بھی [illegible]

[illegible] اور رطوبت مین معتدل ہو [illegible] نرم کردیتا ہو شانہ مین جو زخم ہون انکو [illegible]

[illegible] کردیتا ہو [illegible] دونون قولنج کے کو اور قروح سنطاریا [illegible] خون [illegible]

آنتے مین نفع کرتا ہو اور عورتون کے عضو مخصوص سے جو خون آتا ہو اسکو بند کرتا ہو جب عصارہ اسکا ان اعضا پر لگایا جاوے جو ڈھیلے ہوگئے ہون انکو

مضبوط کردیتا ہو عصارۂ زرشک سرد اور قابض ہو جگر اور معدہ کی حرارت کو اور جو ورم انمین پیدا ہون انکو نفع کرتا ہو جو بال ہری شاخون سے انکی

[illegible] کرتا ہو اور گردہ [illegible] اور مثانہ کی پتھری کو توڑ ڈالتا ہو لاذن [illegible] معدہ اور جگر کی صلابت کو نرم کرتا ہو اور دونون عضو کی تقویت

کرتا ہو [illegible] جب [illegible] سونے کا وقت

پھر اس گیاہ کو چرتی ہو اور [illegible] گرم ہو اعضا کو نرم کرتی ہو اور [illegible]

خوردن مین ایسی آجاوے کہ انکی آنت پیٹ [illegible] دونون گردہ اور مثانہ اور جگر [illegible] نافع ہو [illegible] سرد خشک ہو

اسمین قبض بھی ہو معدہ گرم کو نفع کرتا ہو جب [illegible] کے لگانے مین پیٹ کو روکتا ہو اور جگر کی اور آنتون کی

تقویت کرتا ہو سک اسکا مزاج گرم خشک [illegible] بھی ہوتا ہو معدہ کی تقویت کا فعل اسمین زیادہ

ہو اور جگر کی تقویت کا بہ نسبت [illegible] ہوا اسکی تقویت کرتا ہو

بدون لذع کے اور اسکی وجہ یہ ہو کہ [illegible] ان جراحات کو جو [illegible] مین ہوتے ہین ملا دیتا ہو خصوصاً جو زخم کہ عصل سے

کنارون پر ہون۔ خون حیض کو بند کردیتا ہو۔ اور ورم [illegible] ڈھیلے ورم بلغمی کی تحلیل کرتا ہو لبن یتوعات زہریلے درختون کا بہت سے نباتات

ایسے ہین جنمین سے دودھ نکلتا ہو جیسے ماذریون اور [illegible] جسکو [illegible] کا دودھ کہتے ہین اور لاغیہ جسکو [illegible] کہتے ہین اور [illegible] جسکو آذربو کہتے ہین۔ اور

حلتیت جسکو ہینگ کہتے ہین۔ جالینوس دودھ انمین کا طبیب علاج امراض مین استعمال کرتے ہین۔ ولاغیہ کا دودھ ہو اسواسطے کہ اسمین دودھ بکثرت نکلتا ہو اگر

تھوڑا سا بھی اسکا پتہ توڑا جاوے۔ قوت اس دودھ کی گرم اور سوزندہ ہو اسہال بقوت کرتا ہو اور بہت سے بلغم اور صفرا کو بذریعہ قے کے خارج کرتا ہو اور زرد آب

شکم کو خارج کردیتا ہو۔ رہے اور زہریلے دودھ نباتات کے وہ خراب اور زبون زیادہ ہین بدن مین فساد پیدا کرتے ہین اگر انمین سے کسی قدر آدمی کے بدن پر

پڑ جاوے اس مقام کو جلا دیتا ہو اور آبلہ ڈال دیتا ہو اور زخم کردیتا ہو دُردی شراب شراب کی تلچھٹ گرم خشک ہو اورام کی تحلیل کرتی ہو خل سرکہ مرکب دو

قوتون سے ہو اور وہ دونون قوتین مختلف ہین۔ ایک قوت اسکی سرد ہو اور دوسری گرم ہو۔ اور سرکہ ایک لطیف چیز ہو (اسی جزو حار کی وجہ سے) جوہر بارد جب

سرکہ پر غالب ہوتا ہو تجفیف اور خشک کرنے کی قوت اسکی قوی ہوجاتی ہو اور یہ کیفیت اسکے کہنہ ہونے سے عارض ہوتی ہو (جب خوب ترش ہوجاتا ہو)

خل عنصل پیاز دشتی کا سرکہ عرق النسا اور ضیق النفس اور دمہ کو مفید ہو جب اسکی کلیان کرین مسوڑھے کو استوار کردیتا ہو اور منھ کی بدبو کو دور کردیتا ہو۔

اور اگر اسکو کان مین ٹپکاوین گرانی سماعت کو نفع کرتا ہو۔ اگر اسکو نہار منھ پیا کرین بصارت کو تیز کرتا ہو اور ڈاڑھون کو مستحکم کرتا ہو دردی خل تلچھٹ سرکہ کی

اور ورم گرم پر اگر طلا کیجاوے سکون درد پیدا کرتی ہو ثفل الزیت روغن زیتون کی تلچھٹ گرمی بدون لذع کے پیدا کرتی ہو خمیرہ جسکو خمیر کہتے ہین اسمین

قوت گرمی پیدا کرنے کی ہو اسی سبب سے بدن کے اندر سے چیزون کو جذب کرتا ہو بدون اذیت کے اور بدون لذع کے اور تحلیل بھی کرتا ہو اور اسمین قوت گرمی

پیدا کرنے کی ہے اسی سبب سے بدن کے اندر سے چیزوں کو جذب کرتا ہے بدون اذیت کے اور بدون لذت کے اور جیسی کہ بیماریاں اور ... قوت ناقصہ
ہے جو باہم مخالف ہین اور اسکی صورت یہ ہے کہ بوجہ ترشی کے اسمین برودت ہے اور بسبب عفونت کے اسمین حرارت اور تغیر طبیعت ... کے
یہ خمیر ہے اسی وجہ سے دلون مین نفخ پیدا کرتا ہے نشاستہ گندم سرد خشک ہے اسمین جو قروح ہون انکو خشک سا کرتا ہے اور دستون کو بند کرتا ہے
اور قبض طبیعت پیدا کرتا ہے اور ریاح پیدا کرتا ہے اور اللہ تعالی بڑا عالم ہے

## اکتالیسواں باب گوند کی قوتوں کے بیان مین

جالینوس نے لکھا ہے گوند کے جملہ اقسام گرم خشک ہین اور بعض قسام کی حرارت زیادہ ہے اور زیادتی اور نقصان کی حرارت ... صمغ عربی
ببول کا گوند بہتر وہ ہے جو سپید اور صاف ہو اور دانتون کو باہم چسپیدہ کردے جب چبایا جاوے گرمی اسکی بخوبی ... خشکی درجہ اول
کی پیدا کرتا ہے اسمین چیپ ہے اسی سے قبض طبیعت کرتا ہے اور حلق کی خشونت اور پھیپھڑے کے ملنے کی خشونت کو نفع کرتا ہے تیز دواؤن کی تیزی کو
توڑ ڈالتا ہے بادام تلخ کا گوند بہتر وہی ہے جو سپید ہو یہ گوند مائل برودت کی طرف ہے کھانسی کو اور تپ دق کو نفع کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے آلو بخارا
کا گوند اسمین حرارت اور خشکی ہے اسی سے گردہ اور مثانہ کی پتھری کو مفید ہے اور جب سرکہ ملا کر داد کے اقسام پر جلا کیا جاوے اسکو کھو دیتا ہے یہ گوند جراحات کو ملا
دیتا ہے اور سوادمین لس پیدا کرتا ہے کتیرا عمدہ وہ ہے جو سپید ہو اور اسمین کسی قدر حرارت ہے اور مزاج مین قریب صمغ عربی کے ہے مگر رطوبت اسکی زیادہ ہے کتیرا
خشونت حلق اور کھانسی کو نافع ہے اور قروح مثانہ کو صمغ رطا یا ایک غیر مشہور گوند ہے یہ گوند گرم خشک ہے قروح کو اور کھجلی کو نفع کرتا ہے صمغ السرو
سرو کے درخت کا گوند شبیہ قوت مین رطا کے ہے مگر فعل اسکا قوی تر ہے مصطگی چیڑ کے درخت کا گوند دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے بہتر وہ ہے جسکا رنگ
سپید ہو اور کنکریان اسکی بڑی بڑی ہون بو اسکی پاکیزہ ہے اسمین قبض و تلیین دونون ہین اسی وجہ سے ورم جگر اور معدہ کو اور آنتون کے ورم کو نفع
کرتا ہے اور بلغم سے جو کھانسی آتی ہو اسکو مفید ہے طبیعت کی روانی کو بند کر دیتا ہے بسبب اسکے کہ اسمین قبض کی قوت ہے بناشت بطم کے درخت کا گوند
بہتر وہ ہے جو گول دانہ کا ہو اور آخر درجہ دوم مین گرم خشک ہے یہ گوند مصطگی سے مشابہ ہے مگر اسمین قبض کی قوت نہین ہے اسی وجہ سے تحلیل کرتا ہے اور کہنہ
خارش کو نفع کرتا ہے جب آب فوتنج نہری سے ملایا جاوے اور سرکہ اسمین داخل کیا جاوے اور بدن پر اسکو طلا کرین ۔ جو کھانسی رطوبت سے آتی ہو اسکو نفع
کرتا ہے اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے علک الانباط بعض کے نزدیک پستہ کے درخت کا گوند ہے یہ گوند گرم ہے شقاق یعنے ہاتھ پاؤن کے پھٹنے کو نفع کرتا ہے اور
قروح کو اور بدن کے اندر سے رطوبت کو جذب کرتا ہے اور پھانس اور کانٹے کو اور جو چیز بدن مین گڑتی ہے سب کو باہر کھینچ لاتا ہے اور قروح مین گوشت پیدا
کرتا ہے جب مرہم مین داخل کیا جاوے لبان کندر یہی ہے مزاج اسکا گرم خشک ہے اسمین قبض ہے اور جب یہ گوند چبایا جاوے رطوبت اور بلغم کو جذب
کرتا ہے سر سے اور جب کوٹا جاوے اور زخمون پر اسکو چھڑکین انکو ملا دیتا ہے اور خون جو زخمون سے جاری ہو اسکو بند کرتا ہے جب اسکو پیشتر کے بیماری تناول کرین تلی
اجوائن ملا کر نفع کرتا ہے ۔ اور اگر زعفران ملا کر استعمال کیا جاوے اسطرح پر کہ چیشپ کا مبتلا اسکا حمول کرے اسکو نفع ہوگا سندروس گرم خشک ہے جو خون کہ
معدہ پر گرتے ہین انکو روکتا ہے اگر اسکی دھونی لیجاوے ۔ اور نوازل جو مقعد مین ہون انکو خشک کر دیتا ہے فقط دھونی لینے سے کہربا بہتر وہ ہے جو عربی ہو اور
سرخ اور صاف ہو کدورت وغیرہ سے مزاج اسکا سرد خشک ہے خون تھوکنے کو نفع کرتا ہے اور خون کے خارج ہونے کو بند کر دیتا ہے کسی مقام سے بدن کے خون
کیون نہ آتا ہو ۔ اور جو مواد سر سے معدہ پر گرتے ہین انکو بند کرتا ہے ۔ اور خفقان کو نفع کرتا ہے اگر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ابھوکے تناول کیا جاوے بہتر وہ ہے
جو صاف ہو شبیہ سندروس اور زرد سپیدی مائل مر عمدہ وہی ہے جو صاف ہو سرخی مائل اور تلخی اسمین خوب ہو مزاج اسکا گرم خشک ہے اسمین قبض بھی
ہے اسی وجہ سے بلغم کو خشک کرتا ہے اندرونی اعضا کو صاف کر دیتا ہے ۔ اور بسبب اپنی تلخی کی جگہ کے سدون کی تفتیح کرتا ہے اگر اسکو ہمراہ مخاط کے ملا کر

طلا کرین ہڈیون کے ٹوٹے ہوے مقام پر خواہ اُنکی بوسیدہ جگہ پر یعنی کمزور ہڈی پر تو اُنکو قوی اور استوار کر دیتا ہی اور جوڑ دیتا ہی۔ جب کسی عورت کا خون حیض بہت جاری ہو اگر وہ عورت پونے دو ماشہ مرکی بیضہ نیمبرشت کے ہمراہ تناول کرے تو خون کو بند کر دیتا ہی۔ اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو اور جنین یعنے جو بچہ شکم میں ہو اُسکو قتل کرتا ہی اور خارج بھی کر دیتا ہی۔ سینہ کے قروح اور پھیپھڑہ کے قروح کو نفع کرتا ہی اگر وہ قروح کہنہ ہوگئے ہون زخمون کو ملا دیتا ہی۔ اگر اسکو تیرہ تندرو زعفران کے بطور حمول کے مقعد مین رکھین اس قسم میں بیچش کی جو رطوبت سے ہو نفع کرتا ہی انزروت کی ایک قسم سپید ہی اور ایک سرخ ہی جو فارس کے پہاڑون پر اور کوہ خراسان میں پیدا ہوتی ہی مزہ اُسکا تلخ ہی عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو سپید ہو اور جلد ٹوٹ کر پارہ پارہ ہو جاے تنکے اور میل وغیرہ سے پاک صاف ہو سرخ انزروت زخمون کو بدون لذع کے ملا دیتی ہی جیسا کہ جالینوس نے بیان کیا ہی۔ اور آنکھ میں جو تری اور پانی اُترتا ہو اُسکی اصلاح کرتی ہی اور ڈھلکہ کو بند کر دیتی ہی سکبینج بہتر وہ ہی جو سپیدی مائل ہو بو اُسکی تیز ہی تیسرے درجہ میں گرم ہی معدہ میں جو ریاح ہون۔ اور جو ریاح آنتون میں ہون اُنکی تحلیل کرتی ہی اور رحم کے ریاح کی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی زرد آب کو دستون کے ذریعہ سے خارج کر دیتی ہی گردہ اور مثانہ میں جو پتھری ہو اُسکے ٹکڑے کر دیتی ہی۔ درد قولنج کو نفع کرتی ہی جنکی آنکھون مین نزلہ کا پانی اُترا ہو ابتدائے مرض مذکور مین اگر اسکو بطور سرمہ کے لگائین نفع یاب ہونگے۔ مرگی والون کو اگر اسکا ناس دیا جاے نفع کرتا ہی۔ اگر بچھو کے کاٹنے کے مقام پر اسکو طلا کرین خواہ سانپ کے کاٹنے کے مقام پر یا اسکو پلا دین جب بھی نفع کرتی ہی چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کر دیتی ہی جسکو سردی سے درد سر ہوتا ہو اگر اسکو سونگھے نفع یاب ہوگا جاوشیر عمدہ وہ ہی کہ سپید زردی مائل ہو بو اسکی تیز اور قوی ہو اور لور کے بلاد سے لائی گئی ہو مزہ اُسکا تلخ ہو یہ دوا گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی جراحات کو بدون لذع کے ملا دیتی ہی آنکھون کے قروح کو نفع کرتی ہی حلتیت سپید بہینگ عمدہ وہ ہی کہ مائل بزردی ہو اور بو اُسکی قوی ہو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی تقویت اور اسی وجہ سے تحلیل اُسکی قوی ہی معدہ اور آنتون کے ریاح کی تحلیل کرتی ہی قولنج کو نفع کرتی ہی۔ اعضاے بدن کو اور خصوصاً جگر اور سینہ اور طحال کو پاک کر دیتی ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی بچہ مرا ہوا اور مشیمہ یعنی جھور کا اخراج کر دیتی ہی۔ جو کھانسی پرانی ہو اور خلط غلیظ یا لزوجت سے عارض ہوئی ہو اُسکو نفع کرتی ہی اُشق وہی خوب ہی جو سپید اندک مائل بکبودی ہو بو اُسکی تیز ہو اور مزاج اُسکا گرم خشک ہی اور تحلیل کرتا ہی اور اسی وجہ سے طحال کی سختی کو دور کرتا ہی اگر تلی پر ضماد کیا جاے خواہ ساڑھے تین ماشہ اسکو ہمراہ سکنجبین کے پلائین۔ مفاصل مین جو سختی آگئی ہو اُسکی بھی تحلیل کرتا ہی اور خنازیر یعنی کنٹھ مالا کی گلٹیان بھی دور کر دیتا ہی۔ چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی پیشاب و حیض کا ادرار کرتا ہی۔ رطوبت کو بدن کے اندر سے جذب کرتا ہی۔ کانٹا اور پھانس یا کرچ وغیرہ کسی چیز کی جو چبھ گئی ہو اُسکو باہر کر دیتا ہی۔ اگر سوا دو ماشہ اُشق ہمراہ شہد کے تناول کرین مرگی کو اور سینہ کی رطوبت کو نفع کرتا ہی۔ اور جو خشونت اجفان یعنی پپوٹون مین ہو اگر اُشق سے اُنکو کھجلائین دور کر دیتا ہی۔ اگر مقعد کو جو پھول گئی ہو ورم سے خواہ اور کسی وجہ سے اُسپر اسکو ضماد کرین خواہ پھوڑے پر تحلیل کر دیتا ہی خصوصاً اگر زفت یعنی رال ملا کر لگائین اصطرک یہ ایک قسم سیعہ کی ہی گرمی پیدا کرتی ہی اور ملین ہی کھانسی مین اور نزلہ کے اقسام مین نضج پیدا کرتی ہی اور زکام کے مادہ مین بشرطیکہ یہ امراض برودت سے ہون گرفتگی آواز کو اور آواز بند ہونے کو نفع کرتی ہی۔ اگر اسکو پلائین خواہ اُسکا حمول کرائین رحم کے منھ بند ہونے کو اور رحم کی صلابت کو نفع کرتی ہی۔ اور چونکہ گرمی اور نرمی پیدا کرتی ہی مناسب ہی کہ اسکا استعمال اُنھین امراض مین کیا جاے جو سرد اور غلیظ ہون مقل گوگل گرم خشک ہی تیسرے درجہ کی۔ اور عمدہ وہی ہی جو صاف سرخی مائل ہو پاکیزہ بو۔ یہ دوا محلل اور ملین اورام کی ہی جو گردن مین ہون اور خنازیر کی تحلیل کرتی ہی اور (فروہائی) یعنے آبی قسم فوطہ بڑھنے کی جو ہی اُسکی بھی تحلیل کرتی ہی اگر اسکو کسی نہار منہ آدمی کے تھوک سے تر کر کے گوند بنا لین اور جب مرہم کے قوام مین آجاے استعمال کرین۔ اعضاے بدن مین جو ریاح ہون اُنکی تحلیل کر دیتی ہی اور پسلیوں کے درد کو زائل کرتی ہی۔

عضل کے کنارہ پر جو پھٹ جانے خواہ کس جانے زخم پر پہونچا ہو اسکو نفع کرتی ہو۔ گردہ کی اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہو پیشاب کا ادرار کرتی ہو
اور بواسیر کو نفع کرتی ہو اگر طلا کیجاے مقعد پر خواہ پلائی جاسے روغن کے ساتھ ہمراہ ... پینے سے بھی فائدہ کرتی ... نفع دیتی ... کھانا ... اور صداع
زرد تیز ہو اور غرغرہ اسکا بھی ... کا ساہو جو تھے ... گرم خشک ... مدت ... کل ... دیتی ہو ... نفع کرتی ہو ...
عرق النسا کو مفید ہو جب خوشبو دار دوسے ... استعمال ہو۔ اگر بو ... اسکو ضماد کرین نفع کرتی ہو۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو نفع کرتی ہو
بروزہ وہی اچھا ہو کہ صاف ہو شہد کے قوام جیسا اور بو اسکی قوی ہو بروزہ کی تین قسمین ہین صحرائی اور دریائی اور پارسی۔ اور تینون قسم گرم
خشک اور محلل ہین **قطران** عمدہ وہ ہو جو سیاہ اور پاکیزہ ہو اور تلخ ہو مزاج اسکا گرم خشک ہو

## بیالیسواں باب اُن دواؤن کے بیان مین کہ جڑون کی قسم سے ہین

**پوست بیخ کرفس** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو ملطف ہو اور گرمی کرتی ہو سدون کی تفتیح کرتی ہو اور پیشاب کا ادرار کرتی ہو **پوست بیخ رازیانہ**
گرم خشک دوسرے درجہ مین ہو اور اثر اور قوت مین قریب بیخ کرفس کے ہو لیکن بیخ کرفس کا فعل اس سے زیادہ قوی ہو اور تیزی اور حدت بھی اسمین
زیادہ ہو **پوست بیخ کندر** گرم خشک ہو اسمین تلخی ہو اور تیزی اور قبض بھی ہو اور یہ دوا جلا کرتی ہو اور تنقیہ کرتی ہو اور اپنی تلخی کی وجہ سے تفتیح کرتی
ہو اور تکثیف بھی کرتی ہو اور اجزا متفرق کو جمع کرتی ہو بسبب کسیلے ہونے کے طحال کے درد کو نفع کرتی ہو اگر ہمراہ سکنجبین کے پلائی جاسے خواہ اسمین
جوش دے کر خارج سے اسکا ضماد کرین سرکہ ملا کر۔ اور اگر اسمین سے ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سکنجبین کے پلائی جاسے اخلاط غلیظ بالزوجت کو بھڑکا
کر کے پیشاب کی راہ سے خارج کر دیگی اور دستون کی راہ سے۔ اور حیض کا ادرار کریگی۔ اگر اسکو عرق النسا پر ہمراہ سکنجبین کے طلا کرین درد کو ٹھہرا دیگی
اور اگر اسکا غرغرہ کیا جاسے تالو جبڑے کی رطوبت کو جذب کریگی جب اسکو پیسکر قروح کہنہ پر چھڑکین اُنکو سکھا دیگی اچھی طرح سے۔ ڈاڑھ کے درد مین
سکون پیدا کرتی ہو اگر سرکہ مین اسکو جوش دے کر کلیان کرائی جائین **پوست بیخ انار** سرد خشک ہو چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہو **رآسن**
برگ سوسن کو بھی کہتے ہین گرم خشک ہو رطوبت اسمین ... سے منی زیادہ کرتی ہو اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہو۔ اسمین تلطیف کی بھی قوت ہو اسی وجہ سے
اخلاط غلیظ کو سینہ اور پھیپھڑے سے دور کر دیتی ہو جب اسکو کوٹ کر کسی روغن مین جوش دین اور اسکو عرق النسا پر طلا کرین نفع کرتی اور وجع مفاصل
جو برودت سے عارض ہو اسکو بھی نفع کرتی ہو۔ معدہ مین جو ریاح ہون اُنکو بھی مفید ہو بلغم کو نفع کرتی ہو **بیخ اذخر** گرم خشک ہو محلل ہو اور نعم جگر اور
معدہ کو مفید ہو اسلیے کہ بو اسکی پاکیزہ ہو اسمین تلطیف کی قوت ہو۔ جوشاندہ اسکا نافع ہو اور ورم گرم کو جو رحم مین ہون اگر عورت کو اسمین بٹھایا جاے
موز جسکو کیلا کہتے ہین گرم خشک ہو دشواری سے اگر پیشاب آتا ہو اسکو نفع کرتا ہو پلایا جاسے خواہ بیرون پر ضماد کیا جاسے ایرسا سوسن کی جڑ ہو کہ آسمانگون
ہو مزاج گرم خشک درجہ اول مین ہو تلطیف کرتی ہو اور اسمین قوت ارضی ہو جس سے کثافت پیدا ہوتی ہو یہ جڑ بہت سے منافع رکھتی ہو سینہ
اور پھیپھڑے کو اخلاط غلیظ سے پاک صاف کر دیتی ہو۔ پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہو۔ زخم مین جو ورم ہوتے ہین اُنکی تحلیل کرتی ہو بچھو کے ڈنک
اور سانپون کے کاٹے کو نفع کرتی ہو جب کاٹنے کے مقام پر لگائی جاے اور جب شہد کے ہمراہ پی جاے **بیخ سوسن** حرارت اور برودت مین اور
یبوست اور رطوبت مین معتدل ہو اور اسمین کسی قدر قوت تقطیع ہو رطوبت سے ملی ہوئی سینہ کی خشونت اور پھیپھڑے کی نلی اور حلق کی
خشونت کو نفع کرتی ہو۔ پیاس مین تسکین دینے کی اسمین قوت ہو۔ دیسقوریدوس کہتا ہو کہ اگر اسکے نچوڑے ہوے پانی کو آنکھ مین لگائین ...
تازہ ... چشم کو دور کرتا ہو یعنی نقطہ سرخ جو آنکھ مین پڑتا ہو۔ اختلاج اور پٹھے کے درد کو فائدہ کرتا ہو **وج** گرم خشک ہو دوسرے درجہ مین اسمین
حدت اور لطافت ہو ... قوت ... کے ہو اور سدون کو کھول دیتا ہو اور ... کی تحلیل کر دیتا ہو اور آنتون کے ریاح کی۔ اور

پیشاب کا ادرار کرتا ہی۔ اور جب اسکو پیسکر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہی اگر ظلمت بصر کی بوجہ رطوبت کے ہو دیودار چیڑ کو
کہتے ہین گرم ہی اور حرارت اسکی قوی ہی اور امراض بارد رطب کو فائدہ کرتا ہی جیسے فالج اور لقوہ اور تشنج۔ جگر اور معدہ کی برودت کو نفع کرتا ہی اصابع صفر
جسکو ہنس پدی کہتے ہین اقسام زہر کو اور ہوام کے کاٹنے کو اور جنین یعنی بچہ شکم کے گرنے کو نفع کرتا ہی زراوند دو قسم ہی ایک طویل دوسری مدحرج
یعنی گول اور زراوند جو گول ہی اسکی جو پاکیزہ ہوتی ہی اور لطیف ہی اسمین کسی قدر تلخی اور تیزی ہی زراوند لطیف اسکی قوی تر ہی بہ نسبت زراوند
طویل کے۔ ہوام کے کاٹنے اور ادویہ قتالہ کے زہر کو نفع کرتی ہی اندرونی اعضا کے سدون کی تفتیح کرتی ہی ریاح غلیظہ کی تحلیل کرتی ہی جو نوکیلی
چیزین جیسے تیر کی گانسی وغیرہ بدن مین چبھ گئی ہون انکو نکال دیتی ہی۔ قروح جو چرک آلودہ ہون انکو چرک اور ریم سے صاف اور پاک کر دیتی ہی دانتون
کو جلا کر کے اجلا کر دیتی ہی مسوڑھے کو استوار کرتی ہی۔ ابتدائی دمہ اور ضیق النفس کو اور نقرس کو اور تشنج کو جو اعضا مین عارض ہو خواہ عضل مین نفع
کرتی ہی لیکن زراوند طویل وہ بھی لطیف ہی اور تلخی اسمین قوی ہی وہ بھی اسی طرح سے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہی اور پیشاب اور
حیض کا ادرار کرتی ہی بچہ جو رحم مین مر گیا ہو اسکو خارج کر دیتی ہی۔ اور زندہ بچہ کو رحم مین قتل کرتی ہی رحم مین عورتون کے جو خلط یعنی گندگی اور ہو تا بین
آ گیا ہو اسکی تحلیل کرتی ہی۔ اگر کسی روغن کے ہمراہ بدن مین اسکی مالش کرین جون کو قتل کرتی ہی۔ اگر پرانے قروح پر اسکو لگائین عروق الصفر ہلدی
کی گرہین گرم خشک تیسرے درجہ مین ہین قروح کو اور ثبور یعنی پھنسیون کو خشک کرتی ہین۔ اور جب ہلدی کو کوٹ کر باریک چھان کر آنکھ مین لگائین
جلاے بصارت کرتی ہی اور نگاہ کو قوی کرتی ہی جس آنکھ مین درد ہوتا ہو سردی کی وجہ سے اسکو نفع کرتی ہی بصل الفار یعنی پیاز اسقیل ہی گرم خشک
ہی دوسرے درجہ مین اسمین تلطیف ہی اور تنقیہ قوی ہی۔ اسکا کھانا پینا ممکن نہین ہی بدون اسکے کہ اسکو جوش دین خواہ بریان کرین اسلیے کہ اسمین
حدت اور تیزی ہی بقوت جس سے معدہ مین معدہ کے لذع پیدا کرتا ہی۔ اور بدن کو ایذا دیتا ہی اور اگر اسکو پیسکر شہد سے ملائین اور بقدر حاجت تناول کرین
ابتدائی دمہ کو اور پرانی کھانسی کو نفع کرتا ہی۔ رطوبت کو سینہ اور پھیپھڑہ کی پاک کر دیتا ہی۔ اور دونون پانون پر اسکو طلا کرین سردی سے اگر پھٹ گئے ہون
اسکو نفع کریگا۔ استسقا اور یرقان اور گردون کے درد کو فائدہ کرتا ہی۔ جو سرکہ کہ اسمین یہ پیاز بھگوئی جاتی ہی بہت نفع کرتا ہی تا اینکہ وہ بصارت کو بھی تیز
کرتا ہی۔ اگر اسکو سرکہ مین خوب سا پکائین تا اینکہ اچھی طرح سے گلجاے اور سانپ کے کاٹے ہوے زخم پر اسکا ضماد کرین نفع کرتا ہی۔ اور اگر اسکو شہد مین
پکا کر کھلائین اسہال بلغم کا کرتی ہی جو بالزوجت ہو اور اگر اسکو ابال کر تناول کرین جب بھی وہی اثر کریگی۔ مناسب ہی کہ جسکو خراش امعا کا مرض ہو اس سے اجتناب
کرے پیاز نرگس مزاج اسکا گرم ہی اسمین جذب اور ورم گرم کے پختہ کر دینے کی قوت ہی اور معدہ کو جمع کرتی ہی بصل عام پیاز چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اور
اسمین تھوڑی سی رطوبت ہی اسی رطوبت کی وجہ سے منی کو زیادہ کرتی ہی۔ اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہی جب اسکو لین اور شہد ملا کر گنج جہان ہین پر اور دا
کے اقسام پر اور بہق سیاہ پر رگڑین بال اگا دیتا ہی۔ اسی طرح اگر سر کو پہلے خوب سا ملین اور بعد ازان پیاز کو باریک کوٹ کر سر پر لگائین بالخورہ کو دور کر دیتا ہی
اور اگر پیاز جلا کر استعمال کرین زیادہ نفع کریگا۔ دیوانہ کتہ کے کاٹنے سے اور سانپون کے اقسام کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی۔ اگر پیاز کو نچوڑ کر پانی اسکا آنکھ مین
لگائین ڈھلکہ جو قوی نہین ہی اس سے جاتا رہیگا بیخ گندنا جو شامی ہو خار یابس ہی اور اسمین کسی قدر رطوبت ہی جو منی زیادہ کرتا ہی۔ اور اگر عورت اسکی دھونی لے
خون حیض کا ادرار کرتا ہی۔ جب اسکو کوٹ کر شہد ملا کر نہار منہ تناول کرین اخلاط غلیظہ کو لطیف کرکے پارہ پارہ کر دیتا ہی اور پھر اسکو خارج بھی کرتا ہی سینہ مین ہو
یا پھیپھڑہ مین۔ اگر اسکو کوٹ کر سرکہ ملائین اور عرق النسا پر اور ان مفاصل پر جنمین بلغم ہو ضماد کرین پورا نفع کریگا اور اگر بچھو کے کاٹے ہوے مقام پر
ضماد کرین درد مین سکون پیدا کریگا کندش نکچھکنی کی جڑ چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اسمین تیزی اور جلا بھی ہی اور نہین وزون کی وجہ سے موٹی جائین
اور سیاہ چھالون کو قطع کرتی ہی اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور اگر تھوڑی سی کھائی جاے قے لاتی ہی۔ اگر کوئی آدمی اسکو سونگھے بعد کوٹنے کے چھینک زیادہ لاتی ہی

یہ زہر قاتل ہو اگر اچھی طرح سے باحتیاط استعمال اسکا نہو گا ضرور ہلاک کرتی ہو۔ ثوم لسن چوتھے درجہ مین گرم خشک ہو اور جب اسکو کوٹ کر سرکہ ملا کر ان
اعضا پر طلا کرین جنمین فراہم ہو رہی ہو تو لطیف کرکے اسکی تحلیل کرتی ہو۔ اگر بالخصوص اسکو طلا کرین خواہ اسکی مالش کرین نفع کرتا ہو۔ اگر اسکو کوٹ کر
سرکہ ملا کر طلا کرین سڑی ہوئی ڈاڑھ کو فائدہ کرتا ہو۔ صحرائی اور خودرو لسن جسکو اسقوردیون کہتے ہین زیادہ تر قوی ہو بہ نسبت بستانی یعنی آذریون
یہ عرطنیثا کی جڑ ہو تیسرے درجہ مین گرم خشک ہو جب تھوڑی سی ہمراہ کسی جوشاندہ کے پیجاے یا شراب مثلث کے ہمراہ ادویہ قتالہ کے زہر سے فائدہ کرتی ہو اور ہوام کے
کاٹنے سے دیسقوریدوس نے بیان کیا ہو کہ اگر حاملہ عورت اسکا حمول کرے اسکے حمل کو گرا دیتی ہو اور جو عورت حاملہ نہوتی ہو اگر اسکو حمول کرے جلد حاملہ ہو جاتی
بلبوس وہ پیاز ہو جو کھائی جاتی ہو باہ کو برانگیختہ کرتی ہو اور اگر جھائین ہمراہ چھاجن پر اسکو لگائین دور کر دیتی ہو اسی طرح اگر بعض جگہ ملی جاے اسکو زائل کرتی ہو۔ سورنجان
جسکو ہندی مین سپہری کہتے ہین سپید بھی ہوتا ہو اور سرخ بھی سپید کا مزاج گرم خشک ہو دردہاے مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے واسطے عمدہ ہو اگر اسکو
ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک تناول کرین ہمراہ شکر کے اور اگر اسکو خارج بدن پر طلا کرین جب بھی وہی فائدہ کرتا ہو۔ سرخ سورنجان
مین کوئی خوبی نہین ہو اور باوجود اسکے وہ خراب چیز ہو بدن کو فاسد کرتا ہو۔ غاریقون وہی بہتر ہو جو سپید ہو اور جلد ٹوٹتی ہو یہ جڑ مرکب جوہر ہوائی
اور ارضی سے ہو حرارت نے مزاج کے اسکو یعنی جوہر ارضی کو لطیف کر دیا ہو اسمین حلاوت اور تلخی ملی ہوئی ہو اسی وجہ سے تقطیع کرتی ہو اور تنقیہ بھی
کرتی ہو جگر اور طحال اور تمامی اعضاے اندرونی کے سددون کی تفتیح کرتی ہو اسمین قوت مسہلہ بھی ہو اپنی قوت سے صفراوی سوختہ اور سوداوی
بلغم کو بذریعہ اسہال کے خارج کر دیتی ہو۔ لرزہ اور مرگی کو بھی نفع کرتی ہو اور بچھوؤن کے کاٹنے سے جب ساڑھے تین ماشہ اسکو ہمراہ شراب کے تناول
کرین خواہ باہر سے اسکا ضماد کرین۔ زہر کو خشک کر دیتی ہو (مراد یہ ہو کہ جس زہر کی سمیت رطوبت کی وجہ سے پھیلی ہو اسکو خشک کرکے پھیلنے نہین
دیتی ہو) اندرونی اعضا کو پاک صاف کر دیتی ہو پیشاب کا ادرار کرتی ہو جب ہمراہ سکنجبین کے تناول کیجاے۔ اختناق رحم کو نفع کرتی ہو۔ وجع مفاصل
اور نقرس اور عرق النسا کو جب ساڑھے چار ماشہ ماء العسل کے ساتھ پی جاے زخم کے درد کو مفید ہو اگر شراب کے ساتھ مستعمل ہو۔ ادویہ قتالہ کے
ضرر کا مقابلہ کرتی ہو اگر ایک مثقال ہمراہ شراب کے تناول کیجاے۔ خربق کنگی دو قسم کی ہو ایک سیاہ اور یہ مرہ سودا کا اسہال کرتی ہو اور ایک قسم
اسکی سپید ہو یہ بلغم اور رطوبت کا اخراج کرتی ہو۔ اور دونون قسم حار یابس تیسرے درجہ مین ہین۔ اور اسہال کی قوت دونون مین قوی ہو لہذا
مناسب ہو کہ انکے استعمال مین احتیاط کیجاے۔ اسلیے کہ بیشتر انکے استعمال سے تشنج پیدا ہوتا ہو۔ سپید کنگی جب کوٹ کر سرکہ مین ملائی جاے اور داد کے
اقسام پر اسکو طلا کرین اور چھاجن پر خواہ کھجلی پر اور برص پر نفع کرتی ہو۔ اور اگر اسی طرح اسکو لیکر ڈاڑھ کے گڑھے مین جھڑ دین اسکو اکھیڑ دیگی۔ بہمن کی
ایک قسم سپید ہو اور وہ گاجر صحرائی ہو اور ایک قسم اسکی سرخ ہو اور یہ دونون گرم ہین اور انمین رطوبت فضلیہ ہو جو کہ جزو بدن نہین ہوتی اسی وجہ
سے شہوت جماع کی تحریک کرتا ہو۔ زرنجبیل سونٹھ کی وہی قسم بہتر ہو جو کہ چین سے آتی ہو سپید اور زردی مائل تھوڑی سی اور مزاج اسکا گرم خشک ہو
اسمین رطوبت فاضلہ ہو یعنی زیادہ ہو اسی سے شہوت جماع کا ہیجان کرتی ہو۔ اور ان ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہو جو معدہ اور آنتون مین ہون۔ تاریکی چشم کو
بھی مفید ہو اگر اسکو آنکھ مین لگائین درونج گرم خشک ہو ریاح کو نفع کرتی ہو جو معدہ مین غلیظ ہو گئی ہون اور آنتون مین اور اورام کی تلطیف اور
تحلیل کرتی ہو خفقان کو نفع کرتی ہو اگر برودت سے ہو اور بچھو کے کاٹنے سے مفید ہو زرنباد زر کچور گرم خشک ہو معدہ اور آنتون کی ریاح کی
تحلیل کرتا ہو اور ہوام کے کاٹنے سے اور ڈنک مارنے سے نفع کرتا ہو محروث شیخ انجدان کو کہتے ہین گرم خشک ہو ریاح کی تحلیل کرتی ہو اور نفخ کی
مدافعت کرتی ہو۔ اصول القصب یہ نرکل کی جڑین ہین۔ انمین قوت جاذبہ ہو اسی وجہ سے جبکہ اسکو کوٹین اور جس عضو کے کسی مقام مین کانٹا
چبھ گیا ہو خواہ ایسی ہی کیل وغیرہ گڑ گئی ہو اسکو جذب کرکے باہر لاتی ہو۔ اور اگر اسکو پیسکر سرکہ مین بھگوکر ضماد کرین وجع مفاصل کو نفع کرتی ہے۔

اور اگر باریک پیسکر ترمس ملائین اور استعمال کرین جمائین کو نفع ہوگا **اصول لوف** اول مین درجہ چہارم کے گرم خشک ہر اور اسمین جلا کی قوت
ہر اسی واسطے اخلاط غلیظ کی جو سینہ اور پھیپھڑہ مین ہون تقطیع کرتا ہر اور آنتون کے اخلاط کی۔ ایک قسم اسکی جسکا نام ذراوبلون ہر اسمین تیزی
بہت زیادہ ہر اور تلخی بھی ہر اور کسیلا پن بھی اسی وجہ سے تنقیہ کرتا ہر اور جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہر اور تمام عضائے اندرونی بیچدون کی۔ اور اخلاط غلیظ بلزوجت
کی تقطیع کرتا ہر۔ اور قروح خبیثہ کو نفع کرتا ہر اور بہق یعنی چھاجن پر اگر سرکہ ملاکر لگایا جاوے اسکو بھی نفع کرتا ہر **اصل الخنثی** اسکو اسراش کہتے ہین گرم
خشک ہر جلا کی قوت اسمین قوی ہر اور اگر جلا دیجاوے گرمی اور خشکی اسکی اور بھی زیادہ ہوگی ۔ یہ دوا اپنے جلاء وال مین اصول لوف کے مشابہ ہر
بالخورہ کو نفع کرتی ہر اگر شہد ملا کیجاوے۔ اور جب اسکو کوٹ کر پلائین پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہر۔ دونون پہلو کے جملہ اقسام کے درد کو نفع کرتی ہر اور
کمانسی کو۔ اگر مقعد پر اسکو طلا کرین نفع کرتی ہر **فو کش** گرمی قوی پیدا کرتی ہر اور خشکی اوسط درجہ کی حیض اور پیشاب کا ادرار کر دیتی ہر اور عروق یعنے
رگون کا اور سینہ کا تنقیہ کر دیتی ہر **بیخ بارتنگ** سرد خشک ہر اسمین حیض کی قوت قوی ہر مسوڑھے سے اگر خون جاری ہو اسکو بند کر دیتی ہر اگر
چبائی جاوے۔ اور اگر اسکے جوشاندہ سے کلیان کیجائین جب بھی وہی فائدہ ہر۔ اگر اسکو کوٹ کر ہمراہ سکنجبین کے پلائین سدہ ہاے جگر اور گردہ کو نفع کرتی
**اصل العلیق** ایک قسم میوہ کی جڑ مزاج اسکا سرد خشک ہر قابض ہر اسمین تلطیف کی قوت ہر اسی وجہ سے جوشیش بال کو اور منھ کے چھالون کو
اور روانی شکم اور خونی بستون کو نفع کرتی ہر اور گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہر **بیخ فاوانیا** پہلے درجہ مین گرم ہر اور تجفیف قوی کرتی ہر تنقیہ اور
تلطیف کی اسمین قوت ہر اسی وجہ سے اگر شہد کے ہمراہ پی جاوے حیض کو حرکت خروج پر دیتی ہر اور طحال اور جگر کے سدون کی تفتیح کرتی ہر۔ اور اگر شراب
قابض مین جوش دیجاوے جو مواد معدہ پر اور آنتون پر ریزش کر رہی ہین انکی ریزش کو منع کرتی ہر۔ اگر ماء العسل کے ہمراہ مرگی کا بیمار اسکو تناول کرے
نافع ہوگی۔ اور اسی طرح اگر اسکو اسکے گلے وغیرہ مین لٹکا دین **بیخ بادام تلخ** جب خوب باریک پیسی جاوے اور پھر اسکو کھائین اور سرکہ اور روغن گل اسمین
داخل کرین اور پیشانی پر اسکو ضماد کرین درد سر بارد کو نفع کریگی سعد نا گرم ہر گرمی اور خشکی پیدا کرتا ہر بدون لذع کے اور اسی وجہ سے ایسے
قروح کا اندمال کرتا ہر جو بدشواری اچھے ہوتے ہین اور انکو خشک کر دیتا ہر اور منھ کے قروح کو نفع کرتا ہر مسوڑھے کو استوار کر دیتا ہر اور منھ کی بو
اچھی کر دیتا ہر اور اسمین قوت مقطعہ ہر جسکی وجہ سے پتھری کو پارہ پارہ کر دیتی ہر اور پیشاب کا ادرار کرتی ہر اور حیض کا بھی ادرار کرتی ہر **توت**
**بیخ توت** اسمین قوت مسہلہ ہر اور تلخی بھی ہر اسی وجہ سے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ قتل کرتی ہر جب شراب مین جوش دیجاوے اور بقدر ایک
اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے پیجاوے اسکو معلوم کرنا چاہیے

## چوالیسوان باب ادویہ معدنی کے بیان مین

معدنی ادویہ کے چند اقسام ہین بعض انمین سے پتھر اور بعض مٹی کے اقسام اور بعض نمک اور چند اجساد ہین جنکو دھات کہنا چاہیے **طین ارمنی**
بہتر وہ ہر جسکا رنگ گلابی ہر اور نرم ہو اسمین ریگ کی آمیزش نہو زبان مین چپک جاتی ہو جب زبان کے کنارہ پر رکھی جاوے مزاج اسکا سرد خشک ہر
تجفیف کی قوت اسمین قوی ہر دستون کو اور خون تھوکنے کو نفع کرتی ہر اور قروح متعفن ہوتی ہین اور لوالم کو فائدہ کرتی ہر اگر اسپر طلا کیجاوے۔
سر کے اور معدہ کے مواد کو قطع کرتی ہر۔ جو قروح سینہ اور پھیپھڑے مین ہون انکو خشک کر دیتی ہر طاعون کے بیمارون کو اسقدر فائدہ اور نفع
کرتی ہر اگر شراب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ پی جاوے اور پھر یہ بیمار بھی اسکے بعد تناول کرین شکستہ استخوان کو نفع کرتی ہر جب اقاقیا ملاکر اسپر
طلا کیجاوے **طین قبرسی** افضل وہی ہر جسکی بو پاکیزہ ہو اور جب زبان کے قریب اسکو لیجائین زبان سے چپک جاوے اور آسانی سے زبان سے
چھوٹ جاوے مزاج اسکا سرد خشک ہر اسمین قبض بہ رتبہ اعتدال کا ہر خون تھوکنے کو اور خون کے جاری ہونے کو نفع کرتی ہر اور حیض کے زیادہ جاری

ہونے کو اور ذوسنطاریاے کبدی یعنے جو دست خون کے جگر کی خرابی سے آتے ہین اُنکو اور آنتون کی خرابی سے جو دست خونی آتے ہین اور آنتون کے قروح کو نفع کرتی ہو اگر پینے کے طور سے مستعمل ہو خواہ حقنہ کے ذریعہ سے مگر پہلے بیمار کو آب اور نمک اور ماء العسل کا حقنہ دیا جاے اور قرحہ چرک وغیرہ سے پاک ہولے پھر بعد اُسکے طین قبرسی کا حقنہ دین- اور یہ قتالہ کے ضرر سے بھی نفع کرتی ہو اگر ساڑھے تین ماشہ اُسکو کسی جوشاندہ اور آب سرد کے ہمراہ پلائی جاے- خراب قروح کو نفع کرتی ہو اگر اُنپر طلا کیجاے ہمراہ سرکہ اور شراب کے- اور لم گرم کو نفع کرتی ہو اگر آب کوے سبز خواہ آب خرفہ کے ساتھ طلا کیجاے طین کوکب جسکو ابرک کہتے ہین سرد خشک ہو درجہ اعتدال پر اور یہ مٹی زیادہ تر نرم ہو سب مٹی کے اقسام مین اسیکو چھوئی مٹی کہتے ہین اور تمام اقسام حرارت کو نفع کرتی ہو اگر پانی ملا کر ایسے عضو مین لگاے جسمین حرارت ہو مثل غرہ گیرو کا مزاج سرد خشک ہو اور قابض ہو اور لم گرم کو نفع کرتا ہو اگر اُنپر طلا کیا جاے- اگر پلایا جاے آنتون مین جو کیڑے ہون اُنکو قتل کرتا ہو شادنج اسکو حجر ہندی بھی کہتے ہین بہتر وہ ہو جو دانہ مسور کے مشابہ ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہو قابض و مجفف یعنی خشکی پیدا کرنے والا خون تھوکنے کو اور پپوٹون کی خشونت کو نفع کرتا ہو- اور جب اُسکو دھو ڈالین آنکھون کے قروح کو خشک کر دیتا ہو جسمین یہ سپیدہ ہو خشکی پیدا کرتا ہو اور اسمین چیک بھی ہو زخمون کو اور قروح کو اور خون کے خارج ہونے کو اور شریان یعنے رگ جہندہ کے کٹ جانے کو نفع کرتا ہو اگر اُسکو انڈے کی سپیدی سے ملا کر اور خرگوش کے روئین سے- جلانے سے اُسکی رطوبت اور چسپیدگی کم ہوجاتی ہو اور خشکی بھی کم پیدا کرتا ہو اور نفع اُسکا زیادہ ہوجاتا ہو سپیدہ قلعی بہتر وہ ہو جو وزنی اور خوب سپید ہو اور نرم بھی ہو اور باریک پسا ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہو قروح کی تجفیف کرتا ہو اگر اُنپر چھڑک دیا جاے- شوب چشم کو نفع کرتا ہو جب آنکھون پر لگایا جاے اور ادویہ چشم مین ملا کر آنکھون کے قروح کو مندمل کر دیتا ہو اگر اور لم گرم پر اُسکو طلا کرین- آنکی تپک اور گرمی کو فرو کر دیتا ہو طین قیمولیا جس مٹی کی گھریا اور کو ٹھالی بنتی ہو یہ کچا پتھر ہو جو طین سیرافی مین سے نکالا جاتا ہو اور کریدان نے یہ مٹی آتی ہو بہتر وہ ہو کہ براق اور صاف ہو مزاج اسکا سرد خشک ہو اور خشکی پیدا کرتی ہو- اور لم گرم کو نفع کرتی ہو اگر اُنپر طلا کیجاے جص جس مٹی سے چونہ بنتا ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہو اور جب اُسکو سرکہ مین گوندھین اور جسکی نکسیر چل رہی ہو اُسکے سر پر طلا کرین نکسیر چلنی بند ہوجائیگی- اور اگر اُسکو ہڈی کے ٹوٹنے کی جگہ خواہ ہڈی بوسیدہ اور نکمی ہو جانے کے مقام پر رکھین نفع کرتا ہو نورہ بنا یا ہوا اور بجا چونہ اگر آب نا رسیدہ ہو وہ تو زیادہ گرمی پیدا کرنے والا ہو اور احراق کی قوت بھی اُسکی شدید ہو گوشت کو پگھلا دیتا ہو- اور اگر چونہ دھویا ہوا ہو قروح کو بدون لذع کے سکھا دیتا ہو اور آگ سے جلنے کو نفع کرتا ہو اگر چند مرتبہ اُسکو دھو ڈالین صابون یہ بھی باب معدنیات مین داخل ہو بسبب چونہ کے جو اسمین پڑتا ہو اور یہ گرم اور جلانے والا ہو جلا کی قوت اسمین زیادہ ہو طباشیر اگرچہ معدنیات مین نہین ہو پھر بھی وہ ایک قسم کی مٹی ہو کہ ہندی گھاس سے خارج ہوتی ہو جب اُسکو جلاتے ہین- بہتر اور عمدہ طباشیر وہی ہو جو سپید ہو اور جلد ملتی او پستی ہو وزن مین سبک ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہو اور دونون کیفیتین سردی اور خشکی کی اسمین قوی ہین تپ حادہ یعنی تیز تپ کو نفع کرتی ہو اگر ہمراہ آب سرد کے پی جاے شکر ملا کر- اور پیاس مین سکون پیدا کرتی ہو اگر دست آتے ہون صفراوی تو اُنکو بند کر دیتی ہو جب اُسکو بعضے ربوب قابضہ کے ہمراہ استعمال کرین- حرارت جگر اور خفقان کو نفع کرتی ہو بشرطیکہ خفقان حرارت سے ہو جب اُسکو آب سرد کے ساتھ تناول کرین اور قلاع یعنے منہ آجانے کو نفع کرتی ہو جب گل سرخ کے ہمراہ اُسکو منہ مین رکھین- واللہ اعلم

## پنتالیسواں باب پتھروں کے بیان مین

مروارید ابکار مین مرقشیشا جو سونا مکھی کہلاتی ہو یہ نسبت شادنج کے اسمین خشکی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہو اور اسی وجہ سے خون کے خارج ہونے کو نفع کرتی ہو اور ورم کی تحلیل کرتی ہو اور یہی اثر سنگ آسیا کا ہو جو اکثر طلیسے آتا ہو اور اگر مرقشیشا کا سرمہ آنکھ مین لگایا جا

انکھ مین جو سدہ ہو اُسکی تحلیل کرتا ہو **حجر لبنی** اسکا نام لبنی ہو واسطے رکھا ہو کہ اسمین سے ایک چیز مثل دودھ کے مجعل کر خارج ہوتی ہو اُسکی قوت مثل
شادنج کے ہو مگر شادنج سے اثر مین یہ پتھر ضعیف تر ہو **حجر الحیہ** سانپ کا زہر مہرہ اس پتھر کی ایک قسم سیاہ ہوتی ہو اور ایک خاکستری رنگ کی اسمین
چتیان پڑی ہوئی اور ایک قسم وہ ہو جسمین تین لکیرین ہون یہ لکیرون والی قسم بیماران نسیان کو نفع کرتی ہو۔ اگر اسکو جلا کر استعمال کرین پتھری کو
ریزہ ریزہ کردیتی ہو گردہ کی پتھری ہو یا مثانہ کی جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو اگر اسکو اُسکے گلے وغیرہ مین لٹکا دین نفع کرتا ہو **حجر لاجورد** مرّہ سودا کا
اسہال کردیتا ہو اور مالیخولیا کے بیمارون کو نفع کرتا ہو **حجر یہودی** دو قسم کا ہوتا ہو ایک تو گول اور چپٹا اور ایک قسم کا لانبا زیتون کی شکل کا ہوتا ہو اور یہی
قسم عمدہ ہو دشواری سے اگر پیشاب آتا ہو اسکو نفع کرتا ہو اور مثانہ کی پتھری کو (اور جو پتھری گردہ مین پیدا ہورہی ہو اسکو مفید نہین ہو) مثانہ کی پتھری کو
جب نفع کرتا ہو کہ پونے دو ماشہ اسکو شراب پانی ملے ہوے کے ہمراہ تناول کرین **اسفنج کا سنگریزہ** ابر مردہ کے اندر جو پتھری ہوتی ہو فقط گردہ کی
پتھری کو نفع کرتی ہو اور مثانہ کی پتھری کے ریزہ ریزہ کرنے کی اسمین قوت نہین ہو **حجر مقناطیس** یہ پتھر قوت مین شادنج کے مشابہ ہو۔ اور ایک قوم
کہتا ہو اگر اسکو ہاتھون مین رکھین دونون ہاتھون اور پاؤن کے درد کو ٹھہرا دیتا ہو اور تشنج کو روکتا ہو مترجم نے ابو العباس بونی کے بعض مصنفات علم
جفر مین دیکھا ہو کہ مقناطیس کے اکثر از خواص کو جالینوس نے اپنے رسالہ مفردہ مین لکھا ہو **جس پتھر سے ورق چھیلے جاتے ہین** اور اسکو
قیشور بھی کہتے ہین لطیف ہو اور یابس ہو دانتون مین جلا کردیتا ہو اور انکو سپید کرتا ہو اگر اسکا منجن ملا جاے۔ اور اگر اسکو بدن پر اور سر پر پھیرین بالون
تراشتا ہو اور قروح مین گوشت پیدا کرتا ہو سونے چاندی کے ورق اس سے تراشے جاتے ہین اور انکی سیاہی دور کرتا ہو **حجارہ لحا عنطل** یہ
پتھر سیاہ رنگ ہو اس سے رال کی بو آتی ہو قوت اسکی شدید ہو خشکی مین اور اسی وجہ سے کبھی بڑے بڑے گہرے زخمون کو بھر دیتا ہو اگر انمین سے
خون رواں ہو یعنے ابھی تازہ ہون اور پیپ انمین نہ پڑی ہو مگر اسکی دھونی دیجاے صرع کے بیمارون کو اور عورت کے اختناق رحم کو نفع کرتا ہو
اور ہوام یعنی حشرات الارض کو بھگا دیتا ہو۔ نقرس کے ضماد مین داخل کیا جاتا ہو **سنباذج** کرند جس پتھر کا نام ہو اسمین جلا قوی ہو اسی وجہ سے
دانتون مین جلا کردیتا ہو اور چرک اور میل دانتون کے عجیب طور سے دفع کرتا ہو **حجارہ ارنب بحری** یہ پتھر سیپ کی قسم سے ہو تجفیف کی قوت
اسمین قوی ہو اور اسمین جلا کی قوت ہو دانتون کو صاف کردیتا ہو **اثمد** سنگ سرمہ بہتر وہ ہو جو سنگریزہ وغیرہ سے پاک صاف ہو اور توڑ مین اسکی چمک ہو
مزاج اسکا سرد ہو اسمین قبض ہو آنکھ کی حرارت اور رطوبت کو نفع کرتا ہو جب اسکو لگائین۔ ڈھلک کی آمد بند کرتا ہو آنکھ مین جو قروح چرک آلود ہون
انکو صاف کردیتا ہو۔ آگ سے جل جانے کو نفع کرتا ہو اگر اسکو چربی ملا کر طلا کرین بشرطیکہ چربی پرانی ہو۔ اگر کسی عورت کے رحم سے خون جاری ہو کسی
قسم کا خون کیون نہو اور اسکو پیسے خون کا آنا بند ہوجائیگا جو نکسیر کا خون دماغ کے اوپر والی جھلیون سے آتا ہو اسکو بھی نفع کرتا ہو قروح کا اندمال کرتا ہو
بد گوشت کو دور کردیتا ہو جو قروح مین ہو **اقلیمیاے نقرہ** چاندی کا میل وہی بہتر ہو جو رقیق نہ ہو مردار سنگ ہو حرارت برودت مین معتدل ہو اور
خشک مزاج کا ہو خشکی پیدا کرتا ہو قابض ہو بعبارت مین جلا کرتا ہو جب اسکو جلا کر دھو ڈالین جلا اور خشکی بدون لذع کے کریگا۔ آنکھ کے قروح مین گوشت
بھر دیتا ہو ظاہر بدن مین جو قروح ہون انکو خشک کردیتا ہو **اقلیمیاے ذہب** سونے کا میل وہ اچھا ہو جو رقیق ہو اور لاجوردی شیشے کے مشابہ ہو جس سے
گلاب کے شیشہ یا قرابے بنائے جاتے ہین۔ یہ بھی اپنے اثر مین مثل اقلیمیاے نقرہ کے ہو مگر خشکی پیدا کرنے کی قوت اسمین زیادہ ہو جب اقلیمیا کو جلا کر
دھو ڈالین قروح چشم کو خشک کرتی ہو بدون لذع کے **توتیا** افضل وہ ہو جو چھنے سے [illegible] اور سپید ہو بعد اسکے کرمانی اچھا ہو جو سبز ہوتا ہو۔ توتیا دخانی ہو
معدنی کا جو زرد ہوتا ہو اور سست کہلاتا ہو۔ ایک قسم کا توتیا طبیعی نہین بھی ہوتا ہو اسکا فائدہ کمتر ہو توتیاے کرمانی جو سبز ہو وہ سست بدون لذع کے
[illegible] خصوصاً اگر دھویا ہوا ہو اگر اسکا سرمہ آنکھ مین لگایا جاے [illegible] بعد کرتا ہو [illegible] جالینوس کہتا ہو کہ یہ نہایت قوی چیز ہو

جملہ ادویہ مین واسطے علاج کرنے آنکھ کے مرداسنگ بہتر وہی اصفہانی ہی جو سرخی مائل ہو اور توڑو تو اُسکا براق چمکتا ہوا ہو حرارت اور برودت مین معتدل ہی
خشکی پیدا کرتا ہی قروح یا رطوبت کو نفع کرتا ہی اور اورام گرم کو اگر اُنپر طلا کیا جاوے اور تھوڑا تنقیہ اور قبض بھی اسمین ہی لیس اسی وجہ سے قروح
یا رطوبت مین گوشت کو پیدا کرتا ہی خبث الحدید لوہے کا میل بہتر وہی ہی جو پتیلا اور صاف ہو خشونت اسمین نہ ہو کہ اسکے چھوٹے ہون باریک
اور چکنا ہو تجفیف کی قوت اسمین زیادہ ہی جب اسکو نرم نرم خوب کوٹین اور سرکہ مین بھگو دین پھر خشک کرین اور شراب غلیظ کے ہمراہ
تناول کرین اور شہد بھی اسکے ہمراہ ہو اُس معدہ کو نفع کریگا جو نرم ہو اور رطوبت اسمین زیادہ ہو طحال کے جملہ اقسام درد کو نفع کرتا ہی اگر
اسکو کان مین ٹپکائین جس سے پیپ نکلتی ہو نفع کریگا۔ اگر عورت اسکو کسی اونی کپڑے مین رکھکر حمول کرے خون جو اُسکی شرمگاہ سے جاری ہو تو اُسکو
بند کردیتا ہی اور حیض کو بھی بند کرتا ہی لیسہری کو بھی فائدہ کرتا ہی خبث الفضہ چرخ دینے اور گلانے سے چاندی کے جو میل نکلتا ہی اسکی عمدہ قسم وہ ہی
کہ سبز ہو اور رقیق ہو یہ میل قابض اور خشکی پیدا کرنے والا ہی بقوت اور اسی وجہ سے کبھی اسکو مرہم مین داخل کرتے ہین جس مرہم کے استعمال کی حاجت قروح وغیرہ
کے بھرلانے کی ہوتی ہی سرطان بحری یہ پتھر دریا مین گینگٹہ کی صورت ہوتا ہی پتھر وہ ہی جو بڑا بڑا ہو اور مزاج اُسکا سرد خشک ہی آنکھون کی رطوبات
کو خشک کردیتا ہی اور آنکھون مین قروح کے جو نشانات ہون انکو دور کردیتا ہی بصارت کو تیز کرتا ہی دانتون مین چمک پیدا کرتا ہی اگر اسکو ٹکر لیطور مین
کے ملین خزف ٹھیکری زیادہ پیدا کرتی ہی خصوصاً تنور کی ٹھیکری کہ اُس سے اندمال قروح کا ہوتا ہی اور جب اسکو سرکہ مین پیسکر بدن مین لگائین تو
سوکھی کھجلی اور پیشانی وغیرہ کا اکوتہ خواہ ناخون کے کنارے ریشہ نکلنے کو اور تر کھجلی اور داد اور اندھوریون کو نفع کرتی ہی قلی مٹی سجی جو ریہ سے
بنتی ہی گرم خشک ہی اور تیز ہی گوشت کو سڑا دیتی ہی اسکو معلوم کرلینا چاہیے

## چھیالیسوان باب نمک اور اُسکے اقسام کے بیان مین

نمک کے بہت سے اقسام ہین اور سب قسمین اسکی خشک اور قابض ہین جلا بھی زیادہ کرتے ہین اور کبھی اختلاف اقسام مین بطریق اختلاف
جوہر اقسام کے ہوتا ہی نمک ہندی مین گرمی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہی اور اسکو سیندھا کہتے ہین نفطی اور نمک سیاہ بدبو ہوتا ہی اسمین
قبض ہمراہ حرارت کے ہی خلط سودا کا مسہل ہی کھانے کے واسطے عمدہ نمک اندرانی ہی جسکو لاہوری بھی کہتے ہین — اسلیے کہ یہ نمک سب
نمکون سے میٹھا اور پاکیزہ تر ہوتا ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہی نوشادر لطیف ہی اور اسمین حدت بھی ہی معتدل درجہ پر کاگ کے گر پڑنے کو نفع
کرتا ہی جب حلق مین اسکو پھونکین نطرون یہ سرخ ہوتا ہی تقطیع اور تلطیف کرتا ہی اخلاط غلیظ کی جنمین لزوجت اور چسپندگی ہو وہ مرجاس
ایک قسم کا ملح تاگرم اور تیز ہی جلا کرتا ہی اور تنقیہ کرتا ہی قوت اسکی شبیہ نمک کے قوت سے ہی لیکن یہ نمک سے زیادہ تر قوی ہی جب اسکو سرکہ مین پیسین اور
سرکہ ملا کر سوکھی کھجلی پر لگائین اسکو دور کردیتا ہی اور اگر اسکو پیسکر موٹے بالون پر جو سخت ہون لگائین نفع کریگا اور انکو نرم کردیتا ہی بورق بلونہ کو
کہتے ہین بہتر قسم بورہ ارمنی ہی جو جلایا ہوا گلابی رنگ کا ہوتا ہی اور رقیق نظر آتا ہی اور ٹوٹ جاتا ہی آسانی سے یہی بورہ اپنے اثر مین زیادہ تر قوی ہی اور تقطیع
یعنی ٹکڑے ٹکڑے کو ٹھہرا دیتا ہی جب تھوڑا زیرہ ملا کر کوٹین اور شہد یا سکنجبین کے ساتھ پی جائین طبیعت کو نرم کرتا ہی ریاح کی تحلیل کرتا ہی جو تپ باری سے آتی ہو
اسکو نفع کرتا ہی اگر اسکی مالش بدن پر ہو دورہ سے ایک گھنٹہ پہلے آگ کے پاس بیٹھکر تو مرض کو نفع کرتا ہی اگر جاتی رہے اسکو ملا کرین اگر اسکو ملک الاجدلہ کے
ساتھ ملا کر دمل پر لگائین انکو پختہ کرتا ہی زبد البحر سمندر کا جھاگ تیز چیز ہی جلا زیادہ کرتا ہی نشانات قروح کو آنکھ سے دور کردیتا ہی دانتون کو جلا دیتا ہی
جب اسکو جلا کر دانتون کو اس سے ملین اسمین لطافت ہی جب اسکو سرکہ ملا کر بالخورہ پر طلا کرین فائدہ کریگا اور بال اُگا دیگا ــ

## سینتالیسوان باب نزاج کے بیان مین اور اُسکے اصناف کا بیان -

پھٹکری کے بہت سے اقسام ہیں بہتر مصری زاج ہے اور جو گول ہی کی اور ٹھوس ہو اور جسمین شہر سے خانہ خانہ سے نظر آتے ہوں اور مزاج اسکا گرم خشک ہے قابض
لطیف اور محرق یعنی جلانے والا ہے **قلقطار** یعنی زرد پھٹکری اور سوری یعنی سرخ پھٹکری اور **قلقدیس** یعنی سپید پھٹکری انمین قوت تلطیف کی ہے اور
جلانے کی قوت بھی ہے۔ اور سب سے زیادہ تر قوی تلطیف و احراق مین قلقدیس ہے اور سب سے زیادہ معتدل قلقطار ہے یہ دوا تیز اور قابض اور
تلطیف ہے۔ اگر اسکو جلادینگے تو اسمین لطافت زیادہ ہو جائیگی اور احراق کے قوت شدید ہو گی **قلقنت** سبز پھٹکری قبض قوی کرتی ہے اور قبض کے ساتھ حرارت
بھی اسکی قوی ہے اور گوشت کو بقوت خشک کر دیتی ہے **سوریقون** یہ دوا مرکب ہے زرد پھٹکری اور مرداسنگ سے دونوں سرکہ میں پیسکر جدید برتن مین بھر کر
چالیس روز لید مین دفن کرتے ہین گرمیون کی فصل مین اور یہ مرکب دوا مین لطافت زرد پھٹکری خواہ کسیس سے زیادہ ہے اور خشکی بھی زیادہ کرتی ہے
اور لذع اسمین نہین ہے **شب یمانی** بت سپید پھٹکری بہترین اقسام سے ہے مزاج اسکا سرد خشک ہے قابض ہے خون کو بند کر دیتی ہے۔ گوشت زاید کو
قوی کرتی ہے مسوڑھے کو جو لٹکے ہوا ہو اور ڈھیلا ہو گیا ہو استوار کر دیتی ہے یعنی جس مسوڑھے سے خون جاری ہو دانت اور ڈاڑھون کو استوار کرتی ہے

## اڑتالیسواں باب اجساد معدنی اور دیگر معدنیات کے بیان مین

دھات ہون خواہ اور معدنی اشیا **نحاس محرق** جلایا ہوا تانبا وہی بہتر ہے جو رقیق ہو اور چکنا اور سرخ رنگ اندر باہر دونون طرف سے اور نرم ہو جیسے
عمدہ سنگ راسخ ہوتا ہے ایسا تانبا قابض ہے اور قروح کا اندمال کرتا ہے جو سخت یا سوداوی مزاج کے بدن مین عارض ہون۔ اور جب اسکو دھو ڈالین
ان قروح کا اندمال کرتا ہے جو نرم بدن مین ہون **توبال نحاس** وہ چیز ہے جو تانبے سے بروقت کوٹنے اور تیز بنانے کے پرت پرت سے گرتے ہین بہتر وہ ہے
کہ سیاہ سرخی مائل ہو مانند کے۔ اور پتلا ہو مثل چھلکون کے یہ دوا جلی ہوئی تانبے سے زیادہ تر لطیف ہے اور جلا کرتی ہے اور تقطیع اس چیز کی کرتی ہے جو
محتاج تقطیع کی ہو اور بسبب جلا کے تاریکی چشم کو دور کرتی ہے اور ہونٹون کی خشونت کو دور کرتی ہے **لزاق الذہب** اسکو ام الذہب بھی کہتے ہین
یہ اکال ہے یعنی گوشت کو سڑا دیتی ہے اور لذع نہین پیدا کرتی ہے اور خشک ہے لطیف بھی ہے **سحالۃ الذہب** سونے کا برادہ اور ریزہ پارے
باریک جو کوٹنے اور بڑھانے سے برآمد ہون قلب کی تقویت کرتا ہے اور نفس کی اور خفقان کو دور کرتا ہے جب ایسے ادویہ مین شریک کیا جاوے جو خاص
اسی مرض کی ادویہ ہین **زنجار** گرم اور اکال ہے یعنی گوشت زاید کو گرا دیتا ہے اور تقطیع کرتا ہے۔ اور جب اسکو موم سے ملا کر استعمال کرین جلا بدون
لذع کے کرتا ہے اور گوشت اوگاتا ہے **اسرب اور قلعی** سیسا اور رانگ اسرب مین یبوست نہین ہے اور قلعی اچھی ہے بہ نسبت سیسے کے بہتر وہ قسم ہے
جو دانتون کے نیچے دب جاوے اور غلیظ نہو اسمین تھوڑی مائیت ہے۔ اور جب اسکو پتھر پر رگڑین تھوڑی سی شراب اور روغن زیت ملا کر ان اورام کو فائدہ
کرتی ہے جو پیڑو مین اور مقعد مین ہون اور جب اسکا ٹکڑا کسی عضو مین باندھ دیا جاوے شہوت جماع کو ٹھہرا دیتا ہے آبار یعنی جلی ہوئی قلعی ہے اسمین قوت
خشکی پیدا کرنے کی ہے پھر احدرت بھی ہے۔ اور دھو ڈالنے کے بعد خشکی بدون لذع کے پیدا کرتی ہے۔ یہ دوا نافع ہے قروح ردی کو خصوصاً انکھ کے قروح کو کہ
انکی چرک و غیرہ کی رطوبت کو پونچھ لیتی ہے اور انکو بھر دیتی اور مندمل کر دیتی ہے **زیبق** پارہ اچھا وہی ہے کہ زندہ ہو جو طلا نام کے شراب مین استعمال کیا جاتا ہے۔
مزاج پارہ کا گرم ہے اور جلانے والا ہے۔ اگر اسکو تیل سے کشتہ کرین تر کھجلی کو نافع ہوتا ہے اور سوکھی خارش کو بھی اور جون کو قتل کرتا ہے خصوصاً مندا و طل
ملا کر **زجاج** آبگینہ اگر باریک پیسا جاوے اور شراب ریحانی کے ہمراہ پیا جاوے گردہ اور مثانہ مین جو پتھری ہوتی ہے اسکو ریزہ ریزہ کرتا ہے **کبریت**
گندھک دو قسم کی ہوتی ہے زرد اور سپید بہتر وہ ہے کہ زرد ہو اور وہ گرم اور ملطف ہے تر کھجلی اور داد کے اقسام کو اور پلیست اترنے کو اور سپید داغ
کو نفع کرتی ہے اگر اسپر طلا کیا جاوے۔ زہریلے حیوان کے زہر کی ضد مخالف ہے اگر اسکو پیسکر مقام آفت رسیدہ پر جہان حیوان نے کاٹا ہے خواہ ڈنک
مارنے کا اثر ہو لیپ دیں **سنگ شاذنہ** ایک پتھر سرخ رنگ شاذنہ اسکو کہتے ہیں کہ سرخ ہو رقیق۔ مزاج اسکا سرد خشک ہے قابض ہے جلا

زیادہ کرتا ہے یہی وجہ ہے آنکھ کے قروح کو ... دیتا ہے اور انکا ... بڑھتے ہین اور ڈھلکے کی تری کو خشک کرتا ہے اور جو نباتات قروح وغیرہ کے آنکھون مین ہون انکو نشادیتا ہے تمام تھوک کو اور دشواری پیشاب تنگی کو نفع کرتا ہے لولو موتی عمدہ وہی ہے جسکی سپیدی پاکیزہ ہو یہ لطیف ہے اور خشک ہے آنکھ کی رطوبت کو جذب کرتا ہے اور آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہے خفقان جو قلب مین عارض ہو اسکو نفع کرتا ہے اسلیے کہ جو خون تملید قلب مین ہوتا ہے اسکی تلطیف کردیتا ہے ساتوین روز لوم استعمال سے زرفت یہ بھی ایک قسم کا ست ہے تھر کا گرم خشک ہے قروح مین گوشت اوگاتا ہے مومیا ٹوٹ جانے کو اور کمزور ہوجانے کو ہڈی وغیرہ کے نفع کرتی ہے اور اگر مومیائی کا ناس دیا جاے اُس شخص کو جسکے سر دی سے درد سر ہوتا ہو نفع کرتی ہے خون تھوکنے کو بھی مفید ہے نفط ابیض سپید رال گرم خشک ہے لقوہ اور فالج اور وجع مفاصل کو نفع کرتی ہے اگر بلغمی ہو اور اسکی مالش جوڑون پر کیجاے اور پلائی بھی جاے رحم مین جو ریاح غلیظ ہون انکو بھی نفع کرتی ہے اگر اسکا حمول کرایا جاے اور جنین میت یعنی بچہ مردہ کو اور مشیمہ کو خارج کردیتی ہے اگر رگ گیا ہو او نکلتا نہ ہو چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہے ابتداے وسکو اور کھانسی کو جو بلغم سے پیدا ہوئی ہو نفع کرتی ہے اگر آب گرم کے ساتھ پلائی جاے

## انچاسوان باب ان دواؤن کے بیان مین جو حیوان سے لیجاتی ہین

جاننا چاہیے کہ جو ادویہ حیوان سے یعنی اُسکے اجزا اور فضول بدن سے لیجاتی ہین بعض تو نفس حیوان ہوتے ہین اور بعض اعضاے حیوان سے ہوتے ہین اور فضول حیوان مین بعض ادویہ از قسم رطوبات حیوان کے ہین اور بعض اقسام بچہ حیوانات کے اور بعض حیوانون کا پیشاب ہے اور کسی حیوان کا زبل یعنی مینگنی اور لید وغیرہ ۔ رطوبات مین خون اور دودھ اور انڈے کی سپیدی اور زردی اور فضول حیوان مین پسینا اور تھوک دم الارنب خرگوش کا خون آنت کے قرحہ کو نفع کرتا ہے اگر آگ سے بریان کیا جاے اور اسی طرح اونٹ کا خون بھی نفع کرتا ہے ۔ خون خرگوش بریان کرنے سے اُس زہر کو نفع کرتا ہے جو تیر کی گانسی مین بجھانے سے زہر خون رہجاتا ہے ذوسنطاریا کو اور اسہال کہنہ اور زہر خوردہ کو نفع کرتا ہے یا اگر اسکو چھائین پر لگائین اور ابھی آئین گرمی باقی ہو خواہ بہق یعنی چھاجن ہو اور جھنیون ہو اور نمش یعنی خال ہو اور درد کے اقسام پر سب کو نفع کریگا اور سب کو دور کردیگا دم الحمام کبوتر کا خون طرفہ یعنی سرخ نقطہ جو آنکھ مین پڑتا ہے اسکو فائدہ کرتا ہے اور نکسیر کو بند کرتا ہے اگر ناک مین ٹپکایا جاے دم ابن عرس نیولا کا خون اگر خنازیر پر طلا کیا جاے اسکو تحلیل کردیتا ہے دم البقر بیل کا یا گاے کا خون اگر زخم پر ٹپکایا جاے جراحت کے خون کو بند کردیتا ہے دودھ کا بیان اور اسکے فضول کا اور پسینا اور تھوک اور چرک گوش کا بیان ) دودھ وہی بہتر ہے جسکی سپیدی پاکیزہ بے کدورت ہو اور نیلا نہ ہو ) قوام اسکا معتدل ہو حیوان صحیح الجسم کا ہو یعنی بیمار حیوان کا نہ ہو اور بچہ اسکا قریب زمانہ مین پیدا نہوا ہو اور نہ بہت دن بچہ کی ولادت کو گذر چکے ہون لبن الاتان مادہ خر کا دودھ ادویہ قتالہ کے ضرر سے نفع کرتا ہے اور آنتون کے قروح کو اور زحیر یعنی پیچش کو اور اسی طرح سے بھیڑ کا دودھ بھی مگر بھیڑ کا دودھ منفعت مین گدہی کے دودھ سے کمتر ہے لبن اللقاح اونٹنی کا دودھ فساد مزاج کو نفع کرتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے لبن النساء عورتون کا دودھ جالا اور سبل کو نفع کرتا ہے اور آنکھ مین جو پھنسیان ہون انکو پکادیتا ہے اور قروح چشم کو جلا کرکے مادہ سے پاک کردیتا ہے گرم ورم جو کانون مین ہو اور کانون کے قروح کو نفع کرتا ہے زبد یعنی مسکہ جو دودھ سے خارج ہوتا ہے بہتر وہی ہے کہ تازہ ہو ایسا مسکہ نضج پیدا کرتا ہے اور تفتیح بھی کرتا ہے اور اورام جو نرم بدن اور اندر بدن کے ہوتے ہین جو پھوڑے ہون انکو نضج دیتا ہے اور کانون کے ورم مین نضج پیدا کرتا ہے مسوڑھے کو نرم کرتا ہے بچون کے دانت نکلنے پر ... ہے جب انکے مسوڑھون پر ملا جاے اور جب اسکو شہد ملا کر چاٹین سینہ اور پھیپھڑے کے رطوبات غلیظ کے تھوکنے پر مدد کرتا ہے ذات الجنب کے بیمارون کو نفع کرتا ہے یعنی ذات الپسلی کے درد کو مفید ہے ۔ اگر اسکو تنہا کھائین نضج دینی اسکی زیادہ ہوگی اور نفث یعنی مادہ کا اخراج تھوکنے کے ذریعہ سے کمتر ہوگا

اور اگر اسکے ہمراہ شہد اور بادام کے کھایا جاے نفث تو زیادہ ہوگا مگر نضج کمتر ہوگا انفحہ جیسے وہی بہتر ہو جو خشک ہو اور دودھ کی رطوبت اُس سے جاتی رہی ہو جملہ تمام انفحہ کے یعنی حیوانات کے بچون کے معدہ حار اور محلل اور ملطف ہین اور جو دودھ معدہ مین کسی کے بستہ ہوگیا ہو اُسکو نفع کرتے ہین اگر جیسے کو سوا دو ماشہ تناول کرے حیوان کے ڈنک مارنے سے بھی نفع کرتے ہین اور اسہال اور ذوسنطار یا جو آنتون کی خرابی سے ہو اُسکو اور عورتون کے عضو مخصوص سے جو خون جاری ہوتا ہی اُسکو اور خون تھوکنے کو اگر سینہ سے آتا ہو ان سب کو نفع کرتے ہین اگر عورت جیسے کا حمول کرے بعد حیض کے ایام گذر جانے کے اور بعد حیض سے پاک ہونے کے حاملہ ہونے پر معین ہوتا ہی انفحہ فرس گھوڑے کا جیسہ اسہال کہنہ کو اور آنتون کے قرحہ کو مفید ہی انفحہ جدی بزغالہ کا جیسہ اور خشف یعنی بچہ آہو کا جیسہ اور بچہ گاو کا جیسہ اور بھینس کے بچہ کا اور اونٹ کے بچہ کا جیسہ یہ سب جیسے اُسکو نفع کرتے ہین جو شوکران کیا گیا ہو اور فطر یعنی کھمبی جسنے کو کھایا گیا ہو بیض انڈے کی سپیدی سرد تر ہی اور تری ہی یعنی رطوبت مین غلاظت اور لزوجت پیدا کرتی ہی آشوب چشم گرم کو نفع کرتی ہی اگر آنکھ مین ٹپکائی جاے جو کھانسی غلاظت کی حدت اور تیزی سے پیدا ہوتی ہی جسکو ہانس اُٹھنا کہتے ہین اور گلو کی خشونت کو نفع کرتی ہی اگر خاگینہ یا حلیہ بیضہ نیمبرشت کا تناول کیا جاے آگ کے جلنے سے بھی نفع کرتا ہی اگر انڈہ کو جلے ہوئے مقام پر ہاتھ سے توڑین اور اگر انڈے کی زردی روغن گل ملا کر دکھتی ہوئی آنکھ پر ضماد کیجاے درد کو ٹھہرا دیتی ہی اسیطرح اگر وہی ضماد اُس آنکھ پر لگائین جسکو طرفہ یعنی سرخ نقطہ کا مرض لاحق ہوا تھا اور لہو سے وہ نقطہ سرخ حاصل ہوگیا جب بھی نفع کریگا اور درد چشم کو ٹھہرا دیگا بیض العصافیر کنجشک کا انڈا باہ کو زیادہ کرتا ہی قشور البیض انڈون کے چھلکے اگر خوب طرح سے دھوئے جائین اور پھر باریک کوٹ پیسے جائین اور اُسکے بعد جس آنکھ مین خواہ دانہ پھنسی ہو اُسمین اسکو چھڑکین نفع کریگا اور سپیدی جو آنکھ مین آگئی ہو اُسکو دور کردیگا اور اگر تخم خربزہ کے ہمراہ اسکو پیسکر طلا کرین اسکو ضماد دیتا ہی عرق پسینا آدمی کا اگر اُس جگہ کے غبار سے گوندھا جاے جو کشتی لڑنے کا اکھاڑہ ہی اور اسکو ورم پستان پر طلا کرین ورم کی تحلیل کردیگا اور لبیب یعنی پھڑک جو ورم مین ہو اُسمین سکون پیدا کریگا اور اگر دبیلہ یعنی پھوڑے پر اسکو ضماد کرین پکا دیگا لصاق آدمی کا تھوک نہار منھ کا داد کو نافع ہی اگر اُسپر طلا کیا جاے اور جراحات مین نضج پیدا کرتا ہی اگر گیہون کو منھ سے چبا کر زخم پر لگایا جاے خفیف سے نشانات جو قروح کے ہون اُنکو دور کردیتا ہی اور تعلبہ حیوان زہر دار کے سمیّت کی ضد ہی یعنی جسکی سمیت کا ضرر دور کرتا ہی اگر نہار منھ آدمی اُسی مقام پر تھوکے جس جگہ حیوان سمی نے کاٹا ہو خواہ ڈنک مارا ہو وسخ الاذن کان کا میل ناخون کے قریب جو ورم ہوجاتے ہین اُنکو شفا دیتا ہی اسکو معلوم کرلینا چاہیے

## پچاسوان باب تلخہ کے فوائد کے بیان مین

حیوانون کا پتہ جو ادویہ مین مستعمل ہی مرارۃ الخنزیر سور کا پتہ آن قروح کو نفع کرتا ہی جو کان مین ہوتے ہین مرارۃ البقر گاو کا پتہ دوی اور طنین یعنی کان کو بجنا اور گھر گھر انا جو عارض ہوتا ہی اُسکو نفع کرتا ہی اگر کان مین روئی ڈبوکر پتہ سے رکھی جاے اور اُسکو روغن گل مین گھولکر اگر کان مین ٹپکائین سردی سے جو درد کان مین ہو اُسکو زائل کرتا ہی مرارۃ التیس سانڈہ بکری کا پتہ رتوندی کو زائل کرتا ہی مرارۃ الشبوط و الثعلب و البازی ماہی اور لومڑی اور باز کا پتہ ہر ایک کا نفع بصارت کے تیز کرنے مین یکسان ہی اور ابتداے نزول الماء چشم کو نفع کرتا ہی جب آنکھ مین لگایا جاے مگر اُسمین رازیانہ اور شہد ملانا چاہیے اسیطرح سب قسم کے پتے نزول الماء مذکور کو نفع کرتے ہین مگر پرندہ جانورون کی پتے زیادہ تیز اور لطیف مین قوی تر ہوتے ہین اسلیے کہ اُنمین تلخی شدید ہوتی ہی بہ نسبت چوپایہ کے پتون کے مرارۃ الکرکی کلنگ کا پتہ گرم لطیف ہی جب اسکو دنا مرد اکے رانگ کے ساتھ بطور ناس کے ناک مین پہونچائین لقوہ کو اور چہرہ کی پھڑک کو نفع کرتا ہی مرارۃ الکبش مینڈھے کا پتہ آنکھون میں جو نشانات قروح کے ہون اُنکو نفع کرتا ہی اور جذام کے بیماروں کو فائدہ کرتا ہی اسکو پین

## اکاون باب مین پیشاب اور لید مینگنی کا بیان ہی

پیشاب جو بچے بالغ نہ ہوئے ہون اُنکا پیشاب مفاصل کو نفع کرتا ہی اگر اُسکا تریرا مفاصل پر دیا جاے خواہ بچپن ایسے بچہ کو جسکا گرمی کرین ابوال الابل اونٹ کا

پیشاب گرمی اور خشکی پیدا کرتا ہے اور اسمین قبض بھی ہے اور طحال کے درد کو اور ورم آب شکم کو نفع کرتا ہے۔ اگر سر کو اس سے دھوئیں خراز جو بھوسی سی سر میں ہوتی ہے اور سعفہ
جو اکثر سر کا ہو خواہ چہرہ کا سب کو خواہ انگلیوں کے پوروں کے کنارہ کا سب کو نفع کرتا ہے۔ اگر کان میں ٹپکایا جائے قروح گوش کو نفع کرتا ہے اور اگر معدہ اور رحم اور
آنتوں میں ریاح پیدا ہوتے ہوں اور اسکو پلائیں شراب کے ہمراہ نفع کریگا اور جسکو خوشبو بدبو کچھ محسوس نہوتی ہو اور اسکا ناس لے بخوبی نفع کریگا اور یہ مرض
جاتا رہیگا **بول الکلب** کتہ کا پیشاب جب مسوں پر طلا کیا جائے انکو گرا دیتا ہے **بول الناس** آدمیوں کا پیشاب پوست اترنے کو اور قروح متعفنہ اور خراز
یعنی بفا اور سعفہ کو مفید ہے **بول الصبیان** آدمی کے بچہ کا پیشاب جو ابھی قرب بلوغ کے نہ پہونچے اسکی قوت زیادہ ہے اور سانپوں کے کاٹنے سے اور دریائی بچھو کے
کاٹنے سے اور دیوانہ کتے کے کاٹنے کے زہر سے مفید ہے جب نورہ یعنی اونٹ کے ہمراہ پلایا جائے سوکھی کھجلی اور سپید داغ اور جذام کو فائدہ کرتا ہے۔ مدد اور پیپ جو کان سے
بہتی ہو اسکو نفع کرتا ہے اگر پوست انار کے ہمراہ ملا کر استعمال کیا جائے۔ اور تمام حیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے نفع کرتا ہے **بول الماعز** بکری کا پیشاب استسقا کے
واسطے عمدہ چیز ہے **بول البقر** گائے کا پیشاب بیل کا جب اسمین کچھ مگنانس کو بھگوئیں جس معدہ میں برودت سے درد رہتا ہو اسکو نفع کرتا ہے اور بواسیر کو مفید ہے
**بول الجاموش** بھینس کا پیشاب جب اسمین مرکی پیسکر ملائیں اور کان میں ٹپکائیں درد کو ٹھہرا دیتا ہے اگر سردی سے درد ہوتا ہو **بول الخفاش** شب پرہ کا پیشاب گرم خشک
آنکھ کی سپید جھلی کو نفع کرتا ہے **بول الخنزیر** البری جنگلی سور کا پیشاب جسکو زبل کہتے ہیں اسکا پیشاب بھی وہی اثر کرتا ہے جو خفاش کے پیشاب کا بیان ہوا ہے مگر خاص اسکا اثر
یہ ہے کہ مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے **بیان زبل کے منافع کا** زبل یعنی فضلہ براز کل جانوروں کا گرم خشک ہے ہاں انکی قوت میں اختلاف بوجہ کسی حیوان
ہوتا ہے جسکا فضلہ ہو اور جیسی اسکی غذا ہو **زبل الکلب** کتہ کا فضلہ گرم خشک ہے تنقیہ کرتا ہے اور جو ذبحہ یعنی ورم گلو رطوبت سے پیدا ہوا ہو اسکے جلا کرتا ہے یعنی
اسکو صاف کر دیتا ہے جلا کے خصوصاً جو کتے ہڈیاں کھاتے ہوں جب اس فضلہ کو باریک کوٹکر حلق میں پھونک کر پہونچائیں اور اگر شہد ملا کر اندر اور باہر حلق کے
طلا کریں جب بھی نفع کرتا ہے کبھی اس قرحہ کو آنت کے جو کہنہ ہو گیا ہو بھی فائدہ کرتا ہے جب دودھ کے ہمراہ پلایا جائے بیماران قولنج کو نفع کرتا ہے جب گرم پانی کے
ہمراہ پلایا جائے **پاخانہ بچوں کا** جنکی پرورش آسودہ حالی سے ہوتی ہے اور ناز و نعمت سے پالے جاتے ہیں یہ چیز کسی قسم کی نہیں کہنے پاتے ذبحہ یعنی ورم
گلو کو اور خناق کے اقسام کو نفع کرتا ہے اگر حلق میں پھونک کر پہونچایا جائے **زبل الذئب** بھیڑیے کا فضلہ سپید کہ جسمیں بال بھی ہوں اور شوک نام درخت کی
شاخوں پر خواہ اسکے کانٹوں پر ملتا ہے قولنج کو نفع کرتا ہے اگر اسکو پلائیں۔ اور اگر مریض قولنج کے بدن پر ڈورے میں باندھکر لٹکا دیں ڈورا ایسی بھیڑ کے
بالوں کا بنا ہوا ہو جسکو بھیڑیے نے پچھاڑا ہو یا اونٹ کے کھال کے ٹکڑے میں لپیٹ کر لٹکایا جائے۔ یہ فضلہ نسبت کتہ کے فضلہ کے اثر میں زیادہ تر
قوی ہے اور آدمی کے غلیظ سے بھی اس مرض میں زیادہ تر قوی ہے **روث البرذون** گھوڑے کی لید کی اگر عورت دھونی لے مشیمہ اور مردہ بچہ کو
خارج کر دیتی ہے **روث الحمار الاہلی** پالے ہوئے گدھے کی لید کو اگر لگا دیں اس مقام پر جہاں سے خون کی دھار چل رہی ہو بوجہ کسی متحرک یا ساکن رگ کے
کٹ جانے کے پس خون کو بند کر دیتی ہے اسیطرح اگر گدہے کی لید کو نچوڑ کر پانی اسکا ناک میں اسکے ٹپکائیں جسکی نکسیر چل رہی ہو نکسیر تھم جاتی ہے **بعر المعز**
بکری کی مینگنی گرم خشک ہے ورم طحال کو نفع کرتی ہے اگر اسکو کوٹ کر سرکہ میں گوندھکر تلی کے مقام پر لگائیں۔ ایضاً اکثر اقسام کے ورم صلب سوداوی کو نفع کرتی
اور جب اسکو پیسکر سرکہ میں لگائیں بالخورہ کو فائدہ کرتی ہے۔ اور اگر سرکہ کے ہمراہ پلائی جائے ہوام کے کاٹنے سے نفع کرتی ہے۔ اور اگر اسکو مستسقا کے
مریض کے شکم پر طلا کریں نفع ہوتا ہے جب اسکو شہد میں ملا کر طلا کریں بیماران وجع مفاصل کو فائدہ ہوتا ہے **زبل الضان** بھیڑ کی مینگنی کو اگر کوٹکر سرکہ ملا کر ضماد کریں تو ان
مسوں کو نفع کرتی ہے جنکو ثآلیل نملیہ کہتے ہیں یہ وہ قسم مسوں کی ہے جسکے اندر چیونٹی سی رینگتی ہوئی محسوس ہوا کرتی ہے نیز یہ گوشت کو اور جملہ اقسام کے مسوں کو
فائدہ کرتی ہے اور جب اسکو کوٹکر سرکہ اور زیت سے ملا کر بالخورہ پر طلا کریں نفع کرتی ہے۔ اگر اسکا حمول ان عورتوں کو کرایا جائے جنکو بوجہ یبوست شکم کے قبض ہو گیا ہو
نرمی طبیعت کی پیدا کریگی۔ اگر اسکو آنکھ کے سپید داغ اور جالے پر لگائیں اسکو دور کر دیتی ہے **اخثاء البقر** گائے بیل کا جب اورام غلیظہ پر لگایا جائے انکی

تحلیل کردیتا ہے۔ اور اگر اسکو جلا کر ناک مین پھونکین نکسیر چلنے مین سکون ہوتا ہے اور اگر اسکو شکم پر صاحب استسقا کے ضماد کرین تھوڑی سی نطرون ملا کر خواہ بورہ بخوبی
نفع ہوگا۔ اور جب اسکو زنبور کے اقسام کے کاٹنے کے مقام پر لگائین نفع ہوگا جب اسکو سرکہ ملا کر گھٹنے پر ضماد کرین جسمین کسی قسم کی ایذا ہوتی ہو
نفع کرتا ہے زبل الضب سوسمار کی مینگنی بہتر وہ ہے کہ سپید ہو یہ مینگنی گرم اور یابس ہے چہرہ کے چھائین کو دور کرتی ہے اور سپید جالے کو آنکھ کے زائل
کردیتی ہے زبل الزرازیر پنجال اُن کیڑون کی جو دھان کا کھیت چرتے ہین گر اسکو اچھی طرح سے کوٹ کر سرکہ مین ملا کر بہق اسود یعنی سیاہ چھائین پر لگائین
نفع کریگی بلکہ اسکو دور کردیگی اسی طرح سے چھائین کو دور کرتی ہے زبل الحمار صحرائی گدہے کی لید گرم اور تیز ہے ہر ایک سرد مرض کو نفع کرتی ہے۔ اور اگر
سرکہ ملا کر مریض استسقا کے بدن پر طلا کرین نفع کرتی ہے اسی طرح اگر سکنجبین کے ہمراہ استعمال کرین۔ اور اگر اسکو تخم کتان کے ہمراہ کوٹین اور سرکہ ملا کر خنازیر
پر طلا کرین خنازیر کی تحلیل کردیگا۔ اور اگر اسکو سر پر لگائین تخم جرجیر اور سرکہ ملا کر اس دردسر کہنہ کو دور کردیگی جو نام بیضہ مشہور ہے زبل العصافیر
کنجشک کی بیٹ تنقیہ کرتی ہے اور چھائین کو دور کرتی ہے چہرہ سے اور جب اسکو آدمی کے تھوک سے ملا کر مسون پر طلا کرین انکو دور کردیتی ہے۔
خرو الدجاج والدیوک مرغی اور مرغ کی بیٹ جب سات ماشہ اسکو پیسکر ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین فضلہ بلغمی کو براہ قے کے دفع کردیگی اور اگر شہد کے
ہمراہ پئین اُس خناق کو دور کریگی جو فطر یعنی پچین چھتر کے پینے سے عارض ہوتا ہے اور اسی طرح سے قولنج کے بیمار کو بھی پلائی جاتی ہے زبل الفار چوہے
کی مینگنی جب کو نکر زیت مین گوندھ کر بالخورہ پر طلا کرین نفع کریگی۔ اور اگر اسکا حمول ان لڑکون کو کیا جاے جنکے شکم مین خشکی سے قبض پیدا ہوا ہو
شکم کو نرم کریگا۔ اور اگر اسکو آنکھ کے سبب جالہ پر بطور سرمہ کے لگائین اسکو دور کردیگا زبل الفیل ہاتھی کا لینڈ کہتے ہین کہ اگر عورت اسکا حمول کرے
کسی اون کے لتہ مین رکھکر حاملہ ہونے کو منع کرتا ہے اور اگر اسکی دھونی کہنہ تپ کے مریض کو دیجاے نفع عظیم کرتا ہے۔

## باون باب بیان مین منافع اعضاے حیوان کے

مناسب ہے کہ جو سانپ دریا کے گرد نواح سے پکڑے جاتے ہین اور انکی خاصیت پیاس پیدا کرنے کی ہے انکے گوشت کے کھانے سے احتیاط کیجاے لیکن
جو سانپ اچھی جگہہ کے پکڑے جاتے ہین ایام ربیع مین انکا گوشت بعد ازانکہ انکے سر اور دم کاٹ ڈالین چار چار انگل پھر اسکو تناول کرین زہر کے خشک
کرنے والا ہے اور اعضاے باطنی کو تمام فضول سے پاک صاف کردیتا ہے اور اُن فضول کو بطرف ظاہر بدن کے خارج کردیتا ہے اور پھر جلد بدن سے انکی
تحلیل کرتا ہے پسینہ کی طرف بے سیطرح اگر اس گوشت کو وہ شخص کھائے جسکے بدن مین بہت سے فضول بھرے ہون پس انکے بدن مین اسکے کھانے
سے جون پڑینگے اور کھال اسکے بدن کی پھٹ جائیگی جیسے سانپ کینچل جھاڑ کر پاک ہوجاتا ہے اسی طرح یہ شخص بھی کھال گرا کر فضول سے پاک ہوجائیگا۔
یہ گوشت بدن سے اخلاط غلیظہ دفع کرتا ہے جس سے برص اور بہق اور جذام کے امراض پیدا ہوتے ہین ہوام کے کاٹنے سے بھی یہ گوشت نفع کرتا ہے
اور سادہ تریاق کیطرح زہر سے نفع کرتا ہے سلخ الحیۃ سانپ کی کینچل جب سوکھ جاے اور اسکو شراب مین گھول کر آنکھ مین لگائین بصارت کی تیزی
کو زیادہ کرتی ہے قنفذ ساہی کا گوشت اگر سرکہ عنصل مین داخل کرکے پکایا جاے جذام کے بیماران کو نفع کرتا ہے اور جس شخص کا بدن لاغر ہو اور جسکو
تشنج امتلاء سے ہو اور وجع مفاصل کے مریض کو اور درد گردہ کو نفع کرتا ہے اور استسقا کو اسلیے کہ رطوبت کی تحلیل اور تجفیف کرتا ہے لحم ابن عرس نیولا کا
گوشت اگر سرکہ عنصل مین جسکو پیاز دشتی کہتے ہین ہمراہ کے پختہ کرین اور سرکہ اتنا ہو کہ گوشت اسمین ڈوب کر چھپ جاے مرگی کو اور ہوام کے کاٹنے
کو نفع کرتا ہے اور خراب دواون کے ضرر کا مقابلہ کرتا ہے۔ اور اگر تانبے کے برتن مین اسکو جلا کر خاک کرین پھر اسکو [illegible] نقرس کو نفع کرتی ہے اور
پیٹ کا پیٹ چاک کرکے [illegible] نکالین اور نمک مل کر سایہ مین خشک کرین [illegible] مرگی کو نفع کریگا
[illegible] اگر خنازیر پر طلا کیا جاے نفع کریگا اور یہ بھی کہتے ہین کہ [illegible] مفاصل کے تحلیل [illegible] ابن عرس [illegible]

شلغم جب کشنیز سے بھرکر سب کھایا جاے ہوام کے ڈسنے سے نفع کرتی ہے دماغ ابن عرس نیولے کا بھیجا اگر سکھا کر سرکہ کے ہمراہ پیا جاے مرگی کو نفع کرتا ہے
ضبعۃ العرجاء بجو کو اگر بلی اور سویا اور جنبہ کے ہمراہ پکائین وجع مفاصل کو منفعت بخوبی ہوتی ہے اسکے کھانے سے ثعلب لومڑی کو زندہ پکڑ کے روغن
زیت مین ڈال کر پکائین یہ زیت مفاصل کی بستگی اور صلابت جو وجع مفاصل مین عارض ہوتی ہے نفع کرتا ہے اور منفعت بخوبی ظاہر ہوتی ہے ضفادع
مینڈک عام قسم کے اگر سانپ اور بچھو کے کاٹنے کی جگہ پر رکھے جائین نفع کرتے ہین اور جب اسکو سوکھا کے پیسین اور ساڑھے چار ماشہ تناول کرین ہوام کے
ڈسنے سے نفع کرتے ہین مینڈک جلا کر راکھ اسکی جب زیت مین گھول کر بالخورہ پر طلا کیجاے نفع کرتی ہے جرذان چھوٹی چوہیا کا پیٹ چاک کرکے اگر
بچھو کے ڈنکھ مارنے کے زخم پر رکھین نفع کرتی ہے دم الضفدع الاصفر زرد مینڈک کا خون جب دانتون کے نکلنے کی جگہ پر رکھا جاے اور طلا کیا جاے
دانتون کو اوگا دیتا ہے یعنی اگر نہ نکلتے ہون انکو نکالتا ہے اور اگر خاکستر اسکے ناک مین پھونکے جاے نکسیر کو بند کر دیتی ہے دیک ودجاجہ مرغ اور مرغی کو زندہ
چاک کرکے چھوٹے سانپ کے کاٹنے کی جگہ پر اور بڑے قسم سانپ کے کاٹنے ہوئے مقام پر رکھین خواہ درندہ جانورون کے کاٹنے اور پھاڑے ہوئے زخم پر
رکھین نفع کرتی ہین شوربا فروج مرغ کا جب بطور اسفید باج کے سویا اور دارچینی اور بسفائج کو فتہ داخل کرکے طیار کیا جاے بہ بایان قولنج کو نفع کرتا ہے
سنبوریلی کا گوشت گرم تر ہے نواسیر کے درد کو نفع کرتا ہے اور گردہ کو گرم کرتا ہے اور پشت کے درد کو نفع کرتا ہے سقنقور خواہ ریگ ماہی کا گوشت اسکو
مفید ہے جو کہ جماع مین کمی کرتا ہو یعنی باہ اسکی کم ہو اور منی کو زیادہ کرتا ہے شہوت طعام کو قوی کرتا ہے خصوصاً ناف سقنقور کی ارنب بحری دریائی
خرگوش پھیپھڑے مین قرحہ ڈالتا ہے جب کسی کو کھلا پلا دیا جاے اور جو روغن کہ اسمین اسکو پختہ کرین بالون کو تراش ڈالتا ہے (مثل نورہ کے) اسیطرح
اگر اسکو کوٹکر اور تیل مین پیسین کہ جب بھی بالون کو تراشتا ہے تیس بحری دریائی بکرا اسکا پیٹ چاک کرکے جب کسی زہریلے حیوان کے ڈنکھ مارنے
کے مقام پر رکھین وہ اسے نافع ہے خطاطیف پرستوک کو جلا کر خاکستر اسکے شہد ملا کر حلق مین بیمار خونچہ کے یعنی جسکے گلے مین ورم ہو لگائین اور تمام
اورام جو خناق یعنی تالو اور حلق سے مین ہوتے ہین ان پر لگانے سے نفع کرتی ہے اور اسی خاک کو ہمراہ شہد کے آنکھ مین لگائین نگاہ کو تیز کریگی اور اگر اسکو
پیٹ چاک کرکے خشک کرین نفع کرتی ہے عقارب بچھو کو جبکہ اسی کے ڈنکھ مارنے کے زخم پر رکھین درد مین سکون پیدا ہوگا اور جب اسکو زیت مین
بھگو کر اسکو چھوڑ دین یہ تیل دواے نافع بچھو کے کاٹنے کے ہوگی جب بچھو کو خشک کرین اور سفوف کرکے پتھری کا بیمار اسکو تناول کرے مثانہ اور گردہ
دونون کی پتھری کو نفع کرتا ہے علق جونک کو جب ان مقامات پر رکھین یعنی چپٹا دین جہان خون فاسد فراہم ہو خواہ آکلہ ہو یا بلغیہ یا توتیہ قسم داؤن
کی ہو خواہ داد پر اسکو لگا دین انکی جگہ کا خون فاسد چوس لیگی اور بخوبی نفع کریگی اسیطرح جو سرخی چہرہ پر خواہ ناک مین پیدا ہوتی ہے اور احتراق کو یعنی
خون مین فساد آجانے کو منفعت بخوبی کرتی ہے مگر مناسب ہے کہ جونک لگانے کا استعمال بعد تنقیہ بدن کے بذریعہ فصد کے کیا جاے اور بعد استعمال
دواے مسہل کے تاکہ ایسا نہو کہ اندر بدن کے کوئی خراب مادہ کو جونک کھینچکر اسی مقام پر لاے جہان پر اسکو چپکایا ہو ذراریح زہریلی مکھی گندم اور
[illegible] تر قلبی کو نفع کرتی ہے اور جون کو بدن کے قتل کرتی ہے سپید داغ کو فائدہ کرتی ہے جب [illegible] مرکب کر طلا کیجاے بہت ہی قلیل مقدار اسکی [illegible]
بھی ڈالی جاتی ہے جو پیشاب کے ادرار کے واسطے استعمال کیجاتی ہین تاکہ اور ادویہ کو اپنی حدت کی وجہ سے مثانہ تک پہونچا دے [illegible]
ذباب عام قسم کی مکھی آنکھ کے درد کو اور پپوٹون کے انتفاخ کو نفع کرتی ہے اگر اسکو جلا کر شہد ملا کر یا [illegible] طلا کرین [illegible]
[illegible] یعنی بڑی قسم [illegible] کی اگر [illegible] لرزہ اور تپ کے بیمار کے بدن مین لٹکا دیجاے نفع کرتی ہے سرطان گنگٹ جسکو کیکڑا بھی کہتے ہین جب اسکو
[illegible] خواہ [illegible] کے جس مقام پر گڑ گئی ہو اس جگہ لگائین خارج کریگی اور جب بچھو کے ڈنکھ مارنے کی جگہ پر خواہ سانپ کے کاٹنے کے
مقام پر اسکو [illegible] نفع کرتا ہے جب اسکو جلا کر خاکستر اسکی [illegible] کتے کے کاٹنے کے زخم پر [illegible]

پیٹ چاک کرکے رانکو اور نمک سے دھوئین اور جھے کے ہمراہ اسکو پکائین اسکے کھانے سے بچایان سِل کو نفع ہوتا ہی خاکستر اسکی اگر بادہ خر کے دودھ کے ساتھ پی جاے
مادہ تھوکنے کو سینہ سے نفع کرتی ہی مراد یہ ہی کہ سینہ کا مادہ کسی قسم کا ہو خارج ہو جاتا ہی سام ابرص چھپکلی کو اگر کوٹ کر مقام سم پر لگادین جہان کھپچی
گانسی کا چبھ گیا ہو اسکو باہر خارج کردیگی خصوصاً وہ چھپکلی جو باغ مین ہوتی ہی شحوم چربیان سب جانورون کی مجمل یہ ہی کہ گرم تر ہوتی ہین اور کبھی
افعال انکے بطریق طبیعت اسی حیوان کے مختلف ہوتی ہین جسکی وہ چربی ہی جیسی غذا اس حیوان کی ہو اور جیسا سن اسکا ہو اور نر ہونے کی
وجہ سے بھی اور خصی یعنی بدھیا ہونے سے خواہ سانڈ نر سے کی راہ سے بھی چربی کے اثر مین اختلاف ہوتا ہی شحم الاسد شیر کی چربی سب
چربیون سے زیادہ تر گرم ہی اور خشک بھی سب سے زیادہ ہی اور ورم صلب سوداوی کے تحلیل کرتے ہین سب سے زیادہ قوی چربی ہی شحم الخنزیر
سور کی چربی مین خشکی کمتر ہی مائل رطوبت کی طرف ہی نضج پیدا کرتی ہی اور ترطیب کا فعل کرتی ہی ہوام کے ڈسنے سے نفع کرتی ہی شحم الماعز بز کی چربی یعنی
بکری کی چربی مین خشکی زیادہ ہی اور آنت مین اگر لذع اور چھیلن عارض ہو اسکو فائدہ کرتی ہی جب اسکا حقنہ دیا جاے اور جسکو مرض دوسنطاریا سحجیہ
کا ہو یعنی آنتون کے خراش سے دست آنے کا مرض خواہ جسکو زحیر یعنی پیچش کا مرض ہو اگرچہ جیا بھیڑ ہو اسکی چربی مین خشکی کمتر ہوتی ہی شحم الدب ریچھ کی
چربی بالخورہ کو نفع کرتی ہی شحم الثعلب لومڑی کی چربی جب روغن سوسن مین پگھلائی جاے کان کے درد کو نفع کریگی اگر کان مین روئی ڈبوکر
اسی چربی سے رکھی جاے۔ اور دانتون کے درد کو بھی مفید ہی شحم البقر گاے بیل کی چربی درمیانی کیفیت پر سور کی چربی اور درندہ جانورون
کی چربی سے ہی شحم العجل بچہ گاو کی چربی مین حرارت گاے بیل کی چربی سے کم ہی اور خشکی بھی کمتر ہی شحم سمک بحری دریا کی مچھلی کی چربی جب پگھلا کر
شہد اسمین ملائین اور آنکھ مین اسکو لگائین بصارت مین جلا پیدا کرتی ہی۔ ابتداے نزول الماء چشم کو بھی مفید ہی مخ العظام ہڈیون کا گودا جانورون کا
سختی اور ناخشونت اعضا کو نرم کردیتا ہی اور ہاتھ پاؤن اگر پھٹ گئے ہون اسکو بھی مفید ہی سب سے بہتر گودے کے اقسام مین اونٹ کی ہڈی
کا مغز ہی اسکے بعد بچہ گاو کا اسکے بعد بیلون کا اور بکرون کے ہڈیون کا گودا کہ یہ سب خشکی زیادہ رکھتے ہین رؤس اور اکارع سری اور بھیجے
خواص یہ ہین کہ بکری کا بھیجا اور سری پکاکر اسکے شوربے سے اگر حقنہ دیا جاے نیچے والی آنتین اور گردون کی ترطیب کرتا ہی اور بدن کو ہرا اور
فربہ کردیتا ہی اور باہ زیادہ کرتا ہی اگر باہ مین کمی بسبب حرارت اور خشکی کے پیدا ہوئی ہو راس القار چوہے کے سر سوکھا کر جلائین اور باریک
کوٹ کر شہد ملا کر طلا کرنے سے بالخورہ کو نفع کرتا ہی راس الارنب خرگوش کی سری کی راکھ ریچھ کی چربی سے ملا کر بالخورہ پر ضماد کرلے سے بھی اثر
ہوتا ہی خرگوش کا بھیجا اگر اسکو مسوڑھے پر لگادین اطفال کے دانت نکلنے مین آسانی ہوتی ہی جالینوس کہتا ہی کہ یہ اثر اسمین بنظر خاصیت کے نہین ہی
بلکہ بنظر اس قوت کے ہی جس سے مسکہ اور زیت اور شہد یہ فعل کرتے ہین ایک قوم نے ذکر کیا ہی کہ اگر خرگوش کا بھیجا تناول کیا جاے رعشہ کو نفع کرتا ہی
سری اسکی جلاکر اگر سرکہ ملا کر بالخورہ پر طلا کیجاے نفع کریگی خصوصاً دریائی خرگوش کا بھیجا۔ نیولہ کا بھیجا اگر خشک تناول کیا جاے خواہ سرکہ کے ہمراہ
مرگی کو نفع کرتا ہی قرون یعنی سینگھ سب حیوانات کے خشکی پیدا کرتے ہین۔ بارہ سنگھہ اور بکری کا سینگھ اگر جلایا جاے اور دانتون پر بطور منجن کے
ملا جاے جلاے دندان کرتا ہی اور ڈھلے خواہ ملتے ہوئے مسوڑھے کو استوار کردیتا ہی اور اگر اسکو کوٹ کر خوب باریک جب ہو جاے بطور سرمہ کے آنکھ مین
لگائین بصارت مین جلا پیدا کریگا اور اس آنکھ کو قوی کریگا جسکی طرف ریزش مواد کی ہوتی ہو مگر جلانے کے بعد اسکو دھو ڈالین تب یہ اثر ہوگا اور
اگر شراب مین اسکو بھین اور مسوڑھون پر رکھین انکو قوی کردیتا ہی جب اسکی راکھ خوب دھو ڈالی جاے اور پھر اسکو تناول کرین تو سنطاریا اور
بعض کہنہ اسہال کو نفع کرتی ہی اور اگ مین جلانے کے اسکو سرکہ مین پکائین اور اسکی کلیان کرین ڈاڑھ کے درد کو نفع کرتا ہی اگر اسکو کوٹ کر
تناول کرین ہوام کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی۔ اگر اسکے دھوئین سلگائین ہوام گریزان ہوتے ہین ستخوان ٹھوکنے کو اور خون کے جاری ہونے کو

بدن سے بھی فائدہ کرتا ہے خصوصاً ذکر کی تیزی اماکر تناول کیا جاوے شانہ کے درد کو نفع کرتا ہے سیقان کو ہمراہ سکنجبین کے مفید ہے اگر اسکو گوشکر ساڑھے چار ماشہ
تناول کریں سانپوں کے کاٹنے کو نفع کریگا مترجم یہ فقرہ مکرر ہے قرون البقر شاخ گائے جب کو شکر زاج یعنی پھٹکری سرخ اور پانی کے ہمراہ پلایا جاوے
پانی جو آنتوں میں پیدا ہوتا ہے اسکو منع کریگا۔ ریات پھیپھڑوں کا یہ حال ہے کہ اونٹ اور سور کا پھیپھڑا اگر جلا کر خال کی سوزش کی جگہ پر چھڑکی جاوے
نفع کریگی ریۃ الثعلب لومڑی کا پھیپھڑا اگر سرکہ عنصل میں پکایا جاوے ضیق النفس اور ابتداے دمہ کو نفع کرتا ہے ریہ حمار الوحش صحرائی گدھے
کا پھیپھڑا اگر سوکھا کر کوٹا جاوے اور پھر اسکو تناول کریں ضیق النفس اور کھانسی کو نفع کریگا اکباد کلیجی دیوانہ کتے کی اگر بھون کر اسکو کھلائی جاوے
جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو بخوبی نفع کریگی کبد المعز بکری کی کلیجی اگر بھون کر جو پانی خراب اُس سے بروقت بریان کرنے کے ٹپکتا ہے اسکو آنکھ میں رتوندی والے
کے لگاویں نفع کریگا خصوصاً اگر سیاہ مرچ پیسکر بھی کلیجی پر بروقت بھوننے کے چھڑکی ہو اسی طرح اسکے بھونتے وقت جو بخارات اٹھتے ہیں انکو آنکھ پر
پہونچانے سے بھی رتوندی کو نفع ہوتا ہے اور بعد لگانے کے خواہ بخارات آنکھ میں لینے کے پھر بھونی ہوئی کلیجی کھا لینی بھی چاہیے کلیجی مرگی کے
مریض کو بیئہ کلیجی نفع کرتی ہے کبد الضان بھیڑ کی کلیجی اگر بھونکر آدمی تناول کرے دست کو بند کر دیتی ہے کبد حمار اہلی پالے ہوئے گدھے کی کلیجی کو اگر
مرگی کا بیمار تناول کرے نفع کرتی ہے کبد خنزیر صحرائی جسکو جنگلی سور اور بریل بھی کہتے ہیں اگر سرکہ میں ڈبو دیا جاوے اور اسکو پکا لیں وہ شوربا
ہوام کے ڈسنے کو نفع کرتا ہے کبد الحجل کبک کی کلیجی سوکھا کر باریک کوٹیں اور تناول کریں مرگی کو نفع کرتی ہے کبد ذیب گرگ کی کلیجی اگر سوکھا کر
خوب باریک کوٹیں اور ادویہ مناسب ملا کر استعمال کریں درد جگر کو بخوبی نفع کرتی ہے خصی خصیہ بارہ سنگھے کے جب سوکھا کر شراب کے ہمراہ تناول
کریں سانپوں کے کاٹنے سے نفع کرتی ہے خصی العجل گوسالہ کا خصیہ سوکھا کر اور خوب کوٹیں اور کھلائیں نعوظ یعنی اشتہائے ذکر کی اور تندی زیادہ
پیدا کریگا جند بادستر کہتے ہیں دریائی کتہ کا خصیہ ہے لطیف اور محلل ہے کثرت سے اخلاط غلیظہ بالزوجیت کے جو درد پٹھوں میں عارض ہو اسکو
نفع کرتا ہے اور بہت جلد گرمی پیدا کرتا ہے اگر اندر خواہ باہر بدن کے استعمال کیا جاوے جو ریاح غلیظ معدہ اور آنتوں میں خواہ رحم میں ہوں انکو نفع کرتا ہے
بیماران فالج اور لقوہ اور سبات یعنی پینکی اور نسیان کو مفید ہے اور حیض کا ادرار کرتا ہے اگر آب فوتنج کے ہمراہ پلایا جاوے مردہ بچہ اور مشیمہ یعنی جیور جو رحم میں محتبس رہا ہو
اسکو خارج کر دیتا ہے جب اسکو چنگاری کی آگ پر رکھکر بخارات اسکے ناک میں پہونچائیں یہی اثر جب بھی کریگا رعشہ کو نفع کرتا ہے اور ہچکی جو امتلا سے عارض ہوئی ہو
اسکو مفید ہے اگر آب تجم یعنی پودینہ کوہی کے پانی کے ہمراہ پیا جاوے۔ اور اگر اسکو روغن چنبیلی سے ملا کر بدن کی مالش کریں ریاح کو نفع کریگا۔ اور اگر قضیب میں
یعنی سوراخ ناسرہ میں اسکو پہونچائیں پیشاب کی دشواری کو نفع کرتا ہے بشرطیکہ یہ دشواری خلط غلیظ بلغمی سے عارض ہوئی ہو قضیب الحمر الاہلی
صحرائی خر اور بارہ سنگھے کا قضیب اگر خشک کیا جاوے اور ساڑھے چار ماشہ اسکو یعنی قضیب خر صحرائی کو تناول کریں زہریلے قسم کے سانپوں کے کاٹنے
سے نفع کرتا ہے اور بارہ سنگھے کا قضیب بھی وہی اثر کرتا ہے اظلاف ناخن اور سم کے افعال یہ ہیں بکری کا کھر جلا کر پیسیں اور سرکہ ملا کر لگائیں بالخورہ کو نفع کرتا ہے
حافر حمار وحشی صحرائی گدھے کا کھر اگر اسکو جلا کر تناول کریں مرگی کو نفع کرتا ہے جب اسکی راکھ زیت میں ملا کر طلا کریں خنازیر کی تحلیل کر دیتا ہے اور اگر اسی کو
زیت کے ساتھ بالخورہ پر طلا کریں نفع کرتا ہے خنازیر اسپ کا سم بھی ایسا ہی اثر کرتا ہے عظام محرقہ جلائی ہوئی ہڈیاں تحلیل اور تجفیف کرتی ہیں کعب خنزیر
سور کا ٹخنہ اگر جلا کر اسکا منجن ملا جاوے دانتوں کو مستحکم کرتا ہے اور بنظر خاصیت کے مروڑ کو اور نفخ شکم کو فائدہ کرتا ہے کعب البقر گائے کا کعب اگر جلا کر بطور منجن
کے ملا جاوے ہلتے ہوئے دانت کو قوی کر دیتا ہے اور اگر ہمراہ سکنجبین کے تناول کیا جاوے تلی کو گھلا دیتا ہے اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہے برص کو نفع کرتا ہے ساق
گاو کے اگر جلا کر کوٹی جاوے اور اسکو تناول کریں روانی شکم اور خون کی آمد کو بند کر دیتی ہے جلود کھالوں کے خواص یہ ہیں سانپ کی کینچلی جب سرکہ میں جوش دے کر
اسکی کلیاں کریں دانتوں کے درد کو نفع کرتی ہے جلد قنفذ سیاہی کی کھال اگر خشک کر کے کوٹی جاوے اور شہد ملا کر اسکو طلا کریں بالخورہ کو نفع کریگی۔

بکری اور بھیڑ کی کھال اگر گرما گرم جسوقت کہ بدن سے کھینچی جاتی ہے اُس شخص کے بدن پر ڈالدین جو تازیانہ سے مارا گیا ہو بخوبی نفع کرتی ہے۔ اسیطرح نفع کرتی ہے
جسکو چھوٹی قسم یا بڑی قسم کے سانپ نے کاٹا ہو جلد اُن آدمی گیدڑ کی کھال اگر اُسکے بدن پر لگائی جاے جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو پانی سے وہ شخص
نہ ڈریگا۔ پورانے جلد جو موزے کے خواہ جوتے کے تلے مین ہوتی ہے اگر اُسکو جلا کر خاکستر اُسکی موزے کی رگڑ کے زخم پر چھڑکی جاے فائدہ کریگی بشرطیکہ
اُس مقام پر ورم نہ آگیا ہو اور آگ سے جلے ہوئے مقام کی ریم وغیرہ کو خشک کردیتی ہے۔ اور سواری کی وجہ سے رانین جو چھل جاتی ہین اور زخم ہو جاتے ہین
انکو بھی فائدہ کرتی ہے بحری الجلود وسریش جو کہ مچھلی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے سعفہ یعنی ناخن کے اِردگرد کو نفع کرتا ہے اگر اُسپر طلا کیا جاے اور فتق کو نفع کرتا ہے
اگر جوز السرو ملاکر اُسپر طلا کیا جاے اطراف حیوان بحری دریائی جانور کے ہاتھ یا پاؤن خواہ اور اعضا کنارہ بدن کے سب مین جلا اور خشک کرنے کی
قوت ہے اور سب سے زیادہ سرطان بحری کے اطراف مین یہ قوت ہے۔ اسی وجہ سے انکا استعمال جلانے کے بعد چھائین پر کیا جاتا ہے اور دیوانہ کتے کے کاٹنے
کے زخم پر اور آنکھ کے پپوٹے پھٹنے پر۔ اور دانتون مین جلا اور چمک پیدا کرتی ہے صدف سیپ وہی اچھی ہے جو سیپ ہو اگر اسکو جلا کر بطور منجن کے استعمال کرین
جلا اور چمک دانتون مین پیدا کریگی اور قروح کو خشک کردیتی ہے آنکھون کے قروح کو نفع کرتی ہے اور آگ سے جلجانے کو اور گھونگھہ خواہ گھونگھا بھی وہی
اثر کرتا ہے مگر کوڑی سے یہ ضعیف ہے صوف وشعر یعنی اون اور بال جانورون کی یہ کیفیت ہے صوف سوختہ خشکی پیدا کرتا ہے اور گرم لطیف ہے
ڈھلا گوشت جو قرحہ مین ہوتا ہے اُسکو پگھلا دیتا ہے اسیطرح اگر بالون کو جلا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر طلا کرین فائدہ کرتا ہے۔ پورانی لکھی جو
بالون مین کرتے کرتے گھس گئی ہو اور بال اور چرک سے بھر گئی ہو اُسکو جلا کر اگر باہر نکلی ہوئی مقعد پر چھڑکین اسکو اندر لیجاتی ہے اور اپنی جگہ پر
ٹھہرا دیتی ہے شعر الانسان آدمی کے بال جلا کر اور سرکہ مین بھگو کر پھر اُسکو دیوانہ کتے کے کاٹنے کے زخم پر لگائین نفع کرتے ہین مناسب ہے کہ جب
پشم خواہ بال کو جلانا منظور ہو خواہ شاخ وغیرہ کو چاہیے کہ اُس شئے کو لوہے کے برتن مین بھرین خواہ مٹی کا برتن مٹی کا ہو اُسمین بھرین اور منھ اسکا بند
کردین ایک طباق سوراخ دار سے پھر اُسکو آگ پر رکھین اور جلائین سمکہ مخدرہ وہ مچھلی جسکی کھانے سے بدن سُن ہو جاتا ہے جب یہ مچھلی زندہ اُس شخص
کے سر پر رکھی جاے جسکو درد ہے بوجہ تخدیر کے یعنی اعضا کی بیحسّی اور سُن کر دینے کے نفع کریگی

## تریپن باب مین مجملی بیان دست آور دواؤن کا اور کیفیت دست آوری ادویہ مسہلہ کی

جب ہمنے قوتین ادویہ مفردہ کی اور انکے منافع بیان کردیے اب ہمپر واجب ہے کہ ادویہ کے بیان کو پورا کردین اسطرح پر کہ ادویہ مسہلہ کا اور انکی دست آوری
کی کیفیت بھی بیان کرین اور ہر ایک دواے مسہل کی قوت اور اُسکا اثر جو بدن مین ہوتا ہے اور اُسکے منافع کو ذکر کرین اور جو دوائین اُنمین سے ممتاز
اور لپٹ بیٹھ ہر صنف مین ہین اصناف سے ادویہ مسہلہ کے اور جو ادویہ مسہلہ کا ضرر دفع کرنے والی چیزین ہین انکو بھی لکھین اور ابتداے بیان میں
اجمالاً ان قواعد سے ہم کرین جنکی طرف احتیاج اُس شخص کو ہے جو ارادہ تحصیل علم کیفیت اسہال ادویہ کا کرے۔ اب ہم کہتے ہین کہ ادویہ مسہلہ
سب کی سب ایک ہی قسم کی قوت سے اسہال طبیعت نہین کرتی ہین بلکہ بعض دوا بوجہ قبض کے اسہال کرتی ہے جیسے ہلیلہ اور بعض ادویہ بسبب
جلا کے دست آور ہے جیسے شورا اور نمکین اور مٹھی چیزین اور بعض ادویہ بسبب حدت اور تیزی کے مسہل ہوتی ہین جیسے فرفیون اور بعض ادویہ
بسبب لزوجت اور چسپندگی کے جیسے لبلاب یعنی عشق پیچان اور بعض ادویہ بوجہ قوت جاذبہ کے کہ وہ قوت اپنی مشاکل اور مشابہ خراج خلط کو بدن سے
جذب کرتی ہے جیسے سقمونیا کہ خلط صفراوی کو تمام بدن سے جذب کرتی ہے جیسے حجر مقناطیس لوہے کو جذب کرتا ہے اسیطرح اور ادویہ بھی جو بذریعہ جذب کے
دست آور ہین وہ اُسی خلط کی مسہل ہوتی ہین جو انکی مشاکل ہین اسی طرح پر یعنی بطور جذب مقناطیس کے اطبا کی راے مین اختلاف واقع ہوا ہے کہ جذب کرنا
[illegible]

اب معدہ سے خارج ہو کر اُس عضو مین چلی جاتی ہے جسمین وہ فضلہ موجود ہے جسکی شان سے یہ بات ہے کہ جذب ہو کر راہ دستون کے خارج ہوا اور اس دوا کا
وہان تک پہونچنا اس ذریعہ سے ہوتا ہے کہ وہ خلط بسبب مشاکلت اور مشابہت کے اُسکو پہلے اپنی طرف جذب کرتی ہے پھر وہ عضو جسمین وہ خلط پہلے سے
تھے اور اب دوائے مسہل بھی جذب ہو کر اُسمین پہونچی ہے اور دو چیزین مخالف مزاج عضو کے اُسمین فراہم ہو گئی ہین ایک خلط دوسری یہ دوا بوجہ
ناگوار ہونے کے ان دونون کو دفع کرتا ہے اُسی قوت دافعہ کے ذریعہ سے جو خالق تعالے شانہ نے اُس عضو مین پیدا کی ہے بسبب اسکے کہ اب عضو مذکور کو
کراہت پہونچتی ہے اور موذی کی فراہمی سے اور نفرت عضو کی کون سے زیادہ ہوتی ہے اب یہ دوا اور وہ خلط دونون ساتھ ہی عضو مذکور سے
دفع ہو کر آنتون مین آتے ہین اور وہان سے بذریعہ اسہال کے خارج ہو جاتے ہین اس قول مین غلط رائے کی یہ ہے کہ جاذب کا یہ قاعدہ نہین ہے
کہ مجذوب تک کھنچ جاے بلکہ مجذوب کھینچکر بطرف جاذب کے آتا ہے جیسے لوہا کہ مجذوب ہے کھینچکر بطرف مقناطیس کے جو جاذب ہوتا ہے
پس دوا اگر جاذب ہے وہ کیونکر کھینچکر خلط تک پہونچیگی مترجم یہ خطا اسی نظر سے ہے کہ یہ لوگ باوجودیکہ دوائے مسہل کو جاذب
کہتے ہین اور پھر اُسکو خلط اندر کی تک کھینچنے کے قائل ہین گویا انکے قول سے خلط جاذب اور دوا مجذوب ہوئی جاتی ہے تیسرا بعض طبیبون کا قول یہ ہے کہ دوا
مسہل جب معدہ مین پہونچے اُسکی خاصیت سے یہ بات ہے کہ خلط جو مناسب اور مشابہ اسی دوا کے ہے اُسکو بطرف معدہ کے جذب کرتا ہے جس عضو بدن مین وہ
خلط کیون نہ ہو جیسے حجر مقناطیس لوہے کو جذب کرتا ہے اور یہ رائے بھی صحیح نہین ہے اسلیے کہ اگر ایسا ہی واقع ہوتا کہ خلط جذب ہو کر معدہ مین آتی اور دوا سے قریب
ہو جاتی اب دونون چیزین یعنی دوا اور خلط آپسمین چسپان اور ضم ہو جاتین جیسے لوہا مقناطیس سے بعد جذب ہونے کے چسپان ہو جاتا ہے اور پھر چمٹ کر لوہا از خود
مقناطیس سے نہین جدا ہوتا ہے اور بعض طبیبون کا قول یہ ہے کہ دوائے مسہل جب معدہ پر وارد ہوئی اسکی شان سے یہ بات ہے کہ خلط مشاکل او مشابہ کو جب
کسی عضو مین کیون نہ ہو دور ہو یا نزدیک معدہ کے تا اینکہ اقاصی بدن یعنی دور اور مقامات بدن مین کیون نہ ہو پس یہ خلط اُن رگون مین جاری ہو کر
آتی ہے جنمین خون جگر سے جاری ہو کر اس عضو تک پہونچتا ہے چنانچہ اُن رگونکا اور خون کے آنے کا حال ہمنے باب تشریح مین کماسے ساکن بیان کر دیا ہے اب یہ خلط
انھین رگون مین ہوتی ہوئی جگر تک پہونچتی ہے اور جگر سے اُس رگ مین آتی ہے جسکا نام لباب ہے کہا گیا ہے پھر باب سے ماساریقا مین یعنی اُن آنتون میں جہان
چربی رہ وہ فراہم رہتی ہین اور ماساریقا سے اُس آنت مین جسکا صائم نام ہے اور اُس آنت مین جسکا نام اثنے عشری ہے کہ ہر آدمی کے بارہ انگشت
کی ہے جب اُس آنت مین پہونچی یہ آنت اُسکو موٹی آنتون کی طرف دفع کرتی ہے اور موٹی آنتین اسکو بطرف خارج کے دفع کرتی ہین سب آنتون کا دفع کرنا
اس خلط کو بطور دفع کرنے شئے موذی کے ہوتا ہے اور اپنی صفائی اور تنقیہ کے نظر سے ہے اور یہ رائے صحیح ہے بنظر قیاس کے بھی درست ہے اسلیے کہ طبیعت
پر اسطرح کی کارروائی کرنی آسان ہے بہ نسبت اسکے کہ جب یہ خلط اعضا سے جذب ہو کر صائم تک پہونچے اور یہ آنت خلط کو اوپر چڑھا لے تا کہ
اثنا عشری آنت مین چڑھکر پہونچے اور وہان سے بواب تک جو اثنا عشری کا اوپر ہے اور بواب سے چڑھکر معدہ مین جاے اور پھر معدہ اسکو دوبارہ
آنتون کی طرف رد کرے اور ایسا دوسرا قول ابھی گذر چکا ہے علاوہ برآن معدہ مین پہونچنے سے اور بھی ایک ضرر کا ملنہ غالب ہے کہ اگر یہ خلط
بہت صفراوی ہوگی خواہ کسی قسم کی بغیر اس خلط جوگی کر پیاسہ غم اور قلق اور متلی اور سانس کا اُلٹ پلٹ اور پھینچے وغیرہ بھی پیدا کریگی اور یہ بات [illegible]
طبیعت کے خلاف ہے اور بغیر بھی ذکر ہوے معدہ کے قوت حس پیدا ہو جاتے ہین سے معلوم ہوا کہ دوسری رائے اور تجویز یہ اُسکو قیاس قبول کرتا ہے اور دوا
[illegible] بطور [illegible] مین [illegible] ہے اور [illegible] کے مقامات مین [illegible] [illegible] کے [illegible] جب
[illegible] مسہل [illegible] بطرف [illegible] کے جذب کریگی اور [illegible] مین ہو کر [illegible] اور معدہ سے بطرف آنت کے اُتر یگی لیکن
[illegible] مسہل [illegible] خلط کو [illegible] طرف [illegible] گئے مین لیجاسے [illegible]

تمام بدن کے رگوں میں جو دور اگر جگر تک پہونچانے پھر جگر سے مراق تک یعنی جہاں پر چربی روودہ جمع رہتی ہیں اور اثنا عشری آنت تک اور صائم تا ثانی سے
موٹی آنت میں جا کر خارج ہو اسکو جاننا چاہیے۔ یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ ادویہ مسہلہ جو ایسی ہیں کہ بقوت جاذبہ دست لاتی ہیں انمیں کیفیت سمی ہے
یعنی زہر کی ویسی کیفیت ہے جو بدن کے مخالف ہے اور جب ایسی دوا بدون اصلاح کے نامناسب طور پر استعمال کیجائیگی مقدار نامناسب خواہ کیفیت
اور وقت نامناسب میں دست زیادہ دلائیگی یہانتک کہ آدمی مرجائیگا خواہ کوئی اور آفت اسکے بدن میں پیدا ہو گی فاضل بقراط نے کہا ہے اپنی
کتاب مسمی بطبیعت انسان میں۔ کہ ہر ایک دوا مسہل جب معدہ میں پہونچتی ہے اسکی شان سے یہ بات ہے کہ پہلے اسی خلط کو جذب کرتی ہے جسکے جذب
ہونے کی لیاقت اس دوا سے ہے پھر اگر اسے دوائیں بعد جذب ہونے اور خارج ہوجانے اسی خلط کے قوت کچھ باقی رہے اور اخلاط کو بھی جذب
کرکے اسہال کے ذریعہ سے دفع کریگی اور دیگر اخلاط کو دوبارہ جب ہی جذب کریگی کہ رقیق اور لطیف ہو اسکی توضیح یہ ہے کہ مثلاً کسی دوا کی شان سے
خلط صفراوی کا خارج کرنا ہے پہلے تا امکان اسی خلط کا اخراج کریگی پھر اگر اس دوا میں قوت ایسی باقی ہے کہ اور بھی کسی چیز کا جذب کرسکتی ہے بلغم
کو جذب کریگی اگر بلغم بہ نسبت خلط سوداوی کے زیادہ تر رقیق اور لطیف ہو اور بعد اخراج بلغم کے بھی اگر دوا میں قوت باقی رہے سودا کو جذب کریگی پھر
سودا کے جذب کرنے کے بعد اگر اسمیں قوت باقی ہے خون کو جذب کریگی اور اسی طرح اگر کسی دوا کی خاصیت اسہال بلغم کی ہے پہلے بلغم کو خارج کرکے بعد
اسکے صفرا کو اسکے بعد سودا کو اسکے بعد خون کو جذب کرکے خارج کردیگی۔ خون کا جذب اور اخراج سب کے پیچھے اسی وجہ سے ہوتا ہے کہ سب اخلاط سے خون
زیادہ تر غلیظ ہے مگر طبیعت کو برا معلوم ہوتا ہے کہ خون کو خارج ہونے دے اور اسکو بہت روکتی ہے جہاں تک اس سے روکنا ممکن ہے اسلیے کہ قوام بدن کا
اسی خون سے ہے پس طبیعت اسکی خارج ہونے پر دلیر نہیں کرتی ہے جب تک قوت طبیعت کی ساقط نہو جائے جو آخری درجہ بدن کے متاثر ہونے کا ہے۔ دوا مسہل
خون کو اسلیے جذب کرتی ہے آخرکار میں اسکے کہ قوت ماسکہ یعنی روکنے اور ٹھہرانے والی قوت جب زیادہ ضعیف ہوجاتی ہے اور رگوں کے منھ کھل
جاتے ہیں بسبب اسکے کہ دوا مسہل کے لذع اور چبھن کا ضرر انکو پہونچتا ہے اور بقوت زائد اخلاط کے کشش دوا سے سل کرتی ہے اس وجہ سے بھی رگوں کا
منھ کھل جاتا ہے ہمیشہ اور ہر حال میں اسی طرح خلط مناسب کے بعد خون کا خارج ہونا مناسب نہیں ہے اسلیے کہ اکثر تو یہی ہوتا ہے کہ آدمی دوا مسہل قوی کے
استعمال سے اگر ایک خلط پوری اور بالکل خارج ہوجائے خواہ دو خلطیں بالکل خارج ہوجائیں مرجاتا ہے اور خون کے خارج ہونے کی نوبت بھی نہیں آتی ہاں خون کے
خارج ہونے کی صورت اسوقت پیدا ہوتی ہے کہ دوا مسہل کی قوت مسہلہ شدید ہو اور بدن انسان کی قوت بھی قوی ہو کہ متحمل تینوں اخلاط کے نکلنے کی
ہوسکے اور اسوقت قوت بدنی باقی رہے کہ خون کا اخراج بھی ہونے لگے ایسے وقت آدمی نہیں مرتا ہے اور خون کے نکلنے تک نوبت پہونچ جاتی ہے پھر اگر ایسا اتفاق
کہ دوا کی خاصیت سے ایک ہی خلط کا خارج کرنا ہے اسلیے کہ بہت سے ادویہ ایسے ہیں کہ وہ خلط کو ان اخلاط سہ گانہ یعنی بلغم صفرا سودا سے اخراج کرتے ہیں
باوجود اسکے کہ دوا مسہل خلط واحد کی ہے یہ بھی اتفاق ہوا کہ قریب معدہ کے کوئی خلط مخالف خلط خاص دوا مسہل کے نہو مراد یہ ہے کہ جس خلط واحد کا اخراج
یہ دوا کرتی ہے اسکے مخالف کوئی خلط قریب معدہ کے موجود نہ ہو اسلیے کہ اکثر گاہ باریک آنتوں میں اور ان رگوں میں جنکا نام جداول مشہور ہے جو قریب
معدہ کے ہیں یعنی اور جداول واقع ایسی خلط موجود ہوتی ہے جو مخالف اس خلط کے جسکو یہ دوا مسہل خارج کرنا جذب کرکے چاہتی ہے ایسی حالت میں
کہ دوا مقتضی اخراج خلط واحد کی ہے اور کوئی خلط مخالف قریب معدہ کے نہیں ہے پہلے وہی خلط خارج ہوگی جسکو دوا مسہل جذب کرنے کی مقتضی ہے
اور اس خلط کا خروج قبل اس زمانہ کے ہوگا کہ قوت دوا کی خلط بعید تک پہونچے اور یہ بات یعنی خلط قریب کا پہلے خارج ہونا
اس وجہ سے ہوگا کہ جس جگہ وہ خلط قریب موجود ہے اسکو ایذا دوا لانے مسہل کی کیفیت سے پہونچیگی اور یہ ایذا
قوت طبیعی کی تحریک کریگی تب اس خلط کا اخراج طبیعت اسی وجہ سے کریگی نہ اسلیے کہ دوا مسہل نے اسکو جذب کیا ہے

جب دوائے مسہل کے پلانے کھلانے میں ایسے ایسے ضرر اور پیچیدگی خواص و افعال کے ہیں پس لازم ہے کہ کوئی آدمی استعمال دوائے مسہل کا بدون اچھی
احتیاط اور پورے رکھ رکھاؤ کے نہ کرے اور اگر کرے بھی تو اسی مقدار مناسب پر کرے جسکی حاجت ہو اور اسی خلط کے خارج کرنے والی دوا کا
استعمال کریں جس سے بالفعل ایذا پہونچ رہی ہو کسی مرض میں جو خلط واحد سے پیدا ہوتے ہیں کیوں مبتلا نہو اور یا جو خلط غالب ایسے مرض میں
جو چند اخلاط سے پیدا ہوا ہے اسی کا تنقیہ پہلے کرے۔ اگر ایسی تدبیر اخراج خلط کی دوائے مسہل سے کریگا وہی خلط خارج ہوگی جو ایذا دے رہی ہے
اور مرض سے اسکو شفا ہوگی اور صحت بدنی حاصل ہوگی۔ پھر اگر اسکے خلاف اگر استعمال دوائے مسہل کا کریگا ایک دو حالتوں کی طرف اس
خراب تدبیر کا انجام ہوگا۔ یا تو کوئی آفت جدید اسکے بدن میں یہ تدبیر پیدا کریگی یا اینکہ یہ آدمی ہلاک ہوجائیگا مثال اسکی جیسے سقمونیا
اور اگر کوئی شخص پوری مقدار شربت سے زیادہ تناول کرے مثلاً دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ جو پوری مقدار شربت اسکی زیادہ سے زیادہ ہے اس سے بھی
زیادہ تناول کریں یا اینکہ بقدر حاجت سقمونیا دینے کی ہمراہ ادویہ مسہلہ کے واسطے اخراج خلط صفراوی کے بنظر قواعد فن کے ہے اس سے
زیادہ تناول کریں۔ یا سقمونیا کے جو خراب قسم اور مہلک ہے اور اسکی کیفیت اچھی نہیں ہے یعنی مزاج اسکا نادرست ہے اسکو اگرچہ قلیل ہی
مقدار سے استعمال کریں۔ یا اینکہ استعمال سقمونیائے جید کا بھی بدون اسکے اصلاح کرنے والی ادویہ جو سقمونیا کی حدت اور تیزی توڑ ڈالتے ہیں
بقدر حاجت اسکے تیزی توڑنے کی ہے بدن خاص میں مراد یہ ہے کہ ہر ایک بدن کی اور ہر ایک مادہ کی نظر سے مختلف طرح سے حدت زائل
کرنے کی حاجت ہے کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے تا اینکہ سقمونیا کو گرم زمانہ میں جب خوب گرمی پڑ رہی ہے جیسے ہندوستان میں جیٹھ اساڑھ کا زمانہ
پھر ایسے خراب طور پر اسکے استعمال سے دست زیادہ آئینگے اور اخراج مادہ کا حد سے زیادہ کریگی اور خلط خارج شدہ کے ہمراہ روح کا بھی
اخراج کریگی اور اس روح پر غشی طاری ہوگی اور کرب پیدا ہوگا اور معدہ کا منھ گویا فشردہ ہوتا ہوا معلوم ہوگا خصوصاً اگر سقمونیا اسکو پلائی گئی
ہوگی جسپر غلبہ خلط بلغمی کا تھا خواہ جسکا سن شیخوخت ہے پس ایسے اشخاص کے بدن سے اس خلط کو سقمونیا خارج کریگی جس خلط کا رہنا اس بدن میں
زیادہ تر محتاج الیہ ہے اور اسکے رہنے کی حاجت ایسے بدن میں اسواسطے زیادہ ہے تاکہ مقابلہ برودت اور رطوبت بلغم کا اپنی حرارت اور یبوست سے
جو صفرا میں ہے کرتا رہے اور جب صفرا سقمونیا کے تناول سے ایسے بدن سے خارج ہوگیا اب فقط بلغم ہی باقی رہ جائیگا اور بدن پر اسی کی قوت ہوگی
اور صاحب بدن پر امراض صعب پیدا کریگا جس سے خوف تلف جان کا ہے پھر اگر سقمونیا کی قوت صفرا کے جذب کرنے کے بعد باقی رہے کہ بلغم کو بھی اسنے
جذب کیا اور سودا کو بھی جذب کرکے خون کے جذب کرنے تک نوبت پہونچیگی جیسا ابھی اوپر بیان کیا ہے۔ لیکن اگر استعمال سقمونیا کا بقدر حاجت ہو
اور اسکی اچھی قسم اختیار اور پسند کیجاوے اور پھر ہمراہ اسکے مصلح چیزیں جو اسکے ضرر کو توڑ ڈالتی ہیں بھی شامل کیجائیں جیسے نشاستہ اور انیسون
اور صندل [illegible] استعمال ایسی عمدگی سے ہو کہ جیسے ربیع کے زمانہ میں اور اس شخص کے واسطے تجویز ہو جسکا سن جوانی کا ہے اور جسکے بدن میں
صفراوی خلط کی کثرت ہو ایسے شخص کے بدن سے ان قواعد اور شروط کے لحاظ سے وہی خلط خارج کریگی جو ایذا دے رہی ہے اسکے بدن میں [illegible]
[illegible] بدن کو پاک صاف کریگی اور مریض کو پوری منفعت سقمونیا کے استعمال سے ہوگی [illegible] مناسب ہے کہ ہر ایک دوائے مسہل کی [illegible]
[illegible] اور استعمال کرنے والے کو نفع کرے [illegible]
[illegible] بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے

## [illegible] باب [illegible] ادویہ مسہلہ کا بیان اور [illegible] سقمونیا کا

[illegible] بدن کے جذب کرلیتا ہے کہیں کسی جگہ [illegible]

کھیوں ... سقمونیا معدہ کو ضرر کرتی ہے اور جگر کو بھی مضر ہے خصوصاً اگر معدہ اور جگر ضعیف ہوں جب زیادہ ضرر کرتی ہے بہترین سقمونیا انطاکیہ کی
کی ہے ... سے آتی ہے اور رنگ اسکا سپید کبودی مائل ہوتا ہے اور صاف ہو ... ہو جلدی مل جاوے سیب کے مشابہ ہو اور بدترین
اقسام اسکی وہ ہے جو کہ جرامقہ کے شہروں سے آتی ہے رنگ اسکا سیاہ ہوتا ہے اور چکنی کے ملنے سے ریزہ ریزہ نہیں ہوتی۔ یہ قسم ایسی ہے جو
پیچ اور مروڑ اور کرب اور خراش آنتوں میں پیدا کرتی ہے پس مناسب نہیں ہے کہ اسکا استعمال کیا جاوے۔ مناسب ہے کہ وہی قسم اسکی استعمال
کیجاوے جو ممتاز اور پسندیدہ ہے اور اگر تنہا اسکو پلائیں تو ایک دانق سے اڑھائی دانق تک یعنی چھ رتی سے پندرہ رتی تک پلائیں۔
اور اگر اسکو اور دواؤں کے ہمراہ پلائیں پس نصف دانق سے ایک دانق تک یعنی تین رتی سے چھ رتی تک لیکن اگر سقمونیا کو دو ثلث
درم سے زیادہ پلائیں یعنی سوا دو ماشہ سے زیادہ اڑھائی ماشہ خواہ اور بھی زیادہ استعمال کرے اتنے دست زیادہ آئیں گے کہ وہ شخص مر جائیگا
اور اسکو تشنج عارض ہوگا اسی تشنج سے مر جائیگا۔ اور کبھی دست بالکل نہیں آتے اور پینے والے کو کرب اور پیچ اور مروڑ پسینا اور غشی عارض
ہوتی ہے جگر کو سقمونیا سے ضرر عظیم پہونچتا ہے مترجم ہمارے ملک میں اولاً تو خراب قسم سقمونیا کی آتی ہے اور عطار لوگ مدار اور تھوہر کا دودھ اسمیں
ملا کر بجائے سقمونیا کے فروخت کرتے ہیں بہر حال یہ مقدار ہرگز نہ پینی چاہیے نہایت قوی آدمی کو چھ رتی سے زیادہ کبھی نہ دیجاوے اور کم
جسقدر ہو بہتر ہے متن جو دوا قابل اسکے ہے کہ سقمونیا سے ملا دیجاوے اور اسکا ضرر دفع کرے وہ نشاستہ اور انیسون ہے ہر واحد سے بقدر
حاجت کے ملانا چاہیے اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر سقمونیا کا مقدار شربت پورا ہے اور فقط اسی کا استعمال کیا جاتا ہے پس مناسب ہے کہ نشاستہ
اور انیسون دونوں ملکر ہموزن سقمونیا کے ملائی جائیں خوب پیسکر اور جلاب سے گوندھکر اور اگر سقمونیا ہمراہ اور ادویہ کے مستعمل ہو اسوقت
نشاستہ اور انیسون کی مقدار ایک دانق کی ہو جو برابر چھ رتی کے ہے۔ مناسب ہے کہ اگر سقمونیا کا استعمال کرنے والا آدمی آسودہ حال اور عیش و آرام
بسر کرنے والا ہو اور مزاج اسکا گرم ہو اسکے واسطے سقمونیا کو ایک چھوٹے سیب میں خواہ بہی میں بریان کریں اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ سیب کو لیکر اسمیں
گڑھا کریں اور بیج اسکے خارج کردیں اور اسمیں سقمونیا بقدر حاجت بھریں اور سوراخ کرتے وقت جو کچھ سیب کے جسم سے جدا ہوا تھا اسی سے گڑھے اور
سوراخ کو بند کردیں خواہ کسی تنکہ وغیرہ سے اور پھر اسپر آٹے کا گاڑھا لیپ کردیں اور معتدل درجہ کی آنچ میں اسکو رکھیں اور جب معلوم ہو جاوے
کہ اب خوب پختہ ہو گئی ہے آگ سے نکالیں اور اسکے اندر سے آپ سقمونیا کو باہر لائیں اور سایہ میں اسکو یعنی سقمونیا کو خشک کریں اور اسی سقمونیا کو چھ
رتی سے چھ ماشہ تک پلائیں نافع ہوگی بحکم خداوند تعالی کے **تخم حنظل** اندرائن کے پھل کا تخم گرم خشک ہے اسکی دست آوری بہ نظر حدت اور غضب
اسکے ہے اور خاصیت اسکی اسہال خلط بلغم کا ہے مفاصل سے جو بلغم یا لزوجت اور محاکی ہو یعنی ریشہ کی شکل پر۔ اور مرہ سوداوی کو دماغ سے بھی جذب
کرتا ہے افضل حنظل وہی ہے جو زرد ہو اور پختہ ہو گیا ہو اور آخر سال میں بوقت غروب ثریا کے جسکو کچپچیا کہتے ہیں اور حرث کی [illegible]
کنبہ کی ہے خواہ بھاگن کے مہینے میں غروب کرتا ہے اسوقت توڑا جاوے کہ یہ پھل اندرائن کا جب ان شروط سے توڑا جائیگا جو علاج [illegible]
اسمیں نفع کریگا لیکن جو حنظل کہ ابھی سبز ہو [illegible] سال میں توڑا جاوے اور بخوبی پختہ نہ ہوا ہو مروڑ زیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اُنکو بھی گرم اوقات میں کبھی مت دیں بلکہ ایسے ہی اُنکے بانٹنے میں بھی وقت مخاطرہ عظیم ہے۔ بہر احوال اور پوری مقدار شربت شحم حنظل کی ایک دانگ سے دو ماشہ تک لیکر دو
دو ماشہ تک ہے اور کم سے کم ایک ماشہ۔ اور چاہیے کہ شحم حنظل کے ضرر کو نشاستہ اور گوند اور کتیرا دفع کرتا ہے اختیار ہے کہ مجموع ان تینوں سے برابر شحم حنظل کے لیں بلکہ ہر واحد
برابر وزن شحم حنظل کے داخل کریں۔ یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ شحم حنظل یعنی مغز اِس پھل کا جب اپنے پھل سے نکالا جاوے اور اُسپر تین مہینہ گذر جائیں قوت
اُسکی جاتی رہتی ہے۔ [illegible] جسقدر [illegible] زیادہ گذرتا ہے عمل اُسکا ضعیف ہوتا ہے [illegible] صبر ایلوہ کا مزاج گرم خشک ہے معدہ کو
اور جو اخلاط معدہ کو اور دماغ میں جو فضول مجتمع ہو گئے ہوں اُنکو اور بلغم کو خارج کرتا ہے اور جو بخار معدہ سے بطرف دماغ کے چڑھتا ہے اُسکو بھی نفع کرتا
اسی وجہ سے آنکھوں کے [illegible] کو پاک کر دیتا ہے اور نظر میں قوت دیتا ہے اسلیے کہ صبر سے ایک جزو لطیف بطرف اُن دونوں [illegible] کے جا [illegible] میں
اور دماغ سے خارج ہوکر [illegible] آنکھوں میں آ کے [illegible] پہونچتا ہے پس جو فضلات ان [illegible] ہوتے ہیں اُنکا تنقیہ کر دیتا ہے ایلوہ کی تین قسمیں ہیں
ایک صبر سقوطری اور یہ قسم سب میں افضل اور عمدہ ہے اور استعمال میں اسکا نفع سب سے زیادہ ہے اس قسم میں ایک چمک ایسی ہوتی ہے جیسے گوند میں
چمک ہے زردی کے ساتھ جب اسکو [illegible] بھیں خوشبو آتی ہے اور ہاتھ سے جلد ملجاتا ہے اگر منھ کے سامنے رکھکر اسکو بھاپ دیں اور منھ کی ہوا اُسکو پہونچائیں
رنگ اُسکا مثل کلیجی کے ہو جاتا ہے اور بو اسمیں کیلہ کی چھلکی کی سی آتی ہے۔ ایک قسم صبر عربی ہے اور یہ قسم سقوطری سے کم ہے زردی اور خوشبو اور چمک
اور جلد ملجانے میں اسیوجہ سے اسکا فعل بھی ضعیف ہے اور منفعت بھی اسکی بہ نسبت سقوطری کے [illegible] ایک قسم صبر کی سمجانی ہے اسمیں کچھ بھی خوبی نہیں ہے
اور استعمال میں خراب ہے ضرر کرتی ہے [illegible] علامت اسکی یہ ہے کہ سیاہ رنگ تاریک ہوتی ہے بو اسکی تیز ہے اور سخت دیر میں ٹوٹتی ہے یہ
قسم نہایت مخالف صبر سقوطری سے ہے اسی وجہ سے مناسب نہیں کہ کسی مرض کی دوا میں اسکا استعمال کیا جاوے صبر سقوطری کے ہوتے ہوئے تو کسی قسم کو
اختیار نکرنا چاہیے اور اسکے نملنے پر ناچار صبر عربی کا استعمال کریں مناسب نہیں ہے کہ زیادہ گرمی اور زیادہ سردی کے وقت میں صبر کا استعمال کیا جاوے
اسلیے کہ اگر ایسے وقت اسکا استعمال ہوگا مقعد اور بواسیر کو ضرر کریگا اسلیے کہ یہی اسکی ضرر رسانی بخاصیت کے ہے اور جب ارادہ اُسکے اصلاح کا ہو
کہ مقعد کو ضرر نہ پہونچاوے تو اسمیں مصطگی اور گلسرخ اور مقل یعنی گوگل شریک کر دیں۔ مقدار شربت صبر کی تنہا اگر دیجاوے اور کوئی اور دوا
مسہل اسکے ہمراہ نہو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے اور ہمراہ ادویہ مرکبہ کے پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہے صبر
بہت اچھی دوا ہے مسہل ہے بشرطیکہ اسی طریقہ سے دیا جاوے جسکو ہم آیندہ کسی اور مقام پر بیان کرینگے۔ اور جو صبر تازہ ہو اسکا استعمال
پورے منفعت پہونچاتا ہے۔ ہاں جب پرانا ہو جاتا ہے اسکی قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور دھویا ہوا صبر تو شاید اپنی قوت پر تھوڑے زمانہ سے
زیادہ نہیں رہتا ہے۔ تربد جسکو ہندی زبان میں نسوت کہتے ہیں گرم خشک ہے بلغم کا اسہال اچھی طرح سے کرتا ہے بہتر وہ ہے کہ مجوف ہو یعنی
کھوکھلی اور چکنا ہو [illegible] اور باریکی میں معتدل ہو اور صمغ انجا [illegible] ہو یعنی سرے اسکے باریک ہوں یا نہ [illegible] کہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہو
ظاہر [illegible] کہ اسمیں گویا [illegible] مترجم [illegible] کے لفظ میں اختلاف عبارات ترجمہ کا ثابت ہوا ہے صاحب تحفہ [illegible] لکھ چلے گئے اور صاحب [illegible]
[illegible] اور ترجمہ کچھ نہیں کیا [illegible] الروس کا لفظ صراحت لکھ دیا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] اختلاف اقوال کے دونوں طرح سے [illegible]
[illegible]
[illegible] صفات پر ہوں بہترین اقسام سے

تربد کے ہے اور اسہال کی قوت بھی اسمین قوی ہے۔ اور جوان اوصاف پر نہو وہ خراب اور زبون ہے اسمین کسی طرح کی خوبی نہین ہے۔ جب کسی
کو تربد پلانا منظور ہو واجب ہے کہ اسکی سطح ظاہری چھیل ڈالین اچھی طرح سے تاکہ اندر کی سپیدی ظاہر ہو جاوے۔ پھر اسکو بعض قسم کی
معجون مین ملانا مرکوز ہو لازم ہے کہ اسکو باریک کر ڈالین اور باریک مثل سیدہ چھان لین۔ اور اگر ارادہ یہ ہو کہ اسکو بجوشانیدہ ادویہ مسہلہ مین
ملائین مثلاً کسی جوشاندہ وغیرہ مین اسوقت اسکو اوسط درجہ پر کوٹین نہ زیادہ موٹا رہے اور نہ بالکل باریک ہو جاوے کہ معدہ کے
خمل یعنی سلوٹون مین لپٹ جاوے۔ جب ایسا اسکو میانہ درجہ پر کوٹ لین روغن بادام شیرین سے اسکو لت کرین مقدار شربت جرم
سے اسکے ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے اور اگر اسکو کسی جوشاندہ کے ہمراہ پکانا اور جوش دینا منظور ہے اسوقت سات ماشہ
سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک جائز ہے مترجم فرماتا ہے۔ ہندوستان کے ضعیف بیمارون کو اتنی مقدار تجویز فکرنی چاہیے کہ یہ بیچارے برداشت
نکر سکینگے غاریقون (یہ ایک بڑی ہوئی جڑ سی معلوم ہوتی ہے ہلکی پھلکی) مزاج اسکا گرم خشک ہے صفرائے سوختہ اور بلغم کا بھی اسہال
کرتی ہے بہت نرمی اور آسانی سے (قوی آدمیون مین) اور پتلی دواؤن کے ہمراہ حقنہ کی پچکاری مین ڈالی جاتی ہے (خواہ یہ مراد ہے کہ اور
ادویہ مسہلہ کے ہمراہ بطور بدرقہ کے مستعمل ہوتی ہے) اور نہایت دور کے مقامات بدن مین اسکا اثر پہونچتا ہے۔ زہر کے اقسام کے ضرر سے
اور ادویہ قتالہ سے بھی نفع کرتی ہے جب بڑی بڑی معجونون مین داخل کیجاتی ہے۔ جب زہر خوردہ آدمی اسکو بقدر حاجت تناول کرین نفع پاتا ہے
بہتر وہی غاریقون ہے جو سپید ہو اور اسکی سپیدی شدید ہو جلد ہاتھ سے ملجاوے اور جلدی سے پس جاوے۔ اور جو ایسی نہو وہ اچھی نہوگی
اگر اسکو تنہا استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہے اور دیگر ادویہ مسہلہ کے ہمراہ سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک دیجا
مترجم ڈیڑھ ماشہ زیادہ ہمراہ اور ادویہ کے پیٹ نکر یگا بسفائج جسکو ہندی زبان مین کنگھی کہتے ہین پہلے درجہ مین گرم اور رطوبت
اور خشکی مین معتدل ہے۔ مرہ صفرا کا اسہال کرتی ہے۔ نرمی اور مہلت دے دے کر۔ اور افضل وہ قسم ہے جو تازہ ہو لکڑی اسکی موٹی اور سطح
ظاہری اسکی کسیقدر سرخی مائل اور توڑ مین اسکے سبزی ہو۔ اور جب اسکو شکر کے ساتھ پین اسہال اور دست لاتے ہین نرمی سے
کبھی بہت سے آدمی اسکو جب انکی طبیعت مین قبض پیدا ہوتا ہے شوربائے اسفیدباج مین داخل کر دیتے ہین پس انکو دست آجاتے ہین
اگر تنہا اسکو استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے چودہ ماشہ تک اور اگر دیگر ادویہ کے ساتھ ملاکر استعمال کیجاوے
ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے۔ اور اگر کسی جوشاندہ کے ہمراہ جوش دیا جاوے پس چودہ ماشہ دینی چاہیے افتیمون جسکو اہل یونان
اور ماکلس بیدکستے ہین گرم خشک دوسرے درجہ مین ہے خاصیت اسکی اسہال مرہ سودا یعنی خلط سودا کا ہے اور صفراوی مزاج خواہ جنکے
بدن مین صفراوی خلط کی زیادتی ہو مناسب نہین اسلیے کہ انکو موافق نہین ہوتی ہے۔ انکو اسکے استعمال سے کرب اور تشنگی عارض ہوتی ہے بیماران
وسواس سوداوی کو نفع کرتی ہے۔ اور جسکو احتراق مادہ خون کا مرض ہے اور مادہ جیز آدمیون کو اور مشائخ بکار ہین [illegible]
افضل افتیمون وہی ہے جو کہ جزیرہ اقریطش سے آئی ہو اور رنگ اسکا سرخی مائل ہو تھوڑی سرخی سے اور [illegible] مقدار شربت
اسکی تنہا سات ماشہ سے تا ساڑھے دس ماشہ تک اور جوشاندہ مین اکیس ماشہ سے بیالیس ماشہ تک [illegible] ہمراہ اور
ادویہ کے پہلے سے اسکو جوش دینا شروع کرین بلکہ جب کہ طبیخ اور جوشاندہ کی اور ادویہ جوش کھا لین تب افتیمون کا ڈالنا چاہیے
اور پھر اسکو آگ پر سے اتار لین اور اتنی دیر ٹھہرین کہ [illegible] پھر اسکو [illegible] جب [illegible] گرم
[illegible] بھی ہے [illegible] سے اسکے اسہال [illegible] کا اسہال سے خارج کرتا۔ اور جب اسکو

تنہا تناول کریں بدون کسی اور دوا کے ادویہ مسہلہ میں سے دیر میں دست لاتا ہے اور پینے والے کو اسکی جہت سے کرب اور مروڑ شدید اور متلی اور معدہ کے
منہ کا سستانا عارض ہوتا ہے۔ اور صواب رائے یہی ہے کہ ہلیلہ اور سقمونیا بقدر حاجت ملا کر اسکا استعمال کریں کہ یہ دونون اسکی دست آوری بہتر ہونگے
اور اسکے ضرر اور فساد کو توڑ دیتے ہیں اور بدن سے بہت جلد اسکے جرم کو خارج کر دیتے ہیں اب اسوقت بلغم اور صفراے زرد دونون کا اسہال کرتا ہے اور
اگر اسکو تربد ملا کر استعمال کریں بلغم اور صفراے زرد کا اسہال قوی کرتا ہے۔ پورا شربت یعنی پوری مقدار اسکی ساڑھے تین ماشہ ہے اور کم سے کم بوزن دو ماشہ ہے
اگر اور ادویہ کے ہمراہ استعمال کیا جاوے سورنجان جسکو ہندی زبان میں بربری اور ایک قسم کو اسکی لبستہا رنگ کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے
درجہ میں خشک ہے اسکی شان سے اسہال خلط بلغمی کا ہے مفاصل سے درد اسے نقرس اور عرق النسا یعنی رنگیں کو نفع کرتا ہے بہتر وہ ہے جو سپید اندر اور باہر
دونون طرف سے ہو اور توڑ اسکا سخت ہو اور بدترین قسم اسکی وہ ہے جو سیاہ اور سرخ ہو مقدار شربت اسکی پوری ساڑھے چار ماشہ ہے ہمراہ شکر اور تھوڑی سی
زعفران کے اور جب اور ادویہ کے ہمراہ تناول کیا جاوے سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک ہے خواہ اس سے کبھی کم تر ہے جیسی حاجت ہو شبرم
ایک زہریلا دودھ کا درخت ہے گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے یا اسلئے کہ خشکی اسکی آخر درجہ دوم میں ہے اسمین قبض یعنی کسیلاپن اور تیزی ہے اسہال
کی قوت اسمین قوی ہے اسمین دودھ مثل لبن یتوع کے ہوتا ہے یعنی زہریلے دودھ کی طرح کا اسکا بھی دودھ ہے۔ بیماران استسقا کو نفع کرتا ہے
اسلیے کہ زرد آب اور بلغم اور رطوبت غلیظ ہے کہ جو بدن میں ہو اسکو خارج کر دیتا ہے اور مرہ سودا کا بھی اسہال کرتا ہے۔ قولنج کو بھی نفع کرتا ہے دودھ
میں اسکے کچھ خوبی نہیں ہے بہترین شبرم وہ ہے جو نصیبین نامے شہر سے لایا جاوے اور رنگ اسکا سرخی مائل ہو سبک ہو اور پتلا پتلی ہوئی کھال خواہ چھلی
سے مشابہ ہو۔ اور جو شبرم اسکے مخالف اوصاف میں ہو میری مراد مخالفت سے یہ ہے کہ غلیظ یعنی گندہ ہو اور تاریکی اسکے رنگ میں ہو اور توڑ اسکا سخت ہے
اور اسمین ایک گچھا گرہ دار ہو جیسے بہت سے ڈورے پیچ ان کے یکجا ہو گئے ہیں ایسا شبرم خراب ترین اقسام میں ہے اور زیادہ تر ضرر عظیم اس سے
پیدا ہوتا ہے جیسے کرب اور مروڑ کی اینٹھین اور معدہ کے منہ کا نچوڑنا پس جسکا ارادہ شبرم کے پینے کا ہو مناسب ہے کہ پہلے اسکو دودھ میں بھگو دے
آٹھ پہر تک دودھ خالص ہو تا کہ شبرم کی قوت گھٹ جاوے اور آٹھ پہر میں دودھ کو تین مرتبہ خواہ چار مرتبہ بدل دیا کریں تا کہ شبرم کی حدت اور تیزی
اور اسکا قبض یعنی کسیلاپن کم ہو جاوے اور ضرر سے شبرم کی یہ تدبیر مانع ہو۔ آٹھ پہر کے بعد اسکو دودھ سے نکالکر سایہ میں خشک کرے پھر اگر
اسکو ہمراہ اور ادویہ مسہلہ کے ملا کر پلانا منظور ہو لازم ہے کہ انیسون اور رازیانہ اور زیرہ کرمانی اور ہلیلہ کے ہمراہ استعمال کریں اگر ایسی تدبیر کیجاویگی
اسکا ضرر جاتا رہیگا اور اسکی مضرت کم ہو جاویگی اور اگر بیماران قولنج کو اسکا پلانا منظور ہو جو پیچ غلیظ اور بلغم سے پیدا ہوا ہے آب شبرم میں تھوڑی سی
مقل ازرق یعنی گوگل اور سکبینج اور اشق ملا کر اسکی گولی بنا لے اور کھلا دے اور اسمین کسی قدر فضلہ برگ بھی داخل کر دے کہ قولنج کے بیمار کو نفع
خوب ہوگا اور جلد اسکو دست آجاوینگے۔ اور اگر شبرم کے ذریعہ سے علاج مریض استسقا کا کرنا مرکوز ہو پس دودھ میں بھگونے کے بعد اسکو جب
خوب تر ہو چکے آب کاسنی سبز خواہ آب مکوے سبز خواہ آب رازیانہ میں جو بھپارا کر نتھارا ہوا اور صاف کیا ہوا بھگو دین اور تین شبانہ روز اسمین
بھگونا چاہیے پھر اسکا عصارہ یعنی نچوڑا ہوا عرق لیکر خشک کریں اور اسکے قرص بنا کے کسی قدر نمک ہندی اور تربد اور ہلیلہ اور املیہ ملا کر کے قرص
بیماران استسقا کو بخوبی نفع کریگا اور انکے زرد آب شکم کو دستون کی راہ سے خارج کر دیگا مازریون گرم خشک ہے اور اسمین حدت اور تیزی ہے۔
بہتر وہ ہے جو بڑی پتیون کی ہو اور پتیان باریک اور پتلی پتلی ہون موٹی نہون اور چھوٹی پتیون کی جو گندہ اور پیچیدہ ہون خواہ باریک شبے کی
ہو ایسی پتی نہایت خراب اور زبون ہے۔ اور قوت اسکی مثل قوت شبرم کے ہے مگر یہ قوی تر شبرم سے ہے اور اسکا اسہال درشت اور سخت کرتی ہے پس مناسب ہے
کہ مقدار مناسب اسکی ہمراہ مصلح کے تناول کیجاوے ایسی چیز سے جو اسکے ضرر کو توڑ دے اسلیے کہ اگر لوگ اسے بدون اصلاح کے تناول کرینگے غم اور کرب

اور تو عارض ہوگی اور دست بھی اسکے ہمراہ زیادہ آئینگے خاصیت اسکی بلغم اور سودا اور زرد آب کا خارج کردینا ہے اصلاح اسکی یہ ہے کہ پرانے سرکہ مین
دو شبانہ روز بھگو دین اور اتنی دیر مین دو مرتبہ سرکہ بدل دین خواہ تین مرتبہ پھر اس سرکہ کو گرادین اور آب شیرین سے اسکو دھو ڈالین دو مرتبہ
خواہ تین مرتبہ اور سایہ مین خشک کرین خواہ دھوپ مین اگر سایہ مین خشک ہوتا کہ اسکی تری اور نمی جاتی رہے پھر اسکو کوٹین مگر زیادہ
باریک ہو جائے کہ معدہ کے سلوٹون مین چمٹ جائے اور بعد کوٹنے کے روغن بادام شیرین خواہ روغن بنفشہ یا روغن کنجد سے اسکو چکنا کرین
پھر اگر ارادہ زرد آب استسقا کا نکالنا منظور ہو تو اسکے ساتھ بیخ سوسن آسمانگونی اور لوبان نحاس یعنی تانبے کے چھلکے جو کوٹنے سے جھڑتے ہین اور
اسارون اور مرکی جو صاف ہو اور سکبینج اور نمک ہندی اور ہلیلہ زرد اور تخم کرفس اور سنبل الطیب اور مصطگی ہر ایک انہین سے بقدر حاجت ملا کر
آب مکوے سبز خواہ آب بادیانہ جو نچوڑا ہوا ہو اور جوش دیکر اسکو پھاڑا اور صاف کرلیا ہو ایسے مروق کے ہمراہ پلادین۔ اور اگر اسہال بلغم کے
واسطے خواہ سوداوی خلط کے اخراج کی غرض سے اسکا استعمال منظور ہو تو تربد اور افتیمون اور ہلیلہ ہندی اور گلسرخ اور زیرہ کرمانی اور نمک ہندی
ملا کر دینا چاہیے مقدار شربت ماذریون کی بعد اصلاح کرنے کے ہمراہ ادویہ مذکورہ بالا کے ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہے مترجم کہتا ہے
زیادہ اہل ہند ضعیف القوی کو نہین دینا چاہیے متن مناسب نہین کہ ماذریون اسکو دیجائے جسکی قوت ضعیف ہو اور نہ ان لوگون کو جو آسودہ
حال اور آرام اور راحت سے بسر کررہے ہین۔ ہان جو قوی لوگ ہین اور معتدل اوقات مین دینی چاہیے اور جو شخص اپنی تدبیر بسر برد کی
غلیظ کرتا ہے جیسے کاشتکار خواہ ملاح یا اور ایسے ہی لوگ جو موٹے مزدور ہین انکو بھی نہ دینی چاہیے **یتوعات کا بیان** زہریلے دودھ اسی
درخت سے نکلتے ہین کہ اگر اسکی پتی توڑی جائے خواہ اسکی شاخ کو توڑین بہت سا دودھ برآمد ہو انہین شیردار نباتات مین سے ماذریون
بھی ہے۔ اور یہ وہی ماذریون ہے جسکا بیان ابھی ہمنے کیا ہے کہ استعمال کیا جاتا ہے اور اسکی قوت اور اثر کا مفصل ذکر ہوچکا۔ ازانجملہ لاعیہ
نام کا ایک درخت ہے جو بہار کی چوٹیون پر پیدا ہوتا ہے اسمین پتے اور پھول بھی ہوتے ہین اور ایک طرح کی خوشبو بھی اسمین ہے شہد کی مکھی
اسکی کلیون پر زمانہ ربیع مین بیٹھتی ہے اور انکو کھاتی ہے۔ لاعیہ مین دودھ بکثرت ہوتا ہے مزاج اسکا گرم خشک ہے اسہال قوی کرتا ہے۔ اگر کوئی قطرہ
اسکے دودھ کا بدن پر گر پڑے قرحہ ڈالتا ہے اسیطرح جملہ اقسام یتوعات کے کہ انمین تیزی ایسی ہی ہوتی ہے کہ جلد کو جلا دیتی ہے۔ لاعیہ استسقا کو
نافع ہے اسلیے کہ پانی اور رطوبت کو مستسقی کے دستون کی راہ سے خارج کردیتا ہے۔ پتے اسکے اگر جوش دیکر مستسقی کو کھلائے جائین نفع کرینگے
اسلیے کہ رطوبت کا اخراج اسہال قوی سے کردیتے ہین اور قے بھی لائینگے۔ اگر اسکے پتے کوٹکر پانی نچوڑا جائے اور اس نچوڑے ہوئے پانی کو آدمی
پیجائے دست بھی اسکو ہونگے اور قے بھی آئیگی مگر اسکے دودھ مین تیزی بہت نہین ہے بلکہ کم ہے بہ نسبت لاعیہ کی پتی کے ماہودانہ مین دودھ ہے مگر تیزی
اسمین کمتر ہے یہ ایسی بوٹی ہے جسکی پتی لانبی بقدر انگل کے ہوتی ہے اور سادہ نیچی ہوتی ہے۔ مراد یہ ہے کہ زمین پر بچھی ہوئی نہین ہوتی ہے۔
بیج اسکے سیاہ ہوتے ہین اور سابانج سے بڑے ہوتے ہین جب آدمی اسکو تناول کرے بقدر سات ماشہ کے بلغم اور صفرا کا اسہال کرتی ہے
بخوبی اور جسکے بدن مین فضلہ صفراوی خواہ بلغمی ہو اسکو نفع ملتا ہے قثاء الحمار بری جسکو جنگلی کریلا کہتے ہین چھوٹے کھیرے کے
مشابہ ہوتا ہے دوسرے درجہ مین گرم ہے اور تیسرے درجہ مین خشک ہے اسمین تلخی بھی ہے اور تیزی بھی اور تلخی اسکی اندراین کے پھل سے کمتر ہے
اور تیزی اسکی قوی تر ہے اسکی خاصیت اسہال بلغم غلیظ کی ہے جو بالزوجت ہو اور سودا اور زرد آب کو بھی خارج کرتا ہے اور درد مفاصل کو
نفع کرتا ہے اگر بلغمی ہو اور فالج اور لقوہ اور قولنج کو بھی مفید ہے۔ اور تنہا اسکو کھانا دینا مناسب نہین ہے اسلیے کہ یہ دوا قوی ہے لیکن مناسب ہے
کہ ہلیلہ ملاکر استعمال کیا جائے اور قنطوریون دقیق اور سورنجان اور کماذریوس یعنی گرو غافث اور بنفشہ ملا کر استعمال کرین جب ان ادویہ مین کسی

دوا کے ساتھ استعمال کیا جائیگا ان امراض کو بخوبی نفع کریگا جنکو ہم بیان کر چکے ہیں بہتر وہی ہے جو قرب زمانہ غروب ثریا مثلاً آخر بھاگن مین درخت سے لیا جاے
کہ اُسکی خاصیت بخوبی ظاہر ہوتا ہی اور زرد ہو جاتا ہی عصارہ یعنی نچوڑا ہوا پانی اُسکا اُسکے جرم سے زیادہ تر قوی ہی اور صلیح بھی ہی یعنی اُسمین ضرر کم ہوتا ہے
اُسکا نچوڑنا یہ ہے کہ باریک ... سے کوٹکر نچوڑ لیں نچوڑ لینے کے بعد اُسکو کسی برتن مین رکھدین کہ تھمکر صاف ہوجاے اور صاف پانی اُسکا گرا دیا جاے اور تلچھٹ
کی ٹکیان بنالین اور اُسپر رکھ چھوڑی ہوئی بچھا کر سایہ مین رکھین تا اینکہ خشک ہوجاے اور وقت حاجت کے واسطے رکھ چھوڑین اُسکی شان سے یہ بات ہی
کہ پرانا ہونے سے اُسکی قوت ٹوٹ جاتی ہی اگر کسی شخص پر اُسکا استعمال منظور ہو مقدار شربت اُسکی چھہ رتی سے نو رتی تک تجویز کرنی چاہیے اور کم سے کم
مقدار یہ ہی خواہ دو رتی ساڑھے زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ ماشہ۔ اور اگر ارادہ اُسکے ضرر کے دفع کرنے کا ہو ہموزن اُسکے صمغ عربی یعنی گوند ملانا چاہیے اور نصف
وزن اُسکے نشاستہ **خربق** یا اسود سیاہ کٹکی گرم خشک دوسرے درجہ کی ہی خاصیت اُسکی مرہ سودا کا اسہال کرتا ہی اور صفراے محترقہ کا بہتر وہ ہی جو
تازہ ہو غلیظ اور گندہ اور نہ زیادہ باریک ہو کٹکی وسواس سوداوی کو نفع کرتی ہی اور بہق اسود کو اور جذام کو اور جھائین اور جو مرض خلط سوداوی
سے پیدا ہوا ہو۔ مقدار شربت اُسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی ہمراہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون اور اسطوخودوس کے بعد ازانکہ
اُسمین ... ہموزن خربق کے ملالین **قنطریون** جسکو فارسی مین ... کہتے ہیں بہتر وہی ہی جو باریک ہو خاصیت اُسکی اسہال مرہ صفرا کا
جو بلغم خاطی سے ملا ہوا ہو وجع مفاصل اور عرق النسا اور درد قولنج کو نفع کرتی ہی اگر اُسکا جوشاندہ دیا جاے خواہ اُسکا حقنہ کیا جاے مقدار
شربت اُسکی نو ماشہ کی ہی۔ اور جب حقنہ کے واسطے جوش دیا جاے مقدار اُسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہی **فربیون** یہ گوند چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی تیزی اسمین
قوی ہی اکال ہی کہ بد گوشت کو خواہ جہان دیر تک رہے اُس مقام کو سڑا دیتا ہی افضل وہ ہی کہ تازہ ہو صاف اور زرد رنگ ہو بو اُسکی قوی ہو مزہ مین
تیزی مرچ کی سی خاصیت اُسکی اسہال زرد آب کا ہی اور فضول بلغمی کو مفاصل یعنی جوڑون سے بدن کے خارج کر دیتا ہی اور تھوڑے سے بھی یہی سبب ہی
کہ فالج اور لقوہ اور عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی جب کہ اور مناسب ادویہ کے ہمراہ پیا جاے۔ مقدار شربت اُسکی ہمراہ اور ادویہ کے چھہ حبہ سے لیکر
ایک دانگ تک ہی اور کم سے کم تین رتی کی ہی بعد ازانکہ اُسکو پیسین مگر زیادہ باریک بھی نکرین پھر اتنی مقدار سے زیادہ اگر تناول کرینگے
غم اور کرب اور معدہ کے منھہ کا سمیٹنا اور سر پر پسینا اور متلی پیدا کرتا ہی۔ اصلاح اُسکی یہ ہی کہ ہمراہ اُسکے گوند ببول کا ملا دین طبیعی مادہ کے اور ان
کو موافق ہی اور جسکو امراض مذکورہ بالا مین سے کوئی بیماری ہو گرم مزاج کے واسطے خراب اور مہلک ہی اور جسپر خون کا غلبہ ہو اور مرہ
صفرا کا اور جو شخص قوی ہو اور براہ طبیعت کے اُسکا بدن تازہ اور فربہ ہو **توبال نحاس** تانبے کے کوٹنے اور ہتھوڑے یا گھن سے ٹھوکنے
سے جو اجزا جھڑتے ہیں اُنکو توبال نحاس کہتے ہیں افضل نحاس قبرسی کا توبال ہی اور وہ کہ رقیق باریک ہو اور سیاہی اُسکی طاؤسی رنگ کی
طرف مائل ہو خاصیت اُسکی اسہال بلغم اور زرد آب کی ہی مقدار شربت اُسکی پونے سات ماشہ ہی ہمراہ علک البطم کے ملا کر دینا چاہیے **خروع**
منڈ بید انجیر گرم تر ہی خاصیت اُسکی اسہال بلغم کا اور قولنج کے اقسام کو اور فالج اور لقوہ اور وجع مفاصل کو بشرطیکہ رطوبت سے عارض ہو نفع
کرتا ہی مقدار شربت اُسکی دس دانہ سے پندرہ دانہ تک ہیں اور بیس دانہ تک بھی مگر چھلکا اور پردہ اندرونی کا اتار کر لیا جاے **عرطنیثا** قسم کے
بیج کی گری کا مزاج گرم خشک ہی خاصیت اُسکی اسہال بلغم ہی قولنج اور استسقاے زقی اور استسقاے لحمی کے بیماروں کو نفع کرتا ہی مقدار
شربت اُسکی ساڑھے بائیس ماشہ ہی ہمراہ کسی قدر صعتر اور نمک ہندی کے **بزر الانجرہ** تخم انگن کا مزاج گرم تر ہی خاصیت اُسکی اسہال
زرد آب اور بلغم کا ہی مقدار شربت اُسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی مگر چھلکے ہوے بیج ہون ہمراہ گرم پانی کے اور ماء العسل کے
جو شہد پکایا ہوا آب گرم مین ہوتا ہی **مقل** گوگل کا مزاج گرم تر ہی خاصیت اُسکی اسہال بلغم کا مقدار شربت اُسکی اگر تنہا کھلائی جاے سات ماشہ

ہمراہ ماء العسل کے اور ہلیلہ سیاہ اور آملہ اور ہلیلہ جسکو بہیڑہ کہتے ہین یہ ادویہ بوزن نصف مثقال کے جو سوا دو ماشہ ہوے ۔ گوگل بواسیر کو اور مقعد کی نواسیر
کو فائدہ کرتی ہی اشق جسکو ہندی مین کاندر کہتے ہین مزاج اسکا گرم خشک ہی خاصیت اسکی اسہال بلغم کا استسقا کے بیمارون کو اور تلی کے مریض کو
نفع کرتا ہی اور فالج اور لقوہ کو جو ایسے ہی سرد امراض مین گرفتار ہو اسکو مفید ہی ہلیلہ کے تین اقسام ہین ایک تو زرد اسکا مزاج سرد خشک ہی اسمین
تھوڑی سی تلخی بھی ہی اور کسیقدر کسیلاپن جو موجب اسکی حرارت کا ہوتا ہی بوجہ قبض کے ۔ ہلیلہ زرد مرہ صفرا کا مسہل ہی بوجہ قبض اور عصر کے
یعنی مادہ کے نچوڑنے کے ذریعہ سے ۔ دوسری قسم ہلیلہ کابلی کی ہی اسکا مزاج سرد خشک ہی اور اسمین حرارت بھی ہی مگر اسکی حرارت ہلیلہ زرد
کی حرارت سے کمتر ہی اسلیے کہ ہلیلہ کابلی کے مزہ مین کسیقدر ترشی بھی ہی اور تلخی اسمین ہلیلہ زرد سے کم ہی خاصیت اسکی اسہال مرہ سودا اور
بلغم کا ہی اور معدہ مین جو مقدار ان اخلاط کی ہو اسکو نچوڑ کر صاف کر دیتا ہی کبھی تھوڑا سا مرہ صفرا بھی ہمراہ اسہال کے خارج کرتا ہی مگر فعل
اور اثر اسکا ضعیف ہی ۔ تیسری قسم ہلیلہ ہندی کی ہی جو سیاہ ہوتی ہی اور اسکی قوت قریب بقوت ہلیلہ کابلی کے ہی اور اثر بھی اسکا وہی ہی مگر یہ کہ
اکثر فعل اسکا خلط سودا مین ہوتا ہی جسکا ارادہ ہو کہ ہلیلہ کو کسی غرض سے تناول کرے منجملہ اغراض مذکورہ اسکو معلوم رہے کہ ہلیلہ کا استعمال
کئی طرح سے کیا جاتا ہی ۔ ازانجملہ یہ طریقہ ہی کہ تنہا اسکو تناول کرتے ہین خواہ ہمراہ شکر کے اور ترنجبین کے ۔ جب اسطرح اسکو تناول کرین دلیس
اسکے بھی چند طریقہ ہین کبھی اسکو پیسکر باریک کر کے تناول کرتے ہین اور دو چند شکر ملاتے ہین اور بطور سفوف کے پھانک جاتے ہین
اور اسکے بعد گرم پانی پیتے ہین اور کبھی گرم پانی مین گھولکر پیتے ہین ۔ مقدار شربت ہلیلہ زرد کی اگر اسطرح تناول کرین ساڑھے دس ماشہ ہی
اور زیادہ سے زیادہ قریب ڈیڑھ تولہ کے اور بلکہ دو تولہ تک ۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ کی مقدار ڈیڑھ تولہ تک ہی کبھی ہلیلہ کا استعمال
کو تنکر کیا جاتا ہی گرم پانی مین ملکر ہمراہ شکر کے ۔ ایسے طریقہ مین قدر شربت ہلیلہ زرد کی قریب تین تولہ کے اور سوا چار تولہ تک ہی اور قریب ساڑھے
چھ تولہ کے شکر ۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہندی کی مقدار شربت دو تولہ سے لیکر تین تولہ تک ہی اور یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ ہلیلہ جسوقت ایسے
طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہی بعد دست لانے کے خشکی طبیعت مین پیدا کرتا ہی یعنی قبض ہو جاتا ہی ۔ جو شاندہ مین جو مقدار ہلیلہ کی داخل کیجاتی ہی
اسکی تفصیل یہ ہی کہ ہلیلہ زرد ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا اسکی مقدار تین تولہ سے سوا چار تولہ تک ہی ۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی کی مقدار ڈیڑھ تولہ
سے لیکر دو تولہ تک ہی جسقدر احتیاج اس فضلہ کے اخراج کی ہو جسکے خارج کرنے کی غرض سے اسکو تناول کرین سفوف کے طور سے خواہ جوشاندہ
کے طور سے بلیلج جسکو بہیڑا کہتے ہین یہ اپنے فعل مین مشابہ ہلیلہ زرد کے ہی اور آملہ مشابہ ہلیلہ کابلی کے ہی اور مشابہ ہلیلہ ہندی کے ۔ جب ان پانچون
اقسام سے ہلیلجات کے وہ معجون بنائی جاے جسکو اطریفل کہتے ہین امراض سوداوی کو بخوبی نفع کرتی ہی اور امراض بلغمی کو اور ضعف بدن کو
اور رنگ کو خوشنما کرتی ہی بالون کو سیاہ کرتی ہی ۔ کبھی آملہ کو بعض شہرون مین شیر دوشیدہ سے تر کرتے ہین تب اسکا قبض تھوڑا سا جاتا رہتا ہی
اور اسکا نام شیر آملہ رکھا جاتا ہی افسنتین جسکو ہندی مین سنا وس کہتے ہین اول دوم مین گرم ہی اور خشک درجہ اول مین ہی اسمین تلخی اور
کسیلاپن ہی اسی وجہ سے جگر کے سدون کو کھول دیتی ہی اور یرقان کو دور کرتی ہی کہ مرہ صفرا کا اسہال کرتی ہی ۔ عصارہ افسنتین کا اسکے برگ
سے قوی تر ہی اسہال مین افسنتین تپون کے اقسام مین غب غیر خالص کو جو مرکب بلغم اور صفرا سے ہوتی ہی فائدہ کرتی ہی اور فضلہ صفراوی کا
معدہ سے اخراج دستون مین کر دیتی ہی اور معدہ کو اسی فضلہ سے پاک کر دیتی ہی اور رگون کے فضلہ صفراوی کو بھی دور کر دیتی ہی ۔ اور
بیماران مرہ سودا کو نفع کرتی ہی اگر ہمراہ افتیمون کے مرکب کیجاے افسنتین چند اقسام کی ہوتی ہی ۔ ایک تو ملک فارس سے آتی ہی اور
مشرق یعنی یورپ کے ملکون سے ۔ اور یہ اچھی نہین ہی ایک قسم اسکی طرسوس سے آتی ہی اور سوریہ کے بلاد سے اور یہی مختار اور پسندیدہ ہی

بہتر اور عمدہ وہ ہے جو زرد ہو اور زردی اُسکی قوی ہو گویا کہ وہ گچھا جو فراخ یعنی کودے کے گرہ پر ہوتا ہے اسمین گرہین ایسی ہوتی ہین جیسی کہ مصطرین ہوتی ہین
مزہ مین اسکے تلخی زیادہ ہے اسمین خوشبو بھی ہے جو ناک تک پہونچکر پہونچتی ہے جسطرح کہ ایلوے کی خوشبو ناک مین پہونچتی ہے مقدار شربت افسنتین کی
جوشاندہ کے طور سے ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک ہے اور عصارہ افسنتین کی مقدار نو ماشہ تک ہے۔ گیاہ غافث اور اسکا عصارہ یہ دونون صفرا
سودا کا اسہال کرتے ہین اور اسی وجہ سے حمی ربع یعنی چوتھیا بخار مین اور نیز کہنہ تپون کو نفع کرتے ہین اور اندرونی ورم کو بھی مفید ہے اگر اسکا
عصارہ ہمراہ کسی قدر گلسرخ کے تناول کیا جاے مگر وزن دونون کا برابر ہونا چاہیے اور بیخ سوسن نصف وزن اسکے ہو مقدار شربت اسکی
سوا دو ماشہ ہمراہ سکنجبین کے چوتھیے بخار کو فائدہ کرتی ہے۔ اگر اسکی لکڑی سے مطبوخ یعنی جوشاندہ مین بوزن چودہ ماشہ کے ڈیڑھ تولہ تک داخل کیا جاے
وہ سودا کو نفع کرتی ہے اور جملہ امراض کو جو ابھی مذکور ہوئے مفید ہے۔ اقحوان جسکو بابونہ گاو چشم زبان فارسی مین کہتے ہین حکیم دیسقوریدوس
نے کہا ہے کہ اگر اقحوان کو سوکھا کر کوٹین اور باریک کرلین نمک ملا کر اور سکنجبین کے ہمراہ اُسی طرح تناول کرین جیسے افتیمون کے استعمال کا طریقہ اوپر
مذکور ہوا بلغم اور سودا کا اسہال ہو جایگا۔ سنا کا مزاج گرم خشک درجہ اول مین ہے شان سے اُسکے اسہال مرہ صفرا اور سودا کا ہے اور جو
فضلات اندر بدن کے ہین اُسمین ڈوب جاتی ہے سنا اچھی دوا ہے درد ہاے مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے بشرطیکہ مرہ صفرا اور بلغم سے عارض ہوا ہو
جب سنا کو قریب دو تولہ کے تین دانہ مویز کلان خراسانی کے ہمراہ جوش دین اور اُسمین روغن بادام شیرین ڈالکر بگرم تناول کرین صاحبان [illegible]
یعنی صفراوی خلط کو اور بلغم کو نفع کرتی ہے۔ اور اگر ایسے جوشاندہ مین ڈیڑھ تولہ افتیمون بھی زیادہ اضافہ کردین بیماران امراض سوداوی کو بھی نفع کریگی
شاہترہ سرد خشک ہے تیسرے درجہ مین اسمین تلخی ہے جو موجب کسی قدر حرارت کی ہے خاصیت اُسکی اسہال مرہ صفرا کا معدہ سے بنرمی ہے اور معدہ کو
فضول سوختہ سے پاک کرتا ہے خشک اور تر کھجلی کو اور جو احتراقات یعنی خون فساد کے باعث جلد مین ہون اُنکو نفع کرتا ہے جب اسکو کوٹکر پانی اسکا
نچوڑین اور سترہ تولہ سے قریب ساڑھے بائیس تولہ کے اُسکو تناول کرین ہمراہ تین تولہ شکر کے بدون جوش دینے اور پکانے کے لبلاب جسکو
عشق پیچان بھی کہتے ہین مزاج اسکا گرم تر ہے اسمین لزوجت بھی ہے۔ مرہ صفرا کو بذریعہ اسہال کے دفع کرتی ہے بنرمی بدون ایذا کے جب اسکا
نچوڑا ہوا پانی قریب سترہ تولہ کے پیا جاوے ساڑھے تئیس تولہ تک قریب چھ تولہ شکر سرخ ملا کر اسلیے کہ شکر سرخ دست آنے پر زیادہ معین ہوتی ہے
مناسب ہے کہ آب لبلاب کو آگ پر چڑھا کر جوش نہین اسلیے کہ اگر اسکو جوش دینگے قوت اسکی ضعیف ہو جایگی۔ اور اگر بجاے شکر سرخ کے املتاس
ڈیڑھ تولہ داخل کرین آب گرم مین خوب ملکر دست آوری اسکی قوی ہوگی۔ کھانسی کو نفع کرتی ہے اگر اسکے ساتھ قبض بھی ہو۔ قولنج جو خلط گرم
عارض ہوا ہو اور سودا مزاج گرم سے اسکو نفع کرتی ہے اور اگر اسمین تھوڑا سا ترنجبین داخل کیا جاے اُس قولنج کو نفع کریگی جو خلط بلغم سے باوجود حرارت
مزاج کے عارض ہوا ہو جن لوگون کے جگر مین حرارت ہے اُنکو بھی فائدہ کرتی ہے۔ جو ورم اندرونی اعضا مین اور مفاصل مین ہون اُنکو بھی مفید ہے
اگر فقط املتاس ملا کر استعمال کیجاے قاقلی یہ ایک بوٹی ہے مشابہ شجر مگاس کے ہوتی ہے حرارت اسکی معتدل درجہ پر ہے اور اسمین یبوست ہے
زردآب کا اسہال کرتی ہے اگر وہ زردآب بوجہ حرارت کے پیدا ہوا ہو جب اسکا نچوڑا ہوا پانی کچا پلایا جاے مقدار شربت اُسکی ساڑھے بائیس تولہ
سے پونے چونتیس تولہ تک ہے پونے دس تولہ شکر سپید خواہ سرخ شکر کے ہمراہ بنفشہ کا مزاج سرد تر ہے خاصیت اُسکی اسہال مرہ صفرا کا ہے
اور بعض اطبا نے بیان کیا ہے کہ بنفشہ بسبب اپنی لزوجت کے مسہل ہوتا ہے اور یہ بات نہین درست ہے بلکہ اسمین قوت مسہلہ ہے جو کہ جذب کرکے
دست لاتی ہے اور اسکا ثبوت یہ ہے کہ جب بنفشہ کو چکھین اسمین تیزی اور لذع ایسی معلوم ہوتی ہے جیسی تربد مین ہے اور اور ادویہ مسہلہ مین ہے
بطور جذب کے دست آور ہین بنفشہ اسہال مین قوی ہے ان اسمین کریہہ [illegible] سا ہے۔ اور جب اسکو صاحبان مرار بقدر ساڑھے دس ماشہ کے

مین چودہ ماشہ تک ہمون شکر ملاکر آب گرم کے ہمراہ انکو دست بقدر مناسب آجائینگے اور نفع ہوگا جسکا یہ ارادہ ہو کہ دست آوری بنفشہ کی
ہمراہ ہو جائے اسکو چاہیے تھوڑی سقمونیا اسمین ملالے اور تھوڑا سا تربد بھی شریک کردین۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ صفرا کے ہمراہ بلغم بھی خارج کرے
تو چاہیے کہ اُسکے ہمراہ رب السوس ملاکر تو دالے خیارشنبر املتاس کا مزاج گرم تر ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ املتاس بذریعہ جلاب دست لاتا ہے
اور بوجہ لزوجت کے۔ اور میری راے یہ ہے کہ اسمین قوت جاذبہ ہے املتاس کا اسہال بہ نرمی ہوتا ہے اور معدہ اور امعا یعنی آنتون کو صفرا اور
رطوبات سے پاک کردیتا ہے اور جو برازیت ہوگیا ہو مثل سدہ کے اُسکو بآسانی خارج کردیتا ہے جب اسکو ہمراہ تربد کے تناول کرین درد ہاے قولنج
سے نفع کریگا یہ مین نے خود دیکھا ہے چند مرتبہ کہ املتاس پیٹ سے عجیب طرح کی رطوبات کو خارج کرتا ہے خصوصاً اگر ہمراہ تربد کے تناول کیا جاے کہ
یہ اُس مادہ کو خارج کرتا ہے جسکو تنہا تربد خارج نہین کرتا ہے اگر املتاس ہمراہ املی کے تناول کیا جاے اخلاط صفراوی کو خارج کرتا ہے اور تپ کے بیمارون کو
فائدہ کرتا ہے اور جب اسکو آب کاسنی سبز خواہ آب مکوے سبز کے ہمراہ پلائین وجع مفاصل کو نفع کرتا ہے اور یرقان کو اور ورم جگر کو جو گرم ہو اگر اسپر اضافہ
آب کشوث کا بھی کرین۔ اگر املتاس کو جوش دیکر آب کشنیز کے ہمراہ کلیان کرین اور آب مکوے سبز ملاکر اورام حلق کی تحلیل کردیتا ہے بشرطیکہ وہ
اورام گرم مادہ سے بنے ہون بہتر املتاس وہی ہے جو اپنی پھلی مین شاخ سمیت ہو اور تا وقت حاجت اُسکو نہ نکالین۔ اور پھلی اسکی وہی بہتر ہے
جسکا چھلکہ باریک ہو اور مغز اُسکا زیادہ اور گاڑھا ہو رمان اخضر سبز انار کچا انار اور تازہ جب اُسکو چھلکہ سے نکالکر مع اندرونی کل اجزا کے
کوٹین پتھر کے کھرل مین اور ہاتھ سے اُسکو نچوڑین اور سترہ تولہ کے قریب اُسکو ہمراہ ساڑھے پانچ تولہ شکر سرخ کے پئین اسہال طبیعت کا بذریعہ
قبض کے کریگا اور مرہ صفرا کو خارج کردیگا۔ مناسب ہے کہ ایسے وقت اُسکو نچوڑین کہ فسردہ اُسکا میٹھا اور کھٹا ہو یعنی جب پھل گدرا ایچا ہو اسلیے
کہ ایسے مزہ پر جب ہوگا مرہ صفرا کا اسہال زیادہ کریگا اور تپ کی حرارت کو زیادہ فرو کریگا اور درد سر جو حرارت کے اوپر چڑھنے سے لاحق ہوتا ہے اُسمین سکون زیادہ کردیگا

## پچیسیوان باب مین قے لانے والی دواؤن کا بیان ہے اور اُنکے فعل کی کیفیت

مناسب ہے جاننا اس امر کا کہ قے لانے والی ادویہ کی قوت مشابہ قوت ادویہ مسہلہ کے ہے جذب کرنے مین اخلاط کے اور مقامات سے بدن کے اور خارج
کرنے کی راہ اور جہت مین مخالف ہے جدھر سے بقوت جذب کرتے ہین۔ جہت اخراج مین تو اسطرح مخالفت ہے کہ ادویہ مسہلہ کی شان سے یہ ہے کہ اخلاط
کو جذب کرکے نیچے کی طرف سے خارج کرتے ہین اور قے لانے والی دواؤن کی شان سے یہ ہے کہ خلط کو اوپر کی طرف
جذب کرتے ہین اور مری اور فم معدہ کی طرف اخلاط کو خارج کرتی ہین۔ قوت جذب کی مخالفت دونون ادویہ مین یہ ہے کہ ادویہ مسہلہ کا
جذب فضلہ اور اخلاط کا دیر مین اور بسکون ہوتا ہے بہ نسبت قے لانے والی ادویہ کے اسکی صورت یہ ہے کہ قے لانے والی ادویہ فضلہ کو دور دراز مقامات
سے بدن کے بقوت شدید جذب کرتے ہین اور ناگواری اور استکراہ طبع بھی آدمی کو اُنکے جذب کرتے وقت ہوتا ہے تا اینکہ وہ اخلاط معدہ تک
پہونچین اور معدہ سے بڑی ناگواری خلط کے ساتھ خارج کرتے ہین اور جلدی حرکت اخلاط کو خارج ہوتے وقت ہوتی ہے۔ یہ قے لانے والی دوا محتاج
اسقدر قوت شدید کی اسی وجہ سے ہوئین تاکہ قوت ماسکہ دافعہ کو جو آنتون مین ہے مقہور اور مغلوب کردین اور معدہ کی قوت دافعہ کو بھی مغلوب کرین
اسلیے کہ شان سے قوت دافعہ کی ان اعضا کے یہ بات ہے کہ فضلہ کو بطرف اسفل کے دفع کرین اور دواے قے کی شان سے یہ ہے کہ اُسی فضلہ کو اوپر
کی طرف جذب کرلاے لیس اگر قوت شدید انکے جذب مین نہوتی کیونکر قوت دافعہ اعضا پر غالب آتی یہی سبب اُنکی شدید قوت کا ہے کہ قے لانے والی
ادویہ محتاج جذب کرنے خلط چسپندہ اور بالزوجت کی ہین جیسے مقامات سے اعضا کے اخلاط کو معدہ تک پہونچانا اور معدہ سے پھر باہر
بطریق حلق کے خارج کردینا اور یہ سب باتین ان ادویہ کی مخالفت اقتضاے طبیعت کی ہین پس اسی سبب سے قے لانے والی

ادویہ کی قوت شدید تر ادویہ مسہلہ سے ہوئے تا اینکہ یہ ادویہ قے آور بدن کو بشدت گزند پہونچاتی ہین اور زیادہ تر ناگوار ہوتی ہین۔
اور مین بیان کرونگا اس بات کو جب اسکے بیان کے مقام پر پہونچونگا اور ہر ایک صنف کے اصناف ادویہ قے آور کا حال لکھونگا
قے لانے والی ادویہ مین کسیقدر تو ایسی ادویہ ہین کہ فضول کو دور تر مقامات سے بدن کے اور اندر سے بدن کے گہراو سے جذب
کرتی ہین اور اخلاط غلیظہ کو قطع کر دیتی ہین جنمین لزوجت اور چسپیدگی ہو۔ یہ ادویہ جیسے خربق سپید کہ اسمین جذب ایسے اخلاط چپ(؟)
کی قوت زیادہ ہے اور فعل اور اثر اسکا قے لانے والی دواؤنمین زیادہ تر قوی ہے اور کنگنی کے بعد چلبنج اور اسکے بعد کندس ہے اور جب شبرم
اور جب ماذریون اور ان سب کے بعد قوت مین سقاع یعنی سقاع یمانی اور جوز القے یعنی مین پھل پس یہ سب ادویہ ان اخلاط کو جذب کرتی ہین
جو بدن مین پھیلے ہوے اور اعضاے بدنی مین جاگرفتہ اور سمائی ہوے ہون۔ اور ماء العسل خواہ آبگرم کے ہمراہ پلائے جاتے ہین جس پانی مین
سویا اور سکنجبین کو جوش دیا ہو خواہ از قبیل اور ادویہ کو جو ایسا ہی فعل کرتی ہون۔ اور ان سے کمتر قوت مین نمک ہندی ہے اور بورہ
اور مولی کے بیج کہ انکو سکنجبین مین بھگویا ہو اور رائی وغیرہ بھی اسی قسم کی ہے لیکن جو ادویہ بنرمی اور بسہولت اخلاط ضعیف کو جذب کرتی ہین
اور خلط صفرا کو وہ یہ ادویہ ہین جیسے کنکر زد جو حشف کا گوند ہے اور سرمتی یعنی تمبوہ کے بیج اور اسی کی پتی جب جوش دیجاے اور
تخم خربوزہ اور مغز اسکا یعنی جرم اسکا اور خربوزہ کی جڑ اور لوبیا کا پانی اور بیخ سوسن اور خبازی جب یہ سکنجبین کے ساتھ جوش دیجاے
اور آب جو بھی اسی قسم کا ہے اگر اسمین گندنہ جوش دیا جاے اور فقاع جسکو دربرہ کہتے ہین سوئے کے پانی کے ہمراہ اور پیاز نرگس جب
غذا کے ہمراہ کھائی جاے اور تر و تازہ مچھلی خواہ اسی قسم کی اور غذائین پس یہ سب چیزین معدہ سے جو کچھ معدہ مین خارج کر دیتی ہین اور
خلط لطیف اور بلغم کو جذب کرتی ہین تا کہ جو مادہ بسہولت جذب ہوتا ہے اسکو اور رطوبات رقیقہ کو جو معدہ مین ہین نفخ دیکر درست کرین
ادویہ مرکبہ جو قے لانے والی خواہ دست آور ہین انکو ہم مقام خاص پر یعنی قرابادین مین انشاء اللہ بیان کرینگے۔۔

## چھبیسوان باب مین بیان تدبیر اس شخص کا جسکا ارادہ ہو دواے مسہل خواہ قے لانے والی دوا پینے کا اور تدبیر اس شخص کی جو ایسی دوا پی چکا ہے

ضرور مناسب ہے کہ جسنے کوئی دواے مسہل قوی کا استعمال کیا ہو جیسے سقمونیا اور تربد خواہ ایسی ہی کوئی اور دوا پس اسکو احتیاط اور خوف
کرنا چاہیے پس جس شخص نے ایسی قوی دوا کو بنظر حفظ صحت کے پینا چاہا اسکو لازم ہے کہ معتدل اوقات مین اسکو تناول کرین جیسے ربیع کا زمانہ
اور اگر غیر معتدل وقت مین بضرورت اور باضطرار ایسی دوا کے تناول کا آمادہ ہو پس چاہیے کہ جاڑون مین اسکا استعمال کرے اسلیے کہ
جاڑون کی فصل بہ نسبت گرمیون کے بھی کچھ مناسب ہے اور ضرر ان ادویہ کا جاڑون مین کمتر ہے پس انکو اور مشائخ کو ایسی دواے قوی کا
استعمال ہرگز جائز نہین ہے اور نہ ایسے شہرون مین جنکی سردی اور گرمی شدید ہو۔ ایضاً جسکا بدن لاغر ہو حد سے زیادہ اسکو بھی ایسی دوا دینے
کا خوف ہے کہ یہ دوا اسکے جسم کو اور بھی ناتوان کر دیگی اور خشکی پیدا کریگی اور بیشتر اسکو تپ دق مین گرفتار کر دیگی۔ اور نہ ایسے شخص کو دوا
دوا دینی چاہیے جسکی آنتون مین خراش کا مرض لاحق ہو کسی وقت اور کسی فصل مین اوقات سال سے اور نہ اسکو دینی مناسب ہے جسکی
آنتون مین قرحہ پڑا ہو۔ مناسب ہے کہ آدمی دواے مسہل اسی قدر اور اسی اثر کے تناول کرے جس سے خلط غالب کا جو اسکے بدن کو
ایذا دیرہی ہے اخراج ہو جاے اور جس دوا سے مخالف خلط غالب کے نکلنے کا گمان ہو اسکو ہرگز تناول نکرے مثلاً اگر خلط غالب
اسکے بدن مین صفرا ہو اور پھر یہ آدمی ایسی دوا کا استعمال کرے جو بلغم کے مسہل ہے پس گویا اسنے اس رطوبت کو اپنے بدن سے

خارج کیا جو اصلاح حرارت اور یبوست صفرا کا کرتی ہے اور اب بعض صفرا اپنے بدن میں رہنے دیا اب صفرا کی سورت قوی ہوگی اور امراض گرم اور قوی
ایسے اسکو لاحق ہونگے جنکا دور ہونا دشوار ہوگا اور اکثر تو یہی ہے کہ یہ شخص مرجائیگا۔ اسیواسطے بقراط نے کہا ہے کہ اگر استفراغ اور اخراج اس خلط کا
کیا جائے جسکے خارج کرنے کی حاجت ہے اور بدن کو اس خلط سے پاک کرنے کی ضرورت ہے وہ استفراغ نفع بھی کریگا اور اسکا خارج ہونا بدن سے
آسان بھی ہوگا اور تحمل اسکا ہوسکے گا اور اگر ایسا نہو یعنی خلط مذکور کا اخراج نکیا جائے بلکہ جس خلط کے اخراج کی حاجت نہیں اسکو خارج کریں
کیفیت مخالف پیدا ہوگی یعنی ضرر ہوگا اور تحمل بھی نہوسکیگا۔ مناسب نہیں ہے کہ دوائے مسہل اس شخص کو دیجائے جسکا بدن صحیح اور معتدل ہو
اور کوئی خلط اخلاط چارگانہ سے اسپر غالب نہو اسلیے کہ ایسے شخص کو مسہل دینے میں اندیشہ ہے کہ دوائے مسہل اسکی اچھے اخلاط کو جذب کریگی
اعضائے بدنی سے اور پھر ان اعضا کو خشک کردیگی۔ اور کبھی اسکو دست بھی آئینگے اسواسطے کہ اچھے اخلاط کو اعضا خارج ہونے نہیں دیتے
لہذا اسکے بدن میں بوجہ دوائے مذکور کے ایک مزاج ردی اور خراب پیدا ہوگا۔ مناسب ہے جو شخص دوائے مسہل پینا چاہے اپنے بدن
کو آمادہ اسی بات کا کرے اسطرح سے کہ دوائے مسہل کے پینے سے پہلے دو روز خواہ تین روز حمام معتدل الحرارت میں داخل ہوا کرے
اور نیم گرم پانی اپنے بدن پر گرایا کرے اور اسفیدباجات یعنی سادہ شوربے کے اقسام اور آب نخود ہمراہ زیت کے تناول کرتا رہے
تاکہ خلط معلوم کی تلطیف ہوجائے اور نکلنا اسکا بدن سے بآسانی ہو اور ادویہ مسہلہ کی حرارت سے یہ تدبیر منع کرے۔ اور تعب کا
استعمال نکرے۔ اور جب دوائے مسہل وہ شخص پینا چاہے جسکے معدہ میں دوا نہیں ٹھہرتی ہے اسکو چاہیے دو روز پہلے سے قے کا
استعمال بروقت شکم سیر ہونے کے کرے آب گرم اور روغن اور نمک اور سویا وغیرہ سے۔ اور جب دوا کے پینے کا وقت آئے اپنے
بازووں پر پٹی باندھے اور خوب سخت بندش کردے اور سانس اپنی اندر کی طرف روکے اور پنڈول مٹی بھگوکر سونگھے سرکہ میں خواہ
تھوڑا سا پودینہ اور دونا مروا خشک اور کوٹا ہوا اسکو دیا جائے جو ہمراہ طین خراسانی کے پیسا گیا ہو کہ اسکو سونگھے۔ اور جب دوا پی چکا اب
سونے سے احتیاط کرے یعنی جب دوا کا عمل دست آوری شروع ہوگیا ہے اگر اب سوئیگا دست بند ہوجائینگے اور عمل دوا کا قطع ہوجائیگا
لیکن ابتدا میں یعنی جب دوا پی چکا ہے اور ابھی عمل اسکا شروع نہیں ہوا ہے اسوقت سو رہنا کچھ خوف کی بات نہیں ہے مگر تھوڑی دیر کا سونا اگرچہ تھوڑی
دیر سونے سے بھی دوا کے عمل میں دیر ہوتی ہے لہذا واجب ہے کہ بعد دوائے مسہل پینے کے چہل قدمی کرے اور ٹہلے مگر درجہ اعتدال سے زیادہ نہو
اور نیم گرم گھونٹ گھونٹ پیتا رہے خواہ تنہا گرم پانی یا شکر ملاکر یا قند سپید ملاکر یا اور اپنی دونوں پنڈلیاں پاؤں کی آہستہ آہستہ دابے اور
پاؤں کے نیچے والے حصہ کو بھی دبایا کرے کہ یہ تدبیر خلط بدنی کو نیچے کی طرف اتارتی ہے۔ مناسب نہیں ہے کہ ایکدن دو قسم کی دوائے مسہل
کوئی تناول کرے خصوصاً کہ قوی دوا کا مسہل دو مرتبہ ایک روز میں پینا اسلیے کہ تکرار مسہل سے خوف اسکا ہے کہ عمل میں دونوں دوا کی حرکت
ہو کر کہیں دست زیادہ نہ آجائیں خواہ اور کوئی ضرر اسکو ایسا پہونچے جو خاصہ اسی دوا کا ہے۔ بیشتر دوائے مذکور تکرار مسہل میں بروز دوم
اتنی زیادہ فضول جذب کرتی ہے کہ طبیعت کو قدرت اسکی برداشت پر نہیں ہوتی لہذا قوت طبیعت ضعیف ہوجاتی ہے اور آدمی ہلاک ہوجاتا ہے
اگر مسہل کے عمل کرنے میں دیر ہو اور دست نہ آئیں گرم پانی پینا چاہیے۔ یا کرب اور دشواری اور معدہ کے منہ کا سمٹنا پیدا ہو بہت جلد اس
دوا کو بذریعہ قے کے خارج کرے آب گرم اور روغن پی کر حلق میں انگلی خواہ پر ڈالے اور پوری کوشش کرے کہ معدہ سے دوا سب خارج
ہوجائے اور جلاب اور آب سرد بعد دوا کے خارج ہوجانے کے تناول کرے۔ اور اگر دوا نے عمل کیا اور دست [illegible]
صبر کرنا چاہیے کہ ابتدا سے مذکورہ بالا میں سے پھر کوئی اذیت معلوم ہوتی ہو [illegible]

ڈکار میں محسوس ہوتا ہو تا اینکہ پیاس پیدا نہ ہو پھر جب ڈکار صاف آنے لگے اور پیاس پیدا ہووے اب جلدی سے جلاب اور اسبغول تناول
کرنا چاہیے سرد پانی اور برف کے ہمراہ مگر تھوڑی سی برف خواہ تھوڑا سا آب سرد ہونا چاہیے بشرطیکہ ہوا گرم ہو اور کسی قدر یخنی (یا آب
مونگ وغیرہ بھی) پلانا چاہیے اور پھر تھوڑی دیر ٹھہر جاوے اور صبر کرے بعد ازاں اسکے بدن پر گرم پانی ڈالا جاوے اور ایک گھنٹہ سکون
اور آرام کرے اور تھوڑی سی غذا تناول کرے جو سبک ہو مثلاً چوزوں کا گوشت بطور زیرباج کے پکایا ہوا۔ اور اگر دست زیادہ آئے ہوں
مقدار مناسب سے اُسوقت غذا اسکی زیرباج اور مویز کلان اور انار دانہ سے دیجاوے خواہ سماقیہ یا زرشکیہ بلکہ زرشکیہ جو زرشک داخل
کرکے بنتی ہے کھلانی چاہیے۔ شراب خوار پینے کے اشیا اُس شخص کو جسے اسہال معتدل ہوا ہو جلاب ہمراہ آب سرد کے تجویز کرنی مناسب ہے اور اگر دست
زیادہ آچکے ہیں اور باافراط عمل ہوا کیا ہوا ہے اسکو شربت سیب خواہ بہی کا شربت ہمراہ آب سرد کے پلایا جاوے۔ اور اگر دوا سے مسہل ایسی ہے کہ
اسہال بلغم نہیں کرتی ہے اسکو شراب ریحانی بہت سا پانی ملا کر اور شراب عسل یعنی شہد سے جو شربت طیار ہوتا ہے دینا چاہیے۔ اور اگر دست
باوجود عدم اخراج بلغم کے زیادہ آگئے ہوں اب اسکو شراب عفصیہ جو قابض ہے پلانی چاہیے سوائے مسہل پینے والے کو مناسب ہے کہ بعد مسہل کے
تین روز تک پرہیز کریں اور زیادہ غذا نکھائے اور سبک غذا کھاتا رہے اور ہمراہ اسکے جلاب بھی ہر صبح کو پیا کرے اگر خلط صفراوی کا
مسہل لیا ہے۔ اور اگر بلغمی مسہل ہے پس گلقند شکر کا خواہ شہد کا بنا ہوا تناول کیا کرے لیکن جسکو بافراط دست آگئے ہوں تا اینکہ اسکو خوف سقوط
قوت کا ہو اسے لازم ہے کہ حمام میں داخل ہو اور گرم پانی اپنے اوپر ڈالے خصوصاً اپنے تمام بدن پر اور دونوں پاؤں پر تاکہ قوت دوا کی جذب
اور نیز مادہ کھنچکر خارج ہووے اور اطراف تک آجاوے۔ اور سفوف طین اور رب بہی اور رب الآس اور رب ریباس اور اسی قسم کی ادویہ قابضہ
اسکو کھلائی پلائی جائیں اور وہ دوغ جسمیں لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے بار بار اور مکرر اسمیں بجھائے گئے ہوں وہ اسطرح پر اسکو ہمراہ کعک
یعنی تنوری روٹی کے کوفی ہوئی پیجاوے پھر اگر اسکو ہچکی آتی ہو اسبغول ہمراہ روغن گل کے نفع کریگا آب سرد ملا کر اور اسکے اعضا کو اچھی طرح سے
باندھ دینا چاہیے۔ اور اگر اسکو سوزش اور لذع معدہ وغیرہ میں عارض ہو روغن بادام یا روغن گل یا روغن مغز کدو اور لعاب اسبغول یا لعاب
بہیدانہ پلانا چاہیے۔ اور اگر مسہل لینے والے کو اور قسم کے اعراض ایسے عارض ہوں جو دوا سے قوی کی شان سے ان اعراض کا پیدا کرنا ہے تو انکا
علاج ان طرق سے کرنا چاہیے جسکو ہم آئندہ سطور میں بیان کرینگے جیسے تیوعات اور زہریلے دودھ کے اقسام سے کوئی چیز تناول کی ہو اور دست
اسکو زیادہ آگئے ہوں اور دیگر اعراض ردی اور مہلکات اسپر طاری ہوں تا اینکہ خوف اسکے مرجانے کا ہو اسکو دودھ اور گھی اور مکھن کھلانا پلانا چاہیے
کیونکہ یہ اسکی حدت اور تیزی کو توڑ دیتا ہے اور زہریلے دودھ کے اثر زہر کو باطل کرتا ہے۔ اور اگر دستوں کا بند کرنا منظور ہو سفوف طین ہمراہ عفص
سلوب حابسہ کے دیا جاوے جیسے مازریون تناول کی ہو اور اسکی وجہ سے اسکو خراب اغراض لاحق ہوئے ہوں اسکو لعاب سرد ہمراہ جلاب اور
روغن بادام کے دینا چاہیے اور دودھ اور گھی اسکو چند مرتبہ دیا جاوے اور بعد ازاں سرکہ میں پانی ملا کر ٹھنڈا پلایا جاوے۔ بیندجیکو ایک
قوم مستی ہندی کہتی ہیں (یعنی جمالگوٹہ) اگر اسکے کھانے سے دست زیادہ آئیں پس دودھ اور رب سفرجل یعنی بہی کا رب غذا اور کسی چیز کا
رب پلانا چاہیے اور سرد پانی اسکے سرپر ڈالا جاوے جیسے فربیون کا استعمال کیا ہو اور اسکے تناول سے کرب اور حدت اسے عارض ہو آب جو
خواہ جو کے ستو کا پانی ہمراہ گوند کے اسکو پلایا جاوے اور مرغی کا چکنا شوربا کھلایا جاوے۔ اور اگر دست اسے زیادہ آگئے ہوں پس جو کے ستو کا
پانی ہمراہ گوند اور روغن گل کے دیا جاوے اور صندل اور گلاب اور کافور کو سونگھے کیونکہ یہ اسکو نفع کریگا۔ اور اسطرح تمامی ادویہ مسہلہ جو قوی ہیں
[illegible] اگر غذا سے مسہل پینے والے کو [illegible] دستوں کا عارض ہو چاہیے کہ سفوف طین روغن گل میں لت کرکے تناول کرے

اور وہ حقنہ استعمال کرے جنکی خاصیت خون بند کرنے کی ہے جنکو ہم اور مقام پر (یعنی امراض امعاء میں) ذکر کرینگے۔ قے لانے والی ادویہ جیسے کنگنی اور
رقع یعنی رقاع یمانی اور جلبہنگ جب انکے استعمال سے بافراط قے آتی ہو مناسب ہے کہ وہ ادویہ دیجائیں جنسے سکون قے میں پیدا ہوتا ہے اور وہ حقنہ
استعمال کرائے جائیں جنمیں شحم حنظل اور بورہ داخل ہو پھر اگر قے کے آنے میں دیر ہو اور قے ہونے سے کرب اور متلی اٹھتی ہو خواہ کھل کر قے ہوتی ہو
بلکہ تھوڑا تھوڑا مادہ خارج ہو رہا ہو اُسکو آب گرم جسمیں سویا اور شہد جوش دیا ہو نمک داخل کرکے دینا چاہیے تاکہ قے ہونے پر معین ہو اور اگر خرابی
کے پینے سے یا اور قسم کی قے لانے والی ادویہ کے پینے سے تشنج عارض ہو پس بیمار کو مکھن اور گھی اور روغن بادام اور آب جو دینا چاہیے اور روغن بنفشہ
سے اُسکے بدن کی مالش کرنی لازم ہے اور موم سپید بھی اُسمیں داخل کرلیا جائے اور نیم گرم کرکے پلایا جائے۔ اور نیم گرم آب شیریں سے اُسکو
آبزن کرایا جائے اور یہی تدبیر مکرر کیجائے تاکہ اُسکی ایذا میں سکون پیدا ہو واللہ اعلم

## ساتواں باب میں دواؤں کے پسند کرنے اور اُنکی حفاظت کا بیان

جب ہمنے قوتہائے ادویہ مفرد کو بیان کردیا اب تجویز صائب یہ ہے کہ اسکے بعد اُن قواعد اور قوانین کو بیان کریں جو دوا کے اختیار اور پسند کرنے
سے متعلق ہیں اور یہ بھی بیان کردیں کہ دواؤں کی حفاظت کیونکر ہوتی ہے اور اُنکو ضعیف الاثر ہونے سے کیونکر بچانا چاہیے اور کیونکر اُسکا رکھ
رکھاؤ رہے جس سے فساد اور خرابی کا ضرر اُنکو نہ پہنچے اسلیے کہ بہت سے آدمی ایسے ہیں جنکی توجہ دوا کی حفاظت پر مبذول ہوتی اور اُنکی حفاظت میں
سستی کرتے ہیں اور جیسا اہتمام مناسب ہے ویسا نہیں کرتے پس دوا کی قوت میں ضعف آجاتا ہے اور دوا کا نفع کم ہو جاتا ہے مترجم۔ آجکل
عطاران ہند جنکی سوء تدبیر سے تریاق بمنزلہ سم قاتل کے ہوجاتا ہے اور گردن بیچارے طبیبوں کی ماری جاتی ہے دین اور وہ زیادہ تون جگہ پر
متن جس امر کی طرف توجہ کرنی مناسب ہے اس بارہ میں پہلے تو یہ بات ہے کہ دوا کے اقسام میں اُسی کو پسند کریں جسمیں وہی بو آتی ہو جو خاص
اُسکی بو ہے اور اس بو میں بھی جو نہایت پاکیزہ اور قوی تر ہو اپنی خاص بو میں اُسی کو پسند کریں بدبو کی دوا ہو یا خوشبو۔ اور مزہ بھی اُسکا
وہی ہو جو خاص مزہ اُسی دوا کا ہے جیسے تلخی اور ترشی اور دیگر قسم کے مزہ جیسے شیرین اور نمکین وغیرہ پس اقوی ان سب میں وہی دوا ہے
جو اپنے مزہ میں اچھی اور پوری ہو اور افضل ہو **اختیارات** قسم قسم کے ادویہ کے یہ قواعد ہیں کہ جو دوائیں پتیوں کی قسم سے ہیں جنمیں
بیج بھی ہوں جیسے قیصوم اور افسنتین اور زوفا موقری وغیرہ جو انھیں سے مشابہ ہے انکی نسبت تو بہتر یہی ہے کہ چنی ہوئی ہو اُسوقت کی جب
اپنے رس پر پختہ ہو گئی ہو اور یہ بات اُسوقت ہوتی ہے جب اُسکی ڈالیاں سوکھ جائیں اور تخم بھی اُسکے خشک ہو گئے ہوں اور تخم اُسکے
چھوٹے چھوٹے پچکے ہوئے نہوں کہ دبانے سے دب جائیں بلکہ بڑے بڑے ہوں اور گردشدہ یعنی اپنی جسامت میں پورے ہو چکے ہوں جنکو
بھر انا بولتے ہیں۔ اور جو گیاہ اور بوٹی ایسی ہو جسمیں بیج نہیں ہوتے اُسکا تازہ اور تر ہونا بروقت چن لینے کے اچھا ہے۔ یہ بھی لازم ہے
کہ پتی کا توڑنا خواہ تخم اور بیج کا چن کر فراہم کرنا ایسے وقت ہو کہ ہوا صاف کدورت غبار وغیرہ سے چل رہی ہو اور نباتات میں اُسی کو اختیار کرے جو
پہاڑوں کے سرد مقامات میں ہو کہ وہ پتی اپنی فصل میں زیادہ تر قوی ہوتی ہے بہ نسبت اُس پتی کے جو گرم مقامات کی ہے اور نرم زمین
جمتی ہے۔ بزور یعنی تخم وہی پسند کرے جو بھرے ہوئے دانہ کا اور وزنی ہو عصارات یعنی نچوڑے ہوئے رانگ وہ لینے چاہییں جو پتی کے پوری شاخ
و برگ سے خواہ محض تر و تازہ پتی سے نچوڑے گئے ہوں اور وہ پتی اپنی مراد کو پہنچ گئی ہو اور ڈالیاں اُسکی پھیل چکی ہوں۔ اور پھلوں کا نچوڑا ہوا
رانگ بھی عمدہ ہے کہ جو اُن بھرے پکے پھلوں سے نچوڑا جائے۔ جڑیں اور شاخیں اور پوست کا لینا اُسوقت چاہیے کہ جب اُسکے پت جھڑ کا زمانہ
آگیا ہو اور سایہ میں اُنکو سوکھانا چاہیے ایسے مقامات میں جہاں تری نہ ہو تاکہ پھپھوندی وغیرہ جو کچھ جڑوں پر لگی ہو اُسکو جھاڑ کر اچھی طرح سے

پس انھین قواعد سے دوا کا اختیار اور پسند کرنا چاہیے۔ دوا کی حفاظت کا قاعدہ یہ ہی اور خراب ہونے سے اُسکو بچانا یون چاہیے کہ جب اُسکو اُٹھا کر حفاظت رکھنا منظور ہو پس حشائش یعنی پتیون کو اور تخم کو اور عصارات یعنی نچوڑے ہوئے عرق اور پتلی پتلی شاخین اُسوقت اُٹھا کر رکھنی چاہیئین جب خشک ہوگئی ہون اور کسی طرح کی نمی اور رطوبت اُنمین باقی نہو اور دھوپ مین اُنکو خشک کیا ہو اور پتیون کو اور شاخین اور ٹھلے ہوئے پھول اور عصارات کو صندوقون مین بند کرکے رکھنا چاہیے۔ اور اگر صندوقچہ چوب عرعر کا خواہ دیودار کی لکڑی کا ہو بہت بہتر ہوگا۔ تخم نباتات کو لاؤ اور عمدہ یہی طریقہ ہی کہ اپنے درخت سمیت رکھے جائین اور اُسی مین لٹکتے ہوئے ہون کہ اس طرح سے زمانہ دراز تک اُنکی قوت بیرباقی رہتے ہین۔ اور اگر اتفاقاً اپنے درخت سے توڑکر جدا ہوگئے ہون اب اُنکو کسی کاغذ مین رکھنا چاہیے۔ اور اسیطرح عصارات بھی کاغذ مین رکھے جاتے ہین۔ جاننا چاہیے کہ گیاہ کے اقسام اگر بحفاظت رکھے جائین اُنکی قوت تین برس سے لیکر چار برس تک رہتی ہی جیسا ادویہ کی خوشبو پاکیزہ ہی اُنکو چاندی کے برتن مین توڑکر درخت سے رکھنا چاہیے خواہ شیشہ یعنی کانچ کے برتن مین خواہ جس برتن مین لگ یا روغن چینی کا پھرا ہوا اور مُنھ برتن کا اچھی طرح سے بند کردینا چاہیے۔ جو ادویہ آنکھ کے علاج کے واسطے بکار آمد ہین اُنمین سے جرب یعنی آنکھ کی کھجلی کی دوا اور سبل یعنی جو پردہ اور جھلی سی آنکھ مین پڑتی ہی اُسکی دوا خواہ تاریکی چشم کی دوا ان سب کو تانبے کے برتن مین رکھنا چاہیے ہڈیون کا مغز اور چربی رانگ کے ظروف مین رکھے جاتے ہین۔ یہ وہ بیان تھا جسکو ہمنے دوا کے پسند کرنے اور اُسکی حفاظت سے رکھنے کے قواعد کا ارادہ کیا تھا طبیب کو اور دوا فروش کو خواہ اور جو کوئی دوا کا رکھنا چاہے نہین مناسب ہی کہ دوا کے پسند کرنے مین اور اُسکی حفاظت سے رکھنے مین سستی کرین اسلیے کہ علاج کرنے مین اسکے یعنی دوا کے اچھے ہونے کی حاجت شدید ہی جس سے اضطرار ہوگیا ہی اُسکو بخوبی معلوم کرنا چاہیے تمام ہوا دوسرا مقالہ کتاب کامل الصناعہ کا جو فن طب مین ہی اور اُسکے متصل تیسرا مقالہ انشاء اللہ لکھا جائیگا بتوفیق خدا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تیسرا مقالہ جلد دوم جو عملی جزو ہی کتاب کامل الصناعہ کا کہ مشہور بنام ملکی ہی بیان مین دوا علاج کرنے حمیات یعنی تپون کے اور علاج اورام کے اور اس مقالہ مین چونتیس باب ہین پہلا باب علاج مین اُس حمی یوم کے جو حرارت سے دھوپ کے عارض ہوئی ہو (۲) باب علاج مین اُس یکروزہ تپ کے جو سردی اور جلد کے ٹھٹھر جانے سے عارض ہو (۳) علاج اُس یومیہ تپ کے جو گرم چیزون کے کھانے پینے سے عارض ہوئی ہو (۴) اُس یومیہ تپ کے جو تعب سے پیدا ہوئی ہو (۵) علاج اُس حمی یوم کا جو غضب سے پیدا ہو (۶) علاج اُس حمی یوم کا جو ہم اور غم سے عارض ہو (۷) علاج اُس تپ یومیہ کا جو بیداری سے عارض ہو (۸) علاج اُس حمی یومیہ کا جو ورم سے حالب کے یعنی (ڈانبلہ) نکلنے سے عارض ہو (۹) علاج عام حمی عفونت کا یعنی عام اخلاط کی عفونت سے جو تپ عارض ہوتی ہی اُسکا علاج (۱۰) بیان مین استفراغ اور خارج کردینے خلط متعفن کے بدن سے (۱۱) تدبیر حمیات کی غذا دینے کے طریقہ سے (۱۲) علاج حمی یعنی اُس تپ کا جسکو غب خالص کہتے ہین (۱۳) علاج اُس تپ کا جو بنام غب غیر خالص مشہور ہی (۱۴) علاج حمی ربع یعنی چوتھیے بخار کا (۱۵) علاج حمی مواظبہ کا جو ہر وقت رہتی ہی (۱۶) علاج حمی [illegible] کا (۱۷) علاج مرکب تپ کا (۱۸) علاج اُس تپ کا جو بنام [illegible] اُس تپ کا جو بنام [illegible] تام [illegible] (۱۹) علاج اُس تپ کا جو تابع حمیات کے ہی [illegible] کاتب کی ہی اور در اصل اس باب مین بیان علاج حمی نائبہ کا ہوگا جو پانچوین [illegible] آتی ہی (۲۰) علاج [illegible] طعام کے بطرف ہونے کا [illegible] ہوتا ہی (۲۱) اُس کھانسی یا چھینک کا بیان اور علاج جو تپون مین آتی ہی (۲۲) [illegible] علاج [illegible] (۲۳) علاج [illegible] پیشاب آنے کا جو تپ مین [illegible]

اور اُن دونوں کے بند ہونے کا علاج (۲۵) اُس غشی کا علاج جو تپ میں ہوتی ہے (۲۶) تپ دق کا علاج (۲۷) علاج اس ورم کا جو بنام فلغمونی مشہور ہے (۲۸) علاج ورم حمرہ کا (۲۹) علاج ورم نملہ کا (۳۰) علاج ورم اوذیما (۳۱) علاج ورم صلب یعنی بہ سقیروس کا (۳۲) ورم سرطان کا علاج (۳۳) خنازیر کا علاج (۳۴) بثور یعنی اور گرہوں کا علاج جو بدن میں پڑجاتی ہیں

## پہلا باب علاج میں اُس تپ کے جو دھوپ کی حرارت سے عارض ہو

جب ہم ادویہ مفردہ کی قوتوں کو بیان کرچکے اور ہر ایک دوا کی منفعت جو ہر قسم کے امراض میں ہے اُسکو مشرح لکھ چکے اور جو فعل ہر ایک دوا کا بدن میں ہے وہ بھی بتلا چکے اور یہ وہ طریقہ علاج کا تھا جسمیں دوا کے نفع کا بیان کرنے سے علاج کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے اور پہلا طریقہ علاج کا بموجب وعدہ باب میں سابق کے بھی ہے پس اب ہم اس مقالہ سوم میں اُس طریقہ کو بیان کرتے ہیں جسمیں یوں ہوتا ہے کہ امراض کا ذکر کرکے جو تدبیر دوا اور غذا کی اُن امراض میں نافع ہے وہ بیان کیجاتی ہے مترجم گویا یہ طریقہ عکس پہلے طریقہ کا ہے متن اور یہاں پر ہم جو کچھ ذکر کرینگے اُسی نسق اور ترتیب سے کرینگے جس ترتیب سے ہمنے جلد اول میں علامات امراض عامہ کو جو ظاہر بدن میں پیدا ہوتے ہیں لکھا ہے کہ حس اُنکو ظاہر بنظاہر محسوس کرتی ہے اور جسطرح سے اُنکے اسباب کا وہاں بیان کیا ہے اُسی ترتیب سے یہاں بھی ہوگا۔ وہاں ہمنے ابتداے بیان تپوں سے شروع کرکے اور پہلے حمی یوم کو ذکر کیا ہے پھر اور تمام قسم کے حمیات جو بعد ہر روزہ تپ کے رتبہ میں ہیں اُنکو لکھا ہے اب ہم کہتے ہیں کہ عام طریقہ علاج جملہ حمیات یومیہ کا یہی ہے کہ جس اسباب سے یہ تپیں عارض ہوتی ہیں اُنکی ضد اور مخالف تدبیر کیجاے اور جب قاعدہ کلیہ یہی ٹھہرا پھر جو تپ دھوپ کی حرارت سے لاحق ہوئی ہو خواہ ہواے گرم اور اُنکے سبب سے اُسکا علاج سرد مقام میں ٹھہرنے سے جہاں اُتر ہری ہوا دھر لگے سے آرہی ہو کرنا چاہیے اور صندل اور گلاب اور کافور اور نیلوفر اور گلسرخ سونگھانا چاہیے اسلیے کہ اکثر جو ضرر ایسے بیمار کو پہونچتا ہے اُسکی سردی میں پہونچتا ہے پس مناسب ہے کہ اُسکے سر پر گلاب اور روغن گل اور سرکہ شراب کا برف سے سرد کیا ہوا ڈالا جاے اور سرکہ مقدار گلاب کے چہارم اور روغن گل نصف وزن گلاب کے ہو اور اسکو متواتر بار بار اُسکے سر پر ڈالا کریں اور ڈالتے وقت ہاتھ اُسکا یعنی مریض کا خواہ تیمار مریض کا اُسکے سر سے اونچا رہے کہ ہاتھ پر گرکے پھر سر پر پہونچے۔ بعد اسکے اُسی گلاب اور سرکہ اور روغن گل میں صندل سپید بھی داخل کرکے پارچہ کتان کو اسمیں تر کرکے سر پر رکھیں اور یہ پارچہ ٹھنڈا ہوا اور جب گرم ہوجاے بدل دیں وقتاً فوقتاً یہی تدبیر کرتے رہیں تا آنکہ تپ زائل ہوجاے اور انحطاط کو پہونچے جب تپ کی انحطاط اور کمی کا زمانہ آجاے مریض کو حمام میں داخل کریں جو اوسط درجہ پر ہے اور اُسکے تمام اعضا پر اور نیز اُسکے سر پر نیم گرم آب شیریں ڈالنا شروع کریں متواتر تاکہ اُسکے بدن میں ترطیب پیدا ہو ایسی تدبیر سے اور تحلیل حرارت کی ہوجاے اور اگر ایسے پانی میں بنفشہ خشک اور نیلوفر اور بابونہ کو جوش دیا ہو تو پورا نفع کریگا بدن کی ترطیب میں اسلیے کہ اسکے بدن نے دھوپ اور لوؤں کی حرارت سے خشکی زیادہ حاصل کی ہے اسیطرح مناسب ہے کہ اُسکے سر پر نہانے کے بعد حمام میں ڈالا جاے روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن کدو تھوڑا سا تاکہ اُسکا سر بعد نہانے کے بخوبی رطوبت پالے پھر جب حمام سے باہر آئے ایک گھنٹہ اُسکو راحت دیکر آب جو نہر کیا ہوا شکر ملا کر اُسکو پلائیں۔ اگر یہ میسر نہ آئے پس صاف اور پاکیزہ برف کے پانی میں بھگوئی ہوئی اُسکو کھلانی چاہیے۔ خواہ صاف شدہ گیہوں کے ستو جو گیہوں آب گرم سے دھوئے ہوئے ہوں اور ان ستووں کو بھی برف سے ٹھنڈا کرکے دینا چاہیے قند سپید ملا کر لا دینا شکر یا عوض بیت مغز خیارین اور تخم خرفہ سیاہ کے ہمراہ اور کدو اور مونگ کا شوربا بعد گرم حمام میں داخل کرنے کے پھر اگر اُسکا جی چاہے کسی طرح کے کھانے کو تو قلیل [illegible] اُسکو قوت ہو [illegible]

بوجہ پسینا ہونے سے اکثر [illegible] اور [illegible] نکالنے کی [illegible] اور [illegible] اجازت دیجائے کہ تپ ایسی [illegible]

## دوسرا باب اُس تپ [illegible] کا بیان جو سردی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے

جب تپ بوجہ سردی اور برف سے لاحق ہو اور بدن کی جلد سمٹ گئی ہو تو مناسب ہے کہ بیمار ایسے مقام پر ٹھہرایا جائے جہاں اوڑھنے بچھونے کی خواہ تپش
کی وجہ سے وہ جگہ گرم ہو اور نرم کپڑوں سے اُسکو اُڑھا دینا چاہیے اور بدن اُسکا نرم نرم ملا جائے کہ تپ اُسکی اُتر جائے جب تپ کا انحطاط ہو تو
حمام میں داخل کر کے دیر تک اُسمیں ٹھہرائیں اور روغن معتدل بنفشہ سے بدن کی مالش کریں تاکہ مسامات بدن کے کھل جائیں اور بخارات وغیرہ بدن میں
گھُٹ کر جمع ہو گئے ہیں بوجہ سردی کے آب حمام کی اور مالش کی گرمی پہنچنے سے اُنکی تحلیل ہو جائے۔ اور جب مالش سے پسینا نکل آئے تھوڑا سا روغن خیری
خواہ سوسن کا روغن یا سوسن کا یا انجوان کا روغن بھی مالش میں داخل رہے جب حمام سے باہر نکلے بھاری لحاف اوڑھنے کو اُسے دیا جائے کہ ایک
گھنٹہ خوب اوڑھے رہے ہوا نہ لگنے پائے پھر اُسکو لطیف غذا جیسے پرندوں کے بچوں کا گوشت خواہ تیتر اور کباب وغیرہ اسی قسم کے گوشت اسفیداج
اور زیرباج کے طور سے کھلائی جائیں خواہ بھنی ہوئی بوٹیاں خواہ ماہی توے پر بھنے ہوئے کباب وغیرہ کھلائے جائیں۔ اور مرزنجوش اور نمام اور
شیح اُسکو سونگھائی جائے اور کسیقدر شراب ریحانی بھی پلائیں اگر جلد کا ٹھٹھرنا تھوڑا سا ہو تاکہ اُسکی حرارت سے مسامات کھل جائیں اور تحلیل بہت
بخارات کی ہو جائے لیکن اگر استحصاف یعنی جلد کا ٹھٹھرنا زیادہ ہو اسوقت شراب پلانی ہرگز نچاہیے اسلیے کہ شراب میں اتنی قوت نہیں ہے
کہ اگر مسامات قوت برودت سے بند ہو گئے ہوں اُنکو کھول دیں اور اخلاط کو پگھلا دے اور اُنکی تحلیل کر دے اور پھر مسامات میں چونکہ ریزش کر کے
پہونچی ہے اور وہاں سے اُسکو نکلنا بوجہ بند ہونے مسام کے ممکن نہیں ہوتا ہے لہذا تپ پیدا کرتی ہے جب طبیب اس تپ کی ایسی تدبیر کر چکا
اور پھر بھی کسیقدر بقیہ تپ کا موجود رہا اب چاہیے کہ دوبارہ اُسی مریض کو حمام میں صبح لیجائیں اور وہی تدبیر سارے سر سے کرے جو ابھی
مذکور ہوئی۔ لیکن اگر جلد کا ٹھٹھرنا بسبب ٹھنڈے پانی میں نہانے سے ہو یا اور قسم کے قابض پانی میں نہانے سے آیا مناسب ہے کہ تدبیر مریض
کی بھی ایسی ہی تدبیر ہے مگر مالش اُسکے بدن کی زیادہ ہونی چاہیے کہ بہت سے روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر اور روغن کدو سے حمام میں اُسکے بدن کی
مالش کریں اور نیمگرم آب شیرین اُسکے بدن پر ڈالیں۔ اگر کسی کو نوبت اُس تپ کی دوسری ہو جائے اور آغاز اُسکا مشابہ شروع اور آغاز حمی مطبقہ کا ہو اور خوف
اُسکا ہو کہ شاید انجام اس تپ کا بطرف حمی عفونت کے ہو جائے بہت مناسب ہے کہ جلد تر اسکے علاج میں کوشش کریں بنا بر قول جالینوس کے اُسنے کہا ہے کہ تپ اکثر
بطرف حمی عفونت کے جسکا نام مطبقہ ہے آجاتی ہے پس مناسب ہے کہ اگر قوت اور سن اور وقت موجود فصد کو مانع نہو جلد مریض کی فصد کر دیجائے اور خون بقدر ضرورت
اور حاجت کے نکالا جائے۔ اور اگر زیادہ قوت مریض میں ہو اتنا خون لیا جائے کہ غشی کی نوبت پہونچے اسلیے کہ اس تپ کا مریض فصد کا محتاج زیادہ ہے
بہ نسبت اور تپوں کے بوجہ اسکے کہ فصد کا احتقان اور بستہ ہو جانا اندر بدن کے اور اسی سے گرمی اندر پیدا کرنا زیادہ ہوتا ہے اور تحلیل اُسی فصد کی بالکل نہیں
ہوتی ہے اور جب فصد ہو چکے مریض کو آب جو کی غذا دینی چاہیے جسمیں تخم رازیانہ اور پوست بیخ رازیانہ کو جوش دیا ہو اور اسکے تین گھنٹہ کے بعد خواہ چار گھنٹہ بعد
سکنجبین خواہ شراب افسنتین یا شراب لیموں تازہ اُسی وقت کی بنی ہوئی دینی چاہیے کہ یہ تدبیر سدوں کے کشادہ کرنے میں زیادہ مفید ہے اور اخلاط چسپندہ کی
تقطیع کر دیتی ہے جو اندر بدن کے گھٹ رہی ہیں اور ان اخلاط کا تنقیہ کرتی ہے۔ ایسے بیمار کو قبل استفراغ اور تنقیہ مادہ کے تفتیح کرنے والی چیزیں نہ پلائیں
اسلیے کہ اسکا اطمینان پہلے تنقیہ سے نہیں ہے کہ اگر مفتحات کا استعمال ہو اور تفتیح سدوں کے بعد وہ اخلاط کھلکر جاری اور راہوں میں جاری ہوں
اُنکے ہمراہ اور اخلاط جو رگوں میں ہیں وہ بھی جذب ہو جائیں پس اُن مجاری میں لپٹ جائیں یا بوجہ کثرت مقدار کے اور غلیظ ہونے کی
وجہ سے خواہ لزوجت کی وجہ سے خصوصاً اگر اُنکا گذر تنگ راہوں میں ہوگا کہ اُسوقت سدہ اور بند ہونا ایسی راہ کا شدید اور قوی تر

ہوتا ہو اور ضرور جی عفونت پیدا ہوتی ہو۔ سدہ کی مقدار اسکی شناخت تپ کی قوت اور شدت سے ہوجاتی ہو۔ پھر جب بیمار کا تنقیہ فصد کے ذریعہ سے ہوچکا اور غذا وغیرہ بھی اسکو دیدی گئی جو ہمنے لکھی ہو بروز اول اب دوسرے روز اسکو سکنجبین یا شراب لیموں یا شراب افسنتین دینی چاہیے اور غذا اسکو بعد ان شربتوں کے دو گھنٹہ خواہ تین گھنٹہ کے بعد آب جو میں اسکے بھوک کے دینی چاہیے یا اسکی غذا پتلی پتلی زیرباج سے دیجاے اگر آب جو کی غذا نہ دیجاے کسی سبب سے تو پتلا حریرہ یا اور چیز سبوس گندم کے طیار کرکے کھلانی چاہیے جب تیسرا دن ہو اور تپ میں کمی نمایاں ہوجاے اور نبض میں کوئی علامت علامات عفونت سے باقی نہ ہو اور پیشاب میں کوئی علامت اور دلالت عدم نضج پر اور سدہ کی موجودگی پہ ہو تو مناسب ہو کہ بیمار کو اجازت حمام میں جانے کی دیجاے اور بدن اسکا ان چیزوں سے ملا جاے جو کہ جلا پیدا کرتی ہیں اور صفائی اور تنقیہ کرنا انکا اثر و فعل ہو جیسے جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور بیچ گلکاسا اصبہانی اور نجران یعنی یمن کا ایک شہر ہے اور مناسب ہو جب یہ معلوم ہوجاے کہ یہ تپ کسی وقت شدید ہوجاتی ہو پھر حمام کا استعمال اسوقت سے پہلے کرنا چاہیے۔ اور کم سے کم بیچ میں حمام کرنے اور تپ کے زمانہ ابتدا کے چار گھنٹہ کا فاصلہ درکار ہو پس جب حمام سے باہر آئے اسکو بعض وہی چیزیں دینی چاہیں جو اوپر مذکور ہوچکی ہیں شراب کے اقسام سے اور غذا وہی دینی چاہیے جو دوسرے یوم گذشتہ اسکو دی گئی تھی۔ ایسے بیمار کو ہرگز شراب پینے کی اجازت نہ دینی چاہیے کہ شراب اس تپ کی قوت زیادہ کرتی ہو۔ پھر جب چوتھا روز ہو اور ظاہر ہوجاے کہ نبض اور پیشاب میں کسیقدر بقیہ حرارت کا ہو جسکی دلائل موجود ہیں اور سدہ کے بھی دلائل ابھی پائے جاتے ہیں اب مناسب ہو کہ بیمار کو پھر حمام کرائیں اور اسکی تدبیر مثل تدبیر گذشتہ کے بعینہ کرنی چاہیے کہ اب ضرور یہ تپ دور ہوجائیگی اور کم ہوگی۔ جب پانچواں روز آئے اسکو سکنجبین و جلاب دینا چاہیے اور غذا اسکو چوزہ کا گوشت اور تیتر وغیرہ کا ہو اور اسکی عادت جس غذا کی ہو اسکی طرف رفتہ رفتہ پھیر لانا چاہیے انتہی

## تیسرا باب علاج میں اس تپ کے جو کھانے پینے کی گرم چیزوں سے پیدا ہوتی ہو

جو تپ ایسے اسباب سے پیدا ہوتی ہو کہ بدن پر وارد ہوتے ہیں اور اندر بدن کے پہونچائے جاتے ہیں انکی نسبت تو ہمنے جلد اول کے آٹھویں مقالہ میں جسوقت اسباب علامات حمیات کو ہمنے بیان کیا ہو یہ لکھا ہو کہ یہ تپ یا تو اسکی پیدائش اسکی یا تو کیفیت سے ہوتی ہو جیسے وہ تپ جو گرم کھانے پینے کی چیزوں سے پیدا ہوتی ہو۔ اور ایک قسم اسکی وہ ہو جو مقدار سے غذا اور شراب کے پیدا ہوتی ہو جیسے وہ تپ جو زیادہ غذا کھانے سے پیدا ہوتی ہو یہ وہی تپ ہو جسکو حمی تخمی کہتے ہیں کہ بدہضمی اور ہیضہ سے پیدا ہوتی ہو۔ غذا اور شراب گرم کے کھانے سے جو تپ عارض ہوتی ہو اسکا علاج مریض کے ایسے مقام پر لٹانے سے ہوتا ہو جو سرد جگہ ہو اگر فصل گرمیوں کی ہو اور جس جگہ ٹھہری ہوا کی آمد ہو اور پنکھے بہت سے موجود ہوں انکی ہوا مریض کو دیجاے اور لعاب اسبغول اور عصارہ تخم خرفہ اسطرح سے کہ تخم خرفہ کو کوٹیں اور نچوڑیں اسکو پلایا جاے جلاب میں چھانکر اور آب انار میٹھا اور سرد پانی برف سے ٹھنڈا کیا ہوا بھی دیا جاے۔ غذا اسکی آب جو ہمراہ شکر اور روغن بادام شیریں کے تجویز کرنی چاہیے اور شلجم کدو سے اور پالک کا ساگ یا بتھوے کا ساگ انکو طیار ہوا ہو روغن بادام شیریں خواہ تل کا تیل تازہ ملا کر اور جی چاہے خواہ طبیعت منظور ہو جو کے ستو خواہ گیہوں کے ستو آب سرد اور شکر طبرزد یعنی قند سپید کے شربت میں گھولکر بھی دینی جائز ہو۔ اور رات کو فقط لعاب اسبغول اور لعاب بہیدانہ قند ملا کر تناول کرکے سورہیں اور کچھ کھلایا پلایا نہ جاے یا اتنا کہ اسکے لیٹنے کی جگہ معتدل ہوا میں تجویز کریں اگر جاڑوں کے دن ہیں کاہو ترکی اور خبازی کھلائی جاے اور فصل گرما ہو اسکو تخم خرفہ و تخم خیار میں پلانا چاہیے اور انار کے دانہ سے آب انار نکالا اور توت اور شفتالو پختہ تناول کرے۔ اور جگر معدہ پر صندل اور کافور کا پانی میں پیسکر لگائیں اور قیروطی جو گلاب عرق آب کشنیز سبز اور کاہو سبز اور خرفہ سبز سے روغن بنفشہ اور سپیدہ روغن گل اور موم سپید بقدر حاجت ملا کر بنائی گئی ہو لگائی جاے۔ فقرہ ایسے بیمار کے پاس بیٹھ جانا چاہیے اور نہ حمام میں اسکو نہانے اور

جانے کی اجازت ہے لیکن اگر یہ تپ شراب قوی اور گرم سے پیدا ہوئی ہو اسکو آب انار میخوش اور شربت انگور خام اور ریباس کا پانی پلانا چاہیے اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکایا جاوے
اور اطراف اسکے بدن کے ملے جائین پھر اسکو آرام کرنے دین اور سو رہے جب تپ اُترنے کا وقت آئے حمام مین داخل ہو اور اُسکے سر پر آب گرم بکثرت ڈالا جاوے اور روغن بنفشہ
کی مالش ہو اور حمام سے باہر آئے اور آرام سے ایک گھنٹہ ٹھہرے پھر اسکو غذا البوارد کی جو ساگ کی جڑین ترش چیزون مین پکائی جاتی ہین اور شلغم کے اقسام اور چوزہ کے گوشت
آب انگور خام اور آب انار کے ہمراہ کھلائی جاوے اور سونے کی زیادہ فکر کرے کہ اسی تدبیر سے تپ اُسکی جلد اُتر جائیگی تخمہ اور بدہضمی سے جو تپ لاحق ہوتی ہے اُسکو جیسا بیان کیا ہے
کہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو ہمراہ نرمی طبیعت کے جسمین دست آتے ہین دوسرے مین قبض ہوتا ہے جسکو بند ہیضہ کہتے ہین یہ دوسری قسم نہایت صعب اور شدید ہے
علاج اس تپ کا اگر ہمراہ نرمی طبیعت کے ہو دیکھنا چاہیے کہ جو غذا سے فاسد خارج ہوتی ہے وہ فقط معدہ مین ہے پس جب تپ مین سکون ہو بیمار کو حمام مین داخل کرین پھر
اسکے بعد تھوڑی سی روٹی آب انار خواہ آب انگور خام مین بھگو کر خواہ چوزہ کے شوربے مین جو آب انار یا آب انگور خام ملا کر طیار ہوئے ہون اسکو دینی چاہیے اور تھوڑا امرود خواہ سیب
بھی جو سے قبل غذا کے یا جو کے ستو اور تنوری روٹی جسکو آب انار خواہ آب سیب میخوش مین بھگویا ہو کھلائی جاوے - اور دست بافراط آتے ہون کہ اُنسے غشی
عارض ہوئی ہو اسکا علاج ویسا ہی کرنا چاہیے جو غشی استفراغ کا علاج ہے یعنی اخلاط اور مادہ وغیرہ کے خارج ہونے سے جو غشی پیدا ہوتی ہے وہی
علاج اسکا ہے کہ سرد گلاب اسکے چہرہ پر چھڑکین اور بدن کی مالش وغیرہ اور تدبیرین جیسی کہ ہم باب علاج غشی مین لکھینگے کرین پھر جب مریض کو
غشی سے افاقہ ہو اسکو غذا سے مذکور دیجاوے مگر حمام مین اسکو داخل نکرین - اور اگر دست بند نہون سفوف انار دانہ اسکو دینا چاہیے اور معدہ پر
روغن سیب اور روغن بہی اس ترکیب سے طیار کرکے لگایا جاوے کہ روغن گل مین کچے بہی کا نچوڑا ہوا پانی خواہ سیب کا پانی ڈالکر اسقدر جوش دین
کہ پانی جلجاوے اور تیل باقی رہے - معدہ پر اسکے ضماد ایسے لگائے جائین جو صندل اور گلسرخ اور اقاقیا اور سک اور رامک اور عصارہ لحیۃ التیس
اور آب آس اور آب برگ انگور اور آب عصی الراعی جسکو لال ساگ کہتے ہین اور بارتنگ (?) اور قابضات کے پانی سے طیار ہوئے ہون پھر جب
دست بند ہو جائین معدہ پر مالش روغن افسنتین کی کرنی چاہیے - اور اگر معدہ مین کسی قسم کی ایذا پیدا ہو اور ضعف معدہ ہو گیا ہو مناسب ہے
کہ معدہ کو رومال گرم کرکے سینکین یا سوکھے ہوئے رومال ہون خواہ روغن زنبق مین تر کرکے گرم کیے ہوئے - یا روغن خلوق جو ایک خوشبو
مصالحہ کا تیل ہے خواہ روغن سوسن یا روغن مستطرق (?) یعنی زراوند طویل خواہ اسی قسم کے اور روغن جو خوشبو ہین اور انکو گرم کرلینا چاہیے یا علاوہ
یہ ہے کہ مزاج انکا گرم ہو جب معدہ کی ایذا مین سکون ہو اور دست بند ہو جائین اب مناسب ہے کہ مریض کو غذا چوزہ کی گوشت سے خواہ تیتر کا گوشت
بھنا ہوا آب انگور خام اور آب انار مین بھگو یا جاوے اور مچھلی چھوٹی بھونی ہوئی خشک خواہ تلی ہوئی کھلائی جاوے - اور اگر اشتہا مین ضعف آگیا ہو اسکو جوارش
سفرجل خواہ سیب قابض جو خوشبو ہو اور جوارش خوزی بقدر حاجت کھلائی جاوے - اور پھر دوسرے روز جسکو اسی حمام مین داخل کرین اور خوشبودار
تیل کی اسکے بدن پر مالش کرین اور دیر تک اسکو حمام مین ٹھہرنے نہ دین یہ تدبیر تو اسوقت کی ہے جب تخمہ مین دست آتے ہون - رہا بند ہیضہ
کی تپ اسکے علاج کی یہ تدبیر ہے کہ دونون کوکھون کے نیچے کے مقام سب ہاتھ سے چھو کر دیکھین اگر طعام سب باریک آنتون مین اُتر آیا ہو اور اُس آنت تک
پہونچ گیا ہے جسکا نام قولون ہے اور مریض سے پوچھین کہ اپنے پیٹ مین کس جگہ ثقل اور بوجھ پاتا ہے خواہ مزہ اسکی ڈکار مین کس قسم کا معلوم ہوتا ہے جب
یہ سب ہو چکے اب معلوم ہو جاوے کہ غذا سے فاسد اوپر کی آنت مین ہے مناسب ہے کہ بیمار کو جوارش کمونی جسمین ابہل (?) ہو چند وزن دوا داخل ہے
کھلائی جاوے اور پیٹ پر اسکے آب گرم کا ترشیا اوپر کی جانب سے دیا جاوے اور متواتر اسی طرح پانی کا ترشیا دینا چاہیے اور اگر غذا اُتر کر نیچے والی آنتون مین آگیا ہو
اب مناسب ہے کہ ترشیا آب گرم کا نیچے شکم کے نصف سے دیا جاوے جب طعام نیچے کی طرف بخوبی اُترتا ہوا معلوم ہو اُسوقت بیمار کو شیافات یا حقنہ دیا جاوے مگر نرم
حقنہ دینا اور اگر بیمار بلغمی مزاج ہے اور مریض کسی جگہ پیٹ مین ریاح پاتا ہو اسوقت حقنہ قنابیل (?) اور سپستان اور بکونے ہوئے جو کا دینا چاہیے اور خیشا (?) اور روغن بنفشہ اور بط کی

چربی اور مرغی کی چربی کا تیل بھی حقنہ مین پڑیگا پھر اگر جا کے پیٹ مین ریاح اور نفخ معلوم ہو مناسب ہے وہ حقنہ دیا جاے کہ جسمین ایسی چیزین داخل ہون کہ ان ریاح کو پراگندہ کردین جیسے تخم سداب زیانہ اور زیرہ وغیرہ جب مریض استفراغ حقنہ کے ذریعہ سے ہوچکے اب اسکو شگوفہ حقنہ رسے لیطور اسفیدباج کے طیار کیا گیا ہو خواہ یا لک کا ساگ اُبالکر شربت جو اکھلایا جاے۔ اگر شکم مین اسکے کسی طرح کی لذع اور چھن پائی جاے۔ اور اگر ریاح کا غلبہ ہو تب اسکو آب نخود ہمراہ زیت اور زیرہ کے دارچینی ملاکر دیا جاے۔ اور پھر دوسرے دن صبحکو اسی حمام مین لیجائین اور آبزن مین اُسے غوطہ مارنے کی اجازت دین اور اب بھی اگر بیمار کسی طرح کی گرانی اپنی آنتون مین پاتا ہو اسکو اطریفل اور گلقند آب گرم مین بھگوکر ملا ہوا پلایا جاے۔ اور جب دست آجاے تب اسکو یخنی چوزہ کی لیطور زیرباج کے پلائی جاے اور سوجانے کی اجازت دین جب پورا دن بھر سو رہے اور تپ مین سکون پیدا ہوا اور ایذا جو تھی وہ سب جاتی رہے اب اسکو بطرف عادت زمانہ صحت کے رفتہ رفتہ لانا چاہیے

## چوتھا باب علاج مین اُس تپ کے جو تعب سے پیدا ہو

جسکے بدن مین گرمی حمی یوم تعبی کی پیدا ہو اُسکو مناسب ہے کہ آرام اور راحت کو اختیار کرے ایسے مقامات مین جو بنظر وقت اور فصل کے مناسب ہین اور زیادہ سوئے تاکہ تعب سے اُسکو آرام ملے اور تپ کا انحطاط شروع ہوجاے جب تپ کسیقدر کم ہو حمام مین جاے اور درمیانی مقام جو حمام مین ہے اُسمین بیٹھے آب شیرین مین غوطہ مارے پھر اگر وہان پر آتنا پانی نہ ہو لازم ہے کہ اپنے بدن پر پانی پے درپے ڈالا کرے تاکہ ترطیب اُسکے بدن مین پیدا ہو اور جو خشکی تعب سے عارض ہوئی تھی وہ دور ہوجاے۔ اور پانی سے فراغت پاکر اپنے بدن کو پونچھے اور روغن بنفشہ اُسپر ملے اور روغن نیلوفر اور روغن لگانے کے ہمراہ زیادہ مالش بدرجہ اعتدال بیچ سختی اور نرمی مین کرے خصوصاً اُن مقامات کے جو مفاصل اور جوڑ بدن کے ہین اور تیل زیادہ لگائے تاکہ اعضا اُسکے نرم ہوجائین اُس خشکی اور سختی سے جو تعب کے وجہ سے اُنکو پہونچی ہے اور جو تمدد اور کھچاؤ اعضا مین آگیا ہے وہ جاتا رہے کہ اعضا ڈھیلے ہوجائین اور اگر اُسکا بدن ایک مرتبہ بہت سے ہاتھون سے ملا جاے بہت موافق اور زیادہ مفید ہوگا پھر مالش کی دوبارہ اسکو آبزن مین لانا چاہیے اور نیمگرم پانی اُسپر ڈالا جاے اور اگر تعب شدید ہو یہی تدبیر اسکی دو تین بلکہ چار مرتبہ تک کرنی چاہیے۔ اور اگر تھوڑا سا تعب ہو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یہ تدبیر کرکے حمام سے باہر لائین اور ایک ساعت ٹھہر جائین اور چوزون کے گوشت اور بچہ بزغالہ سے اسکو غذا دینی چاہیے مگر عمدہ طریقہ سے اسکو پکایا ہو اور پکا ہو تازہ اور کاسنی اور چولائی کا ساگ بھی تناول کرین اور بہت سی غذا چند دفعہ مین کھلانا چاہیے اور شراب ایسی پلانی چاہیے جو مناسب اس بات کے ہو اور موافق سن اور وقت وغیرہ دیگر امور کے ہو جنکی رعایت ضروری ہے اور یہ امور مزاج بدن اور سن اور وقت موجود اوقات سالانہ سے اور بلد یعنی شہر جسمین یہ بیمار ہے اور عادت مریض کی جیسی ہو پس اگر یہ سب امور سرد ہون خواہ اکثر انمین برودت سے متصف ہون اور بیمار کی عادت زیادہ پینے کی ہو اُسوقت مناسب ہے کہ بمقدار معتدل کیفیت کی شراب اسکو پلائی جاے اور مقدار بھی اسکی معتدل ہو یا کہ معتدل مقدار سے تھوڑی سی زیادہ۔ اور اگر یہ چیزین گرم ہون خواہ اکثر انمین سے گرم ہون اور عادت مریض کی زیادہ پینے کی نہ ہو خواہ کم پینے کا خوگر ہو اب اسکو تھوڑی سی شراب سپید اور پتلی بہت سا پانی ملاکر پلائی جانے اور نیند زیادہ اسکو لانی مناسب ہے اور راحت آرام زیادہ کرے کہ اسکی تپ جلد تر زائل ہوگی اور اگر کچھ بقیہ تپ کا رہجاے یہی تدبیر دوبارہ کرنی چاہیے حمام وغیرہ مین جانے کی نسبتی

## پانچوان باب اُس تپ کے علاج مین جو غضب سے پیدا ہوتی ہے

اگر تپ بوجہ غضب سے عارض ہو مناسب ہے کہ آرام لے اور غصہ کو ٹھہراے اور اپنی طبیعت کو خوش کرلے اور اسکو [illegible] جب تپ کا انحطاط شروع ہو آبزن مین آب شیرین کے داخل ہو جو نیمگرم ہو اور اسمین زمانہ معتدل تک ٹھہرے پھر آبزن سے باہر نکلے اب اگر ضرورت ہو گلاب اسپر چھڑکنا چاہیے اور اسکو آبزن سے نکلنے کے بعد روغن بنفشہ اور صندل اور گلاب اور کافور اسکے قریب رکھے اور سینہ کو اسکے ٹھنڈا رکھے اور تھوڑا سا شراب اور آب انار شیرین اُسکو پینا چاہیے

برف سے ٹھنڈا اور سرد تر غذا اسکو کھانی چاہیے سرکہ اور زیت اور بوارد جو ساگ ترکاری ترشی مین پکائے جاتے ہین جیسے آب انگور خام اور آب انار ترش مین اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین بطور سکباج کے پکائی ہوئی بھی اسکی غذا کے مناسب ہے شراب پاس نہ جانے پائے تاکہ غصہ زیادہ نہو جائے سونا زیادہ اسکو چاہیے اور آرام سے رہنا کہ اسی تدبیر سے ہلکی تپ جاتی رہیگی اور اسکو شفا حاصل ہوگی

## چھٹا باب علاج مین اُس تپ کے جو رنج اور ملال سے عارض ہو

اگر جمی یومی بسبب رنج اور ملال کے عارض ہو مناسب ہے کوئی حیلہ ایسا کیا جائے کہ اسکے ملال مین تسکین پیدا ہو اور خوش ہو جائے جہانتک ممکن ہے اور اقسام لحون یعنی گیت ایسے جنکے سننے سے سرور اور خوشی پیدا ہوتی ہے جیسے طنبورہ اور عود باجہ کی آواز مین اسی راگنی کا سُننا جو خوشی پیدا کرتی ہے جیسے ہمارے ملک مین کھماج اور بہار اور سوہنی وغیرہ اور نغمہ ایسے جو دلچسپ ہون اور بدن اسکا نرم نرم ملا جائے اور حمام مین داخل ہو اور پہلے درجہ مین ٹھہرے اور آبزن مین غوطہ مارے ایسے پانی مین جسکی گرمی سردی معتدل ہو تاکہ حرارت اسکی بطرف ظاہر بدن کے جذب ہو کر آجائے حد اعتدال سے اور غذائین بھی اسکو معتدل کھلائی جائین جیسے بچہ بزغالہ اور حلوان کا گوشت اور مرغیون کا اور چوزون کا اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور ککڑی کھیرا یہ سب چیزین اس غرض سے تاکہ اسکے بدن مین رطوبت آجائے اور زیادہ غذا نہ کھائے یکبارگی شراب ریحانی پانی ملا کر پیئے بحسب عادت اور سن اور وقت کے اور اگر زمانہ گرمیون کا ہے سرد مقامات مین رہے اور اگر جاڑون کے ایام ہین اوڑھنے بچھونے گرم خواہ آتشخانہ کی گرمی مین رہے زیادہ نہ سوئے اور یہ تدبیر برابر پے در پے کرتا رہے تاکہ حرارت اُسکی تمام بدن مین منتشر ہو جائے

## ساتوان باب اُس تپ کے علاج مین جو بیداری سے عارض ہوئی ہو

اگر جمی یومی زیادہ جاگنے سے عارض ہوئی ہے کوئی حیلہ اسکے سُلانے کا ایسا کرنا چاہیے جس سے مریض کو نیند آجائے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر یا روغن مغز تخم کدو جو بنفشہ سے پروردہ کیا ہو اسکو پلایا جائے اور سینک اسکے سر کی ایسے پانی سے کرین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش کو جوش دیا ہو مع پوست خشخاش کے اور جو کہ پھولے بھی ہون تاکہ نیند اُنکو زیادہ آئے اور دماغ انکے تر ہو جائین سبب جیسے تپ مین سکون پیدا ہو تھوڑا سا آرام اوسط خانہ حمام مین داخل ہون اور نیمگرم آب شیرین انکے سر پر ڈالا جائے اور تمام بدن پر روغن کی مالش بھی اچھی طرح سے کی جائے اور نیمگرم آبزن مین میٹھے پانی کے بٹھلائے جائین اور متواتر پانی انکے بدن پر ڈالا جائے اور لیٹنے سے پہلے [illegible] اور غذا سریع الہضم پسندیدہ خاطر جو لطیف بھی ہو جیسے چوزہ کا گوشت اور کبک کا گوشت انکو کھلایا جائے اور زیادہ غذا نہ کھلائی جائے اور اگر خوگرفتہ شراب پینے کے ہون تھوڑی سی شراب بہت سا پانی ملا کر انکو پلائی جائے تاکہ اسکی وجہ سے غذا جلد ہضم ہو جائے اسلیے کہ بیداری کو لازم ہے کہ غذا دیر مین ہضم ہوتی ہے [illegible] یہ ہے کہ انکے بدن مین تری [illegible] ہو اسلیے کہ [illegible] شراب [illegible] وہ شراب ترطیب بدن کی زیادہ کرتی ہے اور اسی طرح سے [illegible] لیکن [illegible] کی [illegible] انکو منع کرنا چاہیے [illegible]

## آٹھوان باب [illegible] تپ کا جو [illegible] سے عارض ہو [illegible]

[illegible]

[illegible] مناسب ادویہ [illegible] انکو لگا دین

جسمے سردی او قبض یعنی سمٹنا ورم کا پیدا ہو یہ دو اوریہ ہین تیا اور زیادہ مادہ آنے کو ورم کی طرف منع کرتی ہین اور ریزش مواد کو ورم سے ہٹا دیتی ہین پلانے تیز سرد چیزین اسکو پلائی جائین جو حرارت کو فرو کرتی ہین جیسے کہ آب جو اور آب انار اور اسپغول اور تخم خرفہ اور غذا اسکے جو کدو اور مونگ [illegible] اور تیمودہ کے ساگ سے آب انگور خام مین بنائی گئی ہو اور خواہ آب انار وغیرہ مین اور آرام راحت سے اُسکو رکھنا چاہیے ایسی جگہ جو سرد ہو تا اینکہ ورم مذکور مین سکون آجاوے اور تحلیل پالے یا نضج پاکر پھوٹ جاوے اور جو آلائش اسمین ہی خارج ہو جاوے حمام جانے سے یہ مریض اچھا ملک رہے اور شراب پینے سے بچے جب تک کہ ورم نابود ہو جاوے یہ بیان ان تپون کا تھا جو اقسام حمی یوم سے ہین اور طریقہ اُنکے علاج کا بھی جو مناسب تھا ذکر کر دیا اور اب ہم علاج حمی عفونت کا بیان شروع کرتے ہین اور پہلے علاج عام جملہ اقسام عفونت کی تپون کا ہم لکھتے ہین جیسا کہ مناسب ہے

## نوان باب علاج عام عفونت کی تپ کا

ہم کہتے ہین مناسب ہے کہ علاج مین حمی عفونت کے تین چیزون کا استعمال کرین ایک تو حرارت کا فرو کرنا جو تپ کی حرارت ہے اور اُسکا مقابلہ کرنا ضد سے دوسرے استفراغ اور خارج کر دینا اُس خلط کا جسمین عفونت آگئی ہے تیسرے تدبیر مریض کی کھانے پینے کی چیزون سے اور اُن چیزون کو مناسب حال مریض کے تجویز کرنا تپ کی حرارت کا فرو کرنا تو ایسی چیزون سے ہوتا ہے جو تبرید اور ترطیب پیدا کرنے والی ہین غذا کے اقسام سے ہون خواہ دوا کے اقسام سے اسلیے کہ علاج امراض کا اُن چیزون سے ہوتا ہے جو ضد مخالف امراض کی ہین اور تپ کا مزاج گرم خشک ہے بس علاج اُسکا سرد تر چیزون سے ہوگا لیکن یہ اسلیے چاہیے کہ مطلق سرد تر چیز کسی درجہ کی کیون نہو استعمال کیجاوے بلکہ جسقدر برودت اور رطوبت کو مزاج بدن طبیعی بحالت صحت کسی شخص کے چاہتا ہے اور تپ مریض ہونے سے جسقدر انحراف حال طبیعی سے ہو گیا ہے اُسیقدر تبرید اور ترطیب کرنی لازم ہے اور وقت موجود اوقات سال اور سن اور ملک اور بلد جسمین کہ یہ بیمار ہے اس سب کا لحاظ اور لحاظ مزاج مریض کا بھی کر کے تبرید و ترطیب اُسکی کرنی چاہیے اسلیے کہ اگر مریض کی تپ مین حرارت قوی ہے اُسوقت ہمکو حاجت ہوگی کہ قوی درجہ کی تبرید اور ترطیب اُن چیزون سے کرین جو حرارت کی فرو کرنے والی ہین اور تبرید کرتی ہین اور اگر حرارت تپ کی زیادہ قوی نہین ہے سرد چیزون کے استعمال مین ہم کمی کرینگے یہ بھی مناسب ہے کہ استعمال اشیاء مبردہ کا اُسیقدر ہو جسقدر مزاج بدن کا اعتدال حرارت خارج ہو گیا ہے اور یہ امر عام اور قاعدہ کلیہ ہے اسکا اندازہ جملہ امراض مین کرنا چاہیے جو کہ خرابی مزاج سے پیدا ہوتے ہین مگر اسکو بھی معلوم کرنا چاہیے کہ یہ ایسی مشکل بات ہے جسکی شناخت پوری پوری طبیب کو کسیطرح ممکن نہین ہے ہان مگر جوش اور تیزی فکر اور قیاس تخمینی یعنی جو فن طب کے کرنے سے ایک مشاقی پیدا ہوتی ہے اُسی کے ذریعہ سے کچھ معلوم کر سکتا ہے اسکی توضیح یہ ہے کہ اگر طبیب کو پوری اور واقعی شناخت اسکی ہوتی کہ مقدار کیفیت مرض کی حرارت برودت وغیرہ کسقدر ہے پھر تو علاج اُس مرض کا بہت جلد ایسا کر دیتا کہ مقابلہ مرض کا اُسی دوا سے فوراً ہو جاتا اور ایک ہی دوا سے نجات اور شفا مریض کی ہو جاتی مگر طبیب تو اُسکو محض اپنے ظن اور تخمینے سے اور تقریبی قیاس سے پہچانتا ہے چونکہ زمانہ دراز سے مشاق کر رہا ہے اور محنت اور جانکاہی جو علاج امراض مین اُٹھائی ہے اُسی سے کچھ سمجھ لیتا ہے اُسکو معلوم کرنا چاہیے مترجم اسی وجہ سے کہتے ہین کہ علم طب ظنی ہے اور مراد یہ یقین ہے کہ قواعد اور احکام طب کے ظنی ہین بلکہ اُن قواعد کا برتاو مریض پر ظنی طریقے سے ہوتا ہے پھر اسی تجربہ اور تاز کرنا [illegible] حالت کے اور کیا ہے شیخ الجدا رحم النعش ابھی تو یہی معلوم نہین [illegible] مریض کا مزاج انحراف سے کسقدر الگ ہو اور آئندہ کیا باقی رہا اُس علاج کا طریقہ سبب مزاج طبیعی بدن کے [illegible] کہ اگر مزاج [illegible] اُسکی تپ کے علاج مین ہمکو حاجت [illegible] کی اسلیے کہ سرد مزاج کو تپ جب ہی [illegible] حرارت خارج [illegible]

[illegible]

تو نہین جو ادویہ سرد اگرچہ حرارت تپ کی ایسے بدن مین زیادہ محسوس ہوگی اور اسی دھوکے مین نادان طبیب تبرید قوی کرتے ہین جس سے ضرر عظیم پیدا ہوتا ہے انکو کیا خبر ہے کہ حار مزاج کو تھوڑی سی حرارت زیادہ اپنا اثر دکھلاتی ہے تمت او طریقہ جاری ہے علاج مین جملہ اقسام سوء مزاج کے بالکل اسی طریقہ سے اسلیے کہ علاج امراض کا عموماً اُس سے یہی غرض ہے کہ بدن مریض کو اپنے حال طبیعی پر واپس کر لائین پس مریض کی نظر سے ہم استعمال اشیاے سرد کا اسطرح سے کرسکتے ہین اسیطرح وقت موجودہ کی نظر سے اور بلد اور ملک کی رعایت سے کہ اگر اشیا سے گرم سب گرم ہین خواہ اکثر چیزین انمین سے گرم ہون واجب ہے کہ ہلکا نا حرارت کا تپ کے اور تدبیرین اسکی واسطے ہمارے سب ہین اور اگر اکثر انمین سے بارد ہون واجب ہے کہ تدبیر لطیفہ حرارت کی کم ہو اور اسیطرح علاج سب اصناف مزاج کا

جو تا ہے یعنی برودت اور رطوبت اور یبوست کا اسی قانون پر ہوتا ہے

## دسوان باب استفراغ اُس خلط کا جو متعفن ہو

خلط کا خارج کر دینا بدن سے جو متعفن ہو گئی ہو اُسکے واسطے مناسب ہے ایسی دواؤن کا استعمال جو مناسب اُس خلط کے ہون جس سے تپ لاحق ہوئی ہے اور اسکا بیان یہ ہے کہ اگر حمی غب ہو یعنی صفراوی تپ جو ایک روز ناغہ کر کے آتی ہے اُسکے علاج مین وہ ادویہ دینی چاہیین جن سے خلط صفرا کا اخراج ہوتا ہے اور اگر چوتھیا بخار آتا ہو مسہل مین وہ ادویہ دینی چاہیین جو خلط سودا کا اخراج کردین اور اگر حمی مواظبہ ہو ادویہ مسہل بلغم دینی چاہیین اور جو حمی دموی ہو پس فصد کے ذریعہ سے اخراج خون کا مناسب ہے اور اگر تپ مرکب ہو اُسوقت ایسی دوائین مسہل کی مناسب ہین جو خلط غالب کا اخراج کرین مراد یہ ہے کہ مرکب خلط مین جو خلط غالب اور زیادہ ہو اُسی کا اخراج کردین چنانچہ ہم اسکو بیان کرینگے مناسب ہے کہ تمام ادویہ مسہلہ مین اس امر کا لحاظ رہے کہ اسیقدر دوا کھلائی پلائی جاے جس سے اتنی ہی خلط کا اخراج ہو جسنے مرض پیدا کیا ہے نہ زیادہ اور نہ کم اور ہم ابھی اوپر کے باب مین لکھ چکے ہین کہ اسکی شناخت بطور تحقیق کے طبیب کو ممکن نہین ہے بلکہ فقط حدس اور تخمینہ سے اسکو جان سکتا ہے تقریباً اور یہ حکم تقریبی بھی وہی شخص جان سکتا ہے جسنے پوری مشق اور پوری محنت صناعت طب مین کی ہو اور امراض کا علاج مدتون تک کیا ہو اور بیمارستان یعنی شفاخانہ کی گرداوری کی ہو زمانہ دراز تک مناسب نہین کہ دواے مسہل آن المرض مین دیجاے اور ابھی خلط مین نضج نہوا ہو ہان اگر خلط مین ہیجان اور جوش زیادہ ہو اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر دواے مسہل کا استعمال کیا جاے اور ابھی خلط مین نضج نہ آیا ہو تو وہ دوا لطیف اور رقیق خلط کو تو خارج کر دیگی اور غلیظ تنہا باقی رہیگی اُسکے ہمراہ اب کوئی چیز ایسی نہ ہوگی جو اُسمین لطافت پیدا کرے او نضج اُسکو دے لہذا بقیہ کا نضج دشوار ہوگا اور طبیعت کو اُسکے ہضم کرنے مین تعب ہوگا اسی سبب سے مرض مین طول ہوگا ہان اگر مرض مین ہیجان نظر آئے اور ہیجان سے یہ مراد ہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ مادہ چلتا پھرتا ہو پس مریض کو ایذا اُس زیادہ ہو اور قلق بیتابی اُسکو رہتی ہو اب ایسے وقت ضرور اخراج خلط کا ابتدا ہی مین کر دینا چاہیے او نضج مادہ کا انتظار نکرنا چاہیے تاکہ مریض کو کسیقدر تو راحت ملجاے اور ایسی ضرورت مین پھر استدلال اس بات پر کرے کہ مقدار خلط کی کسقدر خارج کر دینی چاہیے ہان کیفیت خلط پر یعنی اسکی حرارت برودت وغیرہ پر نظر کرنی چاہیے اور اگر استفراغ اُس خلط کا منظور ہے جس سے یہ مرض پیدا ہوا ہے بعد نضج کے پھر تو ضرور وہی مقدار خارج کر دینی چاہیے جتنی کہ حاجت اخراج کی ہے بشرطیکہ قوت مریض کی قوی ہو لیکن اگر دستون مین ضد مخالف اُس خلط کی خارج ہوتی ہو جس سے [illegible] پیدا ہوا ہے تو چاہیے کہ مسہل کو روکدے اور استفراغ کو منع کرے اسلیے کہ اب استفراغ سے چند خلط مورث مرض کی اُس بیماری مین زیادتی ہوگی اور اسکا تحمل قوت مریض کی نکرسکیگی اسلیے کہ جو خلط اسوقت خارج ہوتی ہے یہ وہ چیز ہے جسکے رہنے کی حاجت [illegible] نیز مرض اصلاح خلط مورث مرض [illegible] مناسب ہے کہ ہر وقت استفراغ کے [illegible] کی طرف نظر کرنا چاہیے جسوقت [illegible] اخراج خلط [illegible] کا بعد نضج کے کیا جاے [illegible] قوت [illegible] مریض کا [illegible] سکونت مریض کا [illegible] عادت مریض کی

استفراغ مین کیسی تدبیر ہی میلان خلط کا کسطرف ہی قوت مریض پر نظر کرنے کا یہ مطلب ہی خیال کرنا چاہیے کہ اگر قوت مریض کی قوی ہو اُسوقت تو استفراغ اُسکے بدن سے اُسیقدر خلط کا کردینا چاہیے جسکے اخراج کی حاجت ہی اور اگر قوت مریض کی ضعیف ہو اُتنی مقدار کا استفراغ نکرنا چاہیے بلکہ پہلے استعمال ایسی چیزون کا کرنا چاہیے جو تبرید کرین اور حرارت کو بجھادین تا اُنکی قوت بجائے خود رجوع کرے پھر اُسوقت استفراغ اُسی مقدار کا کیا جاے جسکی حاجت ہی خارج کردینے کی اور اگر قوت مریض کی قوی نہ ہو اور نہ ضعیف ہو اُسوقت ہم اخراج خلط کا تھوڑا تھوڑا چند مراتب مین کرینگے تاکہ قوت اُسکی بدفعہ نہو جاے اور ساقط نہو مریض کے سن اور عمر کی نظر سے استفراغ کرنا اور بنظر فصل اور وقت موجود کے اور بنظر شہر اور محل سکونت مریض کے اُسکا یہ طریقہ مناسب ہی کہ غور کیا جاے اگر مریض کا سن جوانی کا ہی اور فصل موجود اوقات سالانہ سے ربیع یا خریف کی ہی اور ہوا معتدل ہی اور بلد یعنی محل سکونت بھی معتدل بلادو سے ہی تو اب مناسب یہی ہی کہ جسقدر استفراغ کی حاجت ہی ایک ہی دفعہ اُسکو خارج کردینا چاہیے اور سن مریض کا لڑکپن کا ہی خواہ مشائخ کا سن ہی اور فصل موجود گرمی کی ہی یا جاڑون کی فصل ہی اور ہوا مین حرارت خواہ سردی شدید ہی اور بلد بھی سردسیر ہی جیسے صقالیہ ملک کے شہر خواہ گرم ملک ہی جیسے حبش کے شہر اب استفراغ نکرنا چاہیے اور اگر شدید ضرورت استفراغ کی ایسے مریض کی ہو تھوڑی سی خلط کو دفعات چند مین خارج کردینا چاہیے اور اسی باب مین یہ بھی مناسب ہی کہ جب حاجت استفراغ کی گرمیون کے زمانہ مین ہو لیس مناسب ہی کہ اخراج خلط اوپر کی طرف قی کے ذریعہ سے نکرایا جاے اور اگر جاڑون کا زمانہ ہو دوا مسہل سے استفراغ کیا جاے اور مسہل کا پلانا گرمیون مین سرد ہوا کے وقت پر ہو جیسے صبح کو جسوقت حرارت غریزی قوی ہوتی ہی اور جاڑون مین چاشت کے وقت پہر دن چڑھے جسوقت کہ حرارت غریزی تمام بدن مین منتشر ہوجاتی ہی مقدار خلط کی جسکا اخراج مطلوب ہی اُسی مین نظر کرنی بنظر مادہ مریض کے بدن مین درکار ہی کہ دیکھنا چاہیے مریض اگر خوگرفتہ دواے مسہل کا ہو اور اُسکے بدن سے اخراج مادہ کی حاجت پڑے تو اب بذریعہ اسہال کے بلا خوف مقدار محتاج الیہ کو خارج کرنا چاہیے اور کچھ اندیشہ اور وسواس نکرنا چاہیے۔ اور اگر مریض اُن لوگون مین ہی جنکو عادت مسہل لینے کی نہین ہی اُسکا استفراغ ڈرتے ڈرتے بذریعہ اسہال کے کرنا چاہیے۔ اور اگر مریض خوگرفتہ قی کا ہی مسہل کا نہین یا مسہل کا خوگیر ہی قی کا نہین تو مناسب ہی کہ جسکی عادت اُسکو ہی وہی استفراغ اُسکے واسطے تجویز کیا جاے کہ پھر استفراغ تدبیر اُسکے علاج کی پوری ہی اور نافع بھی زیادہ ہی۔ اور اسی طرح کے قواعد لحاظ فصد مین بھی کیا جاتا ہی کہ اگر مریض کو عادت فصد کی ہی اور اُسکے بدن سے خون کے خارج کرنے کی حاجت ہو پھر بقدر حاجت بخوف نکلوانا چاہیے اور اگر مریض اُن لوگون مین سے ہو جنکو فصد کی عادت نہین ہوتی اُنکا فصد کے ذریعہ سے مقدار حاجت کم تھوڑا تھوڑا نکلوانا چاہیے۔ مادہ اور خلط کے میلان اور توجہ کی نظر سے استفراغ کا یہ مطلب ہی کہ اگر مادہ مائل اور متوجہ جگر کی طرف ہو اور جگر کی جانب محدب یعنی اوپر والے حصہ جانب کی توجہ اُسکی ہو اُسوقت استفراغ اسہال کا اور ادرار پیشاب کرنے والی ادویہ سے کرنا چاہیے۔ اور اگر مادہ کا رخ جگر کی جانب مقعر اور اندرونی گہراو کی طرف ہو اُسوقت استفراغ بذریعہ دواے مسہل کے مناسب ہی۔ اور اگر مادہ متوجہ جانب معدہ کی طرف ہو اور معدہ کے اوپر آنے کا رخ مادہ کا سمجھا جاے اب اُسکا اخراج بذریعہ قی کے کرنا چاہیے۔ اور اگر مادہ کا میلان معدہ کے نیچے والے حصہ کے طرف ہو اب بھی دواے مسہل سے اُسکا اخراج کردینا چاہیے لیکن جو ایلاے کھلانے سے مسہل دیا جاے۔ اور اگر مادہ کا میلان آنتون کی طرف ہو اب اخراج مادہ کا حقنہ کے ذریعہ سے کرنا چاہیے اور اسی طرح سے استفراغ مادہ کا جب اُسکی حاجت ہو تمام امراض مین کرنا چاہیے

## گیارھوان باب تدبیر حمی کی بذریعہ غذا کے

پس غذا کے ذریعہ سے تپ کی تدبیر بطریق طبیعت مرض اور مطابق اوقات مرض کے اور بطریق مریض کی قوت کے کرنی چاہیے اور بحسب عادت مریض کے اور بنظر [illegible] مریض کے یعنی [illegible] اور [illegible] بدن کے اور بنظر میلان شہوت اور رغبت اور خواہش کے اور بنظر اوقات نوائب یعنی تپ کی نوبت کے

اوقات کو دیکھکر اور بنظر اُن امور کے جو مریض کو اسبابِ ایسے عارض ہوتے ہین جو غذا دہی سے مانع ہوتے ہین لہٰذا طبیعت مرض کی نظر سے غذا دہی کا
یہ قاعدہ ہے کہ تپ یا اور قسم کی بیماری چونکہ بعضی اُنمین حاد اور تیز ہوتی ہین یعنے جلد اُنسے نجات خواہ موت واقع ہونے کا گمان ہوتا ہے اور بعض
اُنمین سے متطاول یعنی دیرپا ہین لہٰذا واجب ہے کہ تدبیر غذائے مریض کی بنظر حدت اور بنظر دیرپا ہونے مرض کے جیسی مناسب ہے کیجائے
پھر چونکہ امراض حادہ کے بھی طبقات اور درجات ہین بعضے امراض تو نہایت درجہ حدّت پر ہین اور یہ وہ امراض ہین جو کہ دوسرے خواہ تیسرے
دن انمین کمی ہو جاتی ہے اور چوتھے یا پانچوین روز اور بعض امراض کی حدت بقول مطلق ہے۔ اور یہ وہ امراض ہین جو ساتوین اور نوین اور گیارھوین
روز سے چودھوین روز تک کم ہوتے ہین اور بعض ایسے امراض ہین جنکی حدت ہین اور زیادہ دیر ہے یعنی چودھوین روز سے بڑھکر بیسوین دن تک
کم ہوتے ہین اور بعض ان سے بھی زیادہ دیر مین کم ہوتے ہین۔ اور جتنے مراتب کو اُس مقام پر لکھدیا ہے جہان پر طبیب امراض کا بیان تفصیلی جتنے
کیا ہے اور اوقاتِ امراض کا بیان اُسی جگہ ہم کر چکے ہین۔ پھر اگر طبیعت مرض کی نہایت درجہ پر حدت کے ہو اُسوقت مناسب ہے کہ غذا بھی نہایت
درجہ لطافت پر دیجائے جیسے آب خالص یا جلاب سے ملاکر خالص پانی خواہ ماء العسل اور سکنجبین۔ اور اگر مرض ایسا ہو جو ساتوین روز جاتا رہیگا
یا ماء الشعیر یعنی آب جو ہمراہ شکر کے یا ہمراہ جلاب اور شربت بنفشہ کے دینا چاہیے۔ اور اگر نوین روز مرض کے جانے کا گمان ہو چودھوین تک
آب جو کا پانی مع اُسکے ثفل کے دینا چاہیے خواہ جو کا پانی صاف کرکے دن کو دو مرتبہ دیا جائے۔ خواہ آب جو اُسی سے زیادہ دیا جائے اور دوپہر کے بعد کدو
اور پالک کا شلہ خواہ اور کسی سرد چیز کا جو میسر آجائے۔ اور یہی طریقہ جاری رہے جبکہ ایسے امراض ہین جنکی حدت کم ہے امراض مذکورہ سے کہ
تدبیر غذائی بھی اُنکی اس تدبیر سے اتنی ہی غلیظ ہو جسقدر حدت مرض کی کم ہے۔ اور جسقدر حدت مرض کی زیادہ ہو اُسیقدر غذا مین لطافت زیادہ
ہونی چاہیے تا اینکہ طبیب بعض امراض مین فقط آب جو دیتا ہے اور جو امراض کہ اس سے زیادہ طولانی ہین اُنمین گاڑھا آب جو اور آب جو مع اُسکے
ثفل کے دیتا ہے (امراض متطاولہ) جو دیرپا ہین جیسے غب غیر خالص جو تپ مرکب صفرا اور بلغم سے ہوتی ہے یا حمی مواظبہ یعنی بلغمی تپ اور چوتھیا
بخار جو خلط سوداوی سے ہوتا ہے خواہ اسی طرح کے امراض متطاولہ اُنمین تدبیر غلیظ کرنی چاہیے اور لطیف غذا نہ دینی چاہیے اور مقدار بھی
غذا کی زیادہ کیجائے تا اینکہ وہ مرض اپنے منتہی کو پہونچ جائے اسلیے کہ اگر ایسے امراض مین تدبیر لطیف کرینگے تو خوفی اس امر سے ہوگی کہ قوت
مریض کی ساقط ہو جائے بروقت زمانہ انتہائے مرض کے اور مریض کی قوت مقابلہ مرض کا نکر سکیگی اسلیے کہ ہر ایک مرض کی اُسکے منتہی مین
زیادہ ترقوی ہوتی ہے اسی وجہ سے مناسب ہے کہ غذا کا کم کرنا اور اُسکا لطیف تجویز کرنا دیرپا امراض مین بروقت منتہی کے ہو تاکہ قوت مریض کی بالکل اور
سب کی سب مقابلہ پر مرض کے مشغول ہو اور ہضم غذا مین اُسکو کچھ توجہ نہو پس مرض کو شکست فاش دیکر مغلوب کردے۔ قدیم زمانہ کے طبیبون نے قوت
مریض کی تشبیہ زادِ راہ سے اور مریض کی تشبیہ سفر سے اور طبیب کی تشبیہ مسافر سے دی ہے اور منتہی مرض کی تشبیہ منزل مقصود سے اسی سفر خاص مین
دی ہے اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ جیسے مسافر اپنے زادِ راہ کا اندازہ اور تخمینہ بطبق دُور اور نزدیک ہونے راہ کے تجویز کرتا ہے اُسی طرح سے طبیب
کو لازم ہے قوت مریض کا آمادہ اور مہیا کرنا مقابلہ مرض کے واسطے موافق کمی اور بیشی زمانہ مرض کے۔ اب اگر طبیب کی رائے مین یہ مرض کوتاہ
مدت کا ہے اور منتہی اُسکا قریب ہے غذا مین تلطیف کریگا اور کمی غذا کی تجویز کریگا جیسے وہ مسافر جو سفر مسافت قریب کا کرتا ہے وہ بھی تھوڑے سے توشہ
کا محتاج ہے۔ اور اگر طبیب کی رائے مین مرض طولانی ہے قوت کی حفاظت آغاز مرض سے کریگا تاکہ سقوط قوت قبل از منتہی کے پہلے نہو جائے پھر جب زمانہ
منتہی کا آجائے قوت مریض کی تھمی ہوئی اور برقرار رہے اسیطرح مسافر بھی جب سفر دور و دراز کا ارادہ کرتا ہے اُسیقدر زیادہ زادراہ فراہم کرلیتا ہے جو زیادہ
ہو تاکہ منزل مقصود پر پہونچنے سے پہلے زادراہ کم نہو جائے کہ اُسکی قوت ضعیف ہو اور مسافت دراز ہو جائے۔ غذا کا اندازہ اور اُسکی مقدار کا مقرر کرنا

بسبب قوت مرض کے اسطرح سے ہی کہ غذا [illegible] ہی [illegible] غذاے غلیظہ سے بطرف غذاے لطیف کے
[illegible] اور [illegible] اور اسکے [illegible] کے غذا کے بھاری ہونے [illegible] کریگا
[illegible] اسکو لطیف کیا جاتا ہی آہستہ آہستہ [illegible] غذا [illegible] کریگا جیسے کہ
غذا کی لطافت ہی اور فقط جلاب اور ماء العسل اور شربت بنفشہ پر اکتفا کریگا اور قوت مریض کی [illegible] غذا کی طرف نہ ہو اور اسکی توجہ مرض
کے مقابلہ سے ہٹ جاے اور مدافعت مرض کی نہ کرسکے پھر جب مرض کا انحطاط شروع ہو مناسب ہی کہ غذا کو غلیظ کرے اور تدبیر مریض کی ویسی کرے
جو تدبیر ناقہ کی ہی یعنی جسکو بعد صحت کے نقاہت مرض کی ہو تی ہی تدبیر غذا کی بنظر قوت مریض کے مناسب اسطرح سے ہی کہ دیکھا جاے اگر قوت مریض کی
قوی ہی اور مرض حاد ہی زیادہ حدت سے اور اپنی منتہیٰ کو پہونچ گیا ہی تو اسکی تدبیر تو زیادہ تلطیف غذا سے کرنی چاہیے مثلاً یا تو غذا کو ترک کرا دے
خواہ جلاب اور شربت بنفشہ آب سرد ملا کر اسکو پلاے ۔ اور اگر قوت مریض کی ضعیف ہو اور مرض بھی حاد نہو اور منتہیٰ اسکا دور ہو تو غذا اسکو
ایسی دینی چاہیے جو مائل بطرف غلظ کے ہو دفعات کثیرہ میں تھوڑی تھوڑی تاکہ اس وجہ سے قوت مریض کی محفوظ رہے زمانہ منتہیٰ تک اور اگر
قوت اسکی قوی ہی اور منتہیٰ کا زمانہ قصیر ہی مریض کو ہم غذا ایسی غذاؤں سے دینگے جو معتدل ہوں غلظ اور لطافت میں ایک دفعہ ۔ اور اگر قوت
قوی ہی اور منتہیٰ قریب ہی مریض کو غذاے لطیف ہم دینگے اور یہاں غذاے لطیف سے مراد یہ ہی کہ اسکو مطلق کچھ بھی غذا نہ دینگے یا فقط
ماء العسل یا فقط جلاب اسکو دینگے ۔ اور اگر قوت اسکی معتدل ہی اور منتہیٰ مرض کا دور ہی معتدل غذا ایک ہی دفعۃً اسکو دینگے ۔ اور اگر قوت معتدل ہی
اور منتہیٰ قریب ہی مریض کو غذاے لطیف چند دفعہ ہم کھلائینگے اسکا سبب یہ ہی کہ غذا میں زیادتی کرنے اور اسکو غلیظ کرنے سے قوت کی زیادتی
ہوتی ہی اور مرض بھی زیادہ بڑھتا ہی ۔ اور غذا کی تلطیف سے اور اسمیں کمی کرنے سے قوت میں کمی ہوتی ہی اور مرض بھی گھٹتا ہی اور غذا
معتدل جو اپنے جوہر میں اور مقدار میں بھی معتدل ہو قوت کو بحال خود محفوظ رکھتی ہی ۔ اسیطرح مناسب ہی کہ جب مرض بسبب امتلا کے پیدا ہوا ہو
اور قوت مریض کی قوی ہو اسوقت تلطیف اور کمی غذا کی کیجاے اور اگر مرض بوجہ استفراغ کے پیدا ہوا ہی یعنی اخلاط کے نکلجانے سے
اور قوت ضعیف ہو اب مناسب ہی کہ بھاری غذا دیجاے اور مقدار اسکی کم ہو اور نیز بدفعات اسکو غذا دیجاے ۔ اور اگر قوت ضعیف ہو اور
مرض امتلا سے پیدا ہوتا اسیکہ قوت قوی ہو اور مرض بوجہ استفراغ کے عارض ہوا ہو اسوقت غذا کو جوہر اور مقدار دونوں میں معتدل ہونا چاہیے
لیکن تدبیر غذا کی برطبق اوقات اور فصول سالانہ کے مناسب ہی کہ غذا گرمیوں میں دوپہر دن چڑھے سے پہلے ہو جسوقت حرارت غریزی قوی ہوتی ہی
اور یہ بھی چاہیے کہ جس چیز سے مریض کو غذا دیجاے سرد ہو بالفعل یعنی چھونے سے اسکے سرد معلوم ہو تاکہ طبیعت مریض کی اسکو زیادہ قبول کرے
اور اسکی طرف زیادہ مائل ہو ۔ اور اگر فصل جاڑوں کی ہو غذاے مریض دوپہر کے وقت دن کو ہونی چاہیے جسوقت حرارت غریزی قوی ہوتی ہی اور
تمام بدن میں پھیلتی ہی اور یہ بھی مناسب ہی کہ مریض کو گرم گرم غذا دیجاے اور اسیطرح سواے تپ کے بیمار کے جملہ امراض کے بیماروں کو غذا
دینی چاہیے ۔ عادت کی نظر سے غذا دینے کا طریقہ یہ ہی کہ دیکھنا چاہیے اگر مریض کی عادت زمانہ صحت میں زیادہ غذا کھانے کی ہی تو اسکی
غذا تپ میں بند نہ کرنی چاہیے اور اسکو منع کرنا نہ چاہیے اگرچہ طبیعت مریض کی اسکو واجب نکرتی ہو یعنی مرض کے مضر یہ غذا دینی بھی ہو تو بھی کہ
ایسے مریض کو اگر غذا نہ دیجاے اسکی قوت تحلیل ہو جائیگی اور وہ ہلاک ہوگا ۔ پھر اگر عادت اسکی زمانہ صحت میں کمی غذا کی ہو مناسب ہی کہ
اسکو غذا سے منع کردیں یا ایسی غذا دیں جو نہایت درجہ پر لطیف ہو کہ اگر ایسی غذا اسکو نہ دیجائیگی بلکہ بھاری اور غلیظ اسکو غذا دینگے اسکی
قوت متحمل نہوگی اور قوت پر گرانی ہوگی پس ضعیف ہو جائیگا اور تحلیل اسکے بدن کی ہو کر ہلاک ہو جائیگا اگرچہ مرض اسکا حاد اور تیز نہو غذا کا اندازہ

موافق صحت مریض کے یون ہوتا ہی کہ اگر بدن اسکا تخلخل اور ہو اتب بہت تحلیل زیادہ ہو [illegible] چاہیے [illegible] غذا [illegible]
دینی چاہیے۔ اور اگر بدن مریض کا مستحکم ہو اور تحلیل اسکو [illegible] ہو [illegible] نسبت [illegible] اور [illegible]
کرے اندازہ غذا اسکا موافق اوقات نوبت اور باری بخار کے پس مناسب [illegible] کہ اگر تپ کی نوبت اور [illegible]
انمین اختلاط [illegible] ہوا سیے اثر کو غذا اوقات نوبت مین [illegible] دینی چاہیے [illegible]
اور نوبت گذر جاے۔ اور اگر بیمار اتنا صبر کر سکے کہ نوبت بخار کی بالکل گذر جاے تب مناسب تر کہ آتی ہی وقت غذا دین کہ [illegible] کے اعضاے
بدنی مین ہو یا کہ حرارت تمام اعضا مین پھیلی ہوئی ہو اور سینہ اور پیٹ کی گرمی ظاہری کہ ہو چکی ہو اور ان مقامات مین خفت حرارت مین ہوئی ہو اور
اطراف بدن کی طرف جا چکی ہو۔ حمیات مطبقہ مین یعنی جو تپین ہر وقت چڑھی رہتی ہین مناسب ہی کہ غذا کو ہر وقت صعوبت اور درشتی تپ کے منع کرے
یہ طریقہ نہایت بہتر اور مناسب تر ہین ہضم ہونے مین ہی اور انحدار غذا کا معدہ سے اس طریقہ مین زیادہ ہوتا ہی بوجہ خفت حرارت کے اور اسکی وجہ یہ ہی
کہ اگر مریض کو ہر وقت نوبت اور صعوبت بخار کے غذا دیجائیگی طبیعت مشغول ہضم غذا مین ہو کر تپ کے مقابلہ سے باز رہیگی۔ اور دوسری
بات یہ ہی کہ جب معدہ بسبب حرارت غریبہ تپ کے گرم ہو جائیگا ہضم غذا کا بخوبی نہوگا اور بطرف مادہ تپ کے [illegible] ہو جائیگی
اور تپ مین زیادتی ہوگی مرض کی مدت زیادہ ہو جائیگی اور [illegible] مین سدہ پڑ جاینگے لیکن اگر تپ کی نوبت مین [illegible] ہو تو غذا دینا
مناسب ہی کہ مریض کو غذا بوقت حاجت کے دیجاے مراد یہ ہی کہ جسوقت احتیاج غذا کی اسکو ہو اُسی وقت غذا دینی چاہیے [illegible] جسوقت اشتہاے صادق
اور موافق رغبت مریض کے [illegible] میل خاطر مریض کا جس غذا کی طرف ہو اسکے واسطے مناسب یہ ہی کہ دیکھا جاے اگر مریض کی خواہش بہت سی غذاؤن کی طرف ہو لیکن
انمین سے بعض کا نفع کم ہی اور بعض کا زیادہ ہی بہ نسبت بعض کے اور مریض کی خواہش اور میلان خاطر ایسی ہی غذا کی طرف ہو جسمین نفع کم ہو پس مناسب ہی کہ بہ رعایت
اشتہاے مریض اور اسکی رغبت کی کیجاے اور اسکو وہی غذا دیجاے جسکی طرف اسکی رغبت ہی کہ وہی غذا اسکو زیادہ تر موافق ہوگی بہ نسبت اُس غذا کے
جسکی منفعت بنظر قواعد طب کے زیادہ ہی اور زیادہ تر مناسب بدن مریض کے واسطے وہی غذا ہی اسلیے کہ اسکا نفس اُسی غذا کو قبول کرتا ہی۔ اور قاعدہ
تمام اشیا مین جاری ہی جس سے علاج مریض کا کیا جاتا ہی اور جس سے تدبیر مرض کی ہوتی ہی یعنی تدبیر غذا کی بنظر ان اسباب کے جو موانع غذا کے ہوتی ہین اُنکو
یون خیال کرنا چاہیے کہ اگر معدہ مریض کا مشتمل کسی فضلہ پر ہو غذا کا فضلہ ہو خواہ آنتون مین اسکے کسی قسم کا ثفل بھرا ہو اُسوقت یہی مناسب ہی کہ ہرگز
مریض کو غذا نہ دیجاے جب تک کہ معدہ اُسکا صاف نہو جاے اور ثفل وغیرہ جو کچھ آنتون مین ہی نکل نجاے۔ اور اسیطرح اگر بیمار محتاج بطرف استفراغ کے ہو
ہو دواے مسہل سے خواہ حقنہ یا شیاف یا فصد وغیرہ سے پس مناسب ہی کہ غذا اسکو نہ دیجاے جب تک استفراغ مادہ اور تنقیہ بدن کا [illegible] شراب اور
پلانے والی چیزون کی تدبیر تین قسمون کی طرف منقسم ہوتی ہی۔ ایک تو پانی کا پلانا۔ دوسرے اور قسم کے شربت وغیرہ جو [illegible] قسم سے ہین اُنکو پلانا۔
تیسرے خمر یعنی نشہ کی شراب پلانی۔ پانی کی خاصیت یہ ہی کہ تبرید اور ترطیب کرتا ہی۔ پھر اگر تپ از قسم حمیات مطبقہ ہو جیسی ہر وقت چڑھی رہتی ہو خواہ
حماے محرقہ صفراوی ہو اور علامات نضج کی بخوبی نمایان ہون اور قوت بھی مریض کی قوی ہو اور ٹھنڈے پانی پینے کی عادت مریض کی نہو اور کوئی عضو اعضاے
جلیل اور شریف اعضاے اندرونی مین ضعیف بھی نہو اور نہ کسی عضو شریف مین ورم ہو اُسوقت مناسب نہین کہ مریض کو آب سرد کے پینے سے منع کیا جاے
گو کہ زیادہ سرد بھی ہو لیکن اگر علامات نضج کی ظاہر نہون اور قوت مریض کی ضعیف ہو اور بعض اعضاے شریفہ مین ورم ہو اور عادت اُسکی آب سرد پینے کی نہو
اب یہی مناسب ہی کہ اسکو آب سرد کے پینے سے منع کیا جاے جو زیادہ سرد ہو اگرچہ زمانہ گرمیون کا ہو اور تپ نہایت درجہ حدت پر ہو خصوصًا کہ معدہ بھی
اور جگر کا مزاج بھی سرد ہو اور دونون عضو مین ضعف بھی ہو بلکہ ان صورتون مین معتدل درجہ کا سرد پانی دینا چاہیے لیکن اگر تپ کا نوبت دورہ سے ہوتا ہو

اُسوقت مناسب ہی کہ مریض کو آب سرد بیچ مین تپ کے نوبت کے پلایا جاے مگر ابتداے دورہ مین اُسکو اجازت نہ دینی چاہیے کہ ٹھنڈا پانی پیے ۔ اور اسیطرح
اگر تپ تیز اور حاد نہو اور خلط مرض کی کچی ہو جب بھی آب سرد پینے سے منع کر دیا جاے اور زیادہ پانی گرم یا سرد کسی طرح کا پینے نپائے اسلیے کہ ایسے وقت
زیادہ پانی پینے سے بہت سے ضرر لاحق ہوتے ہین بنا بر قول بقراط کے جو کتاب امراض حادہ مین بقراط نے کہا ہی ازانجملہ اُسکا نفوذ اور انحدار یعنی اُترجانا اُسکا
معدہ سے دیر مین ہوتا ہی اور نضج مین اُسکے دشواری ہوتی ہی اور دیر تک معدہ مین ٹھہرتا ہی اور اکثر اوقات اُس سے قراقر شکم مین پیدا ہوتا ہی اور اگر
معدہ پر باینہمہ غلبہ صفرا کا ہو پانی جو پیا جاتا ہی وہی فاسد اور خراب ہو جاتا ہی اور بطرف صفرا کے مستحیل ہوتا ہی اور بعد مدت طولانی کے صائم کی آنت مین
اُترجاتا ہی اور پھر اُس آنت سے بھی بسہولت جگر مین نہین پہونچتا نہ گردہ اور سینہ اور پھیپھڑے مین باسانی پہونچتا ہی ۔ اور جب ایسی خرابی ہی
پھر یہ پانی نہ تو ادرار پیشاب کا نفع کریگا اور نہ پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی ایسے وقت مین جسکا ذکر ہو رہا ہی اسلیے کہ معدہ سے اُسکا نفوذ جلد
نہین ہوتا اور نہ اندر بدن کے پہونچتا ہی ۔ اور اسیطرح واجب ہی کہ پانی ہمراہ بعض قسم شربتون کے ایسے وقت پیے ۔ دواے شربت اُنہین سے ایک تو
سکنجبین ہی ۔ یہ شراب تپ کے بیمارون کو بہت موافق ہی ۔ سکنجبین سادہ تو صفراوی تپ کے بیمارون کو جو تپ محرقہ ہی نفع کرتی ہی اسلیے کہ تبرید کرتی ہی
اور حرارت کو بجھاتی ہی اور لزوجت خلط کو دور کرکے اُسکی چیپ زائل کر دیتی ہی اور اُسکی تلطیف کرتی ہی اور رگون مین جو چیز ہی اُسکو بعد ان
کر دیتی ہی اور سُدون کو کھول دیتی ہی خلط متعفن کو پیشاب کی راہ سے خارج کرتی ہی ۔ مگر کھانسی کے مناسب نہین ہی اور نہ اُن آنتون کو جن
کوئی تیز خلط گر رہی ہو اسلیے کہ ایسی آنتون مین سکنجبین سادہ خراش پیدا کرتی ہی اور اُنکو زخمی کر دیتی ہی لیکن جو سکنجبین بزور اور مشہور تخمہاے
معلومہ سے طیار ہوئی ہو جسکو سکنجبین بزوری کہتے ہین وہ بلغمی تپون مین فائدہ کرتی ہی اسلیے کہ اُسمین تفتیح و تلطیف اور ادرار پیشاب کی قوت قوی ہی جلاب
جو شہد اور گلاب سے بنایا جاتا ہی خواہ شکر اور گلاب سے وہ بھی تبرید کرتا ہی اور حرارت کو بجھاتا ہی اور پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی ازانجملہ ماء العسل بھی ہی
یعنی شہد تھوڑا سا بہت سے پانی مین اوٹا ہوا یہ بھی تلطیف کرتا ہی اور بلغم کی تقطیع کرتا ہی اور زیادہ تبرید اسمین نہین ہی ازانجملہ شربت بنفشہ ہی جو طبیعت کو
نرم کرتا ہی اور خشونت قصبہ ریہ کی جو پھیپھڑے کے تلے ہی اُسکو دور کرتا ہی اور سینہ کی خشونت کو بھی زائل کرتا ہی اور حدت مین سکون پیدا کرتا ہی شراب خاص
یعنی خمر جس سے مستی اور نشہ آجاتا ہی وہ گرمی پیدا کرتی ہی اور تلطیف بھی کرتی ہی اور بدن کو قوی کرتی ہی ہضم مین جودت اور خوبی پیدا کرتی ہی مگر اُسکے
پینے مین صفراوی تپ کے بیمارون کو مطلق العنان کر دینا نہ چاہیے اور نہ تیز تپ مین اُسکی اجازت دیجاے ہان حمیات متطاولہ یعنی جو تپین دیرپا ہین جیسے حمی غب
غیر خالص اور چوتھیا بخار جب انمین نضج مادہ کے آثار نمایان ہون مناسب ہی کہ مریض کو وہ شراب رقیق جو بہت دنون کی رکھی ہوئی ہو اور نہ بالکل تازہ ہو دیجاے
تھوڑا سا پانی ملا کر کہ ایسے وقت یہ شراب مادہ کے نضج دینے پر اور اُسکے تلطیف کرنے پر معین ہوتی ہی اسلیے کہ ان تپون کا عارض ہونا اخلاط غلیظ سے ہوتا ہی اور
مناسب ہی کہ شراب پینے سے اُسکو بھی منع کر دیا جاے جو شخص اپنے سر مین گرانی پاتا ہو اسلیے کہ شراب سے فضول بخاری اور بھی سر مین بھر جاتے ہین بسبب اُس
حرارت کے جو سر کی طرف اُٹھکر آتی ہی اور اُسکے ہمراہ جو اخلاط بدن مین ہین وہ بھی بطرف سر کے چڑھتے ہین ۔ شراب پینے سے اُن لوگون کو نفع ہوتا ہی جنکو
خفیف اور ضعیف تپ عارض ہون اور قوت بھی اُنکی ضعیف ہو اور علامات نضج کے اُنمین ظاہر ہون بشرطیکہ یہ لوگ شراب پانی رقیق کو تناول کرین پس
اسی طریقہ سے چاہیے کہ تدبیر کھانے پینے مریض کے جملہ امراض کی کیجاے اور یہی دستور العمل مقرر کرنا چاہیے مریض کے آب و غذا دینے کا ۔ یہ وہ قواعد تھے
جنکا بیان کرنا ہمکو مناسب تھا تدبیر عام حمیات عفونت کی یعنی جو تپین اخلاط کی عفونت سے عارض ہوتے ہین اُنکے علاج کے عام تدبیر کا بیان یہ تھا
اب علاج خاص ہر ایک تپ کا جداگانہ اُسکا بیان ہم اس مقام سے شروع کرتے ہین اسلیے سب سے پہلے ہم علاج غب خالص کا لکھتے ہین اسکو جاننا چاہیے ۔

## بارھوان باب علاج حمی غب خالص کے بیان مین

اور یہ کہ بیان سے یہ بھی معلوم ہوچکا کہ علاج حمی عفونت کا حرارت کے دور کرنے سے ہوتا ہے اور خارج کرنے سے اُس خلط متعفن کے جس نے تپ کو پیدا کیا ہے پس
حمی غب خالص بھی اپنے زوال میں دونوں باتوں کی محتاج ہے یعنی حرارت اسکی فرو کیجاوے اور خلط صفراوی جسکی عفونت سے یہ تپ عارض ہوتی ہے خارج
کردیجاوے لیکن چونکہ حرارت حمی غب خالص کی زیادہ تر قوی ہوتی ہے اور مادہ صفراوی اسکا زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اسلیے کہ اسکی پیدایش
مرہ صفرا سے ہے اور مرہ صفرا زیادہ تر گرم ہے بسبب اخلاط میں اور لطیف بھی زیادہ ہے لہذا ہمکو احتیاج اسکے علاج میں حرارت کے فرو کرنے کی زیادہ تر ہے
بہ نسبت اخراج اور استفراغ مادہ مذکور کے لیکن ہر ایک حال میں جب یہ تپ شروع ہو مناسب ہے کہ تلیین طبیعت مریض کی کیجاوے ایسی
چیزوں سے کہ باوجود انکے ملین ہونے کے مزاج بھی انکا سرد ہو جیسے آب انار میں جو مسلم انار سے چھلکا اتار کر نچوڑا گیا ہو اور شکر تیغال داخل کی ہو
یا جیسے آب آلو بخارا اور آب تمر ہندی اور آب خیار شنبر یعنی املتاس کا زلال خواہ آب عناب میں املتاس کو بھگو رکھا ہو اور شکر اور شربت ورد مکرر
اور سکنجبین داخل کر کے برف سے ٹھنڈا کر کے دیجاوے خواہ سرد پانی کے ہمراہ پلائی جاوے اور ان چیزوں میں ہر ایک دوا بقدر حاجت داخل کرنی چاہیے پھر اگر تپ کے ہمراہ
درد سر اور کرب بھی ہو تو اسوقت مناسب ہے کہ نرم حقنہ کا استعمال کیا جاوے جس میں جو اور عناب اور سپستان اور بنفشہ اور نیلوفر اور چقندر اور خطمی اور سبوس گندم
اور روغن بنفشہ اور شکر سرخ اور مری یہ سب اجزا داخل ہوں تاکہ مادہ بطرف اسفل اور نیچے کے اعضا کے جذب ہو اور جگہ بیمار کے رہنے کی سرد ہو کہ وہاں آمد و رفت
ہوا کا کاس ہو اگر فصل گرمیوں کی ہے اور جاڑوں کی فصل میں ایسی جگہ بیمار کا رہنا تجویز کیا جاوے جہاں کی ہوا معتدل ہو پھر جب بیمار کا استفراغ اور اخراج
مادہ ہوچکے اسکے دوسرے روز صبح کو دیکھنا چاہیے اگر وہ باری کا دن ہے اسکو آب انار میخوش اور جلاب تھوڑا سا تخم خرفہ پیسکر پلائیں خواہ آب تمر ہندی یعنی املی کو
بھگو کر ملیں اور چھانکر تھوڑا سا آب تربوز یا آب خیار اور کسیقدر تخم خرفہ اور طباشیر داخل کر کے پلا دیں اور جب تپ چڑھ چکے اور لرزہ مٹ گیا ہو اب اسکو
آب سرد خوب ٹھنڈا ہو پلانا چاہیے اگر معدہ اور جگر میں ضعف نہو خصوصاً اگر خلط میں نضج بھی آچکا ہو کہ ایسے وقت آب سرد کا فعل بہت اچھا اسکے بدن میں ہوگا
اور حرارت کو خوب توڑ دیگا اور بچانا چاہیے آب سرد پینے سے اسکو جسکی تپ غب خالص نہو خواہ اور قسم کی تپ جو باری سے آئی ہو انمیں جب تک نضج مادہ کا
ظاہر نہ ہوجاوے ہرگز آب سرد نہ دیا جاوے اسلیے کہ آب سرد خلط میں خامی پیدا کرتا ہے اور اُسکی قوت کو زیادہ کرتا ہے۔ اور اگر بعد استفراغ ناغہ کا دن باری کے بعد آئے
اُس روز آب جو گیارہ تولہ اور دس ماشہ سے پونے پندرہ تولہ تک ہمراہ شکر قریب چھ تولہ کے خواہ ہمراہ شربت بنفشہ کے دیا جاوے پھر اگر بعد استعمال آب
جو کے چار گھنٹہ گذر جائیں اب اسکو چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر قریب چھ تولہ کے سکنجبین سادہ آب سرد کے ہمراہ دینی چاہیے اور انار میخوش کے دانے
اسکو چوسنے کو دیں۔ اور مناسب نہیں ہے کہ سکنجبین بعد آب جو پلانے کے دیجاوے اور آب جو میں سکنجبین ملا کر دینی چاہیے ورنہ آب جو کو قبل ہضم ہونے کے معدہ
سے اتار دیگی پس آب جو سے اچھی غذا بدن کو نہ ملیگی۔ اور دوسری یہ خرابی ہے کہ آب جو اسیوقت اسمیں تبرید کا اثر ہے جب تک معدہ میں ہے اور جگر میں جا کر
خون کی طرف نہیں ملتا ہے پس اسکا زیادہ دیر تک ٹھہرنا معدہ میں جب سکنجبین کے ملنے سے نہوا اسکی تبرید بھی تھوڑی دیر رہیگی کچھ خوف نہیں ہے کہ بعض
کو سکنجبین قبل آب جو کے دیجاوے اسلیے کہ ایسے وقت سکنجبین کا دینا موافق اور جید ہے کہ اسکو جب مریض پیے معدہ اور آنتوں میں جو کچھ ہے اسکی جلا کریگا اور رگوں
کے دہانوں کی جلا کریگا اور جو کچھ رگوں میں ہے اُسکو جاری کر دیتا ہے اس طریقہ سے ملا سکنجبین کا آب جو میں سکنجبین بطور بدرقہ کے اسواسطے پلائی جاتی ہے کہ بہت
نفوذ آب جو کا بوقت ہضم ہونے کے کرتی ہے پھر آب جو کے چار گھنٹہ کے بعد سکنجبین اس غرض سے پلاتے ہیں تاکہ آب جو معدہ اور باریک نسوں سے
نفوذ کر کے جگر تک بسہولت پہنچ جاوے پھر بعد اسکے گھنٹہ بھر جب گذر جاوے اسکو شلغم جو کہ دوا اور تیصرہ اور جولائی اور خبازی میں پکا ہو کا نہیں ہے کبھی کے
اشنی کا طلیہ کے حصے بیس آب انگور خام یا آب انار میں اور روغن بادام خواہ روغن کدو یا سرکہ اور زیت روغن بادام اور شیرہ تخم خیارین اور ککڑی ہو اور خرفہ
ملا کر یا کبھی بارد یعنی سرد چیزوں کی ہو جیسے آب انگور خام یا آب انار میخوش یا آب آلو بخارا تنہا خواہ آب زرشک وغیرہ میں پکا کر خواہ اور قسم کی سرد غذائیں کہ یہ سب

موافق ہین ایسی تپ کے بیمار کو جیسا کہ بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہے اُسکا قول یہ ہے کہ تر غذا کی سب قسمین جملہ بیماران تپ کو مفید ہین خصوصاً لڑکون اور
عورتون کو اور جنکا مزاج مرطوب ہو اور مراد بقراط کی مزاج کے مرطوب ہونے سے فقط یہی ہے کہ علاج کرنا بدن کا اُس سے غرض یہ ہے کہ بدن کو بیمار کے
بطرف حالت اصلی کے واپس لایا جاوے اور تپون کی شان سے یہ بات ہے کہ بدن کو گرم اور خشک کر دیتی ہین پس تپون کے علاج مین حاجت بدن کے اصلی حالت پر
لانے مین اُسی چیز کی طرف ہے جس سے تبرید اور ترطیب حاصل ہو اور لڑکے زیادہ مرطوب مزاج ہین بہ نسبت جوانون کے اور عورتین مردون سے زیادہ
مرطوب مزاج ہین پس تپون کے علاج مین زیادہ تبرید کی حاجت انکو ہوگی تاکہ اپنی حالت طبعی کی طرف رجوع کرین - یہ بھی مناسب ہے کہ باوجود اس
تدبیر کے اگر فصل گرمی کی ہو انکی غذائے سرد مزاج کو برف سے بھی سرد کر لیا کرین اور جسکا معدہ یا جگر ضعیف ہو اُسکو برف سے ٹھنڈا کر کے ندین -
بلکہ ایسے وقت مین فقط آب انگور خام یا آب انار اور طباشیر اور شیرہ تخم خرفہ اور لعاب اسبغول پر قناعت کرین - ہر ایک کو انمین سے بقدر حاجت تناول
کرنا چاہیے ہمراہ آب سرد کے - پھر جب روز نوبت کا آئے جس روز تپ کا دورہ ہوتا ہے اس دن آب جو اُسکو نہ دینا چاہیے اور اتنی دیر غذا کو تاخیر
کہ وقت نوبت کا گذر جاوے یا اُسکی خفت کا وقت آجاوے - اور اگر وقت نوبت کا آخر روز مین ہو کچھ خوف نہیں ہے اگر اُس روز اُسکو آب جو
پلا دیا جاوے جو پتلا ہو اور یہی تدبیر اس بیمار کی برابر رہنی چاہیے سرد چیزون سے اور حرارت کے فرو کرنے والی اشیا سے تا اینکہ علامات نضج مادہ
کے پیشاب مین نمایان ہوجائین اسلیے کہ یہ تپ یعنی غب اگر خالص ہوتی ہے اکثر اسکے سات ہی دورے ہوتے ہین پس جب علامات نضج کے
ظاہر ہوجائین بیمار کو حمام مین داخل کر کے ایسی جگہ ٹھہرائین جہان پر حرارت معتدل ہو اور یہ درمیانی درجہ حمام کا ہے اور آب شیرین کا اُسپر
تطول کرنا چاہیے جسمین گرمی درجہ اعتدال پر ہو تاکہ مادہ کی تحلیل ہوجاوے اور نضج اسکا پورا ہوجاوے اور کچھ خوف کی بات نہیں ہے اگر اُس مریض
کو جسے غب خالص کا مرض ہو بعد ساتوین روز کے حمام مین داخل کیا جاوے اگر کوئی چیز علامات نضج سے ظاہر نہوئی ہو اسلیے کہ مادہ اس تپ کا
تھوڑا اور لطیف ہوتا ہے اسی وجہ سے بآسانی اسکی تحلیل بھی ہوجاتی ہے خصوصاً اگر مریض کو عادت حمام کرنے کی ہو ورنہ خواہ ایک روز ناغہ
کر کے اور اس سے زیادہ اگر مریض کا دل بھی حمام کی خواہش کرتا ہو اُسوقت تو حمام زیادہ نفع کریگا لیکن حمام مین اسکو داخل کرنا اُس روز چاہیے جو دن
باری کا نہو اور جسوقت معدہ مریض کا خالی ہو اور مناسب نہین کہ حمام کرانے مین اُسکے بدن کی زیادہ مالش کیجاوے تاکہ اُسکو تعب پیدا ہو
بلکہ اُسکے حمام مین لیجانے سے فقط یہی غرض ہو کہ شیر گرم پانی اُسکے بدن پر ڈالا جاویگا نرمی سے اور اُسکے سبب سے تحلیل مواد کے بقیہ کی ہوجاویگی اور
ترطیب اُسکے بدن کی ہوجاویگی - یہ بھی مناسب ہے کہ پانی اُسکے بدن پر آہستہ آہستہ ڈالا جاوے - اسطرح سے کہ پہلے تو شیر گرم پانی ڈالا جاوے پھر
اُس سے کسیقدر زیادہ گرم اُسکے بعد حرارت معتدل کا پانی اسلیے کہ ایک ضد سے بطرف دوسری ضد کے دفعۃً آنا خراب اور زبون امر ہے جاننا چاہیے
اور جب حمام سے باہر آئے اُسکی وہی تدبیر کرنی چاہیے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین پھر اگر اُسکا دل چھوٹی مچھلی رضراضی نام کے کھانے کو چاہے اور [illegible] کی
نام کی مچھلی کھانے پر اُسے رغبت ہو خواہ چھوٹے چھوٹے بچے پرند جانورون کے کھانے پر راغب ہو پس کچھ خوف نہیں ہے کہ یہ چیزین اُسکو کھلائی جائین
اسلیے کہ یہ غذائین بھی اُسکے بدن کی ترطیب کرتی ہین - اُسکے واسطے مچھلی نمک سے درست کی ہوئی اور چوزون کے گوشت آب انگور خام
اور آب انار وغیرہ اسی قسم کی سرد چیزون کے ساتھ استعمال کرانا مناسب ہے - اور اگر بیمار کو متلی عارض ہو خواہ اُسکا منہ کڑوا ہوجاتا ہو
اُسوقت قے کرانے مین اُسکے کچھ خوف نہیں ہے - سکنجبین اور آب گرم پلا کر اُسکو قے کرائین اور اُسکے معدہ کو صاف کر دین اور بعد قے کرانے کے
شربت انار خواہ شربت انگور خام سرد پانی کے ہمراہ اُسکو دیا جاوے - اور جو چیزین کہ انمین حدت ہے اور حرارت اور تیزی مزاج کی ہے نہین چاہیے
[illegible] سے اُسکو [illegible] مین خواہ دوا ہین - اور ان تدبیرون کے ہمراہ آرام اور راحت بھی اُسکو دینی چاہیے - اور غصہ اُسکے نزدیک

آنے نہ دینا چاہیے اسلیے کہ یہ بات یعنی خشمگین ہونے سے صفرا کا اُسپر غلبہ ہوگا پس بیمار حمی غب خالص کا اگر یہی تدبیر اپنی کریگا سات روز سے زیادہ میں
تپ نہ رہیگی۔ اور اکثر تو یہ تپ چھٹے یا پانچویں دورہ میں جاتی رہتی ہے مترجم کہتا ہے جو بندی بنات ہے اُسکو دو تولہ سے چھ ماشہ تک پلانے سے اکثر تو یہ تپ پہلے
دورہ کے بعد پھر نہیں آتی جیسا کہ مترجم کا تجربہ ہمیشہ ہوا کرتا ہے

## تیرھواں باب حمی غب غیر خالص کے علاج میں

یہ تپ جسکو غب غیر خالص کہتے ہیں اور صفرا اور بلغم سے مرکب ہوتی ہے اسکی مدت زمانہ دراز تک ہے اور نوبت اسکی بارہ گھنٹہ سے زیادہ ہوتی ہے اسکی
حرارت میں تیزی اور لذع یعنی چبھن نہیں ہوتی ہے چنانچہ یہ سب امور تو ہمنے دلائل کے باب میں بیان کردیے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ تپ اکثر شرکت سے
بلغم کے ہمراہ صفرا کے پیدا ہوتی ہے اور مادہ اس تپ میں زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت حرارت کے مراد یہ ہے کہ مقدار مادہ کی اُسکی کیفیت حرارت سے زیادہ ہے
اسوجہ سے واجب ہے کہ توجہ مادہ کے اخراج کی طرف زیادہ ہو بہ نسبت حرارت بجھانے کے مگر ہر حال میں مریض کا پیشاب دیکھا جاے اور نبض کا بھی ملاحظہ
اگر پیشاب رنگین ہو اور نبض میں سرعت ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو پہلے تو آب جو ہمراہ شکر کے دیا جاے۔ اور تین خواہ چار گھنٹہ کے بعد سکنجبین
ہمراہ آب سرد کے بھی پلائی جاے۔ اور غذا اُسکو چوزہ کی یخنی یکسالہ شوربا چوزہ کا زیرباج کے طور سے پکایا ہو خواہ آب انگور خام میں پکایا ہوا یا آب
انار میں دیا جاے۔ اور یہ تدبیر اُس روز کی ہے جو ناغہ کا دن ہے تپ کی اسلیے کہ اس تپ میں چونکہ طول ہوتا ہے اسلیے احتیاج اسکی ہے کہ قوت کی
حفاظت کیجیے زمانہ منتہی مرض تک نوبہ کا دن جس روز باری آتی ہے اُسکو غذا اشلہ خواہ شیرہ تخم خیارین دینی چاہیے کہ اس سے تبرید اور ترطیب کی
اور پیشاب کا ادرار ہوگا۔ اور یہ غذا بھی نوبت گذر جانے کے بعد دینی چاہیے۔ مناسب ہے کہ اسکی طبیعت پر نظر کیجاے۔ اگر قبض طبیعت ہو تو اُسکو
املتاس کے زلال اور ترنجبین اور تمر ہندی سے بقدر اسکے کہ اعتدال طبیعت پیدا ہو نرم کردینا چاہیے اسلیے کہ استفراغ قوی کا استعمال اس تپ میں
ہرگز درست نہیں ہے ابتداے مرض میں جب تک کہ مادہ میں نضج پیدا نہ ہو۔ پھر بعد اسکے بخشیت کے آب جو اور اُسکے بعد سکنجبین بھی اُسکو دینی چاہیے
اور یہ تدبیر لوم صحت کی ہے جس روز تپ کا ناغہ ہوتا ہے۔ اور بروز تپ اُسکو سکنجبین تنہا دینی چاہیے۔ اور بعد تین دورہ کے جب بخار اتر جاے
اور زمانہ نوبت کا حساب سے ختم ہو جاے اُسکو مثلا وغیرہ کھلانا چاہیے۔ جب ایسے چار یا سات روز گذر جائیں اور علامات نضج کے ظاہر ہوں
اب مناسب ہے کہ استفراغ اسکا شروع کیا جاے اسہال کے ذریعہ سے خواہ بذریعہ قے کرانے کے خواہ پیشاب کے ادرار کرانے سے مسہل تو اُسکو
جوشاندہ افسنتین کا دینا مناسب ہے اسلیے کہ افسنتین کی خاص کر اس تپ میں چند وجوہ سے منفعت ہوتی ہے ایک تو یہ کہ افسنتین میں قبض
اور کسلاین ہے اسی سے معدہ کی تقویت کرتی ہے اسلیے کہ معدہ اس تپ میں بوجہ شرکت بلغم کے جو ہمراہ صفرا کے ہے ضعیف ہوجاتا ہے پس مناسب ہے
تقویت معدہ کی کرلے تاکہ ہضم غذا کا پورا ہو اور بلغم پیدا نہو بوجہ خرابی ہضم کے اسلیے کہ بلغم اکثر تو ضعف معدہ سے پیدا ہوتا ہے جب کہ معدہ بوجہ ضعف
معدہ اسکے ہضم پر قادر نہیں ہوتا ہے۔ ایضاً افسنتین ادرار پیشاب کا کرتی ہے بسبب اسکے کہ خلط بلغمی کی تلطیف کرکے رقیق کردیتی ہے اور
مجاری اور راہیں پیشاب کے نکلنے کی ہیں انکو کشادہ کرتی ہے۔ اور پھر افسنتین میں قوت جذب کرنے والی خلط صفرا کی ہے اور وہ اصل اور جڑ ہے
اُس کیموس کی جس سے یہ تپ عارض ہوتی ہے پس مناسب نہیں ہے کہ افسنتین کا استعمال بلا پختگی اور نضج یافتہ ہونے مادہ کے کیا جاے اسلیے کہ اگر
قبل نضج کے اسکا استعمال ہوگا ضرر میں پیدا کریگی وہ ضرر یہ ہے کہ افسنتین میں دو قوت باہم متضاد اور مخالف ہیں ایک قوت قابضہ اور دوسری قوت
مسہلہ پھر اگر قبل نضج کے اسکا استعمال ہوگا بوجہ اپنے قبض کے مادہ کی خامی زیادہ کردیگی اور اُسکو قوت اسقدر کردیگی کہ اب اسکا تحلل دشوار ہوگا
اور قوت مسہلہ جو اسمیں ہے وہ اس مادہ کا اخراج کرنا چاہیگی پس بوجہ خامی مادہ اور سختی کے قادر اُس خلط کے خارج کرنے پر نہوگی لہذا طبیعت کو نہیں

اور لوگوں کے مجاری اور رگ اپنے نہ پھیل جاویں اور تپ اسکی تو بہ ہو گا تو ہو گا اسکی قوت ضعیف ہو جائیگی اور جب طبیعت اور بدن کی قوت ضعیف ہوگی تو عرق
آجاویگا یا کبھی ہوگا لیکن اگر اسکا استفراغ سے پہلے ہوگا اس وقت اسکی قوت دافعہ تو اعضا سے جیسی کو از جیسے معدہ وغیرہ قوی کر دیگی اور
انھین اعضا مین استوار رہیگی اور اس مادہ کو دفع کرنے پر قادر رہیگی اور خارج اپنے مین ہوگی اور مادہ چونکہ بسبب نضج کے لطیف ہو چکا ہے
جلد ہی خارج ہو جائیگا اور کسی طرح کی ایذا اور کلفت بھی طبیعت پر نہ ہوگی۔ بہتر ہے مناسب ہے کہ بعض اوقات آب عشق پیچیہ ہمراہ کسی قدر ترنجبین کے
دیا جاوے خواہ بسفائج ہمراہ شکر کے یا ہمراہ املتاس کے جیسی حاجت ہو اور مقدار جیسی مناسب ہو۔ اور اگر قرص بنفشہ کا استعمال کیا جاوے
جسکا نسخہ یہ ہے وہ بھی نفع کریگا صفت قرص بنفشہ ریحانی سات ماشہ تربد سپید ساڑھے تین ماشہ سقمونیا تین ماشہ رب السوس پونے دو ماشہ سکو باریک کوٹکر
بارہ حبہ یعنی چھانکر ڈیڑھ تولہ شکر سرخ ملا کر تناول کرین ہمراہ آب گرم کے کہ یہ دوا سے جید ہے اس تپ مین اسلیے کہ قرص ہذا کی شان
سے ہے صفرا اور بلغم دونوں کا اسہال کرانا اور مناسب نہیں دوائے مسہل کا استعمال کرنا ابتدائے مرض مین ہان بعد نضج مادہ کے البتہ چاہیے
جبکہ علامات نضج کے بخوبی ظاہر ہو جائیں۔ لیکن اگر خلط مین ہیجان ہو اور ایک مقام سے دوسرے مقام مین بدن کے چلتی پھرتی ہو اور مریض کو
قلق زیادہ ہو پھر اسوقت مناسب ہے کسیقدر اخراج خلط کا کہ اول مرض مین ہی بعد از نضج کے کر دیا جاوے اور نضج کے انتظار سے تاخیر نکرین۔
اور اگر خلط مین ہیجان نہو اور علامات نضج کے ظاہر نہون اسوقت مناسب ہے کہ دوائے مسہل کا ہرگز استعمال نکرین اسلیے کہ اگر ایسے وقت
دوائے مسہل دیجائیگی اخراج لطیف خلط کا تو ہو جائیگا (بوجہ سہولت دفع کے) اور خلط کا حصہ غلیظ باقی رہیگا۔ تنہا اور اسکا نضج پھر
دشوار ہوگا۔ اسلیے کہ خلط لطیف (مثلاً صفرا) جب ہمراہ خلط غلیظ (مثلاً بلغم) کے ہوتی ہے اسوقت وہی خلط لطیف خلط غلیظ مین نضج
پیدا کر دیتی ہے اور اسکو لطیف کر دیتی ہے لہذا مجموعہ کا خروج آسان ہوتا ہے بعد نضج کے۔ یہ بھی مناسب ہے کہ حقنہ کا استعمال کیا جاوے
اگر مادہ کا میلان مقعر کبد یعنی جگر کی اندرونی اور گہری سمت مین ہو اور بطرف رگوں کے خواہ بطرف آنتوں کے۔ اور پھر ایسے ہی وقت
جب میلان مادہ ان اعضا کی طرف ہو اگر غالب خلط بلغمی ہے تیز حقنہ ایسے دینے چاہیین جو آنتوں کو بلغم سے دھو کر صاف کر دین۔ اور
اگر غلبہ خلط صفراوی کا ہو حقنہ ہائے معتدل کا استعمال کرنا چاہیے جو نرمی اور تیزی کی درمیان حالت مین ہون۔ اور اگر خلط کا
میلان اوپر کی طرف ہو اور معدہ کے منہ کی طرف معلوم ہو کہ خلط اوپر خود آرہی ہے اور بیمار کو تلخی اپنے منہ مین خواہ لذع اور متلی محسوس ہوتی ہو اسوقت
مناسب ہے کہ استفراغ بذریعہ قے کے کیا جاوے بعد غذا کے اسلیے کہ ایسے وقت قے کرنے سے آسانی سے خروج مادہ کا ہوتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ بہت
سی چیز کا دفع آسان تر ہے بہ نسبت تھوڑی چیز کے دفع کرنے کے۔ اور دوسرا سبب یہ ہے کہ خلط کو کبھی غذا سے ملجائیگی اور بعد ملنے کے غذا کے
ہمراہ بآسانی خارج ہوگی۔ اور اگر غالب خلط اس تپ مین بلغم ہو پس مناسب ہے کہ غذا مین ایسی چیزین ملا دی جائین جو ملطف ہون اور
بلغم کی تقطیع کرتی ہین جیسے قونج اور صعتر اور مولی۔ اور اگر صفرا غالب ہو اسوقت بیمار کو کشک جو اور تازہ مچھلی اور سرکہ اور ہری کاسنی اور کدو
وغیرہ کھلا کر قے کرائی چاہیے۔ پھر جب قے سے استفراغ اور اخراج خلط کا ہو جاوے اس کے بعد لازم ہے کہ معدہ کا تنقیہ اور صفائی سکنجبین اور آب گرم پلا کر دوبارہ قے
کرانے سے کرین اور کسیقدر غذا بھی معدہ مین باقی نہ رہنے دین اور نہ اور کوئی چیز معدہ مین رہنے پائے۔ جب معلوم ہو جاوے کہ معدہ صاف اور پاک ہو چکا
اب مریض کو غریب سیب سادہ کھلانا چاہیے۔ اور اگر خلط کا میلان بطرف محدب جگر کے ہو یعنی اوپر والے جانب کی طرف اور اسکی علامت یہ ہے کہ
بیمار کو داہنی کوکھ کی ہڈی کے قریب گرانی پائی جاوے پس استعمال اُن دواؤن کا چاہیے جو پیشاب کا ادرار کرتی ہین اور غذائین بھی ایسی ہی کھلائی جائین
جو ادرار کرتی ہین اور دوا پیشاب کی اور ادرار کرنے والی اس قسم کی ہو جسمین حرارت قوی نہو جیسے جوشاندہ کرفس کا اور بادیان اور مغز تخم خربوزہ اور

تخم رازیانہ اور تخم کثوث صحرائی سب اجزا ہموزن ملا کر کوٹین اور سفوف کرکے اسکو بوزن سات ماشہ ہمراہ جلاب یا سکنجبین کے تناول کرین سوتے وقت اور سویرے
بھی تناول کرین اسی دوا کے ساتھ۔ اور جب اس تپ مین طول ہوجاوے اب مناسب ہے کہ غور کیا جاوے اگر علامات غلبہ خون کے ظاہر ہون جیسے سرخی رنگ
کی اور نبض کا عظیم ہونا یا اور اسی قسم کے علامات جنکو ہمنے اوس مقام پر لکھا ہے تو مریض کی فصد کرنی چاہیے ہفت اندام کی۔ اور خون اسیقدر لینا چاہیے
جو مناسب قوت کے ہو لو جملہ ان قواعد کے رو سے جنسے استدلال فصد استفراغ پر کیا جاتا ہے۔ اور حرارت بجھانے کا طریقہ اور غذا دینی بذریعہ گوشت
چوزہ ہاے طیور اور گوشت سے تیہو کے کرنی چاہیے اور بعد اسکو قرص طباشیر ملین ہر روز ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ سکنجبین کے اور آب سرد کے
دینا چاہیے۔ اور اگر علامات خون کی ظاہر نہون پھر اسکی فصد نکرنی چاہیے بعد طول مدت کے بعد بھی اگر علامات بلغم کے ظاہر ہون مناسب ہے کہ ان
دواؤن کا استعمال کرین جو اخراج بلغم کا کرتی ہین خواہ تریاق کا استعمال کرین جیسے علامت سیلان مادہ کی ہو بموجب بیان بالا کے اور یہ بھی مناسب ہے
کہ ایک مرتبہ کے استفراغ کرنے سے دوسرے استفراغ تک اتنا فاصلہ رہے جسمین قوت بدن کی باقی رہے اور مادہ جو استفراغ اول کے بعد رہ گیا ہے
خواہ جدید پیدا ہوا ہے اسمین نضج آجاوے۔ اور متواتر پے در پے استفراغ نکرنا چاہیے کہ اسکی وجہ سے قوت جاتی رہیگی۔ اور یہ بھی مناسب ہے کہ بعد
استفراغ کے اس تپ مین بشرطیکہ زمانہ اسکا طولانی ہوگیا ہو قرص دکے جو طباشیر اور سکنجبین سے طیار کیے ہون کھلانے چاہییں اسطرح سے کہ ساڑھے
چار ماشہ طباشیر اور قریب پانچ تولہ کے سکنجبین پانی ملی ہوئی ہر روز دیجاوے۔ اور اگر پیشاب رنگین آتا ہو اور نبض جلد چلتی ہو اسوقت آبجوین
تھوڑا سا تخم رازیانہ جوش دیکر استعمال کرانا چاہیے۔ اور قرص طباشیر ہمراہ کاسنی کے۔ اور غذا مین اسکو لطیف گوشت پرندہ کا دیا جاوے جیسے بچون کا
گوشت اور تیہو کا گوشت بطور زیرباج خواہ ماہی توے پر پکا کر خواہ اسفیداج کے طریقہ سے۔ اور غذا کا استعمال بعد رہا کرنے تپ کے اور نوبت
سے خالی ہونے کا جو دن ہو اسمین چاہیے اور رہی روز نوبت کی غذا اسکی نسبت تو یہی اولی ہے کہ ترک غذا کا بالکل کردین خواہ نہایت ہی کم
کی لطیف غذا بعد نوبت گذرجانے کے دین کہ ترک کرنا غذا کا یوم نوبت مین محفوظ رکھتا ہے قوت کو مریض کی واسطے مقابلہ کرنے
مرض کے یوم نوبت مین اور قوت مریض کی مادہ مرض کے فنا کرنے کی طرف متوجہ ہوجاتی ہے۔ پھر اگر مریض کو تحمل
ترک غذا کا بروز نوبت نہ ہو اب مناسب ہے کہ پہلے غذا جو سبوس کے پانی سے اور شکر اور روغن بادام ملا کر
بنائی ہو اور کشک جو ہمراہ شکر کے خواہ تھوڑے سے ستو گیہون کے آب سرد کے ہمراہ بقدر خواہش مریض کے دینا چاہیے اور
غذا بھی نوبت کے تمام ہوجانے کے بعد دینی چاہیے جب حرارت مین کمی آجاوے اور اوپر کے اعضا سے گرمی فرو ہوکر سینہ اور پیٹ کے نیچے پہونچے۔
مناسب ہے کہ جو غذا دیر ہضم ہے اسکے کھلانے سے احتراز کیا جاوے اسلیے کہ ایسی غذا سے قوت کو تعب پہونچتا ہے اور غذا کو خون کی طرف پھیرنے سے قوت
ضعیف ہوجاتی ہے پس وہ غذا بلغم ہوجاتی ہے اور مادہ مرض کی زیادتی ہوتی ہے۔ رہی شراب اور پینے والی چیزین انکا استعمال اوسوقت مناسب ہے کہ علامات
نضج کی پیشاب مین ظاہر ہوچکی ہین اور اوسوقت بھی غذا کے ایک گھنٹہ کے بعد پلائی جاوے شراب سپید اور رقیق اور وہ شراب جو کہنہ نہو اور تازہ ہو مگر پانی
ملا کر کہ ایسی شراب نفع کریگی اور وہ نفع اسطور سے ہوگا کہ ہمراہ غذا کے اعضا مین نفوذ کرجاویگی پس اعضا کو قوت دیگی اور پیشاب کا ادرار کریگی اور پسینا
خوب برآمد کریگی اور مزاج کی تعدیل کریگی اور ہضم مین جودت پیدا کریگی لیکن اگر شراب کا استعمال نضج سے پہلے ہوگا پھر تو حرارت بڑھیگی اور اسکے بڑھنے
سے خلط صفراوی مین قوت آجاویگی اور خلط موجود کو پھیلا دیگی اور پھیلا کر اسکو تمام بدن مین پراگندہ کریگی اور سدہ بدن مین ڈالیگی اور جیسے اخلاط مین خراب
مادہ کی آمیزش کردیگی اور انکو بھی خراب کریگی۔ ہرگز نہ چاہیے کہ شراب کا استعمال اس تپ مین خواہ اور کسی تپ مین بدون ظہور علامات نضج کے کیا جاوے۔
بیضا اس تپ مین کرنا چاہیے اور معدہ کو گرم رکھنا اور اسکی تقویت کرنی چاہیے اور جو خلط خام اسمین ہو یعنی خلط بلغمی اسمین نضج پیدا کرنا چاہیے اور تنقیہ بلغم کے

پیدا ہونے کو روکنا چاہیے نسخہ ضماد کا جو اسی تپ مین معدہ پر لگایا جاتا ہے۔ لادن ساڑھے دس ماشہ اسکو روغن سیح یا روغن گل مین پگھلا کر گلسرخ زیرہ برآوردہ۔ اور مشک اور رامک ہر ایک پیاسات ساٹھ ماشہ باریک پیسکر پگھلائے ہوئے گوند مین جسکا لادن نام لیا ہے ملاکر معدہ پر ضماد کرین جسوقت کہ معدہ غذا سے خالی ہو۔ اور گرم پانی جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش کو جوش دیا ہوا اُس سے بیمار کو نہلائین خصوصاً اگر خلط کا میلان بطرف ظاہر جلد کے معلوم ہو مثلاً جلد مین چیچپ ہو اور کھجلی محسوس ہو خواہ دانے پڑ گئے ہون۔ ایضاً معدہ پر تریڑا دیا جاے تاکہ اُسمین گرمی پیدا ہو۔ اور مناسب نہین کہ نہانے کا استعمال اس تپ مین خاص کرکے اور تپ بلغمی اور چوتھیا بخار مین نضج کے پہلے کیا جاے اسلیے کہ اگر پہلے اس سے نہلائینگے ایسی تپون مین جنمین غلبہ ایسی کیفیت کا ہے اور مادہ اُس تپ کا غلیظ ہے اُسمین لطافت نہین ہے تین قسم کی مضرت پیدا ہوگی ایک تو یہ کہ خلط جب پگھلیگی اور تحلیل نہوگی پگھلکر تمام بدن مین پھیلیگی اور سدہ زیادہ ڈالیگی پس عفونت بڑھ جائیگی دوسری مضرت یہ ہے کہ جب تپ کی حرارت سے خلط پگھلیگی اور تمام بدن مین پھیلیگی اور اچھے اخلاط سے بھی ملیگی انمین بھی عفونت آجائیگی۔ تیسری مضرت یہ ہے کہ نہانا تحلیل اور تلطیف رقیق مادہ کی کرتا ہے اور اُسی مادہ کو پاک صاف کرتا ہے پس غلیظ مادہ باقی رہ جاتا ہے لہذا اُس غلیظ مادہ کا نضج اور تحلیل دشوار ہوتی ہے۔ مناسب ہے کہ ایسے بیمار کو استعمال آرام اور راحت کا کرایا جاے تاکہ خلط بجاے خود ٹھہری رہے جب تک اُسمین نضج پیدا ہو اور حرکت اور تعب سے اجتناب کرے اسلیے کہ اس سے خلط پگھلتی ہے اور تمام بدن مین پھیلتی ہے اور اچھے اخلاط سے ملجاتی ہے اور انکو بھی خراب کردیتی ہے اور انکو عفونت کی طرف لاتی ہے اور تپ کے مادہ کو زیادہ کرتی ہے اور دیر تک اُسکو ٹھہراتی ہے۔ اور جالینوس نے کہا ہے کہ یہ تپ ایک آدمی نوجوان کو عارض ہو کر چھ مہینے تک ٹھہری تھی۔ اور مین نے خود ایک بیمار کو دیکھا ہے کہ اُسکو یہ تپ گرمیون کے اخیر مین لاحق ہوئی تھی اور ربیع کے زمانہ تک رہی تھی باوجودیکہ میری تدبیر علاجی اس مریض کے لیے اچھی تھی اور خطا سے تدبیر بچی تھی پس مناسب ہے کہ ایسی تپ کی تدبیر ہی کیجاے جو ہمنے بیان کی ہے اور اسکے سوا اور چیزون سے اجتناب کیا جاے واللہ اعلم

مترجم کے مجربات مین قبل تنقیہ اور بعد تنقیہ اس تپ کے علاج مین برگ سدراہلی اور برگ سہ برگ جسکو تپتیا کہتے مین تازہ تازہ پیسکر پلانے سے اس تپ کا زوال ہوجاتا ہے مگر اتنی ہوشیاری درکار ہے کہ اگر زیادتی بلغم کی ہو تو برگ سدراہلی یعنی پاتھی بیرکی پتی زیادہ ہو اگر صفرا کی زیادتی ہو تپتیا کی مقدار زیادہ رہے اور مجموع کا وزن ڈیڑھ تولہ سے زیادہ نہونا چاہیے شاید دو مہینہ سے زیادہ مرض نرہیگا انشاء اللہ۔

## چودھوان باب حمی ربع کے علاج مین

چوتھیا بخار چونکہ اسکی پیدایش خلط سوداوی غلیظ سے ہے جو خشک ہونے سے دیر مین نضج پاتی ہے اسی وجہ سے یہ تپ دیر تک ٹھہرتی ہے اور مدت زمانہ نوبت کی اس تپ مین بھی طولانی ہوتی ہے مگر جبکہ یہ تپ گرمیون مین پیدا ہوئی ہو کہ اکثر یہی ہے تو جلد زائل ہوجاتی ہے اور طولانی مدت تک اسکے باقی رہنے کی نہین ہوتی۔ اگر چوتھیا بخار گرمیون کی فصل مین لاحق ہوا ہو اور اُسکے شروع ہونے کا زمانہ کوتاہ ہے تا زمانہ اُتر جانے کے مراد یہ ہے کہ ابتدا سے تپ چڑھنے کے تا اسکے اُتر جانے کے یہ زمانہ چھوٹا اور کم ہو پس ایسے بیمار کو کسی دوا کے ذریعہ سے تحریک مادہ نکرنی چاہیے بلکہ فقط غذاے لطیف سے اُسکی تدبیر کیجاے اور اُسکو غذا تیہو کا شوربا خواہ چوزون کا گوشت بطور اسفیدباج کے یا ماہی تو وہ پکا کر کھلایا جاے اور غلیظ طعام اور غذاؤن سے اُسکو منع کردین اور دانہ کے اقسام جیسے نخود اور باقلا وغیرہ سے اور مچھلی سے اور دودھ سے اور فواکہ سے اور جملہ ایسی چیزین جو ریاح کی تولید کرتی ہین سب سے پرہیز کرائین۔ اور گلقند ہر روز کھلانے پر اختصار کرین جو بوزن دو تولہ کے ہو اُسکے بعد سکنجبین سادہ پلائی جاے اور نقلمات مین مویز کلان خراسانی بیج نکالکر یا بادام شیرین کے ساتھ اور پستہ بھی دیا جاے کہ اس تپ کی اگر یہ تدبیر ہوگی بہت جلد دفع ہوجائیگی لیکن اگر یہ تپ گرمیون کے اخیر مین یا خریف مین خواہ جاڑون مین لاحق ہو اسکی مدت طویل ہوتی ہے۔ اب اسکی نوبت جب شروع ہو اُسوقت خیال کرکے دیکھنا چاہیے اگر نبض عظیم ہے اور سرعت اُسمین زیادہ نہو اور پیشاب غلیظ اور سرخ ہو اور مریض کا انتہاے شباب ہے تو مناسب ہے کہ جلد اُسکی فصد کردیجاے رگ باسلیق کی خواہ ہفت اندام کی

بائین ہاتھ سے اور اب خیال کرین اور دیکھین خون کا رنگ اگر سیاہ اور درد اُسمین زیادہ ہو پس خون بقدر حاجت پورا نکلوانا چاہیے بشرطیکہ قوت مریض کی بھی اسکی تاب لا سکے۔ اور اگر خون سرخ برآمد ہو رگ کا منھ بند کر دیا جاے اور کسیقدر بھی نہ نکالا جاے اسلیے کہ خون اگر ایسا ہو وہ عمدہ اور جید ہی اُسکو اگر نکالینگے قوت مین ضعف آجائیگا اور ضعف آنے کے بعد بمقابلہ مرض کا نکر سکیگی۔ ایضاً اگر خون جید کا اخراج کرینگے خلط خراب اور رقاقت تنہا بدن مین باقی رہیگی اسکی قوت اور تاثیر یانی یعنی طبیعت کا اثر قبول نکرنا بڑھ جائیگا۔ اور کوئی چیز بدن مین ایسی باقی نرہیگی جو خراب مادہ کی خرابی کا مقابلہ کرسکے پھر اگر فصد بطور مناسب کے کھلی ہو اور خطا تجویز مین طبیب کی نہوئی ہو اب مناسب ہی کہ بیمار کو اچھی پسندیدہ غذا دیجاے جسکا کیموس محمود ہے جیسے چوزون کا گوشت اور تیتر کا اور خصیہ ہاے مرغ خانگی فربہ اور نیمبرشت انڈا اور بچہ بزغالہ کا گوشت اور بچہ میش کا گوشت بخوبی اسکو پکا کر مثل زیرباجہ کے خواہ مثل طباہجہ کے جو گوشت صاف کرکے رگ و ریشہ سے پکایا جاتا ہی اور بطور سفیدباج کے خواہ وہ پکی ہوئی غذا ہین جسمین دارچینی اور کرویا اور سویا پڑتا ہی اور جو غذا کیموس غلیظ پیدا کرتی ہی اُس سے مریض کو منع کردینا چاہیے اور اسیطرح جس غذا سے کیموس سوداوی پیدا ہوتا ہی جیسے بڑی بکری کے گوشت اور گاے کا گوشت جو پوری عمر کو پہونچ گئی ہو اور کامخ کے اقسام جو پودینہ اور دودھ اور گرم مصالح ملا کر بنائے جاتے ہین اور دودھ کے اقسام سے اور کرنب اور مسور اور تمام قسم کے حبوب یعنی غلہ کے اقسام سے اور مثل اسکے اور بھی غلیظ اشیا سب سے منع کردینا چاہیے۔ اور اگر علامات غلبہ خون کے نپائے جائین فصد ہرگز نکرنی چاہیے۔ یہ بھی مناسب نہین کہ ابتداے مرض مین کسی دواے مسہل سے تنقیہ بدن کا کیا جاے جب تک خون مین خامی ہی اسلیے کہ اگر ایسے وقت اُسکا تنقیہ کرینگے دواے مسہل پلا کر ہرگز ممکن نہوگا کہ خلط سوداوی بوجہ اپنے غلیظ ہونے کے خارج ہو اور دشواری سے خروج مین چونکہ ہی لہذا خارج نہوگی بلکہ اچھی خلط جسکا رہنا بدن مین نافع تہا خارج ہو جائیگی اور خلط خراب بدن مین باقی رہ جائیگی تنہا اور اس وجہ سے یہ تپ قوت پکڑ جائیگی اور اسکا دور ہونا دشوار رہیگا۔ وجوہ سے نہین مناسب ہی کہ دواے مسہل خلط سوداوی کا ابتداے مرض مین استعمال ہو مگر یہ ضرور ہی کہ طبیعت کا قبض اعتدال اور نرمی کی طرف میلان ہے (یعنی قبض نہونے پائے) ایسی غذاؤن کے استعمال سے جو ملین شکم ہین جیسے اقسام ساگ اور ترکاریون کے چقندری اور سرکہ اور زیت سے درست کیجائین مثلاً چقندر اور پالک اور تمبوے کا ساگ اور شوربا فروجون کا اور بچاوک کا بطور سفیدباج کے طیار کرین نقلیات مین مویز کلان خراسانی اور آلو بخارا شیرین اور انجیر خشک ہمراہ کسیقدر شیرہ تخم قرطم کے یعنی کسم کے بیج کی گری کے شیرہ کے ہمراہ دیا جاے۔ اور اگر طبیعت بستہ ہو اُسکو مسہل آب آلو بخارا اور زیت خراسانی اور سنا اور املتاس سے ترنجبین داخل کرکے دین خواہ ماءالجبن شکر ملا کر اور اسی طرح سے اور چیزین مسہل دینی چاہیین پھر اگر ادویہ مسہلہ پلانے سے طبیعت ملین نہو اب حقنہ ملینہ آب چقندر اور روغن کنجد اور مری ملا کر دیا جاے مناسب ہی کہ غذا مریض کو اس تپ مین معتدل تجویز کیجاے اور غذاے غلیظ دشوار ہضم کبھی نہ دینی چاہیے کہ مادہ مرض کو زیادہ کریگی۔ اور نہ غذا لطیف دیجے جو قوت کو گھٹا کر ضعیف کریگی اسلیے کہ یہ تپ امراض متطاولہ مین سے ہی جسکا زمانہ منتہی دور ہوتا ہی پس اگر غذا لطیف دیجائیگی قوت زمانہ منتہی مین ضعیف ہو جائیگی اسلیے کہ وقت منتہی کا قوی تر اوقات چہارگانہ مرض سے ہوتا ہی اسیوجہ سے غذاے معتدل دینی چاہیے تاکہ قوت کی محافظت زمانہ منتہی تک رہے اور غلیظ غذا کی غلاظت بھی تھوڑی تھوڑی کم کرتے کرتے جب وقت منتہی کا پہونچے تو اسوقت غذا لطیف ہو جاے تاکہ قوت مرض کے دفع کرنے مین مشغول ہو اور اسیطرح جملہ امراض کے علاج مین تدبیر غذا کی کرنی چاہیے چنانچہ ہمنے ہر مقام پر بھی بیان کیا ہی اور ہر روز فقط گلقند پر اقتصار کیا جاے اور غذا سے قطعاً منع کردین جب روز باری کا ہو زمانہ منتہی مین (خواہ عموماً اوقات چہارگانہ مین) تاکہ طبیعت اُس دن فقط مرض کے مقابلہ مین مصروف رہے۔ استحمام اور نہلانے کا استعمال اس تپ مین ہرگز نکرین لیکن بعد زمانہ منتہی کے جب مرض مین کمی شروع ہو اور زمانہ انحطاط کا شروع ہو اسلیے کہ حمام کی شان سے یہ ہی کہ شی لطیف کو خارج کردیتا ہی اور اس تپ کا مادہ غلیظ ہی اگر حمام کا استعمال قبل زمانہ منتہی کے ہوگا لطیف اجزا مادہ تپ کے خارج ہو کر جو اجزا باقی رہینگے اُنکی غلاظت اور متانت یعنی قوام کا مضبوط ہونا بڑھیگا پھر اُس بقیہ کا نضج دشوار ہوگا اور جو کچھ مناسب ہی یہ ہی کہ اس مرض مین آہستہ آہستہ ٹہلنا اور نرم نرم

بدن کی مالش اندازہ معتدل سے کیجاے تاکہ مسامات کھل جائیں اور مادہ رقیق ہوجاے اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہیں اس تپ میں تاانیکہ نضج مادہ کے علامات ظاہر ہوں
جب ایسا ہوجاے کہ علامات نضج کے ظاہر ہوں اب دوا مسہل خلط سودا کی استعمال کی جائیں (نسخہ مسہل کا ایک یہ ہے) ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر ایک
دو تولہ اور گیارہ ماشہ بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ آلو بخارا بیس دانہ مویز کلان خراسانی تختہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سنا کی اور اصل السوس
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین رومی گاوزبان برگ بادرنجبویہ بسفائج مکوب ہر واحد چودہ ماشہ اسطوخودوس ساڑھے دس ماشہ اصل السوس یعنی ملیٹھی ساڑھے
سترہ ماشہ ان سب کو ایکسو گیارہ تولہ پانی میں جوش دیں تاکہ چہارم وزن پانی کا رہجاے اب ایک سیر املتاس قریب دو تولہ کے اور ساڑھے چار چار ماشہ افتیمون اقریطی
داخل کرکے آگ سے نیچے اتاریں اور ایک ساعت ٹھہر جائیں پھر بعد اسکے افتیمون کو خوب ملیں اب سب کو چھانیں اسقدر کہ قریب اٹھائیس تولہ کے اسکا زلال اور
چھنا ہوا صاف پانی برآمد ہو اسپر ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور غاریقون سوا دو ماشہ اور ملح نفطی یعنی سیاہ نمک اور سیاہ گنگی یہ بھی سوا دو ماشہ اور ڈیڑھ ماشہ
حجر ارمنی کوٹ پیسکر چھڑکیں اور نیم گرم پی جائیں نافع ہے بحکم خدا کے مترجم ہندوستان کے بیماروں کو نصف وزن تک ان اجزا کے کم ہوگا اور شاذ و نادر تین ربع
تک بڑے قوی الجثہ کو دینا چاہیے ایسا نہو کہ پورا وزن پلا دیا جاے متن دوا مسہل کا پلانا اس تپ میں روز نوبت کے دوسرے دن چاہیے جب مسہل
اسکو دے چکیں اسکے بعد جو دورہ ہو اس نوبت کے بعد قرص غافث بوزن ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین شکری قریب چھ تولہ کے دیا جاے اور پانی بھی سکنجبین میں
ملا ہو اور جب باری کا دن ہو اس سکنجبین میں سویا کو بھگو کر ہمراہ آب گرم کے پلائیں اور سوئے کے بیج بھی اسی پانی میں جوش دے لیں اور قے کرنے پر
اسکو آمادہ کریں اسلیے کہ خلط سوداوی بروز نوبت ہیجان میں ہوتی ہے اور تپ کی حرارت اسکو پگھلا کر رقیق کر دیتی ہے اور بآسانی بذریعہ قے کے خارج ہو جاتی ہے
مناسب ہے کہ ایسے مریض کو بعد نضج کے ہر ہفتہ میں یہ دوا کھلائی جاے ہلیلہ ہندی اور ہلیلہ کابلی ہر واحد دو تولہ چار رتی بسفائج اور افتیمون ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ سب کو باریک کوٹکر اسمیں سے ساڑھے دس ماشہ لیکر ہموزن اسکے شکر سلیمانی ملا کر تناول کریں اور پھر گرم پانی پی جائیں اور اسکا استعمال یوم
نوبت کے بعد صبح کو دوسرے روز کی موجب اس تپ کو زمانہ دراز گذر جاے اور مدت اسکی طولانی ہو جاے اور جاڑے کی فصل سے جاملے اور آثار نضج کے
نمایاں ہوں۔ اور مناسب ہے کہ تیز قسم کی معجونیں مریض کو کھلائی جائیں جیسے معجون حلتیت اور جب حلتیت جسمیں ہینگ پڑتی ہے ہر ایک تین دن میں سوا
دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک خواہ کسیقدر معجون فلافلی کھلائی جاے جسکا نسخہ یہ ہے نسخہ معجون فلافلی فلفل سپید فلفل سیاہ دارفلفل جسکو پیپل کہتے ہیں ہر واحد
پانچ تولہ دس ماشہ عود بلسان ساڑھے تین رتی زنجبیل اور تخم کرفس اور سلیخہ جسکو تج کہتے ہیں اور سیسالیوس اور اسارون اور راسن ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
سنبل اور ... ہر ایک چودہ ماشہ سب کو باریک پیسیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کریں۔ اور ہر ہفتہ میں معجون مثرودیطوس یا تریاق بھی اسکو
بقدر حاجت کھلانا چاہیے اور جسقدر تحمل مریض کی طبیعت کا ہو تاکہ خلط مرض کی تلطیف ہو جاے اور ایک اور دوا اسکے واسطے یہ ہے کہ یہ معجون چوتھیا بخار کو
بعد نضج کے نفع کرتی ہے۔ دوا نافع تپ چوتھیا کی زنجبیل اور فلفل سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہینگ چودہ ماشہ اجواین اور سلیخہ جسکو تج کہتے ہیں ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنبل ساڑھے
تین رتی خولنجان کو بھی انہیں ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون تیار کریں
مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہے ہمراہ آب سازیانہ خواہ آب کرفس کے۔ یہ وہ دوائیں ہیں جو بعد نضج کے استعمال کیجاتی ہیں۔ اور نہایت مناسب ہے
کہ ان دواؤں سے جو بطور معجون کے لکھی گئی ہیں قبل نضج کے بچایا جاے ورنہ بہت سے ضرر پیدا کرینگی ازانجملہ یہ ضرر ہے کہ یا دوا اتنی قوت نہیں رکھتی ہیں کہ اخراج
مادہ کا کریں بسبب غلظ اور غلیظ ہونے مادہ کے پس مادہ کو جنبش زیادہ دینگی اور اسکو سیلان میں لائینگی کہ اچھے اخلاط میں وہ مل جائیگا اور اسکو بھی اپنی
خراب حالت کی طرف بدل دیگا لہذا تپ قوی ہو جائیگی اور ضرر اسکا عظیم ہوگا اور کبھی یہ مادہ کسی مقام پر بدن کے ریزش کریگا جس سے دو قسم کی تپ
پیدا ہوگی یعنی وہ چوتھیا بخار لاحق ہو کر مشابہ غب کے ہو جائینگے اور سوداوی تپ کا اشتباہ صفراوی غب سے ہوگا خواہ تین مقام پر یہ مادہ

ریزش کریگا اب رہا ایک تپ ربع پیدا ہوکر مواظبہ بلغمی سے مشتبہ ہوگی مناسب ہی کہ ان معجونات سے گرم مزاج کے لوگون کو اور سن شباب جبکہ گرمی کی فصل ہو تب بھی بچانا چاہیے پھر اگر ضرورت شدید انکے استعمال کی داعی ہو تھوڑی سی مقدار انکی تناول کیجاے اور پوری احتیاط ملحوظ رہے۔ اور اکثر اوقات ان اوویہ مین سے فقط قرص غافث ہی پر اقتصار کیا جاے ہمراہ سکنجبین یا گلقند کے یا انکے استعمال پر بروز نوبت اور سکنجبین ہمراہ آب گرم کے پلا کر جس پانی مین تخم کرفس اور بادیان اور افتیمون کو جوش دیا ہو اسی کے استعمال پر اقتصار کرین لیکن اگر فصل جاڑون کی ہو اور مریض کا سن شیخوخت کا ہو یا کہ مزاج بلکہ دماغ اور خلط مرض مین نضج شروع ہو چکا ہو اب کچھ خوف نہین ہو اگر ان معجونات مین سے کوئی معجون کھائی جاے جو ذکر ہوئین مریض کو اس تپ کی ایسی غذاؤن سے جو سرد خشک ہین بچانا چاہیے اور جن غذاؤن سے خلط سوداوی پیدا ہوا ہی جیسا جو ہر غلیظ ہی مناسب ہی کہ ایسے بیمار کو شراب بعد نضج کے پلائی جاے اور چاہیے کہ شراب کہنہ بھی نہو اور نہ بالکل نئی شراب اور تازہ کھینچی ہوئی تھوڑا سا پانی ملا کر پھر جب یہ تپ زمانہ منتہی کو پہونچ جاے اب تدبیر مریض کی لطیف کرنی چاہیے جیسے کبک کا گوشت اور صاف کیا ہوا گوشت تیتر وغیرہ کا خواہ نیز ورات جنکو شلغم کہتے ہین اور ایسی لطیف غذاؤن کا موقع بوقت منتہی مریض کے ہی اور پرندون کے بازو اور انکی گردن کا گوشت خواہ اور لطیف قسم کی غذا۔ اور یہ تدبیر اسواسطے ہی کہ طبیعت مشغول بمقابلہ مرض ہی اور مادہ مرض کے مٹانے کے درپے ہو آرام اور راحت اور کمی کرنی حرکت مین بھی لحاظ رہے تاکہ شغل طبیعت کا فقط مرض ہی کی طرف رہے اور حرکت قوی اسکو مانع مرض کی مقابلہ کرنے سے نہو۔ اور بھی مناسب ہی کہ جگر کی طرف بھی توجہ پوری کیجاے اور طمینان سے خبرگیری اس تپ مین بخوبی کریں اسلیے کہ جگر اخلاط کا پیدا کرنے والا عضو ہے ہی اسکی طرف توجہ ایسی کرنی چاہیے کہ خلط سوداوی کو پیدا نہ کرنے پائے۔ اور طحال چونکہ معدن خلط سوداوی کا ہی اسکی طرف توجہ اسواسطے درکار ہی کہ ایسا نہو یہ دونون جگر اور طحال ضعیف ہوجائین اور انمین سدہ پڑین خون طحال اور جگر مین غلیظ یعنی گندگی یا ورم آجاے اور یہ توجہ اس طرح سے ہوتی رہے کہ قرص زرشک اور قرص غافث ہمراہ سکنجبین کے درمیان زمانہ مرض مین اور آخری زمانہ مین مرض کے بعد نضج مادہ کے دیا جاے اور ابتداے زمانہ مرض مین سکنجبین سے بہتر کوئی چیز قابل استعمال کے نہین ہی انشاء اللہ تعالے مترجم کی مجرب ہی حمی لرزہ اور بخار مین بلکہ عموماً ہر ایک لرزہ مین سفوف پوست خشخاش ہی جسمین آٹھوان حصہ شب مکلس کا بطور ارباب اکسیر کے داخل ہوتا ہی اسکی ترکیب کتاب اکسیر کے ملاحظے سے معلوم ہوسکتی ہی نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے آب گرم کے ہمراہ کھلائے انشاء اللہ ہر روزہ صحت ہوتی ہی

## پندرھوان باب علاج مین حمی مواظبہ کے

بلغمی تپ جسکو مواظبہ کہتے ہین مدت تک رہتی ہی اور دشواری سے جاتی ہی خصوصاً اگر خریف مین عارض ہوتی ہی اور جاڑون مین اگر اسکی پیدایش بلغم متعفن سے ہو علاج اسکا بھی مثل اور تپون کے ہی کہ حرارت کو فرو کرنا اور مادہ کو خارج کردینا۔ اور چونکہ مادہ کی مقدار اس تپ مین حرارت کی کیفیت سے زیادہ ہوتی ہی لہذا مناسب ہی کہ توجہ زیادہ خلط بلغمی کے اخراج پر رہی سب سے پہلے جو تدبیر مریض تپ مواظبہ کی مناسب ہی ابتداے حدوث مین اسی مرض کے وہ یہ ہی کہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین سادہ تھوڑا سا پانی ملا کر دیجاے جب تین روز گذر جائین اب اسکو گلقند شکری بوزن دو تولہ چار رتی دیکر اسکے تین گھنٹہ بعد اتنی ہی سکنجبین جو اوپر لکھی ہی تھوڑا سا پانی ملا کر پلائی جاے پھر اگر حرارت اسقدر قوی ہو کہ لذع پیدا ہو اور پیشاب بھی رنگین ہو اور بیمار کو بااینہمہ پیاس بھی لگتی ہو اب مناسب ہی کہ سحرگاہ اسکو ساڑھے سترہ ماشہ گلقند کھلائین اور جب آفتاب برآمد ہو اب قریب پانچ تولہ کے آب جو جسمین تخم رازیانہ یا پوست بیخ رازیانہ کو جوش دیا ہو اُسے پلایا جاے جب آب جو دینے کو چار گھنٹہ گذر جائین پھر اسکو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین ہمراہ آب سرد کے پلائی جاے مناسب ہی کہ آب جو اسکو قبل نوبت کے چھ گھنٹہ پہلے دیا جاے اور کم سے کم چار گھنٹہ پہلے تاکہ جب وقت نوبت کا آئے معدہ سے یہ غذا نیچے اُتر چکی ہو اور معدہ خالی غذا سے ہو گیا ہو یہ تدبیر بجنسہ چند روز تک کیجاے تاانیکہ حرارت کم ہوجاے پھر اگر اس

تپ کی حرارت میں حدت اور زیادہ گرمی نہو بجز استعمال آب جو کا نکرنا چاہیے اور گلقند اور سکنجبین اُسی طور سے دینی چاہیے جیسا ہمنے لکھا ہے تا اینکہ علامات نضج کے
ظاہر ہوجائیں۔ اور غذا اُسوقت مثلاً چوزے آب چقندر اور پالک کے ساگ سے بنایا گیا ہو دینی چاہیے اور سرکہ اور مری اور کراویا اور زیرہ اور رائی اسمیں داخل کیجاے
اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو تو اُسکو سرکہ اور زیت شکر سے قوام کرکے اور پودینہ اور طرخون اور کراویا دینا چاہیے۔ اور اگر قوت ضعیف ہو تو اُسکو غذا میں گوشت
تیتر تہیو اور دراج کا ماہی توے کا بھنا ہوا خواہ قیمہ بھنا ہوا دینا چاہیے اور مصالح اُسمیں تھوڑی سی مرچ سیاہ اور زیرہ اور رائی اُسمیں ڈالی جاے۔ اور جب
علامات نضج کے بدستور باقی رہیں اب بیمار کا مسہل بعض ادویہ مسہلہ سے کرکے استفراغ مادہ بلغمی کرنا چاہیے جیسے غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد چودہ ماشہ نمک
ہندی ڈیڑھ ماشہ سبکو پیسکر کسی چیز میں گوندھکر گولیاں بنا ڈالیں اور سایہ میں خشک کرلیں اور اول صبح کو مقدار مناسب پر نیمگرم پانی کے ساتھ تناول کریں
نفع کریگی انشاء اللہ تعالی۔ اور صفت اور دوا کی اسی مریض کے واسطے) تربد سپید او مغز تخم قرطم ہر واحد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ ملح نفطی ڈیڑھ ماشہ
تخم کرفس او انیسون ہر واحد نو رتی سب کو اچھی طرح سے کوٹیں اور چھانکر پانی سے گولی باندھیں اور سحر کے وقت تناول کریں اور اسکے بعد گھونٹ
گھونٹ گرم پانی پئیں نافع ہے لیکن ان دواے مسہل کا استعمال ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ چاہیے اور ہفتہ کے درمیان میں قے کا استعمال کرانا چاہیے
سکنجبین میں مولی بھگو کر کھلائی جاے اور مولی کو کھلانا بھی چاہیے اُسکے اوپر سے پھر وہی سکنجبین پلائی جاے اور آب گرم بطور [illegible] پلایا جاے
اسکے بعد تھوڑا نمک جو کھاری ہو خواہ دوسرا کوٹا ہوا اُسکو کھلایا جاے کہ اس تدبیر سے بلغم کی لزوجت میں تقطیع پیدا ہوگی اور چپک اُسکی جاتی رہیگی
اور تلطیف اُسکی ہوجاتی ہے اور بہ آسانی بذریعہ قے کے خارج ہوجائیگا۔ اور اسکا استعمال وقت نوبت میں کیا جاے۔ اور یہی اچھی بات ہے۔ اگر
یہ بات خالی ہونے معدہ کے تو آسانی سے نہو پس تھوڑی سی نمکین مچھلی اور مولی کھلا دیجاے بالفعل مولی کے بیج سے بھی اور تھوڑے کے بیج دونوں کو
سکنجبین شہد میں [illegible] اور [illegible] سکنجبین سعیدا اور کھاری نمک جوش دیا ہوا ملا کر قے کرائیں مناسب ہے کبھی کبھی اس تپ میں وہ چیزیں بھی استعمال میں ہیں
جیسے کہ اور امیٹھا کا پیتو ہو جیسے کرفس اور رازیانہ تازہ اُسکو او [illegible] میں ملا دیں۔ خواہ جوشاندہ اصول معلومہ کا بعد گلقند کے پیا کریں یا اُسی جوشاندہ میں گلقند
بھگو کر ملیں چھانکر صاف کریں اسکا طریقہ یہ ہے کہ پوست بیخ رازیانہ او پوست بیخ کرفس اور دونوں کے بیج اور انیسون اور جاشا ہر ایک بقدر حاجت لیکر پانی میں
جوش دیں اور خوب اوٹانے کے بعد اسکو چھانیں اور اسی میں گلقند کو ملدیں اور نیمگرم اُسکو تناول کریں (اور جوشاندہ کا نسخہ جو ہمراہ گلقند کے استعمال کیا جاتا ہے
بیخ کرفس و بیخ رازیانہ بیخ سوسن ہر ایک [illegible] ماشہ اور گیاہ غافث اور جاشا اور افسنتین ہر ایک دو تولہ چار رتی تھائی بادآورد ہر ایک چودہ ماشہ سلیخہ جسکو تج
کہتے ہیں او مصطگی اور سنبل الطیب ہر ایک سوا پانچ ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ
پانچ تولہ دس ماشہ سبکو ایک سو تین تولہ پانی میں جو تخمیناً بوزن پونے دو سیر کے ہو جوش دیں یا اینکہ قریب اکاون تولہ کے پانی رہ جاے پھر اسی جوشاندہ سے
روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ دو تولہ چار رتی گلقند شکری کے تناول کریں۔ جب یہ تپ بہت دنوں کی ہوجاے اور زیادہ مدت گذرے مناسب ہے کہ معدہ کی درستی پر
توجہ کریں اسکی تقویت اچھی طرح سے کریں کیونکہ ایسی دواؤں کا لگانا جسمیں لاون اور گلسرخ اور رامک اور سک داخل ہو اسلیے کہ معدہ کا منہ ایسی تپ میں
ضعیف ہوجاتا ہے بسبب بلغم کے اور جب معدہ ضعیف ہوتا ہے ہاضم کی تولید زیادہ کرتا ہے اسیواسطے مناسب ہے کہ توجہ طبیب کی اُسکی طرف زیادہ ہو ایسی ادویہ کے
استعمال کرنے سے جو معدہ کو گرم کرنیوالی اور قوت دینے والی ہیں اضماد کا نسخہ اسی غرض کی نظر سے۔ سک جید ساڑھے دس ماشہ لاون سات ماشہ گلسرخ
اور چرائتا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سبکو باریک پیسیں اور پارچہ ریشمی سے چھانیں اور نضوح خام کی جو ایک خوشبو مرکب ہے اور
میوسن سے اسکو گوندھکر خواہ دونے مروے کے عرق یا آب خام سے گوندھکر ضماد کریں یا اور اسی قسم کی خوشبو مقوی معدہ کے عرق میں گوندھکر۔ اور جو چیز
معدہ کی مقوی ہے اور بلغم کی تلطیف کرتی ہے وہ بھی اسکو کھلائی پلائی جاے مثلاً قرص گل ساڑھے تین ماشہ اور مصطگی ڈیڑھ ماشہ عود خام ڈیڑھ ماشہ

اسکو بارہ سے پندرہ تولہ تک چار رتی گلقند ملا کر تناول کرین مناسب ہی گلقند کو اچھی طرح سے چبا کر تناول کرتے تا کہ ہضم اسکا بخوبی ہوجاوے اور عمل یعنی نفع اسکا
پورا ہو۔ اگر اسکو قرص بنفشہ ہمراہ سکنجبین کے دیا جاوے یہ بھی بخوبی موافق ہوگا۔ اور اگر بلغم زیادہ ہو اور پیشاب سپید آتا ہو چاہیے کہ سکنجبین
شہد سے بنائی ہوئی کا استعمال رہے۔ اگر خوف ایسا ہو کہ جگر مین سدہ پڑجاوینگے خواہ اسلیئے کہ مزاج جگر کا سرد ہوجائیگا اب اسکو قرص افسنتین دیا
قرص کلیہ ہمراہ سکنجبین کے دینا چاہیے اور زیادہ پانی پینے سے اسکو منع کرنا لازم ہی خصوصا برف مین سرد کیا ہوا پانی اسکے پینے سے جگر اور
سدہ دونون سرد ہوجاتے ہین اور بلغم زیادہ پیدا کرتا ہی جو مادہ اس تپ کا ہی کیونکہ اس تپ مین طول ہو اور پیشاب برابر سپید آتا ہو اور نبض حار ہون
کی ہی خواہ اور سرد فصل ہی ہوا خیزہ کے چلنے سے اور سن شیخوخت مریض کا ہی اور مزاج بھی اسکا سرد تر ہی اب اسکو تریاق کبیر ایک روز قریب ڈیڑھ ماشہ
کے پونے دو ماشہ تک دیجیے اور ایک روز ناغہ کرکے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ جسمین زیرہ اور سداب خواہ تھوڑی سی اسارون کو جوش دیا ہو اور
اگر اسکو معجون فلافلی وغیرہ گرم معجونات مین سے دیجاوے جیسے شجرینیا اور سنجرینیا مثل ایک بندقہ کے نافع ہی۔ لیکن
اگر زمانہ گرمیون کا ہی اور مزاج اصلی مریض کا گرم ہی اور سن اسکا جوانی کا ہی پس مناسب ہی کہ اسکو تریاق یا اور کوئی معجون گرم نہ دیجاوے اور
فقط انہین معجونون پر اکتفا کرین جنکو ہم ابھی لکھ چکے ہین ہمراہ سکنجبین شکری کے خواہ شہد سے بنائی ہوئی کے ہمراہ۔ یا کہ اسکو گلقند دیجاوے جیسے کہ
طبیب کی مریض کے قوت اور ضعف مین اور تمام قواعد جنسے استدلال مریض کے حالات پر کیا جاتا ہی اور انکے موافق اور ناموافق ہونے کا حال
معلوم ہوتا ہی ایسے تپ کے مریض کو مناسب ہی منجملہ فواکہ یہ چیزین انکے کھانے کو منع کردین اور منجملہ چیزین جو بلغم پیدا کرتی ہین انسے بھی اسکو پرہیز کرائین
جیسے دودھ اور مچھلی کے اقسام خواہ ایسی ہی چیزین اور میوہ کلان سپید جو کسیقدر کسیلا بھی ہو اور شکر اور شہد کہ ان چیزون سے مریض کو
نفع ہوگا اور حمام مین نہانے اور جانے سے اسکو منع کرین جب تک نضج کے علامات ظاہر ہون اور تپ کا انحطاط شروع ہوجاوے اسلیئے کہ عفونت
سے پہلے نہانا برا ہی جیسا کہ ابھی اوپر ہم لکھ چکے۔ پھر جب علامات نضج کے ظاہر ہوجائین اسکو حمام کی اجازت دینی چاہیے اور گرم پانی کا تنطیل
دیا جاوے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور نمام اور نرگس اور شیح وغیرہ کو جوش دیا ہو جو گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والی اشیا ہین

## سولھوان باب علاج مین حمی مطبقہ کے

معلوم ہو کہ حمیات مطبقہ کے جملہ اقسام اخلاط کی عفونت سے پیدا ہوتے ہین جو اندر رگون کے ہو اور رگین جیسا ہمنے باب تشریح مین بیان کیا ہی
متحرک اور ساکن ہین دونون کے اندر عفونت اخلاط کے ہونے سے یہ تپ پیدا ہوتی ہی پھر چونکہ خون زیادہ تر رگون مین بہ نسبت اور
اخلاط کے ہوتا ہی اسی وجہ سے اکثر حمیات مطبقہ مین وہی تپ عارض ہوتی ہی جسکو سونوخس کہتے ہین اور یہ تپ امراض حادہ مین سے ہی
کہ جلد زائل ہوجاتی ہی یا مہلک ہوتی ہی۔ سب سے پہلے اور بڑھکر جس تدبیر کی حاجت اس مرض مین ہی پہلے اور دوسرے روز اور نہایت
تیسرے روز اسکے عارض ہونے سے کہ مریض کی فصد رگ ہفت اندام کی کھولی جاوے یا رگ باسلیق کی اگر قوت اور سن اور وقت موجود بھی
ساعدت اور موافقت کرے اور خون کی بہت سی مقدار خارج کیجاوے تا اینکہ غشی عارض ہو پس اگر یہ تدبیر کرینگے یا تو یہ تپ جاتی رہیگی یا اسکی
مدت بقا مین کمی ہوگی اور مریض کی ہلاکت سے بخوبی ہوگی لیکن اگر قوت اور سن اور مزاج بیمار کا اور وقت موجود زیادہ خون کے نکالنے کا مساعد نہ
ایک مرتبہ مین پس مناسب ہی کہ بقدر مناسب انہین چیزون کے لحاظ سے خارج کیا جاوے تھوڑا تھوڑا کہ اس سے بھی تپ مین تخفیف ہوجائیگی مناسب ہی
کہ بعد فصد کے آب انار شیرین اور انار ترش کا استعمال کرین تھوڑی سی سکنجبین سادہ ملا کر خواہ آب تمر ہندی ہمراہ جلاب کے یا رب انگور خام یا رب
آلو بخارا جو منجوش ہو مناسب ہی شربت ترنج اور اسی قسم کی اور چیزین ہمراہ آب سرد خواہ ہمراہ برف کے اگر فصل گرمی کی ہو اور غذا اسکو بعد فصد

اگر قوت قوی ہو شلہ کی دینی چاہیے جو کہ دال ریا لک اور بیخ کا ہو اور خرفہ ہری ہری ڈالیون سے طیار کیا گیا ہو خواہ مغز خیارین ہمراہ آب انگور خام کے
خواہ آب انار یا آب ترشہ ترنج خواہ آب عصارہ زرشک اور مسور اور مونگ سے اسمین کسیقدر داخل کیا ہو۔ لیکن اگر قوت ضعیف ہو
اب بیمار کو سر روز فصد سادہ شوربا مرغیون کا خواہ دراج اور تیہو وغیرہ کا دیا جاوے۔ اور فصد کے دوسرے روز دیکھنا چاہیے کہ آیا یہ
مرض نہایت درجہ حدت پر ہی خواہ حادہ مطبقہ جو چودہ روز سے زیادہ رہتا ہی خواہ اُس حادہ مین سے ہی جسمین دیر قریب تیس روز
کے بھی مدت ہی پس اگر ایسے حادہ سے ہو جو نہایت درجہ کی حدت پر ہی اور چوتھے روز سے آگے نہین بڑھتا ہی اسی مین یا تو مہلک ہی یا زائل
ہو جاتا ہی اور قوت بھی جید ہی اب مریض کی غذا مین فقط جلاب یا شربت بنفشہ پر اور آب انار میخوش اور رب انگور خام پر اختصار کرنا چاہیے
اور اگر قوت ضعیف ہو مریض کو آب جو ہمراہ تھوڑے سے آب انار میخوش کے شکر ملا کر خواہ جلاب داخل کرکے دیا جاوے یا آب ترشہ ترنج
ہمراہ شکر کے یا آب انگور خام ملا کر مگر اسمین کسیلا پن نہو یعنی نہایت خام انگور کا رب جو کسیلا ہوتا ہی وہ ندیا جاوے پھر اسکے دو گھنٹے کے بعد
اُسکو قریب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کے آب جو ہمراہ تین تولہ قند سپید کے پلایا جاوے اسکے چار گھنٹہ کے بعد مریض کو قریب وزن پونے پانچ تولہ کے
سکنجبین شکری سادہ ہمراہ آب سرد کے پلائین اور شب کو فقط لعاب اسبغول اور لعاب بہیدانہ ہمراہ جلاب یا آب انار کے دیا جاوے اور اگر شب کو
یہی شربت بکیسو مین نفع ہوگا نسخہ اُسکا یہ ہی آلوے بخارا شیرین بڑے بڑے دانون کا تین عدد تمر ہندی تخمیناً سترہ تولہ ایک سو گیارہ
تولہ پانی مین جوش دین جب ثلث پانی رہ جاوے اُسکو چھانکر آب انار میخوش اور آب ترنج ہر واحد سترہ تولہ ڈالکر پھر اُسکو معتدل آنچ سے
پکائین تا اینکہ نصف وزن باقی رہ جاوے یعنی قریب چونتیس تولہ کے رہجاوے اُسپر چونتیس تولہ قند اور سوا چار تولہ گلاب داخل کرکے
کف وغیرہ جو اوپر آسکے آگیا ہو اُسکو دور کرین اور آگ پر سے اُتارلین اور ٹھنڈا ہونے دین۔ اور ہر شب کو اسمین سے پونے پانچ تولہ سے لیکر
پانچ تولہ دس ماشہ تک ہمراہ سات ماشہ تخم خرفہ سائیدہ کے تناول کرین۔ پھر اگر حرارت قوی ہو اور پیاس کی شدت ہو اسمین کسیقدر لعاب
اسبغول اور پونے دو ماشہ طباشیر بھی اضافہ کرین پھر اگر بیمار ضعیف ہی خواہ زمانہ صحت مین اپنے زیادہ خورش کا خوگر تھا خواہ دن کو دو مرتبہ
غذا تناول کرتا تھا مناسب ہی کہ ایسے بیمار کو دن مین آب جو دو مرتبہ دیا کرین۔ اور اگر بیمار کا دل ان چیزون کے کھانے پینے کو نچاہے آخر
روز اُسکو نان تنک باریک پسی ہوئی ہمراہ شکر اور آب سرد کے خواہ جو کے ستو یا گیہون کے ستو اور خشخاش آب گرم سے دھوئی اور سرد
کی ہوئی ہمراہ قند سپید کے تناول کرین۔ پھر اگر یہ بھی پسند نہو اُسکو سرکہ اور زیت شیرہ تخم خیارین اور روغن بادام اور شکر طبرزد یعنی قند
سپید اور برف کے ٹکڑے وغیرہ شامل کر دیا جاوے لیکن اگر ان امراض مین سے ہو جو کہ چودہ روز خواہ سترہ روز مین گذر جاتا ہی۔ اب مناسب ہی
کہ مریض کو جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہی قبل طلوع آفتاب کے تھوڑا سا آب انار یا وہ شربت جسکا نسخہ ابھی گذر چکا ہی ہمراہ آب خیار کے اور آب
تربز کے دیا جاوے اور بعد طلوع آفتاب کے آب جو ہمراہ شکر کے اور اسکے چوتھے گھنٹہ مین سکنجبین سادہ آب سرد کے ہمراہ پلائی جاوے اور
غذا اُسکو تھوڑی سی دینی چاہیے انھین شکلون کے اقسام سے جو طریقہ مذکورہ سابق پر بقول مذکورہ سے طیار کیے گئے ہون ہمراہ آب انگور
خام وغیرہ کے خصوصاً اگر قوت مریض کی ضعیف ہو اور عادت اُسکی دن کی کھانے کی ہو دو مرتبہ لیکن جو امراض اس سے زیادہ ایام مین
زائل ہوتے ہین اُنمین غذا کی مقدار زیادہ اس سے ہونی چاہیے اور زیادہ تر تغلیظ بھی اس غذا سے بنا بر بیان بالا کے ہونی چاہیے
جیسا ہمنے تدبیر امراض بذریعہ غذا کے بیان کر دی ہی۔ یہ بھی مناسب ہی کہ طبیعت کے قبض اور رفع قبض کا بھی لحاظ کیا جاوے اگر قبض ہو
اور خشکی طبیعت مین ہی تو ہوا ملتا اور ترنجبین اور تمر ہندی سے اُسکو نرم کر دینا چاہیے جیسی حاجت ہو کم و بیش۔ اور آلوے بخارا جو شربت بنفشہ مین

بھگویا ہوا ہو اُسکو دیا جاے۔ پھر اسکی برداشت مریض کو نہ ہو یعنی مشروبی دوا کا تحمل نکرسکے اُسکے واسطے شیاف خطمی اور بورہ اور شکر سرخ سے طیار کیا جاے
یا اینکہ تھوڑی سی ترنجبین لیکر شیاف بنا کر اُسکا حمول کیا جاے۔ پھر اگر طبیعت کسی طرح مجیب نہو یعنی قبض رفع نہو اب حقنہ نرم کا استعمال کرین
جو شکر سرخ اور روغن کنجد اور مری سے طیار کیا ہو خواہ جو کوتے ہوئے اور بنفشہ خشک اور برگ چقندر اور سپستان اور روغن بنفشہ اور شکر سرخ
سے خواہ آب چقندر نچوڑا ہوا اور شکر اور روغن کنجد اور مری وغیرہ سے بنایا جاے۔ یہ مناسب نہین کہ مریض کو آب جو پلایا جاے اگر طبیعت مین قبض ہو
مگر بعد نرم ہوجانے طبیعت کے اسلیے کہ اگر قبض کی حالت مین آب جو دینگے مریض پر بڑی بلا کو مسلط کر دینگے۔ اور اسیطرح سے اگر احتیاج فصد کی ہو تو اُسکو
آب جو بدون فصد ہوجانے کے ندیا جاے اسیطرح اگر بیمار کو اپنے بعض اعضاے باطنی مین درد معلوم ہوتا ہو آب جو اُسکو بھی پلانا مناسب نہین ہے
اور نہ غذا دینی چاہیے بدون اسکے کہ درد مین سکون آجاے۔ اگر زبان پر مریض کے خشونت آجاے اور سیاہ ہوجاے چاہیے کہ اُسکو خرفہ کتان سے
لعاب اسبغول اور روغن بادام شیرین مین ترکرکے بار بار مسح کرتے رہین یعنی اسی کپڑے سے زبان پر پھیرا کرین اور تھوڑا سا قند سپید اُسی کپڑے
چھڑک لین۔ اور اگر پیاس کی شدت ہو چاہیے کہ لعاب اسبغول اور جلاب اور روغن بادام شیرین اُسکو دین اور آب کدوے بریان ہمراہ کسیقدر آب
انار اور تربوز کے پانی کے پلایا جاے لیکن اگر حمی مطبقہ بسبب عفونت خلط صفراوی کے عارض ہوئی ہو اور حدت اُسکی قوی زیادہ ہو اور
حرارت بھی بڑھی ہوئی ہو اور ایک روز ناغہ کرکے شدت کرتی ہو جیسے وہ تپ جو بنام قادسوس مشہور ہے جسکو حمی محرقہ کہتے ہین اینا مناسب ہے
کہ تبرید اور حرارت بجھانے کی تدبیر زیادہ کرین جسقدر ممکن ہو اسلیے کہ یہ تدبیر نہایت مناسب ہے ایسی تپ مین جملہ تدابیر سے۔ اور اگرچہ تنضیج
اور بحران مین ایسی تدبیر سے دیر ہوتی ہے مگر اسمین کچھ ضرر نہین ہے کہ دیر مین نضیج مادہ ہو خواہ دیر مین بحران ہو البتہ اگر تبرید اور حرارت کے فرو کرنے مین
کمی کیجائیگی مریض کی جان کا خطرہ ہے لہذا مناسب ہے کہ اسی غرض سے بیمار کو اول روز مین تو آب کدوے بریان بارہ تولہ چار ماشہ اور تین تولہ جلاب
اور پونے دو ماشہ طباشیر دیجاے پھر اگر اسکے ہمراہ کرب شدید اور پیاس بھی ہو آب کدو اسیقدر ہمراہ قرص کافور کے دینا چاہیے اور اسکے تھوڑی
دیر مین آب جو ہمراہ آب انار کے پلایا جاے اور سوتے وقت کو بیری کا پانی خواہ تربوز کا پانی کسیقدر جلاب یا شربت خشخاش یا وہ شربت جسکو پہلے
اوپر اسی باب مین لکھا ہے دیا جاے اُسکے ساتھ پونے دو ماشہ طباشیر اور ساڑھے تین ماشہ تخم خرفہ اور اسیقدر شیرہ تخم خیارا اور پونے دو ماشہ شیرہ
مغز تخم کدو یہ سب چیزین گرمیون کی فصل اور ربیع مین برف سے ٹھنڈی کرکے دینی چاہیے۔ اور جگر اور معدہ کو سرد کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ خرفہ کتان
پیر قیروطی مفرد جو آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور گلاب سے موم سپید کو پگھلا کر طیار کی گئی ہو روغن گل اور روغن بنفشہ مین اور تھوڑا سا سرکہ
شراب بھی سرد کیا ہوا اُسمین داخل ہو اگر فصل گرمیون کی ہے اور جاڑون کے دن ہین قیروطی بحکم معدہ اور جگر پر لگائی جاے۔ اور مناسب ہے کہ
فصل گرما مین نیلوفر اور تازہ بنفشہ سونگھے اور صندل اور گلاب اور کافور کی پوٹلی سونگھتا رہے اور سرد جگہ مین رکھین یا تو خسخانہ جسمین ترچھی
ہوا کی آمد ہو خواہ چھپرکاؤ کیے ہوئے مکان مین جہان پر ہوا اُتر ہری آتی ہو اور فرش مکان کا بید سادہ کی پتی اور گلسرخ سے ہو خواہ سیب کی
پتی اور بہی کی بچھی ہو اور گرد اُسکے آرام گاہ کے کورے برتن صراحیان اور جھجریان مٹی کی جنمین ٹھنڈا پانی اور برف ہو لاکر رکھدیے ہون (خواہ
یخ بستہ بھی ہووے) اور اُسمین چھوٹے چھوٹے سنگریزے ڈالدین تاکہ اُنکے ہلانے کی آواز سننے کی طرف بیمار کو پوری توجہ کرنے سے جدا بھی رہے
مناسب ہے کہ بیمار کا مکان اگر زیادہ سرد ہو جیسے خسخانہ تو اُسکو کوئی کپڑا اوڑھا دین تاکہ سردی کی زیادہ ایذا نہ پہونچے اور منہ اُسکا کھلا رہنے دین
تاکہ ہواے سرد کو سانس کے ذریعہ سے اندر پہونچائے تاکہ حرارت خارجی جو طبیعت سے باہر زیادہ فرو ہوجاے اور حرارت غریزی جو
اصلی ہے اور اُسکی جگہ قلب اور سینہ مین ہے قوی ہوجانے اور اوڑھنے سے حرارت کا اندر گھٹ کر بستہ ہونا بھی ممنوع نہوگا اور

تحلیل سے اُسکو بیرونی برودت منع نکریگی - مناسب نہین ہو کہ مریض کو زیادہ کلام کرنے کی ایذا دیجاے اور پینخنے اور چلّانے کی اپنے گھروالون سے خواہ ہمسایہ کے لوگون سے چیخے اور چلّا کر بات کرے اور ہمیشہ اُسکی یہی تدبیر چلی جاے جب تک کہ مرض اپنے منتہیٰ کو پہونچے اور بحران کا وقت آئے اب اسوقت چاہیے کہ اُسکی غذا نہایت درجہ لطافت پر رہے اور فقط جلاب اور آب انار اور آب سیب مخلوط اور شربت بنفشہ پر کفایت کرے - تا اینکہ بحران تمام ہوجاے اور مرض کا انحطاط شروع ہو - یہ بھی مناسب ہی بغور دیکھے کہ اگر بحران بذریعہ عرق کے ہونے والا ہو اور اسمین منظر دلائل کے یہ شک نہ ہو پس بیمار کو زیادہ سرد جگہ سے ہٹا کر ایسی جگہ لیجائین جہان سردی کم ہو - اور اگر یہ معلوم ہوجاے کسی اور چیز سے ہوگا پھر اُسکو اُسی جگہ رکھین اگرچہ زیادہ سرد ہو - پھر جب بحران ہوچکے اور پورا بحران جید ہوجاے اور مرض مین کمی آجاے اب اُسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو بقیہ مرض کی تدبیر ہم لکھ چکے ہین - اور جب بدن مین کسی قدر بقیہ مرض کا رہ جاے جو تحلل نہوا ہو اور رگون مین بقیہ اخلاط متعفنہ کا ہو کہ محتاج بطرف تلطیف کے ہو اور تنقیہ کی بھی اُسکو حاجت ہو مراد یہ ہو کہ اُسکو ما غذ کردینے کی حاجت بھی ہو اب بیمار کو آب کاسنی اور آب کشوث نچوڑا ہوا اور جوش دیا ہوا بھجار کر اور کف اوپر سے اُتار کر ہر ایک مین سے پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ چار تولہ اڑھائی ماشہ سکنجبین کے سرد کرکے دینا چاہیے تین روز برابر خواہ پانچ روز کہ اس تدبیر سے بقیہ مواد غلیظہ کی تلطیف ہوجاتی ہو اور طرق اور راہون مین یہ مواد سب نفوذ کر جائینگے اور جگر کی اصلاح ہوجائیگی اور پیشاب کا ادرار ہوتا ہو اور اسمین منفعت زیادہ ہو تپون کی بقیہ رہ جانے مین اور اگر طبیعت ایسی تپون مین خشک ہو یعنی قبض رہتا ہو اُسوقت خیسا یندہ مشمش کا پلانا چاہیے کہ اس سے بدن کا تنقیہ ہوتا ہو اور قبض دور ہو کر بدن سے تنقیہ گرم اخلاط کا خارج ہوجاتا ہو نرمی اور سہولیت سے - اور اس خیسا ندہ کا نسخہ یہ ہو کہ بیس دانہ آلوے بخارا اور عناب کے بیس دانہ اور سپستان تیس دانہ مویز کلان خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پانچ تولہ دس ماشہ گلسرخ اور سنا مکی ہر واحد دو تولہ چار رتی بنفشہ ریحانی اور تخم کاسنی اور کشوث ہر واحد چودہ ماشہ شاہترہ پینتیس ماشہ تخم رازیانہ انیسون ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ زرد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب پر آدھ پاؤ دو سیر پانی ڈالکر خفیف سا جوش دین اور کسی پتیلی خواہ ہانڈی مین چوڑے منھ کی دھوپ مین رکھین دن کو اور شب کو گرم جگہ مین اور تین روز کے بعد اسمین سے ہر چار روز مین ایک مرتبہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین کے اور اسیقدر شربت بنفشہ ملا کر تناول کرین - مناسب ہو کہ اس مرض حاد کی تدبیر ایسی ہی کیجاے اور خوف کرنا کہ ایسے مریض کے علاج مین خطا واقع ہو اسلیے کہ تھوڑی سی خطا مرض حاد کے بیمار کی تدبیر مین ضرر عظیم پیدا کرتی ہو غذا مین خطا ہو یا فعلاً جبکہ غیر وقت اُسکا استعمال کیا جاے اور امراض دیرپا مین خطا کا ضرر اتنا ظاہر نہین ہوتا ہو اگر تھوڑی ہو ہان اگر زیادہ خطا کیجاے اور برابر وہ خطا چلی جاے اُسوقت ضرر ان امراض مین ہوتا ہو مترجم نے بمدد حمی محرقہ کا علاج فقط برگ سہ برگ یعنی تپتیا سے کرکے ہمرقد صحت اکثر بیمارون کو باذن اللہ دی ہو اور زیادہ تدبیرات کا محتاج نہیں ہوا ہو

## سترھوان باب حمی مرکب سے کے علاج مین

مرکب مادہ کی تپ کو نظر کرنا چاہیے کہ علاج بھی مرکب منفرد حمیات کے علاجات سے ہوگا اور اسکی تفصیل یہ ہو کہ اس تپ کے حال کو معلوم کرنے اور تیز لوری پوری اور تمیز اور جو صناعی ہو شاق ہے ملکہ طبیب کو ہوتا ہو اُسکا استعمال کرکے تشخیص اسکی کرنی چاہیے کہ یہ تپ دو خلطون سے مرکب ہو یا تین خلطون سے خواہ تین سے بھی زیادہ سے - اور اگر دو خلطون سے مرکب ہو پس غیال کرنا چاہیے کہ دونون خلط

ملے ہوئے ہیں خواہ ایک ایک جداگانہ کسی مقام میں بدن کے ہیں۔ اور اگر ایسا ہی ہے پس یہ دونوں مرکب تپیں قوت میں برابر ہیں یا ایک ان میں سے
قوی ہے بہ نسبت دوسری کے خواہ اسکا خطرہ شدید تر ہے بہ نسبت دوسری کے۔ اسلیے کہ اگر دونوں تپیں قوت میں برابر ہیں انکے علاج میں
ہمکو حاجت اسکی ہوگی کہ علاج کو مرکب ایسی تدبیر دوائی اور غذائی سے کریں جو موافق علاج ہر ایک تپ کے ہو اور یہ ترکیب ایسی مرکب
اور ملی ہوئی دونوں تدبیروں سے ہو کہ برابر دونوں کا لحاظ اسمیں ہو۔ اور اگر ایک تپ زیادہ تر قوی ہو بہ نسبت دوسری تپ کے
استعمال تدبیر کا جسکو قوی تپ کی نظر سے قوی تدبیر کا کرنا چاہیے اور زیادہ تدبیر اسکی کرینگے اور ضعیف تپ کی تدبیر کمتر اور ضعیف ہوگی
اور اگر ایک تپ میں خطرہ زیادہ ہے بہ نسبت دوسری تپ اب واجب ہے کہ توجہ علاج اور تدبیر میں اسی تپ کی طرف زیادہ ہو جو زیادہ
خطرناک ہے تاکہ مریض کی ہلاکت بےخوف ہوجاسے (بقدر طاقت بشری) اسیطرح عمل کرنا چاہیے جملہ مرکب تپوں میں اسی قیاس پر
اسلیے کہ مرکب تپوں کے اقسام زیادہ ہیں اور شمار انکا بہت غذاؤں سے ہے اور ترکیب میں اختلاف کمی بیشی مواد کا بہت طرح سے
ہوتا ہے یہ ممکن نہیں کہ ہر ایک مرکب تپ کے واسطے ایک ترکیب خاص ہو اور کلام جداگانہ ہر ایک کے واسطے کیا جاسے اسلیے کہ اسکی
تفصیل میں طول زیادہ ہے مگر جو شخص ذمہ دار اور متوجہ ان تپوں کے علاج میں ہو اسکے واسطے شرط ضروری یہ ہے کہ مشاقی علاج میں مفرد
تپوں کے حاصل کرچکا ہو اور ہر ایک مفرد تپ کی صورت اور انکے علاج کو جداگانہ پہچان چکا ہو۔ اسلیے کہ اگر جداگانہ اسنے ہر ایک کی
شناخت اچھی طرح سے کرلی ہے اسکو ممکن ہوگا کہ جملہ مرکب تپوں کا علاج جو انہیں مفرد تپوں سے مرکب ہوتی ہیں کرنیکا عمدہ قیاس
کرنے سے مثال اسکی مثلاً جو تپ بنام شطر الغب مشہور ہے یہ تپ مرکب ہے حمی مواظبہ اور مطبقہ سے اور حمی غب نائبہ سے اور شطر الغب
ایک تپ دشواری لانے والی ہے اور خطرہ بھی اسمیں زیادہ ہے اسلیے کہ بدن مریض کا اس تپ میں کسی وقت تپ سے خالی نہیں رہتا ہے
اسلیے کہ تپ مواظبہ تو ہر وقت دائمی رہتی ہے اور حمی غب اسپر مکرر ہوگئی ہے اور جس روز غب کی نوبت ہوتی ہے صعوبت مرض کی اس دن
زیادہ بڑھتی ہے لرزہ بھی خوب ستاتا ہے اور حرارت بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے بوجہ مکرر ہونے دونوں تپوں کے روز نوبت حمی غب کے
پیشاب بھی خوب رنگین ہوتا ہے اور بدن کو تکان زیادہ اور ایذا اور بھی قوی دو تپوں کے اجتماع سے بدتر معلوم ہوتی ہے اور بیشتر انجام اس
تپ کا بطرف دق کے ہوتا ہے بوجہ اسکے کہ بدن کو ایذا اور دکھ زیادہ پہونچاتی ہے اور رطوبتہاسے بدن کو زیادہ فنا کرتی ہے۔ ابتداے
مرض میں تو مناسب ہے کہ مریض کو آب جو ہمراہ شکر کے دیا جاسے اور تین گھنٹہ اسکے دینے کے بعد سکنجبین اور جلاب پلائیں اور بروز
نوبت غذا اسکو مثلاً جو کدو اور مونگ اور جھوہ اور پالک سے طیار کیا ہو ایکمرتبہ بطور زیرباج کے سادہ اور ایک مرتبہ آب انار
کے ہمراہ کھلائیں۔ اور جب نائبہ کا روز ہو جس روز دوسری تپ سے بدن خالی ہوتا ہے ایک ہی تپ رہتی ہے اس روز بیمار کو چوزوں کا گوشت
اور تیہو کا بطور اسفیدباج کے خواہ بطور زیرباج کے یا بھنا ہوا گوشت ہمراہ آب انار میں اور آب انگور خام کے دیا جانے۔ اور بروز نوبت
عصارہ تخم خرفہ کو شکر یا پانی میں خوب ملکر ہمراہ جلاب اور آب سرد کے اور شیرہ مغز تخم خیارین پلایا جاسے۔ پھر اگر بیمار اس تپ میں قوت
اچھی رکھتا ہے اور سلامتی اسے روز بروز عارض ہوتی ہو اور [illegible] مناسب ہے کہ بعض اوقات اسکی طبیعت کو [illegible]
[illegible]
کی مطابق اور مناسب قوت دونوں تپوں کے ہو اور اگر حمی غب زیادہ تر قوی ہو [illegible] اسوقت حرارت بجھانے کی تدبیر
[illegible] بلغمی کی قوت [illegible] کی تلطیف کی تدبیر زیادہ مد نظر رہے اور بلغم کا

خارج کرنا اکثر اوقات اسی کی تدبیر کیجاے۔ اور اگر دونون تپ قوت مین برابر ہون اُسوقت علاج مین درمیان طریقہ یعنی علاج کو مرکب دونون طریقہ سے کرنا چاہیے پھر جب زمانہ تپ کا طولانی ہوجاے اب اُسکو قرص طباشیر ملیّن ہمراہ سکنجبین کے چند روز دیا جاے اور اگر حرارت قوی ہو اور پیشاب سرخ اور نبض مین قوت یعنی خفا بالی اور سخت اور سریع ہو اور بدن مین تپ ٹھہر گئی اور سوکھنے لگا اب اُسکو قرص کافور دینا چاہیے اور اُسکے بعد آب جو پلائین اور جو دیگر غذائین کی دی ہیں تدبیر اُسکی بھی کرنی چاہیے اور بدن کی رطوبت جہان تک ممکن ہو بڑھائی جاے چنانچہ اُسکو ہم علاج تپ دق مین بیان کرینگے

## اٹھارھوان باب علاج انقیالس اور اُس تپ کے جو لیفوریا سے نامزد ہے

انقیالس نام کی تپ اور یہ وہ تپ ہے جسمین حرارت اور برودت دونون ساتھ ہی پائی جاتی ہین اسکی پیدائش بلغم سے ہوتی ہے جو غلیظ اور زجاجی بلغم ہے پس مناسب ہے کہ جب یہ تپ عارض ہو اُسکے علاج مین وہ تدبیر کیجاے جسکو ہمنے بلغمی تپ کے علاج مین لکھا ہے جب سے یہ تپ انقیالس نام کی شروع ہو اور شروع معالجہ کا گلقند شکری ہر روز دینے سے کرین کہ دو تولہ چار رتی گلقند کو خوب طرح سے چبایا کرین اور بعد اسکے نیم گرم پانی پی جاے اور پھر دو گھنٹہ کے بعد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین شکری سرد کی ہوئی تناول کرین پھر اگر سردی زیادہ معلوم ہوتی ہو اور پیشاب مین خامی ہو اب گلقند اور سکنجبین کو شہد سے بنا کر دین غذا اُسکی گوشت چوزہ مرغ کا اسفیدباج خواہ زیرباج کے طور سے تجویز کیجاے خواہ ماہی توے پر بھونکر دارچینی اور زیرہ اور کراویا وغیرہ گرم مصالحہ بھی اُسمین ڈالے جائین سات روز کے بعد یہ دوا اُسکو دینی چاہیے نسخہ اُسکا یہ ہے۔ تربد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ صبر سقوطری لیونے دو ماشہ سبکو کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور سکنجبین ملا کر تناول کرین۔ اور اس دوا کو سحر کے وقت یعنی تڑکے قبل طلوع آفتاب کے پیکر اُسکے بعد گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا چاہیے۔ جب دست آجائین اُسکے دوسرے روز صبح کو قرص ورد اور گلقند دیا جاے اگر معدہ مین ضعف ہو اور تھوڑی سی جو دوا اور مصطگی بھی زیادہ کردینی چاہیے اور معدہ مین ضعف نہو اور بلکہ حرارت ہو اب تو وہی قرص ہمراہ سکنجبین کے دیا جاے۔ حمام مین اُسکو ہر روز لیجائین مگر دیر تک ٹھہرنے نپائے ورنہ اخلاط پگھلینگے اور خارج ہوجائینگے اور خلط غلیظ باقی رہ جائینگے جو بلغمی ہے۔ اور یہی تدبیر اُس تپ کی ہے جو لیفوریا کے نام سے مشہور ہے اور اُس تپ کے جسکو زہر یہ کہتے ہین کہ یہ سب حمیات بلغم یا لزوجت سے عارض ہوتے ہین جو غلیظ ہوتا ہے اور اسی واسطے مناسب ہے کہ انکی تدبیر وہی کیجاے جو تدبیر حمی بلغمی کی ہے۔ اور جیسا حال نضج کا دیکھا جاے یا اُسمے خلط کی خامی نظر آئے پھر اگر خلط مین خامی ہو اُسکی تدبیر اشیاے ملطفہ سے کرنی چاہیے جیسے گلقند اور مصطگی ہمراہ ایسے پانی کے جسمین تخم رازیانہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو اور سکنجبین عنصلی ہمراہ آب حاشا کے خواہ ہمراہ آب فوتنج کوہی کے پلائی جاے اور بعض اوقات افسنتین کو سکنجبین کے ذریعہ سے قرص بنا کر دین معجون حلتیت بھی کبھی کبھی اُسکو دینی چاہیے جیسی حاجت اُسکے دینے کی طرف ہو ایضاً معجون فلافلی اور تریاق بھی دینی چاہیے۔ اور چاہیے کہ یہ سب چیزین بعد نضج کے اور بعد استفراغ مادہ کے دیجائین جب مسہل ہو چکا ہو اور مسہل کی دوا مرکب تربد اور غاریقون اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور حب النیل وغیرہ ادویہ مسہلہ بلغم سے ہونی چاہیے۔ پھر اگر قوت اور مزاج اور سن مریض کا متحمل ایسے گرم اور تیز دواؤن کا ہو اُسکا استفراغ اسی جوشاندہ سے کرین جسمین ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ پڑتا ہے اور حمام مین اُسکو داخل کرین اور بدن پر اُسکے وہ پانی ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور حاشا اور فوتنج کو جوش دیا ہو اور تیل اُسکے بدن پر ایسا ملین جسمین بابونہ اور شبت اور قیصوم اور سوئے کو جوش دیا ہو خواہ روغن قسط یعنی کوٹ کو روغن مین پکایا ہو پانچ روز مین ایک مرتبہ خواہ چھ روز مین ایک مرتبہ یہ نافع ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

## انیسوان باب علاج مین حمی نائبہ کے

جو تپ چوتھے روز خواہ چھٹے روز دورہ کرتی ہے چونکہ اُسکی پیدائش اخلاط سوداوی سوختہ سے ہے بلغم اسمین اخلاط زیادہ ہوتا ہے لہذا اُسکی تدبیر

حاجت ایسی تدبیر کی ہی جس سے علاج حمی ربع یعنی چوتھیا بخار کا کرتے ہین اور وہ تدبیر یہ ہی کہ خلط کی تلطیف کرکے اُسکا اخراج کردین اور بد پرہیزی کو ترک کرنے
یا مراد یہ ہی کہ غذا کے وقت بیوقت دینے سے احتیاط رہے۔ قرص غافث ہمراہ سکنجبین کے خواہ ہمراہ گلقند کے کبھی کبھی اور بروز نوبت فاقہ دیا جاے
اور قے کرائی جاے سکنجبین مین مولی بھگوئی ٹکڑے ٹکڑے کی ہوئی کے ذریعہ سے اور سوئے کا پانی اور نمک ہندی اور شہد وغیرہ جو ایسی ہی چیزین ہین جنکا
استعمال چوتھے بخار مین کیا جاتا ہی جب حمی نائبہ کی مدت مین طول ہو ۔

## بیسوان باب علاج مین اُن اعراض کے جو تابع حمی کے ہوتے ہین

یہ بات یقین ہی کہ حمیات کے تابع چند مختلف اعراض بھی ہوتے ہین جو مختلف قسم کے ہین پس بعض انمین سے تو مشاکل اور مشابہ تپ کے ہوتے ہین
اور مزاج مین مثل تپ کے گرم ہوتے ہین اُنکا علاج مثل علاج تپ کے ہی جیسے دردسر جو تپ مین بسبب بخارات حادہ کے لاحق ہوتا ہی جو بطرف
سر کے چڑھتے ہین اب علاج دردسر کا اور تپ کا ایک ہی قسم کی تدبیر سے ہوتا ہی اور بعض اعراض ایسی حالت پر ہوتے ہین جو مخالف حال تپ کے
اور مخالف حالت حمی پر واقع ہوتے ہین اُنکا علاج ضد علاج تپ کے ہی ایسی مخالفت دونون مین ہوتی ہی کہ اگر ایک کا علاج کیا جاے دوسرے مین
زیادتی ہوجاتی ہی۔ اب ایسے وقت اسکا خیال کرنا چاہیے کہ ان دونون مین قوی زیادہ کون ہی اور زیادہ تر غالب مریض پر کون ہی اور جو قوی
اور غالب ہو اُسی کی تدبیر کا قصد پہلے کیا جاے اور رعایت علاج مین زیادہ رہے اگر مرض یعنی تپ زیادہ قوی ہو اور خطرہ اندیشہ اُسی کا
زیادہ ہو پس قصد علاج کرنے مین اُسی مرض کی طرف رہے لیکن عرض کی رعایت سے بھی بالکل غافل نہونا چاہیے۔ اور اگر عرض قوی تر ہو اور خوف
اُسی عرض کا زیادہ ہی پس پوری پوری توجہ علاج مین بطرف عرض کے رہے مگر مرض کی بھی رعایت برابر چلی جاے مثال اُسکی ایک آدمی کو تپ
خون کے مادہ سے لاحق ہوئی علاج اُسکا یہ ہی کہ فصد کیجاے اور معدہ مین بھی اُسکے ہرج اور خرابی ہی بسبب تخمہ کے جو اُسکو عارض ہوا ہی اسی تپ
کی وجہ سے اور طعام اُسکے معدہ مین فاسد ہوگیا ہی اسکی جہت سے معدہ مین لذع اور متلی اور تقلب نفس یعنی بھینی لاحق ہی ان امور کے
عروض سے اُسکی قوت ضعیف ہوگئی ہی اور حرارت غریزی اُسکی تحلیل پا چکی۔ اب ایسے وقت ہرگز مناسب نہین ہی کہ فصد کرنے پر جسارت کرین اسلیے کہ اگر ایسے
مریض کی فصد کرینگے قوت مین اُسکے ضعف اور بھی بڑھیگا اور حرارت غریزی اُسکی خون کے خارج کرنے سے تحلیل پا جائیگی پس اسکے معدہ کا علاج
مقدم ہی اور معدہ کی تقویت کرین تاکہ معدہ کا حال درستی پر آجاے پھر اسکے بعد اسکی فصد کرنی چاہیے ایضاً ایک اور آدمی کو حمی حادہ ہی اور اُسکو غشی
لاحق ہوئی ہی اب ہمکو موجودہ حالت اُسکی مضطر کرتی ہی کہ ہم اُسکو پلائین تاکہ اُسکے اعضا کو غذا ملے اور گرم چیزین اُسکو دین بسبب خوف انحطاط قوت
حیوانی کے اگرچہ شراب کا پلانا تپ زیادہ کرتا ہی اسلیے غشی مین خطرہ زیادہ ہی پس اسی قیاس پر علاج حمیات کے اعراض کا کرنا چاہیے جو اعراض کہ
تابع حمیات کے اور دیگر امراض کے ہوتے ہین جیسکے ہمراہ یہ اعراض بھی ہوتے ہین جیسا کہ مرض قولنج مین جب شدت ہو اسیطرح کی تدبیر کیجاتی ہی اور درد شدت کی ہی
کہ قولنج کے مریض کو جب درد کی شدت ہو مخدر چیزین دیجائین جنسے حس باطل ہوتی ہی اور اگرچہ مخدرات کا استعمال سبب مرض قولنج مین مثلاً سدہ کی سختی
وغیرہ مین زیادتی کرتا ہی۔ اعراض جو حمیات کے تابع ہوتے ہین وہ بہت سے ہین اور مختلف بھی ہین ۔ انا منجملہ ایک لرزہ بھی ہی اور انمین سے پھریری ہی
و دردسر اور بیداری اور انھین اعراض مین سے کھانسی اور چھینک کا آنا اور انھین مین سے فساد اشتہاے طعام مین اور انھین مین سے پتلا پاخانہ ہونا خواہ
بیس طبیعت یا قبض کا ہونا انا منجملہ غشی کا ہونا اور پسینے کا زیادہ برآمد ہونا ۔ لرزہ اور پھریری کا علاج یہ ہی کہ جرعہ جرعہ گرم پانی زیادہ اُسکو پلایا جاے
اور زانو پر اُسکے پٹی زور سے باندھی جاے چوڑی چوڑی اور پاؤن کے نیچے والا حصہ اور ہتھیلی اُسکی ملی جائین اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤن
اُسکے گرم پانی مین رکھدین اور گرم کپڑے سے اُڑھایا جاے پھر اگر لرزہ اور پھریری ہر وقت بنی رہتی ہو اور زیادہ ہوتی ہو مناسب ہی کہ اسکا بہت سے

آدمیون کے ہاتھون سے مالش کرائی جاے مگر مالش درجہ اعتدال پر سختی اور نرمی مین ہونی چاہیے اور تمام بدن کے اعضا مین یہ مالش رہے اتنے زمانہ مین جو زیادہ اور بہت ہو مراد یہ ہے کہ بہت سے ہاتھون کی مالش سے تمام بدن فوراً مالش کر دیا جائیگا اور روغن بدن مین لگا دیا جاے جسمین حاشا اور بابونہ اور فوتنج کوہی اور قسط وغیرہ اسی قسم کے ادویہ کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر تپ بلغمی ہے اور سردی قوی ہے مناسب ہے کہ روغن مذکور مین تھوڑی سی مرچ سیاہ اور جند بیدستر بھی ڈال دیجاے اور غاریقون اگر ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک تناول کرین اُس لرزہ کو نفع کرتی ہے جو اخلاط بلغمی سے عارض ہوتا ہے جنمین لزوجت بھی ہے اور اسکی منفعت پوری ہوتی ہے۔ اور اسیطرح فوتنج نہری اگر ہمراہ ماء العسل کے تناول کیجاے۔ درد سر جو ہمراہ تپ کے عارض ہوتا ہے اُسکا علاج یہ ہے کہ سر پر گلاب ڈالا جاے اور سرکہ شراب اور روغن گل اُسمین شریک ہو مگر سرکہ ایک جزو اور روغن گل دو جزو اور گلاب تین جزو ہونا چاہیے۔ اور اگر اسکے ہمراہ آب خرفہ یا آب خیار بھی شریک ہو خواہ آب حی العالم یعنی لال ساگ خواہ آب تراشہ کدو بھی ڈالا جاے نفع کریگا پوری منفعت سے۔ اور اگر ان سبکے ساتھ صندل اور گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر بھی داخل کرین عمدہ ہوگا اسی طرح اگر سر پر بنفشہ تازہ رکھین بہتر ہے۔ اگر ان تدبیرون سے درد سر مین سکون پیدا ہو فبہا ورنہ پھر رتی افیون اور ساڑھے تین ماشہ آرد جو اور اسیقدر خطمی اور شیاف مامیثا اور پوست خشخاش ہر واحد سات ماشہ سبکو کوٹکر کاہو اور خرفہ کے پانی مین بھگوکر تھوڑا سرکہ داخل کرکے سر پر ضماد کرین۔ اور روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو کے تیل سے طیار کیا ہو اُسکو ناک مین چڑھائین۔ اور نیلوفر اور بنفشہ تازہ کو سونگھین اور اطراف یعنی ہاتھ پاؤن پٹیون سے باندھین اور بخوبی انکو ملین اور بیمار کو ہمراہ آب انار کے آب انار میخوش پلانا چاہیے۔ پھر اگر یہ معلوم ہو کہ معدہ مین کسیقدر صفرا ہے اُسی کا بخار بطرف دماغ کے چڑھتا ہے اُسوقت سکنجبین اور گرم پانی پلا کر بیمار کو قے کرانی چاہیے اور اُسکے معدہ کو صاف کر دینا لازم ہے جب معدہ خوب صاف ہو جاے شربت انگور خام خواہ شربت تمر ہندی یا آب انار اور ایسی ہی اور چیزین صفرا شکن دینی چاہیین۔

## اکیسوان باب علاج مین کھانسی اور چھینک کے جو ہمراہ تپ کے ہوتی ہے

اگر ہمراہ تپ کے کھانسی آتی ہو آش جو مین عناب اور سپستان اور ملیٹھی چھلی ہوئی نیمکوب داخل کرکے پکانا چاہیے۔ اور جب اسکے پلانے کا قصد ہو خمیرہ بنفشہ اُسمین ملکر خواہ شربت بنفشہ اُسمین ڈالکر پلائین۔ اور لعاب بیدانہ اور لعاب اسبغول تھوڑا سا قند اور روغن بادام شیرین ملاکر اُسکو دیا جاے اور غذا اُسکو شلجم یا پالک اور تبجوہ کا یا خبازی کا یا مونگ مقشر کا اور کشنیز تازہ اور خشک ہمراہ روغن بادام کے دیا جاے اور سفوف مندرجہ ذیل اُسکو دینا چاہیے۔ مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین ہر ایک چودہ ماشہ طباشیر اور گوندا اور نشاستہ اور کتیرا ہر واحد سوا پانچ ماشہ لعاب بیدانہ سات ماشہ سبکو کوٹکر باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے سے چھانین اور بقدر سات ماشہ کے ہمراہ جلاب کے تناول کرین خواہ اُسکو چند روز ہموزن اسکے قند سپید ملاکر تناول کرین۔ چھینک اگر تپ کے مرض مین زیادہ آتی ہو اس سے یہ ضرر ہوتا ہے کہ سر کو بخارات وغیرہ سے بھر دیتی ہے اور قوت کو سر کے ضعیف کرتی ہے اور بدن کو ہلا کر بے آرام کر دیتی ہے اور کبھی کسیقدر خون بھی دماغ سے زیادہ چھینکنے سے آجاتا ہے لہذا مناسب ہے کہ اُسکو روکا جاے اسطرح سے کہ آنکھ اور ناک اور پیشانی اور حنک یعنی تالو خوب زور سے ملا جاے اور ڈکار زیادہ لے اور سانس کو روکے اور ہاتھ پاؤن بلکہ تمام بدن کی مالش کرائے خصوصاً گردن مین تیل ایسے ملنے چاہیین جو رطب ہون جیسے روغن بنفشہ اور دو قطرہ اسکے کان مین بھی ٹپکائے اور گردن کی گُدّی اور پیروالی کو گرم اونی کپڑے سے خوب سینکے اور مریض کو غبار اور دھوین سے بچائین لیکن اگر چھینک بند ہو جاے اور نہ آتی ہو اُسکے لانے کی تدبیر یہ ہے کہ کاغذ کی بتی ناک مین رکھے اور گردن کو اوپر کی طرف اونچی کرے اور ناک کو آفتاب کے سامنے کرے اور نکچھکنی سونگھے کہ ان تدبیرون سے آجائیگی

## بائیسوان باب سقوط اشتہا کا جو تپ مین ہوتا ہی اُسکا علاج

غذا کی اشتہا اور خواہش جو تپ مین جاتی رہتی ہی اسکے پیدا ہونے کی تدبیر یہ ہی کہ لطیف اور خوشبو غذاؤن کے سونگھنے سے اشتہا کھلجاتی ہی جیسے بھونے ہوئے چوزون کا گوشت جبکہ اُسپر نانخواہ چھڑکا ہو اور تھوڑا سا سرکہ ڈالدین اور مریض کے سامنے اُسکو چاک کرکے اُسکی بو دور کرین اور گوشت کا قلیہ کہ اُسکی سوندھی خوشبو دماغ مین آتی ہو اور تھوڑا سا مویز بھی چکھا یا جائے اور مترجم کے تجربہ میں چنے کا ستو خواہ بھنے ہوئے چنے اور خوب پکی ہوئی روٹی اُسکو سونگھائین اور شراب ریحانی اور جو خوشبو اسکو سونگھائین اور اُنکا عرق جو سینہ اور پیٹ کے پہلو اور بدن کی مالش کرین اور تیل پھیلا کر ملنا اور بعد اسکے غذا تھوڑی سی راکات و غسل اور سیب اور آبی اور کچی نرم شاخ خرما کا روغن بید سادہ ملا کر کرین یہ مناسب ہی کہ مریض کی غذا مین ایسا کوئی اچھی چیز موجود رہے جس سے مریض کو انس اور محبت ہو اور جسسے مریض شرماتا ہو اور اُسکا کھانا اسکے سامنے رکھا جاوے اور اکثر سقوط اشتہا کی حالت مین مریض کے دل مین ایسا خیال ہوتا ہی کہ ترک غذا قوت کو ضعیف کردیتا ہی اور قوت کو تحلیل کرتا ہی۔ اور اگر سقوط ایسے لوگون کو لاحق ہو جو تپ سے نجات پا چکے ہین اور ناتوانی سے جو مرض کے دور ہونے کے بعد نقاہت مین مبتلا ہین اُنکے بدن کا استفراغ بذریعہ بعض ادویہ مسہلہ اور ملینہ کے کرنا چاہیے بقدر تحمل اور برداشت کے جتنی اُنکی قوت سمجھی جاوے خواہ اُنکو قی کرائی جاوے اگر بسہولت قی کرسکین اور اُنکے لیے وہ تدبیر کیجاوے جو ادویہ کے امورات مین ہم بیان کرچکے ہین اور ریاضت نرم اور سبک جیسے آہستہ چلنا اور جھولے گہوارہ مین اُنکو بٹھانا اور قرأت یعنی پڑھنا کسی چیز کا خواہ اور اسی قسم کی کوئی خفیف ریاضت اور مالش کا استعمال بھی کرانا چاہیے۔ غذا سے پہلے تھوڑا شربت افسنتین کا وہ لوگ تناول کرین خواہ دو چار گھونٹ سرکہ عنصل کا پی لیا کرین کہ اس سے بخوبی نفع اُنکو ہوگا۔ اُنکے سامنے وہی غذا لیجانی چاہیے جسکی بو پاکیزہ جیسے گرم گرم روٹی اور میٹھا گوشت تڑپتا ہوا جیسے چوزون کا گوشت اور کباب دری کا گوشت اور کروی غذائین اور مقدم تو اُنکے سامنے اُنھین غذاؤن کا جانا چاہیے جسکی طرف اُنکی رغبت ہو اور صحت کے زمانہ مین اُنھین کو پسند کرتے تھے اور اُنھین غذاؤن کا ذکر اور چرچا اُنکے روبرو نام بنام کیا جاوے کہ اس سے اُنکی اشتہا قوی ہوتی ہی اور بھوک اُنکی کھلجاتی ہی اور یہ تدبیر طلب غذا پر اُنکی معین ہوتی ہی واللہ اعلم

## تیئیسوان باب علاج بیداری کا جو تپ کے ہمراہ لاحق ہو

جب تپ کے ہمراہ بیداری لاحق ہو اور نیند نہ آوے چاہیے کہ مریض کو تازہ خشخاش ہمراہ شکر کے کھلائی جاوے اور شربت خشخاش بھی پلایا جاوے اور آب جو مین خشخاش پکایا بھی جاوے روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو ہمراہ تازہ بنفشہ کے سونگھایا جاوے اور سر پر تازہ بنفشہ کا ضماد کیا جاوے اور سر کی سینک ایسے پانی سے کرین جسمین جو مقشر نیکوب اور خشخاش مسلم مع پوست کے اور تازہ بنفشہ اور گلسرخ اور بابونہ اور تراشہ کدو اور تخم کدو نیکوب وغیرہ اسی قسم کی سرد و تر چیزین پڑی ہوں اور یہی تدبیر برابر کرتے رہین جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ یہ بیداری علامات بحران سے ہی لیکن اگر بیداری بسبب بحران کے ہو اب مریض کی تحریک اور سلانے کی تدبیر ہرگز نکرنی چاہیے اور نہ اُسکی طبیعت کو نرم کسی طرح سے کرنا چاہیے اور نہ مریض کے سر کے قریب وہ وہ جانے پائے اسلیے کہ اکثر اسکی وجہ سے ضرر عظیم پیدا ہوتا ہی اور ضرر عظیم کا سبب یہ ہی کہ اس سے خوف ورم دماغ کا۔ اور اسکی وجہ یہ ہی کہ دو دو مین تحلیل قوی کی قوت ہی پس جس وقت کوئی مادہ سر مین ایسا پائیگا اُسکو تحلیل کردیگا اور اُسی دماغ مین اُسکو پراگندہ کردیگا۔ اور اگر بیمار کو سبات کا مرض لاحق ہو اُسکا علاج وہی کرنا چاہیے جسکو ہمنے باب سبات اور پسینا زیادہ نکلنے کے باب مین بیان کردیا ہی

## چوبیسوان باب نرمی اور خشکی طبیعت اور قی کا علاج جو ہمراہ تپ کے ہو

اگر خشکی طبیعت مین ہو اور قبض رہے مریض کو جوشاندہ املتاس اور ترنجبین اور تمر ہندی اور آلو بخارا اور مویز کا اور بنفشہ خشک اور گلسرخ کا

دینا چاہیے اور وزن ایک دوا کا بقدر حاجت کم و بیش تجویز کیا جاے اور لعوق آلو بخارا اور لعوق املتاس کا اسکو دیا جاے اور قبل غذا کے آلو سے بخارا شیرین
چھلا ہوا جلاب خواہ شربت بنفشہ مین اور لبلاب ہمراہ شکر سرخ کے اور آب انار مسلم مع مغز اندرونی ہمراہ شکر دیا جاے اگر یہ تدبیر کارگر نہو خواہ مریض کم
اسکے تناول اور استعمال سے ایذا پہونچے اور پینے والی ادویہ کا استعمال نکرین ۔ اور قبض کو چار روز سے زیادہ زمانہ گذر چکا ہو اب حقنہ نرم کا استعمال
کرنا چاہیے جیسے وہ حقنہ جو نچورے پانی سے چقندر کے اور شکر سرخ اور روغن کنجد اور مری سے طیار کیا جاتا ہی ۔ مادہ حقنہ جسمین کوٹے ہوئے جو مقشر
پانچ تولہ دس ماشہ ایک سو گیارہ تولہ پانی مین جوش دیکر جب قریب ثلث کے رہ جاے اسمین املتاس کو خوب ملین بوزن پانچ تولہ دس ماشہ اور چھانکر اسپر
دو تولہ چار رتی روغن بنفشہ اور قریب تین تولہ کے مری داخل کرین ۔ یا شیاف خطمی اور بورہ اور شکر سرخ کا خواہ شیاف ترنجبین کا تنہا استعمال کرین اور
غذا اسکو شکر لبلاب اور روغن بادام اور یا اکاس کے ساگ کا ہمراہ زیت اور مری کے دیجاے لیکن اگر حمی مطبقہ ہو اور طبیعت اسمین نرم رہتی ہو اب بیمار کو
آب سویق شعیر یعنی جو کے ستو کا نتھرا ہوا پانی ہمراہ گوند اور طین قبرسی اور طباشیر کے ہر ایک بوزن ساڑھے تین ماشہ کے دیا جاے اور اسمین ستو بہی کا اور شربت
جو کا اور حب الآس اور بہی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈالدیے جائین ۔ اور شربت ریباس پلایا جاے ۔ اور سفوف جو اسپغول مسلم اور تلسی کے بیج بھنے ہوئے
گندم خام اور کسیقدر گوند اور طین قبرسی جو ایک مٹی ہی اور طباشیر بھی دینا چاہیے ۔ اور غذا اسکو شکر لطو. زیرباج کے ہمراہ مویز کلان اور انار دانہ کے چنین
اتیلی تیلی ٹوالیان خرفہ کی خواہ چوکا جو کھٹا ساگ ہی سماق کے ساتھ پکایا ہوا خواہ انگور خام یا زرشک سے پکائی ہوئی غذا یا نان تنک ہمراہ آب بہی کے خواہ ہمراہ
سیب کے پانی کے کھلائی جاے ساگ پانی جو کے ستو کا مناسب نہو پھر اسکو قرص طباشیر حابس ہمراہ شربت بہی کے دیا جاے ۔ اور اگر طبیعت نرم ہو یعنی
دست آتے ہون اسی قدر خون کی سرخی بھی نظر آئے دستون مین اب اسکو سفوف طین یا سفوف کہربا ہمراہ آب سماق یا آب خرفہ کے ہمراہ دیا جاے
خواہ اور چیزین جنکو ہم ان بیماریون کے علاج مین جدا جدا بیان کرینگے قے کا علاج یہ ہی کہ بیمار کو شربت انار جو ہمراہ پودینہ کے بنایا گیا ہو خواہ رب
ریباس یا رب سفرجل یعنی بہی کا رب خواہ انگور خام کا رب کھلایا جاے ۔ اور سیب کا ستو اور خوشبودار سیب کا پانی اور پستہ کے چھلکے اوپرلے بھی ۔
اور معدہ پر ضماد صندل اور گلاب کا اور سیب کے پانی کا اور آس کے پانی کا جو خوشبو ہو تھوڑی سی لاذن اور رامک داخل کرکے لگایا جاے
یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اگر دستون کی آمد بسبب بحران کے ہو انکو نروکنا چاہیے بلکہ جب تک قوت بیمار کی متحمل ہو انکو بحال خود چھوڑ دیا جاے ہان اگر افراط سے
دست آئین اور قوت زیادہ گھٹ جاے کہ قریب ساقط ہو جانے کے پہونچ جاے تب یہی تدبیر جو دستون کے بند کرنے کی لکھی ہی کرنی چاہیے پسینا اگر زیادہ
آتا ہو اور حد افراط کو پہونچ گیا ہو اور قوت کے ساقط ہونے کا خوف ہو واجب ہی کہ آس کے پانی خواہ روغن آس سے بیمار کا بدن پونچھا جاے جسمین توتیا
گلاب مین پیسی ہوئی ملی ہو ۔ اور روغن بید سادہ سے بدن ملا جاے ۔ اور سوکھے ہوئے پھول گلاب کے میکے بدن مین چھڑکے جائین اور مازو
پسا ہوا بھی چھڑکا جاے ۔ اور خیال کرین کہ جس کروٹ مریض لیٹتا ہی اگر وہ جانب گرم ہو خواہ جس جگہ مریض کا قیام ہی وہ مکان گرم ہو اب اس جگہ کو
بدل دین خواہ کروٹ اسکی پلٹ دین ۔ جہان سرد ہواے شمالی کا گذر ہو وہان اسکو لیجائین تاکہ اسی تدبیر سے اسکا بدن قوی ہو جاے اور پسینے کا آنا تھم جاے

## پچیسوان باب علاج مین غشی کے جو تپ کی وجہ سے عارض ہو

اگر تپ کے بیمار کو غشی عارض ہو اسکے پیدا ہونے کا سبب دریافت کرنا چاہیے پس اگر صفراوی خلط کی ریزش سے معدہ کے منہ پر غشی عارض ہوئی ہو
مریض کے چہرہ پر آب سرد چھڑکنا چاہیے اور معدہ کے منہ کی اور شکم کی مالش کرنی چاہیے اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤن کی بندش پٹیون سے خوب
اسکی بھی کرنی چاہیے تاکہ مادہ بطرف نیچے والے اعضا کے کھچے اور منہ اور ناک اسکی بند کرنی چاہیے تاکہ حرارت غریزی اندر بدن کے رہے اور شراب قوی
اسکو پلائی جاے پانی ملا کر سکنجبین کا شربت گرم پانی مین بنا کر ایسے وقت پلانا بہت سودمند ہی اسلیے کہ یہ شربت صفراوی خلط کو سرعت کے ساتھ معدہ سے

نیچے کی طرف اتار لاتا ہے یا اسکو قے کی راہ سے خارج کردیتا ہے۔ اور اگر غشی بسبب زیادہ دستون کے آنے سے عارض ہوئی ہو وہی علاج غب کا سب
کا۔ چاہیے جو منجملہ ذکر کیا ہے اسکے سوا مین سواے شربت سکنجبین اور ٹھنڈے پانی کے گلاب اور صندل اور کافور سونگھانا بھی مناسب ہے اور شیشے
بھی ہلا ہلا کر اسکو سرد ہوا دینی چاہیے اور گلاب بہت سا چہرہ پر اسکے چھڑکا جاے۔ روٹی شراب مین بھگو کر اسکو کھلائی جاے سیب شامی اور سیب
اصفہانی کا شربت اسکو پلایا جاے اور بہی کا شربت معدہ پر اسکے ضماد جیسے عصارات اور نچوڑے ہوے پانی کا کرین جو قابض ہو جیسے بہی کو اور آس کو
نچوڑ کر اور پتلی پتلی ہری شاخین انگور کی نچوڑ کر اسکا پانی معدہ پر بطور ضماد کے لگایا جاے پھر اگر غشی کا عارض محض بسبب خباثت اور خرابی تپ کے
اور خلطا کے ردی ہونے سے واقع ہوا لازم ہے کہ ہر وقت نوبت کے جب تپ آنے کے آثار معلوم ہون پنڈلیان اسکی خوب باندھی جائین اور دونون
قدم اور تلوے پاؤن کے بھی بندھے رہین تاکہ مادہ اندر سے بدن کے بطرف ظاہر بدن کے کھینچ آوے اور اعضاے شریفہ سے بطرف اعضاے خسیسہ
کے آجاے سونے کو اسے منع کردین اسلیے کہ نیند کا قاعدہ یہ ہے کہ سونا دکو بدن کے اندر داخل کرتی ہے پس حرارت غریزی اُسی مادہ مین ڈوب جاتی ہے
غذا سے منع کردینا چاہیے تاکہ حرارت غریزی مشغول غذا کے ہضم کرنے پر نہو اور ادھر متوجہ ہو کر مادہ مرض کے نضج دینے سے باز نرہے اور مادہ کی
اصلاح نکر سکے۔ اور تاکہ امتلا خلط کا بڑھ نجاے کہ اسکے بڑھ جانے سے حرارت غریزی فرو ہوجاے لیکن اگر غشی ابتدا اور شروع نوبت مین
عارض ہوتی ہے بسبب یبوست اور خشکی کے تب مناسب ہے کہ مریض کو غذا قبل تپ کی نوبت کے دیجاے بعد ازانکہ یہ دیکھ لین کہ اگر غشی
نہایت صعب اور سخت لاحق ہوتی ہے اب تو شراب رقیق مین روٹی بھگو کر دین اگرچہ شراب دینے سے تپ مین زیادتی ہوگی لیکن قوت اندرونی کو شراب قوی
کرتی ہے اور بدن کو غذا دیتی ہے اور سیب کا شربت اور سیب کا پانی اور بہی کا پانی بھی اسکو پلایا جاے اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤن
باندھین اور انکی مالش بھی کرین تاکہ مادہ اطراف کی سمت کھینچ آوے اور بطرف خارج کے میل کرین۔ اور اگر غشی جو عارض ہوتی ہے قوی نہو اب اسکو قبل
نوبت کے سیب یا امرود اور انار کھلایا جاے تاکہ معدہ اُسکا قوی ہو جاے اور قوت حیوانی محفوظ رہے لیکن اگر تپ شروع ہوئی اور غشی واقع ہو
اب مریض کو غذا دیجاے روٹی شراب مین بھگو کر تاکہ جلد اُسکا نفوذ بطرف اعضا کے ہوجاے اور ترطیب اعضا مین پیدا ہو۔ یہ علاج اُس غشی کا ہے جو
ہمراہ تپون کے عارض ہو۔ اور جو غشی کے اور اقسام ہین اُنکا علاج ہم امراض قلب مین بیان کرینگے

## چھبیسواں باب تپ دق کے علاج مین

معلوم کرنا چاہیے کہ تپ دق جب ذبول کی حد پر پہونچے اور جملہ علامات جیسے خشکی اور بدن کے روکھے ہونے اور جلد کی بے رونقی کے اور شکم پر
جو مراق پائی جاتی ہے اُسکا سوکھ کر کھنچ جانا اور اُسکا پتلا ہو جانا اور رونق چہرہ کی جاتی رہنے اور اُنکے سوا جو علامتین منجملہ آخری درجہ دق کی بیان
کی ہین اگر وہ علامات ظاہر ہون اسکی صحت کی امید نکرنی چاہیے ہان ابتداے مرض مین جب تک قوت ٹھہری ہوئی ہے اور اعضاے بدنی مین گوشت
بھی ہے اور بدن کی حالت اچھی ہے اور تپ مین بھی نرمی ہے اور نبض بھی زیادہ باریک اور باصلابت نہین ہے اور تمام علامات مہلکہ اچھی طرح سے ظاہر
نہین ہوئی ہین البتہ امید صحت اور عافیت کی ہوسکتی ہے اگر کبھی ویسی ہی کیجاے جو مناسب اُسکے ہے سب سے پہلے مناسب ہے تدبیر ان لوگون کے
واسطے یہ ہے کہ انکا قیام اور انکے رہنے کی جگہ گرمیون مین سرد مقامات ہون جہان اُتر ہری ہوائین بید ہر کر آتی ہون اور شیشے ہاے آب کے نزدیک ہون
اور جابجا گرد اگرد انکے صراحیان اور برتن مٹی کے میٹھے اور سرد پانی سے بھرے ہوے ہون اور پھول جنکی بو سرد خوشبو ہے مثل گلاب اور نیلوفر اور بنفشہ اور سیب کی
نا شگفتہ کلیان اور امرود اور برگ بید سادہ اور آس اور انگور کی پتلی پتلی شاخین اور صندل اور کافور یہ سب انکی آنکھ کے گرد قرینہ سے رکھے جائین
بستر خواب انکا نرم بچھونا خواہ اور قسم کی نرم چیزین ہون۔ اور اگر جاڑون کی فصل ہو ایسی جگہ پر وہ رہین جس مقام کے ہوا کی گرمی سردی معتدل ہو

تاکہ وہ اپنا انکو تھوڑی سی آئے اور بوجہ سردی کے بال انکے بدن پر کھڑے نہوتے ہوں تعب اور حرکت سے انکو باز رکھنا چاہیے بیداری اور بھوک اور پیاس اور
جماع سے الگ رہیں غصہ اور غم انکو نہونے پائے۔ آب جو قند کے ہمراہ انکو روزانہ بقدر حاجت پلایا جانے اور اسکے پلانے کے بعد جلاب یا شربت خشخاش اور شربت
عناب قریب سوا پانچ تولہ کے ہمراہ آب سرد کے دیا جاے۔ آبزن میں نیم گرم آب شیرین کے انکو بٹھائیں اور تھوڑی دیر کے بعد باہر لاکر غذا انکی چوزوں کے
گوشت جو تر ہوں اور یا چہ بر بطور اسفیدباج کے بنے ہوئے کسیقدر کدو اور ریغ کا ہو یا پالک کا اور تھوہ کا ساگ دیا جاے۔ اور بعض تپلا تپلا حریرہ خواہ لپٹا
آرد گندم شست خواہ سوجی اور روے کا شکر اور روغن بادام اور اطریہ یعنی نشاستہ اور کترے ہوئے مانڈے وغیرہ مع گوشت کے غذا سے ملا کر دیا جاے
اور کبھی چھوٹی مچھلی جسکو بانی کہتے ہیں تازہ شکار کی ہوئی اسفیدباج طیار کر خواہ روغن بادام میں تلی ہوئی خواہ پانی میں ابالی ہوئی اور نمک تھوڑی سی
اسکو کھلائی جاے اور کبھی چھاچھ تازہ بکری کے دودھ کا جو صحیح الجسم ہو اور کسی قسم کی آفت اسکے بدن میں مرض وغیرہ کی نہو پلائیں۔ اور اگر تپ انکی ابھی
بخوبی ظاہر نہو اور نرم ہو غذا انکو شیر دوشیدہ تازہ سے دیجاے خصوصاً مادہ خر کا دودھ اور شیر شت اندا کہ یہ بھی انکو موافق ہے مغز تخم خیارین لوز ریغ
کا ہو اور مغز تخم کاسنی جو پرورده کی گئی ہو اور اسی قسم کی چیزیں دینی چاہیے۔ غذا انکی دن میں دو مرتبہ تھوڑی تھوڑی جتنی کہ ہضم ہو جاے اور انکے معدہ سے
ہضم ہو کر اتر جاے اور اسکو انکے اعضاے بدنی قبول بھی کرلیں کھلائی جاے۔ فواکہ میں انار املیسی (شاید بیدانہ ہوتا ہے) اور شفتالو نیلی جو خوب پختہ ہو اور عناب
تر و تازہ اور سیب کھلایا جاے مگر سیب زیادہ کھانے پائیں۔ اور انجیر اور انگور بھی برا نہیں ہے اگر معتدل مقدار سے تناول کریں اور کیلہ کی پھلیاں بھی
کھلائی جائیں مٹھائی کی وہی قسم جو خشخاش تازہ سے بطور لوز کے شکر ملا کر بنی ہو خواہ بادام تازہ سے اور مغز تخم کدو سے شیرین اور مغز تخم خیار وغیرہ ایسی ہی
سرد چیزوں کی بنائی گئی ہو۔ سردیانی سے انکو منع کرنا چاہیے اور گرم خشک غذاؤں سے وہ لوگ پرہیز کریں سینہ پر انکے اور شانوں پر کپڑے صندل اور
گلاب میں بھگوے ہوئے پڑے رہیں خواہ آس قیروطی میں بھگوئے ہوں جو آب خرفہ تر اور آب کشنیز سبز اور آب حی العالم یعنی لال ساگ کے پانی اور
روغن گل اور روغن بنفشہ سے بنائی گئی ہو۔ اور جب یہ کپڑے گرم ہو جائیں بدل کر دوسرے کپڑے ایسے ہی جو سرد ہوں ان اعضا پر رکھدئے جائیں روغن بنفشہ جو
مغز تخم کدو کے تیل میں پرورده کیا گیا ہو اور روغن نیلوفر کو ناک میں چڑھایا کریں۔ پوشاک میں انکے نرم کپڑے کتان کے جیسے وہ کپڑا جسکو شبہ کہتے ہیں اور وہ کپڑا
جسکو قصب کتان کہتے ہیں تا امکان تجویز ہوں۔ اور اگر ممکن ہو انکے کپڑے صندل اور گلاب میں رنگے جائیں اور بہتر ہے کہ انکی قوت نفسانی اور اعضا کی قوت میں تعلق
ہو گی۔ یہ تدبیر جاریان دق کی ہے اسوقت کی جب تک انمیں علامات ذبول کے ظاہر نہوں کہ اسی تدبیر سے انکی حالت کی اصلاح ہو جاتی ہے اور شفا انکو حاصل ہوتی ہے
لیکن جسکو ابتدا سے ظہور علامات ذبول کی ہو اور تپ کا ظہور اسکے بدن میں ہو چکا۔ اب انکو سرد ہوا سے بچانا لازم ہے تاکہ نزلہ کے اقسام انکو لاحق نہو جائیں اور
روزانہ انکو قبل طلوع آفتاب کے ایک قرص قرص کافور سے ہمراہ آب انار اور آب تربوز کے یا ہمراہ آب کدو کے یا ہمراہ کھیرے کے پانی کے دیا جاے۔ اور
جب آفتاب برآمد ہو آب جو جسمیں خشخاش اور عناب کو جوش دیا ہو تھوڑا سا روغن بادام چند قطرہ اسپر چھڑکا کر اسکو پلائیں خواہ بجاے روغن بادام کے روغن
تخم کدو ڈالدیں بقدر ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کے پھر اسکے تین گھنٹہ کے بعد انکو تھوڑا سا شربت عناب خواہ جلاب پلایا جاے اور ایسے اور
آبزن میں جسمیں آب شیرین ہو اور نیلوفر اور شیح اور کدو کے چھلکے جوش ہو چکے ہوں انکو بٹھائیں اور یہ آبزن خانہ اوسط میں حمام کے ہو خواہ ایسی جگہ
جہاں کہ ہوا معتدل ہو۔ اور گرم درجہ میں حمام کے داخل نہوں ورنہ ایسی جگہ کہ وہاں ٹھہرنے سے پسینا آتا ہو آبزن میں انکا ٹھہرنا معتدل زمانہ میں رہے
نہ کم نہ زیادہ اور پھر جب باہر آئیں بدن کو روغن بنفشہ یا روغن تخم کدو سے ملا یا جاے پھر بدن پونچھ ڈالے اور تھوڑی دیر ٹھہر کر غذا انکو گوشت چوزوں کا
بطور اسفیدباج کے روغن بادام اور اطریہ ملا کر دیجاے اور جسمیں کدو اور مغز کا ہو اور جملہ وہ اشیا جنکو ابھی بیان کرچکے ہیں داخل ہوں۔ اور بعد عصر کے
تھوڑا سا دن جب رہے پھر نیم گرم آبزن میں داخل ہوں جیسا کہ اول روز میں آبزن انکو کرایا گیا ہے اور کبھی غذا امیر دیجاے اور زیادہ غذا انکے تابع

سوتے وقت شب کو جلاب اور شربت عناب ہمراہ لعاب اسبغول یا لعاب بہیدانہ اور عصارہ خرفہ جسکو گرم آب شیرین میں خوب ملکر نکالا ہو ساڑھے تین ماشہ
روغن بادام شیرین ملا کر دیا جاے۔ اور جملہ تدبیر جو سردی اور تری پیدا کرنے والی ہیں جو استعمال تپ دق کے جو ابھی مذکور ہوئی کرنی چاہییں اور صفت
قرص کافور مغز تخم خربزہ و مغز تخم کدو مغز تخم خیار و بہیدانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ اور رب السوس و طباشیر ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا اور صندل سپید اور نشاستہ او کتیرا ہر ایک سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک
سبکو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول سے گوندھکر طیار کریں اور سایہ میں خشک کر لیویں استعمال کریں پھر اگر ہمراہ تپ دق کے طبیعت بھی نرم ہو اور دست
آتے ہوں اسکو یہ قرص دیا جاے (نسخہ اسکا یہ ہے) تخم خشخاش سپید او مغز تخم کدو اور مغز تخم خیار اور تخم خرفہ اور بہیدانہ بریان ہر ایک پونے دو تولہ گوند
ببول کا او طباشیر اور تخم حماض یعنی چکوترہ کے بیج اور طین قبرسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نشاستہ سات ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے سترہ ماشہ
کافور ساڑھے تین ماشہ سبکو باریک پیسلیں لعاب اسبغول سے گوندھکر قرص طیار کریں وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا بعد سوکھنے کے
ہونا چاہیے اور آب سیب خواہ امرود کے پانی یا بہی کے پانی کے ساتھ صبح صادق کے وقت پلایا جاے اور جب آفتاب برآمد ہو اسکو جو کے ستو کا پانی
جسمین تھوڑے سے حب الآس یا بہی کے باریک باریک ورق کٹے ہوئے او تھوڑا سا گوند اور طین قبرسی بقدر حاجت چھڑک کر دیجاے (دیگر قرص کا
نسخہ) جو تپ دق کو فائدہ کرتا ہے اگر ہمراہ اُسکے دست بھی آتے ہوں مغز تخم کدو او بہیدانہ مغز تخم خیار بریان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی
او نشاستہ بلوط ہر واحد چودہ ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ اور حب الآس و تخم حماض یعنی چکوترہ خواہ بڑے نیبو کے بیج اور کہربا شمعی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
طباشیر اور ببول کا گوند ہر واحد سات ماشہ سبکو باریک پیسکر بہی کے پانی میں گوندھکر قرص طیار کریں ساڑھے چار ماشہ کا ایک قرص صبح اور ہمراہ رب آس
اور سرد پانی کے ترکرکے پھر دم کھلائیں اور غذا اسکو دلی مونگ کی دال ترشی ڈالکر یا خمیر اٹھا کر جیسے ٹکیاں بناتے ہیں دیجاے یا کہ باجرہ بھوسی دور
کرکے بطور اسفیدباج بنا کر دیا جاے لیکن جب علامات ذبول کے بخوبی نمایاں ہو گئے ہوں مگر ابھی اس درجہ کو نہیں پہونچا ہے کہ نجات مرض سے
ناممکن ہوگئی ہو (بنظر قواعد ظاہری) کیونکہ اب مناسب ہے کہ اسکی تدبیر ایسی ہی کیجاے جو اوپر ہمنے لکھی ہے اور قرص کافور اسکو تڑکے صبح کو دیں
تھوڑا سا دودھ خر کا دودھ خواہ عورت کا دودھ جسمین لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے بجھائے ہوں اور کف اُس دودھ کا خارج کر دیا ہو اور یہ تدبیر
جب ہے کہ تپ اسکی قوی نہو اور تیز حاد تپ اسکی نہو پھر اسکو آبزن میں داخل کریں جو نیمگرم ہو وسیع اور بڑی جگہ میں خواہ بڑے برتن میں خواہ
اوسط درجے میں حمام کے دروازہ کے قریب اور اُسمین تھوڑا سا ٹھہرے اور نکلکر سرد پانی میں غوطہ لگاے مگر میٹھا پانی ہو اگر فصل گرمیوں کی ہو
اور جاڑوں کے دنوں میں نیمگرم پانی میں غوطہ لگائے پھر اُسکے بدن میں روغن بنفشہ خالص ملا جاے اور اگر تخم کدو کے روغن سے طیار ہوا ہو
زیادہ نفع کریگا پھر تھوڑی دیر ٹھہرے اور بعد اسکے آب جو ہمراہ جلاب کے یا شربت خشخاش کے ہمراہ پلایا جاے اور پھر تین گھنٹہ کے بعد آبزن میں دوبارہ
داخل ہو اور پانی کا نیمگرم ہونا چاہیے جسمین بنفشہ اور خبازی اور خطمی اور دونوں کی پتیاں بھی اور کدو کی بیل اور لال ساگ وغیرہ کو جوش دیا ہو
آبزن میں تھوڑا سا ٹھہرے پھر اُس سے خارج ہو کر آب سرد میں غوطہ لگائے جسکی برودت زیادہ نہو کہ بدن کو ناگوار معلوم ہو اور رونگٹے کھڑے ہو جائیں۔
پھر اُس سے باہر آئے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر بدن میں ملے اور کپڑے سے نیم پہنے اور چوزوں کا گوشت خواہ تیتر کا خواہ چھوٹی مچھلی جسکو صحرائی کہتے ہیں
خواہ وہ مچھلی جسکا ہندی نام ہے خواہ اور غذائیں جو بہ آسانی ہضم ہوتی ہیں اور جلد معدہ سے اتر جاتی ہیں تناول کریں جب آخر روز ہو اور معدہ اُسکا
صاف ہو جاے اور غذا سے خالی ہو گیا ہو پھر تلبینہ حریرہ جو اس مرض میں نافع ہے تناول کریں جسکا نسخہ درج ذیل ہے جو مقشر یعنی بے چھلکے پانچ تولہ دس ماشہ
باقلاے سپید تئیس ماشہ مونگ چھلکے اتارے ہوئے اور خشخاش سپید ہر ایک پونے دو تولہ بادام مقشر ساڑھے سترہ ماشہ سبکو ایک سو ایک تولہ پانی میں

جوش دین تاانیکہ خوب پختہ ہوجاے پھر اُسکو ملین اور چھانکر آب کدو اُسپر ڈالکر دوبارہ پکائین اچھی طرح سے اور اس پانی کو چھانین اور اُسپر آب انار میخوش
اور روغن بادام شیرین ڈالیں اور تھوڑی روئی روے کی ملکر پھر اُسکا اُسپر بقدر حاجت چھڑکین اور سوا گیارہ تولہ سے لیکر ساڑھے سترہ تولہ تک پی جائین
اور ماندگے صبر کرکے پھر مریض کو آبزن مین داخل کرین یہی تدبیر جو اوپر گذر چکی ہے پھر کرنی چاہیے اول وزن کے آبزن کی جب آبزن سے باہر آنا اور معدہ
اُسکا خالی ہوا اور جو کچھ تمام دن مین کھایا ہے سب ہضم ہوچکا ہو اچھی طرح سے اور غذا ہضم ہوکر معدہ سے اُتر چکی ہے اب اُسکو وہی لعاب یہ جلاب جو تیار کیا
ہوچکا یا آب انار یا شربت خشخاش دیا جاے۔ اور اگر گرمی اُسکو معلوم نہوتی ہو مناسب ہے کہ عورت کا دودھ پستان مین منھ لگاکر پئے خواہ مادہ خر کا
دودھ تازہ دوہا ہوا اُسکو پلایا جاے۔ اور اگر حرارت اور گرمی اُسے معلوم ہوتی ہے پھر اُسکے پاس دودھ نکالنے پاے اور ایسے مریض کو وہی گاے کا جسکے
بنانے کی ترکیب ہمنے اور جگہ لکھی ہے دینا چاہیے اور سینہ پر اُسکے ضماد قیروطی کا ٹھنڈا ٹھنڈا لگائین پھر اگر قبض شکم اُسکو ہو کبھی کبھی نہ اینکہ ہر وقت قبض
رہتا ہو اُسکو املتاس اور ترنجبین خواہ عرق آلوے بخارا سے نطلی یا قرصی کا شربت بنفشہ وغیرہ مین بھگو کر دیا جاے۔ خوف کرنا چاہیے کہ طبیعت کا اس
مرض مین زیادہ نرم ہونا اور پتلا پاخانہ ہونا اچھا نہین ہے اور جب طبیعت نرم ہوجاے مریض کو سفوف طین ہمراہ شربت آس اور آب سویق شعیر یعنی جو کے
ستو کا پانی ہمراہ گوند ببول کے اور طین قبرسی دیا جاے یا قرص طباشیر ممسک دیا جاے مگر زعفران کا وزن اسکے نسخہ سے کم کر ڈالین یہ قرص بھی شربت آس کے ہمراہ
دینا چاہیے۔ اور یہ قرص بھی اگر دیا جاے نفع کریگا (صفت اُسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خیارین بریان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سپید ساڑھے تین ماشہ
گوند ببول کا اور نشاستہ اور طین قبرسی ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم خرفہ بریان چودہ ماشہ طباشیر اور تخم حماض یعنی نیبو کے بیج اور شاہ بلوط ہر واحد سات ماشہ کافور
پونے دو ماشہ سبکو باریک پیسکر لعاب اسبغول سے گوندھکر قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے اور رب آس کے ہمراہ اُسکو تناول کرین
اور غذا اس قرص کی دینے کے بعد نان تنک لیسی ہوئی خواہ شلہ جو دھوئی مونگ کی دال سے ترش کرکے بنایا ہو اور اسمین کبھی کبھی پکایا ہو اور تھوڑا بلوط پیسکر
اُسپر چھڑکا ہو۔ زیادہ خورش اُسکی شاہ بلوط اور غبیرا اور زعرور اور سوکھے ہوئے بیر کی رہے اور شلہ مین بہی کے ٹکڑے بھی پکائے جائین اور تھوڑا سا بلوط
بھی پیسکر شلہ پر چھڑکا جاے اور سوکھے ہوئے بیر کو بیچ مین شلہ پینے کے بطور تنقل کے کھاتا رہے پھر اگر انجام اس مریض کا طرف ذبول کے آجاے اور
بدن کی خشکی مستحکم ہوجاے اور تری کا نام بھی باقی نرہے کہ رطوبات بدنی سب فنا ہوجائین اور رونق حیات کی جو ہے اب بالکل فنا ہوجاے اب
علاج کی نفع کرنے کی امید نہین ہے اور نہ اُسکے صحت کی کوئی سبیل ہے۔ مگر بہرحال مین قوت کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ مدت مقدر تک زندہ رہے
مناسب ہے کہ عورتون کا دودھ پستان سے اُسکو پلائین اور بدن پر اُسکے شیر تازہ کا تنطیل کرین جو فوراً اُسی وقت دوہا گیا ہو اور اگر ممکن ہو ایسی
معدہ مین جو تازہ دوہا ہوا اسکا آبزن کرین اور جب آبزن سے باہر رہے اُسکے بدن پر آب شیرین جسمین بنفشہ اور نیلوفر جوش دیا ہو ترا دین بعد ازان
روغن بنفشہ خالص بدن مین لگائین اور غذا اُسکو گوشت چوزون کا اور دراج اور تیہو کا صاف کیا ہوا قیمہ کرکے اُسمین ٹکڑے سیب شامی کے اور
بہی کے ٹکڑے ڈالکر تھوڑی سی شراب ملاکر کھلائین اور اگر قیمہ مین بجاے دارچینی کے عود خام کی لکڑی ڈالین بہتر ہوگا آب جوش قیمہ کا اگر پیا کرین
یہ بھی خوب ہے۔ اور ماء اللحم بچہ بز کا اُنکے واسطے طیار کیا جاے خواہ پرندہاے مذکورہ کے گوشت کا ماء اللحم سیب اور بہی کے پانی مین بناکر اُسمین
تھوڑی سی نان تنک چور کرکے ڈالین اور کھلائین کہ یہ تدبیر ایسی ہے جس سے کسیقدر قوت اُسکی محفوظ رہیگی۔ ماء اللحم کے بنانے کا ایک یہ بھی نسخہ ہے
گوشت صاف کیا ہوا اور باریک پارچہ کرکے پتھر کے برتن مین رکھکر نرم آنچ پر چڑھائین جب کسیقدر پسیجے اور پانی چھوڑے اُسکو نچوڑ کر جدا کرلین پھر
اُسی گوشت کو اُسی برتن مین آگ پر چڑھائین جب پانی چھوڑے اُسکو جدا کرلین اور یہی ماء اللحم پلائین جس چیز کی اُسکو خواہش اور رغبت کھانے کی ہو
[illegible] خوشبو سونگھانے کا التزام رہے جیسے صندل اور کافور اور گلاب اور روغن صندل کے ٹکڑون کی اور عود خام اور کافور کی چھپا ے

اور کرتہ اسکا صندل اور گلاب سے رنگ دیا جاے بستر خواب پر اسکے پھول تُرسی کی پتی اور نیلوفر اور گلاب کی پنکھڑیان اور فاکہ کی ناشگفتہ کلیان اور برگ بید ڈ
بچھائی جائین ۔ اگر فصل گرمیون کی ہو پس اردگرد اسکے برتن گلاب سے بھرے ہوے منھ کھلے ہوئے رکھے جائین اور پاکیزہ بو کے پھل سونگھائے جائین
مکان اور قیا سگاہ اُسکی ایسی ہو جہان پر ہوا کا بخوبی گذر ہو اور ٹھنڈی ہوائین اُسمین آتی ہون اور کبھی کبھی اُسکے چہرہ پر تھوڑا گلاب سرد کیا ہوا چھڑکا جا
جسکی حالت ذبول کی ایسی ہو اُسکی تدبیر بھی کرنی چاہیے کہ اگر یہی تدبیر اُسکی رہیگی اسیقدر ایام زیست کے تھوڑے بہت بڑھ سکتے ہیں اور جلد موت نہ آئیگی ۔

## ستائیسوان باب علاج ورم فلغمونی کا

درحقیقت پیدایش ورم دموی کہ جسکا نام فلغمونی ہے اسی طرح سے ہے جیسا ہمنے اوپر مقام پر لکھا ہے کہ یا تو کسی خارجی سبب سے پیدا ہوتا ہے مثلاً چوٹ
لگنے سے خواہ پتھر کا صدمہ پہونچنے سے خواہ جراحت اور زخم کی وجہ سے اور ازین قبیل دیگر امور خارجی سبب اس ورم کے ہوتے ہین ۔ یا کسی اندرونی
سبب سے اور وہ ریزش کرتا مادہ دموی کا ہے کسی عضو سے نہ خارجی سبب سے جو ورم دموی عارض ہو اسوقت خیال کیا جاے کہ اگر بدن مین خون کا امتلا
نہین ہے اُسوقت علاج ورم کا ایسی چیزون سے کیا جاے جو مرخی اور ڈھیلا کرنے والی ہین ۔ اور وہ تدبیر یہ ہے کہ ورم کو روغن گل مین بھگو دین
نیم گرم روغن اور نیم گرم پانی مین ۔ اور ضماد ورم پر آرد جو اور میتھی اور بسد یہ اور خطمی کا کرین اور بندش اُسکی معتدل رہے تاکہ ورم کی تحلیل ہو جاے ۔
پھر اگر ورم کا مادہ فراہم ہو جاے اور خون یا پیپ اُسمین یکجا ہو رکنے کی صورت پیدا ہو اب استعمال چاک کرنے کا اور پچھنے لگانے کا بلا توقف کرین اور
مادہ کی ریزش کا بطرف ورم کے کچھ خوف نکرین ۔ ہان اگر بدن مین امتلا ہے اسوقت استفراغ بدن کا اُسی خلط سے کرین جسکا امتلا معلوم ہو اور خلط
خراب بدن مین ہو اُسکے اخراج کو تقدم کرکے پھر ورم کے چاک کرنے کی تدبیر کرین اور جس ورم کی پیدایش مادہ کی ریزش سے ہوئی ہے جو اندرونی سبب ہے
اُسکے علاج مین پہلے استفراغ بدن کا اُس رگ سے کرین جو موافق جانب ورم کے ہے میری مراد موافق سے یہ ہے کہ اگر ورم اوپر والے حصہ مین بدن کے ہے جیسے
گردن ہے اُسوقت فصد ہفت اندام کی اُس ہاتھ سے کرین جسطرف ورم پیدا ہوا ہے اور اگر ورم جو گردن سے نیچے ہے پس فصد باسلیق کی اسی ہاتھ
سے کرین جسطرف ورم ہے اپنے خواہ بائین ہے اور خون بقدر حاجت لیا جاے جس مقدار کو طبیب سبب ہونے ورم کا سمجھے مراد یہ ہے کہ جسقدر زیادتی خون کی
طبیب کی راے مین بصورت ورم معلوم ہو اور جسقدر مناسب بنظر سن مریض کے اور مزاج اور عادت مریض کے ہو اور وقت موجود اوقات سال کا جیسا
مقتضی ہو اور بعد فصد کے عضو متورم پر پہلے تو جب تک مادہ کا زمانہ ریزش ہے مراد یہ ہے کہ ابھی ریزش مادہ کی بند نہین ہوئی ہے برابر آ رہا ہے بطرف
عضو کے ایسی چیزین بطور ضماد کے لگائین جو تبرید کرنے والی ہین اور قبض پیدا کرتی ہین جنمین سمیٹ ورم کی کرین تاکہ عضو کا تنقیہ ہو جاے اور مادہ کو
اپنی طرف گرنے سے روکین اور جسقدر اچھا ہے اُسکو ہٹا دین بوجہ تبرید اور قبض کے جیسے دونون طرح کے صندل اور فوفل اور گل ارمنی اور شیاف مامیثا
اور اقاقیا اور گلسرخ ہمراہ آب کاسنی اور لال ساگ کے پانی کے خواہ کاہو کا پانی اور تراشہ کدو کا پانی اور کاسنی اور اسپغول کا لعاب جنمین سے کسی
پانی مین نکالا ہوا ۔ اور اگر سور کو چھلکے اتار کر جوش دیا جاے جنمین یا نیوت مین کسی پانی مین ملا کر سو ورم پر ضماد کرین نفع ہوگا ۔ یہ صفت ایک دوا کی ہے جو
ایسے ورم کو نفع کرتی ہے صندل سپید اور سرخ ہر واحد نصف درم ماشہ طین قیمولیا جسکی گھریان بنتی ہین ۔ فوفل ہر ایک چار چار ماشہ
اسکو بار یک پیسین اور ریشمی کپڑے سے چھانین اور آب کاسنی خواہ لال ساگ کے پانی مین یا خرفہ کے پانی مین یا کاہو کے پانی مین گوندھین اور استعمال کرین
جب عضو کو چاہیے خواہ تین روز گذر جائین یہ تدبیر کرتے رہے اور تبرید ہو چکی ہو اب مناسب ہے کہ مانع ورم کی دواؤن کے ہمراہ محلل چیزین بھی داخل
کیجائین جیسے آرد جو اور گیہون اور اسکو آب کاسنی سبز خواہ آب مکو سبز خواہ آب کشنیز تازہ اور اسی قسم کے پانی میں گھول کر استعمال کرنا چاہیے اور
تحلیل کی تدبیر تھوڑی تھوڑی بڑھائی جاے تاکہ ورم اپنے منتہی کو پہونچے اور بڑھنا اور منتہی ہونیکا زمانہ گذر جاے اور ریزش مادہ کی بند ہو جاے

اب اسوقت مناسب ہے کہ دوا ء مانعہ ورم اور محللہ دونوں کا وزن برابر کر دیا جاے اور قوت بھی دونوں کی برابر رہے جیسے برد یعنی سرد کرنا اور مرض خفی
ملنا مکو کے پانی مین خواہ آب کاکنج یا سویہ کے پانی مین خواہ اسی طرح کے اور پانی جو محلل ہین اور نظر کرنی چاہیے اگر ورم مین ابتدا سے درد ہوتا ہو
پس کوئی چیز قوی تبرید کرنے والی نہ دینی چاہیے مگر ایسے ورم مین وہ چیزین استعمال کرنی چاہیین جنمین قبض یعنی سمیٹنے اور ارخا یعنی ڈھیلی کرنے کی
قوت ہو جیسے قیروطی جو موم اور روغن گل سے ہمراہ شراب شیرین کے بنائی جاے اور اسمین اونی کپڑا یا میلاڈ لوکر ورم پر چپکا دین پھر اگر فصل گرمین
کی ہے قیروطی کو سرد کرکے اور اگر جاڑے کی فصل ہو تو گرم قیروطی لگانی چاہیے اور اوپر سے اسکے کپڑا کتان کا سرکہ شراب مین پانی ملاکر بھگو یا ہوا رکھدین۔
بیمار کو میٹھی اور تیز چٹ پٹی چیزون سے پرہیز کرائین اور خلاصہ یہ ہے کہ ہر ایک غذا ے گرم سے اور فقط شلغم کے اقسام جو کدو اور مونگ اور پالک
اور تیموہ اور سرکہ اور زیت اور مغز تخم خیارین سے بنائے گئے ہون اکتفا کرین اور اگر حرارت قوی ہو اور تپ آگئی ہو پھر تو اسکو آب جو یا آب انار
یا سکنجبین اور تخم خرفہ وغیرہ دیا جاے جب ورم زمانہ انحطاط کو پہونچ جاے اب مناسب نہین کہ سرد چیزین لگائے خواہ کھلانے کے طور سے مستعمل ہون
اور نہ کسی سبب سے انکا استعمال جائز ہے اسلیے کہ ایسے وقت سرد چیزون کا استعمال مادہ کو لبتہ کر دیتا ہے اور ورم کو سخت کرتا ہے کہ انجام اسکا جسا اور
صلابت کی طرف ہوتا ہے اور اسوقت اسکا زائل ہونا دشوار ہو جاتا ہے۔ مگر ایسے وقت مناسب ہے کہ عضو متورم پر ایسی چیزون کے لیپ لگائے جائین
جو محلل ہون جیسے بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور سویا اور پرسیاوشان اور صبر وغیرہ کہ ان سب کو السی کے لعاب مین خواہ آب کرنب مین ملاکر
ضماد کرنا چاہیے۔ اور اگر ان دواؤن مین تھوڑی سی زعفران داخل کر دیجاے زیادہ تر نافع ہوگی لیکن جب ورم مین پیپ پڑجاے اور مدہ
جمع ہوتا ہو اب مناسب ہے کہ ایسی چیزون کا ضماد کرین جو منضج ہین یعنی مادہ کو پکانے والی ہے جیسے تخم کنوچہ اور السی انکو پانی اور روغن بنفشہ مین
اگھیپ کرکے لگانا چاہیے پھر اگر زمانہ گرمیون کا ہے اور حرارت غریزی بدن مین زیادہ ہے اور جس خلط سے ورم پیدا ہوا ہے زیادہ خراب نہین ہے
اب دوا ایسی استعمال کرنی چاہیے جو حرارت غریزی کو اندر بند کر دے اور اندر پلٹ کر وہی حرارت مادہ ورم پر اثر کرے اور اسکو پکا دے جیسے
اسبغول اور آرد گندم لیکن اگر حرارت غریزی ضعیف ہو اور خلط ورم کی پیدا کرنے والی خراب ہے اسوقت خوف کرنا چاہیے ایسی دواؤن کے استعمال سے
اسلیے کہ اسمین مادہ مین عفونت پیدا ہوگی لہذا منضج ادویہ کا استعمال کرنا چاہیے جنمین تحلیل کی بھی قوت ہو جیسے خمیری روٹی ہمراہ آرد جو کے
جو پانی اور روغن بنفشہ مین پکایا گیا ہو خواہ زیت غسیل مین یا روغن خیرو مین۔ اور ورم پر تریڑا ایسے پانی کا کرین جسمین خطمی کی جڑ تھوڑا سا زیت
غسیل ملا کر جوش دیا ہو یا کہ انجیر سپید پر گوشت اور شیرین لیکر اسکو پکائین اور شیرہ اسکا لیکر السی کو اسمین گوندھین اور میتھی کو خواہ آٹا کے
طور سے روٹی خشکار کو پیسکر روغن کنجد مین اسکو گوندھین اور اس روغن مین انجیر کو بھگو دیا ہو اور بھیڑ کا مگی بھی شریک کرین یا خمیر الکشا اور انجیر
جوش دیا ہوا اور تخم کنوچہ اسکو گوندھکر پکائین۔ اور مقام پر پھوڑے کے اسے لگا رہنے دین کہ اس سے ورم پک کر پھوڑا ہو جائیگا اور اگر
عصارہ انجیر کا جو اچھی طرح سے جوش دیکر پکایا ہو لیکر السی اور میتھی ہر واحد ایک جز زیرشوشان نصف جزو اور زوفا ربع جز و خوب کوٹ کر
باریک جب ہو جاے سب پکا کے ورم پر اسکو ضماد کرین ورم کو پکا دیگا اور مادہ کو ورم کے جمع کریگا بہت جلد۔ پیاز نرگس کو باریک
کوٹکر جسمین تھوڑی سی السی ملا کر اور بیخ سوسن آسمانگونی بھی کوٹکر داخل کرین ورم مین نضج پیدا کرتی ہے اور مادہ ورم کو جمع کرتی ہے۔ مین نے بچشم خود دیکھا ہے
کہ ایک شخص نے خراج یعنی پھوڑے پر چھوارے کو گھی مین پکا کر ضماد کیا پس تجربی ورم اسکا پختہ ہوگیا لیقاً انجیر مطبوخ روغن زیت مین نضج پیدا کرتا ہے خواہ تخم
بید انجیر اور تخم کنوچہ دونون کو باریک کوٹ اچھی پانی سے گوندھکر ورم پر لگا دیے جائین پھر اگر نضج مین دشواری معلوم ہو اور پھوڑا نہ پکا بھی دشوار نظر آے
...کو روغن کنجد مین پکا کر گرم گرم لگادین اور جب سرد ہو جاے بدل دیا کرین کہ یہ خمیری بہت تیز ہے سخت پھوڑے کو بہت جلد پکا دیتی ہے

پیاز پانی مین پکائی ہوئی جب اچھی طرح سے پس جاے اور تھوڑے سے زیت مین جوش دیجاے اور پھر اسکو ورم پر بعد تھوڑی دیر کے پکا کر گرم گرم رکھیں تو نضج مادہ میں پیدا کرتی ہے اور ماد کو فراہم کرتی ہے پھر جب ورم پھول جاے اور مادہ جمع ہو جاے اور نہ پھوٹے تو اب چاہیے کہ اسکو چاک کرین اور اسی طریقے سے تدبیر جملہ اورام کی کرنی چاہیے جو مواد پر شامل ہوتے ہین اور یہ وہ تدبیر ہے جسکا نتیجہ مادہ کا پختہ کر دینا اور اسمین پیپ ڈالنے اور پھر اسکے بعد اسکو چاک کرنا اگر دواؤن سے ورم شگافتہ نہو مناسب یہی جانتا ہے کہ ورم گرم دموی جب بعض اعضا مین پیدا ہوتا ہے اور مقدار مین بڑا ہو اسقدر رگون مین تنگی پیدا کرے اور انمین متحرک رگون کو انبساط اور انقباض سے منع کرے کہ ترویح اور ہوا ہی عضو کی حرارت غریزیہ کی نکر سکین اب حرارت عضو کی بجھکر فرو ہو جائیگی اور کبھی تو یہ حرارت اسقدر فرو ہو جاتی ہے کہ عضو متورم کی موت واقع ہوتی ہے اور خرابی جو عضو مین آجاتی ہے تا اینکہ عضو کے گرد کا جو گوشت ہے جب بو ہو جاتا ہے اور جلد بھی سڑ جاتی ہے اور اسی ورم کو خبثیہ کہتے ہیں اسکا علاج سواے کاٹ ڈالنے کے اور کچھ نہین ہے تاکہ فساد اور سڑاند آگے دوڑ کر اور مقامات مین سرایت نکرے جو متصل کے اعضا ہین اور جب تک حرارت غریزی فرو نہوگی یعنی ورم کی تنگی وغیرہ بہ بندہ رگون پر زیادہ نہوگی بالکل عضو فاسد نہوگا اور اسی ورم کو غانغرانا کہتے ہین اسکا علاج اس خون کے خارج کر دینے سے ہوتا ہے بعد پچھنے کھرے لگا کر اور اسکے بعد وہ دوائین جو عضو پر رکھنے کی ہین استعمال کیجاتی ہین جو عفونت کو منع کرتی ہین ان دواؤن کو ہم بروقت بیان علاج قروح کے لکھینگے

## اٹھائیسواں باب ورم حمرہ کے علاج مین

حمرہ جس ورم کا نام ہے اور سرخ بادہ بھی اسی کو کہتے ہین کبھی بدون آماس کے ہوتا ہے ایسے حمرہ کی پیدائش زرد صفرا رقیق کے غلط صفراؤن سے ملکر ہوتی ہے اگر حمرہ بدون ورم کے ہو مناسب ہے کہ بدن کا استفراغ ایسی دواؤن سے کرین جو مسہل صفرا کی ہین جیسے ہلیلہ زرد اور تمر ہندی اور آلوے بخارا اور ان مین قبیل اور ادویہ اور لیپ کی دوا ایسی ہو جو تبرید پیدا کرے اور حرارت کو بجھاوے جیسے تراشہ کدو اور زلال ساگ اور خرفہ کا ساگ اور عصارہ کا ہو اور آب بارتنگ سبز وغیرہ ایسی ہی ادویہ باردہ جنکو ہمنے فلغمونی ورم کے علاج مین لکھ دیا ہے۔ اور اگر حمرہ ہمراہ ورم کے ہو بہت جلد فصد کر دینی چاہیے اگر کوئی مانع فصد سے نہو جیسے سن شیخوخت خواہ لڑکپن یا مزاج بارد اور اسی قسم کے موانع اور فصد سے خون بقدر حاجت لیا جاے اور اسہال کی تدبیر مطبوخ فاکہہ سے کیجاے۔ اور مقام ورم پر ابتدا مین وہ طلا کی دوائین لگائی جائین جنکو ہمنے باب ورم دموی یعنی فلغمونی مین لکھدیا ہے ابتدا اور تبرید اور منتہی تینون اوقات کے ادویہ اسی طرح اسمین بھی لگانی چاہیین اور اسی طریقے سے علاج ورم مرکب کا بھی کرنا چاہیے جو حمرہ اور فلغمونی سے مرکب ہو کر عارض ہوتا ہے اسکا علاج ایسی مرکب دواؤن سے کرنا چاہیے جو دونون ورم کو مفید ہو اور جو غالب ہو اس دوا سے مرکب ہیچ ہی ہے جس ورم کا مادہ غالب ہو مرکب ورم میں اور قوی تر دونون مین جو ورم ہو اسی کی رعایت زیادہ کرنی چاہیے

## انتیسواں باب علاج مین ورم نملہ کے

یہ ورم نملہ جسمین کھجل ہوتی ہے اور چونٹیان سے رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہین چونکہ اسکی پیدائش مرہ صفرا سے ہے لہذا اسکے علاج مین احتیاج دواے مسہل صفرا کے پینے کی ہے مثلاً مطبوخ ہلیلہ کو سقمونیا اور آب لیا اسبغول مع املتاس کے تو مین کرین خواہ آب ہلیلہ اور تمر ہندی سے اسکو تقویت دین اور سرد خشک ضمادون کو اسی ورم پر چڑھا کرین اور اگرچہ بنظر مادہ صفرا کے واجب یہ تھا کہ صفراوی ورم کا علاج سرد تر ادویہ سے کرتے مگر چونکہ [illegible] اور زخم بھی ہوتے ہین اور قروح محتاج خشکی پیدا کرنے کے ہین بسبب رطوبت موجودہ ظاہری کے لہذا اسکے مقابلہ جنب اصلی یعنی مادہ ورم کا [illegible] موجودہ بھی رطوبت کا مقابلہ مقدم کیا ہے مترجم یہ بھی ایک مقام [illegible] کی ہے کہ علاج بالضد سے مراد فقط ضد سبب [illegible] جسکا اعتبار زیادہ اسی کی ضد سے [illegible] علاج بالمثل [illegible] اصل سبب [illegible]

واجب ہی کہ بطوبت قروح غلہ کی سوکھانے کی راہ سے ایسی دوائین طلا کیجائین جو خشکی پیدا کرنے والی ہون مگر جو دوائین غلہ کے قروح پر ظاہر جلد پر طلا کیجاتی ہین اُنمین تجفیف کی قوت کم ہوتی ہی اور بدون لذع کے خشکی پیدا کرتی ہین جیسے شیاف مامیثا اور اقاقیا اور رسوت جسکو آب کاسنی اور لال ساگ کے پانی مین گھسا ہوا ور اُسی پانی مین گھسیب کر طلا کرین اور سور کو جوش دیکر گلاب مین ضماد کرین۔ یا گل ارمنی یا گل قبرسی اور طین قیمولیا سپید مٹی ہر واحد ایک جزو اقاقیا نصف جزو سبکو خرفہ کے تیلی تیلی شاخون کے پانی مین تر کرکے خواہ ہری مکو کے پانی مین خواہ ہری بارتنگ کے پانی مین تر کرکے طلا کرین۔ دوسری قسم غلہ کی جو غلہ متاکلہ کہلاتی ہی جسمین سڑی ہوئی بو آتی ہی اُسکے علاج مین لازم ہی کہ طلا کی ادویہ مین تجفیف قوی ہو جیسے قیمولیا وہی سپید مٹی سرکہ مین اور گلاب مین بھگو کر خواہ جو کو جلا کر طلا کرین پھر یہ ادویہ اُس حد پر نفع کرنے کے نہ پہونچے جسکی حاجت ہی اور مرض دیر تک ٹھہر جاے۔ اب وہ قرص بطور طلا کے لگانا چاہیے جو بنام اندروں مشہور ہی اور نسخہ اسکا یہ ہی مازوے سبز اور کندر ہر واحد دو تولہ چار ماشہ فلقدیس یعنی پھٹکری ساڑھے تین ماشہ سپید پھٹکری اور مرمکی صاف شدہ ہر واحد چودہ ماشہ زراوند ساڑھے چار تولہ سبکو کوٹکر شراب مین گوندھکر قرص طیار کرین اور سوکھالین اور جب حاجت اسکے استعمال کی ہو بار یک پیسکر ریشمی کپڑے سے چھانکر گلاب مین گھولکر جب غسل حمام کے لیا او جیکبا ہوا ہو طلا کرین۔ یہ نسخہ ایک مرہم کا ہی نافع ہر غلہ متاکلہ کو اور جملہ قروح کو جو محتاج تجفیف کے ہون۔ مازوے سبز اور آس خشک ہموزن نرم کوٹکر روغن گل اسپغول الدین مین موم کو پگھلا کر ڈالا جاے بقدر ثلث وزن روغن گل کے اور مرہم بناکر طلا کیا جاے مقام خاص پر۔ اور اگر ایک جزو برگ سوسن کو زیادہ کردین نافع ہوگا۔ دوسرا نسخہ مردار سنگ اور عروق صباغین جسکو ہلدی کہتے ہین ہر واحد ایک جزو مازو اور گلنار اور زراوند اور سنبل ہر واحد نصف جزو سبکو باریک کوٹکر موم کو روغن گل مین پگھلا کر مرہم درست کرین اور غلہ پر اُسکو طلا کرین نفع کریگا بحکم خدا تعالے

## تیسواں باب علاج ورم رخو جسکو روز یما کہتے ہین

پہلے اوس مقام پر بیان کردیا ہی کہ ورم رخو یعنی ڈھیلا ورم یا تو ریح بخاری سے پیدا ہوتا ہی جو کسی عضو مین بھر جاتی ہی جیسے اُن لوگون کے بدن مین بھرتی ہی جنکے مزاج مین فساد آگیا ہی اور سل کے بیمارون کے بدن مین اور اسکا علاج تو آسان ہی اور زائل ہونا ایسے ورم کا جلد ہوجاتا ہی اگر اسکو نمک اور سرکے سے ملا کرین روغن گل ملاکر اور زوال ایسے ورم کا ہمراہ زوال اُسی مرض کے ہوتا ہی جس مرض کے تابع یہ ورم ہی۔ یا یہ ورم مادہ بلغمی سے پیدا ہوتا ہی جو مادہ بعض اعضا پر ریزش کرتا ہی اور اسکا علاج خلط بلغمی کے اخراج سے ہوتا ہی کہ اسکو ادویہ مسہلہ کے ذریعہ سے خارج کردین جیسے تربد اور شحم حنظل اور شبیرم و تخم قرطم اور حب ایارج وغیرہ ہی اور ادویہ مفرد خواہ مرکب مسہلات بلغم کے ہین انکے استعمال سے اور پرہیز کرنے سے بیمار کے ایسی غذاؤن سے جو بلغم پیدا کرتی ہین جیسے مچھلی اور دودھ اور مانند انکے قبیل سے اور ضماد عضو متورم پر ایسی دواؤن سے کیا جاے جنکی خاصیت یہ ہی کہ درشتی اور استفراغ بھی کرین اور تحلیل دو کی بھی اُنمین خاصیت ہو جیسے سرکہ اور پانی ملی ہوئی تھوڑی سی نطرون جو سرخ لونا ملاتی ہی اور اگر مردہ کا [illegible] ورم پر جسمین کہ اسمین تحلیل کی قوت بھی ہی اور اگر ایر مردہ کا نیا ٹکڑا نشے پسی [illegible] اسفنج بھگا ہوا اُسکی جگہ استعمال کیا جاے [illegible] کہ اگر میت اس مریض کا جسکو ورم رخو عارض ہوا ہی براہ خلقت کے نرم ہووے تو پانی سرکے سے زیادہ رہے اور نطرون تھوڑی سی ملا دو اور اگر بدن اسکا براہ خلقت کے سخت ہو تو ایسے سرکہ زیادہ اور نطرون کی مقدار کثیر تجویز کرنی چاہیے تاکہ بدن اپنی طبعی حالت پر [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱۲) باب علاج خاص امراض کا جو ایک ایک عضو مین اعضاے بدنی کے پیدا ہوتے ہین اور پہلے بالخورہ کا علاج اور بالون کے ارجو بالو ٹنے اور جھڑنے کا (۱۳) باب سعفہ اور خراز یعنی سر مین بھوسی سی جو اترتی ہے اور ابقا اسکی دوا (۱۴) باب علاج اس شخص کا جسکا سر سبب [illegible] کے اور دون سے جدا جدا ہونے کے بڑھ گیا ہو (۱۵) باب نشانات اور جھائین جو چہرہ پر ہوان اور انکا علاج اور توت جوش قوت کے مہاسے چہرہ پر ہوتے ہین انکا علاج اور شقاق یعنی پھٹ جانے چہرہ کا علاج (۱۶) باب علاج ان امراض کا جو دونون ہاتھ اور دونون پانون مین پیدا ہوتے ہین اور پہلے غرق مدنی کا علاج جسکو نارو کہتے ہین (۱۷) باب ہتیلی اور تلوون کے پھٹ جانے کا اور ہونے کی گزرشتے پانون کے زخمی ہونے کا علاج اور انگلیون کے پھول جانے کا اور ناخون کے کوفتہ ہونے اور گل جانے کا علاج (۱۸) باب خاص جن مین جو امراض اسباب خارجی سے عارض ہوتے ہین انکا علاج اور پہلے علاج قروح مفردہ اور جراحات کا (۱۹) باب جراحات اور قروح مرکبہ کا علاج (۲۰) باب جو قرحہ مرکب کسی مرض مرکب سے ہو اسکا علاج (۲۱) باب قرحہ مرکبہ جو ہمراہ تفرق اتصال کے ہو اسکا علاج (۲۲) باب قرحہ مرکبہ ہمراہ کسی مرض کے ہو اسکا علاج (۲۳) باب نواصیر کا علاج (۲۴) باب تیر کی گانسی اور نیزہ کی نوک اور کانٹے کا اور جھوٹا اکے درخت کے کانٹے چبھ جانے کا اور پھانس گڑ جانے کا علاج (۲۵) باب آگ سے جلنے کا علاج (۲۶) باب [illegible] سے [illegible] کی چوٹ کا علاج (۲۷) باب حیوانات گزندہ کے کاٹنے کا علاج (۲۸) باب آدمی اور کتے [illegible] [illegible] باب [illegible] اور چیتہ کے کاٹنے کا علاج (۳۰) باب بھیڑیا اور بچھو [illegible] [illegible] کے کاٹنے [illegible] باب [illegible] کے کاٹنے کا علاج (۳۲) باب سانپ نے جسکو کاٹا ہو اسکا علاج (۳۳) باب بچھو کے اقسام نے جسکو کاٹا ہو [illegible] باب زنبور یعنی بھڑ اور شہد کی مکھی کے کاٹنے کا علاج (۳۵) باب رتیلا اور مکڑی کے کاٹنے کا علاج (۳۶) باب عقرب جرارہ [illegible] (۳۷) باب سام ابرص کے کاٹنے کا علاج (۳۸) باب علاج اس شخص کا جسنے زہریلی دوا کھائی ہو (۳۹) باب علاج اس شخص کا جسنے [illegible] اور سنکھیا کا تناول کیا ہو (۴۰) باب علاج اسکا جسنے ذرایح یعنے زہریلی سبز مکھی تناول کی ہو (۴۱) باب علاج اس شخص کا جسنے [illegible] سا بودن کی قسام کا پتہ کھایا ہو (۴۲) باب علاج اس شخص کا جسنے بارہ سنگے کی دم کا کنارہ اور چرندہ جانور کا پتہ یا پلی [illegible] باب علاج اس شخص کا جسنے افیون اور شوکران تناول کی ہو (۴۴) باب علاج اسکا جسنے بھنگ اور بیر بہوٹی اور دھتورہ کھایا ہو (۴۵) باب علاج اسکا جسنے اسپغول خواہ کشنیز تر کو تناول کیا ہو (۴۶) باب علاج اس شخص کا جسنے فطر اور کماۃ جو قسم جل کھنبی کی ہے بکثرت کھائی ہو (۴۷) باب علاج اسکا جسکے معدہ مین دودھ بستہ ہو جائے اور اسکا علاج جسنے کوئی بجنا ہوا گوشت ایسا کھایا ہو جسکو تنور سے نکالتے وقت بند کیا ہو کہ اسکے بخارات نہین نکلنے پائے اور اسی وجہ سے اسکو غم یا بیہوشی لاحق ہوئی ہو (۴۸) باب علاج اسکا جسنے مینڈک یا ارنب بحری کو کھالیا ہو (۴۹) باب جسنے جند بید ستر تناول کیا ہو اور بھلاوان کھایا ہو (۵۰) باب علاج اسکا جسنے کنیر کو خواہ پیاز عنصل کھائی ہو (۵۱) باب علاج اسکا جسنے جبین اور جرمک کو کھایا ہو (۵۲) باب علاج اسکا جسنے پارہ کھایا ہو یا اسکے کان مین پارہ پڑ گیا ہو (۵۳) باب علاج اسکا جسنے سپیدہ ماہی یا چونہ یا ہرتال کھائی ہو۔

## باب پہلا جدری اور حصبہ کے علاج مین

چیچک بڑی قسم جدری ہے اور حصبہ بکسر چیچک کو کہتے ہین ہم اس مقالہ مین اور دیگر مقالات جنمین علل و امراض کا علاج بیان کرتے ہین جو علاج بیان کرینگے اسی ترتیب اور انتظام سے بیان کرینگے جس ترتیب سے ہمنے باب دلائل مین امراض کا بیان جلد اول مین کیا ہے اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ ہمنے پہلے تو وہان یعنے جلد اول مین کیا ہے جو سطح بدن کو عارض ہوتے ہین انمین سے وہی امراض لکھے ہین جو ایسے اسباب سے عارض ہوتے ہین

جنکی حرکت اندر بدن کے ہوتی ہے اور یہی وہ اسباب ہین جنکو اسباب متقدمہ کہتے ہین اور سب سے پہلے اُن امراض مین چیچک ہے اور کھسرا جو دوسری قسم چیچک کی ہے اور ہم انھین دونون کے علاج کا بیان شروع کرنا چاہتے ہین ہم کہتے ہین کہ پہلے جبکہ علامات جدری اور حصبہ کے ظاہر ہون اول روز سے لیکر تین روز تک ضرور ہے کہ مریض کی فصد رگ ہفت اندام کی دیجائے اور اسقدر خون لیا جائے کہ غشی پیدا ہو اگر قوت اور مزاج اور سن اور وقت حاضر اوقات سالانہ سے اسکے مناسب ہو اور اگر مریض لڑکا ہے اُسکے دونون شانون کے بیچ مین پچھنے لگائے جائین اور پھر پچھنے سے بھی خون بقدر حاجت لیا جائے جیسے جُثّہ اور تن و توش کا مریض ہو اور بعد فصد وغیرہ کے آب جو مین عناب اور سپستان اور مسور مقشر ثلث وزن جو کے جوش دیکر اُسکو پلائین اور شربت خشخاش یا شربت عناب بھی اُسکو دین اگر کھانسی بھی آتی ہو اور حلق مین اُسکے ایذا اور دکھ ہو۔ اور اگر کھانسی نہو آب انار میخوش دیا جائے اور اسکے بعد شربت خشخاش یا شربت عناب پلائین اور انگور الملیسی کے دانہ جو سے غذا اُسکو شُلّہ جو کہ دال مسور اور آب انار میخوش اور روغن بادام شیرین سے طیار ہو دیا جائے۔ اور اگر کھانسی آتی ہو اُسوقت شُلّہ پالک یا کہ شُلّہ بتھوہ کا یا خبازی کا خواہ اسی قسم کی اَور چیزون کا دیا جائے۔ اگر دانہ اُبھرنے مین دیر ہو کوئی تدبیر ایسی کرنی چاہیے کہ جلدی دانہ نکل آئین اور چیچک کا مادہ ظاہر جلد کی طرف آجائے ایسا نہو کہ مریض کو خفقان اور موت عارض ہوجائے اور دانون کے نکل آنے کی یہ دوا ہے (صفت اُسکی) تخم انجرہ سات ماشہ لاکھ مغسول کی ہوئی پونے دو ماشہ مسور مقشر ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا ساڑھے دس ماشہ سترہ تولہ پانی مین جوش دین جب چار تولہ کے قریب رہ جائے اُسکو چھان کر طباشیر بوزن ڈیڑھ ماشہ چھڑک کر پلا دین مگر اسکو سرد کرکے پلانا چاہیے اور اگر اسپر اسقدر آب انار ڈال دین اور پلائین زیادہ تر نافع ہوگا۔

(دوسرا نسخہ) چیچک کے نکل آنے کے واسطے مسور مقشر ساڑھے بائیس ماشہ کتیرا اسی قدر اور رازیانہ دو مثقال یعنی نو ماشہ لاکھ ساڑھے تیرہ ماشہ انجیر کے پانچ دانہ سوا باون تولہ پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سترہ تولہ کے پانی باقی رہ جائے اور چھان کر تھوڑی سی زعفران اسمین گھول کر پلا دین نافع ہے انشاء اللہ تعالی۔ اگر سینہ مین کسیقدر خشونت ہو السی اور بہدانہ کا لعاب خواہ لعاب اسپغول ہمراہ کسیقدر روغن بادام شیرین کے پلایا جائے اور میٹھی اور گرم چیزون سے اُسکو پرہیز کرائین اور لطیف غذا کی تو یہی تجویز کرین جیسی کہ تپ کے بیمارون کی ہوتی ہے جب یہ مرض اپنے منتہی کے زمانہ کو پہونچے اسوقت بیمار کے بچھاؤ کو خواہ تکیہ خواہ چادرین انکو کی سُلگانی چاہیین اگر جاڑون کی فصل ہو۔ اور گرمی کے دن ہون صندل اور آس دھونی اُسکو دیجائے اور اُسکے فرش خواب پر گلاب کے پھول پیسے ہوئے چھڑکے جائین اور جب قبض طبیعت مین ہو آب جو مین تھوڑی سی ترنجبین ڈالدیجائے اگر طبیعت نرم نہو اُسکو تھوڑا سا املتاس اور ترنجبین پلا دین خواہ لعوق آلو بخارا اُسکو چٹا دین۔ اور اگر طبیعت از خود نرم ہو اور دست آتے ہون آب جو مین حب الآس جوش دیکر تھوڑا سا گوند اور طین ارمنی یا طین قبرسی اور یہی بہتر ہے اُسکو دینی چاہیے۔ اور قرص طباشیر جو حابس ہے ہمراہ رب آس یا رب بہی آب سرد خواہ بہی کے پانی یا امرود کے پانی مین نچوڑ کر دین۔ اور اُسکو کھانسی بھی آتی ہو لیس ہمراہ رب آس کے دیا جائے اور غذا اُسکو مسور مقشر بریان نخوش انار کے پانی مین جوش دی ہوئی خواہ شُلّہ جو بڑے لیمو کے پتے اور مسور سے جوش کرکے طیار کیا ہو اور پہلے جوش پانی کا گرا کر دوسرا پانی کو ڈال کر پھر جوش دیا ہو کھلانی چاہیے۔ خواہ آب جو مین جو کے ستو کو جوش دیا ہو۔ اور سیب اور امرود اور بہی اُسکو کھلانی چاہیے۔ اور ساتوین روز کے بعد اُسکی نرمی طبیعت سے ڈرنا چاہیے کہ یہ دست برے ہوتے ہین خصوصاً کھسرے کے آخر مین کہ اسمین دست آنے سے خطرہ جان ہوتا ہے۔ اور سبب اسکا یہ ہے کہ باقی مادہ اگر بطرف خارج کے نہ آیا اُسکی شان سے یہ ہے کہ اندر بدن کے ڈوب جاتا ہے پس آنتون مین لذع پیدا کرتا ہے اور ذرب یعنے اسہال مفرط و سحج یعنے آنتون مین خراش پیدا کرتا ہے (صفت قرص طباشیر کی جو حابس ہین) گل سرخ بھنے ہوئے تخم حماض یعنی بڑے لیمو کے بیج چودہ ماشہ ببول کا گوند اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زرشک اور حب الآس ہر واحد چودہ ماشہ گل قبرسی جو ولایت کی مٹی ہے ساڑھے تین ماشہ نشاستہ خالص [illegible] سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور کم سے کم ساڑھے [illegible] شربت کے ہمراہ تناول کیا جائے۔ اور یہ خیال رہے ایسے بیمار کا ایسی ہی تدبیر سے علاج کرتے رہین تا اینکہ منتہی کا زمانہ ہوچکے

چیچک نکلنے کی [illegible]

اور اب اسوقت اسکے بدن پر قرص مذکورہ کو طلا کرین جسکا نسخہ یہ ہے پھٹکری سپید اور مرکی ہر واحد ڈیڑہ تولہ قلقدیس ساڑھے چار ماشہ کندر سواد و تولہ سب کو باریک کوٹین اور شراب سے گوندہین اور قرص بناکر سایہ مین خشک کرین (دوسرے طلا کا نسخہ) پھٹکری اور موم ثنا ہر واحد ڈیڑہ تولہ زراوند ساڑھے چار تولہ دروج خام مین تو سب کو نرم کوٹین اور شراب شیرین مین گوندہ کر قرص بنائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اس طرح سے کہ قرص کو کوٹ کر گلاب مین گھول کر جب مثل چرک حمام کے ہوجائے بدن پر طلا کرین پھر جب دوا سوکھنے لگے باریک پیسا ہوا نمک ہمراہ روغن کنجد کے دھوپ مین بیٹھ کر بدن پر طلا کرین اگر جاڑے ہون خواہ ربیع یا خریف کا زمانہ ہو اور بعد اسکے ایسے پانی سے نہائین جسمین آس کو جوش دیا ہو۔ اگر پھڑیان اترتی ہوئی معلوم ہون فبہا ورنہ دوبارہ اور تیسرا بارہ نمک تین روز تک ملتے رہین۔ اور زوال اسکا ہوجائے اور پھڑیان دور ہوجائین اب آسپر طین کرست سپید تھوڑا سا نمک ملا کر طلا کرین اور پانچ گھنٹہ تک یونہین لگا رہنے دین پھر آسکو ایسے پانی سے دھوئین جسمین آس اور انجیر کو جوش دیا ہو پھر دو روز ٹھہر جائین یا تین دن پھر آسپر سپید چاول کا آٹا خواہ باجرہ کا آٹا اور تھوڑی سی زعفران ملا کر لگائین اور ایک شبانہ روز لگا رہنے دین جب اٹھ پہر کے بعد صبح ہو ایسے پانی سے نہلائین جسمین جوس اور انجیر کو جوش دیا ہو مناسب ہے کہ چیچک کے بیمار کی آنکھ کا زیادہ خیال رہے ابتداے مرض سے کہ اسمین چیچک کا دانہ کوئی نہ پڑنے پائے اور اسکی تدبیر یہ ہے کہ آب کشنیز سبز اور [illegible] ٹپکاتے رہین پھر اگر کوئی دانہ چیچک کا آنکھ مین برآمد ہو تو آسپر سرمہ اصفہانی جو آب کشنیز سبز مین پرورده کیا گیا ہو گرانا چاہیے اور گلاب آنکھ مین ٹپکائین جسمین سماق کو بھگو دیا ہو قبل برآمد ہونے دانہ کے مناسب نہین ہے کہ چیچک کے بیمار کو چوزون کا گوشت کھلایا جائے جب تک کہ تپ مفارقت نہ کرجائے اور پھڑیان نہ اتر جائین اور گرمی بدن کی دور نہو جائے۔

## باب دوسرا علاج مین نار فارسی کے

یہ مرض کبھی مفرد اور تنہا پیدا ہوتا ہے اور کبھی ہمراہ چیچک کے عارض ہوتا ہے اور دونون کا علاج ایک ہی سا ہے لیکن اتنا فرق ہے کہ چھالے اور پھپھولے جہان جہان نکلے ہون آنمین سپیدہ اور مرداسنگ اور صندل سپید اور کافور پیسا ہوا گلاب ملا کر لگانا چاہیے اور روئی کا پھاہا بھگو کر اسی مین انھین مقامات کو ان دواؤن کی رطوبت پلا دینی چاہیے وقتاً فوقتاً لیکن اگر یہ نار فارسی تنہا پیدا ہو مناسب ہے کہ بہت جلد مریض کی فصد کردیجائے اور خون اسکے بدن کا بقدر حاجت لیا جائے اور بقدر تحمل قوت کو ہو خواہ اور چیزین جنکی رعایت فصد مین کیجاتی ہے۔ بعد اسکے چھالون کو سوئی کی نوک سے چھیدین تاکہ ریم وغیرہ جو انمین ہے خارج ہوجائے پھر آسپر مرہم سپیدہ لگا دین کہ اسمین بھی بسبب نام داخل ہوا اور آن چھالون مین پانی جمع ہوجائے اس طرح سے آسکو خارج کردین اور اسی مرہم کو لگاتے رہین اور بعد اسکے گل ارمنی سرکہ اور پانی مین بھگو کر لگائین نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

## باب تیسرا جذام کے علاج مین

معلوم ہو کہ جذام آن امراض مین ہے جنکا زوال دشوار ہے اور جب یہ مرض مستحکم ہوجاتا ہے پھر اسکا جانا ممکن نہین ہے۔ اور علاج اسکا جب ہی ہوگا کہ اسکے اصلی حال کو معلوم کرین پھر ایسی تدبیر کرین کہ مرض اپنے حال موجود پہ ٹھہرا رہے اور زیادہ بڑھنے نہ پائے۔ اور اسی طرح سے بہت سے امراض قوی جیسے استسقا اور برص وغیرہ کہ انکی بھی ایسی ہی کیفیت ہے خواہ اور ازین قبیل امراض جنکا مقابلہ طبیعت سے نہین ہوسکتا ہے لیکن اگر یہ امراض زمانہ ابتدا مین ہوتے ہین تو بیشتر زائل بھی ہوجاتے ہین مگر ابتدا مین بھی آسکا زوال بہت دیر مین اور بہت ہی دشواری سے ہوتا ہے جب ہمیشہ در پے انکے علاج کے رہین اور ہر ایک چیز کا پرہیز رکھین اور ہر طرح سے اپنے کو بچاتے رہین جب طبیب کو جذام کی ابتدا مین کسی بعض کا سامنا ہوا اور ابھی اسکا چہرہ متغیر ہوا ہو اور پھولا نہو اور نہ چہرہ پر تشنج اور [illegible] اور اسکی علامتین [illegible] ہوئی ہون اور دیگر اعضاے بدنی مین ترخ پڑنے کی اور کٹ کٹ کر گرنے کی نوبت ابھی نہ آئی ہو پس جلد تر اسکی فصد کردینی چاہیے دونون مواضع یعنی گردن کی رگین جنکو شہ رگ کہتے ہین اور دونون رگین جو کان کے پیچھے ہین اور پیشانی کی رگ اور کبھی کبھی دونون ہاتھ کی ہفت اندام

ان سب کی فصد کرکے بہت سا خون لیا جائے کہ نوبت غشی کی پہنچے۔ پھر جب فصد کو چند روز گذر جائین مسہل آمیز دوا دینا چاہیے جو اندراین کے مغز سے و شاہترہ
افتیمون کے ہمراہ اور غاریقون کو ایارج اور شحم حنظل سے قوی کرکے طیار ہوئی ہو۔ اور غذا انکو ایسی دیجائے جو ترطیب پیدا کرتی ہے جیسے گوشت حلوان بزغالہ وغیرہ
اور مسہل کے بعد دس روز انکو راحت دے کر اور شیر مادہ شتر انکو اور ماء الجبن ہمراہ سفوف مسہل سودا کے دیا جائے۔ غذا انکو رطوبت بڑھانے والی جیسے گوشت
بچہ بزغالہ اور بھیڑ کا بچہ شیر خوارہ اور بچہ خنزیر اور مرغی اور بط جو فربہ ہو بطور سفیدباج روغن بادام سے بناکر اور اگلے دھڑ کے مقامات کا گوشت بچہ بزغالہ کا
جو فربہ ہو اسکو بھی سفیدباج کے طور سے بناکر اور چھوٹی مچھلی جسکو عراضی کہتے ہین وہ بھی بطور سفیدباج کے اور بھنا ہوا گوشت یا مچھلی روغن بادام مین
کھلائی جائے۔ فواکہ مین سے انجیر اور انگور اور حلوا جو شکر اور بادام اور روغن بادام اور پستہ سے بنا ہو اور حریرہ جو گیہون کے ماوے سے روغن بادام اور
قند سپید سے طیار ہوا ہو اور دودھ جو تازہ ابھی دوہا ہوا ہو اور گرمی اسکی باقی ہو نہایت مناسب چیز اسکے واسطے ہے۔ اور کلیان کرانی عورتون کے
دودھ سے روغن بادام ملاکر جب کہ آواز بیٹھ گئی ہو اور یہان تک دودھ کی کلیان کرانی چاہیین کہ جب مرض مین سکون شروع ہو یعنی آواز کسیقدر
کھلی ہوئی معلوم ہو اب دودھ کا استعمال بند کر دیا جائے۔ اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو تو استعمال قے کرانے کا تیز چٹ پٹی چیزون سے جیسے مولی اور جرجیر اور
نمک وغیرہ سے کیا جائے اور بعد قے کرنے کے شربت افسنتین اور شربت پودینہ کو بھی پلایا جائے۔ اور اسہال کی تدبیر ان دواؤن سے کیجائے جنمین
خربق پڑتی ہے (یعنے سپید کٹکی) اور کٹکی اس جذامی کو نہ دینی چاہیے جسکی بیماری مستحکم ہو چکی ہو اور جڑ پکڑ چکی ہو اسلیے کہ خربق ایسی دوا ہے جو رطوبات کو
اسکے بدن کے دستون مین اخراج کریگی اور خشکی پیدا کریگی۔ مناسب ہے کہ انکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات مین ہو جو گرم تر ہوا رکھتے ہون اور سرد ہوا والے
اور خشک مقامات سے پرہیز کرین جیسے پہاڑ خشک اور میدان کہ درخت بے گیاہ کے ہون اور غذا انکو دن بھر مین دو مرتبہ دیجائے۔ اور جتنی غذائین خلط سودا
پیدا کرتی ہین سب سے پرہیز کرین جیسے گاو کا گوشت کہ سن اسکا پوری جوانی کا ہو چکا ہو اور عربی اونٹ جو گوشت کھانے کے واسطے ذبح کیا جاتا ہے اور
صحرائی جانور جو چھپے پھرتے رہتے ہین اور نمک سود مچھلی یا گوشت اور مسور وغیرہ سوداوی خلط کے پیدا کرنے والی۔ ریاضت کا استعمال درجہ اعتدال پر کرین
قبل غذا کے اور بعد فراغ کے پیشاب پاخانہ سے اور مالش بدن کی درجہ اعتدال سے کرائین اور بدن مین ریچھ کی چربی اور لومڑی کی چربی تھوڑا سا
روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو ملاکر ملین اور بط کی چربی اور مرغی کی چربی بھی اچھی ہے اور بعد اسکے حمام مین یا گرم پانی سے نہائین اور پانی اسکے
بدن پر وہ ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور بعد اسکے اسکے بدن کی مالش بیسن اور باقلا کے آٹے سے کرین۔ یہ سب تدبیرین اول مرض کی
اور تدبیر بھی اسکی ہے کہ بدن اپنی حالت پر واپس آئیگا اور صحت ہو جائیگی اور یہ مرض دور ہو جائیگا۔ پھر جب یہ مرض مستحکم ہو جائے اب مناسب ہے کہ مریض کی
فصد کا التزام کیا جائے اور دونون شہرگین زمانہ ربیع مین اور خریف مین۔ اور خالی پچھنے معدہ کے منھ پر لگائین اور دونون کونون کے سرون پر
پیرون مین بھی پچھنے وہی لگائین بدون شرط کے یعنی بدون سوئی وغیرہ چبھونے کے جس سے خون نکلتا ہے اور وہ ضماد اسکے بدن پر لگائین جو بنام
درونا فس وثیرافون مشہور ہین (صفت اسکی یہ ہے) حماما اور سنبل اور قردمانا اور دار فلفل اور تج اور کندر اور قسط مرکی اور عاقرقرحا اور مصطگی اور
مرکی اور مقل اور حب بلسان اور شق اور صبر اور میعہ اور سیالیوس اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور سعد اور اکلیل الملک اور قرنفل اور بیخ سوسن
آسمانگونی اور روغن بلسان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لادن سات ماشہ سوا نو ماشہ زعفران قریب سترہ ماشہ کے علک الانباط یعنی پستہ کے
درخت کا گوند اور موم ہر واحد پونے نو تولہ پگھلنے والی چیزون کو روغن ناردین مین پگھلاکر پھر باقیماندہ دواؤن کو پیس کر انپر ڈالین مگر پہلے ان
دواؤن کو روغن بلسان مین تر کرلین اور ڈالنے کے بعد دواؤن کو خوب ہلائین تاکہ سب درست ہو کر ملجائین اور اسکے بعد دوا سے مسہل کو دونون
فصلون مین بطور تنقیہ استعمال کرین میری مراد دونون فصل سے ربیع اور خریف کی فصل ہے ان بیمارون کو ماء الجبن بھی ہمراہ سفوف مسہل خلط سودا کے دیا جائے

نسخہ سفوف کا یہ ہے۔ ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ڈیڑھ تولہ چار رتی غاریقون ساڑھے دس ماشہ بسفائج جسکو ہندی میں
کھیکلے کہتے ہیں اور افتیمون اقریطی جسکو اکاس بیل کہتے ہیں اور اسطوخودوس جسکو ہندی میں دھارو کہتے ہیں ہر واحد چودہ ماشہ ملح نفطی جسکو
نمک سیاہ کہتے ہیں اور حجر لاجورد ہر واحد سوا پانچ ماشہ فربیون اسود یعنی سیاہ کشکی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک پیسیں اور سفوف طیار کریں مقدار شربت
ساڑھے دس ماشہ ہمراہ بائیس تولہ آٹھ ماشہ ماء الجبن کے جو بغیر تخم ترنج بغیر کرمی گرمی سے نکالا گیا ہو۔ ایضاً انکو اس دوا میں سے بھی دینا چاہیے
صفت اسکی یہ ہے پرانا سرکہ چار تولہ اور دو ماشہ کے قریب لیکر قطران جو ایک سیاہ قسم کا گوند خواہ رال کی قسم سے ہے اور عصارہ آب کرنب ہر واحد
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ان سب کو اچھی طرح سے ملائیں اور صبح شام انہیں سے پلائیں۔ ایضاً روزانہ انکو پیاز عنصل سوا دو ماشہ ہمراہ شربت عسل
جو شہد سے ایک قسم کا شربت بنایا جاتا ہے خواہ ہمراہ شہد کے پلائیں مثل لعوق گاڑھا بناکے۔ اور ہر ایک تیسرے روز انکو ہینگ پونے دو ماشہ
پیس کر شہد ملا کر دینی چاہیے اور پھر تین روز ہینگ کو گھی میں ملا کر دیجائے۔ اور ان سب دواؤں سے زیادہ تر نافع اقراص افاعی ہیں یعنی جس قرص کے
نسخہ میں سانپ داخل ہوتا ہے اگر اس قرص کو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ دس ماشہ شراب ریحانی کے تناول کریں اور اقراص اسقیل جو قرابادین میں
لکھا جائیگا۔ یہ قرص ساڑھے چار ماشہ ہمراہ عصارۂ فوتنج رطب یعنی پودینہ کوہی تازہ کے عصارہ کے ہمراہ پلائیں۔ اور ان سب سے بہتر یہ ہے کہ تریاق
جسمیں غاریقون بھی ہے جب اسکو ساڑھے تین ماشہ سے ایک ساڑھے چار ماشہ تک جوشاندہ کے ہمراہ پلائیں جسمیں افتیمون اور اسطوخودوس اور سیاہ [illegible]
اور گاؤزبان کو جوش دیا ہو۔ اگر تریاق کو جذامی کے بدن پر طلا کریں یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اور اگر انکو گوشت سانپوں کا کھلایا جائے اس طرح سے کہ سانپ کے
سر اور دم کو کاٹ ڈالیں چار چار انگل کاٹ ڈالیں اور آلائش اندرونی کو خوب صاف کریں اور پوست انکے اتار ڈالیں اور بطور اسفیدباج یعنی شوربے کے
اسکو ہمراہ سویا اور گندنا اور نمک کے پکا کر بخوبی نفع کرتا ہے اور یہ نفع کچھ کم اور تھوڑا سا نہیں ہوتا ہے۔ مناسب ہے کہ یہ سانپ ایسی جگہ سے شکار کیے جائیں
جہاں کی مٹی اچھی ہو اور جو قسم سانپ کی بلوطی کہلاتی ہے اور معطشہ جسکے کاٹنے سے پیاس زیادہ بھڑکتی ہے اس سے احتراز کرنا چاہیے اور ان سانپوں کے
کھلانے سے جو دریائے شور کے اطراف سے پکڑے جاتے ہیں اور جو سانپ کہ زمین شور سے پکڑے جائیں انسے بھی احتراز کریں۔ اور چاہیے کہ زمانہ
ربیع میں انکو پکڑیں۔ پھر اگر وہ نمک جو سانپوں کے گوشت سے بنایا جاتا ہے انکو کھلایا جائے وہ بھی نفع کرتا ہے مناسب ہے کہ انکے بدن پر یہ دوا طلا کیجائے
صفت اسکی یہ ہے نطرون جو سرخ لون ہو اور اشق جسکو کاندر کہتے ہیں اور فربیون جو ایک گوند کی قسم ہے اور گندھک اور انجیر کے پتے ہر واحد ایک جزو کو
باریک پیسیں اور سرکہ سے بھگو کر انکے بدن پر لگائیں۔ دوسری دوا اسی قسم کی۔ ہرتال سرخ جسکو مینسل کہتے ہیں چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گندھک زرد
بھی اسیقدر قسط یعنی کوٹھ دو تولہ چار ماشہ چونہ پونے دو تولہ برگ صنوبر اور حب الغار خشک ہر واحد ساڑھے تین تولہ سب کو عصارہ برگ اخروٹ میں گوندھیں
یا ایسے پانی میں جسمیں اخروٹ کے پتے جوش دیے ہوں جب اسقدر گاڑھا ہوجائے جیسے حمام کا چرک ہوتا ہے تب اسکو مجذوم کے بدن پر طلا کریں پھر اگر
زمانہ گرمیوں کا ہے اسکو دھوپ میں کھڑا کریں اور جاڑوں میں حمام گرم میں اسکو ٹھہرائیں بعد اسکے سپید خطمی اور بھوسی کے پانی سے اسکو نہلائیں اور بنفشہ
اور نیلوفر اور جو کوٹے ہوئے اور جوش دیے ہوئے اور اسی طرح کی اور چیزوں کے پانی میں اسکو نہلانا چاہیے۔ مناسب ہے کہ اسی تدبیر کو بالتزام کرتے رہیں اگر
ایسی تدبیر انکے بدن کی برابر رہیگی امید طبیب کو انکے اچھے ہونے کی ہے اور شناخت انکے اچھے ہونے کی یہ ہے کہ انکے بدن کی کھال پر سے چھلکے چھلکے
اترنے لگیں جب یہ بات انکے بدن میں پیدا ہوگی اپنی صحت کی طرف رجوع کرینگے انشاءاللہ تعالے

## باب چوتھا برص اور بہق سپید اور سیاہ کے بیان میں

برص [illegible] ہوتا ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ جو ہر عضو کا بطبیعت بلغم کے بدل جاتا ہے اور سپیدی کی طرف مائل ہوجاتا ہے تا آنکہ اگر

داغ سپید کے مقام کو کسی نشتر سے خواہ سوئی سے کاٹین اور چھیدین لیکن یہ زخم جلد سے تجاوز کر کے گوشت یا ہڈی تک پہونچے خون اس سے برآمد نہوگا بلکہ سپید رطوبت
نکلیگی اور ملین جو ابتدائے مرض مین اگر اسی جگہ کو چاک کرین تو خون برآمد ہوگا اور جب تک خون نکلتا ہے اسکا علاج بھی ممکن ہے اور نجات بھی اس سے ہو جاتی ہے پہلے جو علاج
اس مریض کا کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ مریض کو غذائے [illegible] سے منع کرنا چاہیے جیسے دودھ [illegible] اور دہی مچھلی [illegible] اور کماۃ یعنی کو کابیلی اور [illegible] کھمبی کے اقسام سے
اور خواہ کچھ تر ہوں انسے بھی پرہیز کرنا چاہیے [illegible] غذا گوشت سے کبک اور دراج اور [illegible] جانورون کے گوشت سے جو نمک ملے ہوئے اور بھنے ہوئے خواہ
تلے ہوئے گرم مصالح پڑے ہوئے [illegible] بچائے - [illegible] اور ادویہ مسہلہ جیسے حب ایارج اور معجون جو مرکب ہو [illegible] اور غاریقون
[illegible] اور نمک سیاہ اور [illegible] اور کالا دانہ وغیرہ ادویہ مسہل بلغم [illegible] ہون اسکو پلائی جائین - یہ ایک نسخہ مرکب انھین ادویہ سے ہے
اسکے پینے سے اخراج مادہ بلغم کا ہوتا ہے - تربد سپید مجلول سوا دو ماشہ کالا دانہ ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل پونے
دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ زنجبیل [illegible] ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور آب کرفس سبز یا آب گندنا مین گوندھ کر
گولیان طیار کرین اور سکھالین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے گرم پانی کے ہمراہ - اور یہ گولیان ہر ایک
دس روز مین خواہ پندرہ روز مین ایک مقدار شربت کھلانی چاہیین اور اسی طرح چند مقدار شربت انکی مستعمل ہو جائے اور بیچ مین انکے پلانے کے جو
زمانہ ہو گلقند جو شہد سے بنتا ہے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ پلایا جائے کہ جسمین تخم کرفس اور رازیانہ کو جوش دیا ہوا اور ایک روز اطریفل کبیر بقدر چار ماشہ
اس جوشاندہ کے ساتھ پلائین جسمین تخم کرفس اور زیرہ اور قوتنج کوہی کو جوش دیا ہو اسکو (یہ معجون بھی کھلائی جائے کہ مجرب ہو چکی ہے) تینون قسم کی
مرچ اور دارچینی اور لونگ اور تج اور پوست ساتھ اور ناگرمتھا اور ایرنج مقشر جسکو برنگ بھی کہتے ہین اور جاوتری ہر واحد ساڑھے چار ماشہ
کالا دانہ دو تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ تربد سپید اور شکر سپید ہر واحد ساڑھے چار تولہ سب کو نرم نرم کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون کرین مقدار
شربت اسکی دست لانے کے واسطے پانچ سے لیکر سات اور نو دن تک ہے اور بیچ مین تین روز کا ناغہ دینا چاہیے اور ہر روز نہار منھ ساڑھے
چار ماشہ ہمراہ آب گرم کے کھلائی جائے اور چند روز اسی کا استعمال رہے کہ یہ نافع ہوگی جب بعض مسہل سے فارغ ہو چکا ہے گولی کا مسہل خواہ
اور کسی طرح کا تب اسکو معجون کلکلانج تین روز کھلانی چاہیے ہر روز ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک - پھر بعد اسکے اگر فصل جاڑون کی ہو
پھر اسکو مثرودیطوس جو ایک معجون خاص ہے یا تریاق کبیر بقدر تحمل اور برداشت کے دینی چاہیے جسقدر تحمل ہے اور وقت کی نظر سے ہو سکے ایسے
پانی کے ہمراہ جسمین اجواین اور سداب یعنی تتلی کو جوش دیا ہو - اور اگر اسکو قبل تریاق کے ایارج لوغاذیا خواہ ایارج جالینوس جو انمین سے جی چاہے
طبیب تجویز کرے چودہ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ایسے جوشاندہ کے ہمراہ دیا جائے جسمین ہویز کلان اور تخم کرفس کوہی اور قوتنج کوہی اور اسطوخودوس اور
بلیلہ کابلی کو جوش دیا ہو تو بہت نفع کریگا اور نہین تو فقط ایارج مذکور تنہا بھی نافع ہے برص کے مرض مین اور زیادہ نفع کرتی ہے جب ساری تدبیر مذکورہ عمل مین لا طبیب
کر چکے اور معلوم ہو جائے کہ بدن خلط بلغمی سے پاک ہو گیا ہے اب مناسب ہے کہ مریض کے بدن پر یہ دوا بطور طلاء کے لگائی جائے پہلے تو زفت اور پھر نفط یعنی
سپید رال کبھی اور کبھی ہرتال اور گھونگچی اور رائی اور کلونجی اور بورہ یعنی لونہ اور ریاز موشا جسکو بصل الفار کہتے ہین اور چیت لکڑی اور پوست بیخ کبر اور
عاقرقرحا اور کندش یعنی نکچھکنی ہر واحد ہموزن کو نرم نرم کوٹین اور سرکہ مین بھگو کر سپید داغ پر طلا کرین نفع بین کریگا اور جو دوا انمین سے بہم پہونچے
اسی کو طلا کرین - دوسرا نسخہ ضماد کا برگ کنیر باریک پیسی ہوئی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کو زیت مین جسکا وزن پونے چھتیس تولہ ہو پکاوین یہانتک
پھر زیت کو چھان کر ساڑھے آٹھ تولہ موم کو اسی زیت مین پگھلائین اور اسمین زرد گندھک سوا گیارہ تولہ باریک پیسی ہوئی ڈال کر مقام برص پر طلا کرکے
دھوپ مین [illegible] حمام مین [illegible] برص پر لگانے کا [illegible] کسم اور برگ کنیر کو زیت مین جوش دیکر اسی زیت کا مرہم طیار کرین گندھک اور

ہر تال سرخ ملاکر اور اسی مرہم کو سپید داغ پر طلا کرین حمام مین بیٹھکر خواہ دھوپ مین یہ بھی نفع کرتا ہے (اور نسخہ طلا کا) سیاہ کُنگنی اور سپید کُنگنی اور ترترا
انگور سپیدی کی جڑ ہر واحد ایک جزو لیکر سرکہ مین پیس کر طلا کرین - یہ دو نسخہ جسکو خلیفہ سوم کا بادشاہ لگاتا تھا بہت فائدہ ہوا اور انکے دانتون پر
برص کے لگاتا تھا سیاہ کُنگنی اور تخم جرجیر اور تکھ کچنی اور سوس کی جڑ اور کوٹکی اور رائی اور تمام یعنی جنگلی پودینہ اور عاقرقرحا اور اندرائن کا چھلکا اور ہر ایک
اور ثافسیا اور مشر ہر واحد پونے دو تولہ تخم کرنب اور شقاقل اور حب الخضرا اور دارچینی اور سپندان ہر ایک تین ماشہ اور ترب سیاہ اور
ترمس اور دار دام لینے اور بیاتھ ہندی ہر واحد تیس ماشہ چیت لکڑی اور سوسن کی جڑ آسمانی رنگ کی اور مجیٹھ اور بنفشہ ہر واحد دو تولہ چار سب کوٹکر
پیسین اور مجیٹھ خواہ تینک یا شہاب اور کالے سانپ کے خون مین یا ابلق کوے کے خون مین اور کچھوے کے خون مین یا تر سرکہ مین گوندھ کر
قرص طیار کرین اور سکھا رکھین جب اس دوا کے استعمال کا ارادہ ہو اسکو بیروزہ خواہ زفت اور موم کے ساتھ ملا کر ادھ کرین اور طلا کرین دھوپ مین
خواہ حمام مین ٹھہر کر اور جسکا ارادہ ہو کہ اسکی قوت اور تیزی اسکے بدن مین زیادہ ہو اسے چاہیے کہ بلاذر کا شیرہ اسمین بڑھا کر اور نفط سپید اور قطران کہ
جو ایک رال کی قسم ہے اضافہ کرکے استعمال کرے (اور ضماد برص کا) گندھک اور سیاہ کُنگنی ہر واحد سات ماشہ بلاذر ڈیڑھ تولہ چار رتی اور عاقرقرحا
اور چیت لکڑی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سرکہ مین گوندھ کر لگائین (اور نسخہ) چیت لکڑی اور سیاہ کُنگنی اور کاکنج اور رائی اور سوس اور شقاقل اور
مرکی اور مازو اور دار دام اور پھٹکری اور جوز گندم اور برگ حنا اور تخم فلفل سے ہر ایک دو گول دل تھوڑے ملتے ہین اور سرخ ہرتال سبکو پیسکر قند سیاہ اور قیا
سب اجزا ہموزن لیکر باریک پیسین اور سرکہ ملا کر لگائین - اور یہ پانی گرم کبریتی اثر کا ہوتا ہے خواہ بہمن رال کا اثر ہوتا ہو ایسے پانی میں ٹھہرنا نافع ہے
برص کو مفید ہے سپید داغ کا خضاب جو اسکی سپیدی کو چھپا دے وہ بہت سی دواؤن سے بنتا ہے از انجملہ یہ رنگ بدلنے کے واسطے ہے نیل سات ماشہ اور
مجیٹھ ساڑھے تین ماشہ دونون کو باریک پیسین اور سرکہ انگوری مین تین دن بھگو دین اور پھر استعمال کرین (صبغ کا دوسرا نسخہ) انجیر سیاہ اور شاید
مراد اس سے کٹوم سیاہ ہو اسکی شاخون کے پتلے پتلے سرے توڑ کر سرکہ مین بھگو دین اور باریک پیسین پھر اسمین بورہ یعنی نوشادر اور گندھک دو قسم کی
اور اسیطرح ہندی جسکو چیت لکڑی کہتے ہین ملاکر بدن پر طلا کرین مگر پہلے بدن کو لونا اور سرکہ سے دھو لین مناسب ہے کہ ہر ایک دوا کے لگانے سے پہلے بدن کو
مازو کے پانی سے دھو لیا کرین اور خاص اس دوا کے لگانے سے پیشتر کسیس اور سیاہ پھٹکری کے پانی سے دھونا چاہیے - اب جسقدر دوائین ہمنے برص کی لکھی ہین
انہین کفایت ہے بہق ابیض اسکو بھی سپیدی جلد مین خفیف اور کمتر برص سے ہوتی ہے اسکا علاج بھی مثل علاج برص کے ہے مگر بہق کی دوا بہ نسبت
برص کے ضعیف ہوتی ہین جسقدر زیادہ قوت برص کو بہق پر ہے اسیقدر بہق کی ادویہ کی قوت بھی ضعیف ہوگی منجملہ ادویہ بہق کے یہ دوا ہے چونہ
بجھایا ہوا لیکر پانی مین گھولین اور موضع بہق پر طلا کرین - خواہ ترمس کو خوب کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین یا پوست بیخ کبر کو پیس کر سرکہ مین طلا کرین
(اور نسخہ) زنگار ایک جزو نطرون یعنی سرخ لونا ملاتی دو جزو سراہی یعنی وہ سبز کیڑے زہریلے جھوٹے دھان کا کھیت چرا ہوا ایک حصہ سب کو باریک
کوٹین اور سرکہ مین تر کرکے مقام بہق پر ضماد کرین - یا انیک بیخ سوسن آسمانگونی لیکر باریک پیسین اور شہد اور سکنجبین ملاکر دھوپ مین خواہ حمام مین
ٹھہر کر بدن پر طلا کرین - یا انیکہ خربق سیاہ کو اسی طرح سے لگائین (اور نسخہ اسی کا) سنبل اور کسیس اور گندھک ہموزن لیکر سرکہ مین گھس کر طلا کرین -

## باب پانچوان علاج مین نشانات اور داغہاے زخم کے اور چیچک کے داغون کا اور سبزی چہرہ کی مسّا کا علاج

صفت ایک دوا کی جو زخم اور چیچک کے نشانات مٹانے کی ہے مرداسنگ برابر بیخ خشک کیدہ اور چنے کا بیسن اور بوسیدہ ہڈیان اور چاول کا
آٹا اور تخم خربزہ مقشر اور حب البان اور قسط سب اجزا ہموزن لیکر باریک کرین کوٹ کر اور خربزہ کے پانی مین خواہ قاقلے یعنی الائچی کے پانی مین گوندھ کر
طلا کرین - دوسرا نسخہ نشانات چیچک کے دور کرنے کا یہ ہے کہ کائی کو زیت مین اسقدر پکائین کہ غلیظ اور گاڑھی ہو جائے اور داغون پر لگائین

یا صحرائی گدھے کی چربی خواہ بط کی چربی کو داغون پر بار بار ملین۔ اگر تلخہ گوسپند اور بلغۂ گاو کو نشانات پر طلا کرین نشان مٹ جائیگا۔ یا انبہ کا عصارہ قرص
اور قرا سیون کو نرم نرم کوٹ کر تھوڑا سا شہد اسمین ملاکر داغ پر طلا کرین۔ یا مردا سنگ سپید کیا ہوا اور سپیدہ قلعی کو سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین (سنبری مٹانیکی
دوا) سنبری خواہ نیلا کچھن ان دواؤن سے دور ہو جاتا ہی نطرون احمر یعنی سرخ لونا ولایتی باریک پیس کر سرکہ ملا کا طلا کرین یا خواہ کچھن کو نطرون سے
دھوئین اور علک الانباط جو ایک گوند ہی اُسپر طلا کرین یا کہ اس ضماد کو اُسپر لگائین (صفت ضماد کی) نطرون اور نکچھکنی اور آلو سے بخارکے درخت کا گوند
سب اجزا ہموزن لیکر باریک کوٹین اور شہد سنبری پر اسے لگائین اور پٹی وغیرہ سے باندھ دین اور تیسرے دن بدل دیا کرین۔ اگر سنبری کے مقام کو
سوئی سے چھید کر خون کو چند مقامات پر اُسی سنبری کے ملین اور پیسا ہوا نمک اُسپر مل کر پھر اُسپر نطرون اور علک البطم کو ضماد کرین سنبر نشان کو دور کردیگا
اور اس سے زیادہ تر موثر وہ تیز دوا ہی جو بنام دیکیا بردیکا مشہور ہی جب چند روز لگائی جائے اور برابر لگی رہے کہ وہ مقام خاص کو جلا کر سیاہ کر دیتی ہی
پھر بعد اُسکے روغن زرد سے اُسکا علاج کرین اور بعد اسکے جب مرہم سے گوشت اُگتا ہی اُسکو لگائین اب سبزی بالکل جاتی رہیگی اور تجربہ بنیاد
اُسکی دور ہو جائیگی اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

## باب چھٹا علاج مین تر اور خشک کھجلی کے

حکہ یعنی سوکھی کھجلی کو تو ہم کہہ چکے ہین کہ شور خلط سے پیدا ہوتی ہی جسمین پتلا خون ملا ہوتا ہی اور خلط صفراوی لذاع یعنی چھبتی ہوئی بھی اسمین
آمیختہ ہوتی ہی۔ مناسب ہی جب کسیکو خشک یعنی سوکھی کھجلی عارض ہو پہلے فصد اپنی کرائے۔ اور آب فاکہہ جو ایک خاص دوا ہی اُسکو تربد ملاکر قوی کرکے تناول
کرین اور دودھ سے اور کامخ کے اقسام سے جو کاچھی کے طور سے ددہ اور فوذنج اور مصالح گرم سے پکائی جاتی ہی پرہیز کرین اور شور مچھلی سے اور جو
چیزین شور ہین اور تیز چٹ پٹی چیزون سے پرہیز کرین اور بدن مین گلاب اور سرکہ انگوری کو اور مہندی اسی سرکہ مین گھول کر اور تخم خرپزہ ہمراہ
گلاب کے اور آب چقندر اور آب خبازی کو ملین اور بھوسی گیہون کی جوش دیکر خواہ وہ پانی جسمین پوست درخت انگور کو جوش دیا ہو بدن پر تریڑا دین
نہانے کا التزام بکثرت اس پانی سے کرین جسمین نمک ملا ہو حمام مین انکے بدن پہ وہ پانی ڈالا جائے جسمین پوست درخت انگور اور شلیم یعنی چنیچ
یا منمنا اور آرد باقلا اور میتھی اور گیہون کی بھوسی کو جوش دیا ہو۔ سرکہ گرم کرکے گلاب ملاکر اگر انکے بدن پر تریڑا کیا جائے وہ بھی نفع کرتا ہی
اسی طرح وہ پانی جسمین قثاء الحمار یعنی جنگلی کیلا جوش دیا ہو اور پانی گراتے وقت ہاتھ سے ملتے جائین تھوڑا سا ترمس کا آٹا اور پیسا ہوا
باقلا اور مغز تخم خرپزہ باریک پیسا ہوا ملا کرین پھر اگر سوکھی کھجلی مادہ اور خلط غلیظ سے پیدا ہوئی ہو اور زمانہ دراز اُسکے عروض کو ہو چکا ہو اب
چاہیے کہ بدن پہ حمام مین آب کرفس اور سرکہ شراب اور روغن گل اور تھوڑا سا بورہ یعنی سہاگا ملاکر ملین کہ اس سے خارشت مین سکون پیدا ہوگا
پھر اگر اسکے ملنے سے کھجلی بند ہو جائے فبہا ورنہ تھوڑی سی افیون باریک پیس کر روغن گل مین گھول کر اور تھوڑا سا موم ملاکر رات کو بدن پر طلا کرین اور
صبح کو حمام مین داخل ہون کہ اب کھجلی ضرور کم ہو جائیگی اور حرارت اُسکی فرو ہو جائیگی۔ سیعہ سائلہ ہمراہ روغن گل جب حمام مین جاکر بدن پر
طلا کیجائے نفع کریگی۔ اور اگر نابالغ لڑکے کا پیشاب بدن پر ملا جائے وہ بھی اسکو نفع کرتا ہی۔ دریا شور کے پانی سے نہانا بھی سوکھی کھجلی کو
مفید ہی (صفت ایک دوا کی جو کھجلی کو نفع کرتی ہی) شیاف مامیثا ایک جزو بورہ نصف جزو اور قسط تلخ یعنی کڑوی کوٹھ ایک جزو کا چوتھا
سب کو باریک پیسین اور سرکہ پانی ملا ہوا اُسمین ملاکر حمام مین جاکر اس دوا کو بدن پہ ملین جسکو سوکھی کھجلی ہو۔ مناسب ہی کہ ہر وقت
کھجلایا نہ کرے اور کھجلی کو بد کے او صبر کرے۔ اسلیے کہ اگر ہر وقت کھجلایا کریگا مواد بطرف جلد کھنچکر آجائینگے اور پھر تر کھجلی کے دانہ برآمد
ہونگے اور خراب قسم کے قروح پیدا ہونگے اور زیادہ مدت تک مرض خارش مین گرفتار رہیگا۔ ایسے بیمار کو مناسب ہی کہ اپنے بدن کو

چرک اور میل سے ہمیشہ پاک صاف رکھے اور نظافت کی طرف توجہ اسکو زیادہ رہے کیونکہ کتان ... پہنا کرے اور جو تدبیر جذام مین لکھی ہے
اسی کا التزام رکھے کہ اسکی کھجلی دور ہو جائیگی (جرب یعنی تر کھجلی کا علاج) تر کھجلی جب کسیکو عارض ہو اسکو بہت جلد ہفت اندام کی فصد
کھلوا دینی چاہیے اور جوشاندہ جو صبر اور تربد سے قوی کیا گیا ہو اسکو اور جوشاندہ ہلیلہ اور سنا اور مویز تو تناول کرین نسخہ جوشاندہ کا
یہ ہے ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور کٹا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مویز کابلی خراسانی خستہ برآوردہ پونے نو تولہ سنائے مکی دو تولہ چار رتی تماہندی
دو تولہ گیارہ ماشہ تمر ہندی خستہ برآوردہ اور زنبیہ وغیرہ سب ... دو تولہ ساڑھے چار ماشہ ان دواؤن پر قریب سوا سیر پانی ڈالین
اور نرم آنچ معتدل حرارت سے اسکو جوش دین تاکہ قریب تہائی پانی کے رہ جائے پھر صاف کرکے پی جائین دران حالیکہ وہ نیم گرم ہو تو عموماً
ہندوستان کے ضعیف الجثہ آدمی کو نصف وزن دینا چاہیے بعد ہرے شاہترہ کا پانی نچوڑ کر تین روز خواہ پانچ روز برابر پیا جائے اور ہر روز
ساڑھے آٹھ تولہ ہمراہ ... ماشہ شکر کے اس طرح سے تناول کرین اور اس سے پہلے ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری کوٹا ہوا باریک کرکے ...
مین گولی باندھ کر کھالین اور اسکے بعد اسکو پین یہ بھی مفید ہے اور اگر اسکو یہ گولی مندرجہ ذیل کھلائی جائے بخوبی نفع کریگی نسخہ اسکا
یہ ہے ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور صبر سقوطری اور کتیرا اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین
اور آب کاسنی مین گوندھ کر گولیان بنائین چنہ کے برابر اور ہر روز صبح کو ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک تناول ... اور اسکے بعد شاہترہ
نچوڑا ہوا اور صاف چھنا ہوا پی جائین بوزن ساڑھے ... ماشہ کے۔ جو گولی بنام حب شاہترج مشہور ہے وہ جرب کو نافع ہے (صفت حب شاہترہ)
ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر ایک ڈیڑھ تولہ چار رتی صبر سقوطری پونے دو تولہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کرکے کھرل مین
آب شاہترہ تین خواہ چار مرتبہ پروردہ کرین یعنے اس پانی کو کھپاتے جائین اور جب پانی سوکھ جائے پھر شاہترہ کا پانی دین اور بعد ازان
برابر دانہ نخود کے گولیان بنا کر سکھالین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے ایک روز تناول کرین اور ایک روز
ناغہ کردین نفع کریگی انشاء اللہ تعالے۔ اور جب بدن کا تنقیہ خلط خراب سے ہو جائے اسوقت چاہیے کہ طلا کرنے کی وہ ادویہ استعمال کرین جو دانہ کو
خشک کردیتی ہین از انجملہ یہ بھی ایک دوا طلا کرنے کی ہے (صفت اسکی) مویز خرد اور قردمانا ہر واحد ... ماشہ زرد گندھک ڈیڑھ تولہ
چار رتی سب کو باریک پیس کر حمام مین جا کر طلا کرین (دوسری دوا) سیماب کشتہ اور کبیر اور اقلیمیائے فضہ یعنی چاندی کا میل جو چرخ دینے سے
خارج ہوتا ہے اور مردا سنگ اور نکچھکنی سب ہموزن لیکر باریک پیسین اور سرکہ انگوری اور روغن گل ملا کر حمام مین ٹھہر کر اسکو طلا کرین (طلا کا
اور نسخہ) بورہ اور نمک اور کوٹھ اور نکچھکنی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن گل اور سرکہ انگوری رات سے نکال کر سور مین اور
صبح کو حمام کرین۔ اور اشنائے فارسی یعنی سنجی گھانس سے اسکو دھو ڈالین (طلا کا اور نسخہ) گندھک جلی ہوئی اور فربیون اور خربق اسود یعنی سیاہ کٹکی
ہر واحد سات ماشہ لادن جو ایک گوند ہے ڈیڑھ تولہ چار رتی عاقرقرحا اور چیت لکڑی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری مین
ملا کر طلا کرین (اور نسخہ) چونہ دھلا ہوا پیس کر سرکہ ملا کر طلا کرین (اور نسخہ طلا کا) کبیر اور سنا مکی ہر واحد ... ماشہ زراوند طویل اور زرد گندھک
ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن گل اور سرکہ انگوری مین گھول کر حمام مین خواہ دھوپ مین بیٹھ کر طلا کرین بعد اسکے ایسے پانی سے
دھوئین جسمین آس اور برگ سوسن کو جوش دیا ہو بعد اسکے گلاب اور صندل سے دھو ڈالین (طلا کا اور نسخہ) نکچھکنی اور سپید گندھک اور
سنبل ہر واحد ایک جزو خاکستر چوب انگور ہموزن جملہ ادویہ کے پیس کر روغن گل مین گھول کر بدن پر طلا کرین دھوپ مین یا حمام مین اور بعد اسکے
آس اور گل سرخ کو پانی مین جوش دیکر نہائین (یہ طلا بھی مثل نسخہ اول کے) بورہ ساڑھے سترہ ماشہ زراوند طویل اور گول زراوند ہر واحد سات ماشہ

الایچی کلان اور برگ سوسن اور مہندی کی پتی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر روغن گل مین گوندھ کر حمام مین جا کر طلا کرین۔ اگر ادویہ مذکورہ بالا کے استعمال سے کچھ فائدہ نظر آئے اور خارش مین کمی ہو تو بہتر ورنہ ہر روز اسکو ساڑھے آٹھ تولہ آب شاہترہ سبز تناول کرین اور اس سے پہلے ساڑھے چار ماشہ صبر کو کھالین کہ یہ دوا انشاء اللہ نفع کریگی۔ اور اگر جرب یعنی دانہ کی کھجلی خشک ہو اور سخت دانہ کی ہو اور دشواری اسکے زوال مین ہو تو اسیر اس دوا کو طلا کرین صفت اسکی یہ ہے کسیس اور مردہ سنگ اور سنائے مکی ہر واحد سات ماشہ گندھک اور بادام تلخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کر کے سرکہ اور روغن گل مین ملا کر طلا کرین مگر پہلے بدن کا تنقیہ کسی جوشاندہ مناسب سے کر لیا جائے۔ بیشتر انجام تر اور خشک کھجلی کا اس طرف ہوتا ہے کہ بدن مین جلے ہوے داغ اور قرحہ ایسے پڑ جاتے ہین جنکا اچھا ہونا دشوار ہوتا ہے اسوقت واجب ہے کہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون بعض کو پلایا جائے اور بعد ازان ماء الجبن دین اور کسیقدر سعفہ کی دوائین جو اونٹ کی کھجلی کہلاتی ہے وہ بھی مستعمل ہون اسکا بیان ہم باب سعفہ مین کرینگے۔

## باب ساتوان علاج مین قمل یعنی جون پڑنے کے

اگر بدن مین جون پیدا ہون مریض کو اجازت دیجائے کہ دوائے مسہل تناول کرین اور اچھی غذاؤن پر اسکو پابند رکھنا چاہیے جنکا کیموس اچھا بنتا ہو اور بدن کو چرک اور میل سے پاک رکھنے پر توجہ رہے اور شیرین پانی سے نہانے کا زیادہ کاربند ہو پھر اسکے بعد میٹھے پانی سے نہائے اور نہا کر پارچہ کتان جو پاکیزہ اور صاف دھلے ہوے ہون پہنے۔ اور اگر یہ شخص ایسے لوگون مین ہو جو انجیر خشک زیادہ کھاتے ہین لازم ہے کہ اسکی خوردن چھوڑ دے۔ اور بدن مین سیماب کشتہ ہمراہ کسیقدر مشقی کے پیس کر تھوڑا سا روغن قرطم یعنی مغز تخم کسم کا شب کو طلا کرے اور صبح کو حمام مین داخل ہو یہ دوا جون کے واسطے مفید ہے زراوند طویل اور برگ صنوبر کو باریک کوٹ کر پارہ کے کشتہ مین ملا کر روغن بادام تلخ مین گھول کر بدن پر اسکو رات سے لگائین اور صبح کو حمام مین گرم پانی سے نہائین اور بعد اسکے ایسے پانی سے نہائین جسمین شیح ارمنی اور برنجاسف کو جوش دیا ہو کہ یہ دوا اس طور سے استعمال کرنے جون کو دفع کر دیتی ہے۔ زراوند طویل اور گول زراوند اور سنبل جب کوٹ کر روغن بان مین گھیپ کر بدن پر طلا کیجاتی ہے اور اسکی بھوسی کو پانی مین جوش دے کر مع آرد باقلا کے نہانے سے بھی جون دفع ہونے کا فائدہ ہوتا ہے (اور نسخہ) قسط تلخ یعنے کڑوی کوٹھ اور قردمانا اور تلخہ گا ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر پستہ کے روغن مین گوندھ کر بدن پر طلا کرین اور دھلے ہوے گیہون کی بھوسی کو پانی مین جوش دیکر نہانا چاہیے۔

## باب آٹھوان پتی اور اندھوریون کے علاج مین

پتی جو اچھلتی ہے اسکے علاج مین پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ اسکی پیدائش خون صفراوی سے ہے اور بعض بھی خطیم ہے یعنی طول عرض اور عمق مین اعتدال سے زیادہ چلتی ہے پھر تو مریض کی فصد کر دینی چاہیے اور بقدر حاجت خون اسکے بدن سے خارج کر دیا جائے اور بعد اسکے سکنجبین اور آب انار اور تھوڑا سا نشاستہ عصفر یعنے کسم کا شہاب اسکو دیا جائے اور تیز چٹپٹی غذاؤن سے پرہیز کرایا جائے۔ اور بدن پر اسکے نشاستہ عصفری طلا کیا جائے خواہ ہری مکو کا آب اور کاسنی اور کشنیز سبز کو نچوڑ کر تھوڑا سا جو کا آٹا طلا کرین۔ برگ زیتون کو پانی مین جوش دیکر بھی اسکی اچھی دوا ہے جب اسکو سرد کر کے بدن پر طلا کرین۔ اگر اسکو یہ دوا پلائین خوب نفع ہوگا (صفت اسکی یہ ہے) تخم سات ماشہ طباشیر گل سرخ ہر واحد پونے دو ماشہ کافور چار جو آب انار ترش ہمراہ پلائین یا کھیرے کے پانی کے ہمراہ اور بدن پر نشاستہ عصفر یعنے سوکھا ہوا شہاب اور خربزہ کی پھانک کا گودا اور جو کا آٹا اور روغن گل کو طلا کرین۔ اور اگر پتی بلغم سے پیدا ہوئی ہو اور اسکی شناخت یہ ہے کہ رات کو زور کرتی ہے اور چکتون کا رنگ سپید ہوتا ہے ایسے مریض کو سکنجبین شہد کی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور انیسون یعنی بیخ ایک گھاس کی سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک پلائی جائے۔ یا کبابہ سوا دو ماشہ کوٹ کر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے ہمراہ پلا دین۔ یا ساڑھے چار ماشہ تخم نہری ہمراہ سکنجبین اس طرح کہ تخم کو باریک کر کے پھانک لے اور

سکنجبین اوپر سے پی جائے اور بدن پر کسی قدر [illegible] ہر چوکا آٹا ملین۔ اگر تپی ان دوائون کے استعمال سے جاتی رہے فبہا ورنہ مریض کو جوشاندہ ہلیلہ کا
آب فاکہ ملاکر اور تربد اور ایارج سے اسکو قے کرائیں [illegible] اگر فائدہ ہو جائے بہتر ورنہ ماء الجبن ہمراہ سفوف کے دیا جائے صفت اسکی ہلیلہ کابلی اور
ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد [illegible] دو ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ [illegible] ساڑھے تین ماشہ دو ساڑھے سترہ [illegible] ماء الجبن کے
ہمراہ دیا جائے جسمین [illegible] ماشہ شکر [illegible] اور اس دوا کو تین روز یا اس سے زیادہ یا پانچ [illegible] ہر روز ماء الجبن کا وزن تھوڑا تھوڑا بڑھاتے
بڑھاتے تا اینکہ [illegible] پہونچے [illegible] صفت ایک دوائی شرح تپی کے واسطے نوزج کا مج لینے تا خورش کو بیس ماشہ سیر پانی مین بھگودین
اور نتھار کر ساڑھے سترہ ماشہ شکر [illegible] تین دن [illegible] ملاکر پھانک جائین [illegible] کو تناول کرین متر جم کے تجربہ مین تپی کی دوا یہ ہے کہ تنبا کو بیس کرپانی مین
پی جائین اور اگر تپی سبب دانون کی ہوا کسی طرح زائل نہ ہوتی ہو چنے [illegible] تنبا کو کھلا کر تناول کرین اور اگر فصل چنے کی تپی کی ہو دوا کیا یا ان
چنے کی کاشت کر کے اسکو بطریق مذکورہ بالا [illegible] اور بے [illegible] والحمد للہ اندھوریان جو بدن مین نکلتی ہین انکی تدبیر یہ ہے کہ
خربزہ کا گودا لیکر تھوڑی شراب ورس یعنی خوش بو رنگ سرخ [illegible] مین حمام مین جاکر جب پسینا برآمد ہو اور زیادہ نہائے حمام مین
آب گرم سے جا ہیے جسمین اکلیل الملک [illegible] کو جوش دیا ہو۔ اور ٹھنڈا پانی بدن پر سخت [illegible] لگنے نہ پائے۔ ایضاً خربزہ کا گودا آرد جو اور روغن گل شرح
ملاکر طلا کرین۔ یا سرکہ شراب کو چینی مٹی اور کھاری نمک ملاکر حمام مین اپنے بدن پر [illegible] کرین۔ اور [illegible] اور ہلدی برابر لیکر باریک کوٹین اور سرکہ شراب و
روغن گل مین گھول کر طلا کرین حمام مین جاکر جب پسینا آجائے یہ بھی نافع ہے۔ باقلا اور ترمس کا آٹا اور جو کا آٹا جب کہ شراب مین گوندھ کر حمام مین
جاکر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیان کبھی ظاہر بدن مین بھی چھوٹی چھوٹی پھنسیان نکل آتی ہین اور طبیعت انکو بطرف ظاہر بدن کے
دفع کرتی ہے اور وہ مادہ درمیان گوشت اور جلد کے آکر ٹھہر جاتا ہے۔ دوا اسکی حب ایارج کا استعمال کرنا اور جوشاندہ کا جو تربد سے قوی کر دیا گیا ہو اور
جوشاندہ فاکہ کا ہمراہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور تربد خراشیدہ اور جو کوب کیا ہوا بھی پلانا چاہیے۔ اور جو غذا اخلاط غلیظ پیدا کرتی ہے اس سے
پرہیز کرے اور بدن کی جلد کو ایسے چیتھڑون سے سینکے جو گرم پانی سے ترکیے ہون تاکہ یہ پھنسیان گوشت سے بطرف جلد کے ابھر آئین اور اس طلا کو لگائے
وصفت اسکی یہ ہے کنیر اور سداب یعنی تتلی اور مرکی ہر واحد ایک جز باریک کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین پھنسی پر۔ یا اینکہ تھوڑے سے کندر کو باریک پیس
اور زیت ملاکر پھنسی پر طلا کرے۔ دوا کے طلا کرنے سے اور سینکنے کی دوا استعمال کرنے سے قبل تنقیہ بدن کے پرہیز کرے تا کہ جذب مادہ کا ظاہر بدن کی [illegible]
اور [illegible] اور پھنسیان زیادہ برآمد ہون۔

## باب نوان علاج مین مسون کے اور مسامیر کے

مسّے اور مسامیر یعنے کیلون [illegible] جیسا کہ ہمنے اور مقام پر بیان کر دیا ہے ان دونون کی پیدایش دو خلط غلیظ بلغمی [illegible] سوداوی سے ہوتی ہے
اور تدبیر صائب انکے علاج مین یہ ہے کہ پہلے بدن کا استفراغ جوشاندہ فتیمون اور غاریقون سے یا حب [illegible] سے جسمین فتیمون بھی داخل ہے۔ اور پرہیز
کرین ایسی چیزون سے جو ان دونون خلطون کو پیدا کرتی ہین۔ مہاسہ اور مسہ کو اکھاڑنے کی ترکیب ایک دوا ہے بکری کی مینگنی کوٹ کر باریک کرین اور
سرکہ مین گھول کر اسکا ضماد کرین اور ہر وقت مسہ پر اسکو لگا رہنے دین۔ یا کلونجی کو باریک پیسین اور سرکہ ملا کر مسہ پر رکھین اور مقام کو مسہ کے روزانہ چند مرتبہ
سرکہ اور نمک سے ملتے رہین کہ اس تدبیر سے بھی اکھڑ جاتا ہے۔ یا تانبے کے چھلکے باریک کوٹ کر سکنجبین نام شراب مین گھول کر مسون پر لگا دین۔ جب اس لگانے سے
فائدہ نہو تب پھر وہ ایسی تیز دوا جیسے فلفیون اور دیگر ہر دیگ رکھی جاوے کہ یہ دوا کاٹ کر مسے کو گرا دیگی اور اسکو جلا دیگی جب گر جائے اسکی جڑ پر
روغن زرد کو لگائین تا اینکہ پھر پی اتر جائے پھر وہی تیز دوا اور گھی کا استعمال کرین تا اینکہ بالکل مسہ کا استیصال ہو جائے پھر اسکے بعد ایسی دوا سے

[illegible] کو [illegible] بھی [illegible] اس طرح سے بھی نفع ہوتا ہی کہ جو خلط یعنی سیاہ مرچ مین جو تھجر ہوتا ہی اسکو اور مٹی بھی اور سجی گھانس اور
[illegible] کو باریک پیسین [illegible] سے ہوتا ہی انکو گوندہ کر مسہ پر لگا دین اور مسہ کو بال سے باندھین اور تھوڑی دیر ٹھہر جائین ایسا
[illegible] روز مسہ گر جائیگا (صفت [illegible]) [illegible] کے واسطے یہ بھی قوی ہی) زنگار اور جلا ہوا تانبا اور اندراین کے پھل کا مغز اور بورہ اور نوشادر
[illegible] دیر [illegible] اور [illegible] ہر واحد ایک جزو آہک آب نارسیدہ نصف جزو سب کو لیکر پاؤن دستہ مین
[illegible] گوندہ [illegible] یا پانی بھی ملالین پہلے مسہ کی جڑ کو بال سے گرہ دیکر باندھین پھر یہ دوا اسپر لگا دین۔
[illegible] آہک آب نارسیدہ اور دردی شراب [illegible] باریک پیسین اور آٹے مین ملاکر مسہ پر لگا دین یہ دوا مسہ کو سکھا دیتی ہی
اور جلا [illegible] اگر [illegible] بہ سفید ہون تو پھاوڑے یا استرہ وغیرہ سے اسکو کاٹ ڈالین اور دوا یا مرہم اسپر لگا دیجائے یا مرہم زنگار خواہ جلا دین کا
[illegible] تا انیکہ جڑ سے گر جائے اور [illegible] ادبے سے مسہ کو بدون تنقیہ بدن کے خاط غلیظ سے ہرگز نہ کاٹنا چاہیے واللہ اعلم۔

## باب دسوان داد کے علاج مین اور کھال کے گرنے اور پوست اترنے کے علاج مین

داد کی [illegible] ایسی غذا زیادہ کھائی جائے جو اس خلط کو پیدا کرتی ہی جسکا بیان کر دیا ہی۔ جو تدبیر مفید اسکے
علاج مین ہو وہ یہ ہی کہ [illegible] اور دوا اخراج سودا کے خارج کرنے والی استعمال کیجائے۔ اور سودا کے پیدا کرنے والی غذاؤن سے پرہیز
کرایا جائے۔ [illegible] کہ آب کشنیز سبز ہمراہ سرکہ کے اور بلیلہ زرد باریک پیس کر صمغ الوطنی آلوسے بخارا کے درخت کے گوند
سرکہ [illegible] پر طلا کرین۔ [illegible] گوندہ ہو اسکو لین [illegible] کو زیت مین پگھلا کر اسپر تھوڑی سی گندھک باریک پیسی ہوئی
[illegible] اسکی بیٹ اور سوسمار کی بیٹ کو کوٹ کر سرکہ مین
[illegible] داد پر لگا دین۔ اور [illegible] یا سندان یعنی لوہار کی بھٹی کی گرد [illegible] اور کسی چیز سے خواہ
[illegible] بانٹ سے [illegible] ۔ اور جو رطوبت اس سے ٹپکے اسکو لین اور داد پر اسی رطوبت کو ملین۔ یا تخم فنجنکشت کو کوٹین
اور سرکہ مین پیس کر داد کے مقام پر ملین۔ یا سرشف کھال [illegible] سترہ ماشہ اور گندھک سات ماشہ کو باریک پیسین اور سرشف کو پگھلا کر اسی مین اسکو
گوندہ کر داد پر طلا کرین (تنقفہ کی دوا) یعنی چتیان سی جو بدن پر پڑتی ہین انکی دوا یہ ہی کہ چوہے ہوے مسہ کو اندر سے خالی کرکے پیٹ وغیرہ جو کچھ اسمین ہو
نکال ڈالین بادبا کر اور مسور کو جوش دیکر اسپر ضماد کرین۔ اور اگر انار کی ڈالیان پتلی پتلی توڑ کر انکو آگ مین جلائین اور جلتے ہوے سرے سے اسکے مسہ کو داغین
تا انیکہ شگافتہ ہو جائے اور شگافتہ ہونے کے بعد اسپر مرداسنگ پیس کر ہمراہ سور کی چربی کے رکھین یہ بھی نفع کریگا۔ جلد اترنا چھلکا چھلکا ہوکر اسپر
اس طلا کو لگانا چاہیے (صفت اسکی یہ ہی) سونیزا اور ترمس اور فرو ماناہیر واحد ایک جزو پیس کر سرکہ انگوری مین گھولین اور جلد پر طلا کرین۔ یا سوسن کی جڑ
جسکا رنگ آسمانی ہو پیس کر شہد ملاکر طلا کرین اور بعد اسکے حمام مین داخل ہون۔ یا گندھک اور دانہ نخود اور بکری کی مینگنی کو باریک پیسین اور سرکہ
گوندہ کر طلا کرین۔ اور اگر مرداسنگ کو پیس کر سرکہ اور روغن گل مین ملاکر بدن پر لگائین یہ بھی نفع کریگا اسکی منفعت نمایان ہوگی

## باب گیارھوان پسینہ کا علاج اگر بند ہو جائے خواہ زیادہ برآمد ہوتا ہو

پسینا جب زیادہ نکلتا ہو پس مناسب ہی کہ اپنے بدن مین روغن گل جسمین مازو کو ملا لیا ہو باریک پیس کر ملے اور روغن آس مین تھوڑا سا جسمین یا
سپیدہ کو ملے خواہ بدن پر گل ارمنی اور مرداسنگ پرورہ کیا ہوا گلاب مین ان سب کو گلاب مین پیس کر طلا کرے۔ یا سرخ پھٹکری باریک پیس کر
آس کے پانی مین خواہ شاخ انگور کی جو ان کے پانی مین گھول کر طلا کرین۔ یا مرداسنگ اور مازو کو باریک پیس کر روغن آس یا روغن بہی مین ملا کر ملے

اور دہ روغن بھی کی) جو پاکیزہ بوی جسمین کسیقدر تلخی ہو اور جس کا پھول ہرا یا سرخ ہو ایک بھول سو کھا قریب بارہ تولہ کے اسپر سوا دو سیر پانی ڈالکر جوش دین اور معتدل آنچ سے پکائین دوسرے برتن مین تا آنکہ چہارم وزن پانی کا رہ جائے پھر اسکو چھان کر نصف وزن اسکے روغن کنجد ملائین اور نرم آنچ سے دوسرے برتن مین پکائین تا آنکہ پانی سب جلجائے اور روغن رہ جائے اب پھر اسکو صاف کر لین۔ اور استعمال کرین۔ اگر ان تدبیرون سے سینہ کی زیادتی دور ہو جائے بہتر ورنہ تنقیہ بدن کا دواے مسہل سے کرین جیسے کوئی جوشاندہ تا کہ مادہ جذب ظاہر بدن سے اندر بدن کے چلا جائے لیکن اگر سینہ کی آمد بند ہو گئی ہو اور کھل کر پسینا نہ آتا ہو اب مناسب ہے کہ اسکے سبب کو دریافت کرین کہ اسکے بند ہونے کا کون سبب ہے۔ اگر جلد کے سمٹ جانے سے مسامات بند ہو کر پسینا بند ہو گیا ہے مناسب ہے بدن پر گرم پانی کا ترشح کرین جسمین سویا اور بابونہ اور برنجاسف کو جوش دیا ہو اور پھر حمام مین جا کر بٹھا دیا جائے۔ اور بدن پر مریض کے بورہ سرخ باریک پسا ہوا چھڑکا جائے اور ہاتھون سے اور رومالون سے بدن کی مالش کیجائے اور فقط بابونہ کا تیل خواہ تھوڑی سی مرچ سیاہ ملا کر بدن پر اسکی مالش کیجائے خواہ روغن غار کو لین یا سوئے کا تیل ملایا جائے اور مریض کو زیادہ غذا کھانے سے منع کرین۔ اور اگر پسینہ کا بند ہونا بسبب گرم ہوا اور دھوپ مین چلنے پھرنے سے اور ایسی ہواؤن کا بدن کے خشک کر دینے سے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کو حمام کے درجہ اوسط مین داخل کرین اور اسکے بدن پر آب گرم شیرین کا ترشح کرین اور مالش اسکے بدن کی روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سے کرین اور نرم نرم مالش کرتے رہین۔ اور اگر پسینہ کا بند ہونا بسبب اخلاط بالزوجت کے عارض ہوا ہو اب چاہیے کہ اسکے بدن کا استفراغ اور تنقیہ ایسی دواؤن سے کرین جو مسہل بلغم کی ہین اور رطوبت بالزوجت کو خارج کر دیتی ہین۔ پھر بعد مسہل اور تنقیہ بدن کے ایسی دواؤن کا استعمال کرین جن سے پسینہ کا ادرار ہوتا ہے۔ اب چونکہ ہمنے علاج ان امراض کا بیان کر دیا جو عموماً ظاہر بدن کو عارض ہوتے ہین پس چاہیے کہ اب ان امراض کے علاج کو بیان کرین جو خاص خاص اعضاے ظاہری مین بدن کے عارض ہوتے ہین۔ اور سب سے پہلے ہم سر کے اور چہرہ کے امراض ظاہر کا علاج بیان کرتے ہین

## باب بارھوان بیان مین علاج امراض خاص کا جو سطح بدن مین ہوتے ہین ہر ایک عضو مین جدا جدا اور پہلے بیان علاج بالخورہ کا اور بالون کے گر جانے کا

جنے اوپر مقام پر یہ کہدیا ہے کہ بعض امراض خاص جو سطح بدن مین ہوتے ہین انہین سے ایسے بھی امراض کہ ایک عضو مین ہوتے ہین اور دوسرے عضو مین نہین ہوتے انھین خاص امراض ظاہری مین سے کچھ امراض تو خاص اعضاے سر مین ہوتے ہین اور وہ بالخورہ اور داء الحیۃ ہے جسکو ایک دوسری کھال جھڑنے کا مرض کہتے ہین اور سعفہ جو سر مین اور چہرہ مین دانہ اور قروح پیدا ہوتے ہین اور خراز جسکو بفا کہتے ہین۔ اور کچھ بیماریان ایسی ہین کہ چہرہ سے خاص ہین جیسے جھائین اور ترتر اور جیلان یعنی تل کا چہرہ پر زیادہ نکلنا۔ اور کچھ ایسے امراض ہین جو انگلیون سے خاص ہین اور وہ داخس یعنی بسہری اور جاڑون مین انگلیون کا پھول جانا۔ اور کچھ ایسے امراض ہین جو دونون ہاتھ اور دونون کلائیون کو اور دونون پانؤن کو عارض ہوتے ہین جیسے نارو نکلنے کی بیماری اور بعض امراض فقط پنڈلیون مین پیدا ہوتے ہین جیسے دوالی یعنی پنڈلیون کی رگین پھول جانی اور بعض امراض فقط دونون کعب کو (جو دبیچی ہڈی ٹخنے کے قریب ہے) عارض ہوتے ہین اور دونون قدم مین پیدا ہوتے ہین جیسے شقاق یعنے پانؤن کا پھٹ جانا اور موزہ کی رگڑ سے زخم پڑ جانے اور بعض امراض ناخون کو لاحق ہوتے ہین جیسے تقوس اظفار یعنی ناخن کا زیادہ ترچھا مثل کمان کے خمیدہ ہو جانا خواہ ناخون کا پاش پاش ہو جانا کہ جو مثل بھوسی کے جھڑا اور ریشہ پیدا ہونی اور برص جو ناخون کو عارض ہوتا ہے۔ اور ہم ابتدا علاج سے بالخورہ کے کرتے ہین بالخورہ کا علاج مناسب ہے پہلے اسکو دریافت کرین کہ بالخورہ کی پیدایش اگر خون کی خرابی سے ہے مریض کی فصد رگ سر اروکی کر دین اور بقدر حاجت خون کو خارج کرین۔ اور اگر بلغم کی وجہ سے پیدایش بالخورہ کی ہے تنقیہ بدن کا حب ایارج سے کرین اور حب قوقایا اور حب صبر سے اور ان دواؤن سے جو مرکب ترید اور اندرائن کے چھال سے اور صبر اور

غاریقون سے اور سیاہ نمک وغیرہ ایسی دواؤن سے جو مرکب ہین اُنسے تنقیہ بدن کا کر دیا جائے۔ اور اگر فصل جاڑون کی ہو بیمار کو ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس دیا جائے اور غرغرہ اُسکو رائی اور مویزک اور بیخ کبر جوش دیکر سکنجبین سادہ جو سرکہ عنصل یعنی پیاز دشتی سے بنائی گئی ہو کرائین اور دیگر اقسام غرغرے کے جیسے لقوہ کے بیمار ہن کو کلیان کرائی جاتی ہین اور یہ تدبیر ... کرنی چاہیے اور جن غذاون سے بلغم پیدا ہوتا ہے اُنسے پرہیز کرنا چاہیے جیسے مچھلی کے اقسام اور دودھ اور چھوٹے بچہ بھیڑ اور بکری کا گوشت اور اسی قسم کی اور غذائین اُنسے بھی پرہیز کرین۔ اور اگر حدوث بالخورہ کا خلط سوداوی سے ہو تو اُسکو مسہل حب اسطوخودوس اور حب ...خیقون سے دیا جائے اور اگر یہ دوا بہم نہ پہونچے جوشاندہ افتیمون اور ایارج روفس اور ایارج ارکاغانس حکیم سے مسہل دین یا اُن دواؤن سے اُسکو مسہل دیا جائے جسمین سیاہ کٹکی اور غاریقون اور افتیمون وغیرہ پڑتی ہے جس سے اخراج خلط سودا کا ہوتا ہے اور جن غذاون سے خلط سودا پیدا ہوتی ہے اُنکا پرہیز رہے جیسے گاو کا گوشت اور شتر عربی جسکی قربانی ہوتی ہے اور بڑا بکرا اور نمکسود اور مسور اور کرنب اور جملہ تدبیر غذا سے جو خلط سودا پیدا کرتی ہے سب سے بچانا چاہیے۔ اور اگر بالخورہ کی پیدایش خلط صفراوی سے ہو تو اُسکے بدن سے خلط مذکور کو کم کر دینا چاہیے اس طرح سے کہ جوشاندہ ہلیلہ زرد اور سنا اور شاہترہ اور افسنتین اور صبر اور سقمونیا وغیرہ کا اُسکو پلایا جائے اور جو تدبیر غذا سے خلط صفراوی کو پیدا کرتی ہے اُس سے پرہیز کرین۔ پھر جب بدن سے خلط کو کم کر چکے (کوئی خلط اخلاط چہارگانہ سے ہو) اب متوجہ ہون علاج پر بالون کے گرنے کے اور سب سے پہلے جو تدبیر اسکی کرنی چاہیے وہ یہ ہے کہ سر کو کھردرے کپڑے سے خوب ملین یہان تک کہ سُرخ ہو جائے پھر اگر ملنے سے وہ مقام سر کا سُرخ نہو جانا چاہیے کہ بیماری سخت ہے اور دشواری سے جائیگی۔ اور اگر ملنے سے سُرخی آجائے پس اُسی مقام پر نشتر یعنی بھرے ہوے پچھنے بہت سے لگانے چاہیین اور لہسن پیسا ہوا اُسپر طلا کیا جائے۔ اور اگر مرض مادہ بلغم سے پیدا ہوا ہو پس حبۃ الخضرا یعنی بُطم کو جلا کر خواہ پیاز عنصل یا پوست بندق کو جلا کر خواہ بادام تلخ کو جلا کر یا حب لبان خواہ حب المحلب کو جلا کر طلا کرنا چاہیے۔ ایضاً فربیون کو نرم باریک پیس کر روغن بان ملا کر خواہ زفت کو روغن بان مین پگھلا کر یا روغن اترج مین پگھلا کر طلا کرنا چاہیے۔ یا انبکہ شیح ارمنی کو جلائین اور باریک پیسین اور روغن اترج خواہ روغن بان یا روغن زنبق ملا کر طلا کرین پھر سر کو چقندر کے پانی اور بورہ سے دھوڈالین منجملہ اُن ادویہ کے جو نافع ہین یہ دوا ہے کہ ریچھ کی چربی اور بھیڑیے کی چربی اور کفتار یعنی بجو کی چربی اور شیر کی چربی اور بہتر یہی ہے کہ پُرانی چربیان ہون جب اُنکو سرکہ مین پیس کر سر پر طلا کرین۔ چوہے کی مینگنی کو باریک پیسین ہمراہ زیت کے اور طلا کرین یہ بھی نفع کریگی۔ بیخ نے کے چھلکے اور بادام تلخ جلا کر سرکہ شراب مین پیس کر نافع ہے (صفت ایک طلا کی جو بالخورہ کو مفید ہے) سمندر کف ساڑھے ستر ماشہ بورہ اور رائی اور زرد گندھک اور ثافسیا اور فربیون ہر واحد سات ماشہ مویزک اور ذراریح یعنی زہریلا سبز کیڑا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ان سبکو باریک کوٹین اور زیت ملا کر بالخورہ پر لگائین جب ایسی دوائین بالخورہ پر لگائی جاتی ہین اُس جگہ سوزش اور جلن پیدا ہوتی ہے اور مقام پھٹ جاتا ہے لہذا ایک روز ناغہ دیکر دوا لگانی چاہیے اور ناغہ کے روز اُسی مقام پر روغن گل اور سپیدہ اور بطک کی چربی اور مرغی کی چربی ملنی چاہیے اور جب سوزش مین سکون پیدا ہو پھر وہی دوا طلا کیجائے۔ اور اگر بالخورہ صفراوی ہو موضع پر اُسکے شیح ارمنی اور سمندر کف اور بورہ اور جو سوختہ سب کو روغن آس یا روغن بید سادہ مین ملا کر طلا کرنا چاہیے اور سر کو خطمی اور ... اور آب بید سادہ سے دھونا چاہیے۔ اور اگر بالخورہ خلط سودا سے پیدا ہوا ہو اُسپر عاقرقرحا اور ... سوختہ یا تلخہ گاو ... گرگ کو طلا کرین اور ... کو جوش کر کے اسی پانی سے اُسکو دھوڈالین یا اسی کو جوش دیکر اسی سے دھوڈالین۔ ایضاً ثافسیا اور روغن ... طلا کرنا اور پہلے پیاز اور کٹکی اور لہسن سے اُسکو خوب ملین یا بادام تلخ اور پوست بندق کو ... اور ... ارمنی اُسکو ... لیکر روغن ... کرین کہ ... کے سر میں کر اگر بالخورہ پر ... جائین بال اگانے کی اچھی دوا ہے (صفت ایک دوا کی ... بالخورہ ...)

پیدا کرتی ہی) ذراریح یعنی سبز مکھی ڈھائی ماشہ پہلے اُسکے سر اور بازو کاٹ ڈالے جائین پھر باریک پیس کر روغن بان میں جیسا کہ تھوڑی سی مشک [illegible]
طلا کرین شیر خرم کی مجرب دوا یہ ہی کہ مغز بہلاگوٹہ کو پیس کر طلا کرنے سے بال ضرور اگ آتے ہین مگر نازک مزاج آدمی کو گزند ہوتا ہی [illegible] مل مین شب کو طلا
کرانا چاہیے انشاء اللہ تعالی داء الحیہ کا علاج بھی ہی جو باب الخزرہ کا مذکور ہوا - اور بالون کا جھڑنا اور پراگندہ ہونا پس جو قسم اُسکی جلد کی تخلخل سے
پیدا ہوا اور جلد کے پولے ہونے سے اور مسامات کے پھیل جانے سے اور غذا کی کمی سے عارض ہوا ہی اُسکی تدبیر اُسی کے موافق غذا وغیرہ سے کرنی چاہیے
کہ غذاے پسندیدہ کا استعمال کرین جنسے خون جید پیدا ہو جیسے پاک صاف دھوئے ہوے گیہون کی روٹی اور یکسالہ بچہ بھیڑ اور بکری کے حلوان کا
گوشت اور مرغیون کا گوشت اور چھوٹے چھوٹے انڈے جیسے طائر کے ہوتے ہین آنکو نیمبرشت کرکے اور چھوٹی چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور
شراب ریحانی بقدر معتدل حمام مین جانا اور آب شیرین سے نہانا جسکی گرمی اعتدال پر ہو - اور سر کو سپید خطمی اور اسپغول اور برگ بید سادہ سے
دھونا چاہیے - اور روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ سر مین لگایا جائے - تازہ پھول بنفشہ کا اور تازہ پھول نیلوفر کا اور بید سادہ سونگھا جائے اور
اگر بالون کا گرنا مسام کی تنگی سے جو بسبب ایسی رطوبت کے ہوئی ہی جسنے مسامات مین سدہ ڈالے ہین اور تنگی پیدا کردی ہی اُسکا علاج حمام مین
داخل ہوکر دیر تک اُسمین ٹھہرنا اور سر کو کبھی نمک سے اور کبھی شیح ارمنی اور قیصوم سے ملنا اور نطرون جو سرخ لونا ہی اور بورہ سے دھونا اور زہرہ گاو سے
بھی سر کو دھونا چاہیے - اور روغن کسی قسم کا سر کے پاس نہ لیجائے - اور ایسی تدبیر غذا وغیرہ کی کرے جو گرمی پیدا کرتی ہی اور تھوڑی غذا کھانی چاہیے
اور غذا مین گرم مصالح ڈالے جائین جیسے کراویا اور دارچینی اور مرچ سیاہ - اور شراب کہنہ مین تھوڑا سا پانی ملا کر پلائی جائے - جو قسم بالون کے گرنے کی
بعد مرض گرم کے زائل ہونے کے عارض ہوتی ہی اب اُسکے علاج مین مناسب یہ ہی کہ تدبیر مرطب کا استعمال ہو یعنی جس سے رطوبت بدن مین پیدا ہو
جیسے غذا کی مقدار کو زیادہ کرنا اور گوشت حلوان کا بھیڑ اور بکری کے اور مچھلیان اور تر و تازہ فواکہ اور دودھ کا استعمال کرنا اور آرام اور راحت سے
بسر کرنا اور حمام کرنا مگر دیر تک اُسمین نہ ٹھہرے اور نیمگرم آب شیرین اپنے سر پر ڈالے اور روغن آس کو سر مین لگائے کہ یہ روغن بالون کو قوت دیتا ہی
اسی طرح وہ تیل جسمین آملہ کو جوش دیا ہو - اور جب بالون کا گرنا شروع ہو بالون کو استرہ سے منڈوا کر اور نورہ سے گرا کر پھر اُسکو کتان کے کپڑے سے
جو کھرا ہو خوب سا ملین پھر روغن اور تیل اُسپر ایسا ملین جسمین پرسیاوشان اور بابونہ اور آس کو جوش دیا ہو (صفت روغن آملہ کی) آملہ پونے چوبیس
تولہ پر قریب پونے دو سیر کے پانی ڈالین اور ایک شبانہ روز اُسکو بھیگا رہنے دین پھر اُسکو اچھی طرح سے جوش دین اور پونے چونتیس تولہ کا تیل
اُسمین ڈالین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین تا آنکہ پانی سب جل جائے اور تیل ہی تیل رہ جائے تب اُسکو چھان کر تھوڑی سی لادن پگھلا کر
اسی روغن مین ملائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین - سل کی بیماری مین جو بالون کا گرنا عارض ہوتا ہی اُسکے علاج مین کوئی تدبیر نہین
چل سکتی ہی اسلیے کہ آخر مین اس مرض کی وہ رطوبت فنا ہوتی ہی جس سے بقاے حیات انسانی ہی اور اسی طرح سے جو بال خلقی گنج کی وجہ سے
گرتے ہین اُنکے دوبارہ اُگنے کی تدبیر ناممکن ہی اسلیے کہ یہ گنج بوجہ خشکی طبیعت کے عارض ہوتا ہی جو مزاج دماغ پر براہ خلقت کے غالب ہوا ہو اور
سر کی جلد پر اُسی خشکی کا غلبہ ہی واللہ اعلم

## باب تیرھوان علاج سعفہ اور خراز کے

[illegible] کی قسمون کے مریض کو لازم ہی کہ پہلے گردن کی رگ یا پچھنے لگائے اور اگر اُسکو ممکن ہو [illegible] نہو تو سر [illegible] فصد بھی کرادے اور
[illegible] شاہترہ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ کا استعمال کرین اور [illegible] سے پرہیز کرین [illegible] کرنے والی
[illegible] سے [illegible] جو غذائین [illegible] گوشت [illegible] سبک ہون اور لطیف ہون

پسو الیسی ہی غذا کھاتا رہے۔ اور مچھلی چھوٹی مچھلی جسکو فرافیحی کہتے ہین یہ بھی اُسکی غذا ہے ابتدا تدبیر دن کے سعفہ کا قرص خاص مندرجہ ذیل کا
طلا کرے (نسخہ اُسکا یہ ہے) ہلدی چکی مین پیسی ہوئی اور بادام تلخ باریک کوٹا ہوا ہر واحد ایک جزو گوگل دو جزو گوگل کو سرکہ انگوری مین شبانہ روز
تر کرے اور پھر کھرل مین خوب باریک کوٹے اور اُسپر ہلدی اور بادام تلخ مذکور کو ڈالے اور شہد سے گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھالے اور بروقت
حاجت کے اسی قرص کو کوٹ کر آب کاسنی سبز اور سرکہ انگوری مین گھول کر سعفہ پر لگائے۔ اس دوا کے طلا کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے (صفت اُسکی)
زراوند طویل اور راتینج اور گلنار اور اقاقیا ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹے اور چھانے اور پھر کھرل مین تھوڑا سا روغن گل اور سرکہ شراب ملا کر پیسے اور
استعمال کرے (صفت اور نسخہ کی) پہلے سر مین روغن کنجد ملے اور پھر برگ سوسن آسمانگونی پیس کر چھڑکے (اور نسخہ) مازوے سبز اور آس خشک
ہر واحد ایک جزو کوٹ کر جب باریک ہو جائے ریشمی کپڑے مین چھانے اور پونے نو ماشہ سوم اور دونون مین اور گرمی کی فصل مین ساڑھے دس ماشہ
سوم پگھلا کر بورہ ؟ ماشہ کو کنجد سے پرورش کر کے اُسپر ادویہ مذکورہ بالا ڈال دے اور مرہم طیار کرے اور بروقت حاجت کے استعمال کرے
یہ دوا مجرب ہے اور نرم بدن کے سعفہ کو بھی مناسب ہے لیکن اگر بدن سخت اور باصلابت ہو اور کھرکھرا ہو اُسکے واسطے یہ دوا مناسب ہے (صفت
اُسکی) مرداسنگ اور مازو اور اقاقیا اور گلنار اور برگ سوسن اور برگ کنیر اور برگ حنا اور انار ترش کی پونڈیان اور راتینج اور قنبیل جسکو کمیلہ ہندی
کہتے ہین اور ہلدی اور چاندی کا میل اور اقلیمیاے فضہ یعنی جو کچھ برودت وغیرہ چاندی سے بروقت تیار کرنے کے جھڑتے ہین سب اجزا ہموزن
لیکر کوٹے اور باریک کر کے ریشمی کپڑے سے چھانے اور کھرل مین پرورش کر کے بروقت حاجت استعمال کرے (اور نسخہ) اسی سعفہ کے واسطے آملہ
اور کسیس اور مازو اور ہلدی اور چاندی کا میل اور زراوند طویل اور مرکی اور پارہ کی خاک جو پارہ کے چھاننے سے جھڑتی ہے ہر واحد ایک جزو سب کو
باریک پیسے اور روغن گل اور سرکہ شراب سے پرورش کر کے کھرل مین ایسے سعفہ پر طلا کرے جسمین رطوبت زیادہ نکلتی ہے اور اُس سعفہ پر جو سخت
بدن مین ہوتا ہے (اور نسخہ) مٹی اُن لوگون کی گھریا خواہ بھٹی کی جو لوگ چاندی کو گلاتے ہین اور چرخ دیتے ہین اسی مٹی کو باریک پیسے اور روغن گل
مین جو عمدہ ہو گوندھ کر سر پر طلا کرے اور پہلے اس سے سر کے بال نورہ سے گرا دے (اور نسخہ) جالینوس کی طرف منسوب ہے کاغذ سوختہ اور ہرن
سوختہ اور دھلا ہوا اور انزروت ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی گندھک چودہ ماشہ سب کو باریک پیسے اور سرکہ شراب مین گوندھ کر استعمال کرین
اگر کاغذ کو جلا کر سرکہ مین گوندھ کر سعفہ پر طلا کرین فقط یہی دوا سعفہ کو زائل کر دیگی (اور نسخہ) تونس کی ٹھیکریان اور کبوتر کی بیٹ اور کھاری نمک
ورد راہر واحد ایک جزو سب کو باریک پیسے اور زیت مین گوندھ کر مقام سعفہ پر لگائے (اور نسخہ) اگر سبز پھٹکری کو اور خصوصاً شیوخ یعنی سفال
روغن دار جو استعمال ہو چکی ہو اُسکو کوٹے اور تنور کا دھوان جو سوراخ وغیرہ جسکو دھوا نرہ کہتے ہین فراہم ہوتا ہے اُسکو ملا کر پیسے اور سرکہ کے پنیات مین
گوندھ کے جو ابھی تحلیل ہوا ہو جیسے خواب مین اُسکو نہانے کی حاجت ہوئی ہو اور اسی کو طشت پر [illegible] کا تیسے کے [illegible]
شہد پر واثر گون کرکے [illegible] گل [illegible] زیادہ [illegible]
فائدہ کر جاتی ہے ورنہ مریض کو اُن دونون رگون کی فصد کرنی چاہیے [illegible] واقع ہین اور [illegible] فصد کر [illegible] اسی کو
سر پر طلا کرین۔ اور سعفہ کا رنگ سپید ہو [illegible] کی سی
[illegible] سے کیجائے جو ترتیب کرتے ہین اور روغن [illegible]
[illegible]

نکالین اور نیلوفر کے روغن مین ملا کر اسکی ناک مین چڑھائین - اگر سعفہ چہرہ پر ہو مناسب ہے کہ صبر سقوطری ایک جزو اور مرداسنگ نصف جزو کو سرکہ مین پیسین
روغن گل اور تھوڑا سا سرکہ ملا کر اوسی کو طلا کرین - اور چہرہ پر سعفہ خشک ہو تو اسپر گل ارمنی اور کافور اور زعفران کو سرکہ شراب مین گھیس کر مع روغن گل کے طلا کرین کہ
یہ دوا بہق کے علاج مین سودمند ہے غرض بہق کے علاج مین چاہیے کہ پہلے مریض کے بدن کا تنقیہ کرین اگر بدن مین امتلا ہو اور تنقیہ جوشاندہ کا مناسب
کرین جسکو ایارج سے قوی کر لیا ہو - اور اگر بدن اسکا پاک ہو یعنی اخلاط سے آلودہ نہو بس سر کے تنقیہ خاص کی غرض سے حب ایارج اور حب صبر اور حب قوقایا
وغیرہ اسی قسم کی ادویہ مسہلہ سے تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے مناسب ہے کہ سر کو خطمی سپید اور آب چقندر اور بورہ سے اور آب نخود اور باقلا کے کوفتہ اور
برگ کنجد سے دھوئین - اور ہر تیسرے روز سر کو دوا سے مندرجہ ذیل سے دھوئے رہین (صفت اسکی یہ ہے) چنہ کا آٹا نو تولہ چار ماشہ میتھی کا آٹا اور بورق
جسکو پاپڑی لون کہتے ہین اور بھوسی گندم اور آبگینہ سپید پیسا ہوا اور رائی ہر واحد دو تولہ چار ماشہ خطمی پونے دو تولہ سرکہ آب آمیختہ مین ملا کر اوسی سے
سر کو دھوئین اور ہمیشہ سر منڈوایا کرین اور روغن گل تھوڑا سا سرکہ ملا کر سر پر لگایا کرین کہ یہ تدبیر بہق کو زائل کر دیگی تلخہ گاو اور نیمولیا یعنی چاندی کا میل
سرکہ مین شہد کے گوندہ کر لگانا بہق کو نفع کرتا ہے واللہ اعلم

## باب چودھوان علاج اوس شخص کا جسکا سر بڑا ہو گیا ہو درزون کے جدا ہونے سے

اگر یہ مرض سر کے بڑے ہونے کا ریح اور رطوبات غلیظہ سے حادث ہوا ہو اوسکے علاج مین احتیاج تلطیف کی اور تحلیل کی ہوگی منجملہ ان چیزون کے جو مناسب
اسی کے ہین یہ بھی دوا ہے کہ حب الرشاد یعنی ترہ تیزک کو لیکر پانی مین اسکو بھگوئین اور یہی لعاب کسی تختہ پر لگا کر سر پر اسکا ضماد اوسی جگہ کرین جو مقام
بڑھ گیا ہو کہ یہ دوا نافع ہے - اور اگر مجیٹھ کو لیکر پانی مین پیسین اور روغن بادام تلخ ملا کر تمام ناس پر اسکو طلا کرین تین مرتبہ تجربی النفع رکھیگا - ناک مین ہو پہنچانا
تلخہ کرکی اور تلخہ گرگ کے پانی کا مشک ملا کر اور عود ہندی اور قند سپید برابر کوٹ کر اسکو مسور کے دانہ برابر ناک مین چڑھانا دونا مروا کے پانی کے ہمراہ بھی نفع ہے
سعوط کا اور نسخہ) عود ہندی اور صبر اور مرمکی اور ہمندرگف اور پستہ اور صنوبر کا پھل اور مشک - اور عنبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ
روغن زنبق سے گوندہ کر اسمین سے برابر مسور کے لیکر ناس لین ایک مرتبہ اول ماہ مین اور دوبارہ درمیان شہر یعنی قریب پندرھوین تاریخ کے اور
تیسری بار آخر تاریخون مین اسی مہینہ کے کہ یہ دوا بھی نفع تجربی کرتی ہے سعوط کا نسخہ جو حکیم کندی کی طرف منسوب ہے یہ بھی اسی مرض کو نفع کرتا ہے تلخہ کرکی یعنی
کلنگ اور تلخہ کبک کا اور تلخہ شبوط نام مچھلی کا اور زعفران اور جند بیدستر اور مہندی کی پتلی پتلی ڈالیان اور جاوتری ہر واحد ایک جزو قند سپید دو جزو سب
کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور اسپغول کے ہرے پتے کے رنگ مین گوندہ کر مسور کے برابر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور مہینہ مین تین روز
اسکی ناس لین ہر روز ایک گولی کی گلاب مین گھول کر اور سر کا گردہ ایک ڈورے سے ناپ کر اسکا پیمانہ رکھ لین جس روز سے چاند گھٹنے لگے یعنی پندرھوین شب
اور جس روز چاند کا ہلال نظر آتا ہے اسواسطے کہ اتنے زمانہ مین سر فرو گھٹ جائیگا پھر بیمار کو یہی ناس دوسرے مہینہ مین دین یہانتک کہ اب مقدار سر کی اپنی حالت اصلی پر
آجائیگی - ورم جو کھوپڑی کی ہڈی کے اوپر ہوتا ہے جلد کے نیچے اسکا علاج یہ ہے کہ پوست انار اور جوز السرو دونون کو پیس کر چھانین اور سرکہ مین گھول کر مقام
ورم پر لگاوین اور کسی دھجی وغیرہ سے باندہ دین بس وہ رطوبت فنا ہو جائیگی اور مقام ورم خوشبو ہو جائیگا اور اللہ سبحانہ وتعالے بڑا جاننے والا ہے

## باب پندرھوان علاج مین جھائین اور تل اور خال اور نشانات چہرہ کا علاج اور توشہ جو چہرہ پر ہوتے ہین یا چہرہ پر جھائی کا علاج

جھائین اور تل کی پیدائش جیسے کہ ہم بیان کیا خون کے بخار سوختہ سے ہوا ہے لہذا مناسب ہے کہ ایسے آدمی کے ہاتھ کی فصد لیجائے اور وقت ہے مسہل خلط
سوداوی ہو اور خلط سودا کو خارج کرنے والی اسکو پلائی جائے جیسے جوشاندہ افتیمون اور مطبوخ افتیمون کا اور مانند اسکے ہین ہر اوس خون کے جو پایا جائے جسمین
پلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور بسفائج اور نمک سیاہ وغیرہ اسی قسم کی ادویہ پڑتی ہین اور قوی غذائین جیسے حرارت زیادہ پیدا ہوتی ہے اور خلط سودا

پیدا کرتی ہین انسے پرہیز کرے اور جو غذا معتدل ہو اور تدبیر معقول اعتماد کرنا چاہیے۔ جب یہ سب تدبیرین ہو چکی ہون اب چہرہ پر ان طلاؤن مین سے کسیکو لگائے جسکو اب ہم لکھتے ہین (صفت ایک طلا کی جو کہ جھائین اور تل کو مفید ہی) تخم خربزہ اور پوست بیخ نی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مولی کے بیج اور حب اور نکچھکنی ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کر کے مولی کے پانی مین گھول کر جھائین پر رات کو طلا کرے اور صبح اٹھکر جو بھوسی کے پانی سے دھو ڈالے (دوسرا نسخہ جھائین کے واسطے) سجی گھانس تخم خربزہ سے پروردہ کی ہوئی پینتیس ۳۵ ماشہ انڈے کے چھلکے اور شیح سوختہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ باقلا کا آٹا اور مسور کا آٹا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور پانی مین گھول کر چہرہ پر طلا کرین۔ اگر جھائین غلیظ اور گندہ ہو مناسب ہی کہ یہ دوا لگائین (صفت اسکی) پنجال کنجشک اور جو کا آٹا ہر واحد ایک جزو کوٹ چھان کر بغیر وقت حاجت مین آب بکو سے سبز مین بھگو کر سایہ مین خشک کرین اور بوقت حاجت پانی مین گھول کر طلا کرین (یہ نسخہ غلیظ اور سوٹی دار جھائین پر لگانے کا ہی) رائی کو باریک کوٹین اور شیرۂ انجیر پختہ مین گوندہ کر چہرہ پر طلا کرین۔ پھر اگر جھائین کا مقام سوختہ ہو گیا ہو یعنی سوزش معلوم ہو جسکو بڑا الجھن کہتے ہین اسپر کتیرا تازہ دودھ مین گھول کر ڈالا جائے اور بھوسی کے پانی سے دھویا جائے جب سوزش مین سکون پیدا ہو پھر وہی دوا اسپر دوبارہ لگا دین مگر اسکا خیال رہے کہ قرحہ نہ پڑنے پائے اور چہرہ پر زخم نہو جائے (اور نسخہ) حب محلب اور حب البان اور بادام تلخ مقشر اور ترمس اور زراوند اور تخم ترب سب اجزا ہموزن کوٹ کر چھانین اور گرم پانی مین گوندہ کر لگائین (اور نسخہ واسطے غلیظ جھائین کے) مرچ سیاہ اور قسط مر یعنی کڑوی کوٹ اور بادام تلخ اور بارہ سے جو خاک جھڑتی ہی اور بورہ اور بیخ سوسن آسمانگونی اور نکچھکنی اور مولی کے بیج ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور سرکہ اور پانی مین گوندہ کر طلا کرین رات کو اور صبح کو ایسے پانی سے دھوئین جسمین سپاہ شان اور سبوس کو جوش دیا ہو (جھائین کا اور ایک نسخہ) بادام شیرین مقشر کہ اسکے چھلکے دور کر لیے ہون اسکو باریک پیسین اور بارہ کو اسی مین پیستے پیستے قتل کرین یعنے ناپدید کر دین اور چہرہ پر اسکو طلا کرین **نمش کا علاج** خال اور تل جب زیادہ بڑا ہون اور برش جو گھر ا پن سا پیدا ہوتا ہی ان دونون کی طلا کرنیوالی ادویہ قریب ان دواؤن سے ہین (صفت ایک طلا کی جو برش اور نمش پر لگایا جاتا ہی) بادام چھلا ہوا اور مسور دونون کو باریک پیسین اور انجیر کو پانی مین ملا کر چہرہ پر طلا کرین۔ اور اگر غلیظ اور گندہ ہو رائی کو انجیر کے پانی مین پیس کر طلا کرین (طلا کا اور نسخہ) بیخ سوسن آسمانگونی ایک جزو پنجال کنجشک ایک جزو قسط تلخ تین جزو سب کو باریک کوٹین اور سرکہ پانی ملے ہوے مین گوندہ کر چہرہ پر لگائین اور بھوسی کے پانی سے دھو ڈالین (برش غلیظ کے واسطے طلا کرنے کا نسخہ) زردہ ہرتال ایک جزو نکچھکنی ایک جزو گائے کے دہی مین گوندہ کر چہرہ پر طلا کرین۔ مناسب ہی ایسے شخص کو کہ ہمیشہ اپنا چہرہ گرم پانی کے بخارات لینے کی غرض سے پانی پر جھکائے رہے (چہرہ کے پھٹ جانے کا علاج) چہرہ پھٹ جانے کے علاج مین چاہیے کہ موم سپید اور روغن بنفشہ لے اور کتیرا لیا ہوا روغن موم مین پگھلانے کے بعد ڈالے اور چہرہ پر طلا کرے (دوسرا نسخہ) زرد موم اور زوفائے تر اور بط کی چربی اور نشاستہ اور کتیرا اور لعاب بہدانہ پہلے سب دواؤن کو کوٹے اور موم اور چربی پگھلا کر روغن مین سب دوائین اسمین ڈالے اور ہاون دستہ مین خوب رگڑے اور پھٹے ہوے مقامات پر چہرہ کے صبح اور شام لگایا کرے مگر پہلے اسکے لگانے سے چہرہ کو نیم گرم پانی سے دھونا چاہیے۔ اور بعد دوا کے اگر ترقے کے حمام مین جائے اور ٹہلے ہوے گیہون کی بھوسی کے پانی سے نہائے۔ یا زیت کا درد لیکر اسمین تھوڑی سی نفت کو پگھلائے اور چہرہ پر طلا کرے۔ یا بط کی چربی اور زیت کا دُرد اور علک البطم جو ایک قسم کا گوند ہی سب کو پگھلا کر چہرہ پر اور ہونٹھ پر اگر پھٹ گئے ہون طلا کرے یا بارہ سنگھا جلا ہوا لیکر خوب باریک کوٹے اور بھیڑ کی چربی مین گوندہ کر اشقاق پر طلا کرے (علاج بثور عدسیہ کا) یعنی چھوٹے مسور کے برابر چہرہ پر پانی ہوتے ہین انکے واسطے یہی مناسب ہی کہ پہلے انکو موم اور روغن اور السی کے لعاب سے نرم کرے پھر بعد اسکے یہ دوا طلا کرے (صفت اسکی) بول کا گوند اور بیزرہ اور نکچھکنی اور زرد گندھک سب اجزا ہموزن لیکر باریک پیسے اور سرکہ مین گوندہ کر چہرہ پر طلا کرے پھر اگر اسکے ساتھ کھجلی پیدا ہو جاوے کہ

افیون کو طلا کرے **نشانات قروح کا علاج** جب چہرہ پر نشانات غلیظ اور گہرے پڑ گئے ہون اور نمایان ہون پس لازم ہو کہ ان پر بعض ادویہ تیز اور حاد کو طلا کرے جیسے پھلا اوان اور روغن بادام تلخ وغیرہ جنکو ہمنے ایسی جھائین کے علاج مین لکھا ہو جو غلیظ اور گندہ ہو (**توثہ کا علاج**) توثہ جو ایک قسم کے دانے چہرہ پر ہوتے ہین انکا علاج مرہم زنگار اور دواے حادہ سے کیا جاتا ہو۔ اور جتنی انکی مقدار ہو سختی اور نرمی خواہ کمی بیشی مین اسی مقدار سے یہ مرہم رکھا جاتا ہو تاکہ ورجگہ پر چہرہ کے خراش اور زخم پیدا نکرے پھر اگر مرہم مذکور کے رکھنے سے کار برآری نہو پس چاہیے کہ عمادین یا بعد اسکے ناخن گیرا ور یا کرچنکا لینی رالی سے اچھی طرح توثہ کو چھیل ڈالین تا اینکہ جڑ تک اسکی نابود ہوجائے اور گوشت صحیح اور تازہ تک چھیلنے کا اثر پہونچے پھر بعد اسکے مرہم سرخ سے اسکا علاج کرین۔ اور اگر حرارت مزاج مین مریض کے نہو پس مرہم سیاہ سے خواہ اور مرہم جو گوشت اگانے والے ہین انسے علاج کرین (**علاج حمرا تہات کا چہرہ کے**) چہرہ پر جو داغ جلے ہوئے پڑ جاتے ہین انکا علاج پہلے تو سرا رو کی فصد کرنے سے اور بدن کا تنقیہ کرنا جو شاندہ افتیمون اور غاریقون سے کرتے ہین اور سنا اور شاہترہ او ہلیلہ کابلی اور مویز کلان خراسانی سے اور ماء الجبن کے پلانے سے ہمراہ اس سفوف کے جو خلط سوداوی کو کم کردیتا ہو جسکا نسخہ یہ ہی ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد بیس ماشہ بسفائج افتیمون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اسطوخودوس چودہ ماشہ غاریقون ساڑھے دس ماشہ نمک سیاہ سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور ساڑھے دس ماشہ اس سفوف مین سے لیکر ہمراہ ساڑھے سترہ تولہ ماء الجبن اور پینتیس ماشہ قند سپید کے تناول کرین کہ ہو نافع ہو بدن کو خلط سودا سے پاک صاف کردیتی ہو پھر جب بدن کا تنقیہ ہوجائے اب مقام خاص پر جہان احتراق کا نشان ہو جونک لگادین کہ تمام مادہ خون سوختہ کا جسقدر اس جگہ موجود ہو سب کو چوس لیگی۔ اور اگر مناسب معلوم ہو کہ مقام احتراق کو کھجلا کر اچھی طرح سے تاکہ خوب سیاہی وغیرہ دور ہو کر صاف ہوجائے پھر اسپر مرہم سرخ کو طلا کرین جو مرداسنگ اور ہلدی اور سرکہ اور زیت سے طیار ہوا ہو اور پھر اسکے بعد قروح کا علاج کرین یہ بھی نفع کریگا۔

## باب سولھوان علاج مین ان امراض کے جو دونون ہاتھ پاؤن مین عارض ہوتے ہین اور پہلے علاج نارو کا

جیسے اور مقام پر لکھا ہو کہ نارو کی پیدائش انھین بلاد اور مقامات مین ہوتی ہو جو گرم خشک ہین اور اسکے بدن مین نارو پیدا ہوتا ہو جو تعب زیادہ کرتا ہو اور عادت اسکی تعب کی نہو۔ اور جو شخص ایسی غذائین تناول کرے جنکے خراب کیموس بنتے ہین۔ اور یہ بھی ہم کہہ چکے کہ نارو دونون کلائیون مین اور دونون بانہوں اور دونون ران اور دونون پنڈلیون مین نکلتا ہو جب علامات اس مرض کے نمایان اور کوئی مقام انھین اعضا مین سے ایسا نظر آئے کہ اسمین پھیلی ہوئی کوئی چیز ابھری ہو اب تدبیر بدن کی ترطیب کی اچھی غذاؤن سے شروع کرنی چاہیے اور گوشت معتدل مزاج کے کھلانے چاہیین۔ اور عضو مذکور کی مالش روغن وغیرہ سے اور حمام مین داخل ہونا اور گرم پانی کا عضو او دوسرے پر تر تر ڈالدینا چاہیے اور ساگ ترکاریان جو تیسے چقندر پکی ہین اور ساگ لینے ساگ وغیرہ جو گرم مصالح سے ملا کر پکائے جاتے ہین اور شور مچھلی اور سود اور نمک سود اور زیتون تیل اور چیزین ان سب سے پرہیز کرین۔ صبر سقوطری ایسے شخص کو تناول کرنا ہر روز بقدر ساڑھے تین ماشہ کے لازم ہو اور جو مقام نارو نکلنے کا بدن مین مظنون ہوا ہو اسپر ایلوے کو طلا کرنا بھی چاہیے کہ اسکے نکلنے سے منع کرتا ہو اور نارو کو پیدا ہونے نہین دیتا ہو لیکن جب نارو نکل چکے اب دیکھا جائے کہ اگر اسمین تپ لرزہ کی حرارت چڑھی ہو اور طبیعت معتدل ہو یعنی قبض اور اسہال مین درمیانی درجہ پر ہو ابتدا علاج کی فصد باسلیق سے اسی ہاتھ کی کرنی چاہیے جو مقابل اس جانب کے ہو جدھر نارو نکلا ہو۔ اور اگر طبیعت مین قبض ہو اسہال آب فواکہ سے دینا چاہیے اور مریض کا کھانا ایسی چیزین ہونی چاہیین جو تبرید اور ترطیب کرین جیسے جو وغیرہ کے ساگ اگر گرمیون کے دنون مین گرمی ہو اور اس کی جگہ نارو نکلنے کے مقام پر گرم ہوجانے چاہیے کہ مریض کو خوب سانس ہو کہ آب کاسنی کے ساتھ پلایا جائے پھر نکلنے والا جب تک اسکو ہر بیک کر ڈالے سے اور گرہ کر ایسا [illegible] اسپر لگائے بھر تھوڑا نکلتا جائے اسکو لپیٹتا جائے اور گرہ لگاتا جائے

اور تھوڑا تھوڑا آسانی سے کھینچا جائے اتنا نہ کھینچے کہ ٹوٹ جائے اسلیے کہ اگر ٹوٹ جائیگا اوپر کو اندر واپس چڑھیگا اور گوشت میں گھس جائیگا اور ورم اور عفونت اور قروح
پیدا کریگا۔ اسی وجہ سے مناسب یہی ہے کہ تھوڑا تھوڑا اسکو کھینچیں تا اینکہ تمام و کمال باہر نکل آئے اور کسیقدر بدن میں باقی نہ رہے اور یہ ضماد بھی اسپر
لگایا جائے (صفت اسکی یہ ہے) موم سوا آٹھ تولہ روغن کنجد چونے تین تولہ مردا سنگ اور خاکستر زکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کشنیز ساڑھے تین ماشہ
موم کو روغن کنجد میں پگھلائیں اور اسپر ادویہ مذکورہ کو ڈال کر مرہم طیار کریں اور نارو کے مقام پر ضماد کریں۔ ایضاً اسبغول اور روغن بنفشہ کا ضماد کرینا
کہ نارو کے نکلنے پر معین ہوگا۔ اور خوف اسکا رہے کہ ٹوٹنے نہ پائے۔ پھر اگر اتفاقاً ٹوٹ جائے لازم ہے کہ طول میں اسی رخ چاک کریں جدھر سے نکلتا ہوا
معلوم ہوا تھا تاکہ جسقدر مادہ نارو کا وہان ہے وہ سب کا سب خارج ہو جائے اور اسپر روغن زرد اور پرانی روئی کا پھاہا رکھدیں تاکہ وہ جگہ سڑ جائے اور
جسقدر نارو خواہ اسکا مادہ باقی رہ گیا تھا سب سڑ کر بہ جائے اور پھر ایسی دوا لگائیں جس سے گوشت اُگتا ہے **دوالی کا علاج** پنڈلی میں
جو رگیں پھول جاتی ہیں چونکہ یہ مرض تعب کی کثرت سے پیدا ہوتا ہے جو دونوں پانوں کو پہونچتا ہے مثلاً بھاری بوجھ اٹھانے سے خواہ زیادہ دوڑنے سے
اور پھر اسکے ساتھ ایسی غذائیں کھانی جو خلط سوداوی کو پیدا کرتی ہیں یہی امور واجب کرتے ہیں کہ ایسے مریض کی تدبیر آرام اور راحت دینے سے
اور تعب میں کم ڈالنے سے کیجائے کہ اسکے پانوں کو اب زیادہ تعب نہ پہونچے اور غذا کی تدبیر معتدل ایسی کریں جو اچھا خون پیدا کرے اور کیموس اچھا
اس سے پیدا ہو اور بدن کا تنقیہ اُن دواؤں سے کریں جو خلط سودا اخراج کرتی ہیں بذریعہ دستوں کے اور فصد باسلیق اور خود فصد اُنھیں
رگوں کی کریں جنکو دوالی کہتے ہیں اور خون کی مقدار مناسب خارج کردیں اور آب شیرین سے اُنکو نہلائیں **بلخیہ کا علاج** یہ وہ قروح ہیں جو بلخ نام کے
مچھر خواہ ڈانس کے کاٹنے سے پیدا ہوتے ہیں اور پیپ وغیرہ اُنسے زیادہ خارج ہوتا ہے ان قروح کا علاج کچھ نہیں ہے سوا اسکے کہ پرانی روئی اور گھی کو
آب شیرین میں ملا کر لگائیں اور باندھیں اور صواب تدبیر یہ ہے کہ انکا علاج کیا ہی نہ جائے **داء الفیل کا علاج** پیلپا سوداوی مرض ہے اور یہ مرض دشوار
زائل ہوتا ہے اور اگر ابتدا میں اسکا تدارک نہ کیا جائے پھر اسمیں علاج کارگر نہیں ہوتا ہے مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر وہی کیجائے جو تدبیر دوالی کی
ابھی بیان ہو چکی کہ آرام اور راحت کا استعمال کرایا جائے اور غذاہائے غلیظ جنسے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہے اُنکو ترک کریں اور اچھی غذائیں جنکا کیموس
جید ہوتا ہے اُنکو کھلائیں اور بدن کا تنقیہ خلط سوداوی سے کردیا جائے حب صبر سے خواہ صبر کے خیسانده سے یا ماء الجبن کے پلانے سے اور حب نجاح بھی
اس مرض کے واسطے اچھی دوا ہے۔ اور اسی طرح ترکرائی بھی ایسے لوگوں کو نفع کرتی ہے۔ اور صبر کو طلا کرنا اور اقاقیا اور رامک اور گل مختوم اور عصارہ لحیۃ التیس
جسکو تاج خروس کہتے ہیں یہ بھی مفید ہے ہمیشہ پیلپا پر ضماد لگا رہے اور پٹی سے بندھی رکھے اور پٹی کی بندش نیچے سے شروع کرے اور اوپر تک
باندھتا چلا جائے ایسی پٹیوں سے جو مضبوط ہوں اور زور سے بندھ سکیں اور چوڑے چوڑے ازار بند جیسے ہوتے ہیں ڈوروں سے اُنکو مقام کعب یعنی اوپر کی
ٹخنی سے قدم کے جوڑ سے باندھنا شروع کرے اور گھٹنے کے جوڑ تک باندھ دے جب پیلپا کے حدوث کو زمانہ زیادہ گذر جائے اب اسپر یہ ضماد لگانا چاہیے
(صفت اسکی) تخم کرنب اور خاکستر چوب انگور اور ترمس اور نطرون اور بکری کی مینگنی اور جو کا آٹا ہر واحد ایک جزو [illegible] کو آب کرنب اور آب [illegible] میں
حل کرے اور پھر ادویہ کوٹ چھان کر اسی میں گوندھے اور پیلپا پر ضماد کرے اور تیسرے دن دوا کو بدل کر پھر یہی ضماد لگایا کرے کہ یہ ضماد تحلیل قوی ہے اسکو مٹا دیگا

## باب ستر ھواں علاج میں شقاق کے جو دونوں ہاتھوں اور دونوں پانوں کو عارض ہوتا ہے اور سردی کی زیادتی کا علاج اور [illegible] کا

جیسے دونوں ہتھیلیاں اور دونوں قدم پھٹ جائیں مناسب ہے کہ زفت کو اور قطران جو ایک قسم رال کی ہے آپس میں طلا کریں اور مدت تک اسکو [illegible]
[illegible] اور پھٹے ہوئے مقام پر اسی تیل کو لگا دیں یا علک الانباط کو [illegible] پگھلا کر شقاق پر طلا کریں۔ [illegible]
[illegible] کرتا ہے بہت نفع کرتا ہے شقاق کے [illegible] پایا جائے [illegible]

لگنے دھڑ سے خواہ اور اسی قسم کی مرطب غذا دیجائے - جوشاندہ تمیون کا کو پلایا جائے اور پاؤن کے پھٹ جانے مین منقہ کو پیس کر اسمین تھی بار یک کوٹی ہو ملاکر لگانے سے زیادہ نفع ہوتا ہے ایضاً پاکا پھٹ جانا اسکی دوا یہ ہے گوسپند کی چربی پگھلا کر اسپر پسا ہوا مازو ڈالین اور کھرل مین خوب اسکو گھوٹین تاکہ اجزا باہم مل جائین اور پھٹے ہوے شگاف مین اسکو بھر دین - اگر تھوڑا سا بیروزہ لیکر پاچہ کے روغن مین اسکو ملائین اور اسقدر پکائین کہ قوام اسکا گاڑھا ہو جائے اور پھٹے ہوے مقام پر اسکو لگائین نفع کریگا - ایضاً جو روغن سندروس سے بنایا جاتا ہے وہ بھی اسکو مفید ہے اور زیادہ نفع کرتا ہے - کتیرا اور مازو جب دونون کو باریک پیسین اور روغن بنفشہ اور موم ملاکر استعمال کرین یا مغز ساق گاو بھی جب موم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر کھینین اور تھوڑا سا مردار سنگ ملا کر لگائین نفع کریگا ہاتھ پاؤن کے پھٹ جانے سے رسح اور چھل جانا ران کا جو سواری سے عارض ہوتا ہے اس مقام پر مردار سنگ کو روغن گل مین پیس کر لگاتے ہین - یا گل ارمنی و روغن گل مین پیس کر یا پہلے تو روغن گل اس رگڑنے کے مقام پر ملین اور پھر اسپر گل سرخ سوکھا پسا ہوا چھڑکین اور اس کو بھی باریک پیس رکھ دیے کے رگڑنے پر جو زخم پیدا ہو تو اسپر یہ دوا لگانی چاہیے کہ پرانے موزہ خواہ جوتہ کا تلا جلا کر اسکو پیسین اور زخم مذکور پر اسکو چھڑکین کہ اسکے چھڑکنے سے ورم اسمین نہین پیدا ہوتا ہے - اور اگر بکری کا پھیپھڑا اور سور کا پھیپھڑا دونون کو جلا کر سورے کی رگڑنے کے زخم پر چھڑکین اس سے بھی نفع ہوگا - اور جب درد مین سکون پیدا ہو اب اسی مقام پر مازو کو جلا کر لگا دینا چاہیے اور اقاقیا کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین **بسھری کا علاج** بسھری کی دوا یہ ہے کہ پہلے مریض کی فصد کر دیجائے اسلیے کہ بسھری ایک ورم گرم ہے اور ہر وقت بسھری پر اسپغول کو لگائے رہین پانی مین تر کرکے اور تھوڑا سا سرکہ بھی اسمین داخل کرتے ہین کہ اسکے لگانے سے درد ٹھہر جاتا ہے - مناسب ہے کہ اسپغول کو برف سے سرد کر لیا کرین اور جب رکھے رکھے گرم ہو جائے پھر اسکو بدل دینا چاہیے - اگر اس تدبیر سے درد اور تپک مین سکون ہو جائے بہتر ورنہ بعض ادویہ منضجہ جیسے درم پک جاتا ہے بسھری پر لگائی جائین جیسے تخم کنوچہ اور تخم کتان یعنی السی اور ان دواؤن کو لگا کر ایک کپڑا اسپر ڈال دیا جائے جو کتان کا ہو اور اسی کپڑے پر لعاب اسپغول کو لیس دیا ہو پھر اگر بسھری پھوٹ جائے بہتر ورنہ اسکا منھ نشتر وغیرہ کی نوک سے کھول دیا جائے اور نچوڑ کر پیپ وغیرہ جو اسمین ہو خارج کر دیجائے اب تو فوراً درد مین سکون پیدا ہوگا اب اسوقت اسپر سرخ مرہم خواہ سپیدہ کا مرہم یا سور گلاب مین جوش دیکر لگائی جائے - کبھی بسھری کو یہ بھی نفع کرتا ہے کہ فقط کندر کو پیس کر بسھری پر رکھین یا مازو اور پوست انار ترش اور قوابل نخاس یعنی تانبے کی چھیلن اور انجیر خشک جلا کر ہر واحد ایک جزو کو پیس کر اور شہد ملا کر کسی کپڑے پر لگا کر بسھری پر چپکا دین اور پھر اسکو مضبوط باندھین - اگر دوا رکھنے کی جگہ گرم ہو گئی ہو وہی تدبیر جو ہمنے بیان کی ہے کرنی چاہیے - پھر اگر ان تدبیرون سے بھی درد مین سکون پیدا نہو بھنگ اور افیون اور سرکہ سے اسپر طلا کرنا چاہیے اور ایک کپڑا لعاب اسپغول سے رنگ کے اسپر لپیٹ دیا جائے - سقراط نے بارھوین مقالہ مین کتاب ایذیمیا کے لکھا ہے کہ مناسب ہے بسھری کا علاج اس طرح کیا جائے کہ برگ مازو شہد مین جوش دیکر جب بسھری پر طلا کرینگے نفع ہوگا - مترجم کے تجربہ مین چک سوہنی ایک بوٹی ہے جسکو دودھی بھی کہتے ہین بسھری کے واسطے اسکو پیس کر لگانا دوا بے بدل ہے **انگلیون کا پھول جانا** کھجلی کے ہمراہ جاڑون مین جو انگلیان پھول جاتی ہین اسکا علاج یہ ہے کہ بھوسی کو آب دریاے شور مین جوش دیکر ہاتھ یا پاؤن جنکی انگلیان سوجی ہون اسی پانی مین رکھین - اور اگر سور کے چھلکے دور کرکے پیسین اور اسی کا ضماد انگلیون پر کرین نفع کریگا پانی مین انجیر اور کرنب اور مسلم مسور مع چھلکون کے جوش دیکر اگر ہاتھ یا پاؤن پر اسکو نطول کرین یہ بھی مفید ہے کرنب اور مسور مع چھلکون کے اور برس اور چقندر اور شلجم کو جوش دیکر نطول دین - اگر انجیر خشک کو شراب مین پکائین اور پھر اسکو باریک پیس کر تھوڑا سا زیت اسپر ڈال کر انگلیون کی ضماد کرین یہ بھی نفع کرتا ہے - اگر یہ تدبیرین کارگر نہون اب انگلیون پر اس پانی کا ترشح دیا جائے جسمین بھنگ کو جوش دیا ہو - پھر اگر

انگلیون کا رنگ سبزی مائل اور تیرہ گون ہوجائے پچھنے انہین لگانے چاہیین اور مسور کو پکا کر ضماد کر دیا جائے **ناخون کا برص** ناخون پر سپید سپید چتیان اگر پڑ جائین اسکا علاج یہ ہے کہ گندھک اور ہرتال ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور پرانے سرکہ مین گوندھ کر ناخون پر رکھین - یا کہ دیق یعنی سوہن جو عسل اور ہرتال ہر واحد ایک جزو اور زراریح یعنے زہریلی مکھی چہارم جزو نشاستہ نصف جزو سب کو نرم نرم کوٹین اور پرانے سرکہ مین گوندھ کر ناخون پر طلا کرین - یا السی اور میتھی کو سکنجبین مین لت کر کے ناخن پر لگائین نفع ہوگا **ناخون کا کج اور ترچھا ہونا** اور موٹا ہوجانا اور انمین سے پوست جدا ہونا اور اسکو جذام ناخون کا بھی کہتے ہین علاج اسکا یہ ہے کہ روغن بنفشہ مین موم کو پگھلا کر ناخون پر لگائین تاکہ مرہم دیاخلیون کو روغن بنفشہ مین اور روغن بادام مین گھول کر لگائین - اور ناخون پر مصطگی کو روغن بان مین پگھلا کر موم کا ان مین سے پاک کر کے اسمین پیسین اور ناخن پر لگائین **مرض انفار** ناخن کا پس جانا اور کوفتہ ہونا جب کسی چوٹ کی وجہ سے خواہ کسی جانور کے کاٹنے سے ناخون کوفتہ ہوجائے خواہ اور کسی طرح کے صدمہ پہونچنے سے پس مناسب ہے کہ برگ آس اور برگ انار دونون کوٹ کر اسپر تھوڑا سا آب انار ڈالین اور خوب پیسین اور پھر ناخون پر اسی کا ضماد کرین - یا آرد گندم کو زیت مین گوندھ کر ضماد کرین یا کسیقدر گندھک لیکر کوٹین اور بکری کی چربی مین ملا کر ناخون پر لگا دین **عشرہ** یعنے دونون قدم کے قرح اسکا علاج یہ ہے کہ اسپر بدفعات پیشاب کرین اور کسی کپڑے سے اسکو مضبوط باندھین پھر اگر ناخون خراب ہو جاوے اور اسکا اکھاڑ ڈالنا منظور ہو تو اسپر مرہم دیاخلیون لگانا چاہیے تاکہ نرم ہوجائے پھر بعد نرم ہونے کے یہ دوا اسپر طلا کرنا چاہیے (صفت اسکی) اصفر ہرتال جسکو مینسل کہتے ہین اور زرد ہرتال اور جاؤ شیر باریک کوٹ کر روغن بادام تلخ اور روغن زیت ملا کر ہاون دستہ سے خوب گھوٹین اور ناخن پر لگائین کہ اس سے اکھڑ کر گر جائیگا - اگر نفت کو روغن زیت مین پگھلائین اور اسپر تھوڑی سی ہرتال اور گندھک باریک پیس کر ڈالین اور ناخن پر اسکو لگا دین اکھاڑ دیگا -

## باب اٹھارھوان اُن امراض کے علاج مین جو ظاہر بدن کو اسباب خارجی سے عارض ہوتے ہین اور پہلے علاج زخم اور قرحہ کا

جب ہمنے علاج اُن امراض کا بیان کر دیا جو ظاہر بدن مین اندرونی اسباب سے عارض ہوتے ہین اور اب ہم بیان کرتے ہین علاج اُن امراض کا جو بیرونی اسباب سے سطح ظاہری کو عارض ہوتے ہین - ہم کہتے ہین کہ یہ سبب یا تو ایسے اجسام ہین جو سانس نہین لیتے ہین جیسے چھری تلوار کے کاٹنے سے زخم پیدا ہوتا ہے یا کہ وہ اجسام سانس لینے والے ہین مثلاً ہوام کا کاٹنا اور ڈنک مارنا چیر پھاڑ درندہ جانورون کا اب ہم شروع کرتے ہین علاج اُن امراض کا جو اجسام غیر متنفس سے عارض ہوتے ہین جنکو جراحات اور قروح کہتے ہین ہم کہتے ہین کہ جراحات اور قروح کے بعض اقسام بسیط ہوتے ہین اور بعض مرکب اور بسیط جراحات مین یا تو فقط شق عارض ہوتا ہے کہ جلد شگافتہ ہو جائے یا غائر ہوتے ہین یعنی اندر گوشت تک زخم کا اثر پہونچے اور پہلے ہم جراحات بسیطہ کی دو قسم کا علاج بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اگر زخم اندر تک نہ پہونچا اور فقط جلد چاک ہوگئی ہو اور ابھی تک خون اسمین سے خارج ہو رہا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ زخم کی دونون باڑھین ملا کر ٹانکے لگا دین اور خیال رکھین کہ اسمین کوئی چیز بیرونی اور سخت نہ پڑنے پائے جیسے غبار اور بال اور تیل وغیرہ اور پھاہا ان کا زخم کے منہ کو ملا دیا جائے چار پٹیون سے اسکو باندھین دو پٹی دونون پہلو سے زخم کے ہر طرف سے ایک پٹی اور دو پٹی اوپر اسکو اور نیچے اور خوب سخت بندش سے پٹیان باندھی جائین پھر اگر دونون باڑھ زخم کی کھل گئی ہون اور ہر ایک باڑھ اپنے پیچھے کی طرف پٹی سے پھیل گئی ہو اسے مناسب ہے کہ ہم دونون طرف سے بندش کو اس طرح سے شروع کرین کہ دونون باڑھین کھچکر بیچ مین فراہم ہو جائین اور زخم سمٹ کر مل جائے - اور ایک باڑھ زخم کی اوپر کو اونچی ہو گئی ہو مناسب ہے کہ پٹی کی بندش اسی طرف سے شروع کیجائے جدھر کو وہ جانب

جھکی ہوئی ہو تاکہ اُس بازو کو دوسری بازو کی طرف ملا دے اور اگر دونون سرے زخم کے نہ مل سکین اور جمع ہو کر یکجا نہو تے ہون اب خیاطت یعنی ٹانکے
سینے سے کام لیا جائے - اور اگر یہ خرابی یعنی زخمون کی باڑھون کے نہ ملنے کی اُسی وقت ہوتی ہو کہ زخم بدن کے عرض مین واقع ہو - اگر زخم مین گرمی کی وجہ
سے ہو یکجا کر کھولنے کی نوبت پہونچے لازم ہو کہ مٹی پر صندل خشک پسا ہوا رکھدین اسلیے کہ صندل گیلا جب کسی عضو پر باندھا جاتا ہو اُسی عضو کو گرم
کر دیتا ہو - اور گرد عضو مجروح کے گلاب اور دونون قسم کے صندل اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز وغیرہ کو ملا کرین ایسی چیزین جو مواد کی آمیزش کو
بطرف اعضا کے منع کرتی ہین - اگر طبیب زخمی کے پاس دوسرے روز خواہ تیسرے روز پہونچے اور ابھی زخم تازہ ہو پھول نہ گیا ہو لیکن خون اسکا
بند ہو چکا ہو اب مناسب ہو کہ زخم کی دونون باڑھون کو ناخن گیر خواہ اور تیز باڑھ کے آلہ سے اسقدر چھیلا دین کہ پھر زخم تازہ ہو کر خون دے دے
پھر اسکی دونون باڑھون کو یکجا کرکے اُسپر پٹیان اُسی طرح سے باندھین جیسے کہ ہمنے اوپر بیان کیا ہی - اور یہ پٹیان باندھنے سے فقط زخم بیچ
اچھے ہو جاتے ہین ایک وزن سے تمیز؛ روز کے زمانہ مین بدون اسکے کوئی اور دوا علاج کی حاجت ہو - اور اگر جراحت عظیم ہو مگر اندر کو زیادہ
نہ پہونچی ہو تو مناسب ہی کہ اُسپر اس ذرور یعنی چھڑکنے کی دوا کو چھڑکین پھر اُسکی دونون باڑھون کو ملا کر پٹیان باندھین اور یہ صفت
ذرور کی ہی - انزروت سات ماشہ صبر ساڑھے تین ماشہ سے پونے دو ماشہ تک افیون اور شیاف ماشیا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران
پھٹکری دم الاخوین اور کندر ہر واحد پونے دو ماشہ سب دواؤن کو فراہم کر کے ایک پیسین اور چھان کر استعمال کرین لیکن زخم اندر کو غائر ہو اور
بلکا ہو اور کسقدر گوشت اسمین سے ساقط ہو گیا ہو اور اسی وجہ سے اجزا فراہم نہین ہو سکتے اور اندر کی طرف نہین مل سکتے اسلیے کہ اندر بیچ کے
واسطے کچھ خالی جگہ درکار ہو اور یہ خالی جگہ محتاج اسکی ہی کہ اسمین گوشت بھر جائے اور گوشت کا ابھرنا ایسی دواؤن سے ہوتا ہی جنمین یبوست اور
جلا بھی ہو خشکی کی حاجت اسلیے ہی کہ رطوبت جو قرحہ مین جمع ہو رہی ہی اُسکو سکھا دے جسکی وجہ سے گوشت کا پیدا ہونا بند ہو گیا ہی اور جلا کی احتیاج
اسواسطے ہی کہ چرک وغیرہ جو قرحہ مین ہوتا ہی اُسکو دور کرکے صاف کر دے - اسکا بیان یہ ہی کہ ہر ایک قرحہ مین ضرور ہی کہ رطوبت بھی فراہم ہو اور چرک بھی
اسمین بھرا رہے اسلیے کہ فضول جو اعضا مین اپنی اپنی غذا لینے کے بعد بچ رہتے ہین طبیعت اُنکو ہمیشہ دفع کیا کرتی ہی اور مسام کی راہ سے خارج کر دیا کرتی
بطرف جلد کے پس جو فضلہ انمین سے لطیف ہوتا ہی وہ بکھر کر ایسا منتشر ہو جاتا ہی کہ اُسکا خارج ہونا محسوس نہین ہوتا ہی اور جو فضلہ غلیظ اور گاڑھا
ہوتا ہی اُسی سے یہ چرک خارج ہوتا ہی جو کہ جلد پر محسوس ہوتا ہی یہی دونون فضلہ قرحہ مین باقی رہتے ہین بسبب ضعیف ہونے عضو کے اُسکے خارج
کر دینے سے - جو فضلہ کہ ان دونون مین لطیف اور رقیق ہی اُس سے تو صدید یعنی ریم بن جاتی ہی اور غلیظ فضلہ سے چرک پیدا ہوتی ہی اور اسی وجہ سے
قرحہ کو اپنے علاج مین احتیاج ایسی دواؤن کی ہی جو خشکی پیدا کرین اور چرک کو دھو ڈالین اور جلا درجہ اعتدال پر کرین خشکی پیدا کرنے کی حاجت
بسبب صدید یعنی ریم کے ہی - اور جلا و غسل یعنی دھونے کی حاجت بسبب چرک کے ہی اور مناسب یہی ہی کہ خشکی و اینٹھ اسیقدر ہو جسقدر رطوبت ریم کی قرحہ مین ہی اور زیادہ شدت خشکی کی نہو
منجملہ اُن چیزون کے جو یہی اثر کرین کندر او صبر اور زراوند اور بیخ سوسن آسمانگونی اور اقلیمیائے فضہ یعنی چاندی کا میل اور توتیا سب اجزا ہموزن باریک
کوٹین اور زخم پر چھڑکین کہ یہ ادویہ ایسی ہین جنمین تجفیف اور جلا دونون موجود ہین - اور اگر رطوبت اور چرک قرحہ مین زیادہ ہو تو مناسب ہی
کہ ان دواؤن کو شہد سے ملا کر مثل مرہم کے طیار کرین اور پارچہ کتان پر لگا کر زخم پر چپکا دین اسلیے کہ شہد جلا بقوت کرتا ہی اور دھونے کی قوت بھی
اسمین ہی اسی غرض کے واسطے یہ بھی مفید ہو کہ صبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین سب اجزا ہموزن ملا کر خوب باریک کوٹین اور زخم پر چھڑکین
کہ یہ دوا قرحہ کی رطوبت کو صاف کر دیتی ہی اور گوشت اُگاتی ہی - اگر زخم سر مین ہو اور کھوپڑی کی ہڈی کے نیچے تک نہ پہونچا ہو پس روغن گل ساڑھے سات درم
اور موم ساڑھے دس ماشہ کو روغن گل مین پگھلا کر اُسپر صبر اور اقاقیا اور دم الاخوین باریک پسا ہوا ڈال کر بطور مرہم کے طیار کر کے استعمال کرین کہ یہ مرہم

گوشت اُگانے مین جید ہے (نسخہ مرہم جید کا گوشت کے اُگانے مین) مردا سنگ دو تولہ نو ماشہ چھو رتی اور سوا آٹھ تولہ زیت انفاق کو لیکر ملائین اور اسقدر ملائین کہ مردا سنگ اُسمین گھل کر محلول ہو جائے اور اُسپر انزروت اور کندر اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد سات ماشہ باریک پیس کر ڈالین اور اُسی دیر پھینٹتے جائین کہ مرہم گاڑھا ہو جائے اور پھر استعمال کرین ۔ گوشت اُگانے مین یہ بھی نفع کرتی ہے کہ مرہم باسلیقون کا استعمال کیا جائے بشرطیکہ قرحہ مین گرمی نہو اور زمانہ بھی گرمیون کا نہو جسوقت شدت سے گرمی پڑتی ہے ۔ اور اگر جراحت گہری ہو اور اندر تک پہونچ گئی ہو اور منہ اُسکا زیادہ پھیلا نہو اب مناسب ہے کہ منہ پر زخم کے پُرانی روئی اور گھی کو رکھین اور بتیان بنا کر اُسکی اندر بھرین خواہ اُسکے اندر ایسی دوائین پچکاری وغیرہ کے ذریعہ سے پھونک کر پہونچائین جو گوشت کے اُگانے کی ادویہ مین ۔ اور اگر زخم کا منہ کشادہ ہے اور زخم گہرا بھی ہے پس اُسکی دونون باڑھون کو ملا کر بندش کر دیجائے اور پیچ خواہ گرہ بندش کی اُسی مقام پر ہو جہان گہرا زخم ہے اور گڑھا پڑا ہے اور زخم کے منہ کے پاس بندش کو ڈھیلی رکھنا چاہیے تاکہ پیپ اُس سے بہا کرے اسلیے کہ فضلہ اور صدید کھنچ کر زخم کے منہ تک آئے اور منہ کی راہ خارج ہو جائے اور عضو کی شکل مثل زخم کے منہ کے نیچے کی طرف ہو جائے تاکہ پیپ کے بہنے مین راہ بنی رہے پھر اگر یہ بات عضو مذکور مین دشوار ہو خواہ عضو مجروح مین صدید کی کثرت ہو جب زخم کو نیچے سے دبا کر نچوڑین اور اوپر تک نچوڑتے ہوے چلے آئین جہان زخم کا منہ ہے اُسوقت تدبیر صائب یہ ہے کہ زخم کو نیچے سے چاک کرین اور تہ تک عضو کے ایسے مقام مین جہان نہایت گہرا زخم کی ہے تاکہ بآسانی مادہ اور پیپ اسی مقام سے خارج ہو جائے ۔ اور اگر اس زخم کو صحیح مقام پر چاک کرین جہان زخم کا اثر نہو پھر اُسکا علاج کرین یہ زیادہ تر اصوب ہے ۔ اور یہی کیفیت جاری علاج مین اُن زخمون کے جنمین مادہ آ جاتا ہے جب اُنکو چاک کرین اور خون فاسد اُنمین سے نکل جائے اور پیپ اور دُرد مثل یا پیپ وغیرہ جو کچھ ہو وہ بھی خارج ہو جائے اور زخم بالکل صاف ہو جائے اُن زخمون کا علاج بھی مثل جراحات غائرہ کے ہے یعنی جو زخم گہرے ہون اُنکا علاج ہے اور وہ علاج یہ ہے کہ پُرانی روئی اُسمین بھر دیجائے اس طرح کہ اُسمین ذرا سی بھی جگہ خالی نہ رہے اور تمام گڑھون مین زخم کے بھر جائے کہ اسی سے قرحہ پاک ہو جاتا ہے اور جو کچھ زخم کے اندر ہے سب کو روئی پونچھ لیتی ہے منجملہ اُن چیزون کے جنسے ایسے زخم مین نفع ہوتا ہے یہ ہے کہ زخم کو بعد چاک کرنے کے دھو ڈالین اور جو کچھ اُسمین ہے اُسکو نکال ڈالین اور یہ دھونا زخم کا سرکہ سے چاہیے یا شراب سے مگر دونون مین پانی بھی ملا لین ۔ خواہ ماء العسل یعنی تھوڑا سا شہد پانی مین پکا کر اُس سے زخم کو دھوئین کہ اس طریقہ سے بھی زخم سوکھ جاتا ہے اور پاک صاف ہو جاتا ہے ۔ کبھی یہی تدبیر ہے ایک ایسے قرحہ کی کیجاتی ہے جسمین صدید اور پیپ ہو پھر دھونے کے بعد اگر قرحہ پاک صاف ہو جائے اور صدید اور مدہ اور چرک سب سے پاک ہو جائے اور گرمی سے خواہ بیمار کا بدن تپ سے خالی ہے اور تمام اعراض جو تابع قروح کے ہوتے ہین اُنسے بھی بدن پاک ہے اب اُسی قرحہ مین پُرانی روئی دن بھر رکھ دینی چاہیے تاکہ قرحہ خشک ہو جائے اور ایک روز مرہم سیاہ جو بنام باسلیقون مشہور ہے کہ اسکے لگانے سے قرحہ مین گوشت پیدا ہو جائیگا اور اچھا اثر اپنا دکھلائیگا منجملہ گوشت اُگانے والی دوا کے شقائق النعمان بھی ہے جسکو لالہ کہتے ہین کہ اُسکو جلا کر زخم مین بھر دین ۔ خواہ اُسکو کوٹ کر شہد مین گوندھ کر زخم پر مثل مرہم کے لگا دین وہ بھی گوشت بھر لاتی ہے جب گوشت پیدا ہو کر اور سطح کے برابر اور ہموار زخم کی جگہ ہو جائے اب ایسی دواؤن کا استعمال کرنا چاہیے جس سے زخم مندمل ہوتا ہے اور جلد پڑتی ہے اور یہ دوائین مناسب ہے کہ سبک اور خفیف اثر کی ہون بہ نسبت اُن دواؤن کے جنسے قرحہ مین گوشت پیدا ہوتا ہے اسلیے کہ یہ دوائین محتاج اسکی ہین کہ گوشت کو خشک کر کے سخت کرین تاکہ اُسی گوشت کی کھال بن جائے اور اسی وجہ سے اندمال کرنے والی ادویہ اکثر قابض ہوتی ہین جیسے مازو اور پھٹکری اور پوست انار کبھی یہی فعل گوشت اُگانے کی تیز ادویہ بھی کرتی ہین اگر تھوڑی مقدار اُنکی استعمال کیجائے از انجملہ یہ دوا ہے کہ بجی گھانس ایک جزو اور مٹی سبھی نصف جزو اور زنگار چہارم جزو کا سب کو باریک پیسین اور قرحہ پر اسکو چھڑکین کسیقدر صبح کو اور کسیقدر شام کو اور روزانہ اُسکو پاک صاف کر لیا کرین اور تھوڑی سی دوا اُسپر ڈالا کرین وصفت یہ ہے کہ دوا خشک کی

جو قروح کو مندمل کرتی ہے) مردا سنگ اور برگ سوسن اور بلیلہ اور مازو ہر واحد ایک جزو پوست انار نصف جزو سب کو کوٹ کر قرصہ پر چھڑکین (اور نسخہ)
صبر اور ہلدی اور گلنار اور مازو اور مرکی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور استعمال کرین - جو قروح کہنہ ہو گئے ہون انکو دبق اور کتیرہ ہر واحد
ایک جزو زنگار چھٹا حصہ جزو کا سب کو نرم کوٹین اور موم پگھلا کر روغن آس مین پھر پیوا مین اسمین ڈالین اور خوب گھوٹین کہ مرہم بن جائے اور مقام
زخم پر طلا کرین کہ یہ دوا بقوت زخم کو بھر لاتی ہے بیشتر نرم بدن مین جیسے عورتون کے بدن خواہ لڑکون کے یا خواجہ سراؤن کے بدن اور
ہیجڑون کے اسی دوا سے کفایت ہوتی ہے جو خشکی بدون لذع کے پیدا کرے جیسے مردا سنگ اور شیح سوختہ جب دونون کو پیس کر مقام
زخم پر چھڑکین - اور کبھی ایسے ہی بدن کے زخم مین پرانی روئی قرصہ پر رکھی جاتی ہے اور روئی رکھنے کی جگہ روز بروز تنگ ہوتی جاتی ہے
تا اینکہ محتاج کسی اور چیز کا نہین ہوتا ہے اسلیے کہ قرحہ سوکھ کر شنج اسکا سخت ہو جاتا ہے لیکن جو بدن سخت اور با صلابت ہین
کہ انکی جلد سخت ہے انکو حاجت زخمون کے بھر آنے مین ادویہ قوی کی ہے جنکی قوت خشکی پیدا کرنے کی قوی ہو تاکہ یہ ادویہ انکو اپنی اصلی
حالت کی طرف پھیر لائین جیسے وہ دوائین مازو اور گلنار اور صبر اور برگ سوسن اور ہلدی اور تھوڑا سا زنگار پڑتا ہے - اور جسقدر
بدن سخت زیادہ ہون اسیقدر خشکی پیدا کرنے والی ادویہ کو قوی ہونا چاہیے جیسے بدن آکرہ یعنی بیلدار پھاوڑہ کے کام کرنے والے
اور کاشتکارون کے بدن اور بادامی اور چرپیار قروی وغیرہ ایسے لوگون کے بدن جو لوگ دھوپ مین تعب اور مشقت زیادہ کرتے ہین
اور زیادہ خشکی پیدا کرنے والی دوا کی حاجت ایسے بدن کے علاج مین اسواسطے ہے تاکہ رطوبت قرحہ کی خشک انکی جلد کو بعد اندمال قرحہ کے
اپنی طبیعی حالت کی طرف پھیر لائے پس اسی طریقہ سے طبیب کو تدبیر جراحات اور قروح کی کرنی چاہیے اگر وہ زخم اور قروح مفرد ہون
اور دیگر اعراض سے بھی سلیم ہون انکو معلوم کرنا چاہیے بشرح گذشتہ آئی-

## باب انتیسوان علاج مین ان قروح اور جراحات کے جو مرکب ہون

مرکب قروح کو ہمنے اور مقام پر بھی کہا ہے کہ بعض کی ترکیب سبب سے ہوتی ہے اور بعض کی ترکیب مرض سے اور بعض کی ترکیب عرض سے
جن قروح کی ترکیب سبب سے ہوتی ہے یہ وہی قروح ہین جنسے مواد اور فضول بہا کرتے ہین اور انکا نام قروح وضرہ یعنی چرک آلودہ رکھا گیا ہے
اور ان قروح مین ایسی آتی ہے جیسے سڑے ہوے دودھ یا مکھن کی بو ہوتی ہے - ایسے قروح کا علاج مناسب یہ ہے کہ پہلے بدن کا استفراغ [illegible]
[illegible] اور آب فواکہ اور شربت ورد سے کیا جائے یا قرص بنفشہ سے اور یہ استفراغ اسیقدر ہو جسقدر مواد انمین سے خارج ہوتا ہے اور جو
[illegible] مواد کا دفعیہ ہو اور جسقدر کل قوت سے مریض کے ہوتا ہے اور غذا مریض کو ایسی پاکیزہ دیجائے جو خشکی بھی پیدا کرنے والی ہو
[illegible]

کسی مرض کے ہمراہ ہوتا ہی پس اسکا حال ان صورتون سے خالی نہین ہی یا تو مرکب کسی مرض سوء مزاج سے ہوگا یعنی ایسے مرض سے جو بدون مادہ کے
پیدا ہوتا ہی فقط مزاج کی خرابی سے یا مرکب مرض آلی یعنی مرکب مرض سے ہوتا ہی یا مرکب تفرق اتصال سے ہوتا ہی پھر یہ تفرق اتصال یا تو ہڈی مین
پیدا ہوا ہی مثلاً ٹوٹ جانے سے ہڈی کے اتصال اسکا جاتا رہا ہی یا کہ پٹھہ کا تفرق اتصال ہی خواہ ساکن رگون کا یا متحرک رگون کا تفرق اتصال ہی
اگر قرحہ مرکب سوء مزاج کے مرض سے ہی اور وہ سوء مزاج یعنی خرابی مزاج کی حرارت سے پیدا ہوئی ہو مناسب ہی کہ بیمار کی فصد کردیجائے یعنی اسی
رگ کی فصد ہو جدھر قرحہ داہنے خواہ بائین واقع ہی اور وہ رگ موافق اسی عضو کے ہو جسمین قرحہ پیدا ہوا ہی اور خون اسقدر لیا جائے
جسقدر کہ قوت مریض کی متحمل ہی اور جسقدر بنظر مرض موجودہ کے مناسب ہی اور سن مریض کا اور وقت موجود کی رعایت رہے اور مریض کی
ایسی تدبیر کرنی چاہیے جو تبرید اور ترطیب پیدا کرنے والی ہو اور حرارت کو بجھاتی ہو جیسے آب جو اور آب انار اور آب تمر ہندی اور اسی قسم کی
اور چیزین اور بروز فصد اسکو غذا چوزون کے گوشت کی اور شلہ ایسے ہی ساگ وغیرہ کا دیا جائے اگر ہمراہ سوء مزاج مذکور کے تپ بھی ہو اور اگر
تپ نہو پھر اسکو چوزہ کے گوشت کے ساتھ آب انگور خام اور آب انار سے منع نہ کرنا چاہیے اور انار اور سیب منجویش اور آلوے بخارا اور توت
اور امرود اور شفتالو اسکو کھلانا چاہیے۔ قرحہ کا خاص علاج مرہم سبز دے کرنا چاہیے جس سے قرحہ مین خشکی پیدا ہو جیسے وہ مرہم جو مردار سنگ
سے سرکہ مین اور پلہ ہی مین طیار ہوتا ہی اور ابھی مذکور ہو چکا ہی خواہ سپیدہ کا مرہم یا مرہم زنگار اور پٹیان جو قرحہ پر باندھی جاتی ہین انپر سوکھا
صندل پسا ہوا چھڑکنا چاہیے اور گرد قرحہ کے وہی چیز طلا کیجائے جو گرم ورم کے گرد طلا کیجاتی ہی جیسے دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور
آب کدوے سبز اور آب تنیز سبز اور آب خرفہ سبز۔ اور اگر قرحہ مرکب ہمراہ سوء مزاج بارد کے ہو پس مناسب ہی کہ مریض کی تدبیر گرم چیزون سے
کیجائے اور نیم گرم پانی سے قرحہ کو سینکنا چاہیے ہر روز چند مرتبہ اور غذا اسکو ماء اللحم کی گرم مصالح داخل کرکے دیجائے اور مویز کلان خراسانی
اور انجیر خشک اسکو کھلانا چاہیے اور تھوڑی سی شراب اسکو پلائی جائے اور سرد پانی اسکو بہت کم پلانا چاہیے اور قرحہ کا علاج مرہم باسلیقون
اور مرہم سیاہ سے جسکا نسخہ درج ذیل ہی کرنا چاہیے (نسخہ) زیت گیارہ تولہ چار ماشہ مرداسنگ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی دونون کو باریک پیسین اور
جوش دین تا اینکہ سیاہ ہو جائے اور اسمین دم الاخوین اور کندر اور انزروت ہر واحد سات ماشہ ملا کر اچھی طرح سے کھرل وغیرہ مین انکو گھوٹین
تا کہ مرہم طیار ہو جائے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین۔ اور اگر قرحہ مرکب سوء مزاج یابس سے ہو اب مناسب ہی کہ قرحہ کو نیم گرم پانی سے سینکین اور
روغن بنفشہ اور تھوڑا سا روغن زرد ملا کر صبح اور شام اور مریض کو رطوبت پیدا کرنے والی چیزین کھلائین جیسے حریرہ خواہ چکنے شوربے اور نیم برشت انڈا
اور اسکی غذا مین بقدر تحمل اور برداشت کے زیادتی کرین۔ اور قرحہ کا علاج ایسی دواؤن سے کرین جنمین تجفیف کی قوت کم ہو جیسے وہ دوا جو آرد جو
اور شہد کے آٹے سے طیار ہوتی ہی۔ اور اگر قرحہ مرکب سوء مزاج رطب سے ہو اب مناسب ہی کہ بدن کا تنقیہ کسیقدر مسہل اور [illegible] سے کرین اور تدبیر اسکی ایسی
غذاؤن سے کرین جو تلطیف کرنے والی ہون اور رطوبت کو سکھانے والی ہین جیسے تدبیر اس قرحہ کی مذکور ہوئی جسکے ہمراہ ریزش کسی مادہ کی
ہوتی ہی اور زیادہ پانی پینے سے اسکو منع کرین اور قرحہ کے علاج خاص مین ایسے مرہم کا استعمال کرنا چاہیے جنکی تجفیف قوی ہو جیسے وہ
مرہم جو گلنار اور مازو سے طیار ہوتا ہی (صفت ایک مرہم کی جو قوی تجفیف کرتا ہی) مرداسنگ پسا ہوا اور زیت [illegible]
اسقدر کہ کھرل مین پیستے پیستے پھول جائے اور سپید ہو جائے پھر اسمین گلنار اور مازو اور پلیلہ اور جلا ہوا تانبا اور دم الاخوین اور سپیدہ اور
پھٹکری اور اقلیمیا سے نقرہ یعنی چاندی کا میل [illegible] مرداسنگ [illegible] ہو جائے اور قرحہ پر خواہ
[illegible] اور صبح [illegible] تاکہ قرحہ کو خشک کرے

اور اسکو سکھا دے اور سخت کر دے۔ اور جب صبح کو دوسرے روز کی ہو پھر مرہم کو اسپر لگائین آخر روز تک لگا رہنے دین۔ اگر یہ تدبیر جتنی خشکی مطلوب ہے کر دے فبہا ورنہ اس مرہم کا استعمال کرین صفت اسکی یہ ہی کندر اور آرد خوا اور بیخ سوسن اور زراوند طویل اور اقلیمیا فضہ اور توتیا سے کرمانی سب کو باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ مین گوندہ کر استعمال کرین ایسے زخم مین جو چرک اور پیپ زیادہ رکھتا ہو۔ پھر اگر یہ مرہم مراد کو پہونچا دے بہتر ورنہ مرہم زنگار بقدر معتدل لگایا جائے۔ اور اسکو زیادہ لگا نا نہ چاہیے اور دیر تک اسکا رہنا قرحہ پر جائز نہین ہی اسلیے کہ قرحہ کو شکا دے بلکہ ایک روز مرہم زنگار کا استعمال کیا جائے اور دوسرے روز پرانی روئی کا استعمال کرین کہ وہ رطوبت کو قرحہ کے منہ سکھا دیگی اور چرک کے اقسام قرحہ کو پاک کر دیگی۔ جب یہ تدبیر قرحہ کی ہو چکے اور بڑی جسمین پڑ گئی اب مرہم باسلیقون کی طرف تدبیر کو بدلنا چاہیے۔ اور اگر اس دوا سے غرض مطلوب تک رسائی نہین کی ہی اور قرحہ مین رطوبت زیادہ موجود ہوا ور ڈھیلا پن بھی اسمین زیادہ نظر آئے تا اینکہ گوشت بھی مین شراہیند آ گئی ہو اور گوشت فاسد ہو گیا ہو اب مناسب ہی کہ دوا سے حاد استعمال کرین کہ اسکو خشک کر دیگی۔ جب یہ تدبیر کرینگے اور اسمین بڑی پڑ جائیگی اب اسپر گھی اور پرانی روئی کو رکھین تا اینکہ پپڑی دور ہو جائے پھر اگر یہ تدبیر بھی کارگر نہو اور جسقدر خشکی پیدا کرنی مطلوب ہی اس سے بھی پیدا نہو اب اسکو داغ دینا چاہیے جس طرح سے ہم عمل جراحی کے مقام پر بیان کرینگے۔ مگر داغ لگانے مین نرمی اور سہولت رہے کہ فقط خراب گوشت جلنے پائے اور اچھا گوشت جو سرخ رنگ [illegible] داغنے کا اثر پہونچنے نہ پائے پھر داغ لگانے کے بعد گھی ملنے سے علاج کیا جائے تاکہ پپڑی گر جائے اب بعد اسکے وہ دوائین لگائی جائین جو گوشت اگاتی ہین اسکو جاننا چاہیے اگر سبت بھی غذا کی ہو

## باب بیسوان علاج اُس قرحہ کا جو مرکب ہمراہ کسی مرض آلی کے ہو

جو قرحہ مرکب کسی مرض آلی او مرکب سے ہو پس ثان نہین ہی یا تو [illegible] ہمراہ ہی یا [illegible] ہی گوشت زائد سے۔ پھر اگر اسکے ہمراہ ورم گرم ہی پس مناسب ہی کہ فصد کا استعمال کیا جائے اور خون اسیقدر خارج کیا جائے جسیقدر [illegible] حاجت ہی بشرطیکہ قوت بدنی بھی اسکی اجازت دے اور سن وغیرہ کی نظر سے بھی جائز ہو اور بیمار کو جلاب اور سکنجبین اور آب انار وغیرہ ایسی ہی چیزین پلائی جائین اور آب جو پلانا چاہیے اور غذا اسکو شلغم ہا سے معلومہ اور پالک لینے ٹھنڈے ساگ سے جو غذائین ٹھیا ہوتی ہین کھلائی جائین۔ اور اگر قوت مین ضعف ہو پس چوزون کا گوشت اور دراج وغیرہ کا دیا جائے۔ اور خاص قرحہ کا علاج سپیدہ کے مرہم سے اور مرہم زنگار پھر بعد اسکے مرہم سرخ جو مردارسنگ اور ہلدی اور سرکا اور زیت سے بنایا جائے اور پٹی جو باندھی جاتی ہی اسپر صندل سرخ چھڑکنا چاہیے اور گرد زخمون کے گلاب اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور لال ساگ کا پانی طلا کرنا چاہیے۔ پھر اگر قرحہ مین گوشت زائد ہو اسوقت مرہم زنگار کا استعمال کرین اور اگر دونون باٹھون مین زخم کے سخت گوشت ہو پس اس مقام کو ناخن گیر وغیرہ کے سرے سے چھیل کر خواہ عمادین سے تاکہ گوشت سخت دور ہو جائے اور اتر جائے۔ اور اگر وہ گوشت غلیظ ہی لازم ہی کہ اسکو لوہے سے کاٹ ڈالین پھر مرہم مناسب سے اسکا علاج کرین۔ اور اگر گوشت سخت اندر قرحہ کے ہو لازم ہی کہ نشتر کو زخم مین ڈال کر اتنا گھمائین کہ خون نکل آئے اور اگر نشتر وہان تک نہ پہونچے مناسب ہی کہ زخم کو چاک کردین اندر تک تاکہ اس گوشت کے چھیلنے پر دست رس ہو جائے پھر اسکو تراش کر گرا دین اور بعد ازان روغن زرد سے اسکا علاج کرین تا اینکہ پپڑی گر جائے پھر اسکے بعد ایسے مرہمون سے علاج کرین جو گوشت پیدا کرتے ہین

## باب اکیسوان علاج اُس قرحہ کا جو مرکب تفرق اتصال سے ہو

اگر قرحہ مرکب ہو کسی [illegible] تفرق اتصال سے اب مناسب ہی کہ نظر کرین اگر وہ تفرق اتصال ایسی جگہ کہ رگ پر واقع ہوا ہی یا ساکن رگ پیا اور خون اسقدر

جاری ہو کہ بند نہین ہوتا مناسب ہو کہ اُس مقام پر چیتھڑے سرکہ اور پانی مین بھگو کر رکھین اور بھگوئے کپڑے اسی عضو علیل کے اوپر رکھین اور بار بار انکو
تر کرتے رہین۔ اگر خون دونون ہاتھ اور دونون پاؤن سے جاری ہو مناسب ہو کہ جو مقام عضو علیل کے اوپر ہو اُسکی بندش پٹی وغیرہ سے کر دیجائے کہ
یہ بندش منفعت مین کرتی ہو مگر بندش زیادہ سخت نہو اور نہ زیادہ ڈھیلی ہو اسلیے کہ تنگ بندش سے مادہ بطرف عضو کے کھنچ آتا ہو اور درد پیدا کرتی ہو
اور ڈھیلی بندش خون کو بند نہین کرتی پھر اگر خون بند ہو جائے اسی تدبیر سے تنہا اور نہ مقام زخم کو صمغ بلاط سے یا آوہ اور نیزانے کی مٹی سے جسوقت
بھٹی سے نکلتی ہو یعنی تازہ مٹی سے بند کر دین خواہ راتینج اور چونہ اور باریک غبار اُسپر رکھدین پھر اگر شریان یعنی رگ جہندہ خواہ ساکن رگ
کھلی ہوئی نظر آتی ہو تو اُسپر انگلی رکھدین اور تھوڑی دیر تک دبائے رہین پھر وقاق کندر یعنی باریک آٹے سے جو کندر نام کے گوند سے جھڑتا ہو
اُسکو ایک جزو لیکر اور ایلوہ نصف جزو دونون کو انڈے کی سپیدی مین گوندھین اور خرگوش کے روئین لیکر اُنمین اسی دوا کو لت کرین اور
اُسی مقام پر رکھدین جہان کہ رگ ہو اور اچھی طرح سے اسکو باندھ دین بہت سی دھجیون سے اور تین روز اُسکو بحال خود بندھا رہنے دین پھر اُسکو
کھولین اور دیکھین کہ اگر دوا زخم سے چسپیدہ ہو پھر تو تھوڑی سی وہی دوا اور بھی قرحہ کے گرد لگا دین۔ اور اگر دواے مذکور کو زخم نے چھوڑ دیا ہو
پھر مقام زخم کو انگلی سے دبا کر آہستہ آہستہ اور تھوڑی تھوڑی دوا کو اُس سے جدا کرین اور یہی دوا بدل کر پھر اُسی زخم پر رکھین اور بخوبی بندش کر دین
اور چار پانچ پٹیان اُسی جگہ لپیٹین اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہین جب تک گوشت رگ کے منھ پر نہ آ جائے (صفت ضماد کی) جو خون کی آمد کو شریان سے
بند کرتا ہو مازوے خام سوختہ کرکے شراب یا سرکہ مین بجھائین اور پھر اُسکو باریک پیسین اور زخم کی جگہ خواہ شریان پر اُسکو چھڑکین جیسین کو اگر
غبار سنگ آسیا ملا کر انڈے کی سپیدی سے گھیپ کر اسمین خرگوش کے بال آلودہ کرین اور مقام زخم پر لپیٹا دین خون کی آمد بند کر دیگا (پٹھہ کے
جراحت کا علاج) اگر پٹھہ مین یا پٹھہ کے قریب کسی عضو مین زخم پڑ جائے مناسب ہو کہ اُسکے پر ہو جانے کی تدبیر مین جلدی نہ کرین جب تک بہت سے
دن اُسکے اوپر گذر نہ جائین اور ورم پیدا ہونے سے اطمینان نہو جائے اسلیے کہ پٹھہ مین ورم پیدا ہونے سے خوف تشنج واقع ہونے کا ہوتا ہو اور یہ تشنج
انتہا اثر دماغ تک پہونچا کر مریض کی ہلاکت کا خوف دلاتا ہو۔ اور جو تدبیر مناسب ہے اُسکے ہو وہ یہ ہو کہ ایسے زخم پر ادویہ مفتحہ جنسے تفتیح پیدا ہوتی ہو استعمال
کیجائین اور پہلا اُسی عضو مین لگا لا جائے روغن زرد یا زیت یا روغن بنفشہ نیم گرم لگانے سے اور صوف کو زیت مین ڈبو کر گرم گرم اُسکو سینکنے [illegible]
پانی کے پہونچنے سے اُس عضو پر خوف رکھین خواہ کوئی دوا جو پانی مین گھولی ہوئی ہو اُسکے لگانے سے بھی پوری احتیاط کرین اسلئے کہ نہایت درجہ کا خوف
اسکا رہے ان صوف کو نیم گرم زیت مین ڈبو کر دو روز خواہ تین روز زخم کو سینکتے رہین بعد اگر زیت مین تھوڑا سرکہ بھی ملا لین زیادہ مفید ہوگا جب
دو روز گذر جائین اور درد مین سکون پیدا ہو اور ورم آ جانے سے اطمینان ہو جائے اب اسکا علاج ایسی دوا سے کرین جو زخم کو [illegible] دیتی ہو
لیکن جسوقت پٹھہ میں کسی طرح کی چبھن پیدا ہو کسی گڑنے والی تیز چیز کی جسکی نوک پتلی ہو جیسے تیر کی انی خواہ نشتر وغیرہ اسکے علاج [illegible]
علاج تو یکہ ہوئی جسکی حدت نہ زیادہ ہو تا کہ قوت دوا کی ضعیف نہ ہو جائے [illegible] نفوذ کرنے مین [illegible] ہو سکے
تغیر آ جائے [illegible] دوا یہ عمل کرتی ہو وہ مرہم فرفیون کا ہو جسکا نسخہ ذیل ہے۔ زیت [illegible]
[illegible] زیت مین [illegible]
[illegible] اور مناسب [illegible]

جسکو کندر کا ہمراہ کہتے ہیں دو تولہ پونے پانچ ماشہ موم دس تولہ ساڑھے نو ماشہ سب دواؤں کو پیس کر چند روز میں خوب باریک کریں اور جو دوا پگھلانے کی ہو
اسکو پگھلائیں اور تب سب کو کھرل میں رکھکر ملائیں کسی قدر سرکہ وغیرہ سے تاکہ خوب گاڑھی ہوجائے اور قوام اسکا درست ہو اور بروقت حاجت کے استعمال
کریں اس طرح سے کہ عضو مجروح پر اسکو ملا کریں اور اوپر اسکے اونی کپڑا خواہ فقط اون کو سرکہ اور زیت میں تر کرکے رکھدیں مناسب نہیں کہ ایسے
پٹھے کے قریب جسکو آفت زخم کی پہونچی ہے کوئی دوا سرد لیجائیں لیکن جب تشنج کسی پٹھے کے جراحت میں عارض ہو جلدی اس پٹھے کو کاٹ ڈالنا چاہیے
جسمیں تشنج پیدا ہے تاکہ وہ تشنج دماغ تک نہ پہونچے اور مریض ہلاک ہوجائے پھر بعد اسکے بیچ کے فقرات پشت کو روغن بنفشہ بط کی اور مرغی کی
چربی میں پگھلا کر ملنا چاہیے - اور اسی طرح اگر سر میں جراحت پہونچے اور دماغ کے اطراف تک اسکا اثر پہونچا ہو اور اس جھلی تک جو دماغ پر لپٹی ہے
پس مناسب نہیں ہے کہ جلد ایسی دواؤں کے استعمال پر جرات کریں جو اندمال زخم کرتی ہیں اور زخم کو جوڑ دیتی ہیں اسلیے کہ اگر ایسی تدبیر اور ایسی
دواؤں کا استعمال جلد کیا جائیگا مریض پر ہلاکت پیدا ہوگی اسلیے کہ یہ دوا دماغ میں ورم پیدا کرتی ہے اور عقل میں اختلاط اور تشنج کو واقع کردیتی ہے بلکہ
ایسے جراحت پر صوف زیت میں ڈبو کر تین روز تک سیا رکھنا چاہیے تاکہ ورم سے بے خوفی ہوجائے - بعد اسکے مرہم اور چھڑکنے کی دوائیں جنسے
زخم کا انگور درست ہوتا ہے استعمال کیجائیں جیسے یہ ذرور یعنے چھڑکنے کی دوا جو مرکی اور صبر اور کندر سے بنائی جاتی ہے اور مرہم سیاہ جسکا نسخہ اوپر
مذکور ہوچکا لیکن جب قرحہ کی ترکیب استخوان شکستہ سے ہو اسوقت علاج قرحہ کا ہمراہ علاج شکست استخوان کے کرنا چاہیے ایسے ضماد سے جو
مقوی ہو اور جو درست کرنے میں ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے مستعمل ہوتا ہے پھر اگر جراحت سر میں پڑے خواہ کاسہ سر کی ہڈی ٹوٹ جائے اور جھلی تک جو اسپر
لپٹی ہے اسے کچھ ضرر نہ پہونچے اب مناسب کہ ہڈی کے مقام پر زراوند مدحرج کو باریک کوٹ کر پانی میں گوندھ کر ضماد کریں کہ ہڈی خارج ہوجائیگی اور بعد اسکے
مر اور کندر ہموزن لیکر باریک کپڑے میں چھان کر شہد اور شراب میں جوش دیکر جب بستہ ہوجائے اسمیں بتی لپیٹ کر اس طرح سے استعمال کریں جیسے مرہم
لگاتے ہیں اور اسکا طریقہ ہم بیان کرچکے ہیں گذشتہ ابواب میں - اور جب بعض قروح میں کوئی سڑی ہوئی ہڈی پائی جائے اور شناخت اسکی یہ ہے کہ
قرحہ کبھی تو مندمل ہوجاتا ہے اور پھر پھوٹ کر زخم تازہ ہوجاتا ہے اور اس سے پیپ خارج ہوا کرے اور اگر نشتر کا سرا زخم کے اندر داخل کیا جائے اور بلا میں کوئی چیز
کھٹکتی ہوئی اندر زخم کے محسوس ہو جب یہ بات اچھی طرح سے معلوم ہوجائے اب اس قرحہ پر دوائے حاد کو لگا دینا چاہیے تاکہ گوشت مردہ کو سڑا دے
جب یہ تدبیر ہوچکے اور مقام زخم پر پپڑی سی پڑجائے خواہ مثل گوشت نرم کے کوئی شے پیدا ہو اب اسکو کاٹ ڈالنا چاہیے اور کٹ نہ سکے اسپر روغن گل و
لگانا چاہیے تاکہ ساقط ہوجائے اور گوشت گرجانے کے بعد وہ ہڈی کھل کر نظر آنے لگے جب ہڈی نظر آنے لگے اور اسکا کاٹ ڈالنا ممکن ہو فوراً اسکو
کاٹ ڈالیں اور اگر نہ کٹ سکے دوبارہ اسکو گرم گرم روغن زیت پلایا کریں تاانیکہ سڑ کر پھر از خود گر جائے - اسکے بعد علاج زخم کا مرہم زنگار سے ایک دفعہ اور دوسرے دن
مرہم [illegible] سے بموجب بیان بالا کرتے رہیں جب تک کہ پورا گوشت پیدا ہوجائے اور زخم کا اندمال ہوجائے -

## باب بائیسواں علاج میں قرحہ کے جو مرکب ہمراہ عرض کے ہو

جو قرحہ مرکب کسی عرض سے ہو یعنی ہمراہ قرحہ کے کوئی امر عارض بھی لاحق ہو اور یہ امر عارض مثلاً درد شدید ہو پھر ایسے قرحہ کا علاج اس دوا سے کرنا چاہیے
انار شیریں کو شراب میں جوش دیکر قرحہ پر اسکا ضماد کریں اگر درد ٹھہر جائے بہتر ورنہ خارج سے اسی قرحہ پر ایسی دواؤں کو لگائیں جو افیون اور بیروج وغیرہ
مخدر دواؤں سے مرکب ہوں تاانیکہ درد ٹھہر جائیگا جب درد میں سکون پیدا ہو فوراً ایسی دواؤں کو اتار لینا چاہیے اسلیے کہ زیادہ دیر تک مخدر دوا کا
لگا رہنا پٹھے کو مضر ہے کیونکہ اسکی حس کو باطل کردیتا ہے اور گوشت پیدا ہونے کو بھی منع کرتا ہے - لیکن اگر سبب عرض قرحہ کا سیاہ ہوجاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ وہ
قرحہ سڑ گیا ہے اور خبیث ہوگیا ہے اب مناسب ہے کہ مریض کی فصد کر دیجائے اسی رگ کی جو موافق ہے اسی عضو کے جسمیں قرحہ پڑا ہے بشرطیکہ قوت اور

سن اور وقت موجود بھی اجازت فصد کی دیتے ہون اور بیمار کو آب تمر ہندی خواہ آب لبلاب جسکو عشق پیچان کہتے ہین ہمراہ املتاس کے پلایا جائے اور تدبیر اُسکی ایسی ہو جس سے تبرید پیدا ہوتی ہو بذریعہ غذا وغیرہ کے - اور جگہ اُسکے ٹھہرنے کی سرد مقام ہو خصوصاً اگر زمانہ گرمیون کا ہو - اور قریب اُسکے صندل اور گلاب اور کافور اور سرد قسم کے پھول رکھے جائین اور شلہ کے قسام جکدوا در تجوہ اور مونگ سے اور مسور سے طیار ہوتے ہین اُسکو کھلائے جاین ہمراہ آب انار خواہ آب انگور خام کے یا ہمراہ سرکہ کے اور کاہو تازہ اور ہری کاسنی اور خرفہ کا ساگ اُسکو کھلایا جائے - اور اگر اُسکی قوت مین ضعف ہو اب اُسکو چوزون کا گوشت کھلایا جائے اور جس جگہ قرحہ مین سیاہی آگئی ہو اُسپر کاسنی کی نرم نرم شاخین اور روغن زرد اور برگ خطمی اور برگ مکو نرم کوٹ کر تھوڑا سا روغن بنفشہ یا روغن گل کا ضماد کیا جائے تاکہ سیاہی جہان تک آئی ہو اُسی جگہ ٹھہر جائے آگے نہ بڑھے جب اپنی جگہ سیاہی ٹھہر جائے اور اُسکی شناخت یہ ہو کہ وہ مقام ڈھیلا ہو جائے اور نرم ہو کر سیاہی کے حدود اور کنارے مثل زخم کے سپید نظر آئین جیسے گرد اُس مقام کے سیاہی گول شکل سے بھری تھی اب سپیدی نظر آنے لگی اب اُسپر گھی یا مرہم زنگار تھوڑی سی انزروت باریک پسی ہوئی ملاکر لگانی چاہیے تاکہ سیاہی ساقط ہو کر اثر اُس دوا کا گوشت صحیح تک پہونچے پھر اُسکا علاج بعد اُس تدبیر کے ایسی دوا سے کرنا چاہیے جو گوشت پیدا کرتی ہو - اور جب قرحہ بڑھتا اور پھیلتا ہوا معلوم ہو اور اُسمین ارد گرد دانہ دانہ سے اُٹھتے ہوے نظر آئین پس اُسمین روغن گل اور سپیدہ کا مرہم لگایا جائے اور جسقدر غذائین ایسی ہین کہ اُنکا کیموس خراب بنتا ہو اور جو غذا گرمی پیدا کرنے والی ہین سب سے مریض کو پرہیز کرنا چاہیے اور جن غذاون سے برودت پیدا ہوتی ہو اُسکو کھلائی جائین -

## باب تئیسوان ناصور کے علاج مین

جب قرحہ پرانا ہو جائے اور اسی کو ناصور کہتے ہین اُسکا علاج یہ ہو کہ ناصور مین پرانی روئی خوب سی بھر دیجائے شراب مین بھگو کر اور مرہم صفر یعنی جھڑ سکنے والی زرد دوا اُسپر چھڑک کر - اور اگر ناصور کا مقام زیادہ گہرا ہو مناسب ہو کہ پچکاری وغیرہ سے اُسمین دوا پہونچائی جائے اور گلاب کی پچکاری بھی اُسکو دین کبھی انگور کی لکڑیان جلاکر ناصور مین بھرنے سے بھی نفع ہوتا ہو پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو ناصور کو چاک کر دینا چاہیے اور جراحات کے علاج سے اُسکا علاج کیا جائے یہ بھی جاننا چاہیے کہ جب سینہ مین زخم ہوتا ہو اور سینہ کی تجویف یعنی خالی جگہ اندرونی تک پہونچ جاتا ہو یا دماغ مین زخم ہو کر بطون اور خانہ ہاے سہگانہ دماغ تک وہ زخم پہونچتا ہو ایسا آدمی زندہ نہین رہ سکتا ہو اسی طرح اگر جگر مین جراحت عظیم ہو یا معدہ مین کہ یہ مریض بھی نجات نہین پاتا ہو ہان اگر زخم چھوٹا ہو پھر کبھی اُس سے نجات بھی مل جاتی ہو -

## باب چوبیسوان گانسی اور کانٹے اور تنکے وغیرہ کی نوک گڑ جانے کے علاج مین

برچھے کی انی خواہ تیر کا پھل اور گانسی اور کانٹا اور تنکے وغیرہ کی نوک اگر بعض اعضا مین داخل ہو جائے اور ایسی جگہ پہونچ جائے کہ اُسکا نکالنا ممکن نہو کر لوہے کے چمٹے خواہ موچنہ سے پکڑ کر اُسکو نکال سکین پس مناسب ہو کہ جس جگہ وہ گھس گئی ہو اُسی مقام پر زراوند مدحرج کو باریک کوٹ کر اشق مین گوندھ کر چپکا دین اور چند روز یہی دوا لگی رہنے دین - یا نرگس کی جڑ جو تازہ اور تر ہو باریک پیس کر شہد ملاکر اُسی جگہ چپٹا دین - یا علک الانباط اور زفت و ذہن پگھلاکر اور اذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین باریک پیس کر اُسپر لگا دین کہ اُسکو کھینچکر باہر نکال لیگی - اور اگر ایسے مقام پر وہ نوک وغیرہ چھپی ہو کہ اُسکا نکالنا ممکن ہو موچنے سے پکڑ کر اُسکو نکال لین خواہ اور کسی آلہ سے اور ہم جس جگہ دستکاری کا علاج بیان کرینگے اُسی جگہ لکھینگے کہ جس تیغ اور چھرے سے کیونکر اُسکو نکالنا چاہیے

## باب پچیسوان علاج آگ سے جل جانے کا

جب کوئی مقام بدن کا آگ سے جل جائے مناسب ہو کہ اُسی جگہ انڈے کو ہاتھ سے دباکر پھوڑین خواہ روشنائی فارسی کی بنی ہوئی اور مردار سنگ اُسپر لگائین خواہ مسور کو جوش دیکر باریک پیس کر ضماد کرین یا گل ارمنی کو سرکہ اور پانی ملاکر لگائین - خواہ مسور اور جو کا ستو دونون کو باریک پیس کر انڈے کی سپیدی مین

ضماد کریں روغن گل داخل کرکے۔ یا تھوڑا سا سپیدہ اور روغن گل و مرداسنگ اور انڈے کی سپیدی ملاکر خوب کھینچیں کہ ملا کر اور جلے ہوئے مقام پر طلا کریں ٹھنڈا ٹھنڈا۔ چونہ کا مرہم اگر جلے ہوئے مقام پر لگا دیا جائے خوب نفع کرتا ہے (نسخہ اسکا یہ ہے) سپیدہ چونہ آب نارسیدہ لیکر اسپر اتنا پانی ڈالیں کہ چونہ ڈوب جائے اور دو گھنٹہ یونہیں رہنے دیں تاکہ پانی صاف تھر کر اوپر آجائے اس پانی کو گراکر دوسرا پانی اور ڈالیں اور اسی طرح سے چار پانی بدلیں اخیر کو نفل کو پھینک دیں اور پانی کو رہنے دیں یہاں تک کہ تھر کر صاف ہو جائے پھر جو کچھ سپید سپید اجزا پانی میں رہ گئے ہیں اور سب تہ نشین ہو گئے اب اس پانی کو آہستہ آہستہ گراتے ہیں اور تہ نشین اجزا کو لیکر خشک کرکے جب کیقدر نمی باقی رہ جائے اسمیں روغن گل کی عمدہ قسم ملاکر خوب گھینچتے ہیں تا آنکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور اسی کا استعمال کرتے ہیں اگر کسیکا بدن کھولتے ہوئے پانی سے جل گیا ہو تو اس مقام پر قبل از انکہ پھپھولے اٹھیں آب زیتون جو نمک سے پروردہ کیا ہو ڈالنا چاہیے اور جب چھالے پڑ جائیں مرہم سپیدہ خواہ چونہ کا مرہم اسپر لگایا جائے۔

## باب چھبیسواں علاج اس شخص کا جو کوڑوں سے مارا گیا ہو

جو شخص کوڑوں سے مارا گیا ہو اسکا علاج مناسب یہ ہے کہ بکرے کی کھال جو فوراً بعد ذبح کے اتاری گئی ہو اور ابھی گرمی اسکی باقی ہو اسی مقام پر ڈال دیجائے کہ اسی وقت وہ شخص اچھا اور صحیح ہو جائیگا دن کو مارا گیا ہو یا رات کو۔ یا پارچہ کتان کو گلاب میں تر کرکے اسی مقام پر جو کوڑے کی ضرب سے ماؤف ہو گیا ہے رکھیں اور وقت بوقت اسکو بدلتے رہیں جب یہ کپڑا گرم ہو جائے بدل کر دوسرا کپڑا رکھیں۔ مناسب ہے کہ پہلے اس مقام کو ہاتھ سے خوب پائیں اور پاؤں سے ٹھکرائیں اسکے بعد وہ تدبیر کریں جو ہمنے لکھی ہے۔ ایضاً اسی مقام پر مرہم سپیدہ کا لگائیں کہ وہ بھی نافع ہے اگر کسی کا گوشت کوڑے وغیرہ کی چوٹ سے پارہ پارہ ہو گیا ہو یا کہ خون جلد کے نیچے جم گیا ہو مناسب ہے کہ ہولی کو ہمراہ سرکہ کے کوٹ کے ضماد کریں کہ اس سے اس خون کی تحلیل ہو جائیگی۔

## باب ستائیسواں جانور کے کاٹنے کا علاج

اور پہلے بیان عام ہے زہریلے حیوان کے کاٹنے کا۔ چونکہ ہمنے ایسے علل اور امراض کا علاج بیان کردیا جو ظاہر بدن میں خارجی اسباب کے وارد ہونے سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ بیان علاج انھیں اسباب کا تھا جو متنفس اور سانس لینے والے نہ تھے۔ اب یہاں سے ان امراض کا علاج ہم بیان کرتے ہیں جو ایسے اجسام کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں کہ متنفس ہیں اور یہ اجسام وہ حیوانات ہیں جو زہریلے ہوتے ہیں۔ اور پہلے عام طور کا علاج اس شخص کا ہم لکھتے ہیں جسکو کسی زہریلے حیوان نے کاٹا ہو یا ڈنک مارا ہو اور وہ تدبیر یہ ہے کہ جس مقام پر حیوان نے کاٹا ہے خواہ ڈنک مارا ہے فوراً اسکو چوسنا چاہیے۔ اور خبردار کہ چوسنے والا فاقہ سے نہو (مراد یہ ہے کہ فاقہ والے آدمی کے منہ میں خود زہر ہوتا ہے اس سے مقام گزیدہ کو چوسوانا نہ چاہیے) چوسنے والے کو چاہیے کہ اپنے منہ کے اندر تھوڑا سا زیت بھرلے اور اتنے زور سے چوسے کہ اس جگہ پسینہ کی نمی آجائے۔ اور مقام مذکور سے اوپر خوب زور سے تنگی وغیرہ باندھ دیں تاکہ زہر کی سرایت تمام بدن میں نہونے پائے۔ اور وہ مقام گزیدہ قابل پچھنے لگانے کے ہو یہی تدبیر کرنی چاہیے اور چند مرتبہ اسپر پچھنے لگاکے اور نیز قریب عضو کے جو مقام ہو اس جگہ بھی لگانا چاہیے اسلیے کہ پچھنے زہر کو جذب کرلیتے ہیں اور دیگر خراب مواد جو اندر بدن کے ہیں انکو بھی جذب کرلیتے ہیں۔ اور مقام گزیدہ کو آگ سے داغ دینا چاہیے اور داغنے کی آگ اتنی قوی ہو کہ وہ مقام جل جائے اور داغ اچھی طرح سے نمایاں ہو جائے۔ مناسب ہے کہ بعض اوقات اسی عضو کو کاٹ کر دور کردیں اگر وہ حیوان جسنے کاٹا ہے یا ڈنک مارا ہے قاتل ہو جیسے زہریلے سانپ خواہ وہ قسم سانپوں کی جنکے کاٹنے سے پیاس زیادہ بڑھ جاتی ہے اگر وہ عضو ایسا ہو جسکا کاٹنا ممکن ہے اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ ایک آدمی انگور کی بیل کو درست

کر رہا تھا خواہ انگور توڑ رہا تھا اُسکی انگلی میں سانپ نے کاٹا اور اسکو تب معلوم ہوا کہ سانپ نے کاٹا ہے اپنی انگلی اُسنے کاٹ ڈالی اسنے ہنسیے یا کھرپی سے
جو اسکے پاس تھی لہذا مرنے سے بچ گیا۔ پھر اگر تمام جسم میں زہر پھیل گیا اب چاہیے کہ بیمار کی فصد کر دیجائے فوراً خصوصاً اگر اسکے بدن میں فضول ادموی یعنی
خون کے فضلے ہوں۔ اور مناسب ہے کہ اُسکو غذا کسیقدر پیاز اور لہسن سے دیجائے اور شراب کہنہ اُسکو پلائی جائے اور کاٹنے کے مقام پر ایسی چیزوں کا
ضماد کیا جائے جو گرمی پیدا کرتی ہیں اور جلد میں کھینچتی ہیں جیسے پیاز دشتی جو بصل اشقیل کہلاتا ہے اور جنگلی لہسن۔ یا اسیطرح چوب انگور کی راکھ اور
چوب انجیر کی راکھ سرکہ ملا کر اور مری اور پیاز کو ستو ملا کر خواہ روٹی اور گندنا اور آٹا اور زرنیخ اور یا قطران جو رال کی ایک قسم ہے یا گوسفند کی
مینگنی لگائی جائے۔ ایضاً سرکہ کا ترشیرا دینا بھی مناسب ہے اسمیں فوتنج یا سکبینج کو جوش دیا ہو۔ مناسب ہے کہ بھنا ہوا مرغ بیچ سے چاک کرکے
مقام گزیدہ پر گرم گرم رکھدیں خواہ ڈنک مارنے کے مقام پر کہ زہر کو جذب کر لیگا اور درد میں سکون پیدا کریگا یا تخفیف ایذا میں ہو جائیگی
اور اُس مرہم کا استعمال کریں جو نمک سے بنایا جاتا ہے اور وہ اقسام مرہم کے جو قاقلہ یعنی الائچی سے بنتے ہیں۔ ایضاً کڑوی کاسنی یا کسوک کا
کعب یعنی گھٹر کو باریک کوٹ کر ہمراہ سرکہ کے پلائیں خواہ شراب کے ہمراہ۔ یا نیولا کا نمک جو نیولے کو جلا کر بنایا گیا ہو ساڑھے دس ماشہ ہمراہ
شراب کے۔ یا دریائی کچھوے کا خون انکو پلایا جائے۔ یا جند بیدستر سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب کے پانی ملا کر یا انجدان یا جنگلی کریلا جسکو قثاء الحمار
کہتے ہیں سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب کے پانی ملا کر خواہ تخم شلجم یا حب الغار یا دریائی گینگٹہ بھنا ہوا یا زراوند مدحرج ساڑھے تین ماشہ ہمراہ عصارہ
کراث یعنی گندنا کا پانی نچوڑا ہوا انیتیس ماشہ اور اسیقدر شراب ملا کر یا تخم شلجم اور حب الغار اور بیخ حرمل کو جب بقدر سوا دو ماشہ کے ہمراہ شراب کے
پلائیں نفع اُسکا قوی تر ہوگا اسی بارہ میں۔ کبھی ان لوگوں کو یہ معجون بھی نفع کرتی ہے (صفت اُسکی) حب الغار اور جاوشیر اور بیخ سوسن
آسمانگونی اور زنجبیل اور زراوند مدحرج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ و دقاق کندر اور صحرائی شلجم ہر واحد چودہ ماشہ مٹر کا آٹا ساڑھے دس ماشہ
سب کو باریک کوٹیں اور شراب سے معجون درست کریں اور سوا دو ماشہ اسمیں سے تناول کریں۔ ایضاً تریاق اربعہ جو چار دواؤں سے بنتی ہے سداب
پانی کے ہمراہ پلائی جائے۔ اور اگر یہ چیزیں فائدہ نہ کریں تریاق کبیر سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک کھلائی جائے۔ پس یہ تدبیر عام ہے
تمام زہریلے حیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کے۔ اب رہی خاص خاص تدبیر ہر ایک کے کاٹنے کی اور ڈنک مارنے کی اُسکو ہم اسی مقام سے بیان کرنا
شروع کرتے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

## باب اٹھائیسواں آدمی کے کاٹنے کا علاج اور کتے اور بندر کے کاٹنے کا

جو آدمی فاقہ سے ہو اور کسیکو کاٹ کھائے اُسکے کاٹنے سے مرض عظیم پیدا ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ جلدی کریں اور زیت کو کاٹنے کے زخم پر ملا کریں۔ اور خاکستر چوب انگور کو سرکہ میں
گوندھ کر ضماد کریں یا پیاز کو لیکر کوٹیں اور شہد ملا کر ضماد کریں۔ یا پوست بیخ سوسن آسمانگونی باریک کوٹ کر سرکہ ملا کر ضماد کریں۔ پوست بیخ رازیانہ کوٹ کر شہد ملا کر ضماد کریں یا آرد باقلا
سرکہ اور پانی اور روغن گل میں ملا کر۔ پھر اگر مقام پر کاٹنے کے ورم عارض ہو آسیر مرداسنگ کو ملا کر ناچاہیے کہ یہ دوا آدمی کے کاٹنے سے نفع کریگی انشاء
اللہ تعالیٰ (کتے اور بندر کے کاٹنے کا علاج) ان دونوں کے کاٹنے کا علاج پہلے یہ ہے کہ پیاز اور نمک دونوں کو کوٹ کر شہد ملا کر اُسی جگہ ضماد کریں
جہاں اس حیوان نے کاٹا ہے اور خاص کتے کے کاٹے ہوئے زخم پر سرکہ اور نطرون کو چھڑکیں۔ یا اسیطرح صوف یعنی پشمی کپڑا خواہ اون کا میلا کچیلا سرکہ میں
اور زیت میں بھگو کر زخم پر کتے کے کاٹنے کے چسپاں کریں۔ یا پیاز باریک کٹی ہوئی جب کہ اُسکو شہد میں گوندھ کر لگائی جائے یہ بھی نافع ہوتی ہے۔ یہ مرہم
بھی اسی مقام پر لگایا جاتا ہے جہاں کتے نے کاٹا ہو (صفت اُسکی یہ ہے) تانبے کے چھلکے جو خراد سے اُترتے ہیں دو تولہ نو ماشہ جوہری زنگار
اور بیخ سوسن آسمانگونی ایک حصہ اور میل چرک چاندی کا دو جزء سب کو باریک کوٹیں جو کوٹنے سے رہ جائے اُسکو موم پگھلا کر سب کو ملا کر مرہم طیار کریں

اور جس جگہ کتے نے کاٹا ہو اسی جگہ پر اسکو لگاوین (دوسرے مرہم کا نسخہ) جو آدمی کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہو اور کتے اور بندر کے کاٹنے کو بھی) چربی اور موم اور شورہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زیت ساڑھے تین تولہ چربی کو پگھلا کر زیت اور موم ڈال کر مرہم بنایا جائے اور مقام گزیدہ پر لگایا جائے کہ اسی سے شفا ہوگی

## باب انتیسوان شیر اور تیندوا اور چیتے کے کاٹنے کا علاج

مناسب ہو کہ ان جانوروں کے کاٹے ہوے مقام پر ایسے ضماد لگائے جائیں کہ جاذب ہوں جیسے وہ ضماد جو زراوند اور بیخ سوسن آسمانگونی اور شہد سے بنایا جاتا ہو اور وہ ضماد جو پیاز جس سے خوب کوٹ کر بنایا ہو موضع گزیدہ پر لگایا جائے سرکہ اور پانی سے بھی نفع ہوگا اور بھی مرہم لگایا جائے جنمین حرارت ہے اور زنجار کا پڑتا ہو جسکو اوپر ہمنے بیان کیا ہو۔

## باب تیسوان نیولے اور چھپکلی کے کاٹنے کا علاج

نیولے کے کاٹنے کے مقام پر پیاز اور لہسن لگانا چاہیے اور پیاز لہسن کھانے کی بھی مریض کو اجازت دیجائے چھپکلی کے دانت مقام گزیدہ مین رہ جاتے ہین لہذا ہر وقت درد رہتا ہو انکو روغن اور آب نیمگرم مل کر نکالا جائے جب دانت خارج ہوجائین پھر مقام کو بخوبی چوسے اور سوس کو جوش دیکر نطول کرے اور خاکستر چوب انگور ہمراہ روغن کے لگانی نافع ہو۔

## باب اکتیسوان دیوانہ کتے کے کاٹنے کے علاج مین

مناسب ہو کہ ابتداء علاج اس شخص کی جسے دیوانہ کتے نے کاٹا ہو یون کیجائے کہ مقام گزیدہ کو چاک کرکے کشادہ اور وسیع کردین اور پچھنے ایسے لگاوین اور زور زور سے چوسین تاکہ بہت سا خون نکل جائے پھر اسکے بعد ایسے مرہم جو کہ جلانے والے اور اکال ہون یعنی سڑانے والے جیسے مرہم زنگار اور قلدفیون اور بھلاوان کا مرہم انکو لگائین۔ (صفت ایسے مرہم کی) زفت گیارہ تولہ اور تین ماشہ سرکہ پرانا پونے چونتیس تولہ اور جاوشیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی فربیون ایک تولہ چار ماشہ سات رتی گوند کے اقسام جتنے اسمین ہین سب کو سرکہ مین گھولین اور مرہم درست کرکے زخم پر چپکا دین کہ یہ دوا زخم کے پورنے کو منع کرتی ہو اور سمیت کو جذب کرتی ہو۔ یہ ضماد بھی زیادہ نافع ہو جب مقام گزیدہ پر لگایا جائے (صفت اسکی) نمک لاہوری نشادر سات ماشہ قلقطار یعنی سبز پھٹکری جلی ہوئی دو تولہ چار ماشہ تازہ تلی ساڑھے دس ماشہ زنگار سات ماشہ فربیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر زخم پر چھڑکین تاکہ اچھا جل جائے اور سڑ جائے پھر اسی دوا مین روغن زرد ملا کر زخم پر رکھین تاکہ جلا ہوا گوشت گر جائے۔ اور اگر لہسن کو لیکر باریک کوٹین اور گائے کے گھی مین اور سرکہ مین اسکو گوندھ کر مقام زخم پر رکھین نفع ہوگا (صفت ایک دوا کی) رائی کو باریک کوٹین اور روغن گاو مین اسکو گوندھین اور سرکہ مین یا شہد مین اور زخم پر رکھین (صفت ایک دوا کی جو زہر کو جذب کرتی ہو اور زخم کو پھیلا دیتی ہو) جاوشیر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زفت پونے چونتیس تولہ سرکہ شراب انگوری اکاون تولہ جاوشیر کو سرکہ مین خوب طرح سے پیسین اور زفت کو پگھلا کر اسی پر ڈالین اور لگائین اور خوب حفاظت رہین یہانتک کہ زخم مندمل ہوجانے کے آثار ظاہر ہوجاوین اور استعمال کرین۔ یہ دوا جید ہو سخت بدن کے لیے بھی کافی ہوتی ہو اور اگر سگ دیوانہ کا کاٹا ہوا نرم بدن کا آدمی ہو تو مناسب ہو کہ مقام گزیدہ پر پیاز کے عصارہ اور حب الغار اور پیاز پکا کر چھلنی روغن زرد اور زیت مغسول مین ملا کر لگائین یعنی جس زیت کو خاص ترکیب سے دھو لیا جائے ایسے ہی اور پیاز اور نمک کوٹا ہوا اسمین خاکستر چوب انگور زیت مین جیسی ہوئی بھی ملا کر مقام زخم پر لگاتے رہین کہ یہ سب ادویہ قرحہ کے منھ کو کشادہ رکھتی ہین اور [illegible] اور زہر کو جذب کرلیتی ہین اور بھی تم پر ہمیشہ کو [illegible] ہین اول ان سے کاٹنے کے چند روز پیشتر قبل اسکے کہ بیمار کو

خوف اور ترسناکی پانی دیکھنے سے طاری ہو اور اگر یہ تدبیر اسکی بموجب بیان بالا نہوگی شاید اسکی نجات نہوسکے کبھی پانی سے ڈرنا ایسے مریض کو بعد
اسات روز کے متوقع ہوتا ہے خواہ بیالیس روز کے بعد۔ اور یہ بھی مناسب ہے کہ زخم اسکا بھرنے نہ پائے جب تک بیالیس روز گذر نہ جائین اور علاوہ ضماد ہا
مذکورہ کے اور مرہمون کے جو ابھی مذکور ہو چکے مریض کو دواء سرطان بھی پلائی جائے جسکا نسخہ یہ ہے زندہ گنگٹے پکڑ کر تانبے کی دیگچی مین رکھین اور
نیچے اسکے آگ جلائین تاکہ وہ سب جل کر راکھ ہوجائین اب اسی خاکستر سے ۱۰ ماشہ اور کندر ساڑھے تین ماشہ اور جنطیانا چودہ ماشہ سب کو
باریک کوٹین اور بیمار کو اول روز کاٹنے کے ساڑھے تین ماشہ یہ دوا کھلائین۔ اور اگر کتے کے کاٹنے کو چند روز گذرے ہون پس یہ دوا بقدر سات
ماشہ کے ہمراہ شراب پانی ملی ہوئی کے یا ہمراہ سرکہ و شہد اور آب سرد کے پلائین۔ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ اُسنے اس دوا کا تجربہ کیا ہے اور اسکو نافع
پایا ہے اپنے تجربہ مین اور یہی جالینوس کا قول ہے کہ جسنے اس دوا کو بعد سگ دیوانہ کے کاٹنے کے تناول کیا پھر اسکو پانی سے ڈرتے ہوئے جالینوس نے نہین
دیکھا کبھی ان لوگون کو۔ تریاق فاروق کے استعمال سے بھی فائدہ ہوتا ہے پونے دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اگر ابتدائے مرض مین استعمال کرین
تو بخوبی نفع اُنکو ہوتا ہے۔ اسی بیمار کو دوا یہ مسہلہ سودا بھی کھلانی یا پلانی چاہییں جیسے جوشاندہ افتیمون اور قرص افتیمون مرکب حب المخیقون یا حب اسطوخودوس
اور جب یہ سب تدبیرین ہو چکی ہون اور بیمار کو پانی سے ڈرتے ہوئے کسی وقت نہ دیکھا جائے پس ان تدبیرات کو ہرگز بدلنا نہ چاہیے اور نہ زخم کو مندمل
کرنا چاہیے بدون اسکے کہ زخم کا امتحان جیسا ہم بیان کرتے ہین نہ کیا جائے۔ اور وہ امتحان یہ ہے کہ اخروٹ کو باریک کوٹ کر زخم پر ضماد کرین ایک
شبانہ روز پیچھے زخم پر سے اُتار کر مرغ یا مرغی کے آگے ڈالدین اگر اسکو مرغ کھا کر زندہ رہے اور مر نہ جائے معلوم کرنا چاہیے کہ مریض صحت یاب ہوگا اور
اب پانی سے کبھی نہ ڈریگا اب بخوف اسکے زخم کے پورنے کی تدبیر کرنی چاہیے۔ اور اگر مرغی یا مرغ اُس اخروٹ کے کھانے سے مرجائے مناسب ہے کہ
یہی ضماد کی دوائین ہو اور یہ ضماد کو موٹی ہین برابر لگائی جائین اور بیمار کو تریاق فاروق و خیرہ اور دوائے مسہل سودا کا استعمال کرایا جائے یا جو غذا مین خلط
سوداوی پیدا کرتی ہین اُنسے پرہیز کرایا جائے۔ اور اُسکی غذا مین گوشت حلوان یا بکری خواہ بھیڑ سے اور مرغی کا گوشت اسطور سے اسفیدباج کے تجویز
کیا جائے۔ اور فواکہ مین انجیر اور اخروٹ اور انگور اور مویز خراسانی ہمراہ بادام کے اور مٹھائی مین فالودہ اور پالیسیدہ روٹی کا جو شکر اور روغن بادام سے
بنایا گیا ہو دیا جائے۔ اور ساگ ترکاری مین بادرنجبویہ اور پودینہ اور فوتنج کھلایا جائے اور جملہ تدبیرین جو مناسب بیماران مرہ سودا کی ہین وہی کرنی چاہییں
جب تک معلوم ہو جائے کہ بدن اسکا پاک ہو گیا ہے سمیت کے اثر سے اور پانی سے ڈرنے کا خوف اُس سے برطرف ہو گیا ہے لیکن جب پانی سے ڈرنے کی
حالت اُسپر طاری ہو اب اُس مرض سے اسکو خلاص ممکن نہین ہے۔ اور مناسب ہے کہ اسکی تدبیر وہی کیجائے جو تدبیر بیماران وسواس سوداوی کی ہے اور دہانے کے
منہ مین پانی چمچہ وغیرہ سے ٹپکایا جائے بعض قدما اطبا نے بیان کیا ہے کہ اگر اُسکے سامنے لکڑی کے برتن مین پانی بھر کر رکھین اور اُسی برتن پر کھال
ضبعۃ العرجا یعنے بجو نام جانور کے ڈھانپ دین پانی پینے کو طبیعت اسکی گوارا کریگی اور پی لیگا مناسب ہے کہ بجز اور لعاب کے قرص ہم اسکو پلائے جائین اور
جو قرص کہ پیاس مین سکون پیدا کرتے ہین (صفت ایک قرص کی جو پیاس مین سکون پیدا کرتا ہے) مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین اور بیدانہ اور
تخم خرفہ ہر واحد ایک جز گوندا اور نشاستہ اور کتیرا اور طباشیر ہر واحد نصف جز سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور
سایہ مین خشک کرین اور ساڑھے چار ماشہ اسکو ہمراہ آب سرد کے پلائین اگر پلا سکین ورنہ کسی انبوبہ کی راہ سے اسکے حلق مین داخل کر دین اور
اسی طرح سے پانی بھی قرص کھلانے کے بعد اسکو اسی نے وغیرہ سے پلانا چاہیے کہ یہ تدبیر نافع ہے بعض حکیمون نے بیان کیا ہے کہ دیوانے کتے کا جگر بھون کر اگر
ایسے شخص کو کھلایا جائے جسکو سگ دیوانے نے کاٹا ہے نفع کرتا ہے۔

## باب تیسوان علاج مین اُس شخص کے جسکو سانپ نے کاٹا ہو

اور خصوصاً وہ سانپ جسے کہ سوط [illegible] کہتے ہین جیسے کہ [illegible] پیاس زیادہ لگتی ہے اور وہ سانپ جسکو بوطی کہتے ہین مناسب ہے کہ جس عضو مین سانپ نے کاٹا ہو اُسکو کاٹ ڈالین
اگر اُسکا کاٹنا ممکن ہو اسلیے کہ [illegible] ہے اور اگر کاٹنا اُسکا ممکن نہو تو سانپ کاٹنے کی جگہ سے اوپر بچا فیہ سے خوب کس کر باندہ دین
اور [illegible] اسکو [illegible] پتلے پتلے شوربے بطور اسفیدباج کے بناکر سوئے اور نمک اور روغن زیتون ڈالکر اسکو دینے چاہیئے
[illegible] اسکو کھلائے جائین کہ انپر تھوڑا سا سونٹھ باریک کرکے چھڑکا ہو اور مینڈک کا شوربا بھی بطور
[illegible] حاجت [illegible] بہ شمار لگانا چاہیے (صفت اُسکی) چند عدد سرطان کو لیکر خوب کوٹین اور جنبہ کاٹین
[illegible] سب کو کوٹ کر دودھ مین گوندہ کر مقام گزیدہ پر ضماد کرین نفع کریگا۔ ایضاً اسپغول کا پتہ
[illegible] اسکو [illegible] جب کوٹا جائے اور پانی مین گوندہ کر مقام گزیدہ پر رکھا جائے نفع کریگا۔ اگر زندہ چوزون کو پیٹ
[illegible] اگر مار گزیدہ کو دریائی کچھوے کا خون تھوڑا سا پلائین اس طرح سے [illegible] کو شکہائین اور بھیجا
[illegible] اور سناول کرادین یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اگر اُسکو چہ خرگوش کا پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک کھلائین
یہ بھی نفع کریگا اگر اسکو [illegible] کر باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب کے پلائین یہ بھی مفید ہوگا۔ اگر عصارہ سداب گندنا
ہر واحد بقدر ڈیڑھ اوقیہ [illegible] دو ماشہ پانچ رتی کے اور سوا دو ماشہ زراوند مدحرج باریک کوٹ کر پلائین نفع کریگا۔ بچھون کو باریک کوٹ کر
[illegible] مروے کے پانی [illegible] خوب مل کر اور سداب کے پانی مین اگر اُسکو پلائین منفعت بین ہوگی۔ اگر تریاق اربعہ (جسکا نسخہ قرابادین مین مذکور ہے)
ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہمراہ آب سداب کے پلائین یہ بھی نفع کریگا ہر ایک جنیئے کے کاٹنے سے۔ تریاق کبیر اگر بہم پہونچے سب اُون سے زیادہ نافع ہوگی
خصوصاً اگر تازہ بنی ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ اسکو وقت ضرورت اور حاجت سے پہلے ہمیشہ طیار رکھین۔ اور اگر موجود نہو شرود یطوس کو اسکی جگہ استعمال کرین
کہ معجون قائم مقام تریاق کے ہے اور یہ بھی نافع ہے بحکم پروردگار تعالی شانہ کے (صفت تریاق کی جو ہر ایک قسم کے کاٹنے سے نفع کرتی ہے اور مجرب بھی)
فلفل سیاہ ماشہ [illegible] ماشہ زراوند مدحرج اور حب الغار اور جندبیدستر ہر واحد سوا چار ماشہ سب کو کوٹ کر میفختج سے گوندہ کر طیار کرین اور ہر وقت
حاجت کے بقدر باقلا کے یعنی تین ماشہ یا اس سے کم خواہ اس سے زیادہ ہمراہ آب سداب کے ہمراہ میفختج اور آب برگ اسپغول کے استعمال کرین یہ دوا نافع ہے بازن اللہ تعالی
(صفت اور دوا کی وہ بھی نافع ہے) اسکھیڑ و اور زراوند مدحرج اور سداب صحرائی خودرو اور شبر کا آٹا سب کو ہموزن لیکر باریک کوٹین اور شراب مین گوندہ
کر بطور معجون کے ہو جائے مقدار شربت اسکا ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے (صفت ایک اور دوا کی) جندبیدستر اور سلیخہ یعنی تج اور زراوند مدحرج
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انیسون اور فلفل ہر واحد [illegible] ماشہ سب کو باریک کوٹین اور میفختج مین اور [illegible] بقدر باقلا کے خواہ زیادہ یا کم بحسب قوت مریض کے
استعمال کرین [illegible] ابتدائی حالت مین استعمال کیجاتی ہے اور بعد ایسے زمانہ کے جب زہر کا اثر تمام بدن مین پھیل گیا ہو مناسب ہے کہ مار گزیدہ کو آب جو ہمراہ
سرطان نہری کے پلایا جائے اور نیز شیر تازہ دوشیدہ بھی اسکو پلانا چاہیے اور مقام گزیدہ کو شیر تازہ مین رکھنا بھی چاہیے پھر اگر مقام گزیدہ کو سڑنا اور دیگر
آفات کا شروع ہوا ہو تو [illegible] اسی عضو پر ضماد کرین جیسے فلدفیون وغیرہ اور گرد اسی عضو کے گل ارمنی اور گل قبرصی اور مسعد مقشر اور سرکہ شراب انگوری
لگا دیا جائے اور تریاق کبیر وغیرہ اُسکو کھلایا جائے جو معجون کا ابتدا اسے حالت مین کھلانے کی مذکور ہو چکی۔ اگر بیمار کو غشی عارض اور ذبول نفس یعنی جی اسکا بیٹھا
جاتا [illegible] برآمد ہو رہا ہو اسوقت کی تدبیر یہی ہے اور جب یہ امراض دور ہو جائین اب اسکو آب جو ہمراہ سرطانات کے اور شیر تازہ پلانا چاہیے اور مقام گزیدہ کا
[illegible] سے کیا جائے جسکو ہم اوپر لکھ چکے واللہ اعلم مترجم کی مجرب دوا یہ ہے کہ جھڑ کی بیٹ گھول کر پلائین اور زخم پر لگائین اور اس پر طاؤس
حقہ مین بطور تنباکو کے گرشید کرائین [illegible] جان اسکی بچ جائیگی

## باب تینتیسواں بچھو کے کاٹنے کا علاج

ضرور چاہیئے کہ جسکو بچھو نے ڈنک مارا ہی کہ مقام ماؤف سے اوپر سخت بندش پٹیون کی کر دیجائے تاکہ زہر اسکا اوپر چڑھنے نہ پائے اور بدن مین نہ پھیلے اور بچھو کو چاک کر کے مقام ماؤف پر ضماد کرین خواہ یہ ضماد مندرج ذیل کا استعمال کرین (صفت ضماد کی) تخم کتان ساڑھے سترہ ماشہ زراوند گندھک ساڑھے دس ماشہ نمک ساڑھے دس ماشہ علک البطم ساڑھے تین ماشہ اسی سے دواؤن کو گوندھین اور مقام خاص پر جہان بچھو نے ڈنک مارا ہی لگا دین خواہ اس ضماد کو لگائین (صفت اسکی) ریٹھہ کو چبا کر اور بادون دستہ مین پیس کر لگا دین۔ اگر فوذنج کو کوٹ کر پانی مین گھول کر لگا دین خواہ جو کا آٹا آب سداب مین گھول کر ضماد کرین یہ بھی نفع کریگا اور اگر کسیقدر تریاق اربعہ کھلائی جائے ہمراہ شراب کے وہ بھی نفع کریگی اور تریاق کبیر اگر بہم پہونچے اور کھلائی جائے زیادہ تر مفید ہوتی ہی پلانے اور طلا کرنے دونون طرح سے مگر طلا کرنے مین روغن زیتون کے ہمراہ طلا کرنی چاہیئے (صفت ایک دوا کی جو بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی) جندبیدستر ڈیڑھ ماشہ لہسن ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر شراب کو جوش دیکر اسمین گوندھین اور تناول کرین۔ یا زراوند ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ کبر سات ماشہ بکھڑا ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر اسمین سے وزن سات ماشہ تناول کرین ہمراہ شراب کہنہ یا نبیذ منقی کے (تریاق جو نافع ہی بچھو کے کاٹنے سے) زراوند مدحرج دو تولہ نو ماشہ چھریلی تلسی صحرائی خودرو اور فوذنج نہری اور حب الغار اور مرمکی اور عاقرقرحا اور جنطیانا اور زنجبیل اور سیاہ مرچ اور ہینگ اور کلونجی سب اجزا ہموزن کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی برابر بندقہ کے ہی ہمراہ شراب کے۔ یا لہسن کو لیکر باریک کوٹین اور شراب مین جوش دیکر گزدم گزیدہ کو پلائین اسی شراب کو۔ اور زخم پر اُس پانی کو جوش دین جسمین سوس کو جوش دیا ہو جب کہ وہ گرم ہو نافع ہوگی۔ اور روغن زیت یا روغن بان کو طلا کرین تھوڑی سی فربیون خواہ تھوڑی سی جندبیدستر ملا کر اور اسی سے بدن کی عقرب گزیدہ کی مالش کرین اچھے طور سے۔ یا اسکو روغن گاؤ ہمراہ شہد کے کھلائین (معجون اسی مریض کو نفع کرتی ہی) سیاہ مرچ دو تولہ چار ماشہ پیپل ساڑھے سترہ ماشہ سنبل الطیب سات ماشہ زراوند اور بیخ نوفرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب مین گوندھ کر گولیان بنالین مقدار شربت اسکی پونے دو ماشہ ہی (اور نسخہ معجون کا) جندبیدستر اور پوست بیخ کبر اور زراوند اور عاقرقرحا اور راوند ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے ہی واللہ اعلم۔

## باب چونتیسواں علاج بھڑ اور شہد کی مکھی کے کاٹنے کا

مناسب ہی کہ جس جگہ اسکا کانٹا رہ گیا ہی اسکو سوئی کی نوک سے خواہ نشتر کے کشادہ کر دین اور کاٹنے کے مقام کو نمک سے چوسین یا اسپرگل ارمنی سرکہ مین گوندھ کر ضماد کرین خواہ دیواروں کی کہگل سرکہ ملا کر لگائین خواہ طین کو سرکہ مین ملا کر یا بھڑ کے چھتے کی مٹی ہمراہ سرکہ کے خواہ ہمراہ گائی کے یا خبازی کو خوب سا جوش دیکر خواہ تل کی پتی باریک کوٹ کر ضماد کرین۔ ڈنک کے مقام پر آب سرد کو گرائین خواہ اسپر برف کو رکھدین۔ یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ مکھی کو پیس کر اگر ڈنک کے مقام پر مل دین درد ٹھہر جاتا ہی بحکم اللہ تعالے کے۔

## باب پینتیسواں رتیلا اور مکڑی کے کاٹنے کے علاج مین

رتیلا جسکو اکثر ابھی کہتے ہین اور مکڑی کی دوا بہت اچھی تو یہ ہی کہ وہ شخص گرم پانی مین غوطہ لگائے اور حمام مین داخل ہو اور گرم پانی کا اسپر تریڑا دیا جائے اور مقام ماؤف پر مرمکی اور نمک پانی مین گوندھ کر ضماد کیا جائے خواہ خاکستر چوب انجیر اور چونہ اور سجی ہموزن کوٹین اور گرم پانی سے گوندھ کر طلا کرین اور مریض مذکور کو یہ دوا دیجائے (صفت اسکی) کلونجی ساڑھے سترہ ماشہ تودری اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ حب البلسان [illegible] سات ماشہ سنبل الطیب اور حب الغار اور زراوند مدحرج اور حب بلسان اور [illegible] اور جنطیانا اور سکبینج کے بیج اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے پانچ ماشہ

سب کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے سکڑی کے کاٹنے کے مریض کو کھلوانی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہمراہ شراب کہنہ کے کھلائی جاتی ہی یا سداب خشک اور اگر موجود ہو تو اونٹ کا گوشت ہمراہ شراب کے پلائیں خواہ شراب خالص پلائیں اور حمام میں جا کر مقام پر کڑوی کے تیل کے پانی کا ترشح دینا

## باب چھبیسواں عقرب جرارہ کے کاٹنے کا علاج

عقرب جرارہ جو ایک قسم کا بچھو اطراف اہواز اور لشکر مکرم میں ہوتا ہی اور کہتے ہیں کہ یہ بچھو اس مٹی سے پیدا ہوتا ہی جو گنے کی جڑ کے پاس ہوتا اور کمتر وہ آدمی موت سے بچتا ہی جسکو یہ بچھو کاٹتا ہی اور قدیم زمانہ کے اطبا اسکے کاٹنے کا علاج نہیں جانتے تھے لیکن اب جدید زمانہ کے لوگ لشکر مکرم سے وہ لوگ فصد کا استعمال کرتے ہیں اور خون بقدر تحمل قوت کے بذریعہ فصد کے خارج کرا دیتے ہیں اور بیمار کو دودھ تازہ اسی وقت کا دوہا ہوا پلایا جائے۔ اور پچھنے بچھو ڈنک مارنے کے زخم پر لگائے جائیں اور سینگی لگانے والی زور زور سے انکو چوسے تا کہ جو سمیت اور زہر کا اثر ہی کھنچ آئے۔ ادویہ حادہ جو تیزی اور تندی رکھتی ہیں زخم پر لگائی جائیں جیسے فربیون اور جند بیدستر اور گردان دواؤں کے گل ارمنی ہمراہ سرکہ کے طلا کیجائے اور آب جو اور چاہیے خواہ میٹھا پلایا جائے اور سوکھا ہوا سیب اور دوغ ترش اور سیب جلفت کا ستو اور طرخشقوق یعنی جنگلی کاسنی سوکھی ہوئی اور سیب ترش کی پتی کھلائی جائے اور چوزوں کا گوشت اور مرغیوں کا جو آب انار اور سیب کے پانی سے طیار کیا گیا غذا میں دیا جائے اور یہ تریاق طیار کر کے استعمال کیا جائے (نسخہ اسکا) جنگلی کاسنی سوکھی ہوئی اور سیب ترش کی پتی اور گشنیز خشک سب کو باریک کوٹیں اور بقدر تین چمچوں کے پھانکیں کہ یہ نفع کریگا۔ اور ہر ایک نے اس باب میں جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہی اور حسب نے مل کر باتفاق اسے نسخہ ذیل کو مرکب کیا ہی (صفت اسکی) پوست بیخ کبر اور اندرائن کی جڑ اور جنطیانا اور افسنتین اور زراوند مدحرج اور بخور مریم اور جنگلی کاسنی ان سب اجزا کو کوٹ کر باریک کریں اور سات ماشہ ہمراہ شراب کے تناول کریں (ابو علی المسیح) نے بیان کیا ہی کہ ابو یعقوب بیٹا عبدان اہوازی طبیب کا خبر دیتا ہی کہ صاحبان عسکر مکرم نے اس بچھو کے علاج کے واسطے یہ دوا طیار کی ہی کہ انکی گذرگاہ کے مقامات میں برتن پانی کے جو بھرے رکھے رہتے ہیں انمیں سیب کی وہ قسم جسکو جلفت کہتے ہیں بٹی ہوئی ہی جب کسیکو عقرب جرارہ کاٹتا ہی جلد اسی پانی کو پی لیتا ہی پس درد اسکا ٹھہر جاتا ہی اور ایذا برطرف ہو جاتی ہی بحکم خداے تعالیٰ کے۔ وہ لوگ یعنی عسکر مکرم کے باشندے بیخ حرمل ساڑھے چار ماشہ باریک کوٹ کر شراب کے ہمراہ تناول کیا کرتے تھے اس سے بھی نفع یاب ہوتے تھے اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا ہی۔

## باب ستائیسواں علاج میں نملۃ النسر کے کاٹنے کے

نملۃ النسر جسوقت کسیکو کاٹے مناسب ہی کہ وہ شخص شیر تازہ دوشیدہ گوسفند کا تناول کرے جو فوراً دوہا گیا ہو اور مقام ماؤف پر فاد زہر گھس کر طلا کرے اور صندل سرخ کوکا ہوا اور خرقہ اور رال ساگ کے پانی میں گھس کر اور کافی ملا کر طلا کریں۔ ایضاً آب جو اور گل قرص ہمراہ اسغول کے آب خیار اور گب ملا کر تناول کر

## باب اٹھائیسواں علاج عام اسکا جو کوئی دواے قتال کھا لیا ہی

جاننا چاہیے کہ جو طریقے ہمنے زہریلے حیوان کے کاٹنے کے علاج میں بیان کر دیے ہیں انپر دو طریقہ بھی اضافہ کرکے یاد رکھے جنسے علاج زہریلی دواؤں کے کھانے کا کیا جاتا ہی اسلیے کہ ایسی دواؤں کے علاج کا ذکر کرنا مناسب اسی مقام کے ہی بسبب اسکے کہ حیوانات گزندہ کے زہر سے ان دواؤں کا اثر مشابہ اثر ورشر میں ہوتا ہی جو بدن کو پہنچتا ہی پس ہم کہتے ہیں کہ جب کسی شخص کو ایسا معلوم ہو جائے کہ اسنے زہر کھایا ہی خواہ کسی زہریلی دوا کا استعمال کیا ہی تو اسکو مناسب ہی کہ فوراً گرم پانی میں روغن زرد خواہ روغن کنجد یا زیت ملا کر پی جائے اور اپنی انگلی منہ میں ڈال کر خواہ پر کو [illegible] کوشش کریں کہ جو کچھ معدہ میں ہی سب نکل جائے اور پھر دوبارہ آب گرم اور روغن [illegible] بعد خیال کرے اگر معدہ میں [illegible]

سوزش اور التہاب اور کرب وغیرہ پاتا ہو اور منہ اسکا خشک ہو رہا ہو پس یہ دوا جسکے کھانے کا گمان اسکو ہوا ہو گرم مزاج کی ہو انسب ہو کہ اسکو روغن گل اور روغن بنفشہ
ہمراہ گلاب اور لعاب بیدانہ اور لعاب اسپغول کے دیا جائے۔ اور شیر تازہ اور آب جو ہمراہ روغن بادام شیرین کے پلایا جائے۔ فربہ مرغی کے شوربا خوب چکنا بطور سپیدباج
خواہ اور بھی اسی قسم کی پتلی غذا اسکی دیجائے۔ اور انار کے دانہ اسکو چوسنے کی اجازت دینی چاہیے اور شفتالو اور مغز تخم خیارین اور تخم خرفہ اور تخم کاہو اور [illegible]
اسکو کھلائی جائے۔ اور صندل سپید اور گلاب اور کافور سے اسکی خوشبو تجویز کیجائے سینہ پر اسکے اور جگر پر پارچہ کتان صندل اور گلاب مین بھگو کر رکھا جائے۔
حقنہ نرم جس سے لذع اور چبھن مین سکون آجائے کرنا چاہیے جیسے وہ حقنہ جو آب جو اور بنفشہ خشک اور عناب اور سپستان اور روغن بادام اور روغن گل کا گرم
طیار کیے جاتے ہین۔ لیکن اگر یہ زہر خوردہ آدمی اپنے بدن مین خدر یعنی سن ہونا اور جمود یعنی بستگی اعضا اور گرانی بدن کی دونون ہاتھ اور پاؤن کی اور زبان کی
گرانی پاتا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ جو دوا اسنے کھائی ہو وہ سرد مزاج کی ہو پس مناسب ہو کہ اسکو لہسن اور پیاز اور سداب کھلائین اور تریاق اربعہ اور مثرودیطوس ہمراہ
آب سداب کے تناول کرین اور اگر تریاق اور مثرودیطوس موجود نہو پھر اسکو دواے حلتیت کھلانی چاہیے (اور نسخہ اسکا یہ ہو) مرکی اور قسط یعنی کوٹھ اور برگ سداب
اور فوتنج اور فلفل اور عاقرقرحا اور قردمانا یہ سب اجزا ہموزن اور سب کے برابر ہینگ ملا کر کوٹین اور باریک کرکے شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت
اسکی ہونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہو۔ ایضاً یہ دوا بھی اسکو دیجائے (صفت اسکی) بیروزہ سات ماشہ مرکی ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر تھوڑی سی
شراب مین نرم کرکے یعنی پتلی کرکے پلائین۔ یا برگ سداب ہمراہ اخروٹ اور انجیر اور نمک کے کھلائین اور معدہ اور انتین اسکی ایسے پانی سے سینکین جسمین
سداب اور فوتنج اور نمام کو جوش دیا ہو اور بدن اسکا اسقدر ملین کہ سرخ ہوجائے اور شوربا بطور اسفیدباج کے فربہ چوزون کا جو سویا اور دارچینی اور [illegible]
اور فلفل اور زیرہ اور زیت مغسول اور روغن یاسمین سے نیم گرم پانی مین ترکیب کرلیا گیا ہو پلایا جائے۔ اور اگر یہ آدمی جسنے کوئی دوا زہریلی کھائی ہو بول
یعنی بعید لاغری اور بیان کا ساقط ہونا اور غشی اور قوت کی دم بدم کمی پاتا ہو جاننا چاہیے کہ جو دوا اسکی کھائی ہو وہ ایسا زہر ہو کہ اس بدن کے جوہر کے خلاف ہو
اور ایسی دوا اس قسم کے زہر سے زیادہ تر خراب ہو اور بہت جلد قتل کرتی ہو اب مناسب ہو کہ بعد قے کرانے کے فوراً تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور قرص افاعی کا
استعمال کیا جائے اور اگر کوئی چیز ان مین سے بہم نہ پہونچے پس لازم ہو کہ مرکی ساڑھے تین ماشہ اور بیروزہ ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے تناول
کرایا جائے۔ یا گل مختوم اور شیح ارمنی سات ماشہ اور غاریقون اور بیخ فوتنج کوہی اور جندبیدستر اور تخم انجدان اور ناردین اقلیطی اور عصارہ فراسیون تناول کرے
اور ان دواؤن مین سے تنہا کوئی دوا خواہ سب کو ملا کر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے کھلائی جائے اور جندق اور سداب اور انجیر اسکو کھلایا جائے
یا نانخواہ کو کھرو پھوڑ کر اسکا پانی پلایا جائے۔ اور انجدان ساڑھے تین ماشہ اور شیح ارمنی سات ماشہ دونون کو شہد ملا کر ہمراہ سکنجبین اور شراب کہنہ کے
پلائی جائے اور صندل اور کافور اور گلاب جسمین تھوڑی سی مشک بھی ڈالی ہو اسکو سنگھائی جائے اور عود اور عنبر کی دھونی دیجائے اور سینہ اسکا اور معدہ کا
اسقدر ملا جائے کہ سرخ ہوجائے۔ اور تر یعنی پتلی غذا جو مرغیون کے گوشت سے زیت مغسول مین طیار کی ہون اور آب شراب ریحانی کہنہ اور گلاب کے چھینٹے
دیے ہون اسکو کھلانی چاہیین اور گرم مصالحہ کے عوض اسمین عود کوٹ کر چھڑکی ہو پس مجھے امید ہو کہ اس تدبیر سے شاید اسکی حالت کی اصلاح ہوجائے۔
پھر اگر اسکی زبون حالی کو دیر گذرے اور بنا بر شدت اکثر غشی دیر تک ٹھہرے اور نبض اسکی ساقط ہوجائے اور آنکھین دونون اندر کی طرف گھس جائین اور
سرد پسینا آتا ہو اب اسکی زندگی کی طمع نہ کرنی چاہیے۔ مناسب ہو یہ بھی معلوم رہے کہ جسنے کوئی دواے قاتل کھائی اور اسکو یرقان عارض ہوا اس دوا نے
اسکے جگر کو ضرر پہونچایا ہو اور اگر دوا کھانے سے غشی عارض ہوئی اس دوا کا ضرر قلب مین پہونچا ہو اور اگر بعد دوا کھانے کے تشنج عارض ہوا ہو اس دوا نے
دماغ کو ضرر پہونچایا ہو مناسب ہو کہ جس عضو کی مضرت معلوم ہو اسی کی تقویت کی تدبیر کرنی چاہیے اور علاج بھی اسکی لائق ہے کرنا چاہیے واللہ اعلم

## باب انتالیسوان علاج اسکا جسنے بیش اور فربیون حسیل تناول کیا ہو

بیش جو ایک زہر نباتی ہے اُسکی تین قسمیں ہین اور تینوں قسم اُسکی قاتل ہین اور کمتر آدمی اُسکے کھانے کے بعد زندہ رہتا ہے جو شخص کوئی قسم اُسکی کھا لے بعض علامات سے اُسکے یہ ہے کہ دوار یعنی گھمنی اور غشی اور ورم زبان عارض ہوتا ہے اور دونون آنکھین اندر کی طرف گھس جاتی ہین پھر جب معلوم ہو جائے کہ اُسنے یہ زہر تناول کیا ہے اُسکو گرم پانی پلا کر جسمین روغن زرد اور شہد ملا ہو قے کرانی چاہیے اور شیر دوشیدہ اُسکو تازہ پلایا جائے اور جس پانی مین خشک انجیر کو مرغی کی چربی اور روغن بنفشہ ملا کر جوش دیا ہو وہ بھی اُسکو پلایا جائے اور وہ گرم پانی جسمین شلجم کے بیج کو جوش دیا ہو اور سداب شبتی خوردنی پانی جسمین مثرودیطوس کو روغن گاو کے ساتھ ملا ہو اُسکو پلایا جائے۔ اور تھوڑا سا فادزہر خالص پانی مین گھول کر پلایا جائے۔ پوست بیخ کبر کو شکر ہمراہ آب سداب کے دیا جائے۔ قرون سنبل جسکو سنکھیا کہتے ہین جو کوئی اُسکو تناول کرے اُسکو خون سیاہ پیشاب مین آتا ہو اور زبان اُسکی سیاہ ہو جاتی ہے عقل اُسکی مختلط ہو جاتی ہے کہ بہکی بہکی باتین کرتا ہے مناسب ہے کہ اُسکو تھوڑا سا کافور مثلاً ڈیڑھ رتی ہمراہ گلاب کے جو برف سے ٹھنڈا کیا ہو پلایا جائے اور آب خیار ہمراہ تھوڑے سے آب انار کے پلایا جائے اور لعاب بہیدانہ ہمراہ جلاب کے اور آب تخم خرفہ تھوڑا سا روغن بادام شیرین اور روغن گل کے کیا ہو برف سے اُسکو پلایا جائے۔ گاے کی چھاچھ ہمراہ قرص کافور اُسکو پلانی چاہیے خواہ شیر دوشیدہ تازہ یا آب جو ہمراہ آب انار کے۔ معدہ اور جگر پر صندل اور گلاب اور کافور کو تیر وٹی گلاب اور آب خرفہ اور کاہو سے بنائی ہوئی کے ہمراہ لگانا چاہیے اور عصیتہ پہاڑ کا پانی اور روغن گل اور موم سپید سے بنا کر برف سے ٹھنڈا کر کے اس طرح کہ اُسی مین کتان کے پارچہ کو کہ برف مین ڈبو کر سینہ او معدہ اور جگر پر چپکا دیے جائین واللہ اعلم

## باب چالیسوان علاج مین اُس شخص کے جسنے ذراریح کو کھایا ہو

زہریلی مکھی جو شخص تناول کرے اُسکی علامت یہ ہے کہ مثانہ مین اُسکے درد شدید ہوتا ہے اور پیشاب مین سوزش اور قرحہ اور تقطیع یعنی آنتون وغیرہ کا پارہ پارہ ہوتے ہوے معلوم ہو یا خون کا پیشاب آنا اور بھی اسی طرح کی علامات جنکو ہمنے بیان کر دیا ہے پیدا ہوتی ہین جب بذریعہ علامات کے معلوم ہو جائے کہ اُسنے ذراریح کا استعمال کیا ہے پس جلدی اُسکو قے کرا دیجائے آب گرم اور روغن زرد اور روغن کنجد اور جوشاندہ انجیر سے اور بعد ازان کہ معدہ اُسکا قے کے ذریعہ سے صاف ہو جائے اُسکو شیر دوشیدہ مین اسبغول کا لعاب نکال کر پلایا جائے اور لعاب اسبغول اور آب خرفہ ہمراہ جلاب کے جسپر قطرہ چند روغن بادام شیرین کو ٹپکایا ہو اور روغن مغز تخم کدو کو بھی اُسکو پلایا جائے مکھی اُسکو کھلائین اور شوربا بطور اسفیدباج بزغالہ فربہ یا گوشت بچہ خنزیر کے بنا کر خواہ مرغی سپید کے ہمراہ روغن بادام کے کھلائی جائے بغیر گرمی کے اور مغز خیار اُسکو کھلایا جائے۔ آب جسمین عناب و بنفشہ خشک اور سپستان کو جوش دیا ہو روغن گل ملا کر حقنہ دیا جائے۔ نازہ مین اُسکے انڈے کی سپیدی اور شیاف ابیض اور روغن گل اور شیر دختر ٹپکایا جائے۔ اور جب زخم اُسکے مثانہ مین ہوا اور پیپ بھی پیدا ہو پھر اُسکو لعاب اور روغن بادام شیرین اور روغن گل اور جلاب کے پلایا جائے اور شیر تازہ ہمراہ روغن بادام اور جلاب کے نافع ہے۔

## باب اکتالیسوان علاج مین اُسکا جسنے تلخہ تنیدوے کا خواہ سانپ کا پتہ کھایا ہو

تنیدوا خواہ جیتہ کے پتہ کو جو کھا جائے اُسی وقت قے صفراوی سبز رنگ کی ہوتی ہے اور تلخی شدید اپنے مُنھ مین اُسکو پائی جاتی ہے دونون آنکھین اُسکی بند ہو جاتی ہین جب معلوم ہو کہ ضرور اُسنے پتہ تنیدوا کا کھا لیا ہے اُسکو آب گرم اور روغن زرد اور تل کا تیل پلا کر قے کرانی چاہیے اور بعد قے کرانے کے معجون اُسکو ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک دینی چاہیے (صفت اُسکی گل مختوم اور حب الغار ہر واحد سات ماشہ ہرن کا معدہ جسکو جیتہ کہتے ہین ساڑھے ستر ہ ماشہ [illegible] سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد مین معجون تیار کرین) اُسکو کھلائین اگر اس دوا کو قے کر [illegible] کھلانی چاہیے [illegible] ماء الشعیر [illegible] اُسکو کھلائین پھر اگر اُسکے کھانے سے [illegible]

تین گھنٹہ گذر جائین خواہ چار گھنٹہ گذر چکے اور مرا ہو اب اسکے زندہ رہنے کی امید ہو سکتی ہے اور اچھا ہو جائیگا۔ مناسب ہے کہ بعد ان فوائد کے جو ٹ کے اقسام جو فوائد سے بنائے جاتے ہین اسکو جیسے سیب کا رب اور بہی وغیرہ کا رب لیکن جسنے سانپ کا پتہ کھالیا ہو وہ تو شاید بچ نہین سکتا اور علاج اسکا روغن زیت اور روغن کنجد اور آب گرم پلا کر قی کرائے چند مرتبہ بعد ازان فادزہر کو پانی مین گھس کر پلانا چاہیے مگر فادزہر عمدہ اور مجرب ہونا چاہیے اور تریاق فاروق اور مثرودیطوس بھی دیجائے اور بعد اسکے آب جو اور شیر تازہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

## باب بیالیسوان علاج اسکا جسنے بارہ سنگھے کی دم کا کنارہ خواہ چوپایہ کا پسینا کھایا ہو

جسنے بارہ سنگھے کی دم کا سرا کھایا ہو پہلے اسکو قی کرانی چاہیے گھی اور گرم پانی پلا کر چند مرتبہ پھر پستہ اور بندق کھلایا جائے۔ اور فیلز ہرج ڈیڑھ ماشہ سے لیکر دو ماشہ تک ہمراہ شراب کے اسکو دیا جائے۔ چوپایہ کا پسینا اگر آدمی پیجائے اسکی علامت یہ ہے کہ چہرہ سبز ہو جاتا ہے اور زردی بھی چہرہ پر ہوتی ہے اور حلق مین ورم آجاتا ہے اندک کی طرف اور بدبو پسینا بہت نکلتا ہے اگر کسیکو ایسے اعراض لاحق ہونے سے معلوم ہو کہ پسینا چوپایہ کا اسنے پیا ہے اسکو آب گرم اور شہد اور روغن بنفشہ پلایا جائے اور روغن بادام ہمراہ کسیقدر سکنجبین کے دیا جائے اور زراوند اور نمک ہموزن بقدر نصف درہم کے آب گرم کے ہمراہ اسکو دینا چاہیے اور تریاق کبیر بھی اسقدر کھلائی جائے۔

## باب تینتالیسوان علاج اسکا جسنے افیون اور شوکران تناول کیا ہو

جو کوئی افیون ساڑھے چار ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک کھاجائے (بدون عادت کے) اسکو گرانی اور سبات یعنی پینکی اور بدن کا بھاری ہوجانا سن ہونا تمام بدن کا عام ہوگا اور منھ مین اسکے بو افیون کی آتی ہوگی اور کبھی افیون کی بو اسکے تمام بدن سے بھی آتی ہے اگر سونگھا جائے جب یہ علامات کسی مین پائی جائین بہت جلد اسکو قی کرانی چاہیے آب گرم مین سویا اور مولی اور نمک جوش کرکے اور شہد بھی ملا کر اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اسکو اسی طرح قی کرائی جائے اور حقنہ اسکو دیا جائے جسمین قثاء الحمار یعنی جنگلی کریلا اور سویا سکبینج اور بورہ اور نمک اور شحم حنظل داخل ہو اور تھوڑا اسارا قوقرحا ہمراہ شراب کہنہ کے خواہ تھوڑا سا جند بیدستر ہمراہ شراب کے اسکو دیا جائے اور تریاق فاروق یا تریاق اربعہ یا مثرودیطوس ہمراہ تھوڑے سے آب سداب کے اسکو پلائین۔ اور اگر اسکو یہ معجون بقدر بندقہ کے کھلائی جائے باذن اللہ تعالی نفع کریگی (صفت معجون کی جو افیون اور شوکران کے کھانیوالے کو نفع کرتی ہے جند بیدستر اور ہینگ اور فلفل اور دار فلفل ہر واحد ایک جزو فربیون چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون کرین مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے ہمراہ شراب خالص کے یا ہمراہ آب نمام کے جو پودینہ کی ایک قسم ہے اور مقدار دوا کی کم اور بیش بقدر قوت اور اعراض کے ہونی چاہیے اور بقدر ضعف اعراض کے سنجر بنا جو ایک معجون خاص ہے وہ بھی اسی بارہ مین نفع کرتی ہے لہسن اور چائے اور شہد اور اخروٹ اسکو کھلائین اور شراب خالص کہنہ اسکو پلائی جائے بدن کی اسکے مالش حمام مین اچھی طرح سے کیجائے اور روغن یاسمین تھوڑا سا جند بیدستر داخل کرکے اسکے بدن پر ملا جائے خواہ روغن قسط اور ایسے آب گرم مین اسکو بٹھائین جسمین اب اور تمام اور زوفا مروا اور شیح اور برنجاسف کو جوش دیا ہو کہ ان سب تدبیرون سے اسکو نفع ہوگا لیکن جسنے شوکران تناول کیا ہو اسکے علامات بھی قریب قریب علامات افیون خوردہ کے ہین مگر تھوڑی مین اسکے جھلی سی پڑجاتی ہے اور اختناق یعنی گلے کا گھٹنا جاتا اور دم رکنا اطراف یعنی ہاتھ پاؤن کا سرد ہونا دونون ہاتھون مین گرانی اور دونون گھٹنون مین گرانی عارض ہوتی ہے۔ مناسب ہے کہ اسکا علاج بھی وہی کیا جائے جو افیون خوردہ کا علاج ہے یا اور اقسام زہر مار کا علاج جو ... واللہ اعلم

## باب چوالیسوان علاج اس شخص کا جسنے بھنگ اور بیر وج اور دھتورہ کھایا ہو

... کی علامت سے یہ ہے کہ سست بیہوش ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤن ڈھیلے اور زبان مین لکنت اور عقل اسکی جاتی رہتی ہے

دونون آنکھین سرخ ہوجاتی ہین جب ان علامات سے [illegible] ہوجاوے [illegible] اسکو قے کرنے کا حکم دین آب گرم اور روغن زرد اور شہد پلاکر اور بار بار [illegible] اور پانی جسمین انجیر خشک کو جوش دیا ہو [illegible] اور روغن بنفشہ ملاکر اسکو پلائین اور تھوڑی سی سفید سکنجبین ہمراہ تخم انگن کے جو خوب بار یک کوٹا ہو اسکو پلائی جائے اور جملہ تدبیر عام جو زہر خوردہ کی اوپر کے ابواب مین بیان ہو چکی ہین اسکی کرنی چاہیے۔ مرغی کا شوربا اور بچہ پاسے [illegible] کا اور بچہ پاسے خنزیر کا گوشت بطور اسفیدباج کے اسکو کھلائین لیکن جس نے برج تناول کیا ہو اسکو گھمنی [illegible] اور آنکھون مین سرخی اور بینکی عارض ہوتی ہے مناسب ہے کہ اسکا علاج بھی اسی طرح سے کرین [illegible] گرم پانی اور شہد اور سویا اور نمک اور [illegible] داخل کرکے اور تیز حقنہ اسکا کیا جائے اور پرانا سرکہ تھوڑا سا جسمین جو اور انجدان اور [illegible] کو جوش دیکر پلائین۔ پھر جب سرخی چہرہ کی کم ہو اور آنکھون کی سرخی بھی کم ہوجائے تب اسکی وہی تدبیر کرین جو افیون خوردہ کی تدبیر مذکور ہو چکی ہے۔ اور دھتورہ کھانے والے کی تدبیر وہی ہے جو برج کھانے والے کی تدبیر مین لکھی ہے

## باب سینتالیسوان علاج اس شخص کا جسنے افیون یا گھاس بیش تر کو تناول کیا ہو

جو شخص زیادہ حد سے افیون کھا جائے یا کوئی ہو اور افیون تناول کرے اسکو غم اور کرب اور سانس مین تنگی اور ضعف قوت اور غشی [illegible] ہوجانا بھی عارض ہوتا ہے اور بیشتر ایسا آدمی اسی کی وجہ سے مرجاتا ہے۔ علاج اسکا [illegible] گرم اور سویا اور نمک ملاکر کرنی چاہیے [illegible] تھوڑی سی [illegible] اور دوا المسک یا تھوڑی کالی فلفل اور ہینگ ہمراہ کسی شوربے کے جو بطور اسفیدباج کے بنایا گیا ہو [illegible] اور شراب خالص پلانے سے اسکو نفع ہوتا ہے لیکن جسنے شیر زیادہ کھالی ہو خواہ اسکا نچوڑا ہوا پانی پیا ہو بقدر سترہ تولے کے یا اس سے بھی زیادہ اسکو مدہوشی آنکھون کے سامنے اندھیرا اور غشی اور اختلاط ذہن اور گلا پڑ جانا اور نیند زیادہ عارض ہوگی جس سے اسکے شنیز کی بو آتی ہے مناسب ہے کہ اسکی تدبیر وہی کرین جو ہمنے افیون کھانے والے کی تدبیر بیان کی ہے۔

## باب چھیالیسوان علاج اس شخص کا جسنے زیادہ حد سے فطر اور کماۃ کو کھایا ہو

فطر جسکو کوکرمتا کہتے ہین اسمین بعض اقسام ایسے ہین جو زہر قاتل ہین اور یہ وہ قسم ہے جو زیتون کی جڑون مین اگتے ہین اور بعض قسم کی طبیعت زہر قاتل کی نہین ہے مگر جب زیادہ حد سے انکا استعمال کھانے پینے مین کیا جائے بہت سے اعراض ردی پیدا کرتے ہین اور بیشتر قتل بھی کرتے ہین۔ جو اعراض فطر قتال سے عارض ہوتے ہین وہ سانس کی تنگی اور سر درد پسینا اور غشی ہے اور جو ضرر اس فطر سے عارض ہوتا ہے کہ زہر نہین ہے مگر حد سے زیادہ تناول کیا ہو اور کماۃ سے بھی جو اعراض بروقت زیادہ مقدار تناول کرنے کے لاحق ہوتے ہین وہ خوانیق یعنی خناق کے اقسام اور قولنج ہے۔ مناسب ہے کہ فطر کھانے والے کو جب یہ اعراض لاحق ہون جلد اسکو قے کرادیجائے گرم پانی سے جسمین مولی اور سویا اور نمک اور شہد اور شہد کی سکنجبین داخل کی ہو پھر بعد قے کرانے کے سات ماشہ مرغی کی بیٹ تھوڑا سرکہ اور شہد ملاکر اسکو دیجائے اور شراب خالص پلائی جائے یا خاکستر چوب انگور یا چوب انجیر کی راکھ ہمراہ کسیقدر سرکہ اور نمک کے آب گرم کے ہمراہ پلائی جائے یا جرجیر یا پہاڑی شراب کے ہمراہ تریاق اربعہ ہمراہ آب سداب کے یا تھوڑی سی زنجبیل اور فلفل ہمراہ شراب عسل کے یا جاوشیر ہمراہ شراب کے اور مولی جو خوب تلخ اور تیز ہو اسکو کھانی چاہیے اور معدہ کے گرد آب گرم سے سینک دینا چاہیے جسمین بابونہ اور [illegible] اور برنجاسف کو جوش دیا ہو کبھی حقنہ بھی ایسے شخص کو کیا جاتا ہے چنانچہ ایک حقنہ یہ ہے کہ پانی مین افسنتین اور برنجاسف اور سداب کو جوش دیا ہو اور شہد اور بورہ اور روغن زیتون ملاکر حقنہ کرین اور بعض اقسام روغن گرم تھوڑی سی جاوشیر اور سکنجبین ملاکر حقنہ دین۔

## باب سینتالیسوان علاج اسکا جسکے معدہ مین دودھ بستہ ہوگیا ہو اور جما ہوا گوشت کھایا ہو [illegible] قسم مچھلی کی اسنے کھائی ہو

شیر تازہ جب زیادہ پیا جاتا ہے معدہ مین بطور پنیر کے جم کر اسکا بستہ ہوجاتا ہے خصوصاً جو دودھ کہ [illegible] ہو جیسے بھیڑ کا دودھ اور گائے کا دودھ اور اسکے بستہ ہونے سے [illegible] غشی اور سر درد پسینا اور زردی پیدا ہوتا ہے اور بعض اوقات ہلاک کرتا ہے اگر بہت جلد اس شخص کا علاج نہ کیا جائے اور اسکی تدبیر

سکنجبین شہد کی آب گرم مین ملائین جسمین سوئے کو جوش دیا ہو اور قی کرنے کا حکم دین اور معدہ کو اسکے بالکل صاف کرین اور پیرایہ بقدر چھوٹی کے ہمراہ کسیقدر سرکہ کے اسکو پلائین اور سب سے بہتر مسیحہ خرگوش کا ہے اور برگ ترنج کا پانی ہمراہ سرکہ کے خواہ تھوڑی سی جاوشیر ہمراہ سرکہ کے یا تھوڑی سی سداب یا رہ فاستر چوب انگور کے اسکو دیجائے اور شہد ہمراہ سیاہ مرچ کے تناول کرین کہ ان چیزون کے کھانے سے دودھ پگھل جاتا ہے اور قوام اسکا لطیف ہو جائیگا - اگر کسی نے بھنا گوشت جو برتن مین بند کرکے رکھدیا ہو جسوقت تنور سے نکلتا ہے اور بخارات اسکے خارج نہوے ہون ایسے گوشت کے کھانے سے ذہن مین تغیر اور عقل مین تغیر اور غم اور کرب اور گھٹنی اسکو عارض ہوگی پس مناسب ہے کہ جلد اسکو قی کرائین آب گرم اور سکنجبین اور نمک پلا کر اور اسکے معدہ کو پاک صاف کردین کہ جسقدر گوشت کھایا ہے سب نکل جاوے اور شراب ریحانی اسکو پلائین یا میبہ مسکا یعنی بہی کا شربت مرکب جو خاص طور سے طیار کیا جاتا ہے خواہ سیب کا شربت خوشبو کیا ہوا اور حمام مین اسکو داخل کرین اور متواتر آب گرم اسکے شکم پر ڈالین - اور اگر اس گوشت کے کھانے سے ہیضہ ہوا ہو لازم ہے کہ علاج ہیضہ کا کرین لیکن جسنے مچھلی بھنی ہوئی چند روز کی کھائی ہو اور وہ سرد ہو اور سربند کسی برتن مین رکھی ہو اور اسکی آنکھون مین پردہ سا پڑجاوے اور مبہوت سا ہو جائے - یا مراد یہ ہے کہ وہ مچھلی جب تنور سے نکالی گئی تھی بدون بخارات نکل جانے کے اسکو بند کرکے رکھدیا اور سرد ہو کر چند روز ہمیں گذر گئے ایسے شخص کو وہی اعراض لاحق ہوتے ہین جو (فطر) کے کھانے کے مذکور ہوے - مناسب ہے کہ جسکو یہ اعراض لاحق ہون جلد اسکو آب گرم اور شہد سے قی کرائی جائے تھوڑا سا نمک ملا کر اور کسیقدر شراب خالص اسکو دیجائے سیاہ مرچ ملا کر خواہ تھوڑی سی زراوند ملا کر اور معجون

سنجرنیا یا دواء المسک بقدر حاجت ہمراہ ایسے پانی کے جسمین زیرہ اور فوتنج کوہی کو جوش دیا ہو -

## باب اڑتالیسواں علاج مین اسکے جسنے مینڈک خواہ دریائی خرگوش تناول کیا ہو

جسنے مینڈک کھایا ہے اسکو بدن کا ڈھیلا ہونا اور رنگ مین تیرگی اور غشی اور قی یا دست عارض ہوتے ہین - اور جب ان اعراض سے نجات ہوتی ہے بال اسکے بدن کے گر جاتے ہین اور دانت بھی اسکے گرجاتے ہین پس مناسب ہے کہ اسکو جلد قی کرائی جائے اور قی کراکے انکے معدہ کو پاک کرین آب گرم اور شہد اور نمک پلا کر قی کرتے کرتے اور انکے اعضا کی مالش کیجائے اور اطراف شکم کی اور حمام مین انکو داخل کرین اور دیر تک وہان ٹھہرنے دین اور حمام سے نکل کر سکنجبین انکو دیجائے اور شوربا بطور سفید باج کے گوشت کا جسمین سویا اور خولنجان اور دارچینی ملا کر پلایا جائے - اور دواء المسک انکو کھلائی جائے کہ اسی تدبیر سے انکو نفع ہوگا لیکن جسنے دریائی خرگوش تناول کیا ہو خصوصاً جسنے اسکا اسکو خون تھوکنے کا مرض اور درد اور ضیق النفس اور اطراف سینہ مین درد اور معدہ کے اطراف مین درد اور قی صفراوی اور بدبو پسینا نکلنا عارض ہوتا ہے اور کبھی تو یہ شخص فوراً مر جاتا ہے اور کبھی اگر زندہ اسکے پھیپھڑے مین قرحہ پڑجاتا ہے پس مناسب ہے کہ جو شخص اسکو تناول کرے فوراً گرم پانی اور روغن زرد اور روغن کنجد سے اسکو قی کرادین اور وہ پانی پلا کر جسمین حنا زمی اور برگ خطمی کو جوش دیا ہو اور بعد اسکے شیر تازہ اسکو پلائین اور آبجو خواہ اسی قسم کی اور چیزین پھر اگر کسیقدر ضیق النفس باقی ہے اور سینہ کا درد بھی کسیقدر ہے پس اسکی فصد باسلیق اچھی کھولدین اور تھوڑی سی شراب خشخاش خواہ شربت عناب تھوڑا سا اسکو دیا جائے -

## باب انچاسواں علاج مین اسکے جسنے جند بید ستر خواہ بھلاوان تناول کیا ہو

جند بید ستر کو جو کوئی تناول کرے اسکو اسکے کھانے سے تپ اور زوال عقل اور تغیر ذہن اور پیاس اور دونون آنکھون مین سرخی عارض ہوگی پس مناسب ہے کہ جلد اسکو مکھن اور گھی ہمراہ گرم پانی کے پلا کر خواہ روغن کنجد کے ہمراہ پلا کر قی کرادیجائے اور معدہ اسکا بالکل خالی کردیا جائے - اور اگر تپ نہو شیر تازہ پھر اسکو بعد قی کرنے کے پلائین - اور اگر تپ ہو لعاب اسپغول اور لعاب بہیدانہ تھوڑا سا روغن گل خواہ روغن بادام شیرین کے ہمراہ پلایا جائے

بھلاوان کو جو شخص کھاتا ہے اسکے منہ مین جلن اور حلق اور معدہ مین سوزش اور اندر منہ کے چھالے اور پھنسیان اور منہ مین چھوٹے چھوٹے دانے خواہ

جھیان اور تیز تپ اور سرسام عارض ہوگا اور کبھی اسسے وسواس سوداوی لاحق ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ جسنے بھلاوان کھایا ہو اُسکو گھی اور مکھن اور
روغن بادام پلاکر قے کرانی چاہیے پھر بعد اسکے شیر تازہ اور وہ دودھ جو کھٹا ہو گیا ہو ہمراہ تخم خرفہ اور روغن گل اور بادام کا روغن پلاتے ہین اور آب جو کے
ہمراہ تھوڑا سا روغن بادام شریک کرکے بھی اور اگر سوزش اور لذع حلق مین ہوتی ہو تو روغن بادام سے روغن تخم کدو ملاکر دودھ کی کلیان کرانی چاہیین
اور دودھ تازہ ہو اور بیدانہ کا لعاب اسی مین نکال لیا ہو۔ اور چند روز تک آب جو کا پلانا اُسکو موقوف نہ کیا جائے بروغن بادام ملاکر۔ اور شلکے قسم
اُسکو غذا دیجائے جو کسط اور پالک و چقندر سے بہت سا روغن بادام اور شیرا ڈال کرکے طیار کیے ہون مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدو کا شیرہ نکال کر اُنکو پلایا جاسے
کہ نافع ہوگا ان اعراض کو۔

## باب پچاسوان علاج مین اُسکے جسنے کنیر اور پیاز عنصل تناول کی ہو

کنیر تو گھوڑا اور چاروں چوپایون کو اور اکثر بہائم کو قتل کرتی ہی اور آدمی کو قتل کرتی ہی مگر بوجہ اپنی تلخی مزہ کے پینے والے پر اسکا پینا پوشیدہ نہین رہتا
البتہ اگر اسکے ساتھ اور دوائین تلخ بھی استعمال کرے بشرط حاجت کے پھر تو شاید اسپر مخفی ہو جائے مترجم جو مضرت کنیر کے استعمال سے ہوتا ہی یہان پر
غلطی کاتب سے وہ عبارت ساقط ہو گئی ہی لہذا ہم اُسکو لکھتے ہین سا ڑھے تین ماشہ کنیر کی پتی خواہ پھول وغیرہ کھانے سے خناق اور التہاب اور
کرب اور لسیب یعنی جھرک اور نفخ شکم اور کرب اور آنکھون کا پتھرا جانا اور سرخ ہونا عارض ہوتا ہی مثل جسکو یہ اعراض لاحق ہون لازم ہی کہ اُسے قے کرنیکا
حکم دیا جائے اور لعاب بامذکورہ ہمراہ روغن بادام کے پلائے جائین اور چھاچھ اور مٹھی اور روغن زرد اُسکو کھلائین اور چکنے شوربے اور حلوا خواہ مالیدہ
اور فالودہ جو روغن زرد اور مکھن اور روغن بادام سے بنائے ہون کھلانا چاہیے اور ازین قبیل اور غذائین۔ کہتے ہین کہ تخم فنجنکشت کا گردوش
دیکر اُس چوپائے کو پلائین جسنے کنیر کو کھایا ہو نفع ہوگا اور مرنے سے بچ جائیگا لیکن جسنے پیاز عنصل کھائی ہو مناسب ہی کہ اُسکو شیر تازہ اور مرغوف طین
دیا جائے اگر اُسکو خراش آنتون کا عارض ہوا ہو اور اگر آنتون مین خراش نہوا ہو سپیدی بیضہ اور لعاب بیدانہ اُسکو دیا جائے کہ اُسمین گوندببول ملا
گھلا ہو اور روغن بادام اور روغن کنجد جرعہ جرعہ اُسکو پلایا جائے اور چکنے شوربے بطور اسفیدباج کے اُسکو کھلائے

## باب اکیاون علاج مین اُسکے جسنے جبسین اور مرتک کو تناول کیا ہو

ان دونون کے تناول کرنے سے وہ قسم قولنج کی عارض ہوتی ہی جسکو ایلاوس کہتے ہین اور منھ مین خشکی اور خناق یعنی گلا گھٹا جاتا ہی اور بعد اسکے
دشواری زبان کا بھاری ہونا بدن مین ورم پیدا ہوتا ہی ایسے آدمی کی ماء العسل گرم کرکے قے کرانی چاہیے اور شراب خالص اُسکو پلائین کہ معدہ سے اُتر جائیگی
اور آنتون سے بھی نفوذ کر جائیگی۔ ایضاً جوارش فلافلی اُسکو دیجائے اور تھوڑی سی زنجبیل پروردہ اُسکو کھلائین اور رائی کو کسی قدر شیر مین پیس کر
گھونٹ گھونٹ اُسکو پلا دین۔ اور جسنے مرتک کو تناول کیا ہو فقط اُسکو جوشاندہ انجیر اور سویا اور نمک کا طیار کرکے پلائین اور قے کرائین اگر اُس سے
نفع ہو جائے بہتر ورنہ اُسکو جوارش بھی کہ جو مسہل ہی اور جوارش شہریاران کھلائی جائے ایضاً شراب ایسے پانی کے ہمراہ پلائی جائے کہ جسمین تخم کرفس اور
انیسون کو جوش دیا ہو تاکہ پیشاب کا ادرار کرے۔

## باب باون مین علاج اُس شخص کا جسنے پارہ کھایا ہو خواہ اُسکے کان مین پارہ گر گیا ہو

زندہ پارہ جب تک ہی اسمین زہر اتنا نہین ہی کہ قتل کرے مگر اُسکے کھانے سے بھی درد شکم پیدا ہوتا ہی اور آنتون مین بھی درد ہوتا ہی اور پیچ اور مروڑ
شدید پیدا ہوتا ہی اسلیے کہ پارہ ہمراہ براز کے جلدی خارج ہو جاتا ہی بسبب سرعت جریان اپنی کے۔ علاج اُسکا یہ ہی کہ قے کرائین اور شراب خالص پلائین
تاکہ پارہ کو نافذ کردے اور خارج کردے لیکن جسنے کشتہ پارہ کھایا ہو اور چونکہ خشک ہو جاتا ہی کھایا ہو خواہ پارہ کا کشتہ (عفیرہ سیرہ) تناول کیا ہو یہ پارہ البتہ دی

اور قتال ہے اور اُسکے کھانے سے درد شکم اور مروڑ اور شدت عارض ہوتا ہے اسکا سبب ہے کہ اسکو قے کرائین ماء العسل اور سوئے سے اگر قے کرنے سے خارج
ہو جائے نہار منہ حقنہ کا استعمال کرین آب چقندر اور شیرج یعنی تلی کی تیل اور مری اور خطمی کا۔ پھر جب معلوم ہو جائے کہ معدہ صاف ہو گیا اور شئے سیماب
معدہ سے نکل گیا اور آنتون سے بھی خارج ہو گیا اور خراش آنتون کا اُسکے تناول سے پیدا ہو گیا تھا اب اُسکو سفوف طین ہمراہ روغن گل کے اور دودھ
پلایا جائے جسمین سنگریزے اور لوہے کے ٹکڑے بجھائے ہون لیکن جسکے کان مین پارہ پڑ جائے اس سے درد شدید اور اختلاط عقل اور تشنج عارض ہوتا ہے
اور گرانی شدید اسکو معلوم ہوتی ہے اُسی جانب کے کان مین جدھر پارہ گر پڑا ہے مترجم بیان سے بھی عبارت ساقط تھی لہذا ہمنے اضافہ کر دیا (علاج
اُسکا یہ ہے حاذق کہ اُسکو ایک پانون اٹھا کے دوسری طرف جھکائین اور دیر تک اسی انداز سے اسکو ٹھہرائین اور چھینکنی کی ناس دین اور ناک
اُسکی بند کرین۔ کان مین اُسکے گرم گرم تیل ڈالا جائے اور جب رہ ہو جائے اُسکو نکال کر اور تیل خوب گرم کرکے ڈالدین اور سر اُسکا اسی طرف جھکا رہے جدھر
پارہ پڑنے کا یقین ہوا ہے اور ہاتھ اپنا وہ شخص اسی کان پر رکھے اور اچھی طرح اسکو ہلایا کرے جب ان تدبیرون سے خارج نہو ایک سلائی قلعی کی لیکر
اُسکو کان مین داخل کرے اور ہلائے اور اُلٹتا پلٹتا رہے پس پارہ اُسی قلعی کی سلائی مین لپٹ جائیگا۔

## باب تیرہن مین علاج اُسکا جسنے سپیدہ قلعی یا چونا یا ہرتال کو تناول کیا ہو

سپیدہ قلعی کے کھانے سے ہچکی اور کھانسی پیدا ہوتی ہے اور اعضا اُسکے ڈھیلے ہو جاتے ہین اور زبان اُسکی سپید ہو جاتی ہے۔ علاج اُسکا
قے کرانی ماء العسل اور سوئے اور تودری سے نمک سب کو گرم کرکے اور شبرم یعنی کا کو خشک سوا دو ماشہ خواہ ساڑھے تین ماشہ جب تلک اسکو کھلا کر دست
لائے جائین یا پانی مین تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور فستین رومی جوش دیکر پلائین کہ پیشاب کا ادرار ہو جائے۔ چونا اور ہرتال اور صابون کا
تیز یعنی سرخ پانی جو صابون بنانے مین رکھتا ہے آمیز ہے اگر کوئی چیز آدمی کھالے خواہ اُسکے حلق مین داخل ہو جائے چونا کا غبار کثرت سے ایسے شخص کے
معدہ مین سوزش اور تقطیع یعنی گویا معدہ کے ٹکڑے ہوئے جاتے ہین اور شدید مروڑ اور آنتون مین قروح عارض ہوتے ہین۔ مناسب ہے کہ اسکو
روغن کنجد اور آب گرم خواہ روغن زرد اور آب گرم پلا کر قے کرائین پھر اُسکو فربہ مرغی کا شوربا روغن بادام ملا کر پلائین اور آب جو ہمراہ روغن بادام کے
خواہ لعاب اسپغول روغن کدو مین نکال کر پلایا جائے۔ ایضاً اُسکو حقنہ دیا جائے اس طور سے کہ آب جو اور روغن بنفشہ مین عناب اور سپستان کو
جوش دیا ہو پھر اسمین لعاب اسپغول اور لعاب تخم کتان اور سپیدی انڈے کی داخل کرکے حقنہ دیا جائے پھر اگر کھانسی اُٹھتی ہو ایسی چیزون سے علاج
کرنا چاہیے جو مغری ہون یعنی بلغم مین چپک پیدا کرکے گھاری کے منہ پر پھیلا دین۔ یہی علاج اُسکا بھی ہے جسکے حلق مین غبار زنگار کا اتر آیا ہو اور جسنے
شیرج یا سپیدہ کاشغری تناول کی ہو اسکو شیر تازہ اور بھیڑ کے دودھ پلانے سے نفع ہوتا ہے پس اسیقدر ہمارا ارادہ تھا بیان کرنے کا اُن امراض اور علل کے
جو ظاہر بدن مین عارض ہوتے ہین اور اُنکے بعد علاج زہر کے اقسام اور ادویہ قتالہ کا اسی مقالہ مین۔ یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ ہمنے ارادہ
کیا تھا کہ نام کسی دوائے قتال کا نہ لون اور نہ کسی زہر کا ذکر کرون اور نہ علاج عام ہر ایک زہر کا بیان کرون جسنے اُنمین سے زہر کو تناول کیا ہو کھانے
یا پینے کے طور سے اسلیے کہ اوائل اطبا نے اسکو منع کیا ہے تاکہ اشرار اور بد آدمی نیک آدمیون کے قتل کرنے پر راہ نہ پائین اور انکو زہر کے نام معلوم نہون
جالینوس حکیم نے اپنے مقالہ ادویہ مسہلہ مین بیان کیا ہے کہ ایک آدمی کلیجی لیے ہوئے جاتا تھا ایک گانون سے دوسرے گانون کو اثنائے راہ مین اسکو
پیشاب کا خطرہ معلوم ہوا پس اُسنے کلیجی کو اپنے ہاتھ سے ایک گھانس پر رکھدیا اور خود پیشاب کرنے لگا زمین پر بیٹھکر اور پیشاب کر کے فارغ ہوا اور پھرا
کہ جہان کلیجی رکھی تھی اُسے اُٹھالے دیکھا کہ وہ کلیجی پگھل گئی اور خون ہو کر بہ گئی اس بدذات کو معلوم ہو گیا کہ اس گھانس مین جسپر کلیجی رکھی تھی خون کے
[illegible] لینے کی جگہ سے اور براہ اسہال کے خارج کر دینے کی قوت ہے پس اُس گھانس کو [illegible] طریقہ اپنا جلدی کر دیا اور خلق کثیر کو

اسنے قتل کیا مدت کے بعد دمیون کو اسکے بدکام پر اطلاع ہوئی اور اسکو گرفتار کرکے بادشاہ وقت کے سپرد کردیا بادشاہ نے اسکے قتل کرنے کا حکم دیا جنگل مین
جب اسکو قتل کرنے لیچلے دونون آنکھون پر اسکے پٹی باندہ دی تاکہ وہ اس گھاس کو (جسکا نام اسے معلوم نہ تھا) اشارہ سے اور لوگون کو بتا نہ دے اور لوگ
اسے پہچان لین۔ مگر جو نے جو نام زہریلی دواؤن کے اس کتاب مین درج کیے ہین اسکی وجہ یہ تھی کہ اب جدید اطبا نے انکو اپنے کتب مین ذکر کیا ہے بہت سے
آدمی ہمارے زمانہ کے ایسے ہین جنھون نے اپنے کتب مین ان سمیات کا ذکر کیا ہے اور بہت سے لوگ ہمارے زمانہ والے ایسے ہین بہت سی دوائین انکو پہچان گئے ہین
لہذا میری رائے یہ ہوئی کہ ہر ایک سمی کا ضرر جو بدن انسان مین ہوتا ہے اور اسکے علاج کا طریقہ شرح و بسط سے بیان کردون تاکہ میری یہ کتاب نقص رہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

تمام ہوا چوتھا مقالہ جزو دوم کتاب عملی کا اور اسکے بعد متصل ہے پانچوان مقالہ کتاب کامل الصناعۃ طبی کا

## مقالہ پانچوان جزو دوم عملی کا بیان مین امراض سر کے یعنی سر کے اعضا مین جو بیماریان پیدا ہوتی ہین اور اس مقالہ مین بیاسی باب ہین

باب پہلا ان طریقہ کا بیان جن سے علاج کرنے کے ہین (۲) باب علاج مین اس درد سر کے جو حرارت سے پیدا ہوا ہو (۳) باب علاج مین اس درد سر کے جو دھوپ کی گرمی سے عارض ہو (۴) باب مین علاج اس درد سر کا جو حرارت مفرد سے پیدا ہوا ہو (۵) باب مین علاج اس درد سر کا جو کسی مادہ گرم سے پیدا ہوا (۶) باب علاج اس درد سر کا جو سوء مزاج بارد سے پیدا ہو (۷) باب علاج اس درد سر کا جو مادہ بارد بلغمی یا سوداوی سے عارض ہو (۸) باب علاج اس درد سر کا جو بخارات سے اور ریح سے پیدا ہوا ہو (۹) باب علاج اس درد سر کا جو سدہ مین کسی خلط کے بہنے سے حادث ہوا ہو (۱۰) باب علاج مین اس درد سر کے جو گر پڑنے اور مارنے کی چوٹ سے عارض ہوا ہو (۱۱) باب علاج مین اس درد سر کے جو بعد بچہ جننے کے عورتون کو اور ہر قسم کے استفراغات سے یعنی بدن سے مواد کے خارج ہونے سے عارض ہوا ہو اور جماع کرنے سے اور غم سے جو قسم درد سر کی عارض ہو اسکا علاج (۱۲) باب شقیقہ یعنی آدھاسیسی کا علاج (۱۳) باب سرسام کا علاج (۱۴) باب ماشرا کا علاج (۱۵) باب لیثرغس کا علاج (۱۶) باب سبات سہر کا علاج (۱۷) باب قوما کا علاج جسکو سبات سہری کہتے ہین (۱۸) باب اس مرض کا علاج جسکو فاطاخوس کہتے ہین (۱۹) باب فساد ذکر کا علاج (۲۰) باب سدر اور دوار یعنی آنکھون کے تلے اندھیرا آجانا اور سر گھومنے کا علاج (۲۱) باب صرع یعنی مرگی کا علاج (۲۲) باب سکتہ کا علاج (۲۳) باب مالیخولیا کا علاج (۲۴) باب قطرب کا علاج (۲۵) باب مرض عشق کا علاج (۲۶) باب فالج اور استرخا کا علاج (۲۷) باب لقوہ کا علاج (۲۸) باب اس مرض کا علاج جو مرکب استرخا اور تشنج سے ہوتا ہے اور استرخا کسی عضو کا جو بسبب قولنج کے پیدا ہوتا ہے اسکا علاج (۲۹) باب خدر یعنی حس بہری کا علاج (۳۰) باب اس تشنج کا علاج جو امتلا سے پیدا ہوتا ہے (۳۱) باب اس تشنج کا علاج جو بوجہ استفراغ کے عارض ہوتا ہے (۳۲) باب رعشہ اور اختلاج یعنی اعضا کے پھڑکنے کا علاج (۳۳) باب کزاز کا علاج (۳۴) باب تشنج چشم کا علاج (۳۵) باب انتفاخ یعنی پھول جانا سر کا اسکا علاج (۳۶) باب حصبا یعنی پھولنا جو ملتحم مین عارض ہوتا ہے اسکا علاج (۳۷) باب آنکھ کھجلانے کے مرض کا علاج (۳۸) باب سبل جو ایک جھلی آنکھ مین پڑتی ہے اسکا علاج (۳۹) باب طرفہ اور ورقہ جو دو نقطہ سرخ اور زرد آنکھ مین پڑتے ہین اسکا علاج (۴۰) باب ناخونہ کا علاج (۴۱) باب آنکھون کے قروح کا علاج (۴۲) باب بثر یعنی آنکھ کی پھنسی کا علاج (۴۳) باب مدہ جو آنکھ مین پڑتا ہے اسکا علاج (۴۴) باب طبقہ عنبیہ کے اونچے ہونے کا علاج (۴۵) باب علاج نشان اور سپیدی چشم کا (۴۶) باب طلاء چشم کا علاج (۴۷) باب ان بیماریون کا علاج جو درمیان مین طبقہ عنبیہ اور طبقہ قرنیہ کے پیدا ہوتی ہین جیسے نزلہ کا پانی اور انتشار شعاع کا مرض ہوتا ہے (۴۸) باب علاج مین جرب یعنی کھجلی کے جو آنکھ مین پیدا ہو (۴۹) باب پپوٹون کے امراض کا علاج اور سلاق شرناق یعنی پلکون کے موٹے اور سخت ہوجانے کا علاج (۵۰) باب علاج بردہ کا جو پلکون مین پیدا ہوتا ہے (۵۱) باب تحجر اور شعیرہ اور التصاق یعنی پلکون کے چپک جانے کا علاج (۵۲) باب بال جو زیادہ پلکون مین پیدا ہوتا ہے اور پراگندہ ہوتا ہے اسکا علاج (۵۳) باب پلکون مین جون پڑجانے کا علاج (۵۴) باب وردینج کا علاج (۵۵) باب سلاق یعنی گندگی اجفان کا علاج (۵۶) باب

## باب پہلا ان طریقون کا بیان جو ہر ایک عضو کے مرض مین علاج کرنے کا ہے جب یہ مرض انمین پیدا ہو

چونکہ ہمنے مقالہ دوم اور سوم مین جو اس چوتھے مقالہ سے پہلے گذر چکے اس طریقہ کو بیان کر دیا جس سے علاج امراض عامہ مین بذریعہ دوا اور غذا کے نفع ہوتا ہے
اب ہم اس طریقہ کو بیان کرتے ہین جس سے علاج امراض اعضا کا کرتے ہین جب انمین امراض خاصہ پیدا ہون منجملہ اس چیز کے جس سے امراض خاصہ مین نفع
ہوتا ہے تدبیر غذائی اور دوائی ہے اور اس تدبیر کے بیان سے پہلے ان قواعد اور طرق کا بیان کرنا چاہیے جنکو ہر ایک عضو کے مرض مین عمل کرنا چاہیے اور دوسری
عضو کے مرض مین اسکو نہ کرنا چاہیے۔ ہم کہتے ہین کہ طبیب کو مناسب ہے کہ امراض خاصہ مین اعضاء بدنی کے آٹھ طریقون کا استعمال کرین (۱) پہلا طریقہ وہ ہے
جو بنظر مزاج عضو علیل کے لحاظ کیا جاتا ہے (۲) طریقہ بنظر جوہر عضو علیل کے لحاظ کیا جاتا ہے (۳) طریقہ بنظر خلقت اسی عضو کے ہے (۴) طریقہ بنظر موضع اور
مقام عضو علیل کے (۵) طریقہ بنظر مشارکت ان اعضا کے لیا جاتا ہے جو اسی عضو سے شریک ہین (۶) طریقہ بموضع عضو اور مشارکت عضو سے دونون کو
ساتھ ہی نظر کرکے لیا جاتا ہے (۷) طریقہ بنظر قوت اور شرف عضو علیل کے لیا جاتا ہے (۸) طریقہ بنظر تیزی حس اور قوت حس عضو کے لیا جاتا ہے استعمال
کرنا علاج عضو علیل بنظر اسکے مزاج طبیعی کے یون ہوتا ہے کہ چونکہ بعض اعضا کا مزاج اصلی گرم ہے جیسے گوشت اور بعض کا مزاج سرد ہے جیسے ہڈی اور
پٹھہ اور بعض کا مزاج معتدل ہے جیسے جلد لہذا یہ قاعدہ علاج کا ہوا کہ جب کسی عضو کا مزاج اپنے اصلی مزاج سے بدل جائے ہمکو محتاج اس امر کی ہوگی کہ
علاج کے ذریعہ سے ہم اسکو اصلی مزاج کی طرف پھیر لائین اور یہ بات اسی طریقہ سے ہوگی کہ ہم استعمال ایسی دوا اور غذاؤن کا کرین جو مخالف اور ضد مزاج عارضی
ہون کہ وہی سوء مزاج اور خرابی اس عضو مین حادث ہوئی ہے اور اس دوا کی مقدار و نیز غذا کی مقدار مخالفت اور ضدیت کی بہ نسبت مزاج عارضی کے
برابر ہو مطلب یہ ہے کہ جسقدر یہ مزاج حادث اصلی مزاج سے عضو کے مخالف ہے اسیقدر ہماری دوا اور غذا بھی مزاج حادث سے مخالف ہو تاکہ مزاج حادث کو
دور کرکے اصلی مزاج کی طرف پھیر لائے مثال اسکی اگر مزاج اصلی کسی عضو کا گرم ہو جیسے گوشت اور اسی عضو مین کوئی مرض حار بھی پیدا ہوا ہو تو اسکے
علاج مین ایسی دوا یا غذا کی حاجت ہوگی جسکی برودت تھوڑی سی ہو اسلیے کہ گوشت کا خارج ہونا اپنے مزاج طبیعی سے مرض گرم زیادہ حدت سے نہین ہے
اور تھوڑی سی حرارت جو مرض کی ہے اسکے دور ہونے سے بہت جلد اپنے اصلی مزاج کی طرف واپس آئیگا لیکن اگر گوشت مین کوئی سرد مرض پیدا ہوا اور مزاج
عارضی اسکا سرد ہو جائے یہ مرض محتاج ایسی دوا گرم کا ہے جو زیادہ گرم ہو اسلیے کہ عضو مذکور اپنے مزاج اصلی سے بہت زیادہ خارج ہو گیا ہے اور اگر گوشت کا اپنے

طبیعی مزاج کی طرف واپس آنا دیر میں ہوگا۔ اور یہی طریقہ جملہ اعضا کے امراض میں جاری ہے جنکا مزاج اصلی سرد ہو اور کوئی مرض حار انکو لاحق ہو کہ استعمال ادویہ باردہ اسی
طریقہ سے کیا جاتا ہے اور تھوڑی سی تبرید پر کفایت کرنی چاہیے (۲) لیکن استدلال کرنا علاج میں بنظر جوہر عضو مریض کے اس طرح سے ہے کہ بعض اعضا کا جوہر بودا اور پھیلا ہوا ہے
جیسے پھیپھڑا اور بعض کا جوہر کثیف ہے جیسے دونوں گردہ اور بعض کا جوہر درمیانی حالت پر ہے یعنی نہ بودا ہے اور نہ کثیف جیسے جگر اور طحال پس جو عضو بودا اور کمزور ہے
دوائے قوی کا متحمل نہوگا اسلیے کہ قوی دوا اسکے قوت کی تحلیل کر دیتی ہے بلکہ یہ عضو دوائے ضعیف کا محتاج ہوگا۔ اور جو عضو کثیف جوہر کے ہیں وہ اپنے امراض کے
علاج میں متحمل دوائے قوی کے ہوتے ہیں اسلیے کہ قوی دوا کا تحمل کر سکتے ہیں اور کسی طرح کی ایذا انکو نہیں ہوتی ہے۔ اور جو اعضا متوسطہ اور درمیانی کیفیت پر ہیں نہ
زیادہ کمزور ہیں اور نہ زیادہ کثیف انکو حاجت ایسی دواؤں کی ہے جو نہ زیادہ قوی ہوں اور نہ زیادہ ضعیف ہوں (۳) استدلال کا طریقہ علاج میں بنظر خلقت عضو کے
اسکی یہ صورت ہے کہ بعض اعضا اصل خلقت میں تجویف یعنی خالی جگہ اپنے اندر رکھتے ہیں اور بعض اعضا مصمت یعنی ٹھوس ہیں اور بعض اعضا کے خالی جگہ اندر کی
طرف ہے جیسے معدہ اور متحرک اور ساکن رگیں اور بعض کی تجویف باہر کی طرف ہے جیسے وہ پٹھے جو صفاق نام پیٹ کی جھلی کے اندر ہیں اور بعض کی تجویف اندر اور
باہر دونوں طرف ہے جیسے پھیپھڑا کہ اسکو باہر کی طرف ایک خالی جگہ سینہ سے محیط ہے اور اندر کی طرف سے اقسام قصبہ ریہ یعنی نلی پھیپھڑے کے اور رگوں کی
خالی جگہ اسی پھیپھڑے سے ملتی ہے لیکن جو اعضا ٹھوس ہیں جیسے دونوں ہاتھوں کے پٹھے اور دونوں پاؤں کے پٹھے جب انہیں کوئی مادہ ریزش کرتا ہے خواہ انمیں
کچھ فضلہ فراہم ہوتے ہیں ایسے ٹھوس اعضا کے علاج میں اسوقت احتیاج ادویہ قوی کی ہوتی جیسے گولیاں اور قوی معجون کے اقسام۔ رہے جو اعضا کہ مجوف ہیں یعنی انمیں
خالی جگہ کسی اندرونی یا بیرونی رخ میں ہے پس جن اعضا میں خالی جگہ دونوں طرف ہے پس اگر باوجودیکہ انمیں تجویف دونوں طرف ہے اور جرم انکا کثیف اور ملزز ہے تو انکو
حاجت ادویہ متوسطہ کی قوت و منفعت میں ہے۔ اور اگر جرم انکا بودا اور متخلخل ہے تو انکو احتیاج ضعیف القوت دواؤں کی ہے لیکن جس عضو کی تجویف اور خالی جگہ ایک ہی
طرف ہے محتاج دوائے قوی تر کے ہوتے ہیں بہ نسبت ... اکے جسکے محتاج وہ اعضا ہیں کہ دونوں طرف سے انمیں تجویف ہے اور ضعیف دوا کے محتاج ہیں بہ نسبت ان اعضا کے
جو مصمت اور ٹھوس ہیں (۴) موضع و مقام عضو سے استدلال کرنا اسکے علاج میں بنظر اسکے مقام کے کونسی دوا اسکو مفید ہوگی اور کونسی نہوگی یوں
ہوتا ہے کہ اگر مقام عضو کا دوا کے گذرگاہ سے خواہ دوا کے ٹھہرنے سے قریب ہے تا اینکہ جب دوا اس سے ملتی ہے اور ملاقات کرتی ہے اسوقت اسمیں وہ کل قوت سمجھا جو
باقی رہتی ہے اور زیادہ کسر اور انکسار ہضم وغیرہ کا دوا میں بروقت ملاقات عضو کے نہیں ہوجاتا ہے ایسی جگہ کا عضو محتاج اپنے علاج میں ایسی دوا کا ہے جسکی
قوت برابر قوت مرض کے ہو جیسے مری اور معدہ اسلیے کہ دوا ان دونوں عضو میں بہت جلد پہونچ جاتی ہے بدون اسکے کہ اور اعضا میں گذر کرے اور اثر اسکا
کم ہو اور تب پہونچے۔ اور اگر عضو علیل ایسے مقام پر واقع ہے کہ وہاں تک دوا ایسے وقت اور اسقدر جلد نہیں پہونچ سکتی ہے کہ قوت اسکی باقی رہے ایسا عضو اس دوا کا
محتاج ہوگا جسکی قوت اس عضو کی دوا سے زیادہ ہو جسکے سبب سے دوا بہت جلد قبل ضعیف ہونے کے ملتی ہے اور زیادتی قوت کی اسقدر ہونی درکار ہے کہ وہاں تک پہونچتے
پہونچتے وہ قوت زائدہ جاتی رہے اور باقی اسقدر قوت رہ جائے جو مقابل قوت مرض موجود کے ہو نہ کم نہ زیادہ جیسا ہم پھیپھڑے کے علاج میں ایسا ہی کرتے ہیں
کہ اسکی دوا میں اسقدر قوت زیادہ رکھتے ہیں۔ اسلیے کہ پھیپھڑے کی دوا اگر ایسی ہے کہ اسکا استعمال اندرونی طرف سے کھلا کر کیا جاتا ہے پس وہ دوا اسبات کی محتاج
اسکی ہے کہ منہ میں جائے اور منہ سے مری میں اور مری سے معدہ میں اور معدہ سے گذر کر بواب نام کے عضو میں جو معدہ سے نیچے ہے اور بواب ہوکر اس آنت میں
جسکا اثنا عشری نام ہے اور اس آنت میں جسکو صائم کہتے ہیں اور وہاں سے ہوکر جداول اور ان رگوں میں جو بطرف مقعر یعنی گہراوے کے جگر سے واقع ہیں اور ان
رگوں میں جو محدب یعنی ابھرے رخ کی جگر سے واقع ہیں اور پھر رگ اجوف میں ہوکر قلب میں پہونچ کر پھیپھڑے میں یہ دوا اتنا چکر کھا کر آتی ہے۔ اور اگر
استعمال دوا کا پھیپھڑے کے مرض میں خارج بدن پر ہو وہ دوا محتاج ہے کہ جلد میں نافذ ہو کر سینہ کے عضل میں پہنچے پھر پسلیوں کی ہڈیوں میں پھر اس
جھلی میں جو پسلیوں کے اندر والی لپٹی ہے پھر اس جھلی میں جو پھیپھڑے پر لپٹی ہے وہاں پہونچ کر خاص پھیپھڑے کے جرم میں پہونچیگی۔ جب ایسی بات ہے تو ضرور ہے کہ

پھیپھڑے کا علاج کیا جائے اندر کی طرف سے خواہ باہر کی طرف ضرور اُسکی قوت کم ہو جائیگی اور ضعیف ہوگی تا اینکہ پھیپھڑے تک پہونچے خصوصاً جو دوا دیہ اندر کی طرف
مستعمل ہوتی ہیں اُنکی قوت علاوہ دیر رسی ایک اور وجہ سے بھی ضعیف ہوتی ہے یعنی جن اعضا میں ہو کر دوا جاتی ہے اُنکی رطوبتیں بھی دوا میں مل جاتی ہیں اسی وجہ سے
طبیب کو احتیاج پڑتی ہے جب عضو بعیدہ کے امراض کا علاج کرے دوا کی قوت زیادہ تجویز کرے جسقدر اُسکو معلوم ہو کہ گذرگاہ میں اسقدر اُس دوا کی قوت
کم ہوگی جب جاکر اُس عضو تک پہونچیگی (۵) مشارکت عضو مشارک کی نظر سے استدلال قوت دوا کا اس طرح سے ہوتا ہے کہ اگر ہمکو کسی مادہ کا اخراج بنظر فائدہ
عضو خاص کے منظور ہو جو علیل ہے اُسکی یہ صورت ہے کہ اگر ہمکو منظور ہو کہ مثلاً جگر سے کسی مادہ کو خارج کریں پس ہم نظر کرینگے اگر مادہ بطرف مقعر اور گہری
جانب جگر کے ہے تو آنتوں سے شریک ہے بذریعہ اُس رگ کے جسکو ابواب کہتے ہیں اور نیز بذریعہ جداول کے لہذا ہم دوائے مسہل پلائینگے تاکہ اعضائے مشارکہ
جگر سے یہ مادہ بسہولت خارج ہو۔ اور اگر مادہ بطرف محدب جگر کے ہے یعنی اُبھری جانب جگر کے اُسوقت ہم ادویہ مدرہ جیسے پیشاب کا ادرار ہوتا ہے
پلائینگے اسلیے کہ محدب کا دونوں گردوں سے شریک ہے اسلیے کہ دونوں گردون کی گردن ساتھ ہی پھیل کر رگ جوف تک پہونچتی ہیں جو رگ جگر کے حدبہ یعنی
اور اُبھرے ہوئے مقام سے نکلی ہے (۶) لیکن استدلال جو مشارکت سے عضو علیل کے دوسرے عضو سے اور اُسکی وضع اور نہاد سے ساتھ ہی لیا جاتا ہے
وہ کسی طرف مادے کے جذب کرنے میں اور اُسکے نقل کرنے میں نفع کرتا ہے اور اسکا بیان یہ ہے کہ جب کوئی عضو اعضائے بدنی سے ایسا ہو کہ اُسپر کوئی مادہ گرا ہو
ہم نظر کرینگے کہ اگر مادہ ابھی تک ریزش کر رہا ہے اور اُسکی ریزش بند نہیں ہوئی ہے اُسوقت ہم اس مادہ کو کسی عضو بعید میں جذب کر کے لیجائینگے جو مسامت
اور دوری راہ سے مقابل عضو علیل کے ہو مثلاً اگر عضو علیل اوپر کے دھڑ میں ہو مادہ مذکور کو نیچے کی طرف جذب کرینگے اور اگر مادہ عضو سفل پر ریزش کر رہا ہے
اُسکو اوپر کی طرف جذب کر کے لیجائینگے اور یہ اخراج ہمارا اُسی مادہ کا جانب علیل سے ہوگا میری مراد یہ ہے کہ اگر مرض داہنی طرف ہو ہم جذب مادہ کا داہنی طرف سے
کرینگے اور اگر مرض بائیں طرف ہو اُسی طرف سے جذب مادہ کرینگے مثال اسکی اگر مادہ کی ریزش کسی عضو میں اُن اعضا کے ہوئے جو نیچے گردن سے اوپر ہیں
ہم اُس مادہ کا اخراج سر اور کی فصد سے اُسی طرف کی رگ سے کرینگے جدھر ریزش مادہ کی ہو رہی ہے اور اگر عضو علیل نیچے گردن سے نیچے ہے اور درمیان بدن کے ہے
اُسکا اخراج ہم ہفت اندام کی فصد سے اُسی ہاتھ کی کرینگے جدھر عضو علیل واقع ہے اور اگر عضو علیل بدن کے نیچے والے حصہ میں واقع ہے باسلیق کی فصد کرینگے
اُسی ہاتھ کی جدھر عضو علیل واقع ہے۔ اور اگر مادہ ریزش کر کے عضو میں داخل ہوگیا اور اب ریزش اُسکی بند ہو چکی اور اُسکے حصول کا زمانہ عضو علیل قریب ہے اور
دیر تک ابھی اُسمیں نہیں ٹھہری ہے تو اس مادہ کا جذب ہم عضو قریب سے کرینگے جو متصل عضو علیل کے ہے جسمیں یہ مادہ آگیا ہے مثلاً اگر مادہ رحم میں ریزش کر کے
پہونچ گیا اُسکو ہم پچھنے کے ذریعہ سے یوں جذب کرینگے کہ ہم سنگیاں ران پر لگائینگے خواہ بذریعہ فصد صافن جو پاؤں کی رگ ہے اس مادہ کو جذب کر کے خارج
کرینگے۔ اور اگر اسی مادہ کے عضو علیل میں پہونچے کو زمانہ طویل ہو چکا ہے اب اُسکو ہم خاص اُسی عضو سے خارج کرینگے جیسے کہ ہم ذبحہ یعنی ورم گلو جب
ہو جائے اُسکا علاج اس طرح سے کرتے ہیں کہ فصد اُسی رگ کی کراتے ہیں جو نیچے زبان کے ہے اور جیسے ہم پھوڑے کو چاک کر کے اُسکا مادہ اُسی جگہ سے
خارج کر دیتے ہیں (۷) لیکن استدلال بنظر قوت عضو کے اور بنظر ضعف عضو کے اُسکے مرض کے علاج کرنے میں اُسکی صورت یہ ہے کہ جو عضو بمنزلہ اصل اور
مبدا قوت کے ہو کہ اُسی مبدا سے وہ قوت تمام اعضائے بدنی میں پہونچتی ہے جیسے دماغ اور قلب اور جگر خواہ منفعت اُس عضو کی عام ہو تمام اعضا کو اور باوجود
عموم منفعت کے زیادہ بھی ہو جیسے معدہ اور حجاب جو سینہ میں ہے ایسے عضو کے علاج کرنے میں جو دوا ہم اُسی عضو پر اندر سے خواہ باہر سے وارد کرینگے
بوجہ مرض عضو شریف مذکور کے خواہ کسی اور عضو کے مرض کی جو مستلزم گذرنے دوائے مستعمل کے بطرف عضو شریف کے ہو اُسوقت ہمکو احتیاط اسکی ہوگی
کہ یہ دوا ایسی نہو کہ قوت عضو شریف کی دفعتہً تحلیل کر دے یا کہ بشدت برودت عضو شریف میں پہونچائے اگرچہ وہ دوا ایسی بھی ہو کہ بنظر اُنکی کیفیت کے
ہو بلکہ عضو شریف کے نہو مقوت عضو شریف کی تحلیل کرنے والی دوا کی مثال یہ ہے کہ اگر ہم کو جگر کے علاج کرنے کی خواہ معدہ کے معالجہ کی احتیاج ہو

بطرف کسی دوا کے محلل کے اُسوقت بنظر احتیاط مذکور ہم دوا سے محلل مین دوا سے قابض کو بھی آمیزش کرینگے جنکی خوشبو لطیف اور پاکیزہ ہو تاکہ ان اعضا کی قوت کی حفاظت رہے اور تحلیل ورم وغیرہ کی بھی دوا محلل سے ہوجائے - اور زیادہ تبرید عضو کی مثال یہ ہی کہ اگر معدہ اور جگر زیادہ ضعیف ہون بنظر اصل طبیعت کے ایسے بیمار کو ہم آب سرد کے پینے سے منع کرینگے بروقت نوبت کسی تپ کے اگرچہ وہ تپ محرقہ بھی ہو جسکی حدت زیادہ ہوتی ہی تاکہ سرد پانی سے برودت جگر اور معدہ ضعیف کی زیادہ نہوجائے پس قوت جگر اور معدہ کی تحلیل پاکر مریض ہلاک ہوجائے - اور دوا سے غیر موافق کی مثال یہ ہی جیسے ہم جسوقت معدہ اور جگر ضعیف کے بارہ مین تدبیر یہ کرتے ہین کہ بیمار کو سقمونیا اور شبرم کے استعمال سے بچاتے ہین اگر ہمکو باضطرار اُسے دوا سے مسہل دینے کی حاجت ہوتی ہی اور یہ احتیاط یون پوری ہوتی ہی کہ ادویہ مذکورہ مین ہم ایسی چیزین ملادیتے ہین جو انکی کیفیت کی اصلاح کردین تاکہ یہ دوا جسمین اسہال شدید کی قوت ہی معدہ اور جگر کے قوت کی تحلیل نہ کردے (۸) عضو کے ذکی الحس ہونے سے استدلال اُسکے علاج کرنیکا یہ صورت ہی کہ اگر کوئی عضو اعضاے بدنی سے ایسا ہو کہ اُسکی حس مین تیزی ہی اور ہمکو احتیاج اُسی عضو پر دوا سے قوی وارد کرنیکی ہو بسبب کسی مرض کے پس ہم اُسی قوی دوا کو دفعةً اُسی عضو پر وارد نکرینگے بلکہ تھوڑی تھوڑی دوا سے قوی اُسپر وارد کرینگے بہت سی دفعات مین تاکہ قوت اُسی عضو کی حس کے تیز ہونے کے سبب لذع کرنے دوا کے زائل نہوجائے چنانچہ ہم آنکھ کے مرض مین ایسی ہی تدبیر کرتے ہین کہ سلائی مین دوا لگاکر اُسی سلائی کو آنکھون پر پھیرتے ہین اور تھوڑی تھوڑی دوا آنکھ مین پہونچاتے ہین - اور اگر کوئی عضو ایسا ہو کہ اُسکی حس مین تیزی نہو اور نہ زیادہ حس اُسمین ہو اور ہمکو دوا قوی کے پہونچانے کی اُسی عضو مین حاجت ہو تو اُسکا علاج ہم دوا سے قوی سے بدون احتیاط اور خوف کے کرینگے اور کچھ لحاظ اُسی عضو کی قوت کے تحلیل پانے کا ہمکو نہوگا اسلیے کہ وہ عضو متحمل دوا سے قوی کا ہی اور اُسی دوا سے اُسکو ایذا نہین پہونچتی ہوان آٹھون قواعد کو جاننا چاہیے -

## باب دوسرا علاج اُس دردسر کا جو حرارت مفرد سے بدون مادہ گرم کے پیدا ہوا ہو

جبکہ باب اول مین ہمنے بیان کردیا کہ طریقہ علاج کا ہر ایک عضو کے مرض کا کیا ہی جب کسی عضو مین کوئی مرض پیدا ہو اور اُس طریقہ کو کچھ تھوڑا سا ہمنے بیان کردیا اب ہم شروع کرتے ہین علاج امراض ہر ایک عضو کا جدا جدا جب اُنکو کوئی مرض لاحق ہوا اور اس بیان مین بھی ہم وہی طریقہ اختیار کرینگے جس طریقہ سے ہم کتاب اول مین استدلال کرچکے ہین امراض اعضاے اندرونی پر اور اُسکی صورت یہ ہی کہ ہمنے کتاب اول مین ابتدا بیان امراض اعضاے نفسانی سے کی تھی پھر اُنکے بعد امراض اعضاے حیوانی کو لکھا ہی اور بعد اسکے اُن امراض کو بیان کیا ہی جو آلات غذا مین عارض ہوتے ہین پھر وہ امراض جو آلات تناسل مین پیدا ہوتے ہین - اب ہم بیان سے ابتدا کرتے ہین بیان علاج امراض اعضاے نفسانی کو اور سب سے پہلے امراض دماغ اور سر کے امراض کا علاج ہم لکھتے ہین - ہم کہتے ہین کہ صداع یعنے دردسر کی ایک قسم تو وہ ہی جو تابع بحران کے ہوتی ہی اور بحران کسی مرض کا سبب اُس دردسر کا ہوتا ہی ایسے دردسر کے مریض کی تحریک کسی قسم کی کرنی ہی نہ چاہیے کسی قسم کے علاج سے - اور ایک قسم دردسر کی تابع کسی تپ کے ہوتی ہی - اور ایک قسم دردسر کی تنہا ہوتی ہی کسی مرض کے تابع نہین ہوتی - پس جو دردسر کسی تپ کے تابع ہو اور فقط حرارت سے تپ کے لاحق ہوا ہو یعنی اور کوئی عرض منجملہ اعراض تپ کے موجب دردسر کا نہو اُسکا علاج یہ ہی کہ ایک جزو گلاب اور ایک جزو روغن گل اور چہارم جزو سرکہ انگوری لیکر خوب طرح ملائین اور سر پر اسی کو ڈالین اور ایک کپڑا کتان کا اسی مین ڈبوکر سر پر رکھین - اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو اسی دوا کو برف سے بھی سرد کرین اور دونون پانون کو خوب ملین اور عضل دونون پنڈلیون کے پٹیون سے کس کر باندھین اور سر پر ایسے پانی کا ترشح جسمین بنفشہ اور جو اور خشخاش کو جوش دیا ہو اگر اُسکو گرمیون مین سرد کرکے اور جاڑون مین نیم گرم سر پر ڈالین

پھر اگر ہمراہ دردسر کے بیخوابی بھی ہو سر پر دودہ عورت کا دوہیں جو دختر کے جننے سے پیدا ہوا ہو۔ اور اگر دردسر ہمراہ تپ کے ہو مگر سبب علت و اُسکا دو خلط ہے جو کہ معدہ میں گھُسٹ رہی ہے اب ایسے بیمار کو سکنجبین اور آب گرم پلا کر قے کرائیں اور اُسکے معدہ کو صاف کریں اسی خلط سے جو معدہ میں بھری ہوئی ہے۔ اور اگر یہ دردسر ایسے ہی خلط سے عارض ہوا جو تمام بدن میں پھیلی ہوئی ہے اب واجب ہے کہ استفراغ اور اخراج اس خلط کا جو شانندہ فاکہ سے کردیں۔ اور اگر یہ دردسر اور یہ تپ فقط ضعف دماغ سے پیدا ہو مناسب ہے کہ دماغ کی تقویت ایسے ضماد سے کریں جو مقوی دماغ ہیں جیسے وہ ضماد جو صندل سپید کو گلاب اور آب بید سادہ کے پانی سے اور شاخ نرم سے خرما کے ملا کر بنتا ہے اور راج گری کا پانی بھی اور لال ساگ کا پانی اور دیگر سرد تر چیزوں سے ملا کر طیار ہوتا ہے پس یہ طریقہ علاج کا اُس دردسر کے ہے جو تپ کے تابع ہوتا ہے۔ اب رہا دردسر مفرد اُسکی ایک قسم تو سادج ہوتی ہے اور ایک قسم اصلی دردسر کی ہمراہ مادہ کے ہوتی ہے اور ہم ابتدا اُسی دردسر کے علاج سے کرتے ہیں جو سوء مزاج گرم بلا مادہ سے عارض ہو اور سبب اُس سوء مزاج گرم کا کوئی امر خارجی ہو۔

## باب تیسرا علاج اُس دردسر کا جو دھوپ کی حرارت سے پیدا ہو

پہلے تو مناسب ہے کہ ایسے دردسر میں اچھا روغن گل سر پر ڈالا جائے جو تازہ ہو اور سرکہ میں اُسکو خوب آمیز کر لیا ہو اور گلاب کو برف سے سرد کر کے سر پر متواتر ڈالا کریں یا روغن نیلوفر خواہ روغن بید سادہ کو سر پر ڈالیں۔ اور سر پر تراشہ کدو اور خرفہ اور برگ بید سادہ اور لال ساگ کو نرم کوٹ کر تھوڑا سا گلاب اور سرکہ انگوری اور صندل سپید اور سپید خطمی ملا کر ضماد کریں اور یہ سب چیزیں سرد ہوں تا اینکہ روئی کو گلاب اور سرکہ شراب میں بھگو کر سرد کر کے سر پر رکھیں کہ یہ بھی نافع ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ سر کے پیچھے والا حصہ ہرگز سرد نہ کرنا چاہیے اسلیے کہ اس مقام کا سرد کرنا ضرر کرتا ہے جا سے پیدایش کو پٹھہ کے۔ اور جب یہ ضماد سر پر رکھنے سے گرم ہو جائے بدل کر دوسرا رکھیں اور یہ تدبیر ایک گھنٹہ خواہ دو گھنٹہ تک کرتے رہیں نہایت تین گھنٹہ تک اور بیمار کو جلاب اور انگور خام کا رب برف سے سرد کیے ہوے پانی میں ملا کر پلائیں اور انار کے دانہ کو چوسے اور غذا اُسکو جو کا ستو اور قند سپید سرد پانی ملا کر کھلائی جائے۔ جالینوس نے کتاب ادویہ مرکبہ میں لکھا ہے کہ جو دردسر دھوپ کی گرمی سے عارض ہوتا ہے خواہ ہوا کی سردی سے اگر اُسکے علاج میں جلدی کریں بسبب اُسمیں سکون پیدا ہوتا ہے اور ساگر اُسکو بحال خود چھوڑ دیں کہ زمانہ دراز اُسپر گذر جائے بدشواری زائل ہوتا ہے۔ اور اگر دردسر گرم غذاؤں کے خواہ دواؤں کے کھانے سے عارض ہوا ہو پس مناسب ہے کہ جلد مریض کی فصد کر دیں اور خون مقدار حاجت سے خارج کریں اور مریض کو جلاب ہمراہ لعاب اسپغول اور شیرہ تخم خرفہ کے پلائیں اور سر پر ضماد صندل اور گلاب اور کافور کا کریں اور اُسکے ہمراہ بنفشہ تازہ اور نیلوفر بھی اُسکو سنگھائیں اور جملہ تدبیرات جو دھوپ کی گرمی سے دردسر کی ہمنے بیان کی ہیں اُنکو بھی کریں۔ لیکن جو دردسر کہ سوء مزاج حار سے عارض ہوا ہے پس مناسب ہے کہ اُسکے علاج میں اُس مقام کو ملاحظہ کریں جہاں پر ہمنے سوء مزاج حار کی تدبیر مقالہ اول جلد دوم میں لکھی ہے جب حفظ صحت کا ہمنے ذکر کیا ہے۔

## باب چوتھا علاج اُس دردسر کا جو حرارت مفرد سے پیدا ہو

جب کسیکو دردسر سوء مزاج مفرد گرم سے لاحق ہو اُسکو چاہیے حرارت بجھانے کی تدبیر اور تبرید کا استعمال بنابر اُسی طریقہ کے کریں جیسا ہمنے بیان کیا ہے اور سر پر اپنے ضماد مندرج ذیل کو لگائے (صفت اُسکی) گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر خشک اور خطمی خشک اور آرد جو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سپید اور پوست خشخاش اور تخم کاہو ہر واحد سات ماشہ اکلیل الملک سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کھیرے کے پانی میں تر کر کے خواہ کاہو کے پانی میں تر کریں اور تھوڑا سا روغن گل اور سرکہ انگوری داخل کر کے ضماد کریں جس جگہ سر میں درد ہو رہا ہو

(دوسرا نسخہ ضماد کا) آرد جو اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور تخم کاہو اور پوست خشخاش اور بنفشہ اور نیلوفر خشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بزر البنج سوا پانچ ماشہ اقاقیا سات ماشہ زعفران تو رتی سب کو باریک کوٹ کر خرفہ سبز کے پانی مین خواہ لال ساگ کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین یا کاہوے سبز خواہ کدو کے پانی مین ضماد بنائین (اور نسخہ دردسر کے ضماد کا جو حرارت سے ہو) پوست خشخاش اور برگ خشخاش اور خطمی سپید اور آرد جو ہر واحد چودہ ماشہ پوست بیخ تفاح اور بزر البنج اور تخم کاہو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور سرکہ شراب مین مقام درد پر طلا کرین یا کسی کاغذ پر اسی دوا کو لگا کر دونون کنپٹیون پر خواہ اور کسی جگہ پر اجزای سر مین انکو چپکا دین (ضماد کا اور نسخہ) جو کا ستو اور اسپغول کو لال ساگ کے پانی خواہ ہرے خرفہ یا کاہوے سبز یا کھیرے کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین اور جب ضماد کی دوا گرم ہو جائے بدل کر دوسری دوا لگا دین۔ پھر اگر دردسر مین شدت ہو کہ صبر نہو سکتا ہو لازم ہے کہ یہ ضماد اُسوقت لگائین (صفت اسکی) صندل سپید سات ماشہ انزروت ساڑھے تین ماشہ افیون ڈیڑھ ماشہ کاہوے سبز خواہ کشنیز سبز خواہ لال ساگ کے پانی مین مقام درد پر ضماد کرین اور مقام درد پر ایک تیر قلعی کا باندھین تاکہ شریان بوجہ تیر کے بھاری ہو جائے (اور نسخہ ضماد کا دردسر کے واسطے گلاب اور خرفہ کا پانی اور لال ساگ کا پانی اور کاہو کا پانی اور کشنیز سبز اور کاسنی اور کھیرا اور کدو اور بارتنگ اور برگ بید سادہ ان سب کو جمع کر کے یا جو انمین سے بہم پہونچے اُسمین تھوڑا سا روغن گل ملا کر اور کسیقدر کافور اُسمین چھڑک کر پارچہ اسی دوا مین ڈبوئین اور درد کے مقام پر اُسکو رکھین اور جب پارچہ مذکور گرم ہو جائے بدل دین اور مریض کو گلاب اور سرکہ انگوری دونون خوب ملا کر تھوڑی سی افیون اُسمین گھول کر سُنگھائین خواہ ایک سُرخ افیون اور ایک سُرخ کافور کو روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ مین ہمراہ شیر دایہ دختر کے ناس دین اور صندل اور کافور اور تازہ بنفشہ بیمار کو سُنگھائین ہمراہ گلاب اور نیلوفر اور گل سُرخ کے اور اسی طرح کے اور پھول جو سرد ہوتے ہین اور ناک مین چڑھائے اُس پانی کو جسمین بنفشہ اور گل سُرخ کو جوش دیا ہو۔ سر پر اُسکے عمدہ قسم افیون کی سرکہ شراب مین گھول کر طلا کیجائے کہ اس سے ابتداے دردسر مین سکون پیدا ہوتا ہے۔ اگر ان تدبیرون سے درد مین سکون پیدا نہو مناسب کہ یہ دوا اُسکی ناک مین پہونچائی جائے (صفت اسکی یہ ہے) عصارہ خرفہ اور عصارہ کاہو اور کدو کا نچوڑا ہوا پانی سب کو لیکر صاف کرین اور بیمار کی ناک مین بقدر حاجت چڑھائین (اور نسخہ) تینون نباتات کے پانی نچوڑ کر کپڑے سے چھانین اور اُسپر کسیقدر روغن نیلوفر اور روغن گل جو کدو کے بیج سے بنایا ہو یا روغن کدو شیرین ملا کر بقدر حاجت مریض کو سعوط کرائین خواہ یہ سعوط اُسکی ناک مین ڈالین (صفت اسکی یہ ہے) لال ساگ کا پانی اور تراشہ کدو اور آب خیار سب ہموزن اور طباشیر چھٹا حصہ کے اور روغن نیلوفر نصف جزو اور دودھ دختر کی مان کا ہموزن سب اجزا کے تھوڑا سا کافور اُسمین داخل کر کے بقدر حاجت کے سعوط کرین (اور نسخہ سعوط کا جو قوی نفع مین ہے) سرطان نہری کو اچھی طرح سے کوٹ کر کسی پانی مین جو برودت پیدا کرنے والا ہے جوش دین اور پھر اُسکو روغن مغز تخم کدو خواہ روغن نیلوفر یا روغن بنفشہ ملا کر بقدر حاجت سعوط کرین (سعوط کا اور نسخہ اسی بیمار کے واسطے) طباشیر اور شکر ہر واحد نصف جزو افیون اور نشاستہ ہر واحد تو رتی پانی مین گوندھ کر گولیان باندھین برابر دانہ مسور کے اور ایک گولی روغن گل اور لال ساگ کے پانی مین گھول کر ناس لیا جائے مناسب ہے کہ دونون پنڈلیان بیمار کی پٹی سے باندھی جائین اور پاؤن اُسکے آب گرم مین رکھے جائین۔ اور بیمار کو حرکت اور کلام کرنے سے منع کیا جائے اور شکر کرنے سے روکا جائے اور زیادہ چلا کر بولنے سے خواہ سخت آواز کے سُننے سے اُسکو بچائین گرم غذاؤن سے اور

دودہ کی اقسام سے پرہیز کرائین سور ہنے کی اور سکون اور آرام کی بہت تاکید کرین۔ آب جو ہمراہ جلاب کے اُسکو دیا جائے اور جلاب سادہ اور شکر سے بنی ہوئی سکنجبین سادہ اُسکو پلائین خواہ زلال تمر ہندی ہمراہ جلاب اور اسپغول کے یا تخم خرفہ ہمراہ آب انار یا آب بید تازہ کے پلایا جائے۔ منجملہ اُن چیزون کے جو ایسے درد سر مین نفع کرتا ہی کہ مریض کو سات ماشہ کشنیز خشک باریک کوٹی ہوئی ہمراہ جلاب کے پلائی جائے خواہ ہمراہ سرد پانی کے۔ اور غذا اُسکی کدو کی پتی اور مونگ کی تجویز کرین خواہ آب انگور خام خواہ پالک کا پانی اور کاہو کی جڑ یا چولائی روغن بادام اور کشنیز تازہ اور رطبہ یعنی اسپت باقی سے تجویز کرین۔ چھوٹی مچھلی جسکو بارانی کہتے ہین اور رضراضی نام کی مچھلی اُسکو دینی چاہیے۔ پھر اگر قوت متحمل ہو ایسی غلیظ غذاون کی اور تپ بھی نہو پھر اُسکو سب اقسام گوشت کھلائے جائین جیسے جوزوں کا خواہ تیہو وغیرہ کا گوشت۔ اور فاکہہ مین سے انار اور شفتالو سے نیلی اور توت اور آلوے بخارا اور شاہتوہ برف سے سرد کرکے گرمیون مین کھلانا چاہیے اسکو جاننا چاہیے انشاء اللہ تعالی۔

## باب پانچوان علاج مین اُس درد سر کے جو مادہ سے عارض ہوا ہو اور پہلے دموی یعنی خون کے مادہ سے جو درد سر عارض ہو اُسکا علاج

جب درد سر سوء مزاج گرم سے عارض ہو مع مادہ کے اور یہ گرم مادہ خون ہو مناسب ہی کہ نظر کرین کہ اگر قوت قوی ہو اور سن مریض کا شباب کا ہو خواہ نوجوان آدمی ہو اور کوئی اور مانع فصد کرنے سے نہو پھر تو مریض کی فصد سرارو کی کھولی جائے اور خون بقدر حاجت خارج کر دیا جائے۔ اگر اسی فصد کرنے سے کفایت ہو جائے بہتر ورنہ فصد صافن کی جو پانوٗن کی رگ ہو بھی کھولی جائے اور دونون پنڈلیون پر سینگیے پچھنے لگائے جائین۔ پھر جب درد سر کو زمانہ دراز گذر جائے اور یہ درد سر اگلے حصہ مین سر کے ہوتا ہو اُسکی حجامت یعنی پچھنے لگانے کا مقام یہ ہی کہ دونون پنڈلیون پر پانوٗن کے جوڑ کی جڑی سے ایک بالشت اوپر لگائے جائین یا فصد صافن کی کھولی جائے اور اگر مریض لڑکا نابالغ ہو اُسکی گردن پر خواہ دونون پنڈلیون پر پچھنے لگائے جائین۔ پھر اگر زمانہ درد سر کو زیادہ گذر جائے اور یہ درد سر اگلے حصہ مین سر کے ہو اُسکی حجامت خواہ اُسکی فصد اُس رگ کی ہونی چاہیے جو سر کے پیچھے واقع ہو اور اگر درد پچھلے رخ مین سر کے ہوتا ہو پھر تو اُسکی فصد پیشانی کی رگ کی کرنی چاہیے بعد ازانکہ بدن کا تنقیہ دواے مسہل سے کر لیا ہو یا سرارو کی فصد کیجائے تاکہ مادہ بطرف مخالف عضو کے جذب ہو جائے جس عضو مین یہ مرض یعنے درد ہوتا ہی۔ پھر بعد ان تدبیرات کے تمام ضمادات اور ہر قسم کے نطولات اور سعوط یعنے دوا ناس لینے کی جنکو ہمنے گذشتہ باب مین لکھا ہی اُن بیماریون کے واسطے جنکو درد سر بسبب سوء مزاج گرم کے عارض ہو تا ہی اُنھین کا استعمال کیا جائے۔ اور غذا ایسے بیمار کو مسور مقشر کا شلہ آب انار خواہ آب انگور خام مین پکایا ہوا اور [illegible] آلوے بخارا [illegible] وغیرہ اس قسم کے میوہ کھلائے جائین (علاج اُس درد سر کا جو مادہ صفراوی سے عارض ہوا ہو) یہ ہی کہ اگر صفرا [illegible] کہ ایسے بیمار کی فصد کر دیجائے [illegible] حاجت نہین بلکہ تھوڑا سا خارج کیا جائے اسلیے [illegible]

کم ہو جاتی ہی اگر صفرا خون سے [illegible] مسہل کے [illegible] دوا [illegible]

[illegible] اور تمر ہندی کا [illegible] نسخہ اسکا یہ ہی [illegible]

[illegible]

وغیرہ سے پاک صاف کی ہوئی پانچ تولہ دس ماشہ روزن کو چھٹانک کم سوا سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے پانی رہ جائے
پھر اسکو چھان کر شکر سلیمانی پانچ تولہ دس ماشہ اور سقمونیا سے بریان تین رتی سے چھ رتی تک جسقدر حاجت ہو ملاکر تناول کریں مگر گرم
اسکو ہونا چاہیے - با اینکہ ربا تو بجارے کا سقمونیا سے تو یہ کیا ہوا خواہ شربت ورد ہمراہ سکنجبین کے خواہ ہمراہ آب بیلاب کے - خواہ
اس جوشاندہ کو پلائیں کہ خلط صفرا کو خارج کر دیتا ہے ترکیب صفت اسکی - ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نیمکوب چار تولہ ساڑھے چار ماشہ انجبار (?)
بیس دانہ عناب بیس دانہ تمر ہندی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شاہترہ تین تولہ گل سرخ اور بنفشہ اور افسنتین رومی ہر واحد ڈیڑھ تولہ
چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ تخمیناً ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے پھر اسپر صبر سقوطری سوا دو ماشہ سقمونیا تین رتی
ڈال کر تناول کریں - پھر جب اخراج خلط صفرا کا ہو جائے اب وہی ضماد اور لگانے کی دوائیں اور تریڑے جو ہمنے گرم درد سر کے
بارہ میں تجویز کیے ہیں استعمال کیے جائیں - اور خوف رہے کہ ہرگز کوئی ضماد سر پر نہ لگایا جائے جب تک بدن کا تنقیہ نہ ہو لے
اسلیے کہ قبل تنقیہ کے ضماد لگانے سے درد سر میں زیادتی ہوتی ہے اسلیے کہ ضماد کی دوا مادہ کو تمام بدن سے جذب کرکے سر میں لاتی ہے
اور سر سے جذب ہو کر دماغ تک پہونچتا ہے اور یہ جذب مادہ کا سبب آفت عظیمہ کا ہو جاتا ہے واللہ اعلم -

## باب چھٹا علاج اس درد سرکا جو سوء مزاج بارد مفرد سے عارض ہو

جو درد سر کہ سوء مزاج بارد مفرد سے بدون مادہ کے پیدا ہوا ہو اسکا علاج یہ ہے کہ سر پر وہ پانی ترمریٹا (?) دیا جائے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور
برنجاسف اور دونا مروا اور نمام اور صعتر اور کیکڑا (?) اور شیح ارمنی اور شجرہ مریم کو جوش دیا ہو اور بخارات اسی جوشاندہ کے بھی بعض اپنے اوپر پہونچائے
اور اسی پانی میں ایک نمدہ کا ٹکڑا ڈبو کر سر کو اس سے سینکے جس جگہ درد ہو رہا ہے اسی مریض کو حمام میں داخل کرکے ٹھہرانا چاہیے اور دونا مروا اور
نمام اور نرگس اور شیح اور سوسن اور مشک اور جند بیدستر اور کلونجی یا جاوشیر اسکو سنگھانا چاہیے - مناسب ہے کہ قوت اور ضعف دوا کا گرمی پیدا
کرنے میں بقدر قوت مرض کے ہو - پھر اگر ان تدبیروں سے یعنی تریڑے سے درد سر میں سکون نہو جائے چاہیے کہ یہ ضماد سر پر لگائیں کہ درد سر
اگر فقط برودت سے بدون مادہ کے حادث ہوا ہو اسکو نفع کریگا (صفت اسکی) بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد ڈیڑھ تولہ ورق غار اور دونا مروا
اور نمام اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرکی سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ فربیون پونے دو ماشہ سب کو خوب کوٹ کر دونے مروے کے
پانی میں خواہ نمام کے پانی میں گوندھ کر خواہ سداب کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں اگر اسکے سر پر قیروطی مندرج ذیل کو بطور ضماد کے لگائیں یہ بھی مفید ہوگی (قیروطی
نسخہ جو درد سر بارد بلا مادہ کو نافع ہے) نمام اور مرزنجوش اور سداب نرم سب کو کوٹ کر پانی انکا نچوڑیں اور سب کا نچوڑا ہوا پانی برابر وزن سے لیکر موم سرخ ساڑھے
دس ماشہ روغن ناردین یا روغن سوسن اور روغن سداب ہر واحد ایک تولہ سات ماشہ پہلے موم کو انہیں روغنوں میں پگھلائیں اور کھرل میں ڈال کر عصارات
یعنے نچوڑے ہوئے پانی پتیوں کے میں پیس کر جذب کریں تھوڑے تھوڑے سے اور فقط کھرل کے دستہ خواہ ہاون دستہ کی گرمی سے انکو جذب
کرنا چاہیے اور جب تو ام گاڑھا ہو جائے اسمین ایک کپڑا ڈبو کر نیم گرم سر پر رکھیں - ایضاً اگر درد سر بارد بدون مادہ کے ہو یہ ضماد بھی سر پر لگایا جائے
(صفت اسکی) فربیون اور پیخال کبوتر اور سیاہ مرچ سب ہموزن لیکر کوٹیں اور سرکہ ملا کر ضماد کریں سر پر جس جگہ درد ہوتا ہو (دوسرا
ضماد درد سر کا جو برودت سے پیدا ہو) افسنطین اور کندر ترا اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرکی جو صاف ہوا اور صبر سقوطری اور اسپند کا
گوند اور جند بیدستر ہر واحد سوا پانچ ماشہ فربیون ساڑھے تین ماشہ افیون تین ماشہ سب کو یکجا کوٹ کر نمام یعنی پودینہ کوہی کے پانی میں خواہ
دونے مروے کے پانی یا سداب کے پانی میں گوندھ کر سر پر ضماد کریں - اور اگر برودت قوی ہو تو کچھ ہو اسوقت اسی ضماد میں جاوشیر پونے دو ماشہ

مشک چہارم رتی داخل کرین اور ناس اس دواسے لین مرکی اور صبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کلونجی اور سوت ہر واحد سوا پانچ ماشہ اور جند بیدستر اور سکبینج اور جاوشیر اور زعفران ہر واحد نصف درہم صعتر فارسی سات ماشہ مشک تین رتی تلمہ کبابہ اور کری یعنی کلنگ کا ہر واحد نو رتی سب کو کوٹ کر آب شاہترہ مین گوندھ کر مسور کے برابر گولیان بنالین اور ایک گولی کی ناس دونے مروے کے پانی مین گھول کر لینی چاہیے - اور جو ناس کہ فالج کے مرض مین تجویز ہوگا اور وہی نسخہ جات غرغرے کے جو فالج مین مفید ہین یہان بھی استعمال کیے جائین کہ ایسے دردسر کو جو برودت زائد سے پیدا ہو نفع کرینگے - پھر اگر یہ تدبیر نفع نہ کرے اسکو مار الاصول بموجب نسخہ مندرجہ ذیل پلایا جائے (صفت اسکی یہ ہی) پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ انیسون ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ تج اور اسارون ہر واحد سات ماشہ مویز کلان پونے نو تولہ سب کو ایک سیر اور ڈیڑھ پاؤ پانی مین جوش دین تاکہ قریب ڈیڑھ پاؤ چار تولہ کے پانی رہ جائے اور چھان کر رکھ چھوڑین اور ہر روز بقدر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے پائین ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور اسیقدر روغن بادام شیرین ملاکر اور نیم گرم کرکے اسکو پلانا چاہیے - پھر اگر برودت کی اور بھی زیادتی ہو اسی جوشاندہ مین پونے دو ماشہ معجون سنجرنیا ملائی جائے اور اگر دردسر ہوا سے سردی کی وجہ سے عارض ہوا ہو سر پر روغن سداب کو ملنا چاہیے جسمین تھوڑی سی فربیون بھی گھول دی ہو بشرطیکہ برودت کا قوی اثر پہونچا ہو یا روغن دونے مروے کا یا روغن حب الغار کا خواہ روغن حبۃ الخضرا کا جسکو بُن کہتے ہین اور مریض کو اگر تپ نہو شراب کہنہ مین تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ کو جوش دیکر پلانی چاہیے - اور اگر دردسر بہت ٹھنڈے پانی پینے سے عارض ہوا ہو تو مریض کو شراب سپید رقیق پلائی جائے جسمین قبض ہو تھوڑا سا کہ اس سے اسکے دردسر مین سکون ہو جائیگا - اور یہی شراب اُس دردسر مین بھی سکون پیدا کرتی ہے جو معدہ کے خلط خراب کی وجہ سے عارض ہوتا ہے بشرطیکہ وہ خلط گرم نہو اسلیے کہ یہ شراب سپید تعدیل اور درستی خلط کے قوام کی کرتی ہے اور اسکو باسانی خارج ہونے کی لیاقت پیدا کرتی ہے - غذا ایسے مریض کی آب نخود ہمراہ سویا اور زیت اور دارچینی اور زیرہ اور خولنجان کے ہونی چاہیے خواہ روٹی مین مری اور زیت اور صعتر اور زیرہ اور انجدان ملاکر تناول کرین - پھر اگر ایسی غذا کا تحمل نہو لازم ہے کہ چوزون کا گوشت اور ایسے بچون کا پرندون کے جو ابھی اُڑتے نہون مگر بال و پر اُنکے نکلنے شروع ہوے ہون تناول کرین اور اُنکو اسی طرح پکایا ہو جس طرح سے ہمنے جا بجا بیان کیا ہے اور سرد غذاؤن کے کھانے سے پرہیز کرے جیسے دودھ مچھلی تازہ اور فواکہ جو سرد ہین اور جو غذا تبخیر کے ذریعہ سے سر مین بخارات بھر دیتی ہے اس سے بھی پرہیز کرے جیسے اخروٹ اور شہدانج اور چیر چیر اور بادروج اور پیاز اور شراب زرد جو کہنہ ہو اور اسی قسم کی اور چیزون سے جو سر مین بخارات بھر دیتی ہین واللہ اعلم -

## باب ساتوان علاج اُس دردسر کا جو سوء مزاج بارد مع مادہ سے پیدا ہوا ہو بلغمی ہو وہ مادہ خواہ سوداوی

اگر دردسر سوء مزاج بارد مادہ بلغم سے عارض ہوا ہے مناسب ہے کہ پہلے مریض کی تدبیر اخراج مادہ سے کیجائے اور حب ایارج یا حب قوقایا اُسکو مسہل دیا جائے اگر فصل اور قوت اور سن مریض کا مساعدت اور موافقت کرتا ہو - اور مسہل کا استعمال بھی بعد نضج مادہ کے ہونا چاہیے اور بعد ازانکہ خلط مین لطافت پیدا ہو جائے اور چپک بلغم کی جاتی رہے پس اگر خلط غلیظ ہو لازم ہے کہ ماء الاصول کو ہمراہ روغن بیدانجیر کے پلاکر خواہ روغن بادام تلخ بھی اسمین شریک کرکے تین روز خواہ پانچ روز مین اُسے لطیف کرلین - اور بعد ان حبوب مسہل کے جنکو ہمنے لکھا ہے اگر یہی تدبیر کافی ہو گئی اور دردسر جاتا رہے بہتر ورنہ پھر ایارج جالینوس کا بقدر حاجت استعمال کیا جائے اور بعد اُسکے غرغرہ ایارج فیقرا سے کرنا چاہیے

خواہ رائی ملاکر یا عاقرقرحا ہمراہ ماء العسل کے ملاکر کلیان کیجائین اسکے بعد وہ ضماد اور تریڑے جنکو ہمنے علاج مین درد سر بارد بلا مادہ کے لکھا ہے استعمال کیے جائین - لازم ہے کہ ایسا مریض حب صبر اور حب ذہب کے استعمال کا ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ پابند ہو جاسکے اسلیے کہ یہ پابندی اسکو اس دوا کے استعمال سے نفع کریگی - اور تدبیر غذا کی اسکی وہی ہونی چاہیے جو درد سر بارد بلا مادہ کے مریض کی ابھی ہم اوپر کے باب مین لکھ چکے ہین - اور یہ ایک نسخہ ضماد کا جو ایسے درد سر بارد کو نفع کرتا ہے کہ مادہ بارد سے عارض ہوکر پرانا ہو گیا ہو فلفل سپید اور فربیون تازہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ کبوتر کی بیٹ نو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پرانے سرکہ مین گوندھ کر سر پر ضماد کرین مگر پہلے سر کے بال منڈوا ڈالنا چاہیے اور اگر سر پر قرص کوکب کو پانی مین دونا مروا کے گھول کر لگائین خواہ فاد انیا کو دونے مروے کے پانی مین پیس کر ضماد کرین یہ بھی نافع ہے رائی پیس کر لگانی بھی اس درد سر مین نفع کرتی ہے - جنگلی کریلے کا پانی نچوڑ کر ناک مین ذرا سا تھوڑا اور دودھ عورت کا ملاکر بھی نفع کرتا ہے اس کہنہ درد سر کو جسکا نام بیضہ ہے - ایلوے اور روغن گل اور سرکہ شراب کا ضماد کرنا بھی مفید ہے (صفت حب صبر کی) جو درد سر بلغمی کو نافع ہے صبر دو تولے دو مصطگی چودہ ماشہ تربد سپید چھبیس ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کرکے چھوٹی بڑی گولیان برابر دانہ نخود کے بنائین مقدار شربت دس گولی سے چودہ گولیون تک ہے بوقت سونے کے رات کو حب تخم خنجشت کا عصارہ سے دونے مروے کے روغن کے ہمراہ اور سہ میانی ہمراہ روغن بنفشہ کے ناس لینا خواہ عقلیا تا کی ناس بھی نفع کرتی ہے (صفت ایک حب کی جو بلغمی درد سر کو نافع ہے) املیلہ کابلی ساڑھے تین ماشہ صبر تین ماشہ مصطگی اور انیسون ہر واحد چھ رتی سب کو باریک کرکے آب کرفس مین گولیان باندھین اور یہ سب ایک شربت ہے تڑکے صبح کو نیمگرم پانی کے ہمراہ تناول کرین (صفت ایک حب کی جو کہ بلغمی کو نفع کرتا ہے تربد سوا پانچ ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل ڈیڑھ ماشہ اور سقمونیا اور انیسون اور عود ہر واحد چھ رتی نمک ہندی ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین یہ بھی ایک ہی شربت ہے اور اس ضماد کو لگانا چاہیے خصوصاً اگر درد سر کہنہ ہو چکا ہو یا اخلاط غلیظ بارد سے ہو فربیون اور بورہ سپید ہر واحد نو ماشہ تخم حرمل جسکو اسپند کہتے ہین اور رائی سپید ہر واحد پونے سات ماشہ سب کو کوٹ کر دونے مروے کے پانی سے گوندھ کر سر پر ضماد کرین - (صفت اور ایک ضماد کی اس درد سر کے واسطے جو برودت اور بلغم سے عارض ہوا ہو) پہلے سر کے بال منڈوا دین پھر ایک کف دست نمک کو پونے چھتیس تولہ پانی مین گھول کر وہ منہدی جس سے خضاب کرتے ہین اسی پانی مین بھگو دین اور سر پر ضماد کرین اور رات بھر اسکو رکھ چھوڑین یعنی اس ضماد کو رات بھر لگا رہنے دین کہ درد سر زائل ہو جائیگا - دوسرا ضماد پرانے درد سر کے واسطے جنگلی کریلے کا پانی نچوڑ کر بخور مریم اور قطرون ہموزن کوٹ کر ملائین اور ناک مین اسکو پھونک کر چڑھائین - اور اگر اس دوا کو روغن ملاکر دونون نتھنے پر لگا دین جب بھی مفید ہوتی ہے - اور اگر کبابہ کو پیس کر گلاب مین گھول کر سر پر طلا کرین یہ بھی مفید ہے درد سر بارد کو - مناسب ہے کہ ایسے درد سر کے مریض کی تدبیر جو بلغم اور رطوبت سے عارض ہوا ہو وہی کیجائے جو تدبیر ان لوگون کی مذکور ہوئی ہے جنکو برودت سادہ سے درد سر عارض ہوتا ہے اور وہی ضماد اور وہی تریڑے اور ناس لینے کی دوائین جو انکے واسطے ہمنے تجویز کی ہین انکی بھی کرنی چاہیین مگر پہلے استفراغ اور اخراج مادہ کا بیان کرنا چاہیے اور قوی قوی حقنہ انکو دینے چاہیین اور غذا انکو خشکی اور گرمی پیدا کرنے والی کھلانی چاہیے - اور اگر درد سر مادہ سوداوی سے ہو یا بلغم اور سودا دونوں سے مل کر درد سر پیدا ہوا ہو اب لازم ہے کہ مریض کو جوشاندہ غاریقون کا پلایا جائے - اور ناک مین اسکے روغن بنفشہ مع روغن سوسن کے خواہ روغن نیلوفر ہمراہ کسیقدر روغن نرگس یا ہمراہ دونے مروے کے روغن کے بہم آلا جائے اور سر پر اسکے تریڑا اس پانی کا دین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور سوسن اور بابونہ اور اکلیل الملک اور بادرنجبویہ اور تیز پات اور زوفا اور

اجزو کو سنے ہوسے کو جوش دیا ہو۔ اور غذا اسکی گوشت بچہ کبوتر اور تیتر کے خواہ مرغی کا گوشت بطور سفیدباج کے ہونی چاہیے اور اسمین سکی ملحوظ رہے مراد یہ ہے کہ زیادہ پکانے سے غلیظ اجزا شوربے مین نہ آنے پائین یا یہ کہ لطیف مقامات کا گوشت اختیار کرین۔ یہ ایک نسخہ جوشاندہ کا ہے جو درد سر سوداوی کو نافع ہے اگر اسکے ہمراہ بلغم بھی ہو ہلیلہ کابلی اور بلیلہ ہندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بہیڑہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ مویز کلان جو طائف سے آتا ہے دانہ نکالا ہوا پونے نو تولہ اسطوخودوس اور گاؤزبان اور قنطوریون دقیق اور گیاہ غافث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون ساڑھے سترہ ماشہ بسفائج ریزہ ریزہ کی ہوئی اور تربد عمرا شیدہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غاریقون اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصطگی اور ساذج ہندی سوا پانچ ماشہ بیخ سوسن پوست چھلی ہوئی چودہ ماشہ سب کو آدھ پاؤ ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے رہ جائے پھر اسکو چھان کر واسطے قوی کرنے عمل ادویہ کے یہ دوائین اسپر ڈالی جائین تربد محلول ساڑھے تین ماشہ غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد تین ماشہ شحم حنظل اور حجر لاجورد اور نمک سیاہ جسکو کالا نمک کہتے ہین ہر واحد ڈیڑھ ماشہ اسی کو جوشاندہ مذکور پر ڈالین اور تناول کرین اور اگر زیادہ قوی کرنا دوا کا منظور ہو ان پچھلی دواؤن کی گولیان بنا کر جوشاندہ کے پینے سے پہلے کھالین بعد ازان مطبوخ کو تناول کرین واللہ تعالے اعلم۔

## باب آٹھوان علاج مین اُس درد سر کے جو سدون سے اور ریح سے عارض ہوا ہو

جب درد سر کسی سدہ کی وجہ سے عارض ہو مناسب ہے کہ اگر سدہ کسی خلط غلیظ کا پڑا ہے اُسکا علاج اُنھین تدبیرات سے کرین جو ہمنے اُس درد سر کے لکھے ہین جو بلغم سے عارض ہوتا ہے اور اگر سدہ کسی ورم کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اُسکا علاج یہی ہے کہ اس ورم کا علاج کیا جائے چنانچہ ہم اسکو اورام دماغ کے باب مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی لیکن جو درد سر ایسی ریح سے پیدا ہوا ہو کہ دماغ کی جھلی مین کھنچاو پیدا کرتی ہو اور سر مین بھی تمدد اور کھنچاو اُسی ریح سے لاحق ہوتا ہے مناسب ہے کہ اُس درد سر کا علاج ریاح کی تحلیل کرنے والی چیزون سے کیا جائے جیسے دہ نطول جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور کرفس اور رازیانہ اور تخم اسکا اور زیرہ اور صعتر اور درونا مروا اور سویا پڑتا ہے۔ اور ناس ایسے مریض کو مندرجہ ذیل نسخے دیجائے (صفت اُسکی) صبر اور مرکی اور نکچھکنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران اور فلفل سپید اور جاوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ مشک چھوٹی سب کو کوٹ کر دونے مروے کے پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین چھوٹی چھوٹی اور وقت حاجت اُسے دونے مروے کے پانی مین گھول کر ناس دیجائے۔ دونے مروے کا سونگھنا ایسے درد سر کو بالخصوص زیادہ مفید ہے جو ریح غلیظ سے حادث ہوا ہو اور جو شخص ہمیشہ اسکو سونگھا کرے اُسے اس قسم کا درد سر عارض نہوگا۔ چھینک لانی بھی ایسے درد سر کو نفع کرتی ہے اور اُس قسم کے درد سر کو نفع کرتی ہے جو بخار کثیر کے چڑھنے سے دماغ کو معدہ سے لاحق ہوتا ہے لیکن جو درد سر تخمہ اور بدہضمی سے عارض ہوا ہو اُسکا علاج یہ ہے کہ قے کرائین گرم پانی پلا کر اور دیر تک مریض کو سونے دین اور جو اشغال شہریاران سے اسکو مشغول رکھین اور گرم پانی سے اُسکے سر کو سینکین اور اگر درد سر مین شدت زیادہ ہو بہت سا پانی گرم اُسکے سر پر ڈالین اور کان مین اُسکے ایک صوف کا ٹکڑا روغن گرم سے بھگو کر رکھین (صفت ایک سعوط کی) جو اسی درد کے واسطے مفید ہے مومیائی اور جندبیدستر اور سک اور مشک اور فربیون ان سب کو روغن زنبق مین پیس کر ناک مین ڈالین واللہ اعلم۔

## باب نوان اُس درد کا علاج جو معدہ کی خلط سے عارض ہو

جب درد سر ایسے خلط سے حادث ہو جو معدہ مین جاگرفتہ ہو پس مناسب ہے کہ پہلے استعمال قے لانے والی دوا کا کرکے اسکو قے کرائی جائے تاکہ وہ دوا اُسی خلط کو معدہ سے خارج کردے پھر اگر خلط مذکور صفرا ہو پس سکنجبین اور آب گرم سے خواہ سکنجبین اور آب جاو تھوڑا کھاری نمک ڈال کر قے کرائین یا کہ

تخم خربزہ اور ستو جو کا اور تخم خیارزہ اور ... کو باریک کوٹ کر سکنجبین اور آب گرم اور تازہ مچھلی کھا کر قی کرا دیں۔ خربزہ اور تھوا اور خیارین اگر کھائے اسکے بعد سکنجبین اور آب گرم پیا جائے صفرا براہ قی کے خارج ہوگا۔ جالینوس نے کہا ہے جسکو درد سر بسبب صفرا ایسے جا گرفتہ کے معدہ میں عارض ہو اور آپ ہی آپ اسکو قی آ جائے اسکا درد سر خود بخود زائل ہو جاتا ہے اسی وقت۔ اور یہ بھی جالینوس کا قول ہے کہ بعض آدمیوں کے فم معدہ میں صفرا فراہم ہوتا ہے اور اسی وجہ سے اسکے سر میں درد پیدا ہوتا ہے اگر وہ شخص بہت جلد غذا نہ کھائے قبل درد سر عارض ہونے کے اور ایسے لوگوں کا علاج یہی ہے کہ آب گرم انکو پلا کر قبل غذا دینے کے قی کرائی جائے بشرطیکہ آسانی سے انکو قی ہو جایا کرے اور اگر بآسانی قی نہو جائے پس چاہیے کہ بہت جلد غذا اسے عمدہ جو معدہ کے مناسب ہو تناول کریں اور مناسب ہے کہ مقدار غذا کی تھوڑی سی ہو اور ایسے شخص کو بھوک پر صبر نہ کرنا چاہیے اور بعد اس تدبیر کے خیسانده صبر کا انکو پلایا جائے (نسخہ اسکا یہ ہے) افسنتین رومی دو تولہ چار ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکاعی اور بادآورد ہر واحد چودہ ماشہ مویز کلان جو طائف سے آتا ہے خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پانچ تولہ دس ماشہ شاہترہ اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نمکوب ہر واحد پینتیس ماشہ سب دواؤں پر قریب آدھ پاؤ دو سیر کے پانی ڈالیں اور نرم آنچ میں جوش دیں تا اینکہ چہارم پانی جل جائے پھر اسکو آگ پر سے اتار کر کانچ کے برتن میں بھر کر دھوپ میں اور رات کو کسی گرم جگہ میں رکھدیں اور اسی جوشانده میں سے روزانہ قریب آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے تناول کریں پھر ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری کے اور تین روز سے پانچ روز تک اسی کو پیا کریں۔ اور غذا اسکے بعد چوزوں کو بطور زیرباج کے پکا کر خواہ زنار کی شرکت سے بھی گوشت روغن بادام شیرین ملا کر کھلائی جائے۔ اگر استعمال سکنجبین شکری کا جو بطریقہ مندرجہ ذیل بنائی گئی ہو کریں بخوبی نفع ہوگا (صفت اسکی یہ ہے) کاسنی اور کشوث اور شاہترہ اور گل سرخ نیم برآوردہ ہر واحد پینتیس ماشہ اسپر پھر تا اسقدر کہ ڈیڑھ سیر کے قریب ڈالیں اور میٹھا پانی قریب گیارہ چھٹانک کے اور نرم آنچ سے اسکو پکائیں تا اینکہ نصف رطوبت باقی رہ جائے پھر اسکو چھان کر قند سپید تخمیناً تین سیر اسمیں داخل کر کے پکانا شروع کریں اور کف اتار اتار کر صاف کریں اور پھر آگ پر سے اتار کر پانچ تولہ سوا پانچ ماشہ صبر سقوطری پیس کر اسمیں ڈالیں اور کسی اچھے برتن میں اٹھا رکھیں۔ مقدار شربت اسکی پینتیس ماشہ سے لیکر قریب چار تولہ تک ہے پھر ایضاً اس گولی کا استعمال کرنا چاہیے کہ معدہ کو پاک کر دیتی ہے خلط صفراوی سے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ سب کو نرم کوٹ کر پانی سے گولیاں بنائیں اور سکھائیں مقدار شربت اسکی پونے تین ماشہ کی ہے اور بعد اس گولی کے آب شاہترہ نچوڑ کر کف اسکا دور کر کے ساڑھے آٹھ تولہ سے قریب بارہ تولہ کے ہمراہ شکر سلیمانی کے جسکا وزن پینتیس ماشہ ہو پینا چاہیے۔ ایضاً اگر اسکو جوشانده ہلیلہ اور تمر ہندی اور افسنتین کے ساتھ تناول کریں اس سے بھی نفع ہوگا۔ جب استفراغ بدن کا ہو چکے پھر چاہیے کہ خاص تدبیر عضو سر کی کریں انھیں دواؤں سے جنکو ہمنے بیان کیا ہے اس درد سر کے علاج میں جو حرارت سادہ سے عارض ہوتا ہے اور ضماد جو تقویت سر کی کرتا ہے اسکو لگائیں تا کہ فضول کے قبول کرنے کو منع کرے واللہ اعلم۔ یہ صفت ایک ضماد کی ہے جو سر کی تقویت کرتا ہے گل سرخ اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور سوت ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گل ارمنی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی میں اور بید سادہ اور لال ساگ اور گلاب کی تیلی شاخوں کے پانی میں اور برگ انگور کے پانی میں خواہ شاخ نرم درخت غرو کے پانی میں اور ادویہ قبیل اسی ہی جو پانی میں اسکو تر کریں جو سر کی تقویت کرتا ہے اور اسکو لگائیں خواہ اور اسی طرح کی ادویہ جو سر کو فضول صفراوی کے قبول کرنے کو منع کرے مناسب ہے کہ اس مریض کی پنڈلی کے عضل کو پٹیوں سے خوب کس کر باندھیں اور دونوں قدم اسکے نیم گرم پانی میں تا کہ مادہ کو بطرف اسفل کے جذب کرے

جالینوس نے کتاب حیلۃ البرء مین کہا ہے کہ اگر کسی آدمی کو درد سر صفراوی خلط کے معدہ مین پیدا ہونے سے عارض ہو اُسکو پتلی غذا پلانی چاہیے جو سیدہ کی روٹی کے مادے سے آب انار میخوش مین بنائی گئی ہو اور آب انار ناچیجہ پر یہ اُسکی ایسی غذا ہے جو معدہ کو قوی کرتی ہے اور صفرا تو نڈا لتی ہے اور دیر تک معدہ مین یہ غذا ٹھہرتی ہے اُس شخص کے جو انار کو مسلم مع اندرونی چھوک کے نچوڑ کر تناول کرے اور تھوڑی تھوڑی غذا کھائے اور پھر اسکے کھانے کے بعد ریزش صفرا کی اُسکے معدہ مین نہین ہوتی اور جب ریزش نہین ہوتی پس درد سر بھی اُسکو عود نہین کرتا ہے - اور ہمنے خود اسکا تجربہ کیا کہ ایک شخص کو جسے درد سر تھا حکم دیا کہ وہ یہی اور کسیلی مزہ کی چیزین تناول کرین پس اُسکا درد سر ٹھہر گیا اور پھر اُسکو درد سر نہوا اسلیے کہ اُسکے معدہ کا منہ قوی ہوگیا پھر اُسنے صفرا کی ریزش قبول نہ کی - مناسب ہے کہ اشیاے قابضہ کو غذا کے ہمراہ تناول کرے تا کہ دیر تک اُنکا اثر باقی رہے اور پیٹ مین بھی دیر تک ٹھہرے اور نیز ترتیب کا اُنکے کھانے مین لحاظ کرین کہ جو پہلے کھانے کے قابل ہے اُسکو پہلے اور اُسکے بعد جسکا کھانا مناسب ہے وہی تناول کرین - اور جالینوس نے تفسیر مین کتاب انڈیمیا کے ذکر کیا ہے کہ بعض اوقات صحیح آدمی کو درد سر بیک بدون کسی سبب ظاہری کے لاحق ہوتا ہے اور یہ درد سر تیز فضول سے معدہ مین جمع ہو کر لاحق ہوتا ہے اور اسی جگہ جالینوس نے اشارہ کیا ہے کہ ایسے مریض کو روٹی گرما گرم ایسی شراب مین بھگو کر کھلائی جائے جسمین تھوڑا سا پانی ملا ہو اسلیے کہ یہ طعام معتدل حرارت مین ہے لہذا ان فضول کی تعدیل کر دیتا ہے اور اُن تعین فضلون کے ہضم ہو جانے پر معین ہوتا ہے (علاج خلط بلغمی کا جو معدہ مین ہو) اگر درد سر خلط بلغمی سے جو معدہ مین جاگرفتہ ہے لاحق ہو پس مریض کو حکم دیا جائے کہ مولی کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی سکنجبین شہد کے ملا کر ایک گھنٹہ پہلے بھگو دے پھر اسکو پی کر قے کر ڈالے - اور اسکے بعد پھر اُسکو سکنجبین اُس پانی مین ملا کر پلائین جسمین مولی اور سویا جوش دیا ہو - اور دیگر ادویہ قے لانے والی اُسکو پلائی جائین جیسے یہ دوا (صفت اُسکی) مولی کے بیج اور سوئے کے بیج اور تخم جرجیر ہموزن لیکر خوب کوٹین اور چھانین اور شہد ملا کر آب گرم مین سب کو ملین تھوڑا سا نمک ملا کر اور پلا دین اور تحریک قے کرنے پر اس طرح سے کرین کہ پر کو روغن کنجد خواہ روغن زیتون مین بھگو کر حلق مین ڈالین خواہ اُنگلی حلق مین ڈال کر قے کرین اور معدہ کے صاف کرنے مین اچھی طرح سے کوشش کرین جب معدہ بخوبی صاف ہو جائے آب ماء العسل خواہ شراب عسل آب سرد کے ساتھ تناول کرین خواہ شراب ریحانی پانی ملا کر مگر پہلے اسی سے کلیان کرلین جنتیانا اور حب ایارج کے تناول سے بھی نفع ہوتا ہے اسلیے کہ یہ دونون دوائین درد سر کو نافع ہوتی ہین - اور اگر اطریفل صغیر روزانہ سات ماشہ لیکر اسمین سوا دو ماشہ ایارج فیقرا ملا کر تناول کرین نفع کریگا - ایارج کو شہد مین خمیر کرکے تناول کرنا بھی نفع کرتا ہے اگر ہر روز نو ماشہ اسکو استعمال کرین اور تین روز برابر کھاتے رہین کہ یہ دوا معدہ کو اُس بلغم سے پاک کر دیتی ہے جو بخوبی معدہ مین جاگرفتہ ہوگیا ہو - ہلیلہ مربی اسی کو نفع کرتا ہے حب صبر جب تین روز ساڑھے چار ماشہ برابر کھائی جائے ہمراہ آب گرم کے سوتے وقت وہ بھی نفع کرتی ہے - حب الذہب اگر سوا پانچ ماشہ ہمراہ آب گرم کے تناول کیجائے وہ بھی خلط بلغمی کا اخراج کر دیتی ہے - اگر درد سر مین ان چیزون کے استعمال سے کچھ سکون پیدا نہوا اور کہنہ ہو جائے اب تو بیمار کو ایارج ارکاغانیس ہمراہ جوشاندہ افتیمون کے تھوڑا سا نمک سیاہ ملا کر دینا چاہیے - یہ نسخہ ایک ایارج کا جو اسی قسم کے درد سر کو نفع کرتا ہے اور معدہ اور بلغم سے پاک کر دیتا ہے تربد سپید مجلول سات ماشہ شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس پونے دو ماشہ سب کو بخوبی کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے - حب صبر جو نفع کرتی ہے اُس بلغم کو جو معدہ مین ٹھہر گیا ہو ہلیلہ کابلی اور تربد سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ زیرہ برابر اور ہ چودہ ماشہ مصطگی سات ماشہ اور صبر سقوطری بنفشہ بالغہ سب کو بخوبی کوٹ کر گولیان بنائین اور سوتے وقت

ساڑھے چار ماشہ تناول کریں۔ ضیسانہ صبر کا جو معدہ کے ٹھہرے ہوئے بلغم کو نافع ہے بیخ کرفس و بیخ رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی بابونہ اور مصطگی اور تخم کرفس و رازیانہ اور انیسون ہر واحد سات ماشہ اسارون اور حب بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تج اور گل سرخ اور عود بلسان ہر واحد چودہ ماشہ اور فاقرہ سات ماشہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ سب کو قریب اڑھائی سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ سوا سیر پانی رہ جائے اور شیشہ کے برتن میں بھر کر تین روز تک دھوپ میں رکھیں اور ہر روز سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری کے تناول کریں (صفت ضیسانہ صبر کی دوسرے نسخہ سے) افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ اسارون ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب و عاقرقرحا ہر واحد سوا پانچ ماشہ ہلیلہ کابلی چودہ ماشہ حنظیانا اور تخم کرفس و رازیانہ ہر دو جو کوب کر کے ساڑھے دس ماشہ آدھ پاؤ ڈیڑھ سیر گرم پانی میں ڈال کر دن کو دھوپ میں اور رات کو کسی گرم مقام پر رکھیں اور ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کریں ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیریں ملا کر۔ اور غذا اسکے بعد شوربا بطور سفیدباج کے بچہ بزغالہ کے گوشت سے طیار کر کے دیجائے اور جرم گوشت نہ کھائیں سوائے ان چوزوں کے گوشت کے جو نو اہمض ہوں یعنے پرواز کرنے پر آمادہ ہوں خواہ آب نخود کی غذا انکو دیجائے اور اسی قسم کی اور سبک غذا اور غذا کے بعد شراب ریحانی پلائی جائے پانی ملا کر مناسب ہے کہ ان تدبیروں کے ہمراہ ضماد بھی ایسے لگائے جائیں جو گرمی پیدا کرنے والے اور تلطیف کرنیوالے بلغم کے ہوں تاکہ بلغم کی پیدائش کو منع کریں جیسے یہ ضماد (صفت اسکی) سک و رامک اور لاذن اور عود خام ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ سنبل الطیب اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ مشک خالص چھ رتی سب کو باریک کوٹیں اور آب نعنع خواہ دونے مروے کے پانی میں ملا کر ضماد کریں معدہ پر جسوقت کہ غذا سے خالی ہو۔ مریض کو حکم دیا جائے کہ مرچ سیاہ اور نکچھکنی اور صعتر اور زیرہ اور کلونجی سونگھے اور اسی کو سونگھ کر چھینکے اور ناک میں اپنے چقندر کا پانی اور دونے مروے کا اور فوتنج کا ڈالے یہ نافع ہے اسی مرض کو (علاج اُس درد سر کا جو خلط سودا سے معدہ میں جاگرفتہ ہو کر عارض ہوا ہو) اگر خلط سودا معدہ میں جاگزیں ہو کر درد سر عارض ہوا ہے پس مناسب ہے کہ اسی طریقہ سے قے کریں جسکو ہم نے اُس درد سر کے واسطے لکھا ہے جو بلغم اور سودا سے عارض ہوتا ہے۔ اور جوشاندہ افتیمون اور غاریقون اور حب اسطوخودوس اور وہ ضیسانہ صبر کا جو سودا کو نافع ہے دیا جائے۔ اگر یہ تدبیر کارگر نہو تو اسکو ایارج جالینوس اور ایارج روفس دینا چاہیے (یہ صفت ہے ضیسانہ صبر کی جو خلط سودا کو نافع ہے اگر معدہ میں یہ خلط ٹھہری ہو) ہلیلہ ہندی اور ہلیلہ کابلی ہر واحد چھتیس ماشہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ شکاعی اور بادآورد اور بسفائج نیکوب اور گیاہ غافث اور اسطوخودوس اور تخم بادرنجبویہ اور فوتنج کوہی ہر واحد چودہ ماشہ لونگ کوٹی ہوئی ساڑھے تین ماشہ سازج ہندی سات ماشہ سیاہ کشکی اور مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد پانچ ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی اور جو کوب ساڑھے سترہ ماشہ سب کو چھٹانک کم دو سیر پانی میں جوش دیں اور ایک ہی جوش اور ابال آنے کے بعد آنچ بند کر دیں اور دھوپ میں رکھیں اور ہر روز اسمیں سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کریں اور ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری اور تین ماشہ غاریقون نرم نرم پیس کر ملا دینا اور روغن بادام شیریں کے چند قطرہ اسپر ٹپکائیں (صفت حب اسطوخودوس جو اسی مرض کو نافع ہے) ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی اور صبر سقوطری اور بسفائج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون اقریطی اور اسطوخودوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ شحم حنظل پونے نو ماشہ سیاہ کشکی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بادرنجبویہ کے پانی میں گوندھ کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے جیسی قوت بیماری کی ہو اور جسقدر اُسکو ضعف ہو۔ مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر جو سوداوی مادہ کے درد سر میں گرفتار ہے غذائے سبک سے کیجائے جیسے باجہ بزغالہ اور باجہ بچہ میش اور چوزوں کا گوشت جو فربہ ہوں اور میدہ کی روٹی اور زردی بیضہ نیمبرشت اور تیلی تیلی غذائیں جو گیہوں سے بنائی جائیں اور قند سپید اور روغن بادام اور سویز کلان بطور شمس یعنی بادام اور انجیر خشک وغیرہ سے ہوں اسکو کھلائی جائیں اور اسی طرح سے اور چیزیں اور جو غذائیں خلط سودا کی پیدا کرنے والی ہیں

اُنسے پرہیز کرے اور آب شیرین ... معتدل حرارت مین نہائے اور روزانہ سکنجبین سکری بنی ہوئی اسمین ساڑھے چار ماشہ افتیمون کو باریک کرکے ملاکے اور تناول کرے انشاءاللہ تعالی نفع ہوگا (علاج اُس دردسر کا جو مختلف اور چند اخلاط سے عارض ہوا ہو معدہ مین فراہم ہونے سے) پھر اگر معدہ مین اخلاط صفراوی اور بلغمی اور سوداوی سب فراہم ہوکر دردسر پیدا کرتے ہون مناسب ہی کہ ایسا مریض قی کا استعمال کرے بعد ازانکہ معدہ مین چند قسم کی غذاؤن کو بھرے جیسے تازہ مچھلی جو شور ہو اور مولی اور ستو خوشکے اور خربزہ اور سرسون کا ساگ اور شلجم اور ازین قبیل دیگر اقسام کی غذائین اور سکنجبین ہمراہ آب گرم کے پیے جسمین سویا اور مولی کو جوش دیا ہو اور یہ تدبیر زمانہ گرما یا خریف کی ہی کہ ہفتہ مین ایک بار خواہ دو مرتبہ اسی طرح سے قی کرانی چاہیے اور اگر زمانہ ربیع کا خواہ جاڑون کی فصل ہو پھر اسکو یہ جوشاندہ پلانا چاہیے جو اخلاط مختلف کو براہ اسہال خارج کرتا ہی (صفت اسکی یہ ہی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بنفشہ چودہ ماشہ گل سرخ اکیس ماشہ سنا اور شاہترہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بسفائج اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ آلو بخارا اور عناب ہر واحد بیس دانہ انجیر سفید جسکے دانہ اور ریشہ وغیرہ نکال کر صاف کر لیا ہو ایک عدد مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پوست اور بیج وغیرہ سے پاک صاف کی ہوئی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شکاعی اور بادآورد اور گیاہ غافث اور گاؤزبان اور تخم ... محلول اور کوٹی ہوئی اور تخم کشوث اور تخم کاسنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ اور انیسون اور تخم بادرنجبویہ اور تخم فرنجمشک ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب چھٹانک کم سیر بھر کے رہ جائے پھر اسمین سے اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ تناول کرین اور اس جوشاندہ کے قوی کرنے کے واسطے تربد سفید محلول سات ماشہ اور غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد تین ماشہ شحم حنظل سات رتی نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ سقمونیا تین رتی سب کو باریک کرکے اضافہ کرین - اور علی الصباح نیم گرم اسکو پی جائین واللہ اعلم وعلمہ احکم واتم -

## باب دسوان علاج مین اُس دردسر کے جو گر پڑنے اور چوٹ لگنے سے عارض ہوا ہو اور جو دردسر کہ عورتون کو بعد بچہ جننے کے ہوتا ہی

لیکن جب دردسر چوٹ کے لگنے سے خواہ گر پڑنے سے عارض ہو اسکے تدارک مین بہت جلد پہلے تو فصد سرارو کی کردینی چاہیے اور بسبب حاجت کے خون نکالا جائے قوت اور سن اور وقت موجودہ کو نظر کرکے پھر اسکے بعد تیز اور قوی حقنہ کا استعمال کیا جائے اگر مریض کو تپ نہو اور اگر تپ ہو پس حقنہ نرم دیا جائے تاکہ مادہ نیچے اتر آئے اور چوٹ کے مقام پر مادہ کی ریزش نہو پھر بعد اسکے مقام ماؤف پر ترشیڑا اُس پانی کا جسمین آس اور جوز السرو کو جوش دیا ہو اور اسی پانی کی بھاپ سے سر کو سینکنا چاہیے اور جھاؤ کے پھل خواہ پتی اور آس اور برگ سرو کو باریک کوٹ کر ضماد اسکا سر پر کیا جائے تھوڑی سی گل ارمنی ملا کر اور کسی اونی کپڑے پر اسی دوا کو لگا کر اُس کپڑے میں روغن گل نیم گرم پہلے ہی لگے لگانے سے پلا دیا ہو اور کپڑا تر ہو گیا ہو دھوپ اور حمام سے اور غصہ کرنے سے اور گرم غذاؤن سے جو سر مین بخارات ابھار دیتی ہین پرہیز کرنا اور بچنا چاہیے جیسے اخروٹ اور پنیر کہنہ اور شہد اور جرجیر اور بادروج اور شراب تند اور شونیز اور مویز کلان جو زیادہ میٹھا ہو - اور یہ ضماد بھی بہت اچھا ہی اگر لگایا جائے (صفت اسکی) گل ارمنی ساڑھے سترہ ماشہ چرائتہ ساڑھے دس ماشہ بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد سات ماشہ صندل ساڑھے دس ماشہ صبر اور مرکی جو صاف ہو ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مونگ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین گوندہ کر مقام ماؤف پر ضماد کرین - یہ ضماد بھی نافع ہی آس اور جوز السرو اور بابونہ اور اکلیل الملک اور چرائتہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ قشور کندر سات ماشہ گل سرخ چودہ ماشہ اتنے پانی مین جوش دین جسمین دوائین ڈوب کر پانی اوپر آ جائے اور جوش کرنے کے بعد ثفل ادویہ کا ضماد کرین اور پانی سے ترشیڑا دیا جائے یا اگر پڑنے کی چوٹ کے نفع کرنا ہو جو سر پر لگی ہو - آب بید سادہ اور جھاؤ کی پتی کا پانی اور گل ارمنی اور اکلیل الملک اور روغن گل ان دواؤن کو ... کر سر پر چھڑک دین اور روغن مذکور سے

سر کو تسکین یہ تدبیر نافع ہوگی۔ اور اگر اس تازہ کو باریک شل تے کے پیسکر تھوڑے سے نفوخ سے جو مرکب خوشبو ہو اسی پیسے ہوئے
اس کو خوشبو کرکے سر پر ضماد کرین بخوبی نفع ہوگا۔ اگر دماغ کی جھلی کو گرنے سے خواہ اور قسم کی چوٹ لگنے سے ورم عارض ہوا ہو تو مناسب ہے
کہ سر پر روغن گل نیمگرم اور شراب کا سرکہ ڈالا جائے۔ پھر اگر ہڈی بھی ٹوٹ گئی ہو اور جھلی جو دماغ پر ہے شدہ ہی ہوئی کھل گئی ہو یا اینکہ باوجود یکہ
ضرر کے درد بھی شدید ہوتا ہو تو اب ضماد مین روغن گل اور سرکہ شراب ہرگز نہ ملانا چاہیے البتہ سر پر خالص روغن گل نیمگرم کرکے تریڑا
دیا جائے ہمراہ روغن بابونہ کے اور دھوپ سے اور حمام سے اور شراب پینے سے اور تیز چٹپٹے طعام سے اسکو پرہیز کرایا جائے۔ پھر اگر
درد سر کے ہمراہ بیداری بھی زیادہ ہو کہ نیند نہ آتی ہو تو اب مناسب ہے کہ سر پر روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر کو نیمگرم کرکے تریڑا دین تھوڑا سا
سرکہ شراب ملاکر۔ یہ بھی جاننا چاہیے کہ روغن گل کے ہمراہ سرکہ اس غرض سے ملایا جاتا ہے ورم دماغ کے علاج مین خواہ دماغ کی جھلی کے
ورم کے علاج مین تاکہ روغن گل کا اثر استخوان سر تک پہونچا دے اور ہڈی مین روغن کی خوب سرایت کرا دے بوجہ لطافت کے جو
سرکہ مین ہے پس یہی غرض سرکہ کے داخل کرنے کی ہے ورنہ سرکہ ورم کو نفع نہیں کرتا ہے اسلیے کہ نہ سرکہ مین تسکین درد کی قوت ہے اور نہ تحلیل کی
گرم قسم کے درد ہون یا سرد قسم کے (بلکہ فقط دوا کے نافذ کرنے کی قوت سرکہ مین ہے) سرد ورم مین سرکہ کا استعمال ہمراہ فربیون وغیرہ کے
اور گرم ادویہ کے کیا جاتا ہے۔

## باب گیارھوان علاج اس درد سر کا جو بعد بچہ جننے کے بوجہ ہر قسم کے استفراغ کے حادث ہوتا ہے اور اس درد سر کا علاج جو بسبب جماع کے اور بوجہ غم کے پیدا ہوتا ہے۔

ولادت کے بعد جو درد سر زچہ کو لاحق ہوتا ہے اور بوجہ ہر قسم کی استفراغ کے جو زچہ کے بدن سے رطوبت خون وغیرہ کی خارج ہوتی ہے اسمین
تدبیر عورت کی غذاے معتدل سے کرنی چاہیے جیسے انڈے کی زردی نیم برشت اور چوزون کے گوشت اور بچہ بزغالہ اور فربہ مرغی کا
گوشت اور حلوان اس بچہ کا جو شیر خوار ہو بکری کا اور تر غذا حریرہ جو میدہ کی روٹی جو ہر لطیف اور روغن بادام اور قند سپید سے بنایا جائے خواہ
سپیدہ سے جو کا ستو بھی قند اور روغن بادام کے ہمراہ پلایا جاتا ہے۔ اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر و مغز تخم کدو سے نکالا جائے انکی ناس
دیجاتی ہے شیر دختران ملاکر اور ایسی ہی عورت کا دودھ بھی زچہ کے سر پر دوڑا جاتا ہے جسکی گود مین دختر دودھ پیتی ہو اور اسی دودھ مین روغن بنفشہ
اور روغن بادام شریک کر دیتے ہین۔ چھوٹی مچھلی جسکو مزاعی کہتے ہین اور ریا زلی جو ایک قسم چھوٹی مچھلی کی ہے اسکا اسفیدباج خواہ یخنی روغن
بادام مین بگھار کر یا خواہ تلی کے تازہ روغن مین چھونکار کر پلانی چاہیے۔ اور اگر زچہ کو ہمراہ درد سر کے تپ بھی ہو تو شلغم مونگ کا کدو اور تیہو اکیلا پکا کے
خواہ اسفیدباج اور تیہو قبیل کی غذا دین۔ اسی طرح وجیہ یہ تدبیر کرنی ان لوگون کی جنکو درد سر بسبب استفراغ یعنی خارج ہو جانے رطوبات بدنی کے
عارض ہوا ہو لیکن جو درد سر بعد جماع کے عارض ہوتا ہے اسکا علاج تنقیہ کرنا بدن کا بذریعہ مسہل دینے کے یا فصد کے ہے اگر بدن مین امتلا کا ہے
اور بعد تنقیہ کے استعمال کرنا ایسی چیزون کا جو سر کی تقویت کرتی ہین جیسے آب شیرین مین گل سرخ اور کشنیز [illegible] جوش دے کر سر پر [illegible]
روغن گل اور سرکہ شراب سے سر پر نگار تقویت سر کی کیجائے تاکہ بخارات کو قبول نہ کرے۔ ایسے ہی بیمار کو مناسب ہے کہ ہرگز جماع نہ کرے جب تک غذا
[illegible] یا امرود بھی کھایا کرے۔ جو درد سر بسبب غم کے حادث ہوتا ہے [illegible] اور دماغ کی ترطیب کرنی اور روغن بنفشہ اور
روغن تخم کدو کی ناس لینے سے۔ جو درد سر بسبب [illegible] دماغ کے عارض ہوتا ہے [illegible] اسکا علاج ایسے عادات سے کیا جائے [illegible]
[illegible] تفاح [illegible] اور آب خیار یا آب خرفہ [illegible] داخل ہوتی ہے۔ اور

اسکو تبریدا اور ترطیب پیدا کرنے والی دینی چاہیے - اور اگر دردسر بوجہ نزلہ کے عارض ہوا ہو تب بھی روغن لگانا نہ چاہیے اور نہ سر کی تبرید کیجائے بلکہ اطراف یعنی ہاتھ پاؤن کو کس کر باندھین اور اطراف مذکورہ کی مالش کرین اور گرم پانی مین انکو رکھین اور طبیعت کو نرم کرین بنفشہ اور املتاس اور آب فواکہ پلا کر اور شراب ریحانی پلائین - یہ وہ طریقہ ہے جسکا ذکر کرنا ہمکو علاج مین دردسر کے مناسب تھا اور یہی علاج دردسر کا ہے جو گذشتہ ابواب خاص اس باب مین لکھا ہے -

## باب بارھوان شقیقہ کے علاج مین

شقیقہ جسکو آدھا سیسی کا درد کہتے ہین اسکے علاج مین مناسب ہے جاننا اس بات کا کہ اکثر اسکا علاج اسی طریقہ سے کیا جاتا ہے جو علاج تمام سر کے درد کا ہے اسلیے کہ شقیقہ جن اسباب سے عارض ہوتا ہے اکثر تو وہی اسباب ہین جو تمام سر کے درد کے پیدا کرنے والے ہین لیکن یہ اسباب یا تو نفس دماغ اور رفاص جھیجے مین ہوتے ہین خواہ دماغ کی جھلیون مین یا اینکہ دماغ کی طرف اور اعضاے بدن سے بخارات چڑھ کر یہ درد پیدا کرتے ہین جیسے معدہ کے بخارات خواہ اور اعضا کے بخارات جیسے مثل ساکن اور متحرک رگون کے جو اعضا سے گذر کر بطرف دماغ کے پہونچی ہین - اور جب یہ صورت ہے پھر تو علاج عام شقیقہ کا وہی علاج ہے جو دردسر کا علاج مذکور ہو چکا جب کہ سوء مزاج مع مادہ کے پیدا ہو یعنے شقیقہ بدن کا فصد اور دواے مسہل سے کرین اور شربت اور ضماد وغیرہ کا استعمال کرین - رہا علاج خاص بعد استفراغ اور تنقیہ کے وہ یہ ہے کہ پیشانی پر اور کنپٹی کے عضل پر اسی طرف تیل کی مالش کرین جدھر شقیقہ کا درد ہوتا ہے اور یہ مالش دورہ سے پہلے کرنی چاہیے اور ایسے روغن اور ایسے ضماد سے کیجائے جو مناسب مادہ مرض کے ہون - پھر اسکے بعد جذب مادہ کا اسفل کی طرف کرین یا نرم نرم حقنہ دے کر اگر مادہ شقیقہ کا گرم ہوا اور اگر مادہ بارد اور غلیظ ہو اب ایسے حقنہ تجویز کرین جو کسیقدر حدت اور تیزی رکھتے ہین - پھر اگر درد مین ان تدبیرون سے کچھ سکون نہو اور زمانہ دراز گذر جائے اب مریض کو یہ گولی دینی چاہیے (صفت اسکی) صبر ساڑھے سترہ ماشہ فربیون پونے نو ماشہ شحم حنظل اور سقمونیا ہر واحد چودہ ماشہ نطرون چودہ ماشہ پوست خربق سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ سب ادویہ کو جدا جدا کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور کرنب کا پانی نچوڑ کر اسی مین گولیان طیار کرین اور مقدار شربت اسکا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے اور سوا چار ماشہ تک ہے - ایسے مریض کو ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس یا خیسا ندہ جو پہلے مذکور ہو چکا دیا جاتا ہے - جب تمام بدن کا تنقیہ ہو جائے اب جانب علیل کو مراد یہ ہے کہ جدھر درد ہوتا ہے اس حصہ کو سر کے رومال سے اسقدر ملین کہ سرخ ہو جائے اور گرمی آجائے جب ایسی کیفیت ہولی اور حرارت پھیل چکی ہو پس دورہ سے پہلے یہی تدبیر کر کے پھر اس مقام پر یہ دوا لگانی چاہیے (صفت اسکی یہ ہے) فربیون ذریرہ تولہ جیننگ اور شافیسا ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ فرنگی صاف کی ہوئی اور جاو شیر ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سرکہ مین ملا کر طلا کرین اسی جگہ جہان درد ہوتا ہے - جالینوس کہتا ہے مین نے ایک دفعہ فربیون سے فقط بنائی اور کسی اور دوا ملانے کا محتاج نہوا - یہ نسخہ ایک قیروطی کا ہے جو شقیقہ کو مفید ہے (زیت غسیل پونے چھتیس تولہ موم سرخ ساڑھے آٹھ تولہ) ... دو تولہ نو ماشہ جندبیدستر فربیون پیس کر ڈالین اور پگھلنے دین اور مرہم بنا کر استعمال کرین اسی جانب جدھر درد ہوتا ہے - اور اگر تھوڑی سی فربیون کو لیکر زیت مین ملا کر اسی کان مین ٹپکائین جدھر درد شقیقہ کا ہے تو بھی نفع کریگا - اگر یہ مریض روغن بادام تلخ مین دونے مرسے کا پانی ملا کر ناس لیا جائے اس نتھنے مین جو کہ محاذی اور مقابل جانب علیل کے ہو مراد یہ ہے کہ اگر شقیقہ کا درد دہنی طرف ہو پس دہنی نتھنے مین اسکو ٹپکائین ... ناس بھی نافع عجیب ہے اور اسی طرح روغن ... کا بھی ... نفع ہے - اگر یہ بیمار اس ناس کا استعمال کر لیا جائے یہی جانب ... آملی ... سید ستر اور جاو شیر ابہل زعفران اور ... گرگ ... کو تین ... ناس ... سے ... 
[illegible]

کر ناک مین چبار کے دونے مروے کا پانی اسمین تھوڑی سی فربیون گھول کر ٹپکایا جائے۔ شربت خالص کا پینا بعد طعام کے درد شقیقہ کو نفع کرتا ہے اگر یہ درد سر کی سردی
ہوا اور بلغم سے لاحق ہوا ہے مگر قبل طعام کے شراب کا پینا خراب اور زبون ہے اسلیے کہ اس سے بخارات بطرف سر کے چڑھتے ہین پس درد کی شدت متواتر
اور اگر شقیقہ حرارت سے ہو اور درد کی شدت ہو تو اسکو یہ سعوط سونگھایا جائے (صفت اسکی) قند سپید اور زعفران اور کافور ہموزن لیکر باریک
پیسین اور دو رتی آب چنار خواہ خیارزہ کے پانی مین یا مکوے سبز کے پانی مین گھول کر ناک مین ٹپکائین۔ اور اگر اسمین تھوڑی سی افیون بھی
داخل کرین نفع کریگی۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ شقیقہ اخلاط مختلف سے عارض ہوا ہے جو معدہ کے منہ سے بطرف دماغ کے چڑھتے ہین پس معدہ کا تنقیہ انھین
اخلاط سے بذریعہ قے کے اور بذریعہ اسہال کے کرنا چاہیے۔ اور اگر درد بعد تنقیہ کے کچھ بھی کم نہو اور معلوم ہو کہ سبب وجع کوئی خلط ردی ہے جو کن رگون
ہے کہ پس گوش واقع ہین خواہ ان دھمکتی ہوئی رگون مین ہے جو دونون کنپٹی مین سے اس طرف ہے جدھر شقیقہ کا درد ہوتا ہے اور جو رگ پس گوش
واقع ہے خواہ جو متحرک رگین دونون کنپٹیون مین ہین جب انکو تیز حرکت کرتے ہوئے دیکھین اور مادہ سے بھی پر ہون اسوقت مناسب ہے کہ
جو رگ کنپٹی مین درد کی طرف ہے اسکو اور جو رگ کان کے پیچھے ہے اسکو کاٹ ڈالین اور یہی انتہائے درجہ کا علاج ایسے شقیقہ کا ہے اور دوا بھی ایک
یہی ہے لیکن اور اقسام شقیقہ کا علاج وہی ہے جسکو ہمنے عام درد سر کے واسطے بیان کیا ہے۔ اگر بسبب درد شدید کے آواز مریض کی بند ہو جائے
دفعتہً مناسب ہے کہ اسکے سر پر خوب گرم پانی کا ترشح دین اور کان مین اسکے روغن گل کو نیمگرم کرکے ٹپکائین اور کان مین روئی بھر دیجئے واللہ اعلم

## باب تیرھواں سرسام کے علاج مین

سرسام کے علاج مین پہلے فصد سر رگ کی کرنی چاہیے اگر قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ مساعدت کرے یعنی جتنی چیزون کی رعایت فصد مین لازم ہے سب کو
دیکھ کر فصد کیجائے اور خون کے خارج کرنے کے شروط سب پورے ہونے کے بعد جرأت اسپر کرنی چاہیے اور خون اسقدر لیا جائے بشرطیکہ قوت بھی
قوی ہو کہ غشی پیدا ہو جائے خصوصاً اگر سرسام بسبب غلبہ خون کے عارض ہوا ہو اسوقت فصد ضروری ہے۔ اگر ایسے مریض کی فصد کیجائے صافن کی
جو پاؤن مین رگ ہے اس غرض سے کہ مادہ نیچے کی طرف منجذب ہو جائے اس سے بھی نفع یاب ہوتا ہے۔ اور اگر مریض طفل ہے اسکے شانون کے درمیان مین
پچھنے لگانے چاہیین اور خون بقدر حاجت نکلوا دیا جائے جسقدر اسکو تحمل ہو۔ لیکن فصد اور پچھنے لگانے کا استعمال پہلے اور دوسرے روز
مرض کے چاہیے جدید ہے کہ تیسرے روز بشرطیکہ قوت مین جودت ہو اور چوتھے دن پھر تو ہرگز فصد خواہ حجامت کرنی نہ چاہیے۔ پھر بعد فصد اور
حجامت کے اسکو آب انار میخوش ہمراہ جلاب کے خواہ شربت الو کا پلائین اور فصد کے دن غذا اسکی شوربا چوزون کا جو آب انگور خام سے
بنایا گیا ہو خواہ آب انار سے کھلائی جائے۔ پھر دیکھنا چاہیے اگر قبض طبیعت ہے اسکو املتاس اور ترنجبین اور تمر ہندی ہر واحد بقدر حاجت پلا کر
نرم کرنا چاہیے اور ان دواؤن کو آب گرم مین بھگو کر ملین اور چھان کر نیمگرم پانی کے ہمراہ پلائین۔ اور بعوض انکے نجاہ اور مغز املتاس
نیمگرم پانی کے ہمراہ اسکو دیا جائے اور شربت [illegible] ہمراہ لعاب اسپغول مع آب سرد کے۔ اور اگر قوت اسکی قوی ہے اور تحمل کر سکے اور پیاس بھی اسکو
پھر تو اسکو مسہل آب لبلاب ستر تولہ پانچ تولہ دس ماشہ شکر ملا کر دیا جائے اور جو نہین میسر ہو اسی کا استعمال کرنا چاہیے اور جس دوا
مسہل کا استعمال مریض پر آسان ہو وہی اسکو دینی چاہیے۔ اور اگر بیمار کو حقنہ لینا آسان ہو تو نہایت اچھی تدبیر ہے کہ اسکا حقنہ کیا جائے
اسلیے کہ حقنہ لینے سے مادہ نیچے کی طرف جذب ہو جاتا ہے۔ اور حقنہ چاہیے کہ اس طرح کیا جائے [illegible] مری اور [illegible] روغن [illegible]
[illegible]
[illegible] جائے اور اسمین [illegible] تولہ کے [illegible]

پانچ تولہ دس ماشہ المناس اسمین ملین اور پھر اسکو چھان کر دو تولہ ۶ ماشہ چھ رتی روغن بنفشہ اور سوا پانچ ماشہ نمک خمیر با یک کرکے حقنہ دیا جائے اور
جس وقت طبیعت مین بیمار کے خشکی آئے گرد قبض پیدا ہوا ہو اور نہ اسکو تحمل دوائے مسہل کا اور نہ حقنہ کا ہو پس شافہ اسکو دینا چاہیے جو خطمی اور
بورہ اور شکر سرخ سے طیار کیا گیا ہو یا وہ شیاف جو ترنجبین سے بنایا گیا ہو۔ جب مریض کا استفراغ مادہ بذریعہ فصد کے ہولے اور قبض طبیعت بھی
اسکا دور ہو جائے اب اسکے سر پر روغن گل سرکہ شراب مین گھیب کر ڈالا جائے اور گلاب کو سرد کرکے اسمین پارچہ کتان کو ڈبو کر سر پر چپکا دیا جائے
کہ یہ تدبیر اسکے دماغ مین رطوبت پیدا کریگی اور قوت بھی دماغ کو دیگی اور جو بخارات بطرف دماغ کے چڑھتے ہین انکے صعود کو منع کریگی اور انکو
دماغ سے ہٹا دیگی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس مرض مین زیادہ تر توجہ سر کی تدبیر اور ترطیب کی طرف درکار ہے اور عضل ساق کو پٹی سے باستواری باندھنا چاہیے
اور قدم کی مالش کرنی لازم ہے اور آب جو روزانہ صبحدم گیارہ تولہ آٹھ ماشہ یا پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ملا کر دیا جائے اگر زمانہ گرمیون کا ہے
آب جو سرد ہونا چاہیے اور اگر جاڑون کے دن ہون نیم گرم آب جو پلایا جائے اور اسکو پلا کر چار گھنٹے کے بعد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سکنجبین جو
جو شکر سے بنی ہو آب سرد کے ہمراہ پلائی جائے۔ پھر اگر حرارت قوی ہے بیمار کو آب جو آب انار میخوش ملا کر اسمین یہ سفوف مندرجہ ذیل چھڑک کر
دیا جائے (صفت اسکی) مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارا اور مغز تخم خیار بزہ اور تخم خرفہ اور طباشیر سب اجزا ہموزن کوٹ کر جدا جدا ریشمی کپڑے مین
چھانین اور ساڑھے چار ماشہ اس سفوف مین سے آب جو پر چھڑکین اور سوتے وقت اسمین سے سات ماشہ لیکر آب انار میخوش کے ہمراہ خواہ زلال تمر ہندی کے
ساتھ پلا دین۔ اور اگر حرارت کی شدت ہو اور بھڑک حرارت کی اور پیاس مین شدت ہو آب کدوے بریان خواہ کھیرے کا پانی نچوڑ کر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مین سات ماشہ
تخم خرفہ اور پونے دو ماشہ طباشیر ملا کر پلا دین اور ترشہ ترنج کسی قدر جلاب کے ساتھ وقتاً فوقتاً اسکو دیا جائے اور لعاب اسپغول تھوڑا سا
روغن بادام شیرین اور قند سپید پیس کر برف سے ٹھنڈا کرکے تناول کرایا جائے اگر زمانہ گرمیون کا ہو ایک چمچہ خواہ دو چمچہ وقتاً فوقتاً
اور غذا اسکی ایسی ہو جو مناسب اسکی قوت کے ہے اور مناسب منتہی مرض کے قریب اور بعید ہونے کے ہے اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر قوت مریض کی
قوی ہے اور منتہی مرض کا وقت قریب آ پہنچا ہے فقط آب جو اور جلاب پر اکتفا کرنا چاہیے یا شربت بنفشہ پر یا شربت خشخاش یا آب انار پر
اور ایسے ہی اور چیزون پر جو سبک اور سرد ہون۔ اور اگر قوت ضعیف ہے اور منتہی کا زمانہ ابھی دور ہے اب مناسب ہے آب جو اور شوربے کے
اقسام جو کدو اور پالک اور بتھوہ سے طیار کیے جائین خواہ ستو جو کا ہمراہ قند سپید اور بادام مقشر پیسے ہوئے کے اسکو دین اور مغز تخم خیارین کا
شیرہ اسکو دیا جائے بہت اچھا ہے اسلئے ایسے مریض کا جو شیرہ تخم کاہو وغیرہ سے بنایا جائے۔ تدبیر غذا اسے مریض سرسام کی اسی طور سے
کرنی چاہیے جسکو پہلے اور مقام پر بیان کیا ہے۔ اور اگر زمانہ جاڑون کا ہو پس اسکے رہنے کی جگہ ایسے مقام پر جہان گرمی درجہ اعتدال پر ہو اور
اسکے پاس کے بیٹھنے والے زیادہ کلام نہ کرین اور نہ اسکو کسی قسم کی دل تنگی آنے پائے نہ زیادہ چیخے اور نہ اسکو دل تنگ ہونے اور چیخنے کی حاجت
دلائی جائے خصوصاً جب وقت بحران کا آپہنچے اسلئے کہ بیشتر ایسی ہی تدبیر سے طبیعت مقابلہ مرض سے باز رہتی ہے بوجہ مریض کے دل تنگ
ہونے خواہ چیخنے چلانے اور غصہ کرنے کے پھر ان اعراض کو دیکھنا چاہیے جو سرسام مین لکھے ہوئے اور ظاہر ہوتے ہین اور انکی تدبیر مناسب
کرنی چاہیے۔ اگر زبان مریض کی کھر کھری ہو گئی ہو اور زبان مین سیاہی پیدا ہو لی ہو اسکو اجازت دیجائے کہ پارچہ کتان کو لعاب اسپغول
یا لعاب بہیدانہ مین بھگو کر زبان پر پھیرا کرے اور تھوڑا قند سپید اور روغن بادام شیرین خواہ روغن مغز تخم کدو بھی اسی لعاب مین ملائے اور سوتے وقت
روغن بادام کو ملتا رہے۔ پھر اگر دیکھا جائے کہ مریض کو اختلاط ذہن عارض ہوا ہے ایک پارچہ کتان کو روغن گل اور سرکہ شراب گلاب آمیختہ مین تر کرکے
مریض کے سر پر رکھنا چاہیے تاکہ بخارات جو بطرف سر کے چڑھتے ہین انکے چڑھنے کو منع کرے اور اسکو حکم دیا جائے کہ اپنے تلوون کو خواہ دونوں قدم کے

پیچھے و ... ہین تو اچھی طرح سو ائین یہ بعض اطبانے بیان کیاہے کہ اگر گلاب یا یہ ... دے کر سر پر ملا کرین پہلے سر کے بال گھٹوا کر یہ تدبیر اختلاط
ذہن کو نفع ... یا ہے اور بیداری ان بیمارون کو عارض ہو اور نیند مطلق نہ آتی ہو اور ... علامات بحران سے بھی نہو تو اسکے نیند لانے مین کوئی
حیلہ کرنا چاہیئے اور تحلیل اور ورم دیر ہی مین اسلیئے کہ نیند کا پیدا کرنا بڑا علاج سرسام کا ہے اور تدبیر اسکی یہ ہے کہ شربت خشخاش ... سے پلایا جائے
اور خشخاش تازہ شکر کے ہمراہ تناول کرے اور مغز تخم کاہو کا شیرہ اسے پلائین ... بطور سفیدہ باج کے اسے کھلانا چاہیئے اور
سر پر اسکے دودھ اس عورت کا رو یا جائے جو دختر کی دایہ ہو تھوڑا سا روغن بنفشہ سر مین لگا کر ... کو تھلوب کرکے بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش
مسلم اور کاہو اور ... شیر مین خوب جوش دے کر ایک کپڑا کتان کا خواہ اسفنج کا ٹکڑا اسمین ڈبو کر اسی سے اسکا سر سینکا جائے
مگر وہ پانی نیم گرم رہے - اور ناک مین اسکے روغن بنفشہ خالص یا روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو سے نکالا ہو ڈالا جائے اگر اس روغن کو سرکہ
شراب اور کاہو کے پانی مین ملا کر خواہ آب برگ خشخاش مین ملا کر مریض کے سر پر ڈالین جب بھی اسکو نیند آجائیگی اور بیداری دور کرے
اور اگر قوت مریض کی قوی ہو پھر اسکو تھوڑی سی افیون سرکہ مین ملا کر ناک مین ڈالنے کی اجازت ہے - اور اگر دو رتی اسی کو ہمراہ آب سرد کے
بطور ناس کے استعمال کرین یہ بھی نفع کریگا اور نیند آجائیگی - اور اگر بیمار کو زیادہ بکنا اور بیہودہ گوئی عارض ہو اور آدمیون کو گالیان و لغات
دیتا ہو اور اپنی زبان کو اور ہاتھون کو امور قبیحہ کے ارتکاب مین گستاخ کرتا ہو یعنی گالی گلوج اور مارپیٹ سے باز نہ آتا ہو اسکے ساتھ نرمی
اور آشتی سے پیش آنا چاہیئے اور اسکے روبرو بعض احباب اور دوستان ہم صحبت کو جنسے اسکو شرم بھی آئے بٹھا کر ان سے
کہا جائے کہ اس سے بہ نرمی کلام کرین اور ایسی طرح سے اسکو ملامت کرین جو ناگوار نہو اور اچھی بات اور حسن تقریر سے اسکو سمجھائین اور جسکو
بیمار اپنا دشمن جانتا ہے اور جس سے اسکو رنج اور کدورت ہے اسے بیمار کے سامنے نہ جانے دین کہ اسکا غیظ اور غصہ بڑھ جائیگا اور بیماری اسکی
زیادہ ہوگی اور نہ وہ شخص اسکے پاس جائے جو کلام قبیح سے اس سے گفتگو کرے اور ایسا آدمی اسکے پاس جانے نپائے جو کسی گفتگو سے اسکے
غیظ کو بڑھائیگا اور اسکو غضبناک کردیگا کہ یہ لوگ اسکے مرض کو بڑھا دینگے - لیکن جب بیمار کو سبات اور اونگھ لاحق ہو اور یہ کیفیت اسکے
علامات بحران سے نہو اور صورت اسکی یہ ہو کہ نیند مین غرق ہوجاتا ہے اور اسقدر گہری نیند اسے آتی ہے کہ خوف ڈوب جانے حرارت غریزی کا
ہوتا ہے بطرف داخل بدن کے کہ اندر جاکر حرارت مذکور بجھ جائیگی اب مناسب ہے کہ اسکو بیدار کرتے رہین اور چھینک لانے کی تدبیر کرین
اور اطراف اسکے بدن کے اچھی طرح سے ملین اور اگر طبیعت مین اسکے قبض ہو اور بحران کا وقت ابھی نہ آیا ہو تو اسکو آلو بخارا
شربت بنفشہ مین بھگو کر پلایا جائے یا لعوق آلو بخارا کا خواہ شربت اسکا خواہ اور کسی ذریعہ سے آلو بخارا اسکو دیا جائے چنانچہ اسکو
ہمنے اور مقام پر بیان کردیا ہے - اور اگر طبیعت اسکی نرم ہو اور یہ نرمی بسبب بحران کے نہو اسکو جو کے ستو کا پانی طین قبرسی ملا کر تھوڑا
گوند ببول کا بھی ملا کر دیا جائے اور قرص طباشیر قابض ہمراہ بہی کے پانی کے اسکو دیا جائے اور بہی کو چوسا کرین اور سیب شامی گلاب مین
بھگو کر چوسے - اور پیٹ پر اسکے صندل اور گل سرخ اور گلاب اور آب برگ انگور ملا کرین - یہی تدبیر کرنی چاہیئے جملہ اعراض کی جو سرسام مین نمایان
ہوتے ہین اور یون کرنی چاہیئے جس طرح ان اعراض کی تدبیر ہمنے لکھی ہے جو حمیات یعنے تپون کے اقسام کو عارض ہوتے ہین اور ہمیشہ
یہی تدبیر مذکورہ بالا چلی جائے جب تک کہ وقت انتہی مرض سرسام کا آئے اور بحران کا سامنا ہوجائے - پھر جب یہ وقت آجائے اور قوت
مریض کی قوی ہو اب چاہیئے کہ اسکو غذا سے منع کردین یا اسکو آب سیب سے خواہ شربت بنفشہ خواہ جلاب یا انار کو بطور غذا کے
دین یا اسمین کشک جو کو بھگو دیا ہو - پھر اگر قوت اسکی ضعیف ہو اور بحران کا وقت بھی قریب نہو اب مناسب ہے کہ مریض کو آب گوشت

چیزون کا کھانا نمک اور تیہو وغیرہ کے گوشت کا پانی ہمراہ کشک جو کے دیا جائے جو کوٹا ہوا ہو یا سیب شامی اسکو کھلایا جائے اور اسی کشک کو
آب انار اور آب بادیان ڈال دین جو اسکو پلایا جائے۔ اور جب بحران کا وقت آجائے مناسب ہے کہ اب کسی قسم کی تحریک اسکی کسی دوا وغیرہ سے
نہ کرین اور نہ اسکو ناشائستہ کرین کہ دل تنگ ہو اور نہ اس سے زیادہ باتین کرین نہ اسکے پاس بک بک مچائین چنانچہ ہمنے اسکو
بیان کر دیا ہے اور بستر پر بھی خیال رکھین کہ دل تنگ نہون اور نہ چیخین چلائین اور نہ کسی قسم کی تحریک اسکی کرین نہ اسکے سامنے کوئی
شے ایسی لانے سوا اسکے جسکو مریض چاہتا ہو اور غذا سے اسکو روک دیا جائے اور جو کا ستو ہمراہ جلاب کے دیا جائے خواہ ہمراہ آب انار
خواہ آب سیب ہمکے تا اینکہ بحران گذر جائے اور مرض کا انحطاط یعنی کمی شروع ہو۔ پھر جب مرض مین کمی شروع ہو اب تدبیر مریض کی
ایسی کرنی چاہیے جیسے تدبیر ابتدائی مرض کی ہوتی ہے یہان تک کہ تین روز گذر جائین اور بعد تین روز کے اب تدبیر ایسی کرنی چاہیے
جیسے تدبیر ناقہین کی ہے جنکا مرض جاتا رہا لیکن ضعف اور نقاہت باقی ہے چنانچہ اسکو ہمنے حفظ صحت کے مقابلہ مین بیان کر دیا ہے
برسام جو ورم سینہ کو کہتے ہین اسکی تدبیر بعینہ تدبیر سرسام کی ہے اسلیے کہ برسام کا مرض بھی دماغ مین ہوتا ہے بسبب ورم کے
جو حجاب مین عارض ہوتا ہے سب مناسب ہے کہ توجہ کرین جملہ امور کی طرف جنکو ہمنے سرسام کے علاج مین بیان کیا ہے واللہ اعلم

## باب چودھوان ماشرا کے علاج مین

ماشرا جو ورم گرم ہے اسکے علاج مین سرارو کی فصد کرین اور اسقدر خون نکالین کہ غشی پیدا ہو اگر قوت مریض کی قوی ہو اور
برداشت اسقدر تحریک اور تعب کی رکھتی ہو اور بعد فصد کے اسکو آب انار اور تھوڑا سا خرفہ اور طباشیر دیا جائے اور غذا
اسکی شلون سے تجویز کیجائے جو مسور اور کدو اور آب انار سے اور پالک اور تھوڑے سے طیار ہوئے ہون پھر
مرض کو دیکھنا چاہیے اگر بڑھتا ہو اور کم نہین ہوتا دوسرے ہاتھ کی فصد بھی سرارو کی کھول دیجائے اور خون کی مقدار کثیر
نکالی جائے اگر قوت یاوری کرے اور آب جو اسکو ہمراہ آب انار مخوش کے دیا جائے اور غذا وہی جو کل کے روز دی تھی آج بھی دوسرے
ہاتھ کی فصد کے روز دینی چاہیے۔ سر پر اور چہرہ پر اسکے گلاب اور دونون صندل پسے ہوے اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز اور آب خرفہ سبز
اور لال ساگ کے پانی کا طریلا دیا جائے یا کاہو سے سبز اور سہری مکو اور کاکنج کا پانی یہ سب ملا کر یا جدا نہین [illegible] جم پہونچے اور التزام ہے اسکی تدبیر مین
ایسی چیزون کے استعمال کا جنسے تبرید اور ترطیب حاصل ہوتی ہے جیسے آب جو وغیرہ اور حریرہ جو سبوس گندم اور روغن بادام شیرین سے بنتا ہے
اور اسی قسم کی اور جب بین بھی تجویز کیجائین تلیین طبیعت کی آب فواکہ سے اور ترنجبین کو آب جو مین ملا کر کیجائے

## باب پندرھوان لیثرغس کا علاج

جو سرسام کی قسم بارد بنام لیثرغس مشہور ہے اسکے علاج مین بیمار کو تیز حقنہ دیے جائین تاکہ مادہ اوپر کے اعضا کا نیچے کی طرف جذب ہو جائے
اور ایسی جگہ اسکو بٹھائین جہان روشنی درجہ اعتدال پر ہو اور وہ مکان وسیع بھی ہو کہ دم اسکا گھٹ جائے ہر روز اسکو شہد سے بنی ہوئی
سکنجبین ایسے پانی کے ساتھ دینی چاہیے جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو اور یہ دوا تین روز دیجائے۔ غذا مین اسکے آب نخود اور زیت غسیل اور زیرہ اور
سویا اور دارچینی تجویز کیجائے۔ اور اگر تپ نہو اسکو ماء الاصول کا خفیف نسخہ دیا جائے جسکے اجزا یہ ہین پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ
ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر کا اور اسطوخودوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اسارون اور تج ہر ایک پانچ ماشہ مویز کلان خراسانی بیج نکالکر پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو سوا سیر پانی مین جوش

تا ایک ساعت جیسا کہ اسکا دستور ہے اور بعد ... اسمین سے سیاہ دو تولہ ۲ ماشہ تناول کرین اس طرح سے کہ اسمین گلقند شکر سے بنی ہوئی ملاکر
پینتیس ماشہ اسپر ... بیس ماشہ بادام شیرین ڈال کر تمام سحر کے وقت پی جائین - اسکندر ... افرودیسی نے بیان کیا ہے کہ اگر قوت
مریض کی قوی ہو تو اس مریض کی فصد کرنی چاہیے اور سر کا ... روغن گل اسکے سر پر گرایا جائے اور جب مرض کا زمانہ انحطاط کا آنے لگے
اور کمی ہونے لگے اس وقت اسکی پیشانی پر جند بیدستر اور فوتنج اور سعتر کو طلا کرین - تیمماہی سنگھا کر چھینک لانے کی تدبیر کرین - اگر مبتلا
لیثرغس کے تب بھی ... ماء الاصول کے استعمال سے حذر کرین اور اگر تپ نہو تھوڑا سا ماء الاصول اسکو دیا جائے سوا اسکے دو تولہ جاور
رقی گلقند کے برابر کے ساتھ دینا اور تجویز ہوا ہے بعد ماء الاصول پلانے کے آب جو مین فوتنج اور زوفا اور تخم رازیانہ اسکو جوش دیکر
پلایا جائے اور اگر تپ قوی ہو تخم رازیانہ پر اکتفا کرین یعنے آب جو مین اسی کو جوش دیکر پلائین شکر ملاکر - اور سکنجبین بزوری بھی
اسکو دینی چاہیے - اور جتنی چیزین سرد تر ہین اور جمیع فواکہ سے اسکو پرہیز کرانا چاہیے خصوصاً شفتالو اور سیب اور بہی اور امرود وغیرہ
جو سرد تر فواکہ ہین انسے قطعاً پرہیز کرین - کچھ خوف نہین ہے اگر تھوڑا سا مویز کلان بیج سے پاک کرکے تناول کرے - دودھ کے چکھنے سے بھی
اسکو احتیاط کرنی چاہیے خصوصاً اسلیے کہ سر کے واسطے دودھ خراب چیز ہے اور مچھلی سے اور دانہ کے اقسام جو غلہ کہے ہین اور باقلا اور مسور
اور لوبیا اور مانند انکے ... چیزون سے پرہیز کرے - دونون ساق کے اسفل پٹی سے کس کر باندھے جائین اور اسی طرح دونون بازو
کس کر باندھین تاکہ مادہ بطرف اسفل کے منجذب ہو جائے - دونون قدم کے نیچے والے حصہ کو ... اور عاقرقرحا اور روغن ... بہت
اچھی طرح ملین تاکہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہوجائے اور سر سے اتر آئے - سر پر اسکے روغن سوسن اور روغن گل تھوڑا سا سرکہ انکے ساتھ
ملاکر ڈالا جائے تاکہ سر کی تقویت ہو اور جو بخارات بدن سے بطرف سر کے چڑھتے ہین انکو قبول نہ کرے - اور اگر تپ نہو تو اسکو ایارج فیقرا
اسی طریقہ سے دیا جائے جس طرح سے ہمنے بیان کیا ہے تاوقتیکہ علامات نضج کے ظاہر ہوجائین جب علامات نضج کے نمایان ہون تب
استفراغ علیل کا یعنے اخراج اسکے مادہ کا جوشاندہ غاریقون اور حب راتینج سے کرنا چاہیے بعد ایک ہفتہ گذرجانے کے ابتدا اسی
مرض سے اور بعد اس تنقیہ کے حب قوقایا سے اسکو مسہل دیا جائے - جب خلط بلغمی سے بدن کا تنقیہ اور صفائی ہوجائے اب توجہ
خاص دماغ کی طرف کرنی چاہیے اور وہ دوا سنگھانے کی استعمال کیجائے جو مرکب سکبینج اور جاوشیر اور فلفل سپید اور جند بیدستر اور
زعفران اور عاقرقرحا اور کلونجی ہر واحد ایک جزء اور صبر سقوطری دو جزء سے ہو پہلے گوند کے اقسام جو اس نسخہ مین ہین انکو آب
شہدانج مین گھول کر پھر کوٹی ہوئی دواؤن کو ریشمی کپڑے مین چھان کر انمین ملائین اور گولیان باندھین برابر مسور اور دو گولی
تین کو کیون تک ... کے روغن مین گھول کر ناس دیا جائے - سر کے بال اسکے ترشوا کر سر پر روغن سوسن یا روغن چنبیلی خواہ
بیلے کا سرکہ عنصل مین پھینٹ کر گرایا جائے اور پیشانی اور سر کے نیچے اسی روغن کو طلا کرین - اور فلفل اور جند بیدستر اور فربیون
وغیرہ اسکو سنگھائین - اگر ان چیزون کے سونگھانے سے کاربرآری نہو اب اسکو کسیقدر سیسالیوس ہمراہ آب شہدانج کے
ناک مین ڈالنے کی اجازت دیجائے - اور انھین تدبیرون کے اثنا مین اسی زمانہ مین جسکا طریقہ علاج بیان ہوا ہے ایارج کو
شہد اور سکنجبین عنصلی مین گوندھ اور اطریفل کبیر دینا چاہیے اور ایارج مین سکنجبین ملاکر کلیان کرائی جائین - غذا اسکا آب نخود مین
سویا اور سداب چینی اور خولنجان ہمراہ زیت غسیل کے دیجائے خواہ شوربا کرکے شوربا چکاوک اور کنجشک کا بطور سفیدباج کے دیا جائے
اور شہد اسکو کھلایا جائے اور تمام تدبیر گرمی پیدا کرنے والی اور تلطیف کرنے والی اسکی کرنی چاہیے - گرمیون مین اسکے ٹھہرنے کی جگہ

... مقدار ... مقام مین تجویز کرین اور جاڑون مین گرم مقام پر اسکو رکھین ... اور غالیہ اسکو سنگھائین اور (نسہ) جو
مرکب خوشبو ہو اور رازقی قبیل اور خوشبو چیزون کی دہونی دین - پھر اگر بیمار کو ایسی اچھی حالت پر دیکھین کہ جو کچھ تدبیر اسکی
کیجاتی ہے روز بروز اسکو نفع ہوتا جاتا ہے اور جس چیز کی اسکو حاجت ہے قوت وغیرہ سب اسمین روز بروز پہونچ رہا ہے اور
آثار صحت کے نہ تب ہوتے جاتے ہین پھر تو یہی تدبیر بدستور جاری رہنے دین - اور اگر کوئی اور بات ہو یعنی فائدہ نظر نہ
آئے اور مرض کو زمانہ زیادہ گذر جائے اور بدن پر مریض کے جابجا خدر اور بے حس ہونے کا غلبہ ہوتا جاتا ہو اور ...
بدن مین ظہور ہوتا ہو اور سستی بھی بدن کو چھونے سے محسوس ہوتی ہو اب اسکو ایارج لوغاذیا ڈیڑھ تولہ اس طرح سے
دیا جائے کہ پہلے سونیز کلان خراسانی اور انیسون اور تخم کرفس کوہی اور قوتیج کوہی سوا گیارہ تولہ ان سب کا جوشاندہ طیار کرین اور اسی
جوشاندہ مین ایارج کو حل دین اور پھر اسکو پلائین اسکے بعد ایارج جالینوس اور اسکی انقردیا جو ایک معجون ہے اسکو کھلائی جائے
جب یہ ایارج مریض کو دے چکین پھر اسکو وہی طلا کی دوائین جو اوپر مذکور ہوئین اسکو طلا کرین اور سر اسکا ان دواؤن کے بخارات سے
سینکین بنام جو ایک قسم پودینہ کی ہے اور دونامروا اور بابونہ اور سویا اور برگ غار اور برنجاسف اور کوٹھ ریزہ ریزہ کرکے اور علاوہ ...
بھی کو ملکر سواسب کو پانی مین جوش دین اور اسی کے بخارات سے سر کو سینکین مگر پہلے سر کے بال ترشوا دین - اور روغن ناردین
اور روغن قسط اور جنگلی کریلے کا روغن جسمین تھوڑی سی جند بیدستر باشیدہ کردی ہو اسکے سر مین لگائین - خلاصہ یہ ہے کہ تدبیر
اس لعین کی گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والے انہین طریقون سے چاہیے جنکو ہمنے ذکر کیا ہے اگر تپ نہو - ورنہ پھر مناسب نہوگا کہ ایسی
دواؤن سے تدبیر کرین جنکی حرارت قوی ہو اور بڑی بڑی تجویزات سے اور گرمیون کی فصل مین بھی اگرچہ تپ نہو جب بھی اور اگر پائے
بدن کی گرمی اور نبض کی تیز رفتاری محسوس ہوتی ہو تب بھی قوی تدبیر نہ کرنی چاہیے جب مریض کی تدبیر بموجب قواعد مذکورہ بالا
ہو چکے اور پرہیز بھی جن چیزون کا لکھدیا ہے وہ بھی کر چکا ہو اور تھوڑی سی علامت بھی منجملہ علامات نجات اور صحت کے پیدا ہوئی ہو
اب اسے حمام مین داخل کرکے اسکے بدن پر ایسا گرم پانی ڈالا جائے جسمین گرمی قوی نہو - اگر اسکو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین
بابونہ اور اکلیل الملک اور دونامروا کو جوش دیا ہو اور اسی پانی کو اسکے سر پر تریڑین یہ بھی اچھی طرح سے نفع کریگا - حمام مین اسکو
دیر تک نہ ٹھہرانا چاہیے اور نہ آبزن مین پہلے ہی مرتبہ یعنی اول جب آبزن کا استعمال شروع کیا جائے اسمین دیر تک نہ ٹھہرے اور پانی کی
گرمی بھی قوی نہو بلکہ معتدل درجہ پر گرم ہو اور رفتہ رفتہ دیر تک ٹھہرائے خواہ پانی کی گرمی مین زیادتی کیجائے - پھر بعد اسکے غذا اسکو
جو موافق اسکے ہو کھلائی جائے اور شراب تھوڑی تھوڑی اسکو پلائی جائے تاکہ مادہ مرض کی تلطیف ہو اور اسی مادہ مین نضج پیدا ہو
اور بعد نضج کے حرارت تمام بدن مین اسکے پھیل جائے بحکم خدائے تعالی کے

## باب سولھوان علاج مین سبات مفرد کے

مضعف پینکی اور انگھ کی پیدائش جیسا ہم اور مقام پر لکھ چکے ہین کہ یا تو بسبب تپ کے ہوتی ہے یا بسبب چوٹ لگنے کے سر مین پیدا
ہوتی ہے جب یہ چوٹ دونون کنپٹیون کے عضل مین لگی ہو - یا بسبب کسی تنگی کے جو کہ جوہر دماغ مین عارض ہو - یا بسبب ٹوٹ جانے
استخوان سر کے - یا بسبب غلبہ مزاج بارد یابس کے جسمین چپیندگی ہو اور بسبب غلبہ خلط بلغمی کے دماغ پر پس یہی اسباب ہین فقط پینکی اور
انگھ کے عارض ہونے کے لیکن جو پینکی بسبب تپ کے خواہ امراض کی وجہ سے عارض ہو جنکو ہمنے بیان کر دیا ہے اسکے دور ہونے کی تدبیر یہ ہے

کہ اُنھین امراض کے دور ہوجانے سے یہ غنودگی بھی زائل ہوگی اور ہم ہر ایک مرض کا علاج اپنی جگہ پر بیان کرینگے۔ اور جو غنودگی بوجہ سوء مزاج بارد رطب کے عارض ہوئی ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر وہ کیجائے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے اور تلطیف پیدا کرنے والی ہے اور اسکو ہم بیان کرتے ہین پس ہم کہتے ہین کہ اگر سبات کا حدوث سوء مزاج بارد رطب سے ہو یعنی برودت اور رطوبت دماغ کی بڑھ گئی ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کی وہ تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے کی کیجائے جسمین تلطیف مادہ کی بھی قوت ہو اس طرح سے کہ اُسکے سر پر وہ پانی ڈالا جائے جسمین سویا اور سداب اور نمام اور ردونامر وا اور حاشا اور برنجاسف۔ دجعتر اور عاقرقرحا اور روح ترکی اور کلونجی اور حرمل یعنی اسپند کو بقدر حاجت جوش دیا ہو اگر سب اجزا ہم پہنچین خواہ بعض انمین سے اور اسی جوشاندہ کا سر پر تریڑا دین۔ اور سر پر رائی وغیرہ کو مع مویزک اور عاقرقرحا اور سداب کے گوندہ کے کوٹ کر روغن ناردین مین گوندہ کر طلا کرین اور روغن قسط بھی اسمین ملالین۔ یا سداب کے روغن مین تخم ترکی فرسیون خواہ جند بیدستر کو چھوڑ کر طلا کرین۔ اور دونون پانون اُسکے اچھی طرح سے ملین اور پنڈلیون کے عضل کو پٹی سے کس کر باندھین اور دونون قدم پر ضماد پیاز عنصل کا نرم کوٹ کر اور عاقرقرحا بھی کوٹ کر پودنے سر کہ مین ملا کر لگا دین۔ چھینک لانیکی دواؤن سے چھینک پیدا کیجائے کہ اس تدبیر سے وہ بیدار ہوگا اور غفلت اور اونگھ اُسکی جاتی رہیگی۔ غذا اُسکی آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے یا سویا اور دار چینی اور خولنجان تجویز کرین۔ شہد ہمراہ مغز تخم قرطم اور تین کے اُسکو چٹائین۔ سرد پانی پینے سے اُسکو منع کرین اور سرد جگہ سونے سے۔ اور اگر مرض کا حدوث مادۂ بلغمی سے ہوا ہو مناسب ہے کہ ابتدا تدبیر کی سر پر تریڑا کرنے سے کرین اور جو طریقہ تنقیۂ دماغ کا یعنی خلط بلغم کے خارج کرنے کا ہمنے ابھی بیان کیا ہے مسہل دینے سے اُسی کا استعمال کرین کہ پہلے عام تنقیہ سے تمام بدن کا تنقیہ پھر خاص دماغ کا تنقیہ کرین حب ایارج اور حب قوقایا سے خواہ حقنہ حادہ یعنی تیز سے خواہ اور طرح کی ادویۂ مسہلہ سے جو بلغم کے اخراج کی دوائین ہین اور وہی معجون کھلائین جنکو اسی جگہ ہمنے بیان کیا ہے خصوصاً نسیان کے علاج مین جو معجون مذکور ہین اور یہ سب چیزین اُسی طریقہ سے کرین جس طرح مذکور ہوئی ہین۔

## باب سترھوان علاج مین قوما کے جسکو سبات سہری کہتے ہین

چونکہ یہ مرض مشہور بنام قوما مرکب اُنھین اسباب سے ہوتا ہے جو سبات کے پیدا کرنے والے ہین اور یہ اسباب سوء مزاج بارد رطب اور بلغم ہے اور دوسری قسم کے اسباب اِسکے جنسے بیداری پیدا ہوتی ہے اور وہ سوء مزاج گرم خشک اور مرۂ صفرا ہے لہذا اسکو احتیاج اِسکے علاج مین تدبیر مرکب کی ہے وہ تدبیر جسمین نیند اور بیداری کا علاج فراہم ہوجائے اور اس تدبیر کی وہی صورت ہے جسکو ہمنے نسیان کے علاج مین بیان کیا ہے اور اُس فساد کے علاج مین جسکے ہمراہ بیداری بھی لاحق ہو۔ ہان اگر دونون خلطون مین سے کسی خلط کا غلبہ ہو اُسوقت وہ تدبیر کرنی چاہیے جو خلط غالب کی تدبیر غالب ہے۔ پھر اگر غلبہ حرارت اور خلط صفرا کا ہے اُسوقت استعمال حقنۂ نرم کا کرنا چاہیے اور ادویۂ مسہلہ سے جنکی شان سے خلط صفرا کا اخراج ہے یا کہ حرارت کا بجھا دینا اُنکی شان سے ہے اور ان دواؤن پر اضافہ ایسی تھوڑی سی چیز کا کرنا چاہیے جو کسیقدر حرارت پیدا کرین اور خلط بلغم کا اخراج کر دین۔ اور اگر غالب برودت ہو اور خلط بلغم کا غلبہ ہو تو پھر حقنہ کا استعمال کیا جائے اور سر پر روغن سداب اور سوسن کا روغن گرم کر کے ڈالا جائے اور تریڑے سے وہی تجویز کرین جو مناسب اور موافق ہون۔ اور ایسی صورت مین وہ خاص تدبیر کرنی چاہیے جو سرسام کے اور لیثرغس کے علاج مین بیان ہوچکی ہے اور آب جو کا پلانا بھی اس مرض مین بخوبی نفع کرتا ہے۔

## باب اٹھارھوان علاج اُس مرض کا جسکو فاطوس کہتے ہین

اس مرض کا علاج تیز حقنہ سے کرتے ہین اور حب شبیارج اور حب اصطمخیقون مرکب سے اور تربد اور حب النیل اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور سقمونیا سے

بقدر حاجت لیکر پلاتے ہین۔ پھر اگر آثار غلبۂ خون کے ظاہر ہون سرارو کی فصد کرنی چاہیے اگر قوت مریض کی یاوری کرے اور سن اور وقت بھی جو دی مناسب ہو ورنہ دونون ساق یا پر پچھنے لگادین اور جوشاندۂ افتیمون اور غاریقون اُسکو پلایا جائے پھر اگر اُسکو بیداری لاحق ہو اُسکے سر پر ایسا چھڑکا دیا جائے جو نیند پیدا کرنے والا ہو اور روغن بنفشہ اُسکے سر پر گرائین دختر کے دودھ کو ملاکر۔ اور غذا اُسکی چوزون کی ہو اسفیدباج بناکر خواہ چکاوک یا کبک کا گوشت اسی طرح سے طیار کرکے اور حمام مین اُسکو داخل کرین۔ بدن مین روغن خیری اور سوسن وغیرہ کے روغن کی مالش کرین کہ یہ تدبیر نافع ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

## باب انیسوان فساد ذکر کے علاج مین

یاد رکھنے مین چیزون کے خلل آنا اور اس قوت کا خراب ہونا اسکا سبب ہمنے اور مقام پر بھی لکھا ہے کہ دونون جزو مقدم اور موخر دماغ پر سوء مزاج بارد اور مادۂ بلغمی کا غلبہ ہوجاتا ہے۔ پھر جب یہ بات ہے پس مناسب ہے کہ علاج اس مرض کا مرکب ہو علاج سبات و علاج نسیان سے مثلاً وہ حقنہ تجویز ہون جنمین قنطوریون دقیق اور جنگلی کریلا اور اندراین اور گوگل اور سکبینج اور جاوشیر کو داخل کرتے ہین۔ اور دماغ کا تنقیہ ایارج اور حب قوقایا سے کیا جائے اگر اس تدبیر سے نفع ہوجائے بہتر ورنہ یہ حب استعمال کیجائے ہمراہ ادویۂ بالا کے (صفت اُسکی یہ ہے) ایارج فیقرا دو تولہ چار رتی تربد سفید چودہ ماشہ نمک نبطی اور جند بیدستر اور عاقرقرحا ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی مین جاوشیر گھول کر گولیان ان دواؤن کی بنائین۔ جب بدن کا تنقیہ ان گولیون کے استعمال سے ہوچکے بعد اُسکے وہ تدبیر استعمال کیجائے جسکو ہمنے علاج نسیان اور سبات مین لکھا ہے جیسے تر تریڑے اور طلا کے نسخہ اور روغن کے اقسام جو تمام اجزائے سر پر استعمال کیے جاتے ہین اور سونگھانے مین بھی وہی ادویہ تجویز کرین جنکو ہمنے علاج مین اُن امراض کے لکھا ہے۔ اگر یہ تدبیر کارگر ہو بہتر ورنہ استعمال ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس اور سترودیلوس کا جو خاص معجون ہے کرکے پھر اُسکے بعد معجون بلادری کا استعمال کرین اور باینہمہ پھر بھی تر تریڑے اور طلا کرنے کی دوائین اور نیز روغن اور جملہ تدبیرات جنکو ہمنے گذشتہ باب مین غذا وہی وغیرہ کے بیان کی ہے وہ بھی برابر جلی جائین جنسے گرمی اور لطافت مادہ مین پیدا ہو واللہ تعالیٰ اعلم ہے۔

## باب بیسوان سدر اور دوار کے علاج مین

سدر یعنی آنکھون کے تلے اندھیرا سا آجانا اور گھمنی کا مرض انکے علاج مین پہلے اسکو نظر کرنا چاہیے اگر انکی پیدایش خاص دماغ سے ہوئی ہے اور دماغ کے سوء مزاج بارد و رطب یا بادہ سے بدون مادہ کے یہ مرض پیدا ہوا ہے پس تدبیر مریض کی گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والی چیزون سے کیجائے دوا کی چیزین ہون یا غذا کی جیسے تر تریڑے ایسے تجویز کرین جنمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور شیح اور سداب اور نمام اور فوتنج کوہی اور جعدہ اور جاشا وغیرہ کو جوش دیا ہو اور طلا کی دوا جیسے شونیز کا و عاقرقرحا اور جند بیدستر کو باریک کرکے آب سداب مین ملاکر طلا کرین۔ اور مشک و غالیہ اور نمام اور مرزنجوش اور فربیون اور جند بیدستر وغیرہ سونگھائین۔ اور غذا مین اُسکے آب نخود ہمراہ زیت غسیل اور سویا اور دارچینی اور خولنجان اور چوزہ کے گوشت اور طواہیج یعنی تیہو بطور اسفیدباج کے اور یا ماہی تو وہ بریان کرکے خواہ یون ہی بریان کرکے اُسکو کھلائین اور شہد ہمراہ دونون قسم چھوٹی بڑی پن کے اُسکو دیا جائے اور جو غذا درد سر پیدا کرتی ہے جیسے اخروٹ اور شہدانج اور پیاز اور جرجیر اور بادروج اُسکے کھانے سے منع کرین شراب اور نبیذ کے اقسام اُسکے پاس نہ جانے پائین۔ آرام اور راحت اور حرکت بالی کم کرنے کا اُسکو حکم دیا جائے۔ پھر اگر سدر اور دوار خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہو مناسب ہے کہ تنقیہ دماغ کا اور دماغی رگون کا ایارج سے کیا جائے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اور حب ایارج صبر اور حب قوقایا سے اُسکو مسہل دیا جائے اور بعد اسکے ایارج لوغاذیا خواہ ایارج جالینوس اور ایارج ارکاغانیس اُسکو استعمال کرائی جائین۔ ساتھ مصطکی اور مویزج اور کندر کو چبائے سکنجبین عنصلی مین ایارج فیقرا ملا کر کلیان کرین خواہ مویزج کو خوب طرح ہمراہ رائی سفید کے کوٹ کر

جوش دے کر کلیان کرے ـ ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین عنصلی کے تناول کرنا بھی سدر کے مرض کو نفع کرتا ہے ـ اسی طرح
تخم نسرین کو اگر روزانہ سات ماشہ تناول کرین وہ بھی اسی طرح مفید ہے ـ اگر اس بیمار کو نو ماشہ حب بلسان ہمراہ افیسانہ وصبر کے دیا جائے نفع یاب ہوگا ـ گرم
دوائین اور ناس کی ادویہ جو تلطیف پیدا کرتی ہین اور ازین قبیل سب کا استعمال رہے ـ ایک ناس کا نسخہ ہے جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے سکبینج اور اشق اور
جاوشیر اور بورہ اور صبر ہر واحد پونے دو ماشہ نکچھکنی اور زعفران ہر واحد نو رتی فلفل اور دار فلفل ہر واحد چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر دونے مروے کے
پانی سے گولیان برابر دانہ مسور کے بنالین اور دو گولیون سے لیکر تین گولیان دونے مروے کے پانی اور روغن بنفشہ مین گھول کر ناس لین ـ اگر
سدر اور دوار خلط صفراوی سے پیدا ہوا ہو سکنجبین اور آب گرم پلا کر قے کرائین اور اسکے بعد بدن کا تنقیہ عام اور اسکے بعد خاص دماغی تنقیہ کرین
جوشاندہ ہلیلہ اور تمر ہندی سے جسکا نسخہ یہ ہے ہلیلہ زرد خستہ بر آوردہ اور کوٹا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی ساڑھے چار تولہ سنا مکی ساڑھے
چار ماشہ سب کو آدھ پاؤ کم دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تخمیناً ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر نیمگرم پی جائین ـ سر پر بیمار کے گلاب
اور روغن گل اور سرکہ شراب گرانا چاہیے اور پورا ناسر کہ انگوری اسکی ناک مین ڈالا جائے ـ کافور اسکی ناک مین پھونک کر پہونچانا چاہیے ـ غذا اسکی
شلغم کے اقسام جو آب انار میخوش اور آب انگور خام سے طیار ہو یا چوزون کا گوشت جو اسی آب انگور اور آب انار سے بنایا گیا ہو تجویز کیجائے ـ کاسنی
اور کشوث اور سرکہ اسکو کھلائین ـ اور اگر یہ دونون مرض غلبۂ خون سے پیدا ہون چاہیے کہ مریض کی فصد ان دونون رگون کی کیجائے جو کان کے
پیچھے واقع ہین اور نقرہ یعنی گردن کی گُدی پر پچھنے لگائے جائین ـ اور اگر سدر اور دوار اسی خلط سے عارض ہوا ہے جو معدہ مین ٹھہری ہے تو مناسب ہے
کہ دیکھا جائے اگر وہ خلط بلغمی ہے اب استعمال قے کا کرین ایسی چیزین پلا کر جو تلطیف پیدا کرتی ہین اور بلغم کو پارہ پارہ کرتی ہین جیسے بیخ مانی جسکو زیرہ آنخیر
کہتے ہین اور جوز القی جسکو مینپھل کہتے ہین اور رائی اور سویا اور مولی کے بیج ہر واحد بقدر حاجت لیکر کوٹین اور شہد یا سکنجبین عنصلی ملا کر پلادین
سوئے کا پانی ملا کر ـ اور اگر اسی دوا مین نمک ہندی داخل کرین بلغم کو قے کے ذریعہ سے خارج کر دیگی اور معدہ کو بخوبی صاف کر دیگی ـ پھر اگر مولی کے ٹکڑے
ٹکڑے کرکے پانی مین خوب جوش دین اور سکنجبین عنصلی اسمین بعد چھان ڈالنے جوشاندہ کے داخل کرین اور ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی اسمین ملائین
اور پلادین بلغمی قے ہوگی اور معدہ بلغم سے پاک ہو جائیگا ـ ایضاً نمک اور مولی اور رائی وغیرہ کھانے کے بعد قے اسی قسم کی ہوتی ہے ـ ایسے مریض کو بعد تنقیہ کے
جب معدہ صاف ہو جائے بذریعہ قے کرنے کے خندیقون جو ایک شراب مخصوص ہے پلائی جائے خواہ شراب العسل یا شربت عود اور اسکے دو روز بعد
افیسانہ صبر کا جو بلغم کا صاف کرنے والا ہے پلائین نسخہ اسکا یہ ہے ہلیلہ کابلی دو تولہ چار رتی سنا مکی اور شاہترہ ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ اسارون
اور جعدہ اور شکاعی اور بادآورد اور گیاہ غافث اور قنطوریون ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اور مصطگی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سلیخہ اور عود بلسان تخم
اور دار چینی اور مومتھا اور ساذج ہندی اور قرنفل اور تخم کرفس انیسون رازیانہ تربد مجوف اور مر ماموز ہر واحد سات ماشہ اندرائن کا چھوٹا پھل کو ملا کر
ایک عدد سیب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین اور جب قریب ڈیڑھ پاؤ کے رہ جائے ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری ملا کر چھانین اور ہر روز
اسمین سے سوا گیارہ تولہ مین ساڑھے تین ماشہ روغن بید انجیر ملا کر پلائین نافع ہوگا ـ مناسب ہے کہ غذا ایسی حالت مین یا تو چند رائی ملا کر
خواہ زیرہ اور سیاہ مرچ اور خولنجان شریک کرکے دیجائے اور زیادہ غذا سے بھی اسے منع کر دین ـ اور ان غذاؤن سے جو بلغم پیدا کرنے والی ہین
اور اگر جو خلط معدہ مین ہے زرد صفراوی ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو آب جو اور نمک اور سکنجبین پلا کر قے کرائی جائے یا خربزہ کھلا کر ـ اور
بعد اسکے سیب میخوش اسکو کھلایا جائے ـ خواہ تھوڑا کا پانی اور سکنجبین ہمراہ آب گرم کے قے کرانی چاہیے ـ جب معدہ صاف ہو جائے چاہیے کہ
بعد قے کرنے کے شربت انگور خام یا شربت سیب سادہ خواہ سبدیاس وغیرہ استعمال کرین اور معدہ پر اسکے ضماد لگایا جائے صفت اسکی

[illegible] سپید ہر واحد سات ماشہ گل سرخ ساڑھے گیارہ درہم سب کو کوٹ کر لال ساگ کے پانی مین اور خرفہ کی ڈالیون کے پانی اور گلاب اور تھوڑے سرکہ مین گوندہ کر پارچکتان پر لگا کر معدہ پر ضماد کرین - اگر پارچہ کتان کو قیروطی سرد کی ہوئی مین تر کر کر معدہ پر بطور پھاہے کے چسپان رکھین یہ بھی نفع کرتا ہے
ایضاً خیسانده صبر کا جسکا نسخہ درج ذیل ہے نفع کرتا ہے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نیمکوب پینتیس ماشہ ہلیلہ سیاہ ساڑھے ستر ماشہ آلو بخارا بیس دانہ تمر ہندی چھلکا اور ریشہ سے پاک صاف کی ہوئی چار ماشہ زرشک بیدانہ اور سنائے مکی اور افسنتین رومی اور تخم کاسنی اور کشنیز ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ دو تولہ چار رتی گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی چودہ ماشہ سب کو آدہ یا دو سیر میٹھے پانی مین جوش دین تا اینکہ اڑھائی پاو کے قریب رہ جائے پھر اسکو چھان کر پہر اوزان مین سے گیارہ تولہ اور تین ماشہ لیکر سوا دو ماشہ صبر سقوطری اسمین ڈال کر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین اور اسیقدر آب کاسنی ملا کر پی جائین - غذا اسکی شلغم خواہ چوزون کا شوربا جو آب انگور خام یا آب زرشک یا آب انار خواہ آب آلو سے بنا ہوا ہو مگر آلو سے بخارا بنا ہونا چاہیے اور کشنیز تر اور کشنیز خشک اور باقلا اور پودینہ تجویز کرنی چاہیے - گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل اور گلاب اور کافور سونگھائین - سر پر اسکے گلاب اور روغن گل اور سرکہ انگوری سرد کیا ہوا ڈالا جائے تاکہ دماغ کی تقویت کرے اور جو بخار بطرف دماغ کے چڑھتا ہے اسے قبول نہ کرے اور جسقدر بخارات دماغ مین پہونچ گئے ہین انکو دفع کرے - اور اگر گھمنی کا مرض بسبب امتلا اور بھر جانے مادہ کے کانون کے پیچھے والی رگون مین پیدا ہوا ہے خواہ کسی اور مرض سے انھین رگون کے یہ مرض گھمنی کا عارض ہوا ہے مناسب ہے کہ ان رگون کو کاٹ ڈالین - اور اگر یہ مرض کسی بخار غلیظ سے پیدا ہوا ہے مناسب ہے کہ ایسی اشیا کا استعمال کرین جو تلطیف مادہ کی کر کے تحلیل اسکی کر دیتی ہین جیسے وہ جسمین بابونہ اور اکلیل اور شیح اور دونا مروا اور سداب اور برگ غار اور برگ لیمو کلان وغیرہ کو جوش دیا ہوا اور ایسے پانی کے بخارات پر سر جھکا کر بخارات کا اثر دماغ تک پہونچائین اور بیمار ایسے پھول اور ایسی پتیان سونگھے جو گرمی پیدا کرنے والی ہون - یہی تدبیرین ایسی ہین جنسے علاج بیماران سدر اور دوار کا کیا جاتا ہے واللہ اعلم

## باب اکیسوان مرگی کے علاج مین

مرگی کے علاج کو بقراط نے کتاب فصول مین یہ بیان کیا ہے کہ جس شخص کو مرگی کا مرض قبل نکلنے کانے بالون کے پیڑو پر عارض ہو اسکی نجات اس مرض سے فقط سن کے بدل جانے سے مثلاً لڑکے سے جوان ہو جائے خواہ شہر سکونت کے بدل جانے سے اور تدبیر سے ضروریہ کی تبدیل سے ہوتی ہے - اور جسکو مرگی بعد ان بالون کے نکل آنے کے عارض ہو وہ کمتر نجات پاتا ہے اور یہی وجہ ہے مناسب ہونے اس تدبیر کی کہ جب مرگی لڑکون کو عارض ہو انکو دوا سے قوی اس مرض کی نہ دینی چاہیے اسلیے کہ یہ لڑکے جب نوجوانی کے سن کو پہونچینگے اور جوان ہو جائینگے اور حرارت انکے بدن کی قوی ہوگی برودت انکے بدن کی خود بخود ٹوٹ جائیگی اور رطوبت فاضلہ یعنے زائد جو دماغ مین انکے ہے آپ ہی آپ خشک ہو جائیگی - لیکن مناسب ہے کہ توجہ انکے علاج پر کیجائے اور تدبیر انکی پوری پوری کرتے رہین - اگر یہ بچہ شیر خوارہ ہے دودھ پلانے والی کو پرہیز کرانا چاہیے اور اسکے دودھ کی اصلاح کیجائے اور اعتدال مزاج دودھ کا کرکے کیقدر انکی حرارت اور یبوست کی طرف اسکا مزاج کر دیا جائے اس طرح پر کہ دایہ کو ریاضت معتدل کا حکم دین اور غذا وہی اسکی اچھی غذاؤن سے جنکا کیموس خون جید پیدا کرے اسکو کھلائین جیسے مرغیون کا گوشت اور تیتر اور کبک وغیرہ کا بھنا ہوا خواہ شوربے دار اور اسی قسم کی اور دوائین - پھر اگر تحمل ایسی غذاؤن کا دایہ نہ کر سکے اور ہضم اسکا نہ ہوسکے بچہ میش اور یکسالہ بچہ گوسپند کا اور دودھ سے گیہون کی روٹی جو بخوبی پختہ ہو گئی ہو اور شراب رقیق ریحانی جو کسی کی [illegible]

اور بالکل نئی کھنچی ہوئی ہو اگر اسکو تھوڑی سی پلائیں گرمی بھی پیدا کرتی ہے اور لطافت اخلاط کی کرتی ہے۔ سکنجبین شہد کی بنی ہوئی قبل
غذا کے اور بعد حمام کرنے کے دو گھنٹہ میں دینی چاہیے۔ دودھ کے چند اقسام سے اسکو منع کر دیں اسلیے کہ سر کو مضر ہیں اسی طرح دایہ کو
اخروٹ اور جرجیر اور کرفس کے کھانے سے منع کریں کہ یہ سب مرگی کے مرض میں۔ اور ترکاری ساگ سب کے سب زبون اور خراب ہیں سوائے
پودینہ کے اور سوائے بادرنجبویہ اور کاہو اور کاسنی اور چقندر کے۔ ایضاً جملہ فواکہ سے اسکو منع کر دیا جائے خصوصاً کیلہ کی پھلیں
کبھی بچوں کے علاج میں فقط یہی تدبیر دودھ پلانے والی کی جو اوپر مذکور ہوئی کافی ہوتی ہے اور اسی سے مرگی بچوں کی زائل ہو جاتی ہے
لیکن جو لڑکے چار برس سے زیادہ عمر کے ہوں مناسب ہے کہ انکی مرگی کا علاج خواہ انھیں کو دوا و غذا دینے سے کریں مثلاً وہ ناس
انکو سونگھائیں جو مرگی کو موافق ہیں خواہ اور قسم کی دواؤں سے علاج انکی مرگی کا کریں۔ ازانجملہ ایک ناس کا یہ نسخہ ہے جندبیدستر
اور جاوشیر ہر ایک چھ رتی صبر سقوطری اور قرصاف کی ہوئی ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر آب شہدانج میں گھول کر گولیاں
باندھیں برابر مسور کے اور دو گولیاں دونے مروے کے پانی میں گھول کر ناس دیں۔ لڑکے کے گلے میں عود فادانیا کو لٹکائیں عجیب
طرح کا نفع کرتی ہے مرگی کے مرض میں اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ ایک لڑکے کو مرگی کا دورہ ہوتا تھا اور جب سے اسکو اسکے
گلے میں لٹکا دیا پھر اسکو مرگی نہ آئی۔ پھر اسی لڑکے کے گلے سے جب عود فادانیا کو اتار لیا پھر اسکو صرع کا دورہ شروع ہوا اور دوبارہ
جب پھر اسکے گلے میں ڈالی گئی پھر دورہ موقوف ہو گیا اور پھر اسکو دورہ نہ ہوا اور بالکل صحیح ہو گیا۔ اگر لڑکا اتنے سال کا ہو گیا ہو کہ
اب کسی قسم کی ریاضت کرنے کے قابل ہو اسکو معتدل درجہ کی ریاضت کرانی چاہیے اور اچھی قسم کی غذائیں اسے کھلائی جائیں
جیسے پرندہ کا گوشت اور جیسے چوزوں کا گوشت اور تیتر کا گوشت اور ایسے بچوں کا گوشت جو بال و پر نکلنے کے زمانہ میں ابھی پہنچے ہوں
اور کبک کا گوشت سب کو اچھی طرح پکائیں اور کھلائیں۔ دودھ سے اور فواکہ اور چھوہارے اور اخروٹ سے اور تمام ایسی چیزوں سے
جو سر کو بخارات سے بھرتی ہیں پرہیز کرے ہاں تھوڑی سی شراب رقیق ریحانی پانی ملی ہوئی پلانی جائز ہے۔ حمام میں داخل ہوں اور دفعۃً
تمام سے خارج ہو کر سرد ہوا میں نہ آئیں۔ اسی طرح کھانے اور پینے کی سرد چیزیں بھی نہ تناول کریں اور سرد پانی بھی نہ پئیں سکنجبین عنصلی
اور شہد سے بنی ہوئی سکنجبین بقدر تحمل اور برداشت لڑکے کے پلائی جائے۔ خلاصہ یہ ہے کہ تدبیر لڑکے کی جو مرگی میں مبتلا ہو ایسی کرنی چاہیے
جو گرمی پیدا کرے اور تلطیف مادہ کی بھی کر دے اور اسکے مرض کو اس تدبیر کے نہ کرنے میں بڑھا دے۔ پھر اگر یہ لڑکا سرد ملک میں ہو مناسب ہے
کہ اسکو گرم ملک میں لیجائیں اگر ممکن ہو اسلیے کہ اگر آب و ہوا کی تبدیل اس طرح سے ہوگی اور وہ تدبیر جو ہمنے لکھی ہے کرینگے اور سن قرار
یعنے جوانی کو پہونچیگا مرگی سے نجات اسکو ہو جائیگی۔ اسی طرح مناسب ہے کہ جملہ امراض مزمنہ یعنے جو بیماریاں دیرپا ہوتی ہیں انکی تدبیر بھی
ایسی ہی کیجائے میری مراد اس تدبیر سے یہ ہے کہ انکی تبدیل آب و ہوا بھی اسی طرح کریں جیسی مرگی والے کی لکھی ہے اور ایسی ہوا میں لیجائیں
جو مخالف انکے مرض سے ہو اسلیے کہ مرض تحلیل پا کر متغیر ہو جاتی ہے اور بعد متغیر ہونے کے خود وہی ہوا علاج موافق بن جاتی ہے۔ لیکن جو
لڑکا اب نوخیز ہوا اور نوجوانی خواہ پورے سن شباب کو پہونچ گیا مناسب ہے کہ اسکی تدبیر ایسی کریں جسکو اب ہم لکھتے ہیں اور یہی غذا
اور دوا انکے واسطے تجویز کریں خواہ اور قسم کی تدبیریں جو اب درج ہوتی ہیں۔ ابتداے مرض میں مرگی والے کی نبض کو ملاحظہ کریں
اگر بسبب ہو نبض تیز چلتی ہو اور عظیم ہو یعنے طول عرض عمق میں پوری چلتی ہو اور چہرہ اور تمام بدن کا رنگ سرخی اور تیرگی مائل ہو مناسب ہے
کہ اسکی فصد کر دیں اگر قوت اور زمانہ وغیرہ مساعدت کرتا ہو۔ اور اگر فصد مناسب نہ ہو تو وغیرہ کے نیچے پچھنے لگائیں

خواہ دونون پنڈلیون کی فصد کھلوا دے - پھر اگر غلبہ خون کا نہو اور بلغم کا غلبہ بیمار پر ہو اب اسکا بدن بلغم سے قی کرانے کے ذریعہ سے پاک
کرنا چاہیے ایسی دواؤن سے جو بلغم کو پارہ پارہ کرکے خارج کردیتی ہین خصوصاً اگر مرگی بسبب ایسے فضلہ بلغم کے عارض ہوئی ہو جو معدہ مین
جاگرفتہ ہو اور قی اُس پانی سے پلاکر کرائی جائے جسمین مولی اور سویا اور فوتنج کو ہمراہ سکنجبین شہد کے پکایا ہو اور زیادہ تر خواہش اسی کی ہے
کہ یہ تدبیر معدہ سے پہلے کردیجائے - جب قی کی تدبیر ہوچکی پس اب سب سے پہلے حب اسطوخودوس اور عود فاوانیا اُسکو دیجائے اور
غرغرہ اُسکو ایارج فیقرا سے یا تھوڑی سی زوفا اور رائی سے سکنجبین ملاکر کرایا جائے شہد سے بنی ہوئی سکنجبین ہو خواہ سکنجبین عنصلی -
ایضاً اُسکو یہ معجون کھلائی جائے قبل استعمال ایارج ہائے مذکورہ کے کہ اس معجون کا عجیب اثر ہے نفع کرنے کا اس مرض مین (صفت اُسکی)
سیسالیوس رومی اور حب الغار ہر واحد پونے دو تولہ زراوند مدحرج اور بیخ فاوانیا ہر واحد چودہ ماشہ جندبیدستر اور اقراص عنصل ہر واحد ساتھ ماشہ
سب کو باریک کوٹکر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور ہر روز ساڑھے چار ماشہ ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین عنصلی کے کھلائین -
اور روز اسکو عاقر قرحا شہد ملاکر کھلانا چاہیے اور عرب اسکے کھلانے کے اسطوخودوس کو پانی مین جوش دے کر پلائین اور قی کرائین یہ دوا بھی
نافع مرگی کو ہے صفت اُسکی یہ ہے حب دہمشت اور فلفل سپید اور تربد سپید اور فربیون اور سیاہ کنگنی سب ہموزن لیکر دردری کوٹین اور گٹھے ہوے
سفرجل کو ایک پھل مین اندرائن کے جو اندر سے خالی کردیا ہو ٹھٹھنی کی طرف سوراخ کرکے اُسمین عصارہ انگور اور میفختج کے ہمراہ بھردین اور
تنور کی خاکستر گرم مین اس پھل کو رکھین ایک شبانہ روز یعنی آٹھ پہر اور صبح کو اُسے نکال کر باریک کپڑے سے پونچھ کر صاف کرین اور یہی
پانی جو اُس سے برآمد ہو پی جائین کہ یہ دوا نافع ہے - اگر مرض مرگی کا دیرینہ ہوجائے اب مناسب ہے کہ مریض کی گردن کی گدی پر پچھنے لگائین
اور ایارج کبار یعنی بڑے بڑے نسخہ ہائے ایارج کا استعمال کرین جیسے ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر بھی
مرگی کو نفع کرتی ہے اگر ان دونون سے بقدر حاجت لیکر کھلائین - مرگی کے مریض کو یہ دوا بھی کھلائی جاتی ہے (صفت اُسکی) غاریقون ساڑھے چار
ماشہ زراوند مدحرج پونے چار ماشہ سیسالیوس سوا دو ماشہ سب کو خوب کوٹکر قند سپید ہموزن ملاکر نیم گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین یہ دوا
اُس بلغم کا اخراج کریگی جس سے مرگی پیدا ہوئی ہے - پھر اگر مرگی بسبب ایسے بلغم کے پیدا ہوئی ہو جو معدہ مین ہے اور بخارات اُسکے سر تک
پہنچتے ہین اور دماغ کو بھر دیتے ہین مناسب ہے کہ اس مریض کو قی کرائی جائے ایسی دواؤن سے جو ملطف ہین کہ بلغم کو لطیف کرکے ٹکڑے
ٹکڑے کردینگی - اور جنسیانیدہ صبر کا جسکو ہمنے سدر اور دوار کے اُس قسم کے علاج مین لکھا ہے جو بلغم معدہ سے پیدا ہوتے ہین یہی اسکو پلائین
اور یہ جنسیاندہ بھی اُسکو پلایا جائے - سیسالیوس رومی اور اسطوخودوس ہر واحد دو تولہ چار رتی بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر ہر واحد پینتیس ماشہ
دارچینی اور عاقر قرحا اور قسط تلخ اور جنطیانا اور زرنجبیل چینی ہر واحد سات ماشہ عود بلسان اور حب بلسان اور اسارون اور لونگ اور جوز بوا اور
مصطگی اور وج اور ساذج ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو تخمیناً اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب اڑھائی پاؤ کے پانی
رہ جائے پھر اُسکو چھانین اور ڈیڑھ تولہ صبر اُسپر ڈالکر استعمال کرین - میری تجربہ یہ ہے کہ اسمین سے ہر روز گیارہ تولہ سے سترہ تولہ تک بقدر تحمل
اور برداشت مریض کے استعمال کرائین - ایضاً ایارجات کبار جو ابھی مذکور ہوچکے بعد تنقیہ کے کھلائے جائین - اور معدہ پر یہ ضماد لگایا جائے
(صفت اُسکی) مشک اور لادن گل سرخ زیرہ برابر ادہ ہر واحد پونے دو تولہ غالیہ جو مرکب دوا ہے سات ماشہ زعفران اور لونگ اور جاوتری اور
مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤن کو کوٹین اور لاذن اور غالیہ کو روغن قسط مین پگھلاکر سب دوائین اُسی مین گوندھکر معدہ
پر لگائین اور اس ضماد کا استعمال بقدر سبب مرض کے کرنا چاہیے جسنے مرگی پیدا کی ہے - یہ بھی مناسب ہے کہ مرگی کا مریض جملہ اقسام کے طعام ہائے غلیظ

ترک کرے جو بلغم اور سودا کو پیدا کرتے ہین جیسے گائے کا گوشت اور بڑی بکری کا گوشت اور خاگینون اور ہریسہ کے اقسام اور بھنے ہوئے گوشت اور
غلیظ اقسام کی مچھلیان اور کماۃ اور فطر یعنے کھمبی چھتر اور بے خمیر کی روٹی اور اسی طرح کی اور چیزین جو غلیظ ہون - اسی طرح ترکاری اور پھل
جو تر و تازہ کھائے جاتے ہین خصوصاً شفتالو اور تازہ خرمہ اور چھوہارا اور پیاز لہسن اور رائی اور گندنا اور باقلا اور شراب سے بھی پرہیز کرے
اسلیے کہ یہ سب چیزین سر کو بخارات خراب سے بھر دیتی ہین - جماع سے پرہیز کرے اور زیادہ جماع کرنے سے اور حمام مین داخل ہونے سے اور
ٹھنڈا پانی پینے سے اور بدبو چیزون کے سونگھنے سے جیسے جاوشیر اور سکبینج اور قطران اور جند بیدستر اور گندھک اور اسی طرح کی اور چیزین
کہ یہ سب چیزین مرگی کو ہیجان مین لاتی ہین اور اُسکو برانگیختہ کرتی ہین اور اُسکے مادہ کو غلیظ یا بدبو کرتی ہین - سونا مرزا اور نمام اور فوتنج
اور فادانیا اور فنجنکشت کا سونگھنا اسکو نفع کرتا ہے - اور غذا اسکی ایسی روٹی چاہیے جسکے پخت مین پوری دستکاری ہوئی ہو کہ خمیر کا اٹھنا
اور آٹے کا اچھی طرح گوندھنا نمک بقدر مناسب داخل کرنا اور اچھی طرح اُسکو سینکنا سب کام بخوبی کرکے پکائی گئی ہو اور یہ بھی چاہیے کہ آٹے کو
ایسے پانی مین گوندھین جسمین کشنیز خشک کو جوش دیا ہو اسلیے کہ یہ طریقہ نافع اور مفید ہے بسبب اسکے کہ دھنیا اُن بخارات کے اٹھنے کو منع
کرتی ہے جو بطرف دماغ کے چڑھتے ہین - سالن خورش اسکی پرندون کے لطیف گوشت سے ہونی چاہیے جیسے چوزون کے گوشت اور کبک
اور تیتر اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور وہ نمکین ہو اور کبر مین نمک ملاکر لو حقند رجو سرکہ اور مری اور زیت سے خوشبو کیا ہو
اور کرادیا اور سرکہ باشترغار جو سرکہ مین پروردہ کیا ہو اور سرکہ عنصل ہمیشہ التزام کرے کہ روٹی ایسی شراب مین بھگو لیا کرے جو کہنہ ہو اور پتلی
سی ہو - نقلیات مین سوبز کلان اور انجیر خشک اور پستہ اور بطم جو بن کی ایک قسم ہے تناول کرے - گنّے کا رس جو سے گنڈیری بنا کر - تند اور
مصری اور جوارش سکری وغیرہ اسی قسم کی چیزین کھاتا رہے - ریاضت قوی کا استعمال کرے جیسے سواری گھوڑے وغیرہ اور میدان مین
حرکت جسمانی کرنی اور گیند کھیلنا قبل غذا کے پھر بعد تھوڑی دیر استراحت کرکے حمام مین داخل ہو جسمین گرمی درجہ اعتدال پر اور اطراف
بدن کو پانی مین ڈبوئے اور اچھی طرح سے اُنکی مالش کرے اور دیر تک حمام مین نہ ٹھہرے - اور اگر یہ مرض خلط مرہ سودا سے عارض ہو تو
مناسب ہے کہ مریض کو جوشاندہ افتیمون اور غاریقون جسکو صبر اور سیاہ گلکی سے قوی کیا ہو اور غاریقون خمیر اُٹھا کر اُسکو دینا چاہیے
حب اسطوخودوس اور اطریفل جو شہد سے بنایا گیا ہو اور ایارج روفس کا استعمال کرین - اور زیادہ تر تدبیر اسکی وہی کیجائے جو بیماران
مالیخولیا کے مناسب حال ہے - اور اگر یہ مرض شرکت سے بعض اعضا کے حادث ہوا ہو کہ اُسی عضو سے بخار ردی اُٹھتا ہو جو گرم خشک ہے
اور دماغ تک وہ بخار پہونچتا ہے پس مناسب ہے کہ مریض کی نگرانی اُسوقت کرین جسوقت بخار کا اُٹھنا اُسی عضو سے محسوس ہوتا ہے اور جس
عضو کے اوپر والے مقام کو جہان سے بخار اُٹھتا ہے باستواری باندھ دین کہ اس تدبیر سے یا تو دورہ مرگی کا نہوگا یا ہوگا تو قلیل اور ہلکا
دورہ ہوگا - اور مناسب ہے کہ اُسی عضو کی تدبیر پر کامل توجہ کرین جس سے یہ بخار اُٹھتا ہے اور ضماد محرق جو سوزش پیدا کرتا ہے اُسپر لگائین
جیسے شیطرج یعنی جیبت کی پتی اور عاقرقرحا اور فربیون اور زہریلی مکھی مترجم کے تجربات سے کیکج ہے جسکو کھوسری کہتے ہین خواہ تھوہل کی پتیان
ملتی اور ایسا ضماد جلن پیدا کرنے والا بعد تنقیہ بدن کے لگایا جائے اور تنقیہ بدن کا حب اصطمخیقون وغیرہ اُن گولیون سے کرین جو
بدن کا تنقیہ بلغم اور سودا سے کردیتی ہین یہ صفت ایک گولی کی ہے جو یہی فعل کرتی ہے ترید سفید مجلول سات ماشہ غاریقون تین ماشہ
بسفائج اور افتیمون افریطی ہر واحد سواد و ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سیاہ گلکی اور شحم حنظل ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ پانی مین
گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ پلائین جسقدر تحمل مریض کو ہو -

بعض [illegible] ذکر کیا ہے کہ مرگی کے شروع [illegible] قرحا سونگھا [illegible] اگر اس سے سونگھنے سے چھینک آجائے اسکے صحت کی امید ہوسکتی ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ جب دورہ مرگی ہوجائے اسکو نہین [illegible] اور سویا اور دونا مروا سونگھانا چاہیے کہ افاقہ اسکو ہوجائیگا۔
پس یہ سمجھ دیکھ کر [illegible] علاج مرگی کے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

## باب بائیسواں سکتہ کے علاج مین

سکتہ کے بارہ مین بقراط کا یہ قول ہے کہ اگر سکتہ قوی ہے اسکا جانا ممکن نہین ہے اور اگر ضعیف ہے بدشواری زائل ہوگا۔ سکتہ قوی تو یہی ہے [illegible] بیان اسباب امراض مین کہہ چکے ہین کہ اسمین گلے کی آواز دوسری طرح کی قوی ہو یعنے گھرا اور سانس کرنکلے کا دونون بقوت ہون
پس پہلے علاج اسکا کیا جاتا ہے وہ یہی ہے کہ فصد سر اور کھولی جائے بشرطیکہ چہرہ بیمار کا سرخ یا تیرہ گون اور رنگ چہرہ کا سرخی وغیرہ سے خوب نمایان اور مادہ سے ممتلی ہو۔ اور [illegible] کی فصد بھی کرنی چاہیے تاکہ جذب مادہ کا موضع بعید سے ہوجائے اور خون بقدر تحمل قوت کے لیا جائے اور جتنی مقدار امتلا کی معلوم ہو۔ پھر اگر یہ علامات نہون اب تحریک مریض کی کسی قسم کی نہ کرنی چاہیے اور نہ اسکو کوئی غذا دینی چاہیے اور نہ کوئی دوا دیجائے جبتک بشرط گذشتہ نوا [illegible] گذر نہ جائین جب اتنا زمانہ گذر جائے اور کچھ زیادہ وقت ہوجائے اب اسکے منھ کھولنے کی تدبیر کرنی چاہیے اگر منھ کھلجائے وہ پانی پلائین جسمین زیرہ اور انیسون اور رازیانہ کو جوش دیا ہو اور گلقند کو خوب مل کر چھان لیا ہو اور کبھی گرم پانی [illegible] جسمین [illegible] ہو۔ دونون [illegible] کے عضل اور دونون بازو کے خوب کس کر باندھے جائین۔ دونون قدم کے نیچے مالش کرین [illegible] روغن گل [illegible] سے گرم کرین اور یہ حقنہ اسکو دیا جائے صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور جاوشیر اور برنجاسف اور [illegible] سویا [illegible] شبت اور قنطریون غلیظ ہر ایک [illegible] ایک کفدست ماقرقرحا اور جنگلی کریلا اور سپید کٹکی اور تخم حنظل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عرطینثا اور [illegible] خشک ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم بید انجیر کوٹا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ اجوائن تخم کرفس ہر واحد [illegible] سب کو آدھ پاؤ و سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب چونتیس تولہ کے رہ جائے اسمین سترہ تولہ چھان کر جاوشیر و سکنجبین اور مقل ہر ایک پونے دو ماشہ تھوڑے سے پانی مین گھول کر ملادین۔ [illegible] ساڑھے تین ماشہ روغن زنبق روغن ناردین یا روغن قسط ہر واحد دو تولہ سوا ماشہ [illegible] سب کو ملا کر حقنہ دین اور جو سعوط ہم آئندہ [illegible] اسی کی ناس دیجائے جس سے فالج اور لقوہ کے مریض کو ناس دیتے ہین پھر اگر [illegible] دوائین ہم [illegible] لازم ہے کہ لہسن کا پانی نچوڑ کر تھوڑا سا روغن خیری ملا کر ناس دیجائے۔ اور چھینک اسکو یون لانی چاہیے کہ اسکی ناک مین تھوڑی سی نکچھکنی اور سیاہ کٹکی اور جند بیدستر کو [illegible] بڑی کوشش کرنی چاہیے کہ اسے تھوڑی سی سکنجبین عنصلی آب گرم کے ہمراہ پلائی جائے کہ اسمین تھوڑا سا روغن خیری یا روغن نرگس یا روغن سوسن اور کھاری نمک اور سعل کا نچوڑا ہوا پانی بھی شریک ہو اور نہایت کوشش اسمین [illegible] اسکے حلق مین پہنچانے کی کرین کسی ٹونٹی اور [illegible] کے ذریعہ سے خواہ پچکاری وغیرہ سے جس طرح ہوسکے پھر ایک پر اسکے حلق مین ڈال کر ہلائین اور پر کو کسی روغن مین ایارج ملا کر ڈبویا ہو اور چند مرتبہ یہی تدبیر کرین تاکہ قے ہوجائے اور بعد قے ہوجانے کے اسکو شراب عسل پلائین اور قے کے ایک روز بعد اسکو تریاق پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک بحسب حاجت کے دین خواہ تھوڑی سی معجون بلادری ایسے پانی کے ہمراہ جسمین انیسون اور مصطگی جوش دی ہو۔ اور کبھی کسی وقت شہد بھی اسے چٹائین۔ سر کو ایسے پانی سے سینکین جسمین بابونہ اور برنجاسف اور سعتر اور مرزنجوش اور لونگ اور شیح اور اشراس اور [illegible] اور عاقرقرحا کو جوش دیا ہو [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کرنی چاہیے جنکو ہم نے نسیان کے علاج مین لکھا ہے۔ پھر اگر مزاج اسکا درست ہوجائے انہین تدبیرون سے بہتر ورنہ [illegible] گرم [illegible] تھوڑی [illegible] ہو [illegible]

تاکہ بال سر کے جلدی اگیں- ستذا اسکی آب تخود زیت عیال کے ہمراہ زیرہ داخل کرکے اور تھوڑی سی ... ہم شکستہ کی بھی ملا کر حلق میں ڈالی جاوے اور یہی تدبیر ہمیشہ کرتے رہیں تا اینکہ سات روز اسپر گذر جاویں پھر اگر اُسکو افاقہ ہوا اور بولا تو بہتر ورنہ تدبیر مندرجہ بالا ہم دہ روز تک کرنی چاہیے پھر بھی اگر افاقہ نہوا اور اصلاح طبیعت کی نہوئی آب سمک دوالاصول روغن بید انجیر ملا کر اور اسمین ... جیسے کہ تمیر ... شہد ... وغیرہ ڈالکر دیا جائے اور اُسپر تھوڑا اسا روغن بادام تلخ ٹپکا کر تین روز خواہ پانچ روز تک دیا جائے جب تک کہ پیشاب مین آثار نضج کے پیدا ہوں- اور غذا اسکی آب نخود تجویز کیجائے- اور بعد اسکے کہ نضج ہوجائے مندرجہ ذیل حب سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک دینا چاہیے (صفت اسکی یہ ہے) تربد سپید ... ایارج فیقرا ... ساڑھے تین ماشہ یعنی کابلی اور ... ہر واحد ... گوشت ... سپستان اور حاوشیر گوگند ... پانی میں گھول کر ... گوندھیں اور گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں ... لیکر ساڑھے دس ماشہ تک- اگر اس تدبیر سے اصلاح اسکے مزاج کی ہوجائے فبہا ورنہ پھر اسکو ... دینا چاہیے اگر ... گاؤزبان پھر اسکو ایارج جالینوس ... تھوڑی سی دینا چاہیے اور بعد ... اُسکو سلائی جائے اور ایارج فیقرا اور عاقرقرحا اور ... کو جوش دے کر اسکے کلیاں کرائی جاویں- غذا اسکی آب نخود ... چوزہ ... مرغ وغیرہ جو قریب پرواز کرنے کے پہونچے ہوں اور گنجشک اور چکاوک کے گوشت پکا کر دیجیں- اور شراب عسل میں ... جو ایک خاص قسم کی شراب ہے اور شراب ریحانی بقدر حاجت اسقدر دیجائے کہ اُسکے ذہن میں تغیر نہو خواہ نبیذ عنبر کی اور شہد ... جب مریض میں کمی ہو اب ... حمام میں داخل کریں- اور سر میں روغن بلسان یا روغن قسط یا روغن ... جو ... میں سے ہم پہونچ سکتا ہے اور اسی روغن میں تھوڑی سی جند بید ستر اور عاقرقرحا ملا دیجائے کہ یہ تدبیر نافع ہے مناسب ہے کہ ان معجونوں کے دینے سے ان اوقات میں احتیاط کریں اور بچائیں جو نہایت گرم ہوں خواہ ان شہروں میں بیمار ... ساکن ہو جو کہ نہایت گرم ہیں ... اس شخص کو ... جسکے بدن میں کسیقدر حرارت ظاہر ہوتی ہو اسلئے اس امر کی تمیز بہت ہی تمیز اور کام فرمائیں-

## باب تیسواں علاج میں مالیخولیا کے

مالیخولیا کے علاج میں پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ اس مرض کی پیدایش دماغ سے ہے خصوصاً یعنے مادہ اسکا خود دماغ میں پیدا ہوا ہے یا کہ بخارات سوداوی کے چڑھ کر دماغ میں آئے ہیں انسے خواہ تمام بدن کے بخارات بطرف دماغ کے چڑھ کر جو دماغ میں آتے ہیں انسے مالیخولیا عارض ہوا ہے اور اسکی تحقیق اور تشخیص انہیں علامات سے کریں جنکو ہمنے بروقت بیان اسباب امراض کے لکھ دیا ہے اور علامات امراض کا بیان جیسے کتاب اول میں کیا ہے- پھر اگر یہ مرض خاص دماغ ہی سے پیدا ہوا ہو کہ غلبہ مرہ سودا کا دماغ پر ہو کر یہ مرض لاحق ہوا ہے ایسا خیال کرنا چاہیے کہ اگر مریض جوان ہے اور مزاج اسکے بدن کا گرم ہے اور اندام جسم کا لاغری کی طرف مائل ہے اور بال کی اسکے بدن پر کثرت ہے رنگ اسکا گندمی یا سیاہی مائل ہے اور تیرگی لیے ہوے ہے- اور مرض کی ابتدا ہو پس فصد صافن کی کرنی چاہیے تاکہ جذب مادہ کا اور جگہ سے ہوجائے- اور اگر مرض بہت دن گذرے ہوں ہفت اندام کی فصد کرنی چاہیے- اور خون اسقدر لیا جائے جتنی حاجت ہو اور جیسا رنگ خون کا ہو- اگر سیاہ خون ہو زیادہ مقدار نکالی جائے اور اگر احمر قانی کہ اشبہ ہو اب تھوڑا سا خون لیا جائے اسلیے کہ یہ علامت اسکی ہے کہ خلط سوداوی ابھی دماغ میں منتشر نہیں ہوئی ہے- جب فصد اسکی ہولے اسکے بعد اسکو شربت خشخاش اور شربت بنفشہ دیا جائے- اور غذا سپیدک ہونی جو بخوبی اور عمدگی سے پکائی گئی ہو اور گوشت چوزہ کے اور جلیان بکری خواہ بھیڑ کا بطور اسفیدباج کے ہمراہ کدو اور تیموسے اور ککڑی ہو اور پالک کے دیجائے- بنفشہ تازہ اور نیلوفر

اسکو سونگھا یا جائے اور ایک دن خواہ دو روز اسے راحت دے کر تیسرے روز اسکو حقنہ نرم دیا جائے جسکی ساخت نیلوفر اور بنفشہ اور تخم کتان اور میتھی اور خطمی اور بھوسی گندم اور جو کوفتہ اور مغز املتاس اور روغن بنفشہ سے ہو اور پھر تین روز اسکو راحت دیجائے اسکے بعد اسکے بدن کا تنقیہ دوا سے مسہل سودا سے کیا جائے اور یہی تدبیر چند مرتبہ کیجائے اسلیے کہ جو خلط اس مرض کی پیدا کرنے والی ہے یعنی سودا وہ علاج کو دشواری سے قبول کرتی ہے اور اسی واسطے مناسب ہے کہ اسکو بدفعات خارج کریں۔ نہایت بہتر دوا جو اخراج خلط سودا کا کرتی ہے جوشاندہ افتیمون کا ہے جسکو سیسبر اور غاریقون اور سیاہ کشکی سے قوی کر دیا ہو لہذا اسکو شربت پیدا کرنے کی دینی چاہیے جیسے آب جو اور اگلے پانچ جنبر اور دینے کے بطور سفید ہانچ اور جب ایک ہفتہ گذر جائے حب اسطیخیقون مسہل سودا اسکو دیجائے خواہ حب اسطوخودوس پھر جب کہ تنقیہ آسکے تمام بدن سے ہو ماده سودا کا ہو چکے مسہلات کے ذریعہ سے اور کسیقدر آثار اصلاح کے ظاہر ہون اور علامات غلبہ خون کے ابھی تک ظاہر ہون اب فصد پیشانی کی رگ کی کرنی چاہیے تاکہ مادہ قریب جگہ سے جذب ہو جائے۔ اور اگر یہ معلوم ہو کہ مادہ اسکا دوسری جگہ چلتا ہے اور بدن کے تنقیہ سے اطمینان ہو چکا ہو اب اسکو وہ معجون دینی چاہیے جو معجون نجاح کے نام سے مشہور ہے (صفت اسکی یہ ہے) بلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد پینتیس ماشہ بسفائج اور افتیمون اور اسطوخودوس اور تربد سفید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ ہمراہ آب بادرنجبویہ کے ہے۔ اور اگر اس معجون کی تقویت کی حاجت ہو اسمین تھوڑی سی غاریقون اور خربق سیاہ اور سقمونیا بقدر حاجت اور جیسا مقتضی حال مریض کا ہو اضافہ کرنی چاہیے۔ پھر اگر اس مریض کو نیند نہ آتی ہو اور ہذیان اور بیہودہ گوئی مین زیادہ مبتلا ہو اور غیبت یعنے غائب لوگون کی بدگوئی زیادہ کرتا ہو اور کسی حال واحد پر اسکو قرار نہو یہ امر دلیل ہے کہ مالیخولیا صفرا سوختہ سے عارض ہوا ہے اور اسکا نام جنون رکھا گیا ہے پس مناسب ہے کہ مریض کا کسی قسم کا استفراغ نکیا جائے نہ بذریعہ فصد کے اور نہ مسہل کے ذریعہ سے اسلیے کہ ایسے شخص کا استفراغ کرنا اسکی خلط کی تیزی کو بڑھائیگا اور بیماری بدحواسی اور ناخوابی اور کثرت ہذیان کو اور زیادہ کریگا۔ بلکہ اسکی تدبیر ایسی کرنی چاہیے جس سے نیند پیدا ہو دواؤن سے خواہ غذا کے ذریعہ سے باین صورت کہ اسکو آب مین خشخاش کو جوش دے کر شربت خشخاش ملا کر کھلائین اور تین گھنٹے کے بعد شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اسکو پلائین اور پھر اسکو غذا وہی جو ہم پہلے لکھ آئے ہین یعنی بچہ گاو اور بھیڑ وغیرہ کے اور انڈا جو کدو اور پالک مین پکایا ہوا ہو اور تھوہ مین اور پکا ہوا ہو اور بقلہ ملوکیہ مین جسکو شاہترہ کہتے ہین اور چھوٹی مچھلی مارنی نام کی جو پتھریلی زمین کے پانی مین ہو اور لبنی یعنی جو کہ ایک دوا مثل گوند کے ہے اور زردی بیضہ نیمبرشت اور مغز تخم خیار اور مغز تخم تربز۔ فاکہ مین اسکو انگور اور شفتالو اور انار بیدانہ اور گنا اور کیلے کی پھلی اور سیب شیرین جو رس پر پک گیا ہو اور اسی طرح جو فاکہ اسکو کھلائین خوب پکا ہوا ہو کہ معدہ سے بآسانی اتر جائے اور اسی قسم کی اور چیزین بھی اسکو کھلانی چاہیئین۔ اور جسقدر غذائین خلط سودا کی پیدا کرنے والی ہین جیسے وہ روٹی جسمین زیادہ بھوسی لگی ہوئی ہو اور آٹا چھانا نہ گیا ہو اور مسور اور کرنب اور گائے کا گوشت وغیرہ جو اسی قسم کی چیزین ہین۔ ایضاً جو چیزین مولد صفرا ہین جیسے لہسن اور پیاز اور جو چیز شہد سے بنی ہو اور چٹپٹی چیزین جیسے رائی اور سرسون خواہ نالم اور سرکہ مرّی اور پنیر کہنہ وغیرہ وغیرہ۔ سر پر اسکے تبرید اور ترطیب اور نیند پیدا کرنا چاہیے (یہ صفت اسی تبرید کی ہے) خشخاش سفید مع پوست کے جو کوب اور جو بھی کوٹے ہوے اور کدو کے چھلکے نیلوفر بنفشہ کا ہو کا ساگ اور تخم کا ہو گل سرخ بابونہ ہر واحد ایک کف لیکر آب شیرین مین اچھی طرح سے جوش دین اور سر پر اسکے تریڑ دین۔ یا ایک ٹکڑا نمدے کا لیکر اسی پانی مین ڈبو کر اسکے سر کو سینکین تھوڑا سا روغن بنفشہ بھی ملا کر اور تدبیر اسکی حمام مین جسکی حرارت معتدل ہو کرنی چاہیے۔ اسکے سر پر اس عورت کا دودھ دیا جائے

معجون نجاح کا نسخہ

نسخہ تبرید سر کا

[illegible]

جو لڑکی لیعنے دختر کی مان ہو اُسمین تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر خواہ اُسی دودھ اور روغن بنفشہ مین روئی کا گالا بھگو کر اُسکے سر پر رکھین یعنی بنفشہ
اُسکی ناک مین چڑھایا جائے اور روغن تخم کدو اور روغن نیلوفر۔ ٹھہرنے کی جگہ اُسکی روشنی مین ہو اور سایہ بھی تدبیر اُسکی کرتے رہین تا اینکہ سینہ یا جب
سو جائے اور نیند اُسکو پڑنے لگے اب اُسکے بدن کا تنقیہ ادویہ مسہلہ صفراے محترقہ سے جیسے جوشاندہ افسنتین اور جوشاندہ غاریقون۔ اور
چند روز اُسکو راحت دے کر اور تدبیر رطوبت پیدا کرنے اُسکی کر کے بذریعہ غذاؤن کے جو رطوبت پیدا کرنے والی ہین جنکو ہمنے بیان کر دیا ہو
پھر دوبارہ اُسکو مسہل کسیقدر قوی بہ نسبت اول کے دین جیسے وہ حب اسطوخودوس جسکو ہم گذشتہ باب مین بیان کر چکے ہین خواہ گولیان مسہل کہ
جو اخراج سودا کا کرتی ہین۔ اور پھر اُسکو چند روز راحت دین انھین ادویہ اور غذاؤن سے جنکو ہم لکھ چکے ہین اور بدن کی [illegible]
اگر مریض کو تکرار مسہل وغیرہ سے حرارت عارض ہووے اور پیشاب اُسکا سرخ ہو اب اُسکو آب جو ہمراہ شربت خشخاش کے دیا جائے۔ اور تخمین
اور جلاب اُسکو پلایا جائے۔ جب حرارت مین سکون ہو جائے پھر وہی دوائین جو خلط سودا کا اخراج کرتی ہین ہمراہ ایارج فیقرا اور شحم حنظل
اور تھوڑی سی سقمونیا کے دینا چاہییں۔ اور شوربے کے اقسام کا التزام رہے جو بڈھے مرغ کے گوشت سے بطور اسفیدباج کے پکایا گیا ہو
اور سویا اور نمک اور بسفائج نیمکوب سے اور مغز تخم قرطم سے بھی کسیقدر اُسمین داخل ہو۔ علاج مالیخولیاے مراقی کا۔ پھر اگر یہ خلط بخار
مراقی کی پیدا کرنے والی معدہ مین ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو وہ جوشاندہ پلایا جائے جسمین سویا اور مولی اور قوتنج نہری اور خربق سپید
ہمراہ سکنجبین شہد کے پڑے یا رقع یمانی جسکو زیرہ الجبر کہتے ہین اور جوز القی جسکو نیمچل کہتے ہین اور تخم ترب اور اسی قسم کی اور دوائین قے لانے والی
جسکو بارہا ہمنے بیان کر دیا ہے پلائین ہر ایک دوا بقدر حاجت کے شہد سے ملا کر اور اُس پانی مین گھول کر جسمین سویا اور مولی کو جوش دیا ہو
جب معدہ صاف ہو جائے قے کے ذریعہ سے اب اُسکو راحت دے کر تین روز تک میدہ کی روٹی ہمراہ چوزون کے شوربے کے جو بطور
اسفیدباج کے پکائی گئی ہون خواہ بطور زیرباج کے طیار ہوئی ہون اُسکو دین۔ اور غذا کی تدبیر وہی کرتے رہین جو ہمنے بیان کی ہین انھین
غذاؤن سے جو اس مرض کو موافق ہین۔ جب چوتھا روز ہو اب اُسکو وہ دوائین دینی چاہییں جو خلط سودا کا تنقیہ کرتی ہین۔ خواہ جوشاندہ
افتیمون جسکو ایارج اور شحم حنظل اور سیاہ گشنکی سے قوی کر لیا ہو۔ اب اگر یہ تدبیر اُسکو پہونچا دے اور آثار صلاح کے نیک نظر آئین بہتر ورنہ اُسکو
خیساندہ صبر کا جو معدہ کا تنقیہ کرنے والا ہو دیا جائے صفت اُسکی۔ ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی دونون خستہ ہر ایک دہ نیمکوب ہر واحد تیس ماشہ افتیمون
اقریطی اور سنا ہر واحد تولہ چار رتی اسطوخودوس اور برگ بادرنجبویہ اور کمادریوس یعنے مندی اور کمافیطوس یعنی ککروندہ اور قوتنج نہری گاؤزبان
اور گیلہ غافث ہر واحد چودہ ماشہ بسفائج کوٹی ہوئی ساڑھے دس ماشہ غاریقون کٹی ہوئی سات ماشہ مصطکی اور نینگ اور تربد ہر واحد
سوا پانچ ماشہ میویز کلان علائق سے جدا کیا ہو گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو قریب اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تاکہ آدھ پاؤ سیر پھر رہ جائے
اور چھان کر صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ داخل کر کے طیار رکھین اور ہر روز آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اُسمین سے تناول کرین مگر ساڑھے تین ماشہ
روغن بادام شیرین اُسپر اضافہ کر دین۔ گرمی کے دنون مین تڑکے گجردم اُسکو پلانا چاہیے اور جاڑون مین طلوع آفتاب کے وقت۔ شراب
سپید اور رقیق تھوڑی سی بعد غذا کے اُسکو دیجائے۔ پھر اگر مریض کو صحت کی صورت نظر آئے اور آثار صلاح کے نمایان ہو جائین اور آرام
اور سکون اُسکو ہوتا جائے اور آدمیون کو پہچاننے لگے اب اُسکی بھی تدبیر التزام سے کیجائے تا اینکہ پوری صحت اُسکو حاصل ہو جائے اور
اصلاح حال اُسکی پوری پوری ہو جائے۔ اور اگر دوسری صورت ہو پھر اُسکو ایارج جالینوس اور ایارج روفس ایسے پانی کے ساتھ دینا چاہیے
جسمین ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور گاؤزبان اور افتیمون اور اسطوخودوس اور بسفائج ہر واحد کو بقدر حاجت کے جوش دیا ہو پھر اگر بیمار

متحمل گرم دواؤن کو نہو اور ابتدا پاتا ہوا سکو کامپو کا پانی جو پختہ کیا گیا ہو ہمراہ اسکنجبین کے ہر روز سترہ تولہ سے لیکر پونے بتیس تولہ تک پلائین اور یہ سفوف اُسپر چھڑکین (صفت اُسکی) ہلیلۂ سیاہ اور ہلیلۂ کابلی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون افریطی پانچ ماشہ غاریقون سوا پانچ ماشہ سیاہ کشکی تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور ماء الجبن مین اسکو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک چھڑکین اور تناول کرین (علاج اُس مالیخولیا کا جو تمام بدن کے بخارات بطرف سر کے چڑھنے سے عارض ہوا ہو بوجہ کثرت اخلاط کے جو بدن مین ہین) مناسب ہے کہ پہلے تجویز کرین کہ اگر یہ خلط دموی ہے اور کوئی امر مانع فصد سے نہو پھر تو ہفت اندام کی فصد کھولنی چاہیے اور خون بقدر حاجت اور بقدر تحمل قوت اور بقدر زیادتی خون زائد کے خارج کر دینا چاہیے - پھر اگر خون سیاہ خارج ہوتا ہو دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ مین تھوڑا تھوڑا خون نکالا جائے - اور اگر بیمار عورت ہے اور اُسکو مالیخولیا بوجہ خون حیض بند ہونے کے لاحق ہوا ہو اُسکی رگ صافن کی فصد کرنی چاہیے اور بعد فصد کے مریض کو شربت بنفشہ یا جلاب پلایا جائے - اور اول روز غذا اُسکو چوزون کا گوشت بطور زیرباج خواہ سفید باج کے پالک کا ساگ یا کدو یا تیجو ڈال کے دیا جائے - آب انار شیرین اور گندنا کا رس اُسکو پلائین - اور دوسرے روز اُسکو غذا وہی جو اوپر مذکور ہو چکے ہین کھلائے جائین اور نیز آب جو مع ثفل یعنی بھوسی کے تھوڑا سا شربت خشخاش وغیرہ ملا کر دین اور اگر خلط صفرا کی بدن مین کثرت ہو مناسب ہے کہ پہلے تنقیہ بدن کا ادویہ مسہلہ صفرا سے کرین اور یہ تنقیہ بھی بعد اُس تدبیر کے کرنا چاہیے جس سے ترطیب بدن مریض کی ہو جائے چنانچہ ابھی چند سطور سے پہلے ہم اُسکو بیان کر چکے ہین تاکہ اس خلط مین بھی رطوبت آجائے اور مادہ اسی خلط کا کسیقدر ہیجان سے باز رہے اور ٹھہر جائے پس مسہل کے موافق ہو اور بآسانی بدن سے خارج ہو (صفت ایک دوائے مسہل کی جو صفرا کو خارج کرتی ہے) ہلیلۂ زرد شکستہ آلو بخارا عنب الثعلب اور تمر ہندی رلیشہ اور تخم وغیرہ سے پاک صاف کی ہوئی ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلو بخارا بیس دانہ بہیڑا اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ سناے مکی اور شاہترہ ہر واحد دو تولہ چار رتی افسنتین رومی اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد پونے دو تولہ سب کو نوتولہ پانی مین جوش دین تا اینکہ چہارم وزن باقی رہ جائے پھر چھانین اور تین ماشہ غاریقون اور چھ رتی سقمونیا باریک کوٹ کر پارچہ ریشمی مین چھان کر ملا دین اور تھوڑے گجر دم نیم گرم اُسکو تناول کرین - اگر دست نہ آئین اس جوشاندہ کے پینے سے اسکو یہ گولیان دینی چاہیین (صفت اُسکی) ایارج فیقرا اور ہلیلۂ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ سقمونیا چھ رتی سب کو باریک کر کے ریشمی کپڑے سے چھانین اور پانی سے گولیان طیار کرین اور کھا کر استعمال کرین یہ سب ایک خوراک ہے - اب اس تدبیر کے بعد دیکھنا چاہیے کہ مریض کیفیت کیا ہے اگر اسی مسہل سے کفایت ہو جائے کہ اُسکا حال اچھا نظر آئے ایک ہفتہ اُسکو راحت دینی چاہیے اور ترطیب پیدا کرنے والی تدبیر اُسکی کرنی چاہیے کھانے پینے کی چیزون سے اور اُن دواؤن سے جنکو ابھی ہمنے بیان کر دیا ہے - اور حمام مین اُسکو داخل کرین جسکی حرارت معتدل ہو اور نیمگرم آب شیرین بدن پر اُسکے گرائین اور ایسے آبزن مین اُسے بٹھائین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور برگ کاہو کو جوش دیا ہو اسلیے کہ حمام مین جانے سے اور ایسے جوشاندہ مین غوطہ مارنے سے فضول کی تحلیل بدن سے ہوتی ہے اور ترطیب حاصل ہوتی ہے - مناسب ہے کہ حمام مین جا کر تیل اُسکے بدن مین لگایا جائے روغن بنفشہ پانی مین گھیپ کر اور اسی طرح سر مین اُسکے بھی روغن ملا جائے اور وہی پانی جو ہمنے ابھی لکھا ہے اُسکے سر پر تریڑا دیا جائے گرم گرم تاکہ بدن کی ترطیب کرے جب حمام سے یا آبزن سے نکلے اُسکے کپڑے پہنا دیے جائین اور اسکو چھوڑ دین کہ راحت اور آرام پائے اور غذا اُسکو وہی دیجائے جو ہمنے بیان کی ہے اور اگر اُسکی طبیعت بدستور بگڑی ہوئی نظر آئے پھر اسکو دوسرا مسہل دینی چاہیے اور لازم ہے کہ اِسکی مرتبہ کا مسہل پہلے مسہل سے زیادہ تر قوی ہو جیسی برداشت مریض کی معلوم ہو لیکن دوسرا

زیادہ کرتے ہین اور جیسی زیادتی مناسب ہو بنظر کمیت اور مقدار خلط سودا کے۔ اور اسی طرح لازم ہے کہ جملہ ادویہ مسہلہ وغیرہ جو کچھ آسے
بجالائین سب مین یہی تدبیر اور ترتیب ملحوظ رہے یعنی مزدوا تہ تدریجاً جو دوا ضعیف ہو مقدم کیجائے اور بعد دیجائے بہ نسبت اس قوی کے پھر بعد
اسکے اس سے بھی قوی تر دوا دیجائے جیسی حالت بدلتی رہے بلحاظ قوت و ورت۔ اور کسی مریض کو دوا سے قوی پہلے ہی بار نہ دینی چاہیے پس
اسی طرح سے تدبیر کرنی چاہیے اس مریض کی جسکو مالیخولیا غلبہ صفرا سے دماغ پر لاحق ہوا اور گرم دوا اور غذاؤن سے اسکو بچانا چاہیے کیونکہ یہ چیزین
اسکے مرض مین زیادتی کردیتی ہین۔ علاج مالیخولیا کا اگر مادہ سوداوی سے لاحق ہوا ہو خواہ تیرہ سودا کی زیادتی سے بدن مین یہ مرض پیدا
ہوا ہو یہ ہے کہ نظر کرین اگر خون کی دلالت موجود ہو تو اسکو فصد کے ذریعہ سے خارج کردینا چاہیے اور جسقدر حاجت ہو اگر سیاہ خون برآمد
ہوتا ہو اور اگر کچھ احتیاج خون نکالنے کی نہو اور بیمار رنج و الم مین زیادہ گرفتار ہو اور بدنفسی اسکی زیادہ ہو گئی ہو اور ترسناکی زیادہ ہو
خصوصاً آدمیون سے نیند بھی اُسے کم آتی ہو اب اسکی تدبیر ترطیب پیدا کرنے والی اُسوقت تک کرنی چاہیے کہ نیند اسکو آنے لگے
بعد ازان اسکے بدن کا تنقیہ کرنا چاہیے جوشاندۂ افتیمون اور غاریقون سے جو درمیانی قوت کا ہو۔ پھر اسکو غذاہاے ترطیب کنندہ
چند روز دیجائین اور نیم گرم پانی کا تریڑا کیا جائے جسمین بنفشہ اور نیلوفر اسمین جوش دیا ہو۔ اور پھر دوبارہ جوشاندہ مذکور توی تر
اول سے دیا جائے اور چار دن پھر اسکو راحت دے کر پھر تدبیر اُسکی ترطیب کی کرین۔ پھر اسکو بعض گولیان مسہل خلط سودا کی کھلائین
پھر دیکھین اگر آثار صلاح کے نمایان ہون اس طرح سے کہ مرض مین سکون ہو گیا ہو اور عقل اسکی از سر نو درست ہو گئی ہو تو یہی تدبیر
اسکی چلی جائے اور اگر حالت اسکی دگرگون ہو اور خوف اور ترسناکی اسکی دور نہوئی ہو پھر تو اسکو ایارج جالینوس اور اسکے بعد
ایارج روفس ہمراہ جوشاندۂ افتیمون کے دینا چاہیے جسمین غاریقون اور گیاہ و خافث اور سطوخودوس بھی داخل ہو اور پھر دینا چاہیے
اس معجون کے استعمال کرنے کے بعد اگر اصلاح طبیعت کی ہو گئی اور اپنی زنانشت کی طرف رجوع کر گیا [illegible]
اور سکون اسکو کسیقدر ہو چلا ہو اب اسے چند روز راحت دے کر اور غذا اسکی گوشت مرغ اور [illegible] کی اور اگلے پاے کا لعاب
خواہ ماہی تو ے پر روغن زیتون مصفی مین یا روغن بادام مین بھون کر دین۔ فواکہ مین زبیب یعنی مویز کلان خراسانی اور پستہ اور
انجیر خشک ہمراہ بادام کے کھلائین۔ ترکاری اور ساگ مین بادرنجبویہ اور پودینہ اور فرنجمشک اور اسی قسم کی اور چیزین دیجائین۔ اور پھر
دوبارہ وہی ایارج اسکو دینی چاہیین جو ابھی مذکور ہو چکی اور وہی تدبیر کرنی چاہیے جو مذکور ہو چکی ہے تا ایکہ پوری صحت اسکو ہو جائے جب
یہ ایارج اسکو دین اور آثار صلاح کے پھر بھی ظاہر نہون اور نہ مرض مین کسی قسم کی کمی پیدا ہو اب اسکو دواے مرکب لاجورد اور ایارج سے
دینی چاہیے (صفت اسکی) ایارج فیقرا افتیمون ہر واحد چھ ماشہ لاجورد اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ نمک
بیس عدد شب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور شربت بھی خواہ آب پوست اترج سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے
چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ یہ دوا کھلائی جاتی ہے اور یہ دوا نافع ہے اس قسم کے مالیخولیا کو پس لازم ہے کہ اسے
چھوڑ کر اور دوا کا استعمال نہ کرین۔ اور مین نے خود بارہا اسکا تجربہ کیا ہے پھر جب استفراغ بدن کا ہو جائے اور یہ تدبیر جو لکھی ہے کر دیجائے
اور بیمار کی حالت اچھی نظر آئے اور عقل اسکی عود کر چکی ہو مگر تھوڑی سی فکر اور رنج سے خوف باقی رہ گیا ہو اب مناسب ہے کہ اسکے قلب کی
تقویت کی طرف توجہ زیادہ کرین تاکہ اسی تقویت سے یہ بقیہ بھی زائل ہو جائے۔ اور تقویت قلب کی تدبیر اس طرح کرین کہ ملاحظہ کرین اگر
اسکے بدن مین حرارت نہو اور نبض بھی اسکی تیز نہ چلتی ہو اور بدن چھونے سے بھی گرم نہ پایا جائے تب اسکو (دواء المسک حار) لیجے [illegible] اور

[illegible] بادرنجبویہ خواہ آب گاؤزبان کے ہمراہ اور [illegible] گاؤزبان [illegible] الائچی [illegible] مشک ہر واحد سات ماشہ [illegible] عود خام ہر واحد [illegible] پانچ ماشہ [illegible] دو ماشہ کافور ڈیڑھ ماشہ سب کو خوب کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور [illegible] اسمین سے بقدر ساڑھے تین ماشہ کے ہمراہ اس شربت کے جسمین گاؤزبان کو بھگویا ہو اور شربت سیب کے تناول کرین اور اسیقدر سوتے وقت شب کو بھی - اور اگر حرارت قوی نہو تو اسکو وہ معجون مقوی کھلائی جائے جو حکیم کندی کی طرف منسوب ہے (صفت اسکی) گل سرخ زیرہ برآوردہ چھ جزو موتھہ پانچ جزو لونگ اور مصطگی اور سنبل الطیب اور اسارون ہر واحد تین جزو تج اور تربد ہر واحد دو جزو الائچی خرد اور جاوتری اور الائچی کلان اور جوزبوا ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور فی ساڑھے تیرہ تولہ ان سب دواؤن کے قریب تیرہ تولہ کے آملہ وزن کرین اور اسکو تخمیناً چار سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ پونے دو سیر پانی رہ جائے پھر اسکو چھان کر ثفل یعنے جرم آملہ کا پھینک دین اور پھر دیگچہ مین بھر کر آگ پر چڑھائین اور پونے چونتیس تولہ مصری ڈال کر اسقدر اوٹائین کہ قوام مین معلوم ہونے لگے اب آگ سے اتارین اور پسی ہوئی ادویہ چھنی ہوئی جو موجود ہین انکو اسمین ڈال کر خوب گھوٹین تاکہ قوام درست ہوجائے اور اجزا باہم ملجائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین - مقدار شربت اسکی سوا گیارہ ماشہ کی ہے (یہ نسخہ ایک اور معجون کا ہے جو تفریح نفس کرتی ہے اور فہم مین جودت پیدا کرتی ہے اور رنگ کو خوشنما کرتی ہے) بادرنجبویہ اور پوست اترج اور لونگ اور مصطگی زعفران اور تج اور جوزبوا اور مشک ہر واحد ایک جزو بہمن سرخ اور بہمن سپید درونج عقرب اور درونج اور تخم بادروج ہر واحد ایک جزو اور مشک دسوان حصہ جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور ہلیلہ کابلی تیس عدد اور آملہ تیس عدد لیکر سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ سات چھٹانک پانی رہ جائے اور صاف کرکے پھر آدھ سیر شہد خالص پونے چونتیس تولہ ڈال کر پھر نرم آنچ مین پکائین اور کف اسکا دور کرین یہان تک کہ پانی سب جل جائے اور شہد ہی شہد باقی رہے اب اسمین دوائین پسی اور چھنی ہوئی ڈال کر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہے نافع ہوگا اس خوف کو جو اس مرض مین عارض ہوتا ہے اور بری بری باتین جو آدمی سوچتا ہے اسکو اور تمام امراض سوداوی کو مفید ہے (صفت ایک اور دوا کی جو مثل اسی معجون کے فوائد مین ہے) [illegible] ساڑھے سترہ ماشہ کمافیطوس ککروندہ اور اسطوخودوس برگ بادرنجبویہ اور طیب یعنے بالچھڑ اور افتیمون ہر واحد پینتیس ماشہ سب پر سوا سیر پانی ڈالین اور نرم آنچ مین اسکو جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسکو چھانین اور پانی کو نچوڑین اور ثفل یعنے پھوک کو پھینک دینا اور مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ اور کشمش سے پونے چونتیس تولہ لیکر کوٹین اور کوٹنے مین بھی پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہین اور خوب کوٹین تا اینکہ شہد کے قوام مین آجائے پھر اسکو کسی تابہ آہنی وغیرہ مین رکھ کر نرم آنچ دین تا اینکہ بستہ ہو جائے بعد ازان اسپر لونگ اور بادرنجبویہ اور مصطگی اور فرنجمشک اور زعفران اور جاوتری اور پوست اترج سوکھی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عود خام ہندی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان کر اسی مویز مطبوخ پر چھڑکین اور خوب کوٹین تاکہ اجزا باہم ملجائین اور ظرف آبگینہ مین اسکو اٹھا رکھین خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین - اور اسی مین سے روزانہ سات ماشہ خواہ ساڑھے دس ماشہ بحسب حاجت تناول کرین یہ دوا بھی اسی مرض کو نافع ہے اور فوراً نفع کرتی ہے اور اسوقت بھی نفع کرتی جب مریض اس مرض کے دورہ کے اوقات سے نکل کر راحت کے ہلکنا ہو یا مراد یہ ہے کہ جب اثنائے معالجہ مین کسیقدر رحمت دینے کی تجویز طبیب کرتا ہے اسوقت یہ دوا نافع ہوتی ہے اور سبب اسکے

[illegible]

نفع کرنے کا یہ ہی کہ تقویت نفس کرتی ہو اور قلب کی تقویت کا عجیب اثر اسمین ہی مناسب ہو ایسے بیمار کو جب مرض سے نجات پاچکے ان غذاؤن سے پرہیز کرین جو خلط سودا وی پیدا کرتی ہین جیسے گائے کا گوشت اور بینگن اور ... اور مسور اور شراب کہنہ جو تیز اور سیاہ اور گاڑھی ہو یہ بھی انکے واسطے خراب چیز ہی - زیادہ تعب اور مشقت سے اور غصہ کرنے سے اور بیداری سے اور اُن اسباب سے جو ملال پیدا کرنے والے ہون پرہیز کرین - اور ایسی غذاؤن کا استعمال کرین جنکا کیموس اچھا بنتا ہی جیسے میدہ کی روٹی اور گوشت بچہ بُز اور گوسپند جوانکی اور دودھ پیتا ہو خواہ وہ حلوان جسکو کاہی کہتے ہین یعنی ایک قدر چرنے لگا ہو اور مرغون کا گوشت اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین شیرین پانی سے نہائے اور مالش معتدل اپنے بدن کی کرے - روغن بنفشہ بدن مین لگاتا رہے اور ایسے لوگون کی صحبت مین رہے جو صاحبان ادب اور عاقل ہون جنکی معاشرت اور جنکا ساتھ رہنا واجب ہی عقلاً ہر ایک آدمی پر - خوش آواز نغمات کو سنا کرے دور سے - شراب سپید اور رقیق جو نہ بہت پرانی ہو اور نہ تازہ کھنچی ہوئی اسقدر پیا کرے جس سے فقط سرور آجائے اور زیادہ نہ پیے کہ مست ہو جائے بیٹھنا اور نشست گاہ اُسکی کشادہ جگہ مین باغ کے یا سرسبز کھیتی مین ہو - اور فصول اور اوقات سالانہ مین التزام رکھے کہ ادویہ مسہل سودا کو جو لطیف ہون استعمال کر لیا کرے اور ... دواؤن کا استعمال اُسکو آسان ہو - اگر ایسی تدبیر مریض یا خود یا طبیب کر دیگا انشاء اللہ تعالے یہ مرض دور ہو جائیگا اور صحت حاصل آ گی

## باب چوبیسوان علاج مین قطرب کے

قطرب جو ایک قسم ہی اقسام مالنخولیا سے اُسکا علاج فصد کرنا رگ کا ہی وقت ہیجان مرض کے اور خون اسقدر نکالنا تا کہ قریب غشی کی پہنچے اور غذا مین ایسی جنکے کیموس عمدہ بنتے ہون مقدار مناسب پر کھلانا اور حمام مین آب گرم اور شیرین کے اُسکو داخل کرنا - اور بار بار اسمین ہمراہ اُس سفوف کے جسمین بلیلہ سیاہ اور ... اور افتیمون اور بسفائج اور جو چیز قائم مقام اسی کے ہی اور بعد اسکے دوا کے تنقیہ اُسکا ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس سے دو مرتبہ کرین خواہ تین مرتبہ کرین بعد اسکے تریاق فاروق اُسکو کھلائین - اور یہ مرض جب ہیجان مین آئے اور اسکے ہمراہ بیداری بھی لاحق ہو مریض کے پس جوشاندہ مذکور جو نیند پیدا کرتا ہی بطور ترشیح کے ڈالا جائے جیسا کہ پہلے اوپر بیان کیا ہی

## باب پچیسوان عشق کے علاج مین

عشق کی بیماری مین تدبیر مناسب یہ ہی کہ ترطیب پیدا کرنے کی فکر کیجائے جیسے آب شیرین سے نہانا اور سواری اور ریاضت معتدل کرانی اور روغن بنفشہ بدن مین ملوانا - شراب پلانی سیر گلشن اور لہلہاتے ہوئے سبزہ کو دکھلانا کھیتون کے یا خود روگھاس ... اور ... خوش آہنگ اور راگنی خوش آواز انسان کی خواہ باجون کی اور عود اور مزامیر جیسے چنگ اور کیجاتی بجا کر - اور ... [illegible] ... حکایات اور اشعار اور حالات ... اور ... [illegible] ... مشغول ... [illegible] ... اوقات مین ... [illegible] ... معشوق ... [illegible] ... اور ... [illegible]

اور قسم کے رنج و ملال کے امور اسکے واسطے ایسے پیش کرنے چاہئین کہ اپنی بھی اسکو خبر نہ رہے اسلیے کہ جب ایسے مکروہات کا سامنا اسسے ہوگا اور دیر تک انہین امور مین متوجہ ہوگا معشوق سے دل برداشتہ ہوجائیگا - ایضاً جماع کرانا غیر معشوقہ سے بھی ایسی تدبیر ہے کہ عشق کو زائل کردیتی ہے اور فکر معشوق کو برطرف کرتی ہے اور اس سے دوری کرادیتی ہے یا مراد یہ ہے کہ معشوق سے دور رہنا یہ بھی زوال عشق کی اچھی تدبیر ہے

## باب چھبیسوان علاج مین فالج اور استرخا کے

فالج کے علاج مین بعض طبیب مشاق کا یہ قول ہے کہ فصد کرنی چاہیے ابتداے مرض مین تاکہ بلغم ہمراہ خون کے خارج ہوجائے لیکن اور اکثر طبیب اس تجویز کو ناپسند کرتے ہین اسلیے کہ خون کے اخراج سے حرارت کم ہوجاتی ہے اور مزاج بارد کی تقویت ہوتی ہے جو علاج مناسب بیمار فالج اور استرخا کا ہے ابتداے مرض مین وہ یہ ہے کہ گلقند شہد سے بنی ہوئی دو تولہ چار رتی ایسے جوشاندہ کے ہمراہ دیجائے جسمین انیسون یا زیرہ یا اجواین یا مصطکی کو جوش دیا ہو - پھر اگر پیشاب رنگین ہو اب گلقند شکر سے بنی ہوئی اس پانی کے ہمراہ دیجائے جسمین فقط انیسون کو اوٹایا ہو اور چار روز یہی تدبیر کرکے دیکھنا چاہیے کہ اگر مرض شدید ہے اور قوی ہے سات روز تک کوئی دوا نہ دینی چاہیے سواے ایسی دوا کے جسکو ہمنے بیان کیا ہے - چوتھے روز اسکو تھوڑی سی تریاق کبیر قریب پونے دو ماشہ کے دیجائے اور اگر موجود نہو مثرودیطوس کھلائین - اور آب نخود اور زیت غسیل اور زیرہ اور دارچینی اور سویا ہمراہ بے خمیر کی روٹی کے جو خوب سینکی ہوئی ہو دیا جائے مگر غذا مین کمی کرتا رہے اور پانی وہ پلایا جائے جسمین مصطکی کو جوش دیا ہو اور بعض اوقات اسمین ماء العسل بھی شریک کرین اور ٹھنڈا پانی نہ پلانا چاہیے بلکہ پانی تو بجاے خواہ شیشہ اور قرابہ مین بھرا رہے اسکو پلائین اور بھوک پیاس پر اسکو صبر کرنا چاہیے جسقدر ہوسکے یہ بھی خیال کرین اگر طبیعت مین قبض ہو پس حقنہ خفیف اسکو دیا جائے (صفت حقنہ کی) بابونہ اور گوکھرو اور اکلیل الملک اور سداب اور سویا ہر واحد ایک کفدست زیرہ اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کسوم کے بیج کوٹے ہوئے پینتیس ماشہ برگ چقندر ایک باقہ جسکو گڈی کہتے ہین سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے رہ جائے اور قریب سترہ تولہ کے اسمین سے چھان کر روغن خیرو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور مری دو تولہ نو ماشہ چھ رتی نمک سرخ یا شہد پینتیس ماشہ بورہ ساڑھے تین ماشہ ملاکر حقنہ کرین اور نیم گرم ان دواؤن کو ہونا چاہیے جب سات دن گذر جائین اب لازم ہے کہ دواے لطیف سے اسکو مسہل دین جیسے یہ دوا ہے ذیل - تربد اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ شحم حنظل سوا سات رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین اور نیم گرم پانی کے ساتھ تناول کرین - اور غرغرہ اسکو بعد مسہل کے ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سکنجبین ملاکر نیم گرم پانی سے کرایا جائے اور بعد مسہل خفیف کے ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ کے دیا جائے ہر روز اس طرح سے کہ سوا گیارہ تولہ ماء الاصول مین پونے نو ماشہ روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ داخل کرین اور سات روز تک اسمین گلقند شہد کی بنی ہوئی حل دیا کرین اور سوا دو ماشہ ایارج فیقرا بھی اسمین شریک رہے - ماء الاصول کے آخرین کمی بیشی اوزان کی بنظر قوت اور ضعف بیمار کے اور بنظر مزاج اصلی مریض کے اور بنظر سن اور وقت موجود کے اوقات سال اسے کرنی چاہیے اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر مرض قوی ہے اور جملہ امور مذکورہ یعنی مزاج اور سن وغیرہ سب بارد ہون اسوقت ماء الاصول کا قوی ہونا چاہیے - اور اگر مرض فالج ضعیف ہے اور جملہ امور مذکورہ گرم ہون اب مناسب ہے کہ ماء الاصول قوی نہو اور زیادتی اور کمی سے ان اجزا کے ملانے مین احتیاط کرنی چاہیے یعنے دونون قاعدہ جو ابھی مذکور ہوے انہین کی بیشی ہونے پانے اسی طرح سے ترکیب ماء الاصول کی ہونی چاہیے - احتیاط کرنی مناسب ہے کہ اگر پیشاب رنگین آتا ہو ماء الاصول وغیرہ اسوقت ہرگز نہ دینا چاہیے

خصوصاً گر مریض کا بدن بھی گرم ہو اور گرمیون کی فصل مین اور تدبیر علاج کی اسی طرح سے انشاء اللہ کرنی چاہیئے جس طرح سے مین نے لکھی ہو اور
قیاس بھی اسکا مقتضی ہو۔ اسکا بھی خوف رہے کہ ماء الاصول پینے اور استفراغ اور مسہل خفیف کے ہرگز نہ پلایا جائے ایسا نہو کہ بدن مین کوئی مادہ
عفونت پذیر ہو اور اسکے دینے سے کچھ خود آگے متعفن ہوجائے اور حمی ربع یعنے چوتھیا بخار علاج کرنے سے بحکم قواعد معلومہ کے آنے لگے (صفت
ماء الاصول قوی کی) پوست بیخ بادیانہ پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ اذخر ہر واحد پنتیس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد چھ ماشہ
مصطکی اور سنبل الطیب اور بوزیدان اور دار شیشعان اور عاقرقرحا اور حب بلسان اور اسارون ہر واحد سات ماشہ حرمل جسکو اسپند
کہتے ہین اور مغز بیدانجیر اور عود بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تیتھی ساڑھے سترہ ماشہ سکبینج اور اُشق اور جاوشیر ہر واحد ساڑھے تین
ماشہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے
رہجائے اب اسکو چھان کر رکھ لین اور روزانہ صبح مین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ روغن بیدانجیر اور سوا دو ماشہ روغن بابونہ
اور ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا ملا کر پلائین (صفت ماء الاصول کی جو اس نسخہ سے حرارت مین کم ہے) یعنی معتدل ہو پوست بیخ کرفس
اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد پنتیس ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور بیخ اذخر اور سنگ و بیخ اذخر و بیخ دواء انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
مصطکی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ مویز کلان جسکا بیج نکالا ہو ساڑھے پانچ تولہ دس ماشہ سب کو جوش دین ... پانی ... تا اینکہ
چہارم وزن پانی کا رہجائے اسکو چھان کر رکھ لین اور روزانہ اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بیدانجیر ...
پونے دو تولہ گلقند ملا کر تناول کیا کرین ... مناسب ... اور ... ضرور دیا جائے جو قوی ہو ہمراہ گلقند اور روغن بیدانجیر اور ...
اس سے قوی اور اسمین روغن بیدانجیر زیادہ وزن ... ایارج فیقرا سوا دو ماشہ ... ساڑھے تین ماشہ تک ...
سوا پانچ ماشہ تک۔ اور اگر طبیب کو آثار نضج مادہ کے پیشاب مین ظاہر نہون ... تو ... ماء
الاصول کا وزن بڑھانا چاہیے اور اسمین پونے دو ماشہ ... اسکا ... ماشہ ... جیسا ... پیشاب کا
نظر آئے۔ اور اگر آثار نضج کے ظاہر ہوجائین پیشاب مین پس بیمار کو ایک روز راحت دے کر اور غذا اسکی آب نخود ہمراہ زیت تسہل ...
پھر بعد اسکے اسکو حب ایارج مندرجہ ذیل کھلائی جائے (صفت اسکی یہ ہے) ترمد ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ حب النیل جسکو کالا دانہ بھی
کہتے ہین پونے دو ماشہ شحم حنظل نورتی نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرفس سے گوندھ کر گولیان طیار کرین اور یہ سب کا سب یکبار کھلائین
اور غذا اسکو جسکو زیرہ وا ملائین شوربا تیتر اور مرغ اور چکور کا خواہ چڑیون کے گوشت جو کبھی پرواز کرتے ہون آب نخود مین بنایا ہو اور زیت اور سویا
اور خولنجان اور دارچینی اسمین پڑی ہو بس اسی سے غذا تجویز کیجائے۔ اور تین روز اسکو راحت دے کر ان تین دنون مین فقط گلقند شکر یا شہد کی
بنی ہوئی پونے دو تولہ نیم گرم پانی کے ساتھ دیجائے جب چوتھا روز ہو اسکو یہ غرغرہ کرایا جائے (صفت غرغرہ کی) ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ مشکطرا مشیع
اور سونٹھ اور رائی ہر واحد سوا پانچ ماشہ نوشادر اور عاقرقرحا ... ہر واحد پونے دو ماشہ ... سات ماشہ سب کو خوب کوٹ کر اسمین سے ساڑھے تین ماشہ
لیکر سکنجبین اور آب گرم سے کلیان کرائین۔ اور غذا اسکو آب نخود کی دینی چاہیے۔ پھر دیکھا جائے کہ بیمار کا حال کیا ہو اگر اسمین خامی ہو دوبارہ ماء الاصول
روغن بیدانجیر ملا کر بموجب طریقہ مذکورہ بالا پلایا جائے تین روز خواہ پانچ روز جیسا نضج کا حال کمی بیشی مین نظر آئے بعد ازان اسکو حب منتن سے
مسہل دین (صفت اسکی) سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور گوگل اور حرمل اور شحم حنظل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری اور تربد ہر واحد پانچ درہم سینے
ساڑھے ستر ماشہ فربیون اور جندبیدستر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب خشک دوائین جدا جدا کر کے کوٹین اور گوند کو گندنا کے پانی مین گھول کر آمیزہ

بہ بسیتست

سب اجزا ملاکر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہو آب گرم کے ہمراہ (صفت حب منتن کی بموجب نسخہ روفس کے) ہلیلہ کابلی ساڑھے ستر ہ ماشہ سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور حرمل اور صبر سقوطری ہر واحد چودہ ماشہ مقل ازرق اور شحم حنظل اور فادانیا اور انزروت ہر واحد سات ماشہ فربیون اور جند بیدستر اور سقمونیا ہر واحد پونے دو ماشہ زعفران اور لبلاب ہر واحد پونے چار ماشہ سب ادویہ کو کوٹ کر خشک میں انکو اور نسیم کے کپڑے مین چھانین اور گوند کی قسم کی چیزین سنبل گندنا کے پانی میں حل کر دیجاسین سونٹ دوائین اسپر چھڑکین اور گوندہ کر گولیان بنائین خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہو جب بیمار نرم گوشت کی گولی دیجاسکے آنت اسکو تین روز راحت دینی چاہیئے اور ہر روز پونے دو تولہ آنکا قند ... اور ... ہمراہ دیا جاسکے اور آب نخود ... پکا کر اسکو غذا دیجائے اور حقنہ بطنی مندرجہ ذیل کا استعمال کرائین (صفت اسکی) ... اور ... قرحا اور ... ہر دو ہم وزن اور سپید گنگلی اور سونٹھ اور مشک اور بورہ جوائین سے ہم وزن لیجئے سب کو پیس کر ... اسکو ... گوند ... اور اگر ... بعض کو ... کہ ایسا یہ بھی ہو سکتا ہی جیسی قوت اور ناتوانی مریض کی ... اور یہ سب تدبیرین بعد نضج اور استفراغ ... ہو ... اگر قبل نضج اور استفراغ ان دواؤن کا استعمال کیا جائیگا مریض کو ... عظیم لاحق ہونے کا خوف ہی اسلیے کہ خلط لطیف کی ان دواؤن سے تحلیل ہوتی ہی اور کثیف اجزا اسکے باقی رہتے ہین پھر اب کوئی حیلہ اسکا علاج مین کارگر نہین ہوتا۔ جب یہ تدبیرین اپنے شروط پر پوری پوری ہو چکین اور بیمار کے دیکھنے سے آثار نفع علاج کے نظر آئین پھر تو ہمیشہ یہی تدبیر برابر چلی جائے اور اگر حال اسکا بدستور خراب ہو پھر اسکو اس قسم کی قوی گولیان کھلائی جائین یا حب شیطرج مندرجہ ذیل اسکو دیجائے (نسخہ اسکا یہ ہی) ہلیلہ ساڑھے سات ماشہ صبر چودہ ماشہ فلفل اور دار فلفل ہر واحد تین ماشہ قند سپید ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر پانی کے ذریعے سے گولیان طیار کرین خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی۔ صفت ایک گولی کی جسمین بیرونہ داخل ہی جو ایک بیمار مفلوج کے واسطے طیار کی تھی کہ اسکا بایان دھڑ بالکل رہ گیا تھا اور زبان اسکی اسقدر بیکار ہی تھی کہ بات نہین کر سکتا تھا نسخہ اسکا یہ ہی تربد سپید خراشیدہ پونے دو تولہ سورنجان اور کالا دانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ شحم حنظل سات ماشہ شیطرج ہندی اور بوزیدان اور مسح ترکی اور عاقرقرحا اور دار فلفل ہر واحد سوا پانچ ماشہ سکبینج اور جاوشیر ہر واحد تین ماشہ فربیون اور جند بیدستر ہر واحد پونے دو ماشہ خشک دواؤن کو باریک کرین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور گوند کے اقسام کو گندنا کے پانی مین گھولین اور اسی سے دواؤن کو گوندھ کر گولیان طیار کرین خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہی۔ صفت ایک اور گولی کی جسکو حب بیرون کہتے مین (یا) فربیون اور سکبینج اور غاریقون اور شحم حنظل اور کوکل سب ہم وزن اور صبر دو چند وزن ایک دوا کے سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے مین چھانین اور مقل اور سکبینج کو گندنا کے پانی مین گھول کر سفوف ادویہ کو اسمین گوندھ کر گولیان درست کرین مقدار شربت قوی آدمی کے واسطے سات ماشہ کی ہی اور کمزور کے واسطے ساڑھے چار ماشہ ہی۔ اگر تنقیہ بدن کا فقط گولی سے کیا جائے یہ بھی نافع ہوگا۔ اور اگر بیمار کا تنقیہ کسی ایک گولی سے منجملہ حبوب مذکورہ بالا کر دیا جائے پھر اسکو غرغرہ کرائین اور ہمراہ اسکے چھینک لانے کی دوا بھی دیجائے جو گرمی اور تلطیف پیدا کرے تاکہ دماغ کا تنقیہ ہو جائے اور جس طرف مادہ فالج گرا ہی اودھر اور گردن مین روغنہائے گرم اور محلل کی مالش کیجائے جیسے روغن ناردین اور روغن قسط اور روغن کاکنج اور زنبق کا روغن چنبیلی اور روغن بادام تلخ یا روغن اترج یا روغن بلسان اور روغن بادام کنشہ اور جو روغن ابھی کے قریب اثر مین ہی اور اگر بیمار قوی ہو ان روغنون مین تھوڑی سی جند بیدستر اور فربیون بھی داخل کرنی چاہیئے لیکن ازانکہ جدھر مادہ فالج کا گرا ہی خوب اودھر مالش کر دیجائے کھردرے کپڑے سے تاکہ جلد سرخ ہو جائے اور سر کو اسکے سینکنا چاہیئے اور جانب ماؤف کو اور گردن اور گدی کی بھی سینکی جائین ایسے پانی کی بھاپ سے جسمین بابونہ اور اقحوان اور دونگ کے درخت کا گوند اور سویا اور بنفشہ سعتر اور تمام اور برگ اترج اور حاشا اور فوتنج اور دونام و المرو شیح اور ورق غار اور کرفس اور سداب اور اجوائن اور اسی قسم کی

ث

اور دوائیں جوش دی ہوئی اور ضماد کیا جائے کہ جن میں فالج مصطکی اور اتنیج اور لونگ سے درخت کا گوند چبایا کرے - اور غذا کی وہی صورت ہو
جو ہمنے بیان کی ہے کہ روٹی خمیری سوجی کی جو اچھی طرح سینکی ہوئی ہو آب نخود اور دار چینی کے ہمراہ خواہ چوزون کے آب گوشت کے ہمراہ کھلائی جائے
خواہ گنجشک اور چکور کے گوشت کا شوربا رائی کا کھٹ اور برگ چقندر ہمراہ ریتا اور مری اور رائی کے دیا جائے - یہ بھی چاہیے کہ جو نمک اس
مریض کے گوشت میں ڈالا جائے وہ ہر حال میں نمک ہندی ہو اور خردل ... اور پستہ اور حب وغیرہ اسی طرح کی گرم چیزون کا تنقل کرنا چاہیے اور شراب کہنہ
تھوڑی سی جسمین خوب لفس پیدا ... اور زیادہ مقدار شراب کی نہ پینی چاہیے اسلیے کہ سستی اور مدہوشی
خراب چیز ہے دماغ کو ضرر پہونچاتی ہے اور پٹھے کو ... پرہیز رہنا چاہیے - خندریقون جو ایک خاص قسم کی شراب ہے خواہ شراب عسل
خالص یا اسمین تھوڑی سی مصطکی جوش دے کر تناول کرے - دوا مروا اور نمام اور نرگس اور شیح کو سونگھے - حمام میں گاہ بیگاہ داخل ہوا کرے جب کہ
خلط مرض مین نضج آگیا ہو اور بدن پر اپنے آب گرم جسمین کہ ... جوش دیے ہوں ڈالتا رہے - اور یہ تدبیرین بعد تنقیہ کے دوا
مسہل سے ہیں - اگر ان تدبیرون سے کار برآری ہوجائے بہتر نہیں تو ہمیشہ کرتا رہے مگر اسکا لحاظ رکھے کہ اپنے بدن کو زیادہ گرم ہوجانے سے بچائے
اگر یہ ضرر لاحق ہوجائے اور بدن میں گرمی زیادہ پیدا ہو اور دوا سے طبیعت اکتا گئی ہو اب اسکو چند روز راحت دینی چاہیے خصوصاً اگر زمانہ
گرمیون کا ہو اسلیے کہ ہوائے گرمیون کی خود مقابلہ مرض کا کرتی ہے - پھر اگر اس تدبیر سے چند دور ہوچکی ہو کچھ بھی اثر مرض کی کمی میں پیدا نہو اب
ایارج کبار جو بہت سے اجزا سے مرکب ہیں استعمال کیے جائیں جیسے ایارج ارغانیس پھر بعد اسکے ایارج لوغاذیا پھر اسکے ایارج جالینوس اور بعد
اسکے معجون بلادری بعد اسکے تریاق اور ان سب مقدار کا لحاظ رکھنی چاہیے جیسا ضعف و قوت مرض کا اور جیسی کیفیت مریض کی ہو اور یہ دوائیں
اسی ترتیب سے مستعمل ہوں جو ہمنے لکھی ہے اور باہمیہ غذا کی تدبیر بھی ایسی ہو جو حرارت غریزی کو بڑھائے اور ترطیب کرے اور روغن کی مالش بھی طرق
مندرجہ بالا کے کرتے رہیں جسقدر تحمل مریض سے ہو سکتا ہو اور احتیاط ... کہ بعض اوقات گرم ہیں ایسی ... اور گرم بلاد و گرم ...
اسکا استعمال کرین اسلیے کہ اگر فصل گرمیون کی ہوگی اور گرمی زیادہ ... ایسی دواون سے جو مقوی حرارت ہیں بیمار بخوف ہلاکت ہوگا
شاید تپ مین گرفتار ہوجائے - اگر زمانہ گرمیون کا ہو مراو تدبیرات مذکورہ بالا سے تو کا بھی استعمال ... اور ایسی غذاؤن کے کرین جو بلغم کو
تقطیع کرین اور اسکو پارہ پارہ کرکے خارج کردین جس طرح ہمنے ذکر کیا ہے اور آئندہ باب ادویہ مرکبہ مین پھر اسکو ہم بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ
پھر جب یہ جملہ تدبیرات ہوچکی ہون اور اب بھی مریض کو صحت نہو اور نہ اثر خوبی کا پیدا ہو اور بیماری کو طول ہوجائے اب اس علاج میں کمی
کرنی چاہیے اور ہمیشہ اسکو گرم دوائیں نہ دینی چاہییں ایسا نہو کوئی اور مرض گرم اسکو لاحق ہوجائے جس سے وہ ہلاک ہوجائے - ان اسکی تدبیر
غذا ہاے مناسب کرتے رہیں اور جو دوائیں یا چقندر ... بلغم پیدا کرتی ہیں انسے اسکو بچائیں - اور ہر فصل میں اسکا تنقیہ کردیا کرین گویون سے
اور بعض ایارج سے جیسا مناسب اسکے حال سے ہو بنظر قوت اور ضعف مریض کے واللہ اعلم (علاج استرخا کا جو بسبب چوٹ لگنے کے خواہ گر پڑنے کے
لاحق ہوا ہو) جب بعض اعضا بدن میں استرخا یعنی ڈھیلا پن بوجہ چوٹ لگنے خواہ گر پڑنے کے عارض ہوا ہو کہ یکایک وہ عضو مجہول پڑ گیا ہے اور چوٹ
لگنے کے ساتھ ہی ڈھیلا ہوجائے ایسا استرخا کبھی اچھا نہوگا اسلیے کہ اسکی دلالت اس بات پر ہے کہ جو پٹھہ عضو مذکور میں آیا ہے اور جسقدر نخاع اور
حرام مغز کا حصہ اس عضو میں ہے اسکو فسخ یا قطع لاحق ہوا ہے یعنی پھٹ گیا ہے یا کٹ گیا ہے لیکن اگر استرخا تھوڑا تھوڑا عارض ہوا ہو گر پڑنے ایک دو
خواہ دو روز تک بعد زیادہ دنوں میں اس سے یہ معلوم ہوگا کہ اس پٹھے میں ورم آگیا ہے خواہ اسمین کوئی مادہ ریزش کرکے گرا ہے ایسے ورم سے
نجات اسکو یا سانی ہوسکتی ہے بذریعہ ضمادات کے جو مناسب ورم کے ہوں جالینوس نے امراض اعضاء باطنہ میں بیان کیا ہے کہ ایک شخص کی

تین انگلیاں یعنی چھنگلیا سے بیچ کی انگلی کے نصف تک بے حس ہو گئی تھیں اور اُسکا علاج اطبائے موجودین نے چند اقسام کے ضمادات سے
کیا بھی تھا کہ انھیں انگلیوں پر دواؤں کو لگاتا تھا مگر وہ مرض دور نہوا۔ میں نے بیمار سے پوچھا کہ آخر سبب اس مرض کا تجھکو یاد ہے کہ کیوں یہ مرض
پیدا ہوا بیمار نے کہا کہ وہ ایک سفر کے واسطے نکلا تھا جب درمیان سر نواح شام اور روم کے پہونچا سواری سے گر پڑا اور اُسکے دونوں شانوں کے
بیچ کا مقام زمین پر لگ گیا مراد یہ ہے کہ چوٹ دونوں کھوے کے بیچ میں لگی تھی۔ میں نے جانا کہ آفت اُسی پٹھہ میں پہونچی جو حس کو
ان انگلیوں تک پہونچاتی ہے اور وہ پٹھہ ساتوین گریا سے گردن کے آگے کر اُن انگلیوں میں آیا ہے اور یہ بھی مجھے معلوم ہو گیا کہ اُسی پٹھہ میں
ورم آگیا ہے جو پہلے ہی روز۔ یا مراد یہ ہے کہ شروع مقام خروج عصب کا جو ہے اُسی جگہ ورم آگیا ہے پس میں نے وہی مرہم جو اور اطبا خاص انگلیوں
لگاتے تھے اسی پٹھہ پر لگایا اتنی تصرف تدبیر سے وہ مریض اچھا ہو گیا۔ یہ بھی جالینوس نے اپنا تجربہ بیان کیا ہے کہ ایک شخص اپنی سواری پر سے
گر پڑا اور پشت اُسکی زمین پر پہونچی پا تیسرا دن جب اس واقعہ کو ہوا آواز اُسکی ضعیف ہو گئی اور چوتھے روز دونوں ہاتھ کمزور ہو گئے اور
دونوں پاؤں میں استرخا پیدا ہوا اور بدن میں اُسکے بظاہر کوئی آفت نہ تھی اور نہ اُسکی سانس میں کچھ خرابی پیدا ہوئی تھی۔ سبب اُسکا
یہ تھا کہ جو حصہ نخاع کا گردن کے بعد نیچے اُتر کے پشت میں تھا وہ سب کا سب ڈھیلا ہو گیا تھا اور اُسکے ہمراہ عضل جو درمیان پسلیوں کے ہیں
بھی ڈھیلا ہو گیا تھا پس یہ خرابی اُس شخص میں پیدا ہوئی تھی کہ سینہ کی حرکت بذریعہ حجاب اور پٹھہ اوپر والے عضلہ کے ہے جو سینہ تک آتا ہے
اس لیے پٹھہ جو یہاں تک آتا ہے اُسی نخاع سے آتا ہے جو گردن میں ہے اور آفت اُسی پٹھہ کو پہونچی جو اُس عضل میں آتا ہے کہ بیچ میں انھیں
پسلیوں کے ہے۔ اور پٹھہ یعنی ورم اسی عضلہ میں پیدا ہوتا ہے چنانچہ اسکو میں نے اُس مقام پر بخوبی بیان کر دیا ہے۔ بہرحال (یہ تو ذکر تشخیص
واقعی سبب مرض کا تھا) اب طبیبوں نے قصد کیا کہ علاج اُس مریض کا ایسی چیزوں سے کریں جنکو پہلے دونوں پاؤں پر رکھیں سبب
اسکے کہ دونوں پاؤں ڈھیلے اور سست رحمی ہو گئے تھے اور اُسکے حنجرہ پر دوا رکھیں اس لیے کہ اُسکی آواز بیکار ہو گئی تھی پس میں نے اُنکو
اس تدبیر بیہودہ سے منع کیا۔ اور قصد کیا میں نے کہ خاص اُسی مقام کا علاج کروں جہاں پر آفت پہونچی ہے (اور یہی کیا) جب ساتواں روز
اُسکے گر پڑنے سے آیا اُسکو تخفیف ہوئی اور ورم نخاع میں سکون آگیا آواز اُسکی بحال خود درست ہو گئی اور دونوں پاؤں کی حرکت
بدستور ہو گئی مترجم اس مقام پر مترجم یونانی کا اتنا ضرور قصور ہے کہ اُسنے جالینوس کے کلام میں اجمال رہنے دیا یعنی یہ نہ صاف
صاف لکھا کہ ساتواں روز علاج کرنے کا آیا یا ساتواں روز اُسکے چوٹ لگنے کا لہذا دونوں احتمال ہو سکتے ہیں کہ ساتوین روز خود بخود
اُسے صحت ہوئی۔ مگر میں نے ظاہر عبارت سے جو مطلب سمجھا بقرینہ سیاق کے اُسی کا ترجمہ کر دیا ہے اور میرے گمان میں یہی درست ہے کہ
تین روز علاج کے ہیں جو کہ جالینوس نے کہا ہے اور چار روز تو پہلے مذکور ہو چکے **متن** یہ تو جالینوس کے تجربات کا بیان تھا اور میں نے
بچشم خود (ارجان) میں جو ایک شہر ہے گھر میں علی بن موسیٰ حاجب رضی اللہ عنہ کے ایک لڑکے کو دیکھا کہ اپنی سواری پر سے گر پڑا تھا اور درمیانی
مقام دونوں شانوں کا اُسکے زمین سے لگ گیا تھا جیسا جالینوس نے دیکھا ہے اُس روز تو اُسکو کسی طرح کا ضرر محسوس نہوا اور نہ دوسرے دن
جب تیسرا دن ہوا اُسکا داہنا ہاتھ ڈھیلا ہو گیا کہ اُسکی حس بھی جاتی رہی اور حرکت بھی اُس ہاتھ سے نہوتی تھی مجھے معلوم ہوا کہ آفت اُسی
عضلہ میں پہونچی ہے جو اس ہاتھ میں آیا ہے اور وہ آفت یا تو ورم کی ہے یا کوئی مادہ ریزش کر کے اُسمیں آیا ہے جس نے راہ آمد حس اور قوت محرکہ کی
بند کر دی ہے پس میں نے اُسکے دونوں کھووں کی درمیانی جگہ کا علاج کیا محلل اور مقوی ضمادات سے تھوڑے دنوں بعد اُسکو صحت ہو گئی
اور وہ ضماد مرکب تھے حب الغار اور قسط شیریں اور تلخ ہر واحد تین تین ماشہ سیہ خشک چار ٹانک ساڑھے چار ماشہ اور مرمکی اور ایل

اور تخم سرو ہر واحد پونے دو تولہ زعفران اور جند بیدستر ہر واحد چھ ماشہ مصطگی اور کلونجی ہر واحد دو تولہ چار رتی گل سرخ وج ترکی اور خردل سپید ہر واحد پونے دو تولہ اقاقیا اور سنا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو نرم کوٹ کر الگ رکھیں اور موم کو روغن ناردین میں پگھلا کر خواہ روغن قسط میں یہ دوائیں ملا کر ضماد کریں۔

## باب ستائیسواں لقوہ کے علاج میں

لقوہ کے علاج میں پہلے تو یہ معلوم رہے کہ اسکی تدبیر بھی مثل تدبیر فالج کے ہے اور مریض لقوہ اور مفلوج کی تدبیر بھی ایک ہی تدبیر ہے کیونکہ جو مادہ فالج کا پیدا کرنے والا تمام بدن میں ہو یا ایک ہی جگہ میں بدن کے مادہ مذکور ہو۔ جو مادہ لقوہ پیدا کرتا ہے وہ عضل میں کنج دہان اور جبڑے کے ہوتا ہے۔ جب یہ بات ہے پس مناسب ہے کہ لقوہ کی ابتدا میں وہی تدبیر کریں جسکو میں نے ابتدا سے مرض فالج میں بیان کیا ہے کہ غذا اور پانی کو چھوڑ دیں بعد اسکے دوائے مسہل کا استعمال کریں جو بلغم کو خارج کردے۔ یا ماء الاصول اور گولیوں کے کھانے کی تجویز کرنی چاہیے۔ پھر جب بدن کا عام تنقیہ ہو لے اور دماغی تنقیہ سے بھی فراغت ہو جائے اب غرغرے کا استعمال کرایا جائے جو اوپر پہلے لکھے ہیں اور بعد اسکے ناس کی دوائیں جو باب علاج فالج میں مذکور ہو چکی ہیں وہ بھی سونگھائی جائیں (یہ صفت ایک سعوط کی ہے جو لقوہ کو نفع کرتا ہے) دونا مروا اور سعتر اور عاقرقرحا اور افسنتین رومی اور وج ترکی اور رائی سپید اور سداب خشک ہر واحد تین ماشہ سپید مرچ اور سیاہ مرچ اور جند بیدستر ہر واحد پونے دو ماشہ تلخہ کلنگ ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور سداب کے پانی سے گوندھ کر مسور کے برابر گولیاں بنالیں اور دو گولیاں حد تین گولی شیر دختران میں گھول کر ناس لیں یہ ناس نفع کرتی ہے۔ اور جالینوس نے بیان کیا ہے اپنی کتاب ادویہ مرکبہ میں کلونجی کو اپنے سرکہ میں بھگوئی ہوئی کو باریک پیسا کر جب لقوہ کا بیمار ناس لیتا ہے بہت ہی نفع کرتی ہے۔ ایضاً صبر اور مرکی اور زعفران اور نکچھکنی اور سونٹھ ہر واحد ایک جزو اور تلخہ کلنگ اور جند بیدستر ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کرکے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور دونا مروا کے پانی اور روغن سوسن میں گھول کر ناس لیجائے۔ اور اگر [illegible] معدنی کو کسی پتھر پر گھس کر بقدر دو رتی کے ہمراہ روغن اخروٹ کے ناس لے فائدہ مند ہوگا۔ اگر ایسی تیز ناس لینے کے بعد دماغ میں کسی طرح کی سوزش پیدا ہو جیسا کہ بعد ناس لینے کے شیر دختران ہمراہ روغن گل کے ڈالا جائے اور سر پر بھی دودھ دوہا جائے۔ اور پارچہ کتان کو شیر دختران میں تر کرکے سر پر رکھیں پس تیزی اور سوزش فرو ہو جائیگی۔ اور بعد اسکے وہ نطولات یعنی تریڑے اور کماوات یعنے سینک کی دوائیں اور مالش کرنے کی ادویہ جو روغن کے اقسام سے ہیں استعمال کیجائیں جنکو پہلے باب فالج میں لکھ دیا ہے۔ اور تیل کی مالش جبڑے کے عضل پر چاہیے جو آفت رسیدہ ہو یعنے جدھر رخ پھرا اور بیمار کو حکم دیا جائے کہ بھپارہ اس شراب کا لے جسمیں سنگریزہ گرم کرکے بجھائے ہوں اور جو شق مائل اور کج ہو گئی ہے اسکو پٹی سے باندھیں تاکہ اپنی حد پر سیدھی درست ہو جائے منہ میں اپنے اسی طرف جدھر کجی نہیں ہے جوز بوا اور بلیلہ کابلی رکھے۔ نکچھکنی سے چھینک لے اور صبر اور عاقرقرحا کو چبائے۔ اگر مویز کلان کو بورہ اور رائی دونوں مرچ سیاہ سپید اور علک ملا کر گوندھیں اور اسکو بیمار نہار منہ چبائے رطوبات فضولات کے بہنے ناک کے جذب کریگی اور دماغ کا تنقیہ کریگی۔ اور اگر سرکہ شراب میں اندرائن کا پھل جوش دے کر اسی سرکہ کو منہ میں رکھے بہت نفع کریگا۔ جند بیدستر اور سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور کلونجی وغیرہ اسکو سونگھانی چاہیے کہ یہ دوائیں لطیف تحلیل کرتی ہیں اور دماغ سے اسکو اتار لاتی ہیں۔ مجملی تدبیر یہ ہے کہ سارے تدبیریں جو پہلے فالج کے علاج میں لکھی ہیں انہیں کو کرنا چاہیے

اُسی ترتیب سے بعینہ جو وہان بیان ہوئی ہی کہ انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا۔

## باب اٹھائیسوان علاج مین اُس مرض کے جو مرکب استرخا اور تشنج سے ہی اور علاج اُس خلع کا جو قولنج سے پیدا ہوتا ہی

جو استرخا تشنج کے ساتھ مرکب ہو اُسکے علاج مین مناسب یہ ہی کہ پہلے نظر کرین کہ جو تشنج ہمراہ استرخا کے ہی آیا بوجہ امتلا کے یہ تشنج لاحق ہوا ہی تو اُسکو علاج دونون مرض کا ایک ہی کرنا چاہیے اور یہ وہی علاج ہی جسکو ہمنے فالج کے واسطے لکھا ہی اور لقوہ کے واسطے اور جو اعضا اپنی جگہ سے اُتر گئے ہون اُنپر ضماد مرکب ادویہ قابضہ سے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتے ہین کیا جائے جیسے وہ ضماد جسمین کرنب یعنی گندھک اور پھٹکری اور عاقرقرحا اور رائی اور زرشک وغیرہ پڑتی ہی لیکن اگر تشنج بوجہ یبوست کے عارض ہوا ب دیکھنا چاہیے کہ استرخا اگر زیادہ تر قوی ہی پھر تو اشیاء گرم خشکی پیدا کرنے والی کا استعمال کرنا چاہیے اور اُنمین بعض ادویہ ملینہ یعنے نرمی پیدا کرنے والی بھی شریک کردین اور مالش بھی بشدت کرین۔ پھر اگر تشنج کو قوت زیادہ ہی اور غلبہ اُسی کو ہو اب ادویہ مرخیہ ملینہ جو ڈھیلا پن اور نرمی پیدا کرین استعمال کرنی چاہیین اور اُنکے ہمراہ بعض دوائین گرمی خشکی پیدا کرنے والی بھی ملا دیجائین اور مالش بھی نرم رہے لیکن اگر تشنج اور استرخا مختلف اعضا مین ہو اب مناسب ہی کہ نرم اور ڈھیلا کرنے والی چیزین لگائین اور مالش قوی کرین اور تیل کی مالش مین روغن قسط جسمین بورہ اور برگ غار اور برگ فنجنکشت اور بخور یعنے خیرو اور اسی قسم کی اور چیزین استعمال کرین۔ پھر اگر فصل جاڑون کی ہو مریض کو ایسے حمام مین نہلائین جنمین گندھک کے اثر کا پانی بھرا ہو اور اعضاے بدن کو اُسکے جنمین استرخا ہی خناب یعنے چھڑیون سے مارین۔ اور جو اعضا تشنج مین گرفتار ہون اُنپر ضماد ملین جو نرمی پیدا کرتے ہین لگائین جیسے وہ ضماد جو لعاب تخم کتان اور میتھی اور بط کے روغن اور مرغی کے روغن سے اور مغز ساق گاو اور موم وغیرہ سے بنتا ہی اُسکو لگا دین اور اسی قسم کے اور ضمادات نرمی پیدا کرنے والے جنکو ہمنے اورام سخت کے علاج مین لکھا ہی۔ خلع یعنی اُتر جانا کسی عضو کا اپنی جگہ سے پس علاج مناسب اُسکا یہ ہی کہ قابض اور خشکی پیدا کرنے والے ضماد اُسپر لگائین اور جو عضو اُترا ہوا اپنی جگہ پر واپس لائین اور پٹیون سے مضبوط اُسکو باندھین جیسے شکست بند کرنے والے کرتے ہین پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو مناسب ہی کہ مکاوی سے یعنی داغ لگانے والے آلہ سے داغ دین مگر وہ آلہ داغ لگانے کا باریک ہو چنانچہ ہم عمل جراحی مین اِسکو بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ علاج استرخا اور اُس خلع کا جو بعد قولنج کے عارض ہوتا ہی۔ استرخا اور خلع جو بعد قولنج کے ہوتا ہی۔ اُسکی کیفیت فولس نام طبیب نے لکھی ہی کہ ایک قوم کے بہت سے آدمیون کو عارض ہوا تھا اُسی حکیم کے زمانہ مین اور علاج اُسکا دشوار بھی تھا۔ مگر ایسے بیمار معتدل روغن سے اور اُن دواؤن سے نفع پاتے تھے جنکا نام (اقوبا) ہی اور یہ وہ ادویہ ہین جو اخروٹ اور گوند سے بنائی جاتی ہین مگر اخروٹ رومی اور صمغ بلاطی سے۔ فولس کہتا ہی کہ بہت لوگ ایسے مرض کے اُن چیزون سے بھی نفع یاب ہوسے جو قوت پیدا کرتے ہین اور تھوڑی سی تبرید بھی اُنمین ہی ایسی ہی دواؤن کی منفعت عظیم اُنکے مرض مین دیکھی گئی۔ مین نے بھی دو خواہ تین مریض اسی مرض کے دیکھے اور اُنکے پیشاب رنگین تھے اور طبیبون کو حرارت اور حسارت اُنکے علاج پر ہوتی تھی کہ سرد چیزون سے اُنکا علاج کرین اور ہمیشہ اُنکے اعضا پر گرم نوائین رکھتے تھے اور عضو ماؤف مین روغن قسط کی ہمیشہ مالش کیا کرتے تھے اسی خراب تدبیر سے اُنکو امراض حادہ یعنے تیز بیماریان لاحق ہوئین اور سب کے سب مر گئے میری جو تجویز ہی کہ اُنکا علاج سوسے کے روغن دو حصہ مین تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر کیا جائے اور اسی سے عضو ماؤف کی مالش ہوتی رہے اور آب رازیانہ مین شہد کف گرفتہ کو جوش دین اور ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اُنکو پلایا جائے اور اُسمین الملتاس کو ملا کرین جسکا وزن پانچ دو تولہ

یعنی خیرو کو ہندی مین منور کہتے ہین

[illegible]

اور روغن بادام شیرین ساڑھے تین ماشہ اسپر ٹپکاوین۔ غذا انکی چوزون کا گوشت بطور زیرباج کے دیجائے اس سے انکو نفع ہوگا انشاء اللہ تعالی

## باب اٹھتیسواں خدر کے علاج میں

خدر یعنی سن کی پیدایش اس آفت سے ہوتی ہے جو حس کے پٹھہ کو پہونچتی ہے اور یہ آفت یا تو حس کو قطعاً باطل کر دیتی ہے یا اسی حس کو کم کر دیتی ہے۔ پھر اگر یہ آفت حس اور حرکت کے پٹھہ مین ساتھ ہی ہو اب اسکی حرکت مین دشواری ہوگی اور حس مین کمی ہوگی۔ سبب اس آفت کا یا کوئی ایسا امر ایذا ہے جو قوت حاسہ کو لاحق ہوا ہو جسوقت ضعف قوت حس اسکا شدید ہو گیا ہو۔ جیسے آخر۔ تمنائی مہلکہ مین اور قریب موت کے ایسی ہی کیفیت پیدا ہوتی ہے پس قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور حس کرنے سے عاجز ہوتی ہے۔ یا کسی آفت سے جو حس کو پہونچے یعنی پٹھہ کو اسوجہ سے خدر پیدا ہوتا ہے اور سبب اس آفت سی کا یا تو برودت کثیفہ ہوتی ہے جو پٹھہ مین کسی ایسے زہریلے حیوان کے ڈنک مارنے سے پہونچتی ہے جسکا زہر بارد ہے جیسے اس مچھلی کے زہر سے یہ بات پیدا ہوتی ہے جسکو سمکہ رعادہ کہتے ہین اور اسی کا نام ارتعاش ہے۔ خواہ کسی دوائے مخدر کے استعمال سے یہ برودت عارض ہو جیسے افیون اور شوکران کے تناول سے۔ یا بسبب افراط مزاج گرم بشدت کے جو روح حساس کا تحلیل کرنےوالا ہے یہ برودت بالعرض پیدا ہوتی ہے جیسے سانپ کے کاٹنے سے یا بسبب بند ہو جانے پٹھہ کے منافذ کے کسی خلط غلیظ بارد سے جو روح حساس کے شریان کو یعنی پٹھہ کے ہر جزو مین سمانے کو منع کر دیتی ہے یہ برودت عارض ہوتی ہے یا وہ خلط ایسی ہو کر روح کو کثیف اور بستہ کر دے یا بسبب برش کرنے کسی ایسی خلط کے جو عضو خاص مین بھر جائے اور سدہ ڈال دے سے یہ برودت پیدا ہو۔ یا کسی یبوست سے جو عضو کو سمیٹے اور سکڑ جانے کی وجہ سے خواہ کسی پٹی کی سخت بندش سے خواہ بہت استواری سے کھینچکر عضو کو گرفت کرنے سے۔ یا کسی سدہ کے پڑنے سے جو ایک پٹھہ مین خواہ بہت سے پٹھون مین پڑے یہ برودت پیدا ہو کر خدر عارض ہو کبھی ابتدا خدر کے دماغ سے ہوتی ہے اور کبھی تمام بدن سن ہو جاتا ہے اور ایسا خدر رقاص ہوتا ہے۔ اور کبھی ابتدا خدر کی بعض فقرات یعنی گریوون سے ہوتی ہے اور اُن نخاع سے خواہ نخاع کے سرے سے۔ خدر کو جب زمانہ طولانی گذر فالج خواہ تشنج یا کزاز کے پڑنے کی خبر دیتا ہے۔ چہرہ کا خدر جو شدید ہو لقوہ کے پڑنے کی خبر دیتا ہے۔ جب خدر کسی عضو مین ہمیشہ رہے اور کسی علاج سے زائل نہو اور تابع اسکے دوار یعنی گھومنی بھی ہو سکتہ کی خبر دیتا ہے۔ مراق جو ایک خاص جھلی شکم کی ہے اسمین خدر کا ہونا مالیخولیا کی خبر دیتا ہے حمی حادہ یعنی تیز تپ مین خدر کا ہونا موت کی دلیل ہے علامات خدر کے ظاہر ہین اور سبب علامات کا بھی ظاہر ہے (علاج خدر کا) یہ ہے کہ روغن گرم لگائین اور گرمی پیدا کرنے کی چیزون سے سینکین اور مالش کرین اگر ان تدبیرون سے خدر زائل ہو جائے فبہا ورنہ اخراج مادہ کا انھین ادویہ سے کرین جو علاج مین فالج اور تشنج کے مذکور ہو چکے ہین۔ آسمانی اور مصنوعی برف کے پانی سے یہ مریض احتیاط رکھے اور جب سبب پیدا کرنے والا خدر کا مثل سبب پیدا کرنے والے فالج اور تشنج کے ہے ہان اتنا فرق ہے کہ مادہ خدر مین تھوڑا ہوتا ہے اور مرض بھی ضعیف ہے لہذا ہمکو احتیاج خدر کے علاج مین ایسی دواؤن کی ہے جو کمتر قوت مین ہون بہ نسبت ان دواؤن کے جنکی حاجت ہمکو فالج کے علاج مین ہوتی ہے کہ مقدار بھی انکی کم ہو اور قوت بھی۔ پس مناسب ہے کہ خلط کو دیکھین اگر وہ خام ہے پہلے مریض کو ماء الاصول خفیف چند روز پلائین یہان تک کہ آثار نضج ظاہر ہو جائین پھر استفراغ اسکا حب اصطمخیقون سے کرین۔ اگر یہی تدبیر پوری پڑ جائے بہتر ورنہ اسکو حب منتن کھلائین۔ اور مسہل کے جس عضو مین خدر ہوا ہے ایسا جوشاندہ بطور نطول کے استعمال کرین جسمین بعض اشیائے مسخن اور محلل مذکورہ سابق کو جوش دیا ہو۔ اور روغن غیرہ خواہ یاسمین یعنی بیلے کا تیل خواہ روغن بان وغیرہ عضو معلوم پر لگانا چاہیے اور سر پر اسکے عنبر اور مرمکی آب فوتنج اور عاقرقرحا اور مویزج کوٹ کر سرکہ مین گوندھکر آب فوتنج مین ملا کر ڈالا جائے۔ چکنی غذائین بلغم پیدا کرنےوالی ہین انسے پرہیز کرے جماع سے اسکو منع کر دین اور گرم غذائین جنمین زیادہ گرمی نہو جسکو علاج تپ

جیسے آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے اور زیرہ اور سویا اور دارچینی اور مرغیون کے گوشت اور دراج اور کبک وغیرہ کے گوشت اور حمام مین اُسکو داخل کرین بعد نضج اور اخراج مادہ کے - ضروری یہ بات ہی کہ جب خدر عارض ہو اُسکو بجا - خود نہ چھوڑنا چاہیے اور جو علاج شافی اُسکا ہی اُسکی طرف توجہ کو ترک نہ کرین ایسا نہو کہ انجام کار اُسکا استرخا کی طرف ہو جائے پھر اُسکا زوال دشوار ہو اسکو بخوبی معلوم کرنا چاہیے انشاءاللہ تعالی

## باب تیسوان علاج مین اُس تشنج کے جو امتلا سے پیدا ہو

تشنج کی نسبت تو ہمنے کتاب ہذا کی جلد اول مین لکہ دیا ہی کہ اُسکی پیدایش یا رطوبت کی امتلا سے ہوتی ہو یا استفراغ اور نکل جانے سے رطوبات بدنی کے جو خشکی پیدا ہوتی ہو اُس یبوست سے تشنج عارض ہوتا ہو - امتلاء رطوبت سے جو تشنج عارض ہو اُسکے معالجہ مین سہولت ہو اور زوال بھی اُسکا جلد ہو جاتا ہو - اور جو تشنج استفراغ کی یبوست سے عارض ہوتا ہو اُسکا جانا بہت دشوار ہو - ہان اگر مریض لڑکا ہو قریب بیس برس کی عمر کے اُسکا تشنج یبسی بھی آسانی سے دفع ہوتا ہو لیکن جو شخص اِس سن سے تجاوز کرے پھر اُسکا تشنج یبسی بہت دشواری سے جاتا ہو - ہمکو مناسب ہو کہ نظر کرین اگر مرض تشنج کا بسبب امتلا کے ہو مناسب ہو کہ ابتدا سے حدوث مرض مین حقنہ کا استعمال کرین اور دوسرے دن صبح کو بیمار کو تریاق کبیر ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک کھلائین جوشاندہ مین سویا اور زیرہ کے ہمراہ - پھر اُسکے قارورہ کو دیکھین اگر پیشاب زیادہ رنگین ہو تو اُسکو ماء الاصول جسکا نسخہ ہمنے فالج کے علاج مین لکھا ہو ہمراہ ایارج فیقرا اور تھوڑا سا روغن کل کنجد خواہ روغن قسط ملا کر پھر اُسکے (یعنے نضج ہونے کے بعد) اُسکو حب المنخیقون جو مرکب تربد سے ہو اور حب منتن سے مسہل دیا جائے - مناسب نہین ہو کہ استفراغ مریض تشنج کا زیادہ اور بکثرت کرین اور نہ اُس قدر مادہ کو یکبارگی خارج کر دین جسکے اخراج کی حاجت ہو بلکہ تھوڑا تھوڑا اور چند دفعہ کرکے - اور سبب اِس ممانعت کا یہ ہو کہ حرکت عضو متشنج کی خود ہی اعانت کرتی ہو تحلیل پر اُس فضلہ کے جو اُسی عضو مین ہو اور نیز اُسی فضلہ کے اخراج پر پھر اگر اخراج اُسکا زیادہ کرینگے قوت کو ضعیف کر دیگا - بیمار کے معدہ اور سر کو سینکنا چاہیے ایسی چیزون سے جو گرمی پیدا کرنے والی ہون جیسے وہ پانی جسمین بابونہ اور شیح اور برنجاسف اور دونا مروا اور برگ اترج اور نمام کو جوش دیا ہو جس عضو مین تشنج ہو اُسکی مالش روغن سداب اور روغن قسط اور جنگلی کریلے کے روغن اور روغن بلسان اور روغن یاسمین یعنی سوتیا بیلا کے روغن سے کرنی چاہیے جسمین جند بیدستر اور فربیون گھول دیا ہو - آبزن مین اُسکو بٹھائین ایسے پانی کے جسمین جند بیدستر اور فربیون اور عاقرقرحا باریک کوٹ کر ڈالا ہو کہ اُسکی منفعت قوی ہو - بدن اُسکا حمام مین کھُرے کپڑون سے اچھی طرح سے ملا جائے اور ہمیشہ اُسکی تدبیر یہی کرتے رہین جب تک آثار خوبی کے نمایان ہو جائین - پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو اُسکو ایارج جالینوس پھر اُسکے بعد مثرودیطوس اُسکے بعد تریاق کھلائین (صفت ایک معجون کی جو تشنج کو نفع کرتی ہی) عاقرقرحا ساڑھے سترہ ماشہ جاوشیر اور ہینگ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ فربیون پونے دو ماشہ اشق ساڑھے تین ماشہ سوکھی دوائون کو کوٹین اور گوند جسقدر آمیز مین آنکو سداب پانی مین گھول کر شہد کف گرفتہ سے ملا کر معجون طیار کرین مقدار شربت پونے دو ماشہ ہو اور یہ معجون نافع ہو بہت سے امراض بلغمی کو - اگر بیمار تشنج امتلائی کو ہینگ اور سیاہ مرچ ہر واحد پونے دو ماشہ اور ہمراہ شکر فراز کے تناول کرائین یہ بھی نفع کرتی ہو - جالینوس کا قول ہو کہ جند بیدستر تشنج امتلائی کو نفع کرتا ہو اسلیے کہ جند بیدستر پٹھے کی تقویت کرتا ہو اور بدن کو گرم کر دیتا ہو - کلونجی کا جز او سوس کی جڑ بھی اِسکو نفع کرتی ہو - موسیائی اور روغن بسی کی ناس بھی مفید ہو تشنج امتلائی کو پس مناسب ہو کہ استعمال کرنا تیز یا گرم دوائون کا ایسے مریض پر احتیاط کے ساتھ رہے اور خوف اسکا رہا ہے کہ جسوقت مریض کو تپ ہو یا حرارت اُسکے بدن سے ظاہر ہوتی ہو خواہ گرمیون کی فصل ہو یا اور قسم کے موانع ہون ایسے وقت ان دوائون سے گریز کرین واللہ تعالی اعلم

## باب اکتیسوان علاج مین اُس تشنج کے جو استفراغ سے حادث ہوتا ہے

اگر تشنج استفراغ سے یعنی رطوبات بدنی کے نکل جانے سے خشکی پیدا ہوکر عارض ہوا ہو تو اسکا زائل ہونا دشوار ہے خصوصاً اگر ہمراہ ایسے تشنج کے تپ بھی ہو
جالینوس کہتا ہے جو تشنج بسبب یبوست اور خشکی کے عارض ہوا ہے وہ علاج پذیر نہین ہوتا اور نہ زائل ہوتا ہے مگر ایک شخص کو میں نے دیکھا کہ صفراوی تپ سے
جو تشنج سے پیدا ہوا تھا اُسکو دو روز مین زائل کردیا ہے اگرچہ اُسکی زبان اور حلق کی گلین اور نلی وغیرہ اسقدر خشک ہوگئی تھی کہ پانی اور پتلی چیز کا
اُترنا دشوار ہوگیا تھا اور فقط روغن بنفشہ مین آب کدو جلا کر ایک کپڑا اُس سے تر کرکے اُسکے عنق مین چہ گھنٹہ لپیٹنے سے رطوبت نے اعضا حنجرہ کے
عود کیا مگر طبیب کو تدبیر مرطب اور تری پیدا کرنے والی ایسے بیمار کی مناسب ہے۔ پھر اگر تپ بھی ہو تو اسکو آب جو مین عناب اور سپستان جوش
دے کر دینا چاہیے۔ اور اگر آب جو کدو کے پانی مین پکایا جائے نفع اسکا پورا ہوگا لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول ہمراہ روغن بادام شیرین یا روغن
روغن تخم کدو کے پلائین [illegible] روغن بادام شیرین ملا کر پلانا چاہیے۔ آب [illegible] بہدانہ روغن تخم کدو اور روغن بنفشہ
خالص یا روغن نیلوفر وغیرہ [illegible] اگر اسکے سر پر روغن مین نیم گرم سپید تازہ دوہا ہوا
پلائین اور جن اعضا مین تشنج آگیا ہے [illegible] کا دودھ اور عورتون کا دودھ [illegible] خصوصاً اسکے سر پر [illegible] لعاب [illegible]
اگر سر مین تشنج آگیا ہو اور گردن مین تو ضماد خطمی اور روغن بنفشہ اور آرد جو کا یا بنفشہ خشک [illegible] رکھنی لیکن [illegible] مین
کھول کر ضماد کریں۔ [illegible] پانی [illegible] برگ [illegible] ہوئے جوش دیے [illegible] ۔ اور اگر [illegible]
[illegible] پانی [illegible] بنفشہ [illegible] دو شیدہ مین اول [illegible] اور آخر روز مین اسکو
[illegible] مذکورہ [illegible] روغن بادام شیرین اور روغن تخم کدو کے اگر
پلائے جائیں خوب [illegible] ۔ [illegible] روغن بادام شیرین [illegible] دودھ مین [illegible]
کرنی چاہیے [illegible] مادہ [illegible] ۔ دودھ مین ملا کر [illegible] روغن مین [illegible] اسکے سر پر رکھا جائے۔ اگر ان تدبیرون سے اعضا بدنی
اُسکے نرم ہوجائیں اور آثار خوبی ظاہر ہون یہی تدبیر مقدم رہے اور اگر حال دگرگون ہو تو اسکو حقنہ ترطیب پیدا کرنے والا دیا جائے جسمین پاچہ اور
سری بچہ بز کا پانی اور جو اور کدو کے چھلکے اور سپستان اور بنفشہ خشک و خطمی و اکلیل الملک و تخم کتان اور بہدانہ اور تخم کدو شیکوب اور بھیڑ کے بچہ کی
اور اسی قسم کی رطوبت پیدا کرنے والی چیزین پڑی ہون اور بعض اقسام کے روغن ترطیب کرنے والے بھی ہمراہ شیر دختران اسمین داخل کردین اور
بقدر حاجت بیمار کو انھین چیزون کا حقنہ دین۔ اور عضو متشنج کی مالش روغن بنفشہ مین مغز ساق گاو کی کرین کہ اسمین سپید خواہ مرغی کی چربی
خواہ روغن نیلوفر خواہ بطکی چربی خواہ سور کی چربی جسمین نمک داخل نہو ملا جائے۔ اگر تمام تشنج کو چڑھے کا گوشت بروقت لگا کر باندھین یہ بھی نافع
ہوگا۔ خرس کی چربی کی مالش بھی مفید ہے اور مرغابی کی چربی کی مالش بھی نفع بین کرتی ہے یہ صفت ضماد کی ہے جو ایسے تشنج کو نافع ہے کہ حلبہ و تخم کتان
اور [illegible] ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر پیسین اور [illegible] باریک کرین کہ مثل ہندی بیضہ کے ہوجائے اور بطکی چربی تین جزو ملا کر اسمین تھوڑا سا
کتیرا باریک پسا ہوا ملا کر خوب گھسین تا کہ مثل مرہم کے ہوجائے اور اسکو عضو متشنج پر ضماد کرین کہ یہ بھی نافع ہوگا۔ جب طبیعت مین قبض پیدا ہو بعض
اوقات مین بچہ اسکو املتاس اور ترنجبین کو جوشاندہ عناب اور سپستان مین خوب حل کر پلائین اور نرم کردین۔ غذا ایسے مریض کی اسکا شوربا سے کا
گوشت بچہ بز کا خواہ بچہ میش کا اور انڈا اور پاچہ خنزیر اور گوشت بچہ ہاے خنزیر کا بطور سفید باج کے اور پالک اور بتھوا اور چقندر کو
روغن بادام شیرین مین پکا کر اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی اور پارسی کہتے ہین یہ بھی بطور سفید باج کے اور حریرہ جو گیہون کے آٹے سے تیار کیا

اور روغن بادام ملاکر بنایا جائے اور بیضہ نیمبرشت بھی اسکی غذا ہے۔ فاکہ میں انگور اور شفتالو اور انار بیدانہ وغیرہ۔ اور جتنی چیزیں خشک ہیں جیسے سرکہ اور نمک اور نمکسود گوشت اور مسور کرنب اور ازین قبیل اور چیزیں۔ پھر اگر مریض طفل ہے اور ضعیف ہے مناسب ہے کہ اسکی دایہ دودھ پلانے والی ان چیزوں سے پرہیز کرے اور اسکی تدبیر اکثر اسی قسم کی کیجائے جو مذکور ہو چکی اور طفل کی تدبیر ان چیزوں میں جو مناسب ہو اس سے کریں کہ وہ ضرور تندرست ہو جائیگا۔ اسلیے کہ بچوں کا تشنج بہت جلد دور ہوتا ہے بسبب رطوبت مزاج کے جو انمیں ہے واللہ اعلم

## باب بتیسواں رعشہ اور اختلاج کے علاج میں

رعشہ کا سبب اگر غم ہو یا غصہ کی وجہ سے بدن میں تھرتھری پڑی ہو یا خوف سے یا بلند مقامات پر چڑھنے سے رعشہ پیدا ہوا ہو ایسے رعشہ کا زوال انھیں امور کے زوال سے ہو جاتا ہے۔ اور اگر رعشہ بسبب سوء مزاج بارد کے عارض ہوا ہو یا کثرت استعمال سے نمک کے اور زیادہ سرد پانی پینے سے رعشہ حادث ہوا ہو اسکا زوال گرم غذاؤں کے کھانے اور گرم دواؤں کے استعمال کرنے سے ہوتا ہے جیسے اصول یعنی جڑوں کے اقسام جو گرم ہیں ہمراہ روغن ہاے گرم کے اور گرم روغن کی مالش بدن میں کرنے سے خصوصاً روغن قسط اور روغن ناردین اور روغن کلکلانج۔ آب دریا کے شور میں نہانے سے بھی رعشہ بارد کو نفع ہوتا ہے اور جملہ اقسام پٹھوں کے درد کو بھی اس سے نفع ہوتا ہے۔ اور دیر تک حمام کے اس درجہ میں ٹھہرنے سے جو گرم رہتا ہے بھی نفع ہوتا ہے۔ غذا میں آب نخود اور سویا اور زیرہ اور زیت اور سیاہ مرچ مناسب ہے اور شہد مصفا ہمراہ مغز (بُن) کے خواہ مغز حبۃ الخضرا کے جو ایک قسم اور اسی بُن کی ہے خواہ مغز حب صنوبر اور اسی قسم کے اور دانہ اور گرم مغز لیکن رعشہ بوجہ کسی خلط غلیظ بالزوجت کے پیدا ہوا ہو کہ وہ خلط کسی عضو خاص میں راسخ ہو کر ٹھہر گئی ہو اب چاہیے کہ پہلے علاج اسکا ماء الاصول سے کیا جائے روغن کلکلانج ملا کر اور بیزار انڈی کے تیل سے جو تھوڑا سا ملایا جائے۔ پھر اسکو حب منتن اور حب شیطرج سے مسہل دیا جائے خواہ اور اسی قسم کی ادویہ مسہلہ سے۔ پھر اگر یہ تدبیر کافی ہو بہتر ورنہ ایارج کبار یعنی بڑے بڑے نسخے ایارج کے جو مذکور ہو چکے باب فالج میں انسے مسہل دیں۔ اور اعضاے بدن پر مالش روغن زنبق کی اسمیں جند بیدستر گھول کر یا فربیون گھول کر کیجائے خواہ روغن ناردین یا روغن قسط کی مالش ہو۔ اور جملہ تدبیریں جو سرد بیماریوں کی اوپر ہم لکھ چکے کرنی چاہییں اور انمیں ترتیب کا لحاظ بھی رہے یعنی پہلے وہ تدبیر جو کم حرارت پیدا کرے پھر اس سے زیادہ اور علی ہذا القیاس۔ اگر ایسے شخص کو ایلوا اور جند بیدستر گولیاں بنا کر دیا جائے بقدر حاجت کے یا جسقدر طاقت اور قوت مریض کی ہو یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اگر رعشہ کا مرض کسی قسم کی شراب پینے سے لاحق ہوا ہو اسکو شراب سے پرہیز کرنا چاہیے اور سر پر مریض کے روغن گل اور سرکہ شراب خوب پھینٹ کر گرایا جائے خواہ آب انگور خام اور روغن طلع یعنی خرماے خام یا چوب نرم درخت خرما کا روغن یا روغن بیدسادہ کا کہ یہی تدبیر نافع ہے ایسے رعشہ کے واسطے۔ غذا انکو خرگوش کا بھیجا بھنا ہوا اور گوشت گوسپند کا مسور اور کرنب کے ہمراہ پکا کر اور گوشت بچہ گاؤ وغیرہ اسی قسم کی اور غذائیں اسکو دیجائیں۔ اختلاج اور پھڑکن کا علاج بھی بطور علاج رعشہ کے کرنا چاہیے جو سردی سے پیدا ہوا ہے اس طرح کہ گرم چیزیں جو تلطیف کرنے والی ہیں انسے سینکنا چاہیے کہ یہی تدبیر انشاء اللہ نافع ہوگی۔

## باب تینتیسواں حدب کے علاج میں

گوبڑ جو نکل آتا ہے اور پشت خمیدہ ہو جاتی ہے اسی کو حدب کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے کہ اگر حدب کی پیدائش چوٹ لگنے سے خواہ گر پڑنے سے ہوئی ہو علاج اسکا یہ ہے کہ پیٹھ کی گریوں کو اپنی جگہ پر درست کر دینا اور قوی اور زیادہ اثر کے لیپ اسی مقام پر لگائیں جیسے عضو میں ٹوٹنا

اور سختی پیدا ہوتی ہو اور سخت اور مضبوط پھوڑون کی بندش کرین جیسے کہ ہم باب علاج بالید مین یعنی جراحی کے مقام پر بیان کرینگے جس جگہ
ہمنے علاج موضعی کو کسی عضو کے اتر جانے سے بیان کا قصد کیا ہو لیکن جو کوزہ پشتی خلط غلیظ با لزوجت سے پیدا ہوتی ہو اسکا علاج
استفراغ بدن کا خلط بلغمی سے پہلے کرکے پھر اسکا علاج مثل علاج فالج اور استرخا کے کیا جائے گرم چیزون سے جو خشکی پیدا کرنے والی ہون
جیسے ملنے کی دوائین اور سیب وغیرہ - لیکن جو کوزہ پشتی ان ریاح سے پیدا ہوتی ہو جو گرہون کے نیچے گھٹ کر فراہم ہورہے ہون علاج اسکا ماء الاصول
پینا ہمراہ روغن بادام تلخ کے اور ضماد ایسے لگائے جو محلل ریاح کے ہین - اور جو حدب ورم سے عضل پشت کے عارض ہوا ہو اسکا علاج اسی
ورم کی تدبیر کرنے سے ہوتا ہو جیسا ہمنے بحث مین ورم کے لکھدیا ہو - شراب اسطوخودوس کا پلانا بھی بہت سے اقسام درد عصب یعنے
پٹھہ کو اور درد نخاع کے مفید ہو - اب کہ ہمنے ورم کا علاج اور دوا کرنے کے قواعد بیان کردیے اور دماغی امراض کی تدبیر علاجی اور نیز
نخاع یعنے حرام مغز کے مبدا اور مجریٰ کے امراض کا علاج بھی لکھ چکے پس مناسب ہو کہ اب ہم ان امراض کا علاج بیان کرین جو اعضائے
حس کو لاحق ہوتے ہین - اور پہلے ہم ابتداے بیان امراض چشم سے کرتے ہین اور انشاء اللہ اب اس باب مین جو ہمکو
کہنا ہو اسکو کہتے ہین -

## باب چونتیسوان رمد یعنی آشوب چشم کے علاج مین

آشوب چشم کے علاج کا یہ حال ہو کہ ہمنے کتاب ہذا کے حصہ اول مین لکھا ہو کہ رمد ایک ورم گرم جو آنکھ کے اس طبقہ مین پیدا ہوتا ہو
جسکا نام ملتحم ہو لہذا اسناسب ہو کہ رمد کے علاج مین وہی طریقہ مسلوک ہو جو طریقہ ورم گرم کے علاج کا ہو کہ بدن کا استفراغ اور تنقیہ بذریعہ فصد
خواہ دواے مسہل کے کیا جائے - اور استعمال ایسی چیزون کا رہے جو قابض اور محلل ہون لیکن چونکہ آنکھ ایک عضو ایسا ہو جسکی حس مین
تیزی ہو اسمین قوی دواؤن کا لگانا کسی طرح جائز نہین ہو اور نہ یہ بھی جائز ہو کہ بہت سی مقدار دوا کی دفعۃً اسمین لگائی جائے کہ اگر ایسی خراب
تدبیر ہم کرین آنکھ کو ایذا پہونچیگی اور فائدہ اس دوا کا کچھ بھی نہوگا - جب یہ بات ہو اب مناسب ہو کہ ہم بغور دیکھین کہ اگر آشوب قسم اول سے
اور یہ وہ قسم ہو جسکی پیدایش اسباب بادیہ سے ہو میری مراد اسباب بادیہ سے حرارت آفتاب اور غبار اور دخان کا گزند آنکھون مین پہونچنے
سے ہو ایسے رمد اور آشوب چشم کا دفع ہونا پہلے تو انھین اسباب کے اثر کے دور ہونے سے ہوتا ہو اور سرد کرنے والی دواؤن کے استعمال سے
جیسے لیپ لگانا اس طرح سے کہ تھوڑی کو گلاب اور تھوڑا سا کافور ملا کر آنکھون پر رکھے اور برود کافوری جو تو تیا سے کرمانی رقیق اور پاکیزہ
ساٹھ سترہ ماشہ لیکر نرم اور باریک پیسے اور ماسیر باریک پسا ہوا کافور دو رتی ڈال کر طیار کرلے اور اسی برود کو آنکھ مین لگائے پھر اگر
استعمال اس شیاف کا کرین جو بنام شیاف کے مشہور ہو مریض کو نیند پڑ جائیگی - آنکھ مین اسکے صندل سپید اور رسوت آب کشنیز سبز وغیرہ
ملاکر لگانی چاہیے - رمد کی دوسری قسم کا علاج) دوسری قسم رمد کی اگر اسکی پیدایش بھی اسباب بادیہ سے یعنی خارجی اسباب سے ہو
اسکا علاج اسی طریقہ سے ہوتا ہو جسکو ابھی ہمنے قسم اول کے واسطے لکھا ہو کہ مریض کو راحت اور آرام دین - اور جس رمد کا حدوث
اسباب سابقہ سے ہو اور ورم اسکے ہمراہ تھوڑا سا ہو اور سرخی زیادہ شدید نہو اسکا علاج استفراغ سے بدن کے بذریعہ فصد سرارو کے
کرنا چاہیے اگر قوت مریض کی مساعدت کرے اور سن اور فصل وغیرہ بھی مناسب فصد کے ہون - اور اگر مریض طفل ہو اسکے واسطے پچھنے
لگانے کی تجویز کرنی چاہیے - اگر طبیعت مین خشکی اور قبض ہو اسکو آب ہلیلہ اور تمر ہندی اور شکر سے نرم کردینا چاہیے اور اسی قسم کی
اور دواؤن سے - اور غذا اسکو سرد قسم کی کھلائی جائے جیسے سرکہ اور زیت مغز تخم خیارین کے ہمراہ خواہ جو کے ستو ہمراہ شکر کے خوب

اُسکو اجازت دیجائے کہ سکون اور آرام سے رہے جب یہ تدبیر کر چکین اب ایسی دواؤن کو استعمال کرین جنمین تحلیل کی قوت ہو اور اسیقدر دفع مادہ بھی کرتی ہون پھر انمین ادویۂ مخدرہ اور درد مین سکون پیدا کرنے والی بھی داخل کیجائین جیسے وہ شیاف جسمین اقاقیا اور سپیدہ اور گوند انڈے کی سپیدی مین گھول کر داخل کیا ہو۔ اور شیاف ابیض جو افیون سے مرکب ہو اُسکا استعمال کرین۔ اگر درد چشم ان چیزون کے استعمال سے ٹھہر جائے بہتر ورنہ بعض ایسی دواؤن کا استعمال کرین جنمین تھوڑی سی تحلیل کی قوت ہمراہ تغریہ کے ہو اور مادہ کو غلیظ اور چپ چپا کرنے کی قوت ہو اور درد مین سکون پیدا کرنے کی جیسے وہ قطور یعنے ٹپکانے والی دوا جسمین انزروت اور کچھ مقشر اور سپیدانہ داخل ہوتا ہے اور صفت اسکی یہ ہے۔ انزروت چودہ ماشہ جو مقشر نیمکوب دس دانہ سپدانہ اسیقدر سب کو شیشہ کے برتن مین خواہ چاندی کے برتن مین ڈال کر کوئلہ کی آگ پر رکھین مگر آنچ نرم ہو تا اینکہ اُسمین جوش آجائے اور گوند کی چیزین گھل جائین پھر آگ پر سے اُتار لین اور سرد کرکے آنکھ مین بار بار ٹپکائین کہ اُسی وقت سے خواہ اُسکے لگانے سے دوسرے روز آنکھ کا درد انشاءاللہ ٹھہر جائیگا۔ جب یہ تدبیر ہو چکے اور ورم کی تحلیل ہو جائے اور سُرخی اور درد سب دور ہو جائے اب آنکھ مین شیاف احمر لین کا استعمال کرنا چاہیے اور مریض کو حمام مین داخل کرین۔ پھر اگر کسیقدر بقیہ سُرخی کا جو ابھی نہ گئی ہو اب آنکھ پر چھڑکنے کی دوا جسکو ذرور صفر کہتے ہین چھڑکی جائے اور شیاف احمر لین کا استعمال کرین اور نیم گرم پانی سے آنکھ کو دھوئین کہ اس تدبیر سے باقیماندہ سُرخی بھی جاتی رہیگی اور مرض بالکل زائل ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ (تیسری قسم رمد کا علاج) تیسری قسم کا رمد جو سب قسمون مین زیادہ تر سخت ہے اور سُرخی چشم بھی اُسمین زیادہ ہوتی ہے اور درد بھی بہت شدید ہوتا ہے ورم بھی آنکھ مین زیادہ ہوتا ہے چنانچہ اسکو پہلے بیان کر دیا ہے۔ پس مناسب ہے کہ اُسکے علاج مین پہلے فصد سرارو کی کھولین اور خون زیادہ نکالا جائے اور ایک مرتبہ فصد کھول کر پھر دوبارہ اور سہ بارہ کھولی جائے جیسی قوت اور سن اور مزاج اور زمانہ کا اقتضا ہو۔ اور اگر مریض طفل ہو بجاے فصد کے پچھنے اُسکی گردن مین لگائے جائین اور اُسی وقت یعنی فصد خواہ پچھنے لگانے کے آب انار اور شربت بنفشہ ہمراہ جلاب اور زلال تمر ہندی تھوڑا سا تخم خرفہ اور لعاب اسپغول پلایا جاے۔ اور غذا اُسکو شلہ مسور کا اور آب انگور خام اور آب انار اور مونگ اور کدو اور پالک وغیرہ سرد چیزون سے دیجائے اور تھوڑی سی دوائین جو حرارت کی تیزی مین سکون پیدا کرتی ہین اور ملین بھی ہون اُسکو دیجائین انڈے کی سپیدی رقیق سے غذا بھی دینی چاہیے اور آنکھ مین اُسے ٹپکانا بھی مناسب ہے۔ شیاف ابیض کو انڈے کی سپیدی مین گھول کر پتلا پتلا استعمال کرین خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو اور حدت اور حرارت بہ نسبت ورم کی مقدار کے زیادہ تر غالب ہو مطلب یہ ہے کہ ورم کچھ زیادہ نہو مگر حدت اور حرارت زیادہ ہو۔ اور اگر فصل جاڑون کی ہو آنکھون مین دختری دودھ ٹپکانا چاہیے اور شیاف ابیض کو اسی دودھ مین گھول کر آنکھ مین ٹپکائین۔ پھر اگر حدت اور تیزی مادہ مین حد سے زیادہ ہو اسی دودھ مین لعاب بیدانہ شریک کرنا چاہیے اور یہی تدبیر ہر گھنٹہ مین دو مرتبہ کیجائے خواہ تین مرتبہ اور آنکھون پر لیپ اسپغول کا آب کاسنی اور آب کشنیز تازہ اور آب خرفہ سبز خواہ لال ساگ کے پانی مین لعاب نکال کر لگانا چاہیے۔ اور گلاب مین تھوڑا سرکہ ملا کر آنکھ کو اسی سے سینکنا چاہیے یہ سب تدبیرین اس غرض سے کرتے ہین تاکہ آنکھ کو قوت اور قدرت حاصل ہو اور جو مادہ کہ آنکھون کے آرہا ہے اُسکو دفع کردے اور یہی تدبیر تیسرے روز تک کی جائے اور بعد اسکے مریض کو جوشاندہ ہلیلہ سے دیا جائے جسمین شیرخشت اور تمر ہندی کو بحسب حاجت ملا ہوا ہو اور ملنے کے بعد چھان لین [illegible] ملا کر جب بدن کا تنقیہ ہو سکے اور مادہ سے آنکھ صاف ہو جائے اور آنکھ مین ابھی سُرخی

اور پلکین چھٹ جاتی ہون اور ورم بعض جو چھڑکنے کی دوا مذکور ہوئی اسی کو چھڑکنا چاہیے اور شیاف ابیض بدون شرکت افیون کے آنکھون مین لگایا جائے
شیشے کی سپیدی مین گھول کر خواہ دختری دودھ مین اور آنکھون پر پٹی بھی باندھی جائے بعد شیاف لگانے کے یہ تدبیر تین مرتبہ خواہ پانچ مرتبہ
صبح سے شام تک کرنی چاہیئین - اور جب آنکھ پر دوا چھڑکی جائے پٹی سے مضبوط باندھ دینا چاہیے اور اتنی دیر ٹھہر جائین کہ ذرور یعنی چھڑکی ہوئی
دوا گھل کر نکلجائے - پھر اسکے بعد شیاف ابیض آنکھ مین ڈال کر تھوڑی دیر صبر کرین - پھر دوبارہ اسی طرح چھڑکین - جب دوا چھڑکنے سے فرصت
آنکھون کی چیپڑ چھڑا ڈالی جائے اس طرح سے کہ سلائی مین روئی لپیٹ کر آہستہ آہستہ آنکھون پر پھیرین اور پلکون کے بال جسقدر آسانی
ہوسکے سیدھے کر دین اسلیے کہ آنکھ مین حس زیادہ ہے تھوڑے سے سبب سے اسکو ایذا پہونچتی ہے - اگر آنسو زیادہ نکلتے ہون چاہیے کہ ذرور
یعنے چھڑکنے کی دوا دو جزو سے مرکب ہو انزروت ایک جزو اور نشاستہ ایک جزو اور چاہیے کہ آنکھ مین طلا کی دوائین لگائی جائین اور
ضماد ایسی دواؤن سے کیا جائے جنمین قبض اور تحلیل کی قوت ہو جیسے رسوت اور ایلوا اور اقاقیا اور شیاف مامیثا لال ساگ کے پانی مین
گوندھا ہوا خواہ آب کاسنی سبز یا آب مکوے سبز یا آب بارتنگ سبز یا آب خرفہ سبز یا اسپغول کے پانی مین اور اسی طرح اور سرد چیزون کے پانی مین
احتیاط لازم ہے کہ ان دواؤن مین سے کوئی دوا قبل استفراغ بدن کے ہرگز استعمال نکیجائے اسلیے کہ اگر قبل استفراغ کے ایسی دواؤن کا
استعمال ہوگا آنکھون مین درد شدید عارض ہوگا اور ایذا بھی زیادہ ہوگی اسلیے کہ آنکھون کے طبقون مین کھنچاؤ اور تمدد پیدا ہوگا بسبب اسکے
کہ ان دواؤن کے استعمال سے رطوبات بطرف آنکھون کے بند ہو کر اکٹھی ہوتا اینکہ بیشتر بسبب زیادہ ہونے تمدد اور کھنچاؤ کے طبقات چشم مین جراحت
پیدا ہوتا ہے اور طبقہ ہائے چشم سڑجاتے ہین - پھر اگر درد مین شدت ہو اور ان تدبیرون سے کچھ سکون درد مین نہو تو اسکا علاج ایسی شیاف ابیض سے
کرنا چاہیے جسمین افیون پڑتی ہے - اور شیاف کے ہمراہ دو دانہ مینتھی کے بھگونا چاہیے اور کہربا ایسے جوشاندہ مین ڈالکر جسمین اکلیل الملک اور
مینتھی کو جوش دیا ہو - اور ضماد مندرجہ ذیل کو آنکھون پر لگانا چاہیے (صفت اسکی یہ ہے) سوکھا پھول گلاب کا چہ درم اکلیل الملک ماشہ زعفران
ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور آب شبنم سبز مین زردی بیضہ ملا کر گھولین اور استعمال کرین - اور اگر سبب درد کا تیز
مادہ کی ریزش ہے جو سر سے گرتا ہو پس پیشانی پر ضماد بھی لگائین جو ہمنے آرد جو مین آب خرفہ یا لال ساگ کے پانی خواہ آب بارتنگ سبز خواہ بہی کا پانی ملا کر
لکھا ہے - یا ضماد اسپغول کا لگائین ہری مکوے کے پانی مین خواہ کسی ایک پانی مین منجملہ انھین پانی کے جنکو ہمنے ذکر کیا ہے اور اسی طرح کی اور دوائین جو
تبرید اور قبض پیدا کرتی ہین تا کہ پیشانی مین قوت آجائے اور مادہ کو آنکھ کی طرف اترنے سے منع کرے اور آنکھ کے اوپر بھی اسکو ٹھہرا دے اور ہمیشہ
یہی کرین جب تک کہ درد مین سکون پیدا ہو اور ورم کی تحلیل ہوجائے اور ذرور اصفر جو زرد دوا چھڑکنے کی ہے مکرر چھڑکی جائے اور شیاف ابیض بھی
جسطرح ہمنے بیان کیا ہے - پھر جب درد مین سکون پیدا ہو اور ورم کی تحلیل ہوجائے اور سرخی آنکھ کی گھٹ جائے اب آنکھون پر ذرور اصفر
(جو خاص نسخہ ہے) چھڑکنا چاہیے اور شیاف احمر نرم سے بھی تدبیر کرین - اور بیمار کو حمام مین لیجائین اور آنکھون کو اس پانی سے سینکین جسمین
بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو - اگر کسیقدر بقیہ مرض کا رہ جائے جو غلیظ ہو اور بوجہ غلظت کے اسکی تحلیل نہوئی ہو اب اسمین ذرور اکبر بھی
چھڑکین اور شیاف احمر جو تیز ہے اسکی بتی کا استعمال کرین - اور ہمیشہ بیمار کو حمام مین داخل کرتے رہین - غذا اسکی پرندہ جانور کا گوشت پہلے
کھلائین اور پھر رفتہ رفتہ بچہ بز اور میش کا گوشت تجویز کرین - شب کی غذا سے اسکو منع کرین اور بعد غذا کے سونے نہ دین - جب آنکھ اچھی طرح سے
پاک صاف ہوجائے اور ورم بخوبی جاتا رہے ایک گولی مین اکتحل مرہم جو بنام برادی مشہور ہے لگایا جائے اور پلکون کو شیاف احمر سے جو تیز ہے خوب
کھجلائین اور اسی شیاف کا نام طرسیا طیقان ہے - اگر اس تدبیر سے پلکون مین خشکی آجائے تو بہتر ورنہ شیاف اخضر سے انکو کھجلانا چاہیے

کہ اِس تدبیر سے پلکون کی گندگی دور ہو جائیگی اور خشکی اُنمین پیدا ہوگی اور اپنی حالت اصلی پر واپس آئینگی (صفت شیاف ابیض کی جو عمدہ ہی) سپیدہ اور گوند ہر واحد ایک جزو کتیرا اور صوت ہر واحد نصف جزو افیمون اور سندروس ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اکلیل الملک کے پانی مین گوندہ کر شیاف طیار کرین (صفت ذرور ابیض کی جو رمد کے واسطے مجرب ہی) انزروت کو گدھی کے دودھ مین گھول کر خواہ عورت کے دختری دودھ مین گھولین اور چھاؤ کے لکڑ پر رکھکر تنور کی گرم بھوبل مین رکھین پورے دن بھر اور خیال رہے کہ جلنے نہ پائے اِسمین سے بعد بریان ہونے کے ایک جزو اور نوشادر چہارم جزو لیکر پیسین اور باریک کرکے جس آنکھ مین آشوب ہو اُسی مین چھڑکین خواہ جس آنکھ مین کسی قسم کا قرحہ پڑگیا ہو اُسمین کہ یہ ذرور بہت مفید ہی (صفت شیاف احمر لین کی) شادنج مغسول پونے دو تولہ اقلیمیا اور مروارید اور کہربا اور اُشق ہر واحد سات ماشہ صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تانبا جلا ہوا چودہ ماشہ دم الاخوین اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو چھان کر پانی سے گوندھین اور شیاف طیار کرین کہ انشاءاللہ نفع کریگا۔

## باب پینتیسوان انتفاخ کے علاج مین

آنکھون کا پھول جانا جس طرح کہ ہمنے کتاب اول مین بیان کیا ہی تین قسم کا ہوتا ہی۔ پہلی قسم کا علاج روز اول اور دوسرے اور تیسرے روز شیاف ابیض سے بدون شرکت افیون کے ہوتا ہی۔ اور ذرور ابیض سے بھی علاج کرتے ہین اور ایلوا آنکھ مین بطور طلا کے لگایا جاتا ہی اور شیاف مامیثا اور اکلیل الملک سے پھر ذرور اصفر صغیر ہمراہ شیاف احمر لین کے تھوڑے دنون تک استعمال کرتے ہین اور صوت کو آنکھ پر طلا کرتے ہین ایلوہ کے ساتھ۔ پھر ذرور صفر کبیر اُسمین چھڑکا جاتا ہی اور اُس پانی سے آنکھ کو دھوتے ہین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور برنجاسف ہو حمام مین بیمار کو داخل کرتے ہین اور جتنی غذائین ریاح اور بلغم پیدا کرنے والی ہین سب سے پرہیز کراتے ہین۔ شراب تھوڑا سا پانی ملاکر اُسکو پلاتے ہین۔ دوسری قسم کے انتفاخ کا علاج یہ ہی کہ پہلے ہی سے استفراغ مادہ کا بذریعۂ دوائے مسہل کے کرنا چاہیے جس سے بلغم کا اخراج ہو جائے جیسے تربد اور ایارج فیقرا اور غرغرہ سکنجبین مین آب گرم سے اور سکبینج اور املتاس ہمراہ اُس پانی کے جسمین حب رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ غذا اُسکو اسفیدباج کی جو چوزون کے گوشت سے طیار ہو خواہ دراج کے گوشت سے۔ اور ذرور صفر صغیر اور شیاف احمر لین آنکھ مین چھڑکا اور لگایا جائے۔ ایلوا اور صوت اور زعفران اور شیاف مامیثا اور اکلیل الملک کا بھی استعمال کرنا چاہیے آنکھون کو اُس پانی سے دھوئین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور سعتر کو جوش دیا ہو پھر ترقی کرکے ذرور صفر کبیر ہمراہ شیاف احمر کے جو تیز ہی اور اِسی قسم کی اَور دواؤن کا استعمال کرین۔ تیسری قسم انتفاخ کا علاج (جو زیادہ تر سخت ہی اور اُسمین صلابت بدون درد کے ہوتی ہی) یہ ہی کہ ابتدا استفراغ بدن کی ایسے جوشاندہ سے کیجائے جو تربد اور ایارج فیقرا سے قوی کیا گیا ہو۔ اور آنکھ مین سرخی بھی ہو اُسمین بھی شیاف ابیض کی ہمراہ ذرور ابیض کے استعمال کرین اور پھر بطرف ذرور صفر اور شیاف احمر لین کے نقل کرین بعد ازان پھر ذرور صفر کبیر اور شیاف احمر جو تیز ہی اُسکا استعمال کرین۔ اور دنیا رجون نام دوا اِس قسم مین زیادہ نافع ہی۔ پھر آنکھون کو بابونہ اور اکلیل الملک اور سعتر اور دونا مروا کے پانی سے دھوئین۔ انتفاخ کے لیے بعد اسکے شرکے آٹے سے اور جَو کے آٹے اور ایلوا اور بابونہ اور اکلیل الملک کو کوٹ کر ضماد کرین اور یہی تدبیر ضماد کی آب رازیانہ مین گوندہ کر کرنی چاہیے اور حمام مین اُسکو داخل کرین اور بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا کو پانی مین جوش دیکر گرم گرم اُسکے سر پر نطول کرین اور اِسی طرح سے تدبیر چوتھی قسم انتفاخ کی کرنی چاہیے۔ اور تدبیر مریض کی غذا دہی کی جیسی رائے طبیب کی ہو بلحاظ قوت اور ضعیف مریض کے۔ بیمار کو جملہ ایسی چیزون سے جو بلغم پیدا کرتی ہین پرہیز کرانا چاہیے اور جتنے طعام غلیظ ہین اُنسے بھی پرہیز کرین اور

مجرب

غذا مین اسکے تلطیف کا خیال رہے کہ سبک غذا اسکو دیجائے تا اینکہ مثلاً گوشت کے اقسام مین تیتر کا گوشت اور دراج کا اور چوزون کا گوشت بھنا ہوا خواہ ماہی توے پر درست کرکے اور بطور اسفیدباج اور زیرباج کے گوشت پکا کر دیا جاتے واللہ اعلم۔

## باب چھتیسوان علاج اُس سختی کا جو چشم مین عارض ہوتی ہے

یہ وہ صلابت ہے جو تمام آنکھ مین عارض ہو کر آنکھکی حرکت مین دشواری پیدا کرتی ہے اور تمدد یعنی کھنچاو بھی آنکھون مین پیدا ہوتا ہے علاج اسکا بذریعہ فصد کے کرنا چاہیے اور پلانا اُس جوشاندہ کا جسمین افتیمون اور ہلیلۂ کابلی اور ہلیلۂ ہندی اور ایارج اور غاریقون داخل ہے اور ذرور ابیض کا اور شیاف ابیض اور دختری دودھ کا استعمال کرنا چاہیے بعد اس تدبیر کے ذرور صفر صغیر اور شیاف احمر لین کا استعمال کیا جائے۔ آب شیرین سے آنکھون تکمید کرین یعنے آنکو سینکین۔ آنکھون پر اشیاے محلل کہ اُنمین تلیین کی بھی قوت ہو طلا کرنی چاہیے جیسے آرد جو اور شیاف ماميثا اور اکلیل الملک اور آب مکو سے سبز اور زردی بیضہ روغن بنفشہ مین گھیب کر خواہ بط کی چربی پگھلا کر اُسکے روغن بنفشہ ڈالا جائے اور حمام مین داخل کیا جائے۔ تنطیلا ایسے پانی کا سر پر دین جسمین میتھی اور اکلیل الملک اور نیلوفر اور بنفشہ خشک کو جوش دیا ہو۔

## باب سینتیسوان علاج مین آنکھ کھجلانے کے

آنکھون مین کھجلی ہونے کا سبب تو ہمنے کتاب اول مین لکھ دیا ہے کہ ایک رطوبت بورقی اور شور ہوتی ہے پس اسکا علاج محتاج دوائے مسہل کا ہے اور ایسا جوشاندہ مریض کو پلایا جائے جو تربد اور ایارج فیقرا اور غاریقون سے قوی کیا گیا ہو اور حب صبر سے خواہ حب الذہب سے مسہل دیا جائے۔ غرغرہ اُسکو سکنجبین اور ایارج فیقرا سے کرایا جائے جو دماغ کا تنقیہ اسی رطوبت سے کرتا ہے پھر اس تدبیر کے بعد آنکھون کے خشک کرنے کی تدبیر کرین شیاف احمر لین کا استعمال کرکے اور ذرور صفر صغیر کو آنکھون مین چھڑکین پھر شیاف احمر حاد اور تیز ہے اور ذرور صفر صغیر کو آنکھون مین استعمال کرنے کی جرأت کرین۔ اور ایسے تیز سرمے لگائین جنمین حدت ہو جنکے لگانے سے آنسو نکلتے ہون تاکہ رطوبت کا اخراج ہو جائے جیسے باسلیقون اور عزیزی نام کا سرمہ۔ ایضاً یہ سرمہ مندرجۂ ذیل بھی لگانا چاہیے (صفت اُسکی) فلفل اور دار فلفل اور نوشادر ہر واحد سات ماشہ زعفران چودہ ماشہ سوت پونے دو تولہ سنبل الطیب چودہ ماشہ کافور چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر بروقت حاجت بطور سرمہ کے آنکھ مین لگائین۔ آنکھون کو بابونہ اور اکلیل الملک سے سینکنا چاہیے تھوڑا سا نمک ملا کر۔ حمام مین نہانے کا التزام کرنا چاہیے اور غذا سے معتدل اُسکے واسطے تجویز کیجائے جیسے گوشت بچۂ میش اور بز کا اور روٹی صاف کی ہوئی گیہون کی اور فواکہ مین انجیر اور انگور اور مویز اور اسی طرح کی اور چیزین جو قائم مقام انکے ہون۔

## باب اڑتیسوان علاج مین سبل کے

ایک جھلی سی آنکھ مین پڑ جاتی ہے جسکو سبل کہتے ہین اُسکے علاج مین مناسب یہ ہے کہ ابتدا فصد سے سر اور رگ کرین اور تنقیہ بدن کا افتیمون کے جوشاندہ اور غاریقون کے جوشاندہ سے اور حب ایارج سے کیا جائے۔ اسی مریض کو التزام رہے کہ رات کو حب صبر تناول کیا کرین۔ ایضاً خیسانده صبر کا اُسے پلایا جائے اور غذا ایسی دیجائے جسکا کیموس اچھا بنے جیسے مرغیون کا گوشت اور کبک اور دنبہ کا گوشت اور یکسالہ بچہ کا خواہ یکسالہ بکری کا گوشت پھر اگر اس مرض کے ہمراہ حرارت بھی ہو تو اُس وقت شلغم کے اقسام جو بادام کے ساگ سے طیار ہون کھلائین پھر جب تنقیہ بدن کا ہو جائے اب وہ دوا اُس لینے کی تجویز کرین جو اس مرض مین نفع کرتی ہے جیسے یہ سوطاع الیوہ اور مرکی اور

زعفران اور نکچھکنی اور شیطرج سب ہموزن لیکر کوٹین اور دونا مردا سنگ پانی سے مرچ کے برابر گولیان بنالین اور بچون کو دو گولیان سے اور جوانی
اور عورت کو قریب تین رتی کے روغن بنفشہ کے پیس کر ناک مین ڈالین۔ یہ بھی دیکھا جائے کہ اگر ہمراہ سبل کے حرارت ہو اور آنکھ مین ذکی ہو
اسمین شیاف سماق کو بطور سرمہ کے لگائین نسخہ اسکا یہ ہے سپیدہ ساڑھے سترہ ماشہ اقاقیا دھویا ہوا ساڑھے دس ماشہ سنبل ساڑھے تین ماشہ
مرکی پونے دو ماشہ زعفران تین ماشہ سب کو کوٹ کر پانی سے گوندھین اور ٹکیان بنالین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین۔ پھر
جبکہ تھوڑا سا حرارت مین سکون آجائے اب اسمین سرمہ شیاف احمر لین کا اور ذرور صغیر کا استعمال کرین۔ پھر جب حرارت زیادہ
ٹھہر جائے اور پورا سکون اسمین ہوجائے اب آنکھ اطراف خمالیقان اور ذرور صفر کبیر اور اسکے بعد ذرور عنبر اور خضرا اور کحل عزیزی
اور باسلیقون اور روشنایا اور عسل جو انار کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو لگانا چاہیے جسکا نسخہ یہ ہے۔ آب انار میخوش ایکجزو اور شہد کف گرفتہ
چہارم جزو کو اچھی طرح سے ملاکر دھوپ مین بیس روز تک رکھین اور تانبہ کے برتن مین رکھکر بوقت حاجت کے استعمال کرین۔ جب سبل یعنے
جھلی موٹی ہوجائے اور آنکھ کی رگین سب مادہ سے بھر جائین اب اس مریض کی رگ پیشانی کی فصد کردینی چاہیے خواہ کوئی رگون کا
اور تنقیہ اسکے بدن کا انھین دواؤن سے کرنا چاہیے جنکو ہمنے ذکر کیا ہے اور بار بار اسکا تنقیہ کیا جائے اور پھر جسقدر سرمہ کے نسخہ اوپر
مذکور ہوچکے اور اس مرض مین نافع ہین انکو لگانا چاہیے۔ اس مریض کو زیادہ طعام اور شراب سے بچانا لازم ہے اور نبیذ بھی زیادہ
نہ پلائے اور جو غذائین خلط سودا کی پیدا کرنے والی ہین انسے بھی اور آنکھون مین دخان اور غبار پہونچنے سے زیادہ چیخنے اور
چلانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے اور زیادہ سر جھکا کے کام کرنے سے بچانا چاہیے کہ ان اسباب سے آنکھ اور چہرہ کی رگین مادہ سے
بھر جاتی ہین۔ جب یہ تدبیر سب ہوچکے اور کچھ بھی فائدہ نہو اب دستکاری سے جھلی کو چھیل ڈالنا چاہیے جیسا ہم آئندہ بیان کرینگے
یہ جھلی کیونکر چھیلی جاتی ہے اور آنکھون مین لوہے سے دستکاری کیونکر ہوتی ہے اور یہ باتین جراحی کے باب مین بیان کرینگے

## باب اڑتالیسوان طرفہ اور ورقہ کے علاج مین

طرفہ سیاہ یا سرخ دھبہ اور ورقہ باریک نشان یہ بھی طبقہ ملتحمہ مین ہوتا ہے گاڑھا خون رگون مین پیدا ہوکر اور کبھی فقط رطوبت بلغمی سے
پیدا ہوتا ہے۔ علاج اسکا یہ ہے کہ آنکھ مین خون ورشان یعنی جنگلی کبوتر اور شفنین یعنے بگلہ کا اور خون بچہ کبوتر کا جو پرون کی جڑ سے
نچوڑا جائے ڈالنا چاہیے اور اسمین سرخ شی بھی تھوڑی سی داخل کردیجائے۔ زیرہ مدبر کا پانی اگر آنکھ مین ڈالا جائے وہ بھی نفع کرتا ہے
اسی طرح سپیدی انڈے کی۔ جو طرفہ خون غلیظ سے عارض ہوا ہو اسکا علاج سرخ ہڑتال اور گل ارمنی اور شیاف دینار جون ہے پھر اگر
طرفہ قوی ہو اور درد کی شدت ہو اسی وقت مریض کی فصد کردینی چاہیے اور آنکھ مین جیسا ہمنے بیان کیا ہے خون بچہ کبوتر اور بگلہ کا ٹپکانا چاہیے
اگر اس طرفہ مین سکون عارض ہو بہتر ورنہ آب زیرہ مدبر ٹپکانا چاہیے چند مرتبہ کہ اب ضرور اسمین سکون پیدا ہوگا۔ یا بنانہ نکچھکنی کو لیکر کوٹین اور
استعمال کرین۔ آنکھ کو ایسے پانی سے سینکنا چاہیے جسمین صعتر اور زوفا کو جوش دیا ہو۔ اور پٹی سے خوب باندھ دین۔ پھر اگر انجام اسکا یہ ہو کہ ورم
آنکھ مین آجائے اور آشوب چشم پیدا ہو بسبب نزول اسی مادہ کے جس سے طرفہ عارض ہوا ہے اب استعمال شیاف ابیض اور سپیدی بیضہ کا کیا جائے
اور بعد اسکے قطور یعنے ٹپکانے کی دوا اور دیگر ادویہ جو آشوب چشم کے باب مین بیان ہوچکی ہین واللہ اعلم

## باب چالیسوان زردی چشم کے علاج مین

زردی چشم کا علاج یہ ہے کہ بدن کا تنقیہ کرین اور فصد سے اور دواے مسہل کے ذریعہ سے اور غلیظ غذاؤن سے پرہیز کرائین اور زیادہ گوشت

خورش سے اور بحورات سے بچین مٹھائی کو ترک کرین غذا کو معتدل کرین۔ آنکھون مین سرمہ کے طور سے شیاف قصیر اور شیاف سبز اور باسلیقون اور اسی قسم کی چیزین لگاتے رہین اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہین تاوقتیکہ آنکھون مین گرمی پیدا ہو جائے پھر اِس تدبیر کو چھوڑ کر شیاف سیاہ جو اوپر مذکور ہو چکا ہے استعمال کرین جسکو ہمنے سبل کے باب مین بیان کیا ہے۔ اور اگر اِن تدبیرون سے زردی کم نہو اور شحم مردہ ہو کر وہ زردی ٹھہر جائے اور بڑھتے بڑھتے قریب ہو کہ آنکھ کے سوراخ کو جو پتلی مین ہوتا ہے ڈھانپ لے اب تدبیر صائب یہ ہے کہ اسکو قطع کر دینا چاہیے اور بیخ و بُن سے اُسکا استیصال کر دین چنانچہ اِسکو ہم اور مقام پر اعمال جراحی کے باب مین بیان کرینگے۔

## باب اکتالیسوان علاج مین قروح چشم کے

آنکھون مین جو قرحہ پڑ جاتے ہین اُنکی نسبت ہمنے اُسی مقام پر بیان کر دیا ہے جہان پر عام قروح کو ہمنے ذکر کیا ہے کہ ہر ایک قرحہ علاج مین محتاج ایسی دوا کا ہے جو رطوبت کو قرحہ کے سکھا دے اور جلا کر کے چرک قرحہ کو صاف کر دے بشرطیکہ وہ رطوبت اور چرک ایسی خراب ہون کہ قرحہ مین گوشت کے اُگنے کو اور قرحہ کے مندمل ہونے کو منع کرتے ہون۔ جب قرحہ کی تدبیر عموماً یہی ہے جیسی ہمنے بیان کی اب مناسب ہے کہ آنکھون کے قروح مین جو اسی طرح کے ہون بعد تفریغ بدن کے اور بعد تنقیہ کے جب خوف ریزش مادہ کا بطرف قرحہ چشم کے باقی نرہے ایسی ہی دوا کا استعمال کرین جو خشکی اور جلا پیدا کرنے والی ہو۔ لیکن چونکہ آنکھ ایسا عضو ہے جسکی حس بہت تیز ہے اور ادویہ لذاعہ یعنے جن دواؤن سے چھبن پیدا ہوتی ہے اُنسے آنکھ کو ایذا پہونچتی ہے لہذا ہمکو آنکھون کے علاج مین حاجت ایسی دواؤن کے استعمال کی ہے جو خشکی اور جلا بدون لذع اور چھبن کے پیدا کرین جیسے سپیدہ اور اقلیمیا یعنے چاندی سونے کا میل اور گوند اور نشاستہ اور شادنج اور پوست بیضہ اور اسی قسم کی اور ادویہ پھر چونکہ اکثر قروح چشم ہمراہ ورم گرم کے ہوتے ہین میری مراد ورم گرم سے آشوب چشم ہے اب حاجت اسکی بھی ہوئی کہ ہمراہ اِن دواؤن کے ایسی چیزین بھی ہون جو حرارت مین سکون پیدا کرین اور معری بھی ہون جیسے سپیدی انڈے کی اور دودھ عورتون کا اور ازین قبیل اور چیزین اور بھی اُنکے ہمراہ ایسی دوائین درکار ہین جو درد مین سکون پیدا کر دین جیسے مخدر دوائین جو سُن پیدا کر کے بے حس کر دیتی ہین جس جگہ پر لگائی جائین جیسے افیون اور پوست بیخ یبروج اور اسفاج۔ اور اسیطرح چاہیے کہ ابتداے علاج قروح چشم کے سر اروکی فصد سے کیجائے اور خون اسقدر فصد سے لیا جائے جسقدر اُسکی کمی اور بیشی بدن مین دیکھی جائے اور جسقدر تحمل مریض کی قوت اور عمر مین اور نیز بنظر وقت حاضر کے ہو۔ اور آنکھ مین شیاف ابیض بدون شرکت افیون کے دختری دودھ مین گھول کر ٹپکایا جائے اسلیے کہ شیاف کی ترکیب ایسی ہی ادویہ سے ہوتی ہے جو خشکی اور برودت پیدا کرتی ہین بدون لذع اور چھبن کے اور دودھ بھی برودت پیدا کرنے والا ہے اور نرم بھی کرتا ہے اور جلا کی قوت بھی دودھ مین ہے۔ پھر اگر قرحہ آنکھون کے طبقہ قرنیہ کی سطح مین ہو خواہ پہلے طبقہ مین آنکھ کے قرحہ پڑا ہو اب مناسب ہے کہ چھڑکنے کی دوا یعنے ذرور ابیض کا استعمال کرین جو مرکب انزروت پروردہ شیر مادہ خر مین ایک جزو انزروت کا اور نشاستہ نصف جزو ملا کر چھڑکین تاوقتیکہ قرحہ مین نضج پیدا ہو اور بعد اسکے آنکھ مین بطور سرمہ کے دوا سے وردی اور اکسیرین کو لگائین۔ غذا بیمار کو شوربا کدو اور پالک اور مسور اور مونگ کا آب انار مین پکا کر کھلائین اور اسی قسم کی غذا۔ آب انار اور سکنجبین اُسکو پلانا چاہیے اور آب خرفہ سیاہ۔ بنفشہ تازہ اور نیلوفر اور صندل اور گلاب اور کافور سنگھانا چاہیے خشمگین ہونے سے اور زیادہ کلام کرنے سے اُنکو منع کر دین۔ آرام اور راحت اور سکون سے رہنے کا اُسے حکم کرین۔ قرارگاہ اُسکی خانہ تاریک مین تجویز کیجائے۔ جب یہ تدبیر اُسکی ہو چکے اور قرحہ کسیقدر خشکی پر آتا ہوا معلوم ہو اور قرحہ مین

قوت سی آجانے اور تری کسیقدر اُسمین باقی نہو اب بعد ان حالات کے شیاف احمرلین کا استعمال کرین اور توتیاے ہندی اور سرمۂ اصفہانی کو
اور اگر قرحہ نے صفقۂ قرنیہ کو سڑا دیا ہو اور پہلے طبقہ سے تجاوز کرکے آگے بڑھ گیا ہو اب مناسب یہ ہے کہ جس طرح ہمنے کہا ہے ابتدا علاج کی بذریعہ
فصد کے کرین اور خون بقدر حاجت کے خارج کرین - اور خیال کرین کہ اگر آنکھ مین کوئی مادہ گرم اور تیز بہ کر آتا ہے پس مسہل مطبوخ فاکہ اور ہلیلہ کا
پلائین اور یسی جوشاندہ کو تھوڑا سا ایارج داخل کرکے قوی کردین تاکہ دماغ کو اور تمام بدن کو پاک اور صاف کردے - اور اچھی پسندیدہ غذا مریض کو
کھلائین جنکو ہمنے اوپر کے ابواب مین بیان کردیا ہے - اور جلاب اور آب انار میخوش اور شربت انگور خام ہمراہ آب خرفہ کے اُسکو پلائین - آب تمر ہندی اُسکو
پلانا چاہیے - اور اگر حرارت قوی ہو آنکھ مین اُسکی سپیدی بیضہ جو رقیق ہو ٹپکائی جائے اور دختری دودہ پر بعد اسکے شیاف ابیض کو شیر دختری مین
گھول کر ٹپکائین - ایضاً یہ شیاف بھی اُسکی آنکھ مین رکھا جائے جو ابتداے نزول الماء چشم کو اور قروح چشم کو نفع کرتا ہے (صفت اُسکی) چاندی کا
میل جلایا ہوا اور دھویا ہوا اور تانبا جلایا ہوا اور دُھلا ہوا سات ماشہ اور اقاقیا اور صمغ عربی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سپیدہ ساڑھے تین
ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انڈے کی سپیدی مین گھول کر بتی بنائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین دختری دودہ مین گھول کر اور روئی کا پھل
اس دودہ مین بھگو کر آنکھون پر رکھین - ایضاً اسبغول کو گلاب مین ترکرکے آنکھ پر ضماد کرین اور آب کشنیز سبز اور روغن گل کا بھی بطور ضماد کے
استعمال کرین - اور ایسی ہی تدبیرین اُسوقت تک کرتے رہین اور آنکھون مین پٹی با ستواری باندھی جائے مگر زیادہ سخت نہو آنکھ کا ڈھیلا ابھر آئے
یا اوپر چڑھ جائے - پھر اگر ایسا معلوم ہو کہ آنکھ اونچی ہوئی جاتی ہے اب بندش مین پٹی کے زیادہ سختی کرنی چاہیے اور سخت پٹیان تجویز کرین اور اُنکو
وقتاً فوقتاً کھول بھی دیا کرین اور پٹیان ہر وقت بدل دیا کرین - پھر اگر درد مین شدت ہو شیاف ابیض جو افیون سے مرکب ہے اُسکا استعمال کرین
اور آنکھ مین رسوت تھوڑی سی افیون ملاکر آب کاہوے سبز مین گھول کر لگائین یا پوست خشخاش یا پوست بیخ تفاح کو کوٹ کر باریک جب ہو جائے
اُسکو آب کشنیز سبز مین خواہ اُور اسی طرح کی تر گھول کر لگائین یا اور ادویہ مخدرہ کا استعمال کرین مگر مصلح چیزین مقوی بصر کو ضرور داخل کرین اسلیے کہ
محض مخدرات کا استعمال آنکھ کو اور بصارت کو مضر ہے - پھر درد مین سکون پیدا ہو اور مادہ کا سیلان اور بہنا بند ہو جائے اب ادویہ مذکورۂ بالا کے
ہمراہ ایسی چیزین بھی شریک جو نضج مادہ کا کردین جیسے انزروت مربی بشیر مادہ خر مین اُسکو عورت کے دودہ مین گھول کر اور قند سپید ملاکر لگائین -
شیاف ابیض کو میتھی کے پانی مین گھول کر صبح شام استعمال کرتے رہین تاآنکہ مادہ مین نضج پیدا ہو اور خارج ہونے لگے - پھر بعد اسکے وردی جو مرکب
پوست بیضہ اور شادنج اور شیح سوختہ سے ہے ہر واحد ایک جزو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان کر استعمال کرین - اکسیرین جس دوا کا نام ہے اور شیاف ابار کو
آنکھون پر چھڑکین - مناسب ہے کہ اکثر قرحہ زیادہ گہرا ہو اور چرک بلعد رطوبت بھی اُسمین زیادہ ہو وردی اور اکسیرین کے نسخون سے جو زیادہ خشکی پیدا
کرتی ہے اُسکو استعمال کرین - اور بدن کا تنقیہ فصد سے دو خواہ تین مرتبہ مین کرین اور بندش بھی پٹی کی ایسی کرین جو زیادہ استوار ہو - اور اگر وردی
اور اکسیرین کا یہ بھی نسخہ کافی نہو چرک اور رطوبت قرحہ کی پاک کرنے مین اب لازم ہے کہ تنہا شیح کو جلاکر استعمال کرین کہ اسکی منفعت ایسے وقت بہت بڑی
ہوتی ہے اسلیے کہ اسمین تجفیف اور جلا کی قوت ہے اور اسکا استعمال اُسوقت تک رہے کہ قرحہ سوکہ جائے اور گوشت اُسمین بھر آئے پس آنکھ مین پوری
قوت آجائیگی اور سطح طبقہ قرنیہ کے برابر درست ہو جائیگی اور سپیدی نمایان ہوگی جو قرحہ کا نشان ہے - اب اُسوقت مناسب ہے کہ شیاف احمر لین اندر روز یا کئی
چند روز استعمال کرین - اور بیمار کو حمام مین داخل کرین اور غذا اُسکو چوزہ کا گوشت اور تیہو کا اور گوشت بچۂ میش اور بچۂ بزغالہ کا دین - اور جب قوت
آنکھ مین زیادہ آجائے اب شیاف احمر جو تیز ہے بطور سرمہ کے لگائین اور شیاف سبز کو اور جو چھڑکنے مین ذرور ابیض کو اُسی طریقہ سے تجویز کرین -
جیسے ہم بیان کرینگے بعد کی سطور مین - پھر اگر پپوٹے بھاری اور گندہ ہو جاتین انکو شیاف احمر تیز سے کھجلائین اور شیاف سبز سے - اور اگر پپوٹا

زیادہ بندش سے پلکون کے ڈھیلا ہو گیا ہو یا ہو یا برہت ... یا کوٹھی کے پانی خواہ اُس کے پانی مین بھگو کر لگائین - اور اگر قروح چشم کے ہمراہ درد سر بھی عارض ہو اسکا علاج اسی طریق سے کرنا چاہیے جس طرح ہمنے درد سر کے مقام پر لکھا ہے جو حرارت سے عارض ہوتا ہے - اور خیال کرنا چاہیے شاید بدن مین کوئی فضلہ بھی موجود ہو اگر فضلہ دموی ہو فصد کا استعمال کرین - اور اگر فضلہ صفراوی ہو ... ماء ... بادیہ کا پانی (صفت وردی جیدہ کی) شادنج مغسول ساڑھے سترہ ماشہ شیح سوختہ دو تولہ چار رتی پوست بیضہ شتر مرغ ... ماشہ ... بیضہ کو دھوئین کہ پاک صاف ہو جائے اور کپڑے سے اسکو پونچھین اور پھر سب دوائون کو باریک پیس کر بوقت حاجت استعمال کرین (صفت اکسیرین کی) جو قروح چشم زیادہ رطوبت والون کو نفع کرتا ہی - شادنج مغسول چودہ ماشہ مرواریدہ اور لبد اور سنید ور ہر واحد سات ماشہ شیح ... ساڑھے دس ماشہ سرمۂ اصفہانی اور توتیاے سبز اور سونکھی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور استعمال کرین (دوا اکسیرین کا اور نسخہ) جو قروح اور پھنسیون کو اور آشوب چشم کو نفع کرتا ہی - سپیدہ پونے دو تولہ اور چاندی کا میل اور گوند اور شادنج ہر واحد چودہ ماشہ جاوتری ساڑھے تین ماشہ افیون اور جلا ہوا تانبا اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور چار جو سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور استعمال کرین (صفت شیاف ابیض کی) جو اسی طرح نفع کرتا ہی گوند ببول کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ سپیدہ ساڑھے سترہ ماشہ افیون اور اقلیمیاے فضہ اور سپیدہ قلعی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور سپیدی مین انڈے کے گوندہ کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین (صفت شیاف ابیض کی جو قروح چشم کو نفع کرتا ہی) انزروت مدبر بشیر مادہ خرین اور چاندی کا میل اور سپیدہ قلعی ہر واحد سات ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا ہر واحد ساڑھے ... ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور سپیدی بیضہ مین گوندھ کر پھوٹی اور پتلی پتلی بتیان بنالین - صفت شیاف آبار کی - قلعی اور سیسہ دونون جلائے ہوے ساڑھے تین ماشہ مرکی صاف کدورت سے اور افیون ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک پیسین اور گوندھ کر شیاف طیار کر لیا (صفت شیاف آبار کی نسخہ دیگر) سپیدہ قلعی سوختہ پونے دو تولہ سرمہ پسا ہوا باریک پانچ تولہ دس ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور افیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سپیدی بیضہ مین گوندھ کر شیاف طیار کرین یہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالے -

## باب بیالیسوان علاج مین بثر کے

پھنسی کا علاج پہلے تو استفراغ اور خارج کرنے مادہ سے بذریعہ فصد کے پھر دواے مسہل پلانے سے بنا بر اسی قاعدہ کے جو آشوب چشم کے باب مین مذکور ہو چکا کیا جاتا ہی - پھر بعد استفراغ کے دختری دودھ پستان سے آنکھون مین دوہا جائے تاکہ درد مین سکون آجائے بسبب حرارت اور گرمی معتدل کے جو دودھ مین ہی اور نرمی بھی پیدا ہو اور نضج مادہ کا ہو جائے - بعد ازان التزام اُس قطور یعنی ٹپکانے والی دوا کا کرنا جو کہ جو اور بیدانہ اور انزروت سے بنائی جاتی ہی - اور جب درد مین سکون پیدا ہو اور پھنسیان پکنے لگین اب اُنپر ذرور لگایا کہ جو شیر مادہ خرین پر وردہ کر لیا ہی چھڑکنا چاہیے - اور شیاف ابیض کو ہمراہ دودھ کے استعمال کرین تاکہ پھنسی پھوٹ کر پیپ خارج ہو جائے اور کیل پھنسی کی بھی نکل جائے اب علاج قروح کا جو مذکور ہو چکا ہی کرنا چاہیے -

## باب تینتالیسوان مادہ چشم کا علاج

مدہ جو آنکھ مین پیدا ہوا اور دیر مین پختہ ہوتا ہو اور پھوٹ کر خارج ہونے مین اُسکے بھی دیر لگے اُسکا علاج ایسی دوا وغیرہ سے کرنا چاہیے جو نضج اور تحلیل درجہ اعتدال سے کرے جیسے ذرور ... دختری دودھ مین بھگو کر یا انیکہ کند سا ایک جزو اور زعفران نصف جزو دونون کو

باریک پیسیں اور منیتھی کے پانی میں بھگو کر لگائیں پھر اگر بعد استعمال ان دواؤں کے بھی اسکے شگافتہ ہونے میں دیر لگے اب تو سکنجبین اور اشق کو منیتھی کے پانی میں حل کرکے استعمال کرنا چاہیے اور آنکھوں کو ایسے نیم گرم جوشاندہ سے منیتھی اور بابونہ اور اکلیل الملک سے گھڑی گھڑی کے بعد سینکیں کہ اس تدبیر سے پیپ پختہ ہو جائیگی اور جو پھنسیاں وغیرہ ہونگی پھوٹ کر بہ جائینگی - اور اگر یہ مدہ آنکھوں میں بدوں کسی پھنسی کے پڑتا ہو اور بدوں کسی قرحہ کے پس آنکھوں میں سرمہ مارقشیشائے فضی کا اور چاندی کے میل کا جسکو اقلیمیائے فضہ کہتے ہیں لگائیں اور اسی ادویہ سے آنکھوں کو سینکیں کہ مدہ کی رطوبت خشک ہو جائیگی اور تحلیل مدہ کی ہو جائیگی - اگر اس تدبیر سے اسکا زوال ہو جائے بہتر ورنہ لوہے کے ذریعہ سے اسکا علاج کریں چنانچہ ہم اسکو فن جراحی میں جہاں لوہے کے اوزار کی دستکاری کا ذکر ہے بیان کرینگے

## باب چوالیسواں علاج اونچے ہو جانے طبقہ عنبیہ کا

طبقہ عنبیہ کا اونچا ہو جانا اور مورسرج نام کے مرض کا علاج یہ ہے کہ ایسی قابض دوائیں جنمیں خشونت بھی ہو استعمال کریں جیسے شادنج اور اقلیمیائے فضہ اور شیح محرق یعنی جلی ہوئی اور جلی ہوئی کوڑی اور درجہ اعتدال پر آنکھوں کی بندش پٹی وغیرہ سے کردیں - پھر اگر آنکھ میں نتو یعنے اونچا ہونا زیادہ ہو اب بندش پٹی کی سخت کریں اور پٹیاں بھی مضبوط ہوں - اور گدی کے بیچ میں قلعی خواہ اسرب کا پتر باریک بھی رکھ دیا کریں تاکہ بلند مقام کو خوب دبائے - اور اگر اسقدر آنکھ اونچی ہو گئی ہو کہ اسمیں ادویہ قابضہ کارگر نہوتے ہوں اور نہ بندش سے کچھ فائدہ نظر آئے اب تو مناسب ہے کہ لوہے کی دستکاری اسی طریقہ سے کریں جیسا ہم باب جراحی میں بیان کرینگے (صفت اکسیر کی) جو نتو اور موسرج کو نفع کرتی ہے شادنج مغسول اور شیح سوختہ اور بسد اور مروارید اور جلا ہوا تانبا اور سپیدہ ہر واحد ایک جزو سرمہ اصفہانی اور سونمکھی ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر ریشمی پارچہ میں چھانیں اور آنکھوں میں چھڑکیں کہ نہایت نافع ہے -

## باب پینتالیسواں دبہ اور سپیدی چشم کا

جو نشان اور سپیدی آنکھوں میں پڑ جاتی ہے اسکا علاج ایسی دواؤں سے کرنا چاہیے کہ جلا اور تنقیہ کی انمیں قوت ہو جیسے توتیائے ہندی اور سرطان بحری اور جلا ہوا تانبا اور سوسمار کی بیٹ اور گنجشک کی بیٹ - اور شیرک کی بیٹ اگر شہد میں گوندہ کر طلا کریں اور اسی طرح شیح سوختہ اور مثل اسکے اور ادویہ مبردہ کو لگائیں جب بھی نفع ہوگا - مرکب دوائیں جیسے شیاف احمر جو تیز ہے اور شیاف سنبر اور ذرور مسک اور شہد بھی اچھی دوا ہے پھر اگر سپیدی کی جھلی پتلی سی ہے اسکو شیاف احمر تیز کافی ہے اور ذرور جو مرکب سرطان بحری اور توتیائے ہندی سے ہے اور قند بھی اسمیں داخل ہو کر سب اجزا کو بموزن کوٹ کر جب باریک ہوں بطور سرمہ کے لگائیں - ایضاً اب شقائق نعمان کا لگانا بھی کافی ہوتا ہے کہ سپیدی دور کرنے میں نافع ہے - یہ بھی کہتے ہیں کہ پرانی اور بوسیدہ زنجبیل جو پرانی چھتوں میں پائی جاتی ہے جب اسکو پیس کر آنکھ میں چھڑکیں سپیدی چشم کی دور کردیتی ہے - سبز کانچ کو جب کوٹ کر خوب باریک پیسیں اور اسمیں سے ایک جزو اور بورہ ایک جزو اور قند سپید اور پوست انڈے کی جسمیں سے بچہ نکل چکا ہو اسکو دھو کر صاف کرکے ایک جزو لیں اور سب کو خوب کوٹیں اور چھان کر پھر پیسیں اور آنکھ میں چھڑکیں بخوبی نفع ہوگا اور سپیدی چشم کو دور کردیگا - اور اگر سپیدی اسقدر غلیظ اور گندہ ہو کہ دوا اسمیں کوئی کارگر نہو جو ادویہ کہ ہم لکھ چکے ہیں اب چاہیے ایسی ادویہ کا استعمال کریں جو سپیدی کا رنگ بدل دیتی ہیں جیسے مازو اور اقاقیا ہر واحد ایک جزو لیکر خوب کوٹیں اور آس کے پانی میں بھگو کر سپیدی چشم پر لگائیں کہ یہ دوا اسکو جڑ سے اکھاڑ دیگی (صفت ایک دوائی سپیدی کے واسطے) شیح سوختہ اور سرطان بحری ہر واحد ایک جزو سمندر کف اور سوسمار کی مینگنی اور توتیائے ہندی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آنکھ میں چھڑکیں (صفت دوسری دوائی) جو سپیدی چشم کو نافع ہے سرطان بحری کے ذات

... اور قلیمیائے ذہب یعنی سونے کا میل اور ... بیضہ شتر مرغ ... اور ... کی سنگنی اور سوا سپید ہر واحد ایک جزو ... کو خوب کوٹ کر ... آنکھ مین ... کبھی یا البوت ... سرمہ ... صنعت روا سے ممسک کی) تو تیائے ہندی اور سرطان بحری اور شیح سوختہ ہر واحد ایک ... خشک ... ان حصہ جزو کا سب اجزا کو باریک کرین اور بقدر دانہ گندم کے آنکھ مین چیز لگین اسی مقام پر جہان سپیدی ہو صفت ... کی) جو سپیدی کو نافع ہو شہد صاف اور عمدہ لیکر اسی کے ہموزن عصارہ رازیانہ لین اور اسمین گھولین اور تانبے کے برتن مین اسکو رکھین اور ... سرمہ کے آنکھ مین لگائین (صفت دوسری دوا کی جو سپیدی کو مفید ہو) ... ایک جزو اور شہد تین جزو کو اچھی طرح سے ملائین اور آنکھوں مین ... سرمہ کے لگائین (صفت اور دوا کی) پتیال شبرک اور شہد تین جزو یہ بھی سپیدی کو بخوبی نفع کرتی ہے ۔۔

## باب چھیالیسوان سرطان چشم کے علاج مین

سرطان چشم ایسا مرض ہے کہ تیز سرمہ کا تحمل اسمین نہین ہوتا ہے مناسب دوا اسکی یہ ہے کہ پہلے نظر کرین کہ مریض کو تحمل خون کے نکلوانے کا ہے یا نہین اگر ... سر ... کی فصد ... جتنی قوت اسکی متحمل ہو اور سن اور فصل اور جسقدر کیفیت خون کی ہو میری مراد کیفیت سے یہ ہے کہ اگر خون سیاہ ہو زیادہ نکالنا چاہیے ... سو ... اسا خون فصد مین لیا جائے اور مسہل اسکو آب فاکہ سے املتاس ملاکر دین خواہ آب لبلاب مین املتاس کو حل کر ... اسطوخودوس ... کی اور ادویہ مسہلہ ۔ اور غذا اسکو پرندہ جانور کا گوشت جو نرم اور ہلکا ہوتا ہے جیسے دراج کا گوشت اور چوزون کا گوشت اور مچھلیون کا گوشت اور بچہ میش ... اور ... کے ... اور اسی طرح اور گوشت جو سبک ہون کھلائے جائین ... اور ... آنکھون مین اگر موقع او مناسب ہو شیاف ابیض ... رکھی جائے اور ٹپکانے کی دوا اور بھی جو مناسب حال ہو وہ بھی ٹپکائی جائین ضماد آرد جو او بنفشہ خشک او نیلوفر اور آرد باقلا اور اکلیل الملک اور بابونہ اور آب کاسنج کا اور آب مکوے سبز کا کرنا چاہیے ۔ ایضاً برگ خطمی اور برگ خبازی اور مکو کا ضماد کرنا چاہیے ۔ ان سب کو کوٹ کر روغن بنفشہ ملاکر لگاو

## باب سینتالیسوان ان بیماریون کا علاج جو درمیان طبقہ عنبیہ اور طبقہ قرنیہ کے پیدا ہوتے ہین جیسے پانی اُترنا اور انتشار چشم

جو امراض درمیان قرنیہ اور عنبیہ کے حادث ہوتے ہین یہ امراض جیسے ثقبہ کا پھیل جانا اور پانی کا آنکھ مین اُترآنا سوراخ چشم کا پھیل جانا اور اسی کو انتشار بھی کہتے ہین یہ تو ایسی بیماری ہے کہ شاید اچھی نہین ہوتی اور نہ کوئی علاج اسمین کارگر ہوتا ہے مگر ہان سرمہ اصفہانی اور توتیائے ہندی اور سونے کا میل اور چاندی کا میل اور تمام قسم سرمہ کے جنمین قبض کی قوت ہے اور تقویت چشم بھی کرتی ہین انکو لگانا چاہیے شاید کچھ نفع ہو جائے (پانی اُترنے کا علاج) پانی اُترنے اور ضعف بصر کا علاج پہلے مناسب یہ ہے کہ تنقیہ دماغ کا حب ایارج اور حب قوقایا سے کرین اور مریض کو حکم دین کہ حب صبر کھانے کا التزام کرین اور حب الذہب کا استعمال ہر تیسری شب مین ایک بار خواہ ہفتہ مین ایکبار اور غرغرہ ایارج اور سکنجبین سے کرتا رہے اور تمام ایسی چیزون سے جو دماغ کی رطوبت کو صاف کرتی ہین ۔ اور اگر مریض کو ... ایارج کبار کے ہولینی جو بڑے بڑے نسخہ جات ایارج کے ہین انکے استعمال تحمل کر سکے اور خصوصاً ایارج جالینوس اور ایارج ارکاغانیس کے پھر تو اسکو یہ ایارج بھی دینی چاہیین ۔ اسکو غلیظ غذاؤن سے جو خلط سودا کو پیدا کرتے ہین بچانا چاہیے خصوصاً مسور اور کرنب اور نمکسود گوشت سے اور ... گوشت سے اور دودھ کے تمام اور پنیر کہنہ سے اور لہسن اور پیاز اور تمام غذائین جنسے تبخیر ہوتی ہے کہ بخارات اُٹھکر بطرف سر کے جاتے ہین ۔ رات کی غذا ہی سے اسکو بچائین ۔ اور اچھی پسندیدہ غذائین جنکا کیموس اچھا ہے اسکو کھلائی جائین ۔ سرمہ اسکی آنکھون مین توتیائے ہندی کا اور سرمہ اصفہانی جو آب رازیانہ مین ... کیا گیا ہو لگاتے رہین ۔ اور شیافت جنمین جانورون کی پتے پڑتی ہین بھی آنکھون مین رکھی جائین اور آب ... جسمین ... کو بھگو یا ہو اور

[illegible] سے مرکب ہے اور خرگوش کا تلخہ اور کرکی کا پتہ اور [illegible] کا پتہ اور
[illegible] سے موجود ہے اسی کا استعمال کرین یعنی بلسان اور [illegible] اور اسی طرح کی اور بھی چیزین جو لطیف اور
تحلیل [illegible] یعنی جب آدمی کی آنکھون کے سامنے [illegible]
[illegible] مین [illegible] ہونگی اور مرض اندور زائل ہو جائیگا - مگر جبکہ قوی وجا
مرض کے [illegible] اکثر اوقات تو ایسی دواؤن کا نفع ہوتا ہے اور بعض کبھی ہوتا ہے اگر ان تدبیرات کا نفع کچھ معلوم ہو تو ایسی تدبیر کیون نہو بہتر وہ ہے
پھر آنکھ قدح کرانی چاہیے دو ستھیا جسکو قدح کہتے ہین اسکی طرف رجوع کرین بالتخصیص جبکہ پانی پورا آچکا ہو اور وہ ایسا بھی ہو جسکے نکلوانے سے
امید روشنی چشم کے عود کرنے کی ہو - ہم قدح کرنے کے قواعد فن جراحی کے بیان مین لکھینگے انشاء اللہ تعالی اور بیان کرینگے کہ آنکھ کو کیونکر
کھولنا اور کھلوانا چاہیے - صفت ایک دوا کی جو آنکھ مین پانی اترنے کو فائدہ کرتی ہے سو نگھی کو جدید برتن مین مٹی کے رکھکر منھ اسکا بند کردین
اور کانچ کی بھٹی مین سات روز تک پڑی رہنے دین کہ خوب سوختہ ہو جائے اور علامت اسکے عمدگی کی یہ ہے کہ سپید ہو جائے پھر اسکے کھنگر کو
کوٹ کر باریک پیسین اور بطور سرمہ کے لگائین -

## باب اڑھتالیسوان جرب چشم کے علاج مین

کھجلی جو آنکھ مین پیدا ہو اسکا عام طور سے علاج یہ ہے کہ سرارو کی فصد کرین اگر علامات خون کے نمایان ہون اور جوشاندہ ہلیلہ کا پلائین یا
قرص بنفشہ اور ہلیلہ اور شکر سے مسہل دین اور اسی قسم کی ادویہ جیسی رائے طبیب کی ہو اور سبک غذا اور کم مقدار کی تجویز کرین جیسے گوشت بچہ بکری
اور حلوان اور پرندون کا گوشت اور شب کو ترک غذا کردین - خاص دوا ہر ایک قسم کی کھجلی کی یہ ہے کہ آنکھون مین شیاف احمر لین اور ذرور احمر کا
استعمال کرین - اور اسی سے آنکھون کو کھجلائین - پھر اسکے بعد شیاف اطرا خماطیقون ہمراہ شیاف زنگار اگر اسکی حاجت بھی ہو - اور اگر [illegible]
خشونت اور گہراین زیادہ ہو تو سبب لازم ہے کہ ذرور صفر کبیر کو چھڑکین ہمراہ شیاف احمر تیز اور [illegible] اور ذرور صفر کبیر پھر اسکے بعد شیاف [illegible]
اور اسی طرح سے علاج کیا جاتا ہے شدید اور سخت جرب کا بذریعہ لوہے سے کھجلانے اور چھیل ڈالنے کے چنانچہ ہمنے بیان کردیا ہے عمل جراحی مین جب
اسکا علاج لوہے سے کیا جائے اور حرارت پیدا ہو تو شیاف ابیض کو آنکھ مین رکھنا چاہیے پھر جب حرارت مین سکون آجائے وہی شیاف احمر لین
اور ذرور صفر صغیر بہ ترتیب مذکورہ بالا کا استعمال کرین -

## باب انچاسوان پپوٹون کی بیماریون کے علاج اور پہلے علاج شرناق کا

پپوٹون کے امراض مین پہلے تو سرناق ہے یعنی پپوٹون کا گندہ اور سخت ہو جانا اور اسی کو اور دوا لیس بھی کہتے ہین اسکا علاج یہ ہے کہ استفراغ بدن کا
سرارو کی فصد سے کرکے جوشاندہ مناسب اور قرص بنفشہ سے مسہل دین - پھر اسکے بعد پپوٹے کو عرض مین شگافتہ کرین اور جو جسم بطور چربی کے اسکے
اندر ہے اسکو نکال لین - اور مقام شگاف پر ذرور صفر کو رکھین - غذا مین تلطیف کرین کہ فقط شلہ دیا جائے خواہ پرندون کا گوشت اور بعد اسکے پیر کے
آنکھ کا علاج شیاف احمر لین اور ذرور صفر صغیر سے پھر اسکے بعد تیز شیافات سے کیا جائے اور ہم اس علاج کو پورے طور اس مقام پر لکھینگے جب عمل جراحی کا
بیان کرینگے لوہے کے ذریعہ سے واللہ اعلم -

## باب پچاسوان علاج برد کا جو پپوٹون مین پیدا ہوتا ہے

سپید سپید ایک چیز جو پپوٹون کے اوپر ہوتی ہے اسکا علاج یہ ہے کہ انجیر کو پکا کر ضماد کرین پپوٹون پر خواہ اسی برد کو برگ انجیر سے کھجلائین خواہ سہاگہ

جو مرکب ہے بیروزہ اور موم صاف سے ہو اسکو لگائیں - اگر آش کو پیس کر ہمراہ سرکہ کے برد پر چپکا دیں یہ بھی نفع کریگا - اسی طرح اگر علک البطم کو روغن بنفشہ میں گھلا کر قیروطی بنا کر طلا کریں جب بھی نفع ہوگا او مصیبت سے اسکو بچائیں - اور لوہے سے دستکاری چھیلنے اور کاٹنے کے بعد استفراغ بدن اور تنقیہ کرنی چاہیئے کہ فصد سر سے ہو یا جو ہونے تب جا کر لوہے کا عمل کریں -

## باب اکاونواں بیچ علاج تحجر اور شعیرہ اور چسپیدگی کا

پپوٹوں کا پتھرا جانا اور شعیرہ یعنی گوہانجنی کا پیدا ہونا اور پلکوں کا چپکنا ان کا علاج یہ ہے - تحجر میں پہلا تو استفراغ حب ایارج اور حب قوقایا سے کریں - اور مقام خاص پر گوسالہ کی ہڈی کا مغز اور موم ہمراہ روغن بنفشہ کے خوب آمیز کر کے لگائیں اس طرح سے کہ موم کو روغن مذکور میں پگھلا کر مغز مذکور کو خوب ملائیں اور جو مقام پتھرا گیا ہو اسپر اسکو لگا دیں - خواہ مرہم داخلیون کو لگا دیں - شعیرہ کا علاج یہ ہے کہ پہلے بدن کا استفراغ یا تنقیہ کریں جو ہمنے ابھی بیان کیا ہے اور پھر اسپر بیروزہ اور بورہ کو خوب ملا کر طلا کریں - اور موم سرخ کو پگھلا کر بھی طلا کرنا چاہیئے خواہ مکھی کو کثرت سے پیس کر شعیرہ پر طلا کریں - پپوٹوں کے شیاف احمر حاد سے کھجلانے میں اور سبز شیاف سے اور اصطفطیقا سے - پلکوں کا چمٹ جانا اسکا علاج یہ ہے کہ پہلے استفراغ بدن کا خلط غالب سے کریں اور مقام خاص شیاف مامیثا اور رسوت اور صبر اور مر کی صاف کو طلا کریں اور دونوں پپوٹوں کے بیچ میں روئی دودھ میں تر کر کے رکھیں -

## باب باونواں علاج میں زائد بال کے جو پلکوں میں پیدا ہو اور پراگندہ ہو جائے

جو بال زیادہ پشت پپوٹے پر پیدا ہو کر الٹ جاتا ہے اندر کسی طرف آنکھ کے اسکا علاج پہلے تو دوا سے مسہل پلانا جیسے جوشاندہ جو مذکور ہو چکا اور بدن کا تنقیہ کرنا پھر آنکھ کے لیے اسی بال کا اکھیڑنا موچنے سے بعد اسکے مینڈک کا خون اُس جگہ لگا دیں خواہ چیچڑ سے جو کتوں کے بدن میں پڑتے ہیں انکا خون لگا دیا جائے اور چونٹی کے انڈے انجیر کے دودھ میں پیس کر لگانا چاہیئے - یا وہ ایک خاص قسم کی گھانس جو خاص جو کے کھیت میں اگتی ہو اسکو کوٹ کر نچوڑیں اور موم اسی نچوڑے ہوئے پانی میں پگھلائیں اور جس جگہ سے بال اکھیڑ لیا ہو اسی جگہ اسکو لگا دیا (صفت ایک اور دوائی) دیک اور توتیا اور نوشادر اور گدھے کا سُم اور تیہ قنفد یعنی بڑی ساہی کا اور چند بیدستر ہموزن سب کو لیکر گوندہ کر گولیاں بنالیں اور بال کو اکھیڑ کر دوائے مذکور کو تھوک سے روزہ دار اور فاقہ کیے ہوئے آدمی کے تر کر کے بال کے اکھیڑے ہوئے مقام پر طلا کریں (صفت اور دوائی) ساہی کا پتہ اگر اکھیڑے ہوئے بال کے مقام پر طلا کیا جائے پھر دوبارہ وہ بال نہ پیدا ہوگا - اگر یہ تدبیریں کارگر ہو جائیں بہتر اور بال کا پیدا ہونا موقوف ہو جائے ورنہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرنا چاہیئے جیسے بالوں کا چُن لینا خواہ پپوٹوں میں بال کو سی دینا خواہ بال کو مصطکی سے چسپیدہ کر دینا (انتشار اجفان کا یہ حال ہے کہ اگر اسکی پیدائش کسی تیز خلط سے ہو لازم ہے کہ اسکا اخراج ایسے جوشاندہ سے کریں جسمیں فستین وغیرہ داخل ہو یعنی ایسی ادویہ جو تیز خلط کا اخراج کرتی ہیں - اور اگر خلط سوداوی ہو افتیمون وغیرہ کا جوشاندہ پلائیں تا جس سے خلط سوداوی کا اخراج ہوتا ہے - اور اگر پراگندہ ہو پلکوں کے بالوں کا بسبب باخورہ کے ہو لازم ہے کہ حب ایارج اور حب اسطوخودوس کے ذریعہ سے تنقیہ کریں اور ہر ایک قسم کے انتشار اجفان میں بیمار کو ایسی غذا سے منع کریں جو اسی خلط کی پیدا کرنے والی ہو جس سے یہ قسم انتشار کی عارض ہوئی ہو اور پپوٹے پر چھوہارے کی گٹھلی جلی ہوئی طلا کریں - یا اقلیمیا اور سنگ سرمہ اور سپید یا زرد پھٹکری اور پیس ہر واحد ایک جزو سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر جلا دیں اور جلانے کے بعد بطور سرمہ کے لگائیں - چوہے کی مینگنی بھی پیس کر شہد ملا کر لگانی خوب نافع ہے اور نفع کرتی ہو -

## باب ترپن مین جوئن کا علاج جو پپوٹون پر پڑتی ہین

جوئن کے علاج مین ابتدا اگر بدن کا تنقیہ کرنا چاہیے جوشاندہ افتیمون اور غاریقون اور حب ایارج اور حب صبر اور حب قوقایا سے اور غرغرہ کرنا چاہیے جو دماغ کا تنقیہ کرتی ہین اور جس غذا سے کیموس فاسد زیادہ ہوتا ہی اسکے کھانے سے منع کرین اور ہمیشہ حمام مین اور سر سے انکے کھلانے سے بھی منع کرین تاکہ غذا مین اسکے کمی کر دیجائے - اور چاہیے کہ پسندیدہ اور اچھی غذا تناول کرے جسکا کیموس محمود پیدا ہو جیسے روٹی پاک صاف کی ہوئی گیہون کی اور گوشت بچہ میش کا اور مرغی کا گوشت اور کبک کا اور اسی قسم کی اچھی غذا - پپوٹون پر تھوڑی سی مر خواہ زراوند طویل باریک کوٹ کر کسی روغن مین گوندھ کر طلا کرین خواہ طلا مندرجہ ذیل کا استعمال کرین (صفت اسکی) سونٹھ کالی مرچ اور تخم سپند کی مینگنی اور ملح اندرانی یعنی نمک
اجزا ہموزن باریک پیس کر شہد کے پانی مین گوندھین اور پپوٹون پر طلا کرین واللہ اعلم

## باب چون مین وردینج کا علاج

وردینج ایک ورم گلابی رنگ کا پپوٹے مین ہوتا ہی اسکے علاج مین لازم ہی پپوٹے کو چیر ڈالین اندر کی طرف پھر ذرور اصفر صغیر سے اور شیاف احمر لین سے اسکا علاج کرین - مگر پہلے فصد کر دین اور پچھنے پس گردن لگا دین اگر بیمار لڑکا ہی اور اگر جوان بالغ ہو اسکو دوائے مسہل پلائین جیسے جوشاندہ مذکور اور پپوٹے پر صبر اور رسوت اور شیاف مامیثا کو طلا کرین اور ایسے بال سے اسکو تسکین دین جیسے بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا جوش دیا ہوا اور لطیف غذا کی کرین کہ فقط شلجم کی غذا دین خواہ چوزون کا گوشت اور اسی قسم کی اور غذائین -

## باب پچپن مین سلاق کا علاج

پپوٹون کا موٹا اور گندہ ہو جانا اسکا علاج یہ ہی کہ ابتدا اخراج خلط شور سے کرنی چاہیے کہ بدن سے اسکو خارج کر دین جوشاندہ غاریقون اور حب ایارج اور حب قوقایا سے - اور جو غذا تیز خلط پیدا کرتی ہی اسکے کھانے سے منع کرین - اور پپوٹے پر مردا سنگ کو پیس کر روغن گل اور رسوت کو طلا کرین اور شیاف مامیثا کو طلا کرین - ایضاً اقاقیا اور گل سرخ اور آرد جو اور زعفران کو آب کاسنی سبز مین خواہ آب خرفہ سبز مین گوندھ کر طلا کرین شیاف احمر لین کو بھی بطور سرمہ کے لگانا چاہیے - پھر شیاف احمر جو تیز ہی اسکو (صفت دوائے سلاق کی) مسور مقشر اور تازہ انار کا اندرونی چھلکا دونون کو خوب کوٹ کر سفیدہ بیضہ اور تھوڑے سے روغن بنفشہ مین گوندھ کر آنکھون پر ضماد کرین نفع کریگا انشاء اللہ تعالے -

## باب چھپن مین علاج کمنہ اور شترہ کا

کمنہ تین قسم کی بیماریان چشم کی ہین اور شترہ نیچے والے پپوٹے کا اتنا سمٹنا اور الٹ جانا کہ پلک چسپیدہ نہو سکے - کمنہ کا علاج یہ ہی کہ پہلے فصد کرین اور دوائے مسہل اور ذرور اصفر صغیر اور شیاف احمر لین کا استعمال کرین پھر ذرور اصفر کبیر کا اور شیاف احمر کبیر جو تیز ہی پھر بعد اسکے باسلیقون اور کحل عزیزی اور بازین قبیل ادویہ دیگر کا - اور لازم ہی کہ استعمال ان دواؤن کا تدریج ہو تاکہ تیز دوا آنکھ پر دفعۃً نہ وارد کیجائے پس اسکو ایذا پہونچائے - شترہ کا علاج یہ ہی کہ جب کسی قرحہ کے نشان باقی رہجانے سے شترہ عارض ہو اسکا زوال لوہے سے کیا جاتا ہی جس طرح ہم اسکو جراحی کے باب مین لکھینگے - اور اگر گوشت زائد کے پیدا ہونے سے خواہ کسی قرحہ سے پپوٹے کے شترہ پیدا ہوا ہی اسکا علاج شیاف احمر حاد سے اور شیاف سبز اور باسلیقون اور اسی قسم کی اور دواؤن سے کیا جاتا ہی اور اگر شترہ بوجہ اصل خلقت کے ہو اسکا علاج بھی لوہے کے ذریعہ سے کرتے ہین - اور مرہم سے اور روغن سے مالش کرتے ہین اور اسکے تلیین یعنی
نرم کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے واللہ اعلم -

## باب ستاون مین علاج توثہ اور نملہ اور سعفہ اور سلع کا

توثہ جو ایک جسم کا دانہ ہے اسکا علاج سراروکی فصد سے خواہ دوا مسہل کے پلانے سے کرنا چاہیے جیسے قرص بنفشہ یا جوشاندہ غاریقون پھر توثہ کو مسکہ یعنی گھی لگا کر ملیں اگر اچھا ہوجائے بہتر ورنہ لوہے سے کھجلا کر اسپر زرور صفرا اور بعد اسکے شیاف احمر جو تیز ہے اور شیاف سبز بعد اسکے باسلیقون کا استعمال کرنا اور اگر توثہ پپوٹے کے نیچے ہو مرہم زنجبار کا استعمال کرین سعفہ اور نملہ کا علاج بذریعہ فصد اور جوشاندہ پلانے کے ہوتا ہے اور یہی آنکھ مین اثر احتمال رکھتے ہیں اور تبریدچشم کی شیاف احمر لین سے کرین اور موضع خاص پر سعفہ کے واسطے جو خاص طلا کرنے کی دوائین ہین انکو استعمال کرین جیسے دوا مشک اور ہلدی اور حنا کی اور زرا وند جو سرکہ انگوری مین پروردہ کی ہو اور ازین قبیل اور دوائین سلع کا علاج یہ ہے کہ پہلے استفراغ بدن کا ہو افتیمون اور غاریقون سے جسکو تربد سے قوی کر لیا ہو اور ایارج سے کرین اور پھر مرہم باسلیقون کا استعمال کیا جائے اور پرہیز ایسی غذا سے جو بلغم پیدا کرتی ہے اور خلط سودا کو۔ پھر اگر اس تدبیر سے مرض دور ہو جائے اور تھوڑی کی تحلیل ہو جائے بہتر ورنہ اسکو چیر ڈالین اور جو کچھ اسکے اندر ہو اسے نکال ڈالین۔ اور مقام خاص پر ذرور صفر کو چھڑکین۔ اور اگر تھوڑی اندر کی طرف ہو لازم ہے کہ شیاف احمر لین کی بتی لگا دین کہ تنقیہ فضول کرے

## باب اٹھاون علاج کوے کے امراض کے اور پہلے علاج سیلان کا

سیلان اور کوے کا بہنا اسکا علاج تنقیہ بدن کا ہے فصد کے ذریعہ سے اگر علامات خون کے ظاہر ہون اور دوا سے مسہل کا پینا۔ اور پھر اسکے بعد غذا معتدل سے مریض کی تدبیر کرنا اور دوا سے مجفف جو رطوبت کو سکھا دے جیسے توتیا سے ہندی دھلی ہوئی کو لگانا اور یا وہ دوا جو شیاف ماشیا اور پھٹکری اور زعفران سے بنائی جائے گوند میں حل کرکے شراب میں اسکو لت کرین۔

## باب انسٹھوان غدہ کے علاج مین

غدہ گوشت زائد کوے مین ہوتا ہے اور علاج اسکا یہ ہے کہ بدن کا تنقیہ خلط غالب سے کرین اور غدہ پر مرہم زنگار کو رکھین اور بتی شیاف زنگاری کی رکھی جائے اگر گوشت مذکور فنا ہو جائے اسی تدبیر سے فبہا ورنہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرنا چاہیے اور غدہ کو تھوڑا سا چھوڑ کر کاٹ ڈالین خواہ کل غدہ ڈالین نہ بالکل کٹ جائے اور نہ زیادہ مقدار اسکی باقی رہے اور مقام غدہ پر ذرور صفر کو چھڑکین اور زردی بیضہ اور روغن گل کا ضماد کرین پھر اگر آنکھ مین بعد اس تدبیر کے گرمی معلوم ہو شیاف ابیض کو رکھین اور بعد اسکے شیاف احمر جو تیز ہے اور جو دوا اسی کے مثل اثر مین ہے۔

## باب ساٹھوان علاج مین غرب کے

ناصور گوشہ چشم کو غرب کہتے ہین اسکے علاج مین مناسب یہ ہے کہ مریض کی فصد کر دیجائے اور دوا سے مسہل بھی پلائین اور ناصور مین میتھی کوٹی ہوئی اور پانی سے گوندھی خواہ السی کوٹ کر پانی سے گوندھ کر لگائین۔ اور کندر اور زعفران میتھی کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین جب گوشہ چشم شگافتہ ہو جائے اور پیپ خارج ہو اب اسی مقام پر انزروت اور ایلوا اور دم الاخوین اور ماشا کو خوب ملا کر اور سرمہ اور پھٹکری ہر واحد ایک جزو اور زنگار چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر کوے کے اوپر چھڑک دین اور خاص اس جگہ جہان ورم پھوٹ گیا ہے اگر اس تدبیر سے مرض جاتا رہے بلکہ انجام اسکا بکار ناصور کے پہونچے پس علاج ناصور کا کرنا چاہیے صفت ایک دوا کی ناصور کے واسطے جو کوے مین آنکھ کے ہوتی ہے ہڑتال سرخ اور ہڑتال زرد اور کسیس اور سرمہ اور مکھی اور چونہ۔ نوشادر اور پھٹکری ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر پیشاب مین حل نابالغ کے گھول کر ناصور پر رکھین اسطرح سے کہ بتی کتان کے کپڑے کی بنا کر اسمین لگائین اور وہی بتی ناصور مین پہونچائین (صفت دوسری دوا کی) اشنان فارسی دو جزو چونہ ایک جزو بچہ کی پیشاب مین گوندھ کر کسی ہشت پہلو کے ظرف مین رکھین اور دو بچہ پر باندھا ہشت رکھدین تین روز تک تاکہ زنگار بیٹ اسمین آ جائے پھر اسکو چھڑا کر استعمال کرین (ناصور کی اور دوا کی) دوا سے تیز جو رنگ ہمرنگ کے نام سے مشہور ہے اسکو لیکر ایک بتی کتان کے پارچہ کی اسمین بھگو کر ناصور مین

داخل کرین مگر اس کپڑے کو پیشاب طفل اور سرکہ انگوری مین پہلے تر کر لیا ہو تب یہ دوا اُسمین لپیٹنگی خواہ جلدی پکے جبتک اور اوائل نصف جزو کو شکر ملا ہو یہ پکین

## باب اکسٹھوان رتوندھی کے علاج مین

رتوندھی جیسا ہمنے کتاب اول مین ذکر کیا ہو ضعف سے باصرہ کے اور کمی سے اُسی روح کے پیدا ہوتی ہو پس ایسی دواؤن کی محتاج ہو جو باصرہ کو قوی کرین اور نور کو زیادہ کرین شب کوری کے واسطے علاج مناسب یہ ہو کہ فصد سرارو کی پہلے کرین اور دواے مسہل جیسے وہ جوشاندہ جسمین ایارج فیقرا ہو پلائین - اور استعمال ایسے تیز حقنہ کا کرین جسکی شان سے یہ بات ہو کہ جذب مادہ کا اوپر کے عضاء سے کرتا ہو - اور دماغ کا تنقیہ غرغرہ کے ذریعہ سے اور ناک کے سونگھانے سے اور چھینک پیدا کرنے سے بھی کیا جائے اور رگ جو دونون کونہ پر واقع ہو اُسکی فصد کر دیجائے - اور شب کی غذا اول شب مین نہ کھانے پائے اور جو غذا تبخیر کرتی ہو اور بخارات بطرف سر کے پہنچاتی ہو اُس سے شب و روز احتیاط کرین اور بھنی ہوئی کلیجی کے بخارات کو بطور دھونی کے لینا چاہیے کسی ٹونٹی کے برتن کے ذریعہ سے اور طریقہ اسکا یہ ہو کہ بکری کی کلیجی کو لیکر صاف کرین اور انگارون پر اُسکو بھونین اور اُسمین ایک ٹکڑا دار فلفل کا گرا دین اور جو بخارات اُسکے بریان کرنے سے اُٹھین اُنکو کسی برتن کی ٹونٹی کے ذریعہ سے اپنے سر کو پہونچائے - اور جو پانی کلیجی کے بھوننے مین ٹپکے اُسکو آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین اور بھونی ہوئی کلیجی کو کھائے اور تین روز متواتر یہی تدبیر کرے خواہ زیادہ پس یہ دوا شب کوری کو نفع دیتی ہو
ایضاً شہد مین نوشادر ملا کر بطور سرمہ کے لگانا بھی نفع کرتا ہو - اور اگر آنکھ مین جنگلی کریلہ کا پانی نچوڑ کر بطور سرمہ کے لگائین یہ بھی نفع کرتا ہو - رازیانج تازہ کا پانی بھی اگر لگایا جائے وہ بھی مفید ہوگا - اگر بکرہ کا پتہ لیکر آب رازیانہ اور شہد مین ملا کر شبکوری کے مریض کی آنکھون مین لگائین یہ بھی نفع کرتا ہو

## باب باسٹھوان امراض گوش کے بیان مین اور پہلے بیان کان کے اُس درد کا جو سوء مزاج کی جہت سے عارض ہوتا ہو

جب درد کان مین سوء مزاج گرم کے سبب سے عارض ہو خیال کرنا چاہیے کہ خون کی زیادتی سے عارض ہوا ہو اور اُسکی علامت یہ ہو کہ خون کی زیادتی کی بدن مین کوئی علامت ہوگی - یا بوجہ زیادتی صفرا کے یہ سوء مزاج ہوگا - اگر خون کی زیادتی ہو سرارو کی فصد کر دینی چاہیے اور بقدر حاجت خون نکالا جائے اور اگر صفرا غالب ہو مریض کو دواے مسہل صفرا پلائین جیسے جوشاندہ مذکور اور ہلیلہ اور شکر خواہ بنفشہ اور شکر اور ارزن قبیل اور دوا مسہل صفراکی - اور کانون مین آب خرفہ سبز اور کدو کی چھیلن کا پانی تھوڑا سا روغن گل ملا کر جسمین شکر کو جوش دیا ہو - اور اگر کان مین لال ساگ کا پانی ہمراہ سرکہ اور تھوڑے روغن گل کو ملا کر ٹپکائین یہ بھی مفید ہو (صفت ایک دوا کی جو کان کے درد کے واسطے جو حرارت سے عارض ہوا ہو) روغن گل دو جزو اور سرکہ شراب نصف جزو آب انگور خام نصف جزو اُسکو نیم گرم کر کے کان مین ٹپکائین سکدو کا پانی اور روغن گل اور دختری دودھ بھی ٹپکانا چاہیے - شیر دوشیدہ عورت کا بھی ٹپکایا جاتا ہو پہلے اُسکو کان مین ٹپکا کر تھوڑی دیر ٹھہر جائین اور پھر مریض کو گلاب اور کافور تھوڑے سے آب تشنیز اور آب کاہو اور لال ساگ کے پانی مین ملا کر پلاتے ہین - پھر اگر درد شدت پر ہو روغن گل مین افیون گھول کر ٹپکائین خواہ روغن بنفشہ مین یا عصارہ تفاح روغن گل ڈال کر ٹپکائین تو تخدیر کے ذریعہ سے حس کو باطل کر کے درد مین سکون پیدا ہو جاتا ہو - مگر ہمیشہ اور بار بار ایسی مخدر کو ٹپکانا جائز نہین ہو اسلیے کہ ایسی دوا گرانی سماعت مین پیدا کرتی ہو - اگر کان کا درد بسبب سوء مزاج بارد کے ہو تب خیال کرنا چاہیے اگر بدن مین غلبہ علامات بلغمی کا ہو اور رطوبت کا مریض کو حب ایارج اور حب قوقایا سے مسہل دیا جائے - اور غرغرہ ایارج فیقرا کا سکنجبین کے ساتھ کرے تا کہ دماغ کا تنقیہ ہو جائے اور پھر بعد اس تدبیر کے کانون مین بعض قسم کے روغنہاے گرم کو ٹپکائین جیسے روغن ناردین اور روغن قسط اور روغن غار خواہ روغن شبت یہ بھی ایسے گوش کو مفید ہو اور پیاز کا پانی ٹپکائین کہ یہ ہمارا مجرب نسخہ ہو یا تھوڑی سی کندر کو شراب مین گھول کر کان مین ڈالے

قلیل مقدار ٹپکائین اور اسی مین سوئی کو ڈبو کر کان مین رکھین یا تھوڑی سی مرکی مادہ گاؤ کے پیشاب مین گھول کر کان مین ٹپکائین۔ خواہ تھوڑا سا سوسن کا پانی اور دونا مروا کا پانی لیکر اور اسمین روغن زیت کنشت ڈال کر جوش دین کہ پانی باقی جل جائے اور فقط روغن رہ جائے اب اس روغن کو کان مین ٹپکائین کہ یہ درد برودت اور ریح کو جو کان مین عارض ہو فائدہ کرتی ہے۔ یا برگ غرب طب یعنی واجا کو لیکر خوب سا کوٹین اور ایک چھوٹے سے انار مین گڑھا کر کے جو بیج انار کے اندر ہو اسکو نکال ڈالین اور اسی انار پر گل حکمت کر کے وہی کٹی ہوئی پتی اسمین بھر دین تھوڑا سا پانی ڈال کر اور اسی انار کو پکائین بعد پکانے کے اسکا پانی نچوڑ کر کان مین ٹپکائین۔ اگر کان کا درد بسبب برودت کے ہو اور رطوبت بھی کان سے بہتی ہو ایسے کان مین تھوڑا سا پانی ریحان کے پتہ کا خواہ کرنبی کے پتہ روغن بادام تلخ یا روغن زنبق مین ملا کر ٹپکایا جائے خواہ زیتون ایک تیلی لیکر باریک پیسین اور روغن گل مین گھول کر کان مین ٹپکائین۔

## باب ستہترواں ورم گوش کا علاج گرم ورم ہو یا سرد

عمل اگر کان مین ورم گرم خواہ پھنسی پیدا ہو پس مناسب ہے کہ ابتدا علاج کی فصد سر ارو سے کیجائے اور بقدر خون لیا جائے اور بسبب تپ بچایا کے اور جو مناسب بقدر مرض اور سن مریض کے اور مزاج کے ہو۔ کان مین شیاف ابیض کو دختری دودھ مین گھول کر ٹپکائین۔ اور پستان عورت سے کان مین دودھ دوہا جائے کہ اس تدبیر سے بھی درد مین سکون ہو جاتا ہے اور درد مین کسیقدر کمی ہوتی ہے بسبب گرم گرم دودھ پڑنے کے اور نرم ہو جاتی پھنسی وغیرہ کے۔ کان کی جڑ پر باہر سے اسبغول اور آب کاسنی اور آب کشنیز اور آب مکوے سبز کو ملا کر لگانا چاہیے خواہ اور اسی قسم کی چیزون کو۔ اور نسخہ ضماد مندرجہ ذیل کو لگائین (صفت اسکی) باقلا اور جو ہر واحد ایک جز برگ نیلوفر اور بابونہ۔ اور بیخ سوسن ہر واحد دو جز بنفشہ اور خطمی کی جڑ ہر واحد تین جز سب کو باریک کوٹین اور آب مکوے سبز اور روغن بنفشہ اور آب کشنیز سبز اور کاسنی ملا کر ضماد کرین۔ غذا مریض کو وہی دیجائے جسکو ہم نے تپ کے مریض کے واسطے تجویز کی ہے گرم غذاؤن سے اسکو منع کرین اور تمام اقسام کی غذائین جو مضر ہین یعنی جنسے بخارات اٹھکر دماغ مین پہونچتے ہین۔ پھر اگر تابع اسی ورم وغیرہ کے تپ بھی ہو تبرید مین زیادتی کرنی چاہیے۔ اور اگر اس تدبیر سے ورم گوش مین سکون پیدا نہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ ورم پک گیا ہے اور پیپ [illegible] مین پڑ گئی اور مدہ فراہم ہو گیا ہے۔ مناسب ہے کہ اب کان مین اسکے لعاب تخم کنوچہ اور لعاب تخم کتان اور میتھی کا لعاب دختری دودھ کے ہمراہ ٹپکایا جائے اور ہمیشہ یہی تدبیر بدفعات کرتے رہین تا وقتیکہ پیپ کا نکلنا شروع ہو کر ساری پیپ خارج ہو جائے۔ اگر اس سے یہ بات پیدا ہو اب کان کا علاج وہ کرنا چاہیے جو مدہ اور قروح کا علاج ہم بیان کر چکے ہین اور آئندہ بھی بیان کرینگے۔ پھر اگر انجام ورم کا بطرف تحلیل کے ہو اور یقین ہو جائے کہ ورم کی تحلیل ہو گئی اور کسیقدر بقیہ غلیظ اسکا رہ بھی گیا ہے اب بابونہ اور اکلیل الملک کو پانی مین جوش دے کر یہی پانی تھوڑا سا لیکر کان مین نیم گرم ٹپکائین تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر اور اگر اسکو کسی ٹونٹی دار برتن مین جوش دین اور ٹونٹی کا سرا کان مین رکھین اور اردگرد ٹونٹی کے خوب استوار کر دین روئی وغیرہ ذات لگا کر خواہ چیتھڑے دن سے اور گودڑ سے اور اسی احتیاط سے اسکو بھاپ کے کان مین رکھین تاکہ بخار اسکا سب مریض کے کان مین پہونچے بہت نفع ہوگا اور بقیہ ورم کی تحلیل ہو جائیگی۔ یہ پانی زیادہ گرم نہونا چاہیے بلکہ درجہ اعتدال پر اسکی حرارت رہے تاکہ بخارات نرم اٹھین۔ لیکن اگر ورم گوش مین مدت زیادہ سے عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کو جوشاندہ غاریقون سے مسہل دیا جائے جسکو علاج اور تدبیر سے قوی کر لیا ہو۔ اور کسیقدر [illegible] بھی اسے دیجائے۔ یا اسکو ایارج فیقرا سات ماشہ تربد اور غاریقون ہر واحد تین ماشہ سقمونیا ایک رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین اور یہ سب پوری ایک خوراک ہے۔ پھر جب دماغ کا تنقیہ ہو جائے اب کان مین [illegible] کا روغن خواہ سوسن کا روغن ٹپکایا جائے اور باہر کان پر یہ دوا تحلیلی جیسے [illegible] اور بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور بیخ سوسن اور روغن سوسن اور روغن نرگس اور روغن ناردین لگا کر

ضماد کرین کان پر کہ یہ دوا سرد ورم کی تحلیل کر دیتی ہے اچھی طرح سے - اور اگر بابونہ اور اکلیل الملک اور سویا اور برنجاسف اور برگ غار اور بکھڑا اور صعتر اور مرزنجوش اور دونامروا کسی ٹونٹی کے برتن مین جوش دے کر ٹونٹی کا سرا کان مین بدستور مذکورہ سابق رکھین تاکہ بخارات ان دواؤن کے کان مین پہونچین تحلیل ورم مین پورا نفع ہوگا - پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ورم سخت سوداوی ہے یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) مرغی کی چربی اور بطخ کی چربی مین تھوڑی سی پھٹکری بینگنی کوٹ کر ملائین اور باہر سے کان پر اسی کا لیپ کرین -

## باب چھبیسوان علاج خون اور مدہ کا جو کانون سے خارج ہوتا ہو

جراحت اور قروح جو کان مین پیدا ہون مناسب ہے کہ اگر خون نکلتا ہو کان مین آب سماق جو نچوڑا ہوا ہو ہمراہ آب عرفہ کے ٹپکائین خواہ آب کرات نبطی جو گندنا کی ایک قسم ہے اسکو ٹپکائین - خواہ جند بیدستر خرگوش کا ہمراہ سرکہ کے یا صبر اور گندنا برابر کوٹ کر آب گندنا مین گھول کر ٹپکائین (مدہ) جو کان سے نکلتا ہو جب ورم گرم یا پھنسی کان کی پھوٹ جائے پس مناسب ہے کہ کان مین روغن گل ٹپکائین جسمین مر کی اور افیون کو گھولا ہو یا تھوڑی سی زردچوب اور دم الاخوین اور کندر اور مر کی اور شیاف مامیثا ہموزن کوٹ کر شہد سے گوندہ کر ایک بتی مین لتھڑا کر کان مین رکھین خواہ پھٹکری پیس کر شہد ملا کر اسمین ڈبو کر کان مین رکھین - اگر بہت دنون تک کان سے پیپ نکلتی رہے - اب یہ دوا رکھنی چاہیے (صفت اسکی) شہد دو تولہ گیارہ ماشہ سرکہ انگوری سفید دونون کو آگ پر جوش دین اور کف دور کرتے رہین اور سات ماشہ زنگار قسم جید کو اسپر چھڑکین اور خوب ملا کر اجزا کو ایک بتی اسی دوا مین ڈبو کر کان مین رکھدین یہ دوا پیپ آنے کو نفع کریگی اور جو قرحہ کان مین پڑ گیا ہے اسکو مندمل کریگی - یا مرہم مرغ جو مرداسنگ اور ہلدی سے بنتا ہے اسکی بتی رکھین -

## باب ستائیسوان علاج اس سدہ کا جو کان مین پڑتا ہے

سدہ جو کان مین پڑتا ہے اور اسکے سبب سے ثقل سماعت عارض ہوتا ہے اسکے علاج مین مناسب ہے خیال کرین کہ یہ سدہ اگر چرک اور میل کا ہے پھر تو وہی تدبیر کرنی چاہیے جس سے چرک کی صفائی ہوتی ہے اور کانون کا میل نکلوانا چاہیے - یا تھوڑا سا بورہ باریک پیس کر سرکہ انگوری ملا کر ایک دن کان مین ٹپکائین پھر کان کو صاف کرائین اور نیم گرم پانی سے دھوئین اور اگر سدہ کسی خلط غلیظ بلغمی سے پڑ گیا ہو مناسب ہے کہ سر کا تنقیہ کرین دوا مسہل بلغم سے جیسے حب ایارج اور حب قوقایا یا بعض ایارج کبار جنمین ادویہ زیادہ داخل ہین جیسے ایارج لوغاذیا اگر قوت اور سن اور مزاج اور وقت جو اسکے مناسب ہو - بعد اسکے غرغرہ ایارج فیقرا اور سکنجبین سے نیم گرم پانی ملا کر کرین - اور خردل فارسی اور فودنج کوہی اور حاشا اور جو ادویہ انہین سکے قائم مقام اثر مین ہون انکو کوٹ کر ماء العسل خواہ سکنجبین کے جوشاندہ مین ڈال کر کلیان کرین چھینک لانے کی تدبیر بھی کرنی چاہیے کنکھنی اور حب دوا اور مرزنجوش اور کٹ سونگھا کر پھر جب دماغ کا تنقیہ ہو چکے اب کان مین اس پانی کو ٹپکائین جسمین سداب اور دونامروا کو جوش دیا ہو خواہ انہین کا عرق نچوڑ کر اسکے پانی مین جاوشیر اور جند بیدستر اور فربیون بقدر قوی ہونے مرض کے داخل کر کے ٹپکائین اور قوت مریض کا لحاظ رکھین اور برداشت اور تحمل مریض کا بھی لحاظ کرین - یا کان مین اس پانی کو ٹپکائین جسمین افسنتین کو جوش دیا ہو - یا تھوڑا سا بورہ اور رائی کو کوٹ کر سرکہ مین گوندہ کر ایک بتی اسمین بھگو کر کان مین رکھین - خواہ جند بیدستر اور کنگنی ہموزن لیکر یا زعفران ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر سرکہ مین تر کر کے کان مین ٹپکائین خواہ اسی بتی کو ڈبو کر کان مین رکھین یا کان مین روغن نار دین یا روغن قسط کو ٹپکائین کہ یہ دوائین خلط غلیظ کی تلطیف کرتی ہین جو کان مین جم اور اسکی تحلیل کر دیتی ہین - اور ثقل سماعت بسبب ورم گوش کے عارض ہوا ہو تو اب مناسب ہے کہ علاج اسی ورم کا کیا جائے جیسا ہمنے بیان کیا ہے پھر اگر بیبات گوشت زائد سے پیدا ہو جو کان کے سوراخ مین پیدا ہوا ہے خواہ بسبب چیڑا ہوا ہو اور ایذا دیتا ہو تو اسے نیچے نکالے ڈالنا چاہیے خواہ بعض ادویہ کا کہ جو گوشت سڑا دیتی ہین انکا استعمال کرین جیسے مرہم زنگار خواہ اور بعض ادویہ حادہ جنکو ہمنے اور مقامات پر لکھا ہے (صفت) ایک دوا کی

جو جالینوس کی طرف منسوب ہے ثقل سماعت اور بہرا پن کے واسطے - خربق سیاہ بقدر ایک نخود یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ لیکر باریک کوٹین اور شہد ملا کر اسکو کان مین رکھین یہ دوا بوسیدہ وغیرہ کان مین ہو اُسکو سڑا دیگی - پھر اگر ثقل سماعت اسوجہ سے عارض ہوا ہو کہ ٹکڑا پتھر کا یا گٹھلی کسی پھل کی کان مین اٹک رہی ہو خواہ اور کوئی شئی اسی طرح کی اب مناسب ہے کہ ایک باریک سلائی لیکر اُسپر روئی لپیٹین اور شیرۂ انگور خواہ تازہ اور گیلے گوند مین اُسکو ڈبو کر کان مین داخل کرین کہ وہ چیز جو کان مین اٹک رہی ہے اسمین لپٹ کر نکل آویگی اور یہی تدبیر چند مرتبہ کرتے رہین تا اینکہ وہ اٹکی ہوئی چیز نکل آئے پھر اگر اس تدبیر سے نہ نکلے تب اُسکے چھینک لانے کی تدبیر کرنی چاہیے اس طرح سے کہ ناک مین بیمار کے ایک بتی کاغذ کی بنا کر کرین خواہ کان مین بعض اودیہ ایسی پھونک کر پہونچائین جو چھینک لاتی ہین اور نتھنون کو بند کر لین اور منھ کو بھی بند رکھین اور روئی سے ناک کو بھی بند کر دین تاکہ ہوا سر کے اندر حرکت کر کے زور سے باہر نکلیگی لہذا کان مین جو چیز ہے اُسے بھی نکال دیگی - اور اگر کان مین پانی ٹھہر گیا ہو اب اُسکو کرنا چاہیے کہ جس کان مین پانی ہے اُسی طرف کا پانون اُٹھا کر کھڑا ہو اور سر کو اُسی طرف جھکائے اور ہتیلی اپنی کان پر رکھکر سر کو خوب ہلائے کہ پانی بہ کر نکل آویگا - اگر یہ شخص اُسی کروٹ لیٹ کر اپنا سر تکیہ پر رکھکر اچھی طرح ہلائیگا جب بھی یہ پانی نکل جائیگا - اور اگر ان تدبیرون سے پانی خارج نہو پھر تو یہ علاج کرنا چاہیے - کہ ایک ٹکڑا چوب ہروی کا ایک بالشت لانبا خواہ اس سے زیادہ کچھ بڑا ٹکڑا اسی لکڑی کا لیکر ایک سرے پر اُسکے روئی کو لپیٹین کہ تہائی ٹکڑے تک روئی لپٹ جائے پھر اُسکو زیت مین بھگو کر جس طرف روئی لپٹی ہے وہی سرا اُسکا کان مین داخل کرین اور دوسری طرف کو آگ سے جلا دین پس آگ کا جسقدر اثر ہروی کے ٹکڑے مین ہوگا پانی کو کان سے جذب کریگی اور اتنی دیر آگ کے جلانے بعد صبر کرین کہ اثر گرمی کا اب کان مین اتنا پہونچے کہ برداشت نہو سکے اُسے نکال ڈالین اب یقین ہے کہ اُسکے کان مین کچھ بھی پانی باقی نرہیگا پھر کان کو روئی سے پونچھین اور روغن گل اُسمین ٹپکائین - کبھی پانی نکالنے کی یہ بھی تدبیر کیجاتی ہے کہ ایک نے کان مین رکھکر اُسکی ہوا چوستے ہین تب پانی چوسنے والے کے منھ مین چلا آتا ہے - لیکن اگر کان مین کوئی کیڑا گھس گیا ہو خواہ کیڑا کان مین پیدا ہوتا ہو مناسب ہے کہ اسمین شیح کا پانی نچوڑ کر ٹپکائین خواہ فوتنج نہری کا - اور قطران تھوڑی سی اگر کان مین ٹپکائی جائے وہ بھی کیڑون کو اور ہر ایک جاندار حیوان کو جو کان کے اندر پڑ گیا ہو قتل کرتی ہے - یا کان مین جوشاندہ افسنتین کا خواہ شفتالو کا پانی خواہ برگ کبر کا پانی ٹپکائین کہ یہ سب چیزین کیڑون کو قتل کرتی ہین اور ہوام کو جو کان مین پڑ جاتے ہین - اگر تھوڑا سا گائے کا پتہ سرکہ مین گھول کر کان مین ٹپکائین یہ بھی نفع کرتا ہے اور کیڑون کو قتل کرتا ہے صفت ایک دوا کی جو اسی ضرر کو نافع ہے گندھک اور لونا اور شیح کا نچوڑا ہوا پانی برابر سب چیزون کو لیکر کوٹین اور اسی پانی مین ملا کر سرکہ اور مولی کے پتون کی رس مین گھول کر کان مین ٹپکائین کہ یہ دوا نفع کرتی ہے کیڑے پتنگے جو کان مین ہون اُنکو قتل کرتی ہے - جنگلی کریلا کا پانی بھی اگر کان مین ٹپکا دیجائے اسی طرح نفع کرتا ہے واللہ اعلم

## باب چھبیسواں طنین اور دوی گوش کا علاج

کان کا سنسنانا جسکو طنین کہتے ہین اور کان گونجنا جسکو دوی کہتے ہین یہ بات جب کان مین پیدا ہو مناسب ہے کہ روغن سوسن یا روغن ناردین یا روغن قسط کان مین ٹپکائین تھوڑا سا عصارہ غرب کی پتی کا ملا کر - یا سیاہ کُنکی اور جند بیدستر ہر واحد چھ رتی زعفران پونے دو ماشہ سب باریک کوٹ کر سرکہ شراب مین حل کر کان مین ٹپکائین خواہ مولی کا روغن بنایا ہوا حب سد ہے پانی مین گھیس کر کان مین ڈالین نفع کریگا (صفت ایک دوا کی جو طنین اور ثقل سماعت کو نفع کرتی ہے کلونجی ساڑھے تین ماشہ زعفران تین ماشہ سپید کُنکی اور بورق یعنی لونا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور شراب مین گوندھ کر قرص طیار کر رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - اگر یہ دوائین کارگر ہون بہتر ورنہ اسکو سرکہ مین بھگو کر کان مین ٹپکائین تو نفع ہوگا - صفت اور دوا کی - میعہ سائلہ ایک جز روغن خیری تین جز کو جوش دین جب دہوجائے کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین اسی مین سے کسیقدر کان مین ٹپکائین بروقت حاجت کے پھر اگر یہ دوائین مفید ہون تو بہتر ہے ورنہ معلوم ہوگا کہ طنین کا مرض کسی خلط غلیظ سے پیدا ہوا ہے جو دماغ کی جھلیون مین گھٹ رہی ہے اب مناسب ہے

کہ بیمار کو ایسی چیزیں دیجائیں جو اسکے دماغ کا تنقیہ کریں جیسے حب ایارج اور حب قوقایا اور حب صبر اور اسی قسم کی اور ادویہ ایضاً یہ دوا بھی اُسکو دینی چاہیے (صفت اُسکی) تربد سات ماشہ شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ ہلیلہ کابلی پونے دو ماشہ کتیرا ڈیڑھ ماشہ انزروت ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی میں گوندھ کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت اِسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے پھر جب دماغ اور بدن کا تنقیہ ہو چکے اب استعمال سعوط کا یعنی ناس کا کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرے اور تلطیف بھی پیدا کرے جیسے یہ وہ سعوط جو مرکب جندبیدستر اور جاوشیر اور کلونجی وغیرہ سے ہو اور اسی قسم کی اور دواؤن سے جنکو ہمنے لقوہ کے علاج مین لکھا ہے ایضاً چھینک لانے نکچھکنی کو سونگھا کر بھی اِسکی دوا ہے۔ اور ایارج فیقرا جب تھوڑا سا کان مین پھونک کر پہونچایا جائے مترجم نے بارہا فقط جندبیدستر کو روغن بادام تلخ مین گھول کر مریض کے کان مین ٹپکایا ہے اور دردی طنین بالکل جاتی رہی ہے ثقل سماعت کے جو اسکے تھا۔

## باب ستاسٹھواں طرش کے علاج مین

طرش اور صمم جو اُونچی آواز کا سننا خواہ نہ سننا بہرا ہو کر جب یہ مرض لاحق ہو بسبب بلغم یا لزوجیت کے جو غلیظ ہو اور دماغ مین پیدا ہوتا ہو خواہ دماغ کی جھلیون مین۔ خواہ سماعت جس پٹھہ سے متعلق ہے اُسپر یہ خلط ریزش کرتی ہو اُسکا علاج ایسی تدبیر سے ہوتا ہے جو تقطیع اور تلطیف کرے۔ اور ایارج کے استعمال کرنے سے اور غرغرہ اور ناس کی دوا جیسے ابھی مذکور ہو چکی جہان پر ہمنے کان کے سدہ کا علاج بیان کیا ہے اور ایسی غذاؤن سے پرہیز کرانا چاہیے جو بلغم پیدا کرنے والی ہین (صفت ایک دوا کی جو طرش کو مفید ہے) رائی کو باریک کوٹین اور انجیر خشک اُسمین ملا کر ایک بتی بنائین اور کان مین رکھین۔ اور طرش بسبب خلط صفراوی کے عارض ہوا جو دماغ کی طرف چڑھتی ہے جیسے کہ امراض حادہ اور حمیات صفراویہ مین یہی بات پیدا ہو جاتی ہے اُسی کا علاج یہ ہے کہ مریض کو مسہل ایسی دواؤن سے دیا جائے جو خلط صفراوی کو خارج کرتی ہین اور کبھی طبیعت خود بخود اسی صفراوی خلط کو دفع کرتی ہے اور دست آجاتے ہین۔ صمم جو از طرف دماغ کے عارض ہو خواہ پٹھہ گھٹ بھٹ جانے سے خواہ ضعف سے قوت سامعہ کے یا اینکہ خلقی بہرا ہو تو اُسکی کچھ دوا ہے اور نہ وہ زائل ہو سکتا ہے اُسکو معلوم کرنا چاہیے۔

## باب اڑسٹھواں اُن امراض کے علاج مین جو ناک مین پیدا ہوتے ہین

جو بیماریان ناک مین ہوتی ہین پہلے نظر کرنی چاہیے کہ دونون نتھنون کا مزاج اگر گرم ہو گیا ہے اور اُنمین سرخی آگئی ہے اور گرمی سے تپک رہی ہے مناسب ہے کہ مریض کو روغن گل تھوڑا سا لال ساگ ملا کر پلائین۔ یا روغن نیلوفر تھوڑا گلاب ڈال کر اُسکو پلایا جائے اور باہر سے نتھنون پر صندل اور گلاب مین چیتھڑہ بھگو کر رکھین۔ پھر اگر حرارت مائل اندر کی طرف ہو مناسب ہے کہ روغن نیلوفر کی ناس دین جو مغز تخم کدو سے نکالا ہوا اور روغن گل اور گلاب کی ناس بھی دین۔ صندل اور کافور اور نیلوفر اور بنفشہ اور گل سرخ اور خشخاش اُسکو ہر وقت سونگھائین اور اسی قبیل اور چیزین بھی تجویز کرین پھر اگر مریض کے اُنھین مقامات مین ورم گرم پیدا ہو خواہ ناک کے اندر کوئی دانہ پھنسی پیدا ہو مناسب ہے کہ سرارو کی فصد خواہ گردن پر پچھنے لگائے جائین اور خون بحسب حاجت کے نکالا جائے۔ غذا اُسکو تبرید کا اثر دینے والی کھلائین جیسے جو کے ستو اور شکر اور سرکہ اور زیت اور آب انار اور سیب اور آلو بخارا اور توت۔ اور ناک پر اور پیشانی پر لیپ دونون صندل اور شیاف مامیثا اور مونگ اور سوت اور گلاب اور آب خرفہ اور لال ساگ کے پانی سے کیا جائے اور اُنھین پانیون مین سے کسی ایک مین روغن گل ملا کر ناس بھی دین اور جملہ تدبیرات ایسی جو سردی پیدا کرتی ہین یا تصفیہ بھی کرتی ہین برابر جاری رکھی جائین پھر اگر دونون نتھنون مین قروح پیدا ہو جائین سرارو کی فصد کر دینی چاہیے اور تدبیر سردی پیدا کرنے والی بھی کرتے رہین اور اگر یہ قروح تر بھی ہون یعنی رطوبت اُنمین نمایان ہو اس دوا کے استعمال سے اُسکا علاج کرنا چاہیے (صفت اُسکی) سپیدہ اور چاندی کا میل اور مرداسنگ اور شراب سوخت ہموزن ایک ہاون دستہ سے کوٹین اور پھر کھرل مین پیسین روغن گل ملا کر اور ایک بتی بنا کر اسی دوا مین بھر کر ناک مین رکھین۔ اور اگر یہ قروح خشک ہون پس موم صاف اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور مغز ساق گاو ہموزن

لیکر سپید موم کو روغن بنفشہ مذکورہ مین پگھلائین اور اسپر لعاب بیدانہ اور تھوڑا سا کتیرا ڈالکر خوب گھسین اور ناک مین ایک بتی مین لگا کر رکھین اور ناک کے اندر اسی دوا کو طلا بھی کرین۔ اور اگر ناک مین قروح شرے ہوے پیدا ہون لازم ہے کہ سپیدہ کشگی اور مامیثا دونون ہموزن لیکر باریک کوٹین اور یہی سفوف ناک مین پھونک کر پہنچائین۔ یا دونون نتھنون کو سرکہ انگوری جسمین مرکی پسی ہوئی داخل ہو اس سے دھوئین کہ یہ تدبیر نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ واللہ اعلم

## باب اٹھتروان علاج مین گوشت زائد کے جو ناک مین ہو۔

ناک مین جو گوشت زائد پیدا ہوتا ہے اور ناگرہ بھی وہی ہے اگر وہ گوشت سخت اور باصلابت ہو اسکے علاج کے درپے ہونا چاہیے اسلیے کہ وہ سرطان کی قسم سے ہے۔ اور اگر وہ گوشت نرم ہو اسکا کرنا چاہیے کہ وہ جاتا رہیگا۔ علاج اسکا یہ ہے کہ پہلے مریض کی فصد سر اروکرائین اور اگر طفل ہو گردن پر پچھنے لگائین اور تھوڑی سی حب ایارج اسکو دین اور ناک مین بتی مرہم زنگاری رکھین۔ یا اینکہ بجی گھانس جو دھوبیون کے کام مین آتی ہے اسکو اور مرکی دونون ہموزن لیکر باریک کوٹین اور ایک بتی پارچہ کتان کی بناکر سرکہ انگوری مین ڈبو کر یہی دوا اسپر چھڑکین اور ناک مین یہی بتی کو رکھین۔ یا توبال نحاس یعنی ہیل تانبے کا جو بھٹی سے نکلتا ہے لیکر خوب باریک پیسین اور شراب مین بھگو کر ناک مین اندر کی طرف اسکو لگا دین خواہ کسیس اور زرد پھٹکری اور قرط یعنی ببول صحرائی ہر واحد چودہ ماشہ اور سبز پھٹکری ساڑھے دس ماشہ سپید پھٹکری اور مازو اور توبال نحاس اور زراوند مدحرج ہر واحد پونے نو ماشہ کندر تین ماشہ سرکہ چار سیر اور ڈیڑھ پاؤ سب کو تانبے کے برتن مین جوش دین تا اینکہ شہد کے قوام مین گاڑھا گاڑھا ہو جائے اور بتی کے ذریعہ سے استعمال کرین۔ یا تانبے کا چھیلن اور زرد پھٹکری اور بجی ہر واحد ایک جزو سرخ ہرتال اور زنگار ہر واحد نصف جزو سیاہ کشگی چہارم جزو سب کو نرم نرم کوٹین اور بتی باریک کتان شراب مین بھگو کر یہی دوا اسمین چھڑک کر ناک مین داخل کرین۔ اگر یہ تدبیرین کارگر ہو جائین بہتر ورنہ دوا سے حاد اور تیز سے علاج کرنا چاہیے جیسے ہلیون اور دیک بردیک پھر اگر یہ دواے حاد بھی کارگر نہو آب لوہے کی دستکاری کرنی چاہیے چنانچہ ہم باب جراحی مین انشاء اللہ بیان کرینگے۔

## باب اسیّ مین ناک کی بدبو کا علاج

بدبو جو ناک مین آتی ہے اسکے علاج مین بیمار کو سکنجبین اور ایارج فیقرا سے یا رائی کے بیج سے کلیان کرائی چاہیین اور اسکے بعد شراب سے کلیان کرائی جائین جسمین سنبل اور لونگ اور فوتنج کو جوش دیا ہو۔ اور ناک مین فوتنج باریک کوٹ کر پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچائین اور آب فوتنج کی ناس دینا (صفت ایک دوا کی جو اسی بدبو کو نفع کرتی ہے) مرکی صاف اور حماما اور اقاقیا ہموزن لیکر باریک پیسین اور شہد کف گرفتہ مین گوندھ کر ناک مین لگائین کنارہ پر اور بہت دنون تک اسکو سونگھتے رہین۔ یا تھوڑی سی مرکی فوتنج کے پانی مین گھول کر اسی کی ناس دین۔ خواہ حماما اور خشک گل سرخ ہر واحد ایک جزو کوٹ چھان کر روغن بان مین ملاکر ناک کے اندر طلا کرین۔ انھین بیمارون کو اونٹ کی پیشاب کی ناس دیجاتی ہے کہ یہ بھی مجرب اور نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

## باب اکیاسیوان نکسیر کے علاج مین

نکسیر اگر بسبب بحران کے چلتی ہو اسکے روکنے کے درپے نہونا چاہیے اور اگر اور سبب سے نکسیر جاری ہو اسکا علاج کبھی ٹھنڈا پانی سرکہ ملا ہوا ناک مین چڑھانے سے کیا جاتا ہے کہ اسی تدبیر سے رک جاتی ہے اور سرد پانی چہرہ اور سر پر چھڑکنے سے اور اطراف یعنی ہاتھ پانون کے باندھنے سے بھی خون کی رک جاتی ہے۔ اور جب بہت زیادہ خون نکلتا ہو اور بند ہی نہو اب چاہیے کہ ایلوا ساڑھے تین ماشہ کندر ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر پارچہ کتان اسمین آلودہ کرکے ناک مین گھسیڑ دین مگر وہ کپڑا پہلے سرکہ شراب مین بھگو لیا ہو۔ یا پارچہ کتان کو روشنائی مین ڈبو کر ناک مین داخل کرین خواہ عصارۂ گندنا اور عصارۂ ملح اپنی انگلی سے دونون نتھنون سے ناس لینا

خواہ ہر ایک سے جدا جدا ناس لین - خواہ گدھے کی لید گرم گرم نچوڑ کر جو پانی ٹپکے اُسی کو ناک مین ٹپکائین - خواہ تھوڑا سا جنگلی کریلا نچوڑ کر ناک مین ٹپکائین - اگر تھوڑا سا کافور اِن دواؤن مین گھول دیا جائے یا مراد یہ ہے کہ تنہا کافور ہی کا ناس دیا جائے نفع کریگا اور نکسیر بند کرنے مین زیادہ کام دیگا خواہ کاغذ کو جلا کر اور کوڑی جلا کر ہموزن ملائین اور سنگ جراحت پھٹکری نصف جز اِن تینون کو باریک پیس ڈالین اور ناک مین ڈالین - یا زاج مصری اور کندر اور مازوے سوختہ صاف کیا ہوا سرکہ انگوری - اور یا سبز پھٹکری جلائی ہوئی سب ہموزن باریک کرکے ناک مین پھونکین خواہ پارچہ کتان کی بتی مین بذریعہ سرکہ انگوری کے خواہ شاخ تازہ خرما کی پانی مین گھول کر لگائین اور ناک مین رکھین - یا دقاق کندر اور دم الاخوین اور انزروت اور صبر اور مرکی صاف کی ہوئی برابر وزن مین کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان کر ناک مین داخل کرین - یا کاغذ سوختہ اور پوست بیضہ جلائی ہوئی اور شاخ کوزن سوختہ اور اقاقیا اور پوست انار ترش اور سپید پھٹکری سب اجزا ہموزن باریک کوٹ کر شاخ تازہ خرفہ کے پانی مین ملا کر اسی مین ایک پارچہ کتان کی بتی ڈبو کر ناک مین رکھین - خواہ تھوڑی سی رسوت کو باریک کوٹین اور پارچہ کتان کی پوٹلی مین باندھ کر جلائین اور اسی راکھ کو ناک مین پھونکین اگر یہ دوائین کارگر ہوجائین بہتر ورنہ سر پر آب سرد کا جو زیادہ سرد ہو ترشح پڑا دین اور سر اور پیشانی پر یہ ضماد لگائین (صفت اُسکی) مازوے سبز اور پوست انار اور گل سرخ سوکھا ہوا ہر واحد ایک جزو مسور مقشر دو جزو رسوت ہموزن مجموع اجزا کے اس کے پانی مین اور گلاب مین گھول کر اسی کا ضماد پیشانی اور یافوخ پر یعنی سر کی چندیا پر کرین - خواہ اور گلاب مین بھگو کر پارچہ کتان کو اُسی مقام پر رکھین - پھر اگر نکسیر بند ہوجائے بہتر ورنہ پچھنے بھرے ہوئے شراسیف یعنی کوکھ پر اُسی طرف لگائین جدھر کا نتھنا نکسیر کا خون بہا رہا ہے (دواے رعاف جسسے پیشانی اور سر کی چندیا پر ضماد کیا جاتا ہے) طین ارمنی اور عصارۂ لحیۃ التیس اور مسور کا آٹا اور گلنار ہر واحد ایک جزو کافور اور افیون ہر واحد ربع جزو سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری مین گوندھ کر ضماد کرین - یا اینکہ برگ بید سادہ اور برگ انگور اور عوسج یعنی اور تازہ پتیان گل سرخ کی سب کو باریک کوٹین اور جو کے آٹے مین ملا کر پیشانی اور سر کی چندیا پر ضماد کرین - مکڑی کا جالا اور زاج مصری اور سبز پھٹکری سب برابر ہموزن لیکر خوب کوٹین اور سرکہ انگوری مین گھول کر پارچہ کتان پر لگا کر ناک مین رکھین یہ بھی نفع کرتا ہے - اور اگر قوت مریض کی قوی ہو سرارو کی فصد بھی کر دینی چاہیے کہ فصد کرتے نکسیر بند ہوجاتی ہے اسلیے کہ فصد خون کو نیچے کی طرف جذب کرتی ہے - اور گردن کی گُدی پر پچھنے لگانا بھی نکسیر کے بند کرنے مین نفع کرتا ہے اِسلیے کہ سر کے پیچھے کی طرف خون کو جذب کرتا ہے مناسب ہے کہ اِن دواؤن کے استعمال کے ساتھ اور اِن تدابیر کے ہمراہ ایک یہ بھی تدبیر غذا ایسی کیجائے جو خون کو غلیظ کرنے والی ہو جیسے حاگینہ خواہ مالیدہ جو آٹے اور نشاستہ اور چاول سے شیر تازہ کی شرکت سے بنایا گیا ہو یا نیمبرشت انڈا - جو صحیح آدمی ایسا ہو کہ اُسکی نکسیر زیادہ لاحق ہوتی ہو مناسب ہے کہ اُسکی غذا بھی وہی تجویز کیجائے اور پنیر اور وہ دودھ جو بچہ پیدا ہونے کے بعد دوہا جاتا ہے جسکو پیوسی کہتے ہین اور گوشت بچۂ بزغالہ جو شیر خوارہ ہو اور ہریسہ کی اقسام اور گوشت بچہ ماکیان پرورش کیے ہوئے اور نخود جو دودھ مین پرورش کیے ہون

## باب بہتروان علاج خشم کا یعنے سونگھنے کی قوت جاتی رہنے کا

سونگھنے کی قوت کا جاتا رہنا اُسکے علاج سے پہلے تو دیکھنا چاہیے کہ یہ بیماری اگر نتھنون مین سدہ پڑنے سے پیدا ہوئی ہے بسبب گوشت زائد کے جو نتھنون مین اُگا ہے اُسکا علاج تو یہی ہے کہ اسی زائد گوشت کا علاج کیا جائے اُسی طریقہ سے جو ہمنے اوپر کے ابواب مین بیان کیا ہے - اور اگر یہ مرض کسی خلط غلیظ کے اُسی بطن دماغ مین فراہم ہونے سے پیدا ہو جو محل قوت شامہ کا ہے پس مناسب ہے کہ پہلے تنقیہ تمام بدن کا کیا جائے اِسی خلط سے اور پھر خاص تنقیہ دماغ کا بھی اِسی خلط سے کرین اُن گولیون سے جنکی خاصیت ایسے خلط کا خارج کردینا ہے جیسے حب ایارج اور حب قوقایا اور اسی قسم کی اور ادویہ جو دماغ کو ایسے خلط سے پاک کرتی ہین - پھر بعد اسکے اُن دوائون کا استعمال کرین جو نتھنون کے سدون کو فائدہ کرتی ہین پھر اگر یہ مرض بسبب اخلاط غلیظ کے عارض ہوا ہے کہ سوراخ مین اُن ہڈیون کے وہ خلط لپٹ گئی ہے جو مشابہ مصفاۃ کے ہے اب استعمال تلطیف کرنے والی

دواؤن کا جو تقطیع بھی کرتی ہون کیا جائے جیسے وہ دوائین جو زکام اور نزلہ مین استعمال کیجاتی مین لیکن فرق یہہ ہے کہ اس مرض کی دوائین علاوہ تر قوی ہونی چاہیین چنانچہ ہم بیان کرینگے (صفت ایک دوا کی جو اسی مرض کو نافع ہے) کلونجی اور اونٹ کا پیشاب سوکھایا ہوا برابر لیکر پیسین اور ناک مین پھونک کر پہونچائین۔ خواہ انمین سے کوئی چیز آب چقندر یا دونا مروا کہ پانی مین گھول کر ناس دین۔ یہ صفت ایک دوائی کی ہے جو اسی کو نافع ہے کلونجی اور ہرتال ہموزن لیکر باریک کوٹین اور مٹی کے برتن مین جسکا منہ تنگ ہو رکھکر اسپر عربی اونٹ کا پیشاب ڈالین اسقدر کہ دوا ڈوب جائے خواہ اس سے زیادہ اور دھوپ مین اسکو رکھ دین چند روز تک اور رطوبت سوکھ جائے پیشاب کو پھر اسمین دوبارہ ڈالین تیسری مرتبہ یہی طریقہ کرین جب تیسری مرتبہ بھی سوکھ جائے اسمین سے ایک ٹکڑا اسکو کوئلہ کی چنگاری پر ڈالین اور اسپر ایک ٹونٹی دار برتن اوندھا کرکے رکھین اور ٹونٹی کا سرا بیمار کی ناک مین لگا دین تاکہ بخارات اسکی ناک مین پہونچین اور دونون آنکھ سوکھنے کے اوپر مین انمین بھی بخارات پہونچ جائین یہ تدبیر ہر روز دو مرتبہ کرنی چاہیے صبح اور شام اور بعد اس دھوان لینے کے روغن گل اور روغن بنفشہ کی ناس لینی چاہیے تاکہ تیزی دوا کے سکون پیدا ہو

## باب تہتروان زکام کے علاج مین

زکام کے مرض مین مناسب ہے کہ مریض کی فصد کر دیجائے ابتداے مرض مین اگر سن اور مزاج اور وقت موجود بھی اسکے مناسب ہو اور غذا مریض کو لطیف دیجائے اور حریرے جو جو بھی سے خواہ نوے سے طیار کیے جائین شکر اور روغن بادام ملاکر کھلائے جائین۔ اور غذا تھوڑی سی دینی چاہیے اور شراب کو قطعاً چھوڑ دے اور جو غذا تبخیر پیدا کرتی ہے اور سر مین بخارات بھر دیتی ہے اسکو ترک کرین جیسے اخروٹ اور پنیر کہنہ اور سودھا اور جیرا اور اسی قسم کی اور چیزین اور مناسب ہے کہ مریض کلیان کرے گلاب سے اول روز اور دوسرا اور تیسرے دن اور سر کھلا رہنے سے احتیاط کرے اور سر ڈھانپے رہا کرے اور ہمیشہ کروٹ لیٹا کرے پیٹھ کے بل ہرگز نہ لیٹے تاکہ مادہ بطرف سینہ کے اتر نہ آئے اور اسی تدبیر سے اسکا علاج کرنا چاہیے جب تک نضج مادہ مین آجائے اور نتھنون کی طرف سے نکلنا مادہ کا شروع ہو اور ایسی چیز خارج ہو جو کسیقدر غلیظ ہو پھر جب اس طرح کا حال ہو جائے تب بیمار کو حمام مین داخل کرنا چاہیے اور اسکے سر کے اگلے حصہ پر آب گرم کو دھارنا چاہیے اور بخارات اس پانی کے اسکے سر مین پہونچائے جائین جسمین بابونہ اور بنفشہ خشک کو جوش دیا ہو تا اینکہ زکام جاتا رہے اور سارا مادہ بہ جائے۔ مناسب نہین کہ بیمار کو حمام مین بدون نضج مادہ تیز کے جانے دینا اور اگر زیادہ جو چیز نتھنے سے خارج ہوتی ہے تپلی ہو پس لازم ہے کہ کلونجی اور شونیز کو گلاب مین بھس کر یا ریشم کتان مین رکھکر وقتاً فوقتاً اسی کو سونگھے کہ یہ تدبیر اسکو قطع کر دیگی۔ خواہ تھوڑی سی خود خام اور کافور لیکر کوئلہ کی آگ پر رکھین اور اسکا دھوان ناک مین پہونچائین خواہ تھوڑی سی سندروس کی دھونی لین۔ اگر پتھر کو آگ سے گرم کرکے اسپر سرکہ چھڑکین اور اسکا بخار سونگھین تو نزلہ کو گاڑھا کر دیگا اور پھر اسکو بند بھی کر دیگا۔ اسی طرح اگر سوت کو سرکہ مین بھگو کر چنگاری پر ڈالین خواہ پتھر پر جو گرم ہو رہا ہو اسپر ڈالین یہ بھی پوری تدبیر قطع مادہ زکام کی ہے

## باب چوہتروان علاج مین زبان کی بیماریون کے

زبان کے امراض مین طریقہ علاج یہ ہے کہ پہلے خیال کرین اگر ثقل یعنی کلام کرنے مین زبان بھاری معلوم ہو خواہ بدشواری حرکت کرتی ہو اور یہ بات کسی دماغی آفت سے عارض ہوئی ہو پس بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر یہ آفت خود ورم دماغ کی جہت سے عارض ہوئی ہے جیسے مرض سرسام میں خواہ اور امراض اور اورام دماغی مین یہی کیفیت پیدا ہوتی ہے ایسے ثقل کلام اور دشواری حرکت زبان کا علاج تو خاص اسی مرض دماغی کے علاج سے ہوگا جیسا علاج کہ مناسب ہو اسی مرض دماغی کے۔ مگر زبان پر لعاب کے اقسام اور روغن کے ملنے کی بھی پابندی اور التزام رہے

جنسے سرتی آتی ہی خواہ اِسی قسم کی چیزون کے ملنے کی جیسا ہمنے علاج امراض دماغی مین بیان بھی کردیا ہو۔ اور اگر یہ آفت زبان مین کسی چوٹ لگنے سے خواہ کوئی چیز زبان پر گر پڑنے سے لاحق ہوئی ہو یہان تک کہ جو پٹھہ زبان تک آتا ہی وہ پھٹ گیا ہو خواہ کھس گیا ہو پھر اچھا ہونا دشوار بلکہ شاید ہو بھی نہین سکتا۔ اور ثقل زبان بسبب تشنج اُسی پٹھہ کے عارض ہوا اب دیکھنا چاہیے کہ یہ تشنج بوجہ یبوست کے ہی یا بوجہ امتلاے اور رطوبت کے یہ تشنج عارض ہوا ہی۔ اگر خشکی سے تشنج عارض ہو یہ بھی دیر مین زائل ہوگا اور علاج اُسکا یہ ہی کہ بیمار کو دختری دودھ کی کلیان کرائین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام یا روغن مغز تخم کدو کے اور پس گردن پر ایسے ضماد لگائے جائین جو ترطیب پیدا کرنے والے ہون جیسے قیروطی جو روغن بنفشہ اور موم سپید سے یا روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو کے روغن سے بنایا گیا ہو اُسمین سپید موم ملاکر قیروطی بنالین سیا بط کی چربی اور مرغیون کی چربی اور بھیڑ کے آن چوچون کی چربی اور سور کی چربی جسمین نمک نہ ملا ہو۔ اور اگر ان چربیون کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر اسمین بنفشہ اور نیلوفر باریک کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے مین ملائین اور لعاب اسپغول بھی غرغرہ کرین اور لعاب تخم کتان یہ بھی نفع کریگا نیم گرم پانی جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور جو کوٹے ہوے بھی ملاکر جوش دیا ہو سر کے پیچھے اسکا تڑیڑا دینا چاہیے۔ ایسے بیمار کو آبجو اور شیر مادہ خر خواہ بکری کا دودھ پلانا چاہیے اور غرغرہ اِسکو شیر مادہ خر اور روغن بنفشہ وغیرہ کا جو ایسی ہی دوائین تشنج یابس کی ہین اُنکا کرانا چاہیے۔ علاج اُس تشنج کا (جو امتلا سے پیدا ہوا ہو خواہ ڈھیلا ہوجانے سے اُس پٹھہ کی بسبب رطوبت غلیظ بلغمی کی کہ اُسنے اُسی پٹھہ پر ریزش کی ہو یا دماغ پر اِسکا غلبہ ہوا ہو خواہ کسی جزو دماغ پر جس سے زبان کا پٹھہ اُگا ہی جیسے وہ تشنج جو فالج وغیرہ کے مرض مین منجملہ امراض بلغمی کے عارض ہوتا ہی) یہ ہی کہ پہلے اخراج خلط بلغمی کا اور تنقیہ بدن کا اُسی بلغم سے بذریعہ حب ایارج اور حب قوقایا وغیرہ اور ادویہ مسہلہ بلغم کی کرین اور جو تدبیر کہ رطوبت پیدا کرتی ہی اُس سے بچائین اور گرمی خشکی پیدا کرنے والی تدبیر کا استعمال کرین اور جب تنقیہ بدن کا ہوجائے اور ایسی تدبیر مریض کی ہولے اب اِسکو غرغرہ اُن چیزون سے کرائین جنکا بیان فالج کے علاج مین ہمنے کیا ہی اور تشنج امتلائی کے علاج مین اُنکو تجویز کیا ہی جیسے ایارج فیقرا اور عاقرقرحا اور مویزک ہمراہ ماء العسل کے سکنجبین عنصلی ملاکر خواہ اُس پانی کا غرغرہ کرائین جسمین صعتر اور فوتنج کوہی اور مرزنجوش اور رازیانج قبیل اور چیزون کو جوش دیا ہو۔ اور زبان کی مالش ایارج فیقرا اور رائی اور عاقرقرحا باریک پیسی ہوئی سے کرنی چاہیے اور پس گردن پر یہ ضماد لگایا جاوے (صفت اُسکی) بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور تمام ہر واحد ساڑھے سات ماشہ رائی اور عاقرقرحا اور کلونجی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جندبیدستر سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پہلے موم کو روغن بنفشہ مین پگھلائین اور پھر بقدر اُسمین پسی ہوئی دوائین ملاکر بطور مرہم بنالین اور ضماد کرین۔ اور اگر یہ مرض خاص دماغ کے سبب سے عارض ہوا ہو اب تو وہ ناس دینا چاہیے جسکو ہمنے لقوہ کے علاج مین بیان کیا ہی اور جملہ تدبیرین جو لقوہ کی مذکور ہو چکی ہین اُنکو عمل کرنا چاہیے

## باب چھہترواں علاج مین دردہاے زبان کے اور زبان کے استرخا اور تشویش کلام کے علاج مین

اگر کسی آفت کی وجہ سے جو دماغ کو پہونچے جو یہ بیماریان پیدا ہون جیسے سرسام کے مرض مین یہی صورت ہوتی ہی اسکا علاج بعد علاج سرسام یہ ہی جو سرسام کے باب مین گذر چکا۔ اور اگر یہ آفت جو دماغ مین پہنچی ہی کسی چوٹ کے لگنے سے خواہ گر پڑنے سے یون عارض ہوئی کہ وہ پٹھہ پھٹ گیا خواہ ٹوٹ گیا اسکا زوال دشوار ہی۔ اور اگر بسبب تشنج کے یہ امراض پیدا ہوے ہون کہ وہ تشنج خاص اُسی پٹھہ کو عارض ہوا ہی خواہ شرکت سے کسی اور عضو کے پٹھہ کو تشنج لاحق ہوا ہی اب اُسکے سبب کو غور کرنا چاہیے کہ اگر تشنج یابس ہی اسکا علاج بھی دشوار ہی مگر پھر بھی رطوبت لانے والی چیزون سے کرنا ہی چاہیے جیسے نیم گرم پانی کا تریڑا دینا جسمین بنفشہ اور کدو کا چھیلن جوش دیا گیا ہو اور جو چیزین رطوبت پیدا کرنے والے ہین اُنکو سر پر ڈالنا چاہیے اور کم سن لڑکیون کا دودھ اور مادہ خر کا دودھ اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور روغن مغز تخم کدو اور مرغی کی چربی وغیرہ سر پر ڈالی جائے اور مالش سر کی اُن قیروطی سے کرین جو روغنون اور روغنون سے بنائی ہو لعاب تخم کتان اور لعاب بہدانہ ملاکر

اگر تشنج زبان کا رطوبت سے عارض ہوا ہو اسکا علاج تشنج رطوبی کا علاج ہے کہ اخراج مادہ کا ایارج فیقرا سے کرین یا جو بڑے بڑے نسخہ جات ایارج کے ذکر ہو چکے اور گرم اقسام کی معجون جو خاص اسی واسطے ہین اُنکو کھلائین اور جو معجون بنام قردیانا مشہور ہے وہ بھی کیا خوب دوا استرخاے زبان کی ہے اور کلام یعنی بولنے مین کمی ہونے کی۔ یا اینکہ مقدار قلیل اُسکی اگر زبان پر ملی جائے فوراً اپنا فائدہ دکھلا دیتی ہے۔ اسی طرح استرخاے زبان اور فالج زبان کے جو بسبب رطوبت کے ہو فالج کا علاج کرنا چاہیے اور بیمار کو غرغرہ ایارج فیقرا اور عاقرقرحا اور ناگرموتھہ اور حاشا اور سکنجبین عنصلی سے کرایا جائے (صفت غرغرہ کی جو اسی مرض مین نافع ہے) رائی اور سونٹھ اور سیاہ مرچ اور عاقرقرحا باریک پسا ہوا سب کو جوش دے کر کلیان کرین اور عاقرقرحا اور ایارج فیقرا زبان پر ملین اور مریض کو ناس دیجائے خاص کر اگر یہ مرض دماغ کی وجہ سے ہو ان دواؤن سے جو امراض دماغ کے ابواب مین مذکور ہو چکین کہ تحلیل کی قوت رکھتی ہین۔ اور پٹھہ کے مقام کو جو سر مین ہے ایسے قیروطی سے ضماد کرین جو روغن زنبق اور دونا مروا اور رائی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور تھوڑا سا جند بیدستر ملا کر بنائی گئی ہو پھر تھوڑا سا سر پر ایسے پانی کا کرین جسمین دونا مروا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور سعتر اور فودنج کو جوش دیا ہو۔ صفت ایک گولی کی جو زبان کے نیچے رکھنے سے استرخاے زبان کو نفع کرتی ہے۔ علک الانباط دو تولہ گیارہ ماشہ ہینگ ساڑھے [illegible] ماشہ گولیان بنا کر برابر نخود کے اُنمین سے ایک گولی زبان کے نیچے رکھین۔ بچون کی زبان کے الجھانے اور کلام کرنے پر جب کہ اُنکے بولنے مین دیر لگتی ہو یہ بھی ایک دوا ہے کہ اُنکی زبان کو مقدار ملین کہ لعاب منھ سے جاری ہو جائے اور شہد اور نمک سے اُنکی زبان کا ملنا بھی نافع ہوتا ہے مجملاً علاج یہ ہے کہ مریض استرخاے زبان اور ثقل زبان کا جملہ سرد غذاؤن سے پرہیز کرے اور گرم غذائین کھاتا رہے اور اگر لڑکے کی زبان مین استرخا آگیا ہو پس مناسب ہے کہ اسکی تدبیر غذاے گوشت سے اُن بچہ کبوتر کے کرنی چاہیے جنھون نے ابھی پر پرزے نکالے ہون اور گنجشک کا گوشت بھی اُنکی غذا ہے اور سرد غذاؤن سے اُنکو پرہیز کرائین بولنے مین کسی طرح کا خلل آجانا کبھی تو بیماریات اصل خلقت کی رو سے ہوتی ہے جو خاص اُسی پٹھہ سے متعلق ہے اسکا تو کچھ علاج ہی نہین اور نہ وہ جا سکتا ہے۔ اور کبھی کسی آدمی کی زبان مین ایک طرح کا تغیر آجاتا ہے یا بسبب ورم اور قروح کے جو زبان کو عارض ہون یا استرخا یا تشنج کے اور اسکا علاج ہمنے بیان کر دیا ہے اور کبھی یہ بات بعد سرسام کے پیدا ہوتی ہے پس اُسکو فصد اُس رگ کی نفع کرتی ہے جو زبان کے نیچے ہو۔ اور کبھی یہ خرابی بسبب کوتاہ ہونے اُس وتر اور رودہ کے ہوتی ہے جو زبان کے نیچے ہے اور اسکا علاج ہم زبان کے کوتاہ ہونے کی فصل مین لکھینگے (زبان کے کوتاہ ہو جانے کا علاج) اگر سبب اسکا تشنج ہو اسکا علاج تو ہمنے لکھدیا ہے اور اگر سبب اسکا رباط متصل ہونا اور ملجانا کنارہ زبان سے ہے اور یہی ملجانا زبان کو اوپر اٹھنے سے منع کرتا ہو اور بخوبی زبان کھل نہ سکتی ہو اور بیشتر یہی بات عارض بھی ہوتی ہے علاج اسکا اُسی رباط کا کاٹ ڈالنا ہے اس طرح پر کہ مریض کو بٹھا کر اُسکو منھ کھولنے کا حکم دین پھر علاج کرنے والا اُسکی زبان کی طرف کو غور سے دیکھتا رہے اور زبان کو اوپر اٹھائے اور وتر کے باندھ دینے کا عرض مین بمبضع یعنی نشتر وغیرہ کا قصد کرے اور احتیاط رہے کہ نشتر اندر تک زیادہ نہ درآنے پائے ایسا نہو کہ شریان جو اس جگہ ہے وہ کٹ جائے پس بیمار ہلاک ہو جائیگا۔ اگر سبب کوتاہی زبان کا قرحہ اور زخم ہو جو زبان کو عارض ہوا ہے اب چاہیے کہ سنبور کو زبان کے نیچے وہانتک پہنچائے جہان پر وہ گرہ اور غدود سا پڑ گیا ہے جسکے سبب سے قرحہ مندمل ہوا ہے اسی غدود کو اوپر کی طرف جذب کرے اور عرض مین اُسکو کاٹ ڈالے اس طرح سے کہ پہلے نشتر کو چبھو دے اور پھر اپنی دستکاری سے فارغ ہو جائے۔ پھر بعد کاٹ ڈالنے کے بیمار کو سرکہ سے کلیان کرانی چاہیین اور پھر گلاب کی کلیان کرے کہ اسی سے زخم بھر جائیگا اور کسی علاج دیگر کا محتاج نہوگا

## باب چھتروان علاج مین زبان کے ورم اور زبان کے بڑے ہو جانے اور باہر

## نکل آنے کے

کبھی زبان مین ورم کے گرم اقسام بھی پیدا ہوتے ہین اور سرد اقسام اور ورم نرم بلغمی اور ورم سخت سوداوی بھی اور سرطان بھی زبان مین پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی زبان بڑی ہوجاتی ہے بسبب غلبۂ خون یا رطوبت کے اور اسقدر بڑھ جاتی ہے کہ منھ مین نہین سماتی ہے تا اینکہ خون اس سے نکل آئے اور ہمیشہ باہر نکلتی رہتی ہے ۔علاج زبان کے ورم گرم کا اول اور ابتداے ورم مین یہ ہے کہ فصد کیجائے اور آب مکوے سبز اور آب کاسنی سے اور عصارہ خمر اور عصارۂ سے لال ساگ کے اور عصارۂ خرفہ اور صندل اور گلاب سے کلیان کیجائین۔ یہ بھی کہتے ہین کہ ابتداے ورم مین زور زور سے زبان کا ملنا بھی زیادہ نفع کرتا ہے۔ پھر اگر ورم مین کمی نہو اور مادہ ورم کا جمع ہوکر پیپ پڑنے کا طور معلوم ہو اب چاہیے کہ ایسی چیزون سے اسکی اعانت کیجائے کہ بخوبی پک جائے اور قیروطی جو نرمی پیدا کرنے والی ہین اسکا استعمال اسطرح پر کرین کہ روغن سوسن کا اور آب چقندر اور جوشاندہ انجیر کا ملاکر استعمال کرین یا وہ پانی جسمین بنفشہ اور لعاب اسپغول اور تخم کنوچہ کو جوش دیا ہو اسکی کلیان کرائین۔ جب ورم پختہ ہوکر پھوٹ جائے اور مادہ ورم کا خارج ہوجائے اب مریض کو کلیان قابض دوا کی کرنی چاہیے جیسے وہ پانی جسمین آس اور گل سرخ اور سماق اور مسور کو جوش دیا ہو۔ اور زبان پر روغن گل کی مالش کرین اور ایک روئی کا پہل سپیدہ کے مرہم مین ڈبوکر زبان پر رکھین۔ یہ بھی کہتے ہین کہ بیخ رازیانہ کو جلاکر اور کسی تیج خواہ ورق مین لگاکر اگر زبان پر چپکا دین یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اور اگر ورم گرم اور زمانہ انتہا کو پہونچ گیا ہو خواہ ورم صلب سوداوی ہو یا ورم نرم بلغمی ہو اب مناسب ہے کہ استفراغ مادہ اور اخراج خلط کی تدبیر مین زیادہ اہتمام کرین اور تلطیف تدبیر یعنی غذاے لطیف اور قلیل دینے کی تجویز رہے۔ اور کلیان اسکو ایسے پانی سے کرائین جسمین مینتھی کو جوش دیا ہو۔ اور منھ مین شیر زنان اور گدھی کا دودھ اور مسکہ اور ماءالعسل خواہ مسکہ اور رب انگور کا ہر وقت رہے (یہ مفصلہ) ورم صلب سوداوی کو منھ کے مفید ہے۔ بنفشہ اور مینتھی اور تخم کتان اور تخم کنوچہ اور انجیر خشک اور بیخ سوسن ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مرغی کی چربی اور بط کی چربی ہر واحد چھتیس ماشہ مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ سب کو ڈیڑھ پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین تا اینکہ نصف پانی رہ جائے اور اب تھوڑی دیر منھ مین رکھین اور ساعت بساعت اسکو بدل بدل کر منھ مین رکھا کرین مگر اسکا نیم گرم ہونا ضروری ہے لیکن اگر زبان پوری کی پوری بڑی ہوگئی ہو اور سبب یا تو غلبہ خون کا ہوگا یا رطوبت بلغمی کا خواہ رطوبت دموی کا مادہ گرم ہے پس ایسے مریض کی فصد کرنی چاہیے اور مسہل اسکو دیا جائے اور ہر وقت زبان کو ترش اور قابض چیزون سے جو تقطیع مادہ کی کرتی ہین ملنا چاہیے جیسے آب پیاز اور آب ریباس اور ترشہ ترنج اور انار ترش تاکہ رطوبت اچھی طرح زبان سے نکل کر خارج ہو اسی تدبیر سے زبان سمٹ کر اندر آجاویگی اور جب اپنی جگہ پر آجائے اب منھ اسکے آب انگور سے ہر وقت بھرا رہے۔ اور اگر یہ مرض بسبب رطوبت کے ہو زبان کی مالش نمک اور نوشادر سے سرکہ اور پیاز ملاکر کرنی چاہیے اور اگر مزاج مریض کا بارد ہو خواہ مادہ نہایت درجہ برودت پر ہو پہلے تو اخراج مادہ کا مسہل وغیرہ سے کرین اور پھر زبان کی مالش سونٹھ اور سیاہ مرچ اور پیپل اور نمک سے سب کو پیس کر کرنی چاہیے۔ جالینوس نے ایک حکایت بیان کی ہے کہ ایک آدمی کی زبان سوج گئی تھی اور سن اسکا ساٹھ برس کا تھا اور وہ شخص خوگر فصد کا نہ تھا پس مین نے اسکو حب قوقایا کھلائی بغرض دست لانے کے اور حکم دیا کہ اپنی زبان پر بعض قسم کے سرد ضماد لگاتا رہے کہ اسکی زبان انھین دواؤن سے اچھی رہے ایک دوسرے طبیب نے خلاف میری تجویز کے اسکو بہکایا اور دواے مجوزہ سے میری اسکو منع کردیا مریض نے میری تجویز کو ترک کردیا۔ ناگاہ ایک شب اسنے خواب مین دیکھا کہ ایک کہنے والا کہتا ہے کہ تو اپنے منھ مین عصارہ خمیر کا یعنی گولر کا ہر وقت رکھا کر مریض نے ایسا ہی چند روز کیا پس اسکی

اُسکو آرام ہوگیا اور کچھ نہین ہی کہ اُسکا ورم تیز اور گرم مادہ سے تھا زبان کے پھٹ جانے کا علاج) مریض کو لعاب اسپغول اور لعاب بیدانہ پلانا چاہیے
اور انھین لعابات کو اپنے منھ مین بھی رکھے منجملہ اُن چیزون کے جو زبان کے پھٹ جانے کو نفع کرتی ہی یہ بھی دوا ہی کہ قیروطی کو روغن بادام اور
موم سے بناکر منھ مین رکھے۔ مجرب دوا یہ ہی جو خاص زبان کے پھٹ جانے کی ہی کہ اُسکو بالکل درست کردیتی ہی مسور کو تازہ پوست کر جا بجا
پھٹ گیا ہو اُسکے کف سے زبان کی مالش کرے (زبان کے تیز ہوجانے کا علاج) یہ مرض اکثر گرم تپون کے بیمارون کو عارض ہوتا ہی اور اندرونی اعضا مین
ہوتا ہو لاحق ہوتا ہی اور سبب اُسکا حرارت دماغ کی ہی اور حرارت معدہ کے منھ کی اور یہ سبب تناول کرنے تیز اور شور چیزون کے جنمین لذع کی کیفیت
پیدا ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ منھ مین عصارات بارده یعنی ہری چیزون کے نچوڑے ہوئے پانی جو سرد ہون رکھے جیسے مکو اور کاہو اور خرفہ کا پانی
اور لعاب اسپغول۔ اور نیز منھ مین بط کی چربی کی گولی بناکر رکھے۔ اور جو سوزش زبان مین بسبب کسی الم کے جو دماغ کو پہونچے عارض ہو خواہ زبان کو
کبودی اور گیاہ کی جڑ کھانے سے عارض ہو جسکو بلبوس کہتے ہین کھٹے دودھ سے کلیان کرنے کی نظیر کوئی دوا نہین ہی اس مرض کے واسطے
اور اگر ہم نہ پہونچے پس سرکہ سے کلیان کرے۔ ایک آدمی ہمارے پاس آیا اور ہم چند اشخاص ایک ہی اُستاد کی خدمت بزمرہ شاگردان خاص تھے
ایک ہی جلسہ مین اور اسی شخص نے ایک جڑ مشابہ جڑ یبروح کے ہمکو دی مگر رنگ اُسکا مثل سورنجان کے تھا اور ہمسے پوچھا کہ پہچانو تو سہی یہ کیا ہی
اور کونسی شئی ہی اُسوقت ہم لوگون مین سے کوئی ایسا نہ تھا جو اُس جڑ کو پہچانتا پس مین نے سبقت کرکے اُس جماعت پر اُس دوا کو اپنے
ہاتھ مین لیا اور اپنی زبان کے قریب اُسکو لایا کہ چکھ کر اُسے پہچانون ادھر اُسکا زبان سے چھوجانا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ زبان پر کسی نے
تیر مارا اور ایذا سے شدید مجھے پہونچی اور زبان کا حجم اسقدر بڑھ گیا کہ منھ مین زبان ہی زبان سوج کر بھر گئی مین جلدی اُٹھکر ایک دودھ والے کی
دوکان پر گیا اور کھٹا دہی اُس سے لیکر کلیان کرنی شروع کردین پس وہ الم اور ایذا فوراً برطرف ہوگئی اور زبان اپنے اصلی حجم اور مقدار پر آگئی

## باب ستترھوان اُن غدود کے علاج مین جو زبان مین ہوتے ہین اور ضفدع اللسان کہلاتے ہین

ضفدع جو زبان کی جڑ مین پیدا ہوتا ہی سبب اُسکا ایک رطوبت غلیظ بالزوجت ہوتی ہی جو فراہم ہوکر زبان کے نیچے بستہ ہوجاتی ہی علاج
اُسکا یہ ہی کہ ہر وقت زبان کو نوشادر اور مازو سے ملتا رہے دونون کو خوب باریک پیس کر یا ایک جز کسیس جلایا ہوا اور ایک جز سورنجان کو باریک
پیس کر انڈے کی سپیدی مین گوندھ کر زبان کے نیچے رکھے جب اُس لڑکے کی زبان کو جسکی زبان کے جڑ مین ضفدع کی صورت پر کوئی چیز
پیدا ہوئی ہو پوست انار اور نمک اور سعتر سے خوب سا ملین اسی سے یہ فزونی جاتی رہیگی۔ اگر ضفدع مذکور کہنہ ہوجائے پھر تو وہ دوا لگانی چاہیے جو
مسورھے کے خون کے واسطے تجویز کی ہی اور اگر فائدہ نہو تو لوہے سے علاج کرین اس طرح پر کہ موچنے سے اُسکو پکڑکے اُسکو چھیلین اور بعد چھیلنے کے
روغن گل اور سرکہ کی کلیان کرین اور زخم کے مقام پر قرحہ کا علاج کرین۔

## باب اٹھترھوان دانت کی بیماری کے علاج مین ہی

دانتون اور داڑھون مین جو درد کے اقسام ہوتے ہین اگر بوجہ حرارت کے سبب سے درد ہو بیمار کو حکم دیا جائے کہ سرکہ اور گلاب سے کلیان کرے اُسمین کافور
گھول لیا کرے۔ یا کلیان ساق کے پانی کی تھوڑا سا بارتنگ ملاکر خواہ برگ چنار اور جھاؤ کا پھل سرکہ مین جوش دے کر کلیان کرے پھر اگر مسوڑا سرخ
نظر آئے بیمار کی فصد کردینی چاہیے سر اعلی اور اگر مرض پڑ در پڑ ہوتا ہو مسہل اُسکو ہلیلہ اور صبر اور آب تمر ہندی اور شکر سے دیا جائے۔ اور اگر دانتون کا درد
بسبب برودت کے ہو پس بیمار کو مسہل حب ایارج کا دینا چاہیے اور دانتون مین ایارج فیقرا کا ملنا چاہیے اور کلیان اُسکو عاقرقرحا اصل کی نرفا اور
تج اُسمین جوش دے کر اُسکو پیس کر ہونے جسمین حب الغار اور برگ غار کو جوش دیا خواہ اُس پانی سے جسمین پوست بیخ کبر اور عاقرقرحا کو جوش

دبا ہوا اور [illegible] ماء العسل [illegible] کرے جسمین ند فا کو جوش دیا ہو خواہ تھوڑی سی جڑ جنگلی کرملا کی ماء العسل مین جوش دے کر منھ مین رکھے یا سیاہ کشکی سرکہ مین جوش دے کر [illegible] کو [illegible] سوسن مین جوش دے کر اگر منھ مین رکھین لوگ کہتے ہین کہ دانتون کے درد کو مفید ہے۔ پھر اگر ان تدبیرون سے درد مین سکون نہ ہو جائے بہتر ہو ورنہ فلونیا ے رومی دانتون پر رکھنی چاہیے اور تریاق کبیر سرکہ مین گھول کر داڑھ پر رکھین خواہ دانتون پر کسی چیز سے خواہ روئی کے پہل مین بھر کر یا اینگ سندھک اور زنجبیل کو داڑھ مین لگائین کہ اس سے درد مین سکون ہو جائیگا۔ خواہ تھوڑا سا اسن لیکر جو شری ہوئی اور کرم خوردہ داڑھ مین لگائین۔ یا سونٹھ کو سرکہ مین جوش دے کر شہد ملا کر داڑھ پر رکھین اور جس دانت مین درد ہو اسکو اسی دوا سے خوب ملین سانپ کی کینچلی اگر سرکہ مین جوش دے کر اسی کی کلیان کرین دانتون کو فائدہ ہوتا ہے بشرطیکہ درد بوجہ سردی کے ہو (صفت ایک دوا کی جو دانتون کے درد کو مفید ہے اگر سردی سے ہو) مرچ سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ عاقرقرحا اور میویزج ہر واحد سات ماشہ بورہ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر داڑھ کی [illegible] اسکو بھر دین یا افیون کو سعد سے [illegible] مین گوندھ کر داڑھ پر لگائین۔ یا ہرتال کوٹ کر سعد اور سیرزہ سے ملا کر داڑھ پر رکھین خواہ کلونجی باریک پیس کر داڑھ مین بھر دین کہ درد مین سکون ہو جائیگا۔ سرکہ اور نمک کو اگر منھ مین رکھین جب بھی داڑھ کا درد جو حرارت سے ٹھہر جاتی ہو اور اسمین آ جاتا ہو اور برودت کا درد بھی اسی طرح اسکے منھ مین رکھنے سے ساکن ہو جاتا ہو اور سبب اسکا یہ ہو کہ سرکہ مین تبرید کی قوت ہو اور بوجہ لطافت کے بیضے عضو مین پہونچ جاتا ہو اس وجہ سے تو حرارت کے درد کو نفع کرتا ہو اور چونکہ تلطیف اور تقطیع خلط لطیفی کا اثر بھی سرکہ مین ہو اس سے برودت کے درد کو نفع کرتا ہو اور نمک مین چونکہ تحلیل اور تلطیف کی قوت ہو اور خلط لطیفی کو خشک کرتا ہو اور جو رطوبت مائدہ اسکی ہو اسکو سوکھا دیتا ہو لہذا اسکو نفع [illegible] (صفت ایک دوا کی جو داڑھ کے درد کو مفید ہو) عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ نوشادر اور افیون ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کر کے شری ہوئی داڑھ مین بھر دین اور اوپر اسکے تھوڑا سا موم چپکا دین۔ اگر ان دواؤن سے نفع ہو جائے بہتر ہو ورنہ مناسب ہو کہ داغ دینے کی تجویز کرین جسکا طریقہ یہ ہو زیت ڈیڑھ تولہ اور [illegible] دو ماشہ اور [illegible] ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کسی دیگچی مین ڈال کر زیت مین جوش دین جب جوش آ جائے بیمار کے منھ کو کھول کر جس داڑھ مین درد ہو اسکو دیکھین اور ایک لوہے کی نلی خواہ پیتل کی اسی داڑھ پر رکھین مگر پہلے جو کچھ میل اور چرک وغیرہ ہو اسکو صاف کر دین پھر دو تکلے لوہے کے لیکر انکو آگ مین گرم کرین اور ایک کو انمین سے اسی زیت مین جسمین دوائین کو جوش دیا ہو کر اسی نلی کے اندر سے لیجا کر داڑھ کو داغ دین جب داڑھ پر رکھے رکھے وہ تکلا سرد ہو جائے اسکو نکال کر دوسرا تکلا جو گرم ہو رہا ہو اسکو بھی اسی طرح سے نلی کے اندر ڈال کر داڑھ پر رکھین اور یہی تدبیر تین مرتبہ کرنی چاہیے خواہ چار مرتبہ کہ اس سے درد ٹھہر جائیگا۔ پھر اگر درد نہ ٹھہرے داڑھ کو اکھاڑ ڈالنا چاہیے (صفت ایک دوا کی جو شری ہوئی داڑھون کو فائدہ کرتی ہو) داڑھ مین انجیر کا دودھ اور ہینگ کی دو قسم جسکی بو خراب ہوتی ہو بھر دین یہ دوا جالینوس کی کہی ہوئی باب ادویہ مرکبہ مین درد دندان کے واسطے ہو سیاہ مرچ اور عاقرقرحا اور خشخاش کا دودھ سب ہم وزن لیکر باریک کوٹین اور سیرزہ مین گوندھ کر داڑھ پر رکھین۔ یہی فائدہ کی اور دوا بھی ہو جو داڑھ کے درد کی اصلاح کرتی ہو اور دانتون کی جو زیادہ شری گئے ہون۔ ہینگ دو تولہ نو ماشہ چار رتی [illegible] اور افیون اور سعد ہر واحد آسی قدر سیاہ مرچ اور ہینگ ہر واحد نصف وزن ہر واحد اور یہ مذکورہ کے سب کو باریک کوٹ کر دو شاب انگور سے گوندھین اور اسی کی بتیان بنالین اور دانتون پر لگائین خواہ شری ہوئی داڑھ پر اسکو رکھین (صفت ایک دوا کی جو اسی طرح [illegible] اور سونٹھ اور بورہ اور میویزج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرچ سیاہ کے جو دانے سب کو کوٹ کر سرکہ مین گھول کر [illegible] اگر ان دواؤن کو [illegible] ہوئی لیکر داڑھ [illegible] خواہ [illegible] کے ملین جب بھی فائدہ کرینگی (صفت ایک دوا کی [illegible] کو فائدہ کرتی ہو [illegible] ہوئی [illegible] مین پیس کر داڑھ پر رکھین (صفت ایک دوا کی جو دانت کے [illegible] داڑھ [illegible] جاتی ہو [illegible]

کو خرفہ تازہ کو مع بتری ڈالیون کے چبائین اور کھاری نمک ملا کر اور پیسی سے داڑھون پر اسی کو ملین خواہ اسپر روغن زنبق یا روغن زرنب
دانتون پر لگائین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اور منھ مین بھی اسی کو رکھین خواہ یخنی بطور اسفیدباج کے فربہ گوشت کا خواہ روغن بادام منھ مین
بھر لیین خواہ غلاف الانبیاط کو چبائین (علاج اُن داڑھون کا جو ہل گئی ہون بسبب حفر کے یعنے گڑھے پڑ جانے کے) جو دانت کمزور ہون
اور یہ بات انکو بوجہ دانت کے ٹوٹ جانے کے عارض ہوئے اُسکی دوا تو کچھ بھی ہو نہین سکتی ہے۔ اور جو داڑھ خواہ دانت مین یہ خرابی
رطوبت سے بوجہ ضعف مسوڑھے کے خواہ مسوڑھے کے ڈھیلے ہونے اور لٹک جانے سے عارض ہو اُسکا علاج محتاج استعمال ادویہ
قابضہ کا ہے جیسے پھٹکری اور مائین اور گلنار ہر واحد ایک جزو گل سرخ دو جزو سب کو باریک پیس کر داڑھ اور مسوڑھے پر ملین (صفت اُور
نسخہ کی) مائین اور رانگ اور بلیلہ زرد ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گلنار اور گل سرخ اور سماق ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جفت بلوط اور حب الآس
اور صندل سپید ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بطور سفوف کے پھانک جائین (صفت ایک منجن کی جو دانتون کو استوار اور قوی
کر دیتا ہے) لونگ بڑے دانہ کی اور مائین اور مازو اور گلنار اور گل سرخ اور سماق اور جفت بلوط اور ستارے کی اور حب الآس سب کو ہموزن
لیکر پیسین اور بطور منجن کے استعمال کرین (صفت ایک اور دوا کی) صندل سپید اور برامک اور سعد اور گل سرخ ہر واحد چودہ ماشہ طراثیث
اور مائین اور جفت بلوط اور پھٹکری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سماق اور تخم گل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو پیس کر منجن بنا لیا
کرین۔ اگر شب حمرہ کو سرکہ مین جوش دے کر اسکی کلیان کرین دانت اور مسوڑھے کو فائدہ کریگی واللہ تعالے اعلم

## باب اُناسی مین اُن دواؤن کا بیان جو دانتون مین جلا پیدا کرتے ہین

جو دوائین دانتون کو صاف کر کے اُنمین چمک پیدا کرتی ہین اُنھین سے یہ بھی دوا ہے کہ آرد جو کو شہد سوختہ اور انجیر سوختہ سے ملا کر ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ کے ہر واحد لین اور سمندر کف اور شیح سوختہ اور سرطان بحری اور پوست بیضہ سوختہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک
پیس کر دانتون مین ملین کہ اس منجن سے جلا سے قوی دانتون مین آجائیگی (صفت اُور منجن کی) شیح سوختہ اور حجر قیشور اور یہ وہ پتھر
ہے جس سے کاک پیدا ہوتا ہے اور کف دریا اور برگ سنبل سوختہ اور لاہوری نمک ہر واحد ایک جزو لیکے جڑین جلائی ہوئین دو جزو
سالج ہندی چہارم جزو کا چینی برتن کے ٹکڑے پسے ہوئے نصف جزو سب کو باریک پیس کر منجن ملین (اور نسخہ منجن کا) لاہوری نمک
اور جو کا آٹا برابر شہد مین گوندھ کر جلا ڈالین اور اُسکی جڑ ساڑھے دس ماشہ شاخ گوزن سوختہ اور پوست بیضہ شتر مرغ ہر واحد سات ماشہ
بیضہ اور چینی برتن کے ٹکڑے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گرنڈ پتھر جس سے چاقو لوہے پر رکھتے ہین پونے دو ماشہ سب کو باریک پیس کر
منجن ملین کہ یہ منجن بھی جلا کرنے مین قوی ہے۔

## باب اسی مین مسوڑھے کے قروح اور ورم کا علاج ہے

جب مسوڑھے مین ورم خواہ پھنسی نکل آئے اور خون اُس سے نکلتا ہو اسلیم پہ سرارو کی فصد کر دینی چاہیے خواہ پچھنے لگانے چاہیین پھر اگر
[illegible] ہو بار جو ورک سے چار رگ جو ہونٹھون مین پتلی پتلی چار رگین ہین اُنکو کاٹ دینا چاہیے خواہ اُن دونون رگون کی فصد
[illegible] نیچے مین اور [illegible] جیسے [illegible] کا حکم دیا جائے
[illegible] کلیان کرین [illegible] اب نرشک مین
[illegible] مستعمل ہو [illegible] طراثیث یعنے خانس تکری اور قرظ جو ببول کی ایک قسم ہے اور شب حمرہ [illegible]

پوست انار ترشی اور سماق سب کو ہموزن لیکر اچھی طرح جوش دین اور اسی پانی سے کلیان کرین - اور اگر ان دواؤن کو کوٹ کر سوڑھون پر
لگاوین جب بھی بخوبی نفع کرینگی اسلیے کہ قروح کو یہ ادویہ سوکھا دیتی ہین (اور دوا کی صفت) سرو کی پتی اور پھل سرو کا اور گلنار فارسی
اور مازو اور مائین سب کے ہموزن جوش دین اسقدر سرکہ مین جو دواؤن کے اوپر چار چار انگل تک ہو اور اسی سرکہ سے بعد جوش دینے
دواؤن کے کلیان کرین - اگر لال ساگ کا پانی اور ہری مکو کا پانی برابر لیکر دونون کو سرکہ مین ملا کر کلیان کرین جب بھی نفع ہوگا (اور دوا
خون نکلنے کی مسوڑھے سے) تخم گل اور گل سرخ اور سماق سب ہموزن لیکر گلاب مین جوش دین اور جوش دینے کے بعد چھانین
پھر اسمین لال ساگ اور بارتنگ کا پانی ملا کر کلیان کرین کہ اس سے خون کی آمد بند ہو جائیگی اور دانہ کو جو منھ کے اور ورم گرم کو جو
مسوڑھے مین ہو فائدہ کرتی ہے (صفت ایک دوا کی جو مسوڑھے کے سکڑ جانے کو خواہ اینٹھ جانے کو اور اسی کے سڑ جانے کو نفع کرتی ہے)
مناسب ہے کہ پہلے سر اروکی فصد کر دین خواہ پچھنے لگا دین گردن کی گریا مین اور جوشاندہ ہلیلہ کا پلا کر مسہل دین اور سرد غذا جو
حرارت بجھانے والی ہو اسکو کھلائین اور چڑیون کا گوشت اور بکیالہ بزغالہ کا گوشت اور سماق اور آب انار اور آب انگور خام اسکو
دینا چاہیے - انار کے دانہ کو چوسین اور سیب اور امرود اور اسی قسم کے اور فواکہ کھلائین - اور جو دوائے حاد اور تند بو کی ہے
جیسے افیون اس سے دانتون کو ملین اور اس گوشت مین جو بدبو اور متعفن ہوگیا ہو تھوڑا سا سرکہ انگوری ملا کر اور پھر بعد اسکے روغن گل قسم دار کا
اسمین لگائین - یہ تدبیر تین روز تک کرتے رہین - جب مقام مارو ف سڑے ہوے گوشت سے پاک ہو جائے اب اسپر سپیدہ کا مرہم
رکھنا چاہیے تاکہ اچھا گوشت پیدا ہو جائے اور مسوڑھا برابر درست ہو جائے - پھر گلاب کی کلیان کرائین جسمین سماق اور مازو اور سرو کا
پھل کو جوش دیا ہو تاکہ مسوڑھا سپید ھا ہو جائے اور اپنی طبیعی حالت پر عود کرے - اکثر ہم داغ دینا بھی تجویز کرتے ہین جب دوائے حاد سے
کار برآری نہین ہوتی ہے اور اسکا بیان ہم عمل جراحی کے باب مین کرینگے واللہ اعلم

## باب اکاسی مین بدبوے دہن اور گندہ دہنی کا علاج ہے

بدبو اور گندہ دہنی کی پیدائش جیسا ہمنے بیان کیا ہے یا عفونت سے منھ کے ہوتی ہے جب دانت اور داڑھین سڑ جائین یا بلغم متعفن سے
گندہ دہنی پیدا ہوتی ہے جو معدہ کے منھ مین سڑ کر جمع ہوتا ہے - اگر منھ کی بدبو بسبب عفونت اس گوشت کو جو منھ مین اور دانتون کی رگون مین ہے
پھر تو استعمال فصد کا یا حجامت کرانی چاہیے گردن کی گریا کی اور چار رگ کی فصد بھی اسکی کر دیجائے - اگر اس تدبیر سے برآمد کار نہو جوشاندہ
ہلیلہ سے تمر ہندی ملا کر اسکو مسہل دیا جائے اور دوائے حاد کا استعمال جیسا ہمنے بیان کیا ہے اور مسوڑھے کا ملنا شہد سے یہان تک سرخ ہو کر
خون نکلنے کی نوبت آجائے - اور ضماد اسپر بعد اس تدبیر کے مازو اور پوست انار اور مائین اور جفت بلوط وغیرہ ایسی چیزون کا کرنا چاہیے اسکو
پانی مین خواہ گلاب مین گوندہ کر پھر اگر اس سے برآمد کار ہو جائے بہتر ورنہ قی کا استعمال کرین تاکہ گوشت سڑا ہوا مسوڑھے سے پاک ہو جائے
اور بعد اسکے کلیان اسکو ایسے گل سرخ اور گلنار اور مازو اور مائین اور جفت بلوط اور زین قبیل اور دواؤن کو جوش دیا ہو - پھر اگر
منھ مین بدبو خراب شدہ اور سڑی ہوئی دانتون کی وجہ سے پیدا ہوا ہو لازم ہے کہ خراب دانتون کو کاٹ ڈالین اور سڑی ہوئی داڑھ کو لوہے سے
اور ریتی سے کاٹ ڈالین خواہ ریت کر دور کر دین اور باقیماندہ اجزا جو سڑے ہوے ہون انکو بھی صاف کر دین - بیمار کو دودھ اور کیلے کی
پھلی سے پرہیز کرنا چاہیے جب یہ تدبیر اسکی ہو چکے اب سرکہ سے اسکو کلیان کرائین جسمین جاقر قرحا اور مائین کو جوش دیا ہو خواہ سرکہ
بیاز دشتی سے اگر بہم پہونچے - اور خوشبو منجن جو منھ کو معطر کر دین ملے جائین جیسے حب مشک وغیرہ اور دانتون مین اور مسوڑھون پر

صبح اور شام کھردرے چیتھڑے سے زور زور سے [illegible] کرین اور خلال سے دانتون کو صاف کرتے رہین اور مسوڑے مین روغن گل کو لگاوین اگر [illegible]
اور اگر حرارت ہو روغن بلسان کو لیوین جبکہ برودت اور رطوبت ہو ۔ لونگ [illegible] تھوڑی [illegible]
اگر گندہ دہنی بسبب اس بلغم کے ہو جو معدہ مین پیدا ہوتا ہے پس بلغم کو دور کرنے کا حکم دیا جائے بعد کھانے کے ایسی چیزین کہ جو بلغم کی تقطیع
کرتی ہین جیسے مولی اور نمک پڑی ہوئی مچھلی اور رائی اور شہد اور شراب پلانے کے بعد ارادہ ہے کہ ان چیزون کو کھلا کر شراب پلا کر قے کرائین
اور ہفتہ مین دو مرتبہ یہی تدبیر کرنی چاہیے خصوصاً گرمیون کی فصل مین اور ضیاء ندہ صبر کا اور شربت افسنتین اسکو دیا جائے اور ہر ہفتہ
نو ماشہ حب صبر اسکو دیجائے اور معدہ کا تنقیہ حب ایارج اور حب قوقایا سے کرین ۔ اور بعض اوقات اطریفل صغیر [illegible] ایارج فیقرا اسکو
دیا جائے یہ سب تدابیر بغرض تنقیہ معدہ کے ہین (صفت ایک گولی کی جو معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے) تج اور [illegible]
[illegible] صندل اور الایچی اور ناردین ہر واحد ایک جزو صبر سقوطری ہموزن جملہ اجزا کے دو مرتبہ یعنی دو چند وزن ادویہ کے سب کو کوٹ کر معجون بنا
خواہ گولیان ۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے ۔ طعام کے اقسام لطیف ہون اور خشکی پیدا کرنے والے جیسے چڑیون کے گوشت
ماہی توے پر خواہ انکو بھنے ہوے خواہ بطور مصوص کے سداب اور کرفس کے ذریعہ سے پکائے ہوے ۔ شراب ریحانی کہنہ اسکو پلائی جائے
اور کبابہ اور جاوتری اور لونگ اور عود خام اور سونٹھ اور ناگرموتھہ پوست جدا کیا ہوا اسمین بھگو یا جائے تب شراب ریحانی اسکو پلائین [illegible]
غذائین بلغم پیدا کرتی ہین سب سے پرہیز کرے جیسے مچھلی تازہ اور دودھ اور شیر غالہ یکسالہ کا گوشت اور گائے کا گوشت بکری کے بچہ کا اور [illegible]
اور چکنائی کے اور اقسام اور سرد تر کاریان جو رطوبت پیدا کرتی ہین اور خواہ کے اقسام جو رطوبت پیدا کرتے ہین اور حبوب یعنی دانہ کے اقسام
غذا مین ان سب سے احتیاط کرین ۔ پانی پینے مین بھی کمی کرنی چاہیے ہمیشہ استعمال ہلیلہ اور بہیرہ اور آملہ [illegible] کا جو شہد مین پرورده کیا گیا ہو
کرتا رہے اور مصطگی اور لونگ اور الایچی اور عود خالص کو چبائے اور ان دواؤن سے مضمضہ کرے شراب ریحانی اور گلاب ہر واحد ستره تولہ عود خام
اور مصطگی اور لونگ اور جاوتری اور جوز بوا ہر واحد سات ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر ایک پوٹلی مین پارچہ کتان کے باندھے اور شراب اور
گلاب مین ڈال کر صاف پاک دیگ مین چڑھا نرم آنچ سے جوش دین جب نصف رطوبت جل جائے آگ سے اتار کر سرد کرین اور صاف کر کے
اسی کی کلیان کرین صبح اور شام کہ بہت نفع کریگی ۔ ہمیشہ یہ مریض مسواک کا استعمال بموجب بیان بالا کے جو ہمنے کیا ہے رکھے ناگرموتھہ اور اذخر اور
صندل سپید سے کہ اسی تدبیر سے منھ مین خوشبو آجائیگی اور گندہ دہنی اور بدبو جاتی رہیگی (صفت منجن کی) جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہے اور
مسوڑھے کو استوار اور مضبوط کر دیتا ہے صندل سپید اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے ستره ماشہ مرو سپید اور پوست لیمون کلان خشک کی [illegible]
اور اذخر اور راسنگ اور مائین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ الایچی اور کبابہ اور جاوتری اور لونگ اور مصطگی اور عود خام ہندی اور مشک ہر واحد
سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر منجن بنائے (اور منجن کا نسخہ جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہے اور مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے) لونگ اور صندل اور تخم گل ہر واحد
ساڑھے ستره ماشہ ہلیلہ اور مائین اور پوست لیمون کلان ہر واحد سات ماشہ عود خام اور مصطگی اور کبابہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اسی کا منجن
طیار کرے ۔ اگر یہ منظور ہو کر جلا اور تقویت اور خوشبوے دہن ساتھ ہی پیدا ہو پس یہ دوا استعمال کیجائے (صفت اسکی) آرد جو مین شہد کو
ملا کر جلا لین اور انجیر سوختہ اور شاخ گوزن سوختہ ہر واحد ساڑھے ستره ماشہ مائین اور کف دریا اور نمک لاہوری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
گل سرخ اور [illegible] اور صندل ہر واحد چودہ ماشہ لونگ اور ہلیلہ اور راسنگ ہر واحد سات ماشہ مصطگی اور عود خام اور سنبل الطیب ہر واحد چار ماشہ
مشک اور کافور ہر واحد سات رتی سب کو کوٹ کر استعمال کرے (منجن کا اور نسخہ جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہے اور مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے) انتون مین [illegible]

جلا دیتا ہے کف دریا اور آرد جو شہد ملا کر جلایا ہوا اور بیخ سوختہ ہر واحد پونے دو تولہ سنبل اور کبابہ اور الایچی اور جاوتری اور عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے
تین ماشہ طباشیر اور گل سرخ اور شیح سوختہ اور فو ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک لاہوری ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو کوٹ کر منجن طیار کرین ۔ اور نسخہ مثل نسخہ بالا کے موتی سپید
چھیلے ہوئے لا کر باریک کوٹین اور ساڑھے دس ماشہ لیوین اور شراب ریحانی کہنہ اور سوسن چودہ ماشہ سب کو شہد مین گوندھ کر قرص بنالین مگر تپلی تپلی ٹکیان ہون اور توے کو آگ پر
چڑھا کر انکو خشک کرین مگر انکے جلنے کا بچاو کرنا چاہیے جب یہ قرص سرخ ہو جائین سرد کرکے انکو کوٹین اور انمین سے دو تولہ ڈیڑھ ماشہ چھ رتی لیکر پھر نمک ایرانی ساڑھے دس ماشہ
سمندر کف ساڑھے دس ماشہ مائین ساڑھے سترہ ماشہ عود ہندی خالص چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر منجن طیار کرین (منجن کا اور نسخہ مثل نسخہ اول) آرد جو اور نمک
ہر واحد پینتیس ماشہ شہد ملا کر جلائین اور کوٹ کر باریک کرین اور سونٹھ اور شیح ارمنی اور مائین ہر واحد سات ماشہ مشک اور کبابہ اور الایچی اور لونگ ہر واحد ڈھائی ماشہ
سب کو کوٹ کر ملائین اور منجن طیار کرین (صفت حب المسک کی اور یہ دوا ہندی ہے) کیوڑہ کے جڑ کی پوست اور کبر ہر واحد پونے چھتیس تولہ لیکر پانی سے خوب دھو ڈالین اور
تخمیناً چودہ سیر پانی ڈال کر اسقدر جوش دین کہ قریب دو سیر کے پانی رہ جائے اب پانی کو چھان لین اور پھوک دواون کا پھینکدین پھر ایک دیگچی وغیرہ لیکر باہر اسکے مٹی وغیرہ کا
لیپ کرکے اُسی مین اسکو رکھین اور جو کچھ ثفل تہ نشین ہوا ہو اُسے بھی دور کر دین اور دوبارہ پھر اس برتن مین پکائین تاکہ مثل شہد کے گاڑھا ہو جائے
مگر پکاتے وقت ہلاتے رہین کہ جل نہ جائے پھر اسکو آگ پر سے اتار لین اور سبز مرتبان خواہ اچاری مین سایہ مین خشک
کرین پھر جب حاجت ہو اسمین سے ساڑھے سات تولہ لیکر پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور لونگ اور جوزبوا اور جاوتری اور عود ہندی اور
سازج ہندی اور صندل سپید اور کبابہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ مشک قسم عمدہ ساڑھے سترہ ماشہ کافور ریاحی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر
ریشمی کپڑے مین چھانین کیوڑہ کی جڑ ساڑھے بائیس ماشہ پر سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ پانی ڈال کر جوش دین تاکہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ رہ جائے اب اسکو
چھان کر صاف کرین اور ادویہ مذکورہ بالا کو اسمین گوندھ کر برابر دانہ نخود کے گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین
(صفت ایک اور گولی کی) گل سرخ اور صندل سپید اور ناگرموتھہ ہر واحد پینتیس ماشہ سلیخہ یعنی تج اور سنبل الطیب اور قرفہ اور قرنفل اور جوزبوا ہر واحد چودہ ماشہ
پوست لیموی کلان سوکھے ہوئے اور پتیان بھی اُسکی اور اذخر اور سعد اور گھانس کیوڑہ کی جڑ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مشک و عود ہندی اور مصطگی اور لونگ اور
جاوتری اور جوزبوا ہر واحد سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ مشک تین رتی سب کو باریک کوٹ کر ایلسوس یا شراب مین یا آب برگ لیموی کلان مین گوندھ کر گولیان
باندھین برابر دانہ نخود کے اور منہ مین رکھین (گولیون کا اور نسخہ اسکو منہ مین رکھتے ہین) ایلوہ اور فوفل اور لونگ اور کلیجن اور عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے
تین ماشہ مشک اور کافور ہر واحد چھ رتی سب کو کوٹ کر شراب مین گوندھ کر گولیان بنائین اور منہ مین رکھین ۔ اور نسخہ گولیون کا عود ہندی اور لونگ اور
مصطگی کوٹ کر باریک کرین اور شراب مین گوندھ کر گولیان بنائین اور منہ مین رکھین (اور نسخہ گولیون کا) یہ گولی نکہت کو فائدہ کرتی ہے اگر گندہ دہنی معدہ کے
فساد سے ہو چھوٹی اور بڑی الایچی اور جوزبوا اور لونگ اور دارچینی اور کلیجن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
کافور پونے دو ماشہ مشک نو رتی سب کو باریک کوٹ کر گلاب مین گوندھ کر گولیان بنائین چنے کے برابر اور چپٹی کرین اور منہ مین رکھین اس سے گندہ دہنی دور ہو جاتی

## باب بیاسی مین علاج اُس رطوبت کا جو منہ سے بہتی ہے سوتے وقت اور لعاب جو نکلتا ہے بچون کے منہ سے

جو رطوبت منہ سے سوتے وقت نکلتی ہے اور لعاب بھی بچون کے منہ سے خارج ہوتا ہے اگر یہ بات حرارت سے ہو پس مریض کو کاسنی ہری ہمراہ نمک کے کھلائی جائے
اور مکو کا استعمال کرائین اور جو کا ستو اور گیہون کا ستو نہار منہ اسکو پھنکایا جائے ۔ اور اگر یہ بات غلبہ رطوبت بلغم سے ہو اور بلغم غلیظ ہو پس ایسی جو کے
ستو مین تھوڑی سی رائی ملا دیجائے اور مری کو گھونٹ گھونٹ صبح کے وقت نہار منہ ۔ اور ہمیشہ کندر اور مصطگی چبائے ۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہو جائے
بہتر ہے ورنہ قے کا استعمال کیا جائے مولی اور شہد کھلا کر ۔ اور اطریفل صغیر اور شہد کا مربی کھلایا جائے ۔ اور لعاب جو لڑکون کے منہ سے بہتا ہے لازم ہے کہ

شہد میں اقاقیا کو ملیں کہ اسکو شراب میں بھگویا ہو کہ اس سے آب لعاب کی بند ہو جاتی ہے انشاء اللہ تعالی تمام ہوا پانچواں مقالہ ہماری کتاب کا اور اس سے ملا ہوا چھٹا مقالہ ہے

## چھٹا مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعۃ طبی کا جو مشہور بنام ملکی ہے

اس مقالہ میں علاج اُن امراض کا بیان ہوگا جو آلات تنفس میں عارض ہوتے ہیں اور اس مقالہ میں اٹھارہ باب ہیں (۱) باب علاج ورم لہات یعنی کاگ کے (۲) باب خوانیق کے علاج میں (۳) باب علاج اُس شخص کا جو کانٹا نگل گیا ہو خواہ ہڈی یا جونک اسکے حلق میں پھنسی ہو (۴) باب تدبیر میں اُس شخص کے جو پانی میں ڈوب گیا ہو (۵) باب علاج اُس کھانسی کا جو حنجرہ اور قصبۂ ریہ سے آتی ہو (۶) باب علاج آواز بیٹھ جانے کا (۷) باب علاج اُس کھانسی کا جو سینہ اور پھیپھڑہ اور نزلات سے آتی ہو (۸) باب علاج ربو اور ضیق النفس کا (۹) باب علاج ذات الریہ کا (۱۰) باب علاج نفث الدم کا (۱۱) باب علاج نفث مدہ یعنی کھنکھار میں پیپ آنے کا (۱۲) باب علاج سل کا (۱۳) باب علاج ذات الجنب کا (۱۴) باب علاج دبیلات اور جراحات سینہ کا یعنی چھوٹے اور بڑے پھوڑے جو سینہ کے اندر ہوتے ہیں (۱۵) باب علاج برسام کا (۱۶) باب علاج سوء مزاج قلب کا (۱۷) باب علاج خفقان کا (۱۸) باب علاج غشی کا۔

## پہلا باب علاج میں ورم لہات کے۔

کاگ میں جب ورم گرم عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کے سر رو کی فصد کر دیجائے اور قبض طبیعت کا مغز املتاس اور ترنجبین ... دور کیا جائے اور حلق میں یہ دوا پھونک کر پہونچایا جائے (صفت اُسکی) گل سرخ گلنار اور مائیں اور مازو اور صندل سپید اور سماق اور شیاف ماميثا اور سوسن اور ملٹھی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور حلق میں کسی نلکی کے ذریعہ سے پھونکیں۔ آب بارتنگ سے اور تازہ گل سرخ کے نچوڑے ہوئے پانی اور مکوے سبز کے پانی سے اور کشنیز سبز کے پانی سے جسمیں سماق کو مل دیا ہو کلیاں کریں پھر اگر کاگ گر پڑا ہو اور ڈھیلا ہو کر لٹک رہا ہو اب کاگ پر وہ دوا حلق میں پھونک کر پہونچانی چاہیے جو بنام اش ملک مشہور ہے (صفت اسکی) عصارۂ ماميثا اور گل سرخ اور تخم گل اور سماق اور زعفران اور نوشادر اور رب السوس اور سعتر فارسی اور عاقر قرحا اور فلفل اور دار فلفل و مائیں اور انار کی بونڈیاں اور بلیلہ زرد اور مرکی اور ہینگ سپید اور مازو اور سپید پھٹکری اور سوت اور مہندی اور الایچی اور چرائتا اور ہرتال سرخ اور کوٹ اور سپید کتھے کی بیٹ جسنے ہڈیاں کھائیں ہوں تین روز تک اور شیر کی چند عدد کو جلا کر ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹیں اور چھان کر حلق میں پھونکیں کہ یہ دوا کاگ کے گر جانے کو نفع کرتی ہے اور خناق کے اقسام اور ورم حلق کے جو رطوبت سے ہوں اُنکو بھی مفید ہے۔ کاگ کے گر جانے کو یہ دوا بھی مفید ہے کہ پھٹکری اور گلنار کو برابر لیکر کوٹیں اور حلق میں پھونکیں خواہ کسی چھوٹے چمچے سے جسکا سرا باریک ہو حلق میں رکھیں۔ اسی طرح سے نوشادر بھی اگر یوں ہی استعمال کیا جائے نافع ہوتا ہے۔ کلیاں کرنی گلاب کے پھول کے پانی سے اگر اسکو شراب میں جوش دیں وہ بھی سواد کے بہنے کو جو بطرف کاگ کے آتا ہو نفع کرتا ہے خصوصاً اگر صحرائی گلاب ہو۔ اور اگر کاگ اس قدر بڑے اونچا نہو اور جڑ اُسکی پتلی ہو گئی ہو اور سرا اُسکا بڑا ہو گیا ہو اور گول ہو گیا ہو بس علاج اُسکا یہ ہے کہ اُسکو کاٹ ڈالیں چنانچہ ہم اسکو فن جراحی میں بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی

## باب دوسرا ذبحہ اور خوانیق کے علاج میں

جیسا مقام میں بیان کر دیا ہے کہ ذبحہ ورم کو کہتے ہیں یا تو حلق میں یہ ورم پیدا ہو یا حنجرہ میں جسکو نرخرہ کہتے ہیں۔ اگر یہ ورم پیدا ہو تو تدبیر صائب یہ ہے کہ اُسکے علاج میں جلدی کرنی چاہیے کہ سر رو کی فصد کر دیں اور خون زیادہ نکالیں اگر قوت اور سن اور وقت بھی اسکے مناسب ہو اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ جیسی مقدار مرض کی ہو اُسی تعداد سے خون کا اخراج کریں اور جسقدر تحمل قوت کو ہو۔ مگر خون ایک ہی مرتبہ بہت سا نکالنا نہ چاہیے

بلکہ تھوڑا اور اسکا سبب یہ ہے کہ ایسے بیمار کو نوالا اُتارنا غذا کا دشوار ہوتا ہے پس جب خون یکبارگی نکالا جائیگا قوت اُسکی ضعیف ہو کر تحلیل پائیگی جب
فصد اسکی ہو چکے اب قوت کو اُسکے بڑھانا چاہیے اور دوسرے روز اُسکو ملیّن دینی چاہیے املتاس و ترنجبین اور آلو بے بخارا او عناب اور سپستان کے
ذریعہ سے - اور اگر بیمار سے دوا پینی دشوار ہو اور حلق سے اُسکے دوا اُتر نہ سکے پس مناسب تدبیر ایسے وقت کی یہ ہے کہ حقنہ قوی کا استعمال کرین تا کہ مواد
اُوپر سے نیچے کی طرف اُتارے - پھر اگر تپ بھی ہو مناسب ہے کہ حقنہ نرم تجویز کیا جائے جو مرکب عناب او سپستان او بنفشہ او خطمی او سبوس گندم
چقندر او آبِ جو سے ہو جسمین سوئی بھی آب انار مین جوش دی ہوئی داخل ہو - اور حریرہ جو گندم شستہ او قند سے طیار کیا ہوا اُسکو کھلانا چاہیے
روغن بادام ملاکر اور غذا مین اُسکے کمی رہے اور کلیان پہلے تو اُسکو قابض دواؤن سے کرائین جو مادہ کی آمد کو منع کرتی ہین اور جتنا مادہ آچکا ہے
اُسکو اور جو ریزش کر رہا ہے اُسکو ہٹا دیتی ہین جیسے بارتنگ اور گلاب اور تھوڑا سا آب انار میخوش اور آب خرفہ تازہ سے یا آب سرد مین سماق اور
مسور مقشر پسی ہوئی خوب مل کر خواہ لعاب اسبغول گلاب مین نکال کر کلی کرے - اور یہ برود اُسکے حلق مین پھونک کر پہونچایا جائے (صفت اُسکی)
گل سرخ او نشاستہ اور تخم خرفہ او طباشیر او قند سپید اور گلنار سب اجزا برابر کوٹ کر حلق مین پھونکین یہ تدبیر ابتدا مین کرنی چاہیے چند مرتبہ
او دوسرے روز خواہ تیسرے دن اُسکو غرغرہ آب کشنیز سبز سے خواہ آس پانی سے جسمین سوئی اور رب توت کا اور روغن بنفشہ نیم گرم داخل ہو خواہ
آب مکو مین سوئی اور گل سرخ اور خطمی کو جوش دیا ہوا اور تھوڑا سا املتاس بھی اُسمین حل دیا ہو - جب مرض اُسکا زمانہ منتہی کو پہونچے اور تحلیل ورم کی
شروع ہو اب غرغرہ آب ماء العسل اور آب رازیانہ کا املتاس حل کر او میفختج داخل کر کے کرین اور حلق مین اُسکے وہی چیزین جنکو ابھی ہمنے لکھا ہے پھونک کر پہونچائی جائین
جو کاگ کے ورم کے علاج مین بیان ہو چکین - اگر ان تدبیرون سے برآمد کار ہو جائے بہتر ورنہ اُسکے حلق مین کتہ کی بیٹ پھونک کر پہونچائی جائے جسنے تین روز
پیہم ہڈیان کھائی ہون اور طریقہ ہڈیان کھلانے کا یہ ہے کہ اُس کتے کو کسی مکان مین بند کرین اور سوائے ہڈیون کے اور کچھ اُسکو نہ کھلائین - جب تیسرا دن ہو
جسقدر اُسکا فضلہ فراہم ہوا ہے سب کو یکجا کرین اور سوکھا ڈالین اُس بیٹ سے ایک جزو اور صعتر او مازو سے بھی ایک ایک جزو لیکر باریک کوٹین اور
ریشمی پارچہ مین چھانین او حلق مین اسکو پھونکین اور حنجرہ مین بھی پھونک کر پہونچائین اور اندر حلق کے پر وغیرہ کے ذریعہ سے اسکو طلا کرین -
یہ دوا عجیب منفعت کی ہے اسلیے کہ آنتون کے قروح کو اور جراحات یعنی پھوڑون کو بھی نفع مین کرتی ہے جیسا کہ جالینوس نے بیان کیا ہے اور یہ بھی جالینوس نے
لکھا ہے کہ اگر بچون کا فضلہ خشک کر کے اورام حلق اور خوانیق کے اقسام مین اسی طور سے استعمال کیا جائے پوری منفعت کرتا ہے - جب یہ دوائین مستعمل ہون اور
ورم کی تحلیل نہو جائے اور مدت اُسکی طولانی ہو اور بیمار کو درد بھی محسوس ہوتا ہو اب اُن دونون رگون کی فصد کر دینی چاہیے جو زبان کے نیچے واقع ہین
پھر اسکے بعد او ادویہ محللہ مذکورہ کا استعمال کرین - پھر اگر ورم ایسی قسم کا ہو جو تحلیل پانے کے قابل نہین ہے اُسکا انجام تقیح کی طرف ہو جاتا ہے پس مناسب ہے
کہ ایسے ورم مین غرغرے اُن چیزون کے استعمال کرین جو منضج ہین انجملہ جوشاندہ انجیر کا ہے تھوڑا سا خمیر او سکنجبین ملاکر خواہ مغز املتاس کو جوشاندہ
انجیر مین ملا کر خواہ جوشاندہ مویز کلان خراسانی کا تھوڑا سا خمیر داخل کر کے - یا تخم سرو کے لیکر باریک کوٹین کسیقدر السی کے ہمراہ اور بکری کا دودھ ملاکر
اسی کا ضماد کرین خواہ اسی کا غرغرہ کرین - یا پیاز نرگس لیکر کوٹین اور آب گرم مین اُسکو ملین پھر اُسکو چھان کر تھوڑا سا جوشاندہ انجیر اور تھوڑا سا خمیر
ملاکر غرغرہ کرین اور وہ نیم گرم ہو - یا تھوڑا سا آب انجیر او بھیڑ کا مسکہ و خمیر لیکر اسی کی کلیان کرین نیم گرم کر کے یہ سب دوائین ایسی ہین جنکی شان سے
جراحات اور پھوڑون مین نضج پیدا کرنا ہے اور دمل مین نضج پیدا کرتی ہین اور اُنکو شگافتہ بھی کر دیتی ہین بحکم خداے تعالیٰ کے - جب یہ معلوم ہو جائے کہ
ورم مین نضج آگیا اور پھوٹنے مین اُسکے دیر ہوئی ہے اب حلق مین ادویہ قابضہ کو پھونک کر پہونچانا چاہیے چند مرتبہ پے در پے جیسے مازو او گلنار او رامکین
اور پوست انار او پھٹکری کہ یہ چیزین ورم کو توڑ دیتی ہین اور اُسکے مادہ کو بخوبی فراہم کرتی ہین تا اینکہ بوجہ بخوبی جمع ہونے پھر وہ پھوٹ جاتا ہے

خود ایک ورم مین اُنکا تجربہ کیا ہے جو زمانہ دراز سے تھا اور بہت دنون تک شیاف منفجہ کا استعمال ہوتے [illegible] ورم شگافتہ نہو تھا اُسکو [illegible]
دوا نے شگافتہ کر دیا جب ورم شگافتہ ہوجائے اور پیپ نکل جائے اب بیمار کو حکم دیا جائے کہ روغن گاو [illegible]
اور آب گرم سے - اور زخم کو بتدریج دھونا چاہیے اور چرک اور ریم سے اُسکو پاک کرنا چاہیے اور بعد ہمات بہ سے کے غرغرہ جیسے پانی [illegible]
جیسے مچھلی مائین اور جھل لبسوس ہر واحد ایک جزء اور بیخ سوسن آسمانگونی نصف جزء کو جوش دیا ہو کبھی ایسے بھی وقت [illegible]
جب اُسکو روغن بادام شیرین تھوڑا سا نوشادر اور کتیرا سے حسب کلیان کرین - حریرہ اُسکو دیا جائے جو سبوس [illegible] روغن بادام [illegible]
بنایا گیا ہو - اور اگر مادہ ورم کا بلغمی اور سرد ہو بس واجب ہے کہ ایسے مریض کو رب اخروٹ جو مرکی اور زعفران اور تھوڑے سے آب رازیانہ ملا کر کلیان
کرائی جائین - یا کہ دواے خطاطیف وزن نصف درہم کو اُس پانی مین ملین جسمین عاقرقرحا جوش دیا ہو اور اُسی کی کلیان کرین - یا غرغرہ ایسے
پانی سے کرین جسمین حلبہ اور تخم رازیانہ تھوڑا سا عاقرقرحا ڈال کر جوش دیا ہو کہ یہ سب چیزین گرمی پیدا کر کے تلطیف بلغم کی کرتی ہین اور ورم کی
تحلیل کرتی ہین - یا غرغرہ ماء العسل سے کرین اور اُسمین عاقرقرحا اور دونا مروا اور مسور مع چھلکے کے اور تھوڑی سی زعفران کو جوش دیا ہو [illegible]
تالو پر اور حلق سے باہر گتے کی بیٹ کو شہد ملا کر طلا کرین - ایضاً گتے کی بیٹ ساڑھے تین ماشہ لیکر ماء العسل مین اور آب رازیانہ مین ملا کر [illegible]
کرائین اور حلق مین اِس دوا کو پھونکین (صفت اُسکی) گتے کی بیٹ جسنے ہڈیان کھائی ہون اور مرکی اور زعفران اور سوختہ اور رائی اور [illegible]
اور انار کی بوندیان سب اجزا ہموزن لیکر باریک کوٹین اور حلق مین پھونکین کہ یہ دوا نافع ہے باذن اللہ تعالیٰ لیکن اگر ورم حلق کے باہر ہو پس
مناسب ہے کہ وہ تدبیر کرین جو اورام ظاہری کے اوپر گذر چکی ہے -

## باب تیسرا علاج مین اُس شخص کے جسکے کانٹا یا ہڈی خواہ جونک کھائی ہو

جسکے حلق مین مچھلی کا کانٹا چبھ گیا ہو مناسب ہے کہ بڑا نوالا اُسکے حلق سے بدون چبائے کے اُتار دیا جائے اور لکڑی یا انجیر کا جو انجیر شامی کی [illegible]
اور اچھی طرح اُسکو چبائے خواہ اُسکو ایسے پانی کے گھونٹ کے ہمراہ اُتار جائے جسمین تھوڑا سا جمیز اور سفرجل کو جوش دیا ہو - اور اگر ایک بوٹی گوشت کی لیکر
اُسکو سپیدی وغیرہ سے صاف کر کے مریض کو نگلوا دین پھر بیمار کو حکم دین کہ ڈورے وغیرہ کے ذریعہ سے اُسکو باہر نکال لائے کہ اُسمین کانٹا پھنس کر نکل آئیگا
اگر ایک مرتبہ اِس طرح تدبیر کرنے سے نہ خارج ہو دوبارہ سہ بارہ بھی تدبیر کرین - اور جب مکرر یہی تدبیر کرتے کرتے تھک جائین تو اُسکو قے کرانی چاہیے کہ قے کرنے سے
جو کچھ مری مین ہے خارج ہو جائیگا اور حلق کی پھنسی ہوئی چیز بھی بسبب قوت دافعہ کے خارج ہو جائیگی - اگر کوئی شخص کسی سخت چیز کو نگل جائے جیسے
ہڈی اور گٹھلی وغیرہ اور مری تک وہ شی نہ اُترے بلکہ حلق مین پھنسی رہے پس مناسب ہے کہ اُسکی گردن کے پیچھے تھپکی دین خواہ زور سے گھونسا مارین
کہ اِس تدبیر سے جو کچھ حلق مین اٹکا ہوا ہے نکل پڑیگا - اور اگر جونک نگل گیا ہے اور حلق مین اُسکے اٹک رہی ہو پس مریض کو لہسن کھلائین اور وہ
مکھی اُسکو پیس کر کھلائین جو باقلا کے دانہ مین ہوتی ہے سرکہ کے ہمراہ خواہ پورا نا سرکہ پلاوین - اور اگر جونک منہ کھولنے سے نظر آتی ہو لازم کہ موچنے سے
اُسکو کھینچ لین - اسکو معلوم کرنا چاہیے کہ اچھی درست تدبیر ہے -

## باب چوتھا تدبیر غرق شدہ کی

جو آدمی پانی مین ڈوب گیا ہو پس اُسکی پہلے تدبیر یہ ہے کہ اُلٹا لٹکایا جائے تاکہ جسقدر پانی پی گیا ہو سب نکل جائے بعد اسکے حلق مین اُسکے سرکہ ڈالا جائے
جسمین فلفل کو جوش دیا ہے اور چند روز حریرہ چنے کے آٹے کا دودھ مین طیار کر کے اُسکو کھلائین - اور جسکو گلے مین پھانسی اور پھندا لگا لینے سے
گلا اُسکا بند ہو گیا ہو اور آواز کی آمد شد اور سانس اُسکی بند ہو گئی ہو اگر اُسکے منہ سے کف جاری ہو چکا ہے پھر اُسکے بچنے کی کوئی اُمید نہین ہے لیکن

جسکے مُنھ سے کفت خارج نہین ہوا اُسکو چاہیے کہ روغن بنفشہ سے غرغرہ کرے گرم پانی ملاکر اور حریرہ سبوس گندم شستہ کا بناکر اُسکو پلایا جائے اور چلانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے اُسکو منع کردین اور گرم غذاؤن کے کھانے سے اور تیز چٹ پٹی چیزون کے کھانے سے کہ اسی تدبیر سے انشاء اللہ اُسکی حالت کی اصلاح ہوجائیگی۔

## باب پانچوان علاج مین اُس کھانسی کے جو حنجرہ اور قصبۂ ریہ کی جہت سے عارض ہو

اگر کھانسی حنجرہ کی خشونت اور پھیپھڑے کی نلی کے کھُرے ہونے سے عارض ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو ایسی دوا اور غذا دیجائے جو تغریہ کرتی ہون یعنی لب لباہٹ اور چکناپن پیدا کرتی ہون جیسے خمیرۂ بنفشہ ہمراہ روغن بادام کے خواہ لعاب بیدانہ اور قند سپید خراسانی کا بنا ہوا اور نشاستہ اور روغن گل اور حریرہ جو دَلے ہوئے گیہون کے آٹے سے بنایا ہوا اور حریرہ بیضہ نیم برشت کا اور تازہ مسکہ ہمراہ قند کے اور شربت بنفشہ ہمراہ تھوڑے سے بیدانہ کے۔ خواہ بادام چھیلے ہوئے باریک پیس کر جلاب مین ملاکر اُسکو بطور لعوق کے چٹائین۔ خواہ کتیرا اور گوند اور مغز بیدانہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر جلاب اور روغن بادام مین لعوق بنائین اور صبح و شام اُسکو کھلائین منھ مین اُسکے کتیرا خواہ چند دانہ بیدانہ کے ہر وقت پڑے رہین خواہ ایک ٹکڑا کھانسی کی اِس گولی کا جو ذیل مین لکھی جاتی ہے (صفت اُسکی) بادام شیرین مقشر جسکے دونون چھلکے نرم اور سخت دور کرچکے ہون اور مغز تخم کدو اور بیدانہ مقشر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا اور گوند بادام کے درخت کا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب بیدانہ خواہ لعاب اسبغول مین گولیان بنائین۔ اور جسکو پسند ہو اسمین ایک جزو شکر خواہ قند سپید بھی ملائے تاکہ دوا لذیذ ہوجائے اُسکو اختیار ہے کہ ایسا ہی کرے اور لازم ہے کہ یہ گولیان جیسی تیلئے اور منھ مین رکھے وقتاً فوقتاً جب ایک گولی گھل جائے دوسری رکھ لے کہ اِسکے منھ مین رکھنے سے خشونت دور ہوجائیگی منجملہ خشونت نرم کرنے والی دوا کے یہ بھی ہے کہ موم سپید ساڑھے دس ماشہ روغن بنفشہ خالص پینتیس ۳۵ ماشہ مین پگھلا کر اُسپر قند خراسانی کا بنا ہوا خواہ شکر طبرزد ڈال کر لعوق طیار کرے اور یہ لعوق وقت بوقت چاٹا کرے لیکن اگر کھانسی بوجہ حرارت کے ہو ہمراہ تپ کے پس مناسب ہے کہ ابتداے مرض مین بیمار کی سرارو کی فصد کرادیجائے اور تدبیر رطوبت پیدا کرنے کی کرین جیسے رب خوبی عناب اور سپستان اور کتیرا جوش دے کر تھوڑا سا خمیرۂ بنفشہ اُسمین ڈالدین اور چند قطرہ روغن بادام شیرین کے اُسپر ٹپکا کر خواہ روغن تخم کدو کے اور اگر اُسکو کھلائیں طعام اُسکو شلدجو یا اک یا تیجھو یا خبازی سے روغن بادام شیرین خواہ بادام مقشر پیس کر دیا جائے اور انار بیدانہ اور گنے کی گنڈیریان اور بادام تازہ ہمراہ شکر کے اور شفتالو اور کھیرا ککڑی بھی اُسکو دینی چاہیے۔ ترش غذا سے اُسکو بچانا لازم ہے اور شور غذا سے اور چیخنے چلّانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے بھی اجتناب کرے۔ دخان اور غبار سے پرہیز کرے اور وقتاً فوقتاً لعاب بیدانہ اور لعاب اسبغول تھوڑا سا قند خواہ مصری ملاکر تناول کرتا رہے اور تمام تدابیر جنکو ہمنے خشونت حنجرہ کے باب مین بیان کیا ہے یہ صفت ایک لعوق کی ہے جو حرارت کی کھانسی کو نفع کرتا ہے) مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز بیدانہ تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور بادام کا گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر سات ماشہ قند خراسانی کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسبغول مین یا لعاب بیدانہ مین ملائین اور روغن بادام شیرین اُسپر ڈال کر تھوڑا سا چاٹین۔ اگر اِن دواؤن سے چھوٹی گولی بناکر مریض کے منھ مین رکھی جائے یہ بھی نفع کریگی لیکن اگر کھانسی برودت اور یبوست سے ہو جیسے جاڑون مین اُتر بری ہوا چلنے سے پیدا ہوتی ہے مناسب ہے کہ مریض وہ حریرہ تناول کرے جو آب سبوس اور شہد سے بنایا گیا ہو روغن بادام ملاکر اور غرغرہ المتاس سے کرے ایسے پانی مین ڈال کر جسمین تخم انیسون کو جوش دیا ہو گلقند پینتیس ۳۵ ماشہ کو ایسے پانی مین مل کر اُسکو دین جسمین رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ لعوق مندرجۂ ذیل بھی اُسے چٹایا جائے

(صفت اسکی)

(صفت اسکی) تخم کتان اور میتھی اور تخم کنوچہ ہر واحد ایک جزء مغز بنولا ایک جزء صمغ اور نصف جزء سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور
شیرہ املتاس کا نچوڑا ہوا ڈالین کسی مٹی کے برتن مین اور خوب طیار کرین۔ ور اسی مین سے چاٹین اور منہ مین وقتاً فوقتاً اس گولی کو رکھے رہین
(صفت اس گولی کی) پستہ اور حب صنوبر اور بنولا اور رب ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ صمغ اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ہموزن
اسکے قند سپید ملا کر لعاب تخم کتان مین گوندھ کر گولیان طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ غذا اسکی بچہ ہائے کبوتر جو پر وبال نکالے ہوئے ہون
بطور اسفید باج جیسے اور سوا اور دارچینی اور کلیجن داخل کر کے خواہ شوربا چکور کا یا چوزہ مرغ اور روغن بادام اور زیرہ اور دارچینی ملا کر کھائے
اسکے پستہ اور انجیر خشک اور ریوڑی شہد کی پستہ اور بن کی دیجائین۔ اور شراب تازہ جسمین تھوڑی سی شیرینی ہو پلائین اور سرد چیزون سے پرہیز کرے
سرد پانی بھی کم پلایا جائے پس ایسی ہی تدبیر سے اسکے مزاج کی اصلاح ہو جاویگی بہت جلد۔

## باب چھٹا علاج آواز بیٹھ جانے کا

آواز اگر چلانے سے بیٹھ جائے خواہ دھوان اور غبار حلق مین پہنچنے سے ایسے مریض کو وہ چیزین دینی چاہییں جو مغری ہون جنکو ہمنے خشونت حنجرہ کے
باب مین لکھا ہے لیکن رطوبت کی وجہ سے اگر آواز بیٹھ گئی ہو اور خشونت اور حرارت اسکے ہمراہ نہو مناسب ہے کہ اسکو غرغرہ ایسے پانی سے کرائین جسمین
انیسون اور رازیانہ جوش دیا ہو تھوڑا سا ماءالعسل ملا کر اور حریرہ جو دلے ہوئے گیہون کے دلیے سے شہد اور روغن بادام ملا کر طیار کیا جائے اسکو پلائین اور
غرغرہ ایسے پانی سے کرے جسمین بیخ سوسن آسمان گون اور گلو بچ اور شہد کو جوش دیا ہو۔ رائی کو پیس کر پانی مین گھول کر بھی غرغرہ کرانا چاہیے۔ اور یہ
لعوق اسکو چٹائین (صفت اسکی) تخم کتان اور میتھی ہر واحد تین ماشہ حب صنوبر کبار اور بنولا ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے
لعوق طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ پھر اگر آواز بیٹھ جانے کا زمانہ زیادہ گذرے اور گلے کی رطوبت زیادہ دنون کی ہو جائے بیمار کو ماءالاصول
بموجب نسخہ مندرجہ ذیل پلانا چاہیے اور وہ نسخہ یہ ہے بیخ کرفس کے چھلکے اور بیخ رازیانہ کے پوست ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد
چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ اسارون اور شادنج ہر واحد سات ماشہ قنطوریون غلیظ اور دقیق اور فراسیون ہر واحد ساڑھے دس
ماشہ چھلی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی ساڑھے دس ماشہ انجیر سپید بیس عدد مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو
پانچ دو سیر پانی مین نرم آنچ سے جوش دین تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے ور اسمین سے قریب بارہ تولہ کے املتاس اور ساڑھے چار ماشہ معجون القی ملا کر پلائین اور
نیم گرم پلائین اور غذا اس دوا پر دراج کا گوشت بطور اسفیدباج کے جسمین اور سویا اور زیرہ اور زیت غسیل کے شرکت سے ہو اور وقتاً فوقتاً حب صنوبر کبار
شکر کے خواہ پستہ ہمراہ شکر کے کھایا کرے۔ اور بعض اوقات بادام تلخ کی گری اگر تناول کریگا انشاءاللہ منتفع ہوگا۔

## باب ساتوان سینہ اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج

پہلے علامت اس کھانسی کا جو ایسے مواد سے عارض ہو کہ سینہ اور پھیپھڑے پر گرتے ہین۔ اگر کھانسی کا مرض سینہ اور پھیپھڑے کے ضرر سے پیدا ہوا ہو اور حرارت بھی
موجود ہو پس مناسب ہے کہ مریض کی فصد باسلیق پہلے کھولی جائے اور خون بقدر حاجت اور بقدر تحمل قوت کے لیا جائے اور آش جو مین عناب اور سپستان اور کتیرا
اور اسی قسم کی اور بھی ادویہ جوش دیکر اسکو کھلائین جنکو ہمنے اس کھانسی کے علاج مین لکھدیا ہے جو حرارت سے حنجرہ کو لاحق ہوتی ہے اور سینہ پر مالش روغن بابونہ
اور روغن بنفشہ کی جسمین موم سپید کو پگھلا کر ملا یا ہو کرین اور قیروطی جسسے تبرید حاصل ہوتی ہے اسکا بھی استعمال کیا جائے۔ اگر کھانسی بسبب برودت کے
عارض ہوئی ہے وہ تدبیر کرنی چاہیے جو ہمنے رطوبت حنجرہ کے باب مین لکھی ہے اور سینہ کی مالش روغن سوسن اور موم سے کرین۔ اور اگر کھانسی ایسے مادہ سے عارض ہو
جو سینہ پر گرتا ہے اور کھنکھار مین جو مادہ مریض کے خارج ہوتا ہے اسکا قوام معتدل ہے اب مناسب ہے کہ ایسی چیزین اسکو دیجائین جو اسکے تھوکنے پر معین ہون جو جو

سینہ میں ہو سب خارج ہو جاتے۔ اور اسکا ہم بتا ... (نسخہ دیگر) صفت اسکی عناب اور جرجانی و سپستان ہر واحد ایک کف مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ انجیر
سپید ... پرسیاوشان اور ملیٹھی چھلی ہوئی اور جو لوبیا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم خطمی و خبازی ہر واحد چودہ ماشہ بنفشہ ریحانی ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر
پانی میں جوش دیں یہانتک چہارم پانی رہ جائے اور پھر اسکو صاف کریں چھان کر اور اسمیں سے گیارہ تولہ لیکر خمیرہ بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ اور روغن بادام شیرین
ساڑھے چار ماشہ ڈالکر نیم گرم پلاویں۔ ... کے ہمراہ خواہ پالک یا خبازی یا حریرہ جو آبسبوس اور آرد باقلا سے پانی خواہ آب جو گندنا شامی ہمراہ شکر
یا مویز کلان خراسانی اور انجیر خشک ہمراہ بادام مقشر کے خواہ ہمراہ پستہ کے یا اسکو مکھن ہمراہ شکر کے خواہ ہمراہ شہد کے دیں اگر حرارت نہو کہ یہ سب چیزیں سینہ اور
پھیپھڑہ کو پاک صاف کردیتی ہیں اور مادہ کے اخراج پر بذریعہ کھنکھار کے معین ہوتی ہیں جو کچھ کہ نہیں ہوا قسم مادہ کے لعوق املتاس کا اس بارہ میں نافع ہے نسخہ
اسکا یہ ہے کہ مغز املتاس لیکر تھوڑے سے گرم پانی میں اسکو ملیں اور شیرہ اسکا صاف کرکے دھیمی آنچ میں بستہ کرلیں پھر اسپر کتیرا اور صمغ آلوے بخارا ڈالکر خوب
گھسیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے ہمراہ تھوڑے سے روغن بادام شیرین کے استعمال کریں۔ اور منہ میں اپنے ٹکڑا ربالسوس کا
وقت بوقت رکھے رہے اور اس گولی کا بھی استعمال کرے (صفت اسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین سب کو ساڑھے دس ماشہ آرد باقلا ساڑھے سترہ ماشہ
کتیرا اور صمغ آلوے بخارا ہر واحد سات ماشہ قند سپید ہموزن جملہ اجزا کو کوٹ چھان کر لعاب میں اسبغول کے گوندھ کر گولیاں طیار کریں مگر چنے چنے چھوٹی ہوں اور زبان کے
نیچے رکھیں (گرم مادہ سے کھانسی کا علاج) اگر نزلہ گرم ہو جو سینہ پر گرتا ہے اور رقیق اور تیز ہو اور لذع یعنی اسمیں سوزش ہو کہ سینہ میں چبھتا ہو اور ہروقت بہتا ہوا
معلوم ہو تو پس مناسب ہے کہ مریض کی فصد کردیجائے اور خون بقدر برداشت قوت کے اور مناسب سن اور زمانہ اور شہر کے لینا چاہیے اور اسی طرح
... جو کاڑھا کہ جسمیں عناب اور سپستان اور خشخاش کو جوش دیا ہو۔ اور لعوق خشخاش جو اسکے مناسب ہے بنا ہوا اور شربت خشخاش مع پوست کے جو شکر
ڈالکر بنایا ہو اسکو دیں۔ اور خاگینہ خواہ مالیدہ صاف گیہوں کے آٹے کا خشخاش اور روغن بادام شیرین ملاکر بنایا ہوا اور حریرہ اور تیلی غذا جو اطریہ اور مسور کے
آٹے سے بنی ہو اور شلہ مونگ اور کدو اور مسور کا (یہ صفت ایک لعوق کی ہے جسکو میں نے نزلہ گرم کے واسطے ترکیب دیا ہے) خشخاش سپید باریک کوٹ کر
پینتیس ماشہ نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم کدو مغز بیدانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر گلاب میں قند گھول کر لعوق
طیار کریں اور بروقت حاجت استعمال کریں (لعوق کا دوسرا نسخہ) جو اسی قسم کی کھانسی کو مفید ہے خشخاش مع پوست کے ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ عناب جرجانی
پچاس دانہ سپستان سو دانہ سب کو اڑھائی سیر پانی میں جوش دیں تاآنکہ پونے چوبیس تولہ رہ جائے پھر اسکو چھان کر کسی پتھر کی ہانڈی میں جو پاک اور نازک
بنی ہوئی ہو رکھیں اور قند خراسانی پونے چونتیس تولہ اسپر ڈالیں اور معتدل آنچ سے اسکو پکائیں تاآنکہ غلیظ اور گاڑھا ہو جائے اور لعوق کے قوام میں آجائے
پھر اسپر کتیرا اور گوند ہر واحد پونے دو تولہ نشاستہ ساڑھے سترہ ماشہ باریک پیس کر چھڑکیں اور لعوق طیار کرلیں (صفت اور لعوق کی جو گرم نزلہ اگر
رقیق ہو اور سر سے سینہ پر گرتا ہو نفع کرتا ہے) خشخاش سپید و سیاہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ بیدانہ اور تخم خطمی ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب
اڑھائی سیر پانی میں شبانہ روز بھگو دیں پھر اسکو جوش دیں کہ نصف پانی رہ جائے اور اسپر کتیرا دو تولہ چار رتی گوند ساڑھے سترہ ماشہ بیدانہ باریک کیا ہوا
ساڑھے سترہ ماشہ قند سپید چھٹانک سیر بھر ڈالکر معتدل درجہ کی آگ پر رکھیں اور کھانسی کے ہمراہ حرارت نہو اسی میں تھوڑی سی مصطگی ملادیں اور
اسکو بستہ کرلیں کہ مثل چٹنی کے ہو جائے پھر اسکو کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں پھر اگر نزلہ کی شدت ہو اور یہ تدبیر مؤثر
نہو جسقدر نزلہ کا قطع کرنا منظور ہے اب چاہیے کہ سر کے بال تراش ڈالیں اور سر پر مع پیشانی کے گل مختوم یا گل ارمنی آب بادرنگ میں بھگو کر طلا کریں اور
روغن بید سادہ جسمیں خشخاش مسلم کو جوش دیا ہو اور برگ آس کو اسی روغن میں ملیں تاکہ دماغ کی تقویت ہو جائے اور مادہ غلیظ ہوکے ... اور کبوتر کی
بیٹ بھی فصل کرتی ہے اور نافع ہے جب خوب کوٹ کر چھان کے پانی خواہ آب برگ سرو میں گھول کر طلا کیا جائے وہ بھی یہی فائدہ کرتی ہے۔ سرکہ میں جو دس ماشہ باقلا کو

جوش دے کر ناک مین چڑھانے سے بھی ایسا ہی اثر ہوتا ہے۔ اور میتھی کا پانی جسمین بھوسی گیہون کی جوش دی ہو سنگریزہ گرم کر کے بجھائین اور جو بخارات اٹھتے
پانی سے اٹھتین انکو سونگھین۔ صندل اور کافور کو چنگاری پر جلا کر بخارات کو سونگھین اگر حرارت قوی ہو کہ یہ سب چیزین ایسی ہین کہ مواد نزلہ کو خشک کر دیتی ہین
اور رقیق مادہ کو گاڑھا کرتی ہین اور نیند مین کمی پیدا کرتی ہین یہانتک ممکن ہو ضرور ہے اسلیے کہ اکثر سوتے وقت مواد سینہ پر گرتے ہین جسوقت رخسارہ
بلند ہون اور بند کھلے ہون۔ غذا اسکی حریرہ جو نشاستہ اور میدہ گندم سے بنا ہو خواہ اور اسی قسم کی غذا جو ہمنے بیان کی ہے اگر ایسی دواؤن سے
طبیعت کی اصلاح ہو جائے بہتر ورنہ لعوق خشخاش جو ادویہ مناسب سے بنایا ہو اسکو دیا جائے کہ یہ لعوق مادہ کو غلیظ کرتا ہے اور خشک کر دیتا ہے (صفت
اسکی) خشخاش تازہ مع پوست کے پونے چونتیس تولہ کو ساڑھے چار سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ سوا سیر پانی رہ جائے پھر اسکو پاکیزہ برتن مین
مٹی کے چھانین اور شہد عمدہ پونے چونتیس تولہ اور ترنجبین آدھ پاؤ کم سیر بھر اسمین ڈالین اور اگر حرارت قوی ہو پس شہد کے بدلے قند ڈالکر نرم
آنچ سے پکائین تا اینکہ گاڑھا ہو جائے اور بستہ ہو جائے پھر آگ پر سے اتار لین اور اقاقیا اور مازو اور سماق اور گلنار اور زعفران اور عصارۂ
لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر اسمین چھڑکین اور خوب گھوٹین تا کہ مثل لعوق کے ہو جائے اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین۔ ایک قوم نے ان ادویہ پر تھوڑی سی افیون بھی بڑھائی ہے۔ جب یہ علاج مریض کا ہو چکے اور مادہ قطع نہو اب اسکو وہی دھونی دیجائین جنکو
ہم زکام کے علاج مین ذکر کر چکے ہین۔ پھر اگر انکے استعمال سے بھی کار برآری نہو داغ لگانے کا استعمال کیا جائے جیسا ہم عنقریب بیان کرینگے جب
عمل جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی (علاج مادہ بارد اور غلیظ کا) اگر کھانسی مادہ بارد غلیظ بالزوجت سے آتی ہو جسکا تھوکنا دشوار ہو پس
مناسب ہے کہ مریض کی تدبیر گرمی پیدا کرنے والی اور تلطیف اور تقطیع کرنے والی مادہ کی صاف کرنیوالی غذا خواہ دواؤن سے کیجائے۔ غذا مین روٹی
بے خمیری اور گوشت کبک اور تیہو اور دراج کا سرکہ مین اور زیت اور مری اور صعتر اور فوتنج اور زیرہ مین پکایا ہوا اور حنطہ کا پانی زیت اور سویا اور دارچینی
اور کلیجین کھلایا جائے۔ شہد اور سکنجبین اور چقندر سرکہ اور مری اور زیت سے خوشبو کیا جائے۔ اور رائی اور مولی اور گندنا شامی ابالا ہوا اور مازین قبیل
اور چیزین کھلائی جائین۔ پستہ اور حب صنوبر اور مویز کلان خراسانی فواکہ مین دیا جائے اور بادام تلخ بھی کبھی کھایا کرے اور شراب کہنہ تھوڑا سا پانی
ملاکر پیا کرے اور غذا تھوڑی کھایا کرے اور حمام مین اسکو داخل کرین بعد ریاضت معتدل کے اور قبل غذا کے۔ دوائین اسکی یہ ہین۔ کہ آب
زوفاے خشک ہمراہ قنطوریون معجون نقی کے (صفت آب زوفا کی) عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ
تولہ دس ماشہ انجیر سپید دس عدد پر سیاوشان اور ملیٹھی چھلی ہوئی اور جوکوب اور بنفشہ خشک اور تخم خطمی اور خبازی ہر واحد چودہ ماشہ بیخ اذخر اور
شگوفہ اسکا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زوفاے خشک ساڑھے دس ماشہ قنطوریون غلیظ چودہ ماشہ زراوند مدحرج اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ
اسقیل بریان سات ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین نرم آنچ مین تا اینکہ چہارم پانی باقی رہ جائے اب اسکو چھان کر روزانہ اسمین سے
قریب دس تولہ کے تناول کرین ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک معجون نقی اسی مین حل کر اور روغن بادام شیرین اور روغن بادام تلخ
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ملاکر اور نیمگرم اسکو پلادین تین روز خواہ پانچ روز تک۔ پھر جب خلط مین نضج آجائے اور لطیف ہو جائے اب مناسب ہے
کہ تھوڑی سی ادویہ مسہل بلغم اسکو پلائین اور جیسے اخلاط غلیظ کا اخراج ہوتا ہے منجملہ ان چیزون کے جو اسوقت نفع کرتی ہین یہ گولی بھی ہے (صفت
اسکی) تربد ساڑھے تین ماشہ اور غاریقون تین ماشہ نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ شحم حنظل نوشادر سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان تیار کرین
اور یہ سب ایک ہی خوراک ہے (صفت اور دوا کی) تربد اور غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ رب السوس پونے دو ماشہ شحم حنظل
پونے دو ماشہ انزروت تین ماشہ نمک سیاہ اور گل سرخ ہر واحد چھ رتی سب کو کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے

ساڑھے دس ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ سکنجبین اور آب گرم پینے کا ہر ہفتہ مین التزام کرے ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ جیسا غلبہ فضلہ خلط کا ہو اور
زیادہ اور بکثرت آب خالص نہ پیئے - اور اکثر اوقات ماء العسل پیا کرے - اور لعوق تخم کتان ہمراہ شہد کف گرفتہ کے دیا جائے - اور اگر اسکے ہمراہ تھوڑی سی
مرچ سیاہ بھی دیجائے نہایت درجہ کا نفع ہوگا - اور اگر مادہ نزلہ کا برودت اور غلظت قوی رکھتا ہو پس لعوق مندرجہ ذیل سے بقدر حاجت کے دے صفت
اسکی) تخم کتان ایک جزو کندر نصف جزو قردمانا اور زوفا ہمراہ اسیقدر ہم جزو کا سب کو باریک کوٹ کر پارچہ ریشمی سے چھانین اور شہد کف گرفتہ سے
اور عسل لبنی ملا کر لعوق تیار کرین اور ہر روز اسمین سے نہار منہ صبح کو اور سوتے وقت شب بقدر یک چمچہ کے تناول کرین کہ یہ لعوق اس بلغم کی تقطیع مین
پورا نفع کرتا ہے جو سینہ مین ہو اور اسکی تلطیف بھی بخوبی کر دیتا ہے (صفت ایک گولی کی جو نزلہ کے بہنے کو سر سے اور بطرف سینہ کے گرنے کو نفع کرتی ہے
بشرطیکہ اس نزلہ مین حرارت نہو) اخلاط اسکے صبر سقوطری مغسول ساڑھے دس ماشہ تربد سات ماشہ رب السوس ساڑھے تین ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر پانی سے گوندہ کر گولیان طیار کرین سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک مقدار شربت ہے - ایضاً اسکو یہ سفوف دینا چاہیے
صبح کے اوقات مین اور بعد اسکے پھانکنے کے سکنجبین پانی ملا کر پلائی جائے (صفت سفوف کی) حب الرشاد مقشر تین ماشہ کلونجی چودہ ماشہ انیسون اور
تخم بادیان ہر واحد سات ماشہ زراوند مدحرج ساڑھے چار ماشہ فوتنج نہری ساڑھے دس ماشہ سعتر فارسی اسیقدر سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ
سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک پھانکین اور اسکے پھانکنے کے بعد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین پانی ملا کر پی جائین کہ یہ دوا نافع ہے انشاء اللہ تعالی -
سینہ اسکا روغن سوسن یا روغن نرگس سے ملا کرین شب کے وقت اور صبح کو نیم گرم پانی سے دھو ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف کو
جوش دیا ہو - یا جو کی پوٹلی گرم کر کے سر کو اس سے سینکین اور تخم بیجون کو گرم کر کے بھی سر کو سینکتے رہین اور مریض کو حکم دین کہ اپنے سر کو اس آب کے
بخارات پر جھکائے جسمین ٹھیکریان گرم کر کے بجھائی ہون - نتھنون سے جو پانی ٹپکتا ہے اسکو رومال وغیرہ سے ہر وقت پونچھتے رہین اور کلونجی
سونگھا کرین - ایسی تدبیر سے علاج اس کھانسی کے بیمار کا کرنا چاہیے جسکو کھانسی خلط غلیظ سے آتی ہو کہ سینہ اور پھیپھڑے مین وہ خلط غلیظ خراش
پیدا کرتی ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالی -

## باب آٹھوان علاج مین ربو اور ضیق النفس کے

ربو اور سانس کا پھولنا کبھی بسبب بلغم غلیظ چسپندہ سے عارض ہوتا ہے جو اقسام اور اجزا مین قصبہ ریہ کے ہوتا ہے چنانچہ اسکو ہمنے اس مقام پر
بیان کر دیا ہے جہان مہ باب امراض آلات تنفس کو لکھا ہے پس ایسے وقت اسکا علاج ایسی چیزون سے کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرین اور تلطیف بلغم کی
کر دین یہ وہی چیزین ہین جو مادہ کو تقطیع کا دیتی ہین اور تنقیہ رطوبت کا کرتی ہین اور تقطیع اسکی کر دیتی ہین - انھین مین سے سکنجبین عنصلی اور سرکہ عنصل کا
ہے اور ایارج فیقرا - بشرطیکہ اس بیمار کو زراوند مدحرج ہمراہ ماء العسل کے دیجائے - اسی طرح قنطوریون دقیق کو جب پانی مین خوب اوٹائین اور یہ پانی ہمراہ
شہد کی سکنجبین کے خواہ شہد ملا کر پلایا جائے - اسی طرح زوفا اور بیخ سوسن آسمانگونی اور کلونجی جو انھین سے ہم پہنچے اسکو باریک کوٹ کر شہد
ملا کر چاٹین - خواہ سکنجبین عنصلی ملا کر پی جائین کہ یہ دوا بالقوت نافع کرتی ہے اور قصبہ ریہ کے سدون کو تفتیح کرتی ہے اور بلغم غلیظ کو پارہ پارہ کرتی ہے
اسی طرح مشرکا آٹا اور ترمس کا آٹا اور بادام تلخ جسقدر ہر ایک مین سے ایک جزو لیکر باریک کوٹین اور شہد ملا کر چاٹین خواہ سکنجبین عنصلی ملا کر چاٹین خواہ
ماء العسل یا میبختج ملا کر پلائی جائے اگر مریض کو زیادہ تحمل اور برداشت حرارت قوی کا ہو - اگر حب صنوبر ہمراہ شہد کے تناول کرین یہ بھی نافع ہوتا ہے اسی
طرح حب البطم جسکو [illegible] کہتے ہین اور اگر پیرو یہ ساڑھے تین تولے کراخبر سپید دو تولہ تین ماشہ [illegible] کو پانی مین جوش دین اور پھر اسمین [illegible]
ملا کر شیرین [illegible] پیا کرین یہ بھی نفع بین کرتا ہے مناسب ہے کہ استعمال ان سب چیزون کا بعد تنقیہ بدن کے دوا مسہل بلغم سے ہو اور طبیعت کا تنقیہ [illegible]

بنایا ہوا ہے مرکب [illegible] اور [illegible] اور رنگ سیاہ سے پھر حب [illegible] جس کا تذکرہ ہو گزرا ہے [illegible] سے ہو [illegible] اسکا
بدن بلغم اور رطوبت [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ (صفت ایک لعوق کی جو [illegible] کو نفع کرتا ہے [illegible] ہر واحد ایک
[illegible] سب کو [illegible] گرفتہ سے [illegible] طیار کریں [illegible]
جوشاندہ [illegible] (صفت [illegible] جو اسی [illegible] نافع [illegible] دانہ [illegible]
[illegible] پانچ [illegible] تخم [illegible] ہر واحد [illegible]
[illegible] ہر واحد [illegible] ماشہ [illegible]
زوفا سے خشک [illegible] اور زوفا [illegible] ہر واحد ساڑھے [illegible] الطیب
ہر واحد سات ماشہ [illegible] سیر پانی میں جوش دیں [illegible] سوا [illegible]
معجون [illegible] اور تیرہ ساڑھے تین ماشہ روغن حب صنوبر کے تناول کریں [illegible] احتیاج ان دواؤں سے زیادہ [illegible] تریاق
اربعہ پونے دو ماشہ ملنا چاہیے (صفت ایک لعوق کی جو اسی مرض کو نافع ہے) قشر [illegible] اور [illegible] ہر واحد ساڑھے [illegible]
اور صمغ بطم ہر واحد سات ماشہ غاریقون ساڑھے دس ماشہ مویز کلاں خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ [illegible]
چھانیں اور صمغ بطم کو زیت میں جلگویں اور میعہ سائلہ کو مفتح میں اور کھرل میں اچھی طرح سے پیسیں اور سب دوائیں کو ملا دیں پھر شہد کف گرفتہ سے
گوندھ کر لعوق طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے (لعوق کا اور نسخہ اسی مرض کے واسطے) حب صنوبر کبار [illegible] اور بادام [illegible]
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم [illegible] اور تخم رازیانہ اور مٹر کے دانہ اور تیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بھنے اور حب [illegible] ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ
جوشاندہ انجیر سے ملا کر لعوق طیار کریں اور بعد طیاری کے تھوڑا سا روغن بادام تلخ اسمیں داخل کریں اور ساڑھے چار ماشہ اسی لعوق کو ہمراہ آب [illegible]
خواہ ہمراہ [illegible] کے تھوڑی سی سکنجبین عنصلی ملا کر تناول کریں (صفت ایک لعوق کی) تیرہ [illegible] قشر [illegible] حب صنوبر اور تخم کتان ایک ایک [illegible]
جوش دیں اچھی طرح سے اور پھر اسکو ہاون میں اچھی طرح سے پیسیں اور شہد کف گرفتہ سے اسقدر ملائیں کہ مثل لعوق کے ہو جائے اور بروقت
حاجت کے استعمال کریں (صفت ایک لعوق کی اسی مرض کے واسطے) ملک الانباط سوا آٹھ تولہ آب [illegible] قند ڈال کر اتنا جوش دیں کہ لعوق کے
قوام میں آجائے اور بروقت حاجت کے استعمال کریں کہ یہ لعوق نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ (صفت ایک اور لعوق کی جسکو جالینوس نے ذکر کیا ہے
اور [illegible] پیاز عنصل کو لیکر باریک کوٹیں اور اسکا پانی نچوڑیں اور اس پانی کے ہموزن اسکے شہد ڈال کر ہلکی آنچ سے پکائیں تاکہ قوام لعوق کا
آجائے اور قبل طعام کے اسمیں سے ایک چمچہ اور پھر بعد طعام کے بھی اسیقدر چاٹیں کہ یہ لعوق نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور جالینوس نے ایک شربت کا
بھی ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ شربت بھی دمہ کو نفع کرتا ہے مویز کلاں خراسانی دانہ برآوردہ اور تیرہ قشر ہر واحد ایک جزو آب [illegible] تین جزو میں اچھی
طرح سے جوش دیں تا آنکہ پک کر پھول جائے پھر اسکو چھان کر ہموزن شہد ملا کر دوبارہ جوش دیں اور کف کو دور کرتے رہیں تا آنکہ طیار ہو جائے
یہ شربت متواتر بار بار پلایا جاتا ہے اور ساڑھے تین تولہ اسکی مقدار شربت ہے (صفت ایک اور شربت کی جو انتصاب النفس کو نافع ہے) [illegible]
پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ اور [illegible] اور [illegible] ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور [illegible] ہندی ہر واحد ساڑھے [illegible] انجیر [illegible]
پونے چھ [illegible] سب کو سوا دو سیر پانی میں جوش دیں تا آنکہ آدھ پاؤ کم سیر بھر رہ جائے بعد اسکو چھان کر سیر [illegible] شکر [illegible]
اور شہد [illegible] ملا کر [illegible] پر جوش دیں اور کف [illegible] تا آنکہ قوام اسکا معتدل اور درست ہو جائے [illegible]

مقدار شربت اسکی سوا پانچ تولہ تقریباً ہے آب سرد کے ہمراہ کہ یہ دوا نافع ہے۔ سینہ پر اس لیپ کو لگائین (صفت) اسکی ماش کا آٹا اور سیتھی کا آٹا ہر ایک
سات سات ماشہ کلونجی اور ملیٹھی ہر واحد سات ماشہ عاقرقرحا سوا چار ماشہ سب کو باریک کوٹین اور موم کو روغن سوسن خواہ روغن ناردین مین
پگھلا کر سفوف ادویہ کا اسپر ڈالین اور بطور مرہم کے طیار کرین اور سینہ پر اسکا لیپ کر دین پس انھین دواؤن سے خواہ مثل انکے اور دواؤن سے
اس مرض کا علاج کرنا چاہیے۔ غذائی تدبیر اس مرض کی یہ ہے کہ ان بیمارون کو ایسی غذائین کھلائی جائین جو مشابہ مزاج کے ہون اور مشابہ جوہر کے
ہون ان ادویہ سے جنسے علاج کر رہے ہون میری مراد مشابہت سے یہ ہے کہ دوائین گرم خشک ہون اور لطیف بھی ہون اور اسی طرح
مناسب ہے کہ تیتر اور بٹیر اور کبک دری کا گوشت آب نخود مین پکا کر دیا جائے جسمین زیرہ اور سویا اور دارچینی اور کرویا وغیرہ کو ملا کر درست کیا ہو۔ پھر
اگر احتیاج اس سے زیادہ تر خشک غذا کی ہو چاہیے کہ ہرن کا گوشت اور خرگوش کا انکو دیا جائے کہ یہ گوشت انکو زیادہ موافق ہے خصوصاً اگر رطوبت
اور مائیت ایسے گوشت کی بدون نمک پڑنے کے خشک کر دیجائے اور بعد خشک ہونے کے ایسے گوشت کو کوٹ چھان کر سفوف اسکا بقدر سات ماشہ
ایسے پانی کے ساتھ پلایا جائے جسمین مویز کلان کو جوش دیا ہو اسی طرح سے زیت قنفذ یعنے اچھی قسم کا اور اگر طریح ایک خاص مچھلی اور بورہ سے
انکو غذا دیجائے یہ بھی نافع ہے۔ ساگ ترکاری مین پودینہ اور سداب اور کرفس اور رشاد اور سعتر تازہ اور بادروج اور چقندر اور رائی اور ازین قبیل
اور بھی چیزین اور فواکہ خشک مین مویز خراسانی اور انجیر اور بن اور دوسری قسم بن کی اور ریوڑی جو شہد اور حب صنوبر سے طیار کی گئی ہو بھی ان
بیمارون کو نفع کرتی ہے۔ مناسب ہے کہ جملہ ایسی غذاؤن سے انکو پرہیز کرائین جنسے بلغم پیدا ہوتا ہے جیسے سمین جو تیلی چربی اور تازہ مچھلی اور دودھ اور
دانہ کی اقسام جو حبوب کہلاتے ہین کہ یہ سب چیزین نفخ پیدا کرتی ہین اور اس مرض مین زیادتی انکے استعمال سے ہوتی ہے۔ اسی طرح اور سب ایسی چیزین
جو نفخ اور ریاح پیدا کرتی ہین۔ لازم ہے کہ شراب ریحانی کہنہ اور نبیذ عسلی کی اور شہد انکو پلایا جائے غذا کھانے سے دو گھنٹہ بعد خواہ تین گھنٹہ کے بعد
اور شراب کو دفعۃً نہ پلائین کہ معدہ انکا پر ہو جائے اور حجاب معدہ سے یہ امتلا مزاحمت کرے پس سانس مین تنگی پیدا ہو بلکہ تھوڑی تھوڑی پلائین
تاکہ رگون مین نفوذ کر جائے اور اعضاے سینہ تک پہونچے تھوڑی تھوڑی جو شراب کہ غلیظ اور شیرین ہے اس سے انکو پرہیز کرانا چاہیے اسلیے کہ ایسی
شراب جلد نفوذ نہین کرتی ہے اور معدہ مین باقی رہ جاتی ہے۔ مناسب ہے کہ بعد غذا کے یہ لوگ سونے نہ پائین ہان جسوقت غذا معدہ سے تھوڑی تھوڑی
اترنی شروع ہو اور پھر بھی دیر تک سونے نہ پائین۔ اور نہ استعمال ریاضت کا بعد غذا کے کرین اسلیے کہ یہ ریاضت سدون کو پیدا کرتی ہے لہذا
چاہیے کہ ریاضت انسے قبل غذا کے کرائی جائے اور وہ بھی معتدل درجہ پر ہو نہ زیادہ قوی ہو اور نہ سریع اور جلد جلد کرنے کی ہو اسلیے کہ ایسی ریاضت سے
تنگی سانس مین پیدا ہوتی ہے اور بعد ریاضت کے جب آرام اور استراحت انکو ہو تب غذا دیجائے کہ تعب ریاضت کا دور ہو چکا ہو۔ مالش انکے
بدن کی بہت سختی سے کیجائے مشقت مال کرکے اور کھردرے رومال وغیرہ کے ذریعہ سے تھوڑا سا نمک اور بورہ بھی ملتے وقت ہاتھون مین لگا لیا جائے
بدن پر انکے ترابیرہ شور پانی کا دینا چاہیے یہ سب تدابیر اسی غرض سے ہین کہ رطوبت انکے بدن کی جاتی رہے اور جو منفذ اور راہین سانس کے
آمد و برآمد کی ہین وہ سب کھلی رہین اور بعد ان تدبیرون کے تھوڑا سا روغن بنفشہ انکے بدن مین لگایا جائے تاکہ مالش کی صلابت جو پیدا
ہوگئی ہے اسمین نرمی آجائے اور زیادہ روغن کا استعمال نہ کرین کہ رطوبت انکے بدن مین بڑھ جائے اسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالی

## باب نوان ذات الریہ کے علاج مین

ذات الریہ کا مرض جیسے ہمنے جلد اول مین بیان کیا ہے کہ ورم گرم ہے جو پھیپھڑہ کے عضو مین ہوتا ہے اور اسکے تابع تپ بھی ہوتی ہے اسکے علاج مین بھی احتیاج ایسی چیزون کی ہوتی ہے جو ورم کے علاج مین
مستعمل ہین یعنے تدبیر بذریعہ دواؤن کے اور غذاؤن کے ذریعہ سے۔ مگر چونکہ یہ ورم ایک عضو مین منجملہ اعضاے تنفس کے ہے۔ اور یہ سب اعضا براہ خلقت کے

ورم ہوتے ہین لہذا احتیاج بطرف ایسی دوا اور ایسی غذا کے ہے جو مناسب وقت کے ہو اسطرح پر کہ ملاست اور چکناپن ورم مین پیدا کردے اور مادہ ورم مین پختگی اپنی پیدا کرے - جب یہ بات ہوئی پس مناسب ہے کہ ابتدا علاج کی ذات الریہ مین باسلیق کی فصد سے کیجائے اور خون بمقدار لیا جائے جسقدر حاجت ہو اور بقدر تحمل قوت مریض کے اور سن اور مزاج اور فصل موجود کے اور طبیعت کو جوشاندہ سے املتاس کے خواہ کسی دوا سے نرم کردین کہ قبض نہونے پائے اور مریض کو آب جو مین عناب اور سپستان اور ملیٹھی جوش دے کر پلائین یہ غذا اول روز کی ہے اور پھر تین گھنٹہ کے بعد اسکو شربت بنفشہ سوا چار تولہ ہمراہ آب سرد کے پلائین - اور سینہ پر اول نہار مین یہ ضماد لگایا جائے صندل سپید اور آرد جو کو لال ساگ کے پانی مین گوندھ کر خواہ ہری مکو یا خرفہ تازہ کے پانی مین ملا کر تھوڑا سا روغن بنفشہ اسمین گھیب کر ضماد کردین - پھر جب تیسرا دن ہو اور ابتدا نضج مادہ کی ہو اب سینہ پر یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) صندل سپید اور آرد جو اور خطمی اور بنفشہ خشک اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد ہموزن لیکر باریک کوٹین اور بار یک کپڑے مین چھان کر تھوڑا سا موم روغن بنفشہ مین پگھلا کر پسی ہوئی دوائین اسپر ڈالکر مثل مرہم کے طیار کرین اور سینہ پر بطور ضماد کے لگادین - اور کبھی کبھی روغن بنفشہ مین موم کو پگھلا کر اسکے سینہ پر ملتے رہین - اگر نضج مادہ مین دیر ہوتی معلوم ہو پس لیپ کی دواؤن مین تخم کتان اور میتھی اور آرد باقلا ہر واحد ایک جزو کو زیادہ کردین - اور یہ جوشاندہ اسکو پلائین (صفت اسکی) عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز طائف کا پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید پندرہ عدد اور پرسیاوشان چودہ ماشہ تخم خطمی اور خبازی اور بنفشہ ریحانی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جو مقشر کوٹا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو ڈیڑھ پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین تاکہ سوم حصہ پانی رہ جائے اب چھان کر روزانہ اسمین سے گیارہ تولہ دس ماشہ تک پلایا کرین اور اسمین ساڑھے سترہ ماشہ خمیرۂ بنفشہ کو حل کر کے تھوڑا سا روغن بادام شیرین اسپر ٹپکا کر پلائین جب مریض کی کھنکھار سے مادہ کا نکلنا معلوم ہو جائے کہ اسکو شربت بنفشہ اور لعاب بیدانہ بار بار دیتے رہین تاکہ اب بسہولت اخراج مادہ کا ہو اور غذا اسکو حریرہ کی کھلائین جو آب سبوس گندم اور مصری اور روغن بادام شیرین سے بنائی گئی ہو اور شلغم اسکو پالک اور بتھوہ کا روغن بادام شیرین سے بگھار کردین یا خبازی کا شلغم کھلائین اور جملہ تدبیرین جو حمیات حادہ یعنی تیز تپون کی اوپر گذر چکی ہین ان سب کو کرنا چاہیے اگرچہ کھانسی بھی آتی ہو

## باب دسوان علاج مین نفث الدم کے

خون تھوکنے کا مرض اسکے اسباب اور علامات جنسے یہ مرض پیدا ہوتا ہے اور وہ علامات جنسے دریافت ہوتا ہے کہ یہ خون کس عضو سے آتا ہے ان کو ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے لکھدیا ہے پس مناسب ہے خیال کرین کہ خون کی آمد اگر حلق اور گلو سے ہے مریض کی فصد سر اروسے کردین اور غرغرہ اسکو آب خرفہ اور آب سماق اور لال ساگ کے پانی سے خواہ آب بارتنگ کا دین جسمین مین قبرسی یا گل ارمنی کو بھی ڈال دیا ہو - اور بیمار کو حکم دیا جائے کہ باتین کم کرے اور چلانا قطعاً چھوڑدے لیکن نفث الدم کا مرض مری اور معدہ سے تعلق رکھتا ہو اب لازم ہے کہ فصد ہفت اندام کی کھولی جائے اور قرص کہربا ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پونے دو ماشہ طین قبرسی کی دو تولہ نو ماشہ چھوٹے آب بارتنگ مین تھوڑا سا سماق گھول کر پلائین خواہ نچوڑا ہوا پانی تازہ گلاب کے پھول کا بجائے آب بارتنگ کے - خواہ اسکو قرص گلنار ہمراہ سماق کے اور گلاب ہمراہ نرم نرم شاخہاے درخت انگور کے (صفت ایک قرص کی جو نفث الدم کو نافع ہے اگر معدہ مری سے خون آتا ہو) اخلاط اسکے یہ ہین گل سرخ اور گلنار اور سماق اور صندل سپید ہر واحد چودہ ماشہ اور سوکھے کی بیج اور رال الایچی اور کہربا اور عصارہ لحیۃ التیس اور رقرط یعنی ببول کا پھل ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹین اور گلاب مین سماق حل کرکے اسی کے ذریعہ سے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہے اور اسکو ہمراہ گلاب کے اور انگور کے درخت کی نرم نرم کونپل کے پانی کے ساتھ خواہ آب بارتنگ کے ہمراہ تناول کرین اور بیمار کو بتھوہ کی بھلی اور خرفہ کا ساگ کھلایا جائے اور یہ ضماد اسکے معدہ پر لگائین (صفت اسکی)

صندل سپید اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سک اور اقاقیا ہر واحد سات ماشہ رامک ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور گلاب اور تھوڑا سا
سرکہ انگوری ڈال کر ضماد کریں۔ غذا اُسکی شلہ ہو چوکا ساگ سے طیار کیجائے خواہ سماق سے خواہ آب انگور خام یا زرشک سے خواہ اور اسی قسم کی چیزوں سے
لیکن اگر نفث الدم کا مرض سینہ اور پھیپھڑہ سے عارض ہوا ہو اب اسکی فصد باسلیق کی زیر بغل کھولنی چاہیے جسکو ابطی بھی کہتے ہیں۔ اور چپ رہنے
اور آرام اور راحت سے بسر کرنے اور کلام کم کرنے کا اُسکو حکم دیا جائے۔ اور دوائے قابضہ جو مغری بھی ہوں اُسکو دی جائیں تاکہ قابض و اُون کا
ضرر آلات تنفس کو نہ پہنچے اسلیے کہ یہ اعضا براہ طبیعت چکنے پیدا ہوے ہیں۔ پھر اگر نفث الدم انھیں اعضاے مذکورہ بالا سے کسی سبب
خارجی کی وجہ سے پیدا ہوا ہو مثلاً چوٹ لگنے سے خواہ کوئی شے ان اعضا پر گر پڑنے سے خواہ کسی اَور ایسے ہی سبب خارجی سے اب
مناسب ہے کہ ایسے مریض کو قرص کہربا اور طین قبرسی اور عصارۂ لحیۃ التیس اور نشاستہ اور گوند اور کتیرا آب خرفہ یا آب سماق کے خواہ عصارۂ عصی الراعی
جسکو لال ساگ کہتے ہیں اُسکے ہمراہ اور لعاب اسپغول ملا کر دیا جائے اور لیپ کی دوا مقام آفت رسیدہ پر چوٹ کے اقاقیا اور مغاث جو ایک
لکڑی ہے اور صندل سپید اور گل ارمنی اور مرکی اور صبر اور اسی قسم کی ادویہ سے تجویز کیجائے آس کے پانی کے ساتھ۔ اور مریض کو حکم دیں کہ ہرگز
نہ چیخے اور نہ زیادہ کلام کرے اور نہ گہری سانس لے۔ اور اگر نفث الدم کا مرض اِن اعضا سے فقط کسی رگ کے کھلجانے سے عارض ہوا ہو اور رگ کے
شگافتہ ہونے سے مناسب ہے کہ پہلے غور کریں اگر یہ مرض بسبب امتلا کے عارض ہوا ہو خون کی زیادتی سے پس فصد باسلیق کی پہلے کردینی چاہیے
اور خون بقدر حاجت لیا جائے جسقدر تحمل طاقت کا ہو اور دوبارہ پھر فصد کھولی جائے۔ اور اگر یہ مرض امتلاے بدن سے اور اخلاط کی زیادتی سے
عارض ہوا ہو پس بعد فصد دواے مسہل جوشاندہ فاکہ اور ہلیلۂ زرد اور املتاس سے دی جائے اور قرص کہربا بوزن ساڑھے تین ماشہ کے
ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ پونے دو ماشہ گل قبرسی کے آب بارتنگ خواہ آب خرفہ ملا کر دیا جائے اور اُسمیں سماق بھی تھوڑا ملا دیا ہو۔ یا اُسکو گل قبرسی
ساڑھے تین ماشہ اور کہربا اور راوند چینی ہر ایک پونے دو ماشہ گوند تین ماشہ سب کو کوٹ کر آب سماق یا آب بارتنگ یا آب عصی الراعی یعنے
لال ساگ کے ہمراہ دینا چاہیے۔ اور اگر کھانسی شدت سے آتی ہو اب اُسکو قرص خشخاش تھوڑا سا کہربا اور طین قبرسی اور شربت عناب یا
شربت خشخاش یا آب بارتنگ دینا چاہیے۔ یہ ایک قرص ہے جو نفث الدم کو نافع ہوتا ہے۔ گل قبرسی اور گل مختوم اور کہربا عصارۂ لحیۃ التیس اقاقیا
شاخ گوزن سوختہ طباشیر ہر واحد سات ماشہ تخم خرفہ اور تخم خشخاش اور گوند اور تخم کشنیز بریان اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو
باریک کرکے لعاب اسپغول سے گوندھ کر قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کے ہونا چاہیے اور آب بارتنگ اور آب خرفہ
کے ہمراہ تھوڑا سا شربت خشخاش ملا کر تناول کریں (صفت ایک قرص کی اسی مرض کے واسطے جو نفث الدم کو نفع کرتا ہے۔ کہربا اور بسد اور مروارید اور شاخ گوزن
سوختہ اور کوڑی جلی ہوئی شادنج مغسول ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور تخم خرفہ اور کشنیز بریان اور سماق اور نشاستہ اور گوند اور گلنار ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور اقاقیا اور عصارۂ لحیۃ التیس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سماق یا ایسے پانی سے جسمیں گلنار کو بھگویا ہو
گوندھ کر طیار کریں اگر کھانسی زیادہ آتی ہو آب اسپغول سے گوندھیں اور ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا رہے اور آب خرفہ کے ہمراہ
تناول کریں۔ اور اگر کھانسی کی شدت ہو آب بارتنگ اور آب سماق کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی جو نفث الدم کو مفید ہے) تخم خرفہ سیاہ اور
گوند اور کتیرا اور تخم کشنیز بریان اور شاخ گوزن سوختہ اور نشاستہ اور اسپغول بریان اور گوند ہر واحد پونے دو تولہ گل قبرسی پانچ تولہ دس ماشہ
اقاقیا اور راوند چینی اور جنگلی منیبہ کے بیج اور کہربا اور طباشیر ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک پیسیں اور مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی
ہے بعض انھیں عصارات کے ساتھ جو اوپر مذکور ہو چکے شربت خشخاش ملا کر مع شربت عناب کے سینہ پر اسکے صندل سپید اور گلاب کا لیپ کیا جاتا ہے

اور قیروطی جو گلاب اور آب بارتنگ اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ کے پانی سے روغن گل اور موم سپید ملا کر طیار کیجائے اُسکو لگائیں۔ تیسری یہ کہ
اگر تپ نہو چوزون کا گوشت اور تیتر کا اور تیہو اور کبک سماق ملا کر خواہ خصرمیہ یعنی انگور خام کے پانی میں پکا کر یا زرشک سے کشنیز تر اور سوکھی ہنیا
ڈال کر میدہ کی روٹی خواہ دھلے ہوئے گیہون کی روٹی اور اسی طرح کی تجویز کیجائے۔ اور حریرہ اُسکو نشاستہ اور خشخاش کوٹی ہوئی کا تھوڑی سی
شکر ڈال کر بسبب کھانسی کے دیا جائے۔ اور جتنی چیزین ترش اور شور ہیں اُنسے پرہیز کرے اور حمام سے احتیاط کرے اور آرام اور راحت سے
ٹھنڈے مقامات میں بسر کرے اور زور سے کلام کرنے نپائے۔ جب ایسے بیمارون کو زیادہ کھانسی عارض ہو تو کوشش کرین کہ تھوڑا کھانا کرین
اور جو پانی اُنکو دیا جائے اُسمین گل قبرسی اور گل ارمنی اور طباشیر پڑی رہے۔ اگر خون تھوکنے کا مرض بسبب برودت جملہ اعضاے سینہ کے ہو اور
برودت سے جملہ اجزاے ریہ یعنی پھیپھڑے کے اور اسقدر سردی ان اعضا میں پہونچی ہو کہ سوکھ گئے ہون اب فصد کرنی مناسب نہوگی لیکن ایسی
چیزین استعمال کیجائین جنکی حرارت معتدل ہو جیسے وہ دوائین جنمین سنبل اور کندر اور مرکی اور اسی قسم کی ادویہ پڑتی ہین (یہ صفت ایک دوا کی ہو جو نفث الدم کو
نفع کرتی ہو اگر برودت سے ہو) زعفران اور سنبل اور مصطگی اور مرکی ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور کندر اور اقاقیا اور عصارۂ لحیۃ التیس اور گل سرخ ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ زیرہ کرمانی اور قسط اور فوتنج کوہی اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب قابض خواہ آب گندنا میں گوندھ کر قرص طیار کرین
وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور آب فوتنج خواہ آب طرخون کے ساتھ یا شربت آس کے ہمراہ تناول کرین۔ اور سینہ پر ضماد ساک اور بکائن
اور آس کے پانی کا خواہ گلاب کا کرین اور مالش سینہ پر روغن آس میں تھوڑی سی مرکی اور کندر کوٹی ہوئی خوب باریک گھول کر دیجائے یہ تدبیر
نافع ہوگی انشاء اللہ تعالی لیکن اگر خون تھوکنے کا مرض بسبب جانے اُن نزلون کے ہو جو سینہ اور پھیپھڑے میں ہین کہ اُنکو ریزش نے تیز اور گرم
نزلہ کی سڑا دیا ہو جو دماغ سے دونون عضو پر گرتے ہین اب مناسب ہو کہ بیمار کے بائین ہاتھ سے رگ باسلیق کی فصد کھولی جائے تاکہ مادہ سینہ سے
جذب ہو جائے اور داہنے ہاتھ میں سرارو کی فصد کرین تاکہ دماغ سے مادہ کو جذب کرے پس اسقدر مادہ کا کم ہو جائے اور خون بقدر حاجت اور
بقدر تحمل قوت کے تھوڑے سے ہو اور دماغ کا تنقیہ دماغ کا ہو جانے دواے مسہل پلانے سے جو اسی تیز خلط کا اخراج کرتی ہو جیسے جوشاندہ
جو قوی کیا ہوا ہو تھوڑا اسا ایلوا ملا کر اور اُسمین رب السوس بھی پڑا ہو۔ یا اُسکو جوشاندہ افتیمون کا دیا جائے۔ اور نرم حقنہ سے اُسکو
عمل دین۔ اور نیز قرص کہربا اور قرص خشخاش آب بارتنگ کے ساتھ خواہ لال ساگ کے پانی کے ساتھ خواہ آب خرفہ کے ہمراہ
دیا جائے۔ آب جو اُسکو ایسا پلائین جسمین نہری سرطان کو تھوڑی سی گل قبرسی اور طباشیر اور گوند ملا کر۔ خرفہ کھانے کی
اُسکو اجازت دیجائے۔ اور یہ قرص بھی اُسکو دینا چاہیے کہ نفث الدم کو زیادہ نافع ہو (صفت اُسکی) اقاقیا اور کہربا اور سپید اور زرد
اور عصارۂ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور کشنیز خشک تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل قبرسی اور گوند اور نشاستہ اور
کتیرا ہر واحد سات ماشہ شادنج مغسول سات ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ میں گوندھ کر قرص طیار کرین
ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو (صفت ایک اور قرص کی نفث الدم کے واسطے) گل قبرسی اور شادنج اور طباشیر ہر واحد چودہ ماشہ
مروارید اور کہربا اور سپید چھتکری اور شاخ گوزن سوختہ اور خشخاش سیاہ اور تخم خیار کلان اور تخم بارتنگ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور
عصارۂ لحیۃ التیس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص طیار کرین وزن ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ
اور قرص ہذا کو پسے ہوے دو ماشہ گل قبرسی کے ساتھ تناول کرین۔ اور جو عصارات ابھی مذکور ہوے اُنکا بھی استعمال کرین۔ ان ادویہ کے علاوہ
سوق خشخاش جو مسلم مع پوست خشخاش سے مانند اور گلنار اور عصارۂ لحیۃ التیس کی شرکت سے طیار ہوتا ہو اور جسکو ہمنے نزلات گرم جو سر

گرتے ہین اور رقیق ہوتے اُنکے علاج مین لکھا ہی وہ لعوق بھی چٹائین (صفت ایک قرص کی جو نافع نفث الدم کو ہی) اقاقیا سات ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ چودہ ماشہ صحرائی انار کا پھل چودہ ماشہ صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب باران سے قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو۔ یہ بیان اُن دواؤن کا تھا جو ہمکو نفث الدم کے علاج مین لکھنا مناسب تھا۔ اب رہی غذا پس مناسب ہی کہ اگر تپ نہو دُراج او رتیھو اور کبک کا گوشت جو بطور سماقی یا خضرمی خواہ زرشکیہ کے پکایا جائے چنانچہ ابھی اوپر اُسکو ہمنے بیان کر دیا ہی اور خرفہ کا ساگ اور چوکا اور کوتھمیر خواہ کشنیز خشک اور روغن بادام شیرین ملا کر یہی غذائین دینی چاہیین اور تفکہات مین بھی اوسیب اور امرود اور کچا چھوارا جو سبز ہو اور حب الآس تازہ اُسکو دیا جائے۔ ہان اگر کھانسی شدید ہو اُسوقت زیادہ کھٹا میوہ نہ دینا چاہیے۔ اور دانہ خشخاش ہمراہ شکر اور عناب تازہ کے بھی اُسکو دینا نفع کرتا ہی۔

## باب گیارھوان نفث مدہ کے علاج مین

پیپ تھوکنے کا مرض اگر بسبب قرحہ سینہ کے ہو اُسمین کبھی دوا علاج کا اثر ہو سکتا ہی۔ لیکن اگر یہ مرض پھیپھڑے کے زخم سے عارض ہو اُسکا زائل ہونا دشوار ہی اور شاید کہ اُس سے مریض کو نجات نہین ملتی ہی اسلیے کہ انجام ایسے مرض کا بطرف سل کے ہوتا ہی خصوصاً نوجوان اور کم سن آدمیون کا انجام تو ضرور بطرف سل کے ہوتا ہی اسلیے کہ حرارت اُنکے مزاج مین زیادہ ہی اور رطوبت اعضا مین اُنکے بہت ہی اور مدہ کا دستور ہی کہ پھیپھڑہ کو بہت جلد سڑا دیتا ہی۔ اور تپ اسکے تابع ہوتی ہی مشائخ کو یہ مرض دیر تک رہتا ہی اور جلدی ہلاک نہین ہوتے بسبب خشکی اعضاے بدنی اور برودت مزاج کے پھر اگر نفث مدہ کے ہمراہ تپ نہو اُسکا علاج مریض کو وہی سفوف دینے سے کرنا چاہیے جسمین سرطان جلا کر داخل ہوتے ہین (صفت سفوف کی) سرطان نہری جب پانی سے نکلین اُسی وقت اُنکو پکڑ کر اُنکے دانت اور پاؤن کاٹ ڈالے جائین اور پیٹ اُنکے چاک کر کے راکھ اور نمک سے اُنکو اچھی طرح سے دھوئین اور خوب صاف کرین اور سوکھا کر کسی کوزہ مین یا ہانڈی مین اُنکو رکھ کر مُنھ اُسکا بند کرین اور گل حکمت ایسی مٹی سے کرین جسمین نمک اور راکھ داخل ہی پھر اُسکو تنور مین رکھین اور نرم نرم آنچ سے اُسکو جلائین ایک شبانہ روز اور پھر نکال کر اُسکو دیکھین کہ سب جلکر خاکستر ہو گئے تب اُسکو کوٹین اور اُسمین سے پانچ تولہ دس ماشہ لین اور گوند اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اب سب کو باریک پیسین اور سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی اول روز مین ہمراہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شیر مادہ خر کے خواہ پانچ تولہ پانچ ماشہ شربت عناب کے ہمراہ او رآخر روز مین یہی سفوف ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت خشخاش کے ہمراہ۔ قرص خشخاش بھی اسکو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ سرطان سوختہ کے دینا چاہیے ہمراہ سوا گیارہ تولہ شیر مادہ خر خواہ شیر تازہ کمسن گوسپند کے ہمراہ۔ عورتون کا دودھ سب سے بہتر ہی اگر بہم پہونچے اور پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے آٹھ تولہ تک دیا جائے ہمراہ اُسی قرص کے جو ابھی مذکور ہوا خواہ ہمراہ سرطان سوختہ کے یا ہمراہ اُسی سفوف کے جسکو ابھی ہمنے لکھا ہی۔ اگر مدہ اور پیپ غلیظ اور گاڑھا برآمد ہوتا ہی اور جو دوا مریض کو کھلائی پلائی ہی وہ تھوڑی سی ہو پس مناسب ہی کہ اُسکو یہ لعوق چٹایا جائے (صفت اُسکی) بادام شیرین مقشر اور مغز تخم دانہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مُر اور فراسیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ باقلا مقشر ساڑھے سترہ ماشہ قند کو پانی مین گھول کر آگ پر گاڑھا قوام بنالین اور اُسی مین اِن دواؤن کو ملا کر لعوق طیار کرین مگر آنچ نرم ہونی چاہیے اور صبح شام یہ لعوق بیمار کو چٹایا جائے یہ لعوق جلا کرتا ہی

اور مدہ کی غلاظت کو لطیف کر دیتا ہی یعنے اُسکا قوام درست کرتا ہی کہ بخوبی خارج ہونے لگتا ہی اور سینہ کو مدہ سے پاک کر دیتا ہی - ایضاً یہ لعوق بھی نافع ہی اسی باب مین (صفت اُسکی) میتھی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تخم کتان تین تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم سوسن آسمانگون [illegible] دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر حب صنوبر کے روغن سے لت کرین اور قند کا شیرہ بنا کر اسمین [illegible] اور بر وقت حاجت استعمال کرین (صفت ایک لعوق کی جو لفث مدہ غلیظ در بالرجت کو نافع ہی اگرچہ بدشواری خارج ہوتا ہو) آب کرنب سوا سیر اور شہد خالص [illegible] تول کر معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ پانی سب جل جائے اور فقط شہد باقی رہے پھر اسمین حب صنوبر مقشر اور مغز [illegible] ماشہ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تخم کتان اور میتھی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بادام مقشر پانچ تولہ دس ماشہ پستہ مقشر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر قوام شہد پر ڈالین اور خوب گھوٹین کہ مثل لعوق کے ہوجائے اور صبح شام یہی لعوق ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ شیرہ خرکے یا ہمراہ شیر کم سن ٹہر کے دین - جب مدہ کا تھوکنا زیادہ ہو اور بھی زیادہ خارج ہوتا ہو کسی وقت اُسکی آمد بند نہو اب مناسب ہی کہ مریض کو یہ قرص دیا جائے کہ مدہ اور خون تھوکنے کو نافع ہوتا ہی (صفت اُسکی) زراوند سرخ ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کہربا اور بسد اور گوند ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سرطان سوختہ اور تخم خرفہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ کتیرا اور نشاستہ اور طباشیر اور شادنج ہر واحد چودہ ماشہ رب السوس اور خرمہرہ سوختہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب بہدانہ سے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور ہمراہ شربت خشخاش کے دیا جائے - غذا میں [illegible] صاف آٹے کی روٹی کے ساتھ اور بیضہ نیمبرشت اور پاچہ بھیڑ کے جو کہ چاول کے ساتھ پکائے گئے ہون جسکو ہم پایہ پلاؤ کہتے ہین تجویز کرنا چاہیے - اور دانہ خشخاش ہمراہ قند اور گلاب اور روغن بادام کے بھی دینا چاہیے - کاہو کا شیرہ خواہ دودھ جو اُسکی ڈالیون سے نکلتا ہی اور خرفہ اور بجاز تازہ اور اسی قسم کی اور چیزین اُسکو کھلائی جائین - اگر ایسی تدبیر اُسکو ہو جائے اور پیپ کے آنے مین کمی نہو بوجہ کثرت مقدار کے اور قوت ہا سے بدنی مریض کی قوی ہون اب مناسب ہی کہ داغ لگانے کی تجویز کیجائے تاکہ مدہ سینہ سے بالکل خارج ہو جائے اور سینہ مریض کا بالکل پاک اور صاف مدہ سے ہو جائے چنانچہ اُسکو ہم بیان کرینگے کہ یہان پر داغ لگانے کی صورت کیا ہی جب ہم عمل جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے -

## باب بارھوان سل کے علاج مین

جب انجام پیپ تھوکنے کا بطرف سل کے ہو جائے اُسکا علاج بہت ہی دشوار ہی اور یہ مریض ہر وقت محل خطرہ مین ہی - اور سبب اُسکا یہ ہی کہ سل کی بیماری بنا بر اُس بیان کے جو ہم اسی جگہ لکھتے ہین یہی ہی کہ سل ایک قرحہ ہی جو سینہ مین خواہ پھیپھڑے مین حادث ہوتا ہی اور تابع اُسی قرحہ کے تپ دق ہوتی ہی - یہان جو سل کہ سینہ کے قرحہ سے پیدا ہوتی ہی اُسکا علاج زیادہ دشوار ہی اور خطرہ بھی اسمین زیادہ ہی اور کمتر یہ بیمار نجات مرگ سے پاتا ہی خصوصاً نوخیز اور کم عمر آدمی اور جو شخص کہ ابھی سن نشو مین ہو اور بالیدگی کے زمانہ مین ہو اسلیے کہ ایسے اشخاص کا انجام اِس مرض مین بطرف دق اور ذبول یعنے بے حد لاغری کے ما اکثر اوقات ہو جاتا ہی - جن اسباب سے سینہ کے قروح کا زائل ہونا آسان ہی بہ نسبت پھیپھڑے کے قروح کے دو سبب ہین (۱) تو یہ سبب ہی کہ سینہ ایک عضو عمیق ہی یعنے گہرا اور اسمین زیادہ ہی اور لحم بھی ہی کہ گوشت رکھتا ہی اور خون جو سینہ مین ہی غلیظ اور گاڑھا ہی بہ نسبت پھیپھڑے کے خون کے پس قروح جو سینہ مین پڑینگے جلد انمین گوشت آجائیگا اور پھیپھڑے کا گوشت پوچا اور پولا ہی اور خون اُسکا رقیق اور نیلا ہی اور لطیف بھی ہی اسی وجہ سے اسمین گوشت مضبوط پیدا نہین ہوتا ہی پھر قرحہ

[illegible]

کیونکر جڑ سے' ورشاید بسہولت الالتیام قرحہ شش کا ممکن نہوگا (۲) سبب یہ ہی کہ جو ادویہ قروح کے علاج مین مستعمل ہوتے ہین وہ سب مجفف یعنے خشکی پیدا کرنے والے ہین اور پھیپھڑہ کا مقام مُنہ سے معدہ کے بہت دور واقع ہی کہ دوا کا وہان تک پہونچنا اور پھیپھڑے مین آنا محتاج اسکا ہی کہ بہت سے اعضا مین ہو کر گذرے تب وہان پہونچے اِسی وجہ سے دوا ہے مذکور اُن اعضا کے رطوبات سے آغشتہ اور آلودہ ہوجاتی ہی اور اِسی آلودگی سے اسمین جو قوت خشکی پیدا کرنے کی ہی ضعیف ہوجاتی ہی پھر جب پھیپھڑے مین پہونچتی ہی کچھ نفع نہین کرتی ہی اسلیے کہ جسقدر عمل اور اثر کرنے کی حاجت اُس سے ہی اُتنا اثر کرتی نہین (۳) سبب یہ ہی کہ پھیپھڑہ ہمیشہ حرکت کرتا رہتا ہی اور جب اُسمین قرحہ پڑتا ہی کھانسی بھی ہمیشہ آیا کرتی ہی اور کسی وقت کھانسی نہین تھمتی ہی جب تک مدہ قرحہ ریہ مین پڑتا ہی - اور جب یہ بات ہی پس ظاہر ہی کہ قرحہ مین التحام کی صورت ہرگز پیدا نہوگی بسبب کثرت حرکت عضو کے اور بسبب اسکے کہ یہ کھانسی اُسکو ہمیشہ جنبش دیا کریگی اور کھانسی سے اُسکو برابر تکان رہا کریگا - اسلیے کہ عضو متقرح محتاج اِسکا ہی کہ ٹھہرے اور سکون اُسکو ہو تب اُسکا قرحہ جڑے اور التحام پیدا کرے (۴) سبب یہ ہی کہ جو رگین ریہ مین ہین وہ رقیق اور پتلی ہین اگر کھل بھی جاتی ہین اُنمین کشادگی تھوڑی سی ہوگی پس التحام بھی اُنکا جلد ہوجائیگا اور پھیپھڑے کی رگین بڑی بڑی ہین جب شگافتہ ہوتی ہین پھر اُنکا شگاف بھی بڑا ہوگا لہذا التحام بھی دیر مین پیدا ہوگا - پس انھین اسباب سے قروح سینہ کے بسہولت مندمل ہوتے ہین اور خطرہ بھی اُنمین کمتر ہی بہ نسبت پھیپھڑے کے قروح کے کہ اُسکے قروح بدشواری زائل ہوتے ہین اور خطرہ بھی اُنمین زیادہ ہی خصوصًا جو قرحہ کہ اُسکی پیدایش خلط گرم سے ہو کہ بطرف شش کے ریزش کر رہی ہو اور اُسکو سڑاتی ہو کہ اس قسم کی سل کا کچھ بھی علاج نہین ہی اور بیمار کو نجات اس سے نہین ملتی ہی اسلیے کہ پھیپھڑا اُسی وقت سڑجاتا ہی اور بہت جلد فاسد ہوجاتا ہی بسبب حدت اُسی خلط کے - لیکن اگر حدوث قرحہ ریہ کا یعنی پھیپھڑے کے زخم کا کسی اور سبب سے ہو جسکو ہمنے بیان کردیا ہی پھر تو اگر ابتداے حدوث قرحہ مین طبیب علاج کرے اور تدبیر موافق دوا سے اور غذا کے ذریعہ سے ہوجائے ممکن ہی کہ مریض ایسے قرحہ شش کا اچھا ہوجائے اور پوری صحت اُسکو حاصل ہو - لیکن اگر بعد زمانہ دراز کے علاج کرنے کی نوبت آئے شاید اُسکا زوال نہوسکیگا اور بالکل درست نہوگا ہان ایسے مریض کا علاج اتنا ہوسکتا ہی کہ مرض بڑھنے نہ پائے اور جسقدر ہوچکا اُتنا ہی محفوظ رہے اور قوت مریض کی بھی اپنی مقدار پر ہرسن مین باقی رہے اور طولانی زمانہ مین شدت مرض کی نہونے پائے اور مریض کی زندگی زمانہ دراز تک باقی رہے نہایت اچھا طریقہ علاج کا جسکو ہم ابتداے معالجہ مین اس مرض کے اختیار کرتے ہین یہ ہی کہ اگر تپ نہو یا خفیف سی ہو مریض کو شیر مادہ خر یا عورت کا دودھ پلاتے ہین - پھر اگر دودھ میسر نہو اور مریض کی خواہش دودھ پینے کی معلوم ہو اب اُسکو بکری کا دودھ پلایا جائے جسکا سن بھی کم ہو اور جسم اُسکا صحیح کسی قسم کا روگ اُسکے بدن مین نہو اور یہ دودھ بھی اُسی وقت پلائین جب دوہا جاتا ہی اور گرم ہوتا ہی مگر روئی کا گالا رکھکر دوہین اور جو کف وغیرہ اُسمین رہ جاتا ہی اُسکو دور کردین - یہ دودھ اُسکو روزانہ قریب سترہ تولہ کے ہمراہ قرص خشخاش کے پلائین یا ہمراہ گوند اور نشاستہ اور کتیرا سب ہموزن اُنکے مجموع کی مقدار ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ہونی چاہیے خواہ ہمراہ بعض اُن سفوف کے جنکو ہمنے علاج سعلہ مین بیان کیا ہی اور ہر روز دو تولہ نو ماشہ چھ رتّی بڑھایا جائے تا اینکہ مقدار اُسکی پونے چونتیس تولہ تک پہونچے کہ یہ طریقہ اُنکو نافع ہی - اور اگر نفس مریض کا دودھ پینے سے متنفر ہو پھر نانخورش اُسکی نان میدہ گندم سے کرنی چاہیے کہ اس سے بھی نفع ہوگا اور یہ تدبیر اُسوقت تک ہی جبتک کہ تپ ظاہر نہو - ایضًا اُسکو دودھ اس طرح پر دینا چاہیے - آب خرفہ اور آب بتر یونا اور آب خیار ہر واحد سترہ تولہ اور بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا ہموزن ان سب پانی کے لین - مگر بکری اُنھین اوصاف سے جو مذکور ہوچکے ہین اور سب کو ایک مٹی کی دیگ مین جو صاف اور پاکیزہ ہو رکھین اور جوش دین کہ پانی سب جل جائین اور دودھ فقط باقی رہے اُسی دودھ سے بقدر حاجت پلائین کہ یہ طریقہ بیماران سل کو نافع ہی اور نفث الدم اور خون تھوکنے کے مرض کو بھی نفع کرتا ہی لیکن اگر تپ ظاہر ہوچکی ہو اور قوی

کبھی ہو پس مناسب نہین کہ مریض کو دودھ پلایا جائے اور قرص خشخاش اسکو پانی ملا کر دیا جائے - آب جو مین عناب اور سرطان نہری کو جوش دیکر اسکو دینا چاہیے اور سرطان کا پیٹ چاک کرکے پانی اور نمک اور راکھ سے اچھی طرح سے دھولینا ضرور ہے جیسے اوپر لکھا گیا - انھین سرطان کو کوئلہ کی آنچ پر بھون کر خواہ انکی یخنی طیار کرکے بھی انکو کھلانی چاہیے - کھانسی کی تسکین مین جہانتک ممکن ہو کوشش کیجائے اسلیے کہ کھانسی ایسی چیز ہو کہ اندمال قرحہ کو منع کرتی ہو - ایضاً یہ سفوف بھی اسکو دیا جائے کہ قرحہ اور کھانسی دونون کو مفید ہو (صفت اسکی) خشخاش سفید تینتیس ماشہ گوند اور نشاستہ اور کتیرا ہر واحد پونے دو تولہ طباشیر اور رب السوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین اور سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک تناول کرین اور اسکے بعد شربت خشخاش یا شربت عناب اور نیلوفر پی جائین - ایضاً اسکو نار دغن بنفشہ مین بریان کرکے جب روغن سوکھ جائے اور دہنیت باقی رہے باریک کوٹ کر ہموزن اسکے قند سپید ملا کر سفوف کرکے پھنکایا جائے اور ساڑھے تین ماشہ اوقات مختلفہ مین اسکا استعمال کرنا چاہیے - ایضاً کھانسی کی گولی اسکے منھ مین پڑی رہے (صفت اس گولی کی) مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ بہیدانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خشخاش اور تخم خرفہ ہر واحد پونے دو تولہ گوند اور کتیرا اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر نصف وزن ادویہ کے قند سپید ملا کر لعاب بہیدانہ سے بڑی بڑی گولیان چٹپٹی چپٹی بنائین اور منھ مین رکھین وقتاً فوقتاً - ایضاً حریرہ نشاستہ سے اور خشخاش کو باریک کوٹ کر پانی مین خوب مل کر قند سپید اور روغن بادام شیرین ملا کر طیار کرین - چوزون کا گوشت اور صاف کیا ہوا تیہو کا گوشت مونگ کی دھوئی ہوئی دال سے ملا کر بطور سفید باج کے طیار کرین خواہ پاچہ بزاو میش کی یخنی چاول اور مونگ اور کدو اور بتھوہ اور پالک کی شرکت سے طیار کرین - خواہ لیٹا حریرہ اطریہ کا اور سفیدباج کی طرح کا پتلا شوربا اور زردی بیضہ نیمبرشت اور اسی قسم کی اور غذا تجویز کرنی چاہیے - ایضاً ایسے مریض کو یہ لعوق چٹایا جائے (صفت اسکی) عناب تیس دانہ سپستان ایک کفدست اور منقی بھر مویز کلان تخم برگ زرد وہ پانچ تولہ دس ماشہ ملیٹھی چھلی ہوئی اور جو کوب کی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ پرسیاوشان اسیقدر خشخاش سپید پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ سترہ تولہ پانی رہ جائے پھر اسکو چھان کر دیگچے مین دوبارہ چڑھائین اور ساڑھے چار تولہ قند اور منفخج اسپر ڈال کر معتدل آنچ سے اسکو بستہ کرین پھر اسپر مغز تخم کدو اور بہیدانہ اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند اور خشخاش سپید اور بادام شیرین مقشر ہموزن بقدر حاجت لیکر باریک کرکے اسپر چھڑکین اور قوام مین لعوق کے لائین اور وقتاً فوقتاً اسمین سے قبل غذا اور بعد غذا کے ایک ایک چمچہ کی مقدار چاٹا کرین - ان تدبیرات کے علاوہ مریض کے حال کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اسکے سر سے بطرف سینہ کے کیسا مادہ ریزش کرتا ہو اگر ایک ہی قسم کا مادہ گرتا ہو تو اسکی ریزش کو منع کرنا چاہیے اور منع کرنے کی تدبیر یہ ہو کہ اگر قوت اسکی قوی ہو پس فصد سرارو کی کرنی چاہیے اور خون بقدر حاجت اور تحمل قوت اور سن اور مزاج اور وقت کے لیا جائے - پھر فصد کے بعد اگر قوت اسکی متحمل ہو المتاس کا مسہل ترنجبین ملا کر دونون کو خوب مل کر پلایا جائے اور جو شاندہ عناب اور سپستان اور مویز کلان اور بنفشہ وغیرہ کا اسکو پلائین - یا لعوق خشخاش سے یا لعوق المتاس کے خواہ اور اسی قسم کی ادویہ سے اسکو مسہل دین مگر تربد اور غاریقون اور دیگر تیز اور قوی دوا مسہل کی اسکے پاس نہ جانے پائے اسلیے کہ ایسی تیز دواؤن کی مضرت انکے نفع سے کہین زیادہ ہو - پھر اگر بیمار دوا مسہل پینے سے انکار کرے اب اسکو حقنہ نرم اسی طرح کا دیا جائے جو سینے کہ لکھا ہو اور انجام کار بیماران دق کے علاج مین جو حقنہ تجویز کیا ہو - ایضاً ایسے مریض کو حریرہ خاص دیا جائے جو انھین کے واسطے بالخصوص قرابادین مین درج ہو اور آبزن مین انکو بٹھائین جسکا پانی نیمگرم ہو اور جب آبزن سے باہر نکلین انکے بدن کو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر سے ملنا چاہیے اور پھر انکو حال خود چھوڑ دین جب دو پہر دن چڑھے اسوقت انکو چوزون کے گوشت کا سادہ شوربا تیہوہ اور

مونگ ... پالک سے مرکب اور روغن بادام سے بگھارا ہوا دیا جائے اور اطریہ کو کوٹ کر اسکو پالک مین ڈال کر خواہ حریرہ جو بیدہ کی
روٹی ... اور روغن بادام داخل کرکے دیا جائے - ایضاً سفیدہ نیمبرشت اور خشخاش تازہ کوٹے ہوے اور گلاب مین بھگوئے ہوے قند ملا کر
... یا جائے اور جملہ اقسام غذا کے جو ہمنے مریض دق کے واسطے بیان کیا ہی (صفت ایک حریرہ کی جو اسی مرض مین نفع کرتا ہی) جو مقشر اور
سبوس پانچ تولہ دس ماشہ بیدانہ دس گنا جو کا اسپر سہ چند وزن مجموع کا پانی میٹھا ڈالین جسمین صاف گیہون کی دلیا بھگو کر خوب ملی ہو اور بعد
ملنے کے چھان لی ہو اور تین کیل شیر مادہ خر جو برابر سوا تین سیر کے ہی خواہ کسرے زائد اور آدھ پاؤ سیر بھر کم سن بکری کا دودھ داخل کرکے معتدل
آنچ سے پکائین تاکہ خوب پختہ ہوجائے پھر اسکو چھانین اور گوند اور کتیرا اور روغن بادام اور روغن تخم کدو ملا کر نیمگرم تناول کرین (صفت ایک
حریرہ کی جو ایسے ہی مریض کو نفع کرتی ہی) خشخاش سپید کوٹ کر پانی مین اچھی طرح سے ملین اور چھانین پھر جو مقشر کوٹے ہوے اور باقلا
بڑے دانون کا یہ بھی چھلا ہوا اور کوٹا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو خشخاش کے صاف پانی مین پکائین اسقدر کہ آب جو کے قوام مین آجائے
اب اسکو صاف کرین اور ہموزن اسکے تازہ دودھ اور ماء اسیدہ کی روٹی کا اور قند سپید اور روغن بادام تازہ یا روغن مغز تخم کدو ہر واحد بقدر حاجت
ڈالین اور آگ سے اتار لین اب اسپر بیدانہ اور مغز تخم کدو دونون کوٹے ہوے اور باریک کیے ہوے وزن ہر ایک کا ساڑھے سترہ ماشہ اور
گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ چھڑک کر نیمگرم پی جائین - اگر قبض طبیعت ایسے مریض کو ہو لعوق الملتاس کا اور لعوق آلو بخارا وغیرہ
اور اسی قسم کی ادویہ ملینہ جو مذکور ہوچکی ہین دیجائین - مناسب ہی کہ تدبیر ایسے بیمار کی وہی کیجائے غذا وغیرہ کے بارہ مین جیسی تدبیر دق کے
مریض کی ہوتی ہی - پھر اگر اسکو دست آنے لگین جلد انکو بند کرنا چاہیے - اور تدبیر اسکی ایسی کرین کہ دست بند کردے کھانسی کو بھی مفید ہو وہ تو یہی
مناسب ہی کہ قرص کافور ممسک اسکو دیا جائے (صفت اسکی) صندل سپید اور گل سرخ زیرہ بر آوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خشخاش سپید
اور سیاہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل تبرسی اور طباشیر کبود ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیار و خیارزہ بریان ہر واحد ... ماشہ
گوند اور نشاستہ بریان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور اسپر کافور پونے دو ماشہ ڈال کر لعاب
اسپغول سے گوندھین اور قرص طیار کرین ہر قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور رب آس کے ہمراہ اسکو تناول کرین - اگر اسکو
قرص طباشیر ممسک اور قرص خشخاش ہر واحد سوا دو ماشہ ہمراہ رب آس کے دیا جائے یہ بھی نفع کریگا - یہ سفوف بھی اسکو دینا چاہیے کہ
نفع کرتا ہی (صفت اسکی) اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ اور تخم خرفہ بریان ہر واحد ۳ ماشہ گوند اور نشاستہ اور کتیرا اور تخم حماض اور گل ارمنی
ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس بریان اور بیر کا آٹا پسا ہوا اور غبیرا ہر واحد پونے دو تولہ زرشک کے بیج اسقدر شاہ بلوط بریان پانچ عدد سب کو
باریک کوٹین بلکہ دردرا رہنے دین سواے تخم کی اقسام کے اسلیے کہ بیج کوٹے نہین جاتے اور اسی کو صبح اور شام پھانکین سات ماشہ ہمراہ
شربت آس اور آب سرد کے - غذا ایسے وقت چوزے کا اور تیہو کا گوشت مونگ کی دال دھلی ہوئی اور ترش کی ہوئی دیجائے خواہ زردی بیضہ
ابال کر سرکہ مین یا مسخ چاول ہمراہ باجرہ کے دونون پسے ہوے اور بادام مقشر کے ساتھ پکائے ہوے اور ترش کیے ہوے اور باریک کوٹے ہوے
بادام ہونے چاہیین خواہ اور اسی قسم کی غذا ہین جنکو ہمنے بیماران تپ دق کے واسطے تجویز کیا ہی جب انکو دست آتے ہون واللہ اعلم

## باب تیرھوان ذات الجنب کے علاج مین

ذات الجنب کی حقیقت ہمنے کتاب اول مین بیان کردی ہی کہ یہ ایک ورم گرم ہی جو اندرونی جھلی مین پسلیون کی اور خود پسلی کے گوشت مین
پیدا ہوتا ہی جو پسلیون کے قریب ہی اور تابع اس ورم کی تپ ہوتی ہی اور چبھتا ہوا درد اور سانس مین تنگی اور کھانسی ہی سب اعراض اسکے ہین

کبھی اسکے علاج میں احتیاج بہت سی ایسی تدبیروں کی ہوتی ہے جسکا بیان ذات الریہ کے علاج میں بیان کیا ہے بسبب مشابہت کلی اور مشابہت کے
جو ان دونوں میں ہے یعنے ذات الجنب اور ذات الریہ میں - اور جب ایسی بات ہے پس مناسب ہے کہ ابتدا میں اس مرض کے اگر درد متصل ہنسلی تک پہنچا ہو
یعنی ہنسلی کے ہو فصد باسلیق جانب مخالف کے ہاتھ سے کیجائے یعنے اگر درد داہنی طرف ہو تو بائیں ہاتھ کی باسلیق کی فصد کر دین اور ایسا کرنے کی
سبب اسکا یہ ہے تاکہ جذب مادہ کا بطرف خلاف کے اس جہت سے ہو جدہر فضلہ نے ابتدا سے رجوع کیا ہے - اور اگر مرض کو چند روز گذر چکے اور مادہ کا
اخراج کسی اور ذریعہ سے خواہ فصد ہی سے ہو چکا پھر فصد جانب موافق کے کرنی چاہیئے اور خون زیادہ نکال ڈالنے اور دوبارہ سہ بارہ فصد
کرنی چاہیئے اگر سن اور فصل اور قوت اور مزاج اور وقت موجود بھی یاری کرے اتنا خون لیا جائے کہ رنگ اسی خون کا بدل جائے اور اسکا بیان
یہ ہے کہ اگر خون گہرا سرخ مثل رشتہ زعفران کے ہو پس مناسب ہے اسقدر لیا جائے کہ سیاہی خواہ تیرگی اسکے رنگ میں آنے لگے اور سیاہی خواہ تیرگی کا
سبب آخر میں خون آنے کے یہ ہے کہ جو خون کہ ورم میں گھٹا ہوا ہوتا ہے بشرطیکہ ورم کی حرارت شدید ہو وہ خون ضرور سیاہ ہوتا ہے اور اگر حرارت کمتر
ہوتی ہے خون کا رنگ احمر قانی ہوتا ہے یعنے زردی مائل لہذا مناسب ہے کہ خون اسقدر نکالیں کہ رنگ اسکا بدل کر سیاہ رنگ خون کے خارج ہونے کی
نوبت پہونچے اور خون فاسد نکلجائے - اور اگر خون پہلے ہی سے سیاہ خارج ہو اسقدر نکالا جائے کہ زردی مائل نکلنے لگے اور اگر ایسا نہ نکلے اسقدر
خون نکالیں کہ غشی پیدا ہو جائے - اور اگر درد اس پسلی کا نیچے کی طرف مائل ہو یعنے کوکھ کی ہڈی کے سرے کی طرف اب مناسب ہے کہ مریض کو دوائے
مسہل پلائیں جیسے لبلاب جسکو عشق پیچان کہتے ہیں اور مغز املتاس خواہ آب فواکہ اور بنفشہ خشک ہمراہ املتاس اور ترنجبین کے خواہ اور اسی قسم کی
دواؤں کے ہمراہ - اور بعد مسہل دینے کے وہ آب جو اسکو پلائیں جسمین عناب اور سپستان اور ملٹھی خراشیدہ کو جوش دیا ہو اور خمیرہ بنفشہ کو اسمیں
خوب طرح سے ملا ہو یا شربت بنفشہ ملا کر روغن بادام کے چند قطرے اسپر ٹپکا کے ہوں خیال رہے کہ مریض ذات الجنب کو آب جو قبل استفراغ کے نہ دیا جائے
فصد کے ذریعہ سے ہو خواہ مسہل کے ذریعہ سے خصوصاً اگر قبض طبیعت بھی اسکو ہو اسلئے کہ اگر قبل استفراغ کے اسے آب جو پلائینگے آب جو معدہ سے
اور آنتوں سے نفوذ نہ کریگا اور بخارات گرم اسکے اطراف سینہ میں چڑھینگے پس بلائے عظیم مریض پر وارد ہوگی - اور جب استفراغ مادہ کا ہو چکے
آب جو اسکو دینا چاہیئے اور اسکے دو گھنٹہ کے بعد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت بنفشہ اسکو پلائیں پھر بعد اسکے آب جو اسکو دین اور ساعت
بساعت لعاب بیدانہ شربت بنفشہ اور روغن بادام شیرین اسکو دیا کرین تاکہ رطوبت مزاج میں پیدا کرے اور نفث پر یعنی اخراج مادہ تھوکنے کے
ذریعہ سے معین ہو - اور اگر درد چنداں شدید نہ ہو سینہ پر اسکے روغن بنفشہ میں سپید موم پگھلا کر ملیں اور مقام درد کو مثانہ میں گرم پانی بھر کر
اور روغن بنفشہ ہر وقت سینکتے رہیں خواہ اسکے استخوان سینہ کو تیلی چھلی سے گرم کرکے سینکیں - اگر درد ایسی تدبیروں سے ٹھہر جائے بہتر ورنہ
باجرہ اور بھوسی گندم سے اسکو سینکیں بشرطیکہ مادہ مرض کا خون رقیق ہو اور اگر مادہ غلیظ ہے اور لزوجت اسمین ہے اسوقت نمک سے اور مشک کو
پیس کر سرکہ اور پانی سے ملا کر سینکنا چاہیئے - مناسب ہے کہ سینکنے سے بھی قبل استفراغ کے احتیاط کریں حاصل اس سے کہ استفراغ بذریعہ فصد کے
خواہ اسہال کے ذریعہ سے اسلئے کہ اگر قبل استفراغ سینکینگے مریض پر بلائے عظیم وارد ہوگی اور درد میں شدت ہوگی اور قوت مرض کی ہوگی -
اور اگر سینکینگے تو تحلیل نہوگی جب بھی بطرف موضع مرض کے جذب مادہ کا تمام بدن سے دو چند ہوگا بہ نسبت اس مقدار کے جو سینکنے سے
تحلیل پاتا ہے - اور اسی طرح بعد استفراغ کے بھی اگر تحلیل ادویہ سے سینکنے کے بعد خواہ ادویہ منضجہ سے تکمید کرنے سے درد میں سکون پیدا نہو
پھر دوبارہ استفراغ بذریعہ فصد خواہ مسہل سے کرنا لازم ہے جیسی حاجت اور طبیعت کا میلان ہو کیونکہ اتنا استفراغ کرنا ضروری ہے پھر جب درد میں
سکون آ جاوے اب اسکی تھوک میں جو کچھ خارج ہوتا ہے اسکو دیکھنا چاہیئے اگر دیر میں خارج ہوتا ہو یا کم مقدار سے نکلتا ہو سینہ پر ضماد محلل اور

بعد استفراغ تسکین نہ ہو تو ... جائے

نشف لگانا چاہیے (صفت ضماد کی جو تحلیل مادہ کی کرتا ہی اور نضج بھی مادۂ ذات الجنب مین پیدا کرتا ہی اخلاط اسکے) بنفشہ خشک اور صندل سپید اور آرد جو اور خطمی اور سبوس گندم شستہ اور اکلیل الملک ہر واحد ایک جز کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور روغن بنفشہ اور موم صاف ملا کر مقام درد پر لیپ کردین - پھر اگر حاجت زیادہ تحلیل کی ہو اور زیادہ نضج دینے مادہ کی اسی ضماد مین آرد باقلا اور میتھی اور تخم کتان بقدر حاجت زیادہ کرنی چاہیے اور حریرہ اسکو ایسا دیا جائے جو گندم پاکیزہ کے دلیا سے شکر اور قند ملا کر روغن بادام شیرین سے بگھار کر طیار کیا ہو - اور اگر نضج مین پھر دیر ہو اور مادہ کا خروج کھنکھار مین دشواری سے آتا ہو پس اسکو آب زوفا سے صغیر جسمین زوفا نہین پڑتا ہی (صفت اسکی) عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ انجیر سپید دس دانہ مویز کلان دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی اور جو کوب چودہ ماشہ پرسیاوشان اسیقدر تخم خطمی اور خبازی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جو مقشر اور کوٹے ہوے پینتیس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین نرم آنچ سے تاکہ قریب چونتیس تولہ کے پانی رہ جائے اب اسمین سے سوا گیارہ تولہ چھان کر ساڑھے سترہ ماشہ خمیرہ بنفشہ اور ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر تناول کرین مترجم اسی جوشاندہ مین ہمنے آب برگ عشق پیچان داخل کرکے جب بیماران ذات الجنب کو پلایا ہی یاد نہین پڑتا ہی کہ پھر کسی اور تدبیر کی حاجت ہوئی ہوئے اور اوقات چہارگانہ مرض مین اسکا امتحان ہو چکا ہی اور تھوڑا تھوڑا یہ جوشاندہ دو دو ساعت کے بعد پلانا چاہیے اور وزن آب برگ لبلاب کا مجموع کا بارھوان حصہ ہوتا ہی متن پھر اگر کھنکھار مین جو کچھ آتا ہی غلیظ اور لگاردار ہو اور بدشواری خارج ہوتا ہو اور تپ نہو مناسب ہی کہ آب زوفا مین جو ابھی مذکور ہو چکا تھوڑا سا زوفا بھی شریک کردین خواہ بیخ سوسن آسمانگونی داخل کرین اور لعوق جو مرکب تخم کتان کے لعاب سے ہو اسکو ہمراہ آب انجیر مطبوخ اور آرد باقلا اور بادام مقشر کے دیا جائے - بقراط کی کتاب امراض حادہ مین بیان کیا ہی کہ اگر نفث مین دشواری اور تھوک مین چپیندگی ہو مناسب ہی کہ مریض کو سکنجبین دیجائے کہ اس سے اخلاط غلیظ کی تقطیع ہوجائیگی اور قصبۂ ریہ یعنے پھیپھڑے کی نلی مین تھوک کو چپکنے سے منع کریگی اب اسکے کھلانے کے بعد تنفس کی حالت اچھی ہوجائیگی اور یہ بھی بقراط نے کہا ہی کہ سکنجبین کا اعتدال درجہ کی حرارت مین ملانا یعنے زیادہ گرم نکرین بہت موافق ہی واسطے تقطیع اور تلطیف کے - جب بیمار کے بدن مین سرخی یا ورم خواہ پھنسی پیدا ہوجائے بظاہری جلد پر اب مناسب ہی کہ پچھنے اسی جگہ لگائین خواہ ضماد جو انجیر اور رائی سے کوٹ کر طیار کیا ہو اسکو لگا دین تاکہ زخم پڑ جائے اسی مقام پر جہان سرخی وغیرہ پیدا ہوئی ہو - اور جب معلوم ہوجائے کہ بدن مریض کا پاک مادہ سے ہی اور مرض مین نضج بھی آچکا ہی اب اسکو حمام معتدل حرارت مین لیجانا چاہیے اور آبزن مین ایسے پانی کے بٹھائین جسکی گرمی درجۂ اعتدال پر ہو کہ اس سے بھی نضج مادہ کا ہوتا ہی اور نفث پر اور سانس کی درستی پر یہ تدبیر معین ہوتی ہی اور درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور نفع بین اس سے ظاہر ہوتا ہی خصوصاً اگر عادت مریض کی زمانہ صحت مین کثرت سے نہانے کی ہو - خوف کرنا چاہیے کہ سر پر گرم پانی نہ ڈالے اسلیے کہ دماغ سے فضلہ کو پگھلا کر بطرف سینہ کے نازل کرتا ہی - یہی اور سب تدبیرین وہی کرنی چاہیین جو ذات الریہ کی ہم بیان کر چکے ہین اور ان تپون کی تدبیر جنکے ہمراہ اسہال ہوتا ہی - اور مناسب نہین ہی کہ تبرید اور حرارت بجھانے کی تدبیر زیادہ حد سے کرین ذات الجنب کے مرض مین اسلیے کہ ایسی تدبیر سے ورم کے مادہ مین خامی پیدا ہوتی ہی اور نضج کو یہ تدبیر روکتی ہی بلکہ مالش مقام خاص پر سرد چیزون کے بعد گرم چیزون سے مالش کرنے کی مناسب ہی اور جیسی قوت اور ضعف تپ مین ہو اسی کے مناسب استعمال شربت شیرہ کا کرنا مناسب ہی انشاء اللہ تعالیٰ -

## باب چودھوان سینہ کے دبیلہ اور پھوڑون کے علاج مین

اندرونی اور بیرونی پھوڑے جو سینہ مین عارض ہون انکا علاج مثل علاج ذات الریہ کے ہی اور مثل علاج ذات الجنب کے اگر انکے [illegible]

دیر ہو اور ٹوٹنے مین عرصہ زیادہ لگے میری مراد یہ ہے کہ اشیاء منضجہ سے علاج کرنا چاہیے جیسے میتھی۔ اور تخم کتان اور خطمی اور آرد باقلا اور کرسنہ اور انجیر جوش دیا ہوا۔ پھر اگر مادہ قوی ہو بسبب غلیظ ہونے کے پھر اسپر فضلہ برازاُسی بیمار کا اور کبوتر کی بیٹ اور نطرون وغیرہ اضافہ کرنی چاہیے (صفت ایک ضماد کی جو اندرونی اور بیرونی پھوڑون کے مادہ کو پکا دیتا ہے اگر وہ پھوڑے سینہ مین ہون۔ اخلاط اسکے میتھی پسی ہوئی اور السی چھنی ہوئی ہر واحد چھتیس ماشہ آرد باقلا اور خطمی اور مغز بیدانجیر باریک کوٹا ہوا پونے دو تولہ پیاز نرگس باریک کوٹا ہوا چودہ ماشہ علک الانباط ساڑھے ست ماشہ روغن سوسن یا روغن نرگس اور روغن بنفشہ ہر واحد چھتیس ماشہ علک کو روغن سے پگھلا کر سب دوائین اُسی مین آمیز کرین اور پھر اسی کو سینہ پر ضماد کرین کہ یہ ضماد ایسے ورم مین نضج پیدا کرتا ہے جنکے مادہ غلیظ ہون اور دیر مین نضج پاتے ہون (صفت اور ضماد کی) اسکا فائدہ بھی یہی ہے خیر و اور پیاز نرگس کو باریک کوٹ کر ہر واحد سے ایک جزء اور میتھی اور السی ہر واحد نصف جزء خطمی کی جڑ اور تخم خطمی ہر واحد دو جزء سب کو باریک کوٹین اور ایسے پانی مین اسکو لت کرین جسمین انجیر کو جوش دے کر صاف کیا ہو اور سینہ پر اسکا ضماد کرین جس جگہ پھوڑا نکلا ہو کہ یہ ضماد بخوبی پھوڑے کو پکا دیتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ مناسب ہے کہ ایسے مرض مین جوشاندہ زوفا جسمین عناب اور سپستان اور انجیر اور پرسیاوشان اور میتھی اور السی اور بیخ سوسن آسمانگونی اور حاشا اور فراسیون وغیرہ اسی قسم کے اجزا پڑتے ہین بھی پلائین اور روغن خواہ روغن بادام شیرین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ڈال کر (صفت ایک لعوق کی جو اسی مرض کو نافع ہے) میتھی اور السی ہر واحد دو تولہ چار رتی آرد کرسنہ یعنی مٹر اور تخم ترمس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر سپید کے جوشاندہ اور پستہ کے روغن سے گوندہ کر لعوق طیار کرین پھر اگر اس مریض کو تپ ہو اور حرارت بڑھی ہوئی ہو اسکے پاس گرم چیزین نہ جانے پائین۔ اور آب جو مین بیخ سوسن پکا کر اور قند سپید ملا کر اسکو دیا جائے اور خاص پھوڑے کا مقام انھین ضمادات سے لیپ کیا جائے جو ذات الجنب اور ذات الریہ کے واسطے اوپر مذکور ہو چکے تا اینکہ پھوڑا پھوٹ کر مواد بہ جائے انشاء اللہ تعالیٰ۔

## باب پندرھوان علاج مین برسام کے

برسام ایک ورم گرم ہے جو حجاب مین سینہ کے عارض ہوتا ہے اسی وجہ سے علاج اُسکا مثل علاج ذات الجنب کے ہوتا ہے اگر کھانسی بھی اُسکے ہمراہ آتی ہو اور اگر کھانسی نہو اب اُسکا علاج مثل علاج سرسام کے کرینگے اور مثل علاج گرم تپون کے لیکن اتنا فرق ہے کہ فصد اس مرض مین باسلیق کی کھولی جاتی ہے۔

## باب سولھوان علاج مین قلب کے امراض کے اور پہلے بیان علاج سوء مزاج گرم کا جو قلب کو ہو

جب مزاج قلب کا گرم ہو جائے یعنے حرارت اصلی سے اپنی بڑھکر حرارت اُسمین آ جائے پس مریض کی فصد باسلیق دست چپ کی کرنی چاہیے اور اگر فصد ممکن نہو کسی وجہ سے پس دونون کھوے کے بیچ مین پچھنے لگائے جائین اور جوشاندہ فاکہ کا اُسکو ہمراہ املتاس اور ترنجبین کے دین اور بعد اسکے آب جو ہمراہ آب انار کے خواہ چھاچھ یا مستھا گائے کے دودہ کا بقدر تحمل اور برداشت مریض کے پلانا چاہیے اور اسمین گل ارمنی اور تباشیر خشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ طباشیر اور کہربا ہر واحد پونے دو ماشہ کافور پونے دو ماشہ ڈال کر پلائین اور سیلر قیتھی ... مزاج عادی ہے اور غذا اسکی اگر تپ بھی ہو شلا کدو کا آب انار خواہ آب زنکو رعام یا آب ترشہ ترنج مین طیار کرکے دی جائے اسفاناخ ... آب انار کے ساتھ۔ اور اگر تپ نہو چاہیے کہ اسکو چوزون کا گوشت آب انار کے ہمراہ کھلائین خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو اور لازم ہے کہ غذا کو برف سے سرد کرلین اور رہنے کی جگہ بھی اسکی سرد مقام مقرر کرین جسمین برگ بید سادہ اور گل سرخ اور نیلوفر ...

اور سیب کی کلیان اور بہی کی اور آس کی تیلی تیلی ڈالیان اور صندل اور گلاب اور کافور فرش خواب پر اسکے پڑا ہو اور سینہ پر اُسکے کتان کے
پارچہ انھین سرد چیزون سے تر کرکے ڈالے جائین اور اُس قیروطی مین تر ہون جو روغن گل اور موم اور گلاب اور لال ساگ کے پانی اور
خرفہ کے پانی اور بہوہ کے پانی اور برگ انگور کے پانی اور برگ بادرنگ کے پانی سے طیار کی گئی ہو۔ ضماد سینہ پر آب بہی اور صندل اور
کافور سے کیا جائے اور بیداری اور غضب اور جماع اور ملال اور رنج سے پرہیز کرے۔ اور سوتے وقت آب انار تھوڑا سا لعاب اسبغول
اور گل ارمنی اور تخم خرفہ ہر واحد بقدر حاجت ملا کر پلائین۔ جب ایسا مرض گاے کا دہی خواہ دہی کا توڑ تناول کرے اور اُسکی
حرارت مین سکون نہو اور نبض کی موقوف ہو پھر تو اُسکو قرص کافور ہمراہ آب انار میخوش کے اور تھوڑا سا کھیرے کا پانی ملا کر دیا جائے
کہ یہ نفع کریگا اور حقنہ آب جو سے کیا جائے جسمین عناب اور سپستان کو جوش دیا ہو اور آب خرفہ اُسمین ملایا ہو کہ یہ حقنہ بھی
نافع ہے اور دونون ہاتھ اور دونون پانوؤن گرم کرکے اُنپر موم اور روغن گل طلا کرین (سوء مزاج بارد قلب کا علاج) پھر اگر
قلب کو سوء مزاج بارد عارض ہوا ایسے مریض کو شربت سیب معطر کیا ہوا اسک اور مشک سے پلائین اور میبہ یعنی شراب خاص جو بہی سے
بنتی ہے اور ممسک ہوتی ہے اُسکو پلائی جائے۔ خواہ دواء المسک شیرین ہمراہ شراب ریحانی گلاب مین عود اور مصطگی جوش دے کر خواہ آب اترج
یعنے چکوترہ کی ہری پتیان کوٹ کر اُنکا پانی نچوڑ کر پلائین۔ خواہ چکوترے کے چھلکون کا پانی۔ اور سب سے بہتر جو چیز ایسے وقت
استعمال کیجاتی ہے یہ ہے کہ شراب سوسن مریض کو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے سترہ ماشہ تک پلائین اور سینہ پر اُسکے پارچہ کتان کسی قیروطی
مسخن یعنے گرمی پیدا کرنے والی مین بھگو کر رکھین جیسے وہ قیروطی جو آب نمام اور مرزنجوش کے پانی اور شبت اور شہدانج ہمراہ روغن ناردین کے
طیار ہوتی ہے اس طرح سے کہ موم کو اسی روغن مین پگھلا کر اور چیزین ڈال دیتے ہین اور سینہ پر اُسکو لتھیڑ دیتے ہین غالیہ کے ہمراہ
سرد پانی پینے مین کمی کرنی چاہیے۔ اگر یہی تدبیر مراد کو پہونچے اور نفع ہو جائے بہتر ورنہ استعمال اثرودیطوس کا خواہ جوارش عنبر یا تریاق کا
کرے کہ ان چیزون کے استعمال سے بیمار اُس درجہ کے نفع کو پہونچ جائیگا جو مراد اور مقصود ہے قلب مین گرمی پیدا کرنے سے۔ پھر اگر سوء مزاج
یابس قلب کو لاحق ہو مناسب ہے کہ تدبیر اُسکی ایسی دواؤن سے کرین جو دق کے مریض کی ہمنے لکھی ہین اور مرض دق شیخوخت کی
تدبیر وہی ہے جیسے عورتون کا دودھ اور مادہ خر کا دودھ اور آب جو اور لعاب بردودت پیدا کرنے والا۔ اور سینہ پر قیروطی رطوبت پیدا
کرنے والی لگائین اور شربت نیلوفر اور بنفشہ کا اور مثل اسکے اور شربت پلائین۔

## باب سترھوان علاج مین خفقان قلب کے

جب قلب مین خفقان عارض ہو جسکو پھڑکنا دل کا کہتے ہین پس مناسب ہے کہ نظر کرین۔ اگر یہ بات سوء مزاج گرم سے عارض ہوئی ہے خواہ
رطوبت سے خون کی کثرت تو جلد اُسکی فصد باسلیق کی کرنی چاہیے۔ اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ ایک شخص کو خفقان قلب ہر سال
عارض ہوا کرتا تھا جالینوس نے اُسکی فصد کھول دی اُس آدمی کا خفقان زائل ہوگیا اور اُس سال نہوا دوسرے سال پھر اُسکی فصد لی پھر جو ایسی
چند مرتبہ یہی تدبیر اُسکی جب ہو چکی اور معلوم ہوا کہ جب فصد ہوتی ہے اُس سال خفقان اُسکو عارض نہین ہوتا ہے لہذا جالینوس نے اُسکو
حکم دیا کہ دورہ سے پہلے قبل اُس وقت جو خفقان عارض ہونے کا ہے اُسکو فصد سے فراغت ہو جایا کرے جب ایسی تدبیر اُسکی ہوئی پھر کبھی
اُسکے خفقان کی ابتدا نہ ہوئی۔ مناسب ہے کہ بعد فصد کے اُسکو آب انار میخوش اور آب تمر ہندی اور سب چیزین جنکو ہمنے علاج مین
سوء مزاج گرم قلب کے لکھا ہے کھلائی پلائی جائین (یہ صفت ایک سفوف کی ہے جو خاص خفقان کو نفع کرتا ہے) مغز تخم خیار تخم کدو

مغز تخم خیار اور مغز تخم کدو اور تخم خرفہ ہر واحد سترہ ماشہ اور گل سرخ اور زرشک اور گل ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور کہربا ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین اور ساڑھے چار ماشہ استعمال کرین ہمراہ آب انار میخوش اور شربت سیب قوقانی خواہ شامی خواہ صفہانی کے یہ ہے ترکیب اسفوف کا اور نسخہ جو نافع اسی مرض کو بھی گل سرخ اور طباشیر ہر واحد پونے دو ماشہ کافور سات رتی سب کو باریک کوٹ کر وقت حاجت اسی طرح سے استعمال کرین جس طرح پہلے سفوف کا طریقہ ہمنے لکھا ہے اور برودت سے جو خفقان قلب عارض ہو اسکے علاج مین مناسب ہے وہی تدبیر کرین جو تدبیر ورد قلب کی رطوبت مائی سے اور سوء مزاج باردکی کرتے ہین کہ استعمال دوا المسک اور جوارش عنبر اور تریاق کبیر کا کرین (صفت ایک دوا کی واسطے خفقان بارد کے) قرنجمشک ورد ہندی اور قرنفل اور جند بیدستر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کہربا اور پوست اترج اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مشک چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین ایک حصہ دوا مین تین حصہ شہد ہونا چاہیے مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہمراہ آب بادرنجبویہ کے - پھر اگر خفقان بسبب بخارات سوداوی کے عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کو دواء المسک تلخ دینا چاہیے ورنہ یہ نسخہ اسکو دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ سیاہ اور بلیلہ کابلی اور آملہ اور تخم فرنجمشک اور تخم بادرنجبویہ اور گاؤزبان [illegible] عود ہندی ابریشم خام سوختہ اور لاجورد ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم خرفہ اور مغز تخم کدو ہر واحد [illegible] ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شربت سیب خواہ آب بادرنجبویہ کے - منجملہ ان چیزون کے جو خفقان سوداوی کو اور مفردہ مقوی قلب سے نفع کرتی ہے عود ہندی اور مشک اور قرنفل اور مصطگی اور کہربا اور بسد اور مروارید اور ابریشم اور آملہ اور بادرنجبویہ اور کشنیز خشک ہے یہ سب ادویہ نافع ہین انشاء اللہ تعالی -

## باب اٹھارھوان غشی کے علاج مین

چونکہ غشی ایک عرض واحد ہے اور نتیجہ اسکا ایک ہی ہوتا ہے وہ کیا ہے کہ قوت حیوانی کا دفعۃً تحلیل پا جانا اور سبب غشی کے پیدا ہونیکے بہت سی ہین لہذا واجب ہے کہ علاج اسکا اسی سبب کے قطع کرنے سے کیا جائے جس سے یہ مرض پیدا ہوا ہو - عام جنس اسباب غشی کے جیسے کہ ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کر دیا ہے تین ہی چیزین ہین - ایک تو استفراغ یعنے خارج ہو جانا مادہ روح وغیرہ کا - دوسرے امتلا کسی خراب مادہ کا - تیسرے سوء مزاج اور درد کی وجہ سے جو غشی پیدا ہوتی ہے وہ جنس استفراغ مین داخل ہے اسلیئے کہ درد سے روح کا استفراغ بدن سے ہو جاتا ہے چنانچہ اسکو ہمنے اس جگہ بیان کر دیا ہے جہان پر اسباب اعراض کو ہمنے لکھا ہے - اب پہلے ہم بیان کرتے ہین کہ علاج اسی کا جو بسبب استفراغ کے حادث ہو کیونکر کرنا چاہیے - پس ہم کہتے ہین کہ جس شخص کو غشی بوجہ استفراغ کے عارض ہو لازم ہے کہ نظر کرین اگر یہ استفراغ بند یعنے سوائی شکم کے اور دست آنے کے ہو ہے دوا اسکی یہ ہے کہ چہرہ پر اسکے سرد پانی کے چھینٹے دین تاکہ حرارت غریزی اور روح حیوانی اسی وجہ سے اندر کی طرف پلٹ جائے اور تحلل سے اسکو یہ تدبیر منع کرے یعنی تحلیل نہونے دے اور حرارت غریزی اور روح میں جدائی نہونے پائے بلکہ دونون یکجا اندر کی طرف فراہم ہو جائین اسلیئے کہ حالت غشی مین حرارت غریزی مثل ایک سوختہ ہوئی شے کے ہوتی ہے - اور دوسری تدبیر یہ ہے کہ سانس اسکی روکی جائے نتھنے بند کرکے اور منہ بھی بند کرکے کہ اسکی وجہ سے ہوا کے نکلنے کا انسداد ہو جائے جو ہوا سانس لینے سے اندر کی باہر خارج ہوتی ہے اسلیئے کہ جب ہوا کو راہ باہر نکلنے کی نملیگی اندر پلٹیگی اور حرارت غریزی اور روح کو حرکت دیگی اور دونون کو برانگیختہ کریگی - اور تیسری تدبیر یہ ہے کہ عضل ساق کو بیمار کے باستواری سخت بندش کرین اور دونون کف دست اسکے اچھی طرح سے ملتے ہین تاکہ ماد

نیچے سے اوپر کی طرف جذب کرے اور خلاف اُس جہت کے جدھر میلان مادہ کا ہے اُدھر پھیر لائے۔ اور قے ہونے کے درپے ہو جائے تاکہ مادہ نیچے سے اوپر کی طرف کھنچ آئے اور معدہ کا منھ بھی اچھی طرح سے ملتا رہے اور اُسکو گرمی پہنچائے سینکنے وغیرہ کے ذریعہ سے تاکہ اسوجہ سے حرارت غریزی قوی ہو جائے اور قلب میں بھی گرمی پہنچے اسلیے کہ معدہ کا منھ سامنے قلب کے ہے۔ مریض کو شراب ریحانی پلانی اکسیر کا حکم ضرور ہے اور روٹی اُسکو شراب میں بھگو کر کھلائی جائے تاکہ معدہ سے نفوذ کر جائے اور جگر تک پہنچے اور جگر سے پھر تمام اعضاے بدن تک جلد پہنچ جائے پس غذا بدن کی اور قوت بدنی کی حفاظت کرے۔ خوشبو چیزیں بیمار کے قریب رکھی جائیں جیسے صندل اور گلاب اور کافور اور عود خام کی دھونی دیجائے اور شاہسپرم اور نیلوفر اور گل سرخ وغیرہ ایسی ہی چیزیں اُسکے پاس رکھیں پھولوں کی قسم سے تاکہ اُسکی روح نفسانی کی تقویت ہو اسلیے کہ پاکیزہ خوشبو سے نفس کی تقویت ہوتی ہے اور روح حیوانی کو بھی قوت ملتی ہے اور جسقدر روح بوجہ استفراغ کے کم ہوگئی ہے واپس آجاتی ہے جیسے غذا کے ذریعے بدن کی تقویت ہوتی ہے۔ اور بعد خوشبو کی تدبیر کے یہ مریض کی تدبیر ایسی غذاؤں سے کرنی چاہیے جو بسہولت معدہ میں ہضم ہو جائیں اور جلد اُنکا نفوذ بدن میں ہو جیسے روٹی شراب ریحانی میں بھگوئی ہوئی اور چوزوں کے گوشت کا فواد مرغیوں کے گوشت کا ماء اللحم۔ اور اگر روانی شکم بدہضمی اور ہیضہ کی وجہ سے ہو تو آب سرد کو تمام بدن پر چھڑکنا چاہیے تاکہ اندرون بدن کے حرارت میں بیداری پیدا ہو پس اصلاح مادہ کی کرکے اُسمیں نضج پیدا کرے اور ہضم کردے۔ پھر اگر دست آنا ذرب کے طریقہ سے ہو یعنی مرض اسہال کا کہنہ ہو خواہ دواے مسہل کی وجہ سے زیادہ دست آئے ہوں جب بھی آب سرد تمام بدن پر گرانا چاہیے اور مریض کو حمام میں داخل کریں تاکہ مادہ کو اندر سے بطرف خارج کے جذب کرسکے اور اگر استفراغ قے کی وجہ سے ہو اب مناسب ہے کہ وہ سب تدبیریں کریں جو اوپر مذکور ہو چکی ہیں فرق اتنا ہے کہ قے کرانیکی تدبیر کے بدلے شیاف ملین رکھ کر دست لانے کی فکر کریں تاکہ مادہ اوپر کی طرف جذب ہو کر نیچے کو رجوع کرے اور ہاتھ باندھنے کی عوض اور کف دست ملنے کی جگہ پانوؤں کی پنڈلیاں اور کف پا کو ملنا چاہیے اور دوائیں قے میں سکون پیدا کرنے والی کا استعمال کریں جیسا کہ اُنکا بیان ہم اور مقام آئندہ ابواب میں کرینگے۔ اور معدہ پر ضماد کرنا چاہیے اگر صفراوی قے ہوتی ہو گلاب اور گل سرخ اور کافور اور عصارہ بہی اور آب شاخ انگور کا خواہ اور اسی طرح کی چیزوں کا۔ اور اگر قے بلغمی ہو پس معدہ پر ضماد مسک اور رامک اور بسباسہ وغیرہ کا کریں۔ اور اگر استفراغ پسینا زیادہ خارج ہونے سے ہوا ہے مریض کو حمام اور شراب پینے سے منع کردیں اسلیے کہ یہ دونوں چیزیں پسینا زیادہ خارج کرتی ہیں اور مناسب نہیں کہ ایسے مریض کے ہاتھ پانوؤں کی بندش کریں اور نہ اُسکی سانس روکنے کی تدبیر کرنی چاہیے مگر آب سرد کا چھڑکنا چہرہ پر اور گلاب میں آس اور سو یا جوش دے کر چھڑکنا مناسب ہے اور بدن پر طلا کرنا اشیاے قابضہ کا جیسے اقاقیا اور رامک اور سو ملے روغن گل، اور روغن آس وغیرہ میں گھول کر لازم ہے جیسا ہمنے پسینے کے بند کرنے کے علاج میں لکھدیا ہے غشی کے مریض کو سکون اور آرام سے رہنے کا حکم دیا جائے اور سونے کی جگہ اُسکی سرد مقام میں تجویز کریں جہاں ہوا سرد کا گذر ہو اور خوشبو پھول جو سرد اور قابض ہوں اُسکے قریب رکھے جائیں جیسے گل سرخ اور شاہسپرم کہ اُنپر گلاب چھڑکا ہوا ہو اور سیب اور بہی کی کلیاں اور سرد خوشبو مرکب ادویہ سے بنی ہوئے جیسے صندل اور کافور وغیرہ سے

اگر وہ استفراغ جسکے سبب سے غشی عارض ہوئی ہے نکسیر کے زیادہ چلنے سے ہوا ہو مناسب ہے ایسی چیزوں کا استعمال کریں جو نکسیر کی بند کرنے والی ہیں اور ہاتھ پانوؤں کی بندش کردیں اور اُنکی مالش بھی کریں اور جگر پر پچھنے لگائیں اگر داہنے نتھنے سے خون جاتا ہو اور طحال پر پچھنے لگائیں اگر بائیں نتھنے سے خون جاری ہو اور جملہ تدبیرات جنکی احتیاج نکسیر کے علاج میں کرنی چاہییں اور مریض کے پاس خوشبو پھول جو قابض ہوں رکھے جائیں جیسے آس اور گل سرخ اور بہی کی کلی اور خرما کا ہرا شگوفہ اور سیب شامی اور صفہانی صندل اور گلاب اور کافور اُسکو سونگھانا چاہیے اور اسی سے اُسکا سر تر کیا جائے شراب پینے سے اور حمام میں نہانے سے اُسکو منع کریں اور شربت سیب اور سیب کا رب اُسکو پلایا جائے۔ اور ماء اللحم ہمراہ شربت سیب کے اُسکو پلائیں

اور روٹی بھی اسکی اسی مین بھگو کر دیجائے۔ اور اگر قوت اسکی ضعیف ہوگئی ہو تو اب اسکو روٹی زیادہ تر بھگو کر دینی چاہیے اور غلیظ یعنی بھاری
قسم کی روٹی ہو سکے تو ہو اور شراب کہنہ اور گرم سے اسکو منع کردین اور ماء اللحم ہمراہ تھوڑے سے شربت سیب کے خواہ اور کسی شربت غلیظ کے دیجائے
گوشت کا عصیر آب سیب اور امرود کے پانی کے ہمراہ خواہ بہی کے پانی کے ساتھ دینا چاہیے اور بھی اسی قسم کی چیزین جو مقوی نفس ہین اسکو کھلائی
پلائی جائین (غشی نزفی کا علاج) جو غشی بسبب زیادہ جاری ہونے خون حیض یا نفاس کے خون کے جو بعد ولادت بچہ کے عورت کو عارض ہوتا ہے
عارض ہوئے مناسب ہے کہ انکو ایسی چیزین دیجائین جو خون کو بند کرتی ہین اس طرح سے کہ حمول کرائین فرزجہ قابضہ کا جو خون بند کرتا ہے
جنکو ہم اور جگہ بیان کرینگے اور دونون پہونچے اسی عورت کے زور سے کسین اور دونون کف دست اسکو اچھی طرح سے ملین اور چہرہ پر اسکے
آب سرد اور گلاب سرد کیا ہوا چھڑکین اور دونون ہاتھون پر بھی پنکھے لگائین۔ عورت کے پاس ایسی خوشبو کی چیزین رکھدین جنمین قبض کی
قوت ہو جیسے گل سرخ اور شاہترہ اور بیدسادہ کی ناشگفتہ کلی اور سیب اور بہی کی کلیان اور اسی طرح کی اور بھی چیزین اور غذا اسکو ناشپاتی
اور سیب شامی اور قوقانی اور صفہانی اور امرود چینی اور بہی سے دیجائے۔ رہنے کی جگہ اسکی ٹھنڈی تجویز کرین جس جگہ اتر ہو اسکا
زیادہ گذر ہو اور پنکھے گلاب سے بھگوئے ہوئے انکی ہوا اسکو دیجائے اور دیگر تدابیر جنکو ہمنے اس غشی کے علاج مین بیان کیا ہے
جو رعاف سے عارض ہوتی ہے۔ اور یہی تدبیر کرنی چاہیے اس خون کے نکلنے کی جو رگون سے جاری ہو۔ فصد کے زخم سے اگر خون
زیادہ نکلنے سے غشی طاری ہو جب بھی یہی تدبیر کرنی چاہیے میری مراد اس تدبیر سے یہ ہے کہ خون کو ادویہ حابسہ کے ذریعہ سے
بند کردینا چاہیے اور نفس کی تقویت خوشبو چیزون سے کرنی چاہیے اور غذا سے موافق سے۔ اور بھی تدبیر کرنے ہین اگر غشی
بسبب زیادہ پیپ نکلنے سے کسی پھوڑے وغیرہ کے پھوٹ جانے سے عارض ہوتی ہے کہ بیمار کے قریب ایسی چیزین رکھتے ہین جو خوشبودار
اور سرد خوشبو انکی ہو اور دھونی اسکو عود اور صندل اور کافور کی دیجاتی ہے اور غذا ایسے پسندیدہ جسکا کیموس اچھا بنے اور بسہولت
ہضم ہوجائے اسکو کھلاتے ہین جیسے دراج اور تیہو کا گوشت خواہ چوزون کا اور بھیڑ بکری کا حلوان کوٹا ہوا۔ اور چونکہ درد کی وجہ سے
جو غشی عارض ہوتی ہے اسکو ہمنے اسی قسم مین غشی کے داخل کیا ہے جو استفراغ کے اقسام ہین پس مناسب ہے کہ جسکو غشی بسبب شدت
درد قولنج کے یا کسی اور عضو کے درد شدید سے عارض ہو جو منجملہ اعضاے رئیسہ کے ہے بسبب ورم وغیرہ کے پس فوراً اسکے علاج کا قصد کرین
اور پہلے علاج خاص اسی مرض کا کرین جس سے یہ غشی پیدا ہوئی ہے اور مقام درد کو ایسی چیزون سے سینکین جو اسی موضع کے مناسب ہے
اور آب سرد چہرہ پر مریض کے چھڑکین دونون ہاتھ اور پاؤن اسکے پٹیون سے مضبوط باندھین اور انکی مالش بھی کرتے رہین۔ اور
شراب پینے سے اور تھکنے اور کھانے مین دیر کرنے سے اسکو بچائین۔ اور تعب اور فاقہ کرنا بھی چونکہ استفراغ مین داخل ہے پس اگر
کسیکو غشی بسبب تعب کے عارض ہو مناسب ہے کہ آرام اور راحت کا سامان اسکے واسطے کیا جائے اور سرد پانی چہرہ پر اور تمام بدن پر
اسکے ڈالا جائے اور جہان کی ہوا سرد ہو اسی جگہ اسکو بٹھائین اور خوشبو کی چیزین اسکو سونگھائین۔ لیکن اگر غشی فاقہ کرنے سے اور
غذا مین دیر کرنے سے عارض ہوئی ہو ایسے آدمی کو شراب پانی ملا کر دینی چاہیے اور روٹی شراب مین بھگو کر دیجائے مگر اس شراب مین
پانی ملا ہو اور اسکے چہرہ کے برابر مرغ بھنا ہوا خواہ بچہ بکری بریان چاک کرین کہ اسکی خوشبو اسکے دماغ مین پہونچے اور گرم روٹی بھی اسکے پاس
توڑی جائے۔ اور دفعۃً اسکو غذا نہ دین بلکہ تھوڑی تھوڑی تاکہ معدہ اسکا قوی ہو اور ہضم کرسکے۔ خوشبو کی چیزین اسکے قریب
رکھدیجائین تاکہ نفس اسکا قوی ہو۔ اور چونکہ استفراغ کی وجہ سے جو غشی عارض ہوتی ہے سب ان اقسام مذکورہ مین بیان ہوچکی انداز

عام حکم اسکا یہی ہی کہ جو اعراض ایسے ہین کہ انکی وجہ سے روح حیوانی کا استفراغ ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ جسکو ایسے اعراض کے حادث ہونے سے
غشی لاحق ہوا اسکے قریب خوشبو چیزین رکھدیجایئن تاکہ نفس اسکا قوی ہوجائے اور سانس اسکی بندکردیجائے تاکہ روح کے باہر آنے سے
ممنوع ہوجائے اور باہر نکل کر زیادہ روح کا پھیلاو نہو اور حرارت غریزی اندر کی طرف بدن مین قوی ہوجائے۔ اور چونکہ حرارت غریزی حالت
غضب مین اور حالت فرحت مین متفرق ہوتی ہی اور بحالت خوف اور ترسناکی کے تحلیل پاجاتی ہی اور جب سانس روکی جائے بطرف اندرون
جسم کے حرارت میل کریگی اسلیے کہ جو ہوا سانس کے ساتھ نکلتی تھی جب اسنے نکلنے کی راہ نہ ملیگی اندر ہی کی طرف پلٹ جائیگی اور روح
اور قواے روحانی کو برانگیختہ کریگی اور پھیلائیگی لہذا اعراض نفسانی جسقدر ہین انسے جو غشی عارض ہو اسکو جبس استفراغ کی غشی مین
داخل کرکے وہی تدبیر اور وہی علاج کرنا چاہیے جو غشی استفراغ کا علاج اوپر مذکور ہوا۔ جو غشی بسبب امتلا کے عارض ہوتی ہو اسکے علاج مین
چاہیے کہ مریض کے دونون ہاتھ اور پانؤن کی بندش کردین اور دونون کی مالش کرین اور دونون کو گرم کرین تاکہ مادہ بدن کے اندر سے
بطرف خارج کے جذب ہو آوے اور اعضاے شریف سے بطرف اعضاے خسیس اور کم رتبہ کے پہونچے اور شراب اور طعام سے اسکو منع
کرین تاکہ امتلا مین زیادتی نہو پھر اگر غشی کے ہمراہ تپ بھی ہو حمام سے اسکو منع کرنا چاہیے اور اگر تپ نہو اس سے منع نہ کرین اسلیے کہ
حمام سے امتلا کا استفراغ ہوجاتا ہی اور ماء العسل جسمین زوفا اور حاشا اور فودنج کو جوش دیا ہو اسکو پلانا چاہیے تاکہ مادہ کی تلطیف
ہوجائے اور خروج اسکا ظاہر بدن کی طرف باسانی ہوسکے۔ ایضاً اسکو سکنجبین پلائی جائے کہ یہ بھی تلطیف مادہ کی کرتی ہی اور غذا یہی بھی
اسمین ہی۔ اور اگر غشی بسبب ایسی اخلاط کے پیدا ہوئی ہو جو معدہ مین گھٹ رہی ہین اور یہ خلط مرہ صفرا ہو پس اسکے چہرہ پر سرد پانی
چھڑکنا چاہیے اور گلاب سرد کرکے بھی چھڑکا جائے اور ایک ساعت تک اسکی سانس کو روکنا چاہیے اور منھ اور ناک اور معدہ کا منھ اسکا
اچھی طرح سے ملا جائے اور سکنجبین اور پانی اسکو دیا جائے۔ اور اگر خلط مذکور جو معدہ مین ہی لذاع ہو یعنی معدہ مین چبھن پیدا کررہی ہو زیت
اور آب گرم سے اسکو حلق مین پر ڈال کر قے کرانی چاہیے پھر اگر قے کرنی متعذر ہو شیاف مسہل کے ذریعہ سے دست لانے کی تجویز کرین اول
آب افسنتین ہمراہ شکر کے یا شراب اور لال ساگ کا پانی اور خرفہ کا پانی اور عصی الراعی کا پلایا جائے۔ اور اگر خلط جو معدہ مین گھٹ رہی ہی
بلغم ہو آب بھی آب سرد کو اسکے چہرہ پر اور ہاتھ پانؤن کی بندش کا استعمال بدستور کرین اور سکنجبین شہد کی بنی ہوئی سے پانی کے ہمراہ پلاکر
اسکو قے کرائین جس پانی مین سویا اور نمک اور مولی کو جوش دیا ہو خواہ ماء العسل ہمراہ بعض انھین اجزاے مذکورہ کے پلاکر قے کرائی جائے اور
تریاق اربعہ اور جوارش فلافلی اور سنجرنیا اور دواء المسک اور جوارش عنبر وغیرہ اسکو کھلانی چاہیے اور معدہ پر ضماد ایسا لگایا جائے جو صبر
اور سنبل اور مصطگی اور افسنتین اور موم اور روغن زنبق سے اور روغن ناردین سے مرکب ہو۔ اور اگر غشی بسبب دن کے عارض ہوئی ہو
پس مناسب ہی کہ مریض کو سکنجبین خواہ شہد مین آب انار اور تھوڑا سا صعتر اور فودنج کو ہی اور حاشا کو جوش دے کر پلائین اور جو چیزاور
بول کرتی ہو یعنے پیشاب اس سے کھل کر آتا ہو جیسے تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ وغیرہ اسکو بھی دینا چاہیے۔ غذا اسکو لطیف جو
باسانی ہضم ہوجائے کھلائی جائے جیسے وہ غذا جسمین رائی اور صعتر اور فودنج اور زیرہ اور سرکا اور مری اور کبر وغیرہ پڑتی ہی (علاج
اس غشی کا جو اختناق رحم سے عارض ہوتی ہی) اگر کسی عورت کو اختناق رحم کی وجہ سے عارض ہو اسکا علاج بھی اسی طرح سے کرنا چاہیے
جس طرح امتلاے غشی کا علاج ہمنے لکھا ہی میری مراد اس طریقہ سے یہ ہی کہ چہرہ پر اسکے سرد پانی چھڑکین اور سانس کو روکین اور اطراف
یعنے ہاتھ پانؤن کی بندش کردین اور انکو ملتے رہین اور ماء العسل ہمراہ زوفا اور فودنج اور صعتر اور حاشا کے اسکو دین اور جملہ

ایسی چیزین جو لطیف پیدا کرتی ہین اور تھوڑا سا احمرنا اور سنجرنیا اور دوا المسک تلخ اور اسی کے مثل اور ادویہ اسکو دینی چاہیین - اور شراب اسکو بعض روغنہاے گرم کے ہمراہ پلائی جاسکے جیسے روغن زنبق خواہ روغن ناردین اور روغن قسط وغیرہ چنانچہ اسکو ہم تفصیل رحم کے امراض کے علاج مین لکھینگے - مگر اتنا خیال رہے کہ اس عورت کو سکنجبین نہ دینی چاہیے اسلیے کہ سکنجبین زخم کو مضر ہی بوجہ اسکے کہ رحم عضو عصبی ہی اور عصب کو پٹھے کو ضرر کرتا ہی پس یہ سکنجبین بھی ضرر کریگی - اور مناسب ہی کہ مالش دونون قدم پر اور پٹھے کی بندش بھی ضرور کرد یجائے تاکہ خبث مادہ کا بطرف اسفل کے ہو اور مناسب ہی کہ دونون رانون پر پچھنے بھی لگائے جائین واللہ اعلم تمام ہوا مقالہ چھٹا ہماری کتاب کا اور اسکے بعد ساتوان مقالہ آتا ہی

## ساتوان مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعۂ طبی کا جو مشہور بنام ملکی ہی علاج مین اُن امراض کے جو اعضاے غذا کو عارض ہوتے ہین

اور اس مقالہ مین اکاون باب ہین (١) باب اُن امراض کے علاج مین جو مری کو عارض ہوتے ہین (٢) باب اُن امراض کے علاج مین جو معدہ کے مُنھ مین عارض ہوتے ہین (٣) باب علاج ورم گرم کا جو معدہ مین پیدا ہو (٤) باب علاج ورم بارد کا جو معدہ مین ہو (٥) باب علاج اشتہا اور وحم کا یعنی بری بری چیزون کی خورش کی خواہش کا علاج (٦) باب علاج اُس مرض کا جسکو بلیموس کہتے ہین (٧) باب علاج شہوت کلبی کا (٨) باب علاج بطلان شہوت اور اشتہا کا (٩) باب علاج اُس مرض کا جسکو وجع الفواد کہتے ہین (١٠) باب علاج پیاس کا اور زیادہ پینے والی چیزون کی خواہش کا علاج (١١) باب علاج سوء الہضم کا یعنے ہضم معدہ کی خرابی کا جو بسبب حرارت کے عارض ہو (١٢) باب علاج اُس خرابی ہضم معدہ کا جو سوء مزاج معدہ سے مع کسی مادہ کے عارض ہو (١٣) باب علاج اُس خرابی ہضم کا جو تخمہ کی وجہ سے پیدا ہو (١٤) باب علاج ہیضہ کا اور اسکی تدبیر (١٥) باب علاج ذرب یعنی اسہال کا جو معدہ کی جہت سے عارض ہو (١٦) باب علاج زلق الامعا کا یعنے آنتون مین غذا کے پھسل جانے سے جو خرابی پیدا ہوتی ہی (١٧) باب قے کا علاج اور اسکے بند کرنے کی تدبیر (١٨) باب ہچکی کا علاج اور اسکے بند کرنے کی تدبیر (١٩) باب علاج نفخ اور ریاح کا جو معدہ مین پیدا ہوت (٢٠) باب علاج خون اور دودھ کے بستہ ہونے کا معدہ مین (٢١) باب زحیر یعنی پیچش کا علاج اور اسکے بند کرنے کی تدبیر (٢٢) باب علاج سحج یعنی خراش کا جو آنتون مین عارض ہو (٢٣) باب علاج دوسنطاریا کبدی کا یعنے جگر کی خرابی سے جو دست آتے ہین (٢٤) باب علاج بواسیر اور نواسیر اور شقاق مقعدہ کا (٢٥) باب علاج مقعد کا اور اسکے باہر نکل آنے کا (٢٦) باب علاج مقعد اور اسکے پھٹ جانے کا علاج (٢٧) باب علاج مروڑہ کا اور درد کا جو مقعد مین ہو (٢٨) باب قولنج کا علاج (٢٩) باب ایلاوس کا علاج جو ایک خاص قسم قولنج کی ہی (٣٠) باب چھوٹے اور بڑے کیڑے اور کدو دانہ جو شکم مین پڑتے ہین اُنکا علاج (٣١) باب سوء مزاج جگر کا علاج (٣٢) باب جگر کے ورم گرم کا علاج (٣٣) باب جگر کے نفخ کا علاج (٣٤) باب ورم بارد جگر کا علاج (٣٥) باب سدہ ہاے جگر کا علاج (٣٦) باب استسقاے لحمی کا علاج (٣٧) باب استسقاے زقی کا علاج (٣٨) باب استسقاے طبلی کا علاج (٣٩) باب علاج اُس استسقا کا جو حرارت سے ہو (٤٠) باب امراض طحال کا علاج (٤١) باب علاج یرقان سیاہ کا اور یرقان زرد کا (٤٢) باب گردہ کی پتھری کا علاج (٤٣) باب گردہ کے اورام کا علاج جو گرم ورم ہون (٤٤) باب علاج ورم صلب سوداوی کا جو گردہ مین ہو (٤٥) باب بول الدم یعنی خونی پیشاب آنے کا علاج (٤٦) باب علاج ذیابیطس کا (٤٧) باب علاج پتھری کا جو مثانہ مین پیدا ہو (٤٨) باب ورم مثانہ کا علاج (٤٩) باب دشواری سے پیشاب ہونے کا علاج (٥٠) باب بدون ارادہ اور قصد کے پیشاب نکلنے کا علاج (٥١) باب [illegible] کا علاج

### باب پہلا علاج مین اُن امراض کے جو مری کو عارض ہوتے ہین

جب مری مین کسی طرح کا الم پیدا ہو یعنی حلق مین جس راہ غذا اترتی ہی معدہ تک ہو اسمین اینا اگر ہو لیس مناسب ہی طبیب کو نظر کرنا اس امر مین کہ

ایذا اور الم فقط سوء مزاج مری سے ہے یا کہ ورم آگیا ہے یا کوئی سدہ مری مین پڑا ہے یا تفرق اتصال عارض ہوا ہے - اگر یہ الم سوء مزاج سے لاحق ہوا ہے تو اب خیال
کرنا چاہیے کہ یہ خرابی مزاج کی اگر حرارت سے ہو پس مریض کو جلاب اور لعاب اسپغول اور آب خرفہ دینا چاہیے خواہ آب انار بیدانہ کے ہمراہ خواہ آب برگ خرفہ تازہ
نچوڑ کر اُسکے ہمراہ دیا جائے اور چھوٹا چھوٹا گھونٹ آتارنے کا اُسکو حکم دین - اور زلال تمر ہندی بھی اُسکو گھونٹ گھونٹ پلائین ہر وقت بوقت تاکہ راہ مین
مری کے اچھی طرح سے گذر جائے اور غذا جانے کی راہ جو مری مین ہے اُسمین کوئی چیز ٹھہرتی نہو اور دونو شانون پر ضماد صندل اور گلاب اور کافور اور
آب کاہو کا خواہ آب خرفہ کا کرین - اور اگر سوء مزاج بارد سے مری مین الم پہونچا ہو پس اسی مریض کو وقتاً فوقتاً خندیقون جو ایک شراب کی قسم ہے کے
گھونٹ پلانے چاہیے - خواہ خیر و کا پانی روغن سوسن کے ہمراہ اور وہ پانی جسمین مصطگی اور سنبل اور رازیانہ اور انیسون اور سویا کو مع مفنج ملا کر جوش دیا ہو
تیلی غذا اُسکو گرم شوربے چوزون کے بطور اسفیدباج کے سویا اور دار چینی اور کابچن ملا کر جو طیار ہون تجویز کرنی چاہیے اور اسی قسم کی اور غذائین - دونون
شانون کے بیچ مین روغن زنبق یا روغن خیرو یا روغن قسط کی مالش کرنی چاہیے - ضماد مری پر وہ کیا جائے جسمین افسنتین اور صبر اور سنبل اور
مصطگی داخل ہو - اور اگر مری مین خشکی عارض ہوئی ہو مناسب ہے کہ اُسکو لعاب اسپغول اور بیدانہ اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور
روغن مغز تخم کدو اور روغن بادام پلائین اور شوربے جو مرغی کی چربی اور بط کی چربی اور خبازی اور بتھوہ سے طیار ہوے ہون اور حریرہ جو گندم شستہ کے
آٹے سے شیر تازہ ملا کر طیار ہوے ہون - اور گھونٹ گھونٹ اُسکو شیر مادہ خر اور شیر گوسپند گرم گرم تھوڑا تھوڑا پلایا کرین - اور مالش میان دونون
شانون کے روغن بنفشہ اور موم اور روغن کدو کی کرین اور لیپ مری پر برگ خبازی اور برگ خطمی اور روغن بنفشہ کا کرین - اور اگر رطوبت سے یہ خرابی
مری مین عارض ہوئی ہو چاہیے کہ سکنجبین اور سیب جو ممسک ہو اور خندیقون اور شوربے چیزین اور اطریفل صغیر پلائین - سلیلہ کا مربا اگر اِسکے
منہ مین رکھا جائے اور دانتون کو اسی سے ملتا رہے یہ بھی نافع ہوتا ہے مگر تھوڑا تھوڑا ملنا چاہیے اسلیے کہ اثر اسکا رطوبت کے سوکھانے مین قوی ہے - پھر
اگر مری مین ورم آجائے اور ورم گرم ہو مناسب ہے کہ مریض کو ہفت اندام کی فصد کرا دینے کا حکم دیا جائے اور خون بقدر حاجت خارج کیا جائے - اور جلاب
آب انار میخوش کے ساتھ اُسکو پلائین اور گھونٹ گھونٹ آب خرفہ یا آب کاسنی سبز خواہ کاہو کا پانی تھوڑی سے شربت توت کے ساتھ پلایا جائے - اور دونون
شانون کے درمیان باہر سے صندل اور گلاب اور آب کاسنی اور آب کشنیز تازہ کو لگائین - پھر اِسکے بعد آب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز اور آب کاکنج کو تھوڑے
قدر سے افتاس کو بھی ملایا ہو اور تھوڑا سا روغن بنفشہ اسمین ملا ہو گھونٹ گھونٹ اُسکو پلاتے رہین - اور آب جو اور خطمی اور بنفشہ اور سبوس گندم شستہ اور
بابونہ سبکو اسی آب جو مین جوش دے کر پلائین - پھر اگر معلوم ہو جائے کہ مادہ ورم کا اب جمع ہونے لگا ہے اور ثبوت اسکا اِس طرح سے ہوتا ہے کہ بار بار پھریری
بدن مین آتی ہے اور تپ بھی آجاتی ہے خواہ ہر وقت چڑھی رہتی ہے اب مریض کو ایک ایک گھونٹ انجیر کا نچوڑا ہوا پانی اور مفنج نیمگرم پلانا چاہیے اور ضماد
دونون شانون کے بیچ مین میتھی اور السی اور سبوس گندم شستہ اور آرد جو اور خطمی کا شیرہ انجیر اور روغن بنفشہ وغیرہ مین گھول کر لگایا جائے - اور
تیلی غذا اُسکی وہی دیجائے جو آب سبوس اور باقلا سے شکر اور قند اور روغن بنفشہ ملا کر طیار ہوئی ہو - پھر اگر ورم مذکور سرد مادہ کا ہو درمیان دونون
شانون کے روغن بان اور روغن خیرو اور زیت اور السی کا تیل اور سوئے کا تیل ملا جائے - اور پانی مین سویا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور تخم
السی کو مفنج ملا کر جوش دے کر اُسکو ایک گھونٹ پلائین - غذا اُسکو آب نخود ہمراہ زیت کے جو صاف کیا ہوا اور گرم قسم کے شوربے ہمراہ ایسے اسفیدباج کے
جو کرنب اور سویا اور گرم مصالح سے بنایا ہو کھلانی چاہیے - مری مین جو کٹ جانے کا ضرر خواہ پھٹ جانے کی خرابی عارض ہوتی ہے اسقدر کہ خون نکلتا ہے
اُسکا علاج مثل علاج نفث الدم کے ہے جیسا ہم نے بیان کر دیا ہے - مگر فرق اسقدر کہ دوا گھونٹ گھونٹ پلائی جاتی ہے تاکہ مقام مرض پر ہو کر زیادہ
اور چند بار دوا کا گذر ہو واللہ تعالے اعلم

## باب دوسرا علاج میں اُن امراض کے جو معدہ کے مُنہ میں پیدا ہوتے ہیں -

جو امراض معدہ کے منہ میں دماغ کی شرکت سے عارض ہوتے ہیں اور قلب کی شرکت سے اُنکا علاج ہمنے بروقت بیان علاج اِن دونوں اعضا کے
کر دیا ہے لیکن جو امراض معدہ کے منہ میں بلا شرکت کسی اور عضو کے لاحق ہوتے ہیں اب ہم اُنکا علاج بیان کرتے ہیں - اور ابتدا ہم سوء مزاج سے اور جو امور
تابع سوء مزاج فم معدہ کے ہیں اُسی سے کرتے ہیں - اب ہم کہتے ہیں کہ سوء مزاج گرم معدہ کے مُنہ کا اُسکا علاج یہ ہے کہ آب انار منہوش اور شربت انگور خام
اور شربت سیب منہوش اُسکو پلائیں اور یہ سفوف ہمراہ بعض انھیں شربتوں کے بھی ایسے شخص کو دیا جائے (صفت سفوف کی) گل سرخ زیرہ آورد
تخم خرفہ مغز تخم خیارزہ مغز تخم خیار ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور صندل سپید گل ارمنی ہر واحد سات ماشہ تخم کشوث اور زرشک اور کشنیز خشک
سرکہ میں بھگوئی ہوئی پھر خشک کی ہوئی ہر واحد پونے نو ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور اِس میں سوا دو ماشہ ہمراہ آب انار منہوش کے خواہ شربت سیب سادہ
خواہ شربت انگور خام کے تناول کریں - اور یہ قرص بھی اُسکو چھاچھ کے ساتھ دینا چاہیے (صفت اُسکی) طباشیر اور گوند ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
کتیرا اور تخم خیار مغز تخم کدو تخم خرفہ رب السوس و صندل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور سات رتی سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے
قرص بنالیں اور وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے اور گائے کے دہی کے ہمراہ بقدر حاجت کے استعمال کریں
ایضاً قرص طباشیر لیں خواہ قرص کافور ہمراہ چھاچھ کے خواہ ہمراہ شربت سیب سادہ کے خواہ رب سیب میں آب سرد ملا کر خواہ آب ترشہ ترنج خواہ
رب ریباس اور رب انگور خام یا آب انار - الغرض انھیں چیزوں کے ہمراہ بقدر قوت اور ضعف حرارت کے دیا جائے - فم معدہ پر لیپ کرنا چاہیے
آب خرفہ کا خواہ کشنیز تازہ کا خواہ کاہو کا پانی خواہ گل سرخ کا نچوڑا ہوا پانی خواہ انگور کے درخت کی پتلی شاخوں کا پانی خواہ لال ساگ کا پانی خواہ کاسنی کا
اور تراشہ کدو کا ہمراہ صندل اور گل سرخ اور کافور وغیرہ کے ایسی ہی چیزوں کا لیپ لگانا چاہیے تھوڑا سا سرکہ انگوری داخل کر کے اور انگور خام کا
پانی بھی ملا لیں غذا اُسکو چوزوں کے گوشت کی جو آب انگور خام یا آب انار یا آب زرشک سے پتلی پتلی خرفہ کی شاخیں اور کشنیز تر اور خشک اور پودینہ
ملا کر طیار کی ہوئی دیجائے اور ہارنی نام کی مچھلی بطور سکباج کے بھی کھلائیں - مثلاً کے اقسام جو آب انار اور آب زرشک سے طیار ہوتے ہیں وہ بھی
کھلائیں - اور اگر یہ سوء مزاج گرم ہمراہ مادہ کے اور صفراوی مادہ ہو پس بیمار کو حکم قے کرنے کا دیا جائے اگر بآسانی اُسکو قے آسکے کہ سکنجبین شکری بھی
اور گرم پانی ملا کر اُسکو قے کرائیں - اور اس سے پہلے اُسکو مچھلی اور کشک جو کھلا چکے ہوں - اور معدہ کو اُسکے قے کرنے سے بالکل صاف کریں اسلیے کہ یہ خلط اگر
ہوگی تو معدہ کے اوپر والے حصہ میں ہوگی - اور یہ تدبیر ایک مہینہ میں خواہ چار مرتبہ کرنی چاہیے اور بعد اسکے اُسکو ایسے شربت پلائیں جو صفرا کی حدت میں
سکون پیدا کرتے ہیں جیسے شربت انگور خام اور انار اور سیب سادہ اور شربت تمر ہندی کا اور شربت ترشہ ترنج اور شربت ریباس کا - اور اگر یہ شخص عادی
قے کرنے کا نہو اور نہ آسانی سے اُسکو ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ اُسکو مسہل دیا جائے جو شاہترہ ہلیلہ اور شاہترہ اور گل سرخ اور مویز کلاں اور تمر ہندی کا
تھوڑا سا ایلوا اور ایارج ملا کر بشرطیکہ تپ نہو اور یہ گولی اُسکو دیں (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا سات ماشہ افسنتین رومی
سات ماشہ گل سرخ مثل اسکے سب کو باریک کوٹ کر آب شاہترہ سے گولیاں طیار کریں مقدار شربت چودہ ماشہ ہمراہ سکنجبین شکری کے خواہ ہمراہ
آب تمر ہندی کے - ایضاً اُسکو یہ دوا دینی چاہیے (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر جلاب یا شربت بنفشہ
ملا کر تناول کریں - اور صبح کو تڑکے یہ دوا دینی چاہیے - اور یہ جوشاندہ بھی اُسکو پلایا جائے (صفت اُسکی) گل سرخ پونے دو تولہ افسنتین پونے دو تولہ شاہترہ
ساڑھے ستر ماشہ آلوے بخارا اور مویز کلاں خراسانی اور تمر ہندی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا دو سیر پانی میں جوش دیں تا کہ قریب
اڑھائی پاؤ کے رہ جائے اب اسکو چھان کر ہر روز اس میں سے گیارہ تولہ لیکر سوا دو ماشہ ایلوا پسا ہوا ملا کر تناول کریں - معدہ پر ضماد گل سرخ اور صندل کا

سنک اور تھوڑے سے کافور کا کردین گلاب مین پیس کر پس اسی تدبیر سے علاج کرتے ہین اُس شخص کا جسکے معدہ مین سوءِ مزاج گرم عارض ہوا ہو اور اسمین
صفرائے زرد پیدا ہوا ہو۔ یہ ایک نسخہ ہی جسکو جالینوس نے بیان کیا ہی واسطے اُس شخص کے جو اپنے معدہ کو پاک کرنا چاہے اُن خراب خلطون سے جو معدہ کے
سلوٹون مین سما گئی ہون (وصفت اُسکی یہ ہی) افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ کی پتیان چنی ہوئین پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدہ پاو کم سیر بھر
پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سترہ تولہ کے پانی رہ جائے اور ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری کے ساتھ تناول کرین۔ اور اگر ایلوے کی برداشت نکرسکے پس
شکر ملا کر دینا چاہیے۔ اور اگر صفرا معدہ سے جگر پر گرتا ہو یا تمام بدن سے جگر پر اُسکے ریزش ہو پس مریض کی فصد رگ باسلیق کی کرنی چاہیے اور مسہل اُسکو
اِس گولی سے دیا جائے (صفت اُسکی) ہلیلۂ زرد ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا پونے دو ماشہ افسنتین چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا سے بریان جسکو
گھی مین بھونا ہو ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سکنجبین سے گوندھین اور پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اِسکی مقدار ہی لیکن
اگر معدہ کو سوءِ مزاج بارد عارض ہو پس مناسب ہی کہ اُسکو گلقند جو شہد سے بنائی گئی ہو کھلائین ہمراہ قرص گل سرخ کے اور اِسکے دینے کے بعد ایک ایک
گھونٹ اُسکو گلاب پلائین جسمین عود اور مصطگی کو جوش دیا ہوا۔ اگر اُسکو سکون ہو جائے بہتر ہی ورنہ سنجرینا یا دوا المسک یا معجون بیذ ارلیقون یا شجرنیا یا دواء الکرکم
یا تریاق کبیر ہر ایک سے وقت بوقت بقدر حاجت کھلایا کرین اور اِسکے ہمراہ جوشاندہ زیرہ اور انیسون کا۔ اور مصطگی اور سنبل اور عود ہندی اور گل سرخ
اور صبر اور افسنتین اور زعفران ہر واحد بقدر حاجت کوٹ کر آب ہی مین ملا کر دینا چاہیے۔ اور شراب ریحانی بھی اُسمین داخل کرین۔ اگر انہین سے بعض
دواؤن کو لیکر باریک پیس ڈالین اور روغن مصطگی یا روغن قسط یا روغن ناردین مین پہلے موم سپید کو پگھلا کر پھر ان دواؤن کو ڈال کر مرہم طیار کرین
اور اسی مرہم کا معدہ پر لیپ لگا دین یہ بھی مفید ہوگا۔ اور قیروطی جو آب تمام یعنی پودینہ کوہی اور دونا مروا کے پانی سے موم سرخ اور روغن ناردین یا روغن مصطگی
یا روغن زنبق وغیرہ ملا کر بنائی جاتی ہی وہ بھی اسی طرح کا نفع کرتی ہی اور اسکا نفع بخوبی ہوتا ہی۔ اور اگر سوءِ مزاج بارد تمامی اجزائے معدہ مین ہو تب اُسکو
ماء الاصول ہمراہ امروسیا کے خواہ ہمراہ سنجرینا خواہ اور قسم کی معجونات سے جو معدہ کو نافع ہین دینا چاہیے جسقدر سوءِ مزاج مین کمی بیشی ہو۔ غذا
اُسکو گوشت بچہ ہائے نوخیز کا جو بطور کباب کے پکایا ہو خواہ دُرّاج کا گوشت یا قنبرہ یعنی چکاوک کا گوشت اور خیال رہے کہ چوزون کا گوشت فقط
بیمار ہی تناول کرے اور کوئی نہ کھانے پائے۔ اور اگر بیمار کے کھانے سے گوشت چوزہ کا بچ رہے دوسرے وقت جو غذا اُسکے واسطے طیار ہوگی اُسمین
ڈال دیا جائے بموجب تجویز ابو معشر طبیب کے۔ اور تیہو کے گوشت خواہ کنجشک کے بچہ وغیرہ اطراف بدن کا گوشت ہمراہ زیت اور مری کے اور
ہمراہ شراب کے خواہ آب نخود کے ہمراہ۔ اور شراب ریحانی کہنہ اور شراب شہد اور خندقیون کا استعمال کرے۔ اگر سوءِ مزاج بارد مادہ بلغم سے ہوا ہو تب
مریض کو حب صنوبر خواہ حب الذہب دینی چاہیے خواہ حب افاریہ یا حب ایارج یا حب قوقایا سے مسہل دین اور خیساندہ صبر کا اُسے پلائین
اُسکو حکم ہی کہ وہ دوائین تناول کرے جو بلغم کو قے کی راہ سے خارج کر دیتی ہین جیسے مولی اور سوئے کا پانی ہمراہ سکنجبین شہد کے اور تھوڑا سا جوز القی
پھر اگر قے لانے والی دوا کو بآسانی تناول نہ کر سکے پھر تو اُسکے بعد مولی اور نمک اور رائی اور شہد اور شربت سداب کھلا کے قے کرائی جائے اور بعد قے کرنے کے
اُسکو زنجبیل مربی اور شہد کا مربا اور آملہ کا مربا کھلایا جائے۔ اور جب معلوم ہو جائے کہ معدہ پاک اور صاف ہو گیا اب اُسکو ایسی چیز دینی چاہیے جو تقویت
معدہ کی کرے تا کہ اب جو کچھ بطرف معدہ کے ریزش کرے اُسے قبول نہ کرے جیسے قرص گل سرخ ہمراہ گلقند شہد سے بنی ہوئی کے اُسمین تھوڑی سی مصطگی
ملا کر اور بعد اسکے ایک ایک گھونٹ گلاب پلائین جسمین عود خام اور مصطگی کو جوش دیا ہو اور معدہ پر ضماد مندرجہ ذیل کر دین (صفت اُسکی) صبر اور
افسنتین رومی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور ساذج ہندی اور لونگ ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن زنبق
خواہ روغن ناردین یا روغن قسط یا روغن مصطگی ہر واحد پنتیس ٣٥ ماشہ موم سپید ساڑھے سترہ ماشہ لیکر پہلے موم کو روغن مذکور مین پگھلائین پھر اُسمین

اور یہ مذکورہ کو ڈال کر خوب گھسین کہ اجزا سب ملجائین اور اسی سے معدہ کے منھ اور معدہ کے خاص مقام پر ضماد بہت ہی اچھا کرتا ہے یہ اگر مرض
قوی ہو اور بلغم اسمین بہت سا ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کو ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے پلایا جائے جسمین ایارج فیقرا حل کیا ہو - اور تریاق کبیر
ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے خواہ ہمراہ تھوڑے سے روغن سوسن کے دیا جائے یا تھوڑا اماشرودیطوس ہمراہ شراب کہنہ اور پودینہ کے پانی کے
دین اور اسکو یہ دوا ہمراہ ایسے پانی کے جسمین سنبل اور مصطگی اور عود اور لونگ کے جوش دیا ہو پلائین صفت اس دوا کی مصطگی اور قرنفل
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کہربا اور پودینہ خشک اور مرزنجوش اور عود خام ہر واحد سات ماشہ بسباسہ ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ کر ... زیرہ اور ...
ساڑھے چار ماشہ تناول کرین مناسب ہے کہ جو دوا انمین سے بیمار کو دیجائے بقدر قوت مریض کے اسکی مقدار ہو پھر اگر مرض ضعیف ہو اسکے علاج مین
فقط گلقند پر اکتفا کرنی چاہیے اور قرص گل سرخ ہمراہ مصطگی کے گلاب کے ہمراہ دیا جائے اسی گلاب مین عود خام اور لونگ کو جوش دیا ہو - اور اگر مرض
قوی ہو پس استعمال ان چیزون کا کرنا چاہیے جنکو ہمنے بیان کیا ہے معجونات اور ایارج کیا ہے اور ماء الاصول وغیرہ - بقراط نے کہا ہے کتاب ابیذیمیا مین
کہ جب کسی شخص کو کرب اور قلق بسبب بلغم عفن کے عارض ہو یعنے وہ بلغم جو معدہ مین اسکے متعفن ہو رہا ہے اسکی وجہ سے کرب و قلق عارض ہے
پس مناسب ہے کہ اسکو شراب پانی برابر وزن ملا کر دیجائے اور وہ شراب زیادہ کہنہ نہو اور بالکل تازہ ہو اسلیے کہ شراب کا حال ایسا ہوتا ہے وہ بہت
جلد گرمی درجہ اعتدال کی پیدا کرتی ہے اور ہضم پر معین ہوتی ہے - اور اگر طعام اسکے معدہ مین ترش ہوجاتا ہو پس ایسے شخص کو زیرہ کرمانی اور شگوفہ
اذخر اور قردمانا اور سیاہ مرچ ہر واحد ایک جزو کوٹ کر اسمین سے ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب کے دینا چاہیے
یا گل سرخ سات ماشہ فلفل سپید ساڑھے تین ماشہ زیرہ اور سنبل ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کرکے اسمین سے ایک مثقال نیمگرم پانی کے ساتھ
خواہ ہمراہ شراب ریحانی کے تناول کرین - اور اگر سوء مزاج کا غلبہ فم معدہ پر خواہ قعر معدہ پر رطوبت کا ہو اسقدر کہ فم معدہ خواہ قعر ڈھیلا ہوگیا
پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو وہ دوائین دیجائین جنکو ہمنے سوء مزاج بارد کے علاج مین لکھا ہے اسلیے کہ یہ ادویہ باوجود گرمی پیدا کرنے کے
خشکی بھی پیدا کرتی ہین - اور معدہ کو ایسے پانی سے سینکنا چاہیے جسمین نمک اور گل سرخ اور سنبل اور فودنج کو جوش دیا ہو - اور یہ ضماد بھی اسکی
رطوبت معدہ کو نفع کرتا ہے (صفت اسکی) ایلوا اور گل ارمنی اور سپید پھٹکری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کبوتر کی بیٹ اور نطرون اور بورہ ارمنی
اور سنبل الطیب اور قردمانا ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر سرکہ شراب مین ملا کر ضماد کرین معدہ پر خواہ معدہ کے منھ پر - غذا اسکی آب نخود
ہمراہ سویا اور دار چینی کے ہو اور زیرہ اور زیت غسیل بھی اسمین ملا ہو - تیتر اور تیہو اور کبک کا گوشت جو بطور مصوص کے سرکہ اور شراب اور
کرفس داخل کرکے پکایا ہو دینی چاہیے اور مویز ناقص بھی اسکو دیا جائے - لیکن اگر سوء مزاج معدہ خواہ فم معدہ کا یبوست سے ہو پس مناسب ہے
کہ خوب توجہ اسکی ترطیب پر کرین اسلیے کہ اکثر اوقات یہی سوء مزاج یابس معدہ کا دق شیخوخت کی طرف پہونچ جاتا ہے پھر اگر اسی سوء مزاج کے ساتھ
حرارت بھی بڑھ جائے تپ دق پیدا ہوتی ہے - اسی وجہ سے واجب ہے کہ اس مریض کو یعنی جسکو سوء مزاج یابس معدہ کا عارض ہو دودھ مادہ خر
اور عورت کا دودھ ہمراہ اس سفوف رطب کے دیا جائے جسکو ہمنے تپ دق کے علاج مین لکھا ہے - اور چھاچھ یا تخم کاسنی کا ہمراہ اسی سفوف کے
دین اور آب شیرین مین بنفشہ اور نیلوفر اور کدو اور کاہو اور جو مقشر کوفتہ وغیرہ اسی طرح کی چیزین جوش دے کر اسکو نہلائین - اور غذا
اسکی وہ حریرہ تجویز کرین جسکو ہمنے بیماران دق کے واسطے لکھا ہے چوزون کا گوشت کدو اور کاہو کا ساگ ڈال کر اور پالک اور تیہو کا
ملا کر بطور اسفیدباج کے اسکو کھلائین اور ضماد اسکے معدہ پر قیروطی کا جو روغن بنفشہ اور مغز تخم کدو ہمراہ موم سپید اور آب کاہو اور حی العالم کے
پانی سے اور خرفہ کے پانی سے بنائی جائے - مناسب ہے کہ ان بیمارون کے علاج مین بہ سعہ غایت توجہ کیجائے تاکہ ذبول مین واقع نہون صفت

نسخہ ہائے معجون کی ابتدا جو سرد یا بارد معدہ کو نفع کرتے ہین انمین سے ایک یہ سفوف ہی عود خام اور مصطگی اور سنبل الطیب اور الائچی کلان جوز بوا ہر واحد سات ماشہ اور قرنفل اور انیسون اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی یا ہمراہ شراب سیب کے (سفوف کا اور نسخہ) اسی طرح کا مصطگی اور سنبل الطیب اور ہونگ اور بسانج اور جوز بوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور اجوائن اور زیرہ کرمانی اور فودنج نہری اور کوہی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے پھر اگر میسوس بھی شراب ریحانی پر بڑھالین نفع نمایان کریگی (صفت قرص وردی کی جو اسی طرح کا نفع کرتا ہی) گل سرخ پونے دو تولہ سنبل اور رب السوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی سات ماشہ عود خام اسیقدر زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب ریحانی مین قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور گلقند شہد کی بنی ہوئی کے ہمراہ تناول کرین جو پونے دو تولہ ہو اور بعد اسکے گھونٹ گھونٹ گلاب پیا کرین جسمین لونگ اور جاوتری کو جوش دیا ہو کہ یہ قرص نافع ہی انشاء اللہ تعالیٰ

## باب تیسرا اُن ورم کے علاج مین جو معدہ مین عارض ہوتے ہین

جب معدہ کے منھ مین ورم آجائے خواہ معدہ مین ورم گرم عارض ہو مناسب ہی کہ ابتداء علاج کی فصد سے کرین اور ہفت اندام کی فصد کھولین اور خون اسقدر لین جسکے خارج کرنے کی حاجت ہو اور جسقدر تحمل قوت اور سن اور زمانہ موجود وغیرہ کی نظر سے چاہیے اور بیمار کو آب جو ہمراہ آب انار میخوش کے پلائین اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اُسکو دیا جائے معدہ پر ضماد پہلے تو یہی کرنا چاہیے جو صندل اور گل ارمنی اور سوت اور شیاف امیثا سے اور آب کاسنی اور آب کشنیز اور بہی اور خرفہ اور لال ساگ کے پانی سے مرکب ہو (ضماد کا اور نسخہ) ابتداے ورم معدہ کے واسطے۔ آب آس اور گلاب اور بہی کا پانی اور خرفہ کا پانی اور لال ساگ اور سیب کا پانی اور موم کو روغن گل مین پگھلا کر اُن مین ڈال کر خوب گھوٹین تاکہ سب اجزا باہم مل کر ایک ذات ہوجائین اور تھوڑا اسا کافور اور صندل سپید اور آب برگ مکوے سبز اور آب بارتنگ اور تراشہ کدو ملا کر ضماد طیار کرین۔ غذا اُسکو پالک اور خبازی اور تیھوہ کا شلہ اور اسی قسم کی چیزین اُنہین بے خمیر کی روٹی کا ماء الشعیر دیجائے لیکن جب ورم مین نضج کی ابتدا معلوم ہو اور تحلیل کی حاجت ہو اب ضماد اُسپر وہ لگایا جائے جو آرد جو اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور صندل اور گل سرخ سے مرکب ہو تاکہ قوت معدہ کی اپنی حالت پر محفوظ رہے اور اسی ضماد کو آب کرنب اور آب برگ مکوے سبز اور آب کاہو سے گوندھین۔ اب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز جوش دیا ہوا اور کف اُسکا دور کر کے پلایا بھی جائے سوا گیارہ تولہ تک اور اُسمین ساڑھے سترہ ماشہ الملتاس بھی مل کر سات ماشہ روغن بادام بھی داخل کرین اور پانچ روز تک خواہ سات روز تک یہی دیتے رہین پھر خیال کرین اگر تپ اور حرارت ہو آب کاسنی اور آب مکو کو یا اسیقدر آب رازیانہ یا آب کرفس اور بڑھا دین سوا دو ماشہ قرص گل کے ساتھ۔ اور غذا ایسے بیمار کو حریرہ جو آب سبوس گندم اور شکر اور روغن بادام شیرین اور بے خمیر کی روٹی کے مادے سے طیار کیا ہو روغن بادام سے بگھار کر دیجائے پھر اگر تحلیل ورم کی نہو اور پیپ پڑنے کی طرف انجام اُسکا پہونچے اب مناسب ہی کہ مریض کو یہ دوا پلائی جائے (صفت اُسکی) تخم کنوچہ تخم کتان تخم خطمی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر صبح اور شام ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سوا گیارہ تولہ شیر تازہ گوسپند نوزائیدہ اور کم سن کے خواہ ہمراہ شیرہ مغز کے پلائین (اور یہ دوا بھی نافع ہی اسی مرض کو) تخم خرفہ تخم خشخاش تخم کاسنی صحرائی اور ریشمی اور السی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور چھانین اور ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سوا آٹھ ماشہ اپنے پانی کے تناول کرین جسمین انجیر کو جوش دیا ہو یا خیسا ہو مغز املتاس کو مل کر بمقدار چار درم جل کے جو سوا آٹھ تولہ ہو پلائین پھر اگر

شیر خشت آب انجیر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ صمغ عربی دو ماشہ لعاب تخم کتان [illegible] ماشہ
زعفران ڈیڑھ ماشہ صبر سقوطری فورتی ملائین اور یہ دوا قوی ہے [illegible]
اندرونی مین پھر جب ورم ٹوٹ جائے اور پیپ نکلے اب [illegible]
شربت خشخاش یا شربت عناب کے ہمراہ اور اسمین گل ارمنی [illegible]
نفع کرتا ہے) چاول سپید دھلے ہوے ایک جزو چھلے ہوے نصف جزو [illegible] آب شیرین مین جوش دین تا پختہ ہونے کے قریب
پہنچین اور گل کر شل لیٹے کے ہو جائین اب اسپر گوند اور کتیرا ہر واحد سوا پانچ ماشہ چھڑک کر نیم گرم پی جائین - اور اگر حریرہ نشاستہ کا
اس طرح سے طیار کرین کہ اسمین خشخاش سپید کوٹ کر ملی ہو اور پھر اسکو چھان کر تھوڑا سا دودھ تازہ دوہا ہوا ملاکر استعمال کرین
یہ بھی نافع ہوگا -

## باب چوتھا علاج مین سرد ورم کے جو فم معدہ کو عارض ہون

جب معدہ کے منھ مین خواہ قعر معدہ مین سرد ورم آجائے اب خیال کرنا چاہیے کہ اگر ورم نرم ہو مریض کو ماء الاصول ہمراہ دوا ے
گرم خواہ مرکی ہمراہ امروسیا کے تھوڑا سا روغن بید انجیر ملا کر دیا جائے اور سنجرنیا اور تریاق اربعہ خواہ تریاق فاروق یا شرودیطوس
ہمراہ ایسے پانی کے جسمین بیخ اذخر کو جوش دیا ہو استعمال کرائین - روغن بید انجیر ہمراہ آب کرفس اور رازیانہ اور صعتر کلان کے بھی
دیا جائے معدہ کے منھ کی سینک ایسے پانی سے کرین جسمین زیرہ اور پشنا اور سداب اور بیخ اذخر اور شکوفۂ اذخر کو جوش دیا ہو
اور تھوڑا سا نمک سرکۂ کہنہ مین بھی ملاکر اسمین داخل کیا ہو معدہ پر خواہ معدہ کے منھ پر اس لیپ کو لگائین (صفت اسکی)
صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین رومی اور قرد مانا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر روغن چنبیلی اور روغن ناردین ہر واحد پینتیس ماشہ موم سرخ ساڑھے سترہ ماشہ پگھلائین اور یہ دوائین اسی ہوئی اسپر
ڈال کر ضماد طیار کرین اور فم معدہ پر خواہ قعر معدہ کے سامنے اوپر سے لیپ کر دین - غذا اس مریض کو گرم خشک دینی چاہیے جیسے
آب نخود ہمراہ زیت اور زیرہ اور سونے اور دارچینی اور کلیجن کے اور گوشت تیتر اور دراج اور کبک کے تلے ہوے زیت مین اور مری
اور سرکہ اور کرا دیا اور سیاہ مرچ اور دارچینی - اگر ورم بارد صلب سوداوی ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو ایارج لوغاذیا اور ایارج ارکاغانیس
ہمراہ اسیقدر آب مکو اور آب رازیانہ اور آب کرفس کے دیا جائے - اور اگر فصل گرمیون کی ہو اور ہوا گرم چل رہی ہو اور سن مریض کا جوانی کا ہو
اب اسکو آب رازیانہ اور کرفس ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ املتاس ساڑھے سترہ ماشہ مل کر روغن بید انجیر ساڑھے تین ماشہ
ڈال کر دیا جائے - اور ماء الاصول اسکو بموجب اس نسخہ کے دین (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس پوست بیخ پوست رازیانہ ہر واحد ساڑھے
ماشہ ملٹھی اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد پونے دو تولہ مقیمی چودہ ماشہ انجیر سپید دس عدد سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ
قریب ڈیڑھ پاو کے رہ جائے اور چھان کر ہر روز اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر پانچ تولہ دس ماشہ املتاس خوب صاف کیا ہوا اسمین مل کر
اور ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک روغن بید انجیر اسمین ٹپکا کر پلا دین - اور اگر صلابت ورم کی قوی ہو اب چاہیے کہ
مریض کو یہ جوشاندہ ہمراہ روغن بید انجیر کے پلائین (صفت اسکی) بیخ کرفس اور بیخ رازیانہ اور بیخ اذخر ہر واحد پونے دو تولہ اکلیل الملک اور
بیخ خطمی اور ملٹھی اور گوکھرو ہر واحد پینتیس ماشہ گاؤزبان اور سونٹھی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کتان اور مقیمی ہر واحد ساڑھے [illegible] ماشہ تخم خطمی اور خبازی

صبر واحد پونے دو تولہ مصطگی ساڑھے دس ماشہ اشق اور جاوشیر اور سکبینج اور گوگل ہر واحد سوا پانچ ماشہ علک الانباط ساڑھے دس ماشہ مویز کلان-
طائف کا دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید دس عدد سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے رہ جائے اور چھان کر پھر
اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بید انجیر اور ساڑھے چار ماشہ نمک شک (?) ملاکر تناول کرین اور تین روز خواہ پانچ روز اسی کو
پیا کرین (ضماد واسطے صلابت معدہ کے) افسنتین رومی اور سنبل اور سلیخہ اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر اور میعہ ہر واحد چودہ ماشہ ملتھی اور
السی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ مرکی اسی قدر سب کو باریک کوٹ کر موم کو روغن زنبق مین پگھلا کر خواہ روغن قسط یا
روغن ناردین مین بقدر حاجت کے پھر پسی ہوئی دوائین چھڑک کر خوب گھوٹین کہ سب اجزا مل جائین اور مرہم طیار ہو جائے اسی کو معدہ پر
ضماد کرین (دوسرا ضماد) بابونہ اور اکلیل الملک اور افسنتین اور کرنب اور سویا اور ملتھی اور السی اور مغز قرطم ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی
اور سلیخہ اور قردمانا ہر واحد سات ماشہ مرکی اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری اور کندر ہر واحد چودہ ماشہ گوگل کبود ساڑھے سترہ ماشہ
اشق اور سکبینج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو انمین سے جو کوٹنے کے قابل ہے کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور گوند کے اقسام کو
آب کرنب مین گھولین اور مرغی کی چربی سے خواہ بط کی چربی یا مغز ساق گاو روغن سوسن مین پگھلا کر سب اجزا ایکجا کر کے معدہ پر خواہ
فم معدہ پر لیپ کرین اگر اسمین ورم صلب ہو- ایضاً اگر مرہم داخلیون کا لیپ کردین روغن قسط اور زعفران اور سنبل وغیرہ ملاکر ایسی ہی چیزون کو
جو پاکیزہ بو اور مقوی معدہ ہین یہ بھی انشاء اللہ تعالی نفع کریگا-

## باب پانچوان علاج مین اشتہا کے اور بری چیزون کی اشتہا اور مٹی کھانے کی اشتہا اور فساد اشتہا جو زخم سے پیدا ہوتی ہے

زخم وہی خراب چیزون کی اشتہا کو کہتے ہین جو حاملہ عورتون کو پیدا ہوتی ہے- مناسب ہے پہلے اسکو دیکھین کہ فساد شہوت اگر خلط بلغم سے عارض
ہوا ہے پس مریض کے معدہ کا تنقیہ بذریعہ قے کے کرین ایسی چیزون کو کھلا پلا کر جو ملطف اور مقطع ہون یعنی بلغم کو لطیف کر کے پارہ پارہ کرین جیسے
ماء العسل اور سکنجبین جسمین مولی بھگوئی ہو اور سوئے کا پانی اور کھاری نمک اور مولی کے بیج اور تخم خربزہ نمکین مچھلی بھی اسکو کھلائین- پھر اگر
اس سے زیادہ قوی چیزون کی حاجت ہو نقیع یانی (?) اور جوز القی اور کنگر زد (?) ماء العسل کے ہمراہ گرم گرم پلائین اور ہر دس روز مین ایکبار یہی
تدبیر کرین اور حب صبر یا حب افاویہ کا استعمال کرین (صفت حب صبر کی) دارچینی اور حرابیہ (?) اور سلیخہ اور زعفران اور روغن بلسان اور شگوفہ اذخر
اور پوست جوز بوا ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو دردرا کوٹین اور پتھر کی دیگچی مین ان دواؤن کو ڈال کر آب باران سوا سیر انپر گرائین اور نرم
آنچ سے جوش دین تاکہ نصف پانی باقی رہ جائے پھر اسکو چھان کر صبر سقوطری اٹھائیس تولہ اور ڈیڑھ ماشہ لیکر اسی پانی سے اسکو دھوئین
جو ان دواؤن کا جوشاندہ ہے اور دھونے کا وہی طریقہ ہے جیسے شادنج کو دھوتے ہین پھر اسکو صاف کر کے بیس روز دھوپ مین رکھین تا اینکہ صبر سوکھ جائے
اب اسمین مرکی اور زعفران اور مصطگی ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ داخل کر کے گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس
ماشہ تک ہے- جب معدہ کا تنقیہ ان چیزون سے ہو جائے اب اسکو معجون مندرج ذیل کھلائی جائے کہ تقویت معدہ کی کریگی اور اسکو پاک بھی کر دیگی
(صفت اسی معجون کی) ایارج فیقرا اور ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز گندم ساڑھے سترہ ماشہ سب کو نرم کوٹ کر شہد
کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ- اور اگر فساد اشتہا بسبب کسی خلط حریف یعنی تیز اور
یا کسی خلط شور کی وجہ سے ہو پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو سکنجبین اور آب گرم سے فقط بار بار قے کرائی جائے- پھر جب معلوم ہو جائے کہ معدہ پاک
اور صاف ہو چکا ہے اسی خلط سے اب اسکو دوائے مندرجہ ذیل کھلائی جائے کہ یہ دوا خراب چیزون کی اشتہا سے اور مٹی کھانے کے مرض سے فائدہ کرتی ہے

(صفت دوا کی)

(صفت اسی دوا کی) جفت بلوط سات ماشہ مویز کلان دانہ برآوردہ پونے دو تولہ انیسون او بلیلہ سیاہ اور آملہ او بہیڑہ ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ خبث الحدید سرکہ انگوری مین بھگو یا ہوا پینتیس ماشہ سب کو پونے چونتیس تولہ شراب خالص مین اور ستر تولہ آب شیرین مین ڈال کر معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ نصف رطوبت باقی رہے اور چھان کر نہار منھ آمین سے ہر روز دو تولہ نو ماشہ چار رتی پیا کرین (زخم کا علاج) اگر خرابی اشتہا کی حاملہ عورتون کو ہو تو نہین مناسب ہے کہ انکو قے کرائی جائے اسلیے کہ اس سے انکو دل تنگی ہوگی اور بچہ کے گرنے سے بے خوف نہوگی یعنی اسقاط حمل کا خوف قے کرنے سے آمیز ہوگا۔ بلکہ مناسب ہے کہ انکو اس سفوف کا استعمال کرایا جائے کہ نفع کریگا اور بری بری خواہشون کو انکے دور کریگا اور مٹی کھانے کی خواہش بھی انکی جاتی رہیگی (صفت اسکی) حب الاس اور بڑی الایچی اور چار تری ہر واحد ایک جز قند سفید ہموزن سب کے لیکے سفوف کرکے اسمین سے روزانہ ساڑھے چار ماشہ پانی کے ہمراہ یا شراب ریحانی کے ہمراہ تناول کرین (صفت اور سفوف کی) زیرہ کرمانی اور چھوٹی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ الایچی اور چار تری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے (صفت اور سفوف کی) یہ واسطے جو حاملہ عورتون کو نفع کرتا ہے اور ریاح کو انکے دور کرتا ہے اور خراب اشتہا کو انکے دور کرتا ہے) اخلاط اسکے زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سعد اور پودینہ خشک اور فوتنج کوہی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز بوا ساڑھے سات ماشہ نوشادر ساڑھے تین ماشہ کھانڈ دو تولہ اور چار رتی سب کو باریک کوٹ کر سفوف کرین اور سات ماشہ ہمراہ آب سرد کے تناول کرین (صفت اور دوا کی جو مٹی کھانے کی خواہش اور زخم کو قطع کرتا ہے) انیسون اور جفت بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بلیلہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خبث الحدید سرکہ انگوری مین بھگو یا ہوا چند روز اور پھر جوش دیا ہوا اور باریک کوٹا ہوا پینتیس ماشہ مویز کلان دانہ برآوردہ دو تولہ چار رتی سب کو اٹھارہ تولہ شراب مازو مین جوش دین تا اینکہ نصف جل جائے اور چھان کر نہار منھ اسمین سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سات روز تک تناول کرین نافع ہے ان شاء اللہ تعالی۔

## باب چھٹا علاج مین اس مرض کے جسکو بولیموس کہتے ہین

جوع البقر بھی اسی کو کہتے ہین اور ضرر اسکا یہ ہے کہ معدہ کی اشتہا ساقط اور تمام اعضا کو غذا کی حاجت ہوتی ہے اگر اسکے سبب سے غشی پیدا ہو تو مناسب ہے کہ سرد پانی اور گلاب چہرہ پر چھڑکین اور خوشبو چیزین سونگھائین ایسی ہولی جیسے مشک او عنبر اور شراب ریحانی اور سیوس اور دھونی (ند) کی اور عنبر او عود مطری کی سلگائین سینہ پر لیپ سک اور رامک او سیوس اور آس اور گل سرخ کوٹے ہوئے کا کرین اور دونون ہاتھ اور پانون کو پٹیون سے باندھین اور مالش زور زور سے کرین بالون کو نوچین اور کان کو ملین ناک کو ایسی چیز کی گرمی پہونچائین جو ایذا دیتی ہے جب بعض کو غشی سے افاقہ ہو روٹی شراب اور پانی مین بھگو کر اسے کھلائین خواہ شربت سیب مین بھگو کر تاکہ معدہ اور آنتون سے اتر جائے اور جگر تک جلد پہونچے اس غذا ہی کرے جملہ اعضا کی۔ مریض کے نفس اور جسم دونون کی تقویت کرین مراد یہ ہے کہ قوت نفسانی اور جسمانی دونون کی تقویت کرین اور زود ہضم غذا اسکو کھلائین جیسے قیمہ گوشت دراج اور چوزون کے گوشت کا اور کبک کے گوشت کا اور اسی قسم کی غذا گرم مصالح ملا کر اور شراب ریحانی کے ہمراہ تاکہ اعضاے بدنی اسکے قوی ہوجائین۔

## باب ساتوان علاج مین شہوت کلبی کے

شہوت جب ترش خلط بلغمی سے پیدا ہوئی ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کو وہ دوا دیجائے جو معدہ کو بلغم سے پاک کردے جیسے حب ایارج او حب صبر او ایارج شہد سے خمیر کیا ہوا اور اسی طرح کی ادویہ) اور غذا اسکو چکنی کھلائین جیسے لوز کے اقسام اور مصالح اسفیدباج سے جو خوب

چکنے ہون اور کم مصالح سے طیار ہوے ہون اور شراب خالص کہنہ اور سُرخ رنگ خواہ زرد رنگ اسکو پلائی جائے اسلیے کہ شراب پلانے کا اِس مرض مین نفع قوی ہی جیسا بقراط نے کہا ہی کتاب فصول مین اسلیے کہ وہ کہتا ہو کہ شراب خالص کا پینا جوع کلبی مین فائدہ مند ہو اسلیے کہ فم معدہ کو گرم کرتی ہی اور بلغم کی تلطیف کرتی ہی لیکن شراب قابض پینے سے احتیاط کرنی لازم ہی اسلیے کہ قبض یعنی پھیکا پن سے شہوت مین زیادتی ہوتی ہی پھر اگر غذا معدہ سے اُتر جاتی ہو بیمار کو ہریسہ کے اقسام اور گوشتہاے غلیظہ اور خوب چکنے اور بیضۂ نیمبرشت اور فالودہ جو روغن زرد اور کنجد کی زیادہ مقدار سے طیار ہوے ہون اور خاگینہ کے اقسام کھلائے جائین اور کھٹی اور میٹھی چیزون سے اُسکو پرہیز کرائین اسلیے کہ ایسی چیزون سے پرہیز کرانا چاہیے اور اگر طبیعت زیادہ نرم رہتی ہو اُسکو جوارش خوزی اور بہی کی جوارش جو قابض شکم ہی اور اطریفل اور کاہو جوش دیا ہوا دینا چاہیے۔ اگر مرض جوع کلبی کا بسبب استفراغ کے پیدا ہوا ہو مناسب ہی ایسے مریض کو ایسی غذائین جسمین غذائیت زیادہ ہو اور دن بھر مین تین خواہ چار مرتبہ تھوڑی تھوڑی سی غذا دینی چاہیے تا اینکہ ہضم ہوجائے اور معدہ اُسکو قبول کرلے اور معدہ پر گران نہو۔ اور ایسی تدبیر کرین کہ اُسکے بدن سے کسی چیز کی تحلیل نہونے پائے جیسے آب سرد سے نہلانا جسمین سویا جوش دیا ہو۔ اور سرد مقامات مین اُسکو رہنے کا حکم دین اور بدن مین اُسکے روغن آس اور روغن گل اور روغن بید سادہ وغیرہ کی مالش کرین۔ جب ایسے بیمار کو کھٹی ڈکار آنے لگے یہ علامت اچھی ہی کہ دلالت کرتی ہی کہ غذا معدہ مین اسکے ٹھہرتی ہی اور اب جلد ہضم ہوکر معدہ سے اُترنہین جاتی۔

## باب آٹھوان علاج مین بطلان اشتہا کے

اشتہا کا باطل ہوجانا اگر بسبب سوء مزاج گرم معدہ کے حادث ہوا ہو مناسب ہی کہ ایسے مریض کو استعمال سرد چیزون کا کرانا چاہیے جو مقوی معدہ کی ہون جیسے شربت انگور خام کا اور شربت سیب تُرش قانی کا جو سادہ ہو اور شربت ریباس کا اور کاہو اور کاسنی اور خرفہ اور شاہترہ اور بوارد یعنے ایسی سرد غذائین جو آب انگور خام اور آب زرشک سے طیار ہوئی ہون اور تھوڑا سا نمک اُنپر چھڑکا ہو خواہ اُور اِزین قبیل جنکو ہمنے سوء مزاج گرم معدہ کے علاج مین بیان کیا ہی اُسکو کھلائین۔ اور اگر سقوط اشتہا کا سوء مزاج بارد سے پیدا ہوا ہی ایسے مریض کو جوارش بہی کی جو قابض نہین ہی اور جوارش سیب کی اور جوارش عود اور جوارش عنبر وغیرہ کھلائین اور سکنجبین سفرجلی ہمراہ شہد کے دین جسکا نسخہ یہ ہی اصفہانی بہی کا پانی خواہ کرمانی خوشبو بہی کا پانی ایک جزو اور شہد ایک جزو اور سرکہ چہارم جزو سیکر نرم اور معتدل آنچ مین جوش دین تا کہ قوام مین شہد کے آجائے اب آگ پر سے اُتار لین اور اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سے لیکر پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ تک۔ ایضاً اسکو یہ سفوف دیا جائے جو سوء مزاج بارد معدہ کو نافع ہی (صفت اُسکی) زیرۂ کرمانی اور زیرۂ نبطی اور تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون اور صعتر فارسی اور اجوائن اور فودنج کوہی اور جوز رومی اور جوز زرنباد ہر واحد ایک جزو مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد نصف جزو جوز بوا اور لونگ ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر سفوف بنائین مقدار شربت اُسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہی شراب ریحانی کے ہمراہ پانی ملی ہو پھر اگر بطلان اشتہا کا مرۂ صفرا سبب سے ہو جو بطرف فم معدہ کے ریزش کرتا ہی لازم ہی کہ استعمال قی کا کرائین ایسی چیزون سے جو صفرا کو قی کی راہ سے خارج کردیتی ہین اور پچھانا حرارت اور حدت صفرا کا اُسی تدبیر سے کیا جائے جسکو ہمنے معدہ کے سوء مزاج گرم کے باب مین لکھا ہی۔ اور اگر بطلان اشتہا کا بلغم سے عارض ہوا ہی پس ایسی چیزون سے قی کرانی چاہیے جو بلغم کا اخراج معدہ سے کردیتی ہین اور رطوبات باِلزوجت کو خارج کردیتی ہین اور حب صبر اور حب فاد اور جوارش بہی جو ممسک ہی اور جوارش فلافلی اور اطریفل کبیر اور حب ممسک اُسکو دیجائے اور یہ دوا بھی اُسکو دین (صفت اُسکی) بیخ اذخر ایک جزو سنبل اور عود ہندی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب گرم کے ساتھ سات ماشہ تناول کرین اور میعہ جو ممسک ہی یہ بھی ایسی بطلان [illegible]

نافع ہے۔ غذا اُن مین سے اُن چیزون کا استعمال کرین جو سرکہ و مری اور فلفل اور دارچینی اور کبیر وغیرہ سے طیار ہوئی ہون۔

## باب نوان علاج مین اُس مرض کے جو وجع الفواد کے نام سے مشہور ہے

معدہ کے منہ کے درد کو وجع الفواد کہتے ہین اِس مرض کی پیدائش خلط صفراوی سے ہوتی ہے جو طرف منہ معدہ کے گرتی ہے پس واجب ہے کہ ایسے مریض کو سکنجبین اور گرم پانی سے پہلے قے کرا دین پھر اُسکو شربت سیب منجوش جو سادہ ہو اور شربت انار وغیرہ دین بعضے اطبا نے کتاب انیٹمیا مین لکھا ہے کہ ایک عورت کو شکایت وجع الفواد کی تھی اور جب وہ مریضہ جو کے ستو آب انار کے ساتھ کھاتی تھی درد کو سکون ہو جاتا تھا سبب اسکا یہ تھا کہ ستو مواد کو معدہ کے خشک کر دیتا تھا اور آب انار سے وہ حرارت فرو ہو جاتی تھی جو صفرا سے لاحق عارض ہوتی تھی اور فم معدہ کو تقویت بھی ہوتی تھی کہ پھر ریزش مواد کو قبول نہین کرتا تھا مناسب ہے کہ اسکا معدہ برگ انگور کو باریک کوٹ کر تھوڑا سا روغن آس ملا کر لیپ کر دیا جائے خواہ درخت انگور کے پتلے پتلے ریشہ باریک کوٹ کر روغن گل کے ساتھ ضماد کیا جائے۔ ایضاً یہی اور برگ تمک اور لال ساگ کا پانی ہمراہ موم اور روغن گل کے ضماد کرین۔ اور آب جو اور روغن گل اور آب خرفہ کا حقنہ بھی اِس مرض کو موافق ہے مترجم نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ ایک۔ تی پیپہ ہینگ جسکو ہیر اہینگ کہتے ہین منقی مین رکھ کر اِسے بیمار کو دی جاتی ہے اُسکی اور وجع الفواد زائل ہوا سوائے ایک بیمار کے جسکو بد اطراف وغیرہ ہو چکا تھا اور دوا پوری اُسکے حلق سے نہ اُتر سکا اور کسی بیمار کو بعد استعمال اِس دوا کے ہلاک ہوتے نہین دیکھا ہے شاید اثر اسکا بالخاصہ ہوتا ہو واللہ اعلم۔

## باب دسوان علاج مین پیاس کے اور خراش سینے کی چیزون کے

جس شخص کو پیاس کا مرض فقط سوء مزاج گرم سے ہو اسکو سکنجبین سادہ آب گرم کے ساتھ پلائی جائے۔ پھر سکو آب انار ہمراہ آب خرفہ یا آب انگور خام مین یا رب سیب کا جو منجوش ہو خواہ رب ریباس کا یا رب آلو بخارا وغیرہ دیا جائے جو از قسم رُبوب منجوش کے ہو ہمراہ آب کدو بریان کے خواہ ہمراہ آب تربوز کے۔ یا عصارۂ برگ خرفہ کے ساتھ دیا جائے۔ اور یہ قرص بھی اُسکے ہمراہ بعض ایسے ہی شربت کے دین صبح اور شام (صفت قرص کی) مغز تخم کدو اور مغز تخم خیار زہ اور مغز تخم خیار اور تخم خرفہ ہر واحد چودہ ماشہ گوندا اور کتیرا اور نشاستہ اور طباشیر اور صندل سپید ہر واحد سات ماشہ کافور سات رتی لیکر چودہ رتی تک بقدر حاجت کے میری مراد حاجت سے حرارت کی قوت اور پیاس کی شدت اور ضعف سے ہے ان سب دواؤن کو لعاب اسبغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور شربت مذکور مین سے کسی ایک شربت کو دو تولہ نو ماشہ چار رتی لیکر آب سرد کے ہمراہ تناول کرین اور قرص کی مقدار ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے۔ پھر اگر پیاس کی شدت محض خشکی سے ہو ایسے مریض کو آب سرد شیرین اور آب جو اور آب کدو اور لعاب اسبغول اور لعاب بیدانہ پلائین۔ اور جو کا ستو برف سے ٹھنڈا کر کے اسکو دین۔ اور اگر خشکی اور گرمی دونون سے پیاس پیدا ہوئی ہو دونون قسم کی دوائین ملا کر دین اور آب کدو اور آب تربوز کے ہمراہ ان چیزون کو استعمال کرین اور قرص زرشک ہمراہ بعض ایسے ہی پانی کے جو مذکور ہو چکے ہین اُسکو دیا جائے۔ اور منہ مین اپنے یہ مریض اِس گولی کو رکھے (صفت اُسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیار زہ اور مغز تخم خیار اور بیدانہ اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بادام کے درخت کا گوندا اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ رب السوس ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور لعاب اسبغول سے گولیان طیار کرین بڑی بڑی اور چپٹی گولیان اور ایک گولی زبان کے نیچے رکھے۔ غذا اُسکو چوزون کا گوشت آب انگور خام اور آب ترشہ ترنج اور آب سیب ترش اور سرکہ اور زیت سے دیجائے اور بوارد جو انھین سرد اور ترش چیزون سے طیار ہوئی ہو اور برف اُسپر ڈالی گئی ہو کھلانی چاہیئین۔ معدہ پر لیپ پارچہ کتان کا قیروطی سرد کیے ہوئے سے کرین کہ یہ تدبیر نافع ہے۔ پھر اگر پیاس بسبب بلغم گرم

قلب یا پھیپھڑہ کے عارض ہوئی ہوا اور سینہ کے سوء مزاج گرم سے مناسب ہی کہ ایسے بیمار کا مقام رہنے کا سرد تجویز کرین جیسے حسس اور تہ خانہ اور
برف خانہ اور آب جاری پر اور اُن مقامات مین جہان تر ہری ہوا کا بخوبی گذر ہوا اور سر اُسکا ہر وقت کھلا رہے اور سرد ہوا مین ہر وقت سانس
لیا کرے اور سینہ پر قیروطی جو بقل سرد کیے ہوے ہو لگائی جائے کہ یہ تدبیرین ایسے بیمارون کو نافع ہین انشاء اللہ تعالےٰ۔

## باب گیارھوان علاج خرابی ہضم معدہ کا جو سوء مزاج سے پیدا ہوا اور پہلے اُس خرابی ہضم کا علاج جو سوء مزاج گرم سے عارض ہو

اگر خرابی غذا کی پکنے مین ہمراہ دخانی مزہ کا رکے ہو اِسکو دلالت ہی کہ یہ خرابی بوجہ حرارت معدہ کے ہی پس ایسے مریض کو قرص گل سرخ جو طباشیر
مرکب ہو دیا جائے شراب سیب اور شراب انار کے ہمراہ اور افضل یہ ہی کہ سکنجبین سفرجلی اور شربت لیمو آب سرد ملا کر دین (یہ صفت ایک قرص کی ہی جو
حرارت معدہ کو نفع کرتا ہی) طباشیر اور صندل سپید اور مغز تخم کدوے شیرین مغز تخم خیار اور تخم خیارزہ اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گل سرخ
سوکھا ہوا دو تولہ چار رتی کافور چھ رتی زرشک پونے دو تولہ گل ارمنی چودہ ماشہ آب خرفہ مین گوندھ کر قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے تین
ماشہ کا ہی اور رب انگور خام خواہ گاے کے دودھ کی چھاچھ کے ہمراہ دیا جاتا ہی (اور یہ صفت ایک اَور قرص کی ہی جو خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی
بشرطیکہ یہ خرابی حرارت سے ہو) گل سرخ اور زرشک ہر واحد پونے دو تولہ گل ارمنی چودہ ماشہ آب خرفہ سے قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے تین
ماشہ کا ہو اور شربت انگور خام یا گاے کے دودھ کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرین (یہ صفت اور ایک قرص کی ہی جو اسی طرح سے مفید ہی)
گل سرخ اور زرشک ہر واحد پونے دو تولہ طباشیر کبود ساڑھے سات ماشہ صندل سپید ساڑھے دس ماشہ تخم خرفہ اور مغز تخم خیارزہ اور تخم خیار ہر واحد
چودہ ماشہ گل ارمنی ساڑھے دس ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹین اور آب خالص سے گوندھ کر قرص طیار کرین وزن ہر ایک
قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین سفرجلی کے ہمراہ خواہ شربت سیب منخوش کے ساتھ تناول کرتے ہین۔ ایضاً
دوغ گاو جو طرخون اور پودینہ کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو روزانہ قریب سترہ تولہ کے پلایا جاتا ہی اور ہر روز بڑھاتے بڑھاتے پونے چونتیس تولہ تک
نوبت پہونچتی ہی۔ ایضاً یہ قرص اُسکو ہمراہ دہی کے دینا چاہیے (صفت اُسکی) گوند اور نشاستہ ہر واحد سات ماشہ فوتنج کوہی اور زیرہ سرکہ مین
بھگویا ہوا اور سنبل الطیب اور انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث اور دانہ زرشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خالص
اور مشک ہر واحد پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک یہ دوا بھی چھاچھ کے ساتھ پلائی جاتی ہی (صفت سفوف کی جو حرارت سے خرابی
ہضم معدہ کو نافع ہی) گل سرخ زیرہ برآوردہ اور زرشک اور کشنیز خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کر دیا اور زیرہ دونون سرکہ شراب مین
بھگوئے ہوے تین دن تک اور تخم خرفہ اور مغز تخم خیارین ہر واحد چودہ ماشہ طباشیر اور مشک ہر واحد سات ماشہ عود خالص ساڑھے تین ماشہ
شربت انار خواہ شربت سیب یا دہ کے ہمراہ قریب سات ماشہ کے تناول کرین آخر روز مین اور اول روز مین ہمراہ دہی یا چھاچھ کے گاے دودھ کے
ایضاً آخر روز اُسکو یہ شربت دینا چاہیے۔ آب سیب منخوش آب انار منخوش اور بہی کا پانی ہر واحد دو سیر گلاب اڑھائی پاو کورے مٹی کے دیگچہ وغیرہ مین
ڈالین جو خوب صاف اور پاکیزہ ہو پھر اُسمین ایک گڈی ہرے پودینہ کی ڈالین اور عود خالص اور صندل اور سک کو کوٹ کر چھوڑ دین مگر
موٹا برادہ سا ہو ہر ایک کا اُنمین سے وزن ساڑھے سترہ ماشہ لیا جائے اور کسی کپڑے کی پوٹلی مین باندھ کر اُنکو ڈالین مگر بندش ڈھیلی رہے
اور معتدل آنچ سے اسکو جوش دین تا اینکہ نصف رطوبت رہ جائے اب اسپر قند سپید ہموزن اجزا کے داخل کرین اور پھر اسکو معتدل حرارت سے کاٹین
اور کف دور کرتے رہین یہان تک کہ جلاب کے قوام مین آجائے پھر آگ پر سے اسکو اُتارین اور بقدر حاجت اسمین سے پلائین (صفت ایک جوارش کی
جو اسی خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی اگر حرارت کی وجہ سے ہو اور دست بھی لاتی ہی) طباشیر اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خام اور سک

ہر واحد سوا پانچ ماشہ سقمونیا نور رتی زعفران چار جو سب کو باریک کوٹ کر [illegible] سپید کے شیرہ [illegible] معجون طیار کرین (صفت دیگر [illegible]
اسی مرض کو نفع کرتی ہے) گل سرخ اور طباشیر اور صندل سپید اور عود خالص ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور مشک اور الائچی [illegible] ہر واحد
سات ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ شراب مین بھگویا ہوا اور مرکی [illegible] سماق [illegible] ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زرشک [illegible]
ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین اور بہی کے رب اور شکر سے [illegible] معجون بنائین اور بقدر حاجت [illegible]
ساڑھے دس ماشہ کے (صفت دیگر اور جوارش کی گرم مزاج والون کے واسطے) سیب شامی اور بہی اصفہانی ہر واحد سوا سیر [illegible]
جوش دین اچھی طرح سے تاکہ گہرا ہو جائے پھر اسکو ہاون خواہ کھرل مین پیسین کہ باریک ہو جائے اور [illegible] سپید [illegible]
معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ بستہ ہو جائے اور پھر اسپر سک اور مشک اور الائچی اور عود خالص اور صندل سپید و طباشیر ہر واحد ساڑھے تین
ماشہ کافور نو ماشہ ڈال کر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا کر رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے نافع ہوگی [illegible]
اور غذا ایسے مریض کی چوزون کا گوشت اور تیہو کا گوشت سرکہ مین پکایا ہوا اور مری اور کردیا اور کشنیز مین خواہ آب انار ہمراہ پودینہ اور طرخون
اور فوتنج اور دارچینی کے خواہ وہ غذا گوشت جو سیب کی شرکت سے پکتی ہے۔ خواہ مصوص جو کشنیز اور پودینہ اور تھوڑی سی کرفس ملا کر صیا ہو۔ اور
جتنی غذائین گرمی پیدا کرتی ہین اُنسے پرہیز کرے اور سیب اور قوقانی بہی کو جو سے اور اصفہانی بہی کو اور انار خواہ اور اسی قسم کی میوہ کو
شراب اور حمام سے پرہیز کرے اور معدہ پر اُسکے ضماد بھی لگایا جائے جو ہمنے سوء مزاج گرم معدہ کے واسطے بیان کیا ہے (علاج خرابی ہضم
معدہ کا جو سبب برودت کے لاحق ہو) اگر یہ خرابی سوء مزاج بارد سے عارض ہو پس مناسب ہے کہ اس مریض کو جوارش کمونی اور جوارش
فنداریقون اور جوارش عود کھلائی جائے۔ اگر اسی سے برآمد کار ہو جائے بہتر ورنہ جوارش عنبر اور جوارش خلاخلی دینی چاہیے۔ ایضاً
اسکو ماء الاصول ہمراہ کسیقدر امردسیا کے اور سکنجبین کے یا معجون فنداریقون کے دیا جائے اور قرص گل سرخ ہمراہ شہد سے بنے ہوئے
گلقند کے کھلانا چاہیے۔ اور اگر سوء مزاج بارد قوی ہو پس دواء المسک شیرین اور تریاق کبیر بقدر حاجت اُسکو دین اور مثرودیطوس
اور شاذریطوس اور اسی قسم کی ادویہ مرکبہ اور معجونات اور تجویز کرین (شربت کا اور نسخہ جو برودت معدہ کو نفع کرتا ہے) زیرہ کرمانی سرکہ مین
بھگویا ہوا ایک شبانہ روز بھی تین ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور پودینہ خشک اور مرزنجوش اور گاجر اور فوتنج کوہی ہر واحد پونے دو تولہ سنبل اور
مصطگی اور قرنفل اور جوزبوا ہر واحد چودہ ماشہ فلفل اور دار فلفل اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ عود خالص اور مشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین (صفت اور ایک جوارش کی جو ضعف معدہ اور برودت معدہ کو نافع ہے) سنبل الطیب اور
مصطگی اور قرنفل اور جوزبوا اور بسباسہ ہر واحد سات ماشہ انیسون اور تخم کرفس ہر واحد سوا پانچ ماشہ عود ہندی خالص چودہ ماشہ اہلیلہ کابلی
کسی شراب مین بھگو کر جوش دیا ہوا ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر
ساڑھے دس ماشہ تک ہے (جوارش سیب کی جو ضعف معدہ بارد کو نافع ہے) سیب شامی اور سیب اصفہانی بیج نکالا ہوا آدھ پاؤ سیر بھگو کر شراب [illegible]
[illegible] شبانہ روز بھگوئین اور پھر معتدل آنچ مین جوش دین تا اینکہ پختہ ہو جائے اور باریک پیسین اور پھر ہموزن اُسکے شہد ڈال کر جوش دین تا اینکہ
قوام بستہ ہونے کے ہو پہنچا اب سیر عود خام اور لونگ اور سک اور جوزبوا ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ زنجبیل سات ماشہ
مشک [illegible] ماشہ سب کو باریک پیسکر چھڑکین اور خوب ملا کر کسی برتن مین اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے (سفوف
جو اسی واسطے نافع ہے اور [illegible] کار آنے کو بھی مفید ہے) سنبل الطیب اور مصطگی اور الائچی اور سوتھ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انیسون اور تخم کرفس

اور وہ بہی صاف اور پاکیزہ بو اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اُسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی شربت عود یا سیبہ ممسک کے ہمراہ خواہ پینتیس ۳۵ ماشہ شراب ریحانی سرد پانی ملاکر (صفت اور سفوف کی) مصطگی اور سنبل الطیب اور بادرنجبویہ ہر واحد سات ماشہ ہلیلۂ کابلی اور بہیڑہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود ہندی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی اور سیبہ ممسک کے ہی (صفت شربت عود کی) گلاب کا عرق پونے چونتیس تولہ لیکر تھوڑی صاف دیگچی مین رکھین اور اُسپر عود ہندی خالص ساڑھے سترہ ماشہ اور سنبل اور عاقرقرحا اور مصطگی اور جوزبوا ہر واحد سات ماشہ دردرا کوٹ کر ڈالین کتان کے پارچہ کی تھیلی مین ڈھیلا باندھکر اور کپڑا اچھی سے سیک ہوا اور معتدل آنچ سے جوش دین تا اینکہ ثلث وزن رطوبت کا کم ہو جائے اب اُسی پوٹلی کو اُسمین خوب سا ملین اور مل کے باہر نکال لین اور آدہ پاؤ کم سیر بھر قند سپیدڈال کر پھر معتدل آنچ سے جوش دین اور کف دور کرتے رہین تا اینکہ جلاب کے قوام مین آجائے پھر سین چہرتی مشک مل کر آگ پر سے اُتار لین اور صاف کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین نفع کریگی انشاءاللہ تعالی (صفت ایک اور شربت کی جو خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی اگر برودت سے ہو بہی پاکیزہ بو کا پانی اور سیب شامی کا پانی ہر واحد آدہ پاؤ کم سیر بھر سرکۂ انگوری پونے چونتیس تولہ شراب ریحانی اسیقدر سب کو معتدل آنچ سے جوش دین تا اینکہ ثلث باقی رہ جائے اب صاف کرکے سونٹھ اور مصطگی اور مرچ سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ مشک تین رتی باریک پسی ہوئی اُسمین اچھی طرح ملین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت ایک دوا کی جو کھٹی ڈکار کو نافع ہی سپید مرچ سات ماشہ گل سرخ ساڑھے تین ماشہ سوئے کے بیج اور زیرہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اُسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی ہمراہ شربت ریحانی کے منجملہ اُن چیزون کے جو کھٹی ڈکار کو نافع ہوتی ہین جو ارش فلافلی ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ تدبیر اُس شخص کی جسکی غذا بخوبی معدہ مین ہضم نہوتی ہو بسبب سوء مزاج بارد کے یہی ہی کہ تدبیر گرمی اور خشکی معدہ مین پیدا کرنے کی کیجائے۔ اور غذا اُسکی بسہولت ہضم ہونے والی ہو جیسے خبز خشکار یعنی بے خمیری روٹی پاکیزہ گیہون کی اور پرندہ جانور کے گوشت صحرائی ہون خواہ پہاڑی جیسے دُراج اور تیتر اور کبک دری کے گوشت اور چوزون کا گوشت سرکہ اور مری اور سیاہ مرچ اور کرویا اور دارچینی اور شراب ریحانی اور قند سپید اور مویز کلان جو ملتین ہو اور بے تحاشا اسکو جوارش شکری وقتًا فوقتًا کھانی چاہیے اور گل سرخ اور مصطگی چبایا کرے اور ایسی غذاؤن سے پرہیز کرے جو دشواری سے ہضم ہوتی ہون اور سرد مزاج کی غذاؤن سے بھی اور ریاضت کا التزام قبل غذا کے نہ رہے اور آب گرم سے نہانے کا۔ اور معدہ کو ایسے پانی سے سینکے جسمین مرزنجوش اور فوتنج کوہی اور برنجاسف اور شیح کو جوش دیا ہو اور نماز مُنہ سینکنے کا وقت ہونا چاہیے فساد معدہ پر ایسے وہی کرے جنکو ہمنے معدۂ بارد کے واسطے اوپر تجویز کر دیا ہی اللہ تعالے اعلم۔

## باب بارھوان علاج اُس خرابی ہضم کا جو معدہ مین کسی سوء مزاج سے مع مادہ کے عارض ہو عام اس سے کہ وہ مادہ خود معدہ مین پیدا ہوتا ہو یا کہ ریزش کرکے کسی اَور عضو سے معدہ مین آتا ہو

جب سوء ہضم اُسکی خلط ردی سے عارض ہو اور وہ خلط معدہ مین پیدا ہوتی ہو خواہ ریزش کرکے معدہ مین کسی اور عضو سے آتی ہو پس مناسب ہی کہ ایسے وقت استعمال استفراغ کا کرین دوائے مسہل سے اُسی خلط کے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ جو مادہ قعر معدہ مین ہو وہ مائل بطرف اسفل کے ہوگا پس لائق بحال اُسکے یہی ہی کہ جدھر اُسکو میلان بر اطبیعت کے ہی اُسی طرف اُسکا اخراج کیا جائے ہان اگر اُسوقت وہ مادہ طافی ہو (یعنے معدہ کی سطح بالائی پر ترتا ہو اور قعر معدہ مین نہ پہونچا ہو اُسوقت قے کا موقع ہوگا) اور جب ایسی صورت ہو کہ نیچے کی طرف مائل ہو ایسے خیال کرنا چاہیے کہ اگر وہ مادہ صفراوی ہو اُسوقت استعمال اُس جوشاندہ کا چاہیے جسمین ہلیلہ زرد اور ہیڑہ اور نشاستہ اور

شاہترہ اور گل سرخ اور بنفشہ اور شکاعی اور بادآورد اور آلو بخارا اور مویز اور تمر ہندی وغیرہ داخل ہے اور اس جوشاندہ کو صبر اور سقمونیا سے قوی
کردین۔ پھر اگر یہ جوشاندہ اسکو دست نہ لائے شربت ورد مکرر ہمراہ سکنجبین اور برف کے دیجائے یا ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ باریک کوٹ کر
ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سقمونیا تین رتی جلاب مین خواہ شربت بنفشہ مین ملاکر دیا جائے یا اسکو یہ گولیان دین (صفت اسکی) ہلیلہ
اور غاریقون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ انیسون نو رتی سقمونیا ساڑھے تین رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے
گوندھ کر گولیان بنالین اور یہ سب ایک ہی خوراک ہے پوری پوری۔ ایضاً اسکو منقیانیدہ صبر کا جو معدہ کو خلط صفراوی سے پاک کرتا ہے دیا جائے
(صفت اسکی) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ پچیس ماشہ سنائے مکی ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ زرد
خستہ برآوردہ جوکوب پچیس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد چودہ ماشہ ملٹھی خراشیدہ اور جوکوب ساڑھے سترہ ماشہ آلوے بخارا قبرسی
بیس دانہ مویز کلان طائف کا دانہ سے پاک کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سپستان دو پیمہ پونے دو سیر پانی ڈالین اور اچھی طرح سے اسکو بھیگنے دین اور
کسی شیشہ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین دھوپ مین دن کو اور رات کو گرمی کی جگہ پر رکھین تاکہ خوب اثر دواؤن کا چھوٹے
اور اسی مین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین کے پیا کرین یہانتک کہ معدہ کا
تنقیہ ہوجائے خلط صفراوی سے اب قرص ورد طباشیر ملاکر دیتے ہین یا ہمراہ سکنجبین سادہ سفرجلی کے خواہ ہمراہ شربت انار یا شربت انگور خام وغیرہ
دیجائے اور خلاصہ یہ ہے کہ تدبیر ایسے مریض کی بعد استفراغ کے وہی کرنی چاہیے جو سوء مزاج گرم معدہ کی تدبیر ہم اوپر لکھ چکے ہین (دواؤن اور غذاؤن سے
انشاء اللہ تعالی) لیکن اگر سوء مزاج معدہ کا بارد ہو اور اسمین ایسی خلط ہو جو تجاویف اور اندرونی خالی مقامات مین معدہ کے آلودہ ہو رہی ہے
اب مناسب ہے کہ دوائے مسہل بلغم کا استعمال کرین جیسے حب ایارج اور حب قوقایا اور حب اصطمخیقون اور ایارج کو شہد مین آلودہ کرکے تناول کرے
پھر اگر خلط مین غلظت اور چپک زیادہ ہو آب ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے دینا چاہیے خواہ ہمراہ اسیقدر ایارج فیقرا کے تاکہ خلط مین
لطافت آجائے پھر اسکے بعد دوائے مسہل جنکو ہمنے بیان کردیا ہے وہ دیجائین پھر انکے بعد ایارج بڑے بڑے جنکے اجزا اور اخلاط بہت سے ہین وہ
تناول کرے پھر انکے بعد ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس ہمراہ ایسے پانی کے جسمین انیسون اور تخم کرفس اور مصطگی اور سنبل الطیب وغیرہ ایسی ہی
دواؤن کو جوش دیا ہو جو سوء مزاج بارد مین نفع کرتی ہین اور بعد اسکے قرص ورد ساڑھے تین ماشہ مصطگی اور عود ہندی باریک پیسی ہوئی
ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سکنجبین شکری خواہ شہد سے بنی ہوئی مین ملاکر اسکو دین اور پھر اسکے بعد وہ پانی جسمین انیسون اور تخم کرفس اور اجوائن کو
جوش دیا ہو اور ہڑ کا مربا شہد کے ہمراہ بھی اسکو دینا چاہیے۔ غذا اسکی آب نخود زیت غسیل کے ہمراہ اور زیرہ اور دارچینی اور کلیجی اور گوشت
دراج اور تیہو کا ماہی توے پر بھنا ہو (یہ صفت ماء الاصول کی ہے جو نافع ہے برودت معدہ کو اور خلط بلغمی غلیظ کو جو معدہ مین ہو اخلاط اسکے
پوست بیخ کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور انیسون اور تخم رازیانہ اور اجوائن اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی
اور سنبل الطیب اور الائچی اور پوست سلیخہ اور اسارون اور حب بلسان ہر واحد سات ماشہ مویز کلان طائف کا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو
پونے دو سیر پانی مین اوٹائین تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے اور پھر اسکو چھان کر روزانہ اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ
ایارج فیقرا خواہ اسیقدر روغن بید انجیر ملاکر تناول کرین۔ اور اگر خلط بلغمی طبقات معدہ مین ڈوب گئی ہو اب مناسب ہے کہ ایسے مریض کو
ایارج شہد مین خمیر کرکے اور حب صبر اور حب ذہب اور حب اغاویہ دیجائے سوا اسکے منقیانیدہ صبر کا جسکا نسخہ یہ ہے (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس
اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد پچیس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ افسنتین رومی اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد

ساڑھے سترہ ماشہ اسارون اور حب بلسان اور عود خام ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم چودہ ماشہ مویز کلان سپید دانہ برآوردہ پونے نو تولہ سب کو
پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ نصف باقی رہے اور دھوپ مین اسکو رکھین اور روزانہ اسمین سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ
صبر سقوطری کے پلائین اور تین روز سے پانچ روز تک اسکو پلا کر دو روز خواہ تین روز اسکو رخصت دین لینے کوئی دوا نہ دین پھر اسکے بعد گلقند شہد سے
بنی ہوئی دو تولہ چار رتی قرص گل سرخ ساڑھے چار تولہ کے ہمراہ دیجائے۔ پھر اگر مراد پوری ہوجائے اور معدہ خلط سے پاک ہوگیا ہو اور اپنی اچھی
حالت پر آگیا ہو فبہا ورنہ مریض کو قرص کوکب سوا دو ماشہ ہمراہ شراب عسل کے یا ہمراہ میبہ ممسک کے دیاجائے اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے
کہ یہ قرص عجیب طرح کا نفع کرتا ہے تسکین مین اُس درد معدہ کے جو رطوبت یعنی بلغم سے عارض ہوا اور کھٹی ڈکار اور سدر اور دوار جو معدہ کی وجہ سے
عارض ہو جیسے آنکھون کے تلے اندھیرا چھا جاتا ہو خواہ گھمنی آتی ہو بسبب خرابی معدہ کے اُسکو بھی یہ قرص نافع ہوتا ہے۔ از انجملہ یہ بھی ایک
دوا ہے کہ معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور سر کا بھی تنقیہ کرتی ہے۔ ایارج فیقرا سوا پانچ ماشہ تربد سپید خراشیدہ ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ
ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل پونے دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کرفس کے پانی مین گوندھ کر
گولیان طیار کرین اور سایہ مین سوکھائین اور سات ماشہ اسکی خوراک ہے ساڑھے دس ماشہ تک (حب ایارج کا اور نسخہ جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے)
ایارج فیقرا اور تربد سپید خراشیدہ ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور نمک سیندھا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل تین ماشہ
سقمونیا ساڑھے دس ماشہ گوگل کبود رنگ پونے نو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوگل کو گھول کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین
مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے (گولیون کا اور نسخہ جو یہی نفع کرتا ہے) تربد سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ
ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ زرد ہر واحد چودہ ماشہ صبر پونے دو ماشہ نمک سیندھا ڈیڑھ ماشہ سقمونیا سات رتی انیسون ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر پانی سے گولیان طیار کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک کی ہے (اور ایک گولی جو معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور اُسکو
گرم کرتی ہے) صبر اور ہلیلہ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور مصطگی اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین رتی سکبینج اور حرمل ہر واحد
سات رتی (جوارشین بھی ایسی ہین جو دست آور ہین اور اخلاط بلغمی کو جو معدہ مین ہون نفع کرتی ہین جیسے کہ جوارش شہریاران اور جوارش سقمونیا
اور جوارش سفرجلی جو مسہل ہے اور جوارش سیب کی جو مسہل ہے یا ایک جوارش اس طرح سے طیار کرین۔ تج اور الایچی اور جوزبوا ہر واحد نو ماشہ
تربد سپید خراشیدہ ساڑھے چھ تولہ سقمونیا ڈیڑھ تولہ قند سپید پونے چار تولہ لونگ اور مصطگی اور عود ہندی اور کبابہ اور زعفران ہر واحد
ساڑھے چار ماشہ مشک اور عنبر ہر واحد سوا دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور عنبر کو تھوڑے سے روغن بلسان مین پگھلا کر سب دواؤن کو اُسمین
لت کرین پھر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین۔ مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک کی ہے نفع کرتی ہے انشاء اللہ تعالے
خصوصاً اگر معدہ مین کثرت سے بلغم کی ہو جو اُسکی لزوجت کے چکنا ہو گیا ہو فیلونیا ممسک اگر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے لین اور آب سیر دو چار
قطرہ روغن بادام شیرین کے ڈالین بھی نفع کرتی ہے۔ اسی طرح سے جوشاندہ فیلجوش اس مرض سے نفع بین کرتا ہے مگر غذا اس دوا لینے پر پرہیز ہونی چاہیے
(علاج اُس خرابی ہضم معدہ کا جو خلط سوداوی سے حادث ہوا ہو۔ سو اگر ٹھہری ہوئی اور گھٹی ہوئی معدہ مین خلط سودا ہو تو اُس مریض کو مسہل
دینا چاہیے جو شاندہ افتیمون سے اور اُسکو جیسا ماندہ صبر کا جو سودا کا تنقیہ کرنے والا ہے دینا چاہیے۔ اور دواء المسک شیرین اور معجون مفرح
اُسکو کھلائین اور شراب افسنتین اور جوشیدہ فیلجوش اُسکو پلائین۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی کا مربا اُسکو دین جو شہد سے بنایا گیا ہو اور بادرنجبویہ
اور بادرنجبویہ اور مفرح بھی اور رنری اسکی خوش رہے اور غذا اُسکی معتدل ہو جیسا کیکیس محمود ہوتا ہے اور گا و اگوشت اور وحشی جانورون کا

گوشت سے اسکو منع کردین اور پہاڑی بکری کے گوشت سے اور بیگن وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کرائین وصفت ایک گولی کی جو معدہ کو خلط سوداوی سے
پاک کرتی ہے ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد تین ماشہ ایارج فیقرا اور غاریقون اور افتیمون ہر واحد سوا پانچ ماشہ تربد سپید خربق سفید
ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بادرنجبویہ کے پانی سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین سوکھائین مقدار
شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک کی ہے گرم پانی کے ساتھ (صفت اور گولی کی جو خلط سودا کو خارج کردیتی ہے) ایارج فیقرا
ساڑھے تین ماشہ غاریقون اور افتیمون ہر واحد پونے دو ماشہ شحم حنظل اور سقمونیا ہر واحد سات رتی انیسون اور نمک سیاہ ہر واحد چھ رتی تربد
سات ماشہ لونگ اور خوتنج ہر واحد سات رتی سب کو باریک کوٹ کر بادرنجبویہ کے پانی سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت
اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے (صفت اور گولی کی) ہلیلہ کابلی اور ایارج فیقرا اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ بسفائج اور تربد سپید ہر واحد تین ماشہ
قرنفل اور تخم قسم عمدہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خوتنج نہری سے گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ
سے چودہ ماشہ تک ہے (صفت خیساندہ صبر کی جو معدہ کو خلط سوداوی سے پاک کرتا ہے) افسنتین رومی پونے دو تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ
اسارون اور سافج ہندی اور خوتنج نہری اور برگ بادرنجبویہ اور گاوزبان ہر واحد چودہ ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
اسطوخودوس اور منڈی اور کنگر وندہ اور بسفائج ریزہ ریزہ کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ سافج ہندی سات ماشہ لونگ سوا پانچ ماشہ سیاہ گلی
جوکوب ساڑھے تین ماشہ مویز کلان خراسانی دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو دو سیر پانی مین جوش دین اسقدر کہ سوم حصہ پانی کا
گھٹ جائے اب اسکو دھوپ مین رکھین اور ہر روز اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین
ملا کر تناول کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالے۔ اور اگر ماء الجبن کو ہمراہ ایسے سفوف کے استعمال کرین جو خلط سودا کو خارج کرتا ہو وہ بھی نافع ہوگا
اور وہ سفوف یہ ہے بسفائج اور افتیمون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
اول روز اسمین سے سات ماشہ ہمراہ ساڑھے آٹھ تولہ ماء الجبن کے تناول کرین اور دوسرے روز ساڑھے بائیس تولہ ماء الجبن اور ساڑھے دس ماشہ
سفوف اور تیسرے روز اٹھائیس تولہ چار رتی ماء الجبن ساڑھے گیارہ ماشہ سفوف کے ساتھ اور چوتھے روز پونے چونتیس تولہ ماء الجبن اور چودہ ماشہ
سفوف۔ یہی طریقہ پانچ روز سے سات روز تک جاری رکھین انشاء اللہ تعالی خلط سوداوی معدہ سے خارج ہوجائیگی اور معدہ اس سے بالکل
صاف اور پاک ہوجائیگا (علاج اس خرابی ہضم معدہ کا جو بسبب ورم کے عارض ہو) اگر یہ مرض بسبب ورم کے لاحق ہوا ہے پس مناسب کہ اسکا علاج
اسی طریقہ سے کرین جو ورم معدہ کے باب مین مذکور ہوا۔ اور اگر یہ مرض تفرق اتصال کی وجہ سے عارض ہوا ہے اور خون تھوکنے کی وجہ سے پس
اسکا علاج اسی طرح سے کرنا چاہیے جسکو ہمنے نفث الدم کے مرض مین ذکر کیا ہے انشاء اللہ تعالے۔

## باب تیرھوان خرابی ہضم معدہ کا علاج جو کثرت غذا سے عارض ہو اور تخمہ کا علاج بھی اسی باب مین لکھا جائیگا

اگر بدہضمی زیادہ غذا کھانے سے پیدا ہوئی ہے ایسے شخص کو چاہیے اس غذا کو پیٹ سے خارج کردے کہ آب گرم اور سکنجبین پی کر قی کرا ڈالے اور
جوارشون کا استعمال کرے اور غذا سے سبک دوسرے روز جاکر تناول کرے اور اسمین بھی کمی کا خیال رکھے اور زیادہ غذا کھانے سے احتیاط کرے
اور اگر یہ بدہضمی ایسی غذاؤن کی وجہ سے عارض ہوئی جسکی کیفیت خراب ہے جیسے دودھ اور مچھلی اور گوشت کی غلیظ قسم جیسے گاو گوشت اور اونٹ کا
گوشت اور تخم اور اسی قسم کی چیزین کھانے سے بدہضمی لاحق ہوئی ہے پس قی کا استعمال کرین اگر بسہولت قی ہوجائے ورنہ جوارش ہاضم قوی کو تناول کرین اور

بسو طرح مناسب ہے کہ اگر خرابی سوء ہضم کی بوجہ خراب ہونے ترتیب غذا کے تقدیم و تاخیر سے عارض ہوئی ہو کہ غذا سے غلیظ کو اُس سے پہلے اور غذا کے لطیف کو اُسکے بعد فوراً کھالی خواہ غذا سے واپس شکم کو پہلے اور پائین شکم کو پیچھے تناول کیا ہو یا ابھی پہلے غذا ہضم ہونے سے باقی ہو کہ دوسری غذا کھالی ہے ایسی تدبیر چاہئے کہ غذا کو بدستور دور کرے معدہ کو صاف اور پاک کرنیکی تدبیر کرے غذا سے باقی غیر منہضم سے کہ تمام کرو ہی غذا فاسد ہو جائے یعنی پک ہو جاوے معدہ سے تین مرتبہ یا زیادہ تناول کرے تاکہ معدہ اُسکا تو ی ہو جاوے اور جو کچھ معدہ غذا سے غلیظ کا بقیہ ہے خارج ہو جائے اور اگر دونوں کا استعمال ہو ہضم کا ہو اور مناسب ہے کہ بعض قسم جوارشات کی جو مسہل ہین تناول کرین اور گرم پانی ہمراہ روغن بادام شیرین کے ملا کر تخمہ کا علاج تخمہ بطلان ہضم کو کہتے ہین اسمین مناسب ہے کہ ایسا مریض جلد قے کرنے کی کوشش کرے گرم پانی اور شہد کو پیکر اور اپنے معدہ کی صفائی مین گرم اور جوارش کمونی کو بعد اسکے تناول کرے اور اگر فصل گرمیون کی ہو آب سرد مین غوطہ مارے تاکہ حرارت غریزی باہر سے گریز کرکے اندر کو پلٹ جائے پس ہضم پر قادر ہو جائے کہ جو کچھ معدہ مین ہے اسے ہضم کردے اور اگر قے کرنی اسے آسان نہو بعض جوارش ہاے مسہلہ کو تناول کرے جیسے جوارش شہریاران اور جوارش سفرجلی مسہل اور تربد ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ کے شہد ملا کر استعمال کرے اور بعد اسکے گرم پانی پی جائے غذا مین کمی اور باوجود کمی کے لطیف غذا تناول کرے اور شراب ریحانی بقدر معتدل پلائی جائے اور دیر تک سویا کرے ریاضت معتدل قبل غذا کے کرتا رہے اور حمام مین بغل ہو اور معدہ کی مالش کرائے اور گرم پانی کا معدہ پر ترشح دے تاکہ اُسکی حرارت غریزی قوی ہو جائے اسی ذریعہ سے اور معدہ کو جھنجھوڑے اور صوف کو گرم کرکے خوب سینکواے اور شکم پر مالش روغن قسط اور روغن خلاف یعنی بید سادہ کی کرے واللہ اعلم۔

## باب چودھوان ہیضہ کے علاج مین

مناسب ہے کہ جب ہیضہ کا خلل اور فساد معدہ کو لاحق ہو دست اور قے بند کرنے کے درپے نہو جب تک قوت قوی ہو اور بے حد استفراغ اور اخراج رطوبات بدن کا نہوا ہو بلکہ مناسب ہے کہ طبیعت کی اعانت کرے اس طرح سے کہ مریض کو آب گرم اور روغن بادام شیرین چند مرتبہ پلاتا رہے تاکہ معدہ فضلہ سے پاک ہو جائے جب قے حد صرف کو پہونچ گئی معلوم ہو اب اُسکو شربت انار پودینہ کی شرکت سے طیار ہوا ہو اور آب انار ترش اور فوتنج اور مرباے اور انجدان اور رشک اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو تخمیناً سیر بھر پانی مین جوش دین اسقدر کہ نصف پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر بعد سرد ہونے کے جرعہ جرعہ وقت بوقت پلاتا رہے اور معدہ پر لیپ آس کو خشتہ اور بہی اور تھوڑے سے روغن گل اور سرکہ اور گل ارمنی کا کرے۔ اور سامنے اُسکے خوشبو پاکیزہ جیسے صندل اور گلاب اور کافور اور بہی کا پانی اور اسی قسم کی اور خوشبو چیزین رکھے آب سرد مین اُسکو غوطہ دے اور سو جانے کو کہے۔ پھر اگر ہیضہ حد اسراف کو پہونچا ہو یہان تک کہ ہاتھ پانون ٹھنڈے ہو گئے ہون اور غشی کی نوبت پہونچی ہو اب مناسب ہے کہ سرد پانی اور گلاب سرد کیا ہوا اسکے چہرہ پر چھڑکے اور پنڈلی کی عضل کو باستواری باندھے مضبوط عصابون اور پٹیون سے اور اسی طرح سے دونون قدم اور دونون کف دست کی مالش کرائے زور زور سے اور انمین روغن ملوائے جنبلی کا خواہ روغن بان خواہ روغن معشوق کہ جسمین تھوڑا سا نمک اور بورہ اور جند بیدستر اور فلفل کو ڈال دیا ہو معدہ کے منھ کو اچھی طرح سے ملے تاکہ گرم ہو جائے پھر جب غشی سے افاقہ ہو اب اُسکو تھوڑی سی بہی اور سیب بھی کسیقدر دیا جائے۔ غذا اسکی روٹی شراب مین ترکی ہوئی جس شراب مین پانی بھی ملا ہو خواہ سیب کے پانی مین کشک جو بھگوئے ہوے دینے چاہیے پست خواستہ چوزون کی یخنی مین اور دراج کی یخنی مین جو زیب یعنی سوندا اور انار دانہ ملا کر طیار ہوئی ہو بھگو کر دیتے ہین سواء اُسکی غذا اسفاناقیہ یعنی جو گوشت سماق کی شرکت سے پکتا ہے خواہ زرشکبیہ جسمین تھوڑے سے بہی کے پرچے ہون خواہ سیب کے ٹکڑے پڑے ہون دینی چاہیے۔ شراب ریحانی ملی ہوئی گلاب سے اُسکو پلائین پھر اگر

بیمار کو کسیقدر حرارت محسوس ہوتی ہو خواہ معدہ مین کسیقدر بھڑک اور سوزش معلوم ہو اور کنپٹیون مین بھی دھمک ہوتی ہو اور چھینکین بھی ہون پیاس کی شدت ہو اب مناسب ہی کہ معدہ پر اُسکے اور کنپٹی پر پارچہ صندل اور گلاب مین اور کافور مین بھگویا ہوا رکھا جائے اور جو کا ستو برف سے سرد کیے ہوے پانی مین گھول کر اُسکو پلائین اور معدہ کے مُنھ پر ضماد کرین بہی کو کوٹ کر اور جو کا ستو اور شگوفہ انگور خام اور اقاقیا اور صندل اور گلاب اور کافور اور تھوڑی سی زعفران ملا کر اور شربت سیب اور کسیقدر جوارش بہی کی جو مسکن ہی خواہ جوارش سیب کی جو ممسک ہی اُسکو دین۔ جوشاندہ انجبار یا قرص کندر بھی اُسکو دینا چاہیے (صفت قرص کندر کی) کندر تر اور گل خراسانی اور گل ارمنی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پوست بیرون پستہ ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور کبابہ اور الایچی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور اور بسباسہ اور لونگ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہو سیب کے ساتھ پیا جائیگا جو ممسک ہی خواہ شربت سیب کے ہمراہ (صفت سفوف کی جو اسہال اور قے کو نفع کرتا ہی اگر صفراوی ہو یا بلغمی) انار دانہ پینتیس ماشہ گل سرخ اور زرشک ہر واحد چودہ ماشہ مرکی اور ناگر موتھہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور انیسون اور طباشیر اور پودینہ خشک اور پوست بیرون پستہ ہر واحد سات ماشہ سک اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ اسکو پھانکین اور بعد اسکے شربت سیب کا خواہ میبہ تناول کرین۔ پھر اگر قے اور دست بند نہون پٹیان ہاتھ پانون مین اُسی طرح باندھنی چاہیین جیسا اوپر ہم لکھ چکے ہین کہ دونون بازو اور دونون پنڈلیون مین پانون کی طرف سے دھجیان لپیٹین اور دونون کف دست اور دونون قدم کی مالش کرین اور دونون قدم پر گل ارمنی کو سرکہ مین اور آس کے پانی مین گھول کر طلا کرین اور سرد پانی مین پانون کو ڈبو دین۔ پھر اگر اب بھی قے اور دست بند نہون معدہ پر سینگی بڑی تونبیان لگا دین بدون شرط کے یعنی کوچنے کی تدبیر جو بھرے پچھنون مین کرتے ہین وہ نہ کرین پھر جب قے اور دست بند ہو جائین مریض کو پوری غذا جو اُسکے قبل ہیضہ کے تھی دفعۃً نہ دینی چاہیے بلکہ غذا کی کمی اور لطیف ہو اسکو تاکید کرنی چاہیے اور گوشت پرندون کا جو سبک ہوتا ہی اور بسہولت ہضم ہو جاتا ہی اُسکو کھلایا جائے آب انار اور آب انگور خام یا عصارہ زرشک مین پکا کر اور مصوص جو ایک قسم خاص گوشت کی ہی وہ بھی اُسکو کھلائین عجب رمان یعنے انار دانہ کے ہمراہ اور ماہین خواہ اور اسی قسم کی چیزین جو اس سے کسیقدر غلیظ ہون اور غذا مین تھوڑی زیادتی کرین تاکہ اپنی عادت پر آجائے اور بخوبی ہضم ہونے لگے واللہ اعلم۔

## باب پندرھوان تدبیر ذرب کی اور بیمار ذرب کی

زیادہ دست آنے کو جو بوجہ معدہ کے ہو ذرب کہتے ہین اگر یہ مرض بسبب بحران کے اُسوقت پیدا ہوا ہو جب طبیعت خلط موذی کو بطن معدہ اور آنتون کے دفع کرتی ہی اور دستون کے ذریعہ سے اُسکو خارج کر دیتی ہی پس مناسب نہین ہی کہ ایسے اسہال بحرانی کو بند کرین اور دستون کو روکین جبتک کہ حد اسراف کو نہ پہنچ جائے اگر مریض کا حال افراط اسہال سے ابتر ہو جائے اب اُسکو جو کے ستو مین بہی کے ٹکڑے جوش دے کر پلانی چاہییں اور بہی کا رب بھی اور سیب کا رب خواہ دونون کا شربت اُسکو دیا جائے۔ اور قرص طباشیر جو ماسک ہی خواہ بعض قسم کے انجین شربتون کے اُسکو دین خواہ اُسکو مویز کلان کے بیج تھوڑی سی طباشیر اور گل قرمی ملا کر کھلائین اور حاجت کے وقت معدہ پر انگور خام اور زرشک کا [illegible] کر اُسکو دین۔ خواہ مسور کو پوست [illegible] اُسکا [illegible] اور [illegible] [illegible] ہونا مناسب ہی کہ مریض کو قرص طباشیر ممسک [illegible]

ہمراہ رب بہی خواہ رب سیب یا رب آس کے دیا جائے یا اسکو تجوے کی پھلی ہمراہ رب ریباس خواہ کھٹے توت کے جو خشکی پیدا کرنے والا ہی بعض ایسے
ربوب کے ہمراہ کھلائین خواہ اور شربت ہاے قابضہ کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی) انار دانہ کو بعض انھین ربوب مین جوش دے کر جو قابض ہین
پانچ تولہ دس ماشہ لین اور حب الآس اور زرشک بھی اسی رب مین پڑا ہو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کشنیز خشک سرکہ انگوری مین بھگوئی ہوئی
اور بریان کی ہوئی - اور خرنوب شامی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تجوے کا پھل خشک کیا ہوا اور تخم حماض ہر واحد پونے دو تولہ گل سرخ زیرہ پر آوردہ
ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر مگر زیادہ باریک نہو صبح اور شام بعض شربتہاے مناسب کے ساتھ تناول کرین جو
حابس ہین (صفت اور ایک سفوف کی) تخم حماض اور زرشک بریان اور دانہ مویز کلان ہر واحد پونے دو تولہ سماق اور کشنیز بریان ہر واحد
چودہ ماشہ سیب کا ستو اور خرنوب نبطی اور شاہ بلوط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انار دانہ بریان پانچ تولہ دس ماشہ حب الآس چھتیس ماشہ طباشیر
اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو درد را کوٹ کر صبح و شام ساڑھے دس ماشہ اور اسی طرح دوپہر دن چڑھے تناول کرین اور بعد اسکے آس کا
خواہ بہی کا رب خواہ مرزنجوش کا شربت یا اور بعض قسم کے شربت جو قابض ہین تناول کرے کہ یہ سفوف نافع ہی اور مواد صفراوی کو جو بطرف شکم کے
ریزش کرتے ہون قطع کر دیتا ہی (اور سفوف کا نسخہ) جو حبس طبیعت پورا پورا کرتا ہی - مازو اور پوست انار ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس اور سماق ہوا
پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک گلاب کے ساتھ تناول کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالی - اور مناسب ہی
کہ سینہ پر ضماد ایسا لگائین جسمین صندل سپید اور گل ارمنی اور زیرہ درخت خرما اور زیرہ زُ اور شگوفہ انگور خام اور رامک اور اقاقیا یہ سب
آس کے پانی مین اور بہی کے پانی اور گلاب کے پھول کا نچوڑے ہوے پانی مین ملتے ہین خواہ اور اسی قسم کی دواؤن کا ضماد کرین - اور قبل اسکے غذا
کھا لینی چاہیے (یہ نسخہ ضماد کا اور لکھا جاتا ہی) اقاقیا اور سماق اور عصارہ لحیۃ التیس اور صندل سپید اور سرخ اور رامک اور مازو نہ سبز اور جراتیا
گل ارمنی اور کشنک جو سوکھے ہوے اور چاول خاص کے ہر واحد ایک جزء سب کو باریک کوٹ کر بہی کے پانی اور برگ انگور کے پانی اور برگ آس کے
پانی اور برگ عوسج کے پانے مین گوندھین اور معدہ پر اسکا لیپ کرین کہ مواد کے حبس کرنے مین نفع کرتا ہی - بیمار کو غذا مسور مقشر کو جوش دیکر
پہلا پانی اسکا پھینک کر سرکہ اور آب انار ترش خواہ آب کشنیز تازہ سے خوشبو کرکے کھلائین - اور شلہ جو برگ لیمو کلان اور آب سماق سے بنایا ہوا
یا خرفہ کے ساگ کا شلہ بعض اسی قسم کے پانی مین اور کشنیز تازہ خواہ کشنیز اور روغن گل سے ملا ہوا کھلائین - اور انار دانہ کے ستو خواہ بہی کے ستو
یا غبیرا یعنے سنجد کے ستو یا سیب کے یا امرود وغیرہ کے ستو - زردی بیضہ سرکہ مین ابالی ہوئی جسمین سماق پسا ہوا چھڑک کر اور گھٹا توت سوکھا ہوا
بھی اسکو کھلایا جائے - باقلاے مقشر ایسے سرکہ کہنہ مین بھی اسکی غذا ہی - اور اگر تپ نہو پھر اسکو گوشت دراج اور تیہو اور کبک کا اور تلیہر کا گوشت
بطور زیرباج کے پکایا ہوا کھلائین انار دانہ کے پانی خواہ سماق کے پانی سے پکا کر - خواہ مصوص جسمین بطور ادھن کے انار دانہ اور کشنیز خشک
کوٹی ہوئی اور سرکہ تازہ پڑا ہو - یا اسکو حصرمیہ یا زرشکیہ دیجائے یعنے انگور خام خواہ زرشک ڈال کر جو غذا طیار ہوتی ہی خواہ پاچہ بکری کے بچہ کے جو
اسی طور سے پکائے گئے ہون - فاکہات مین اسکے بہی اور امرود اور سیب مینوش جو قابض ہو اور زعرور اور غبیرا اور اسی قسم کے ترش میوہ تجویز کرین
خوشبو اسکی صندل اور گلاب اور کافور ہی اور سرد پھول اسکے پاس رکھے جائین جو قابض ہون جیسے گلاب کا پھول اور شاہترہ اور آس کا
پھول اور بہی اور سیب کی کلی اور اسی قسم کے اور پھول - پھر اگر ان تدبیرون سے اصلاح طبیعت نہو اور دست بھی بند نہون اور حرارت
بدون تپ کے ہو اب اسکو گاے کا دہی جسمین سنگریزے گرم کیے ہون خواہ لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے بجھائے ہون ہمراہ کشک جو کے
پسا ہوا قریب ستو تولہ کے اور روزانہ اسکی مقدار دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بڑھاتے جائین تا اینکہ پہنے چونتیس تولہ کو پہونچے اور یہ غذا بھی اسکی

چند مرتبہ دینی چاہیے ایک ہی مرتبہ نہ دیجائے اور غذا جو او پر مذکور ہو چکی وہی رہے (اسہال بلغمی کا علاج) اگر بلغمی دست آتے ہوں
مریض کو سفوف مقلیا ناجسمیں ہلیلہ اور مصطگی اور تخم کرنب اور اسی طرح کی ہو دینا چاہیے چنانچہ اسکا نسخہ پورا ہم بحث ادویہ مرکبہ میں
درج کرینگے۔ اور یہ سفوف بھی اسکو دیا جاوے (صفت اسکی) حب الآس ۳۵ ماشہ اور انار دانہ پانچ تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ
انگوری میں بھگویا ہوا اور بھنا ہوا ۳۵ ماشہ تخم کرفس اور انیسوں ہر واحد دو تولہ چار رتی سنبل الطیب اور مصطگی اور الایچی ہر واحد سات ماشہ
دانہ مویز کلاں یعنی منقی کے بیج ۳۵ ماشہ خرنوب نبطی اور خرنوب شامی ہر واحد دو تولہ چار رتی سک اور رامک اور عود ہندی ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ سب کو درردا کوٹیں اور صبح شام ہمراہ میبہ ممسک کے خواہ شربت سیب یا شربت آس جو خوشبو ہو اسکے ہمراہ تناول
کریں۔ اگر ایسے مریض کو تھوڑا سا اقاقیا مثلاً ساڑھے تین ماشہ اور مصطگی پونے دو ماشہ باریک کوٹ کر کسی شراب قابض کے ہمراہ
دیا جائے یہ بھی نافع ہوگا (اور سفوف کی صفت) اجوائن اور کندر اور گلنار ہر واحد ایک جزو دانہ مویز کلاں دو جزو سب کو کوٹ کر
چھانیں اور میبہ ممسک کے ہمراہ تناول کریں (صفت اور سفوف کی) جو اسہال بلغمی کو نفع کرتا ہے۔ انار دانہ اور حب الآس ہر واحد ۳۵ ماشہ
زیرہ کرمانی انگوری سرکہ میں بھگویا ہوا بریان کرکے دو تولہ چار رتی دانہ مویز کلاں اسیقدر مصطگی اور سنبل الطیب اور تخم کرفس ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ عود اور ناگرموتھہ اور کندر نر ہر واحد سوا پانچ ماشہ گل سرخ زیرہ برآورده ساڑھے دس ماشہ جندبیدستر پونے دو ماشہ
سب کو درردا کوٹیں مقدار شربت اسکی سوا پانچ ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے شربت سیب یا شربت آس خوشبو کی ہمراہ خواہ میبہ کے
ساتھ اور یا اسکو یہ پلائیں (صفت اسکی) بہی کا پانی اور امرود کا پانی اور سیب کا پانی ہر واحد پونے چھتیس تولہ اسمیں حب الآس
بارہ تولہ نو ماشہ حب الآس ڈال کر خوب جوش دیں تا اینکہ نصف پانی باقی رہے اب اگر ایسے مریض کو پلانا منظور ہو جسکو بلغمی دست
آتے ہیں اسمیں بروقت جوش دینے کے کیسہ یعنی پوٹلی میں عود ہندی ساڑھے تین ماشہ سنبل اور مصطگی اور سک ہر واحد سات ماشہ
ڈالیں اور بعد جوش کے جب اسکو چھانیں چھ رتی مشک بھی اسمیں داخل کریں اور کسی بوتل وغیرہ میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے
استعمال کریں انھیں ادویہ کے ہمراہ جو اوپر مذکور ہو چکیں۔ اور اگر اسکو ایسے مریض کا پلانا منظور ہو جسکو صفراوی دست آتے ہیں
اب اسمیں کوئی چیز گرم خوشبو کی نہ ڈالی جائے۔ ایضاً مریض اسہال بلغمی کو معجون ممسک بقدر حاجت کھلانی چاہیے اور معدہ پر اسکے
ضماد بروقت خلو معدہ کے ایسا کیا جائے جو مرکب ہو ناگرموتھہ اور کلونجی اور تخم کرفس اور اجوائن اور سک سے جو باریک کوٹی ہوئی
تمام کئے پانی میں اور مویز کی میں بھگو کر لیپ کریں۔ ایضاً یہ ضماد بھی کرنا چاہیے (صفت اسکی) سک اور رامک اور عود ہندی
اور لاذن اور قرنفل اور تیج اور ناگرموتھہ اور مصطگی اور سنبل اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور گل سرخ اور مازو اور گلنار اور مکی ہر واحد
ایک جزو زعفران نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی میں اور میسوس میں گوندھ کر لیپ کریں اور غذا اسکی گوشت
دراج اور تیتر اور کبک کا بطور مصوص کے پلائیں جسمیں سداب اور کرفس اور کشنیز خشک اور دارچینی اور کلیجی اور زیرہ اور کراویا بریان یا ماشہ
بطور مصالح کے ڈالا گیا ہو (یہ صفت ایک جوارش ممسک کی ہے) تخم کرفس اور چرائتا اور اجوائن اور تیج اور جاوتری ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
الایچی اور سک ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ۳۵ ماشہ انیسوں اور قرفہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے
سترہ ماشہ کافور اور سیاہ مرچ ہر واحد سات ماشہ زنجبیل عود بلسان اور نکھ اور اذخر دارچینی ہر واحد سات ماشہ زنجبیل ساڑھے دس ماشہ
ساڑھے سترہ ماشہ دو تولہ ساڑھے دس ماشہ حب الآس دو تولہ اور چار رتی سب کو باریک کوٹ کر قند کے شیرہ میں معجون درست کریں

مقدار شربت ہو پھر اگر دست تھوڑے تھوڑے مقدار کے مختلف رنگ اور قوام سے آتے ہون اور دورہ اور اوقات اُنکا معلوم ہو معلوم کرنا
چاہیے کہ یہ اسہال اُسی فضلہ سے ہے جو رگون میں خواہ بعض اعضا مین فراہم ہوا کرتا ہے اور طبیعت اس فضلہ کے اخراج پر ایکبارگی قادر نہین ہے کہ
سارے فضلہ کو ایک ہی بار دفع کردے اب مناسب ہے کہ طبیعت کی اعانت اس طرح سے کرین کہ مریض کو دوائے مسہل ایسی دین جو اسی فضلہ کی خارج
کرنے والی ہے جو کہ دستون مین خارج ہوتا ہے اب اگر یہ فضلہ صفراوی ہے مریض کو آب انارین مین تھوڑی سی شکر بقدر حاجت پیس کر دین
یا اُسکو شربت ورد ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے پلائین اور افضل اس سے یہ ہے کہ ہلیلہ زرد ہمراہ شکر کے بقدر حاجت اُسکو
دیا جائے کہ یہ دوا رگون کے فضلہ کا دستون مین اخراج کر دیتی ہے اور معدہ اور آنتون کو اور رگون کو نچوڑتی ہے - اور مناسب ہے کہ ایسے مریض سے
ریاضت معتدل بھی کرائی جائے اور غذا مین اُسکے کمی رہے اور کمی کے ساتھ لطیف غذا بھی ہو اور جو غذا اُس خلط کی پیدا کرنے والی ہے جو دستون مین
خارج ہو رہی ہے اُسکے کھانے سے منع کردین اور تدبیر اُسکی ضد مخالف سے اُسی خلط کے ہو جو کہ خارج ہوتی ہے (علاج اُس ذرب کا جو سدہ سے
پیدا ہو) اگر ذرب بوجہ سدہ کے پیدا ہوا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو وہ چیزین دیجائین جو سدہ کی تفتیح کرتی ہین غذاؤن کی قسم سے ہون
یا دواؤن مین سے جیسے تخم کرفس اور رازیانج اور زیرہ اور انیسون اور اجوائن اور نیز اُسکو قرص زرشک ہمراہ سکنجبین سفرجلی کے خواہ ہمراہ
ایسے پانی کے جسمین زیرہ کرمانی کو جوش دیا ہو دینا چاہیے اور غذاہاے غلیظ سے جو بالزوجت ہین اُسکو منع کردین جیسے وہ غذائین
جو آٹے سے اور نشاستہ سے بنتی ہین خواہ اطریہ وغیرہ سے اور خوف کرنا چاہیے اُسے ایسی غذا نہ دیجائے جو قابض ہے اور نہ دوا سے قابض
اُسکو دینی چاہیے اسلیے کہ ان چیزون سے سدہ مین زیادتی ہوتی ہے - پھر اگر اُسکو تپ ہو ماء الاصول بموجب نسخہ مندرجہ ذیل اُسکو پلائین
پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ بیخ اذخر ہر واحد تین تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور زیرہ کرمانی اور جوزبوا ہر واحد ساڑھے تین
ماشہ سنبل الطیب اور مصطگی اور اسارون اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر واحد سوا پانچ ماشہ عود بلسان اور سلیخہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
مویز طائف کا سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ چھتیس تولہ رہ جائے اور صاف کرکے روزانہ اُسمین سے بقدر سوا گیارہ تولہ ہمراہ سوا دو ماشہ
امروسیا کے تناول کرین (علاج اُس ذرب کا جو دماغ سے پیدا ہو) اگر ذرب کا مرض فضلہ دماغی کی ریزش سے پیدا ہو بسبب گرمی دماغ کے
اور وہ مادہ دماغ سے بطرف معدہ اور آنتون کے گرتا ہو پس مناسب نہین ہے کہ حبس طبیعت کا قصد کرین بلکہ قصد معالج کا یہ ہونا چاہیے
کہ دماغ سے جو چیز ریزش کرتی ہے اُسکی ریزش کو منع کردین اور فضلہ کو خشک کرین اور یہ تدبیر یون ہوگی کہ خیال کرین اگر انصباب اور
ریزش بسبب گرمی اور سخونت دماغ کے ہے اب ایسے ضماد کا استعمال کیا جائے جو تبرید کرین اور دماغ کی تقویت بھی کرتے ہون جیسے بحاران
درد سر کی تدبیر کیجاتی ہے اگر حرارت سے وہ درد سر پیدا ہوا ہو اور یہ ضماد وہی ہے جو مرکب دونون صندل اور گل سرخ اور اقاقیا اور بیخ خشخاش
اور شیاف مامیثا اور رسوت اور قیمولیا یعنی سپید مٹی سے سب کو باریک کوٹ کر گلاب اور کاہو کے پانی مین پیس کر اور شگوفہ تازہ
خرما کے پانی مین اور خرفہ تازہ کے پانی مین طیار کرکے لیپ کردین اور غرغرہ آب کشنیز اور گلاب اور آب انار میخوش سے کرایا جائے
اور مناسب ہے کہ ان تدبیرون کا استعمال بعد استفراغ بدن کے فصد اور حجامت لینے پچھنے لگانے سے ہو اگر غلبہ خون کا معلوم ہو اور
قواے بدنی اُسکے قوی ہون - اور اگر وہ مادہ جو دماغ سے ریزش کر رہا ہے صفراوی ہو پس مناسب ہے کہ دماغ کا تنقیہ حب سانندہ صبر
اور ہلیلہ زرد اور افسنتین سے یا صبر کی اُس گولی سے کیا جائے جسمین ہلیلہ زرد اور گل سرخ داخل ہے - غذا ان بیمارون کو سماق سے خواہ
حصرمیہ یعنی جسمین انگور خام پڑتا ہے اور اشک اور تفاحیہ جسمین سیب کا پانی پڑتا ہے گوشت طیہوج اور چوزون کے گوشت کے خواہ

دراج کے دیجائے اگر تپ نہو اور اگر تپ ہو انھین چیزون کا شلہ بدون گوشت کے دیا جائے - پھر اگر مادہ گرم اور لذاع ہو یعنی چبھتا ہو اب مریض کو شربت خشخاش یا لعوق اسکا اور وہ دوا جو سوکے اور رازو اور گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس اور سماق اور اقاقیا سے جیسا ہم دماغی کھانسی کے علاج مین بیان کر دیا ہو دینی چاہیے - غرغرہ اسکو مسور اور گل سرخ اور سرکہ اور آب بارتنگ اور آب خرفہ سے کرانا چاہیے - سر پر لیپ وہی کرین جسکو ابھی ہم لکھ چکے ہین - صندل اور گلاب اور کافور اور آس اور آب شگوفہ خرما سونگھائین - سرکہ مین گرم سنگریزہ ڈال کر اسکے بخارات دماغ مین پہونچائین - سرد خوشبو سونگھین اسلیے کہ یہ سب تدبیرین مقوی دماغ کی ہین کہ اسکو قبول غذا پر اور غذا کو اپنی طبیعت کی طرف بدل دینے پر قوی کر دیتی ہین - پھر اسکے بعد سفوف جو حابس شکم ہین اسکو دیے جائین جیسے سفوف انار دانہ اور وہ سفوف جسمین دانہ مویز پڑتے ہین اور سیب کا ستو اور بہی کا ستو اور جفت بلوط وغیرہ پڑتا ہو - اسلیے کہ یہ سب سفوف ایسے ہین کہ مواد کو پیدا کرتے ہین اور انکو ریزش سے منع کرتے ہین - پھر اگر مادہ بلغمی ہو دماغ کا تنقیہ بلغم سے بذریعہ ان دواؤن کے کیا جائے جنمین ہلیلۂ کابلی اور صبر اور گل سرخ اور مصطگی داخل ہو اور گرم مصالح سے اسکو بچانا چاہیے - ناس اسکو ایسی دیجائے جسمین صبر اور مرکی اور سوت اور جند بیدستر اور زعفران پڑتی ہو - اور چھینک لانے کے واسطے نکچھنی اور جند بیدستر ہو اور کلیان کرنے کے واسطے شراب العسل جسمین زعفران اور سنبل اور کبابہ اور سک کو ملایا ہو - سر پر تریڑا ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور دونا مروا وغیرہ کو جوش دیا ہو اور سفوف جو حابس ہین ذرب بلغمی کے انکو پھانکے - اور غلیظ طعام سے اور سرد غذا سے پرہیز کرین - مگر چوزون کے گوشت تو بیمار کے کسی کو شریک نہونا چاہیے کہ اسکا خاص حصہ ہو اور یہی تدبیر مفید ہو انشاء اللہ تعالیٰ -

## باب سولھوان علاج مین زلق الامعاکے

آنتون سے غذا پھسل کر جو دستون کا مرض پیدا ہوتا ہو سبب اسکا رطوبت بالزوجت ہو پس مناسب ہو کہ اس مرض مین تدبیر دوا اور غذا سے ایسی ہو جو معدہ کو کھرکھرا کر دے اور جو رطوبت لزوجت دار ہو معدہ مین خواہ آنتون مین اسکو سوکھا دے جیسے جوارش خرنوب اور جوارش سماق اور جوارش جوزی اور سفوفات قابضہ اور حب ممسک اور جوشاندہ خبث الحدید کا اور اسی قسم کی اور چیزین (صفت ایک سفوف کی اسی غرض کے واسطے) گلنار اور انار دانہ اور حب آلاس اور ببول کا پھل اور سماق اور ربلا شیر ہر واحد ساڑھے ستو ماشہ مازو سے بریان جسکو سرکہ مین بجھایا ہو اور ترمش انار کا زیرہ اور ریاحین اور رامک اور تخم حماض اور خرنوب نبطی اور دانہ مویز کلان اور جفت بلوط ہر واحد سات ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگویا ہو اور پھر بریان کیا ہو اسکے وزن کی مصطگی اور سنبل الطیب اور سک اور عود ہندی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو دردرا کوٹ کر اسمین سے صبح شام سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ شربت آس کے تناول کرین نافع زیادہ ہو اور مین نے خود اسکا تجربہ کیا ہو پس اس مرض مین اسکو نافع پایا ہو (سفوف کا اور نسخہ) انار دانہ اور حب الآس بریان ہر واحد ننتیس ماشہ سماق اور خرنوب نبطی اور خرنوب شامی اور بلوط بریان اور مقل مکی ہر واحد ننتیس ماشہ کشنیز بریان اور زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا اور سوکھا کر بریان کیا ہوا اور نشاستہ اور کندر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زیرہ انار ترش اور مازو بریان اور سنبل اور مصطگی اور سک اور موتھہ اور عود ہندی اور عفص ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر یا باریک نہونے پائے سفوف طیار کرین اور اسمین سے روزانہ تین مرتبہ بقدر حاجت ہمراہ حب ممسک کے اور حب الآس کے تناول کرین - اور سفوف ما میثا جسکو مین نے مرکب کیا ہو وہ بھی اس مرض کو نافع ہو (صفت اسکی)

میں نے خود اسکا تجربہ کیا ہے

ہلیلہ اور بسبڑہ اور آملہ زیت سے بھنے ہوے ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا اور
حب الرشاد اور تخم گندنا بریان ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور انیسون سرکہ شراب مین بھگوئی ہوئی اور بریان کی ہوئی ہر واحد چودہ ماشہ
مصطگی اور سنبل اور الایچی اور قرفہ اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے سات ماشہ سوتھ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر صبح وشام بقدر حاجت
اسمین سے پھانکین (یہ صفت ایک گولی کی ہے جو زلق الامعا کو نافع ہوتی ہے اور مجرب بھی ہے کہتے) انکی بونڈیان زیرہ سمیت اور مازو سبز
ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور کندر اور حبت بلوط ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری مین خوب جوش دین یہانتک
کہ خشک ہو کر بستہ ہو جائے اور گولی بندھ سکے تب برابر مرچ سیاہ کے گولیان طیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے ماشہ تک ہے
(گولیون کا اور نسخہ) اسی مرض کو نافع ہے اور مجرب بھی ہے نشاستہ اور کندر اور مازو اور پوست انار ترش اور طراثیث اور ببول کا پھل اور حبت بلوط
اور مائین اور خرنوب نبطی ہر واحد ساڑھے سات ماشہ سک المسک اور عود ہندی اور الایچی اور جاوتری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خبث الحدید
شراب ریحانی مین بھگویا ہوا تین روز اور پھر سوکھایا ہوا اور بریان کیا ہوا ہم وزن سب دواؤن کے لیکر سب کو کوٹ ڈالین اور آب سماق سے
گولیان برابر سیاہ مرچ کی بنائین ساڑھے چار ماشہ کی خوراک ہے (قرص گلنار) زلق الامعا کو نافع ہے گلنار اور تخم گل اور تخم حماض ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ سماق اور مازو سبز اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور کندر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس تازہ کے
پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ کا ایک قرص ہونا چاہیے اور میبہ ممسک کے ساتھ پیا جاتا ہے۔ مناسب ہے کہ پیٹ پر
اس مریض کے یہ ضماد لگائین (صفت اسکی) گل سرخ زیرہ برآوردہ اور گلنار اور سماق اور صندل سرخ اور سپید ہر واحد سات ماشہ
سک اور رامک اور عود ہندی اور سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور کندر اور مازو سبز اور اقاقیا ہر واحد
سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موم کو روغن ناردین مین پگھلائین اور پسی ہوئی دوائین اسپر ڈالکر معدہ پر ضماد کرین۔ اور جی چاہے
انھین دواؤن کو آس کے پانی خواہ میبوس مین یا شراب ریحانی مین یا انضوج نام کی شراب مین ملاکر ضماد کرین خواہ اور اسی قسم کی
چیزون مین ملاکر (ضماد کا اور نسخہ) لونگ اور افسنتین اور مصطگی اور گلنار اور موتھہ اور اذخر اور اسارون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوزبوا
اور لبنی اور سعد اور عود ہندی اور حماما اور قسط اور مرمکی اور جاوتری اور کبابہ اور چراتیا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مسک اور لادن
اور زعفران اور مرماحوز اور فرنجمشک ہر واحد سوا پانچ ماشہ اقلیمیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور رامک اور مازو سبز جسمین سوراخ نہو
اور گلنار اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر برگ آس کے پانی مین یا میبوس یا انضوج مین تھوڑا سا
روغن ناردین گوندھین اور معدہ پر اسکا لیپ کرین کہ یہ ضماد نفع کریگا۔ غذا اس مریض کی پہاڑی چڑیون کا گوشت ہے جیسے
کبک اور تیھو اور دراج اور لوا اور گنجشک وغیرہ جو سرکہ مین پکائے ہون اور پانی ادھن کا وہ پڑے جسمین زرشک بھگوئی ہوا ور
انار دانہ اور شربت کرفس کا اور کرادیا اور زیرہ اور سداب چینی اور کلیجن بطور بھرتی کے زیادہ ڈالا جائے۔ اور مریض کو آرام سکون اور
سو رہنے کا حکم دیا جائے خصوصاً بعد غذا کے اسلیے کہ ایسے وقت کے سونے سے حرارت غریزی اندر بدن کی طرف پلٹ جاتی ہے
پس رطوبت کو فنا کر دیتی ہے (علاج زلق الامعاے بخوری کا) اگر دانہ اور پھنسیون کے سبب سے زلق الامعا کا مرض لاحق ہوا ہے
یا قروح اندرونی طبقہ امعا مین پڑ گئے ہین انکے سبب سے پس مناسب ہے کہ استعمال ایسی دواؤن کا اور ایسی غذاؤن کا ہو جو
قابض ہون اور برودت پیدا کرین اور کسیقدر گرمی پیدا کرنے کی انمین قوت نہو جیسے قرص طباشیر جالینوس بدون زعفران کے اور قرص گلنار

ہمراہ رب آس اور رب بہی کے اور ہمراہ شربت کے جو آب زرشک اور سماق سے بنایا گیا ہو۔ اور جو کے ستو کے پانی میں حب الآس اور بہی اور
تخم خربوزہ مع گوند اور گل قبرصی یکجا کر دیا جاتا ہے خرفہ کا ساگ اور چوکے کا ساگ بھی اسکو کھلانا چاہیے۔ اسپغول اور تخم شاہترہ ترش کیا ہوا اور
روغن گل سات ماشہ ہمراہ رب بہی کے خواہ رب آس کے بھی دینا چاہیے (سفوف کا اور نسخہ) نافع ہے ایسی قسم کو تخم کنوچہ اور اسپغول اور تخم شاہترہ
اور بارتنگ ترش کیا ہوا ہر واحد ایک جزو اسمیں سے بقدر حاجت لیکر آب گرم اسپر چھوڑیں اور خوب ہلائیں تاکہ لعاب گاڑھا ہوجائے
اور تھوڑا سا روغن گل اسپر ڈال کر تناول کریں (صفت قرص طباشیر کی) جو اسی کو نافع ہے۔ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور تخم حماض ہر واحد ساڑھے سترہ
ماشہ گوند اور نشاستہ اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی پارچہ سے چھانیں اور لعاب اسپغول سے گوندھ کر قرص
طیار کریں وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہے (قرص کا اور نسخہ) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ تخم حماض اور زرشک اور تخم بارتنگ اور
کہربا اور بسد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نشاستہ اور گوند اور گل مختوم اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں
چھانیں اور لعاب اسپغول سے قرص طیار کریں ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ کا ہے ایک قرص اسمیں سے ہمراہ رب بہی خواہ شربت بہی کے
جو سادہ ہو یا شربت آس کے ہمراہ تناول کریں (قرص گلنار) جو اسی مرض کو نافع ہے گلنار ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ
گل قبرصی اور گوند تخم حماض ہر واحد سات ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سے قرص
طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہے۔ اور انھیں شربتہائے مذکورۂ بالا کے ساتھ تناول کریں (صفت ایک اور قرص کی) جو اسی کو
نافع ہے یعنے معدہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے گل قبرصی اور گوند ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دم الاخوین ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
پانی کے ذریعہ سے قرص طیار کریں وزن قرص کا سات ماشہ کا ہے آب خرفہ کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ معدہ پر اس مریض کے وہی لیپ
لگانا چاہیے جو ذرب صفراوی کے واسطے اوپر لکھا گیا جیسے وہ ضماد جو صندلین اور گلاب اور گلنار اور گل ارمنی اور اقاقیا اور رامک اور [illegible]
اور عصارہ لحیۃ التیس اور پوست خشخاش سے آب آس میں اور آب برگ انگور اور آب گل حی العالم خواہ بہی کے پانی میں گھول کر طیار ہوتا ہے
غذا ایسے مریض کی چاول روغن میں جوش دیے ہوئے اور جو کے ستو روغن بادام کے ساتھ اور کشک جو کوٹے ہوئے تھوڑا سا روغن بادام
ڈال کر بریان کیے ہوئے۔ ورشلہ جو چوکے ساگ اور مسور مقشر سے طیار ہو جسمیں پہلے جوش کا پانی گرا دیا ہو اور روغن بادام شیریں اور کشنیز تر
اور خشک داخل کی ہو اور خرفہ کا ساگ اور حب الآس تازہ اور بیر کے ستو اور غبیرا اور سیاہ بلوط اور بہی اور امرود اور سیب تناول کریں یہ تدبیر
نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

## باب ستر ھواں قی کا علاج اور اسکے بند کرنے کی تدبیر

قی کے علاج میں پہلے خیال کرنا چاہیے کہ جب کسی کو کھلی ہوئی قے ہوتی ہو اور یہ بات بسبب کثرت طعام کے ہو یا کسی طعام کے ناگوار طبع ہونے سے
پس جلدی سے حلق میں پر ڈال کر اور سکنجبین اور شہد اور آب گرم پلا کر قے کرا دیجائے۔ اور قے بسبب خلط صفراوی کے عارض ہوئی ہو پس
سکنجبین اور آب گرم خواہ آب جو ہمراہ سکنجبین کے اور نمک ملا کر جو کے ستو پلا کر خواہ تخم سوئے کا پانی بیخ خربوزہ اور سکنجبین کے ذریعہ سے [illegible]
پانی پلا کر اسکو قے کرائیں تازہ مچھلی اور لوبیا اور باقلا اور خربوزہ جسوقت کھا کر اسکے اوپر سکنجبین اور گرم پانی تھوڑا سا نمک شور ڈال کر تناول کریں
[illegible] کریں تو قے ہو جائیگی یا معدہ بالکل پاک ہو جائیگا اور قے کرنے والے کی طبیعت درست ہو جائیگی یعنے پھر متلی اور گھبراہٹ وغیرہ کچھ باقی نہ رہیگی
پھر بعد قے کرنے کے اسکو جلاب اور شربت انار پودینہ ڈال کر پلانا ہو دیا جائے یا شربت انگور ترش کا خواہ رب سیب جوش کا لیکن اگر قے بسبب

غلیظ بالزوجت کے ہوں مریض کو قے کرانی چاہیے سکنجبین شہد کی بنی ہوئی اور اسمین مولی اور سوئے کو جوش دیا پانی ملاکر خواہ مولی کے بیج اور تخم جرجیر سے ہمراہ شہد اور گرم پانی کے۔ یا اسکو قے کرائین آب شوربا پلاکر جب کہ اسکے پینے سے دو گھنٹے گذر چکے ہون اور بعد اسکے آب گرم اور شہد اور روغن زیت پلائین اور معدہ کو اسکے صاف کردین اور اچھی طرح سے پاک ہو جائے۔ اور اگر اس سے پاک نہو پس اسکو جوز القی اور حلبہ اور کنجد اور تخم ترب ہر واحد ایک جز نمک اور رائی ہر واحد نصف جز تو پھٹکری چہارم جز سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ پلائین شہد ملاکر اور سوئے کا پانی ڈالکر نیمگرم پلائین کہ اسکے پینے سے قے ہوگی اور بلغم اور رطوبات غلیظ بالزوجت سب کے خارج ہو جائینگے اور قے سوداوی خلط کی بھی اس سے ہو جائیگی۔ اگر ریٹھا ساڑھے تین ماشہ اور نمک ہندی سات ماشہ دونون کو شہد سے ملاکر سوئے کے پانی میں بھگوکر پلائین اخلاط سوداوی اور بلغمی دونون کو خارج کر دیگی۔ مناسب ہے کہ یہ شخص بعد تنقیہ کے مربا ہلیلہ کابلی کا اور سونٹھ کا مربا تناول کرے خواہ کسیقدر جوارش عنبر یا دوا المسک جو انمین سے بہم پہونچے اسی کو تناول کرے اور بقدر حاجت اسکو دین۔ مناسب ہے کہ معدہ کا تنقیہ بعد اسکے جب چند روز گذر جائین ایارج فیقرا اور اطریفل سے کرین یا خیساندہ صبر کا اور حب بلسان اور جو چیزین اسی کے مثل ہین انسے معدہ کا تنقیہ کرین۔ اور جو غذائین بلغم پیدا کرتی ہین انکے تناول سے منع کر دیے جائین اور ریاضت کا استعمال کرین اور تلطیف غذا اور اسمین کمی کرنے کے پابند ہین جیسے پرندہ جانورون کا گوشت جو بسہولت ہضم ہو جائے سرکہ اور مری مین اور زیت اور کراویا اور خولنجان اور پودینہ اور کرفس سے ملاکر تلے ہوئے گوشت۔ اور مصوص جو ایک قسم گوشت پکانے کی ہے سس اور سیاہ مرچ اور سداب اور کرفس اور اسی قسم کی چیزین ملاکر لیکن اگر قے کا ہونا بسبب بحران کے ہو پس مناسب نہین کہ اسکو بند کرین ہان اگر زیادہ حد سے ہو۔ اور اگر قے غیر وقت بحران مین ہو اور زیادہ ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ اسکو دیکھین اگر خلط صفراوی قے مین برآمد ہوتی ہے اب تو مریض کو شربت انار پودینہ کی شرکت سے بنا ہوا گلاب ملاکر پلائین اور شربت سیب سادہ منجوش زلال تمر ہندی کو پودینہ جوش دے کر اسکے ہمراہ پلائین خواہ رب ریباس کا یا رب انگور خام ہمراہ گلاب کے۔ اور منجوش بہی کا پانی اور آب انار ہمراہ آب تمر ہندی کے دونون برابر وزن سے لیکر اسمین پودینہ کو جوش دینا اور پھر اسکو چھان کر تھوڑی سی طباشیر چھڑک کر پلائین کہ یہ سب چیزین صفرا کو قطع کر دیتی ہین۔ غذا اسکو گیہون کے ستو آب انار کے ہمراہ اور جو کے ستو کچے چھوارے کے ہمراہ اور کشک جو کوٹ کر آب سیب کے ہمراہ دیجائے اگر قے کردے اور غذا نہ ٹھہرے جو اسکو دی گئی ہو پھر دوبارہ بھی غذا اسکو دین تاکہ معدہ اسکا قبول کرے۔ اور اگر قوی مین اسکو ضعف آگیا ہو ماء اللحم سے اسکو غذا دین جو مرغ کے سینہ اور چوزون سے کشک جو اور بہی کے پانی اور سیب کے پانی سے گلاب اور صندل اور تھوڑی سی مشک ملاکر طیار ہوا ہو۔ اور یہ سفوف اسکو دیا جائے (صفت اسکی) زرشک اور انار دانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سماق ساڑھے دس ماشہ پوست بیرون پستہ اور گل سرخ اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ زراوند چینی اور کہربا اور عود خام ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سیب کے ہمراہ تناول کرین (اور نسخہ سفوف کا) زرشک اور انار دانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور سماق ہر واحد سات ماشہ عود خام اور مصطگی اور پوست بیرون پستہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ پودینہ خشک ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بہی یا سیب منجوش کے پانی کے ساتھ تناول کرین۔ اور بہی صفاہانی اور سیب شامی خواہ صفاہانی اور امرود اسکو کھلانا چاہیے۔ ہر وقت انکو سونگھتا بھی رہے۔ اور اگر باوجود اسکے قے ہو رہی ہے قبض شکم بھی ہو مناسب ہے کہ تلیین طبیعت بھی کرین نرم حقنہ سے خواہ شیاف خطمی اور بورہ سرخ کا رکھین۔ اور غذا ایسے شخص کی جسکو قبض بھی ہو پرندہ کا گوشت جو بسہولت ہضم ہو جانے والے چوزون کا گوشت اور تیتر کا گوشت بطور مصوص کے پختہ کیا ہوا سرکہ انگوری مین اور سداب اور [illegible] اور [illegible] خشک اور [illegible]

اور زیرہ اور دارچینی کھلائی جائے خواہ انکو باہی توسے پر بھون کر تھوڑی سی شراب اسپر چھڑک کر جسمین کرا دیا اور دارچینی اور خولنجان اور بسباسہ جس
ہچکی کی ہو۔ اور اگر تشنج طبیعت ہو چقندر اور پالک کا ساگ سرکہ اور زیت اور مری سے خوشبو کرکے اور پودینہ تھوڑا اسپر ڈالا جائے۔ جب
ان چیزون کا استعمال ہو چکے اور قے بند نہو اور قے مین مادہ صفرا خواہ مرہ سودا خارج ہوتا ہو اب مناسب ہے کہ باہُین ہاتھ کی فصد باسلیق
اسکی کھولی جائے خواہ اگر کم عمر ہے تو اسکی دونون پنڈلیون پر پچھنے لگائین یا ناف کے نیچے پچھنے چھٹا دین یا دونون رانون کی جڑون مین
اور دونون پانون اسکے کس کر باندھین تاکہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہو کر آئے اور قے بند ہو جائے۔ پھر اگر اب بھی قے بند نہو دونون شانون کی
درمیانی جگہ پر پچھنے لگائین اور یہ پچھنے لگانے کی تدبیر بدون شرط کے ہے یعنے گودنے کی حاجت نہین ہے (صفت ایک دوا کی جو قے صفراوی کو
نفع کرتی ہے) طباشیر اور سماق اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انار دانہ پینتیس ۳۵ ماشہ زرشک اور پودینہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
صندل سپید اور مرکی اور مرماحور اور پوست بیرونی پستہ کی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خام اور مشک ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو
کوٹ کر باریک کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب تمر ہندی کے جو گلاب مین بھگو کر صاف کر لیا ہو خواہ ہمراہ آب سیب شامی کے
اور اسکو مٹی کے نئے سوندھے برتن مین پلائین جو نارنگ بنا ہوا ہو (جیسے کاغذی آبخورہ) اور عود اور کافور سے اسکو بسا بھی ہو
(صفت ایک شراب کی جو قے بلغمی اور صفراوی کو نفع کرتا ہے) آب انار اور آب سیب اور بہی کا پانی ہر واحد پونے چونتیس تولہ گلاب ساڑھے ستر
تولہ تمر ہندی اسیقدر پودینہ ایک گڈی سب کو ایک سنگی دیگچہ مین ڈال کر معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ تہائی پانی گھٹ جائے بعد ازان
عود خام اور مصطگی اور مشک اور ہر واحد سات ماشہ در درا کوٹ کر ڈھیلی پوٹلی صاف کپڑے کی باندھکر دیگ مین ڈال دین اور پھر اسکو
معتدل آنچ سے جوش دین تا اینکہ نصف رہ جائے پھر اسپر قند سپید پونے چونتیس تولہ ڈال کر جوش دین اور کف اتارا کرین تا اینکہ
جاذب کے قوام مین آجائے اب کسی برتن مین اسکو اٹھا رکھین (صفت ایک اور شربت کی) جو بلغمی قے کو بند کرتی ہے۔ بہی کا پانی اور
سیب شامی کا پانی اور شراب ریحانی ہر واحد پونے چونتیس تولہ لیکر اسپر ایک گڈی پودینہ اور ایک گڈی نمام کی ڈالین اور فوتنج کی
ایک گڈی اور پھر اسکو جوش دین اسقدر کہ اسکا قوام گاڑھا ہو جائے اب اسپر عود ہندی اور مصطگی اور لونگ اور سنبل اور چھوٹی الائچی
اور بڑی الائچی ان مین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور سونٹھ سات ماشہ یہ سب چیزین کوٹ کر باریک کرکے اسی شربت مین چھڑکین
کہ ابھی وہ گرم ہو اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ یہ بھی خیال کرنا چاہیے شاید کہ بدن مریض کا
بعض اخلاط پر ہو اگر ایسا ہے پھر تو دوا سے مسہل مناسب اسی خلط کے استعمال کیجائے پھر اگر دوا معدہ مین ٹھہرے مناسب ہے
کہ نرم حقنہ کے ذریعہ سے دست لائے جائین۔ اور اگرچہ خلط سوداوی ہے جب اخراج مادہ کا ہو جائے اب ادویہ مقوی معدہ کا استعمال کرین
اور قے مین سکون پیدا کرنے والی ادویہ بھی اسی قسم کی استعمال کرنی چاہیے واللہ اعلم

## باب اٹھارھوان ہچکی کے علاج مین

اگر ہچکی بسبب استفراغ اور خارج ہونے مادہ کے بدن سے آتی ہو یا بسبب حرارت کے آتی ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو گلاب سرکہ یا
لعاب اسبغول یا روغن گل یا روغن بنفشہ کے ساتھ پلائین۔ اور خربوزہ کا پانی یا کھیرے کا پانی یا کدو کا پانی آب خرفہ سبز کے ہمراہ جو کوٹ کر
خرفہ کی پتی کو خارج کیا گیا ہو تھوڑا سا جلاب ملا کر روغن بنفشہ بہت اچھا ہے خواہ روغن کدو یا روغن بادام شیرین۔ اور اسی قسم کی اور سرد
چیزین۔ یہ سب ہچکی کو نفع کرتی ہیں مغز بادام اور شکر طبرزد یعنی قند سپید ملا کر اسکو دینا چاہیے۔ ایضاً خون کے ستو برف سے سرد کرکے روغن بادام ملا کر

اور سینہ پر معدہ کی جگہ پر قیروطی لگائین کہ جو آب خیار اور آب کدو اور لال ساگ کے پانی سے طیار ہوئی ہو یا ضماد اسپغول کا ہمراہ تراشہ کدو
اور جو کے ستو اور خطمی اور روغن بنفشہ سے کرین۔ اور اگر ہچکی بسبب امتلاء کے ہو مناسب ہے کہ اسکو قے کرائی جائے آب گرم اور سکنجبین پلا کر اور
سکنجبین اور ماء العسل ہمراہ سوئے کے پانی کے اور مولی کا نچوڑا ہوا پانی اور ازین قبیل اور چیزین جن سے قے ہوتی ہے اور بلغم کے اخراج پر معین
ہوتی ہین اور اسکے پارہ پارہ کردینے پر (سفوف) ہچکی کو نفع کرتا ہے اگر امتلاء کی وجہ سے عارض ہوئی ہو۔ زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور
انیسون اور تخم کرفس اور اجواین ہر واحد ایک جزو جند بیدستر چہارم جزو اونٹ کا پیشاب سوکھا ہوا چہارم جزو سب کو باریک کوٹین
اور اسمین سے ساڑھے چار ماشہ آب نمام کے ہمراہ استعمال کرین (قرص جو اسی قے کو نفع کرتا ہے) مرکی اور صبر سقوطری اور اذخر اور نمام اور
فوتنج کوہی اور پودینہ اور سداب خشک اور تخم کرفس اور کندر تر اور اسارون ہر واحد سات ماشہ افیون اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد
پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ کی ہے
آب نمام کے ہمراہ یا ہمراہ پودینہ کے پانی کے۔ اور اگر جند بیدستر نورتی اسکو کھلا کر شراب شکر یا پانی ملا کر پلائین یہ بھی نفع کریگا مترجم
جسکو شراب پلانا مذہبی طریقہ سے منع ہو عوض پھر اگر ہچکی ٹھہر جائے بہتر ورنہ چھینک لانے کی تدبیر کرنی چاہیے کاغذ کی بتی ناک مین داخل کر
خواہ نکچھکنی سونگھا کر خواہ اسی طرح کی تدبیرین کرے اور سانس روکنا بھی اکثر ہچکی کو بند کرتا ہے۔ اور اگر مریض کو قرص کوکب پونے دو ماشہ
ہمراہ آب نمام کے پلائین یہ بھی ہچکی کو بخوبی نفع کرتا ہے انشاء اللہ تعالی مترجم کے تجربات سے ہے کہ تھوڑی سی کلونجی پیس کر مکھن ملا کر
ادھر کھلایا ادھر ہچکی بند ہوئی حتی کہ فواق میں بھی اسکا تجربہ ہو چکا ہے۔

## باب انیسوان نفخ اور ریاح معدہ کے علاج مین

مناسب ہے ایسے مریض کو کہ اسکی غذا مین کمی کیجائے اور غلیظ غذائین جسقدر اور ریاح کے پیدا کرنے والی غذائین اور جنکے کھانے سے نفخ
ہوتا ہے ان سب سے احتراز کرے جیسے باقلا اور چنے اور لوبیا اور انجیر اور انگور اور اسی قسم کی اور چیزون سے۔ اور چاہیے کہ یہ شخص حمام کرے
بعد ریاضت کثیر کے قبل غذا کے اور معدہ کی مالش اور سینک اسکی نمک اور زیرہ اور اجواین سے گرم پوٹلی مین رکھ کر کرے اور جوارش کو گرم کر کے
تناول کرے۔ ایسے ہی شخص کو سفوف ضرور دینا چاہیے اور یہ سفوف بھی اسی کے واسطے ہے (صفت اسکی) اجواین اور تخم کرفس اور رازیانہ اور
انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم سداب اور تخم کرفس کوہی اور قردمانا اور زنجبیل اور فلفل اور دار چینی اور کندر تر اور روچ ترکی ہر واحد
سات ماشہ سونٹھ اور کلونجی اور فوتنج کوہی اور نمام ہر واحد چودہ ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین۔ مقدار
شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے ہمراہ شراب کہنہ کے۔ ایضاً ایسے مریض کو حب الرشاد اور اجواین اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد سات ماشہ
نرکچور اور حب بلسان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ اسمین سے ہمراہ شراب کے
تناول کرین۔ اور کبھی یہی اثر اسوقت بھی ہوتا ہے اگر یہ دوائین جدا جدا ایک ایک مستعمل ہون یا دو دوائین سے خواہ تین دوائین انہین سے
شراب کے ہمراہ دیجائین۔ شراب عسل بھی ریاح کو نفع کرتی ہے۔ اور اگر اسی مریض کو جوارش [illegible] یا جوارش کمونی سوا دو ماشہ ہمراہ نیم گرم
پانی کے دیجائے نفع کریگی اور ریاح اور نفخ کی تحلیل کریگی اور ہضم کو درست کریگی۔ جوارش [illegible] بھی اسی مرض مین نفع بین اور عجیب کرتی ہے
اور جوارش فلافلی اور مثرودیطوس یا جوارش عنبری یا تریاق کبیر اور جوارش انجدان اور جوارش مصطگی اور جوارش فوتنج اور ازین قبیل اور
مرکبات بھی اسکو نفع کرتے ہین (صفت ایک معجون کی جو اسی ریاح اور نفخ کو نافع ہے) زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور اجواین اور تخم کرفس [illegible]

کلونجی اور حب بلسان، اور عود بلسان اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کلیجن اور سونٹھ اور سپید مرچ اور سیاہ مرچ اور تخم سداب ہر واحد سوا پانچ ماشہ جند بید ستر اور بیروزہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بیروزہ کو روغن اترج خواہ روغن بلسان مین گھول کر سب دواؤن کو اُسی مین ملت کر کے شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین مقدار شربت پونے دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک ہو ایسے پانی کے ہمراہ جسمین زیرہ کرمانی کو جوش دیا ہو خواہ ہمراہ شراب ریحانی کے خواہ ایسے پانی کے ساتھ جسمین سداب کو جوش دیا ہو بقدر طاقت مریض کے اور بقدر ضعف مرض کے۔ یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ اگر طبیعت مین قبض ہو پھر اُسکو جوارش شہریاران یا ایارج فیقرا خواہ ایارج شہد سے خمیر کی ہوئی دیجائے اور رو شاندہ انیسون اور تخم کرفس کا اوپر سے پلائین۔ اور جسکی طبیعت خود نرم ہو اُسکو حب الرشاد جوش کیا ہوا اور زیرہ کرمانی پہلے سرکہ مین بھگو کر پھر جوش دے کر پلائین و اللہ اعلم۔

## باب بیسوان علاج اُس خون اور دودھ کا جو معدہ مین بستہ ہوجائے

دودھ اور خون جو معدہ مین بستہ ہوجائے اُسکا علاج یہ ہے کہ اگر دودھ بستہ ہوگیا ہے مریض کو پنیر مایہ خرگوش کا سوا دو ماشہ کھلائین نیم گرم پانی کے ساتھ پھر پنیر مایہ بہم نہ پہونچے بزغالہ کا چستہ اُسکو دین سرکہ مین پانی ملا کر خواہ شراب کہنہ کے ہمراہ مرغیون کی بیٹ بھی اُسکو دینی چاہیے ہمراہ کسیقدر شہد کے یا آب قیصوم اور شیح کا پانی نچوڑ کر یا آب نوتنج ہمراہ تھوڑے سے نمک کے۔ اور خون اگر بستہ ہوگیا ہے پس حب الرشاد سات ماشہ یا ساڑھے دس ماشہ لیکر آب گرم کے ہمراہ تناول کرین جسمین حاشا کو جوش دیا ہو کہ یہ دوا نافع ہے انشاء اللہ تعالےٰ

## باب اکیسوان ہچکی کے علاج مین

جب کہ ہچکی خلط گرم اور جلندہ سے عارض ہوئی ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو تھوڑا سا اسپغول روغن بنفشہ ملا کر دین۔ پھر اگر اسکے ہمراہ قے بھی آتی ہو اور صفرا خارج ہوتا ہو مریض کو سفوف طین شربت اُس کے ہمراہ دیا جائے یا تخم شاہتر و ترش کیا ہوا۔ لیکن اگر ہچکی بسبب رطوبت چسپندہ کے عارض ہو جو بطرف آنتون کے اُتری ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو سرد چیزون کے استعمال سے منع کرین اور سفوف مقلیا سا اُسکو دین کہ بھی نافع ہے اسکی ہچکی سے زیادہ یا اُسکو تھوڑا سا تخم کرفس اور تخم گندنا ہر واحد ایک جزو آب گرم کے ہمراہ دیا جائے۔ یا اُسکو حب الرشاد آب گرم کے ہمراہ جو قرص وباسقوسالوس مشہور ہے اگر اُسکو پونے دو ماشہ نیمگرم پانی کے ہمراہ دین نفع کرتا ہے اسی طرح قرص کوکب بھی نافع ہے۔ اور اس شیافہ کا رکھنا مقام نہانی مین نفع کرتا ہے (صفت اُسکی) کندر تر اور افیون اور سندروس اور زعفران ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندہ کر شیافہ طیار کرین اور اسی کو مقام نہانی مین رکھ لین۔ اور اگر انھین دواؤن کی گولیان بنا کر برابر دانہ نخود کے مریض ہچکی کو دو گولیان کھلائین نیمگرم پانی کے ہمراہ یہی نفع کریگی (یہ نسخہ ایک قرص کا ہے) جو ہچکی کو نفع کرتا ہے اجواین اور تخم کرفس ہر واحد چودہ ماشہ مرکی اور سنبل اور اسارون اور زعفران ہر واحد سوا پانچ ماشہ جند بید ستر اور بزر البنج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک اور پانی سے گوندہ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن پونے دو ماشہ (صفت ایک سفوف کی جو ہچکی کو نافع ہے) دانہ خشخاش اور پوست خشخاش ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور تخم گندنا ہر واحد سات ماشہ کندر تر اور اجواین ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی) جو زبویان ساڑھے دس ماشہ اجواین ساڑھے تین ماشہ کندر تر پونے دو ماشہ ساری مقدار کو ایک مرتبہ آب گرم کے ہمراہ تناول کر جائے اور مریض ہر کام عمر سات ماشہ آمین سے تناول کرے (صفت سفوف کی ہچکی کے واسطے) تخم کرفس اور انیسون اور اجواین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کندر اور مصطگی اور سنبل الطیب اور جوزبوا بریان ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ

سات ماشہ آب گرم کے ہمراہ (سفوف کا اور نسخہ پیچش کی دوا سے) تخم کرفس اور سونٹھ اور سنبل ہر واحد ساڑھے ستره ماشہ عود اور سک اور جوزبوا ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور نیگرم پانی سے پھانکین۔ اور اگر پیچش کے ہمراہ بلغمی دست بھی آتے ہون اب اسکو یہ دوا ہمراہ میبہ کے دینی چاہیے (صفت سفوف کی زحیر کے واسطے) اگر اسکے ہمراہ سہال بھی ہو۔ اخروٹ بھنا ہوا اور اہل اور شگوفہ انار ترش اور سنبل اور لونگ اور سونٹھ اور کندر اور تج اور لادن اور املہ اور گل سرخ ہر واحد سات ماشہ عود اور مشک اور مصطگی اور چرائتہ اور الائچی کلان اور جادتری اور انیسون اور تخم کرفس اور زیره شراب مین بھگو کر بریان کیا ہوا اور مازو بھنا ہوا جو کر شراب مین چھانا گیا ہوا اور ریوند چینی اور مازو پھل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اناردانہ پونے دو تولہ سب کو کوٹ کر باریک سفوف طیار کرین اور بقدر حاجت آب نیمگرم کے ساتھ پھانکین۔ فلونیا فارسی جو دواے مرکب ہے یہ بھی پیچش کو بخوبی نفع کرتی ہے جس شخص کو بوجہ رطوبت کے پیچش ہو وہ سرد غذاؤن سے پرہیز کرے اور غذا اسکی آب نخود چوزه پکا کر ہو خواه کنجشک کو روغن زیت مین بریان کر کے خواه چاول کو زیت مین پکا کر تھوڑا سا حب الرشاد اسمین ملا کر تناول کرے۔

لیکن اگر پیچش بسبب ورم کے ہو جو آنتون مین ہے اور یہ ورم کنارہ پر امعاے مستقیم کے ہو پس شیاف جو خطمی اور تخم خبازی اور تخم کتان سے کوٹ کر بنایا ہوا انکو خوب باریک کوٹ کر پانی مین اور اسمین میتھی اور السی اور برگ خطمی اور برگ کرنب اور مسور مقشر یعنی چھلکا نکالی ہوئی کو جوش دیا ہو۔ اور اگر ورم اس آنت سے اوپر کی طرف ہو کہ وہان تک شیاف کا جرم نہ پہونچ سکے پس وہ حقنہ استعمال کرین جو کرنب اور خطمی اور میتھی اور تخم کتان اور انجیر اور سبوس گندم شستہ اور روغن کنجد کی زیادہ مقدار داخل کر کے بنایا ہو۔ اور ایسے مریض کو حکم دیا جائے کہ حقنہ لیکر تھوڑی دیر صبر کرے اور اپنی آنت کو باہر سے اسی جوشاندہ کے بخارات سے سینکے جس سے حقنہ لیگا اور انھین دواؤن کے ثفل اور پھوک سے بھی سینکے کہ اس سے ورم کی تحلیل ہو جائیگی اور اس ضماد کو لگائے (صفت اسکی) کرنب کو ابال کر کھرل مین خوب پیسے اور مقام ورم پر باہر سے ضماد کرے۔ اور اگر ورم مین حرارت زیادہ ہو پس مناسب ہے کہ مکو کو روغن گل مین ابال کر زردی بیضہ ملا کر لیپ کرے۔ اور آب مکوے سبز اور آب کاکنج اور آب کرنب اور زردی بیضہ آبالی ہوئی اور روغن گل خالص کا حقنہ لے نیمگرم کر کے کہ اس سے ورم گرم کی تحلیل ہو جاتی ہے۔ اور اگر پیچش بسبب رک جانے سوکھے ہوے فضلہ کے ہو جو آنتون مین ٹھہر گیا ہو پس ایسے مریض کو جوارش شہریاران اور یا جوارش تمر ہندی دینی چاہیے خواه اسکو قرص بنفشہ ہمراه شکر اور نیمگرم پانی کے دینا چاہیے۔ اور اگر تپ بھی ہو اسکو عوق المتاس مین تھوڑا سا تربد ملا کر دیا جائے خواه لعوق آلوے بخارا تھوڑی سی سقمونیا داخل کر کے۔ یا اسکو شیاف خطمی اور بوره اور شحم حنظل اور شکر سرخ سے طیار کر کے دیا جائے اور غذا اسکو یخنی چکور کے گوشت کی خواه شلغم چقندر کا روغن کنجد سے طیار کر کے دیا جائے اور غذا اسکی شوربا بطور یخنی سادہ کے تھوڑی سی اسفاناج اور شیرہ مغز قرطم وغیره اور جو جو غذائین ملین شکم ہین اسکو دینی چاہیے اسلیے کہ جب اسکا شکم نرم ہوگا اور قبض رفع ہوگا پیچش مین انشاء اللہ تعالی سکون ہو جائیگا

## باب باٸیسوان علاج مین دوسنطاریا سے معائیہ کے اور سحج یعنی خراش بھی اسکو کہتے ہین

آنتون مین خراش اور عقر یعنے فضلہ کا ان سے خارج ہونا اگر پیدا ہو خصوصاً اوپر والی آنتون مین پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو ابتداے مرض مین سفوف طین ہمراه شربت بہی یا شربت آس کے دین۔ اور سفوف کہربا ہمراه شربت آس کے دیا جائے یا ایک قرص جو مہاے گلنار سے ہمراه شربت آس آب خرفہ یا آب بارتنگ سبز کے ہمراہ یا قرص بسد ہمراه بعض شربتہاے قابض کے۔ اور یہ دوا بھی سحج کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے گوند ببول کا اور طین قبرسی جو ایک مٹی ہے ہر واحد ایک جز ہے دم الاخوین اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد نصف جز سب کو باریک پیس کر اسمین سے سات ماشہ ہمراه شربت آس کے خواه ہمراه آب برگ جھاڑ یعنی لیموے کلان کے خواه ہمراه خرفہ کی پتی تلی ہوئی

پانی کے (صفت ایک اور دوا کی) ببول کا گوند اور طین قبرصی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین
گلنار اور تخم حماض یعنی بڑے لیموں کے بیج ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر کہربا اور بسد اور مروارید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جداگانہ
پیسے اور تخم خرفہ بریان سات ماشہ کوٹ کر سب دواؤں کو باہم ملائیں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شربت آس کے ہر خواہ بہی کے
شربت کے ہمراہ خواہ آب خرفہ کے ساتھ خواہ آب بارتنگ کے ہمراہ - ایسے مریض کو دودھ میں سنگریزہ بجھا کر خواہ لوہے کے ٹکڑے گرم
کر کے دودھ میں بجھا کر وہی دودھ پلانا چاہیے کہ اسکا فائدہ بہت ہے اسلیے کہ لوہے میں قبض ہے اور تقویت کا فعل بھی ہے اور یہ دودھ
اسقدر پلایا جائے جسقدر اسکے معدہ میں گنجائش ہو تھوڑا سا کشنک جو ملا کر - اور اگر ہمراہ خراش امعا کے تپ بھی ہو تب اسکو دودھ
نہ دینا چاہیے - اور قرص طباشیر جو ممسک ہے ہمراہ بہی کے رب خواہ آس کے رب کے دیا جائے اور گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد اسکو جو کا ستو ہمراہ
طین قبرصی اور صمغ عربی کے پلایا جائے اور جب ستو کے پلانے کو دو گھنٹہ گذر جائیں پھر اسکو یہ سفوف دیا جائے (صفت اسکی) اسپغول اور
تخم کشوث اور تخم شاہترہ ہر واحد ڈیڑھ تولہ صمغ عربی اور گل ارمنی اور گل قبرصی اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور گل سرخ اور کہربا
ہر واحد سات ماشہ بیج کے اقسام کو بریان کریں خفیف درجہ پر اور احتیاط رہے کہ سوختہ نہو جائیں اور سب ادویہ کو کوٹیں آہستہ آہستہ
سواے تخمہاے مذکورہ کے اور پھر سب کو ملا دیں - مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ بہی کے رب خواہ آس کے رب کے - اور غذا
اس مرض کی بیمار کو اگر تپ نہو پہاڑی چڑیوں کے گوشت بدل بدل کر مختلف اقسام کے دینی چاہییں جیسے تیہو اور کبک اور بگلہ اور تیتر کا گوشت
مصالح سے درست کیا ہوا اور روغن زیت اور انار دانہ پڑا درکار ہے - اگر ایسی غذا بھیڑ کے پاچہ سے طیار کیجائے اسمین کچھ خوف نہیں ہے اور
سماقیہ جو ایک غذا ہے خاص ہے اسمین اگر تلی تیلی شاخین خرفہ کی پڑین اور چوکا کا ساگ ڈالا جائے وہ بھی غذاے مناسب اسکی ہے اور اگر
تپ ہو تو وہی اقسام شلہ کے جو ہم لکھ چکے ہیں دینے چاہییں - روٹی میخوش انار کے پانی میں بھگوئی ہوئی اور حریرہ جو دودھ اور چاول سے چھلکے
دور کر کے چاول شریک کر کے طیار کیا جائے وہ بھی غذاے جید ہے - ایضاً اسکو زردی بیضہ کی سماق کے پانی میں گیب کر دینی چاہیے اور تھوڑی
مقدار سماق اور مازو کی باریک کوٹ کر اسپر چھڑک دیں اور روغن زیت اسپر ڈال کر مریض کو کھلائیں اس سے بھی نفع ہوگا - اگر اسکو بیرہ برنج فارسی
گردہ گوسپند کی چربی میں پکا کر پلایا جائے یہ بھی نافع ہے خصوصاً اگر چاول کو بریان کر لیں کسیقدر - جو تلی غذا کشنک جو اور نخود سے بادام بریان کو
پیس کر اور روغن گل ڈال کر طیار ہوتی ہے وہ بھی مفید ہے - اور جو تر غذا کہ اطریہ سے آب سماق ملا کر طیار ہو وہ بھی نافع ہے - گوسپند کی چربی اور روغن گل
ہمراہ اگر تپ ہو اور یا فلوس کر میں جوش کیا ہوا دیا جائے سماق کا پانی بھی اس مرض کو نفع کرتا ہے فواکہات میں اسکو بہی اور امرود اور سیب کچا
اور غبیرا جسکو سنجد کہتے ہیں اور زعرور اور بیر سوکھا ہوا اور بلوط شاہ بلوط اور ازین قبیل اور فواکہ بھی دینے چاہییں سیانی جو پیسے میں اسکے
آٹا ہو جاتا ہے اسمین طباشیر اور صمغ عربی اور گل ارمنی یا گل قبرصی ڈالیجائے مناسب ہے کہ اسکو ترچیٹی اور زیادہ گھٹی چیزوں سے اور شور نمکین
چیزوں سے پرہیز کرائیں - اور زیادہ قابض چیزیں بھی اسکو نہ دیں جو باخشونت ہوں اور دیں بھی تو اسکے ہمراہ ایسی چیزیں ملا کر دیں جنمین
[illegible] چکنائی ہو اور ملاست ایسے جیسا ... [illegible] نشاستہ اور گوند اور [illegible] کے اقسام جو اوپر بیان ہوے اور تخم ملا کر جنمین
[illegible] اور [illegible] امعا کو نفع کرتی ہے اسپغول اور تخم کشوث اور تخم شاہترہ اور تخم [illegible] سب [illegible] ہر ایک [illegible]
[illegible] اور نشاستہ اور تخم خرفہ بریان ہر واحد [illegible] اور گل ارمنی اور گل قبرصی
[illegible] نشاستہ [illegible] اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ [illegible]

سوختہ اور کوڑی کی راکھ اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد سات ماشہ کشنیز بریان اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر یکجا کرین مگر اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ کہ یہ چیزین کوٹی نہین جاتی ہین۔ مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ رب آس یا رب بہی کے۔ اور اگر تپ نہو پھر دوغ گاے کا اُسے دیا جائے جسمین لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزون کو بجھایا ہو اور تھوڑی سی کشک جو بھی دوغ مین ڈال دین۔ پھر اگر آنتون مین زخم پڑ گئے ہون اب مناسب نہین ہی کہ قوی چیزین قبض پیدا کرنے والی اسکو دیجائین بلکہ ایسے مریض کو سفوف طین تھوڑا سا اقاقیا بڑھا کر اور کہربا داخل کرکے دین اور یہ سفوف اسکو دینا چاہیے (صفت اسکی) تخم خبازی اور تخم خطمی دونون مقشر اور دونون ترش کیے ہوے ہر ایک سے ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ بریان اور صمغ عربی اور گل ارمنی ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی شربت آس کے ہمراہ۔ صفت ایک گولی کی جو خراش کو آنتون کے فائدہ کرتی ہی۔ گل ارمنی اور گوند اور اقاقیا عصارہ لحیۃ التیس اور رسوت ہر واحد سوا پانچ ماشہ سماق اور گلنار اور انار کی کلیون کی پتی اور چوکے کے بیج سات سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور بارتنگ کے پانی مین گوندہ کر گولیان طیار کرین اور سکھالین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی ہمراہ شربت آس کے پھر اگر خراش اور زخم مین آنتون کے قبض طبیعت بھی عارض ہو پس مناسب ہی کہ مریض کو اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ ہر واحد ایک جز تخم خطمی اور تخم خبازی جو بریان نہو وہ بھی اسیقدر یعنی ایک جز سب کو ملا کر اسمین سے بوزن ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک نیمگرم پانی کے ہمراہ تناول کرین اور روغن گل بھی ملالین کہ اس سے رفع قبض ہو کر نرمی طبیعت پیدا ہوگی۔ پھر اگر طبیعت نرم نہو لازم ہی کہ یہی دوا اُس پانی سے ملائین جسمین الملتاس کو بھگو کر ملایا ہو کہ اب ضرور نرمی طبیعت پیدا ہوگی۔ اور قرحہ کو ایذا نہ پہونچیگی۔ اور اگر قرحہ نیچے والی تین آنتون مین ہو اور پلانے کی دوا سے اسمین کچھ اثر نہوتا ہو اب لازم ہی کہ حقنہ کا استعمال کیا جائے اسلیے کہ ایسے وقت حقنہ کا پورا اثر ہی کہ بہت جلد قرحہ آنتون کے دوائین حقنہ کی پہونچتی ہین اور قوت اُن دواؤن کی ضعیف نہین ہوتی ہی اور نہ اوپر کے اعضا کی قوت مین حقنہ سے ضعف پیدا ہوتا ہی خون کے دست اگر آتے ہون پہلے واجب ہی خیال کرنا اس امر کا کہ یہ خون بدون مروڑہ کے اور بدون درد کے آتا ہی اور پیچش بھی نہین ہوتی اگر ایسا ہو بیمار کو حقنہ آب بارتنگ سبز اور آب خرفۂ سبز اور لال ساگ کے پانی کا دیا جائے اور مجموع وزن تینون کا قریب سترہ تولہ کے ہو اور اُسپر زردی اُبالی ہوئی انڈے کی ڈالی جائے جو سرکہ انگوری مین اُبالا گیا ہو اور طین قبرصی اور گوند ہر واحد ساڑھے تین ماشہ عصارۂ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور دم الاخوین ہر واحد تین ماشہ سب کو کوٹ کر اُسی پانی پر چھڑکین اور روغن گل قسم عمدہ اسمین ملا کر ہون مین جو حقنہ دینے کا آلہ ہی اسکو بھر کر مع زردی بیضہ کے حقنہ دین کہ یہ تدبیر نافع ہی۔ اور اگر تپ بھی ہو اور بھڑک گرمی کی اور کرب ہوتا ہی حقنہ کی دواؤن مین آب کدو اور لعاب اسپغول بڑھا دین۔ اور اگر خون کے ہمراہ پیچ اور پیچش ہو اب مناسب ہی کہ ایسا حقنہ دیا جائے جس سے تغریہ یعنے لبلباہٹ پیدا ہو اور پیچش مین سکون آجائے جیسے وہ حقنہ جسمین چاول اور جو اور گوند پڑتا ہی مترجم یامراد یہ ہی کہ ایسا حقنہ دیا جائے جسمین غذا دینے کی قوت بھی ہو متن یہ حقنہ درج ذیل اسی قسم کا ہی (صفت اسکی) جو ایسے وقت نفع کرتا ہی گیہون اور جو کے ستو اور مسور چھلکے دور کی ہوئی ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حب الآس اور شگوفہ انار ترش ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو جوش دین سوا سیر پانی مین تا اینکہ خوب پختہ ہو کر گل جائے اور پانی قریب سات چھٹانک کے رہ جائے اب اسمین سے قریب سترہ تولہ کے شامیت درجہ چونتیس تولہ تک پلائین اور یہ پکا ہوئی دوائین اسمین ڈال دین گوند اور طین قبرصی اور گل ارمنی اور نشاستہ

ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپیدۂ قلعی اور دم الاخوین اور اقاقیا ہر واحد پونے دو ماشہ کاغذ سوختہ ساڑھے تین ماشہ دو انڈے کی زردی جنکو سرکہ شراب مین آبالا ہوا اور بکری کے گردہ کی چربی پگھلائی ہوئی اور صاف کی ہوئی پینتیس ماشہ ان سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھان کر زردی بیضہ اور چربی ملا کر پھر پیسین کہ باریک ہوجائے اب اسپر چاول کی پیچ صاف کی ہوئی ڈالین اور نیمگرم حقنہ کرین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ (صفت ایک حقنہ کی جو اوپر والے نسخہ سے قوی تر ہی) برنج فارسی اور جو کے ستو اور مسور چھلکے اوتاری ہوئی اور باجرہ مقشر ہر واحد پینتیس ماشہ اور انار ترش کا پھل اور گلنار اور حفت بلوط اور حب الآس اور پھلی ببول کی اور طراثیث ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ خوب پختہ ہوجائے اور قریب چونتیس تولہ کے پانی رہ جائے اب اسکو چھانین اور اسمین چونتیس تولہ کو لیکر ذیرہ مذکور آسیر ڈالے (اور نسخہ حقنہ کا) طین قبرصی اور طین قیمولیا یعنی سپید چکنی مٹی جس سے گھریا اور کٹھالی زرگر بناتے ہین اور گوند نشاستہ بریان گل سرخ ہر واحد سات ماشہ اقاقیا دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس سپیدۂ قلعی سرب سوختہ کہربا سوختہ کاغذ جلا ہوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے چودہ ماشہ لین اور دو انڈون کی زردی جو سرکہ شراب مین آبالے گئے ہون اور روغن گل اور گردہ گوسفند کی چربی پگھلائی ہوئی ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو کھرل مین پیس کر جوش کیے ہوے پانی سے ملا کر حقنہ کرین نیمگرم صبح اور شام اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ کرنا چاہیے تا اینکہ پھر حاجت باقی نہ رہے کہ یہ تدبیر نافع ہی (صفت ایک حقنہ خفیف کی) سپید چاول اور جو کا ستو ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ گل سرخ اور گلنار اور حب الآس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ان سب دواؤن کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین یہانتک کہ پختہ ہوجائے اور پانی قریب چھبیس تولہ کے باقی رہے اور اسمین قریب آٹھ نو تولہ کے لیکر اسمین کاغذ سوختہ اور دم الاخوین اور گوند ببول کا اور سپیدۂ قلعی اور گل قبرصی ہر ایک پونے دو ماشہ باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان کر ڈالین اور زردی بیضہ جو سرکہ مین آبالا ہوا اور روغن گل بجا بنا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لیکر کھرل مین ہمراہ ادویہ مذکورہ کے ڈالین اور باریک پیسین اور چاول کی پیچ مین ملا کر حقنہ کرین نیمگرم اسکا ہونا چاہیے۔ مناسب ہی کہ ان حقنون مین سے وہی نسخہ استعمال کیا جائے جیسی قوت اور ضعف مرض کا مشاہدہ ہو اور جسقدر حاجت اشیاء قابضہ کے استعمال کی ہو خواہ سرد چیزون اور لعابدار چیزون کی جیسی حاجت ہو یا اور قسم کی دواؤن کی۔ اور مناسب ہی کہ غذا مین بھی کمی کیجائے اور تجیر بھی اسمین کم ہوتی ہو تاکہ ان مقامات مین گذر کر خراش پیدا نہ کرے۔ اور اگر زمانہ مرض کا زیادہ گذر چکا ہو اور اس قسم آکلہ کے یہ زخم آنتون کا ہوگیا ہو یعنی سڑ گیا ہو اب یہ حقنہ کی دوائین قروح کے خشک کرنے مین کافی نہونگی بسبب اسکے کہ رطوبت اسمین زیادہ ہی اور سڑاہند پڑ گئی ہی اور پیپ بدون آمیزش خون کے خارج ہورہی ہی اب مناسب ہی کہ حقنہ ہاے تیز اور گرم اور جلانے والے جنمین خشکی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہو استعمال کیے جائین جیسے حقنہ ہرتال کا۔ اور اسکا سبب یہ ہی کہ جس طرح کہ ظاہر بدن مین جو قروح پڑتے ہین جب اُنکے علاج مین مخفف اور خشکی پیدا کرنے والی دواؤن پر کفایت نہین ہوتی جیسے مرہم کے اقسام اور ذرور یعنی چھڑکنے کی ادویہ اسوقت ان قروح کے علاج مین بھی حاجت پڑتی ہی کہ ایسی دواؤن کا استعمال کرین جنکی قوت تخفیف حد سے زیادہ ہی جیسے داغ دینا اور داغ دینے کی ایک قسم تو یہ ہی کہ جلانے والی دواؤن سے داغ دیا جائے جیسے افیون اور زنگار اور ایک قسم داغ دینے کی یہ ہی کہ آگ سے جلا دین اسی واسطے مناسب ہی کہ ایسی قسم مین جبکہ آکلہ کی حد تک پہونچا ہو وہی تیز اور گرم حقنہ استعمال کیے جائین جو قائم مقام داغ دینے کے ہین اور یہ وہ حقنہ ہین جنمین ہرتال پڑتی ہی اور ہرگز مناسب نہین ہی کہ ایسے حقنون کا استعمال کیا جائے جب تک کہ پیپ نکلنے کو زمانہ دراز نہ گذرا ہو اور ابتداے آمد ریم مین ہرگز انکا استعمال جائز نہین ہی اور نسخہ حقنہ

زیل مین درج ہوتے ہین (صفت امراض زرنیخ کی) جنمین ہرتال پڑتی ہی زرنیخ سرخ اور زرد ہرتال اور پھٹکری اور مازو اور جلا ہوا تانبا اور
آہک آب نارسیدہ ہر واحد پونے دو تولہ روئی جلی ہوئی دم الاخوین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون اور گوند اور سپیدہ قلعی ہر واحد
سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین جب حاجت ہو اسی مین سے بوزن
سات ماشہ کے لیکر سوا گیارہ تولہ چاول کی اور مسور کی پیچھ ملاکر اور جو کے ستو انھین دواؤن مین پکاکر جنکو ہم پہلے لکھ چکے ہین حقنہ دین
انشاء اللہ تعالی نفع کریگا (صفت اور نسخہ کی جو قرص کا ہی) سرخ ہرتال اور زرد اور پھٹکری ہر واحد پینتیس ماشہ آہک آب نارسیدہ پانچ تولہ
دس ماشہ روئی جلی ہوئی اور کاغذ سوختہ اور افیون اور اقاقیا اور ذراریح عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر بارتنگ کے پانی مین گوندھ کر قرص بنائین اور اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے چاول اور مسور کی پیچھ کے ساتھ استعمال کرین
جیسا اوپر کے نسخہ مین ابھی مذکور ہو چکا (صفت اور قرص کے نسخہ کی) سرخ اور زرد ہرتال ہر واحد چودہ ماشہ پھٹکری اور تانبا جلا ہوا
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون اور زعفران ہر واحد سات ماشہ کاغذ سوختہ اور اقاقیا اور دم الاخوین اور مازو اور گوند ببول کا
اور طین قیمولیا یعنے سپید مٹی جسکی گھریا سنار بناتے ہین ہر واحد چودہ ماشہ آہک آب نارسیدہ پونے دو تولہ سب کو باریک
کوٹ کر آس کے پانی مین گوندھین اور قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا سوا پانچ ماشہ کا ہو اور اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین جس طرح ہمنے بیان کیا ہی انھین اجزا کے ہمراہ - اور اگر قرحہ اور خراش اُس آنت مین ہو جسکو معاء مستقیم کہتے ہین
پس مناسب ہی کہ وہ شیاف استعمال کیے جائین جو اسی مرض کے لیے نافع ہوتے ہین اسلیے کہ شیاف اُس جگہ تک پہونچ جاتا ہی
جہان معاء مستقیم مین خراش یا زخم اور قرحہ پڑا ہی (شیاف جو خون کو بند کرتا ہی) اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلنار اور طین قبرصی
ہر واحد ایک جزو دم الاخوین اور کوڑی جلائی ہوئی اور سپیدہ قلعی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ مین گوندھین
خواہ لال ساگ کے پانی مین یا خرفہ سبز کے پانی مین اور ایسی بتیان بنائین جنمین ڈوری کی سی لہرین اور دلک پڑتی ہو مترجم
شاید مراد ڈوری کی تشبیہ سے یہ ہی کہ جس طرح مفتولی ڈورا بٹا ہوا کھردرا ہوتا ہی اور جابجا درداہٹ ڈوروں کے پھیرون کی آمین
ہوتی ہی چکنا نہین ہوتا ہی اُسی طرح کی بتی شیاف کی بھی ہونی چاہیے کہ اسمین دو فائدہ ہین ایک تو یہ کہ دوا اچھی طرح سے
اسمین لپٹیگی دوم یہ کہ قرحہ اور خراش کے مقام پر اچھی طرح ایسا ہی شیاف ٹھہریگا جو کہ چکنا نہو مترجم (صفت ایک اور شیاف کی)
برنج فارسی اور ببول کا گوند اور طین قبرصی ہر واحد ایک جزو اقاقیا اور جلا ہوا کاغذ اور گلنار اور سپیدہ قلعی اور دم الاخوین اور
عصارہ لحیۃ التیس اور افیون ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ خواہ آب آس مین گوندھ کر شیاف طیار کرین
آنکے کنارہ اور سرون پر ڈورے سے ہون اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - اگرچہ نزدیک جگہ سے آئے اور دور جگہ
قرحہ کی نہو اُسوقت یہ شیاف استعمال کیا جائے (صفت اسکی) سرخ ہرتال اور زرد ہرتال ہر واحد سات ماشہ آہک آب نارسیدہ
ساڑھے دس ماشہ دم الاخوین اقاقیا مرداسنگ چاندی کا میل اور عصارہ لحیۃ التیس اور افیون ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو
کوٹ کر باریک کرین اور گوند کے پانی مین گھول کر ایسی بتیان بنائین جنمین تریان پڑی ہون اور لانبی ایک انگل کی ہون اور ڈورے
آنکے سرون پر لگے ہون تاکہ جب احتیاج ہو ڈورا پکڑ کے کھینچ لیا جائے اور بتی باہر نکل آئے - اور اگر خراش اوپر والی آنتون مین ہو
اور نیچے کی آنتون مین بھی اب چاہیے کہ پینے کی دوائین جو اوپر لکھی ہوئی ہین اور حقنہ کی ادویہ دونون کا اوپر اور نیچے سے استعمال

کیا جائے - یہ بھی مناسب ہی کہ جب آنتوں کی سختی اور سحج وغیرہ کے بیماروں کی شفا ہو جائے انکو دوا سے مسہل زمانہ دراز تک نہ دیجائے خصوصاً جس نسخہ میں مسہل کے شحم حنظل پڑتا ہی یا سقمونیا داخل ہوتی ہی - اور اگر ایسی ہی کوئی ضرورت انکو مسہل دینے کی ہو پس چاہیئے کہ انکو ہلیلہ اور گل سرخ اور بسفائج اور شاہترہ اور افتیمون اور لبلاب وغیرہ سے مسہل دیں اور خداے تعالی جزا جاننے والا ہی

## باب تیئیسواں ذوسنطاریاے کبدی کے علاج میں

جگر کے خراش اور زخم سے جو اسہال عارض ہوتا ہی اسکا علاج دشوار ہی اور شاید بہت تھوڑے ہی مریض اس سے نجات پاتے ہیں اور سبب اسکا یہ ہی کہ بہت سے طبیبوں کو کمتر شناخت ضعف جگر کی ہوتی ہی اور جس سبب سے جگر میں ضعف ہوتا ہی اسکی شناخت بھی کمتر ہوتی ہی - جالینوس کا قول ہی کہ میں نے بہت سے مریض ایسے دیکھے جنکو ذوسنطاریاے کبدی کا مرض بسبب ضعف جگر کے تھا اور اسی مرض میں وہ مر گئے اسلیے کہ اطبا کو شناخت انکے علاج واقعی کی نہوئی - یہ اشکال جو شناخت میں اس مرض کے ہی اسکی وجہ یہ ہی کہ یہ مرض کبھی بسبب ریزش کرنے خلط حار کے جگر سے آنتوں پر عارض ہوتا ہی پس دستوں میں ہمراہ اسی خلط کے خراطہ یعنے چھلکے سے بھی خارج ہوتے ہیں اور جاہل طبیب ایسا خیال کرتا ہی کہ آنتوں کے زخم سے یہ خراطہ برآمد ہوتا ہی لہذا اسکا علاج مثل علاج قرحہ امعا کے کرتا ہی پس اور جگر کی اصلاح بالکل ترک کر دیتا ہی اسی سبب سے مریض ہلاک ہو جاتا ہی - اسی جہت سے واجب ہی کہ طبیب پوری تحقیق اور کامل نظر ان دلائل میں کرے جو امراض جگر پر دلالت کرتے ہیں اور جب تحقیق کماینبغی ہو جائے اب قصد علاج جگر کا ایسی چیزوں سے کرے جنسے تقویت جگر کا فائدہ ہو اور سوء مزاج اور خرابی جو اسکو عارض ہوئی ہی دور ہو جائے جیسی چاہیے چنانچہ ہم اسکو علاج میں سوء مزاج اور ضعف جگر کے بیان کرینگے - بعد اس تدبیر کے اب خون بند کرنے کی تدبیر کرے اور جو آفت خون کے دست آنے سے پیدا ہوئی ہی اسکے دور کرنے کی تدبیر کرے جیسے وہ سفوف جسمیں زرشک اور راک مغسول اور ریوند اور گل مختوم اور طین قبرصی اور طباشیر وغیرہ پڑتی ہیں - اور قرص طباشیر جو حابس ہی وہ بھی اس مرض میں نفع کرتا ہی (صفت ایک سفوف کی جو اسی مرض کو بخوبی نفع کرتا ہی) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ لک مغسول ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ مجیٹھ اور طباشیر اور صندل سپید اور سیروزہ اور ببول کا گوند ہر واحد سات ماشہ چوکے کے بیج ساڑھے دس ماشہ زعفران ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک اسکو ہمراہ دہی کے توڑ کے پھانکیں مگر پہلے دہی میں لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزے گرم کرکے بجھا لیں اگر قرص کہربا سوا دو ماشہ اور اسیقدر قرص طباشیر ملا کر دونوں کو سیب منخوش کے رب کے ہمراہ خواہ آب انار کے ہمراہ تناول کریں اور تھوڑا سا خرفہ کا پانی یا زرشک کا زلال یا رب آس کا ملائیں بہت ہی نفع کریگا - اسی طرح سے اور سب ادویہ جو خون تھوکنے کے مرض کو مفید ہیں اس مرض کو بھی نفع کرتی ہیں جب انکو ایسی دواؤں سے پلائیں جو سوء مزاج گرم جگر کو مفید ہیں اور ضعف جگر کو اسکو معلوم کرنا چاہیے - جگر پر لیپ ایسی چیزوں سے کیا جائے جو تقویت جگر کرتی ہوں اور خون کی آمد کو روکتی ہوں جیسے ضماد (صفت اسکی) صندل سپید اور سرخ ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ پونے دو تولہ سماق اور گلنار ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ یا لال ساگ کے پانی میں خواہ آب برگ کیلی یا انگور کی تیلی تیلی ڈالیوں کے پانی میں گوندھ کر جگر پر ضماد کریں پارچہ کتان پر لگا کر یا اسمیں پارچہ کتان کو ڈبو کر جگر پر رکھیں واللہ اعلم -

## باب چوبیسواں بواسیر اور شقاق کے علاج میں

بواسیر سے خون جاری ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو فصد کرائین اور یہ تدبیر تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد کرنی چاہیے اور دواؤن مین سے
ہی چیز استعمال کیجائے جو خشکی پیدا کرنے والی ہو جیسے کہربا اور لبسدا اور مروارید کہ انکو اُن چیزون سے ملا کر استعمال کرین جو مغری ہون یعنے
لبسدا از قوام بنائین جیسے گل قبرصی اور گل ارمنی ہمراہ مخدر چیزون کے جیسے فلونیاے فارسی اور تریاق جدید (صفت ایک دوا کی جو بواسیر کو نافع ہے
...ت کہربا سوا پانچ ماشہ ہڑ بہیڑہ آملہ زیت مین جوش دیا ہوا اور باریک کوٹا ہوا ہر ایک سات ماشہ گوگل ساڑھے تین ماشہ کوٹنے والی سب
دواؤن کو باریک کوٹین اور گوگل کو آب گندنا مین گھول کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے (صفت
دیگر نسخہ کی جو ایسی بواسیر کو نفع کرتا ہے جس سے خون جاری ہو) ہلیلۂ ہندی اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم گندنا ساڑھے دس
ماشہ لبسدا اور کہربا اور کوڑی کی راکھ ہر واحد پونے نو ماشہ گوگل پینتیس ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور گوگل کو آب گندنا اور آب برگ سرو مین
گھول کر دواؤن کو اُسی مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانی کے جسمین لوہے کو بجھایا ہو کہ اسکے استعمال سے
خون بند ہو جائیگا (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے ہے) ہلیلۂ ہندی اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس اور جفت بلوط اور طراثیث
اور گلنار اور گوگل قسم جید ہر واحد سات ماشہ مصطگی جوز بوا سنبل الطیب اور لونگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم گندنا نبطی ساڑھے دس ماشہ
لوہے کا میل باریک کوٹا ہوا اور نبیذ داری مین شبانہ روز بھگو کر خشک کیا ہوا اور بریان کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو کوٹ کر چھانین
اور گوگل کو آب برگ سرو مین گھول کر اُسی مین دواؤن کو گھول کر گولیان طیار کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب نیم گرم کے لیکن
جس بواسیر سے خون نہ خارج ہوتا ہو لازم ہے کہ اسکو کھول دین اور خون اسمین سے خارج ہو جائے اسلیے کہ خون جو بواسیر سے خارج ہوتا ہے خراب
اور ردی ہوتا ہے جب وہ خارج ہو جائے درد مین سکون پیدا ہوگا۔ اور جب ارادہ خون کے خارج کرنے کا ہو مسہ ہاے بواسیر پر بعض قسم کی تیز
دواؤن کو طلا کرنا چاہیے جیسے بخور مریم اور پیاز کا نچڑا ہوا پانی اور فلقیون اور دیگ بردیگ اور ہلیلۂ کابلی اور آملہ کا مربا انکو دینا چاہیے اور حب المقل
اور اطریفل صغیر انکو دینا چاہیے (یہ ایک نسخہ ہے جو بواسیر اور درد اور ریاح جو بواسیر کی وجہ سے پیدا ہوتے ہین انکو مفید ہے) ہلیلۂ سیاہ ہندی اور
آملہ دونون بریان کیے ہوے اور اجوائن ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حرمل اور میتھی ہر واحد دو تولہ چار رتی ابہل اور خوبانی کی گٹھلی ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی جوز بوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو بہت باریک نہ کوٹین یعنی موٹا سفوف رہے اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس
ماشہ کی ہے گرم پانی کے ہمراہ۔ اگر اس مرض کے بیمار کو نبطی گندنا کا پانی پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ سات ماشہ روغن بادام کے دیا جائے بخوبی نفع کریگا
اور اگر مقام بواسیر کو زیت کہنہ سے طلا کرین نفع کریگا اور درد ٹھہر جائیگا (صفت ایک اور دوا کی کہ یہ مریض تناول کرے) ہلیلۂ ہندی بریان کیا ہوا
روغن گاو مین یا روغن زیت مین اور تخم رازیانہ دونون باریک کوٹے ہوے ایک ایک جز حب الرشاد دو جز سب یکجا کرکے اسمین سے روزانہ
ساڑھے دس ماشہ ہمراہ دو تولہ پونے دس ماشہ نبیذ داری کے تناول کرے (صفت ایک گولی کی جو بواسیر کے درد کو نفع کرتی ہے اور دست بھی
لاتی ہے) ہلیلۂ ہندی اور آملہ اور بہیڑہ اور گوگل ہر واحد چودہ ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور رازیانہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ زیرہ کرمانی اور نمک ہندی
اور سعتر فارسی اور سورنجان سپید اور اشق اور حرمل اور چیت لکڑی اجوائن مصطگی اور تج ہر واحد سوا پانچ ماشہ قند اور ترید ہر ایک پینتیس ماشہ
صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ سکبینج سات ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو کوٹین اور گوندون کے اقسام کو گندنا کے پانی مین گھولین اور اسی مین سب
دواؤن کو گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہے تین رات متواتر اسکا استعمال کیا جائے کہ
نفع بہت کریگی اور درد کو ٹھہرا دیگی (صفت ایک ضماد کی جو مقعد کے درد بواسیر کو نفع کرتا ہے) گوگل کبود رنگ کو لیکر السی کے تیل مین گھولین اور

گندنا کو روغن گاؤ مین جوش دین پھر سب کو کھرل مین خوب پیسین تاکہ باہم آمیختہ ہو جائین اور مقعد پر اسی کا ضماد کرین (صفت ایک ضماد کی) بابونہ
اکلیل الملک خطمی گندنا برگ خطمی ہر واحد ایک کف دست کو پانی مین خوب جوش دے تا اینکہ مہرا ہو جائے اور کھرل مین اسقدر پیسے کہ سب اجزا مل کر
ایک ذات ہو جائین پھر اسپر زردی بیضہ کی ڈالکر پھر پیسے - یا اینکہ تیتھی اور السی ہر واحد ایک جزو گل مرغی کی چربی مین پگھلائی ہوئی نصف جزو
سب کو باریک کوٹے اور اسی دوا مین جسکو ابھی ہم نے ذکر کیا ہی ملا دے اور نیمگرم مقعد پر ضماد کرے (صفت کا اور نسخہ جو بواسیر کے اقسام درد کو
نفع کرتا ہی) ابہل اور گوگرد بادام تلخ جاوین ہر واحد ایک جزو انطی گندنا کے بیج دو جزو زرد چینی عاقر قرحا ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹے
اور اسپر گندم شستہ کا آٹا ڈالکر گندنا کے پانی مین گوندھے اور نرم آنچ کے تنور مین روٹی پکائے پھر اسکو کوٹکر روغن بادام یا روغن کنجد مین
لت کرے مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ ہمراہ نبیذ دانہ کے ہی نفع کریگی انشاءاللہ تعالی - اور اگر ہمراہ بواسیر کے ورم گرم ہو تب لازم ہی کہ یہ ضماد
پکائے سپیدہ قلعی ساڑھے سترہ ماشہ مردا سنگ ساڑھے دس ماشہ مصطگی ساڑھے تین ماشہ ابہنگ سپید سات ماشہ سب کو باریک کوٹکر
زردی بیضہ سے اور روغن بنفشہ سے گوندہ کر مقام معلوم پر ضماد کرے نیمگرم انشاءاللہ نفع کریگا (ضماد دوسرا ورم گرم مقعد کے واسطے جو ہمراہ بواسیر کے
ہو) برگ بابونہ برگ خطمی اور اکلیل الملک ہر واحد ایک کف تیتھی اور السی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مسور مقشر پینتیس ماشہ سب کو جوش دے
تاکہ گل جائین اور کھرل مین اسکو اتنا پیسین تاکہ قوام مین مرہم کے آجائے پھر اسپر دو انڈون کی زردی ہمراہ روغن بنفشہ ملا کر کھرل مین اچھی طرح سے
ملا دین اور موضع ورم مقعد پر لیپ کرین (صفت ایک دوا کی جو درد بواسیر مین سکون پیدا کرتی ہی بشرطیکہ اسکے ہمراہ حرارت نہو) لہسن
چھلا ہوا باریک کوٹکر اسپر روغن تخم کتان ڈالین اور تھوڑا سا جوش دین کہ لہسن سرخ ہو جائے اب تیل جدا کر لین اور مقعد پر ملین اور لہسن کو ضماد
کرین درد ٹھہر جائیگا (صفت ایک دوا کی بواسیر کو خشک کرتی ہی) پہلے مقعد کو شراب قابض سے دھوئین پھر اسپر خاکستر جوز سرو اور خاکستر اندرون
پھل کی اور جفت بلوط ہموزن ہر ایک دوا ہو اور جفت بلوط کو کوٹکر باریک کرین (صفت اور دوا کی) پوست انار مازو اور جوز سرو اور جفت بلوط
ہر واحد ایک کف دست لیکر دردا کوٹین اور شراب قابض مین اسکو جوش دین پھر چھانکر مقعد کو اس سے دھوئین صبح اور شام متواتر چند روز تک
کہ یہ تدبیر بواسیر کو خشک کردیگی (صفت ایک مرہم کی جو بواسیر کو سکھا دیتا ہی) مرکی ساڑھے تین ماشہ عصارہ لحیۃ التیس سات ماشہ کندر ساڑھے دس
ماشہ سب کو دوشاب انگور مین ڈال دین اور مرہم بنا کر استعمال کرین اس طرح سے کہ اسکو کسی کپڑے پر لگا کر مقام بواسیر پر چپکا دین (اور دوا
خشک کرنے والی مسون کی) ہلدی اور مردا سنگ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانکر روغن گل خالص اسقدر کہ دوا اسمین
ڈوب جائے ملا کر اسقدر پکائین کہ مرہم کے قوام مین آجائے اور ساڑھے تین ماشہ سپیدہ سوم اسپر اضافہ کرکے استعمال کرین (مرہم کا اور نسخہ مجرب
بواسیر اور ناصور کے واسطے) زفت لیجئے رال پینتیس ماشہ اور روغن اخروٹ کا ساڑھے سترہ ماشہ زفت کو روغن مین پگھلائین اور اسپر
کبریت بحری سوختہ ساڑھے تین ماشہ افیون اور سانپ کی کینچلی اور قیشور یہ وہ پتھر ہی جس سے ورق کو تراشتے ہین اور چاندی جو پارہ مین پیسی گئی ہو
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو کوٹ چھانکر یکجا کرین اور زفت اور روغن مین اور پسی ہوئی چاندی مین ملا دین اور پارچہ کتان پر لگا کر مقام
بواسیر و ناصور پر چپکا دین (صفت ایک روغن کی جو بواسیر کو نفع کرتا ہی) آب گندنا پورے پینتیس تولہ مین تخم حرمل اور پوست بیخ کبر ہر واحد
پینتیس ماشہ سداب ایک گڈی ڈالکر خوب سا جوش دین تا اینکہ خوب پک جائے اب اسکو صاف کرکے اسپر قریب سترہ تولہ کے روغن کنجد
ڈالین اور جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت ایک اور روغن کی) اطبا اور
گندنا اور پوست بیخ کبر اور قسط اور سپند ہر واحد ایک جزو لیکر کوٹین اور چھانین اور سب چند وزن مجموعہ کے روغن کنجد مشمش اور روغن ...

اور روغن زیت ملائین ہر ایک روغن کا وزن برابر ہو اب اُسکو کسی اچھے برتن مین رکھ کر گھوٹین اور اُٹھا رکھین اور استعمال کرین انشاء اللہ نافع ہوگا (صفت ایک روغن کی بواسیر کے واسطے جب اُسکو ملائین خواہ مقعد پر ملین نفع کرتا ہی) آب گندنا اور آب خندقوقا جسکو بکھیرہ کہتے ہین ہر واحد پونے چونتیس تولہ پوست بیخ کبر اور سپند ہر واحد چونتیس ماشہ زراوند طویل اور قسط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دونا مروا اور شہدانج ہر واحد چودہ ماشہ دواؤن کو درد راہیں کر عصارہ مذکور پر ڈالین اور بخوبی جوش دین تا اینکہ تیسرا حصہ گھٹ جائے پھر اُسپر روغن خستہ مشمش اور روغن بزر کتان ہر ایک سترہ تولہ ڈال کر نرم آنچ سے پکائین تاکہ سب پانی جلجائے اور روغن باقی رہے اور بیمار کو ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک پلائین ایسے پانی کے ہمراہ جسمین میتھی کو جوش دیا ہو اور مقعد پر اُسی تیل کو ملین کہ درد مین سکون پیدا کریگا فوراً انشاء اللہ تعالی (صفت ایک دھونی کی بواسیر کے واسطے کہ درد بواسیر مین سکون پیدا کرتی ہی) یہ ایک دھونی ہی کہ گوگل اور تخم گندنا اور پوست بیخ کبر کو درد را کوٹین اور کوئلے کی آگ پر کسی سوراخ دار برتن کے نیچے رکھ دین اور بیمار کو اُس پر بٹھائین تاکہ دھونی کی لپٹین تک پہونچین اِس سے بواسیر کے مسے خشک ہو کر رہ جائینگے (صفت ایک اور دھونی کی) کلونجی اور سپند اور پوست بیخ کبر اور راتینج اور کندر اور گوگل ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر بدستور دھونی دین کہ نفع کریگی لیکن وہ بواسیر جسکے مسے ظاہر ہون اور غلیظ مادہ اُنکا ہو گیا ہو کہ اُنمین ادویہ مذکورہ بالا اثر نہ کرتی ہون ایسی بواسیر مین تیز دواؤن کا استعمال کرنا چاہیے - ازانجملہ یہ دوا ہی کہ چونہ اور ہرتال اُن مسون پر حمام مین جا کر لگائین اور ایک گھنٹہ صبر کرین تا اینکہ مسے جل جائین پھر مسون کے مقام کو شراب سے دھوئین پھر اُسپر اندراین کا چھلکا جلا کر اور ترمس کو جلا کر چھڑکین وزن دونون کا برابر ہی کہ یہ دوا عجیب اثر خشکی کا کریگی - اگر اس سے برآمد کار نہو اب وہ چیز لگانی چاہیے جو اس سے بھی زیادہ تر قوی ہو اور وہ فلفیون اور دیگ بردیگ ہی اسکو تین روز تک صبح و شام طلا کرنا چاہیے اور جب مسون پر سے اُتر جائے شراب سے اُس مقام کو دھو کر پھر وہی پہلی دوا لگائین تا اینکہ جب مسے کی رنگت سیاہ نظر آئے اور جرم اسکا پاشان ہوگیا ہو اب دوا کو اُتار لین اور سپیدہ کا مرہم آخرین مسون پر طلا کرین تاکہ جگہ مسون کی سوکھ جائے اور جو سوزش دوا کی احراق سے پیدا ہوئی ہی اُسمین سکون آجائے منجملہ اُن چیزون کے جو ایسی تیز دوا کی سوزش مین سکون پیدا کرتی ہی وہ یہ ہی کہ تل کو باریک کوٹ کر روغن گل اور سپیدی انڈے کی ملا کر لگائین - یا زردی انڈے کی اور جو کا آٹا روغن گل ملا کر تیز دوا لگانے کے بعد طلا کرین - اگر کوئی مریض ایسی تیز دوا پر صبر نہ کر سکے چاہیے کہ لوہے کے ذریعہ سے مسون کو کاٹ ڈالے یا پھاڑ ڈالے - اور ہم اسکا بیان قریب روز کر علاج اچھی کرینگے انشاء اللہ تعالی

## باب چھبیسوان ورم مقعد اور شقاق کے علاج مین

اگر مقعد مین ورم گرم سوائے بواسیر کے عارض ہو مناسب ہی کہ مقام ورم کو برگ خطمی اور برگ مکو اور بنفشہ خشک اور مسور مقشر سب کو پانی مین جوش دین تا اینکہ خوب پک جائے اور اُسپر روغن گل اور روغن بنفشہ اور زردی بیضہ اور سپیدی ڈال کر کھرل مین خوب ملائین اور مقام ورم پر طلا کرین (اور دوا ورم گرم کی) سپیدہ ساڑھے سترہ ماشہ کندر تر سوا پانچ ماشہ چاندی کا میل ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر موم کو روغن گل مین گرم کر کے ملائین مگر کاسنی اور خبازی ملا کر کھرل مین گھوٹین اور استعمال کرین (صفت مرہم مجرب کی) جو مقعد کے قروح کو اور کانچ باہر نکل آنے کو مفید ہی سپیدہ اور مرتک ہر واحد چار جزو لبان اور پھٹکری ہر واحد تین جزو صبر ایک جزو زعفران ایک جزو موم بقدر کفایت اور روغن مرسین سب کو ملا کر مرہم درست کرین (صفت ایک دوا کی جو شقاق مقعد یعنے اُسکے پھٹ جانے اور شگافتہ ہونے کو مفید ہی) مغز ساق گاؤ اور مرہم سپیدہ اور مرہم باسلیقون سب کو ملا کر کھرل مین خوب گھوٹین اور مقام مرض پر طلا کرین (صفت اور نسخہ کی) راتینج اور زفت ہر واحد ایک جزو سب کو

پگھلا کر مقام شقاق پر طلا کرین - اور جو شقاق بدون حرارت کے ہو اسکی دوا یہ ہے (صفت اسکی) مغز ساق گاو دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زفت رومی ایک تولہ پانچ ماشہ سپیدہ قلعی اور مرداسنگ ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ موم صاف کیا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گل سوا گیارہ تولہ موم کو اور زیت اور ساق گاو کو روغن مین پگھلائین اور اسپر سپیدہ اور مرداسنگ ڈال کر کھرل مین پیسین کہ خوب ملجائے پھر اگر ہمراہ شقاق کے التہاب اور بھڑک بھی ہو اور حرارت ملمس کی اسپر مرہم سپیدہ کا جو انڈے کی سپیدی اور کافور ملا کر بنایا ہو لگانا چاہیے - یا آب مکوے سبز اور آب برگ خطمی اور آب برگ خرفہ پر روغن گل جسمین موم کو پگھلایا ہو ڈال کر کھرل مین پیسکر قیروطی بنائی جائے اور مقام خاص پر لگائین (صفت دوا کی شقاق مقعد کے واسطے) مغز ساق گاو اور مغز ساق بارہ سنگھا اور دونون کی چربی ہر ایک پینتیس ۳۵ ماشہ موم سپید ساڑھے ستر ماشہ چھ سیالی ساڑھے دس ماشہ موم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر طیار کرین اور استعمال کرنا -

## باب چھبیسوان خروج مقعد کے علاج مین

جسکو کانچ نکلنا کہتے ہین - اگر مقعد باہر نکل آئے چاہیے کہ بیمار کو اسی قسم یعنے ٹونٹی دار برتن مین بٹھائین جسکو پہلے اوپر کے ابواب مین بیان کیا ہے یا مقعد کو شراب قابض سے دھو کر اسپر اس دوا کو چھڑکین (صفت اسکی) جوز السرو اور آس خشک اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس مازو سبز ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹین اور مقعد پر چھڑکین - یا چاندی کا میل اور تخم گل اور سماق ہر واحد چھ دو ماشہ مر کی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر مقعد پر چھڑکین مگر پہلے شراب قابض سے اسکو دھولین - یا اسپر دقاق کندر اور مرداسنگ ہر واحد ایک جز اور جوز السرو نصف جز سحالہ رصاص یعنے قلعی کا میلا برادہ جو جھڑتا ہے اور جلائی ہوئی کوڑی ہر ایک چہارم جز سب کو نرم کوٹ کر مقعد پر چھڑکین اور پہلے شراب قابض سے مقعد کو دھو ڈالین - اور اگر کانچ نکلنے کے علاوہ مقعد مین ورم بھی ہو پس مسور اور انار کے چھلکے اور جفت بلوط اور جوز السرو ہر واحد ایک جز کو اس پانی مین جوش دین اور اسپر روغن گل ڈال کر کھرل مین گھوٹین اور موضع معلوم پر طلا کرین خواہ بطور ضماد کے لگائین -

## باب ستائیسوان مروڑے کے علاج مین

اگر پیچ اور مروڑا بسبب ریح غلیظ کے عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کو تھوڑا سا تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور اجوائن اور سعتر فارسی سب اجزا ہموزن کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کہنہ کے پلائین - پھر اگر مروڑا ریح ہو اور غلیظ اور قوی ریاح سے عارض ہوا ہو اسکو ایک تخم منجملہ انھین بزور کے جو ابھی مذکور ہوئے دیا جائے - خواہ کسیقدر فوتنج آب گرم کے ہمراہ - اور اگر یہ مروڑا ہمراہ اسہال کے ہو اس مریض کو حب ارشاد بریان تھوڑی سی سیبہ یعنے بہی کے شربت کے ہمراہ دیا جائے - خواہ سفوف مقلیاثا اسکو دین - پھر اگر طبیعت معتدل ہو قبض اور اسہال کے درمیان مین اسکو یہ سفوف دینا چاہیے (صفت اسکی) حب الرشاد بریان سات ماشہ انیسون تخم کرفس اجوائن ہر واحد سوا پانچ ماشہ حب الغار ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بقدر حاجت ہمراہ گرم پانی کے تناول کرین یا اسکو سنجر بنا نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ دین اور دستون کی ایارج فیقرا سے تربد شریک کرکے دونون ہموزن اور ہر ایک کا وزن ساڑھے تین ماشہ آب گرم کے ہمراہ جسمین انیسون کو جوش دیا ہو کرنی چاہیے اور اگر مروڑا بسبب ثقل اور فضلہ کے جو اوپر کی آنتون مین رکا ہوا ہے عارض ہوا ہے اب اسکو دوا سے مسہل دینی چاہیے جیسے حب ایارج فوقہ حب یا جوارش تربندی - اور اگر ثقل نیچے والی آنتون مین رکا ہوا ہے حقنہ کا استعمال کرین - اور اگر مروڑا فقط سوء مزاج سے پیدا ہوا ہے جو آنتون کو عارض ہوا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو اسپغول سات ماشہ آب گرم اور روغن گل اور آب انار میخوش مین لعاب نکال کر دینا چاہیے - اور اگر مروڑا بوجہ خلط صفراوی کے پیدا ہوا ہے جو بطرف آنتون کے گری ہے پس مناسب ہے کہ مریض کو اسپغول اور تخم خرفہ اور تخم شاہترہ اور مغز تخم خیارا اور مغز تخم کدو شیرین

ہر واحد ایک جزو طباشیر نصف جزو سوائے اسپغول اور تخم شاہترہ کے سب کو باریک کوٹ کر روغن گل سے لت کرکے شربت ریباس اور زلال زرشک کے ساتھ دیا جائے۔

## باب اٹھائیسوان قولنج کے علاج مین

قولنج اگر خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہو مریض کو جوارش شہریاران یا جوارش تمری یا جوارش سفرجلی مسہل آب گرم کے ہمراہ دیجائے اور درد کا مقام نمک کو گرم کرکے سینکیں اور آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور کرنب اور گوکھرو وغیرہ دے کر ادرات کو جوش دیا ہوا اور مقام درد پر روغن گوکھرو کی مالش کرین پھر جب مرض جاتا رہے اور درد ٹھہر جائے نہ تھما ہو تو اسکو حب سکبینج پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک پلائین یا حب منتن اسیقدر ہمراہ آب گرم کے۔ اور اگر تحمل ان گولیون کا بسبب حرارت مزاج اپنی کے نہو خواہ بوجہ سن اور وقت کی حرارت کے پس اسکو سنا مکی پانچ تولہ دس ماشہ اور گلقند چار تولہ ساڑھے سات ماشہ ایسے پانی مین مل کر پلائیں جسمین رازیانہ کو جوش دیا ہوا اور ساڑھے چار ماشہ تربد اور ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا اسمین داخل کرین اور گرم پانی پلاتے رہین۔ ایضاً یہ گولیان اسکو دینی چاہیین (صفت اسکی) ایارج فیقرا اور تربد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل ساڑھے ستی نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ سقمونیا چھوڑ کے گوگل پونے دو ماشہ دواؤن کو کوٹ کر باریک کرین اور گوگل کو گرم پانی مین گھول کر اسی مین گوندھ کر گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک ہے قولنج بلغمی کو نافع ہے انشاء اللہ تعالی (صفت اور حب کی نافع ہے قولنج بلغمی کو اور زیادہ نفع کرتی ہے) حنین بن اسحق طبیب نے اسکا نام حب لولو رکھا ہے اور حب شبرمی بھی اسی کو کہتے ہین (صفت اسکی) شبرم اور سکبینج ہر واحد ایک جزو سکبینج گرم پانی مین گھولین اور شبرم کو اسمین گوندھ کر اسمین تھوڑی سی زعفران ملائین مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے اور لڑکے کے واسطے ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک (صفت ایک اور حب کی) تربد سپید خراشیدہ اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور جند بیدستر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو کوٹ کر باریک کرین اور گوند کے اقسام کو سداب کے پانی مین پگھلائین اور اسی مین دواؤن کو گوندھ کر گولیان طیار کرین سیاہ مرچ کے برابر مقدار شربت اسکی سات ماشہ گرم پانی کے ہمراہ جسمین رازیانہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو (صفت ایک اور گولی کی) جو قولنج بلغمی اور ریاحی کو نافع ہے) تربد سپید ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری ساڑھے دس ماشہ سقمونیا بھی اسیقدر سب کو باریک کوٹ کر شہد مین گوندھکر گولیان طیار کرین یہ سب دو خوراک ہین نصف اسمین سے آب گرم کے ہمراہ تناول کرے (صفت اور ایک گولی کی قولنج بلغمی اور ریحی کو نافع ہے) غاریقون اور سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور جند بیدستر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری چودہ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر باریک کرین اور گوند کی اقسام کو آب گرم مین گھول کر اسمین دواؤن کو گوندھ کر گولیان طیار کرین اور سوکھا لین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے لے کر ساڑھے چار ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ۔ اگر قولنج کے مریض کو ایارج جو شہد مین خمیر کیا گیا ہے ساڑھے دس ماشہ کھلا کر اسکے بعد ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے پلائین بخوبی نفع ہوگا (اور یہ نسخہ ماء الاصول کا ہے) جو قولنج کو نفع کرتا ہے پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ اور ملیٹھی اور سویا اور گوکھرو ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور تخم رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ قنطوریون دقیق ساڑھے سترہ ماشہ پرسیاوشان اور تخم خطمی ہر واحد چودہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ مویز کلان خراسانی خستہ بر آوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ چہارم وزن پانی باقی رہے اب اسمین سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ ایارج کے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اسمین سے نو ماشہ اور ساڑھے چار ماشہ روغن بید انجیر ملا کر پلائین۔ اور اگر روغن بید انجیر موجب نسخہ مندرجہ ذیل اسکے ساتھ دیا جائے اسکا نفع بہت اچھا ہوگا (نسخہ روغن بید انجیر کا) شبرم پونے نو تولہ اور ماہیزہرج پینتیس ماشہ اور کالا دانہ پانچ تولہ دس ماشہ تربد اور مغز بید انجیر ہر واحد

ساڑھے سترہ تولہ سب کو ریزہ ریزہ کر کے کسی دیگچی مین مٹی کے رکھین اور اسپر قریب اڑھائی سیر کے پانی ڈالین اور معتدل آنچ سے جوش
دیتے رہین تاکہ نصف پانی رہ جائے اب اتار کر صاف کرین اور چھاننے کے بعد پونے چونتیس تولہ روغن کنجد اسمین ڈالکر اتنا پکائین کہ پانی
جل جائے اور روغن باقی رہے پھر اسکو چھان کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ
سے نو ماشہ تک ہے ہمراہ ماء الاصول مذکور کے۔ اگر جی چاہے تو اس روغن کو ماء الاصول کے ہمراہ پلائین اور اگر چاہین تو ایسے پانی کے ہمراہ پلائین
جسمین انجیر اور میتھی اور رازیانہ اور تخم کتان اور شونیز اور پرسیاوشان کو جوش دیا ہو کہ یہ بھی قولنج مذکور کو نافع ہے۔ اگر اسی روغن کو حقنہ مین
استعمال کرین جب بھی نفع کریگا۔ اگر ان دواؤن کا استعمال ہوا اور بیمار کو دست نہ آئین اور نہ درد مین سکون ہوا سوقت حقنہ کا استعمال کرنا چاہیے
خصوصاً اگر درد نیچے والی آنتون مین ہو اور تین روز بیمار پر درد مین گذر چکے ہون اسلیے کہ ایسے وقت اس مرض مین افضل تدبیرات کا جسکا استعمال
ہو سکتا ہے حقنہ ہے۔ اور پھر یہ بھی مناسب ہے کہ پہلے نرم حقنہ کا استعمال کیا جائے اگر کارگر ہو جائے فبہا ورنہ اس سے زیادہ قوی حقنہ دین (صفت
حقنہ نرم کی) جو ایسے قولنج کو نفع کرتا ہے کہ قوی نہو۔ انجیر سپید دس دانہ عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلان خراسانی چار تولہ سوا چار ماشہ
گوکھرو بابونہ اکلیل الملک سویا ہر واحد ایک گڈی چقندر کرنب ہر واحد تیرہ تولہ چار رتی بنفشہ اور خطمی سبوس گندم پوٹلی مین بندھے ہوے ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ تہائی باقی رہے پھر اسکو چھان کر قریب سترہ تولہ کے لیکر اسمین بطکی چربی پگھلائی ہوئی
اور مری ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شکر سرخ پینتیس ماشہ بورہ یعنی لونا ولایتی سات ماشہ ملاکر نیمگرم حقنہ کرین (صفت اور حقنہ کی جو ایسے
قولنج کو نافع ہے کہ بلغم سے پیدا ہوا ہو) انجیر دس دانہ عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ گوکھرو سویا ہر واحد اسمین سے پینتیس ماشہ مغز کوٹا ہوا
اور سینڈھی کی گری کوٹی ہوئی ہر واحد دو تولہ چار رتی قنطوریون غلیظ اور دقیق دونون قسم کا اٹھائیس تولہ چار رتی کم بابونہ اکلیل الملک ہر واحد
دو تولہ چار رتی شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ میتھی کے بیج اور تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس رازیانہ زیرہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس
ماشہ تخم حلبہ چودہ ماشہ بھوسی جو سپید گندم مین نکلتی ہے اور خطمی سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوٹلی بندھی ہوئی سب کو چھٹانک اڑھائی سیر
پانی مین جوش دین تا اینکہ سات چھٹانک رہ جائے اب اسکو چھان کر قریب سترہ تولہ لیکر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن کنجد اور سپید مرغ کی
چربی جو سوا چار تولہ مری اور دو تولہ نو ماشہ شکر سرخ اور ساڑھے چار ماشہ بورہ ارمنی مین پگھلائی ہوئی ہو ڈالکر حقنہ دین۔ پھر اگر مرض قوی ہو اور
بلغم کی اسمین کثرت ہو اور غلیظ بھی ہو روغن کنجد کے مقام پر روغن زنبق یا روغن گوکھرو کا یا سوئے کا روغن اور بجائے شکر کے شہد کو ڈالین اور
اور مذکورہ بالا مندرجہ ذیل اجزا کو بڑھائین سکبینج اور اشق اور جاوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ اسکو آب گرم مین گھولین پھر ان جیسا کہ دستور
اور حقنہ مین ڈالین۔ اگر اسی حقنہ مین ڈیڑھ ماشہ گاے کا پتہ بھی داخل کرین نفع بین کریگا۔ مناسب ہے کہ ان دواؤن کا وزن کم و بیش بحسب
خواہش طبیب کے کیا جائے جیسا مرض قوی اور ضعیف ہو اور جسقدر بلغم مین کمی بیشی ہو۔ اکثر شیاف ہی کے استعمال کرنے سے پھر حقنے سے استغنا
ہو جاتی ہے اگر مرض قولنج کا اطراف مین پیٹ کے ہو اور درد بھی اسی جگہ پر ہو اور قریب معاء مستقیم کے ہو (یہ صفت ایک شیاف مجرب کی ہے)
حنظل اور بورہ ہر واحد ایک جزو شحم حنظل نصف جزو سقمونیا چہارم جزو کا سب کو باریک کوٹ کر شکر سرخ گھولین اور دواؤن کو اسپر ڈالکر بستہ کرین یہانتک
گاڑھا قوام ایسا بنائین جسکی بتی بندھ سکے اور بقدر ایک انگل کے طولانی ہو اور گندگی مین درمیانی حد پر ہو اور نسخہ شیاف کی) تخم حنظل اور کلونجی
اور بورہ اور خطمی ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر باریک کرین اور شکر سرخ کو آب گرم مین گھولین یا شہد اور اسی سے دواؤن کو گوندھین اور شیاف
بنا کر رکھین (شیاف کا اور نسخہ) کلونجی اور سکبینج اور گوگل بورہ اور شحم حنظل اور خطمی ہر واحد ایک جزو گوند کے اقسام آب گرم مین گھولین اور اسمین گوندھکر

شیاف طیار کرین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین۔ پھر جب سب ادویہ حقنہ اور شیاف وغیرہ کی استعمال مین آجائین اور درد مین کون نہ ہو اور
نہ قبض طبیعت کا رفع ہوا ہو تب وہ دوا دینی چاہیے جسمین فضلۂ گرگ پڑتا ہی اسلیے کہ فضلۂ گرگ کا قائم مقام شوک یعنے کانٹون کے ہی اسمین خاصیت عجیب ہی
مرض قولنج کے نفع کرنے کی تفصیل اسکی یہ ہی کہ جالینوس نے اپنی کتاب ادویہ مرکبہ مین بیان کیا ہی کہ جو شخص ایک ٹکڑا فضلۂ گرگ کا اپنی ران پر
لٹکائے خواہ اسکو پیس کر اپنی ران پر طلا کرے اور مرض قولنج مین وہ گرفتار بھی ہو تو اسکو دست آئینگے اور یہ بھی جالینوس نے کہا ہی کہ اسکا تجربہ
اسنے بارہا خود کیا ہی (یہ صفت دوائے فضلۂ گرگ کی ہی) فضلۂ گرگ جو شوک یعنی جھاڑ دار درخت پر مثل اکوہر وغیرہ کے پایا جاتا ہی چودہ ماشہ
انیسون اور زیرہ تخم رازیانہ اور زنجبیل اور دار فلفل اور نمک سیاہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد
کف گرفتہ سے گوندھین اور بوقت حاجت اسمین سے سات ماشہ انتہا دس ماشہ تک سوئے اور زیرہ کے پانی کے ہمراہ استعمال کرین (صفت ایک
اور دوا کی) تربد سپید خراشیدہ ساڑھے سترہ ماشہ فضلۂ گرگ چودہ ماشہ تخم کرفس انیسون ہر واحد دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے دس
ماشہ ہمراہ آب گرم کے تناول کرین۔ جب استعمال حقنہ اور شیاف وغیرہ ہو چکے اور دست بھی آچکے ہون اور درد کسیقدر یا بدستور باقی ہو تب یہ جوشاندہ
پلانا چاہیے کہ آنتون کو سدہ وغیرہ سے پاک کردیگا اور پورا تنقیہ بقایائے سواد سے آنتون کا کردیگا (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس اور رازیانہ اور
بابونہ اور اقحوان یعنی بابونہ گاو چشم اور پرسیاوشان اور بنفشۂ خشک اور ملیٹھی چھلی ہوئی جو کوب ہر واحد پینتیس ماشہ میتھی کے بیج اور السی اور
تخم خطمی اور خبازی اور تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر
پانی مین جوش دین تا اینکہ چھٹانک ڈیڑھ یا دو رہ جائے اسمین سے قریب سترہ تولہ کے اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے بائیس تولہ لیکر اسمین پینتیس
ماشہ مغز املتاس کو ملین اور قند سپید بھی اسیقدر روغن بید انجیر ساڑھے چار ماشہ تربد ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے نیم گرم تناول کرین اور ایک
شبانہ روز سے تین روز تک اسکا استعمال کرین کہ یہ جوشاندہ اچھی طرح سے آنتون کو صاف کردیگا قولنج ریحی کا علاج اگر یہ ریح غلیظ
کی قسم سے ہو پس مناسب ہی کہ مریض کو حب منتن پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک دیجائے خواہ حب سکبینج کو اسکو دین۔ یا اسکو یہ دوا
پلائین (صفت اسکی) ایارج فیقرا نو ماشہ تربد نو ماشہ تخم کرفس انیسون اجواین ہر واحد سوا دو ماشہ جند بیدستر فربیون ہر واحد نورتی سب کو باریک
کوٹ کر آب کرفس مین گوندھ کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سوکھائین مقدار شربت اسکی نو ماشہ کی ہی (اور نسخہ) اسی قولنج ریحی کو نفع کرتا ہی
شبرم اور شحم حنظل ہر واحد ایک جزو سکبینج ڈیڑھ جزو زنجبیل اور جند بیدستر اور گوگل مرچ سیاہ ہر واحد نصف جزو گوندھ کر جتنی اسمین داخل ہین سب کو
گرم پانی مین گھولین اور چھوٹی چھوٹی گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ کی ہی آب گرم کے ہمراہ ماء الاصول اسکو بطبق نسخہ مندرجہ ذیل پلانا چاہیے
(صفت اسکی) پوست بیخ کبر اور رازیانہ ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس انیسون اجواین اور تخم رازیانہ اور دو قو اور ہیتی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
تخم سداب اور جنگلی اسن ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فودنج اور سعتر فارسی اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی سنبل الطیب اور تج اور جوزبان ان
اسارون ہر واحد سات ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ انجیر دس دانہ عناب بیس دانہ سب کو قریب دو سیر پانی ڈال کر
پکائین جب چونتیس تولہ کے انداز پر رہ جائے چھان کر اسمین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ لیکر روغن بید انجیر ساڑھے چار ماشہ اور سنجرینا پونے دو ماشہ ملاکر
پلائین۔ اگر اسی مریض کو تریاق فاروق پونے دو ماشہ ایسے آب گرم کے ہمراہ پلائین جسمین زیرہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو یہ بھی نفع
کریگا کھلی ہوئی منفعت کرکے پیٹ اور آنتون کے گردیش کے مقامات کو اس دوا سے ملنا چاہیے (صفت اسکی) آب سداب اور آب کرفس ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ ان دونون کو اسقدر پکائین کہ اسکی حصہ گھٹ جائے اور اسمین روغن زیت کہنہ خواہ روغن کنجد قریب سترہ تولہ کے ڈالکر پھر پکائین

جوش دین تا اینکہ پانی سب جلجائے اور روغن باقی رہے اس روغن کا استعمال ملنے مین بھی کیا جاتا ہے اور بیمار کو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے پلاتے مین جسمین قولنج نہری اور صعتر فارسی اور اجواین کو تھوڑا سا شہد اور قند سپید ڈال کر جوش دیا ہو کہ یہ روغن ریاح کی تحلیل کرتا ہے ریاح کی تحلیل تکمید یعنی سینکنے سے بھی ہوتی ہے زیرہ گرم سے۔ اور حقنہ ہائے تحلیل ریاح سے بھی ہوتی ہے جو ریاح کو پراگندہ کرتے ہین۔ از انجملہ یہ حقنہ ہے (صفت اسکی) شکاع اشنج اور سداب اور سویا اور فوتنج صحرائی اور نہری فوتنج اور نمام اور بابونہ اور اکلیل الملک ہا شاہ۔ روناس و اقیسوم ہر واحد ایک کف کشنیز اور کرفس انیسون رازیانہ اجواین ہر واحد ساڑھے ستر ہ ماشہ چقندر دمن وقیہ یعنی اٹھائیس تولہ چار رتی الم انجیر خشک دس عدد عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ سب کو اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ اڑھائی پاؤ رہ جائے اسمین سے زیت سترہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ بورق اور گوگل اور سکبینج اور اشق ہر واحد پونے دو ماشہ جند بیدستر نو رتی شہد پانچ تولہ دس ماشہ لیکر گوند اقسام کو گرم پانی سے گھولین اور باقی ادویہ کو کوٹین اور سب ہی جوشاندہ جو چھانا ہوا طیار ہے ڈال کر اور چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مری اور اسیقدر روغن قسط ڈال کر حقنہ کرین نیمگرم۔ جب حقنہ کرنے سے کوئی چیز بستہ مثل گرہ کے خارج ہو دوبارہ پھر کرین تا اینکہ گرہون کا خارج ہونا برطرف ہو جائے اور ڈھیلا فضلہ براز برآمد ہو (صفت ایک اور حقنہ کی جو ریح غلیظ کو نفع کرتا ہے) عصارہ گندنا اور عصارہ چقندر اور عصارہ فوتنج اور عصارہ سداب ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ اخروٹ کا روغن اور روغن ناردین یا روغن قسط یا کوئی روغن جو انمین سے موجود ہو چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شہد تینتیس ماشہ جند بیدستر شحم حنظل ہر واحد نو رتی دونون کو نرم اور باریک کوٹین اور سب اجزا کو یکجا کر کے نیمگرم حقنہ کرین (اور حقنہ کا نسخہ) سداب کا پانی چونتیس تولہ آسیر تخم کرفس انیسون رازیانہ کلونجی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ سب کو دردرا کوٹ کر اسی پانی پر ڈالین اور سترہ تولہ روغن زیت بھی جو کہنہ ہو اور نرم آنچ سے جوش دین تا اینکہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہے اسمین سے سترہ تولہ اور مرغی کی چربی اور چوزون کی چربی پگھلائی ہوئی ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ڈال کر حقنہ کرین مگر نیمگرم دوا ہونی چاہیے۔ اور اگر زیت مین شہد ملا کر داخل کرین نفع بہت پورا ہوگا۔ پھر اگر درد کی شدت ہو اور دوائے مسہل پلانے اور حقنہ کرنے سے بھی درد مین سکون نہو اور کسی تدبیر سے فائدہ نہو اب فلونیائے رومی یا فلونیائے فارسی جو انمین سے حاضر ہو اسکا استعمال کرین پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک۔ بیمار کو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اکلیل الملک اور سداب اور گوکھرو اور شیح اور قیسوم اور سویا اور برگ غار اور سکبینہ وغیرہ کو جوش دیا ہو لیکن لازم ہے کہ یہ آبزن اسوقت کیا جائے کہ معدہ انکا غذاؤن سے خالی ہو اور پینے کی چیزون سے بھی۔ غذا مریض قولنج کی اگر بلغمی ہو خواہ ریحی آب نخود مین زیرہ اور سویا اور زیت غسیل یا ارمینی خولنجان اور سیاہ مرچ اور گوشت تمام چوزون کے گوشت کے جو قریب پرواز کے پہونچے ہون خواہ چکور کا گوشت خواہ بڈھے مرغ کا گوشت بطور یخنی کے تم انھین دواؤن مین طیار کیا ہوا جنکو ابھی ہمنے لکھا ہے۔ اگر مرغ کے شوربے مین خواہ چکور کے شوربے مین تھوڑی سی بسفائج داخل کر کے مریض کو پلائین یہ بھی نفع کریگا اسی طرح اگر اسمین تھوڑا سا مغز قرطم داخل کرین تا کہ طبیعت کو نرم کر دے۔ ایضاً اسکو شہد روغن اخروٹ کے ہمراہ کھلایا جائے مناسب ہے کہ زیادہ غذا اسکو نہ دیجائے اور اسیقدر غذا کا استعمال رہے جو قوت کی حفاظت کرے۔ چوپایون کا گوشت مطلق چھوڑ دے اور مچھلی بھی چھوڑ دے بلکہ اسکے پاس نجانے۔ سرد پانی بھی نہ پیے اور آب خالص بھی پینا چھوڑ دے بلکہ جب پانی پیے اسمین ماء العسل خواہ شکر کا شربت ملالے اور مضطر ہو کے پیاس میں آب خالص کے پینے سے نہ بجھتی ہو لازم ہے کہ تھوڑا پانی پیے اور پھر تھوڑا سا لیتے یکبارگی بقدر پیاس فرو ہونے کے نہ پیجائے۔ اگر اسکو شراب ریحانی پانی ملا کر دیا جائے تو نفع ہوگا جب یہ تدبیر قولنج ریحی مین کر چکین اور فائدہ نہو تو درد ٹھہرے اب مناسب ہے کہ پچھنے اور پیبیان

اگر انکے اندر بتی وغیرہ کی روشن کرکے مراق شکم یعنی جھلی پر ۔۔۔ رہا جو رگائی جائینں اور چند مرتبہ یہی تدبیر کرین کہ اس سے ریاح
تحلیل ہو جاینگی اور بخوبی نفع ہوگا خلاصہ یہ ۔۔۔ جو قولنج ۔۔۔ کا علاج اگر کسی فضلہ داور تیز کے آنتون پر گرنے سے قولنج کا درد
پیدا ہوا ہو جو لذع بھی پیدا کرتی ہو اور آنتون پر گر ۔۔۔ ان گرم دواؤن کا استعمال کرین جنکو
او پر ہم نے بیان کیا ہی - اگر ایسے مریض کو آب لبلاب پانچ تولہ ۔۔۔ املتاس مل کر خوردہ پانی مین جوش دیکر انجیر اور عناب اور سپستان اور
پرسیاوشان اور تخم خطمی اور خبازی ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ کو ملا مین اور وزن پانی کا سوا سیر ہو تا اینکہ سات چھٹانک رہجائے اسمین سے قریب
تیس تولہ کے لیکر ساڑھے سترہ ماشہ املتاس کو ملین اور نیمگرم پلائین انشاء اللہ تعالی نفع کریگا - اسی مریض کو آبگرم ہمراہ روغن بادام شیرین کے
چند مرتبہ گھونٹ کرکے دیا جائے - اور فربہ مرغی کا شوربا کسیقدر ماواسیدکی روٹی کا اور روغن بادام شیرین انکو دین - یا چوزہ کا شوربا روغن بادام
شیرین کے ساتھ بطور یخنی کے پلائین - اگر اسکو لعاب بیدانہ یا لعاب اسپغول سب کا وزن سوا گیارہ تولہ تھوڑا سا شربت بنفشہ ملاکر پلائین خواہ لعوق اسکا
اور روغن بادام شیرین اور روغن کدو کا ساڑھے تین ماشہ تربد تین رتی سقمونیا دو رتی ملاکر پلائین اس سے نفع ہوگا حقنہ اسکو ان دواؤن سے
کیا جائے (صفت اسکی) عناب جیس دانہ سپستان پنتیس دانہ موٹھہ مقشر اور جو کوب کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سبوس گندم شستہ اور خطمیہ
ہر واحد ایک کف کسی پوٹلی مین بندھا ہوا بنفشہ ریحانی اور برگ نیلوفر ہر واحد چودہ ماشہ برگ خبازی اور چقندر ہر واحد ایک کفدست سب کو
آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے پانی رہجائے اب اسکو چھان کر ساڑھے سترہ ماشہ شکر سرخ اور پنتیس
ماشہ املتاس اور روغن بنفشہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مری چار تولہ اڑھائی ماشہ ملاکر حقنہ کرین نیمگرم کرکے - اور اگر حدت اور لذع اور حرارت
قوی ہو آب جسمین عناب اور سپستان اور خطمی کی جڑ سے سوا گیارہ تولہ اور آب تربوز اور آب خبازی اور آب کدو اور لعاب اسپغول ہر واحد چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو یا روغن نیلوفر سب مین سے جو بہم پہونچے اسمین سے پانچ تولہ دس ماشہ لیکر کسی طرح ملائین
اور نیمگرم حقنہ کرین - غذا مین اسکو چکنے شوربے بطور سفیدباج بھنے ہوئے فربہ مرغی کے گوشت سے روغن بادام کی شرکت سے دین - اور چو شاندہ
پالک کا اور بتھوے کا اور چقندر اور لبلاب اور خبازی بطور سفیدباج کے بنا کر روغن بادام شیرین ملاکر اور نیمبرشت انڈا بھی کھلائین - انار بیدانہ کو
چوسے - شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ وغیرہ پلایا جائے - معتدل آب زن مین بیٹھے جسکی حرارت درمیانی ہو اور بنفشہ اور نیلوفر اور برگ خطمی اور
خبازی اور جو کوٹے ہوئے اسمین پڑے ہون بروقت جوش دینے کے ورم گرم سے جو قولنج عارض ہو اگر قولنج ورم گرم سے عارض ہو
مناسب نہین کہ ایسے مریض کو ابتداے مرض مین مسہلات کا استعمال کرائین کہ یہ تدبیر خراب ہے اسکے مرض کا انجام بطرف ایلاوس کے کرتی ہے بلکہ
اسکو حکم دیا جائے کہ فصد باسلیق کی کرادے اور خون بقدر حاجت کے لیا جائے تھوڑا تھوڑا اور ایک مرتبہ بہت سا خون نہ لینا چاہیے - اور آب
کلونجی کی جڑ اور تخم خطمی جوش دیکر پلائین - اور مقام درد خواہ ورم پر یہ لیپ لگائین (صفت اسکی) برگ خطمی اور خبازی اور مکوا اور بنفشہ تازہ
ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور ساگ کی اقسام کوٹی اور پیسی ہوئی اسمین ملاکر موم سپید روغن بنفشہ مین خوب پگھلا کر اور روغن نیلوفر
اور بط کی چربی ملاکر ضماد کرین مقام خاص پر - اور اگر حاجت زیادہ تحلیل کی ہو اسمین لعاب تخم کتان بھی ملادین پھر درد مین سکون
آجائے اور ورم کی تحلیل ہو جائے بہتر ورنہ اسکو آب مکوے سبز اور آب کاسنی اور آب لبلاب ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ مین پینتیس ماشہ
املتاس حل کر اور اسپر روغن بادام شیرین ڈال کر حقنہ کرین - اور یہی ایک حقنہ اسی کے واسطے ہے (صفت اسکی) بابونہ اکلیل الملک اور
بنفشہ خشک اور برگ خطمی اور لبلاب ہر واحد ایک کفدست سبوس گندم کی پوٹلی اور خطمی کی ایک پوٹلی عناب سپستان ہر واحد بیس دانہ سب کو پانی

جوش دین تا اینکہ سات چھٹانک رہ جاوے اسکو چھان کر سترہ تولہ آمین سے لیکر لعاب اسبغول اور لعاب تخم کتان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چربی روغن بنفشہ اور بط کی چربی ہر واحد اسیقدر مغز املتاس چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اسکو پانی مین حل کر صاف کرین اور روغن کے ہمراہ دو آمین ملاوین پھر نیمگرم حقنہ کرین۔ یہ مریض آبزن مین بھی بٹھایا جاتا ہی جسکی گرمی معتدل درجہ پر ہو اور آمین نیلوفر اور بنفشہ اور برگ خطمی اور خبازی اور اکلیل الملک اور حسیا اور برگ کرنب کو جوش دیا ہو یہ آبزن بھی نافع ہی انشاء اللہ تعالیٰ۔ جب مرض اپنے زمانہ انتہا کو پہونچ جائے اب مریض کو وہ پانی دینا چاہیے جسمین بنفشہ اور تخم خطمی اور خبازی اچھی طرح جوش دیا ہو اور روغن بادام شیرین اسپر ٹپکایا ہو تا اینکہ ورم کی تحلیل ہوجائے۔ اور ایسے مریض کی تدبیر غذا کے بارہ مین ویسی ہی کیجاتی ہی جیسی تدبیر ہمنے خلط گرم سے جو قولنج عارض ہو اسکے بارہ مین بیان کی ہی پس مناسب ہی یہ بھی معلوم رہے کہ بیشتر مریض قولنج کو دشواری پیشاب آنے کی لاحق ہوتی ہی بسبب اسکے کہ ورم مثانہ مین تنگی پیدا کرتا ہی اسوقت مناسب یہ ہی کہ فصد صافن کی کیجائے اور پیڑو پر اور تہیگاہ پر وہی ضماد کیے جائین جنکو ہمنے بیان کیا ہی اور ان مقامات مین روغن بنفشہ اور بابونہ اور موم گداختہ کی مالش کیجائے کہ ورم کی تحلیل کر دیگی اور پیشاب آسانی سے اتریگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

## باب انتیسوان اُس قولنج کے علاج مین جسکو ایلاوس کہتے ہین

جو قولنج بنام ایلاوس مشہور ہی اُسکا زائل ہونا دشوار ہی خصوصاً اگر زبل سے عارض ہوا ہو یعنے براز خشک ہوکر سدہ پڑ جانے سے۔ اور جو ایلاوس ورم سے پیدا ہوا ہی اُسکا علاج مناسب یہ ہی کہ اُسی طور سے کرین جس طرح اُن اقسام قولنج کا علاج کیا جاتا ہی جو ورم گرم سے پیدا ہوتا ہی کہ فصد باسلیق کی کرین اور صافن اندام کی اگر قوت مریض کی مساعدت کرے اور حقنہ اور نیز اُسکا بھی مناسب فصد کے بعد ہی اور بیمار کو دوائین اور شربت اُسی قسم کے پلائین جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین اور وہی ضماد خواہ اور قسم کے ضماد لگائین مناسب ہی کہ بیماران قولنج کو فصد سے بچائین اور ہرگز فصد اُنکی نہ کرائی جائے جب تک یقین کامل نہو جائے کہ یہ قولنج بسبب ورم گرم کے عارض ہوا ہی اور جب تک اُنکا بخوبی شناخت بصحت اِسکی نہولے اسلیے کہ فصد کرنی جسکو مرض قولنج کا ہو بدون ورم گرم کے قاتل ہی مترجم نے بعض امراے لکھنو کا حال سنا ہی جسکی باشتباہ درد گردہ مرض قولنج غیر ورمی مین فصد کرائی گئی اور چند ساعت کے بعد مر گیا اور یہ حکایت میرے صغر سنی کی ہی اور حکیم کاظم علیخان مرحوم موہانی کے اذکار مین سُنی گئی ہی کہ وہ بھی لکھنؤ مین موجود تھے تمامی اطبا کی راے فصد کی تھی اور وہ مانع تھے کہتے تھے کہ ادھر فصد ہوئی اور مریض ہلاک ہوا اور ایسا ہی واقع ہوا واللہ اعلم عند اللہ۔ متن پھر اگر ایلاوس خلط غلیظ بلغمی سے پیدا ہوا ہو اور وہ خلط پتلی آنتون مین فرورفتہ ہوگئی ہو ایسے مریض کو پلانے مین وہی ادویہ تجویز کرین جو قولنج بلغمی کے ہم لکھ چکے ہین جیسے ماء الاصول ہمراہ ایارج کے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اور سنجرینا اور ریڈی کا تیل اور وہ مرض جو بنام مرض سوارس مشہور ہی ہمراہ پانی کے جسمین انیسون اور رازیانہ اور تخم کرفس کے جوش دیا ہو پھر اگر درد مین شدت ہوجائے اسکو فلونیاے رومی دینی چاہیے۔ اور اُسکو معجون جو بنام ارسطو مشہور ہی مثرودیطوس نافع ہی اس مرض مین پوری منفعت سے۔ اور تریاق فاروق۔ ایضاً نفع کرتا ہی اسی مرض مین اور ایارج بڑے بڑے جو زیادہ ادویہ سے مرکب ہین وہ بھی نافع ہین اور اسی طرح کی اور ادویہ۔ مناسب ہی کہ فلونیا کے دینے سے احتیاط کرین اور اگر دین بھی تو اسیقدر جس سے درد مین سکون پیدا ہو پھر جب درد ٹھہر جائے دوبارہ فلونیا کا استعمال نہ کرین اسلیے کہ انجام اسکے کھلانے کا خراب ہوتا ہی مثلاً یعنی حس ہوجانا مقام درد کا پیدا ہوتا ہی اور حرارت غریزی مین ضعف آجاتا ہی۔ بقراط نے کتاب ابذیمیا مین لکھا ہی آٹھوین مقالہ مین اسی کتاب کے کہ واجب ہی اس مریض کو شراب خالص تھوڑی تھوڑی پلائی جائے اگر ایلاوس خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہو

[illegible] خواہ اسکے دونین پاؤن مین درد پیدا ہو۔ اور مراد بقراط کی اس سے یہ ہے کہ خلط بلغمی مین عفونت
[illegible] اسکی ہوا اور نفخ پیدا کرے آنتون کی تقویت اس سے ہو جائے اور سدہ کو دفع کردین (لیکن) اگر
ایلاوس فضلہ خشک باریک آنتون مین رہ جانے سے عارض ہوا ہو اسکے مسہلات اور حقنہ جات کا ملانا اور گولیان جو اسی مرض مین
نافع ہین اور قوی حقنہ جنکا ذکر ہم ابھی کر چکے ہین۔ لیکن اگر یہ مرض کسی دوا سے قاتل کے کھانے سے پیدا ہوا ہو مناسب ہے کہ اسکا علاج
چیزون سے کیا جائے جو اس زہر کی ضد اور مخالف ہون کہ اُنکا استعمال کرین اور تریاق اور مثرودیطوس اور معجون کے اقسام اور اسی قبیل
جو تریاقی چیزین ہین جس طرح ہم زہرون کے علاج مین لکھا ہے۔ لیکن جس ایلاوس کا حدوث غذا مین دیر کرنے سے ہو اسکی دوا
پتلی غذائین اور چکنے شوربے جو گوشت چرب سے بنے ہون اور اُنمین میدہ کی روٹی ملا ہوا چور کا ہوا اور مناسب ہے کہ ایسی غذا بھی
اسکو تھوڑی تھوڑی دین دفعۃً بہت سی غذا نہ دین۔ ایضاً اُسکو لعاب کے اقسام روغن بادام شیرین اور روغن پستہ ملا کر دین لیکن
جو ایلاوس رتق کی وجہ سے پیدا ہوا ہو اسکی دوا یہ ہے کہ آنت کو ہاتھ سے دبا کر اپنی جگہ پر رکھین اور باندھ دین اور جو ضماد نافع اسی
فتق کو ہین اُنکو لگائین مناسب ہے کہ ایلاوس کا مریض اور قولنج کا بیمار جب مرض سے نجات پائے اور اصلاح مزاج اسکی ہو جائے
اُنھین غذا کو پھر تناول نہ کرے جنکو پہلے مرض سے کھاتا تھا اور مرض کی ابتدا سے جنکو چھوڑ دیا ہے اور جب تک پوری پوری اصلاح
اسکے مزاج کی نہو جائے جب تک عادت ... اُنکو تناول نہ کرے اور غذاؤن کے کھانے مین کمی کرتا رہے اور غلیظ غذاؤن سے پرہیز کرے اور پتلی غذائین جیسے چکنے شوربے
بطور سفیدباج خواہ زیرباج کی بنی ہوئی یا بھنا ہوا گوشت تناول کرتا رہے۔ قند اور مصری کھانے کا التزام کرے۔ اور اگر یہ ایلاوس بلغمی ہو اور اُس سے شفایاب
ہوا ہو پھر ہر ایک روز ناغہ کرکے ایارج شہد مین خمیر کیا ہوا کھاتا رہے اور بعض اوقات گلقند شہد سے بنی ہوئی ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرے
جسمین انیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو۔ اور ریاضت معتدل کا استعمال کرے اور حمام مین بھی داخل ہوا کرے اور آبزن مین بیٹھے اور
پیٹ کے اور آنتون کے آس پاس کی مالش ایسے تیل سے کرے جسمین زیرہ اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو اور روغن سوسن خواہ گوکھرو کے
روغن کی یا روغن بابونہ کی مالش کرے غذا اپنی تھوڑی تھوڑی بڑھاتا رہے جب اسکو معلوم ہو جائے کہ مرض سے اسکا بدن بخوبی
پاک صاف ہو گیا ہے۔ اور اگر مرض ایلاوس کا حرارت سے تھا اور اب جاتا رہا ہو واجب ہے کہ غذا مین کمی کرین اور بے خمیری روٹی
جلاب اور روغن بادام شیرین کے ہمراہ اور زیرباج چھوٹے بچون کا پرندون کے خواہ کبک کے گوشت نرم کا تناول کرین اور جواذب
جو قسم طعام کے گوشت اور روٹی اور دودھ اور شکر وغیرہ سے بدون مصالح بنائی جاتی ہے اسمین گوشت فربہ مرغی کا پڑے یا روغن بادام
درست کیا جائے۔ اور چولائی کا ساگ ہمراہ چقندر کے روغن بادام ملاکر۔ آلوے بخارا کو شربت بنفشہ مین بھگو کر قبل طعام کے کھانے کے
عادت والے دو گھنٹہ خواہ تین گھنٹہ پہلے۔ اور املتاس کو جلاب مین بھگو کر چوستا رہے۔ اور تین روز مین ایک مرتبہ خواہ ایک روز ناغہ
کرکے مغز املتاس اور گلقند گرم پانی مین گھول کر صاف کرکے اسکو دیا جائے یہ تدبیر چند روز تک جاری رہے۔ پھر جب معلوم ہو جائے
کہ اب اسکا بدن بخوبی پاک صاف ہو گیا ہے اب اسکو یہ جوشاندہ پلانا چاہیے (صفت اسکی) انجیر سپید سات عدد مغز املتاس بیج وغیرہ سے
پاک صاف کرکے ساڑھے سترہ ماشہ زبیب طایفی دانہ برآوردہ ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ خشک ساڑھے سترہ ماشہ سوا املتاس کے
سب کو آدھ پاؤ کم سیر بھر پانی مین جوش دین تاکہ تہائی پانی رہ جائے اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ کو لیکر املتاس ساڑھے سترہ ماشہ
اسمین گھول کر روغن بادام اُسپر ٹپکا کر پلائین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

## باب انتیسوان چھوٹے چھوٹے کیڑے اور حیات یعنے لانبے کیڑے اور کدو دانہ کے علاج مین

چھوٹے کیڑون کا اور لانبے کیڑون کا مرض جس شخص کو ہو اُسکا علاج مناسب یہ ہے ایسی چیزون سے کیا جائے کہ جو مخالف اُس مادہ کی ہون جسمین یہ کیڑے پیدا ہوتے ہین اور ایسی دواؤن سے علاج اُنکا کرین جو اُنکو قتل کر دین اور باہر خارج کر دین بذریعہ دستون کے۔ جو دوا یہ فعل کرتی ہے وہی ہے جسکا مزاج گرم خشک ہے اور تقطیع کرتی ہو یعنے اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کر دین۔ اسلیے کہ اس مرض کی پیدایش اُسی مادہ سے ہوتی ہے جو سرد تر ہو اور غلیظ ہو اور جس دوا مین تلخی ہے اور قوت دست لانیکی ہے خواہ جلا کرنے کی قوت ہے وہ بسبب اپنی تلخی کے اس جاندار کیڑے کو قتل کرتی ہے اور بسبب جلا اور دست لانے کے آنتون سے اسکو خارج کر دیتی ہے بعد اُسکے مرجانے کے۔ یہ دوائین جیسے افسنتین اور سرخس اور ترمس اور افتیمون اور شیح اور اترج۔ برابل اور قسط اور مرمکی اور جو چیزین مثل انھین اجزا کے ہین۔ جب ان دواؤن سے ایک خواہ چند کو مرکب کرکے ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ہمراہ ماء العسل کے گرم کرکے دین کیڑون کو قتل کر دیگی اور کدو دانہ اور لانبے کیڑون کو اور خارج بھی کر دیگی۔ اور بیشتر اُنکو نیم جان اور قریب بہلاکت کرکے خارج کریگی (صفت ایک دوا کی) جو تینون قسم کے کیڑون کو قتل کرتی ہے) سرخس ساڑھے دس ماشہ اترج اور ترمس ہر واحد سات ماشہ مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ایسے گرم پانی مین گوندھکر جسمین شہد کو گھول دیا ہو (صفت اور دوا کی) شیح اور افسنتین اور قیصوم ہر واحد ایک جز سے دو جز تک باریک کوٹکر شہد سے گوندھین اور قدر شربت اسکی سرکہ پانی ملے ہوئے کے ہمراہ ساڑھے دس ماشہ ہے کہ یہ دوا بلغم کو پارہ پارہ کرتی ہے اور کیڑون کو قتل کرتی ہے (صفت اور دوا کی) اترج اور سرخس اور ترمس ہر واحد ایک جز کوٹ کر باریک کرین اور شہد مین گوندھین اور ساڑھے دس ماشہ اسمین سے لیکر ایسے پانی مین گھولین جسمین فوتنج نہری اور شیح ارمنی کو جوش دیا ہو اور کیڑون کے مریض کو پلائین پس یہ دوا اُن کیڑون کو قتل کریگی چھوٹے کیڑے ہون یا لانبے کیڑے یا کدو دانہ۔ اگر حشیشہ خراسانی جسکا نام درمنہ ترکی ہے سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک شہد مین گوندھین اور گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین لانبے کیڑے اور چھوٹے کیڑون کو نکال دیگی (صفت اور نسخہ کی) ترمس ۔ سرخس اور اترج اور فنبیل ہر واحد سات ماشہ قیصوم اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نمک سیاہ ساڑھے تین ماشہ سوا پانچ ماشہ تربد پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرین جسمین ترمس کو جوش دیا ہو (صفت اور نسخہ کی) شیح اور قیصوم اور افسنتین ہر واحد ایک جز ترمس دو جز سب کو کوٹ کر تیار کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سرکہ کے جسمین پانی ملا ہو (صفت اور نسخہ کی) اگر تربد دو درہم اور درمنہ ترکی سات ماشہ لیکر باریک کوٹین اور آب گرم اور شہد کے ہمراہ اسکو پلائین چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کریگا (صفت اور نسخہ کی) اگر اترج اور کالا دانہ اور تربد اور ترمس ہر واحد ایک جز لیکر باریک کوٹین اور اسمین سے چودہ ماشہ آب گرم اور شہد کے ساتھ پلائین سرکہ آب آمیختہ کو بدرقہ کرکر چھوٹے اور لانبے کیڑون کو قتل کریگا۔ مجملی یہ بات ہے کہ اگر ان دواؤن مین سے کوئی دوا تنہا خواہ سب کو ملا کر سرکہ اور شہد کے ہمراہ چھوٹے کیڑے اور لانبے کیڑے کے بیمارون کو دین اُنکو خارج کر دینگی۔ یہ دوائین بھی سرخس اور اترج اور ترمس اور درمنہ ترکی اور شیح اور قیصوم اور افسنتین اور قسط اور زوفا اور فوتنج نہری اور ابہل اور شہد ہے مناسب ہے کہ جو کوئی ارادہ ایسی دوا کھانے کا کرے اُسکو چاہیے بروقت خالی ہونے معدہ کے غذا سے ایسی دوا تناول کرے۔ اور تین روز پہلے ایسی دوا کے استعمال سے بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا پیا کرے ہر روز پونے چھتیس تولہ پھر تین روز کے بعد اُسکو ایسی ہی کوئی دوا کھلائی جائے جسوقت اُسکا معدہ غذا سے خالی ہو اور بھوکا ہو کہ انشاء اللہ نفع کریگی۔

# باب اکتیسوان علاج مین جگر کے امراض کے

اور پہلے بیان علاج سوء مزاج گرم کا جو جگر کو عارض ہو جب کسی کے جگر مین در دبسبب سوء مزاج گرم کے عارض ہوا ابتدا علاج کی فصد باسلیق کے شعبہ سے
کرنی چاہیے جسکو ابطی کہتے ہین اور استفراغ تھکی اگر سن اور مزاج اور قوت وغیرہ مناسب فصد کے ہوا ور خون اسقدر لیا جائے جسقدر حاجت لینے کی ہے
اور جو شاندہ فاکہ اور ہلیلہ زرد خواہ آب عناب ہمراہ شکر کے یا ہمراہ املتاس کے اسکو پلایا جائے اور بعد اسکے سکنجبین ہمراہ کاسنی کے سحر کے تڑکے
اسکو پلائے اور ایک گھنٹہ کے بعد آب جو شکر ڈال کر اسکو کھلائین - جگر پر لیپ دونون صندل گھس کر اور قیروطی کا کرین جو کاسنی سبز اور
آب خرفہ اور آب کاہو سبز اور لال ساگ کے پانی اور کدو کے چھیلن کے پانی سے موم سپید اور روغن گل ملا کر بنائی گئی ہو - پھر اگر اسیقدر
علاج سے اصلاح مزاج جگر کی ہو جائے بہتر ورنہ اسکو قرص طباشیر ملین آب کاسنی سبز اور آب کشوث اور سکنجبین کے ہمراہ دین - اگر مزاج اسکا
درست ہو جائے بہتر ورنہ قرص کافور ہمراہ آب کاسنی کے دین - نیز اسکو نبیذ جو بذریعہ سکنجبین کے طیار ہوا ہو ہمراہ اس سفوف کے دینا چاہیے اور
یہ سفوف بھی اسکو دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد تینتیس ماشہ اک مغسول ساڑھے دس ماشہ طباشیر سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت چودہ ماشہ ہمراہ سترہ تولہ ماء الجبن کے پہلے روز اور دوسرے روز ماء الجبن بائیس تولہ چھ ماشہ اور
تیسرے روز ماء الجبن چوبیس تولہ تا اینکہ پانچوین روز ماء الجبن کی مقدار قریب چھیالیس تولہ کے پہونچے اور جس بکری کا دودھ ماء الجبن کے واسطے
لیا جائے لازم ہے کہ جوان ہو اور بچہ جننے کا زمانہ زیادہ نہ گذرا ہو اور نہ قریب زمانہ کا بچہ ہو - اور اسکے چرنے مین سوکھے اور ہرے دھنیا اور کاسنی
اور جو اور کاہو کا ساگ وغیرہ اسی قسم کی سرد چیزین ہون - اگر اس تدبیر سے بھی اصلاح مزاج نہو تب اسکو اونٹنی کا دودھ پلایا جائے جسکا بدن مرض سے
پاک اور درست ہو اور نوجوان ہو اور ایسی ہی چیزین اسکی چرائی مین ہون جنکو ابھی ہمنے لکھا ہے یہ دودھ اسکو پہلے دن ساڑھے بائیس تولہ دین
اور پھر روزانہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بڑھاتے رہین سات روز تک - اور یہ سفوف اسکو دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد تینتیس
ماشہ لک مغسول اور گل سرخ اور طباشیر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ اور انیسون ہر واحد سات ماشہ
سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت ہمراہ دودھ اونٹنی کے ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک کی ہے اور ساڑھے سترہ ماشہ دودھ مین
ڈالا جائے - اور اگر پسند ہو کہ اسکو دست زیادہ آئین پس ہر خوراک مین سفوف کے تین ماشہ بنفشہ بھی زیادہ کر دین - غذا اس دوا پلانے پر چوزون کا
گوشت بطور زیرباج کے بنا ہوا کھلائین - انار اور سیب کو چوسے - پھر اگر حرارت جگر کی قوی ہو کچھ خوف نہین کہ مریض کو چھاچھ گاے کے دودھ سے ہمراہ
قرص طباشیر یا قرص کافور کے بقدر قوت اور ضعف حرارت کے دیجائے اور لیپ جگر پر دونون صندل اور گلاب اور لال ساگ کے پانی کا اور آب
برگ انگور اور گلاب کا کرین اور اسمین تھوڑی سی مصطگی اور سنبل الطیب ملائین تاکہ قوت جگر کی حفاظت کرے اور تحلیل حرارت جگر کی نہ کردے (ضماد کا
اور نسخہ جو درد جگر گرم کو نافع ہے) صندل سپید ساڑھے سترہ ماشہ صندل سرخ پونے دو تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ نیلوفر اور بنفشہ ہر واحد ساڑھے دس
ماشہ مصطگی اور سادج ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور موم کو روغن گل اور روغن آس یا روغن بید سادہ یا روغن نیلوفر مین
پگھلا کر پسی ہوئی دوائین اسپر بقدر مناسب ڈال کر لیپ طیار کرین اور جگر پر لگائین (ضماد کا اور نسخہ) صندل سپید چودہ ماشہ گل سرخ اور صندل سرخ ہر واحد
پونے دو تولہ آرد جو ساڑھے سترہ ماشہ قرنفل چودہ ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز اور آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی اور سیب تازہ
پانی مین ملا کر ضماد کرین جگر گرم پر (ضماد کا اور نسخہ) اسی واسطے ہے صندل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ صندل سپید اور آرد جو اور بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی کی تخم ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ گل سرخ چودہ ماشہ کافور اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن گل یا روغن نیلوفر اور موم گداختہ مین بقدر حاجت

ملا کر ضماد کرین (صفت قرص کی جو درد جگر کو نفع کرتا ہی اگر حرارت سے ہو) گل سرخ پونے دو تولہ مغز تخم خیارین مغز تخم خیار زہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ لک صاف کی ہوئی اور چھلی ہوئی اور تخم خرفہ ہر ایک چودہ ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سپید اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز مین گوندہ کر قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی کے سرکرکے پانی (صفت اور قرص کی اسی غرض کے) اسکے گل سرخ زیرہ برآورده چوده ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد ساڑھے پانچ ماشہ طباشیر سات ماشہ رب السوس ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز مین قرص طیار کرین وزن قرص کا پورے ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور سکنجبین اور آب سرد کے ہمراہ تناول کرین۔ اگر حرارت جگر کے ہمراہ کھانسی بھی ہو اب مناسب ہی کہ ان نسخون مین قرص کے گوند اور کتیرا اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرین اور سات ماشہ رب السوس بھی بڑھا دین اور جلاب اور شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ کے ساتھ استعمال کرین۔ غذا اگر تپ اور کھانسی نہو چوزون کا گوشت بطور زیرباج کے خواہ آب انار خواہ آب انگور خام یا کہ ترشہ ترنج مین پکا کر اور کشنیز خشک ڈال کر کھائین اور تھوڑی سی سنبل الطیب اور پودینہ بھی اس گوشت مین ڈال دین۔ اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین بطور سکباج کے بھی جائز ہی۔ اور جن غذاؤن مین گرم مصالح پڑتے ہین جیسے لہسن اور پیاز اور گندنا اور کراویا اور سیاہ مرچ اور رائی اور خولنجان ایسے پرہیز کرے۔ اور جگر کو اور تیز چیزون سے سخت ضرر ہی۔ اور اگر تپ ہو اب غذا آش جو ہی تپ کے اقسام مین جسکو ہمنے بار بار ذکر کیا ہی ہمراہ ... بادام ... آب جو ... اسکو دینا چاہیے۔ اگر کھانسی ہو ... بہ پالک کا ساگ اور کدو اور کھیرا س اور خیارین وغیرہ کا ... اور اگر طبیعت نرم ہو ... اسکو قرص طباشیر کے ہمراہ بعض شربتہاے قابض کے دین جیسے بہی کا شربت اور ریباس کا شربت اور ... شربت ... پیشتر ... سرد ... جو ... ہین جیسے یہ ضماد لگائین (صفت اسکی) گل سرخ اور دونون صندل اور فوفل اور گلنار ... اور ... اور ذریرہ اسطبع سب اجزا ہموزن لیکر کوٹین اور آب بارتنگ سبز مین اور لال ساگ کے پانی اور انگور کے پتون کے پانی مین یا اور کسی اسی قسم کے سرد پانی مین ملا کر ضماد کرین۔ غذا اسکو قابض دیجائے جیسے وہ شوربہ جو چوکے کے ساگ اور خرفہ کے ساگ اور عصارہ زرشک اور سماق وغیرہ اسی طرح کے قابضات کا بنایا گیا ہو **علاج سردی جگر کا** اگر جگر کی برودت سے درد عارض ہو مناسب ہی کہ مریض کو قرص راوند اور قرص افسنتین یا قرص لک وغیرہ جنکو ہم اب بیان کرینگے ہمراہ سکنجبین کے شہد سے بنی ہو یا شکر سے دیا جائے خواہ سکنجبین عنصلی بقدر حاجت اسی قرص کے ہمراہ دین۔ اور جگر پر لیپ ایلوہ کا کرین خواہ ضماد مطبخقون جو کہ ایک خاص مرکب ضماد ہی اور دیگر ضماد جو گرمی پیدا کرتے ہین اور ہم انکے نسخجات مین تحریر کرینگے۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو اب اسکو ماء الاصول اور دواے کرم ہمراہ روغن بادام تلخ کے دین اور اسکی کوئی ایسی دوا بھی جو گرگ کے جگر کی شرکت سے بنی ہو شریک کرین۔ کہتے ہین کہ جگر گرگ کا سکھا یا ہوا اگر ہمراہ راوند کے دیا جائے گرم اور سرد دونون مزاج جگر انسان کو نفع کرتا ہی۔ جگر کی سینک نہارمنہ ایسے چیزون سے کرنی چاہیے جو بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور سنبل الطیب اور اسارون اور دونا مروسے کے جوشاندہ مین کیگئی (صفت قرص کی جو اسی مرض کو نافع ہی یعنے درد جگر کو جو سردی سے ہو) مصطگی اور سنبل الطیب اسارون لک مغسول ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ برآورده چوده ماشہ انیسون سات ماشہ عصارہ غافث افسنتین رومی ریوند چینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرفس مین گوندہ کر قرص طیار کرین جسکا وزن ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو مقدار شربت اسکی ایک قرص ہمراہ سکنجبین عنصلی کے اور تلخ کاسنی کا پانی بھی درد جگر کو مفید ہی سردی سے ہو یا گرمی سے اسلیے کہ اسمین قوت تلطیف کی بسبب تلخی کے ہی اور اسی سبب سے سدون کی تفتیح کرتا ہی (صفت ایک اور قرص کی جو درد جگر کو نفع کرتا ہی اگر برودت سے ہو) گل سرخ پونے دو تولہ زرشک اور

مصطگی اور سنبل الطیب اور اسارون اور عصارۂ غافث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی اور زعفران ہر واحد سوا پانچ ماشہ اصل السوس اور چھلی ہوئی لاکھ ہر واحد چودہ ماشہ افسنتین رومی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ یا آب کرفس مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور دو تولہ چار رتی میسوسن پانی ملا کر تناول کرین۔ اور میسوسن تنہا اگر پی جائے وہ بھی نفع کرتی ہے (صفت ماء الاصول کی جو درد جگر بارد کو نفع کرتا ہے) پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ انیسون ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور گیاہ غافث افسنتین رومی اور حاشا اور جعدہ اور چرائتا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انک مقشول اور ریوند چینی او قسط دریائی اور مجیٹھ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مویز کلان طائفی دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے رہ جائے اور صاف کرکے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اسمین سے پلائین اور اسکے اوپر روغن بادام شیرین یا روغن بادام تلخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جو انمین سے چاہیین بقدر حاجت تناول کرین۔ اور اگر طبیعت اسکی باوجود درد جگر کے بستہ بھی ہو پس مناسب ہے کہ ان دواؤن یعنی ماء الاصول کے ہلیلہ کابلی اور تربد مجوف کا اضافہ کر دین اور اسکے پلانے سے پہلے تھوڑی سی حب صبر اسکو کھلائی جائے کہ طبیعت کو نرم کرتی ہے اور مزاج مین گرمی پیدا کرتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا (ضماد کا اور نسخہ جو برودت جگر کو نافع ہے) بابونہ اکلیل الملک اور شیح ارمنی صبر سقوطری افسنتین رومی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اسارون سنبل الطیب او قسط اور تج حب بلسان عود بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن سوسن یا روغن قسط یا روغن ناردین بقدر حاجت آمیزش ادویہ کے گوندھین اور موم سرخ کو اسی روغن مین پگھلا لیا ہو اور پھر سب کو اچھی طرح سے ملا دین اور جگر پر اسکا ضماد کرین (ضماد کا اور نسخہ اسی غرض کے واسطے) افسنتین رومی اور مصطگی اور بیخ اذخر سنبل الطیب صبر سقوطری ہر واحد چودہ ماشہ حب بلسان اور عود بلسان اور میعہ اور تج اور قسط اور عود خام اور ساذج ہر واحد سات ماشہ گل سرخ پونے دو تولہ مقل چودہ ماشہ لادن سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور روغن سوسن اور موم سرخ بقدر حاجت داخل کرکے ضماد کرین جگر پر۔ اور اگر ان دواؤن کو میسوسن خواہ نضوح مین جو ایک قسم کی شراب ہے گوندھ کر استعمال کرین یہ بھی نفع کریگی۔ غذا ایسے مریض کی دراج اور تیتر کا گوشت نخود آب مین زیت غسیل اور زیرہ اور سویا اور دارچینی اور خولنجان داخل کرکے دیا جائے۔ خواہ مطجن یعنے بھنا ہوا اسپر شراب ریحانی چھڑکی ہوئی اسکی غذا تجویز کرین یہ بھی نافع ہوگی۔ اسکو شراب خندیقون بھی دینی چاہیے اور بقول یعنے ساگ کے اقسام مین سے کرفس اور پودینا اور رازیانہ اور بادرنجبویہ اور زیتون غسیل اور گرم ساگ اسکے مناسب ہین (جو درد جگر کے سوء مزاج رطب سے عارض ہون) اگر سوء مزاج رطب سادہ بدون مادہ کے سبب درد جگر کا ہو مناسب ہے کہ اسکا علاج مثل علاج بیماران استسقا کے کرین۔ اور اگر درد جگر بسبب سوء مزاج یابس کے پیدا ہو اسکا علاج بیماران دق کے مثل کرنا چاہیے ایسی چیزون سے جو ترطیب پیدا کرنے والی اور ملین ہون پینے والی چیزون سے اور لیپ کی دوائیون اور بابونہ کے ہمراہ وہ اجزا بھی ملائے جائین جنمین قبض کی قوت ہو اور خوشبو بھی ہو تاکہ جگر کی تقویت بھی کرین انشاء اللہ تعالےٰ۔

## باب بتیسوان ورم ہائے جگر کے علاج مین

جو ورم کہ جگر مین عارض ہوتے ہین مناسب ہے کہ غور کیجائے کہ یہ ورم گرم ہے یا سرد اگر ورم گرم ہو ابتدا علاج کی فصد باسلیق دست راست کی کرنی چاہیے اور خون بقدر حاجت کے لیا جائے بشرطیکہ سن اور قوت اور وقت موجود وغیرہ بھی فصد کے مناسب ہو۔ اور اگر بیمار ان لوگون مین ہو جنکی عادت خون کے نکلوانے کی ہے اب مناسب ہے کہ خون کے نکالنے مین زیادتی کیجائے۔ اور آب جو ہمراہ شکر کے اسکو پلائین۔ اور بعد ازان تھوڑی دیر کے بعد سکنجبین شکر کی بنی ہوئی سادہ اسکو دین طبیعت کو آب لبلاب اور املتاس پلا کر نرم کرین اور نیز حقنہ نرم کا استعمال کرین جو عناب اور سپستان اور بنفشہ

اور روغنیکو سپید اور خیلو فر اور سبوس گندم اور خطمی اور شکر سرخ اور روغن بنفشہ اور روغن گل بھی اسمین داخل ہو۔ ان تدابیر کے ہمراہ یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ اگر ورم بطرف محدب جگر کے موجود ہو تب ساتھ اسکے ہوا ہو اب چاہیے کہ اکثر اور زیادہ توجہ طبیب کی ادرار پیشاب کی طرف ہو اس طرح سے کہ مریض کو تخم زرشک ساڑھے تین ماشہ لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ چار تولہ دو ماشہ اور پانچ رتی سکنجبین سادہ اور آب کاسنی اور آب کشوث اور آب مکوے سبز جسکو پکا کر جوش دیا ہو کہ پھٹ جائے اور اوپر جو جھاگ سا آتا ہے اسکو دور کرکے ہر ایک مروق سے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پلائیں اور سفوف قوت اسکو اس سفوف مین سے سات ماشہ قریب تین تولہ سکنجبین کے ہمراہ دینا (صفت اسکی) مغز تخم خیار زہ مغز تخم خیار اور مغز تخم خربزہ ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کاسنی تخم کشوث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد سات ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور عصارہ زرشک ہر واحد چودہ ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بروقت حاجت کے استعمال کرنا (صفت ایک اور قرص کی۔ جو درد جگر کو بشرطیکہ حرارت ہو اور بطرف محدب جگر کے عارض ہو نفع کرتا ہے) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ تخم کاسنی تخم کشوث مغز تخم خیار زہ اور مغز تخم خربزہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور ربسوس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب مکوے سبز سے قرص طیار کرینا ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو اور برے سا گ کے پانی اور سکنجبین کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاتا ہے (صفت ایک اور قرص کی اسی مرض کے واسطے) گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ زرشک ساڑھے ماشہ طباشیر سوا پانچ ماشہ تخم خیار زہ اور تخم خیار اور لاکہ صاف کی ہوئی اور مجیٹھ ہر واحد سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ زعفران اور سنبل الطیب اور افسنتین ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی مین گوندھین۔ اور اگر حرارت بافراط ہو بجائے ان نسخون مین قرص کے چہار رتی کافور بھی زیادہ کرنا چاہیے۔ ایضاً جسکو محدب جگر مین ورم ہو اسے ماء الجبن جو سکنجبین کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو پلایا جاتا ہے ہمراہ سفوف کے جو مرکب تخم خیارین اور تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر ایک بقدر حاجت کے ہو۔ غذا بکری کے دودھ کا ماء الجبن بنتا ہے تخم کرفس اور رازیانہ اور کاسنی اور جو وغیرہ اسی قسم کی چیزین ہونی چاہییں۔ اور اگر ورم گرم مقعر جگر مین موجود ہو اور جگر کا ہر پس و جب ہے کہ زیادہ تر توجہ طبیب کی بطرف اسہال کے ہو اسلیے کہ یہ جانب جگر کے شریک آنتون سے ہے لہذا مناسب ہے کہ مریض کو آب عنب الثعلب اور آب کاسنی اور آب مکوے سبز ہمراہ مغز املتاس کے دیا جائے۔ ان پتون کے پانی دس تولہ آٹھ ماشہ لینے چاہییں مگر انکو پھاڑ کر صاف کرکے انمین دو تولہ چار رتی مغز املتاس کو حل کر پلائین جاڑون مین نیم گرم اور گرمیون مین ٹھنڈا اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اسمین ڈال دین۔ ایضاً قرص طباشیر ملین ہمراہ سکنجبین سادہ کے اور ماء الجبن مین املتاس ملا کر اور ہلیلہ زرد حل کرکے بھی اور ہمراہ سفوف مندرجہ ذیل کے بھی دیا جاتا ہے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث اور تخم خیار زہ اور تخم خیار ہر واحد سات ماشہ لاکھ صاف کی ہوئی اور ریوند چینی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ ہمراہ ماء الجبن بقدر حاجت کے پلائین مناسب ہے کہ بدن اس مریض کا مادہ سے خالی کیا جائے جوشاندہ فاکہہ پلا کر اور نرم حقنون کا اسکے واسطے استعمال کیا جائے تاکہ جذب مادہ کا ہو جائے اور دستون کے ذریعہ سے خارج ہو جائے۔ ایضاً اونٹنی کا دودھ بھی اسکو پلانا چاہیے مگر پہلے اونٹنی کی چرائی مین وہ چارہ دیا جائے جسکو ہم بیان کر چکے ہین پہلے اس باب سے اور شروع دودھ پلانے کا ساڑھے سترہ تولہ سے کرین اور چونتیس تولہ او اکیاون تولہ تک ہمراہ اس سفوف کے دین (صفت اسکی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث رازیانہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین اور دودھ کے ساتھ ساڑھے دس ماشہ بطریق سفوف

تناول کرین - اور اگر تپ نہو تبھی مناسب ہی کہ ایسے مریض کو یہ قرص ہمراہ ماء الجبن کے دین - اور اگر تپ ہو تو یہ قرص ہمراہ آب خرفہ کے القاس کی گئی ہے (صفت ایک دواکی جو اسی غرض کے واسطے دیجاتی ہی) صندل سپید تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد سات ماشہ تخم رازیانہ اور انیسون ہر واحد سوا پانچ ماشہ گل سرخ پوست دو تولہ زرشک اور اسارون چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سکنجبین آٹھ دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر سکنجبین کے پانی مین گوندھین - اور اگر حرارت قوی ہو کافور اسمین زیادہ کردین پونے دو ماشہ تک ضماد سکنجبین لگائے جاتے ہین ابتدا مین تو مناسب ہی کہ ایسی دواؤن سے مرکب ہون جو موجود مادہ ورم کو دفع کرین اور جگر مین آنے سے اور مادہ کو منع کرین بسبب اپنی برودت اور قبض کے جیسے قیروطی جو آب کاسنی اور آب کشنیز اور تراشہ کدو اور مکو اور عصارہ برگ انگور تازہ اور لال اور بارتنگ سبز کے پانی سے ہمراہ روغن گل اور موم سپید کے طیار کرین اور ان دواؤن پر بعض اجزا خوشبو جیسے صندل اور گل سرخ اور کافور کو بڑھادین - پھر جب چھٹا دن ہو اور چوتھا روز بھی اسمین چاہیے کہ اسمین بعض اشیائے محلل مثل بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور تخم کے اضافہ کرین اور روز بروز ایسی ہی محلل دوائین اگر ورم بڑھتا ہو زیادہ کرتے رہین تا اینکہ ورم زمانہ منتہی کو پہونچ جائے جب اپنے منتہی کو پہونچ جائے اب چاہیے کہ ضماد کی دوائین مرکب ایسے اجزا سے ہون جو قابض اور محلل ہین اور دونون فعل اُس سے برابر پیدا ہون - پھر جب ورم زمانہ انحطاط کو پہونچے اب قابض چیزون مین کمی اور محلل چیزون مین بیشی کیجائے - اسکا خوف رہے کہ قابض اور سرد چیزون کا بافراط استعمال نہو اسلیے کہ اکثر ایسی غلطی سے ورم سخت سوداوی ہوجاتا ہے پس اسکا زوال دشوار ہوجاتا ہے اور یہی ورم سبب استسقا کے پیدا ہونے کا ہوتا ہے اسلیے کہ سرد چیزین مادہ کو نیچے اُتارتی ہین اور غلیظ کردیتی ہین اور مادہ کو تحلیل پانے سے منع کرتی ہین اسی وجہ سے سدے پیدا ہوتے ہین بسبب جذب ہوجانے اُسی مادہ کے اور سدہ پڑنے جگر کے مجاری مین انھین امور مین سے ہی جو استسقا پیدا کرتے ہین (صفت ضماد کی جو ابتداے ورم جگر مین استعمال کیا جاتا ہی) صندل سپید ساڑھے دس ماشہ صندل سرخ اور نیلوفر ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ شیاف مامیثا اور فوفل ہر واحد سات ماشہ اقاقیا اور سپید مٹی جسکی گھریا بنتی ہی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی اور آب کشنیز اور لال ساگ اور خرفہ سبز کے پانی مین اور کاہو کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین (صفت ضماد کی ابتداے ورم جگر کے واسطے) برگ مکوے سبز اور برگ کاسنی اور برگ بنفشہ تازہ اور خرفہ تازہ اور لال ساگ اور تراشہ کدو اور کاہوے سبز سب کو کھرل مین باریک پیسین اور صندل سپید اور گل سرخ اور تھوڑا جو کا آٹا چودہ ماشہ صندل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ گل بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افسنتین رومی سوا پانچ ماشہ زعفران اور کافور ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور روغن بابونہ اور روغن بنفشہ ہر واحد ایک حصہ اور موم چہارم حصہ موم کو تیل مین پگھلا کر اُسپر انھین دواؤن کو ڈالین اور اسقدر گھوٹین کہ سب اجزا ملجائین اور جگر کے ورم پر ضماد کرین کہ انشاء اللہ نفع کریگا (ضماد کا اور نسخہ ورم جگر کو بروقت منتہی کے نفع کرتا ہی) صندل سرخ اور سپید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ دو تولہ چار رتی گل بابونہ اکلیل الملک بنفشہ خشک اور آرد جو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ کافور ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن بابونہ اور روغن بنفشہ مین گوندھ کر طیار کرین اور پہلے موم سرخ بقدر حاجت اسی روغن مین پگھلالین اور بروقت منتہی کے استعمال کرین (ضماد جو بروقت انحطاط اور کمی ورم کے استعمال کیا جاتا ہی) صندل سرخ اور سپید اور فوفل اور بنفشہ اور نیلوفر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ

وربابونہ اور اکلیل الملک افسنتین رومی پرسیاوشان اور تخم کشنان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی سنبل الطیب اور میعہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور روغن بابونہ یا سونف کے روغن یا روغن سوسن سپید مین چھین اور موم سرخ پگھلاکر ملا دین اور اگر ہمراہ ورم کے تپ بھی ہو مناسب ہے کہ گرم دواؤن سے پرہیز کرین پلانے کی ہون خواہ ضماد کی جو جگر پر لگائی جاتی ہین خارجی سبب سے جو ورم جگر مین ہو اُسکا علاج اگر ورم جگر کسی سبب خارجی سے پیدا ہو میری مراد سبب خارجی سے چوٹ اور دھمک اور گر پڑنے کا صدمہ ہے مناسب ہے کہ جگر پر یہ ضماد لگایا جائے (صفت اُسکی) آس چودہ ماشہ عود خاص اور حب الغار اور زعفران اور جراتیہ اور مرمکی اور مصطگی ہر ایک سات ماشہ موم ساڑھے سترہ ماشہ روغن سوسن چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک اُسمین اُسمین ملاکر پہلے موم کو روغن مین پگھلائین اور پھر سب دواؤن کو اُسمین گوندھکر ضماد طیار کرین اور جگر پر لگائین۔ اسی مریض کو مجیٹھ اور مرمکی اور چینی گل ارمنی سب ہموزن ملاکر کھلانی چاہیے اس طرح سے کہ اِن سب کو باریک پیس کر سات ماشہ اُسمین سے ہمراہ آب مرزنگوش کے دین (صفت ایک ضماد کی اسی مریض کے واسطے) قنطافیلون پینتیس ماشہ نخود مقشر اور راسن سوسن ہر ایک دو تولہ چار رتی ریوند چینی چودہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی پینتیس ماشہ مرمکی ساڑھے سترہ ماشہ موسیائی ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موسیائی کو روغن سوسن مین پگھلاکر سب دوائین خوب طرح سے ملائین اور جگر پر ضماد کرین۔ اور ساڑھے دس ماشہ اسکو آب نخود کے ہمراہ کھلائین جس پانی مین چنون کو خوب کوٹ کر بھگویا ہو۔ اور اگر ہمراہ ورم کے حرارت ہو شراب ریحانی اسکو پلائی جائے۔ اور مناسب ہے کہ اسکی غذا کی تدبیر وہی کرین جو مزاج گرم جگر کی تدبیر ہے اور رہنے کی جگہ اسکی سرد ہوا کی جگہ ہو جہان پاکیزہ ہواے شمالی کا گذر ہو طبیب کو چاہیے کہ ورم جگر کے بیمارون کو فواکہ قابض سے منع کرے جیسے بہی اور امرود اور اسی قسم کی چیزین اسلیے کہ یہ چیزین سدون کو پیدا کرتی ہین اور مادہ کو خارج ہونے سے منع کرتی ہین ورم کو زیادہ کرتی ہین

## باب تنتیسواں علاج مین اُس ورم جگر کے جسمین پیپ پڑگئی ہو

جب انجام ورم جگر کا یہ ہو کہ اُسمین پیپ پڑجائے مناسب ہے کہ اب اُن نسخون کو ضماد کے استعمال کرین جنکو ہمنے رسالہ معدہ یعنی اندملی پھوڑے معدہ کے لگانا تجویز کیا ہے (یہ صفت ضماد کی ہے جو عمدہ ہے اور ورم کو توڑ دیتا ہے) میتھی اور السی ہر واحد پینتیس ماشہ خطمی کی جڑ اور دیشیلم جو ایک دانہ گیہون کے کھیت مین اُگتا ہے اور غبار آسیا ہر واحد دو تولہ چار رتی بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پیاز نرگس کوٹی ہوئی باریک اور خمیر ہر واحد پینتیس ماشہ مصطگی سات ماشہ کبوتر کی بیٹ اور کبوتر کے بچے یعنی آشیانہ اور بورق ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوشت کی چیزون کو کوٹین باریک اور نرم اور گیلی دواؤن کو اُنکے ہمراہ جمع کرکے سب پر روغن خیرو اور روغن بنفشہ مین موم سرخ کو پگھلائین اور ضماد طیار کرین اور ورم جگر پر لگائین مناسب ہے کہ مریض کو آب کاسنی ہمراہ شہد کے اور آب انجیر اور میتھی جوش دے کر شہد ڈال کر پلایا جائے صفت ایک جوشاندہ کی جو اسی ورم کو نافع ہے) میتھی اور السی ہر واحد پینتیس ماشہ انجیر سپید دس دانہ پرسیاوشان اور تخم خطمی اور خبازی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فوتنج اور قنطوریون ہر ایک چودہ ماشہ زوفا اور فراسیون ہر ایک سات ماشہ سب کو اڑھائی پاو سیر بھر پانی مین جوش دین جب تک قریب سات چھٹانک کچھ رہ جائے اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر اُسپر قند یا شہد پینتیس ماشہ روغن بادام شیرین ساڑھے تین ماشہ ڈال کر نیمگرم پلا دین۔ ایضاً ایسے مریض کو شیر بادہ خر اور بکری کا دودھ سوا گیارہ تولہ اور تخم کشوث اور میتھی اور تخم کشنان ہر ایک ہمراہ ملا کر پلایا جانا اور ہر ایک ان میں سے وزن سوا چار ماشہ ہو اور دودھ نیمگرم ہونا چاہیے بہ رعایت پلانے کے۔ مناسب ہے کہ مادہ کو بطرف مثانہ کے جذب کرین اُن چیزون سے جو ادرار بول کرتی ہین تاکہ وہ پیشاب کے ہمراہ نکل جائے۔ اور جو چیزین ادرار کرنے والی اسکو دیجانے لائق ہین

تپ نہو جیسے جوشاندہ حاشا اور نوتنج اور زوفا اور بیخ کرفس اور رازیانہ دو تو ہمراہ شہد کے۔ اور اگر تپ ہو پس مناسب نہین ہی مگر گرم چیزین اداکر نہ دالی دین۔ اور تخم خربزہ اور تخم خیارین اور تخم کدو ہر ایک انمین سے ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور کتیرا صمغ عربی ہر واحد سوا پانچ ماشہ اور رب السوس سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے دس ماشہ صبح کو ہمراہ شربت بنفشہ کے یا ہمراہ جلاب کے خواہ ہمراہ شربت خشخاش کے دین اور شام کو بھی اسیقدر اسی طریقہ سے پلائین۔ غذا اسکو نرم معتدل جیسے شلجم چقندر اور پالک اور خبازی اور بتھوہ اور روغن بادام سے بنایا ہوا کھلائین۔ حریرہ جو میدہ گندم کی روٹی کے چورے سے روغن نیلوفر اور شکر اور قند سے بنایا ہو۔ اور آب جو ہمراہ شکر کے اور نیمبرشت انڈا اور پاچہ بھیڑ کے بچے کا بطور یخنی کے پکاکر اور چھوٹی مچھلی جسکو ہازلی کہتے ہین یہ بھی بطور سفید باج کے اور اسی قسم کی اور غذائین جو زود ہضم ہون اور جلد معدہ سے اُتر جائین اور آنتون سے بھی اُتر جائین۔ پھر جب ورم شگافتہ ہو جائے اور مدہ یعنی پیپ گردہ او مثانہ کے قریب پہونچے اور پیشاب مین نکلتا ہوا معلوم ہو اب مناسب ہی کہ مریض کو قرص خشخاش ہمراہ شربت خشخاش کے دین شربت عناب ملاکر یا شربت نیلوفر کا اور وہی غذائین جنکو ہمنے لکھا ہی حریرہ وغیرہ سے۔ اور اگر ورم پھوٹ کر مدہ بطرف آنتون کے مائل ہوا ہو اور پاخانہ مین آتا ہو اب خوف کرنا چاہیے کہ طبیعت نرم نہونے پائے اور زیادہ قبض ہو جائے بلکہ اُسکی معتدل حالت پر رہنے کا قصد کرین جہان تک ممکن ہی اور غذا مین اسکو نیمبرشت انڈا اور حریرہ میدے کی روٹی کے چورے سے بدون شکر ڈالنے کے پھیکا ہی دیا جائے۔ اور دودھ کی مائیت اور پانی دور کرکے ہمراہ چاول کی پیچ کے کھلائین۔ اور اگر ورم پھوٹ کر مدہ اُس جگہ پہونچے جو درمیان جھلی صفاق نام کے اور آنتون کے ہی جس جگہ مرض استسقا مین پانی جمع ہوتا ہی اب مناسب ہی کہ ابتدا علاج کی اُس جگہ سے کرین جو نزدیک بیخ ران کے ہی جہان (بد) نکلتی ہی اور اُسی جگہ سے پیپ خارج کیا جائے بنا بر اُسی طریقہ کے جسکو ہم عمل جراحی کے باب مین لکھینگے انشاءاللہ تعالی (لیکن) اگر ورم گرم عضل البطنین مین ہو جو کہ جگر پر واقع ہی مناسب ہی کہ اُسکا علاج اُن اورام گرم کی طرح سے کیا جائے جو اعضاے ظاہری مین جسم کے پیدا ہوتے ہین دواؤن کے پلانے اور ضماد کرنے سے اور غذا بھی اُسی طرح کی دیجائے۔ اور اگر انجام ایسے ورم کا بھی پیپ پڑنے کی طرف ہو اب چاہیے کہ مفتح دوائین از قسم ضماد اور شربتون کے اور چاک کرنے کا طریقہ بھی جاری کرین۔ مناسب نہین کہ ایسے ورم مین انتظار اس بات کا کرین کہ دوا کے اثر سے شگافتہ ہو اسلیے کہ مدہ جب دیر تک ایسے مقام مین ٹھہریگا سڑا دیگا اور عضل کو اور اُس جھلی کو جو شکم پر ہی متعفن کر دیگا اور ورم ٹوٹ کر مدہ اندر بدن کے پہونچیگا اور اعضاے اندرونی تک بہکر پہونچیگا۔ اسی طرح مناسب ہی کہ دُبیلہ اور اندرونی پھوڑون کی جو اندر کی طرف پھوٹتے ہین تدبیر کیجائے بنا بر اُسی تدبیر کے جسکو ہمنے بیان کر دیا ہی انشاءاللہ تعالی۔

## باب پچیسوان جگر کے ورم سرد کے علاج مین

سرد ورم جو کہ جگر مین عارض ہو مناسب ہی کہ ایسے مریض کو قرص افسنتین ہمراہ سکنجبین کے دین یا قرص لک سکنجبین کے ہمراہ اور قرص لونیہ پھر اگر کوئی قرص انمین سے ہمراہ ایسے پانی کے دیا جائے جسمین میتھی اور تخم رازیانہ ہر ایک پینتیس ماشہ اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زبیب طائفی پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید پانچ دانہ سب کو آدھ پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین تا اینکہ ساتواں حصہ تک پانی رہ جائے اور اسمین سے سوا گیا رہ تولہ چھان کر اُسی پر یہ قرص ساڑھے چار ماشہ اور روغن بید انجیر ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ ساڑھے تین ماشہ ڈال کر پلائین (صفت قرص کی جو جگر کے ورم بارد کو نفع کرتا ہی) گل سرخ ساڑھے ستر ہ ماشہ زرشک چودہ ماشہ افسنتین اور تخم کرفس کوہی اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور تنج اور سپر اتیہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور دار شیشعان اور اسارون اور ریوند چینی اور مجیٹھ کی

تیلی تیلی لکڑیان اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ مرکی اور زعفران ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ مین گوندھین اور قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو صفت ایک اور قرص کی تخم کرفس اور انیسون اور اجوائین اور افسنتین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مجیٹھ کی تیلی شاخین اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی اور مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ عصارۂ غافث اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر اور باریک اور شراب مین گوندھ کر قرص بنائین ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک اور اگر ورم سرد اور نرم ہو مناسب ہے کہ مریض کو ماء الاصول مندرجہ ذیل پلائین صفت اسکی) پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور گیاہ غافث اور مُندی اور گُوندہ شکاعی باد آورد ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اسارون ہر واحد سوا پانچ ماشہ مجیٹھ کی تیلی لکڑیان صاف کی ہوئی اور تج عود بلسان ہر ایک پونے نو ماشہ مویز کلان طائف کا پانچ تو دس ماشہ انجیر سپید سات عدد سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین جب اڑھائی پاؤ پانی رہ جائے آگ پر سے اتارین اور سوا گیارہ تولہ اسمین سے چھان کر ساڑھے چار ماشہ دوا سے کرم اسپر بڑھا کر روغن بادام تلخ ساڑھے تین ماشہ ڈال کر تناول کرین۔ اگر یہ ورم بار دگر ہے رخ مین جگر کے ہو اس دوا مین بجائے روغن بادام تلخ کے روغن بید انجیر داخل کرین تاکہ دست لائے۔ جگر پر لیپ ایسی چیزون سے کرین جو گرمی پیدا کرے اور خشکی (صفت ایک ضماد کی جو ڈھیلے ورم جگر کو مفید ہے) بیل کا گوبر اور بھیڑ کی مینگنی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس انیسون اجوائین قردمانا ہر واحد چودہ ماشہ بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور صبر سقوطری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ناردین اقلیطی اور سنبل الطیب مصطگی زعفران ہر واحد سات ماشہ بورہ ارمنی اور نطرون ہر واحد سوا پانچ ماشہ علک البطم اور راتینج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ موم سپید چودہ ماشہ موم کو روغن ناردین مین خواہ روغن قسط مین پگھلائین اور راتینج اور علک البطم کو اسمین گھولین پھر سب دواؤن کو ملا کر خوب طرح سے گھوٹین اور جس جگر مین ورم رخو یعنے بلغمی ورم ہو اسی پر اسکا لیپ کرین۔ ایضاً ایسے ہی ورم پر ضماد اصطمخیقون خواہ ضماد دماسفریا مین لگایا جائے غذا اسکو آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے یا گوشت تیتر اور دُرّاج کا بطور اسفیدباج کے پکا کر خواہ روغن زیتون مین بھون کر مرچ اور دارچینی اور زیرہ ڈال کر کھلائی جائے۔ ہرے ساگ مین اسکو پودینہ اور بادرنجبویہ اور سداب اور کرفس کھانے کی اجازت دیجائے۔ اور جمیع فواکہ سے اور دودھ کے جملہ اقسام سے اور حبوب یعنی دانہ کے اقسام اناج کے جتنے ہین سب سے منع کردین سوائے زیتون کا گول پھل جو شیرین ہو اور انجیر کی مقدار قلیل سے ماء العسل اور خندریقون جو کہنہ شراب ہے ہمراہ شربت عود کے کبھی کبھی پلائی جائے اور کبھی کبھی جوارش عنبر اور جوارش شکر بقدر حاجت اسکو کھلائین۔ اور اگر ورم جگر کا سوداوی ہو اور خون سیاہ سے پیدا ہوا ہو میری مراد اس ورم سے ورم صلب ہے پس مناسب ہے کہ مریض کو جوشاندہ زوفا کا پلائین (صفت اسکی) میتھی پنیتیس ماشہ تخم کتان پونے تو پرسیاوشان اور ملیٹھی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم خطمی اور خبازی ہر واحد چودہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ اور زوفا ئے خشک ساڑھے دس ماشہ مویز کلان خراسانی دانہ بر آوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ اڑھائی پاؤ پانی باقی رہے اب اسکو چھان کر اسمین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پانی اسمین سوا پانچ ماشہ روغن بادام اور اسیقدر روغن بید انجیر ملا کر نیم گرم پلا دین انشاء اللہ نافع ہوگا۔ اور اگر اس جگہ حرارت بدون تپ کے ہو پس مریض کو ماء الجبن سکنجبین سے طیار ہوا ہو بقدر حاجت ہمراہ اسیقدر دواء المسک کے خواہ دواء الورد اور اسی قسم کی چیزون کے دین۔ اور اگر تپ ہو پس ایسی تخمی کا دو دھ جو رازیانہ اور

کریں ہر ایک چار رتی ہو جب دس دن اینی کو یہ چیزیں کھلا چکیں پھر اسکا دودہ پونے چونتیس ماشہ دودہ کر ہمراہ نو ماشہ گلقند خواہ ہمراہ ہلیلہ کابلی
اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ایک جزو تخم کرفس اور انیسون رازیانہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے دس
ماشہ اور شکر سلیمانی پونے دو تولہ دودہ مین اسی اونٹنی کے ملا کر پلائین ۔ جگر پر ضماد لگایا جائے (صفت اسکی) میتھی اور تخم کتان
ہر واحد چونتیس ۳ ماشہ میعہ سائلہ ساڑھے سترہ ماشہ موم سفید اسقدر بط کی چربی اور مرغی کی چربی دو تولہ چار رتی روغن ناردین پانچ
تولہ دس ماشہ موم اور چربی کو روغن اور میعہ کے ساتھ پگھلائین پھر اسپر اور دوائین ڈالین اور جگر پر ضماد کرین ۔ اور اگر ہمراہ
ورم صلب کے حرارت بھی ہو اب وہ ضماد کرین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد نصف جزو مصطگی چہارم جزو سب کو باریک
کوٹ کر موم کو بنفشہ کے تیل مین پگھلا کر دوائین ملائین اور ضماد کرین (صفت ضماد کی سختی اور ورم صلب جگر کے واسطے) صبر اور مرکی
میعہ اور زعفران ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ حب بلسان اور عود بلسان اور افسنتین رومی اور قسط ہندی ہر واحد پونے نو ماشہ
سنبل الطیب ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک اور بابونہ اور تج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اصل السوس اور لاذن اور حماما ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ کندر پونے دو تولہ موم سترہ تولہ کو پونے چونتیس تولہ روغن بنفشہ مین پگھلا کر جسمین ساڑھے آٹھ تولہ روغن ناردین
اور مرغابی اور بچہ گاو کی چربی ہر واحد چونتیس ۳ ماشہ بھی ملی ہو اور پگھلانے کے بعد جو کوٹنے والی دوائین ہون انھین کوٹ کر اسی روغن مین
داخل کرین اور ضماد کرین

## باب تیئیسوان سدہ جگر کے علاج مین

علاج اُس سدہ کا جو کہ جگر مین عارض ہوتا ہے یہ ہے کہ اگر یہ سدہ اندرونی جانب مین جگر کے جدھر گہرا وہی عارض ہو بلکہ مجاری جگر مین ہو
ایسے مریض کو وہ ادویہ دینی چاہیین جو کہ پیشاب کا ادرار کرتی ہین اور مجاری اور راہین جدھر سے فضلات جگر خارج ہوتے ہین انکو
صاف کرتی ہین اور سدون کی تفتیح کر دیتی ہین جیسے کرفس اور انیسون اور رازیانہ ۔ اور قرص زرشک بھی ہمراہ نچوڑے ہوے پانی رازیانہ
اور کرفس کے سکنجبین ملا کر دین ۔ قرص لک اور قرص افسنتین بھی ہمراہ انھین چیزون کے دین جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہے اگر ان دواؤن سے
فائدہ ہو فبہا ورنہ اسکو ماء الاصول جسمین مخصوص چیزون کی جڑین اور مخصوص تخم اور افسنتین اور زوفا اور اجواین تخم کرفس کو بھی اور
تخم فنجنکشت اور قسط اور مرکی اور جنطیانہ اور جو چیزین مشابہ ان دواؤن کے ہون ہمراہ روغن مرکی کے (صفت دوا کی واسطے
سدون کے) غافلقون اور شگوفہ اذخر اور جنطیانا ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ کے
تناول کرین ۔ غذا آب نخود اور ... اور زیرہ اور دارچینی اور زیت غسیل دینی چاہیے ۔ میٹھی چیزون سے خصوصاً جو میٹھی چیز آٹے سے اور
نشاستہ سے طیار ہوئی ہو منع کردین اور بالیدہ اور فالودہ اور ریوڑیون کے اقسام سے بھی پرہیز کرین ۔ بعد غذا کے حرکت کرنے سے بھی منع
کردین ۔ اور سدہ بطرف مقعر جگر کے ہو جدھر گہرا ہے اب بیمار کو مسہل دیا جائے جوشاندہ افتیمون اور حقنہ ہاے مسہل سے جسمین بزور و تخم پڑے ہین
یعنے وہ تخم جو سدون کو کھول دیتے ہین اور بعض اقسام معجون کی جو سدون کی تفتیح کرتی ہین جیسے دواے کرکم اور دواے لک ورا ثاثا سیا اور
معجون عید الیقون کہ اس معجون کا اثر بہت اچھا ہے اور سدون کی تفتیح بھی کرتی ہے اور ضماد مندرجہ ذیل لگایا جائے (صفت اسکی) بابونہ اکلیل الملک
برنجاسف ہر واحد چونتیس ۳ ماشہ تخم کرفس اور جاوشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور اسارون ہر واحد سات ماشہ
فراسیون اور بادام تلخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ مین گوندہ کر جگر پر ضماد کرین ہر وقت خالی معدہ کے

لهذا سے کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے

## باب چھبیسواں استسقا کے علاج میں

اور پہلے بیان [illegible] سے [illegible] کی کالیکن علاج [illegible] کتاب اول میں بیان کر دیا ہے کہ استسقا تین قسم کا ہوتا ہے لحمی اور زقی اور طبلی - اب [illegible]
ہم ابتدا علاج استسقا [illegible] بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں جب فرا جانی اور فساد مزاج جگر کا شروع ہو اسوقت سے مناسب ہے کہ ایسا
شخص کو زیادہ غذا کھانے سے منع کر دیں اسلیے کہ کثرت سے غذا خوری قوت بدن پر گرانی لاتی ہے اور اسی قوت کو ہضم سے منع کرتی ہے اور رطوبت
بدن میں زیادہ کرتی ہے اور حرارت غریزی کو بجھا دیتی ہے بسبب اسکے کہ حرارت اس مرض میں خود ہی ضعیف ہوتی ہے - جو غذا دیر ہضم ہے اس سے بھی
ایسے مریض کو بچانا چاہیے [illegible] غذاؤں سے جیسے دودھ اور تازہ مچھلی اور تیلی چربی اور روغن کنجد اور نخلہ کے دانہ سے اور گیہوں کے پکوان
اور [illegible] ستہ اور ایسی غذا شکر اور شہد ملا کر دودھ سے بنی ہو جیسے فالودہ اور مالیدہ یا خاگینہ اور ریوڑیان اور پپڑی کا حلوا سوہن اور [illegible] جیسے ہی
غذا [illegible] اسلیے کہ جگر چونکہ شیریں چیز [illegible] پاتا ہے ایسی غذا انکو اپنی ہی طرف کھینچ لیتی ہے اور جو چیز غلیظ اور چسپیدہ لیسدار ہوں [illegible] وہ جگر کے مجاری اور راستوں میں
پھنس جاتی ہے لہذا سدہ زیادہ پیدا کرتی ہے اور مرض استسقا کو قوت ہو جاتی ہے - اسی طرح ایسی ہی میٹھی چیزیں جملہ اشخاص کو ضرر کرتی ہیں جنکے اندرونی اعضا میں
سدہ ہوں اور کسی طرح کا اختلاط ہو جیسے معدہ و طحال اور گردہ وغیرہ اور اعضاے اندرونی - افضل تدبیر جو مریض استسقاے لحمی [illegible] ہے وہ تو یہ ہے کہ [illegible]
اور حرکت اور ریاضت کرنے سے بعد غذا کے اسکو منع کر دیں - اور سرد پانی جو شور ہو اور جسمیں پھٹکری کا اثر ہو [illegible] شورہ [illegible] زمین کا پانی اور گندھک کا پانی سے
بعد ریاضت کے نہلائیں کہ [illegible] گرم اور خشکی پیدا کرنے والی اور تلطیف پیدا کرنے والی اور زود ہضم غذائیں حمام کرنے کے [illegible] بعد اور بعد ریاضت کے اسکو
کھلائیں اگر مریض نہانے کی خواہش نہ کرے - چوزوں کا گوشت اور تیتر کا اور دراج اور کبک کا گوشت اور [illegible] گنجشک کا [illegible] سفیدباج کے بنا ہو
اور [illegible] اور دار چینی اور خولنجان اور سیاہ مرچ اور انجدان اور ہینگ ملا کر یہ اسکی غذا ہے - تھوڑی سی شراب ریحانی جسمیں [illegible] اور کرفس اور پودینہ اور [illegible]
ملا کر نانخورش اسکی [illegible] ادرک اور کرادیا اور رائی سے اور جو چیز [illegible] اور رائی وغیرہ سے بنائی جائے کرنی چاہیے خلاصہ یہ ہے کہ
مطلف چیزوں سے جو چیز بنائی جائے اسی کی نانخورش کیجائے - اور شراب ریحانی کہنہ یا تو خالص پلائیں خواہ تھوڑا سا پانی ملا کر خالص پانی پینے سے قطعاً
باز رہے جب تک ممکن ہو اور دیا بھی جائے تو بہت تھوڑا سا - برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی اسکے پاس نہ جانے پائے - اسلیے کہ ایسا پانی جگر کے مزاج کو
سرد کر دیتا ہے اور مرض استسقا کو بڑھا دیتا ہے یہاں تک کہ اکثر یہ پانی جگر کی حرارت غریزی کو بجھا دیتا ہے - پس ایسی ہی تدبیر طبیب کو ابتداے مرض استسقاے
لحمی میں کرنی چاہیے جب یہ مرض شروع ہوتا ہے پھر دیکھنا چاہیے کہ سبب حدوث اس مرض کا کیا ہے جب دریافت ہو جائے اسکا مقابلہ اسکے ضد [illegible]
سے کرنا چاہیے - پھر اگر سبب اسکا ورم جگر ہو یا صلابت جگر کی یا سدہ جو مجاری جگر میں پڑ گیا ہے خواہ ورم معدہ کا خواہ برودت مزاج معدہ کی یا ورم
طحال کا یا ضعف طحال اسکے علاج میں قصد ایسی تدبیر کا کرنا لازم ہے کہ ضد مخالف کسی سبب کے منجملہ انھیں اسباب کے ہے جس سے استسقاے لحمی پیدا
ہوا ہو اور یہ تدبیر اسی قاعدہ سے کیجائے جیسے ہر ایک مرض کے علاج میں اوپر ہم بیان کر چکے ہیں - پھر اگر یہ استسقاے لحمی حیض کے بند ہو جانے سے خواہ سبب
رک جانے خون بواسیر کے لاحق ہوا ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کی ہفت اندام کی فصد کر دیں اگر قوت اور سن اور وقت موجود مناسب فصد کے ہو اور خون بقدر
حاجت کے خارج کریں تھوڑا تھوڑا جسقدر تحمل طاقت سے ہو سکے دفعۃً زیادہ خون نہ لینا چاہیے اسلیے کہ فصد اس مرض میں اچھا علاج ہے کہ بوجہ قوت پکڑنا
اسمیں سردی کی پیدا کر دیتی ہے اور حرارت غریزی کو [illegible] کر دیتی ہے [illegible] مقابلہ پر مرض کے [illegible] بعد اسکے [illegible] زیادتی کریں جسکو ہم [illegible] میں [illegible] اور
وہ تدبیر ہے کہ گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی ہو - ایسے مریض سے استعمال ریاضت کا بھی کرائیں قبل غذا کے دھوپ میں خواہ گرم مقامات میں [illegible]

حرارت غریزی قوی ہوجائے اور تمام بدن مین پھیلے اور رطوبت جو زیادہ پیدا ہوگئی ہے اسکو خشک کردے اور بدن کے اندر سے باہر کی طرف اسی رطوبت کو جذب کیا جائے - بیمار کو حکم دیا جائے کہ سر اپنا اوڑھا ہوا رہنے دے اور بدن کو اپنے قوی کرتا رہے - اور لازم ہے کہ استعمال ریاضت کا بقدر تحمل قوت مریض کے ہو افراط ریاضت مین نکرنی چاہیے کہ حرارت غریزی کی تحلیل ہوجائے اور قوت بدنی ضعیف ہوجائے - یہ بھی چاہیے کہ بعض قسم کی ریاضت بذریعہ نرم سواری کے اور بعض قسم کی ریاضت بذریعہ ٹہلنے کے زمین پر جسمین مٹی اور ریت بالوئی ہو کرتا رہے - اور اگر ہوسکے تو شہر اور قصبہ مین یہ مرض لاحق ہوا ہے وہان سے اسکو دوسری جگہ تبدیل آب و ہوا کی غرض سے لیجائین جہان کی ہوا گرم و خشک زیادہ ہو بہ نسبت ہوائے شہر مذکور کے مریض کو حکم دیا جائے کہ ریگ گرم مین خواہ گرم مٹی مین لوٹے جسقدر ہوسکے اور برداشت کرسکے - ہاتھون سے بدن کی مالش اور رومالون سے کرتا رہے بلکہ تھوڑا بورہ یعنے لونا اور نمک اور مازو اور پھٹکری اور اسی قسم کی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزین اسمین ڈالے اور بعد مالش کرنے کے نہانے ایسے پانی مین جو بورقی یعنے شورہ زار زمین کے ہون خواہ گندھک یا پھٹکری کی بو اسمین ہو پھر اگر ایسا حمام دستیاب نہو چاہیے کہ بدن پر اس پانی کا ترشح کرے جسمین آس اور جفت بلوط اور پھٹکری اور بورہ اور گندھک اور مازو اور پودینہ کو بھی اور دونا مروا اور فوتنج اور بسفایج کو جوش دیا ہوا اور جس پانی مین لوہے کو بجھایا ہو تھوڑا تھوڑا وہی پانی گھونٹ گھونٹ پیا کرے - اور جن غذاؤن کو ہم اوپر لکھ چکے ہین انھین کھانا چاہیے یہ وہ تدبیر ہے جسکا استعمال بذریعہ غذا کے مناسب ہے - رہی دوائی تدبیر اسکی یہ صورت ہے کہ جو دوائین پیشاب کا ادرار کرتی ہین استسقاء لحمی کو وہی دوائین زیادہ فائدہ کرتی ہین جیسے تخم کرفس ہے اور دوقو اور اجوائن اور تخم رازیانہ اور سیساليوس اور اسارون اور افسنتین اور فوتنج کو بھی جسوقت انکو شہد اور پانی میں جوش دے کر اسمین سے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہمراہ پونے دو ماشہ سکنجبین کے پلائین اور سوا دو ماشہ تک سکنجبین کا وزن جائز ہے (صفت ایک دوا کی جو نافع ہے اور ادرار بول کرتی ہے اور مستسقی کو مفید ہے - دوقو اسارون تخم کرفس کو بھی انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جعدہ اور کمافیطوس لوف سنبلی اور کرفس اور کرویا اور فوتنج کو بھی حب بلسان شگوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اور تج ہر واحد سوا پانچ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین کے شہد پانی سے ملاکر پی جائے (صفت حب اسی مرض کو نفع کرتا ہے) تخم کرفس انیسون تخم رازیانہ عصارہ غافث افسنتین رومی سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور ریوند چینی ایک تولہ ریوند ساڑھے دس ماشہ ملٹھی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے (صفت ایک قرص کی جو استسقاء لحمی کو نفع کرتا ہے ابتدا مین اسی مرض کے) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اسارون عصارہ غافث عصارہ افسنتین ہر ایک سات ماشہ تخم کرفس انیسون رازیانہ اذخر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھکر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے اور آب رازیانہ اور آب کرفس کے ساتھ پینا چاہیے اگر تپ نہو اور اگر حرارت ہو آب کاسنی تلخ اور آب کشوث کے ساتھ پلائین - قرص ریوند اور قرص زرشک ہمراہ سکنجبین کے چند روز تک استعمال کرین - اور کبھی کبھی قے کے ذریعہ سے اخراج مواد کرنا چاہیے سکنجبین اور مولی اور سوئے کا پانی پلاکر خصوصاً اگر گرمیون کی فصل ہو کہ یہ تدبیر خلط کے اخراج مین نفع کرتی ہے - مناسب ہے کہ قے کا استعمال قبل استحکام اس بانی کے ہو جو مرض پیدا ہوتا ہے کرین اور قبل اسکے کہ رطوبت غالب ہوجائے اور جب تک قوت گرفت مادہ کی کررہی ہو اسلیے کہ جب رطوبت غالب ہوجائے اور قوت ضعیف ہو ممکن نہین کہ قے کا استعمال کیا جائے - مناسب ہے کہ استعمال اخراج مادہ کا دواے مسہل سے کیا جائے جو اخراج بلغم کا کرتی ہے جیسے وہ حب اصطمخیقون جسمین تربد پڑتا ہے اور ایارج اور حب النیل اور شحم حنظل - اور مسہل کا استعمال بھی قبل استحکام مرض کے کیا جائے پھر جب مرض مستحکم ہوجائے اسوقت وہ تدبیر کی جائے جسکو ہمنے بیان کیا ہے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے اور ادرار پیشاب کا کرتی ہے (صفت ایک معجون کی جو ادرار بول کرتی ہے اور بیماران استسقا کو نفع کرتی ہے)

سنبل رسنج اور نگاونہ اذخر اسارون ہر واحد سات ماشہ قسط دارچینی اور سعد کوفتہ گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہو باوجود اسکا بھی خیال کرنا چاہیے کہ اگر پیشاب سفید آتا ہو اور برودت ہوجسکا غلبہ ہو تمام بدن پر خواہ جگر پر اور جو ... تو بھی جوارش خوزی ہو بیمار کو بامید اس جوارش اسی مرض کے ہمراہ دواے گرم اور معجون لک صغیر کے پہلو اسکے بعد معجون لک بیرکے ہمراہ روغن بادام ... روغن بید انجیر کے دین اور اثنا بہتر ہے کہ بیت کی شرکت سے بنائی جائے وہ بھی اس مرض کو نافع ہو اگر پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہمراہ نچوڑے ہوے پانی رازیانہ کے تناول کرین۔ اور اسی طرح سے شرو دلیوس بھی فساد مزاج اور استسقا کو نافع ہو گر اسمین سے بقدر حاجت کے لیا جائے۔ اور تریاق فاروق بھی نافع ہو گرا اسمین سے پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک خواہ زیادہ استعمال کرین تجربہ نفع بین کرتا ہو اور ہیں تشمی مقدار کا بھی نفع ہوتی ہے بس مناسب ہو کہ ان دواؤن کے ہمراہ التزام یہ بھی رہے کہ اخراج مادہ کا بدن سے وقت بوقت کرتے ہین حب سکبینج اور حب صبر اور ... ہمراہ شہر یاران اور اسی طرح کی اور دواؤن سے۔ اور بعض قدماے اطبانے بیان کیا ہو کہ ساہی کا گوشت سکھا کر باریک کوٹین اور اسمین سے ایک درم سات ماشہ کے نہایت ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ شراب کہنہ کے پلانے سے بیماران استسقاے لحمی کو نفع ہوتا ہو۔ حجا وکے پانی سے شربت بنا کر جب پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ عصارہ بیخ سوسن آسمانگونی کی جسکا وزن ساڑھے تین ماشہ ہو تھوڑی سی شراب ریحانی ملا کر پلانا استسقاے لحمی کو نفع بین کرتا ہو لیکن ضماد اور لیپ اس مرض کے واسطے اور طلا کرنے کی دوائین بس مناسب ہو کہ شکم پر اور تمام بدن پر اس مرض کے ضماد رکھا جاے صفت اسکی بابونہ اکلیل الملک آرد جو گاے کا گوبر اور بھیڑ کی مینگنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ پوست بیخ کبر ... ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی سنبل الطیب اسارون افسنتین رومی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ شراب مین گوندھین تھی مقدار مین سرکہ کے گوندھنے اور ضماد کرین دھوپ مین اور ایسے پانی سے دھوئین جسمین بابونہ اور شبت اور برنجاسف کو جوش دیا ہو۔ اگر ... گاے کا گوبر اور بکری کی مینگنی باریک پیس کر حمام کے پانی مین گوندھ کر بدن پر طلا کرین یہ بھی نفع بین کرتا ہو ضماد کا اور نسخہ جو اسی قسم کو استسقا ... نفع کرتا ہی گو بکری کی مینگنی شبت اور قیصوم اور بابونہ اور اسی قسم کی دواؤن کو جدا ہو ایک حصہ اور ایلوہ چہارم حصہ لاہوری نمک نصف حصہ بیخ سوسن آسمانگونی آٹھوان حصہ سب کو باریک کوٹ کر شراب کے پرانے سرکہ مین جوش دین اسقدر کہ گاڑھا ہو جائے اور اسی کو پیٹ پر اور تمام بدن پر طلا کرین اور اتنی دیر تک لگا رہے کہ آپ ہی سوکھ جائے پھر حمام مین جا کر اسکو دھوئین خواہ گرم پانی سے جسمین شبت اور نمام اور دونے مروے اور قیصوم کو جوش دیا ہو پس ایسی ہی تدبیر اور علاج سے بیماران استسقاے لحمی کی تدبیر کرنی چاہیے۔ مناسب نہین ہو کہ ہمیشہ ایک ہی دوا پر جملہ ادویہ مذکورہ بالا کے اکتفا کرین اندرونی استعمال کے ہو خواہ بیرونی بلکہ مناسب ہو کہ دواؤن کو بدلتے رہین اور اسی طرح کا تغیر اور تبدیل کرتے ہین تاکہ طبیعت مریض کی دواے واحد سے مالوف اور خوگرفتہ نہو جائے اور اسپر آسانی استعمال دوائی ہونے لگے یعنے کچھ اثر دوا کا نہو اور نفع اسکا جاتا رہے۔ اسی طرح جملہ امراض بیماری کے علاج مین ایک دوا پر اقتصار نہ کرنا چاہیے واللہ اعلم۔

## باب سینتیسوان استسقاے زقی کے علاج مین

زقی استسقا جسمین پیٹ مثل مشک کے پھولتا اور تنا ہوا ہوتا ہو اسکی ابتدا مین وہی تدبیر کرنی چاہیے جسکو ہمنے استسقاے لحمی کی ابتدا مین بیان کر دیا ہی۔ اور جب مرض قوی ہو جائے تب چاہیے کہ ادویہ مسہلہ جو پانی کو خارج کرتی ہین استعمال کیجائین جیسے وہ گولیان جو بنام حب الشفا اور حب غرس مشہور ہین اور حب سکبینج بھی اسکو نافع ہو دیگر صفت ایک گولی کی ہو جو استسقاے زقی کو نفع کرتی ہو اور پانی کو خارج کر دیتی ہو ستو بال الخاص یعنے تانبے کے ریزہ جو جھڑتے ہین اور برگ مازریون ہر واحد ایک جزو دونون کو باریک کوٹین اور آب کرفس سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھالین مقدار

شربت ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی جیسی حاجت اسکی طرف ہو (صفت ایک اور حب کی جو استسقاے زقی کو نفع کرتی ہی) الک اور عود بلسان ہر واحد سات ماشہ انیسون مصطگی ہر واحد سوا پانچ ماشہ ریوند چینی اور عصارہ افسنتین اور عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تانبا جلا ہوا اور مازریون دونون سے کہ شراب مین شبانہ روز بھیگی ہوئی ہو ہر واحد سات ماشہ شبرم اور سقمونیا تخم سوسن اسمانگونی قسط ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹین اور آب رازیانہ مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہی (صفت ایک اور حب کی) مازریون پونے دو تولہ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور رب السوس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آبکامے سبز مین گوندھکر گولیان طیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ آب گرم کے ہمراہ (صفت اور گولی کی) تربد سپید ساڑھے سترہ ماشہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ سکنجبین اسیقدر غاریقون اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نمک سیاہ سات ماشہ لاکھ صاف کی ہوئی اور ریوند چینی پنجاوخر اور شکوفہ اذخر اور تخم ہر واحد سوا پانچ ماشہ فرسیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ مین گوندھکر گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ ہمراہ شکر اور گرم پانی کے اور اگر اسکو اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ سوا پانچ ماشہ تک تناول کرین بخوبی نفع کریگی (مسہل کا دوسرا نسخہ جو استسقاے زقی کے پانی کو خارج کرتا ہی) ہلیلہ زرد اور مازریون اور شبرم اور جلا ہوا تانبا ہر واحد ایک جزو قند یعنی تخم کی عمدہ قسم اور مصطگی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر سوا پانچ ماشہ ہمراہ اسیقدر شکر سلیمانی کے آب گرم کے ہمراہ تناول کرین (ایک اور دواے مجرب ہی) اونٹنی کا پیشاب اور سولی کا پانی ہر واحد دو ماشہ پانچ رتی الایچی کا پانی اسیقدر کبوتر کی بیٹ سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کرکے پانی اور پیشاب اسپر ڈال کر پلا دینا (مسہل کا اور نسخہ استسقاے زقی کے پانی خارج کرنے کا) عصارہ بیخ سوسن آسمانگونی پینتیس ماشہ بھیڑ کا پیشاب پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ خیسانہ وصبر ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب کو ملا کر اسپر کبوتر کی بیٹ کوٹی ہوئی ڈالین جسکا وزن سات ماشہ کا ہو اور زعفران پونے دو ماشہ ملا کر پلا دین کہ یہ دوا اسی پانی کو باسہال قوی خارج کریگی۔ مناسب نہین کہ یہ ادویہ کسیکو دیجائین بدون اسکے کہ اسکی قوت قوی ہو۔ اور جب بیمار کو تحمل قوی دواے مسہل کے پینے کا نہو مناسب ہی کہ ضمادہاے مسہل کا استعمال کرین از انجملہ ضماد ہی (صفت اسکی) شحم حنظل اور اندراین کی جڑ اور شبرم اور کالا دانہ اور مازریون سقمونیا صبر مرمکی خطمی کی جڑ گوگل بیخ سوسن آسمانگونی گوبر کا جو جنگلی بیل کا چرتی ہو ہر واحد سات تولہ سوا چار ماشہ بیل کا پتہ اور گدھے کی لید اور مرغ کی بیٹ تر دانا فربیون حلتیت سکبینہ سائلہ ہر واحد چودہ ماشہ سنبل گوگل گوند پوست بیخ کبر مرغابی کی چربی مرغی کی چربی بیل کے بچہ کی چربی ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ موم سترہ تولہ موم اور چربیون کو سوئے کے روغن مین پگھلائین اور پھر اسپر سب دواؤن کو ڈالین اور پیٹ پر اسکا ضماد کرین کہ پانی کا اسہال بخوبی کردیگا اور نفع ہوگا منجملہ ان دواؤن کے جو باسانی دست لاتی ہین اور پانی کو بخوبی خارج کردیتی ہین اور اسکے استعمال سے نفع بھی ہوتا ہی روغن مازریون ہی۔ مازریون عمدہ قسم کا قریب اڑھائی پاؤ کے لیکر اسپر دو سیر آدہ پاؤ میٹھا پانی ڈالین اور معتدل آنچ سے اسکو جوش دین تا اینکہ پونے چونتیس تولہ پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر روغن بادام شیرین قریب آٹھ تولہ کے اسپر ڈال کر پھر جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اسی روغن کو اونٹنی کے دودھ اور ماء الجبن کے ہمراہ ساڑھے تین ماشہ تناول کرین انشاء اللہ تعالی نافع ہوگا۔ غذا ان دواؤن کے دینے پر تیلا شوربا بطور اسفیدباج کے دارچینی اور خولنجان اور سویا ملا کر دیا جائے کہ انشاء اللہ تعالی نفع کریگا (صفت ایک ضماد کی جو معتمد علیہ ہی اور استسقاے زقی کو نفع کرتا ہی) گاؤ اگو سیر پونے نو تولہ زرد گندھک ساڑھے سترہ ماشہ بھیڑ کی مینگنی باریک کوٹی ہوئی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سکنجبین مین گوندھ کر پیٹ پر دھوپ مین بٹھا کر ضماد کرین (ضماد اسی مرض کے واسطے) انجیر خشک سے کہ شراب مین بھگویا ہوا اور ملا ہوا

پتے نو تولہ بکری کی مینگنی باریک کوٹی ہوئی پینتیس ماشہ بورہ اور نطرون اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد پچیس ماشہ ترمس اور حب الغار مقشر
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر مین گوندھین اور پیٹ پر ضماد کرین جب معدہ غذا سے خالی ہو اور تین دن لگا رہنے دین
کہ سوکھ جائے اور ایسے پانی سے دھوئین جسمین بابونہ اور برنجاسف اور شیح [illegible] جوش دیا ہو (صفت ضماد کی) ترمس اور اشق
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ نطرون اور دقاق کندر اور قردمانا اور زراوند گندھک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ [illegible] پینتیس ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر جسکو ابھی خواب مین نہانے کی حاجت نہوئی ہو اس لڑکے کے پیشاب مین گوندھ کر شکم پر لیپ کر دینا (صفت ایک ضماد کی اس
مرض کے واسطے) سونگھی اور گندھک اور نطرون اور اشق اور علک البطم اور موم سپید ہر واحد ایک جزو بیخ سوسن آسمانگونی اور [illegible]
ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹ کر اشق اور علک البطم اور موم کو روغن ناردین خواہ روغن قسط بقدر حاجت مین گلا کر شکم پر لیپ
کرین۔ جو ضماد بنام میلاطوس مشہور ہی جملہ اقسام استسقا کو نفع کرتا ہی اور اسی طرح ضماد فولادجون کی منفعت استسقا مین عجیب ہی (یہ
صفت ایک ضماد کی ہی جو تمامی اقسام استسقا کو نافع ہی) حماما اور سنبل اور قردمانا ہر واحد پینتیس ماشہ مقل ازرق اور جاوشیر اور اشق اور
زعفران اور [illegible] ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ صبر اور قسط اور مرمکی اور کندر اور حب البلسان اور عود اور لاذن ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
بیخ اور قسط اور مرمکی عاقرقرحا اور سعد [illegible] اور زراوند مدحرج اور اکلیل الملک اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد پینتیس ماشہ قرنفل اور مصطگی
ہر واحد پونے دو ماشہ گل سرخ [illegible] پانچ [illegible] ماشہ [illegible] سپید اور شحم حنظل ہر واحد پینتیس ماشہ گوند [illegible]
[illegible] زعفران [illegible] ادویہ کو کوٹ کر باریک باریک اور چھان لین اور تھوڑے سے روغن [illegible] ان مین
[illegible] موم کو اسی مین پگھلا کر گوندین [illegible] ملاوین اور مرہم بنایا کرین اور شکم پر بطور ضماد کے لگاوین کہ یہ مرہم جملہ اقسام استسقا کو نفع
کرتا ہی مناسب ہی کہ پوری پوری فکر کرلین اور بخوبی تمیز کرتے رہین ان تدبیرات مین جو ہمنے بیان کی ہین [illegible]
ہر ایک تدبیر کا استعمال اسی قدر کرین جسقدر تحمل قوت مرض اور ضعف مریض [illegible] ہو اور جسقدر مریض کی قوت [illegible] ضعیف کا حال ہو یعنے
[illegible] جملہ تدبیرات کے جنکا استعمال کرنا چاہیے ۔ طبیب کو غور کرنا چاہیے کہ جو تدبیر [illegible]
جب [illegible] ہو چکین اور کارگر نہون اور مرض [illegible] ہوجائے اور پانی پختہ ہو کر شکم مین ٹھہر جائے [illegible] مناسب ہی کہ مریض
اونٹنی کا دودھ [illegible] کہ دودھ [illegible] دیتا ہی جسکو مرض نے ناتوان کر دیا ہو اور بدن کی
توانائی کو بحال کر دیتا ہی اور [illegible] شراب کے [illegible] کو توڑ ڈالتا ہی اور اخلاط [illegible] تعدیل کرتا ہی اور پانی کو بذریعہ اسہال کے خارج کرتا ہی اور چونکہ
یعنے اونٹنی کا دودھ اسمین جبنیت کم ہی مراد یہ ہی کہ [illegible] اسمین تھوڑا سا ہی اور مائیت رطوبت اسمین زیادہ ہی [illegible] جگر وغیرہ مین
[illegible] نہین ہوتا ہی اور نہ اسمین سدہ ڈالتا ہی مناسب ہی کہ اونٹنی نوعمر ہو اور بچہ کو جنے ہوئے زمانہ دراز نہ گذرا ہو اور قریب زمانہ کا
بچہ ہو بدن اسکا درست اور صحیح امراض سے پاک ہو اور زیادہ تر شیح اور قیصوم اور کاسنی اور کرفس اور سنبل وغیرہ اسی طرح کی گھاس چرتی ہو
اور اول روز مین اسکو یہ چارہ ملتا ہو اور آخر روز مین اسکو [illegible] تخم کرفس اور رازیانہ [illegible] کے ہمراہ بنا کر ایک ہفتہ تک
کھلائی گئی ہو [illegible] دس روز تک پھر بعد اسکے اسکا دودھ مریض کو پینے [illegible] تولہ ہمراہ [illegible] ساڑھے سترہ ماشہ اور [illegible]
ماشہ اسکے ہمراہ [illegible] بھی دیا جائے (صفت [illegible] کی) انیسون تخم کرفس ہر واحد [illegible] ماشہ [illegible] زرد پونے دو تولہ [illegible]
[illegible] ہر واحد [illegible] ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی اور [illegible] ہر واحد پونے دو ماشہ [illegible] روزانہ

ضماد نافع جمیع [illegible]

سرکہ مین بھگو کر خشک کیے ہوے پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ اسی دودہ کے تناول کیجائے (سفوف کا اور نسخہ جو دودہ کے ساتھ پھانکا جاتا ہی) پودینہ اور مصطگی عصارہ غافث ریوند چینی سنبل اور جعدہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ اساروں اور قسطا و رتندی اور تانبا جلا ہوا ماذریون غاریقون ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ ہمراہ دودہ کے (اور سفوف اسی کے واسطے) ہلیلہ زرد چودہ ماشہ لک اور افسنتین رومی اور ریوند چینی عصارۂ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ اسمین سے لیکر بیخ سوسن آسمانگونی اور جلا ہوا تانبا ہر ایک نو رتی ماذریون کی قسم جبکی شراب شبانہ روز بھیگی ہوئی اور سکھائی ہوئی باریک کوٹ کر تین رتی ان سب کیملا کر پھر پیسین اور دودہ کے ہمراہ تناول کرین نافع ہوگی انشاء اللہ تعالی۔ اگر یہ تدبیر اپنی حد کو فائدہ دہی مین پہونچ گئی بہتر ورنہ اسکو بھی دودہ ہمراہ اونٹنی کے پیشاب کے پلایا جائے اسطرح کہ اونٹنی کا دودہ پونے چھتیس تولہ اور اسی کا پیشاب پانچ تولہ دس ماشہ سولی کا نچوڑا ہوا پانی اور سکر العشر ہر واحد پینتیس ماشہ ایضاً اسکو دودہ ہمراہ معجون لک صغیر کے پھر اسی کی معجون کبیر کے ہمراہ کلکلانج ملا کر دیا جائے۔ ایضاً اسکو سات ماشہ سکنبیج دینی چاہیے (صفت ایک معجون کی جو پوری منفعت رکھتی ہی اور اونٹنی کے دودہ کے ساتھ دیجاتی ہی) ہلیلہ زرد اور تربد سپید ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ بھیڑہ سات آملہ چودہ ماشہ فلفل سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ ماذریون اور زنجبیل ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کر کے ہمراہ اونٹنی کے دودہ کے ساڑھے چار ماشہ اور تنہا بھی معجون ساڑھے تین ماشہ تناول کرین۔ مناسب ہی کہ اونٹنی کا دودہ اس مستسقی کو دیا جائے جسے تپ بھی ہو اور اسی طرح اور بیماروں کو بھی جنھین تپ ہو نہ دینا چاہیے اسلیے کہ دودہ تپ بیماروں کے لیے خراب چیز ہی۔ جب ساری تدبیرین مریض استسقاے زقی کی جو بیان کردی ہین ہو چکین اور کچھ بھی فائدہ نہو اب مناسب ہی کہ داغ لگانا اور بزل یعنے چاک کر کے پانی خارج کرنے کی تدبیر کیجائے۔ اور بزل کا استعمال اسی مریض کے واسطے درست ہی جسکی قوت قوی ہو اور پھر بھی دفعتہً سب پانی خارج نہ کیا جائے بلکہ تھوڑا تھوڑا ہر روز بقدر تحمل قوت کے نکالین۔ اس تدبیر سے جسکا پانی نکالا جاتا ہی کمتر وہ زندہ رہتا ہی۔ مین نے تو سواے ایک مریض کے اور کسی کو بزل کے بعد بچتا نہین دیکھا۔ اور جالینوس نے لکھا ہی کہ اسنے بھی سواے ایک بیمار کے اور کسیکو نہین دیکھا کہ بعد بزل کرانے کے بچ گیا ہو سو اسکی قوت قوی تھی اور بدن اسکا تازہ اور شاداب تھا مین بیان کرونگا کہ بزل کرنے کا طریقہ کیا ہی جب مین عمل جراحی کو لکھونگا انشاء اللہ تعالی۔

## باب اڑھتیسوان علاج مین استسقاے طبلی کے

چونکہ طبلی استسقا ریاح سے پیدا ہوتا ہی لہذا اسکے علاج مین احتیاج ایسی ہی چیزون کی ہی جو ریاح کی تحلیل کرین اور انکو پاشان پراگندہ کرین۔ افضل ادویہ جو مستعمل ہوتی ہین ماء الاصول ہی ہمراہ معجون غیداریقون اور روغن سداب کے خواہ اور ایسی ہی چیزون کے ہمراہ (صفت ماء الاصول کی جو استسقا کو نافع ہی) پوست بیخ کرفس اور رازیانہ ہر واحد پونے دو تولہ انیسون اور دوقو اور فطراسالیون اور زیرہ کرمانی ہر واحد سات ماشہ اساروں اور سنبل الطیب ہر واحد پونے نو ماشہ زبیب طائفی پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا ایکجا کر کے پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ معجون غیداریقون اسمین ملین یا سوا دو ماشہ سنجر بنا داخل کرین کہ استسقاے طبلی کو نفع ہوگا جو بخوبی نمایان ہوتا ہی۔ چاہیے کہ ایسے مریض کو ادویہ مسہلہ مین سے جب سکنبیج دیجائے۔ ایضاً عصارہ کرفس اور رازیانہ تازہ کا مجموع سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ سفوف مقوی مع زنجبیل کے

(صفت اسکی) تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور اجواین اور دو قوا در سوئے کے بیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اسارون اور قسط اور سنبل
اور مصطگی فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فرو ما نا سات ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ سکبینج سوا دو ماشہ جند بید ستر پونے دو ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ نیچوڑے پانی کرفس اور رازیانہ کے - اور اگر طبیب کی خواہش ہو تو اسے یہی سفوف
ہمراہ شراب پانی ملی ہوئی کے پھنکا دے (گولیون کا اور نسخہ) ایارج فیقرا پونے دو تولہ سکبینج غاریقون نمک ہندی ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرفس اور تخم
انیسون اور اجواین بیخ اذخر عصارہ غافث شگوفہ اذخر مازریون اور تخم ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فربیون سوا پانچ ماشہ تربد دو تولہ اور چار رتی
عصارہ افسنتین اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر گوندھیں اور مرچ سیاہ کے برابر گولیان طیار کریں
مقدار شربت سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہو گرم پانی کے ہمراہ - اسی مرض کا بیمار روغن ناردین یا روغن قسط ہمراہ شراب ریحانی کے
پلایا جاتا ہے اور نیز تریاق فاروق بقدر حاجت اسکو کھلائی جاتی ہے اور یہ ضماد لگانے کا ہے (صفت اسکی) بابونہ اور اکلیل الملک برنجاسف
دو نا مرزنجوش بیخ ہر واحد پینتیس ماشہ زیرہ نبطی اور دانہ سعتر فارسی کے تخم رازیانہ انیسون دوقوا اور فرو مانا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم سداب
اور سداب کا گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اسارون اور سنبل اور حب بلسان اور عود اور بیخ ہر واحد سات ماشہ جند بید ستر اور مرکی اور بیخ
اور میعہ سائلہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو کوٹیں اور گوند کے اقسام کو سوئے کے روغن میں حل کریں خواہ سداب کے
روغن جتنی مقدار میں حل ہو جائیں اور شکم پر اسی کا ضماد کریں کہ یہ ضماد نافع ہوگا اسی مرض کو انشاء اللہ تعالےٰ

## باب اٹھتالیسواں علاج میں استسقاکے اگر حرارت سے عارض ہوا ہو

لیکن اگر کسیکو استسقا بسبب حرارت کے عارض ہوا ور پیشاب اسکا رنگین ہو اور تپ اور پیاس بھی اسکو ہو پس مناسب ہے کہ گرم چیزون کے
استعمال سے ڈریں اور احتیاط کریں اندر کے استعمال سے بھی اور خارجی استعمال سے بھی اور فقط مکو اور آب کاسنی اور الائچی کے پانی پر اکتفا
کریں ہر ایک کا وزن چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اور لاک مغسول ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی پونے دو ماشہ زعفران چھ رتی الملتاس تخم سے
پاک کیا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ میں الملتاس کو مل کر چھانیں اور کوٹی ہوئی ادویہ اسپر ڈال کر چند روز اسی کو پلائیں - اور اگر تپ نہو
بیمار کو ماء الجبن جو بذریعہ سکنجبین نکالا گیا ہو بعد اول قریب سترہ تولہ کے پینتیس ماشہ سکر العشر ساڑھے تین ماشہ لاک مغسول پونے دو ماشہ
ریوند چینی اور ہلیلہ زرد باریک کوٹ کر سوا پانچ ماشہ ملا کر صبح کے وقت اسکو پلائیں اور ہر روز ماء الجبن پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بڑھائیں
تا اینکہ پونے چونتیس تولہ تک پہونچے - اور اگر بیمار کو تحمل ہو اور روغن بید انجیر بھی ساڑھے تین ماشہ اسمین داخل کریں زیادہ نفع ہوگا یہ معجون
بھی ہمراہ ماء الجبن کے دینا چاہیے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ ہندی خستہ برآوردہ اور بسبب آملہ ریزہ ریزہ کیا ہوا ہر واحد
پینتیس ماشہ تمر ہندی پونے نو تولہ آلوے بخارا اور عناب ہر ایک پچاس دانہ سب کو سوا چار سیر پانی میں پکائیں تا اینکہ تہائی پانی
رہ جائے اب اسکو چھان کر پونے چونتیس تولہ املتاس پر جو بیج وغیرہ سے پاک صاف کر لیا ہو ڈالدیں اور اچھی طرح سے ملیں اور
چھانیں اور اسپر قند سپید خراسانی کا نبا سوا اڑھائی پاؤ روغن بادام شیرین سترہ تولہ ڈالکر پھر جوش دیں نرم آنچ سے تا اینکہ قوام
اسکا مثل شہد کے ہو جائے اب آگ پر سے اتار لیں اور یہ ادویہ مندرجہ ذیل اسپر چھڑکیں ریوند چینی شگوفہ اذخر عصارہ افسنتین بیان کے
اور مصطگی عصارہ غافث اور کما دریوس یعنے منڈی اور نمک ہندی حب البان ہر ایک سے ساڑھے تین ماشہ تخم کشوث اور زرشک
اور ہندوانہ کے بیج اور رب السوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بجیٹھ اور بیج اور تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تربد ساڑھے دس ماشہ

سب دواؤن کو یکجا کرین کوٹ چھان کر اور اسی گاڑھے قوام مین ڈال کر معجون طیار کرین۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ
ماء الجبن کے ہے اگر پسندیدہ یہ بات ہو کہ اسکو دست زیادہ آئین پس لازم ہے کہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی عمدہ قسم کی مازریون کو پونے چونتیس
تولہ پانی مین جوش دین تاکہ نصف جل جائے پھر روغن بادام شیرین آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ لیکر اسی مازریون کے جوشاندہ مین معتدل
آنچ سے پکائین تاکہ سب پانی جل جائے فقط روغن باقی رہے اسی روغن مین ادویہ معجون مذکورہ بالا کو لت کر کے معجون بطور سابق بنائین
مقدار شربت اسکی سوا پانچ ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے کہ یہ معجون اسہال کے ذریعہ سے استسقا کے پانی کو بخوبی خارج کریگی۔ اگر وہ
استسقا سوء مزاج گرم سے ہو یہی معجون اونٹنی کے دودھ کے ساتھ کھلائی جائے بشرطیکہ تپ نہو۔ پھر بیمار استسقا کو جو سوء مزاج گرم سے ہے
اونٹنی کا دودھ ہمراہ معجون کلکلانج کے دیجائے اس طرح سے کہ دودھ کا وزن پونے چونتیس تولہ ہو اور کلکلانج چودہ ماشہ اور مازریون ساڑھے
تین ماشہ یہ بھی نفع کریگی بشرطیکہ تپ نہو (سفوف کا نسخہ جو ماء الجبن کے ساتھ پھانکا جاتا ہے مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ تخم خرفہ ہر واحد
سات ماشہ تخم کشوث ساڑھے دس ماشہ عصارہ غافث اور شگوفہ اذخر اور زعفران اور سقمونیا ہر واحد سوا پانچ ماشہ مقدار شربت
بعد ادویہ کے کوٹنے چھاننے کے سوا پانچ ماشہ ہے ماء الجبن بائیس تولہ آٹھ ماشہ کے ساتھ اور زیادہ سے زیادہ اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ساتھ
ماء الجبن کا ہے) منجملہ مناسب تدابیر کے یہ بھی ہے کہ ایسے استسقا کے مریض کے شکم وغیرہ پر صندل سرخ اور سپید اور فوفل اور بسر اور گوبر گائے کا
اور سیدہ لکڑی اور شیاف مامیثا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور آرد جو اور بنفشہ ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر آب مکوے سبز اور
آب کاکنج اور آب بید سادہ اور آب کاسنی سبز مین گوندھ کر تھوڑا سا گوند روغن گل مین پگھلا کر داخل کر کے ضماد کرین شکم پر بیمار کے جسوقت
اسکا معدہ غذا سے خالی ہو پس یہی وہ تدبیر مناسب ہے جو حرارت کے ساتھ استسقا کے کرانی چاہیے اور یہ وہ تدبیر ہے جو از قسم تدبیر
دوائی کے ہے لیکن جو تدبیر از قسم غذا کے ہے پس مناسب ہے کہ گوشت دراج اور کبک کا خواہ چوزون کا گوشت اور جو غذا اسی قسم کی ہے
بطور زیرباج کے بنا لیوے خواہ جوشاندہ لبلاب اور تیھو اور پالک اور ملوخیہ سے روغن بادام اور کشنیز خشک اور کشنیز تر ملا کر کھلائین۔
بھنے ہوئے گوشت بھی اسکی غذا سے مناسب ہین اور سرکہ اور زیت اور جو چیز شکر اور روغن بادام اور سرکہ شراب اور پودینہ اور طرخون اور
تھوڑی سی کراویا اور کشنیز سے بنی ہو پس جو سرکہ اور لیمو اور نمک مین پروردہ کیا گیا ہو جب کسی مقدار پر اسے تناول کرین کہ اسمین بھی
حرارت بجھا دینے کا اثر ہے اور سددون کی تفتیح اور بلغم کے جلا کرنے کی قوت ہے لیکن جو قسم استسقا کی گرم امراض مین عارض ہوتی ہے شاید
استسقا دور نہین ہوسکتا مگر کمتر ایسا مریض نجات بھی پا جاتا ہے اور ہلاکت کا سبب یہ ہے کہ تپ کی حرارت کے ہمراہ جگر مین ضعف
ہوتا ہے پس تپ کو احتیاج حرارت بجھانے والی دوا اور تدبیر کی ہوتی ہے اور یہ تدبیر ضعف جگر کو زیادہ کرتی ہے اور جگر ضعیف محتاج گرمی پیدا
کرنے والی چیزون کا ہے اور انسے حرارت اور تپ بڑھتی ہے اور اسکو تقویت ہوتی اسی واسطے بقراط نے کہا ہے جو استسقا امراض گرم ہوتا ہے
اگر اسکے مریض کو کھانسی آنے لگے اب وہ نہ بچیگا اور اسی طرح اگر مستسقی کو صفراوی دست آنے لگین وہ بھی نہین بچتا ہے واللہ اعلم۔

## باب چالیسوان علاج طحال کی بیماریون کا

جو بیماریان تلی مین پیدا ہوتی ہین انکے علاج کی یہ صورت ہے چونکہ یہ امراض مشابہ انھین امراض سے ہوتے ہین جو امراض کہ جگر کے مثل
ضعف اور ورم اور سدہ اسی وجہ سے علاج بھی ان امراض کا قریب قریب علاج امراض جگر کے ہے مگر اتنا فرق ہے چونکہ تلی
زیادہ تر قوی ہے اور ردی اور غلیظ مادہ وغیرہ کو کمتر جذب کرتی ہے لہذا ادویہ قوی کا تحمل اس عضو کو بہ نسبت جگر کے زیادہ ہے۔ اسی وجہ سے

جسم طحال کے امراض کے علاج میں زیادہ تلخ اور زیادہ ترش دواؤنکا استعمال انہی حالات کیا کرتے ہیں اور خارج میں بطور ضماد وغیرہ کے بھی ایسی
چیزوں کو لگانے میں کچھ بچاؤ اور خوف ہمکو نہیں ہوتا ہے۔ ہاں البتہ ہم جملہ ادویہ میں جو علاج امراض طحال میں ایسی چیزوں کو ضرور داخل کرتے ہیں
جو طحال کی قوت کی حفاظت کرتی ہیں تھوڑی سی حفاظت بھی اور یہ مراد بات خوشبو دواؤن کی ملانے سے پوری ہوتی ہے جسمین تھوڑا سا قبض بھی ہو
تاکہ مجموع اجزاے نسخہ مستعمل کو قدرت ہو جائے کہ خلط سوداوی کا تنقیہ کریں اور جو فضول سوداوی طحال میں فراہم ہو رہے ہیں انکو دفع کر دیں
بطرف معدہ کے اور وہان سے بذریعہ اسہال کے خارج ہو جائے جب ایسی بات ہے اب مناسب یہ ہے کہ اگر طحال میں کسی کے درد بسبب حرارت کے
عارض ہو جانا چاہیے کہ اس مریض کی فصد باسلیق اور اسیلم بائیں ہاتھ کی کھول دیجائے اگر قوت اور سن اور وقت موجود بھی اسکے مناسب ہو اور بعد
فصد کے جوشاندہ فاکہ کا اور المناس اور ہلیلہ زرد اور تخم کاسنی تخم کشوث وغیرہ پلایا جائے پھر اسکے بعد تنقیہ اسکا قرص طباشیر سے
مع سکنجبین کے کریں اور غذا اسکو چوزون کا گوشت بطور زیرباج کے پکا کر خواہ بطور مصوص کے طیار کر کے دیں یا مجوہ اور لعاب وغیرہ اسی قسم کی
چیزیں کھلائیں اور انار کے دانہ چوسے مگر اسی تدبیر سے اصلاح اسکے طبیعت کی ہو جائے بہتر ورنہ اسکو ماءالجبن ہمراہ سفوف مندرجہ ذیل کے
کھلائیں (صفت سفوف کی) ہلیلہ زرد ساڑھے ستره ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ زرشک بھی اسیقدر طباشیر سات ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ اسمین سے ہمراہ ماءالجبن کے تناول کریں اور وہ ماءالجبن بکری کے دودھ سے بنا ہو جسمین جھاؤ اور کاسنی اور کشوث کا
چرا ہو (صفت ایک سفوف کی جو تلی کے درد کو نافع ہے) اگر وہ درد حرارت سے ہو گل سرخ ساڑھے ستره ماشہ کبر کا پھل جو سرکہ مین شبانہ روز بھگایا گیا
اور پھر سکھا لیا ہو سات ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ اسقولوقندریون اور بورہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انمین سے [illegible]
ساتھ خواہ ہمراہ ماءالجبن کے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک تناول کریں کبھی یہ سفوف آب برگ بید سادہ خواہ جھاؤ کے پانی کے ہمراہ بھی
پھانکا جاتا ہے اور سکنجبین بھی اسمین داخل کیجاتی ہے پس نفع ہوتا ہے (یہ قرص بھی درد طحال کو نفع کرتا ہے اگر حرارت سے ہو) گل سرخ چودہ ماشہ طباشیر
اور تخم خربوزہ اور تخم خیارزہ اور تخم خیار اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی اور اسقولوقندریون ہر واحد سوا پانچ ماشہ زعفران ساڑھے تین
ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بید سادہ اور کاسنی کے پانی میں گوندھیں اور قرص طیار کریں ایک قرص کا وزن ساڑھے تین
ماشہ کا ہے اور آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بید سادہ کی پتیون کا نچوڑا ہوا پانی کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہے چار تولہ اڑھائی ماشہ سکنجبین شکری کے ساتھ
طحال پر لیپ اس ضماد کا کیا جاتا ہے (صفت اسکی) گل سرخ اور جھاؤ کی پتی کو باریک کوٹ کر آرد جو میں گوندھیں سرکہ شراب ملا کر اور طحال پر لیپ کریں
یا انبکہ سبوس گندم لیکر سرکہ مین جوش دیں اور اسی پانی میں نمدہ کا ٹکڑا ڈبو کر تلی کو سینکیں۔ پھر اگر ہمراہ درد طحال کے ورم گرم بھی ہو تو فصد باسلیق اور
اسیلم کی کھولیں کہ یہ فصد موافق ہے ایسے مرض میں۔ اور قرص طباشیر ملین یا قرص زرشک ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی اور آب مکو سبز کے
دیں (صفت سفوف کی جو نافع ہے ورم گرم طحال کو جیسے پہلے بھی ہے) گل سرخ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ ملٹھی اور لک اور طباشیر اور ریوند اور بیخ کبر
اور اسقولوقندریون ہر واحد سات ماشہ سنبل اور مصطگی عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کریں
مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہمراہ سکنجبین اور آب سرد کے (صفت قرص جو ورم طحال کو مرتب کر کے نفع کرتا ہے) گل سرخ
نیز ہمراہ آب سردہ پونے دو تولہ زرشک ساڑھے دس ماشہ تخم خیار زہ اور تخم خیار تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ طباشیر اور لک اور ریوند چینی ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ جھاؤ کا پھل اور ملٹھی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
اسقولوقندریون اسیقدر سب کو باریک کوٹ کر پانی میں گوندھ کر قرص طیار کریں وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو

اور ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی اور کشوث اور جھاؤ اور بید سادہ اور جو کے۔ اور جسوقت حرارت قوی ہو اور تپ شدید ہو چھوٹے چھوٹے کدو لیکر سکھائین اور کوٹ ڈالین اور ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ کے تناول کرین (صفت قرص کی جو تلی کے درد کو نفع کرتا ہے اگرچہ حرارت اور تپ بھی ہو) گل سرخ پونے دو تولہ طباشیر اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خربوزہ اور تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ زعفران سات رتی کافور چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر چار ماشہ تک اور ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالی (صفت ایک اور قرص کی) گل سرخ پونے دو تولہ زرشک ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب عصارۂ غافث ریوند چینی پوست بیخ کبر سرکہ مین بھگو کر سکھائی ہوئی ہر واحد سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ آب برگ بید سادہ اور جھاؤ کے پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ ہے اور سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین۔ اگر حرارت بافراط نہو پھر تو مریض کو غاریقون ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ سکنجبین کے دینی چاہیے۔ اور ضماد طحال پر آرد جو اور خطمی اور بیدہ لکڑی ہر واحد ایک جزو اور گل سرخ زیرہ بر آوردہ اور صندل ہر ایک نصف جزو کا کوٹ کر سب کو باریک کر کے آب مکوہ سبز اور جھاؤ اور جھاؤ کی دوسری قسم کے پانی مین تھوڑا سا سرکہ شراب ملا کر گوندھے اور طحال پر لیپ کرین نفع کریگا انشاء اللہ تعالی اسی مرض کو (تلی کا درد جو برودت سے ہو) مناسب کہ جب تلی مین درد برودت ظاہری سے ہو ایسے مریض کو یہ ماء الاصول دیا جائے جسکا نسخہ درج ذیل ہے (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اور بیخ اذخر اور شگوفۂ اذخر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس اور تخم رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکاعی بادآورد گیاہ غافث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ کبر تخم فنجنگشت ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اسقولوقندریون سات ماشہ جعدہ یعنی پرسیاوشان اور اشنہ جسکو سجی گھانس کہتے ہین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ابہل اور جھاؤ کی پتی اور برگ غار ہر واحد سات ماشہ سنبل اور مصطگی ہر واحد سوا پانچ ماشہ حب البان اور حب بلسان ہر واحد سات ماشہ انجیر دس دانہ مویز کلان طائفی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین کہ تہائی پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر اسمین سے ہر روز بقدر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور پونے دو ماشہ تریاق اربعہ کے تناول کرینا۔ اور لیپ طحال پر صبح کو نہار منہ اس سرکہ سے کرین جسمین سداب اور اشنہ یعنی سجی گھانس اور سوس گند اور پوست بیخ کبر کو جوش دیا ہوا ہو اسی پانی مین نمدہ کا ٹکڑا تر کر کے تلی پر رکھین۔ پھر اگر یہ مریض محتاج پینے دواے مسہل کا ہو اور قبض اسکو رہتا ہو اسکو یہ جوشاندہ دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ سیاہ شاہترہ ہر ایک پینتیس ماشہ بیخ اذخر شکاعی بادآورد گیاہ غافث ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جھاؤ کا پھل اور اسقولوقندریون ہر ایک چودہ ماشہ سجی گھانس اور انیسون تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ پونے چونتیس تولہ پانی رہ جائے اسمین سے اٹھائیس تولہ ساڑھے چار ماشہ لیکر اسمین تربد اور ایارج فیقرا اور غاریقون ہر ایک ساڑھے آٹھ ماشہ ملا کر نیم گرم شربت کے بجرعہ تناول کرین ورم طحال کا علاج اگر طحال مین ورم صلب عارض ہو مریض کو جوشاندہ افتیمون کا اسمین تھوڑی سی مائین اور فنجنگشت اور اسقولوقندریون داخل کر کے پلائین۔ اور قرص کبر جو دہ ماشہ اشق بھی اسیقدر زراوند طویل سات ماشہ تخم فنجنگشت اور سپید مرچ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ قسط تلخ اور سداب خشک اور سجی گھانس ہر واحد سات ماشہ اسقولوقندریون سات ماشہ اشق کو سرکہ شراب مین بھگوئین اور چھانین پھر سب دواؤن کو کوٹ کر اسی پانی سے گوندھ کر قرص طیار کرین سرکہ ہاتھ مین لگا کر ہر قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہے اور سکنجبین کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہے۔ اور اگر صلابت شدید ہو اور ریاح اور برودت بھی ہو مزاج مریض مین اب اسی قرص کو ہمراہ سکنجبین عنصلی کے تناول کرین اور یہ صفت ایک سفوف کی جو ورم طحال کو فائدہ کرتا ہے اسقولوقندریون اور پوست بیخ کبر ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر اسمین سے

ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین آب آمیختہ کے دیا جائے مگر وہ پانی ہو جسمیں لوہے کو گرم کر کے بجھایا ہو۔ ایضاً اسی مرض کو یہ جوشاندہ بھی پلاتے ہیں
(صفت اسکی) دانہ فنجنگشت اور جھاؤ کا پھل فوتنج کوہی اور فوتنج نہری گیاہ غافث افسنتین اور اسطوخودوس ہر ایک پینتیس ماشہ غاریقون کچلی ہوئی
ساڑھے دس ماشہ مجیٹھ اور لک اور ریوند چینی ہر واحد چودہ ماشہ جوز السرو دس عدد سب کو پرانے سرکہ میں جوش دیں تا اینکہ پختہ ہو جائے پھر
چھان کر پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ اسمیں سے اور اسی کے برابر عصارہ برگ بیدسادہ ملا کر پلائیں نفع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ (یہ سفوف نفع
کرتا ہے درد طحال کو جو برودت سے ہو اور ورم صلب طحال کو) جھاؤ کا پھل اور اسقولوقندریون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جعدہ اور روج ترکی
انیسون اور مقل الیہود اور اشق ہر واحد ساڑھے دس ماشہ برگ غرب ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا اور ہلیلہ زرد ہر واحد پینتیس ماشہ غاریقون
پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ اٹھائیس تولہ آٹھ ماشہ سے لیکر پونے چھتیس تولہ تک
اونٹنی کے دودھ کے اور اسی اونٹنی کو رازیانہ اور شیح اور برگ بیدسادہ اور جھاؤ دونوں قسم کا اور اسی طرح کی اور چیزیں چرائی ہوں سات روز تک
اگر اسی سفوف کو ہمراہ پنیر کے پانی کے جو قابل پھینکنے کے ہوتا ہے پلائیں جب بھی نفع کریگا طحال کے ورم اور صلابت کو۔ اور اگر طحال کے درد کے
ہمراہ تپ بھی ہو پھر اس مریض کے پاس دودھ اور ماء الجبن نہ لیجانا چاہیے رکھی) درد طحال کا علاج اگر درد تلی میں ریح سے اٹھتا ہو چاہیے کہ
مریض کو سفوف دیا جائے (صفت اسکی) تاتم کو لیں اور سرکہ انگوری میں ایک شبانہ روز بھگو دیں اور سرکہ اتنا ہو کہ دوا ڈوب جائے پھر اسمیں
تھوڑا سا جو کا آٹا گوندھ کر کسی تنور کی نرم آنچ میں پکائیں اسقدر کہ نہ خام رہے اور نہ سوختہ ہو جائے بلکہ خشک ہو جائے پھر اسکو باریک پیس لیں
اسمیں سے ایک جزو اور پوست بیخ کبر اور تخم فنجنگشت اور اشق اسقولوقندریون جھاؤ کا پھل ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس
ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کریں (صفت ایک قرص کی جو درد طحال بارد اور ریاح اور ورم صلب طحال کو فائدہ کرتا ہے) پوست بیخ کبر اور
کبر کے دانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اور بیخ سوسن آسمانگونی اسقولوقندریون فراسیون سنبل اقلیطی اور روج ترکی زراوند مدحرج اور زراوند طویل
اور جعدہ اور قنطوریون رقیق ہر واحد سوا پانچ ماشہ سکبینج چودہ ماشہ غاریقون اسقدر سب کو کوٹ کر چھانیں اور سکبینج کو سرکہ اور کبر اور جھاؤ کی
پتی کے پانی میں گھول کر سب دواؤں کو ملا کر قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو سات ماشہ تک اور یہ قرص ہمراہ
دو تولہ نو ماشہ چار رتی سکنجبین اور اسیقدر آب برگ بیدسادہ اور اسیقدر جھاؤ کی پتی کا پانی اور اسیقدر آب آہن تاب کے ہمراہ کھایا جاتا ہے
مناسب ہے کہ قبل کھلانے اس دوا کے یہ سینک جو درج ذیل ہے کر دیں۔ پوست بیخ کبر اور جھاؤ کا پھل اور تخم فنجنگشت اور فوتنج اور لوبیا ارمنی
سداب خشک اور اشنہ ہر واحد ایک کفدست کو پرانے سرکہ میں جوش دیں اور طحال کو اس سے سینکیں نہار منہ کسی نمدہ کے ٹکڑے کو اسی جوشاندہ میں
ڈبو کر خواہ چیتھڑے کو لپیٹ کر اسمیں ڈبو ڈبو کر سینکیں خواہ اسفنج کو ڈبو کر اور بار بار سینکتے رہیں اور ادویہ مذکورہ ملائیں۔ جب دو گھنٹہ ان
تدبیروں کو گذر جائیں اب مناسب ہے کہ یہ ضماد لگائیں کہ ورم طحال اور صلابت کو طحال کے نافع ہے (صفت اسکی) انجیر سیاہ دس دانہ سرکہ کہنہ
میں ایک شبانہ روز بھگوئیں اور نکال کر اسمیں بادام دستہ سے پھر اسکو چھانیں اور قسط اور مرمکی ہر واحد چودہ ماشہ پوست بیخ کبر اور اسقولوقندریون
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسی پانی سے گوندھیں جسمیں انجیر کو بھگویا تھا اور طحال پر لگائیں اس طرح سے کہ اس دوا کو
کسی چیتھڑے پر خواہ کاغذ پر لگا کر تلی پر چڑھا دیں جس وقت کہ معدہ مریض کا غذا سے خالی ہو اور جب غذا کھلانے کو ایک گھنٹہ باقی رہے اتار لیں
اور اس مقام کو نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں جسمیں بابونہ اور کرنب کو جوش دیا ہو اور بعد دھونے کے روغن خیری سے اسی جگہ کو مسح کریں
(صفت ایک ضماد دوسری کی جو ورم صلب طحال کو تحلیل کر دیتا ہے) انجیر سیاہ سرکہ کہنہ میں بھگویا ہوا ایک شبانہ روز پھر بعد خشک ہو جانے کے چھٹا سوا

بائیس تولہ گیارہ ماشہ مقل اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چار رتی میتھی اور بکری کی مینگنی ہر واحد آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ گوند کے اقسام کو سرکہ انگوری مین پگھلا کر اور دواؤن کو کوٹ پیس کر باریک کر لین اور انجیر سے ملا کر تلی پر لیپ کرین (صفت ایک اور ضماد کی جو ورم صلب کو مفید ہی) میتھی اور السی اور آرد جو اور باقلا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک پونے دو تولہ سجی گھاس اور بکری کی مینگنی اور تخم سوسن آسمانگونی ہر واحد سات ماشہ بورہ اور بیخ کبر ہر واحد چودہ ماشہ گوگل ساڑھے دس ماشہ انجیر سیاہ دس دانہ کو سرکہ شراب مین ایک شبانہ روز بھگو دین اور چھلنی سے مل کر چھان لین پھر ادویہ پسی ہوئی ڈال کر تلی پر لیپ کرین (ضماد کا دوسرا نسخہ مجرب ہی) کاغذ کو برابر ورم طحال کے ناپ کر شہد مین تر بودین پھر اسپر پسی ہوئی رائی چھڑکین اور تلی پر لگا دین اور ایک دن خواہ دو روز تک نہ چھوڑائین اور بعد چھوڑانے کے مقام کو گرم پانی سے جسمین بابونہ کو جوش دیا ہو دھو ڈالین (ضماد کا اور نسخہ) گوگل اور اشق اور سکبینج ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی انجیر سیاہ دس عدد انجیر اور گوند کے اقسام کو سرکہ کہنہ مین ایک شبانہ روز بھگو دین اور کھرل مین اچھی طرح سے پیسین پھر اسپر ادویہ مندرجہ ذیل کو کوٹ چھان کر ڈالین (صفت ان ادویہ کی) ترمس اور میتھی اور حرمل یعنی اسپند اور السی اکلیل الملک سداب خشک ہر واحد ایک جزو کرنب نصف جزو سب کو کوٹ چھان کر اسی پانی مین ڈالین جسمین انجیر اور گوند کو گھولا ہو اور پھر ضماد طیار کرین اور جس طحال مین سختی اور ورم صلب ہو اسپر لیپ کرین کہ یہ ضماد اسکو تحلیل کر دیگا۔ اور یہ جسقدر دوائین ہمنے بیان کی ہین پس انہین کفایت ہی علاج امراض طحال کرنے کے واسطے۔ رہی تدبیر بذریعہ غذا وغیرہ کے پس مناسب ہی کہ مثل تدبیر ان بیماریون کے ہو جو امراض جگر کے مریض ہین کہ غذا مین کمی رہے اور لطیف غذا ہو جو باسانی ہضم ہو جائے اور اسمین ایسی چیزین پڑی ہون جو تقطیع اور تلطیف کرتی ہین جیسے طائرون کا گوشت جو زود ہضم ہین جیسے چوزون کا گوشت اور تیتر بٹیر اور اسی طرح کے اور گوشت جنکے گوشت کھانے کی اجازت ہی امراض مین مترجم یا معنی فقرہ کے یہ ہین کہ جن چڑیون کا گوشت نرم اور ڈھیلا ہو سخت نہین ہو مثلاً یہ گوشت سرکہ مین پکائے ہون اور سرکہ سے اسکی ساخت ہو وہ بھی بہت نفع کرتی ہی۔ انجیر سرکہ مین بھگو یا جاوے ہر روز اسکے تین دانہ کھائے جائین۔ چقندر جو زیت اور سرکہ اور مری اور رائی مین طیار کیا جائے۔ چھوٹی مچھلی جسکو بازنی کہتے ہین بطور سکباج کے سرکہ کہنہ مین پکائی جائے۔ اور سداب اور کرفس اور زعفران اور سیاہ مرچ اور زنجبیل اور رائی اسکو کھلانے چاہیین۔ روٹی سادی جسکا خمیر اچھی طرح سے اٹھا ہو اور بخوبی پختہ ہوئی ہو ایسے تنور کی آنچ مین جو میانہ گرمی رکھتا ہو۔ میدہ کی روٹی سے پرہیز کرین کہ اسمین غذائیت زیادہ ہی اور خلط غلیظ پیدا کرتی ہی۔ شراب ریحانی پلائی جائے اور شراب کی گزک مین تھوڑا سا بادام تلخ اور پستے کھلائین۔ جتنی غذائین دشواری سے ہضم ہوتی ہین اور بدیر معدہ سے نیچے اترتی ہین سب سے پرہیز کرین جیسے ان چوپایون کا گوشت جو بدبو ہی اور گاو گوشت اور جملہ اقسام غذا کے جو خلط غلیظ یا لزوجت پیدا کرتی ہین کہ یہ سب چیزین سدہ پیدا کرتی ہین اور تلی کی گندگی کو بڑھاتی ہین جیسے بے خمیری ہوئی روٹی اور ہریسہ کے اقسام اور چاول اور دودھ اور گیہون آبالے ہوئے۔ اور جو چیز آرد گندم اور نشاستہ سے بنائی جاتی ہی جیسے اطریہ اور زلابیہ (جسکو جلیبی خواہ امرتی کہتے ہین) اور ریوڑی کے اقسام خصوصاً جو انمین سے شہد اور شکر اور شیرہ انگور تازہ ڈال کر بنائی جائے۔ جملہ اقسام حبوب یعنی غلہ کے دانہ سے پرہیز کرے کہ یہ سب چیزین حبوب کے اقسام کی ریاح پیدا کرتی ہین۔ ریاضت کا استعمال ایسے مریض کو قبل غذا کے کرنا بہت مفید چیز ہی اور نہایت اچھی بات ہی بشرطیکہ یہ ریاضت اسیقدر ہو جتنی برداشت بیمار کو ہو سکے بلحاظ اسکی قوت کے اسلیے کہ ایسی ریاضت حرارت غریزی کو قوت دیتی ہی اور اسکو خراب اور زبون چیزون سے پاک صاف کر دیتی ہی۔ غذا کے بعد ریاضت سے احتراز کرنا چاہیے

اور آرام و راحت سے اتنی دیر تک احتیاط کرین کہ غذا ہضم ہو جائے اور معدہ سے اُتر کر آنتون تک پہونچے۔ نہانے کا یہ دستور ہے کہ قبل
غذا کے اور بعد ریاضت کے ایسے حمام مین نہائے جسکا پانی شور ہو یا گندھک کا یا پھٹکری یا رال یا زفت کا کہ جسمین اثر ہو پھر اگر حمام
ایسا موجود نہو لازم ہے کہ بدن پر ایسے پانی کا ترشح کرین جسمین بابونہ اکلیل الملک برنجاسف اور دونا مروا اور نمک اور بورہ کو جوش
دیا ہو اور جو پانی لوہارون کے استعمال مین رہتا ہے لوہے بجھانے کی غرض سے گندھک کے اثر کا پانی خواہ رال کے اثر کے پانی کا جس
حمام مین اثر ہو اُسمین اُسکو غوطہ لگانا چاہیے۔ جب طبیب ایسی تدبیر تلی کے بیمارون کی کرے اور علاج اُسکا اسی طرح سے کرے
جیسا ہمنے بیان کیا ہے مریض کو ضرور نفع ہوگا اور انجام اُسکا بطرف نجات کے مرض سے ہوگا۔

## باب اکتالیسوان علاج مین یرقان کے

یرقان کے علاج مین پہلے اسکو دیکھنا چاہیے کہ بطور بحران کے پیدا ہوا ہے کہ طبیعت نے خلط صفراوی کو بطرف ظاہر بدن کے دفع کیا ہے
بطور بحران کے اگر ایسا یرقان ہے اُسکا زائل ہونا تو بالکل آسان ہے اور جلد دور ہو جاتا ہے فقط اسی تدبیر سے کہ حمام مین مریض کو نہلائین
اور آب شیرین نیمگرم اُسکے بدن پر ڈالین اور مالش بدن مین روغن بابونہ اور سوئے کے روغن کی کرین اور ریاضت معتدل قبل نہانے کے
اور غذا مین چھوٹی مچھلی جسکو بازلی کہتے ہین بطور سکباج کے پکا کر کھلائین لیکن اگر یرقان بسبب حرارت جگر کے عارض ہوا ہے پس مناسب ہے
کہ ایسے مریض کو قرص طباشیر ملین ہمراہ آب کاسنی سبز یا آب کشوث اور سکنجبین کے دین اور ہر ایک پانی کا وزن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہو
لیکن اس دوا سے پہلے فصد باسلیق کی کر دین اور جملہ تدبیرین جسکو ہمنے حرارت جگر کے علاج مین لکھا ہے بھی کرتے رہین غذاؤن کی اور
دواؤن کی۔ اور اگر حرارت شدید ہو جائے پھر اسکو آب خوخ ترنجبین داخل کرکے اور پونے دو ماشہ طباشیر اُس پر چھڑک کر دیا جائے
اور اگر اسکو آب کاسنی سبز اور آب کشوث ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سکنجبین سادہ پینتیس ماشہ طباشیر پونے دو ماشہ تخم خیار کے بیج
سوا پانچ ماشہ دین یہ بھی بخوبی نفع کریگا۔ لیکن اگر یرقان بسبب ورم گرم جگر کے عارض ہوا ہے ایسے مریض کی فصد باسلیق کا شعبہ ابطی جو
زیر بغل ہے کھولا جائے اگر قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ اسکے موافق ہو۔ اور خون بحسب حاجت اور بقدر قوت کے لیا جائے پھر اسکے بعد
جوشاندہ پلیلہ زرد اور بسفائج اور شاہترہ اور گل سرخ تخم کاسنی اور کشوث اور تخم خیار کے بیج پرسیاوشان اور بنجاراعناب سپستان وغیرہ
اسی قسم کی ادویہ سے اُسکو مسہل دیا جائے املتاس کو اُسمین حل کر۔ اور اگر تپ ہو بعد اس دوا پلانے کے چار گھنٹے مین سکنجبین چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ شراب سرد کے ہمراہ دیجائے اور منجوش انار اسکو چوسائین۔ آب تربز ہمراہ طباشیر اور تخم خرفہ کے پلائین غذا اُسکو
شلغم مسور کا اور ہندبا کا اور لبلاب اور کدو اور مونگ اور کاسنی اور کاہو اور کنگوف اور خرفہ اور آلو بخارا اور توت اور انار وغیرہ اور تمر ہندی
دین۔ اور اگر یرقان کے ہمراہ تپ نہو پس مریض کو ماء الجبن جو بذریعہ سکنجبین سادہ کے بنایا گیا ہو ہمراہ اسطوخودوس کے دین صفت
اُسکی) طباشیر پینتیس ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سقمونیا سات رتی سب کو باریک کوٹ کر سفوف
طیار کرین مقدار شربت اُسکی ہمراہ ماء الجبن ساڑھے دس ماشہ کے ہے منجملہ اُن چیزون کے جن سے نفع ہوتا ہے ایسے یرقان کے
دوا کی جیسا چھوٹی طباشیر یا ایک قرص جیسا طباشیر ملین سے ملا کر دین ایضاً یہ قرص بھی دیا جاتا ہے صفت اُسکی )
گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور اصل السوس ہر واحد سات ماشہ مغز تخم خیار زہ مغز تخم خیار ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم کدوئے شیرین اور
تخم کاسنی اور تخم کشوث اور تخم خیار کے بیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عصارہ غافث اور افسنتین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے دس

آب مکو سے سبز او سکنجبین بقدر حاجت مین گوندہ کر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہوا و آب کاسنی خواہ آب مکو کے ہمراہ
سکنجبین بقدر حاجت ملا کر تناول کرین - اور اگر مریض یرقان کو جسے یرقان ورم جگر سے عارض ہوا ہو آب کاسنی اور آب مکو مروق کر کے دونون کو
بقدر سوا گیارہ تولہ کے اُسمین پونے دو تولہ املتاس مل کر پلائین جب بھی نفع ہوگا اور اس ورم کی تحلیل ہو جائیگی اور یرقان ٹوٹ جائیگا جس
پانی مین پرسیاوشان تھوڑی سی سکنجبین ڈال کر جوش دی ہو وہ بھی اِن لوگون کو نفع کرتا ہے (صفت ایک قرص کی جو یرقان ورمی کو فائدہ
کرتا ہے) گل سرخ اور تجھوے کے بیج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انیسون تخم رازیانہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ لاکھ ساڑھے دس ماشہ تخم خیار زہ اور
تخم خرفہ اسیقدر سب کو کوٹ کر پانی مین گوندہ کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور آب لبلاب اور شکر کے
ہمراہ تناول کرین (صفت اور قرص کی ایسے ہی یرقان کے واسطے) طباشیر ساڑھے دس ماشہ لاکھ دُھلی ہوئی سات ماشہ زعفران اور
ریوند چینی ہر واحد پونے دو ماشہ کافور چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے قرص طیار کرین جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور آب کاسنی
اور آب تمر ہندی اور آب کشوث کے ہمراہ تناول کرین لیکن ضماد اور لیپ کی دوائین پس مناسب ہے کہ اگر یرقان فقط سوء مزاج گرم جگر سے
پیدا ہوا ہو جگر پر صندل اور گلاب اور کافور اور قیروطی سرد کی ہوئی کو اور جملہ ادویہ جنکو ہمنے جگر کی گرمی دور کرنے کے باب مین لکھا ہے استعمال
کرین - اور اگر یرقان ورم گرم جگر سے عارض ہوا ہو اُسوقت ضماد جگر پر وہی کرنا چاہیے جو ورم گرم جگر کے واسطے ہمنے تجویز کیا ہے (صفت
ایک ضماد کی جو یرقان کو نفع کرتا ہے اگر یہ مرض حرارت جگر سے پیدا ہوا ہو) اخلاط اُسکے صندل سرخ اور گل سرخ ہر واحد چودہ ماشہ صندل سپید
سات ماشہ زعفران سنبل اور صبر ہر ایک سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موم کو جو ساڑھے سترہ ماشہ ہو روغن گل اور روغن بنفشہ مین ہر ایک کا
وزن پینتیس ماشہ لیکر پگھلائین اور پھر پسی ہوئی ادویہ ملا کر ضماد طیار کرین اور جگر پر لگائین لیکن اگر یرقان بسبب تحلیل ہونے اور بدل جانے
اور اخلاط بدن کے بطرف خلط صفرا کے پیدا ہوا ہو یعنے اور خلط کا مزہ صفرا بن گیا ہو مناسب ہے کہ بیمار کو مسہل دیا جائے ایسے جوشاندہ سے
جو سقمونیا سے قوی کیا ہوا ہو خواہ شربت ورد سے خواہ سکنجبین سے یا آب لبلاب او سقمونیا سے - اور ایسے مریض کو صبر پونے دو ماشہ غاریقون
ساڑھے تین ماشہ سقمونیا چھ رتی ملا کر گولیان بنائے اور کھلا دے اِس سے دست آئینگے اور نفع پائیگا - بعد مسہل کے اسکو قرص طباشیر ملین بھی
ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی اور آب کشوث کے دینا چاہیے - اگر منہ کا مزہ متغیر ہو یعنی بدلتا رہے پس تو کا استعمال گرم پانی اور سکنجبین اور تجھوہ کے
پانی اور تخم خربزہ وغیرہ ملا کر کرنا چاہیے - ایضاً اُسکو اُن دواؤن کا دینا لازم ہے جنکو ہمنے بیماران یرقان کے واسطے تجویز کیے ہین - غذائین اسکو
سرد چیزین خوشبو دیجائین - اور ماء الجبن جو بذریعہ سکنجبین کے نکالا گیا ہو ہمراہ اِس سفوف کے اُسکو دین (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد پینتیس ماشہ
سقمونیا پونے دو ماشہ اور تجھوہ کے بیج اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کے اسمین سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس
ماشہ تک ہمراہ ماء الجبن کے تناول کرین - اور اگر یرقان کسی زہریلے حیوان کے کاٹنے اور ڈسنے سے پیدا ہو جسکی سمیت مین حرارت ہے اور قوت
مریض کی قوی ہے پس مناسب ہے کہ اُسکی فصد رگ ہفت اندام کی کردین اور لعاب اسپغول اور آب کدو اور تربوز کا پانی اور کاسنی اور خرفہ طباشیر اور
ایسی چیزین ہمراہ سکنجبین کے اُسکو دین - ایضاً قرص بھی اُسکو دینا چاہیے اگر ادویہ مذکورہ کافی اور وافی نہون اور جتنی تبرید کی حاجت ہے اُنسے پوری
برآمد نہو - جالینوس نے ایسے مریض یرقان کو تریاق فاروق دیا ہے اور نفع یاب ہوا ہے - اور اگر یرقان کسی دوائے گرم کے استعمال سے عارض
ہوا ہو مناسب ہے کہ ایسے شخص کو پہلے قے کرائین اور جملہ تبرید غذا اور دوا کی جو تبرید کرتی ہے اور حرارت کو بجھاتی ہے کھلائے جسکا بیان پہلے ہو چکا ہے -
لیکن جو یرقان بسبب جگر مین سدہ پڑجانے سے عارض ہوتا ہے مناسب ہے کہ اُسکا علاج اُنھین چیزون سے کرین جنکو ہمنے سدہ ہائے جگر کے علاج مین

لکھا ہے۔ پھر اگر سدہ مرارہ میں پڑا ہو تو بس مناسب ہے کہ ایسے مریض کی فصد رگ ابطی اور اسیلم کی کھلوا دیں۔ اگر قوت اسکی قوی ہو اور جوشاندہ افسنتین
ایارج اور سقمونیا سے قوی کرکے اسے مسہل دیں۔ اور تین روز تک وہ پانی جسمیں پرسیاوشان اور افسنتین رومی اور تخم کرفس اور تخم کشوث کا پانی ہو
پینتیس ۳۵ ماشہ اور غاریقون ساڑھے تین ماشہ ملاکر جوش دے کر اسکو پلائیں۔ ایضاً آب فوتنج نہری پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ دو تولہ نو ماشہ
چھ رتی سکنجبین ملاکر پلانا بھی نفع کرتا ہے (صفت ایک دوا کی جو ایسے یرقان کو نفع کرتی ہے کہ سدہ سے پیدا ہوا ہو) افسنتین رومی ساڑھے دس ماشہ
تخم کشوث کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ غافث اور ریوند چینی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمیں سے سات ماشہ لیکر ہمراہ پینتیس ۳۵
ماشہ شراب پانی ملی ہوئی کے تناول کریں اور یا پانی وہ ہو جسمیں کہ پرسیاوشان کو جوش دیا ہو (صفت ایک اور دوا کی) مولی کا نچوڑا ہوا پانی پانچ تولہ
دس ماشہ شراب رقیق پینتیس ۳۵ ماشہ پانی جسمیں مجیٹھ اور غاریقون کو اچھی طرح سے جوش دیا ہو پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو نہار منہ اٹھ کر پینا چاہیے
کہ یرقان کو نفع کرتی ہے۔ قرص افسنتین بھی موافق ہے اور نافع ہے یرقان کو اور اگر یرقان بدون تپ کے ہو منفعت بہت کریگا (صفت ایک دوا کی نافع
ایسے یرقان کو ہے جو اخلاط تبدل سے بطرف صفرا کے پیدا ہوا ہو) ریوند چینی اور عصارہ غافث اور افسنتین رومی ہر واحد تین ماشہ سقمونیا چھ رتی
سب کو باریک کوٹ کر آب لبلاب خواہ تخم کشوث کے ہمراہ شکر ملاکر پیا جاسکے (صفت اور ایک دوا کی اسی یرقان کے واسطے) ہلدی اور انیسون
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دونوں کو باریک پیٹیں اور پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے ہمراہ تناول کریں سرد پانی ملاکر (صفت ایک
دوا کی جو اسی مرض کے واسطے جالینوس نے تجویز کی ہے) افسنتین رومی اور انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بادام تلخ تین دانہ ان اجزا کو
کوٹ کر ہمراہ سکنجبین کے تناول کریں (صفت اور ایک دوا کی اسی مرض کے واسطے) پرسیاوشان اور فوتنج نہری اور مجیٹھ ہر واحد ایک جزو سب کو
پانی میں اچھی طرح سے جوش دیں اور سترہ تولہ شراب ریحانی ملاکر تناول کریں۔ مگر پہلے ایسے مریض کو پورے گھنٹہ بھر تک دھوپ میں کھڑا کریں تاکہ پیاس
اسکو خوب معلوم ہو اور بھڑک پیاس اور گرمی کی تمام جسم میں اسکے اٹھے اور بعد اس تدبیر کے اسکو دوا پلائیں۔ اگر بار ایسے وقت اسکو تناول
کریگا خوب پسینا برآمد ہوگا اور اسکی آنکھوں کی زردی جاتی رہیگی اور برنگ اصلی آجائینگی اسی روز سے چند روز یہ دوا پلائی جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ
اگر اس مریض کو چھوٹی مچھلی جسکو بانی کہتے ہیں تازہ پکڑ کے دیجائے جسوقت پانی سے خارج ہوئی ہو ایک مچھلی خواہ دو اس سے بھی نفع ہوتا ہے
گاہ گوشت کا شوربا بطور سکباج کے بھی نفع کرتا ہے اگر پہلے تربد تناول کرکے پھر فقط شوربا پی لیں اور گوشت کا جرم نہ کھائیں۔ اگر زردی فقط
آنکھوں میں ہو اور تمام بدن سلیم اپنی حالت پر ہو ایسے مریض کو حکم دیا جائے کہ حمام میں داخل ہو اور پرانے سرکہ کے بخارات پر اور ناک میں پہنچائے
کہ مرہ صفرا اسکی ناک سے بہت سا خارج ہوگا گلیاں کرنے ایسے پانی سے جسمیں افسنتین کو جوش دیا ہو سکنجبین ملاکر نفع کرتا ہے سرمہ آنکھوں میں
گلاب اور سرکہ ملاکر کرنا چاہیے۔ اور اگر یرقان تلی سے پیدا ہوا ہو مناسب ہے کہ فصد اسلیم کی دست چپ سے کیجائے اور دست اور دوا
جوشاندہ افتیمون کا تجویز کریں اور ماء الجبن ہمراہ اس سفوف کے پلائیں (صفت اسکی) ہلیلہ ہندی سات ماشہ ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ
افتیمون ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ اور صبر ہر واحد چھ رتی غاریقون ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت اسکا ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ساڑھے تین
تولہ سے پونے چھتیس تولہ ماء الجبن کے۔ ایضاً آب فوتنج نہری ساڑھے آٹھ تولہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے تین دن تک نہار منہ
دینا چاہیے جھاؤ کی پتی کو جوش دے کر خوب صاف کریں اور ہمراہ سکنجبین کے پلائیں (صفت ایک اور دوا کی جو یرقان سوداوی کو نافع ہے) کندر
جسکو کنکھی کہتے ہیں اور مجیٹھ اور نند گندھک اسقولوقندریون ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمیں سے ساڑھے تین ماشہ لیکر
اسپر سکنجبین اول کر پی جائیں (صفت ایک اور دوا کی یرقان سوداوی کو نافع ہے) موٹھ کلاں دانہ برآوردہ پینتیس ۳۵ ماشہ گل سرخ سوکھا ہوا

ساڑھے سترہ ماشہ کیا بہ ساڑھے دس ماشہ آب گرم مین ایک شبانہ روز بھگو کر ستر ہ تو دہ نہار منھ اسکو تناول کرین اور پانچ خواہ سات روز اسی کو پیا کرین نافع ہوگی (صفت ایک اور دوا کی جسکو ایک عورت نے بنایا تھا خواہ اسکو استعمال کیا تھا مین نے اسکو دیکھا تو نفع بین کرتی ہے) مسور کو باریک کوٹ کر سات ماشہ ہمراہ تھوڑے سے آب رازیانہ اور ایسے لڑکے کے پیشاب کے جسکو ابھی احتلام نہوا ہو تناول کرین۔ اور اگر تلی مین صلابت اور سختی ہو اسکا علاج ضمادات اور ادویہ مذکورہ بالا سے جو طحال کے امراض مین درج ہو چکی ہین کرنا چاہیے اور جو تدبیر غذا وغیرہ کی مذکور ہو چکی ہے وہی کرنی لازم ہے اسی سے ایسے یرقان کو بھی نفع ہوگا انشاء اللہ تعالے۔

## باب بیالیسوان علاج مین گردہ کی بیماریون کے اور پہلے علاج پتھری کا جو گردہ مین پیدا ہوتی ہے

ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے جہان پر بیان اسباب اور علل امراض کا کیا ہے یہ لکھ دیا ہے کہ پتھری کی پیدائش گردہ اور مثانہ مین ایک خلط غلیظ اور حرارت سے ہوتی ہے جو رطوبت کو اسی خلط کے خشک کر دیتی ہے اسی سبب سے اس خلط کو تحجر یعنے پتھرا جانا عارض ہوتا ہے۔ جب یہ بات ہے لازم ہے کہ ابتدا مین اس مرض کے (جب بیمار کو درد اپنے گردہ کے مقام مین محسوس ہو اور پیشاب مین ریگ آتی ہوئی معلوم ہو تدبیر تلطف اور تقطیع کا استعمال کرے یعنے غذا اسے لطیف اور قلیل ایسی تناول کرے جو خلط غلیظ بالزوجت کو پارہ پارہ کردے اور زیادہ گرمی وہ غذا پیدا نہ کرے چنانچہ ہم آئندہ سطور مین ایسی غذا کو بیان کرینگے۔ اور جتنی غذائین دیر ہضم اور خلط غلیظ پیدا کرنے والی ہین اور انمین لزوجت ہے ان سب سے اسکو باز رکھین جیسے سیدھے گوشت اور نان میدہ گندم اور بے خمیر کیے ہوے آٹے کی روٹی اور جو چیز آرد جو اور نشاستہ سے بنائی گئی ہو اور اطریہ جو ایک قسم خاص غذا کی ہے اور ہریسہ اور انڈے کا چلہ اور پنیر جو تر تازہ ہو گیا ہو اور سوکھا ہوا پنیر اور چاول ہمراہ دودھ کے ازین قبیل اور چیزون سے اسکو پرہیز کرائین جنسے ہمنے اس مقام پر پرہیز کرنے کو لکھا ہے جس جگہ تدبیر ایسے امراض مزمنہ کی بیان کی ہے کہ ابھی پیدا نہین ہوئی مگر ہوا چاہتی ہین۔ اور یہ بھی اسکو لازم ہے کہ زود ہضم اور بسہولت ہضم ہونے والی غذا تناول کرے جیسے طائرون کا گوشت جو نرم گوشت ہے مثلاً چوزون کا گوشت اور تیتر اور کبک اور بچہ تیہو کا حلوان کہ اچھی طرح سے پختہ ہو جیسے اسفیدباج اور زیرباج اور بھنا ہوا گوشت اور دارچینی لگا کر اور اسی طرح سے اور چیزین سبک غذائین اور روٹی سادی جسکے آٹے کا خمیر اچھی طرح سے اٹھا ہو اور گوندھنے مین اور پکانے مین اسکے پوری کاریگری خرچ ہوئی ہو سکیرا اور ککڑی اور خربزہ اور سپید انگور اور کاسنی اور کشوث اور کرفس اور سازیانہ اور فوتنج اور اجوائن زیادہ تناول کرتا رہے۔ اور بکثرت بادام تلخ اور تخم خربزہ اور اسی تخم بلیون اور کھیرے کے بیج اور زیتون الماء یعنی جو زیتون پانی مین اگتی ہے اور کبر سرکہ مین پروردہ کی ہوئی اور بلیون بھی سرکہ مین پروردہ کی ہوئی اور دیگر اشیا اسی قسم کی کھاتا رہے جو ادرار پیشاب کیا کرتی ہین۔ غذا انکی رکھے اور ریاضت معتدل کا استعمال کرے قبل غذا کے اور حمام معتدل حرارت مین بعد ریاضت کے داخل ہوا کرے اور میٹھا نیمگرم پانی اپنے بدن پر جہان مرض کی جڑ ہے یعنی گردہ خواہ مثانہ پر ڈالا کرے آبزن مین ایسے پانی کے بیٹھے جسمین گوکھرو اور بابونہ اکلیل الملک مو نامرو اکرفس اور کرنب برگ خطمی پرسیاوشان کو جوش دیا ہے۔ گردہ کے مقام پر روغن گوکھرو کا بعض اوقات ملواتا رہے اور کبھی کبھی سوسنے کا روغن اور روغن خیرو اور پرسیاوشان کے ملے اور مقام گردہ پر کبھی کبھی روغن گوکھرو کا اور کبھی روغن سوسنے کا اور کبھی روغن خطمی کا اور اسی قسم کے اور روغن اور یہ تدبیر ایک روز کرے اور دوسرے دن ناغہ کردے۔ اور جب آبزن سے نکلے مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم خیار اور تخم خربزہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ایک جزو تخم رازیانہ نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ اسمین سے ہمراہ سکنجبین اور آب سرد کے تناول کرے۔ اور کبھی کبھی یہ جوشاندہ بھی پیتا رہے (صفت اسکی) عناب سپستان انجیر سپید ہر واحد بقدر حاجت پرسیاوشان ملٹی تخم خطمی خبازی تخم کرفس اور رازیانہ اور جعدہ اور گوکھرو ہر واحد بقدر حاجت سب کو سعید وزن مین پانی کے

جوش دیں تاکہ تہائی رہ جائے اب اسکو چھان کر سوا گیارہ تولہ ہمراہ چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سکنجبین شکری کے تناول کریں۔ بیمار کو وقت بوقت حکم
کرنے کا دیا جائے کہ بعد کھلانے مختلف غذا کے جیسے مولی اور مچھلی شور اور خربزہ اور سویا اور کرفس اور رازیانہ اور سکنجبین میں مولی بھگو کر کھانے کا
اور مختلف اقسام کی شراب پینے کا خواہ اسی طرح کی اشیا کا خوردنی و نوشیدنی کا حکم دیا جائے۔ اور اگر علامات غلبہ خون کے ظاہر ہوں باسلیق کی
فصد کر دیجائے اور اگر ایسا نہو یعنی غلبہ خون کے علامات ظاہر نہوں بلکہ تو اسکو وہ مسہل دینی چاہیے جو بلغم کو خارج کر دے اور خلط لطیف کو
صاف کر کے نکال دے۔ اور اگر حرارت ہو تو اسوقت ایسی دوا نہ دینی چاہیے جو اسہال قوی کرتی ہو بلکہ ایسی دوا جو آسانی دست آور ہو اور ضعیف
اسہال کرے جیسے جوشاندہ تربد سے قوی کیا ہوا، و قرص بنفشہ اور املتاس ہمراہ تربد کے۔ اور اگر حرارت قوی نہو اور خلط غلیظ مریض کے
بدن میں ہو تو اسوقت ایسی دوا سے مسہل دینی چاہیے جو زیادہ تر قوی ہو جیسے وہ گولی جسمیں تربد ساڑھے تین ماشہ اور حب النیل تین ماشہ
اور صبر پونے دو ماشہ شحم حنظل نو رتی پڑتا ہے ڈیڑھ ماشہ تک اور نمک سیاہ چھ رتی ان سب کو باریک کوٹ کر گولیاں بنا کر دیں خواہ اسی طرح کی
اور دوائیں جو خلط غلیظ کو خارج کرتی ہیں اور بلغم کا اخراج کرتی ہیں پتھری پوری جب پڑ جائے اسکا علاج یہ ہے کہ گردہ میں
پتھری پڑ کے مستحکم ہوگئی ہو مناسب ہے کہ جملہ تدبیر تلطیف کا استعمال کریں اور تقطیع پیدا کرنے والی اور حرارت میں اعتدال پیدا کرنے والی تدبیر کریں
دوائیں جو پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی ہیں اپنی خاصیت سے انکا بھی استعمال کریں۔ اگر حرارت ہو اسوقت گرم دواؤں سے احتیاط کرنی چاہیے
اور گرم کنندہ کوئی تدبیر نہ کرنی چاہیے (صفت ایک دوا کی جو گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے اگر حرارت بھی ہو) تخم خربزہ اور تخم خیار زہ اور
تخم خیار ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس سات ماشہ رازیانہ اور وہ پتھر جو اسفنج میں پایا جاتا ہے اور آبگینہ سوختہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر ریشمی پارچہ میں چھانیں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سکنجبین کے ہے (صفت ایک اور دوا کی جو پتھری کو ریزہ
کرتی ہے بشرطیکہ حرارت نہو) تخم خیار زہ اور تخم خیار اور تخم خربزہ ہر واحد چودہ ماشہ ملٹھی اور گوکھرو اور صمغ آلو پرسیاوشان اور اسقولوقندریون ہر واحد
سات ماشہ حب محلب تخم رازیانہ پوست بیخ کبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ آبخورہ سیاہ
اور سکنجبین کے ہمراہ۔ اور اگر حرارت ہو اس دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیے (صفت اور دوا کی جو پتھری کو ریزہ کرتی ہے بشرطیکہ حرارت قوی نہو)
حب بلسان اور حب البان اور کلتھی اور ابر مردہ کا سنگریزہ اور تخم خربزہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر پارچہ ریشمی میں چھانیں
اور اسمیں سے بقدر ملعقہ کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے ہمراہ شراب آب آمیختہ کے تناول کریں (صفت اور دوا کی اسی واسطے بشرطیکہ
حرارت نہو) تخم خیار زہ اور تخم کرفس انیسون تخم کرفس کوہی اور تخم سنبل دارچینی کلتھی ہر واحد ایک جزو عاقرقرحا اور جند بیدستر فربیون
ہر واحد چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر ریشمی پارچہ میں چھان کر ساڑھے چار ماشہ اسمیں سے ہمراہ سکنجبین اور آب گرم کے تناول کریں مگر
اسی پانی میں سیاہ چنہ کو جوش دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی اگر حرارت تھوڑی سی ہو) گوکھرو کلتھی حجر الیہود ہر واحد ایک جزو
اسقولوقندریون اور تخم رازیانہ پوست بیخ کرفس مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار زہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمیں سے سات ماشہ
ایسے پانی کے ہمراہ تناول کریں جسمیں پرسیاوشان اور تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو سکنجبین ملا کر اور حجر الیہود بھی شریک کر سکتے ہیں یہ دوا زیادہ
نافع ہے گردہ کی پتھری کو بچھو کی راکھ جب پونے دو ماشہ ہمراہ آب رازیانہ اور آب ترب نچوڑے ہوئے کے اسمیں جوشاندہ پرسیاوشان
اور اسقولوقندریون شریک کر کے تناول کریں بخوبی نفع کریگا (صفت ایک اور دوا کی جو پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے) زنجبیل اور دار فلفل
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خنطیانا سات ماشہ بیخ کا کنج بینتیس ٣٥ ماشہ جند بیدستر ساڑھے دس ماشہ بچھوؤں کی راکھ ساڑھے دس ماشہ سب کو

باریک پیس کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہے اور اس دوا کو طیار کر کے چھ مہینہ کے بعد استعمال کرنا چاہیے ۔ صفت ایک دوا کی جو پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہے زنجبیل ساڑھے دس ماشہ سنبل ہندی اسیقدر دارچینی چودہ ماشہ بچ ساڑھے ماشہ اور جعدہ یعنی عنبر بید ساڑھے دس ماشہ اسارون اور دارفلفل اور مرکی اور قسط شیرین ہر واحد سات ماشہ اسقولوقندریون اور زعفران اور جندبیدستر اور شگوفہ اذخر ہر واحد چودہ ماشہ فطر اسالیون اور گل سرخ اور فلفل سپید ہر واحد پونے نو ماشہ حب البان ساڑھے دس ماشہ وج ترکی سات ماشہ سب کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے گوندھین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سیاہ چنہ کے جوشاندہ کے (اور ایک دوا ہے جو پتھری کو نفع کرتی ہے) کبوتر کی بیٹ اور آبگینہ سوختہ ہر واحد ایک جزو تنکھیلنی نصف جزو سب کو کوٹ کر باریک کرین اور اسمین سے ساڑھے تین ماشہ مولی کے نچوڑے ہوے پانی کے ہمراہ خواہ ہمراہ اس پانی کے جسمین اسقولوقندریون کو جوش دیا ہو تناول کرین (صفت ایک اور دوا کی اسی پتھری کے واسطے) ذراریح جو زہریلی مکھی ہے اسمین سے نصف دانق یعنے تین رتی اور کبوتر کی بیٹ سوا دو ماشہ کو خوب باریک کوٹ کر شراب کہنہ کے ہمراہ تناول کرین ۔ اور روغن عقارب کی مالش اگر تہیگاہ کے مقامات پر کیجائے اور پیڑو پر یہ بھی پتھری کو بخوبی نفع کرتی ہے (صفت روغن عقارب کی) زراوند مدحرج اور جنطیانا یعنے پکھان بید اور ناگرموتھا اور پوست بیخ کبر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو موٹا دردرا کوٹین اور اسپر روغن بادام کو ڈالین اور بیس عدد بچھو زندہ اسپر داخل کر کے ایک ہفتہ تک دھوپ مین رکھین پھر صاف کر کے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مجربیا اور یہ وہ معجون ہے جو بنام جراسہ مشہور ہے اور وہ دوا جسکو سواطیر کہتے ہین اور سنجر نیا انمین جو میسر ہو اسمین سے پونے دو ماشہ اور زیادہ سے زیادہ سوا دو ماشہ سیاہ چنہ کے پانی کے ہمراہ پلانے سے خواہ ہمراہ اس پانی کے جسمین وج ترکی او اسقولوقندریون اور کرفس کو جوش دیا ہو بھی نفع ہوتا ہے منجملہ نافع ادویہ کے اس مرض مین یہ بھی دوا ہے کہ آبگینہ شامی سوختہ کو جب پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک پیس کر ہمراہ پرسیاوشان جوش دی ہوئی کے تناول کرین ۔ اسی طرح اگر بچھو کی راکھ اسیقدر اسی ترکیب سے تناول کرین وہ بھی پورا نفع کریگی ۔ واجب ہے کہ استعمال کرنا اس دوا کا بڑی احتیاط اور بچاو سے ہو اسلیے کہ ان دواؤن کے پلانے مین پہلے خیال کر کے دیکھنا چاہیے اگر پتھری گردہ کے کسی ایک ہی مقام پر ٹھہر گئی ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ درد ہر وقت بنا رہے سکون درد مین نہو اور بیمار بیچین رہے کسی طرح اسے قرار نہوتا ہو ایسے وقت مناسب نہین ہے کہ تیز دواؤن کا استعمال کرین اور نہ ایسی دواؤن کا جنمین قوت ادرار کی زیادہ ہو اور نہ ایسی دواؤن کا استعمال کرین جو محلل ہون اور مرخی ہون یعنے عضو مین ڈھیلاپن پیدا کرتی ہین جیسے تر چربے خواہ تیل کے اقسام اور ازین قبیل دوائین لیکن تخم خیار اور تخم خربزہ اور تخم خیار زہ اور تخم کدو اور تخم خطمی اور پرسیاوشان وغیرہ اسی قسم کی اور ادویہ جو بنرمی ادرار بول کرتی ہین ایسے وقت دینی چاہیین ۔ اور مقام درد کو سبوس گندم اور باجرہ سے کم سینکنا چاہیے لیکن اگر پتھری ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹی ہو اور اسکی شناخت یہ ہے کہ درد کبھی ٹھہر جائے اور کبھی زیادہ ہو اب ترپڑہ آب گرم کا اور آبزن ایسے پانی کا جسمین پرسیاوشان اور سیا اور کرنب اور رازیانہ اور گوکھرو اور بابونہ اکلیل الملک وغیرہ جوش دیا ہو کرائین جس دوا کو ابھی ہمنے ذکر کیا ہے اور مالش ایسے روغن کی جسکو ہم لکھ چکے ہین اور سینک مقام درد کی ابر مردہ کو آب گرم اور روغن مین ڈبو کر کرنی چاہیے ۔ اور اگر حرارت نہو بلکہ برودت کے آثار پائے جائین اب مناسب ہے کہ مالش روغنہائے گرم کی زیادہ کرین جیسے کہ روغن سوسنے کا اور روغن سداب اور سوسن اور خیرو اور نرگس کا اور اسمین کسیقدر جندبیدستر وغیرہ بھی گھول کر ملا دین یعنے

یعنے ایسی چیز جو پیشاب کے مجاری مین خوب پہونچے اور اُنکو ڈھیلا کرکے کشادہ کردے تاکہ پتھری کا نفوذ اُن راہون اور مجاری مین بخوبی ہوجائے
اور مثانہ تک بآسانی اُتر آئے پھر اگر درد مین شدت ہو اور اِن دواؤن کے استعمال سے کچھ بھی سکون درد مین نہو اب مناسب ہے کہ مخدر چیزین
جو بنام مسکن اوجاع مشہور ہین یعنے درد کو ٹھہرا دیتی ہین اُنکا استعمال کرین جیسے فلونیائے رومی اور فلونیائے فارسی اور افیون اور کوئی چیز اسی
اور اسی طرح کے اور مخدر دوائین جب بعض ایسی چیزون مین جو ادرار بول بری کرتی ہین ملاکر استعمال کیجائین جیسے مغز تخم تربز اور تخم خیار زہ اور
تخم خیار بفواہ آب گرم کہ ایسی تدبیر سے درد مین سکون ہوجاتا ہے۔ اور اگر درد مین سکون نہ پیدا ہوا ورنہ پتھری اپنی جگہ سے ہٹے اب مناسب ہے
کہ محجمہ یعنے تونبی وغیرہ جو خالی ہون قریب مقام درد کے رکھین نیچے ہٹ کر اور نیچے ہٹنے کے مدارج بھی ملحوظ رکھین یعنے جسقدر مثانہ کی
طرف درد ہٹا ہوا ہو اسی قدر نیچے لگاکر تھوڑا تھوڑا کھینچین کہ پتھری اسی جگہ اُتر آئیگی جہان پر محجمہ چسپان ہے پھر کھینچنے کو نیچے لاکر لگائین
اور پھر کھینچین اور اسی طرح اُترتے اُترتے مثانہ کے مقام پر لے آئین اور پتھری بھی اُترتی آئیگی اور مثانہ مین آپہونچیگی اور پھر مثانہ سے
قضیب یعنے پیشاب کرنے کی مندری مین اُتر کر انشاء اللہ تعالیٰ گر جائیگی۔ جب یہ علاج بھی کرچکین اور پتھری اپنی جگہ پر رہے اور نہ ہٹے
بسبب بڑی مقدار ہونے کے اور وہان پر درد شدید پیدا کرے مناسب ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے ایسے آبزن مین بیٹھنے کا جسمین میتھی اور
السی اور خبازی اور خطمی کو جوش دیا ہو اور مالش مقام درد کی بعض قسم کے روغنہائے محلل سے کیجائے جیسے روغن بنفشہ اور روغن کنجد
اِن دونون مین میتھی اور السی کو جوش دیا ہو اور بطخ اور چوزہ مرغ کی چربی بھی اُسمین پگھلا کر داخل کی ہو۔ اور اگر پھر بھی درد مین سکون نہو
اب حقنہ سپستان اور بابونہ اور خطمی اور بنفشہ اور تخم کتان اور میتھی اور بھوسی گندم اور روغن بابونہ اور سوئے کے روغن کا دیا جائے خواہ اور اسی
قسم کی ادویہ کا حقنہ دین اور مالش مقام درد کی آب گرم اور روغنہائے گرم سے کرین اور ہمیشہ ایسی ہی تدبیر کرتے رہین تا آنکہ درد مین سکون
ہوجائے پھر اگر درد مین سکون آجائے اور بیمار کو آرام ملے اب مناسب ہے کہ نظر کرین اگر پتھری مثانہ تک اُتر آئی ہو اور مثانہ سے خارج ہوگئی ہو پھر
سنگ گردہ کا مرض جاتا رہا۔ اور پتھری خارج نہین ہوئی اب مناسب ہے کہ وہی دوائین دوبارہ پھر پلائین جو ادرار پیشاب کا کرتی ہین اور پتھری کو
ریزہ ریزہ کرتی ہین بنا بر اسی طریقہ کے جسکو ہمنے ابھی بیان کیا ہے اور جیسا ہم بروقت بیان امراض مثانہ کے لکھینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

## باب چھیالیسوان علاج مین اورام گردہ کے

مناسب ہے کہ جب گردہ مین گرمی محسوس ہو اور ابتدا ورم گرم کی معلوم ہو اُسی وقت مریض کے ہاتھ سے فصد رگ باسلیق کی اُسی جانب سے
کھلوائی جائے جدھر ورم ہوا چاہتا ہے بشرطیکہ قوت اور سن اور وقت موجود مناسب بھی فصد کے ہو اور خون اسقدر لیا جائے جسقدر کہ مرض ورم
مقتضی ہو۔ اور مقام ورم پر آرد جو اور خطمی اور صندل سپید اور سرخ اور عفص اور اقاقیا اور سپیدہ کاشغری آب کاسنی سبز اور آب کوسے سبز اور
تراشہ کدو اور روغن بنفشہ ملاکر لگایا جائے۔ یا کہ مقام ورم پر چیتھڑے قیروطی مین ڈبو کر رکھے جائین جو قیروطی روغن گل اور روغن بنفشہ
اور موم سپید اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز اور لال ساگ اور آب خرفہ سبز وغیرہ سرد چیزون کے پانی سے بنائی گئی ہو اور تھوڑا سا شراب کا
سرکہ اور گلاب اُسمین داخل کردیا ہو۔ بیمار کو اول سوز یعنے مبجدم مغز تخم خیار اور مغز تخم کدو اور مغز خربزہ اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جزو سب کو
باریک کوٹ کر اُسمین سے بقدر سات ماشہ زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ آب بید سادہ اور آب سرد کے ہمراہ تناول کرائین اور بعد تھوڑی
دیر کے آب جو شربت بنفشہ کے ساتھ پلائین اور غذا اُسکو شلغم کدو اور مونگ اور پالک اور خبازی اور تھوہ کا کھلائین اور شب کو اُسے شربت بنفشہ
اور لعاب اسپغول اور کسیقدر تخم خیارین اور تخم خربزہ کا شیرہ کے ساتھ پلائین اور یہی تدبیر چلی جائے جب تک معلوم ہو کہ اب ورم نضج کی راہ پر سا

اچھا ہو جب یہ بات پیدا ہو ضماد منضج کا استعمال کرنا چاہیے جیسے وہ ضماد جو آرد جو اور خطمی اور اکلیل الملک اور تخم حلبہ اور السی اور خشک انجیر سے
تیار کیا جائے جسکو روغن بنفشہ پکا کر نچوڑا ہو اور مقام گردہ پر نیم گرم پانی کا تریڑہ دیں جسمیں برگ خطمی اور بنفشہ اور سوبیا
اور بابونہ جوش دیا ہو۔ اگر سختی میں ورم کے دشواری ہو اور پیپ نہ پڑتی ہو تب مناسب ہے کہ ضماد کی ادویہ میں اور منفتح چیزیں بڑھا دیں
جیسے آرد کرسنہ یعنی مٹر کا آٹا اور گرد آسیا اور کبوتر کی بیٹ۔ پھر جب ورم شگافتہ ہو جائے جیسے پھوڑا پھوٹتا ہے اور پیشاب میں پیپ
آمد ہو اور مقام ورم میں قرحہ پیدا ہو جائے تو چاہیے کہ مریض کو پہلے سالج البزور یعنی تخمہائے مشہورہ مدرہ ہمراہ شربت خشخاش کے دیں۔ ایضاً
اسکو تخم خیارین اور السی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمیں گل ارمنی اور نشاستہ سات ماشہ
ملا کر سفوف تیار کریں سات ماشہ یہ سفوف اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کے دیا جائے۔ اگر پیپ بالکل
خارج ہو اور زخم صاف ہو تب چاہیے کہ قرص خشخاش ہمراہ شیر بادہ خر کے دیں۔ ایضاً عورت کا دودھ ہمراہ اس سفوف کے دیا جائے
(صفت اسکی) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ اور تخم کدو ہر واحد چودہ ماشہ خشخاش سفید اور خشخاش سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
نشاستہ اور گوندہ ہر واحد سات ماشہ سب کا کنج کو بھی دس عدد سب کو باریک کوٹیں اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ عورت کے
دودھ کے ساتھ بقدر پونے تولہ کے یا شیر بادہ خر کے ہمراہ جسوقت در دہا جائے اور گرمی اسکی باقی ہو پھر اگر پیپ کے نکلنے میں دیر ہو
مریض کو قرص کاکنج ہمراہ شربت خشخاش یا ہمراہ شیر بادہ خر کے یا ہمراہ عورتوں کے دودھ کے دینا چاہیے کہ یہ دوا نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ
(صفت قرص کی اس مریض کے واسطے جسکے پیشاب میں پیپ گردہ یا مثانہ سے آتی ہو) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ اور تخم کدو ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور شہدانج ہر واحد چودہ ماشہ رب السوس پونے دو تولہ تخم خطمی اور خبازی اور تخم خرفہ اور حب صنوبر اور بہدانہ
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ رب السوس پونے دو تولہ تخم خطمی اور خبازی اور تخم خرفہ اور حب صنوبر اور بہدانہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
بادام شیریں مقشر چودہ ماشہ (حب محلب) مقشر اور تخم حماض (یعنی چوکے کے بیج) اور بادام کے درخت کا گوند اور کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
تخم ازنیانہ سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس کوہی پونے پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور لعاب
گوند سے قرص طیار کریں جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو اور یہی ایک قرص مقدار شربت ہے ہمراہ منضج کے سیاہ چنے کا
پانی ملا کر (صفت ایک دوا کی جو بولس حکیم کا نسخہ ہے اسنے لکھا ہے کہ یہ دوا پیشاب میں پیپ آنے کے واسطے اور قرحہ گردہ اور مثانہ کے لیے
مجرب ہے) سندھی اور گوند ہر واحد پونے دو تولہ انزروت اور فلفل سپید ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ افیون سوا دو ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر اسمیں سے دو ملعقہ جو برابر نو ماشہ کے ہے منضج کے ساتھ تناول کریں۔ اور غذا حریرہ جو آرد گندم مقشر سے خواہ نشاستہ کا شکر
ملا کر اور روغن بادام داخل کر کے بنایا جائے۔ اور شلے کے اقسام جیسا لک اور خبازی اور بتھوہ کا ساگ داخل کر کے اور مسور کے ذریعہ سے تیار ہو
روغن بادام شیریں ملا کر اور اگر حرارت ہو تو چوزہ کا گوشت اور مایہ یعنی سپید باج کے مونگ اور مسور ملا کر شربت بنفشہ اور روغن بادام شیریں
اور شکر اور خشخاش بھی دیجائے واللہ اعلم

## باب چوالیسواں ورم صلب گردہ کا علاج

جب ورم صلب سوداوی گردہ میں پیدا ہو تو مناسب ہے کہ یہ ضماد گردہ پر لگایا جائے (صفت اسکی) اشق اور مقل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
تخم خطمی اور خبازی اور سوبیا اور بابونہ ہر واحد چودہ ماشہ اشق اور گوگل اور اکلیل الملک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گوند کے اقسام [illegible]

پہلے گھولین اور پھر ان دواؤن کو اُسمین گوندھین مگر ان دواؤن کو کوٹ کر چھان لیا ہو اور اسی دوا سے گردہ پر لیپ کرین۔ بطلکی چربی اور مرغی کی چربی اور مغز ساق گاو ہمراہ گوگل اور رانتیج کے جسکو گرم پانی مین گھولا ہو اور پھر سب کو کھرل مین پیسا ہو گردہ کی مالش کرین کہ یہ دوا گردہ کے ورم سخت کو نرم کردیگی اور بخوبی ورم کی تحلیل کریگی۔ اس سے زیادہ تر قوی مرہم دیاخلیون ہے اگر اُسکا لیپ گردہ پر کیا جائے کہ اُسکا اثر تحلیل صلابت مین عجیب ہے گردہ کی صلابت کے واسطے اور جملہ اورام صلب سوداوی کے تحلیل مین۔ مناسب ہے کہ اگر گردہ مین حرارت ہو گرم اقسام سے گوند کی اجتناب کرین اور اگر کسی ایسے گوند کا استعمال کرین بھی تب احتیاط سے بچا بچا کر کیا جائے۔ ایسے ورم کے بیمار کو جوشاندہ الملتاس کا پلائین اور تخم خیارین اور تخم کدو اور تخم خیازی اور السی ہر واحد ایک جز باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا ہمراہ جلاب کے دین۔ غذا اُسکو شوربا چکاوک کے گوشت کا بطور یخنی کے روغن بادام شیرین سے طیار کرکے دین اسی طرح کی اور غذا کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

## باب پینتالیسوان خون کے پیشاب کا علاج

جب پیشاب کا خون آدمی کو آئے پہلے اُسکی رگ باسلیق کی فصد کرنی چاہیے اور تدبیر دوا سے اُسکی ویسی ہی کرین جس طرح ہمنے خون کے باب مین لکھی ہے جیسے قرص کہربا اور گل قبرصی اور طراثیث اور عصارہ لحیۃ التیس کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ سبز خواہ لال ساگ کے پانی مین خواہ تبھوہ وغیرہ اور سرو شتم کے ساگ کے پانی مین گوندہ کر قرص طیار کرین۔ ایضاً اسکو یہ قرص دینا چاہیے (صفت اسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خیار اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گلنار سات ماشہ شب الحمرہ یعنے وہ پھٹکری جو سرخ رنگت مین متصل ہے اور اقاقیا ہر واحد سوا پانچ ماشہ کہربا ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھین اور قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ تناول کیا جائے (صفت اور قرص کی) اسپغول اور تخم خیار ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ اقاقیا اور طین قبرصی ہر واحد سات ماشہ کہربا ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ لیکر سات ماشہ تک وزن قرص کا ہے اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ تناول کرین (صفت اور قرص کی) تخم خیار اور تخم خرفہ نشاستہ کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ گلنار سات ماشہ تک اور کہربا ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے گوندھین اور قرص طیار کرین جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو اور آب بارتنگ سبز کے ہمراہ تناول کرین۔ جب خون کے پیشاب کے مریض کا انجام یہ ہو جائے کہ اُسکے گردہ مین قرحہ پڑ جائے اور پیپ کا اخراج پیشاب مین ہو اب اُسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو گردہ کے پھوڑے کی ہمنے لکھی ہے واللہ تعالےٰ اعلم۔

## باب چھیالیسوان ذیابیطس کا علاج

چونکہ یہ مرض جو بنام ذیابیطس مشہور ہے حرارت نائدہ سے پیدا ہوتا ہے جو گردہ پر غالب ہوتی ہے لہذا واجب ہے کہ اسکا علاج ایسی چیزون سے کیا جائے جو تری پیدا کرتی ہین اور حرارت کو فرو کرتی ہین اور غذا میں اسکو ایسی دیجائین جنمین چکنائی زیادہ نہو۔ آبِ تخم ہمراہ شربت خشخاش کے اور آب انار منیوش اور قرص طباشیر جو جالینس نے ہے ہمراہ آب سیب شامی کے اور ہمراہ شراب ریباس اور یہی کہ شربت کے اور لعاب اسپغول ہمراہ آب خرفہ ہمراہ جلاب کے اسکو دین اسپغول اور روغن گل اور تھوڑی سی گل ارمنی اور گل قبرصی رب ریباس خواہ رب انگور خام کے ساتھ اسکو دیجائے پیاس کو تسکین ہو جائے بہتر یہ ہے قرص کافور ہمراہ آب انار خواہ رب ریباس یا رب انگور خام کے دین اور یہ قرص بھی اسکو دیا جائے کہ نافع ہے

اسکی) طباشیر ساڑھے سترہ ماشہ تخم کاہو تخم خرفہ ہر واحد پونے دو تولہ تخم حماض اور کشنیز خشک اور گل سرخ اور گل ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سفید گلنار سماق ہر واحد سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سبز سے گوندھکر خواہ آب کاہوے سبز مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور آب انار میخوش یا سیب کے پانی یا شربت انگور خام یا شربت ریباس وغیرہ ایسے ہی اقسام کی سرد چیزون کے ساتھ پیا جائے پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہو جائے بہتر ورنہ اسکو چکا دہی گا ہے گاہے اور قرص طباشیر جو ممسک ہی چاہیے یا بعض وہ قرص جنکو ہمنے ذیابیطس کے واسطے بیان کیا ہے ۔ ایضاً دوغ جسکا پانی نکال ڈالا گیا ہو وہ بھی اسکو کھلائین ۔ گردہ پر اس ضماد کے صندل سفید اور گل سرخ اور کافور اور گلاب کا لیپ کرین (صفت ایک ضماد کی جو اسی مرض مین نفع کرتا ہے) صندل سپید اور سرخ اور گل سرخ ہر واحد چودہ ماشہ اسپغول ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی اور گلنار ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سبز اور گلاب اور آب کاہوے سبز مین ملاکر ضماد کرین گردہ پر (ضماد کا اور نسخہ اسی مرض کا) اسپغول اور جو کا ستو اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ حب الآس اور جفت بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور رامک ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر جنگلی کاسنی کے پانی مین خواہ کاہوے سبز کے پانی مین یا خرفہ سبز کے پانی مین خواہ چوکے کی پتی کے پانی مین ملاکر لیپ کرین ۔ گردہ پر روغن گل بھی لگایا جائے اور حقنہ سرد بحبہ ذیل کا بھی استعمال کرین (صفت اسکی) آب خرفہ سبز اور لال ساگ کا پانی اور کاہوے سبز کا پانی اور برگ خشخاش تازہ کا پانی اور گلاب کی پنکھڑیون کا نچوڑا ہوا پانی ہر واحد ایک جز آب جو دو جز سب اجزا سے سوا گیارہ تولہ لیکر اسپر روغن گل اور روغن نیلوفر ہر ایک سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی داخل کر کے حقنہ کرین کہ یہ نفع کریگا ۔ غذا ایسے مریض کی حلوان بکری کا گوشت خواہ بچہ بز کا گوشت جو بطور ریباسیہ یا سماقیہ کے یا خضریہ کے پکایا جائے ۔ حلوان کا بھیجا اور اگلے دست اور گوداجو نلی مین ہوتا ہے یہ بھی اسکی غذا ہے ۔ نیمبرشت انڈا اور تازہ پنیر اور تازہ مچھلی بشرطیکہ سن اسکا زیادہ ہو اور روغن زردہ ۔ بقولات مین سے کاہو اور خرفہ اور جنگلی کاسنی ۔ اور فواکہ مین سیب اور شفتالو اور امرود اور ریبھی انار اور عناب تازہ اور بادام تازہ اور تھوڑا سا جلاب اور کچا چھوارا جو گدر اگیا ہو خواہ سبز ہو ۔ کبھی انکو نفع ہوتا ہے اگر جمار یعنی مغز سیانہ درخت خرما اور شگوفہ درخت خرما کو تناول کرین ۔ پھر اگر فصل گرمیون کی ہو خواہ ربیع کا زمانہ ہو آب سرد مین غوطہ لگانا مفید ہے اور راحت اور آرام سے سیر کرنا بھی مفید ہے اور اسی قسم کی اور تدبیرین ۔ پرہیز کرنا اسکو لازم ہے ایسی چیزون سے جو گرم ہون اور جنسے پیشاب کا ادرار ہوتا ہے جیسے کھیرا اکگڑی اور خربوزہ اور انھین چیزون کے بیج اور مثل انکے اور چیزین جو ادرار پیشاب کا کرتی ہین اور خدا تعالیٰ بڑا جاننے والا ہے

## باب سینتالیسوان امراض مثانہ کے علاج مین اور پہلے بیان علاج سنگ مثانہ کا

جو امراض مثانہ مین پیدا ہوتے ہین اول انھین سے پتھری ہے جو مثانہ مین پیدا ہوتی ہے ۔ وہ اسباب جو پتھری کے پیدا کرنے والے ہین اکثر اوقات تو وہی امور ہین جو گردہ مین پتھری پیدا کرتے ہین اور اسی وجہ سے تدبیر مریض سنگ مثانہ کی غذا اور دوا دونون مین مثل تدبیر مریض سنگ گردہ کے ہے کہ غذا مین کمی کرنی اور لطیف غذاؤن کا استعمال کرنا جنکے ہضم محمود پیدا کرین اور غلیظ غذائین جنسے بلغم پیدا ہوتا ہے انسے پرہیز کرنا یا جنسے اور کوئی خلط غلیظ پیدا ہوتی ہے ان سے بھی پرہیز کرنا ۔ اور استعمال ایسی دواؤن کا کرنا جو کہ ملطف ہین اور غلیظ مادہ کو قطع کرتی ہین پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہین ۔ پیڑو پیر اور مثانہ کے مقام پر روغنہائے محلل اور ملطف کا ملنا اور گرم پانی جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور پرسیاوشان اور میتھی اور گوکھرو وغیرہ اسی قسم کی چیزون کو جوش دیا ہو آبزن کرنا ۔ ایسے مریض کو حجر یہودی جسکا برادہ باڑھ رکھنے والے پتھر سے کیا ہو بقدر پونے دو ماشہ کے دیا جاتا ہے ہمراہ آب شلجم کے ۔ اور بچھوکی راکھ ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک پھانک کر اسپر آب تخم دشپاہ اگر پلایا جائے

نفع بین کرتا ہی (صفت ایک دوا کی جو پتھری کو مثانہ کے ریزہ ریزہ کرتی ہی) آبگینہ سوختہ جسکا استعمال نہ کیا گیا ہو اور جو سنگ ریزہ ابر مردہ مین
پایا جاتا ہی اور حجر یہودی ہر واحد ایک جزو صمغ الو بخارا اور اسقولوقندریون ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور
اسمین سے سات ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین کہ یہ دوا نافع ہی (صفت ایک اور دوا کی جو کافی ہی اور مثانہ کی پتھری کے پارہ پارہ کرنے مین
درجہ غایت پر پہونچی ہی) پوست بیخ کبر اور خولنجان جسکو کلیجن کہتے ہین اور گوکھرو اور فرسیون اور وج ترکی اور عاقرقرحا جند بیدستر ہر واحد
سات ماشہ دارچینی اور زنجبیل اور فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی اور ددوقو اور تخم کرفس نبطی اور فطراسالیون اور [illegible]
اور فراسیون اور اسقولوقندریون اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور اجواین اور مصطگی اور مجیٹھ اور راسن اور زیرہ کرمانی اور لونگ تخم رازیانہ
اور اسقیل بریان اور رائی اور بن بقشر اور نہیون اور حب بلسان تخم جرجیر اور سعتر دشتی اور قرومانا اور تخم سداب صحرائی اور تخم فنجنگشت تخم اشنگن
اور اسخیدان سیاہ اور حب دہمشت اور فقاح اذخر ہر واحد پونے پانچ ماشہ کلتھی صمغ الو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بچھو کی راکھ چودہ ماشہ
کوٹنے والی دواؤن کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین باریک چھانین اور تین تولہ دو ماشہ پانچ رتی روغن بلسان مین لت کرکے شہد کف گرفتہ سے
معجون کرین مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہی چھ مہینہ کے بعد (صفت ایک معجون کی جو سنگ مثانہ کو نافع ہی) بچھو کی راکھ
اور نوشادر اور ددوقو اور مجیٹھ فطراسالیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انیسون اور تخم رازیانہ تخم کرفس نبطی اجواین فلفل سپید اور سیاہ مرچ
اور جند بیدستر ہر واحد سات ماشہ سداب خشک ساڑھے سترہ ماشہ سویا اور مولی کے بیج ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹکر باریک کرین اور ریشمی
کپڑے مین چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی ایسے پانی کے ہمراہ جسمین
تخم کرفس اور تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو اور اگر یہ دونون تازہ ہون کوٹ کر انکا پانی نچوڑ لے اور اُسی کو بدرقہ کرے۔ اسی طرح سے مناسب ہی کہ سب
تدبیرین جو گردہ کی پتھری کے باب مین جتنے لکھی ہین وہ بھی کرین۔ پھر جب سب تدبیرین جو مناسب ہین کر چکین اور پتھری مین کسی طرح کا اثر نہو
اب چاک کرکے پتھری کے خارج کرنیکی تدبیر کرین اور چاک کرنے کے طریقے اس مقام پر معلوم ہونگے جب ہم دستکاری اور جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ

## باب اڑتالیسوان ورم مثانہ کے علاج کے بیان مین

علاج ورم مثانہ کا یون مناسب ہی کہ پہلے دیکھا جائے کہ ورم گرم ہی یا اینکہ سبب خارجی سے عارض ہوا ہی مثلاً مار پیٹ سے چوٹ لگی ہی خواہ گر پڑنے سے
کچھ صدمہ پہونچا ہی اگر ایسی بات ہو مناسب ہی کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی کھولی جائے اور مقام ورم پر مالش روغن بنفشہ کی کرین اور گرم
پانی اسی ورم پر ڈالین۔ پھر اگر پیشاب دشواری سے آتا ہو مناسب ہی کہ مثانہ کو بطرف قضیب کے نچوڑین کہ اس تدبیر سے پیشاب خارج ہوجائیگا۔
اور اگر ورم گرم ہو اور کسی اندرونی سبب سے حادث ہوا ہو اب مناسب ہی کہ فصد باسلیق کی کرین اور پہلے قیروطی کا استعمال کرین جو آب کاسنی سبز اور
آب مکوے سبز اور آب کدوئے کنج اور لال ساگ کے پانی سے روغن بنفشہ اور موم سپید ڈالکر بنائی گئی ہو۔ اور بعد اسکے پھر آرد جو اور خطمی اور [illegible] خشک
اور صندل سپید ہر واحد ایک جزو آب مکوے سبز اور تراشہ کدو اور روغن بنفشہ کا لیپ کرین۔ اور پلانیکی دوا اسکو مغز تخم خیارین اور تخم خرپزہ
مغز تخم کدو ہر واحد سترہ ماشہ تخم خرفہ چودہ ماشہ تخم خبازی اور تخم خطمی پرسیاوشان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹکر سات ماشہ
ہمراہ جلاب یا شربت بنفشہ کے پلائین نفع کریگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ جب ورم اپنے زمانہ منتہی کو پہونچ جائے اور پختگی اسمین آجائے اور سبب
پھٹنے لگے اب مناسب ہی کہ تر بیٹھا ایسے گرم پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور [illegible] اور پرسیاوشان کو جوش دیا ہو اور
روغن بنفشہ اور روغن خیری کا بھی جوش دیتے وقت ڈالا ہو۔ مقام ورم کی سینک چاہیے [illegible] کرنی چاہیے جسکو [illegible]

خواہ کپڑے کی بتی کو اسی پانی مین بھگو کر یا ابر مردہ کو بھگو کر اسی پانی مین ورم کو سینکین۔ اور بعد اس ضماد سے کرین (صفت اسکی) میتھی اور السی ہر واحد چھتیس ماشہ خطمی اور مٹر کا آٹا اور شراب شیلم یعنے شربت اس دانہ کا جسکو چینچ کہتے ہین اور کرنب خشک ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ خشک اور پرسیاوشان ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر کے جوش کرنے سے جو پانی نچوڑ کر نکلے تھوڑی سی چربی مرغیون کی اور بطکی چربی اور روغن خیرو مین گھیپ کر مثانہ پر ضماد کرین گرما گرم اور چند مرتبہ اسی طرح کرتے رہین۔ اور یہ سفوف اسکو پلائین (صفت اسکی یہ ہی) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ ہر واحد چودہ ماشہ تخم کنوچہ اور تخم خطمی اور خبازی تخم کتان ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین اور دو تولہ نو ماشہ چھوٹی ایسے پانی کے ساتھ جسمین تیجی اور پرسیاوشان کو جوش دیا ہو یہ دوا اسکو تین روز تک پلائی جائے اور روزانہ تڑکے سے جوشاندہ اور روغنہاے مذکورہ کے اور استعمال انھین ضمادات کا چلا جائے جنکو ہمنے بیان کر دیا ہی کہ یہ تدبیر ایسی ہی جو ورم مین نضج پیدا کرتی ہی اور ورم کی تفتیح پیدا کرتی ہی اور جو ورم پختہ ہو جائے اور پیپ اسمین پڑ گئی ہو اسکو توڑ دیتی ہی۔ اگر طبیعت مین قبض پیدا ہو مریض کو مسہل آب کا نجح کا خواہ آب لبلاب اور مری اور روغن بنفشہ سے دیا جائے۔ یا وہ جوشاندہ جسمین چقندر اور خطمی اور بھوسی گندم اور خبازی اور تخم کتان اور بنفشہ خشک کو جوش دے کر ملتاس کا گودا اسمین ملا ہو اور روغن بنفشہ بھی اسمین ڈالا ہو کہ اسکے پلانے سے طبیعت نرم ہو جائیگی۔ پھر اگر پھوڑا مثانہ کا پھوٹ جائے اب مریض کو یہ سفوف دینا چاہیے (صفت اسکی) کتیرا تخم کتان ہر واحد سات ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ گل ارمنی ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے پورے ساڑھے چار ماشہ کی ہی ہمراہ شربت خشخاش کے خواہ ہمراہ شربت عناب کے۔ یا اینکہ مغز تخم خیارین اور نشاستہ ہر واحد پونے پانچ ماشہ حب صنوبر کبار مقشر دو دانہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت خشخاش کے کھلائین افضل سب دواؤن مین سے جس سے علاج قروح مثانہ کا کیا جاتا ہی اور مثانہ کی پیپ کا علاج جس سے ہوتا ہی وہ قرص کا کنج ہی ہمراہ شربت خشخاش کے جو اس مرض کو نفع کرتا ہی۔ اسی طرح سے مناسب ہی کہ سب تدبیرین غذا اور دوا کی وہ بھی کیجائین جنکو ہمنے گردہ کے قروح کے واسطے اور گردہ سے پیپ آنے کے لکھی ہین کہ وہ بھی انشاءاللہ تعالی نافع ہونگی (صفت ایک دوا کی واسطے قروح مثانہ کے) حب صنوبر بیس عدد تخم خیار چالیس دانہ نشاستہ سوا دو ماشہ پہلے سنبل اسیقدر اور تخم کرفس نو ماشہ کو اڑھائی پاؤ پانی مین جوش دین تا آنکہ ستر تولہ رہ جائے بعد ازان ادویہ کو اسی جوشاندہ سے گوندھین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ سکنجبین کے (صفت ایک دوا کی حکیم بولس کا نسخہ) اس حکیم نے لکھا ہی کہ خود اسکا تجربہ کیا ہی اور نافع پایا ہی (اخلاط اسکے) مصطگی اور کندر ہر واحد ساڑھے چار تولہ اسارون اور فلفل سپید ہر واحد سوا گیارہ تولہ دار چینی ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی دو ملعقہ ہین یعنی نو ماشہ نافع ہوگی انشاءاللہ تعالی۔

## باب انچاسوان دشواری سے پیشاب ہونے اور پیشاب کی سوزش کے علاج مین

دشواری سے پیشاب ہونے کے ہمراہ اگر سوزش بھی اسمین ہو اسکا علاج یہ ہی کہ مریض کو اسپغول اور مغز تخم خربزہ اور تخم کدو اور تخم خیارین ہر واحد ایک جزو لیکر بیج کے اقسام کو کوٹین اور اسپغول ملا کر مجموع سفوف سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے پلائین اور تھوڑا سا روغن گل اسپر چھڑکا دین اور سرد پانی اسکے اوپر پلائین کہ یہ دوا انفع ثابت کریگی۔ بنادق البزور بھی ہمراہ جلاب کے نافع ہوتی ہی

انشاء اللہ تعالی (صفت ایک دوا کی جو دشواری سے پیشاب آنے کو اور اسکی سوزش کو نفع کرتی ہی) مغز تخم کدو اور تخم خربزہ اور تخم خیارین اور خبازی اور خطمی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بادام شیرین مقشر اور تخم رازیانہ اور رب السوس ہر واحد سات ماشہ صمغ عربی نشاستہ اور کتیرا اور کلتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے۔ ایضاً آب خیارین اور آب تربز اور ککڑی کا پانی ان سب مین سے تخمیناً گیارہ تولہ کسیقدر شکر ہمراہ جلاب کے پلانا چاہیے۔ اگر مرض دشواری سے پیشاب آنیکا قوی ہو اب مناسب ہی کہ یہ دوائین اسوقت پلائی جائین کہ مریض کسی آبزن مین بیٹھا ہو اور مثانہ پر یہ ضماد لگایا جائے (صفت اسکی) بنفشہ خشک اور بنفشہ تازہ اور برگ کاسنی اور خطمی اور مکوے خشک اور خبازی سب کو باریک کوٹ کر آرد جو اور روغن بنفشہ مین گوندھ کر نیمگرم لیپ کرین (صفت ایک ضماد کی) خطمی اور آرد جو اور بابونہ اور بنفشہ خشک اور اصل السوس سب کو باریک کوٹ کر آب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز اور روغن بنفشہ ملاکر نیمگرم مثانہ پر لیپ کردین۔ اور اگر سردی کی وجہ سے پیشاب دشواری سے آتا ہو مناسب ہی کہ مریض ایسے گرم پانی کے آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اکلیل الملک اور شیح اور قیصوم اور مرزنجوش اور حاشا اور جوش دیا ہوا اور پیڑو پر گھی یا روغن سوسن یا خواہ روغن عقارب (مذکورہ بالا) یا روغن ناردین اور اسی قسم کی چیزین لگائین۔ اور یہ سفوف اسکو پھنکائین (صفت اسکی) تخم کرفس رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کلتھی اور فطر اسالیون ہر واحد سات ماشہ سنبل اور تج اور زعفران اور اسارون اور دارچینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو خوب باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی آب گرم خواہ شراب العسل کے ہمراہ (صفت اور معجون کی) اسقولوقندریون اور کلتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ دوقو اور شگوفہ اذخر اور حب بلسان اور قسط ہر واحد پونے پانچ ماشہ تخم کرفس کوہی اور شیطرج ہر واحد سات ماشہ حب صنوبر کبار ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہی ایسے پانی کے ساتھ جسمین انیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو لازم ہی کہ مریض کو سنجرینیا خواہ عنابی یا احمر بیا جسکو جراسہ بھی کہتے ہین ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک دیجائے ہمراہ زیرہ کے پانی کے خواہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین انیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر یہ دوا بھی کارگر نہو اب اسکو مار الاصول ہمراہ کسیقدر سنجرینیا یا عنابی یا احمر بیا کے تھوڑا سا روغن بادام تلخ ملاکر دینی چاہیے اور پیڑو پر یہ لیپ لگایا جائے (صفت اسکی) اکلیل الملک اور بابونہ اور حسوبا اور قیسوم اور حب الغار اور فطر اسالیون اور تخم ترب اوجاً ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن سوسن یا روغن خیری خواہ روغن بان سے گوندھ کر نیمگرم کرکے پیڑو پر لیپ کردین۔ غذا اسکو آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے اور سویا اور زیرہ اور دارچینی ملاکر دیجائے۔ ساگ ترکاری مین کرفس اور پودینہ اور رازیانہ اور ہالم اور جرجیر اور مولی کے پتے اسکو دینے چاہیین۔ اور ان کی دونون قسم کے کھانے پر زیادہ حرص کرے اور پستہ اور بادام تلخ دیویں بھی زیادہ کھاتا رہے (اور اگر یہ مرض بسبب ورم گرم کے عارض ہوا ہو اب مناسب ہی کہ اسکے علاج کی وہ تدبیر کیجائے جسکا بیان ہمنے علاج ورم مثانہ مین کردیا ہی جب یہ سب تدبیرین ہوچکین اور پیشاب نہو اب استعمال قاثاطیر کا کرنا چاہیے جسکو ہم عمل جراحی کے باب مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی۔ مگر اسکا خیال رہے کہ قاثاطیر کا استعمال ورم گرم مین بہت خوف اور بچاؤ سے کیا جائے جب تک ممکن ہی اسلیے کہ یہ اکثر تو مادہ کو مقام ورم پر کھینچ لاتا ہی۔ اور اگر اضطرار شدید ہو تو پس لازم ہی کہ قاثاطیر خواہ سلائی کا نانہ مین داخل کرنا بڑی احتیاط اور نہایت نرمی سے ہو اور روغن کا اسکے ساتھ زیادہ استعمال ہے کہ انشاء اللہ نافع ہوگا۔

## باب پچاسواں علاج ایسے پیشاب کا جو بلا قصد نکلتا ہو اور بستر خواب پر پیشاب کرنے کا علاج

اگر کسی کو یہ مرض لاحق ہو کہ بدون قصد کے اور بدون حرکت کرنے کے پیشاب کرتا ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کو خولنجان کھلائیں جسکو شہد کف گرفتہ
میں ملایا ہوا اور روغن گاو میں سیر لگا دیا ہوا اور یہ خولنجان اسکو بقدر ایک جوزہ دیں جو برابر ہے ساڑھے تین ماشہ کے تھوڑی سی سکنجبین کے ہمراہ نیمگرم پانی ملا کر
ایضاً اسکو یہ دوا بھی دینی چاہیے (صفت اسکی) کنطوریون اور زیرہ ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر سات ماشہ ہمراہ آب گرم کے تناول کریں
(صفت ایک اور دوا کی جو قطرہ قطرہ پیشاب آنے کو اور بلا قصد پیشاب آجانے کو نفع کرتی ہے) بلوط ساڑھے ستر ماشہ کندر سات ماشہ
حب المحلب ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شربت بہی کے جو ممسک ہے (صفت ایک اور
دوا کی اسی کے واسطے) ہلیلہ کابلی اور بہیڑا اور آملہ روغن زرد سے بریان کیے ہوئے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بلوط سرکہ شراب میں بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا
ساڑھے تین ماشہ سعد کوفی اور کندر تر اور میعہ سائلہ ہر واحد تین ماشہ مرکی پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کریں مقدار شربت اسکی
ساڑھے دس ماشہ کی ہے (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) بلوط سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا چودہ ماشہ طباشیر سات ماشہ سعد کوفی ساڑھے
دس ماشہ کندر تر سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے ہمراہ آب شاخ نورستہ خرما کے یا اُس پانی کے ہمراہ جسمیں
لوہا گرم کر کے بجھایا ہو نفع کریگا انشاء اللہ تعالی۔ اطریفل صغیر کا اگر ہمیشہ یعنی بہت دنوں استعمال کیا جائے وہ بھی نفع کرتا ہے۔ اور اگر برودت قوی ہو
چاہیے کہ اطریفل کبیر اور معجون کالنج کھلائیں کہ یہ نافع ہوگی مناسب ہے کہ مریض اِس مرض کا زیادہ پانی نہ پیے اور نہ زیادہ شراب کا استعمال کرے
خصوصاً پانی ملی ہوئی شراب اور سرد چیزوں کے استعمال سے اور جن سے پیشاب کا ادرار ہوتا ہے ان سب سے منع کیا جائے جیسے ککڑی کھیرا اور خربوزہ
اور اسی طرح کی اور چیزیں (صفت ایک اور دوا کی) فوتنج نہری سات ماشہ مرکی ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ہمراہ شراب ریحانی کے تناول کریں
اور یا تھوڑا سا رغن بابونہ نیمگرم پانی کے ہمراہ اسکو دینا چاہیے (صفت اور دوا کی) سعد کوفی سات ماشہ کلونجی اور رائی اور حب الرشاد جسکو ہالم
کہتے ہیں ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر زیت انفاق سے معجون طیار کریں شہد کف گرفتہ ملا کر مقدار شربت اسکی مثل ایک جوزہ کے
جو برابر ۳ ماشہ کے ہے بوقت سونے کے اور سونے سے آٹھ گھڑی پیشتر تناول کرے (صفت ایک اور دوا کی اُس بیمار کے واسطے جو بستر خواب پر
پیشاب کرتا ہو) برگ شہدانج اور کندر اور نشاستہ اور مخیطہ ہر واحد ایک جزو سب کو پیس کر سفوف طیار کریں اور پھر اسکو چھان کر شہد کف گرفتہ اور قند سفید
کے قوام میں معجون بنائیں اور اسمیں سے ہر شب کو سات ماشہ تناول کریں بعض اطبا نے بیان کیا ہے کہ پوٹا مرغی کا اگر جلا کر پیسیں اور اسمیں سے چھ رتی
نیمگرم پانی کے ہمراہ تناول کریں تو اس مرض کو نفع کریگا۔ مناسب ہے کہ یہ مریض سرد چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرے جیسے خربزہ اور کھیرا ککڑی اور سرد
میوؤں سے اور ساگ کے اقسام جو سرد ہوتے ہیں اور فواکہ جو سرد ہیں۔ اور گرم چیزوں کو کھانے میں اختیار کرے اور نیز چیزیں جو مصالح گرم سے
طیار کی ہوں جیسے زیرہ اور رائی اور زنجبیل اور فلفل ملا کر اور شراب خالص اور اسی قسم کی اور چیزیں کہ یہ نفع کرینگی انشاء اللہ تعالی واللہ اعلم

## باب اکیاونواں فتق کا علاج

معلوم رہے کہ فتق کا مرض اگر صفاق کے پھٹ جانے سے پیدا ہوا ہو اسکا اچھا ہونا دشوار ہے شاید کہ اُسمیں دوائیں کارگر نہ ہونگی اور نہ ضماد اور لیپ
کرنے سے نفع ہوگا لیکن اگر فتق کا مرض کسی ایسی رطوبت سے عارض ہوا ہو جو ڈھیلا کرنے والی اعضا کی ہے اور صفاق کے تخلخل جیسے عارض ہوا ہو اسکا علاج
بذریعہ مداوات کے ہوسکتا ہے (صفت ضماد کی جو فتق کو نافع ہے) جوز السرو اور پوست انار مازو ہر واحد ستائیس ماشہ پھٹکری اور گلنار اور قشار کندر
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب قابض میں جوش دیں اور اسپر تھوڑا سا اقراص عنصلی نہ رسیں اور آرد باقلا ڈال کر خوب ملا دیں اور پھر

اسی کا لیپ کرین اور پٹی سے باستواری بندش کرین۔ پھر اگر فتق بوجہ آنتون کے اُترنے کے عارض ہوا ہو جو کیسہ مین خصیہ کے اُتر آئی ہو تو اب مناسب ہے کہ اُسپر ایک تسمہ چمڑے کا چڑھادین اور باستواری اُسکو کس کر باندھین بعد اسکے خصیہ پر کسی پانی کا ترشح کرین خواہ موضع فتق پر یعنی جس جگہ سے آنت اُتری ہو اُسی جگہ ترشح اسی پانی کا دین جسمین مائین اور جوز السرو کو جوش دیا ہو اور روغن سپید ساده سے اُسکو سرد مزاج کر لیا ہو۔ صفت ایک دوا کی جو قوی تر ہے۔ جوز السرو اور مائین اور گل سرخ خشک سپید پھٹکری اور آس و گلنار اور مازو اور قشار کندر اور جفت بلوط اور ترش انار کی بوندیان اور لوہے کا میل اور زلو اور آردباقلا اور رشاس جسکو سریس کہتے ہین اور درخت آلوے بخارا کا گوند اور سریشم ماہی ہر واحد ایک جزو کوٹنے کی چیزون کو کوٹین اور گوند اور سریشم کو گھولین اور اُسی سے سب دواؤن کو گوندھ کر لیپ کر لائین اور مقام پر فتق کے طلا کرین اور اگر ناف کسی کی اونچی ہو گئی ہو اُسپر بھی طلا کرین اور دونون انثیین پر بھی طلا کرین اور تسمہ وغیرہ سے مضبوط باندھین (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) جفت بلوط اور کھٹے انار کی بوندیان اور جوز السرو ہر واحد ایک جزو قشار کندر اور مازو اور سماق اور اقاقیا اور قرظ جو ایک قسم ولایتی ببول کا پھل ہے اور طراثیث جسکو ذنب الرباح بھی کہتے ہین اور کوڑی اور سیپ جلائی ہوئی اور شادنج ہر واحد نصف جزو سریشم ماہی دو جزو سب کو باریک کوٹ کر سریشم کو ایسے پانی مین گھولین جسمین آس کو بھگویا ہو اور پھر اسی سے سب دواؤن کو ملا کر گوندھین اور جیسے پہلے لکھا ہے لگائین۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ جو غذا ریاح کو پیدا کرتی ہے اُس سے پرہیز کرے اور شکم سیر ہو کر نہ کھایا کرے اور شراب سے اور زیادہ نہانے سے بھی پرہیز کرین۔ ہان اگر قابض پانی مین نہائے تو کچھ ڈر نہین۔ حرکت قوی سے بھی پرہیز کرے کبھی کبھی جوارش انجدان یا جوارش فوتنج اور غذا دیقون اور سنجر نیا اور تمام ایسی چیزین جو ریاح کی تحلیل کرتی ہین اُنکو استعمال کرتا رہے کہ یہ تدبیر اس مرض کو نافع ہے انشاء اللہ تعالے۔ تمام ہوا ساتوان مقالہ جلد دوم کتاب کامل الصناعۃ کا اور اسکے بعد آٹھوان مقالہ ہے۔

## مقالہ آٹھوان جزء دوم کتاب کامل الصناعۃ کا جو مشہور بنام ملکی ہے

علاج مین اُن امراض کے جو آلات تناسل مین پیدا ہوتے ہین اور مفاصل یعنی جوڑون مین بدن کے جو امراض پیدا ہوتے ہین اور اس مقالہ مین چھتیس باب ہین (۱) باب اورام انثیین کے علاج مین (۲) باب پانی جو انثیین مین جمع ہو جاتا ہے اُسکے علاج مین (۳) باب تمرد اور دوالی جو انثیین مین پیدا ہوتے ہین اُنکا علاج (۴) باب کھجلی اور [illegible] جو کہ جلد پر خصیون کے پڑتے ہین اُنکے علاج مین (۵) باب شہوت جماع جو زائل ہو جاتی ہے اُسکے علاج مین (۶) باب افراط شہوت جماع کا علاج اور وہ تدبیر جو سیلان منی کو بند کر دے (۷) باب قضیب کے امراض کا علاج اور پہلے علاج انتشار یعنی تندی بلا شہوت کا (۸) باب علاج اُس سدہ کا جو قضیب مین پڑ جائے (۹) باب امراض رحم کا علاج اور پہلے علاج نزف کا یعنی رطوبت اور خون وغیرہ جو رحم سے جاری ہوتا ہے (۱۰) باب سیلان جو رحم سے ہوتا ہے اُسکا علاج (۱۱) باب احتباس اور بند ہو جانے خون حیض کا علاج (۱۲) باب اختناق رحم کا علاج (۱۳) باب نفخ اور ریاح جو رحم کو عارض ہون اُنکا علاج (۱۴) باب ورم گرم جو رحم مین ہو اُسکا علاج (۱۵) باب دبیلہ اور پھوڑے جو رحم مین ہون اُنکا علاج (۱۶) باب ورم صلب اور اوی رحم کا علاج (۱۷) باب سرطان جو رحم مین عارض ہو اُسکا علاج (۱۸) باب رجا یعنی جھوٹا حمل اور اُس مرض کا علاج جسکو قب الرحم کہتے ہین (۱۹) باب سدہ اور بواسیر رحم کا علاج (۲۰) باب شقاق جو رحم کے منھ مین عارض ہو اُسکا علاج (۲۱) باب قروح جو رحم مین عارض ہون اُنکا علاج (۲۲) باب رحم کا باہر نکل آنا اور کسی طرف جھک جانا خواہ ہٹ جانے کا علاج (۲۳) باب ورم [illegible] جو رحم مین پڑ جاتے ہین اُنکا علاج (۲۴) باب حمل نہ رہنے کا مرض جو ہے اُسکا علاج (۲۵) باب علاج اُس عورت کا جسکو اسقاط یعنی بچہ گر جانے کا مرض ہو (۲۶) باب عسر ولادت یعنی بچہ جننے کی دشواری کا علاج (۲۷) باب مشیمہ یعنی لڑکے کا آنول کا رک جانا اور مردہ بچہ کے پیٹ مین رہ جانے کا علاج (۲۸) باب بیان اُن چیزون کا جو حاملہ ہونے سے منع کرتی ہین (۲۹) باب علاج اُن امراض کا جو عضوئے ناتوان مین عارض

ہوتے ہین (۴۰) باب تدبیر اُس شخص کی جسکو درد جوڑون کا لاحق ہوا کرتا ہو اور اسی سے بچاؤ کی تدبیر (۴۱) باب علاج درد عرق النسا کا (۴۲) باب نقرس کا علاج اور ایسے وجع مفاصل کا جو حرارت سے عارض ہو (۴۳) باب نقرس کا علاج اگر برودت سے ہو (۴۴) باب صلابت یعنے سختی اور تعقد یعنے گرہین جو مفاصل مین پڑجاتی ہین اُنکا علاج بشرطیکہ برودت سے ہون (۴۵) باب طبیبون کی وصیتین اور جو مشورے اُنھون نے آنے والے زمانہ کے اطبا کو دیے ہین اُنکا بیان

## باب پہلا اورام اُنثیین کے علاج مین

ورم کے سب اقسام مذاکیر مین یعنے خاص اعضاے تناسل مرد کے جو ہین اُنثیین بھی اُسی طرح پیدا ہوتے ہین جس طرح اور اعضاے بدنی مین ہوتے ہین مواد کے بطرف اُنھین اعضا کے خواہ اُنھین اعضا مین مواد کے پیدا ہونے سے عارض ہوتے ہین چنانچہ اسکو ہمنے باب اورام مین بیان کر دیا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ پھر اگر مذاکیر مین ورم گرم عارض ہو باسلیق کی رگ یا صافن کی فصد کر دینی چاہیے اور خون اُسیقدر لیا جائے جسقدر قوت اور سن اور زمانہ اور عادت وغیرہ کے مناسب ہو میٹھی چیزون سے اسکو منع کر دیا جائے اور گوشت کے اقسام سے اور تدبیر اسکی بالکل وہی کرنی چاہیے جو ہمنے علاج مین ورم گرم کے لکھی ہے۔ اُنثیین پر لیپ کا لعاب آرد جو اور آرد باقلا ملاکر اور آب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز مین گوندھ کر تھوڑی سی زعفران ملا کر کیا جائے (صفت ایک دوا کی جو اُنثیین پر طلا کیجاتی ہے) آرد جو اور آرد باقلا اور آب مکوے سبز اور زردی بیضہ اور روغن گل کو ملاکر اُنثیین پر طلا کرین (صفت اور دوا کی ورم گرم کے واسطے) مسور کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور آب کاہو اور روغن گل کو لگائین نفع کریگا ورم سرد کا علاج اگر اُنثیین کا ورم اورام باردہ سے ہو تو اسپر ثفل یعنی تیرہ کو سفنج مین بھگو کر پسیدہ پیسا ہوا ملاکر طلا کرین۔ یا کندر ملا ور زیرہ اور آرد باقلا لیکر چربی سے گوندھین اس طرح کہ پتلی چربی کو زیت مین پگھلائین اور پھر طلا کرین۔ یا آرد باقلا ایک جز لیکر زیرہ نصف جزو داخل کر کے سب کو باریک کوٹین اور پگھلائی ہوئی چربی مین لت کر کے تل کا تیل ملاکر ضماد کرین۔ یا باقلا اور میتھی اور بابونہ اور اکلیل الملک سب کو باریک کوٹ کر پگھلائی ہوئی چربی مین ملاکر سفنج سے گوندھین اور اُنثیین پر طلا کرین اور چوڑے تسمہ سے خوب مضبوط باندھین۔ یا مویز کلان خرمانی خستہ برآوردہ کو پانی مین بھگو کر پیسین کھرل مین ہمراہ روغن کنجد کے اور آرد باقلا اور چنہ کا آٹا اور تھوڑا سا زیرہ ملائین کہ مثل مرہم کے ہو جائے اور اُنثیین پر لیپ کر دین اگر ورم بارد صلب ہو یعنی سوداوی ورم ہو (صفت اور دوا کی ورم صلب کے واسطے جو اُنثیین مین ہو) چنہ کا آٹا اور آرد باقلا اکلیل الملک بابونہ او بنفشہ خشک ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹین اور مویز کلان خستہ برآوردہ ان مجموع کے لیکر کھرل مین پیسین اور تھوڑی سی چربی گوسپند کی پگھلا کر اور روغن سوسن ملا کر سب کو خوب ملائین اور پھر ہاون دستہ مین خوب کوٹین تاکہ اجزا خوب ملجائین اب اسکو اُنثیین پر طلا کرین جنھین ورم اگر اسمین ہو گئے ہین کہ یہ دوا انشاء اللہ نفع کریگی (صفت اور ایک دوا کی) خاکستر کرنب اور تخم کتان دونون کو کوٹ کر باریک کرین اور سور کی چربی ملاکر پھر کوٹین مگر چربی کوٹی ہوئی ہو پگھلائی نہو اُسی مین دونون کو ملاکر خصیہ پر ضماد کرین نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے۔

## باب دوسرا علاج مین اُس پانی کے جو اُنثیین مین جمع ہو جاتا ہے

جب رطوبت درمیان جرم اُنثیین کے فراہم ہو جائے اور دونون کی جلد مین اُسوقت مناسب ہے کہ یہ لیپ لگایا جائے (صفت ضماد کی) مرچ سیاہ بنفشہ ... ماشہ اور حب الغار بھی اُسیقدر نطرون پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور موم سرخ اور زیت الانفاق بقدر حاجت پگھلا کر اُن دواؤن کو اُسی مین خوب حل کرین اور دونون خصیون پر لگائین (صفت ایک طلا کی) ... کو پانی مین بھگو کر خوب کوٹین اور تھوڑا سا ...

اُنکا لیپ اور اُسمین دو روغن سوسن ملائین جسمین موم کو پگھلا کر ملا یا ہو اور پھر سب کو خوب ملا دین اور انثیین پر طلا کرین (صفت ایک ضماد کی) موم سرخ تیس تولہ اور دوقو اور اشق ہر واحد گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پھٹکری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پھٹکری کو کوٹین اور باریک کرکے زفت یعنے رال اور موم کو زیت انفاق سے پگھلا کر بقدر حاجت اسکو لین اور اشق کو آب گرم سے گھولین اور ہاون دستہ مین خوب کوٹین کہ اجزا اُسکے ہموار ہو کر اُسکا قوام درست ہو جائے اور برابر سب اجزا باہم ملجائین پھر اسی کا دونون خصیون پر لیپ کرین جنمین پانی اُترا ہو (صفت اور نسخہ کی) اکر کاما اور نطرون اور زیرہ اور کراویا ہر واحد ایک جزو زفت اور موم سرخ ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹ کر رال اور موم کو تھوڑے سے روغن قسط یا روغن ناردین مین پگھلائین اور پسی ہوئی دواؤن کو اُسمین ملا کر خوب گھوٹین اور خصیہ پر ضماد کرین جب ان سب تدبیرات کو کر چکین اور پانی بدستور رہے اور خشک نہو جائے اب بزل کی تدبیر کرنی چاہیے یعنے چاک کرکے پانی خارج کیا جائے چنانچہ اسکو ہم عمل جراحی کے باب مین بجنبہٖ بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے۔ اگر دونون انثیین مین بوجہ برودت کے درد ہوا ہو تو تلخہ سرکا و تھوڑا سا شہد ملا کر طلا کرنا چاہیے یا تھوڑا سا روغن زنبق اُسمین کسیقدر جند بیدستر محلول کر کے طلا کرین خواہ روغن ناردین کو لگائین کہ یہ نافع ہوگا (صفت ایک ضماد کی جو انثیین کے پانی کو مفید ہے) خاکستر بیخ کرنب مین پرانی چربی سور کی پگھلائی ہوئی ملا کر مقام مذکور پر لگائین اور قیسرے روز بدل کر ین جہان پر رطوبت پانی کی انثیین مین جمع ہوتی ہو (صفت اور دوا کی جو ترکون کے لائق ہے) ورق گل کو پیسکر کوٹین اور سرکہ کہنہ مین گھول کر دونون خصیون پر ضماد کرین یہ دوا نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے۔

## باب تیسرا قرو اور دوالی انثیین کے علاج مین

قرو معائی جو آنت کے اُترنے سے پیدا ہوتا ہے اور صفاق نام کی جھلی کے پھٹ جانے سے اُسکا دواؤن سے تو علاج کچھ نہین ہے مگر داغ دینے سے اُسکا علاج کیا جاتا ہے خواہ تسمہ وغیرہ سے اُسکو باندھ دیتے ہین۔ اور اگر حدوث اس مرض کا اُس مجری اور راہ کے کشادہ ہو جانے سے ہو جو حالب مین ہے یعنے ران کی جڑ کے پاس جدھر سے پیشاب آتا ہے اور اُسی مجری کے تخلخل اور ڈھیلے ہو جانے سے بوجہ رطوبت اُسکا زائل ہونا آسان ہے دواؤن کے ذریعہ ادویہ قابضہ کے اور بذریعہ ضمادات کے اور تسمہ وغیرہ کے باندھنے کے۔ اور یہ تدبیر اُسوقت کی ہے جب آنت غرب نام جھلی مین تھوڑی سی اُتری ہو لیکن اگر یہ آنت حالب اور کیسۂ انثیین تک اُتر آئی ہو پھر اُسکی دوا کچھ نہین ہے بجز داغ دینے کے چنانچہ اُسکو اُسی مقالہ مین بیان کرینگے جسمین عمل جراحی کا بیان کرینگے اسلیے کہ داغ دینے سے رطوبت سوکھ جاتی ہے اور اجزا مجری کے تنگ ہو جاتے ہین اور بعض اجزا بعض سے ملجاتے ہین۔ علاج بذریعہ ادویہ کے اُسی طریقہ سے کرنا چاہیے جس طرح سے ہمنے فتق کا علاج لکھا ہے گذشتہ باب مین اور وہ طریقہ یہ ہے کہ آنت جو اُتری ہے اُسکو اوپر کی طرف چڑھا کر تھوڑا تھوڑا بہت نرمی سے یہ طریقہ کرتے رہین اور وہی ادویہ جو اوپر مذکور ہو چکی ہین اُنکا استعمال کرین تاوقتیکہ اپنی جگہ پر جا جائے اور دواؤن کو کپڑے پر لگا کر انثیین پر ضماد کرین اور انثیین پر ایک غلاف جو کھال سے بنا یا ہو ایسا مضبوط باندھین جیسے تسمہ وغیرہ کے باندھنے کو ہمنے لکھا ہے (صفت ایک ضماد کی جو قوی اور نافع ہے آنت اُترنے کے اور قریب کے اُترنے کو بھی نفع کرتا ہے) اقاقیا یعنے ولایتی ببول کا پھل اور طراثیث یعنے زب الرباح اور جفت بلوط اور اقاقیا اور شب یمانی اور عفص اسرو اور پوست انار اور گلنار اور ابلیولا المعاطبری اور مصطگی اور قشار کندر ساوریا مین اور پھٹکری جو سرخ رنگ مین کام آتی ہے ہر واحد ایک جزو حنظل ہر نصف جز سب کو باریک کوٹ کر ایسے پانی مین گھولین جسمین سر شیم ہی کو خوب گھول لیا ہو اور جسطرح سے ہمنے بیان کیا ہے اور بکام لائین

اسی مقام سے کبھی اور نہ ہر وقت حاجت پاخانہ وغیرہ کے اسلیے کہ جب پاخانہ کا خطرہ ہوتا ہے اُسوقت آنت بھی باہر نکل آتی ہے اور نیچے
اُتر آتی ہے بلکہ پاخانہ کے وقت کوئی اور تدبیر ایسی کرنی چاہیے کہ آنت بند نہ کھلے اور پاخانہ ہو جائے (قروحی کا علاج) قروحی کا
علاج مثل علاج اُن اورام کے ہے جو انثیین مین نمایان ہوتے ہین اور صفن مین انثیین کے نظر آتے ہین - اور یہ صفت دوا کی اُسی
[illegible] کے واسطے ہے) گوگل کبود اور سور کی چربی ہر واحد ایک جزو سیعہ تر نصف جزو اسکو آب گرم اور روغن سوسن مین گھول کر
[illegible] بستہ مین خوب ملین اور گھوٹین اور تھوڑا سا میتھی کا آٹا اور السی کا آٹا اور فاشرستین اضافہ کرکے بخوبی ملا دین اور انثیین پر
ضماد کرین نافع ہے (دوالی یعنی رگون کا پھول جانا جو انثیین کو عارض ہو اُسکا علاج مثل اُسی) دوالی کے ہے جو پاؤن مین عارض ہوتی ہے
[illegible] وہ علاج یہی ہے کہ ادویہ مسہلہ سودا کو پلائین جیسے وہ دوا جو مرکب اسطوخودوس اور افتیمون اور غاریقون اور بسفائج اور ہلیلہ سیاہ
اور [illegible] سیاہ کشکی سے ہے - اور [illegible] کا استعمال کرانا ایسی چیزون سے جو خلط سودا کا تنقیہ کرتی ہین اور یہ تدبیر چند مرتبہ کیجائے تاانیکہ بدن خلط
سودا سے پاک ہو جائے - اور پہلے فصد باسلیق کی کھولین اور مقدار مناسب خون کی نکلوا دین - اور بعد ان سب تدبیرات کے
ضمادات اور محلل کو لگائین جیسے وہ ضماد جو میتھی اور السی اور سپید خطمی اور بھیڑ کی چربی سے اُس چربی کو روغن سوسن مین گداز کر
اور ادویہ کو اسی مین ملا کر بناتے ہین اور پھر اسکا ضماد کرتے ہین - اور مریض کو تدبیر خورد و نوش سے منع کر دین جس سے خلط سوداوی
پیدا ہوتی ہے جیسے گاؤ کا گوشت اور بھیڑ کا گوشت اور بڈھی بکری کا گوشت اور کرنب اور مسور - اور تمام سودا اور اسی قسم کی چیزین
[illegible] اُسکو معتدل خواہ گرم تر مزاج کی کھلائی جائے جیسے حلوان بکری کا گوشت اور یکسالہ بچہ بھیڑ کا جو بطور سفیداج کے پکایا ہو
اور میدہ کی روٹی اور جو غذا اسی قسم کی ہے نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ

## باب چوتھا علاج دانہ اور پھنسیون کا اور سوکھی کھجلی کا جو انثیین کی جلد مین پیدا ہوتی ہے

دانہ اور پھنسیان جو انثیین کی جلد مین عارض ہوتی ہین اُسکے علاج مین مناسب ہے پہلے اسکا خیال کیا جائے کہ اگر انکے ہمراہ ورم
گرم بھی ہے فصد کرنے کا حکم دیا جائے اور مطبوخ فواکہ (جو ایک جوشاندہ خاص ہے) اُسکو پلایا جائے اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرائین
جو خراب فضول پیدا کرتی ہین جیسے گوشت کے خراب اقسام اور مٹھائی کے اقسام زیادہ اور چھوہارے - پھر اسکے بعد مقام خاص پر
جہان پر دانہ اور پھنسیان ہیون طلا کرین [illegible] اور مردہ سنگ اور روغن گل کو - یا عصارہ آملہ تازہ مین تھوڑا سا ایلوا اور روغن گل
اور مرم ملا کر دونون انثیین پر طلا کرین - اور اگر پھنسیون کے ہمراہ ورم ہو تو انکا علاج ادویہ قوی سے نہین [illegible] یعنی خشک کرنے کی قوت
زیادہ ہو کرنا چاہیے جیسے [illegible] کو جلا کر اور انار [illegible] کا چھلکا جلا ہوا اور ایلوا اور اقاقیا سب کو باریک کوٹین اور [illegible] کے پانی مین
خوب ملا کر انثیین پر طلا کرین [illegible] اور ضماد کرین - اور اگر [illegible]
ایلوا اور اقاقیا [illegible]
طلا کرین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی اور روغن گل اور سرکہ انگوری سے ملا کر طلا کرین کہ یہ دوا نفع کرگی - اگر جلد مین خشین کے خراش ہوجائے
مناسب ہے کہ روغن گل آسپر طلا کرے گل سرخ اور آس یکجا کوٹ کر مرہم سپیدہ مین ملا کر طلا کرین یا اس مرہم مین داخل کر کے جو مانو اور روغن گل اور موم سے
بنایا ہو نافع ہو انشاء اللہ تعالے -

## باب پانچواں علاج مین جاتی رہنے شہوت جماع کے

شہوت جماع کا جاتا رہنا اگر بسبب تخلع آلہ ذکر کے یعنے اُسکے اپنی جگہ اتر جانے سے ہو خواہ آلۂ ذکر کے استرخا اور ڈھیلے ہوجانے سے ہو اور یہ مرض
علاج کے اقسام مین داخل ہو اسکا علاج تو اُسی طریقہ سے کرنا چاہیے لیکن اگر یہ مرض بوجہ کمی خلط منی کے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ نظر کرین کہ قلت
منی اسی وجہ سے ہوئی ہو کہ استفراغ یعنے اخراج اسی خلط کا خواہ عام اخلاط کا استفراغ ہوا ہو - اسکا علاج یہی ہے کہ مریض کی فراغ حالی کی تدبیر
کیجائے جس سے اُسکے اخلاط مین افزونی ہو اور ایسی تدبیر کرین کہ خون صالح کی اُسکے بدن مین زیادتی ہو اور فربہی اور تازگی کی طرف اُسکا بدن
پلٹ آئے اور گرمی اور رطوبت اُسکے بدن مین وہ تدبیر پیدا کرے جیسے صاف گیہون کی روٹی جسمین چوکر کا میل نہو اور یکسالہ بچہ میش کا گوشت
اور یکسالہ بکری کا بچہ کا گوشت جو بطور قیمہ کے پکایا ہوا اور سفیدباج کے اقسام آب نخود جو کوب کیے ہوے کا اور اُبالے ہوے گیہون جنکو گھنگھنی
کہتے ہین - اور شراب ایسی پلائی جائے جسمین تھوڑی سی شیرینی ہو - اور مناسب نہین کہ اسکے معدہ پر غذا دفعۃً بہت سی وارد کیجائے بلکہ تھوڑی
تھوڑی غذا بدفعات اسکو کھلائین اور نیمگرم پانی کے آبزن مین اسکو بٹھائین وہ پانی شیرین ہو اور اسمین بنفشہ اور بابونہ اور اکلیل الملک
اور نیلوفر کو جوش دیا ہو اور یہ آبزن تھوڑی سی غذا کھلانے کے بعد کرنا چاہیے - راحت اور آرام دہی کا زیادہ استعمال کیا جائے تا اُسکی قوت جسم
از سر نو پلٹ کر آئے - مجملی طریقہ یہ ہے کہ ایسے آدمی کی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو نقیہ آدمی کی تدبیر بیماری سے اُٹھنے کے بعد ہوتی ہے لیکن اگر قلت
منی کی سوء مزاج بارد یابس سے پیدا ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ ایسے آدمی کی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزون سے کیجائے جیسا ہمنے
بیان کیا ہے کہ گرم تر غذائین کھلائین جیسے گوشت بچہ گوسفند جو فربہ ہو اور اسی کے دل اور کلہ اسی کا بطور سفیدباج کے سوا اور کلیجین اور دار چینی
اور نخود اور باقلا اور گیہون اور پیاز اور شلجمون اور جرجیر اور اخروٹ اور شلیم یعنے شلغم داخل کر کے کنجشک کا گوشت اور چکور کا بھی اُسے کھلائین
اور حمام معتدل حرارت جسکا پانی شیرین ہو بعد تھوڑی سی غذا کھانے کے نہلایا جائے اور مربائے زنجبیل اور مربائے شقاقل مصری اور اخروٹ کا
مربا اور خایلیل کا مربا اور ریوڑی خواہ لوزینہ جو بن کے روغن تخم سمسم اور حب الزلم اور مغز [illegible] کے خواہ ایسی ہی چیزون سے بنایا گیا ہو یہ بھی اسکو کھلائین
اور تفکیرات جو ہیجان مین ہے اور غضب اور غم کو ترک کرے - اور دوائین جنسے اس مرض مین نفع ہوتا ہے وہ جوارش مقوی ہے - اور یہ معجون بھی
اسی مرض مین نفع کرتا ہے (صفت اسکی) تخم جرجیر اور تخم شلغم اور تخم ترب اور شلجمون اور اصل [illegible] ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل دار فلفل [illegible]
تخم اور خصیۃ الثعلب [illegible] اور شقاقل کا خصیہ ہر واحد ساڑھے [illegible] شقاقل اور [illegible] خشخاش اور [illegible] ہر واحد پونے دو [illegible]
[illegible] کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے بقدر ایک [illegible]
[illegible] شقاقل [illegible] زنجبیل [illegible] خشخاش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور روغن کنجد سے لت کرکے شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (ایک اَور دوا ہی اسی مرض کے واسطے) مغز تخم قرطم یعنے کڑ کی گری اور بہمن اور حب صنوبر اور پستہ تخم ہلیون اور حب الفلفل اور نارجیل اور اخروٹ ہر واحد ایک جزو شقاقل اور زنجبیل اور حب الزلم اور زبان گنجشک ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون کرین مقدار شربت اسکی ایک چمچہ اور حب صنوبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ پودینہ خشک ساڑھے دس ماشہ دماغ ہائے گنجشک پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین (صفت لعوق خشخاش کی یعنے گوکھرو کی چٹنی اور یہ لعوق بھی اسی مرض مین نفع کرتا ہی) تازہ اور ہرا گوکھرو لیکر اسقدر جوش دین کہ پختہ ہو جائے پھر اسکو نچوڑین اور نچوڑے ہوئے پانی پر اور گوکھرو دوبارہ ڈالین اور پھر جوش دین اور صاف کرین پھر تیسری مرتبہ گوکھرو ڈال کر جوش دین اور صاف کرین اور اس لعاب پر تھوڑی سی زنجبیل اور دار فلفل ڈالین شہد اور قند کے ذریعہ سے اسقدر گاڑھا کرین کہ لعوق کے قوام مین آجائے کہ یہ لعوق نافع ہی (صفت ایک معجون کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہی اور سرد مزاج والون کو نفع کرتی ہی) حب فلفل اور حب الزلم اور حب الرشاد اور کنجد مقشر ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور دار فلفل ساڑھے سترہ ماشہ برگ پودینہ اور خصیۃ الثعلب اور تخم ہلیون تخم گندنا اور تخم جرجیر اور تخم شلغم اور تخم ترب اور تخم پیاز اور تخم گندنا اور زبان ہائے گنجشک اور نمک ماہی سقنقور ہر واحد پچیس ماشہ تخم اسگندھ پونے دو تولہ شقاقل خشک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ وج ترکی بہمن سرخ بہمن سپید تودری سرخ تودری سپید ہر واحد ڈیڑھ تولہ سب کو باریک کوٹین اور روغن بادام شیرین مین لت کرین اور مصری اور قند کے قوام سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ شراب کے ہمراہ سوتے وقت اور ذکر اور انثیین کی مالش روغن بان اور روغن نرگس اور روغن خیری سے اور روغن گوکھرو اور اخروٹ کے روغن سے اور اسی قسم کے اور روغنون سے کرین اور روغن قسط بھی لگانا چاہیے اسمین تھوڑی سی ہینگ بھی گھول دین ۔ اور یہی دواؤن کا استعمال بقدر قوت اور ضعف برودت کے کرنا چاہیے ۔ اگر ان دواؤن سے فائدہ ہو بہتر ورنہ حقنہ کا استعمال کیا جائے (یہ صفت ایک حقنہ کی ہے جو باہ کو زیادہ کرتا ہی اور شہوت جماع کو قوی کرتا ہی) بھیڑ کے کلہ پایہ اور بکرے کے خصیہ اور اسی کا حرام مغز لیکر ریزہ ریزہ کرین اور نخود اور گندم کوٹے ہوئے ایک قسم کے بیج کو بھی ملکوب کرلین اور ان سب سے پانچ تولہ دس ماشہ سویا اور چقندر اور جرجیر اور پودینہ ہر واحد ایک گدی شلغم پارہ پارہ کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ اخروٹ مقشر اور تخم پیاز اور تخم ہلیون ہر واحد پچیس ماشہ انجیر دس دانہ سب کو تین سیر پانی مین جوش دین تاکہ سیر بھر رہ جائے اور اسمین سے چھٹانک توڑ چھان کر روغن کنجد تازہ اور تازہ روغن گاؤ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن بان اور روغن سوسن ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ ساٹ رتی مشک چار رتی داخل کرکے حقنہ کرین اول شب مین تین رات برابر کرتے ہین اول ماہ مین اور پھر تین شب اوسط ماہ مین اور آخر ماہ مین بھی تین شب (صفت حقنہ کی) بھیڑ کا کلہ اور اگلے دست اور مرغی کی چربی اور بطک کی چربی اور مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ خطمی اور بابونہ اور گوکھرو اور سویا ہر واحد ایک کف انجیر دس عدد سب کو آدھ سیر آدھ پاؤ پانی مین جوش دین تاآنکہ تہائی باقی رہ جائے اور چھان کر اسمین سے سترہ تولہ کو لیکر اسمین روغن بنفشہ اور روغن خیری ملا کر حقنہ کرین سونے کے وقت سے پہلے اور انثیین پر گوکھرو اور روغن بان کی مالش کرین (صفت ایک حقنہ کی اسی مرض کے واسطے) تخم کتان اور میتھی ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ تخم ترب دو تولہ تخم جرجیر ایک تولہ چار ماشہ ساٹ رتی انجیر اور اخروٹ اور تخم ہندی اور تخم اسگندھ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ لعاب قرطم چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی نوشادر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی نخود اور گوکھرو ہر واحد سوا گیارہ تولہ سب کو پونے چار سیر پانی مین جوش دین تاآنکہ تہائی پانی باقی رہ جائے اسمین سے سترہ تولہ کو لیکر اسمین روغن سوسن اور روغن نرگس ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شہد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی داخل کرکے نیم گرم حقنہ کرین (تدبیر اس شخص کی جسکا جماع کرنا بوجہ جنابت کے بند ہوگیا ہو اور بوجہ ہوسکے)

مناسب ہے کہ اُسکو تازہ مچھلی جسکو بین اورشبوط کہتے ہین بھون کر اُسکا اسفیدباج بنائین اورکھلائین یا اُسکو تیل مین بھون کر کھلائین اور بیضہ نیم برشت مع زردی کے اور سرکہ یا سرکا یعنی دہی ہمراہ تازہ پیاز کے بھی اسکو کھانا چاہیے ۔ اور شیر تازہ ہمراہ ترنجبین اور سکر العشر کے ۔ اور گوشت بختہ گوسپند کا ہو اور کدو اور پالک اور چقندر اور خیارین کے ساتھ پکا کر اسکو کھلایا جائے ۔ اب شیرین نیم گرم جسمین جو اور برگ کاہو اور کدو کے چھلکے اور خیرہ جوش دے کر اسکو نہلایا جائے الغرض جو جو تدبیرین کہ سرد تر مین اُسکے واسطے کیجائین ۔ تعب اپنی کمی کرے دیر تک حمام مین ٹھہرے گرم خشک طعام سے پرہیز کرے ۔ اور تدبیر اول جو لکھی گئی اُسکے نقصان کی تدبیر کرے تیسری تدبیر اول سے یہ ہے کہ جسکو انقطاع جماع کا مرض بسبب مزاج سرد خشک کے ہوا ہے اُس تدبیر سے خلاف تدبیر اسکی ہونی چاہیے ۔ ایسے شخص کا یعنی جسکی خشکی سے یہ مرض لاحق ہوا اسکو یہ حقنہ دیا جائے (صفت اُسکی) بھیڑ کی سری اور اگلے دست اُسکے اور دو ہتا دھڑ اسکا اور کھلیار تکابسی اور کدو اور خطمی اور جو چھلکے دور کردیے ہوں اور ہلیون تازہ اور بھوسی گندم شستہ یعنی سوجی اور روا اور مرغی اور بطکی چربی ہر واحد بقدر حاجت ایک پانی مین پکائین سقدر کہ خوب گہرا ہوجائے اب یہی پانی اور اسکے اوپر کی چکنائی قریب ستر تولے کے لیکر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی گائے کا گھی اور اسیقدر مرغی کی چربی اور گوکھرو کا تیل اسکا ڈیوڑھا سب کو خوب ملا کر نیم گرم حقنہ کرین تین روز تک صبح اور شام اور انثیین اور قضیب کو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر سے مالش کرین بس اسی تدبیر سے مناسب ہے علاج کرنا اُس شخص کا جسکے اُنثیین کا مزاج گرم خشک ہو لیکن جسکا مزاج معتدل ہو اسکو اُبالے ہوئے گیہون اور اُبالے ہوئے چنے اور گوشت بچہ بز بطور اسفیدباج کے پکا یا ہوا اسپید جبہ داخل کرکے اور ہریسہ جو بدون مصالح گرم کے پختہ کیا جائے کھلائین اور زردی بیضہ نیم برشت پر اگر ماہی سقنقور کا نمک چھڑکا جائے اور اسکو تناول کرین یہ بھی نافع ہوگی ہر ایک مزاج والے کو واسطے زیادہ کرنے منی کے اور شہوت جماع مین بھی نافع ہے انشاء اللہ تعالے ۔

## باب چھٹا علاج اُس شخص کا جسکو باِفراط شہوت جماع ہوتی ہو اور اُن چیزون کا بیان جو سیلان منی کو اُترنے سے روکتی ہین ۔

جسکو بافراط شہوت جماع کی ہوتی ہے مناسب ہے کہ اُسکو کاہو اور خرفہ کا ساگ کھلایا جائے اور دودھ جو ترش ہوگیا ہو اُسے پلائین اور مسور ہمراہ باجرہ کے اور ککڑی کھیرا اور شہدانج اور تخم نبجنگشت اور تخم کاہو اور تخم خرفہ اور کشنیز تر اور خشک اسکو کھلائین (صفت ایک دوا کی جو شہوت جماع کو قطع کردیتی ہے) تخم کاہو اور تخم خرفہ اور اسپغول اور کشنیز خشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ ہمراہ گلاب اور آب کاہوے سبز اور آب کشنیز کے تناول کرین (صفت دوسرے نسخہ کی) تخم کاہو سات ماشہ تخم خرفہ گلنار تخم سداب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ سور مقشر کے جوش کیے ہوئے پانی کے ۔ یا اسکو تخم شہدانج اور تخم نبجنگشت ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سداب مین گوندھ کر کھلائین یہ سب ایک ہی خوراک ہے آب گرم کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہے ۔ اور قریب گردہ کے صندل اور گلاب اور کافور کو ملا کر اطلا کرنا چاہیے قلعی کے پارچہ یعنی ٹکڑے کو پیٹ پر لٹکانا چاہیے کہ یہ بھی شہوت جماع کو منع کرتا ہے (صفت ایک اور دوا کی وہ بھی اسی فائدہ کی ہے) گلیا ناخنف اور شوکران اور برگ بنج یعنی بھانگ اور برگ نبجنگشت سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے بھگوئین اور شیگاہ پر اسکا ضماد کرین (صفت اور دوا کی اسی واسطے) تخم سداب اور حبوب ہر واحد ساڑھے تین ماشہ [illegible] بنج سپید جسکو اجوائن خراسانی کہتے ہین اور تخم نبجنگشت سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے تر کرین اور [illegible] کر شیگاہ پر [illegible] منی کو خشک کردیتی ہے (اصفہانی [illegible] ارادہ کے ہون اگر [illegible] استلا [illegible] لازم ہے کہ [illegible] اسکو [illegible] جاہیے اور [illegible] ہو [illegible] غذائین اور دوائین

اور ایسا شربت پیا کرتا ہے سب کو تناول کرنے دیا جائے اور جو چیزین [illegible] اور سرد اور تر و تازہ فرش پر اسکو سونے کا حکم
دیا جائے اور اسکے فرش پر برگ قنب اور فنجنکشت بچھا دین۔ تہیگاہ پر اسکے [illegible] ہوئے تازہ اور آب خرفہ سبز اور
آب بید سادہ اور روغن گل اور موم سپید وغیرہ سے بنی ہو لگائین۔ سیسہ کے ٹکڑے باریک اور پتلے اسکی تہیگاہ پر باتواری باندہ دین۔ پانی مین
نیلوفر اور شربت خشخاش ملا کر اسکو پلائین۔ ایضاً اسکو تازہ کا پانی اور کشنیز سبز کا پانی اور اسی قسم کی چیزون کا پانی پلایا جائے جسکو ہمنے اس
شخص کے علاج مین ذکر کیا ہی جسکو شہوت جماع کی افراط سے ہو لیکن اگر سیلان منی بسبب ضعف قوت ماسکہ کے ہو مناسب ہی کہ ایسے مریض کو
ایسی چیزین دیجائین کہ قاطع منی کی ہون اور کسیقدر قبض کی قوت بھی ان مین ہو۔ انہین سے مسور مقشر اور کشنیز خشک اور تخم کاہو ہر واحد ایک جزو
اقاقیا چہارم جزو گل ارمنی اور گلنار فارسی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ہمراہ شربت آس کے پلائین۔ اور تہیگاہ پر اقاقیا اور گل ارمنی
اور گل قبرصی اور قرظ جو ایک قسم ببول کا پھل ہی اور طراثیث اور سماق اور گلناران سب کو آس کے پانی مین گوندہ کر یا پشہ درخت انگور کے پانی مین
گوندہ کر خواہ سیب یا بہی کے پانی مین گوندہ کر خواہ آب کشنیز تازہ مین یا آب خرفہ سبز مین گوندہ کر لگائین۔ نہانے مین اسکے وہ پانی تجویز کرین
جسمین سداب اور آس اور علیق یعنی ایک قسم تہود کی اور لال ساگ اور چوکا لیمو کو جوش دیا ہو۔ انثیین پر اور تہیگاہ پر روغن آملہ اور روغن شاخ
نورستہ خرما اور روغن گل اور روغن بید سادہ کی مالش کرین کہ یہ سب چیزین منی کو قطع کرتی ہین اور قوت ماسکہ کو قوی کردیتی ہین۔ ایسے
مریض کی تدبیر بذریعہ غذا کے یہ ہی کہ خشکی اور قبض پیدا کرنے والی غذا اسکو کھلائی جائے جیسے گاو کا گوشت اور پہاڑی بکری کا گوشت اور مادہ گوسفند
اور مرغ سنگخوار کا گوشت اور دراج اور تیہو کا گوشت سرکہ مین پکا کر اور سماق اور زرشک اور انار دانہ اور سداب اور کرفس اور کشنیز خشک داخل
کر کے۔ شاخ نورستہ خرما اور جمار یعنی خرما کے درخت کا گودا نرم اور انار ترش اور غبیرا جسکو سنجد کہتے ہین اور حب الآس اور آلوے بخارا سیخوش اور
کچا توت اور اسی قسم کے فواکہ اسکو کھلائے۔ غذا مین کمی کرنے کا اسکو حکم دیا جائے اور تعب زیادہ اسکو پہونچانا چاہیے۔ مسور مقشر جب جو اور قشر کے
ساتھ روغن گل مین پکائی جائے وہ بھی ایسے مریض کو نفع بین کرتی ہی۔ اور اگر اسکو آب انار مین پکائین منفعت اسکی زیادہ ہو جائیگی۔ یا تخم سداب
ساڑھے دس ماشہ تخم فنجنکشت سات ماشہ گلنار اور گل سرخ ہر واحد انمین سے سوا پانچ ماشہ بیخ سوسن سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ
اسکو گاے کے دودھ کی چھاچھ کے ساتھ خواہ آب انگور خام کے ہمراہ تناول کرین اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ کہ یہ دوا نافع ہی انشاء اللہ تعالی

## باب ساتوان علاج مین ان امراض کے جو قضیب کو عارض ہوتے ہین اور پہلے اس مرض کا علاج جسمین تندی بلا شہوت جماع کے ہوتی ہی

حال یہ ہی کہ چونکہ حادث ہونا اس مرض کا ریاح کی وجہ سے ہوتا ہی لہذا احتیاج اسکے علاج مین ایسی دواؤن کی ہی جو گرمی پیدا کرنے والی اور محلل
ریاح کی ہون اور ریاح کے پراگندہ کرنے والی بھی ہون اور ایسی دواؤن کی حاجت ہی جو خشکی اور سردی پیدا کرنے والی اور ریاح پیدا ہونے کو منع کرتی ہون
گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی دوائین جیسے تخم فنجنکشت اور تخم سداب اور شہدانج اور زیرہ اور کرفس اور رسوت اور رائی اور اسی قسم کی اور دوائین جب یہ
تنہا استعمال کیجائین خواہ مرکب کر کے چند اجزاے مذکورہ سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک شراب کہنہ کے ہمراہ خواہ ہمراہ آب سداب کے
اس مرض کو نفع کرینگی اور ریاح کی تحلیل قوی کرینگی۔ اور آلہ ذکر کی مالش روغن یاسمین یا روغن قسط یا روغن سداب سے کرنی چاہیے۔ اور مناسب ہی
کہ یہ دوا ابتداے مرض مین نہ استعمال کیجائے اور اگر حاجت اسکی طرف ہو پس زیادہ مقدار اسکی نہ مستعمل ہو۔ اور جسوقت حرارت بظاہر معلوم ہو
جب بھی اسکا استعمال نہ کرین بلکہ سردی خشکی پیدا کرنے والی چیزون کا استعمال کرین جیسے کشنیز خشک اور بزر البنج اور گل سرخ اور گلنار اور [illegible]

اور مسور اور تخم کاہو تخم کاسنی تخم کشوث اور تمام چیزین اسی مزاج کی جنکو ہمنے قاطع شہوت جماع تجویز کیا ہی اگر کثرت شہوت کی بسبب حرارت کے ہو
ذکر پر طلا ایسے وقت روغن گل اور روغن نیلوفر اور تھوڑی سی کافور سے کرین پھر اگر یہ علاج حاجت کو پورا نہ کرے جسمین تھوڑی سی افیون پڑ جائے
مگر زیادہ مقدار افیون کی نہو اور نہ ہمیشہ اُسکا استعمال رہے اسلیے کہ افیون قضیب مین ضرر اور سُستی اتنا پیدا کرتی ہی کہ پھر اُسکا زوال دشوار
ہوتا ہی۔ اور ایسے مریض کو قوی ریاضت کا حکم دیا جائے جب حرارت قوی نہو اسلیے کہ قوی ریاضت ریاح کی تحلیل کرتی ہی اچھی طرح سے۔ اور اگر
یہ بات معلوم ہو کہ بدن مین بیمار کے ایک ایسا فضلہ ہی جس سے ایسی چیز تحلیل پاتی ہی جو ریاح کو پیدا کرتی ہی اب فقط کم کر دینے پر غذا کے
انحصار کیا جائے اور وہ تھوڑی سی غذا جو دیجائے وہ بھی ایسی ہو جو ریاح کو پراگندہ کرنے والی ہو انشاء اللہ تعالی (اختلاج ذکر اور استداد
اُسکا) یعنے پھڑکن ہونی قضیب مین اور ہر وقت اُسکا دراز رہنا اسکا علاج یہ ہی کہ اختلاج ذکر اور استداد اُسکا اگر ہمراہ ورم کے ہو پس مناسب ہی
کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی کر دیجائے اور غذاے لطیف اُسکو کھلائین جیسے شلہ کے اقسام جو کدو اور پالک اور چقندر سے آب انگور خام
اور آب انار ملا کر طیار ہوے ہون۔ اور ذکر پر طلا سرد چیزون کو کرین جیسے دونون صندل آب گشنیز سبز مین گھس کر اور آب کاہوے سبز اور
آب کدوے سبز اور آب خرفہ سبز۔ ایضاً مرداسنگ اور گل ارمنی کو سرکہ مین گلاب ملا کر طلا کرین اور ایسے شخص کو چت لیٹنے سے منع کر دین
اور آب جو ہمراہ آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی کے اُسکو پلائین۔ اگر ان تدبیرون سے کچھ سکون نہو اور ہمیشہ اختلاج اور استادگی بنی رہے
ذکر پر بھرے پچھنے لگائین خواہ جونک اُسپر لگا دیجائے۔

## باب آٹھوان علاج مین اُس سدہ کے جو قضیب مین عارض ہوتا ہی

اگر سدہ کسی دانہ اور پھنسی کی وجہ سے عارض ہوا ہو جو قضیب کے مجری مین حادث ہوے تھے مناسب ہی کہ مریض کی فصد دیجا رگ باسلیق کی
اور خون بقدر احتیاج خارج کیا جائے اور گل ارمنی ساڑھے تین ماشہ اسپغول اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خربزہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر
باریک کرین اور ہمراہ جلاب اور شیرہ تخم خرفہ کے تناول کرین۔ اور بنادق البزور ہمراہ جلاب کے اُسکو دین۔ آب خیار اور آب تربز تھوڑا سا
جلاب اور لعاب اسپغول کے اُسکو دین۔ مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین ہر واحد بقدر حاجت اُسکو پلائین قضیب پر اُسکے
لعاب اسپغول روغن گل مین نکال کر لگائین۔ اور یہ تدبیر اُسوقت تک کرین کہ دانہ پھوٹ جائے۔ جب شگافتہ ہو جائے ایک پچکاری کے
زریعہ سے نازہ مین شیاف ابیض کو عورت کے دودہ مین گھول کر اور روغن گل ملا کر داخل کرین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ یہی پچکاری دیجائے
کہ اسکے اثر سے قرحہ بہت جلد اچھا ہو جائیگا۔ اور سبب اسکا یہ ہی کہ پیشاب جب بار بار اندر ذکر کے گذرتا ہی قرحہ کا اندمال کر دیتا ہی۔ اور
اگر سدہ مجراے قضیب مین کسی خلط غلیظ کے سبب سے عارض ہوا ہو مناسب ہی کہ غذاے لطیف اُسکو کھلائی جائے اور گرمی پہنچانے والی
غذا اُسکو دیجائے جیسے آب نخود ہمراہ زیت اور سویا اور زیرہ اور دارچینی کے۔ اور تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور تخم گندنا صحرائی اور
کو بھی ہر واحد ایک جزو تخم خربزہ دو جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے بقدر ساڑھے چار ماشہ کے سات ماشہ تک ہمراہ آب نخود
اور زیرہ کے پانی کے دین یا سکنجبین ہمراہ ایسے پانی کے جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو اُسکو دین اور پچکاری ذکر مین ایسے پانی کی دین
جسمین تخم کرفس اور اجوائن اور فودنج کو جوش دیا ہو تھوڑا سا شہد اور روغن زنبق کے ہمراہ کہ یہ تدبیر خلط غلیظ کو قطع کر دیگی اور
پتھری [illegible] اُسکو دور کر دیگی۔ تر پیڑا ذکر پر ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور دونا مروا اور فودنج اور
[illegible] اور اسی قسم کی چیزون کو جوش دے کر نطول کرنا چاہیے کہ یہ نطول اور تر پیڑا اخلاط کی تلطیف کرتا ہی اور اُسکی تحلیل کر دیتا ہی انشاء اللہ تعالی

## باب نوان علاج مین اُن امراض کے جو رحم مین پیدا ہوتے ہین اور پہلے علاج نزف کا

نزف کے سبب بیان [illegible] ہم نزف کے علاج [illegible]
نزف رحم کا ضعف سے قوت ماسکہ رحم کے عارض [illegible] ہو جو قوت [illegible] وغیرہ [illegible]
پس مناسب ہے کہ اُسکا علاج ایسی [illegible] سے اور ایسی غذاؤن سے کیا جائے جو خشکی پیدا کرین اور قابض ہون - اور اگر نزف رحم
بسبب زیادہ پیدا ہونے خون کے [illegible] عارض ہوا ہو تو اب مناسب ہے کہ اُسکا علاج ایسی چیزون سے کیا جائے
جو سردی پیدا کرین اور حرارت کو خون کے بجھا دین - اور اگر یہ مرض بسبب رقیق ہوجانے خون کے پیدا ہوا ہو تو اُسکا علاج ایسی
غذاؤن سے کرین جو مائل بطرف غلاظت کے ہون - اور اگر نزف رحم رگون کے پھٹ جانے اور ترجانے سے عارض ہوا ہو تو مناسب ہے
کہ اسکا علاج کیا جائے ادویہ ملحمہ سے جو زخم کے پورنے والی اور بھرنے والی ہین اور ذرور یعنی چھڑکنے کی دوائین جو قروح کو خشک
کردیتی ہین جیسے ایلوا اور انزروت اور کندر اور دم الاخوین اور گل قبرصی وغیرہ اور اسی قسم کی ادویہ جو زخم کو بھر دیتی ہین اور
قروح کو خشک کردیتی ہین چنانچہ ہم انکو بیان کرینگے - اور اگر نزف بوجہ کثرت خون اور رگون مین خون بھر جانے کے عارض ہوا ہو
مناسب ہے کہ اس عورت کی فصد رگ باسلیق کی کھلوائی جائے اور خون بقدر حاجت کے خارج کر دیا جائے پھر جو خون بذریعہ نزف کے
خارج ہو رہا ہو اگر اسمین آمیزش اور غلبہ بعض اخلاط کا مثل بلغم وغیرہ کے ہو مناسب ہے کہ بدن کا اس عورت کے تنقیہ اُسی دوا سے
کیا جائے جو خاص اسی خلط غالب کی خارج کرنے والی ہو خصوصاً بذریعہ قے کے اسلیے کہ قے کرنے سے مادہ اوپر کی طرف جذب ہوتا ہے
جب یہ تدبیر تنقیہ کی ہو چکے اب اسکا علاج ایسے اثر کی ادویہ سے کرین جو خون کو بند کردیتی ہے اور نزف کو روکتی ہے اور تدبیر اسکی
سوا اسکے حال کے کرنی چاہیے غذا وغیرہ سے انشاءاللہ تعالی (بیان اُن دواؤن کا جو نزف کو قطع کرتی ہین) جو دوائین
نزف کو بند کرتی ہین پس قرص کہربا ساڑھے چار ماشہ گل قبرصی سوا دو ماشہ دونون کو پیس کر نہار منہ عورت کو پلائین آب بارتنگ اور
آب سماق اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ سبز کے پانی کے ہمراہ - اور اگر شاخ گوزن ساڑھے چار ماشہ اور گل قبرصی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ
سرکہ آب آمیختہ کے تناول کرین ایسے نزف کو نفع کریگی انشاءاللہ تعالی - چھاؤ دیسی اور پہاڑی کا پانی اسکے پتے خواہ نرم نرم کونپلون سے
نچوڑا ہوا جب پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پیا جائے یہ بھی انشاءاللہ تعالی نفع کریگا (صفت ایک دوا کی جو نزف کو قطع کرتی ہے) اقاقیا
اور عصارہ لحیۃ التیس اور سونٹھ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوڑی جلائی ہوئی اور گل قبرصی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر اسمین سے ایک مثقال تناول کرین ہمراہ ایسے پانی کے جسمین شبنیز خشک اور سماق کو جوش دیا ہو بقدر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی
یا ہمراہ شراب خالص کے جسمین کہ سماق اور جفت بلوط کو بھگو دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی) گل ارمنی اور گل قبرصی اور کہربا اور رب
اور دم الاخوین اور شادنج اور گلنار اور شاخ گوزن سوختہ اور کوڑی کی راکھ اور پھٹکری اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر
مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے ہمراہ شراب کے جسمین سماق کو بھگویا ہو خواہ ہمراہ آب بارتنگ کے یا ہمراہ ایسے پانی کے جسمین [illegible]
جوش دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی) کوڑی کی راکھ اور بارہ سنگھا جلایا ہوا اور لوہے کا میل سب کو باریک کوٹ کر سرکہ شراب مین بھگوئین
اور جوش دین اور بعد جدا جدا جوش دینے کے جب سوکھ جائے ہر ایک دوا سے منجملہ ادویہ چہارگانہ کے [illegible] ماشہ لین اور گلنار
[illegible] ماشہ اور گل قبرصی چودہ ماشہ جفت بلوط اور سماق اور زرشک اور تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف

سفوف بنائین

طیار کرین۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین لوہے کو بجھایا ہو اور سماق کو اُسمین حل دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی)
لوہے کے سیل دور قشار کندر ہر واحد ایک جزو کو باریک کوٹ کر شراب ۔ اضین تین اسکو تین روز تک بھگو رکھیں اور قبل طعام اور بعد طعام کے تناول
کرینا (صفت اور دوا کی) کندر نو ماشہ پانی مین رات سے بھگو رکھیں اور صبح کو چھان کر اس پر وہ پانی جسمین چاول سرخ فارسی کو پکایا ہو ڈال کر
پی جائین (صفت اور دوا کی) مازو اور بلوط سرکہ شراب مین بھگویا ہوا شبانہ روز اور پھر جوش دیا ہوا اور گلنار ہر واحد ایک جزو کوڑی کی راکھ
اور کہربا اور لسد ہر واحد نصف جزو حب بید سنہ چہارم حصہ جیکا سب کو باریک کر کے آب سماق کے ہمراہ تناول کرینا (صفت اور دوا کی) ناریل کے
چھلکے ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر ہمراہ سرکہ انگوری آب آمیختہ اور آب پودینہ اور آب سماق کے پلائین۔ فلونیا ے فارسی حب ساڑھے تین ماشہ
لیجائے اور پونے دو ماشہ گل تبرجی ہمراہ آب سماق یا آب بارتنگ سبز کے پلائی جائے نفع بین کریگی۔ ایسے بیمار کو آب تمقم بیتا بٹھائین (صفت تمقم کی)
گلنار اور پوست انار اور جوز السرو اور حب بلوط اور خرنوب نبطی اور مازو اور پھٹکری سرخ رنگت کی اور قرظ جو ایک قسم خاص ببول کی ہے اور قطراشیشا
اور قشار کندر ہر واحد ایک کفدست کو پانی مین خوب سا جوش دین اور اسی پانی مین عورت کو بٹھائین اور پھوک دواؤن کا جو باقی رہے اسکا ضماد
پیڑو پر کرین اور پیڑو کے قریب جو متصل ناف کے ہے (صفت ایک ضماد کی) پوست انار اور سماق اور گلنار اور حب بلوط اور پھٹکری اور قشار کندر
اور زیرہ نبطی ہر واحد ایک جزو خوب کوٹین اور چھان کر آس کے پانی مین گوندھ کر پیڑو پر ضماد کرین۔ اور فرزجہ یعنی رکھنے کی دوا وہ استعمال کیجائے
جو سرکہ آب آمیختہ سے یا سماق کے پانی سے اس طرح جیسا کی گئی ہو کہ تھوڑا سا اقاقیا اور رسوت اور رقاق کندر اور سپید پھٹکری اور مازو سوختہ
سب کو کوٹ کر باریک کر کے اسی پانی یا سرکہ مین گھول کر اسکا حمول کرائین کہ یہ حمول نافع ہے (صفت ایک اور فرزجہ کی) پسا ہوا سرمہ اور سونا گا
اور گلنار اور گشتی گیسرن کے اکھاڑہ کی مٹی اور گل مختوم ہر واحد ایک جزو زیرہ نبطی نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر الگ رکھیں اور ایک صوف
آسمانی رنگ کا نیلا لیکر اسکو آس اور سماق کے پانی مین ڈبو دین اور پھر ان دواؤن سے اسی صوف کو رنگین کر کے اور اسی کا حمول کرائین (فرزجہ کا
اور نسخہ) سرخ پھٹکری اور کسیس اور تانبے کی خاک اور حب بلوط سب اجزا ہموزن لیکر باریک کرین اور صوف کو لیکر آب خرنوب خاردار سے تر کرکے
اسی دوا سے اسکو آلودہ کرین اور پھر اسکا حمول کرائین۔ اور اگر صوف کی اندر سے خالی بتیان بنائی جائین اور انکو آب خرنوب خاردار اور آس کے
پانی مین بھگو کر حمول کرائین یہ بھی نفع کریگی (صفت اور فرزجہ کی) اقاقیا اور کافور اور لاذن اور افیون اور گل مختوم سب کو ہموزن لیکر صوف کو
آس کے پانی مین تر کر کے یہ دوائین اسپر لگا کر حمول کرائین (صفت اور ایک فرزجہ کی) مازو سوختہ اور سک اور امک اور قشار کندر اور صندل سپید
اور سپید پھٹکری اور خشت جدید اور رسوت اور سبز پھٹکری اور زرد پھٹکری دونون جلی ہوئین اور اسفنج بھی جلا ہوا اور سرکہ مین بجھایا ہوا اور صدف سوختہ
اور سنگ سرمہ اور سماق سب اجزا ہموزن کوٹ کر آب سماق کے ذریعہ سے فرزجہ طیار کرین اور انھین دواؤن مین لتھیڑ کر حمول کرائین (صفت ایک
حقنہ کی جو عورت کے آگے کے بدن مین دیا جاتا ہے اور نزف کو نفع کرتا ہے) آس کا پانی اور بارتنگ سبز کا پانی اور لال ساگ کا پانی اور خرفہ سبز کا پانی
ہر واحد ایک جزو مین سماق کو جوش دین اور چھان کر اسمین سے صاف کیا ہوا الگ کر کے اسپر گل مختوم اور رسوت اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس
اور کوڑی کی راکھ اور سک اور امک ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اسی جوشاندہ میں ڈال کر حقنہ
کرین۔ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ اسکو نزف رحم کے علاج مین فقط حقنہ دینے پر کفایت ہوئی ہے اور فقط آب بارتنگ سے حقنہ دینے سے
نزف رحم کو بند کر دیتا ہے۔ اور جب جملہ تدابیر مذکورہ ہو چکین اور خون بند نہو تب مناسب ہے کہ دونون پستان کے نیچے پچھنے لگائے جائین اور
مضبوط پٹی سے منہ بھی اسی مقام کی کر دیجائے کہ اسکی وجہ سے مادہ اوپر کی طرف کھنچیگا اور خون کی آمد رک جائیگی انشاء اللہ تعالے ۔

## باب دسوان سیلان رحم کے علاج مین

رحم سے جو رطوبت بہتی ہو اسکا علاج یہ ہے کہ دیکھین یہ کس قسم کی رطوبت ہے اور کس خلط کی آمد رحم سے ہے اگر خون کی آمد ہو تو نفث یا سلیق کی اس عورت کی کردیجائے اور اگر اور اخلاط کی آمد ہو مناسب ہے کہ اخراج اسی خلط کا اسی دوا کے ذریعہ سے کرین جسکی خاصیت اسی خلط کے اخراج کی ہے۔ اور باوجود اس تدبیر کے فرزجہ ہائے حابس جنکو نفث دم کے ۔ وکنے مین لکھا ہے انکا بھی استعمال کرین ۔ اور اگر غالب سیلان مین بلغم اور رطوبت ہو مناسب ہے کہ فرزجہ مین تھوڑی سی جندبیدستر اور فلفل بھی شریک کرین کہ یہ اجزا نافع ہین اور کبھی سیلان رحم مین اس تدبیر سے بھی نفع ہوتا ہے کہ مرکی بوٹ دواشہ کو خوب باریک کوٹین اور نیمبرشت بیضہ مین رکھکر عورت اُسے تناول کرجائے نہار منھ تین روز تک نفع ہوگا انشاء اللہ تعالے ۔۔

## باب گیارھوان علاج مین حیض کے بند ہو جانے کے

حیض اگر بند ہو جائے مناسب ہے کہ نظر کرین کہ اگر سبب اسکے بند ہونے کا ورم رحم کا ہے اور رحم کا نا درست اپنی وضع مین ہو جانا یا بوجہ بیماری رحم سے ہو اسکے علاج مین قصداً اسی تدبیر کا کرین جسکی حاجت ہے اور اسکو ہم بعد اس باب کے بیان کرینگے ۔ اور اگر حیض کا بند ہونا بسبب غلظت خون کے ہے خواہ کوئی سدہ خلط غلیظ سے پڑکر حیض بند ہوگیا ہو یا کوئی سوء مزاج بارد نے رگون کو تنگ کردیا ہے اور منھ کو رگون کے لاغر کردیا ہے تو اب مناسب ہے کہ اسکا علاج ایسی دواؤن سے کرین جو گرمی پیدا کرین اور تلطیف کرکے سدون کو کھول دین اور خون کی روانی پیدا کرین جیسے تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور فوتنج کوہی اور بہری کہ جب ان سب اجزا کو باریک کوٹ کر مقدار مناسب انکی ہمراہ شہد کے تناول کیجائے خواہ پانی مین انکو جوش دے کر وہ پانی پیا جائے ہمراہ شہد کے خواہ نخود سیاہ کے پانی کے ہمراہ خواہ جوشاندہ کرفس کے ہمراہ تھوڑی سی شکر مشتی اور شہد عورت کو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین کرفس و کرنب اور رازیانہ اور بابونہ اور سداب اور برنجاسف اور ابہل اور فوتنج وغیرہ اشیائے مدرات حیض کو جوش دیا ہو ۔ اور پیڑو اور ناف کی سینک افاویہ یعنی خوشبو دواؤن سے کرین ۔ اسلیے کہ بقراط نے بیان کیا ہے کہ افاویہ سے سینکنے مین منفعت عجیب ہے حیض کے ادرار کرنے کی اور یہ قول بقراط کا بلفظہ لکھا جاتا ہے (افاویہ سے تکمید یعنے سینکنا اُس خون کو جاری کرتا ہے جو عورتون کے رحم مین ہوتا ہے اور اکثر مقامات مین اسکا نفع پایا گیا ہے مگر اتنی بات ہے کہ سر مین گرانی پیدا کرتا ہے ۔ اور اسکا سبب یہ ہے کہ یہ افاویہ سُدون کی تفتیح کرتی ہین اگر اخلاط غلیظہ ہون اور یہ اثر اسکا بسبب تقطیع کے ہے اور بوجہ اسکے کہ رگون کے منھ کو جو باہم پیوستہ ہوگئے ہون بسبب برودت کھول دیتی ہین اور جو تکاثف اور سمٹنا اجزا رحم مین آگیا ہو اسکی تحلیل کردیتی ہین بسبب گرمی پیدا کرنے کے اور بسبب تلطیف کے اور جو غلظت خون مین آگئی ہو اسکو رقیق کردیتی ہین بسبب انھین کیفیات اور خواص کے جو افاویہ مین ہین ۔ اور چونکہ افاویہ گرمی پیدا کرتی ہین لہذا بخارات گرم بطرف سر کے چڑھتے اور درد سر پیدا کرتے ہین اور سر گرانی بھی عارض ہوتی ہے ۔ جب ایسی بات ہے اب معلوم ہوا کہ افاویہ کی سینک حیض کے بند ہونے مین بسبب سدہ پڑجانے کے نافع ہوگی (افاویہ جنکے یہ خواص ہین وہ یہ ہین) سنبل اور سلیخہ اور دارچینی عود بلسان حب بلسان جاوشیر جوزبوا اور الائچی خورد الائچی کلان اور قسط اور حماما اور شگوفہ اذخر اور اسی قسم کی خوشبو اور گرم چیزین ۔ جب یہ سب خواہ ان مین سے چند ادویہ کو لیکر ذرا کوٹین اور پانی مین انکو جوش دین اور انکو شیشہ کی تھیلی مین رکھ کر ناف اور پیڑو کو اس سے سینکین اور وہ تھیلی گرم ہو اور چند مرتبہ اسی طرح سے سینکتے رہین اور ادرار حیض کردیگی پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہو جائے بہتر ورنہ اس دوا کا استعمال کرین (صفت اسکی) شکر طبرزد اور پوست سلیخہ جسکو تج کہتے ہین ہر واحد ساڑھے چار ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون اور زیرہ ہر واحد پونے سات ماشہ جندبیدستر اور بیروزہ اور مر ہر واحد دو ماشہ سب کو کوٹ کر بیروزہ کو ایسے پانی مین آمیز کرین جسمین ترمس اور ابہل کو جوش دیا ہو اور پھر سب دواؤن کو ملا کر گولیان تیار کرین اور

نہار منہ اٹھکر ساڑھے چار ماشہ اسکو کھاکر بعد اسکے وہ پانی جسمین ترمس اور لوبیائے سرخ کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا شہد اسمین گھولا ہو پئے تخم کرفس اور
رازیانہ اور انیسون اور تخم کرفس کوہی اور قردمانا بھی اسمین ہے سب کو ہموزن لیکر باریک کوٹین اور سات ماشہ یہ سفوف ہمراہ شراب کہنہ کے کھائے
خون حیض کو برانگیختہ کریگا اور حب شاحسبا رتے چار ماشہ لیکر اس پانی مین کہ پیئین جسمین لوبیائے سرخ اور زیرہ کو جوش دیا ہو نافع کریگی اسی مرض کو
(صفت ایک معجون کی جو ادرار حیض کرتی ہے) حب الغار ایک جزو بیروزہ نصف جزو حب الغار کو کوٹین اور بیروزہ مین ملائین اور گولیان بنائین
مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ساتھ ماء العسل بعد اسکے پلایا جاتا ہے (صفت ایک اور معجون کی جو ادرار حیض کرتی ہے)
قسط شیرین اور ریوند چینی اور حماما اور اسارون اور حرمل اور تج اور شکاعی اشیع اور ابہل ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون
طیار کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب لوبیائے سرخ کے (صفت ایک اور معجون کی جو ادرار حیض کرتی ہے) اسارون اور شکاعی اشیع
اور ابہل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عسل لبنی ہوا پانچ ماشہ سکبینج اور انیسون اشق اور ربا و شیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گوند کے اقسام کو آب سداب
اور آب فوتنج نہری مین بھگوئین اور خشک دواؤن کو باریک کوٹ کر سب کو ملائین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین
ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے - اگر اسی عورت کو تھوڑی سی سیسالیوس ہمراہ شراب کے پلائے یہ بھی ادرار حیض کریگی - مناسب ہے کہ علاوہ ان امور کے جو مذکور
ہو چکے اسکا بھی لحاظ کرین کہ اگر حیض بند ہونا فقط اسی سدہ سے پیدا ہوا ہے جو خلط غلیظ سے پڑ گیا ہے تو مریضہ کو ماء الاصول جسمے
دمرتا کے بموجب اس نسخے کے دیا جائے (اصول) پوست بیخ رازیانہ اور بیخ کرفس ہر واحد دو تولہ چار رتی اور تخم کرفس انیسون رازیانہ اور کرفس اور
اور اس او قیصوم اور شکاعی اشیع ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بیخ اذخر دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو
پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ چہارم باقی رہے اور چھان کر ہر روز اسمین سے پونے بارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ دخرنلک اور ساڑھے تین
ماشہ روغن بادام تلخ کے تناول کرین - اگر یہ دوا کارگری کرے بہتر ورنہ اسکو حب منتن کھلائین اور بعض ایارج جو بہت سے اجزا سے مرکب ہے
اور سب سے زیادہ قوی ادرار حیض کے واسطے ایارج لوغاذیا ہے جب اسکو چودہ ماشہ لیکر اس پانی مین اسکو ملائین جسمین زیرہ اور فوتنج نہری اور
شکاعی اشیع کو جوش دیا ہو اور پلاوین - فرزجہ کے اقسام بھی ہمراہ ان دواؤن کے استعمال کرتے ہین انہین سے ایک یہ بھی فرزجہ ہے (صفت ایکی
آب سداب اور آب فوتنج نہری مین ایک صوف کا ٹکڑا ڈبو کر پھر اسمین کوٹی ہوئی ابہل اور شکاعی اشیع اور حرمل کو لگائین اور اسی کو عورت بطور
حمول کے استعمال کرین (فرزجہ کا اور نسخہ) صوف کا ٹکڑا ایسے پانی مین ڈبویا جائے جسمین ترمس اور افسنتین اور سداب کو جوش دے کر
تھوڑا سا بیروزہ اور لبنی کو اسمین گھول دیا ہو (فرزجہ کا اور نسخہ) اسی طرح سے جب گوگل کو ہاون دستہ مین فوتنج اور سداب کے پانی سے کوٹین
اور ٹکڑا صوف کا اسمین ڈبو کر تھوڑی سی زراوند طویل پیس کر اسمین لگا دین یہ بھی ویسا ہی نفع کریگا (صفت ایک اور فرزجہ کی) جندبیدستر
سوا دو ماشہ مسک بوزن دو شعیر دونون کو روغن زنبق مین گھولین اور پارچہ صوف کو اسمین ڈبو کر حمول کرائین (صفت اور فرزجہ کی) مرکی
اور فوتنج اور ابہل اور سداب خشک ہر واحد ایک جزو پوست حنظل اور کچھلی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب فوتنج اور آب سداب مین
گھولین اور اسمین ایک پارچہ صوف کا ڈبو کر حمول کرائین (صفت ایک اور فرزجہ کی) اگر ابہل کا پتہ اسکے پانی مین صوف کا ٹکڑا بھگو کر اسمین
سیاہ کنگنی اور شحم حنظل اور ترمس اور افسنتین رومی اور ابہل کو کوٹ کر لگائین اور اسی کا حمول کرائین یہ بھی نفع کریگا اور حیض کا ادرار کریگا (صفت
ایک فرزجہ کی) اگر بیروزہ اور جندبیدستر اور مرکی اور ابہل سب ہموزن لیکر باریک کوٹین اور تلخ کو کوٹ کے اور سداب کے پانی مین صوف کا ٹکڑا ڈبو کر
پیسی ہوئی ادویہ کو چھڑکین پھر اسی پارچہ صوف کو انسے آلودہ کرین اور پھر عورت اسکا حمول کرے یہ بھی بہت جلد حیض کا ادرار کریگا (صفت ایک دوسری

و حیض کا ادرار کرتی ہین) جند بیدستر اور کھکنی اور اظفار الطیب اور عود اور میعہ خشک ان سب اجزا کی دھونی دلوائین خواہ کسی ایک جزو کی اور
اُسکا طریقہ یہ ہی کہ ایک چھوٹا سا برتن جیسے آگردان وغیرہ لیجے کسی سوراخ دار برتن کے مثل سر پوش وغیرہ کے رکھین اور مریضہ اُسی کے اوپر کسی چیز پر بیٹھے تاکہ بخارات اُسکے اُٹھکر
رحم مین پہونچین (صفت ایک اور دھونی کی) جاؤشیر اور کھکنی اور نکہ اور عود میعہ خشک کی دھونی دین (صفت ایک اور دھونی کی) اسپند اور کلونجی اور گوگل اور
علک البطم ہر واحد ایک جزو کو نفط یعنی گیلی رال مین گوندھکے برابر نخود کے گولیان باندھین اور اُسی کی دھونی دین بروقت حاجت کے۔ اور اگر عورت کے آگے سے
حقنہ دیا جائے تو ان دواؤن سے جو اسی مرض کے واسطے تجویز ہوئی ہین وہ بھی نافع ہوتا ہے از انجملہ یہ بھی ایک حقنہ ہی (صفت اسکی) بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور
شکاعی اور شیح اور ابہل اور ترمس اور سداب خشک اور فوتنج نہری ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو آدہ پاؤ کم سیر بھر پانی مین جوش دین تا آنکہ
سترہ تولہ پانی رہ جائے اسمین سے آدھا پانی اور روغن سوسن ایک تولہ پانچ ماشہ اور اسیقدر روغن ناردین لیکر اسمین تین رتی مشک اور اسیقدر
عنبر اور زعفران اور جند بیدستر چھ رتی ملاکر حقنہ کرین نیمگرم کہ اس سے ادرار حیض کا بہت جلد ہوگا۔ اور اگر اسی عورت کو حقنہ روغن بان اور روغن نرگس
تھوڑی سی مشک اور تھوڑا سا عنبر ملاکر دیا جائے یہ بھی نفع کریگا۔ کبھی احتباس حیض مین وہ فرزجہ جو اشنان اور عاقرقرحا اور کلونجی اور ابہل سے
طیار ہوا ہو اس طرح پر کہ سب دواؤن کو کوٹ کر آب سداب ملاکر اسمین صوف کو ڈبو کر عورت کو حمول کرایا جائے یہ بھی نفع کرتا ہی۔ اور روغن بان
مین تھوڑا سا ناردین ملاکر حقنہ کرائین یہ بھی احتباس حیض کو نفع کریگا۔ مناسب یہ ہی کہ کوئی حقنہ اور فرزجہ بعد داخل ہونے حمام کے مستعمل ہو۔
کبھی احتباس حیض مین صافن کی فصد اور پنڈلیون کی حجامت یعنی پچھنے لگانے سے بھی نفع ہوتا ہی خصوصاً اگر سبب حیض کے بند ہونے کا
یہ ہو کہ دونون نتھنون سے نکسیر چلتی ہو۔ لیکن اگر سبب حیض کے بند ہونے کا قرحہ ہو جو اُن رگون کے مُنھ کے قریب پیدا ہوا ہو جنسے حیض
جاری ہوتا ہی اُسکا دور ہونا دشوار ہی۔ اور جو تدبیر کہ مناسب ہی اور قابل استعمال کرنے کے ہی ایسے وقت وہ یہ ہی کہ فرزجہ ہائے ملینہ اور نرمی پیدا
کرنے والے جو مرغ کی چربی اور بطکی چربی اور مغز ساق گاؤ اور سور کی چربی اور روغن بنفشہ وغیرہ اسی قسم کی دواؤن سے طیار ہوئے ہون اور حقنہ بھی انھین
چیزون کے مفید ہین اگر حیض کا بند ہونا رحم کی خرابی مذکور سے عارض ہوا ہو لیکن اگر حیض کا بند ہونا بسبب کسی ایسے مرض کے ہو جو تمام
بدن مین اُسکا اثر پہونچتا ہی جیسے وہ سدہ جو جگر مین پڑکر خون کی روانی کو تمام بدن کی رگون مین بند کرتا ہی یا کسی ایسے مرض سے جو معدہ مین
خواہ طحال مین یا اَور کسی عضو مین ہو اور حیض اس سے بند ہوا ہو تو اُسکا زوال انھین امراض کے علاج کرنے سے ہوتا ہی اور اُسکا بیخ و بن سے
دور کرنا انھین معالجات سے ہوگا جو ہر ایک عضو کے امراض کے طریقہ اوپر بیان ہو چکے۔ لیکن اگر حیض کا بند ہونا بسبب زیادہ فربہی بدن کے ہو
اب مناسب ہی کہ بدن کے لاغر کرنے کی تدبیر کرین اُن طریقون سے جنکو ہمنے بدن کے لاغر کرنے کے باب مین لکھا ہی اور مقام پر جیسے ریاضت قوی
کرنے اور فاقہ دینے اور غذا مین کمی اور تلطیف اُسکی اور ادویہ مسہلہ کا استعمال جو بلغم کو خارج کرین اُسکی وہ دوائین جو ادرار حیض کرتی ہین
فرزجہ کے اقسام سے ہون خواہ ضماد اور حقنہ وغیرہ جو ابھی اسی باب مین مذکور ہو چکی ہین۔

## باب بارھوان اختناق رحم کے علاج مین

جو مرض بنام اختناق رحم نامزد ہی جب یہ عارض ہو اور غشی پیدا ہو مناسب ہی کہ عورت کی پنڈلیان سخت بندش سے باندھی جائین
اور عضل اور پٹھے جو ساقین مین ہین اُنکی بندش کیجائے اور دونون قدم کی اور تمام بدن کی اچھی طرح مالش کیجائے اور دونون نتھنے بند
کر دین اور چہرہ پر مریض کے گلاب چھڑکین اور چلا چلا کر بیمار کو پکارین۔ اور بدبو چیزین اُسکو سنگھائین جیسے کنکی اور رال اور قطران اور
جند بیدستر اور سڑا ہوا پرانا پیشاب اور پیاز اور بیروزہ جو سرکہ مین گھولا ہو اور ان چیزون کے سنگھانے سے یہ غرض ہی کہ بخارات ان چیزون کے

بطرف دماغ کے چڑھتے ہین اور دماغ کو گرم کرتے ہین پس بخارات باردہ دماغ کے تحلیل کرینگے اور لطیف بخارات کرکے انکو رقیق کرینگے اور رحم
جو اوپر چڑھ جاتا ہے اسکو نیچے اُتار دینگے اور رحم کو اپنے حجم مناسب پر پھیلا دینگے اور جو تقبض اور تمدد رحم کو عارض ہوا ہے اسکو ڈھیلا کر دینگے اسلیے کہ
رحم کا خاصہ یہ ہے کہ بدبو چیزون سے گریز کرتا ہے اور انکی بو بد سے ایذا پاتا ہے اور خوشبو چیزون کی طرف مائل ہوتا ہے پس حقنہ دین رحم مین
روغن یاسمین اور روغن خلوق جو ایک مجموعہ خوشبو کا ہے اور روغن معشوق اور میسوسن وغیرہ اور معطر اشیا کا اور اسمین تھوڑی سی مشک بھی
گھولی ہو اور (ند) اور عنبر کی دھونی دینا یہ سب تدبیرین اسی غرض سے ہین تاکہ رحم جو اوپر چڑھا ہے اُترکر اپنی جگہ پر آجائے مترجم کہتا ہے
ایک عورت کو فقط حمول عطر و عنبر کرانے سے دورہ شدیدہ کو دور کر دیا اور ہم روزہ صحت ہوئی اور خون فاسد کہ ڈاکٹر کی غلطی سے اسکے رحم مین نطفہ کا
ستر کر گیا تھا وہ اسی تدبیر سے اور بعض ادویہ مدرہ پلانے سے خارج کر دیا متن اسی دھونی سے تحلیل بھی اُن چیزون کی ہوتی ہے جو قابل
تحلیل کے رحم مین ہون اور جو منی بستہ ہوکر رحم مین ٹھہر گئی ہے اسکو بھی دور کر دیتی ہے ایضاً اسی عورت کو جاوشیر پونے دو ماشہ جندبیدستر
ساڑھے تین ماشہ بیروزہ ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے پلایا جائے - اگر رحم مین یہ خرابی بسبب کسی سدہ براز کے پھنسنے کے آنت مین
اگئی ہو پس مناسب ہے کہ حقنہ ملین کا استعمال کرین جسمین زیرہ اور سداب وغیرہ کو جوش دیا ہو وہ چیزین جو تحلیل ریاح کرتی ہین اور طبیعت کو
نرم کرتی ہین تاکہ وہ آنت جسمین فضلہ محتبس ہے [illegible] ہے اگر ان تدبیرون سے عورت کو افاقہ دورہ سے ہوجائے بہتر ورنہ
محجمہ یعنے شاخین ناف کے نیچے اور دونون ران کی جڑون مین چسپان کیجائین اور اُنکے اندر بتی وغیرہ روشن کرکے آگ بھی موجود ہو مگر
شرط نہو یعنے سوزن وغیرہ سے جگہ کو گود کر خون نکالتے ہین اور انکو بھرے پچھنے کہتے ہین ویسے پچھنے نہون - فرزجہ جو بورہ اور زیرہ سے کوٹ کر
شہد کف گرفتہ سے طیار کیا گیا ہو اسکا استعمال کرین - اگر یہ مرض جماع کے ترک سے پیدا ہوا ہو خواہ اسوجہ سے کہ زمانہ دراز اس عورت کو
گذر گیا ہے کہ مرد سے ہم بستر نہین ہوئی ہے (جیسے ہند کی نوجوان بیوہ عورتین) اب چاہیے کہ قابلہ یعنے دائی کو حکم دیا جائے کہ اپنی انگلی کو بعض
خوشبو روغن مین بھر کر اسکے رحم مین داخل کرے رحم کے اندر کھجلائے کہ یہ تدبیر قائم مقام جماع کے ہے اور منی کو گرم کر دیتی ہے اور عورت کو اسی سے
انزال ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے اسکو راحت اور آرام ملتا ہے اور سکون اسے ہو جاتا ہے - جب عورت کو غشی سے افاقہ ہو اب اسکو شراب وہ
پانی ملی ہوئی پلائین جسمین افسنتین کو جوش دیا ہو خواہ شراب افسنتین یا کسیقدر میسوسن اسکو پلائی جائے اور آبزن مین اسکو بٹھائین جسمین
بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور سعتر اور برگ غار اور مرزنجوش اور شیح اور شہدانج کو جوش دیا ہو مگر پہلے پیٹ ناف اور پیڑو کی ہڈی
وغیرہ اور ناف کے اردگرد روغن زنبق کی پالش کرین یا اسمین جندبیدستر اور فربیون کو گھول دیا ہو - پھر اسکو آبزن سے باہر لاکر جب
تھوڑی دیر ٹھہر جائے تھوڑی سی غذا اسکو بے خمیر کیے ہوے گیہون کی روٹی کے مادے سے جسکو تیہو کے شوربے مین مل کر بھگویا ہو خواہ
دراج کے شوربے مین اور اسمین زیرہ اور دارچینی اور خولنجان وغیرہ ایسی ہی خوشبو چیزین ڈالی ہون کھلائی جائے جب دو سہ روز خواہ تین
روز خواہ چار روز گذر جائین اور قوت بحال خود رجوع کرے - اب اسکا پورا علاج شروع کیا جائے - وہ یہ ہے کہ اسکے بدن کا تنقیہ جب اچھی
اور جب منتن سے کیا جائے اور ایارج فیقرا اور ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس حکیم اور بنادر طیس سے اور قے کرنے کا اسکو حکم دیا جائے [illegible]
[illegible] کو پکا کر [illegible] ڈالا کرے جسمین [illegible] جوش دے کر شہد ملایا ہو اور قے کرنے سے پہلے خوب پیٹ بھر کر غذا کھا چکی ہو جسمین [illegible]
[illegible] اسکو [illegible] کر غرغرے کیا کرے [illegible] کے پانی سے جب اسکا بدن تنقیہ کرنے سے پاک ہو جائے - اور [illegible] کرانے کے بعد اسکو
معجون [illegible] ساڑھے چار ماشہ [illegible] خواہ معجون [illegible] خواہ معجون [illegible] ہمراہ

ہمراہ ایسے پانی کے جسمین تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ کو جوش دیا ہو کبھی کبھی اُسکو شرودیطوس ساڑھے تین ماشہ بھی دینی چاہیے اور بعض اوقات اُسکو تریاق کبیر سوا دو ماشہ کھلائین۔ اگر اُسکو وہ ماء الاصول جسکو ہمنے حیض کے بند ہوجانے کے علاج مین لکھا ہی ہمراہ دحمرشا اور روغن بید انجیر کے دیا جائے یہ بھی نفع کریگا۔ فرزجہ کے اقسام بھی ان دوائون کے ہمراہ مستعمل ہوتے ہین اور ضماد جو گرمی پیدا کرتے ہین اور طبیعت کو نرم کرنے والے ہین وہ بھی لگائے جائین۔ کبھی کبھی حقنہ جو گرمی اور تلطیف مادہ اور تحلیل کرتے ہین بھی مستعمل ہین ایسی بیمار عورتون کو ریاضت کا حکم دیا جائے اور بدن کی مالش کرانے کا اور حمام جنکا پانی گندھک کا اثر رکھتا ہی خواہ رال کا اثر اسمین ہو انمین بیٹھنے کا حکم انکو دین تدبیر انکی لطیف رہے کہ غذا مین اُنکے چڑیون کا گوشت پاچہ بکری کی یخنی خواہ بطور زیرباج کے اور بھنا ہوا خواہ سوکھا بھنا ہوا گوشت اور جو چیز مصالح گرم ملاکر پکائی جائے جیسے زیرہ اور کراویا اور دارچینی اور کلیجین یہ بھی اُنکو کھلائین۔ غلیظ غذاؤن کے کھانے سے جو سردہین انکو منع کرین۔ اور جب اِس بیماری مین طول ہوجائے اور بسبب مرض کا حیض کا بند ہوجانا ہو اب مناسب ہی کہ فصد صافن کی کھلوائی جائے اور ابتداے مرض مین بھی فصد کرنی چاہیے اور اگر غلبہ خون کا دریافت ہو نبض کے عظیم ہونے اور رگون کے خون سے پُر ہونے اور چہرہ کی سُرخی اور بدن کی سرخی سے اب اُسکو حکم دین کہ صافن کی اور باسلیق کی فصد کھلوائے تہیگاہ اور مراق پر یعنی جو شکم پر جھلی ہی اور پیچھے رڑہ کے پاس اور دونون پنڈلیون پر پچھنے لگوائے اور اسوقت جب فصد یا حجامت کا عمل کیا جائے گرم چیزون کے تناول سے اُسکو منع کردین اگر یہ مرض کسی حاملہ عورت کو لاحق ہو اُسکو فصد اور مسہل کی اجازت نہ دین۔ لیکن اگر حرارت زیادہ نہو روغنہاے گرم کی مالش کرین جو محلل بھی ہین جیسے روغن سوسن اور روغن بان اور روغن خلوق اور ایسے ہی اور روغن۔ اور اگر یہ عورت باکرہ ہو جسکو چہرہ بند کہتے ہین پس مناسب ہی کہ اُسکا بیاہ کردیا جائے۔ اور اگر عورت سے مرد سے ہم بستر نہوئی ہو اُسکو مرد کے پاس رہنا چاہیے اسلیے کہ جماع کرانے سے منی عورت کی بھی خارج ہوتی ہی جو رحم مین عورت کے خواہ اُن مقامات مین ٹھہری ہوئی ہوتی ہی جو اوعیہ منی کے ہین۔ اور جو سدہ منی کے رکنے سے پڑتے ہین اُنکو جماع کھول دیتا ہی اسوجہ سے مرض اختناق رحم اُسکا زائل ہوجاتا ہی انشاء اللہ تعالے (صفت ایک فرزجہ کی جو اختناق رحم کو نافع ہی) مرغابی کی چربی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مرغی کی چربی اور روغن بلسان اور روغن سوسن بھی اُسی مقدار ہو زعفران اور سنبل او مصطگی اور حماما ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چہرتی موم سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ خشک دواؤن کو کوٹین اور موم روغن مین پگھلائین اور سفوف ادویہ اُسمین ڈالین پھر اُسمین کپڑا ڈبو کر حمول کرائین (صفت اور فرزجہ کی جو اختناق رحم کو نفع کرتا ہی) مرغابی کی چربی اور روغن ناردین اور بادام کے درخت کا گوند ہر واحد سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور میعہ سائلہ ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ موم سپید ساڑھے بائیس تولہ زعفران ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ موم کو روغن اور چربی مین پگھلائین اور خشک دواؤن کو پیس کر اُسمین جوش دین اور کپڑے مین لگاکر حمول کرائین (صفت ایک ضماد کی جو اختناق رحم کو نفع کرتا ہی) زیرہ اور قردمانا اور تخم کرفس ہر واحد ایک جزو بورہ اور فلفل ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے سترہ ماشہ موم روغن یاسمین اور مرغی کی چربی کا تیل ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چہرتی چربی اور موم کو تیل مین پگھلا کر خشک دوائین اُسمین ڈال کر مرہم بنائین اور پیڑو پر اُسکا لیپ کرین (صفت اور ضماد کی) گوگل اور ایلوا اور میعہ سائلہ اور لادن اور حب الغار اور ساسالیوس ہر واحد ساڑھے تیرہ ماشہ مصطگی اور حماما اور زعفران اور سنبل ہر واحد سات ماشہ مشک اور مرکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کوٹنے کی چیزون کو کوٹین اور گھلنے والی چیزون کو پگھلائین روغن ناردین رازقی مین اور پھر سب اجزا کو ملاکر پیڑو پر اور ناف کے نیچے ضماد کرین۔ ضماد قیلوطیش حکیم کا بھی اس مرض مین نافع ہی

نافع ہے جب کہ روغن بابونہ یا سوئے کے روغن اور روغن سوسن سے ملایا جائے (صفت حقنہ کی جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے) بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور دونا مروا اور شیح اور افسنتین رومی اور سویا اور بکھڑا اور فوتنج کوہی اور نمام تخم کرفس انیسون تخم رازیانہ میتھی اسی ہر واحد ایک کف دست سبکو اسقدر پانی مین جوش دین کہ دوا سے اوپر رہے اور خوب جوش دینے کے بعد اسکا پانی سوا گیارہ تولہ لیکر اسپر روغن خلوق اور روغن بابونہ اور سوئے کا تیل ہر واحد ایک تولہ پانچ ماشہ ڈال کر حقنہ کرین عورت کی شرمگاہ مین اور نیمگرم دوا ان کو ہونا چاہیے نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

## باب تیرھوان نفخ اور ریاح جو رحم مین پیدا ہون اسکے علاج مین

نفخ اور ریاح جو رحم مین عارض ہوتے ہین مناسب ہے کہ مریضہ کو جوارش کمونی اور تھوڑا سا تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور اجوائن اور قطراسالیون اور قردمانا اور تخم سداب ہر واحد ایک جز کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ دیا جائے ہمراہ شراب ریحانی کے جو کہنہ ہو سنجر نیا پیسے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک دینی چاہیے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ جسمین قردمانا اور تخم کرفس اور اجوائن کو جوش دیا ہو۔ ناف کے نیچے مالش روغن شبت یعنے سوئے کے تیل کی اور روغن سداب کا کرنی چاہیے اور سرین کے نیچے۔ اگر یہ تدبیر پوری ہو بہتر ورنہ انکو جاوشیر اور دو ماشہ اور جند بیدستر اور اونٹ کا پیشاب سوکھا ہوا ہر واحد۔ نوتلی سب کو باریک کوٹ کر شراب کہنہ خواہ نبیذ مویز کلان کے ساتھ یا ہمراہ شہد خالص کے دین۔ یا حقنہ اور فرزجہ جو اسی مرض کو نافع ہین انکا استعمال کرین (یہ صفت ایک حقنہ کی ہے جو ریاح کو نفع کرتا ہے) بابونہ اور سویا اور مرزنگوش اور برنجاسف اور افسنتین اور نمام اور سکبینج اور سداب خشک اور تخم کرفس اور رازیانہ انیسون زیرہ اجوائن اور حرمل ہر واحد بقدر حاجت کے پانی مین خوب سا پکائین اور اسی پانی کو ساڑھے آٹھ تولہ لیکر اسمین روغن یاسمین اور روغن ناردین اور روغن قسط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ داخل کر کے خوب مخلوط کرین اور اگلے مقام نہانی مین عورت کے اسکا حقنہ دین۔ عورت کو ایسے پانی مین بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور شیح اور برنجاسف کو اور نمام اور مرزنجوش اور سداب اور کرفس اور برگ اترج اور برگ شہدانج اور اسی قسم کی ریاح توڑنے والی چیزون کو جوش دیا ہو۔ رحم پر ضماد بھی ایسی دواؤن کا کرین۔ دھونا بھی اس مرض مین نافع ہے جب ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے پیا جائے جسمین زیرہ اور نچوڑا ہوا پانی سداب تازہ کا جوش دیا ہو محجمہ ناری یعنی تونبیان جسمین بتی وغیرہ کے ذریعہ سے آگ روشن ہو ناف کے نیچے چسپان کرانی چاہیین۔ اگر ان تدبیرون سے یہ مرض بطرف نہو اسی مریضہ کو ایارج فیقرا اور حب منتن کا استعمال کرایا جائے کہ یہ بھی نافع ہے۔ اگر معلوم ہو جائے کہ یہ مرض بسبب بستہ ہو جانے خون کے ہے کہ اسنے رحم کے منھ کو بند کر دیا ہے پس مناسب ہے کہ دائی کو حکم دیا جائے کہ اپنے ہاتھ مین خطمی کو روغن کنجد کے ذریعہ سے طلا کر کے پھر اسی ہاتھ کو وہان تک داخل کرے جہان خون بستہ کا سدہ پڑا ہے اور اسکو خارج کر دے جو گرہ خون بستہ کی بنی ہے (یہ صفت ایک فرزجہ کی ہے) انجیر خشک کو لیکر باریک کوٹے اور شیرہ تازہ ملا کر تھوڑا سا زیرہ اور بورہ اور تھوڑی سی نگوگل ملا کر فرزجہ دہشت بنائے اور اسی کا حمول کرے۔ خون جو رحم مین بستہ ہو گیا ہو اور مواد غلیظ جو رحم مین محتبس ہون انکے اخراج کے واسطے یہ حقنہ کرنا چاہیے (صفت اسکی) بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف ہر واحد سترہ ماشہ سویا اور نمام اور شیح اور مرمکی ہر واحد چھ ماشہ اصل السوس اور بنفشہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فراسیون اور شکاعی اور تخم کتان اور میتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرمکی چھ ماشہ شبت کو کوٹ کر دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ چہارم پانی رہ جائے اور چھان کر اسمین سے پونے نو تولہ لیکر ہمراہ ساڑھے سترہ ماشہ روغن بابونہ اور روغن خلوق کی آمیزش مین عورت کے حقنہ دین کہ یہ حقنہ نافع ہو۔

## باب چودھوان علاج مین ورم گرم کے جو رحم کو عارض ہو

جب رحم مین ورم گرم آجائے اُسوقت مریضہ کی فصد باسلیق کرنی چاہیے اور خون بقدر حاجت خارج کردیا جائے اور جسقدر تحمل ہو اور وقت وغیرہ کو ہو۔ اور شربت بنفشہ اور شربت بید سادہ ہمراہ آب خرفہ سبز کے اُسکو دیا جائے اور غذا اُسکی چوزون کا گوشت بطور اسفیدباج کے خواہ بھوہ اور حقینہ ریاحبازی سے تجویز کیجائے اور نیمرشت انڈا بھی دینا چاہیے۔ ناف اور پیڑو پر وہ لیپ لگائین جو آرد جو اور آرد باقلا اور خطمی اور بنفشہ ہر ایک سات ماشہ کافور نورتی سے آب کشنیز سبز اور آب کاسنی سبز مین گوندہ کر بنایا ہو اسکو پیڑو پر ضماد کرین اور فرزجہ جو قیروطی مین ڈبویا گیا ہو اور وہ قیروطی موم اور روغن بنفشہ اور آب مکوے سبز اور آب بارتنگ اور لال ساگ کے پانی سے بنائی گئی ہو پھر جب لیپ خوب استواری سے چمٹ جائے اب ناف اور پیڑو پر اور پشت پر روغن بنفشہ اور گلاب کا ترٹیڑا دینا چاہیے مترجم یہان پر اصل کتاب کی عبارت مشکوک ہے اور بظاہر ورم کی سختی کی جگہ ضماد کی سختی درج کی ہے پس مراد یہ ہوگی کہ جب ورم سخت اور پورا ہو جائے تب یہ ترٹیڑا دینا چاہیے متن اگر ہمراہ سرخی کے ورم مین صلابت بھی ہو اب مقام ورم پر آرد جو اور السی اور غبار آسیا کو ایسے پانی مین گھول کے جسمین اکلیل الملک اور سفیخج کو جوش دیا ہو ضماد کرین۔ اور یہ بھی ہو کہ زردی بیضہ روغن گل مین پیس کر لگائین بیمار کو ایسے پانی مین بٹھائین جسمین اکلیل الملک اور بنفشہ اور میتھی اور تخم کتان اور برگ خطمی اور خبازی کو جوش دیا ہو۔ اور اگر مریضہ کو ورم کے مقام پر سوزش اور درد اور حرارت محسوس ہوتی ہو مناسب ہے کہ ورم کے مقام پر خالص روغن گل سپیدی بیضہ مین پھینٹ کر ٹپکایا جائے اور مرغی کی چربی اور آب بارتنگ سبز اور آب کشنیز سبز اور آب جو اور روغن گل یہ بھی ٹپکانا چاہیے۔ پھر اگر اسکے ٹپکانے سے درد مین سکون نہو اُس رگ کی فصد کردین جو باطن رکبہ مین ہے یعنے اندرونی جانب مین زانو کے جو رگ ہے۔ اور ٹپکانے کی ادویہ مین جو اوپر مذکور ہوئین تھوڑی سی افیون شرحادین اور پوست خشخاش کو جوش دیا ہوا پانی مین ملادین۔ ایضاً شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین گھول کر ٹپکائین مگر دودھ کسی عورت کا ہو جسکے دختر ہو اور تھوڑا سا میتھی کا پانی اُسمین ملادین۔ پھر جب درد مین سکون ہوجائے اور ورم بھی کسیقدر گھٹ جائے اب مناسب ہے کہ ناف اور پیڑو پر وہ ضماد لگائین جو بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور تخم کتان کو خوب باریک کوٹ کر روغن بنفشہ اور موم سے ملاکر بنایا ہو۔ اور رحم مین روغن خیری یا روغن سوسن کو روغن بنفشہ مین ملاکر ڈالین۔ پھر اگر ورم مین حرارت قوی نہو اور نہ درد ہو اور مادہ ورم کا غلیظ ہو اور صلابت بھی ورم مین پائی جائے اب رحم مین روغن ٹپکائین جسمین کہ تھوڑا سا مرہم باسلیقون گھول دیا ہو اور روغن سوسن کو ایسے پانی مین پھینٹ کر جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور السی کو جوش دیا ہو اور اسکے ٹپکانے سے پہلے پشت اور پیڑو پر روغن سوسن کا اور روغن سوسن اور موم کی مالش کرین کہ یہ مالش ورم کی تحلیل کردیگی اور اُسکو نرم کر دیگی انشاء اللہ تعالےٰ۔

## باب پندرھوان دبیلۂ رحم اور رحم کے پھوڑون کے علاج مین

جب ورم گرم رحم کا انجام یہ ہو کہ اُسمین پیپ پڑنے لگے اور پھوڑا ہو جائے اب مناسب ہے کہ پیڑو پر وہ ضماد لگائے جائین جو پختہ کرین جیسے وہ ضماد جو میتھی اور السی ہر واحد چودہ ماشہ خطمی اور آرد جو ہر ایک پونے دو تولہ پیخال کبوتر سات ماشہ سے سب کو باریک کوٹ کر انجیر سپید کو جوش دے کر اسکا شیرہ نچوڑ کر بنایا جائے اور جس مقام مین ورم معلوم ہو اُسی جگہ اسکو لگادین ناف سے لیکر پیڑو تک ضماد کا اور نسخہ جسکی منفعت قوی ہے میتھی اور السی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور آرد جو اور تخم کرنب ہر واحد دو تولہ چار رتی راتنج اور اشق اور پیخال کبوتر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور گوند کے اقسام کو آب گرم مین گھولین اور سب کو ملاکر جوش دی ہوئی انجیر کے نچوڑے ہوئے

[illegible] سب چیزون سات [illegible] ماشہ جو زیادہ ہوئے دو ماشہ اسپر چھڑک کر [illegible] لیں اور جتنا عورت کی [illegible] کرین [illegible] عورت [illegible] جاہیے اب [illegible] سبز [illegible] اور [illegible] کا پانی اور روغن [illegible] اسمین داخل کرین [illegible] سے کے بچوڑے سے پڑا ہو اور سبب اسمین سے خارج ہوتی ہو سپید رنگ کی [illegible] ہو [illegible] روغن گل اور روغن زنبق سے مرکب ہو گرم کرکے [illegible] کہ رحم مدہ سے پاک ہو جائے اور بعد پاک ہو جانے رحم [illegible] اور روغن گل مین گھول کر حقنہ کرین۔ اور اگر رحم سے مدہ صاف خواہ [illegible] کچھ [illegible] نکلتا ہو [illegible] مرہم باسلیقون روغن [illegible] مین گھول کر حقنہ کرین۔ [illegible] شہد اور [illegible] کا آٹا [illegible] حقنہ کرین۔ ایضاً [illegible] سے [illegible] اور مسور [illegible] جسمین خطمی [illegible] گندم [illegible] باندھ کر [illegible] ماشہ روغن [illegible] اسمین گھول کر حقنہ [illegible] فرزجہ [illegible] جسکو عورت کے دودھ مین تھوڑی [illegible] گھول کر اور زعفران [illegible] کر کے طیار کیا ہو [illegible] اور درد [illegible] مردارسنگ [illegible] اور سور کی چربی [illegible] پانچ تولہ [illegible] ساٹھ ماشہ [illegible] گل [illegible] سب دواؤن کو روغن [illegible] فرزجہ کو [illegible] اور اگر مقعد مین درد ہو [illegible]

اسمین بھی علاج [illegible] انشاء اللہ جاتا رہیگا

## باب تہتیسواں رحم کے باہر نکل آنے اور رحم کے کسی طرف ہٹ جانے کے علاج مین

مناسب ہے پہلے خیال کرین [illegible] اگر بسبب رطوبت [illegible] کے عارض ہوا ہو [illegible] رحم مین [illegible] کو نکال [illegible] اسکا [illegible] کرنا چاہیے اور مسہل بلغم اور [illegible] کا استعمال کرے جیسے [illegible] اور حب [illegible] اور شحم حنظل اور [illegible] غیرہ سی قسم کی [illegible] سے۔ اور رحم مین [illegible] زنبق جیسا کہ اسمین تھوڑا سا خلوق اور تھوڑا سا [illegible] اور مریضہ کو [illegible] اور اپنی کمر سے نیچے کی طرف ایک [illegible] اور فرزجہ [illegible] استعمال کرے جسکو بول اور [illegible] کے پانی اور تھوڑی سی شراب [illegible] اقاقیا اور رامک [illegible] گھول کر [illegible] اور اسی فرزجہ کو اس رحم مین لگا رہنے دے جو باہر نکل آیا ہے اور [illegible] استعمال [illegible] تا اینکہ رحم اپنی جگہ پر درست [illegible] اور جہان [illegible] رہنا چاہیے اسی جگہ درست [illegible] جائے۔ اور فرزجہ کو اسی جگہ چسپان چھوڑ دے اور [illegible] ابر [illegible] کا ٹکڑا رکھے جو [illegible] شراب مین ڈبویا ہوا اور اس شراب مین وہ پانی ملا ہو جسمین اقاقیا اور رامک کو گھولا ہو۔ مریضہ کو حکم دے کہ [illegible] کے بل لیٹے اور ایک پاؤن کو [illegible] دوسرے پاؤن پر رکھے۔ پاکیزہ خوشبو چیزین [illegible] سے سونگھائی جائین جیسے مشک اور غالیہ۔ اور وہ فرزجہ تیسرے روز تک [illegible] اسی طرح سے [illegible] جب تیسرا دن ہو فرزجہ کو [illegible] دواؤن [illegible] تین مرتبہ یہ تدبیر کرنی چاہیے [illegible] تیسرے روز ایک مرتبہ فرزجہ دواؤن مین ڈبویا جائیگا پس رحم اپنی جگہ پیوست ہو کر [illegible] جائیگا۔ پھر اگر اس تدبیر سے کار برآری نہو اور اپنی جگہ پر رحم نہ آ جائے [illegible] تر [illegible] وغیرہ مین [illegible] روغن کی ہوئی قریب اسی مقام کے جہان [illegible] وغیرہ رکھنے کا [illegible] دونون جانب مراق شکم پر [illegible] اور [illegible] ضماد کرنا چاہیے اور [illegible] مقام نہانی عورت کے بول کی قسم خاص اور [illegible] اور [illegible]

مازو اور اقاقیا اور عصارۂ لحیۃ التیس باریک کوٹ سب کو آس کے اور بارتنگ سبز کے پانی مین گوندھین اور ضماد کرین لیکن اگر رحم کا باہر نکل آنا اسباب
خارجی سے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ اسکا علاج منجملہ ادویہ مذکورہ بالا کے فرزجہ اور حقنہ سے اور ضماد سے کرین اور مسہل دینے کی حاجت اسمین
نہین ہے - پھر اگر رحم تمام اور سارا باہر نکل آیا ہو اور علاج اسمین کارگر نہوتا ہو اور جو کچھ اسمین دوا وغیرہ جاتی ہو فاسد اور خراب ہو جاتی ہو ایسے
مریض کے مرجانے کا خوف کرنا چاہیے اسلیے کہ قدماء اطبا نے ذکر کیا ہے کہ ایک طبیب نے ایک عورت کو دیکھا جسکا سارا رحم باہر نکل آیا تھا اور
پھر بھی وہ عورت زمانہ دراز تک زندہ رہی اسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالی (میلان رحم یعنے کسی طرف کج ہونا رحم کا) اسکا علاج یہ ہے
جیسا ہمنے ذکر کیا ہے کہ بدن سے اخراج غلیظ بالزوجت کا کرے اور رحم مین روغن زنبق چھوڑین غالیہ اور خلوق اور مسک اور عنبر وغیرہ خوشبو
چیزین گھول کر مگر جسطرف رحم کا مائل نہین ہوا ہے اور درست ہے ادھر ان دواؤن کو نہ پہونچنے دین تاکہ جو رخ مائل ہو گیا ہے وہ اپنی جگہ پلٹ آئے
اسلیے کہ رحم کی شان سے یہ بات ہے کہ خوشبو چیزون کی طرف میل اور خواہش کرتا ہے اور انسے جا لگ اٹھتا ہے اور بدبو چیزون سے بھاگتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

## باب چوبیسوان حمل نہ رہنے کے علاج مین

عورت کا حاملہ نہونا اگر سوء مزاج سے ہو مناسب ہے کہ اسکی تدبیر مخالف اسی مزاج فاسد کے کیجائے غذاؤن اور دواؤن سے پلانے کی ہون
خواہ رحم مین ڈالنے کی روغن وغیرہ کے اقسام سے اور ان چیزون سے پرہیز کرے جنسے یہ سوء مزاج زیادہ ہوتا ہے اور اگر یہ مرض بسبب ایسے
اخلاط کے عارض ہو جو اندرونی جگہ مین رحم کے پیدا ہون اسکا علاج اسی خلط کے خارج کرنے سے اور بدن کے تنقیہ عام کرنے سے بذریعہ ادویہ مسہلہ
اور تدبیر اسکی ایسی کیجائے جو خلط جدید پیدا کرے اور حقنہ ایسے دیے جائین جو رحم کو اسی خلط سے پاک اور صاف کردین - اور اگر حمل نہونے کا سبب
کوئی سدہ ہو جو رحم وغیرہ مین پڑا ہو تو مناسب ہے ایسی غذا اور دواؤن کا استعمال کرین جو سدون کی تفتیح کرتی ہین اور خون حیض کو جاری کرتی ہین
چنانچہ انکو ہمنے احتباس حیض کے علاج مین بیان کر دیا ہے اور اب بھی تھوڑے فاصلہ کے بعد ذکر کرینگے - اور اگر حمل نہونے کا سبب فربہی اور موٹاپا
عورت کے بدن کا ہو مناسب ہے کہ اسکے لاغر کرنے کی تدبیر کرین تاکہ بدن اسکا حد اعتدال پر فربہی اور لاغری مین آجائے - اور اگر حمل نہونا رحم کی کسی
خرابی سے ہو عورت کو فرزجے جو ایسے خراب مزاج رحم کو نافع ہین استعمال کرائے جائین (یہ ایک فرزجہ ہے جو رحم کو قوی کرتا ہے اور حاملہ ہونے پر معین ہوتا ہے)
پھٹکری سات ماشہ سماق اور زعفران اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کوٹ کر باریک کرین اور شہد مین گھول کر صوف کا ٹکڑا روغن گل
مین تر کر کے نچوڑ کر اسی شہد مین ڈبوئین جسمین ان دواؤن کو گھولا ہے اور اس فرزجہ کا استعمال وہ مریضہ بعد غسل کرنے کے ایام حیض کے کرے تین روز
اور پھر اسکے ساتھ جماع کیا جائے (صفت ایک اور فرزجہ کی اسی واسطے) زہرہ گاؤ اور شیر کا پتہ اور مچھلی کا پتہ جو انمین سے ملجائے اسمین فرزجہ کو
ڈبو کر مریضہ کو حمول کرائین تھوڑا سا روغن بلسان اور روغن ناردین ملا کر (صفت اور فرزجہ کی اسی واسطے) اگر علک الانباط کو مرغابی کی چربی مین
ملا کر مریضہ کو چند مرتبہ اسکا حمول کرایا جائے نفع ہوگا (صفت اور فرزجہ کی اسی واسطے) پنیر مایہ خرگوش اور اسی کی مینگنی اور شہد سب ہموزن کوٹین
اور شہد سے ملائین اور تین روز تک اسکا استعمال کرین - اور مریضہ کو حکم دین کہ ہر روز دندان فیل کا برادہ باریک تناول کرے کہ اسمین بڑے حمل رہیگا
اگرچہ عاقر یعنے بانجھ بھی ہو (صفت ایک فرزجہ کی جو حمل نہونے کو نفع کرتا ہے اور منی کو روکتا ہے اور اسکی حفاظت خرابی وغیرہ سے رحم مین کرتا ہے) مغز
ساق گوزن اور [illegible] اور درخت بادام کا گوند اور بھیڑ کا گھی اور صمغ سائلہ اکلیل الملک ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سپیدہ اور گھی کے
روغن مین پگھلائین اور شہد ملا کر سب اجزا ایکجا کرین پھر اسی مین فرزجہ کو ڈبو کر مریضہ کو حمول کرائین اور ہر تیسرے روز اسی فرزجہ کو پھر دواؤن مین
آلودہ کر کے رکھے تو روز مین یہ عمل تمام ہوگا (صفت ایک دوا کی جسکی جالینوس نے توصیف کی ہے حمل نہونے کے علاج مین) صبر سقوطری اور

مقل ازرق اور شحم حنظل اور غاریقون اور سقمونیا سب اجزا ہموزن لے کر کوٹین اور پانی سے گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی سوا دو ماشے کی ہے
(بخور اور دھونی کا نسخہ جو بانجھ عورت کو اسکی دھونی دیجاتی ہے حاملہ ہوجاتی ہے) دارشیشعان اور جگر گوش سگ کے روئین اور سداب خشک برابر لیکر کوٹین
اور موم پگھلا کر ملا دین اور قرص طیار کرین اور پھر اسی کی دھونی دین کہ یہ دھونی مجرب ہے (اور مجرب نسخہ دھونی کا) تخم ہرتال اور مرکی اور جوز ماسرم
اور میعہ سائلہ اور گلاب اور حب الغار ہموزن کوٹین اور شراب سے گوندھ کر قرص طیار کرین اور بعد حیض سے پاک ہونے کے عورت کو اسی کی دھونی
دین کہ ضرور حاملہ ہوجاویگی (فرزجہ کا اور نسخہ جو مجرب ہوچکا ہے اور عدم حمل کو نفع کرتا ہے) زعفران اور حماما اور سنبل اور اکلیل الملک ہر واحد پونے بارہ ماشہ
ساذج ہندی اور قردمانا ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بھیڑیے کی چربی اور مرغابی کی چربی اور مرغی کی چربی اور موم اور قدرے بالی ہوئی انڈے کی ہر واحد پانچ
تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن ناردین سات ماشہ خشک دواؤن کو کوٹین اور چربیون کو پگھلائین روغن ڈال کر اور پھر سب کو ملائین اور آسمانی رنگ کے
صوف کا فرزجہ بنا کر اسمین ڈبوئین اور بعد حیض سے پاک ہونے کے اسکا حمول کرین پے در پے تین روز تک (اور فرزجہ واسطے عاقر کے) زعفران
اور مصطگی اور میعہ ہر واحد سات ماشہ ساذج ہندی اور موم ہر واحد دو تولہ چار رتی روغن ناردین اور روغن گل بقدر کفایت کے سب کو ملا کر استعمال
کرین (صفت ایک حقنہ کی جو عدم حمل کو نفع کرتا ہے اگر بسبب ایسی رطوبت رحم کے ہو جو مرد کی منی کو پھسلا دیتی ہے اور یہ حقنہ رحم کی تقویت بھی کرتا ہے)
قشور کندر اور ناگرموتھہ ریزہ ریزہ کیا ہوا ہر واحد پونے نو تولہ مرکی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ قریب نصف کے تو لہ
پانی رہ جائے اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر حقنہ کرین رحم مین برابر تین روز تک مناسب ہے کہ ان چیزون کا استعمال بعد تمام ہونے ایام
حیض کے ہو جب خون کی آمد بند ہوجائے میری مراد اس سے وہ زمانہ ہے جب عورت بعد حیض کے نہاتی ہے اور یہ بھی لازم ہے کہ ان دواؤن کو جب
استعمال کرین کہ عورت کو مرد کے پاس رہے ہوئے اور جماع کرائے کو زمانہ دراز گذر چکا ہو کہ عورت کو شہوت اور خواہش مرد کی شدید ہو اور حیض سے
پاک ہونے کے بعد یہ کیفیت اسکی ہو۔ اور اگر حمل نہ رہنے کا سبب مرد کی طرف سے ہو اور یہ سبب بھی ہو کہ مرد کی منی ایسی ہے جو بعض عورتون کے مزاج
موافق نہین ہے اب چاہیے کہ اس مرد کے واسطے دوسری عورت بدل دین جسکے مزاج سے اسکی منی موافق ہو۔ اور اگر مرد کی طرف کا سبب مانع حمل یہ ہو
کہ مجراے قضیب مین کوئی سدہ پڑا ہو لازم ہے کہ اسی سدہ کے تفتیح کی تدبیر کرین۔ اور اگر یہ سبب ہو کہ مجری قضیب کا پیچیدہ ہوگیا ہے اسکا علاج
لوہے کے ذریعہ سے کرین جیسا کہ ہم اسکو عمل جراحی کے باب مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ

## باب چھبیسوان علاج مین ان عورتون کے جو اسقاط حمل زیادہ کرتی ہین

اگر کوئی عورت حاملہ تو ہوتی ہو لیکن بچہ کو گرا دیتی ہے یہ عارضہ جیسا ہمنے بیان کیا ہے جلد اول کے اسی باب مین) یا تو اسباب خارجی سے
پیدا ہوتا ہے یا اسباب داخلی اور اندرونی سے۔ اگر اسباب داخلی سے عارض ہو اور یہ سبب کوئی رطوبت مخاطی ہو جو رحم مین ٹھہری ہوئی ہے
اور جنین یعنے بچہ کو پھسلا دیتی ہے اور خارج کر دیتی ہے اب مناسب ہے کہ یہ بھی دیکھین علاوہ رطوبت رحم کے تمام بدن بھی ان اخلاط سے بھرا ہوا ہے
پھر تو اسی بدن کا تنقیہ اسی رطوبت اور اخلاط سے کرین بذریعہ ان مسہل دواؤن کے جو مسہل بلغم کی ہین جیسے ایارج اور تربد اور حب النیل اور
شحم حنظل اور نمک سیاہ۔ اور مرکب دواؤن سے جیسے ایارج لوغاذیا اور ایارج فیقرا اور ایارج جالینوس۔ اور مریض کو قبل مسہل کے ماء الاصول
ہمراہ روغن تخم سید انجیر کے اور روغن بادام تلخ کے دیا جائے تاکہ اس خلط کی تلطیف ہوجائے۔ ایضاً اسکی یہ دوا بھی دینی چاہیے امیتی اور
گوکھرو ہر واحد ایک دست تخم کرفس تخم رازیانہ ہر واحد پینتیس ماشہ اجوائن ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ
چہارم وزن اسکا رہ جائے اسمین سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ روغن تخم سید انجیر نو ماشہ کے تناول کرین جب تک تین روز تک برابر

دیا ہیں اور ساڑھے چار ماشہ اسکا وزن ہے۔ وجہر نا بھی نو ماشہ اور سنجر نیا سوا دو ماشہ بھی تناول کرے ۔ دواء المسک بھی اسکو
مفید ہیں کہ یہ رطوبت فنا ہو جائے۔ ایضاً تریاق کبیر بھی اسکی دوا ہے۔ رحم میں اسکے حقنہ ہائے مذکورہ اور فرزجہ ایسے جو رطوبات کو خشک
کرتے ہیں اور جو کچھ لزوجت اور چسپندہ رطوبت رحم میں ہے اسکو بھی پاک کر دیتے ہیں (یہ صفت ایک حقنہ کی ہے جو پورا نفع کرتا ہے اسی
مرض میں) ایک پھل اندرائن کا لیکر اسکے منہ پر سوراخ کریں اور بیج وغیرہ جو اسمیں ہوں انکو نکال کے اسمیں روغن سوسن
بھر دیں اور جو اسمیں سے نکالا ہے اسکو اسی گڑھے میں پھر بھر دیں اور جو کے آٹے سے خواہ پیڑول سے اسکو گل حکمت کرکے کوئلہ کی
آگ پر رکھیں تاکہ ایک جوش خواہ دو جوش آ جاویں پھر اسکو نکال کر کپڑے وغیرہ سے صاف کریں اور مجموع سے یعنی وہ پھل مع تیل کے
پیس کر حقنہ کریں تاکہ جو اسکی گرمی باقی ہو اور تیل جو اسمیں بھرا تھا سب کا حقنہ دیا جائے کچھ باقی نہ رہے کہ یہ دوا برودت رحم کو نافع ہے
اور رطوبت جو [illegible] بھی نفع کرتی ہے۔ اس کا پانی اور وہ پانی جسمیں کہ بازو درگلنا اسکو جوش دیا ہو اور دو تولہ نو ماشہ چار رتی مشک اور
زعفران اور ذالیہ کو ملایا ہو بھی اسکا حقنہ دینا چاہیے (صفت ایک فرزجہ کی جو اسی کو نفع کرتا ہے) روغن بلسان اور نرکچور اور درونج
اور [illegible] ہر واحد سات ماشہ جند بیدستر پونے نو ماشہ تریاق فاروق ساڑھے پانچ ماشہ چار شعیر پونے دو ماشہ مشک
[illegible] ماشہ سب [illegible] کو کوٹ کر روغن بلسان میں تریاق کو گھولیں اور پھر سب کو یکجا کرکے اسی کا فرزجہ برابر بندقہ کے بنائیں اور
رحم کے [illegible] میں رکھیں اور پانچ روز برابر اسمیں سے پونے دو ماشہ تناول کریں کہ یہ دوا رحم کو جنین کے روکنے پر معین ہوگی اور اسقاط
منع کرے گی اور [illegible] ہوتے ہر کبھی [illegible] کرے گی انشاء اللہ تعالی لیکن اگر مرض کثرت اسقاط کا سبب ریاح کے ہو جو رحم میں ہوتا ہے
تو ایسی مریضہ کو وہ سفوف کی ادویہ کھلائی جائیں جو ریاح کو تحلیل کرتی ہیں جیسے یہ سفوف (صفت اسکی) تخم کرفس اور رازیانہ اور
انیسون اور اجوائن اور [illegible] زورانجدان سیاہ اور بخور جسکو خزاما کہتے ہیں اور فوتنج کوہی اور فوتنج نہری اور نانخواہ اور پودینہ
خشک اور نرکچور اور زیرہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب ریحانی کے
تناول کریں جوارش عود اور جوارش [illegible] دیقون بھی اسکو کھلانی چاہیے (سفوف کا اور نسخہ اسی کے واسطے) تخم کرفس اور زیرہ سرکہ انگوری میں
ترکیا ہوا ہر واحد ایک جزو زنجبیل اور خولنجان اور اجوائن ہر واحد نصف جزو جند بیدستر چہارم جزو شکر [illegible] سب اجزاء کے ادویہ کوٹ
چھان کر بقدر ساڑھے [illegible] ماشہ کے تناول کریں کہ نفع کرے گی (جوارش بھی اسی مرض کو نافع ہے) نرکچور اور درونج اور چھوٹی الائچی اور بڑی
الائچی جائے پھل اور لونگ اور اجوائن) اور تخم کرفس اور زنجبیل اور خولنجان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی سرکہ انگوری میں
ترکیا ہوا ایک شبانہ روز پونے دو تولہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانیں ریشمی پارچہ میں اور شہد کف گرفتہ سے معجون
طیار کریں۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہے۔ اور اگر کثرت اسقاط بوجہ ادرار حیض کے عارض ہوا ہو بوقت حمل کے اور افراط سے
خون حیض کا خارج ہوتا ہو اب مناسب ہے کہ اسکو ہمراہ گل ارمنی اور سنبل الطیب اور [illegible] ہر واحد ایک جزو لیکر بقدر شربت اسکی
نہار منہ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب سماق کے خواہ ہمراہ شراب قابض کے (صفت ایک دوا کی جو اسکو نافع ہے) [illegible] ماشہ حرف
اور پودینہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم رازیانہ سات ماشہ ایک رطل شراب میں جوش دیں تاآنکہ آدھا رہ جائے اور اسمیں انزروت اور [illegible]
ہر ایک سات ماشے ڈالیں روغن گاؤ اور شہد مصفی ہر واحد ڈیڑھ تولہ سب کو اسمیں سے بوزن ساڑھے تین ماشہ کے تناول کریں۔ اور اسکو
بعد دوا دینے کے نو گھنٹے کے بعد غذا دیجائے اور نہائے۔ یہ تدبیر پیہم تین روز تک کیجائے نفع کرے گی انشاء اللہ تعالے۔

## باب چھبیسوان دشواری ولادت کے علاج مین

بچہ جننے مین جو دشواری ہو اگر سبب اسکا عورت کا موٹا یا خواہ رحم کا چھوٹا ہونا خواہ قوت دافعہ کا ضعیف ہونا تشخیص کیا جائے مناسب ہے کہ عورت کو حکم دین کہ
کانکھنے مین دردزہ کے وقت پوری کوشش کرے اور زمین سخت پر بیٹھے۔ اور پشت پر اور شکم کے نیچے روغن خیری یا روغن کنجد اور زیت نیم گرم ملا جائے خواہ ایسے
پانی مین بٹھائی جائے جسمین میتھی اور تخم کتان اور بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور یہ آبزن نیم گرم ہو۔ ناک مین اسکے کاغذ کی بتی بنا کر رکھین کہ چھینکے
اور تھوڑا ماءالعسل یا ماء الشعیر پانی اسکو پلائین جسمین پرسیاوشان کو جوش دیا ہو اور شہد اور تھوڑا سا روغن زنبق اسمین پڑا ہو۔ ایضاً شکوفۂ شبرم ساڑھے تین ماشہ سے لیکے
ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب کے اسکو دین فرزجہ قطران کو لت کر کے رکھے۔ اگر ابابیل کا بچہ دستیاب ہوجائے اسکو گرم پانی مین ال کر شوربا کیا جاوے
تو اس عورت کو پلایا جائے تو باسانی ولادت ہوجائیگی۔ یہ بھی کہتے ہین کہ اگر سم خچر کا جلا کر اسکی دھونی دیجائے جب بھی ولادت باسانی ہوجائیگی
اور اگر دشواری ولادت کی زیادہ چربی ہونے سے بدن مین عورت کے ہو اسکو حکم دیا جائے کہ اوندھی پیٹ کے بل لیٹے اور دونون زانو اسکے دونون
رانون کے نیچے دبے ہون مراد یہ ہے کہ دونون پانون پھیلے نہون بلکہ گھٹنے توڑ کر ران کے نیچے دبائے ہوئے لیٹے پھر رحم کی مالش اور ناف کے
گرد اور تہیگاہ اور پشت کی روغن اور موم سے پگھلا کر ین اور دائی جنائی کو کہدین کہ اپنی انگلی کو روغن زرد اور موم اور روغن گداختہ سے آلودہ کرکے
اسکے رحم مین داخل کرے اور تھوڑا تھوڑا رحم کا منہ کھولے اور رحم کے اندر روغن ملا کرے۔ اور اگر یہ دشواری ولادت کی عورت کی جانب سے
اس طرح کی ہو کہ وہ باکرہ ہو اور پہلے پہل حاملہ ہوئی ہو اسکے پردہ بکارت کو روبیہ کے داخل کرنے سے خواہ انگوٹھے ڈالنے سے چاک کردین۔ اگر ولادت
ڈرتی ہو تو اسکو دلاور کرنا چاہیے اور اسکے دل کو مضبوط کردین اور حکم دین کہ دردزہ مین اور کانکھنے مین دلیری کرے جیسے ہم اوپر لکھ چکے ہین اگر
اسکو غشی یا درد ... قوت اسکی ضعیف ہوجائے دردزہ کی ایذا سے پاکیزہ خوشبو کی چیزین اسکو سنگھائین جیسے مشک اور غالیہ اور
عود اور (ند) کی دھونی دین۔ اور اگر حرارت بھی ہو صندل اور کافور سنگھائین اور عود خام کی دھونی دین۔ غذا گوشت کی اور ماءاللحم
چوزون کے گوشت کا اسے دیا جائے تھوڑی شراب ریحانی بھی اگر حرارت نہو۔ اگر ورم رحم مین ہو تو اسکے تحلیل کی تدبیر کرین کہ اسکو آبزن مین بٹھائین
جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور پرسیاوشان اور میتھی اور السی کو جوش دیا ہو جیسا ہمنے ورم رحم کے علاج مین بیان کیا ہے اور اگر دشواری ولادت کی
سبب کسی مرض سابق کے موجود ہونا ہوگیا ہے آپ چاہیے کہ قصد اس طرح کیا جائے کہ ان امراض مین سکون پیدا ہو اور دونوان کو ... زیر
مقامات بھی طرح سے بانئے جائین اور مناسب روغن سے نہی آنکو ملنا چاہیے لیکن اگر دشواری ولادت سردی ہوا کے سبب سے ہو جسنے رحم کو
کثیف کردیا ہو اور اسقدر سمٹ گیا ہے کہ بچہ کا نکلنا اس سے دشوار ہو مناسب ہے کہ عورت کو حمام مین بٹھائین خواہ ایسی جگہ جو گرم ہو اور رکھین اور
ناف کے گرد کے مقامات اور پشت کو روغن یاسمین سے ملوائین اور گرم پانی جسمین میتھی اور السی اور بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو چھینٹا
مقامات پر ڈالین۔ اور تھوڑی سی شراب ہمراہ روغن زنبق کے اسے پلائین اور تھوڑا سا غالیہ یا جندبیدستر شراب مین گھول کر اسکو پلائین اور
اگر دشواری ولادت کی بسبب ہوا سے گرم کے ہو جسنے بدن کی تحلیل کردی ہو چاہیے کہ عورت کو سرد مقام مین بٹھائین اور جہان پر بچے ... ہوا
ہوا سرد کا گذر ہوا اور پنکھے زور زور سے ہلا کر اسکو ہوا دین ایسے مقام پر جہان سرد ہوا پنکھے سے برآمد ہو مثل تہ خانہ وغیرہ کے۔ اور شکم
اور رانون کے ... صندل اور گلاب اور کافور ... [illegible]
[illegible]
[illegible]

تمام باب جراحی میں لکھینگے۔

## باب ستائیسواں مشیمہ کے رُک جانے اور مردہ بچہ کے خارج کرنے کے علاج میں

مشیمہ جسکو کھیڑی کہتے ہیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد خارج ہوتا ہی اگر نہ خارج ہو اور اندر رہ جائے خواہ رحم میں بچہ مردہ ہوگیا ہو مناسب ہی کہ عورت کو تھوڑی سی ابہل اور شکطرامشیع ایسے پانی کے ہمراہ پلائیں جسمین ترمس اور فوتنج کو جوش دیا ہو۔ ایضاً اسکو یہ دوا بھی دی جائے (صفت اسکی) ابہل اور زراوند اور اسارون اور عسل لبنی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے ملا کر معجون طیار کریں بمقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے۔ اگر مشیمہ خارج ہو مناسب ہی کہ عورت کو تھوڑی سی جاوشیر اور اونٹ کا پیشاب ہمراہ شراب کے پلائیں خواہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین فوتنج کو جوش دیا ہو۔ یا کہ مرکی اور بیروزہ اور جاوشیر اور تلخہ گاو ہر واحد ایک جزو جندبیدستر نصف جزو سب کو کوٹ کر اور اسی کو عورت ساڑھے تین ماشہ تناول کرے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین رازیانہ اور ابہل کو جوش دیا ہو۔ یہ فعل شربت شگوفہ کرنب بھی کرتا ہی اور نیز اُسکے تخم کا شربت یہی فعل کرتا ہی۔ زراوند مدحرج اور ابہل اور حرمشا ہر واحد ایک جزو کو باریک کوٹ کر تلخہ گاو میں گوندہ کر اگر اسکا شافہ بنایا جائے اور عورت کے مقام نہانی میں رکھیں بچہ مردہ اور مشیمہ کو خارج کردیگا (صفت اور دوا کی) حرمل اور ابہل اور ترمس ہر واحد ایک جزو مرکی اور جاوشیر ہر واحد نصف جزو جندبیدستر چہارم جزو کا سب کو باریک کوٹیں اور اسمین سے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے پلائیں جسمین کرنب اور فوتنج کو جوش دیا ہو۔ حمول اسکو ان فرزجون کا کرایا جائے جنکو ہمنے ادرار حیض کے باب میں لکھا ہی خصوصاً نطرن کا۔ مناسب ہی کہ مشیمہ اندر رہ جائے اُسکے علاج میں دیر نہ کریں اور جلد اُسکے نکالنے کی تدبیر کریں ورنہ عورت مرجائیگی۔ اگر خون ولادت جسکو نفاس کہتے ہیں بند ہوجائے اور عورت اُس سے پاک ہو مناسب ہی کہ اُسکو وہ پانی پلائیں جسمین کرنب اور برسیاوشان اور شکطرامشیع کو جوش دیا ہو۔

## باب اٹھائیسواں اُن دواؤن کے بیان میں جو حمل رہنے کو منع کرتی ہین

ایسی دوائین جو عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرین اگرچہ مناسب اُنکی نسبت یہ ہی کہ ہم اُنکو بیان ہی نہ کرین تاکہ وہ عورت جسکے مزاج مین خیر اور نیکی نہین ہی یعنے بدکار ہی اُنکا استعمال نہ کرے اور اپنی بدکاری کو اُنکی وجہ سے چھپائے مگر کبھی اضطراراً بعض اوقات اُنکی حاجت ہوتی ہی کہ جس عورت کا رحم چھوٹا ہی اُسکو یہ دوائین دیجائین اسلیئے کہ ایسی عورت کی نسبت اسکا خوف ہی اگر حاملہ ہوگی وقت ولادت بچہ کے مرجائیگی لیکن سوائے ایسی عورتون کے اور عورتون سے طبیب کو ان دواؤن کا ذکر ہی نہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح اُن دواؤن کا ذکر بھی نہ کرنا چاہیے جو حیض کے بند ہوجانے کو نفع کرتی ہین اور نہ اُن دواؤن کا ذکر کرین جو بچہ مردہ کو گرادیتی ہین سوائے اُس عورت کے جسپر وثوق اور اعتماد ہو کہ اُس سے بیان کرنے مین کچھ مضائقہ نہین ہی۔ اسلیئے کہ یہ سب دوائین بچہ کو ہلاک کرتی ہین اور اُسکو رحم سے گرادیتی ہین۔ منجملہ اُن دواؤن کے جو حمل کو منع کرتی ہین یہ بھی ایک دوا ہی کہ بروقت جماع کرانے کے عورت ملح اندرانی کو حمول کرے خواہ مرد اپنے آلہ ذکر پر اسی نمک کو طلا کرلے خواہ عورت قطران کا حمول کرے یا شگوفہ کرنب کو اور تخم کرنب اور آب سداب کو بروقت جماع کے خواہ بعد جماع کے حمول کرے۔ خواہ تھوڑا پنیر مایہ خرگوش یا ورق غرب خواہ غرب کے پھل کا حمول کرے۔

## باب انتیسواں علاج اُن اورام کا جو پستان مین پیدا ہوتے ہین

کبھی پستان مین عورتون کے ورم گرم بسبب دودھ کے جلنے ہرے منجمد ہوجانے کے عارض ہوتا ہی اور علاج اسکا یہ ہی کہ اسفنج کو لیکر گرم پانی مین ڈبوئین جسمین تھوڑا سا سرکہ ملا ہو۔ ایضاً روغن گل مین روئی بھگو کر ضماد کریں زردی بیضہ ملاکر۔ اور یہ ضماد بھی پستان پر کرنا چاہیے صفت اسکی

آردباقلا اور آرد جو اور السی بھونی میتھی اور خطمی ہر ایک ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر زعفران اور مرکی ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹ کر انڈے کی زردی اور روغن کنجد مین ملا کر ضماد کرین - ایضاً بے خمیر کی ہوئی روٹی کا ماوا نیمگرم پانی اور زیت مین پیس کر ضماد کیا جائے - ایضاً اشنہ کو ایسے پانی مین ڈبوئین جسمین اکلیل الملک اور میتھی اور تخم کتان کو جوش دیا ہوا ور ورم پر لگا دین - اور اگر حرارت قوی ہو اور بھڑک زیادہ ہوتی ہو مناسب ہے کہ آرد باقلا اور آرد جو اور سپید ملکری ہر واحد ایک حصہ لیکر کسی زردی بیضہ اور آب کشنیز اور لال ساگ کے پانی او خرفہ کے پانی مین خواہ اسی قسم کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین پھر جب حدت مین سکون آجائے تب یہ ضماد لگایا جائے (صفت اُسکی) موم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر زردی انڈے کی اُسمین ڈالین اور کھرل مین رکھ کر خوب گھوٹین تاکہ قوام اُسکا برابر ہو جائے اور پستان پر اُسکو لگا دین - بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دے کر پلائین - اگر انجام کار مین یہ بات ہو کہ مدہ ورم مین جمع ہوتا ہو چاہیے کہ انجیر سپید بڑے دانہ کا روغن زرد اور گرم پانی مین اسقدر بھیین کہ مثل مرہم کے ہو جائے اور لگائین - ایضاً میتھی اور السی اور کنجد باریک کوٹ کر شہد ملا کر لگائین - اور یہ ضماد بھی لگانا چاہیے - صحرائی چھوارا لیکر اُسکی گٹھلی نکالین اور اُسپر تھوڑا سا پانی اور بھٹیر کا تازہ گھی ڈال کر آگ پر چڑھائین اور ایک جوش دین ایسا کہ سب اجزا باہم مل کر یکذات ہو جائین پھر اُسپر عسل اللبنی اور بھٹیر کی مینگنی اور کبوتر کی بیٹ اور رسانتج باریک کوٹ کر ڈالین اور بخوبی ملائین تاکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور اسی کا ضماد کرین نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ (علاج پستان کے پھوڑون کے منفجر ہونے اور ٹوٹ جانے کا) اگر پستان مین خون بستہ ہو گیا ہو اُسپر ضماد آرد باقلا اور شہد کا کرنا چاہیے - اور آب گرم اور زیت سے اُسکو سینکنا لازم ہے یا ایسے پانی سے جسمین حلبہ اور تخم کتان اور حاشا کو جوش دیا ہو اور لیپ اُسپر کنجد سوختہ کو باریک کوٹ کر شہد ملا کر کیا جائے خواہ ماوا روٹی بے خمیر کا ہمراہ تخم کتان اور میتھی کوٹی ہوئی کے جسکو انجیر کے جوشاندہ مین گوندھا ہو ضماد کرین - پستان سے دودھ پلانے مین چوسنے کو بند کرین تاکہ مادہ بطرف پستان کے جذب ہو کر نہ آئے - اور اگر پستان مین ورم صلب سوداوی عارض ہو مناسب ہے کہ اُسکا علاج اُسی طریقہ سے کیا جائے جس طرح سے اورام صلب کا کرتے ہین - اور سویہ کلان کے بیج باریک کوٹ کر آس کے پانی مین اور برگ سرو کے پانی مین ضماد کرین تحلیل یہ دوا نافع ہوگی باذن اللہ تعالیٰ -

## باب تیسوان دردہاے مفاصل کے علاج مین اور پہلے بیان تدبیر اُس شخص کی جسکو ابتدا اِس مرض کی ہو اور بیان اُس طریقہ کا جس سے حفاظت اور بچنا اِس مرض سے ہوتا ہے

ہمنے پہلے مقالہ مین اسی جلد دوم کے جو نام نہاد بحفظ صحت ہے طریقہ احتیاط اور بچنے کا دردہاے مفاصل سے بیان کر دیا ہے اور اب بھی جا بجا ہم اُسکو بیان کرتے ہین اور وسعت کلام کی اُسی بیان مین دیتے ہین تاکہ ہماری کتاب کے پڑھنے والے کے ذہن مین بخوبی راسخ ہو جائے اب ہم کہتے ہین کہ ہمنے اور مقام پر اسی کتاب کے بیان کیا ہے کہ دردہاے مفاصل کی پیدایش اکثر تو اسی سبب سے ہوتی ہے کہ آدمی ہمیشہ شکم سیر ہونے کا عادی ہو اور غذا سے ہمیشہ پرخوری اور شراب یعنی پینے کی چیزون کی بھی کثرت رکھے متواتر اُسکو ہیضہ ہوا کرے اور مستی شراب مین ہر وقت گرفتار ہو جماع کی مداومت بر وقت شکم سیر ہونے کے غذا اور شراب سے کرتا ہو - آرام اور راحت کے زیادہ خوگر ہونے اور ریاضت کے ترک کرنے سے اور زیادہ نہانے سے بھی وجع مفاصل عارض ہوتا ہے اور از ین قبیل اسباب جنسے فضول کی بدن مین کثرت ہوتی ہے - اور اسی وجہ سے جالینوس نے آرزو کی ہے کہ علاج کرے مریضان وجع مفاصل کا ترک کرانے سے فاکہہ اور شراب اور جماع کے - اور جب امر واقعی یہ ہے جیسا لکھا گیا اب مناسب ہے کہ پیش بندی علاج اور تدبیر کی اس طرح سے کیجائے کہ زیادہ طعام اور شراب سے اجتناب کرے خصوصاً جو غذا اور پینے کی چیز غلیظ ہو اور بدشواری ہضم ہوتی ہو - اور سب غذاؤن سے اُسکو غذا دین اور فواکہ سے قطعاً پرہیز کرائین خصوصاً تر و تازہ فواکہ سے - اور اگر کسی

نقرس کے ختم کرنے کا ارادہ ہو تب سرکہ کھالن اور تخبیر خشک کا استعمال کرائین - اور اسکو بھی زیادہ نہ کھلائے مٹھائی کے کھانے سے اجتناب کرے چکنی چیزون سے اور
امراو سیر کھانا جو ایک قسم نان - مٹھائی کی ہو اسکو چھوڑ دے - ریاضت کا استعمال قبل غذا کے اور بعد ... یعنی ... اور بعد نہانے کے
حمام مین آئے ایک ساعت تناول غذا کرے اور بیچ حمام مین تیل بقدر حاجت لگائے اور تھوڑی سی مالش بدن کی بھی کرے - اور پرہیز کرے اور بچے اس
بات سے کہ تھوڑی سی غذا بھی تناول کرے اسوقت کہ اسکے معدہ مین غذا ہو جیسا کہا جاچکا ہے کہ ایسی تدبیر غذا کی سے فضول بدنی کے
اخراج مین کمی ہوتی ہے اور تنقیہ بدن کا بذریعہ قے کرنے کے اور بذریعہ ادرار پیشاب کے التزام رہے - پھر دیکھنا چاہیے کہ جو قسم درد مفاصل کی
اسکو عارض ہوتی ہے اگر سوء مزاج گرم سے ہے اور تیز مادہ سے ہے تو اسکی غذا چڑیون کا گوشت جو بسہولت ہضم ہو جائے اور جسکے فضول بہت کم
برآمد ہون جیسے چوزون کا گوشت اور مرغیون کا اور اطراف تیہو اور کبک اور گوسفند بچہ حلوان بزغالہ اور اسی کے اطراف اور کدو اور مسور اور
مونگ اور کھیرا ککڑی اور ربوا ریتی جڑین سرد ترکاریون کی جو آب انار اور آب انگور خام مین پکائی گئی ہو ایسے ہی سرکہ اور زیت اور انہین قبیل
اور سرد چیزون مین - اور تنقل مین اسکو انار کھلایا جائے قبل از انکہ وقت وقوع مرض کا ہو فصد کا التزام کرے مراد یہ ہے کہ جو وقت دورہ کے
پڑنے کا ہے اس سے پہلے فصد کا التزام کرین اور جوشاندہ املتاس اور آب لبلاب خواہ بعرق آلوے بخارا خواہ بعرق بنفشہ جو شکر سے بنایا ہو
اسکا بھی التزام کرے (تدبیر اسکی جسکو وجع مفاصل بسبب سوء مزاج بارد کے عارض ہو) اگر یہ مرض بوجہ سوء مزاج بارد کے عارض ہو خواہ
مادہ بلغم سے پس لازم ہے کہ اسکی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی کیجائے جیسے گوشت حیوان کوہی کا اور صحرائی حیوان کا گوشت پرندہ ہو خواہ
چوپایہ اسمین گرم مصالح جیسے رائی اور مرچ سیاہ اور زیرہ اور صعتر اور کراویا وغیرہ ایسی ہی گرم چیزین ملا کر اور تنقل مین دونون قسم کے منقی اور پستہ
ہمراہ مویز کلان شیرین کے جو خوب میٹھا ہو ترشی وغیرہ کا نام بھی اسمین نہو - اور بالخصوص اسکو التزام رہے کہ اپنے بدن کے مادہ کی صفائی
جو سبب ہے مسہل کی گولیون سے کرتا رہے جیسے حب سورنجان اور حب اصطمخیقون اور حب منتن اور حب شیطرج اور اسی طرح کی اور ادویہ کا -
ایسے مریض کو چاہیے کہ جماع کے قریب نہ جائے - اور اگر یہ مرض سوء مزاج بارد یابس اور مادہ سوداویہ سے عارض ہو مناسب ہے کہ اخراج مادہ کا
جوشاندہ افتیمون سے کیا جائے - اور غذائین ایسی دیجائین جو گرم و تر معتدل ہون کہ اس سے مناسب ہے تدبیر اس شخص کی کرین جسکو گیری
دردہائے مفاصل کی اور نقرس اور عرق النسا کی ہے اور یہ تدبیر قبل نوبت کے ہے - کہ اگر ایسی تدبیر کیجائیگی پھر اسکو دورہ نہوگا - اور جو ایذا اسکو
ہوتی ہے اس سے محفوظ رہیگا - اور اگر دورہ بھی ہوگا تو خفیف ہوگا اور درد کم ہوگا - لیکن اگر مرض کی ابتدا ہو اور آثار حدوث کے نمایان ہون تو اسکی
تدبیر ویسی کرنی چاہیے جسکو ہر ایک قسم کے علاج مین آئندہ باب مین ہم بیان کرینگے اور ابتدا بیان کی ہم مرض عرق النسا سے کرتے ہین جسکو
ہندی زبان مین رنگن کہتے ہین واللہ اعلم -

## باب اکتیسوان علاج عرق النسا کے بیان مین

عرق النسا کا علاج اگر یہ مرض حرارت سے ہو ابتدا فصد سے کیجائے اور باسلیق کی فصد کھولین جس طرف کے پاؤن مین درد ہو اگر قوت اور
سن اور زمانہ بھی اسکے مناسب ہو - اور خون اسقدر نکالین جسقدر حاجت ہے - اور غذا اسکو بآسانی ہضم ہونے والی کھلائی جائے جیسے گوشت
چوزون کا اور کبک کا گوشت تیہو کا اور جو اسی قسم کے گوشت ہین بطور سفیدباج کے یا اکب یا چپاتی خواہ چقندر سے پکائے ہوئے - اور ایسی غذا سے
پرہیز کرین جنمین غذائیت زیادہ ہو اور دیر مین ہضم ہوتی ہون اور تیز چٹ پٹی اور میٹھی چیزون سے بھی پرہیز کرین اور فواکہ کے جملہ اقسام سے
پرہیز کرنا چاہیے جب پاؤن مین درد عرق النسا کا ہو اسپر معتدل درجہ کا گرم پانی ڈالکر تکمید کر دیتے - اور مالش اسپر روغن کنجد کی کرین اور

[illegible] عضو علیل کے پاس نہ لیجائین کیونکہ ایسی چیزین تحلیل مادہ کو منع کرتی ہین اور فضول مواد کو پھر الٹ کر اندر کی طرف لیجاتی ہین پھر
[illegible] اسلیئے یہ عضو جسمین عرق النسا کا درد ہوتا ہے گوشت اسمین زیادہ ہے اور سرد دوائین جس عضو کی طرف جو علیل ہی بھیجی جاتی
[illegible] اسی جوڑ تک خرابی اسکی پھیل پھیل کر وہ سڑ جانے مادہ کی نوبت آتی ہے بسبب اسکے کہ حرارت اسی جگہ بند ہوکر گھٹ
[illegible] منع کرتی ہین لہذا آفت بڑھ جاتی ہے اور درد کی شدت ہوتی ہے اسواسطے واجب ہے کہ عضو خاص کی مالش ایسے
تیل [illegible] کوٹ کر تیل نکالا ہو - اور وسط حمام کے اسکو داخل کرین اور پٹی اسکے عضو پر اسی طرح سے کرین
[illegible] ہمنے لکھا ہے پھر بعد اسکے بعض ادویہ مسہلہ اسکو دیجائین جیسے حب سورنجان جسمین صبر اور پینیہ
اور سورنجان بموجب [illegible] ساڑھے دس ماشہ دینا چاہیے پھر اسکے بعد جوشاندہ نواکہ کا جو سورنجان سے تیار کیا گیا ہو ملین اسی
[illegible] اور زردی بیضہ ملاکر [illegible] کیا جائے (یہ صفت جوشاندہ کی ہے) اہلیلہ زرد اور بلیلہ کابلی اور خاتم
[illegible] ہر واحد چودہ ماشہ [illegible] بیس دانہ مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ ترہندی چار تولہ ساڑھے
[illegible] بنفشہ اور منڈی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ [illegible] خراشیدہ اور سورنجان شیرین ہر واحد ساڑھے [illegible] ماشہ [illegible] زیرہ
[illegible] تخم انیسون ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب دواؤن کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین [illegible] ایک تریب سات
[illegible] ساڑھے چار ماشہ [illegible] اور گرم ملا دینا [illegible] اور بعد اسکے ترمس کوٹ کر
[illegible] اسکے مرض مین کرنب نبطی کوٹ چھان کر تھوڑے سے میدہ لکڑی اور سفیدہ زعفران زردی بیضہ سے ملاکر
[illegible] کا زمانہ [illegible] اسوقت یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) گل بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور برگ غار
ہر واحد پینتیس ماشہ تخم حرمل ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر گوگل کے پانی [illegible] مین گوندھین اور اسی کا ضماد کرین
[illegible] لیپ کی دواؤن کا چھوڑنا منظور ہو چھوڑ کر اسکو آب گرم سے دھویا کرین تریڑا اسی عضو پر ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک
اور [illegible] اور پوست بیخ کرفس اور حاشا اور سعتر اور سویا اور [illegible] کو جوش دیا ہو - اور اگر ان دواؤن کو سرکہ مین پکا کر عضو علیل پر
انکو ملا کرین جب بھی بڑی منفعت ہوگی - روفس حکیم نے بیان کیا ہے کہ جب ہم ابتدا مین پہلے بیمار کو حقنہ دیا جائے جو نرم ہو پھر بیمار کی
رگ باسلیق کی فصد کھلوائی جائے - پھر جب درد کی شدت ہو پس مالش عضو کی روغن حنا سے کیجائے جسمین تھوڑی سی نطرون ملادی
[illegible] کے صوف کا [illegible] کہ اس سے اسکو نفع ہوگا لیکن اگر یہ مرض بلغم سے پیدا ہوا ہو اور رطوبت سے اب مناسب ہے کہ مریض کو
قے کرنے کا حکم دین پھر ادویہ مسہلہ سے اسکا تنقیہ کرین جیسے یہ حب (صفت اسکی) فاریقون اور تربد ہر واحد تین ماشہ صبر اور سورنجان اور
شیلم ہر واحد پونے دو ماشہ شحم حنظل ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے
لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے - ایضاً حب شیطرج اسکو دیجائے پھر جب تنقیہ اسکا ہوچکے اب کولے پر اسکے ضماد مویزج کا تھوڑی سی
ترنج اور عاقرقرحا کوٹا ہوا اور سکنجبین خواہ شراب العسل مین گوندھا ہوا لگائین - ایضاً یہ ضماد بھی اسی جگہ پر لگایا جائے (صفت اسکی)
پوست بیخ کبر اور فرفیون اور عاقرقرحا ہر واحد ایک جزو عصارہ قثاء الحمار اور حب الغار ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹ کر شراب العسل مین
گوندھ کر کولے پر ضماد کرین (صفت ایک اور ضماد کی جو عرق النسا کو نفع کرتا ہے) عاقرقرحا اور نطرون ہر واحد سات ماشہ قسط اور
حب الرشاد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زفت رومی ساڑھے سترہ ماشہ زفت کو روغن زنبق مین پگھلا کر خواہ زیت مین پھر اسمین

ادویہ مذکورہ ڈالین اور ملاکر ضماد کرین (اور ضماد اسی مرض کے واسطے) برگ غار بتیس ماشہ عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ قسط تلخ چودہ ماشہ حرف
جسکو حالم بھی کہتے ہین سات ماشہ نطرون سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پونے چونتیس تولہ زفت کو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن زنبق مین
پگھلا کر سب دوائین ملاکر ضماد کرین (اور ضماد اسی مرض کے واسطے) حرف اور رائی اور پوست بیخ کبر ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر دونے مرچ کے
پانی مین گوندھ کر کوسے پر اسکا ضماد کرین - مناسب ہے کہ مالش عضو کی روغن حنا سے کرین جسمین تھوڑا بورق اور عاقرقرحا اور موبزج اور روغن مصطگی
وغیرہ ایسی ہی چیزین داخل کی ہون (ضماد کا اور نسخہ پوس طبیب کا) موم اڑتیس تولہ دو ماشہ علک البطم سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زنگار اور
مر مکی اور بیروزہ اور قطران اور صمغ لبوس ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر موم کو مع قطران کے پگھلا کر اسی مین دواؤن کو
ملائین اور کوسے پر ضماد کرین - اگر معلوم ہو کہ مرض مین اس تدبیر سے کچھ افاقہ ہوتا ہے اب مریض کو تھوڑی سی گولیان دست آور جو اسی مرض کو نافع ہین
کھلائین - اور اگر فصل گرمیون کی ہے مناسب ہے کہ درمیان اسی تدبیر کے کسی روز مولی کا پانی خواہ شور مچھلی پلا کھلا کر قے بھی کرا دین پھر اسکے بعد وہ ضماد کرین
جسکو ہمنے ابھی لکھا ہے - بیمار کو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور قنطوریون اور پوست بیخ کبر اور سداب اور
کرنب کو جوش دیا ہو مگر پہلے کوسے کو روغن ناردین یا روغن قسط یا روغن نارجیل وغیرہ سے خوب ملوا لیا ہو اور یہ تدبیر اسوقت تک کرین کہ مرض بالکل
جاتا رہے - پھر اگر مرض مین سکون اس تدبیر سے نہو اب مناسب ہے کہ وہ حقنے جو عرق النسا مین نفع کرتے ہین استعمال کرین از انجملہ یہ حقنہ بھی ہے
(صفت اسکی) گوکھرو اور سویا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور فوتنج اور سداب ہر واحد ایک کفدست قنطوریون دقیق چھتیس ماشہ دو پھل اندراین کے
جو کوب کیے ہون قثاء الحمار نیکوب ساڑھے سترہ ماشہ عاقرقرحا نیکوب ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ کبر اور قرطم یعنی کسم کے بیج اور تخم بید انجیر نیکوب
ساڑھے سترہ ماشہ میتھی چودہ ماشہ سب کو تین سیر ڈیڑھ پاؤ پانی مین پکائین تا اینکہ چھٹانک آدھ سیر رہ جائے اور اسمین سے قریب چھبیس
تولہ کے لین اور مری اور شہد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن سوسن اور روغن زنبق بھی اسی قدر سکبینج ساڑھے تین ماشہ مقل سات ماشہ
جند بید ستر پونے دو ماشہ سب کو باریک پیس کر کھرل مین تھوڑا سا پانی جو دواؤن کو جوش دے کر طیار کیا ہے اور روغن مذکور ملاکر خوب حل کرین
تاکہ سب اجزا مل جائین اور اسکا حقنہ کرین اور پشت اور ورک یعنی کولہ کی مالش روغن قسط اور روغن سوسن سے بعد حقنہ دینے کے کرین (صفت
اور حقنہ کی ہے) بیخ سوسن آسمانگونی تخمیناً سترہ تولہ کو ریزہ ریزہ کر کے سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب چونتیس تولہ کے رہ جائے اب اسکو
چھان کر اسمین سے سوا گیارہ تولہ لین اور روغن زنبق دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شہد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ملاکر خوب ملائین اور حقنہ کرین (صفت
اور حقنہ کی جو پہلے نسخہ سے زیادہ تر قوی ہے اسی مرض کے واسطے) سویا اور بابونہ اور گوکھرو اور سداب ہر واحد دو تولہ چار رتی قنطوریون اور پوست بیخ کبر
ہر واحد چھتیس ماشہ میتھی چودہ ماشہ تخم کتان اسی قدر بادام تلخ اور کسم صحرائی نیکوب ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اندراین کا پھل کوٹا ہوا ساڑھے
سترہ ماشہ سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور زیرہ نبطی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شیطرج ہندی ساڑھے تین ماشہ سبوس گندم ایک مٹھی پھر سب کو چھٹانک
ڈھائی سیر پانی مین جوش دین تاکہ تخمیناً ڈھائی پاؤ پانی رہ جائے اسمین سے قریب سترہ تولہ کے پانی کو لیکر اسمین دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور روغن قسط اور روغن ناردین
اور سوسن ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بورہ ارمنی سوا پانچ ماشہ ملاکر حقنہ کرین (حقنہ کا اور نسخہ) گوکھرو اور کسم کے بیج اور تخم بید انجیر اور خشخاش ہر واحد ایک
کفدست دو پھل اندراین کے نیکوب کیے ہوئے سداب اور گندنا ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو چھٹانک ڈھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تخمیناً ڈھائی پاؤ
پانی رہ جائے اسپر روغن بید انجیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر تین مرتبہ حقنہ کرین اسی دوا مین لیکر یہ حقنہ عرق النسا کو نفع کرتا ہے ایضاً جو حقنہ کہ حب ارشاد کو
پانی مین جوش دے کر بنایا جاتا ہے اسکو چھان کر تھوڑا سا روغن زیت ملاکر وہ بھی عرق النسا کو نفع کرتا ہے اور تشنگاہ کے سدہ کو بھی نافع ہے (صفت اور حقنہ کی بہت عمدہ ہے)

بھی زہرہ اور صوصرا اور قنطوریون رقیق اور زراوند اور بیخ کبر اور سیاہ گشنی اور سپید گشنی اور حرمل جسکو سپند کہتے ہین اور سورنجان اور عاقرقرحا اور انیسون کا پھل اور مازریون اور مغز قرطم اور سپستان ہر واحد بقدر حاجت لیکر وچند وزن ادویہ کا پانی ملا کر جوش دین اور چہارم کر ساڑھے بائیس تولہ اسمین سے لیکر روغن نار دین اور روغن زنبق ہر واحد بیس ماشہ ملا کر حقنہ کرین نیم گرم کر کے (صفت دیگر حقنہ حکیم بس کا نسخہ) تربد سفید پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شہد بھی اسیقدر نطرون دو تولہ نو ماشہ چھوٹی نملک البطم ایک تولہ اور پانچ ماشہ سب کو اسقدر جوش دین آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ پانی رہ جائے اور پھر اسی کا حقنہ کرین اور دیر تک بعد حقنہ کرنے کے صبر کرین کہ یہ حقنہ اخلاط مخاطی بلغمی کو خارج کرتا ہے بلکہ دستون کے اور بیشتر خون کے دست بھی اس سے آجاتے ہین اور اگر درد مین طول ہو مناسب ہے کہ متواتر استعمال اسی حقنہ کا کرین اور وزن دواون کا بدستور رہے مگر اسمین قنطوریون اور عصارہ قثاء الحمار کو اضافہ کرین ۔ مناسب ہے کہ حقنہ دینے کے بعد صبر کیا جائے اور بعدہ پسینک چیتھڑے گرم کر کے کوتھ مین سے اگر ان حقنون کے استعمال سے بیمار کو سیقدر التہاب اور بھڑک اور سوزش معلوم ہو پس مناسب ہے کہ حقنہ نرم کر دیا جائے جسمین عناب اور سپستان اور جو کوٹے ہوئے اور بنفشہ اور پرسیاوشان اور خطمی اور سبوس گندم اور برگ خبازی اور روغن بنفشہ پڑتا ہے تاکہ وہ حدت کم ہو جائے جو ایسے تیز حقنے کے استعمال سے عارض ہوئی ہے انشاءاللہ تعالی ۔ اور جب استعمال اس علاج کا ہو چکے اور کچھ مفید نہو اور درد ٹھہرے اب مناسب ہے کہ عرق النساء کی فصد کر دیجائے پھر اگر یہ فصد بھی مفید نہو اس رگ کی فصد کرین جو مستقدم پر ہے یا اس رگ کی فصد کرین جو زانو کے اندرونی رخ مین ہے اور جب درد کی شدت ہو اور ہر وقت رہے اب اسکو فلونیا سے رومی کھلائی جائے کہ اس دوا سے درد مین سکون ہوتا ہے اور عضو مین خدر یعنی سن پیدا ہوتا ہے اور مقام خاص پر وہ اقسام طلا کے لگائے جائین جو اوپر مذکور ہو چکے ہین بعد ازانکہ اسمین تھوڑی سی افیون اور پوست بیخ تفاح ملا دین ۔ مناسب ہے کہ مخدر دواؤن سے بچائین مگر بروقت اشد ضرورت کے جسوقت درد مین شدت ہو اور ہمیشہ بیمار کو بیچین رکھے اسلیے کہ ایسی دواؤن کا ہمیشہ استعمال کرنا عضو بدن کی حس کو باطل کر دیتا ہے اور مادہ کو منجمد اور بستہ کرتا ہے پھر اسمین کوئی چیز کارگر نہین ہوتی ہے قسم علاج سے منجملہ ان چیزون کے جس سے ایسے مریض کو نفع ہوتا ہے یہ سفوف بھی ہے جسکو مین نے خود بہت ہی نافع پایا ہے (صفت اسکی) سنا مکی بیخ تیتی سورنجان شیرین ساڑھے سترہ ماشہ شیطرج ہندی ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے ہموزن اسکے شکر سلیمانی ملا کر ۔ اور جب مرض مین طول ہو جائے اور امراض مزمنہ مین داخل ہو جائے اب لازم ہے کہ ایارج کبار جو بہت سے اجزا سے طیار ہوتی ہین انکو استعمال کرین اور مازریون اور شور مچھلی کے شوربے اور روغن قثاء الحمار کا حقنہ کرین اور روغنی روٹی مین تخم حنظل ملا کر اسکو کھلائین پھر اسکو ایسے حمام مین غوطہ مارنے کا حکم دین جسکے پانی مین گندھک خواہ رال کا اثر ہو اور دریا سے شور کے پانی مین غوطہ لگائے ۔ پھر اگر آرام نہو محجمہ ناری یعنے تونبی مین بتی وغیرہ جلا کر کولے کے جوڑ پر لگا دین اور جونک لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے اسلیے کہ خاص جوڑ سے مادہ کو کولے کے ظاہری جلد مین جونک کھینچ لاتی ہے کبھی مناسب ہوتا ہے کہ بعد استعمال ادویہ کے سپید رال بھی اسکو کھلائی جائے ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ) ہمراہ شراب تین روز برابر یہ گولی کہ رال سے بنائی جاتی ہے وہ بھی عرق النساء کو نفع کرتی ہے اور بنیگاہ خواہ ریڑہ کے درد کو بھی نفع کرتی ہے جب اس سے بھی زیادہ کہنگی مرض مین آجائے اور درد کی یہ صورت ہو گویا جوڑ اپنی جگہ سے نکل جائیگا اب مناسب ہے کہ داغ دینے کا علاج کیا جائے تاکہ رطوبت کو فنا کر دے اور بطرف خارج کے اسکو منجذب کر لائے بنا بر اسی طریقہ کے جو ہم عمل جراحی کے باب مین بیان کرینگے انشاءاللہ تعالی

## باب بتیسوان نقرس اور وجع مفاصل کے علاج مین

نقرس اور وجع مفاصل کا علاج مناسب یہ ہے کہ پہلے دیکھیں کہ اسکی پیدایش خون کے مادہ سے ہے اگر ہو اور جوڑ کا رنگ سرخی مائل بھی ہو تو بہت جلد
مریض کی فصد باسلیق کی اسی ہاتھ سے کھولی جائے جیدھر درد ہو رہا ہے اور خون بقدر حاجت بقدر مقدار مادہ کے اور بقدر تحمل اور بقدر
قوت کے اور بسبب سن اور مزاج اور زمانہ اور فصل کے خارج کرایا جائے اور بروز فصد مریض کو شوربا چوزوں کا بطور زیرباج کے دیں خواہ
آب انار میخوش اسکو کھلائیں اور بعد اسکے آب کاسنی سبز اور آب مکوے سبز اور آب کاکنج ان سب میں سے سوا گیارہ تولہ جوش دے کر اور
پھوک دور کرکے اسمیں ساڑھے سترہ ماشہ املتاس حل کر کے پلائیں۔ اور اگر تپ بھی ہو تو آب جو ہمراہ شکر کے اور آب انار میں اسکو دیں اور جو تدبیر
امراض حادہ کی ہے یعنے جو تیز اور سخت بیماریاں ہیں وہی تدبیر اسکی بھی کریں۔ جس جوڑ میں ایذا درد کی بسبب حرارت مادہ کے ہے اسپر [illegible]
صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور آب مکوے سبز اور لال ساگ کا پانی بطور طلا کے لگائیں۔ اور تراشہ کدو اور پوست خربزہ (شاید
مراد تربزے سے ہو) اور پوست خیار کو رکھیں۔ اسی جوڑ پر چقندر کے پتے گلاب اور سرکہ انگوری میں تھوڑا سا کافور ملا کر بھگوئیں ٹھنڈے ٹھنڈے
رکھیں اور جب گرم ہو جائے بدلتے رہیں۔ خواہ آب کاہو یا لال ساگ کا پانی روئی کے گالے میں خواہ جو کے ستو میں تھوڑا سا روغن گل ملا کر
اسکو پتے میں لگا کر جوڑ پر رکھیں۔ یہ تھوڑا سا جو کا آٹا لعاب اسپغول میں گوندھ کر ضماد کریں۔ اسپغول ہمراہ سرکہ کے بھی اگر لگایا جائے تو بہت
سکون پیدا کرتا ہے۔ غیر رطبی کے اقسام جو سردی پیدا کرتے ہیں وہ بھی [illegible] نیز میں اگر آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی سے اور آب [illegible]
اور آب کاہو اور روغن گل اور تھوڑا سا سرکہ ملا کر بنائے جائیں مع ان دواؤں کے جو مفصل یعنے جوڑ کی تقویت کرتے ہیں اور مادہ کی [illegible]
بھرت عضو علیل سے روکتی ہیں۔ [illegible] اسی جوڑ پر دیا جائے کہ جسمیں درد بوجہ حرارت کے ہو خصوصاً مرض نقرس میں یہ تدبیر
اگر [illegible] بہت سکون پیدا کرتی ہے۔ اور اسی طرح اگر آب مکوے سبز اسی جوڑ پر گرائیں۔ اور جب درد میں شدت ہو
اور بیمار کو ہر وقت ستائے مناسب ہے کہ عضو علیل پر ضمادہائے مخدر کا استعمال کریں از انجملہ یہ دوا ہے (صفت اسکی) میدہ لکڑی ساڑھے
سترہ ماشہ اسپغول اور زرد جو کا آٹا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ لفاح سات ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کے
آب برگ کاہو اور لال ساگ کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں۔ پھر اگر درد میں سکون ہو جائے بہتر ورنہ اس ضماد کا استعمال کریں کہ بخوبی درد میں
سکون پیدا کرتا ہے (صفت اسکی) افیون ساڑھے تین ماشہ زعفران اور مرمکی ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر چھان کے دودھ میں خوب گلاکے
دودھ میں گوندھیں اور روئی کا ماوا اسمیں داخل کرکے کھرل میں پیسیں اور تھوڑا سا روغن گل جسمیں موم سپید پگھلا کر ملایا ہو داخل کرکے
جوڑ پر لیپ کردیں اور کاہو کا پتہ اسپر باندھ دیں (یہ بھی ضماد نقرس کا اور وجع مفاصل کے واسطے ہے جو بسبب حرارت کے عارض ہوا ہو)
اسپغول اور خطمی اور آرد جو اور انڈے کی زردی اور دُردی شراب اور روغن گل سب کو خوب ملا کر لیپ کریں (ضماد کا اور نسخہ) آرد جو بیس ماشہ
گل سرخ اور بیخ سوسن اور نیلوفر کی جڑ اور سونگ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خشخاش پانچ تولہ دس ماشہ بنفشہ ریحانی اور کاہو
خطمی ہر واحد دو تولہ چار رتی مسور مقشر ساڑھے دس ماشہ صندل اور کشک جو ہر واحد سات ماشہ زعفران اور کافور ہر واحد سوا دو ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر پانچ انڈوں کی سپیدی میں روغن گل اور روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر ملا کر خوب گھسیں اور عضو علیل پر اسی کا ضماد
کریں۔ اور اگر مسور مقشر کو آب کشنیز سبز میں تھوڑا سا کافور ڈال کر پیسیں اور ضماد کر دیں یہ بھی نافع ہے (اور نسخہ ضماد کا اسی مرض کے واسطے)
تخم خطمی اور اسپغول اور آرد جو اور سورنجان سپید اور صندل سپید ہر واحد ایک جزو کوٹ چھان کر روغن کنجد اور انڈے کی سپیدی میں تھوڑا سا انگوری سرکہ
ملا کر ضماد کریں قدم پر اور جوڑ پر جسوقت کہ بسبب حرارت کے نفع ہوگا۔ مناسب ہے کہ زیادہ تر استعمال سرد اور تر دواؤں کا نہ کیا جائے بطور

طلا کے اسلیے کہ ایسے اقسام کی ادویہ مادہ کو کدورت سے پاک کردیتی ہین اور غلیظ کردیتی ہین پھر اُسی مادہ کا تحلل دشوار ہوجاتا ہے اور اخراج اُسکا بھی
بدشواری ہوتا ہے اگرچہ درد کے مقام مین ایسا ورم بھی ہو جسنے سختی پیدا کردی ہو خصوصاً وہ ادویہ طلا کے جو مخدر ہین اور درد مین سکون پیدا
کرتے ہین کہ ایسے طلاؤن کے استعمال سے عضو مذکور مین خدر اور سُستی پیدا ہوتا ہے اور حس مین عضو کے نقصان آجاتا ہے اسی واسطے
مناسب ہے کہ نظر کرین اگر حرارت مین سکون ہوگیا ہوا ور درد بھی کسیقدر کم ہوگیا ہو پھر چاہیے کہ ضماد ہاے مقویہ مین تھوڑی سی محلل چیز
بھی داخل کردین جیسے آرد جو اور خطمی اور بنفشہ بنا بر انھین اوزان کے جنکو بیان کردیا ہے اور پھر ان ادویہ کے ہمراہ تھوڑی سی اکلیل الملک
بھی داخل کرین۔ ایضاً آرد جو کو آب کشنیز کے ہمراہ خواہ بہی کے پانی کے لگائین۔ اور اگر اس سے زیادہ حاجت تحلیل کی ہو اُسوقت یہ ضماد
لگایا جائے (صفت اُسکی) آرد جو و آرد باقلا اور خطمی اور بنفشہ خشک ہر واحد ایک جز صندل سپید اور اکلیل الملک ہر واحد نصف جز کل
سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب اور آب کشنیز تازہ مین گوندھین اور ضماد کرین پھر جب حرارت مین سکون آجائے اور درد جاتا رہے اور
غلیظ مادہ باقی رہ جائے اب مناسب ہے کہ یہ ضماد لگایا جائے (صفت اُسکی) بابونہ اکلیل الملک اور جو کا ستو اور خطمی اور بنفشہ خشک
ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب ملا کر لیپ کردین مقام خاص پر نیمگرم پانی کا جسمین بابونہ
اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور برنجاسف کو بقدر حاجت تحلیل کے جوش دیا ہو تریڑا دیا جائے۔ لیکن اگر وجع مفاصل مادہ صفرا سے
عارض ہوا ہو پس مناسب ہے کہ پہلے بیمار کو قے کرائی جائے کھانا کھلانے کے بعد اور پانی وغیرہ پلا کر اور یہ کھانے پینے کی چیزین ایسی ہون
جنکی خاصیت یہ ہے کہ مرہ صفرا کو براہ قے خارج کردیتی ہین جیسے خربزہ اور بتھوہ اور آب جو اور ایسی مولی کا پانی جو سرکہ مین بھگوئی گئی ہو
اور یا سکنجبین سادہ آب گرم اور نمک کے ہمراہ پلائین اور حلق مین پر ڈال کر اور انگلی ڈال کر قے کرائین اسقدر کہ معدہ مین کسیقدر غذا باقی
نہ رہے اور درمیان تک قے کرائی جائے اخلاط مرہ یعنی تلخ رطوبت قے سے برآمد ہو یہ تدبیر پہلے اور تیسرے روز کیجائے پھر اسکے بعد وہ جوشاندہ
جسمین ہلیلہ زرد اور گل سرخ اور عناب اور سپستان اور سپر کلان اور تمر ہندی اور بنفشہ اور سنا اور شاہترہ اور تخم کشوث اور کاسنی اور
مغز املتاس پڑتا ہے اور تھوڑی سی محمودہ یعنی سقمونیا بریان اور سورنجان اور صبر بقدر حاجت داخل کرتے ہین اور بھی اسی طرح کی ادویہ کا جوشاندہ
پلانا چاہیے۔ یا اُسکو شربت ورد کر ہمراہ سکنجبین کے برف سے ٹھنڈا کر کے پلائین۔ اور ورم پر خواہ جو عضو مفاصل کا ہو اُسپر لیپ اُسی
قسم کے لگائین جنکو ہم ابھی لکھ چکے ہین مادہ دموی سے وجع مفاصل کے علاج مین غذا ایسے بیمار کو لطیف کھلائی جائے جیسے شلجم کدو
اور مونگ اور پالک اور بتھوہ اور چولائی سے طیار ہوئی ہون۔ اور اگر تپ ہو مناسب ہے کہ تبرید کی تدبیر زیادہ کیجائے اور تپ کے
بیماروں کی تدبیر اور گرم امراض کے بیماروں کی سی تدبیر کرین جیسے آب جو ہمراہ آب انار کے اور آب خیار اور آب تربز اور مغز خیارین اور
لعاب اسپغول اور آب خرفہ سبز پلائین تاکہ حرارت مین سکون آجائے پھر اسکے بعد بقل کا پانی ہمراہ املتاس کے اور آب کاسنی اور آب کدو
اور آب مکوے سبز دیا جائے۔ پھر جب مرض کو چودہ روز گذر جائین اب اُسمین یعنی تبرید مذکور مین آب رازیانہ بڑھا دین پھر جب
بیس روز پورے ہوجائین اور حرارت زائل ہوجائے آب بقل کے ہمراہ املتاس اور ایارج فیقرا اُسکا وزن ساڑھے تین ماشہ ہو
اضافہ کرین پھر جب تیس روز گذر جائین اور مرض کا بقیہ کسیقدر باقی ہو اب مناسب ہے کہ وہ جوشاندہ جسکو ہم ابھی اوپر لکھ چکے ہین
دیا جائے مگر سورنجان بھی اسکے [illegible] (صفت اسکی) [illegible] سورنجان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
[illegible] زعفران [illegible] سب کو باریک کوٹ کر [illegible] مقدار شربت اسکی [illegible] نو ماشہ کی ہے۔ اور اگر معدہ

بیمار کا ضعیف ہو اُسکو جوارش سفرجلی سادہ جو دست آور ہو دیجائے (اور نسخہ اُسکا یہ ہے) بہی اصفہان کی پانچ عدد جو میانہ ہوں یعنے نہ بڑے ہوں اور نہ چھوٹے اُنہیں گڑھا کر کے بیج نکالے جائیں اور اُسمیں دو تولہ نو ماشہ سقمونیا انطاکی بھر کر وہی ٹکڑا جو کاٹ کر الگ کیا ہو اُسپر رکھ کر درز وغیرہ جو کچھ شگافتگی ہوں انکو بند کر کے آٹے گوندھے ہوے سے گل حکمت کریں اور تنور میں معتدل گرمی سے انکو بریان کریں تا اینکہ خوب پختہ ہو جائیں پھر انکو کھرل میں پتھر کے پیسیں کہ باریک ہو جائیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں اُٹھا رکھیں اسی معجون میں سے بروقت حاجت دو ملعقہ خواہ تین ملعقہ یعنے نو ماشہ خواہ ساڑھے تیرہ ماشہ اُسی مقدار پر کھلائیں جتنی مقدار شربت سقمونیا کی دینی چاہیے چھ رتی سے ساڑھے دس ماشہ تک بقدر قوت اور برداشت مریض کے کہ یہ دوا نافع ہے انشاءاللہ تعالے - اور یہ تدبیر یہاں تک کیجائے کہ چالیس روز ابتداے مرض سے پورے ہو جائیں اسواسطے کہ امراض حادہ چالیس روز سے بڑھکر نہیں رہتے اور جب ورم زانو کے جوڑ میں حرارت سے عارض ہو برگ دلب یعنے چنار کی پتی تازہ کو باریک کوٹ کر ضماد کریں کہ نافع ہوگا اسی ورم کو انشاءاللہ تعالی -

## باب تینتیسواں نقرس بارد کے درد اور وجع مفاصل بارد کے علاج میں

لیکن اگر وجع مفاصل برودت سے عارض ہوا ہو اور مواد بلغمی سے مناسب ہے کہ مریض کو گلقند شہد سے بنائی ہوئی ہمراہ ایسے پانی کے دیجائے جسمیں زیرہ کو جوش دیا ہو اور غذا اُسکو آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے دیں اور کمی غذا کی بھی ملحوظ رہے فواکہ سے اُسکو منع کردیں پھر چوتھے روز دیکھیں اُسکے پیشاب کو اگر اُسمیں خامی ہو اب اُسکو ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے پلائیں مگر پہلے طبیعت کو تھوڑا سا تربد اور ایارج سے ملین کریں پھر ماء الاصول ان اجزا سے مرکب کریں پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اور قنطوریون دقیق ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور تخم رازیانہ اور بزر بیدان اور سورنجان اور پوست بیخ کبر اور منڈی اور حب بلسان اور عود بلسان اور تج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بیخ اذخر ساڑھے تین ماشہ میتھی ساڑھے تیرہ ماشے مصطگی اور سنبل اور بچھیو ہر واحد سات ماشہ شیطرج سوا پانچ ماشہ مویز خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو اپنے دو سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ چوتھائی پانی رہ جائے پھر اُسکو چھان کر اُسمیں سے سوا گیارہ تولہ میں ساڑھے چار ماشہ روغن بید انجیر ملا کر چند روز پلائیں تا اینکہ آثار نضج کے قارورہ میں پیدا ہوں اور خلط میں لطافت پیدا ہو جائے پھر دو روز اُسکو راحت دے کے اور گلقند کا استعمال کرائیں - اور بعد دو روز کے حب شیطرج یا حب سورنجان اُسکو دیں جب دست آجائیں غذا اُسکو کبک اور تیہو کا گوشت بطور سفید باج کے کھلائیں اور پھر چند روز اُسے راحت دیں اور ایام راحت میں گلقند شکری نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں - اور اگر فصل گرمیوں کی ہو مریض کو حکم قے کرنے کا دیا جائے ایسی چیزیں پی کر جو بلغم کی تقطیع اور تلطیف کرتی ہیں اور قے بھی بعد تناول غذا کے کرے اور وہ چیزیں جیسے مولی کا پانی اور سوئے کا پانی اور شہد اور سکنجبین شہد سے بنی ہوئی جب بدن کا تنقیہ ہو جائے اب ضمادات جو نافع اسی مرض کو ہیں لگانے چاہییں چنانچہ انکو ہم بیان کرتے ہیں - مناسب ہے کہ قوی دست آور دواؤں سے احتیاط کریں جیسے گولیاں وغیرہ قبل ازانکہ علامات نضج کے بخوبی ظاہر ہوں - اسلیے کہ اگر قبل ظہور علامات نضج کے قوی مسہل دیا جائیگا ضرور شی لطیف خارج ہو جائیگی اور غلیظ مادہ باقی رہیگا کہ پھر اب اُسکا نضج دشوار ہوگا اور مرض کی مدت بڑھ جائیگی اور کبھی انجام ایسی خراب تدبیر کا یہ بھی ہوتا ہے کہ مرض جاتا ہی نہیں اسلیے کہ خلط غلیظ جما رہ جاتا ہے

وہ سخت ہو کر سوختہ ہو جاتی ہے اور پتھر اگر مفاصل مین رہ جاتی ہے (صفت ایک ضماد کی جو وجع مفاصل بارد کو نفع کرتا ہے اور بلغمی نقرس میں بھی) زراوند طویل اور حب الغار اور جنطیانا رومی اور قفر الیہود ہر واحد تین ماشہ اشق اور صبر اور مرمکی اور زیرہ اور تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب سے گوندھیں اور مقام درد پر جوڑ کے ضماد کریں نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ (ضماد کا اور نسخہ جو نقرس بارد کے درد کو نافع ہے) لعاب تخم کنوچہ لعاب تخم شاہترہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ لعاب تخم کتان تینتیس ماشہ زیرہ اور انیسون اور فلقدیس یعنے زرد پھٹکری اور مغز قرطم اور تج اور میدہ لکڑی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زنجبیل تین ماشہ فربیون پونے دو ماشہ مسور مقشر سوا پانچ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر انڈے کی زردی اور روغن سوسن اور قسط اور ناردین کے روغن اور مرغی کی چربی اور ریچھ کی چربی اور شیر کی چربی مین گوندھ کر مقام درد پر لگائیں وزن روغن اور چربی کا ایک ایک اوقیہ ہو جو برابر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے ہے یہ ضماد نافع ہے۔ اور اگر آرد شیلم اور مٹر کا آٹا شراب میں گوندھ کر ضماد کیا جائے یہ بھی نافع ہوگا۔ ایضاً سوت اور اشق ہموزن لیکر کوٹین اور شراب کہنہ اور زیت مین گوندھ کر ضماد کرین۔ یا گائے کا گوبر اور گوسپند کی مینگنی اور خاکستر کرنب سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر ضماد کرین اور جب ضماد کو چھوڑائین اسی عضو کو دھو کر ترشیرا ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور سویا اور قنطوریون اور پوست بیخ کبر اور حاشا اور سعتر اور فودنج اور بکھڑہ کو جوش دیا ہو۔ اگر انھین چیزون کو پرانے سرکہ مین جوش دے کر مقام درد پر لگائین یہ بھی نافع ہے۔ جب معلوم ہو کہ مرض ٹھہر گیا ہے اور تدبیر مفید ہے اسوقت یہی تدبیر کرنی چاہیے جو مذکور ہوئی ورنہ قارورہ کو پھر دیکھے اگر نضج پیشاب مین اچھا ہے پھر بعض وہی گولیان دین جسکو اب ہم اسی مرض کے واسطے ذکر کرتے ہین اور اگر پیشاب مین نضج نہو اب اسکو ماء الاصول پلایا جائے مگر اس ماء الاصول مین گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والی چیزین بقدر حاجت کے ہون اسی طرح اسمین روغنہائے گرم بھی بقدر حاجت کے ڈالے جائین اور میری مراد حاجت سے کیفیت برودت اور مقدار خلط غلیظ کی ہے۔ یہ روغن جیسے روغن بادام اور روغن بید انجیر اور روغن قسط اور روغن ناردین اور روغن نارجیل۔ پھر جب خلط مین نضج پیدا ہوا اور لطیف ہو جائے اب گولیان مسہل کی استعمال کیجائین۔ اگر انسے برآمد کار ہو بہتر ورنہ معجونات اور مسہلات اور ایارج کبار جو اجزائے کثیرہ پر شامل ہین استعمال کیجائین اور بعد ازان وہ معجون جو گرمی پیدا کرتی ہین جیسے تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور ایسی ہی مرکب ادویہ مناسب ہے کہ دواؤن کے استعمال مین تغیر تبدل بھی ہوتا رہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ ہم اکثر بعض ادویہ کا استعمال انھین امراض مین یعنے امراض وجع مفاصل مین اور عرق النسا مین کرتے ہین پس وہ دوا نفع کرتی ہے اور بخوبی نفع اسکا ظاہر ہوتا ہے اور درد مین بھی سکون پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر دوبارہ اسی دوا کا استعمال کرتے ہین اور کچھ بھی نفع اسکا ظاہر نہین ہوتا ہے اور نہ درد مین سکون پیدا ہوتا ہے تا اینکہ ہمکو احتیاج اسکی طرف ہوتی ہے کہ اسی مریض کو اور دوسری دوا کھلائین پلائین اور یہ اختلاف اثر دلالت کرتا ہے اس بات پر کہ یہ مرض کبھی مرکب ہوتا ہے مختلف اخلاط سے اسوقت اسکو بعض قسم کی دوائین نافع ہوتی ہین اور بعض قسم کی دوائین منافی اور مخالف اسی مرض کے ہوتی ہین۔ اسی وجہ سے ہم یہان پر چند اقسام کی ادویہ کا بیان کرتے ہین جو کہ مرکب چند اجزا سے ہین اور انکے بیان مین کفایت قدر ضروری کی ہوگی۔ پس مناسب نہین ہے کہ معجون ملطف اور گرمی پیدا کرنے والی ایسے مریض کو کھلائی جائین بدون اسکے کہ مادہ مین نضج پیدا ہو کر تنقیہ بدن کا ہو چکا ہو اسلیے کہ اگر طبیب گرم معجون کو قبل اسکے تجویز کریگا خلط مذکور سوختہ ہو جائیگی اور پھر اسکا انحلال دشوار ہوگا۔ ہان جب کہ خلط مین نضج آ چکا ہو اور لطیف ہو چکی ہو اور جس عضو مین وہ خلط محتقن اور رکی ہوئی ہے وہ عضو متخلخل اور ڈھیلا ہو گیا ہو اور بدن خلط مذکور سے بذریعہ دست اور دواؤن کے پاک صاف ہو گیا ہو پھر اس خلط کی

ہو جائیگی اب ادویہ مسخنہ اور قوی معجونات کا استعمال درست ہوگا اسلیے کہ یہ قوی معجونات بقیہ کو خلط کے خارج کر دینگی اور جو رہ جائیگی اُسکی تحلیل
کر دینگی۔ اور طبیب کو اُن معجونات کے ضرر سے یا خلط کے بقیہ ضرر سے بے خوفی حاصل ہوگی۔ پھر اگر سن اور مزاج بیمار کا اور وقت موجود مناسب
گرم ادویہ کے استعمال کے ہو جب بھی مناسب نہین کہ بافراط اُسکا استعمال کیا جائے اسلیے کہ افراط استعمال سے وہی ضرر مذکور پیدا ہوتا ہی
اور اعضا مین خشکی اور گرمی زیادہ آجاتی ہی اور بیشتر انجام کار تشنج واقع ہوتا ہی خواہ حمیات حادہ یعنی تیز قسم کی تپین لاحق ہوتی ہین اُسکو
معلوم کرنا چاہیے۔ اسی طرح مناسب نہین ہی کہ ہمیشہ اخراج خلط کا ادویہ مسہلہ سے کیا کرین جب اس مرض مین طول ہو جائے اسلیے کہ یہ تدبیر
مرض کے دیرپا ہونے کی باعث ہوتی ہی اسلیے کہ ہمیشہ اخراج مادہ کا لطیف فضلہ کو خارج کرتا ہی اور غلیظ مادہ باقی رہ جاتا ہی پھر وہی غلیظ
مادہ جوڑ مین پتھر اکر ٹھہر جاتا ہی کہ شاید پھر اُسکی تحلیل نہین ہو سکتی ہی (صفت حبوب کی جو وجع مفاصل بلغمی کو نافع ہین) اُنمین سے پہلے
حب سورنجان کا نسخہ یہ ہی) نام خدائے پاک کا لیکر ایارج فیقرا کو پونے دو تولہ سورنجان شیرین اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ ہلیلہ زرد اور تربد ہر واحد پونے دو تولہ مقل دو تولہ چار رتی مقل کو آب گندنا مین بھگو دین اور سب دواؤن کو اُسی مین گوندہ کر
گولیان طیار کرین مقدار شربت اُسکی پونے نو ماشہ کی ہی (صفت حب شیطرج کی جو درد ہائے مفاصل کو نفع کرتی ہی اور نقرس کو بھی مفید ہی
بشرطیکہ یہ امراض برودت سے ہون اور قولنج کو بھی مفید ہی) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ تربد دو تولہ چار رتی ایارج فیقرا ساڑھے
سترہ ماشہ شحم حنظل چودہ ماشہ شیطرج ہندی ساڑھے سترہ ماشہ سورنجان شیرین اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
رائی و زنجبیل و روغن ترکی اور سعتر اور فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور مقل ہر واحد پونے نو ماشہ گوند کے اقسام کو آب کرنب مین
بھگو دین اور اُسمین ساڑھے سترہ ماشہ قند ڈال کر ہاون دستہ سے خوب پیسین اور دواؤن کی لبدی بنا کر گولیان طیار کرین مقدار شربت
اُسکی پونے نو ماشہ کی ہی (صفت اور گولی کی) سورنجان اور بوزیدان حنظل ہر واحد چھ رتی اور غاریقون اور صبر ہر واحد پونے دو ماشہ مقل اور تربد
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ کر مقل کو آب گرم مین گھول کر کھرل مین پیسین اور اُسمین دواؤن کو گوندہ کر گولیان بنائین اور
گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین مقدار شربت اُسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہی (گولیون کا دوسرا نسخہ مجرب ہو چکا ہی)
ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ صبر سقوطری اور روغن ترکی اور رائی اور زنجبیل ہر واحد سوا دو ماشہ دار فلفل اور شیطرج اور سقمونیا اور نمک ہندی
ہر واحد نو رتی دواؤن کو باریک کوٹ کر آب مکوے سبز مین گوندہ کر گولیان بنائین مقدار شربت پونے نو ماشہ کی ہی ساڑھے دس ماشہ تک
ہمراہ آب گرم کے (حب شیطرج کا اور نسخہ جو نقرس کے درد کے واسطے ہی اگر مادہ بارد سے ہو) ایارج فیقرا چودہ ماشہ غاریقون سات ماشہ تخم
اور زراوند اور شیطرج ہر واحد سات ماشہ تربد ساڑھے سترہ ماشہ نمک اور سورنجان اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد پونے دو ماشہ
سکبینج ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر آب کرنب مین گوندہ کر گولیان بنائین (صفت ایک گولی کی جو درد مفاصل اور نقرس کو
نافع ہی بشرطیکہ مادہ بارد بلغمی سے ہو اور قولنج کو بھی نافع ہی اور درد پشت کو) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ اور آملہ اور سکبینج ہر واحد چودہ ماشہ اشق
اور تخم کرفس اور رازیانہ اور اجواین اور سعتر اور شاہترہ اور راسن اور تخم حرمل اور سورنجان سپید اور شحم حنظل اور نمک ہندی ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ جند بیدستر ڈیڑھ ماشہ دار چینی اور زنجبیل اور الایچی کلان اور روغن ترکی اور زعفران اور ناگر موتھہ اور تج ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ صبر زرد ساڑھے تین تولہ فانیذ شکری یعنی قند اور تربد ہر واحد پینتیس ماشہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو
کوٹ کر باریک کرین اور آب گندنا مین مقل اور اشق اور سکبینج کو گھول کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک

نسخہ حب

ہو آب گرم کے ہمراہ نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے (صفت رال کی گولی کی جو درد مفاصل اور عرق النسا اور درد پشت اور بواسیر کو نافع ہی) ہلیلہ زرد اور صبر اور شحم حنظل اور حرمل اور ماہی زہرہ اور انزروت اور جندبیدستر اور اشق اور مقل اور سکبینج اور جاوشیر اور سداب کا گوند اور سپیدال ہر واحد پونے دو تولہ کوٹنے والی دوا کو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور گوند کے اقسام کو آب گندنا مین گھول کر کھرل مین پیسین اور رال کے ساتھ ملائین اور پسی ہوئی دوائین جو خشک ہین ڈالین اور گوندہ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ ہمراہ آب گرم کے (صفت حب الجدان کی واسطے درد مفاصل کے) بہیڑہ اور آملہ اور سعتر فارسی ہر واحد چودہ ماشہ شیطرج ہندی تین تولہ ساڑھے نو ماشہ اور نمک ہندی پونے نو ماشہ سورنجان سپید پینتیس ماشہ قند سپید پینتیس ماشہ مقل چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مقل کو آب مکوے سبز خواہ آب کرنب مین گھول کر گولیان باندھین گول مرچ کے برابر مقدار شربت اسکی نو ماشہ کی ہی (اور نسخہ واسطے وجع مفاصل اور نقرس کے ہی جو بے حد مجرب ہو) سورنجان شیرین چودہ ماشہ مرچ سیاہ تین ماشہ زنجبیل چھ رتی برگ فوتنج کوہی چھ رتی زیرہ چھ رتی سب کو باریک کوٹین اور ماء العسل مین گوندہ کر معجون بنائین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہی (صفت حب سورنجان کی جو درد مفاصل بارد کو نافع ہی) سورنجان اور بوزیدان اور ماہی زہرہ اور مجیٹھ اور برگ انگور اور شیطرج اور دار فلفل اور شحم حنظل ہر واحد سات ماشہ غاریقون چودہ ماشہ تربد پونے دو تولہ سعتر پینتیس ماشہ نمک سوا پانچ ماشہ انیسون اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصری گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو کوٹ کر آب کرنب مین گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے (اور نسخہ گولیون کا مجرب ہی) ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ اور زنجبیل اور شیطرج اور قند سپید ہر واحد چودہ ماشہ سعتر فارسی دو تولہ چار رتی سورنجان شیرین پانچ تولہ دس ماشہ مقل چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نمک سات ماشہ آب کرنب مین گولیان طیار کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہی (حب شیطرج کا اور نسخہ) صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ زنجبیل اور رائی ہر واحد سوا پانچ ماشہ حرمل اور وج ترکی اور نمک ہندی اور شیطرج ہر واحد سات ماشہ قند سپید چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب مین گوندھ کر گولیان بنائین خواہ آب برگ مکوے سبز مین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ کی ہی (صفت حب منتن کی جو اسی مرض کو نافع ہی) تربد اور ہلیلہ زرد ہر واحد دو تولہ چار رتی ہلیلہ کابلی چودہ ماشہ سنا مکی پینتیس ماشہ چرائتا اور کتیرا اغاریقون اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون ہر واحد تین ماشہ اور سورنجان شیرین سات ماشہ افتیمون چار ماشہ ایک رتی مغز حب الگوٹہ سات دانہ اور اگر حب الگوٹہ دستیاب نہو اسکے بدلے سقمونیا غیر بریان لینا چاہیے ساڑھے تین ماشہ پھر دواؤن کو کوٹ کر کسی مناسب پانی مین گوندہ کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہی ہمراہ شربت بنفشہ کے (یہ معجون ہی جو درد ہاے مفاصل کو نفع کرتا ہی اگر برودت سے ہو اور مادہ بلغم سے) سورنجان شیرین دو تولہ چار رتی پیج کبر اور حنا اور دار فلفل اور زیرہ کرمانی ہر واحد تین ماشہ فوشادر اور نمک سیاہ اور سمندر کف اور میعہ خشک ہر واحد ڈیڑہ ماشہ حرمل اور زنجبیل ہر واحد چار ماشہ تربد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین مقدار شربت اسکی ابتداے مرض مین ساڑھے دس ماشہ کی اور جب مرض قوت پکڑ جائے ساڑھے سترہ ماشہ کھلانی چاہیے (معجون کا نسخہ اسی شخص کا ہی جو کہ وجع مفاصل اور نقرس کے واسطے جید ہی) سورنجان شیرین پینتیس ماشہ زنجبیل اور حرمل اور حنا اور مرچ سیاہ اور بیج کبر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی (حب خانہ کا نسخہ جو وجع مفاصل بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتا ہی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مویز کلان پینتیس ماشہ شاہترہ دو تولہ چار رتی بسفائج اور غاریقون مکوب

حب انگشتہ

نسخہ حب خانہ کا جو وجع مفاصل بلغمی

اور بسپرہ اور آملہ اور اسطوخودوس ہر واحد سات ماشہ بیخ کبر اور برگ خیار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قنطوریون ساڑھے دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تا کہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسپر ساڑھے دس ماشہ افتیمون ڈال کر تھوڑی دیر صبر کرین بعد اسکے ملین اور چھان کر ساڑھے آٹھ تولہ اسمین سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تربد اور ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ ڈال کر پلا دین وہ بہت نافع ہوگا انشاء اللہ تعالے۔

## باب چونتیسوان صلابت اور بستگی جو مفاصل مین آجائے اُسکا علاج

جب کہ جوڑون مین سختی اور بستگی عارض ہو جائے اُسکا علاج اس طرح سے ہوتا ہے کہ ایک لومڑی زندہ پکڑین اور زیت انفاق یعنے جو ایک قسم عمدہ زیت کی ہے پکائین اور اسی روغن کو بڑے برتن مین رکھین اور اسمین بیمار کو بٹھائین جب تک بیمار رہے کہ یہ تدبیر پٹھے کی سختی اور بستگی کو کھول دیتی ہے مسالش اسی مقام کی روغن کنجد اور بطکی چربی اور مرغ کی چربی اور میتھی کا لعاب اور السی کے لعاب سے کرین مگر سب اجزا برابر ہون اور میتھی کا وزن ہر ایک کے وزن سے نصف ہوان سب کو باریک کوٹ کر چربی پگھلائی ہوئی سے گوندھ کر ضماد کرین اسی مقام پر جہان بستگی ہوا ور گرہ سی پڑگئی ہو کہ یہ ضماد اسکو تحلیل کر دیگا اور نرم کر دیگا کنجد سائیدہ مین دونے مروے کا پانی ملا کر ضماد کرنے سے بستگی مفاصل کو نفع ہوتا ہے منجملہ اُن دواؤن کے جنکی صفت نقرس اور وجع مفاصل کہنہ کے واسطے کی گئی ہے جب بدن لاغر ہوگیا ہو اور کوئی دوا کارگر نہوتی ہو اُسوقت جوشاندہ کفتار کا استعمال کرنا چاہیے (صفت اُسکی یہ ہے) کفتار جسکو بجو کہتے ہین اُسکو پکڑ کے بحالت زندہ ہونے کے ہاتھ پانون خوب استواری سے باندھین اور کسی دیگ مین اُسکو ڈالین اور آب شیرین اسمین اسقدر بھر دین کہ جانور مذکور ڈوب جائے اور اُسکے ہمراہ گوشت حمار وحشی کا بقدر مناسب بھی شریک کرین اور سیاہ اور سپید چنے ایک ایک مٹھی جرجیر کی ایک گڈی سداب چودہ تولہ پانچ ماشہ رازیانہ اور کرفس اور گندنا نبطی بھی اسقدر کرنب نبطی بیس تولہ پانچ ماشہ بصل یعنے پیاز اٹھائیس تولہ دس ماشہ لبلاب چودہ تولہ پانچ ماشہ سب کو اچھی طرح سے جوش دین تا اینکہ دو تہائی پانی جل جائے اور سومی حصہ باقی رہے اب اسی شوربے کو صاف کرکے اسمین بیمار کو بٹھائین اور اتنا گرم ہو کہ بیمار اسمین ایک گھنٹہ بیٹھ سکے اور استعمال کرین اس طرح پر تین دن کہ ہر روز بیمار کو اسمین بٹھائین مگر مناسب یہ ہے کہ یہ جوشاندہ تیسرے دن انھین اجزا سے جدید طیار کرکے استعمال کیا جائے اور تین روز کے اندر جب آبزن کرنے کا ارادہ ہو پھر گرم کرکے استعمال کرین انشاء اللہ تعالے (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) زیت مین سانپ کو پکا کر آبزن کرنے سے بھی بخوبی اسی مرض کو نفع ہوتا ہے پس یہ وہ ابواب تھے جنکو ذکر علاج امراض کے واسطے لکھا ہے اور وہی ترتیب انمین رکھی ہے جو سر سے پانون کے اعضا مین خلقی ترتیب ہے اور اب یہ آخری کلام ہمارا ہے علاج مین امراض کے جو بذریعہ استعمال ادویہ کے ہوتا ہے اور بذریعہ غذاؤن کے اسکو معلوم کرنا چاہیے کہ راہ راست پر پہونچ جاؤگے انشاء اللہ تعالے۔

## باب پینتیسوان بیان مین وصیتہاے اطبا کے اور نیز جو مشورت اُنھون نے معالجین کو دی ہے

جب ہمنے جملہ امراض کی اُن تدابیر کو بیان کر دیا کہ بذریعہ دوا اور غذا کے ہوتی ہین اب ہمکو چاہیے اسی مقام پر اُن چیزون کو بھی بیان کر دین جنکی طرف قدماے اطبا نے اشارہ کیا ہے جو فہیم اور سنجیدہ تھے اور نیز علاوہ اطباء قدیم جدید اور زمانہ حال کے طبیبون نے جو جو وصایا کیے ہین تاکہ اُنکے ذریعہ سے جس تدبیر مریض پیدا جانتا ہو اور علاج کرنے مین جودت اور خوبی

پیدا ہوا اور بہت سی مثالین ہم اُن وصایا کے بعد بیان کرین تاکہ زیادہ اعتماد اور وثوق کامل پیدا ہو خوبی تدبیر مین جنکو وہ لوگ استعمال کرتے تھے
یعنے اگرچہ بہت سی باتین اسی قسم کی اثناے بیان علاجہاے امراض مین جابجا جو مناسب تھی ذکر بھی کردین تاہم اُنکے بیان کے واسطے
ایک باب جدا گانہ ہمکو اسوقت لکھنا منظور ہی اسلیے کہ ہماری کتاب کے دیکھنے والے کو بسہولت ایک ہی مقام پر یہ سب باتین معلوم ہوجائین اور
اُنکے یاد کرنے مین آسانی ہو۔ اب ہم کہتے ہین کہ اوائل حکما جو علاج کرنے مین بڑے کامل تھے اُنکا اجماع اور اتفاق اسپر ہی کہ حفظ صحت
بدن انسان زیادہ تر اہم ہی بہ نسبت علاج امراض کے اسلیے کہ اعتماد علاج کرنے مین ہر ایک مرض کے محض طبیعت بدنی پر ہی کس واسطے
کہ طبیعت اپنی قوتون سے مرض کو دور کرتی ہی اور اسکو مغلوب کرتی ہی جیسا کہ بقراط نے کہا ہی کہ طبیعت ہی شفا دہندہ امراض کی ہی اور
طبیعت سے مراد بقراط کی وہ قوتین ہین جو مدبر بدن انسان کی ہین پس اگر طبیعت قوی ہوتی ہی مقابلہ مرض کا کرسکتی ہی اور کفایت اسکی
مقابلہ پر ہی واسطے مغلوب کرنے مرض کے اور طبیب کی طرف کچھ احتیاج ہی نہین ہوتی ہی۔ اور اسی وجہ سے اسلاف سابقہ بہت کم استعمال
فن طب کا کرتے تھے جیسے اکراد اور اعراب یعنے صحرائی لوگ کہ بہت سے امراض صعب اور سخت مین جان بسلامت رہتے تھے (اور اب بھی
رہتے ہین) مگر طبیب کی اعانت بھی طبیعت کے واسطے ضروری امر ہی تاکہ طبیعت کا غلبہ مرض پر بہت جلد ہوجائے اور یہ اعانت طبیعت کے
مناسب ہو اور ناموافق نہو۔ اور جب طبیعت قوت مین برابر مرض کے ہو (مراد یہ ہی کہ دونون کی قوت برابر ہو) تو اعانت طبیب کی طبیعت کو
ضرور حاجت ہوگی ورنہ اطمینان اسکا نہوگا کہ مرض کا غلبہ طبیعت پر ہوجائے۔ اور جب طبیعت ضعیف ہو اور مرض قوی ہو اُسوقت اعانت
طبیب کی حاجت طبیعت کو باضطرار ہوگی اور بیمار کے تلف ہونے سے اطمینان ہرگز نہوگا۔ اسی طرح سے واجب ہی طبیعت پر عیادت مریض کا
یعنے اُسکو اوقات معینہ پر ملاحظہ کرنا تاکہ اُسکی قوت کا حال اچھی طرح سے تلاش کرتا رہے۔ اور طبیعت کو شناخت قوت کی نبض سے اور دونون
آنکھون سے ہوتی ہی جیسا بقراط نے کہا ہی کتاب ابذیمیا مین کہ جسوقت دونون آنکھین تیز نظر سے متصف ہون اور پلکین کھلتے اور بند ہونے مین
جلد کھلتی اور بند ہوتی ہون یہ بات دلالت کرنے والی روح باصرہ کی قوت پر ہوگی اور قوت محرکہ کی شدت پر اسلیے کہ جس شخص کا بدن ضعیف
ہوتا ہی اچھی طرح اُسے نظر نہین آتا ہی بوجہ ضعیف ہونے روح ناظرہ کے جو آنکھ مین ہی یعنے روح باصرہ۔ اور یہ بھی ہی کہ جب قوت بدنی قوی ہوتی ہی
آنکھون کا رنگ بھی اچھا ہوتا ہی اور کھلی ہوئی جب ہوتی ہین اُنمین رطوبت چمکتی ہوئی براق ہوتی ہی۔ اور جب قوت ضعیف ہوتی ہی دونون
آنکھون کا رنگ خراب ہوتا ہی اور سوکھی کمھلائی ہوئی اندر گھسی ہوئی ہوتی ہین اسکو جاننا چاہیے لہذا واجب ہی کہ جب قوت ضعیف ہو اُسکے
قوی کرنے کی تدبیر غذاے لطیف اور پاکیزہ خوشبو سنگھانے سے کرلی چاہیے اگرچہ یہ تدبیر مادہ مرض کو زیادہ بھی کرتی ہو۔ یہ بھی اطبا نے
کہا ہی کہ قوت علیل کی مثال ایسی ہی جیسے کہ راس المال اور اصلی سرمایہ تجارت مین ہوتا ہی اور نجات پانے کی مرض سے مثال نفع تجارت سے
دی ہی پس طبیب کو مناسب ہی کہ مثل تاجر تیز ہوش کے ہو کہ اگر اُسکو نفع تجارت مین ہو بہتر ورنہ راس المال اور اصلی سرمایہ کی تو حفاظت کرے
(یعنے قوت بدنی کا لحاظ صحت پر مقدم رکھے) ایضاً امراض مین قوت کی مثال زادراہ سے اور مرض کی مثال سفر سے اور دوا کی تمثیل مسافر سے
دی ہی اور منتہی مرض کی تمثیل منزل مقصود سے جہان مسافر کو پہونچنا ہی دی ہی کہ اگر قبل وصول کے منزل مقصود پر زادراہ معدوم ہوجائے
مسافر ہلاک ہوجاتا ہی اسی طرح اگر قوتہاے بدنی قوی ہین مقابلہ کرنے پر مرض کے وہی کافی ہونگی تا زمانہ منتہی مرض کے پس بعض اپنے
مرض سے بسلامت جان بر ہونگا اور اگر طبیعت ضعیف ہوگی اور منتہاے مرض تک باقی رہیگی بعض ہلاک ہونگا جب وقت منتہی مرض کا آئیگا
اسلیے کہ زیادہ تر شدت مرض کی بروقت منتہی کے ہوتی ہی (یعنے اگر قوت ضعیف ہو تب زیادہ قوت کو منتہی مین ہوگی) اس واسطے

مناسب ہے کہ زیادہ توجہ طبیب کی حفظ قوت کی طرف ہو کہ ساقط ہونے پائے قبل منتہی مرض کے اسلیے کہ نہایت اچھی تدبیر بروقت واقع ہونے
شبہہ کے یہ ہے کہ حفظ قوت غذا اور خوشبو چیزوں سے کریں - اگرچہ یہ تدبیر مرض کو زیادہ بھی کردے - اسلیے کہ اگر قوت باقی رہ جائیگی طبیب کو
علاج کرنا ممکن ہوگا اور استفراغ مادہ کا اور پرہیز کرانا سب کچھ ہو سکیگا - اور جب قوت ساقط ہوگئی پھر اسکے بعد غذا بھی کچھ نفع نہ کریگی اسلیے کہ
اب قوت ہضم غذا بھی نہ کرسکیگی اور نہ غذا کو قبول کریگی - یہ بھی انکا قول ہے کہ اگر ممکن ہو کسی مریض کا علاج محض غذا سے کیا جائے پھر تو
اسکو دوا ہرگز نہ دینی چاہیے اور اگر ممکن ہو کہ دواے خفیف اور مفرد سے علاج ہو سکے اسکا علاج دواے قوی اور مرکب سے نہ کریں اور
جو دوا غریب اور مجہول ہے یعنے اسکے مزاج اور تاثیر کی کیفیت معلوم نہیں ہے اسکا استعمال نہ کرنا چاہیے - اور اگر ممکن ہو کہ مجرب صحیح کوئی دوا
مستعمل ہو سکے تو ایسی دوا جسکا تجربہ عورتوں نے اور جہال نے کیا ہے اسلیے کہ یہ دوا کبھی بعض طبائع کو پوری موافق ہوتی ہے اور کسی طبیعت کا
موافق نہیں ہوتی - اور کسی علاج پر جرأت نہ کرنی چاہیے جسمیں شبہہ طبیب کو ہو جب تک اس علاج یعنی دوا وغیرہ کا ضرر معلوم نہو اگر
وہ ضرر کرے پھر اگر ممکن ہو اسکی تلافی کرلیں تب اس علاج کو کرنا چاہیے ورنہ ترک کردینا چاہیے - دواے مسہل اور قے لانے والی سے
خاص مریض کو بچانا چاہیے پھر اگر اضطرار انکے استعمال کی طرف ہو پس وہ چیزیں فراہم اور مہیا کرنی پہلے سے لازم ہیں جو دست اور قے
روکنے والی بلا ضرر ہیں کہ جب افراط سے دست آئیں خواہ قے زیادہ حد سے پیدا ہو انکا استعمال کیا جائے - یہ بھی انہیں اطبا کا قول ہے اگر
مریض کو کسی طرح کی خواہش پیدا ہو جسکے پورا کرنے میں اسکے ضعف قوت کا گمان ہے پس اسکے حسب خواہش جب کریں کہ یہ چیز اسکو موافق
آتی ہو اور اگر موافق نہو منع کردینا چاہیے (مثال اسکی یہ ہے کہ بیمار کا اشتیاق پانی پینے کا ہو کہ خوب سرد پانی پیے خواہ کسی فاکہہ کے تناول پر اسے
رغبت ہوئے خواہ شراب پینے کو اسکا جی چاہا اور مرض میں اسکے نضج آچکا ہے پس مناسب ہے اب اسکو پانی وغیرہ پینے سے منع کرنا نہ چاہیے
اور اگر مریض کا حال خلاف ہے اسکے ہو پس اسکو منع کردینا چاہیے - اسی طرح اگر سن مریض کا جوانی کا ہے اور وقت موجود بھی ایام گرما کے ہیں اور
بلد یعنے شہر جہاں مریض ہے وہ بھی گرم ہوا اور آب سرد کی اسکو خواہش ہو پھر بھی اسکو منع نہ کرنا چاہیے خصوصاً اگر اسکی عادت زمانہ صحت میں
آب سرد پینے کی ہو اور اگر امر برخلاف اسکے ہو پس مناسب ہے کہ اسکو منع کردیں - یہ بھی ان لوگوں نے کہا ہے کہ اگر خواہش مریض کی کسی غذا پر
جو اسکے مرض سے موافق نہیں ہے چاہیے کہ تھوڑی سی اسکو دیجائے اور زیادہ مقدار نہ دیں خصوصاً اگر وہ مریض ایسا ہو کہ اسکی قوت ساقط
ہوچکی ہے خواہ اشتہا اسکی ضعیف ہے خواہ اسکو غشی عارض ہورہی ہے خواہ سانس اسکی بھاری ہے - جو لوگ مردوں میں سے ناقص العقل ہیں یعنی
انکی عقل میں کمی ہے اور نیز عورتوں کو اور جو لوگ آسودہ حالی سے بسر کررہے ہوں یعنے انکو ہر ایک قسم کی خوردنی اور نوشیدنی کی چیزیں بوقت
میسر ہوتی اور نیز لڑکوں کو جو انکا جی چاہے اس سے منع نہ کرنا چاہیے بلکہ تھوڑی مقدار انکو ضرور دیجائے اور زیادہ مقدار کو وعدہ وعید پر
ٹالیں اور زیادہ مقدار کے ضرر کو انسے بیان کریں اسلیے کہ تھوڑی مقدار کا دینا اور کھلانا بابت اچھا ہے بہ نسبت اسکے کہ قطعاً انکو نہ دیا جائے
پس چھپا کر ضرور کھا ہی لینگے - اور تھوڑی مقدار کا دینا اس وجہ سے اچھا ہے کہ کوئی غذا اخلاط موذی کی پیدا کرنے میں ایسی مضر نہیں ہے جب
اسکی تھوڑی مقدار کھائی جائے ہاں اگر مقدار کثیر تناول کرینگے ضرور مضر ہوگی خواہ اسکے کھانے کی مداومت کرینگے یا اسلیے کہ بدن آمادہ اسکے قبول کا
ہوگا جسکو یہ غذا پیدا کرتی ہے - یہ بھی قول انکا ہے کہ مریض کی ہضم پر زیادہ توجہ کیجائے اور تخمہ بدہضمی سے بچایا جائے کہ اسمیں حفظ صحت ہے اور
دیر تک بھوکا رہنے سے اور نیز زیادہ دیر تک پیاسا رہنے سے پرہیز کرائیں کہ یہ دونوں امر ہم یعنے پیشتر سے کہ آثار اور ذبول کو پیدا
کرتی ہیں جنسے بدن گھل جاتا ہے - یہ بھی انکا قول ہے اگر احتیاج فصد کی ہے خواہ دواے مسہل دینے کی قوت قوی ہے جلدی کرنی چاہیے اور

توقف مناسب نہین ہی اور جتنی مادہ نکالنے کی حاجت ہی فوراً اُسکو خارج کر دینا چاہیے - اور اگر قوت میانہ درجہ پر ہی پس اخراج مادہ کا بھی متوسط
مقدار پر لازم ہی اور بیمار کو غذا بھی دینی چاہیئے - اور اگر قوت مریض کی ضعیف ہی پہلے مریض کو قوت کی طرف لاکر پھر اخراج مادہ کا کرنا چاہیے
اور بے حد اور اندازہ سے باہر اخراج مادہ سے ہر صورت مین اور ہر حال مین خوف کرنا چاہیے خصوصاً جب گرمی یا سردی فصل کی زیادہ ہو
اسلیے کہ دواے مسہل زیادہ گرمی کے ایام مین مہلک اعراض پیدا کرتی ہی اور فصد بر وقت حرارت شدیدہ کے التواء عصب پیدا کرتی ہی یعنی پٹھہ
پیچیدہ ہو جاتا ہی اور زیادہ سردی کے وقت فصد سے بدن سرد ہو جاتا ہی اور افعال بدنی کو ضعیف کر دیتی ہی جو طبیعی افعال ہین - اسی طرح
مناسب ہی کہ اسہال قوی سے بدنہاے گرم مین اور گرم شہرون مین احتیاط کیجاے - کوئی دواے مسہل کیون نہو اگرچہ وہ دوا خاص کسی ا
خلط کے خارج کرنے کی ہی پھر بھی بلغم کو بالعرض خارج کرتی ہی وہ چند سہ چند بہ نسبت خلط خاص کے یعنی جسکے اخراج کی نظر سے وہ پلائی گئی ہی
اور سبب اسکا یہ ہی کہ بلغم کی بدن مین کثرت ہی - اطبا نے کہا ہی کہ اگر احتیاج کسی خلط کے خارج کرنے کی بھی ہو اور تعدیل مزاج کی اُسکے ہمراہ
احتیاج ہی اور کوئی ایسی دوا وغیرہ بہم پہونچے جو دونون فعل کرتی ہی اُسکو غنیمت سمجھنا چاہیے جیسے کہ حمی غب خالص اور نیز تپ محرقہ
مین ہم آلوے بخارا اور املی دیتے ہین اور وہ آب انارین پلاتے ہین جسکو انار سے مع اندرونی پھوک کے نچوڑا ہو کہ یہ دونون چیزین صفرا کا
تو اخراج کرتی ہین اور تپ کی حرارت کو فرو کرتی ہین - یہ بھی اطبا کا قول ہی کہ جب کسی کو دواے مسہل پلائی جاوے اور مزاج اُسکا بدل جاے
پھر اُسکو پانی مین ڈبو دینا نہ چاہیے مراد یہ ہی کہ زیادہ پلا کر خواہ پانی مین بیمار کو بٹھا کر اُسکی تبرید شدید نہ کرنی کہ اُسکی قوت ساقط ہو جائیگی
یہ بھی اُنکا قول ہی کہ دواے مسہل کا استعمال مدتہاے دراز مین چند مرتبہ تھوڑا تھوڑا کر کے دینا - اور دواے معتدل مزاج کو ہر وقت دے سکتے ہین
یہ بھی اطبا نے کہا ہی کہ جو عضو زیادہ حس رکھتا ہی اُسپر ایسی دوا جسمین لذع زیادہ ہی لگانے یا پہونچانے کی جرأت نہ کرنی چاہیے اسلیے کہ یہ تدبیر
بہت سے اعراض خراب کو ہیجان مین لاتی ہی جو اعضا قوی الحس ہین وہ دونون آنکھین اور دماغ اور پٹھہ اور معدہ کا منھ اور رحم
عورتون کا لیکن جو اعضا غلیظ ہین اور جنکے حس مین کمی ہی جب اُنہین کوئی مرض ہو اُنکا علاج قوی دواؤن سے جنکے اثر اور جنکی
تحریک قوی ہو بلا فرق کرنی جائز ہی مراد یہ ہی کہ ایسے اعضا کے علاج مین کچھ تفرقہ بہ نسبت استعمال دواے قوی کے نہین ہی جیسے تلی کا علاج
پوست بیخ کبر اور رائی اور جنگلی لہسن سے کیا جاتا ہی - یہ بھی اطبا کا قول ہی جب بدن مین بیمار کے ایسی قوتین بسبب مادہ مرض کے عارض
ہون جو قوتہاے اصلی کو توڑتی اور ہٹاتی ہون پس مناسب ہی کہ پہلے حکم دیا جاے کہ مقابلہ اُس عرض کا کرے جو مرض سے پیدا ہوا ہی اور
دفع مرض کی طرف پہلے توجہ نہ کرے اگرچہ عرض کا مقابلہ جس تدبیر سے کیا جاے سبب مرض کو زیادہ کرتی ہو مثلاً جب کسی کو غشی تپ مین
لاحق ہو مریض کو حکم دیا جاے کہ روٹی شراب مین بھگو کر تناول کرین اگرچہ یہ تدبیر تپ کو زیادہ کرتی ہی یا جیسے بارد قولنج مین جب درد کی شدت
دواے مخدر کا استعمال کیا جاتا ہی اگرچہ یہ دوا سبب مرض کو زیادہ کرتی ہی - یہ بھی اطبا نے کہا ہی کہ جب طبیب معالج کی ساری تدبیر بہ نسبت کسی
مریض کے صواب پر ہو پس یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ ہواے موجود بھی بخوبی موافق اُسی تدبیر کے ہو جو بیمار خاص کے واسطے کیجاتی ہی اور
موضع علیل بھی اسی طرح موافق ہو خصوصاً امراض حادہ مین اسلیے کہ یہ امراض بہت جلد متغیر ہو جاتے ہین لیکن امراض دیرپا مین
شاید ضرر تدبیر کا مدت طویل مین بھی ظاہر نہین ہوتا ہی پس اب مثلاً کسی مریض کا موضع اور مکان خاص بعض اقسام تبرید سے طبیب نے
سرد کر دیا اور مرض اُسکا امراض حادہ مین سے ہی اب لازم ہی کہ اُسکو کپڑون سے اُڑھائین تاکہ ہواے سرد اُسکے بدن مین نہ لگے اور
ظاہر بدن کے سرد ہو جانے سے حرارت اندر بدن کے پلٹ جاے اور اندر پہونچ کر قوی ہو جاے اسلیے کہ تبرید مکان کی حاجت اِسوقت

فقط اسی غرض سے ہی کہ ہوا سرد کو بیمار سانس کے ذریعہ سے اندر پہونچائے اور سینہ اسکا اندر کی طرف سرد رہے اور سانس اور نبض مین
اسکے سکون ہوجائے اور اسکے ذریعہ سے اسکا نفس اور قلب قوی ہوجائے تب انمین یعنی قلب مین حرارت غریزی معتدل ہوجائے
یہ بھی وصیت اطبا کی ہی کہ جب کسی مریض کا علاج زمانہ دراز تک دوا سے ہوتا ہو اور کچھ فائدہ معلوم نہو پس لازم ہی کہ ایسی دوا بدل کر
استعمال کرین جسکا اثر ضد اور مخالف دوا ے اول کے ہو سبب اسکا یہ ہی کہ بعض دوا ایسی بھی ہوتی ہی جو کسی مرض خاص سے
طبیعت مین موافق ہوتی ہی۔ اور مناسب ہی کہ امراض طولانی اور دیرپا کے علاج مین زمانہ دراز تک دوا برابر نہ کرتے رہین اور
نہ ایک ہی دوا پر اقتصار کرین اسلیے کہ ایسی تدبیر مستمر سے طبیعت کو راحت بوجہ عدم خوگری کے ہوجاتی ہی یعنے تبدیل تدبیر طبیعت کی
خستگی کو دور کرتی ہی اور قوت اسکی محفوظ رہتی ہی تاکہ دفع مرض پر معین ہو۔ دوا بھی زیادہ تر اثر مرض مین کرتی ہی جب کہ طبیعت
ایک ہی دوا کے استعمال سے طبیعت خوگر ہوچکی ہو اور اس سے طبیعت کو اعانت پہونچتی ہو اور اسکا سبب یہ ہی کہ یہ دوا جو بدن سے
مستعمل ہی بمنزلہ غذا کے ہوگئی ہی اب اس سے طبیعت مالوف ہوچکی اسکا اثر دوائی گویا جاتا رہا اور دلیل اسکے اثر جاتے رہنے کی یہ ہی کہ
وجود سبب (مثلاً یہان پر ایک تو سبب مرض اور دوسرا سبب مزیل مرض یعنے دوا) جب دیر تک انمین ملاقات رہیگی گو کیسے ہی مخالف
ہون پھر بھی ایک قسم کا تشابہ حاصل کرلیتی ہین مترجم مراد یہ ہی کہ اگرچہ وہ دوا جو بہت دنون تک مستعمل ہی مزیل مرض تھی
مگر ابتدا مین اس سے گو کسیقدر فائدہ غیر محسوس ہوا بھی تب بھی ایسا نہوا کہ روز افزون ہوتا اور مرض کو مقہور کردیتا اب رفتہ رفتہ
اسکا فائدہ جاتا رہا اور طبیعت سے مالوف ہوگئی اور مرض سے بھی بوجہ اتحاد مکانی کے مضاد باقی نہ رہی لہذا اب اسکا اثر بالکل کچھ
نہ رہا لازم ہی کہ تبدیل کردیجائے اور پھر طبیعت کو از سر نو اعانت دوا ے جدید سے دین متن کسی مریض کی طبیعت کو خوگر اس امر کا
نہ کرنا چاہیے کہ جو عارضہ لاحق ہو اسکا تدارک علاج ہی کیا جائے اسلیے کہ اگر ایسی خوگری طبیعت کو ہوگی پھر کسی مرض کو خود طبیعت دفع
نہ کرسکیگی بدون اعانت طبیب کے (اور یہ طبیعت کی خرابی کی بات ہی) اطبا نے یہ بھی کہا ہی کہ بہت عمدہ چیزون مین سے جنکی طرف
علاج امراض مین طبیب کو حاجت ہوتی ہی یہ ہی کہ اچھی طرح سے اسکی حال پرسی کیجائے اور اسکے پاس کی آمد و رفت خواہ ہر وقت کی
کیجائے اس سے طبیب کو رہے کہ اسکے حالات کا ملاحظہ کیا کرے۔ اور اسکی وجہ یہ ہی کہ ہر ایک بیمار کو یہ لیاقت نہین ہوتی جو اپنی
پوری پوری کیفیت مرض کی اچھی طرح سے بیان کرسکے بلکہ اکثر تو مرض ایسا پوشیدہ ہوتا ہی کہ مریض اگرچہ عاقل و حکیم دانا ہو پھر بھی
اسکے پورے بیان کرنے پر قادر نہین ہوتا ہی مترجم اور اگر راے علیل کی علیل ہونے کا خیال کیا جائے تو کسی بیمار کے بیان پر
اعتماد ہی نہ کرنا چاہیے سوا ے امراض جلدی اور ظاہری کے جو آنکھ سے دیکھے جاتے ہین اور یہ بھی ایک بڑا شبہہ طب پر ہمیشہ سے ہو رہا ہی اور
جواب اسکا یہ ہی کہ فقط بیان مریض پر تشخیص کا مدار نہین ہی چنانچہ کلیات مین بیان ہوا ہی۔ اور مجھے ان لوگون کا طریقہ بہت پسند ہی جو علم النفس
خواہ اور علوم کے ذریعہ سے بدون بیان مریض کے تشخیص کرلین اور آئندہ گذشتہ حالات مریض کے خود بیان کردیتے ہین اور شاید مترجم بھی
بسبب ریاضت نفسانی کے اسپر قادر ہی اگرچہ کم استعداد اطبا اسکو محال سمجھتے ہین مگر جنکو اشراقیین حکما کے علوم پر اطلاع ہی وہ اسکو
ناممکن نہین جانتے مجھے تو خدا کے فضل سے اتنا ملکہ ہی کہ جب طبیعت درست ہوتی ہی ادھر بیمار کو دور سے دیکھا اور اسکا مرض اور اکثر
حالات صحیح صحیح معلوم ہوگئے اور کمتر خطا ہوتی ہی اور اپنے تلامذہ کو بھی اسی کی تعلیم کرتا ہون متن یہ بھی اطبا کا قول ہی کہ حذاق اطبا کا اجماع
اس امر پر ہی کہ جب کسی قسم کا درد ثابت ہوجائے مناسب ہی کہ پہلے اسکا امتحان کرین اس طرح پر کہ عضو خاص جسمین وہ درد ہی اسکا تھوڑی سی

گرمی یا سردی بالفعل ورم تک پہونچا کر پہلے امتحان کریں خواہ اسکی تخفیف اور خشکی یا اسکی ترطیب پیدا کرنے یا اور کسی قسم کا ایسا علاج کرلینا جس سے
اور دوا کی صلاحیت کی تشخیص میں ایسی ہو جائے کہ بخوبی خیال اسکا واضح ہو جائے اور دوا ... جیسے اس طریقہ سے جس میں کوئی خطرہ اور اندیشہ نہو نہ اسکا
ضرر ... ہونے کی امید ہو اور قیاس اور تجربہ بھی اسی امتحان کو ... جب کرتا ہو کہ بے ضرر امتحان یہی ہے - یہ بھی اطبا کا قول ہے کہ اگر
مرض ... کی کوئی صورت ممکن نہیں ہے مرض اور طبیعت کو بحال خود چھوڑ دینا چاہیے اور کسی قسم کا استفراغ اور نہ کسی طرح کا تبدیل ...
مریض کا کرنا چاہیے بلکہ اسکے قوت کی حفاظت کیجائے اس طرح سے کہ اسکے واسطے کوئی غذا تجویز کیجائے اگر مریض کو اسکی خواہش ہو اور اگر خواہش نہو
تو بھی نہ کریں - اور اگر مدت دراز گذر جائے کہ مریض کی اشتہا ساقط ہو گئی ہو بہ نسبت غذا کے اور جسم میں اسکے ضعف بڑھتا جاتا ہو پھر تو اسکو
غذا دینی چاہیے اگرچہ اشتہا بھی نہو - یہ بھی انھوں نے کہا ہے طبیب کو لازم ہے اپنی طرف سے علاج امراض میں اسکا التزام کرے کہ وہی
دوا تجویز کرے جو اسکے نزدیک نافع ہو اور اگر نفع نہ کرے لااقل ایسی ہو کہ ضرر تو ہرگز نہ کرے - اور جب کسی کا علاج ایسی دوا سے کرے جو نافع ہے
خواہ مضر ہے مناسب ہے کہ خیال کرے کہ نفع کس قدر ہوگا اور ضرر کسقدر ہے اور زیادہ مقدار نفع کی ہے یا ضرر کی - یہ بھی انکا قول ہے کہ طبیب اور
مریض اور مرض تین اشخاص ہیں پس اگر مریض اطاعت کرتا ہے طبیب کی اس طرح پر کہ جس چیز کی اجازت دیتا ہے اسکو کرتا ہے اور جس سے منع کرتا ہے
باز رہتا ہے اب طبیب اور مریض گویا دونوں ملکر مرض سے محاربہ اور لڑائی کرنے والے ہیں یعنی ایک حریف کے دو دشمن ہیں اور دونوں ملکر اسکا
مرض پر حملہ آور ہو رہے اور اسکے شکست دینے کے درپے ہیں - اور اگر مریض طبیب کی مخالفت کرتا ہے اور جو کچھ طبیب تجویز کرتا ہے اسکو قبول نہیں
کرتا ہے اور اپنی شہوات اور خود رائی کا پابند ہے اب مریض اور مرض دو شخص طبیب سے جنگ جو ہو رہے ہیں پس ایک طبیب اور محارب کا مقابلہ
نہ کر سکیگا اور کبھی ظفریاب نہوگا یہ بھی اطبا کہتے ہیں کہ جتنے امراض امتلا سے عارض ہوتے ہیں اور کثرت اخلاط انکا سبب ہے جیسے استسقا اور
درد ... مفاصل وغیرہ ان سب امراض کے بیماروں کو لازم ہے کہ طبیب جملہ شہوات سے منع کردے اور خوف دلائے اور غصہ کرے بیماروں کو
کہ ہرگز نہ استعمال کریں ان چیزوں کا جنکو انکا جی چاہتا ہے - تمام ہوا **آٹھواں مقالہ** جزو دوم کتاب کامل الصناعۃ کا جو بنام ملکی
مشہور ہے اور اسکے بعد نواں مقالہ آئیگا - **مقالہ نواں** جزو دوم کتاب کامل الصناعہ سے جو بنام ملکی مشہور ہے بیان میں علاج
امراض کے جو دستکاری سے کیا جاتا ہے اور اس مقالہ میں ایک سو گیارہ باب ہیں (۱) باب تقسیم عمل جراحی اور دستکاری کا بیان (۲)
باب بیان علم فصد کا اور شرائط فصد کا بیان (۳) باب بیان مقدار اور شمار کا ان رگوں کے جنکی فصد کیجاتی ہے (۴) باب علاج اور تدبیر
شریان یعنی رگ جہندہ کے کٹ جانے کا اگر فصد میں غلطی سے نشتر شریان پر پہونچ جائے (۵) باب علاج اس ورم کا جسکا نام انورسما ہے
(۶) باب جو شریان اور کانوں کے نیچے واقع ہیں انکے کٹ جانے کا علاج (۷) باب سل یعنی چھیدنا ان شریانات کا جو کنپٹی میں واقع ہیں
(۸) باب تقسیم عمل جراحی اور پہلے حجامت یعنی پچھنے لگانے کا بیان (۹) باب پھوڑوں کے چاک کرنے کا بیان (۱۰) باب بتوڑی اور
مفاصل وغیرہ گرہ میں چاک کرنے کا بیان (۱۱) باب خنازیر یعنی کنٹھمالا اور انجیر کے چاک کرنے کا بیان (۱۲) باب سرطان کا علاج
(۱۳) باب مشی اور مسامیر یعنی کیلیں نوکدار جو بدن میں خارج ہوتی ہیں اور نملہ کا علاج (۱۴) باب قروح خبیثہ کا علاج (۱۵)
باب گانسی تیر کی خواہ اور پھل نیزہ وغیرہ کے جو بدن میں گڑ جاتے ہیں انکے خارج کرنے کی تدبیر (۱۶) باب علاج خاص خاص امراض کا جو اعضا
بدن میں پیدا ہوتے ہیں اور کاٹنے اور شانکے دینے سے انکا علاج کیا جاتا ہے اور پہلے سر میں جو پانی بھر جاتا ہے اسکے خارج کرنیکی تدبیر (۱۷) باب
علاج اس شخص کا جسکی دونوں آنکھوں میں نزلہ کا پانی زیادہ اترتا ہے اور پیشانی پر اسکے چیونٹیاں سی چلتی اور رنگینی ہوتی معلوم ہوں اور کپڑے سے

چلتے ہوئے محسوس ہون (۱۸) باب پیشانی کو عرض مین چاک کرنے کی تدبیر (۱۹) باب اوپر والے پپوٹے کو سمیٹنا اور چننا اور اوپر کی طرف
اُسکو چڑھانا بسبب اُس بال کے جو زیادہ مقدار سے بڑھ گیا ہو (۲۰) باب شترہ یعنے نیچے کی پلک کا سمٹ کر الٹ جانے کا علاج (۲۱) باب
شریان کا علاج (۲۲) چسپیدہ ہوجانے پپوٹون کا علاج (۲۳) باب برد یعنے آنکھ مین جو سپید سپید اور گول چیز پیدا ہوتی ہے اُسکا علاج
(۲۴) باب غدود جو کویہ مین آنکھ کے پیدا ہوتا ہے اور مسہ اور سنبوڑی جو پپوٹون کی جڑون مین پیدا ہوتی ہین اُنکا علاج (۲۵) ناخونہ چشم کے
کاٹنے کا علاج (۲۶) آنکھ کا ڈھیلا جو اونچا ہوجاتا ہے اُسکا علاج (۲۷) باب مدہ خواہ پیپ جو درمیان دونون طبقہ قرنیہ کے آنکھ مین پڑجاتی ہے
اُسکا علاج (۲۸) باب قدح کرنے آنکھون سے پانی نزلہ کے خارج کرنے کا علاج (۲۹) باب توثہ جو توت کی شکل پر چہرہ مین پیدا ہوتا ہے اُسکا
علاج (۳۰) باب اُس کان کا علاج جسمین براہ خلقت کے سوراخ نہو (۳۱) باب کان مین جو پتھر وغیرہ کا ریزہ گر پڑے اور سما جائے اُسکا
علاج (۳۲) باب ناک مین جو گوشت زائد پیدا ہو اُسکا علاج (۳۳) مسوڑھے مین جو گوشت بڑھ جائے اور جو پھوڑا وغیرہ پیدا ہو اُسکا علاج
(۳۴) باب داڑھ کے اُکھیڑنے کا علاج (۳۵) زبان کے بستہ ہوجانے کا علاج (۳۶) باب لوزتین یعنے دو گھنڈیان جو زبان کی جڑ کے
داہنے بائین ہوتی ہین اُنمین ورم اگر آجائے اُسکا علاج (۳۷) باب کاک کے اُس ورم کا علاج جسکو عنبہ کہتے ہین (۳۸) باب حنجرہ یعنے
گلوکے ورم کا علاج (۳۹) باب زیادہ حجم اُنکی پیدا ہوئی ہو اُسکا علاج (۴۰) باب مرادونکی چھاتی اور پستان جو بڑھ کر مشابہ عورتون کی پستان کے
ہوجاتی ہین اُنکا علاج بذریعہ کاٹ ڈالنے کے (۴۱) باب استسقے کی بیمارون کے پیٹ سے پانی چاک کرکے نکالنا جسکو بزل کہتے ہین (۴۲)
باب ناف کے بلند اور اونچے ہوجانے کا علاج (۴۳) باب اُن زخمون کا علاج جو شکم کی مراق نام جھلی مین ہوتے ہین اور ثرب نام جھلی کے
اور آنتون کے نکل آنے کا علاج (۴۴) علاج اُس شخص کا جسکی حشفہ یعنی سپاری کا سوراخ قریب انتہاے مقام اکلیل حشفہ کے ہو یعنے
نیچے کی طرف سے اُسکو پیشاب آتا ہو (۴۵) باب قاثاطیر کے ذریعہ سے پیشاب کرنا (۴۶) باب مثانہ کی پتھری کا خارج کرنا (۴۷) باب
قرو مائی کا علاج یعنے خصیہ مین جو پانی اُتر آتا ہے (۴۸) باب قرو لحمی اور ورم اور تحجر یعنے خصیون کے سخت ہوجانے کا علاج (۴۹) باب
قرو دالیہ یعنے رگون کے پھول جانے کا علاج جو خصیون پر ہین (۵۰) باب قرو معوی کا علاج یعنے آنت اُترنے کا خصیہ مین (۵۱) باب
قرو اربیہ کا علاج یعنے (ربہ) کے قریب سے جو گنڈ پیدا ہوتا ہے (۵۲) باب خصیون کی جلد کے ڈھیلے ہونے کا علاج (۵۳) باب خصا
یعنے خواجہ سرا بنانے کی تدبیر خواہ اُسکے اسباب کا بیان (۵۴) باب خنثے کا علاج (۵۵) باب دانہ اور مسے اور بواسیر جو عورتون کی شرمگاہ مین
عارض ہوتے ہین اُنکا علاج (۵۶) باب علاج رتق کا جو ایک فزونی رحم مین ایسی ہوتی ہے کہ مانع جماع کرنے سے ہوتی ہے اور علاج اُس ورم کا
جو بنام قب رحم موسوم ہے (۵۷) باب علاج اُن پھوڑون کا جو رحم مین پیدا ہوتے ہین (۵۸) جنین میتا یعنی مرے ہوے بچہ کے اخراج کی
تدبیر (۵۹) باب مشیمہ یعنے چھور کے اخراج کی تدبیر (۶۰) باب نواصیر کا علاج (۶۱) علاج ایسی بواسیر کا جس سے خون بہتا ہو (۶۲) باب
وہ تعقد اور بستگی جو مقعد مین ہوتی ہے اُسکی تدبیر اور تدبیر اُس شگاف کی جو مقعد مین ہوتا ہے (۶۳) باب علاج اُس مقعد کا جسمین سوراخ نہو
(۶۴) باب دالیہ اور نارو کا علاج (۶۵) باب جو اطراف کہ فاسد ہو جاتے ہین جیسے اُنگلی وغیرہ اُنکا علاج (۶۶) باب زردی جو ناخن مین
آجاتی ہے اُسکا علاج (۶۷) باب ناخن کے پاشان اور کوفتہ ہوجانے کا علاج (۶۸) باب داغ دینا اور اُسکے اقسام کا بیان (۶۹) باب
سر کا داغ لگانا اُس مریض کے جسکو آشوب چشم کہنہ ہو اور جسکو کہ مرض جذام کا ہو اور جسکی سانس دشواری سے آتی ہو (۷۰) باب داغ دینا
اُن متحرک رگون کا جو کنپٹیون پر ہین (۷۱) باب پپوٹون پر داغ لگانا (۷۲) باب غرب یعنے ناصور گوشہ چشم پر داغ لگانا (۷۳) باب

زیر بغل داغ لگانا بسبب اُتر جانے بازو کے (۷۴) باب شوصہ یعنے درد سینہ سے جو پھوڑا ہوتا ہے اُسکو داغ دینا (۷۵) باب جگر کا داغ دینا (۷۶) باب تلی کا داغ دینا (۷۷) باب معدہ کو داغ دینا (۷۸) باب بیماران استسقا کو داغ دینا (۷۹) باب ترومائی کو داغ دینا (۸۰) باب قروح ربیہ یعنی کُش ران سے جو گنڈ پیدا ہوتا ہے اُسکو داغ دینا (۸۱) باب عرق النسا کو داغ دینا (۸۲) باب علاج اُن خرابیون کا جو ہڈیون کے اُتر جانے اور ٹوٹ جانے سے پیدا ہوتی ہین (۸۳) باب درست کرنا اُس شکست کا جو مرکب ہو یعنے دوہری شکست کو درست کرنا (۸۴) باب کھوپڑی کے ٹوٹنے کا علاج (۸۵) باب علاج ورم گرم کا جو سر مین پیدا ہو (۸۶) باب ناک کے ٹوٹ جانے کا علاج (۸۷) باب نیچے والے جبڑے کو جوڑنا اگر ٹوٹ گیا ہو (۸۸) باب چنبر گردن اگر ٹوٹ گیا ہو اُسکا جوڑنا (۸۹) باب کتف یعنے مونڈھے کا جوڑنا (۹۰) باب سینہ کا جوڑنا (۹۱) باب پسلیون کا ٹوٹنا اور شق ہو جانے کا علاج (۹۲) باب کولے کا ٹوٹ جانا اور ریڑھ کی ہڈی کے ٹوٹنے کا علاج (۹۳) باب کاہل کی ہڈی کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۴) باب بازو کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۵) ذراع یعنے پہونچے کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۶) باب ہاتھ کے کنارہ اور انگلیون کے ٹوٹ جانے کا علاج (۹۷) باب ران کی نلی اگر ٹوٹ جائے اُسکا جوڑنا (۹۸) باب زانو کی چپنی اگر ٹوٹ جائے اُسکا علاج (۹۹) باب ساق کی ہڈی اگر ٹوٹ جائے اُسکو درست کرنا (۱۰۰) باب قدم کی ہڈی کے شکست کا درست کرنا (۱۰۱) خلع یعنی عضو کے اُتر جانے کے اقسام (۱۰۲) باب چنبر گردن اور ہونڈی کے سرے کے اُتر جانے کا علاج (۱۰۳) باب شانہ کے اُتر جانے کا علاج (۱۰۴) باب پہونچے کے جوڑ کے اُترنے کی درستی (۱۰۵) باب کلائی اور انگلیون کے اُتر جانے کی درستی (۱۰۶) باب گُرّیون کے اُتر جانے کا علاج (۱۰۷) باب اُترے ہوئے کولے کا درست کرنا (۱۰۸) باب کعب یعنی باشنہ پا کے اُترنے کی درستی اور پانون کی انگلیون کے اُتر جانے کا علاج (۱۰۹) باب خلع مرکب جو ہمراہ زخم کے یا ہمراہ کسر یعنے شکست کے ہوتا ہے (۱۱۰) باب خلع مرکب جو ہمراہ کسر کے یا ہمراہ جراحت کے ہو۔

## باب پہلا تقسیم مین عمل جراحی اور دستکاری کے

ہمنے ابتدا مین اسی کتاب کے لکھ دیا ہے جب علاج امراض کا مجمل بیان کیا تھا کہ علاج امراض کی دو قسمین ہین ایک تو وہ تدبیر جو بذریعہ دستکاری اور عمل جراحی کے ہوتی ہے۔ اور ہمنے مفصل بیان کر دیا طریقہ علاج امراض کے جسقدر کہ اُنکی طرف طبیب کو حاجت ہے بذریعہ دوا اور غذا کے اب ہمکو باقی ہے بیان کرنا اُن تدبیرات کا جو بذریعہ عمل جراحی اور دستکاری کیجاتی ہین۔ اب ہم کہتے ہین کہ افضل امور اور بہت عمدہ بات اُس شخص کے واسطے جسکو عمل جراحی سے علاج کرنا منظور ہو یہ ہے کہ ایسے مقامات مین حاضر رہے جن جن مقامات مین حاذق آدمی اور کامل مجبرین اپنی دستکاری کے اعمال کرتے ہین اور جو جو مقامات مشہور اُنکی کار پردازی کے ہین۔ اور میری مراد اسمین سے وہ لوگ ہین جو لوہے کے اوزار سے کام کرتے ہین (اور مجبرین وہ لوگ ہین جو شکستہ اعضا کو بٹھاتے اور جوڑ دیتے ہین) پس ان کامون کے سیکھنے والے کو چاہیے کہ اُنکی دستکاری کو ملاحظہ کرتا رہے اور اُنکو کرتا ہوا دیکھے اور اُنکے دستورات کو پہچانے اور دیکھے کہ قسم قسم کی جراحی وہ لوگ کیونکر کرتے ہین پھر بعد اس معائنہ کے جرأت اور دلیری اعمال کی مشاقی مین بھی درکار ہے جسکو حاذق جراحون کو کرتے ہوئے اسکے دیکھا ہو اور جو عمل کرنے لگے اُسمین دلیری سے کام کرے ڈر نہ جائے جب ایسا حال اُسکا ہو یعنی دلیر اور صحبت یافتہ جراحون کا ہو اُسکے بعد اگر ہماری اِس کتاب کو نظر غور سے دیکھیگا شاید کہ عمل جراحی مین پورا ماہر ہو جائیگا اور تمامی اعمال مین کامل تھوڑے دنون مین ہو جائیگا۔ بلکہ اب تو ہم اِس مقالہ مین جملہ امور محتاج الیہ کو اس طرح سے بیان کرینگے اور لکھینگے واسطے شائقین عمل جراحی کے کہ پھر کوئی صنعت اور قسم ان اعمال کی باقی نہ رہیگی جسکا بیان نہوا ہو اور ہماری کتاب اُس سے خالی ہو اور بہت شرح و بسط سے ہر عمل کو بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے۔ اب ہم کہتے ہین کہ عمل بالید

یعنے جراحی تین قسم پر منقسم ہے (۱) رگون مین جو عمل جراحی کیا جاتا ہے (۲) دوسرے گوشت کا عمل جراحی (۳) ہڈی مین جو دستکاری ہوتی ہے۔ جو عمل جراحی کا رگون مین ہوتا ہے اُسکی دو قسمین ہین۔ ایک تو رگہاے ساکن مین اور اسی کو فصد کہتے ہین دوسرا عمل جراحی رگہاے جہندہ مینا ہوتا ہے اور وہ شرائین کا کاٹنا اور جلانا ہے اور علاج اُس ورم کا جسکا نام ابورسما ہے لیکن جو عمل جراحی گوشت مین ہوتا ہے اُسکی تین قسمین ہین ایک تو حجامت کا جاننا یعنے پچھنے لگانے کی شناخت۔ دوسرے بط یعنی چاک کرنا اور کاٹنا اور قطع کرنا اور ٹانکے لگانے۔ تیسرے داغ کی تدبیر۔ جو عمل جراحی کہ ہڈیون کے متعلق ہے اُسکی دو قسمین ہین ایک تو شکستہ استخوان کا درست کرنا اور دوسرے اُتری ہوئی ہڈی کو اپنی جگہ پر درست بٹھانا۔ اور ہم پہلے اُس عمل جراحی کا علاج بیان کرتے ہین جو ساکن رگون سے متعلق ہے اور علم فصد کو سب سے پہلے بیان کرتے ہین اسلیے کہ اسکا نفع بہت بڑا ہے اور اسکی طرف احتیاج حفظ صحت مین زیادہ ہے اور امراض کے دور کرنے مین فصد کا نفع بہت ہے بہ نسبت اور اعمال جراحی کے

## باب دوسرا علم فصد کے بیان مین

پہلے تو مناسب ہے جاننا اس امر کا کہ فصد کھولنے مین جو شروط قدماے اطبا نے لازم تجویز کیے ہین وہ کیا ہین اور کتنے ہین۔ شمار مین وہ شروط پانچ ہین (۱) تو عمر چھوٹے بچہ کی فصد کو منع کیا ہے (یعنے بارہ برس کی عمر تک) اور شیخ فانی کی فصد کو (یعنے ساٹھ برس کی عمر کے بعد) (۲) اور اگر اضطرار ہو کسی لڑکے کی فصد کرا دینے مین اور اُسکی قوت جسمانی درست ہو چکی ہے اور فصد کرنے کا امکان بھی ہو بسبب کسی مرض کے جو مادہ خون سے پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض بھی سخت اور بدشواری زائل ہونے والا ہو جیسے خوانیق یعنے اورام گلو اور ماشرا جو ورم دموی عام مقامات بدن مین ہوتا ہے خواہ ذات الجنب اور اسی طرح کے اور امراض مشکلہ ایسے امراض مین بھی بدون اُسکے باپ کی اجازت کے فصد بچہ کی نہ کرنی چاہیے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ غلام کی فصد بدون اجازت آقا کے نہ کرنی چاہیے۔ تیسری شرط یہ ہے کہ جاے تاریک مین فصد نکھولی جائے۔ چوتھی شرط یہ ہے کہ فصاد اپنی آنکھون مین سرمہ لگانے کا پابند رہے جو مقوی بصر ہین اور جلاے چشم کو زیادہ کرتے ہین جیسے روشنایا اور باسلیقون اور توتیا وغیرہ اور اپنے دماغ کے تنقیہ کا بھی التزام رکھے گولیون کے ذریعہ سے جیسے حب ایارج کہ آنکو ہر فصل مین استعمال کیا کرے اور حب صبر ہر ہفتہ مین ایکبار اور ہر ماہ مین دو مرتبہ بقدر حاجت کے۔ پانچوین شرط یہ ہے کہ نشتر جسکے ذریعہ سے فصد کھولی جاتی ہے باریک ہو اور خوب سانچا ہوا صیقل کیا ہو زنگ اور میل کا اُسمین ذرا سا اثر نہو اور نہ اُسمین جھائین کا دھبہ ہو اور سر نشتر کا اور نوک اُسکی نہ زیادہ لانبی اور باریک ہو اور نہ بالکل عریض اور گول ہو بلکہ دونون وصف کے درمیان مین ہو اسکے جاننے کی ضرورت ہے لیکن جب کوئی سیکھنے والا ارادہ فصد کھولنے کے سیکھنے کا کرے پہلے اُسکو مناسب ہے کہ رگون کے چھونے اور مس کرنے کی مشق کرے انگشت شہادت اور بیچ کی اُنگلی کی پورون سے تاکہ اُسکو تفرقہ ہو جائے شناخت مین پٹھہ اور گوشت اور رگ کے چھونے مین اسلیے کہ بعض آدمیون کی رگین نمایان نہین ہوتی ہین جو آنکھ سے نظر آئین بلکہ اندر ڈوبی ہوتی ہین اور گوشت مین در آور دہ ہوتی ہین یا تو بسبب فربہی تمام بدن کے خواہ فقط پہونچے اور ساعد کے موٹے ہونے کے یا بوجہ رگون کے باریک ہونے کے۔ جب اسکو ایسی شناخت ہو جائے اور کوئی بیمار فصد کرانے کے واسطے آئے لازم ہے کہ پہلے اُسکے عضد یعنے بازو پر ایک پٹی ایسی باندھے جو باریک اور موٹی ہونے کے بیچ مین باریک اتنی نہو کہ پہونچے مین گھس کر ضرر پہونچائے اور نہ اسقدر گندہ ہو کہ بندھ بھی نہ سکے اور خوب درست ہو کہ کھنچ نہ سکے۔ مقام بندش کا چار انگل شانہ کے جوڑ سے نیچے ہو۔ طیار بدن مین خوب کھنچی ہوئی بندش ہو اور لاغر اندام کی زیادہ سخت پٹی نہ باندھی جائے اور گرہ بندش کی قریب موضع فصد کے ہو اور جسکی فصد کرنی منظور ہے اُسے حکم دیا جائے کہ اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے ملے اور اپنے ساعد کو ہتھیلی سے

ملتا ہے اور گرم پانی اُسپر ڈالے اور کوئی چیز (جیسے لٹو وغیرہ) اُسکو دیا جائے کہ اپنے ہاتھ مین رکھے تاکہ اسکے ذریعہ سے رگ نمایان ہو جائے
اور چھونے سے بخوبی محسوس ہونے لگے - پھر اگر رگ زیادہ اندر گھسی ہو فصاد اپنی اُنگلی اُس مقام پر رکھے جہان رگ ملنے کی جگہ اسکی تجویز ہو
اور اُسی مقام کو ملتے ملتے خون اُسی جگہ آ تار لائے اگر معلوم ہو کہ خون اُسی جگہ آکر بھرتا ہے یعنے جس جگہ فصاد نے اُنگلی رکھی ہے اُسی کے
نیچے بس وہی رگ ہے اور اگر ایسا نہو تو رگ نہین ملی - اور اگر کسی رگ کو باستواری باندھا اور ظاہر نہوئی پھر اُسکو کھولین اور باندھین اسی طرح
تھوڑی دیر کے بعد ظاہر ہو جائیگی اور اگر اس ترکیب کے کرنے سے بھی ظاہر نہو اُسکے ہاتھ مین کوئی بھاری چیز لٹکا دینی چاہیے اور تھوڑی
دیر ٹھہر جائین اب ظاہر ہو جائیگی - اور اگر کسی کی رگ زیادہ دھنسی ہوئی ہو اور نشتر خطا کرنے سے بیخوفی نہو سکے پس فصاد اپنی میانہ انگشت
دست چپ کی رگ کے مقام پر اور نشتر کو اُسی جگہ پہونچا دے جہان رگ کی آہٹ اسکو ہوئی ہے شاید کہ اس تدبیر سے نشتر خطا نہ کریگا انشاء
اللہ تعالی - جب نشتر کسی رگ پر کمزوری سے پڑے اور منظور ہو کہ دوبارہ نشتر لگایا جائے پھر افادہ یعنی دمچی کو بھگونا نہ چاہیے اور اُسی پر
نمک اور روغن زیتون رکھ دیا جائے - اگر پانی سے بھیگا ہوا نشتر ہو اُس سے فصد نہ کرنی چاہیے کہ یہ درد پیدا کرتا ہے اور نہ مقام فصد کو
زیادہ سرد اور زیادہ گرم پانی سے دھونا چاہیے - نشتر نرم لوہے کا بنا ہو اور شفرہ یعنی سرا اُسکا چھوٹا ہو کہ ایسا ہونا اُسکا اسلم ہے اور
اسمین سلامتی زیادہ ہے - باسلیق کی فصد اُس جگہ جسکو مابض کہتے ہین جہان پر پہونچا اور کلائی دونون جوڑ کر متصل ہوتے ہین نہ کھولنی
چاہیے جب تک کہ مقام فصد کو ٹٹول کر خوب دیکھ نہ لین اور اسکا چھونا اور لمس کرنا قبل پٹی باندھنے کے لازم ہے اور خوب نظر کرلین کہ اکثر
نیچے اس رگ کے شریان ملی ہوئی اسی رگ سے ہوتی ہے تمام جسامت مین رگ باسلیق کی ہوتی ہے خواہ کسی ایک جانب سے ملی ہوئی ہوتی ہے
لہذا واجب ہے کہ اُسے ٹٹول کر دیکھ لین کہ کہان ہے اور کسقدر ملی ہے اور جب اُسکا اُچھلنا معلوم ہو جائے جہان تک وہ رگ اُچھلتی ہو
اُسپر نشان بنا دین پھر بعد اسکے پٹی باندھین اور احتیاط رہے کہ رگ باسلیق مقام نشان دادہ سے کس طرف پڑتی ہے اور فصاد احتیاط
کرین کہ نشتر اُس جگہ نہ پڑنے دے جہان پر شریان کا نشان دے چکا ہے اور جو مقام شریان سے خالی ہے اُسی جگہ نشتر پہونچے تاکہ شریان
بسلامت رہے - اکثر تو شریان کلائی سے اوپر کی طرف پہونچے کے ہوتی ہے لہذا مناسب ہے کہ فصاد نشتر کو نیچے اُتار کر لگائے اور شریان
جدھر ہو اُدھر سے دور تر نشتر مارے تاکہ اس ذریعہ سے مریض شریان کے چھید جانے سے جو گزند اُسکو پہونچتا بچ جائے - اور اگر رگ باسلیق
نیچے شریان برابر ہو یعنے رگ پر رگ منطبق ہو اور ضرورت فصد باسلیق کی پڑے اب اسے مناسب ہے کہ نشتر بیچ مین باسلیق کے مارے
اور طول رگ باسلیق اور جہان نشتر پڑے زیادہ گہرا نہ لگنے پائے بلکہ اوپر کو اُچھالتا ہوا نشتر لگائے (ایسے طریقہ سے بھی شریان مین نشتر
نہ لگیگا) اور اگر شریان کسی ایک طرف باسلیق کے ہو پس مناسب ہے کہ ابتدا نشتر لگانے کی اُس طرف سے کیجائے جدھر شریان واقع ہے
اور زخم اُدھر لگائین جو سمت شریان سے دور ہو اور جدھر شریان واقع ہے اُدھر رگ کو چھیدنا اور دبانا نہ چاہیے - قیفال یعنی سر اور کی
فصد کو مناسب ہے کہ مقام نمود سے نیچے اُتار کر کھولین اور تنگ منہ زخم کا نہو ورنہ ورم رگ مین آجائیگا - اکحل یعنی ہفت اندام کی تلاش
بخوبی کرین اسلیے کہ اُسکے نیچے پٹھہ ہے پھر اگر یہ پٹھہ داہنے خواہ بائین ہو نشتر کا سرا متصل پٹھہ کے رکھکر جو رخ پٹھہ سے بچا ہوا ہے اُدھر رگ کو
چھیدین اور اگر ہفت اندام دو پٹھون کے بیچ مین ہو طول مین اُسکے فصد کرنی چاہیے - جب کسی رگ کو نشتر دین خیال رہے کہ اور
رگ پر نشتر نہ پہونچے کہ ایسی احتیاط سے وہ رگ بہت جلد مندمل ہو جائیگی اور زخم اُسکا بھر آئیگا - نشتر کا زخم بھی میانہ ہونا چاہیے
نہ زیادہ چوڑا ہو اور نہ بہت گہرا اسلیے کہ اگر چوڑا ہوگا اور بہت بڑا شگاف رگ مین ہوگا دیر مین زخم بھریگا - اور اگر زیادہ تنگ ہوگا تو خون کے

تمام اجزا رقیق اور غلیظ خارج نہونگے بلکہ رقیق اور لطیف اجزا فقط نکلینگے اور اسی وجہ سے اکثر پوچھے میں ایسا ورم آجاتا ہے کہ نشتر کے زخم کے اردگرد سبز ہوجاتا ہے بسبب احتقان اور گھٹ جانے ورم کے جلد کے نیچے۔ مناسب ہے کہ نشتر زنی فصاد کا طریقہ معتبر کا ہو جو اندر نہ ڈوبے اور تبر سے مراد یہ ہے کہ دبانا اور ڈبونا نشتر کا تھوڑا سا ہو پھر رگ کو تھوڑی سی دباکر اوپر اچھال کر زخم لگائیں کہ ایسی تدبیر سے زخم کا پھیلاؤ بقدر حاجت ہو جاتا ہے اور نیچے رگ کے جو کچھ ہے اُسے گزند نہیں پہونچتا ہے (مثل شریان اور پٹھہ کے) لیکن غرض یہ صورت ہے کہ رگ کو نشتر سے دباکر کھولیں اور اسقدر گھسیڑیں کہ رگ کے اندر تک پہونچ جائے اور نشتر کو نکالتے وقت رگ بھاڑتا ہوا طول میں نشتر نکلے۔ اکثر ایسی نشتر زنی کا انجام یہ ہوتا ہے کہ اندرونی زخم رگ کا بھی کٹ کر نیچے اسکے جو پٹھہ یا عضل یا شریان واقع ہو وہ بھی کٹ جاتی ہے اور جسکی فصد کھولی گئی ہے اُسپر آفت عظیم آجاتی ہے۔ مناسب ہے کہ نشتر زنی کا طریقہ یہ ہو کہ نہ زیادہ اوچھا اور اتھلا زخم لگے اور نہ زیادہ گہرا ہو بلکہ تھوڑا سا گہرا رہے۔ شکل ضربات کی یعنی نشتر مارنے کی یہ مناسب ہے کہ اگر مریض کی رگ دوبارہ خون نکالنے کی محتاج ہو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اُسوقت مناسب ہے کہ طول میں رگ کے وہ رگ کھولی جائے اسلیے کہ اگر اس طرح سے کھولیں جلدی یہ زخم بھر نہ آئیگا اسلیے کہ جب پہونچا سمٹیگا ایسے زخم کے ہونے میں رگ کا منہ کھلا پا کر یگا اور جلد اسکا منہ بند نہو گا۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ ایک ہی مرتبہ اس رگ سے علاوہ مرتبہ اول کے رگ کا منہ کھولا جائیگا در اب یعنی ترچھے قطع کی شکل پر اسکو کھولیں۔ اور اگر بیمار کو خواہش دوبارہ فصد کی نہو اُسوقت ضرب نشتر کی عرض میں رگ کے ہونی چاہیے اسلیے کہ سامنے جب دوسرا ہوگا دونوں باڑھیں زخم کی پیچیدہ ہونگی اور جلد پور جائیگا۔ اور اگر رگ باریک ہو اُسکو طول میں کھولنا چاہیے۔ اور اگر رگ موٹی ہو عرض میں کھولی جائے۔ اگر طفل کی فصد کھولنی ہو خواہ ایسے آدمی جسکی عقل میں فتور ہو مناسب ہے کہ ضرب نشتر کی تنگ ہو اور تنگی اور کشادگی ما بین میں ہو تاکہ جلد زخم بھر جائے۔ اسی طرح اگر منظور یہ ہو کہ مادہ ایک مقام سے دوسرے مقام کو جذب ہو جائے جیسے نفث الدم کے مرض میں پس ضرب نشتر کو تنگ لگائیں اور چھوڑ دیں رگ کو کہ خون ایک ساعت تک جاری رہے۔ اور یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ جس رگ کے نیچے پٹھہ ہے خواہ بیچ میں دو پٹھوں کے واقع ہے مناسب ہے کہ اُسکو طول میں کھولیں تاکہ نشتر پٹھہ تک نہ پہونچے پس مریض پر آفت آجائے تشنج وغیرہ کی جیسے اسلیم کی رگ چونکہ درمیان میں دو وتر کے واقع ہے لہذا اُسکے کھولنے میں احتیاج اسکی ہے کہ طول میں کھولی جائے۔ دوسری منفعت طول میں رگ کھولنے کی یہ ہے کہ اگر نشتر پٹھہ پر پہونچا اور طول میں پٹھہ کٹ گیا اسمیں ضرر کمتر ہے اور بہ نسبت سلامتی کے یہ بات قریب تر ہے اُس ضرر سے کہ پٹھہ عرض میں کٹ جائے جبل الذراع شعبہ باسلیق کا پھسلتی ہوئی رگ ہے ایک جگہ نہیں ٹھہرتی ہے اسلیے کہ اُسکا مقام نظر سے نہاں ہے اُسکو طول میں ایسے باریک نشتر سے کھولنا چاہیے جسکا سرا بال کے مثل باریک ہو اور خیال کر لیا جائے کہ یہ رگ کدھر کو زیادہ ہٹتی ہے تاکہ اُس جانب کے مقابل پر کھولی جائے اور جدھر ہٹتی ہے اُدھر نہ کھولی جائے۔ اور اسی طرح جو رگ ہٹتی اور ایک جگہ نہ ٹھہرتی ہو اور پٹی کی بندش ایسی رگ میں قریب مقام فصد کے ہونی چاہیے اور یہی حکم جاری ہے اُس رگ کی فصد کرنے تک جو سر میں ہے۔ سر کی رگوں کی فصد جیسے پیشانی کی رگیں اور کنپٹیوں کی رگیں اور وہ دونوں رگیں جو کانوں کے پیچھے ہیں اور گوشہ چشم کی رگیں اور زبان کے نیچے کی رگ اور دونوں وداج جنکو شہ رگ کہتے ہیں ان رگوں کی فصد میں لازم ہے کہ بیمار کی گردن میں چوڑی پٹی باندھی جائے رومال سے خواہ سرپیچ وغیرہ سے اور مقام رگوں کا ملا جائے اسقدر کہ خون اُسمیں بھر جائے اور پیشانی کی رگ کی فصد لازم ہے کہ فاس سے یعنی چوڑے منہ کی ناخن گیر وغیرہ سے کھولی جائے

اور اُسکا طریقہ یہ ہے کہ ناخن گیر کا سرا اُس مقام پر رکھین جہان پر رگ سیدھی کھڑی ہے پیشانی مین اور پھر اُسپر یا تو اپنی انگلی سے ضرب لگائین
خواہ کوئی طبقہ یا پٹری لوہے وغیرہ کی ایسی ہو کہ اُسمین نشتر برابر چنے ہوے ہون کہ ایسی تدبیر سے یہ رگ کھل جائیگی فوراً۔ اور اگر فاس وغیرہ موجود نہو
پھر تو رسمی نشتر ہی سے اُسکی فصد کھولی جائے۔ ان رگون کی فصد کھولنے مین پوری احتیاط کیجائے ہان اسیقدر نشتر کو دبانا جائز ہے مگر نوک
نشتر کی اُسی قدر اندر دبانی چاہیے جو اوپر معلوم ہو چکا ہے کہ اگر اوپر کی طرف نشتر کو اُٹھا دینگے ضرب نشتر کی معتدل اور میانہ ہوگی اور اندر کی
طرف نشتر کو ڈبونا جائز نہین ہے اگر ان مقامات مین نشتر اندر گھسیگا بہت سے آفات عارض ہونگے اور اسکی صورت یہ ہے کہ جبتک پیشانی کی
رگ کی فصد کھولنے مین نشتر ہڈی تک پہونچ جاتا ہے پس دردسر پیدا کرتا ہے۔ اور جبتک کنپٹی کی دونون رگون مین گہری فصد کرنے سے اُس
عضلہ تک نشتر پہونچ جاتا ہے جو اُسی جگہ پہنچا ہوا ہے اور کبھی وتر تک پہونچ جاتا ہے پس درد نیم سر جسکو شقیقہ کہتے ہین اور سارے سر کا درد
شدید پیدا کرتا ہے اور بصارت مین ضعف پیدا کرتا ہے۔ جو رگ زیر زبان واقع ہے اُسکو فصد نشتر سے کھولنے مین یہ ضرر ہے کہ کبھی نشتر عضلہ تک
خواہ پٹھہ تک پہونچ جاتا ہے پس گرانی زبان کی کلام کرنے مین پیدا ہوتی ہے۔ دونون گوشۂ چشم کی فصد نشتر سے کھولنے مین کبھی یہ ضرر پیدا ہوتا ہے
کہ نشتر اُس عضلہ تک پہونچ جاتا ہے جو آنکھ کو حرکت دینے والا ہے پس حول یعنی کج چشمی پیدا ہوتی ہے۔ ودجین یعنی شہرگ کی فصد اگر نشتر سے
کھولتے ہین یہ ضرر پیدا ہوتا ہے کہ کبھی نشتر پٹھہ تک خواہ اُس عضلہ تک پہنچتا ہے جو گردن کو حرکت دینے والی ہے پس تشنج اور کجی گردن کی پیدا ہوتی ہے
پانون مین جو رگین ہین اُنکی فصد کی یہ صورت ہے کہ جو دو رگین دونون زانوون کے جوڑ پر واقع ہین اور جو دو رگین کعب یعنی تبہ قدم کے
اوپر ہین اور یہ دونون وہی دونون صافن ہین اور دونون عرق النسا جو کہلاتی ہین وہ دونون نیچے دونون کعب کے پیچھے کی طرف
بیرونی رخ مین ہین اور وہ دونون رگین جو دونون قدم کی انگلیون کے چھنگا والے جوڑ پر ہین۔ زانوون کی دونون رگون کی فصد مین
لازم ہے کہ پٹی زانو کے اوپر باندھی جائے جہان ران کا سرا ہے اور خوب زور سے باندھی جائے اور بیمار پیٹھ کے بل لٹایا جائے اور دونون پانون
اُسکے اوپر کی طرف بلند کر دیے جائین اور فصاد اُس رگ کی تلاش کرے جو زانو کے جوڑ مین ہے اور جب ملجائے اُسکو طول مین کھولے دونون
صافن کی فصد کرنے مین لازم ہے کہ پٹی کعب کے اوپر چار انگل باندھی جائے اور خوب کسکر پٹی باندھین اور پانون کو کسی پتھر پر خواہ اور
کسی سخت جسم پر رکھے اور خوب زور سے اُسکو دبائے اور پانون گرمائے کہ اس تدبیر سے رگ نمایان ہو جائیگی اور بخوبی نظر آئیگی پھر اُسکو
طول مین کھولے۔ عرق النسا کی فصد کا یہ طریقہ ہے کہ پٹی کولہ کے جوڑ پر چوڑے فیتہ کی جو روئی کے سوت سے بنا ہو باندھین اور سختی سے کعب کے
اوپر تک چار انگشت کے فاصلہ پر باندھتے چلے آئین مگر پانو کی انگلیان کھلی ہوئی ہین کی جو دوری ہوتی ہے اور بندش خوب کسی ہوئی رہے
اور قدم بیمار کا کسی پتھر پر خواہ اور سخت چیز پر رکھین اب رگ کو ڈھونڈھ کر طول مین کھولین اور خون بقدر حاجت نکالا جائے۔ جو خون رگ
عرق النسا سے نکلتا ہے سرد ہوتا ہے اسلیے کہ وہ خون بلغمی ہے جب خون بقدر کفایت نکل چکے پٹی نیچے کی طرف سے جدھر کعب یعنی پاشنہ پا ہے
پہلے کھولی جائے اور پھر اوپر تک جتنے بند ہین اور پھیری پٹی کے ہون درجہ بدرجہ کھولے جائین۔ مناسب ہے کہ ان سب رگون کی فصد طول مین
کھولین تاکہ پٹھہ اور وتر کو کسی طرح کی آفت نشتر کی نوک سے نہ پہونچے اور اسکے سبب سے مریض کے پانون بیکار ہو جائین چلنے پھرنے سے
بیشتر تو ایسا ہوتا ہے کہ پٹھہ پاک بھی ہوجاتا ہے اسلیے کہ اسکی صدمہ گردن وغیرہ مین لگتی ہے تشنج عارض ہوتا ہے اور یہ تشنج اُنکی عضو مین سرایت کرتے کرتے دماغ تک پہنچتا ہے
اب دماغ بھی اُسکے [illegible] اور مریض مرجاتا ہے۔ فصد مین دونون رگون کی جو پانون کی انگلیون کے جوڑ پر واقع ہین مناسب ہے کہ پٹی کی بندش کعب کے اوپر تک کی
جائے [illegible] پھر رگ تلاش کرکے کھولی جائے اور طول مین [illegible] ان رگون کی فصد کھولی جائے اور خون بند ہو جائے مناسب ہے کہ

فصد کے زخم پر روغن زیت رکھا جائے۔ اور کفدست کو فصد سلیم کے بعد اور قدم کو اسکی رگون کی فصد کے بعد آب گرم مین رکھین اسلیے کہ خون ایسی حالت مین پگھلتا ہی اور اچھی طرح سے خارج ہوتا ہی منجملہ اُن امور کے جس سے فصاد کو پرہیز کرنا او ربچنا چاہیے یہ ہی کہ جسکی فصد کھولنا ہو اُسکے امعا یعنے آنتون مین صفرا دی خلط جمع ہوئی نہو کہ یہ کیفیت ردی اور خراب ہی اسلیے کہ رگین جب خون کے خارج ہونے سے بعد فصد کے خالی ہونگی آنتون سے اپنی طرف کیموس ردی کو جذب کر لینگی۔ اور اگر ضرورت داعی ہو ایسے آدمی کی فصد کرنے پر تو پہلے اُسکی آنتون کو صاف اور پاک کرنا چاہیے اور پاخانہ اُسکا بذریعہ شیاف یا حقنہ نرم کے اچھی طرح کرا دیا جائے۔ اور اگر کسی تپ کے بیمار کی فصد کرنی منظور ہو اور تپ اسکو دورہ سے آتی ہو مناسب ہی کہ دورہ کے دن فصد اُسکی نہ کرین اور اگر حمے مطبقہ ہو جو ہر وقت چڑھی رہتی ہی ایسے بیمار کی فصد اول نوبت یعنے پہلے پہر مین اُسوقت کرین جب قوت اُسکی کھلی ہوئی اور قوی ہو اور حرارت مین بوجہ خشکی وقت کے سکون ہو۔ مناسب ہی کہ فصد گرم مزاج آدمی کی خواہ گرمیون کی فصل مین بھی اسیوقت کھولی جائے لیکن جسکا مزاج سرد ہو خواہ جاڑون کا زمانہ مناسب ہی کہ فصد آفتاب بلند ہونے کے وقت کھولی جائے (یعنے قریب دوپہر کے) اور پہلے دفعۃً یکبارگی زیادہ خون نہ لین اور بعد فصد کھلنے کے گھونٹ گھونٹ اُسکو شربت سیب کا تھوڑا سا خوشبو ہی کا شربت پلائین۔ مناسب نہین ہی فصد کھولنی اُس شخص کی جسکا جگر خواہ معدہ ضعیف ہو خواہ جسکے مزاج پر غلبہ برودت کا ہو اور جسکی جلد بدن کی بالون سے خالی ہو اور جسکا بدن نرم اور ملائم ہو خواہ اُسکا بدن ڈھیلا اور پلپلا ہو اُنکی فصد سے بجز وقت اشد ضرورت کے پرہیز کرین۔ مناسب نہین کہ جسکی قوت ضعیف ہو اُسکی فصد کیجائے پھر اگر ضرورت داعی ہو بسبب امراض صعب اور سخت کے جنمین بیمار کی ہلاکت کا خوف ہوتا ہی جیسے خوانیق اور ذات الجنب اور ذات الریہ جب بھی مناسب یہی ہی کہ ایسے آدمی کی فصد مین دفعۃً خون نہ لیا جائے بلکہ تھوڑا تھوڑا چند دفعات مین۔ اور اگر قوت ایسے سخت امراض مین قوی ہو پھر فصد مین اتنا خون لینا چاہیے کہ رنگ خون کا بدل جائے۔ پھر اگر خون کا رنگ اپنی حالت سے متغیر نہو تا اینکہ غشی اُسپر بروقت فصد کے طاری ہو جائے قبل از انکہ خون مقدار حاجت سے ابھی کم نکلا ہی پھر تو اسیقدر خون لینا چاہیے کہ غشی واقع ہو اسلیے کہ اکثر آدمی ایسے ہوتے ہین جنپر خون نکلنے کے ساتھ ہی غش طاری ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ جب کسی کی فصد کھولنے سے یہ حالت دیکھی جائے اُسکا علاج مرض غشی کا کرین اور جب قوت بحال خود رجوع کرے دوبارہ اُسکا خون نکالین اور اب کی مرتبہ بقدر حاجت کے خون لینا چاہیے یہی ہماری بات سمجھنے کے قابل ہی کہ خون بدلنے سے ہماری مراد یہی فقط نہین ہی کہ سیاہی لون سے بطرف سرخی کے بدل جائے بلکہ کبھی اسقدر انتظار کرین کہ سرخی سے بطرف سیاہی کے بدلے اور یہ بات اُن امراض حادہ عظیمہ اور غلیظ مواد مین ہوتی ہی جو اندرونی عضا مین پیدا ہوتے ہین جیسے ذات الجنب اور ذات الریہ اور ورم جگر اسلیے کہ خون ایسے اورام مین فاسد او رمتعفن اور خراب ہوتا ہی لہذا مناسب ہی کہ جب ایسے بیمارون کی فصد کھولی جائے دیکھنا چاہیے کہ اگر ابتدا ہی سے خون سیاہ نکلتا ہو اسقدر انتظار کرین کہ اُسکا رنگ بطرف سرخی کے بدل جائے تا کہ خون فاسد جو ورم مین گھسا ہوا ہی سب کا سب خارج ہو جائے۔ اور اگر فصد کھولنے سے ابتدا مین خون سرخ ایسے اورام کے مریض کا خارج ہو پھر اتنا انتظار کرین کہ خون سیاہ خارج ہو اور ورم کا سب خون فاسد خارج ہو جائے اور یہ دوسرا طریقہ اُسوقت کا ہی جب قوت مریض کے بدن مین بھری ہوئی ہو اور طبیعت طبیب بھی ہو یعنے اخراج مادہ پر طبیب کی اعانت بھی کرتی ہو (اور کسی اور طرف مادہ کو لیجانے کی وجہ سے بذریعہ فصد اُسکے اخراج پر تحمل نہ کرتی ہو) اور سن مریض کا بھی جوانی کا ہو یا قریب جوانی کے اور وقت موجودہ فصل ربیع کی ہو ہوا بھی معتدل ہو لیکن اگر یہ امور سب بر خلاف امور مذکورہ کے ہون میری مراد ہر ضعیف سے ہی کہ

قوت مریض کی ضعیف ہو اور سن صبا اور شیخوخت کا یعنے لڑکپن خواہ بڑھاپے کا ہو اور فصل زیادہ گرم خواہ زیادہ سرد ہو اب مناسب ہی کہ
ایسے مریض کی فصد بقدر تحمل اور برداشت نکے کرین جو مقتضی سن اور روقت کا ہی اور جو مقتضی ان احوال کا ہی - اور پھر ایسے لوگون کی فصد
چند دفعہ تھوڑے تھوڑے خون نکالنے سے کرنی چاہیے تا اینکہ بقدر حاجت خون کا اخراج ہو جائے پھر بعد ان سب امور مذکورہ بالا
ہذا کے یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بعض آدمی کا سن قریب نوے برس کے ہوتا ہی اور اُسکی قوت اور قدرت خون کے نکلوانے پر بہت زیادہ
ہوتی ہی بہ نسبت ایک اور آدمی کے جسکا سن قریب تیس برس کے ہو اور ایسا نوے برس کا آدمی وہی ہوتا ہی جسکا بدن موٹا تازہ
گندم گون اعضاے بدنی اُسکے لانبے چوڑے بڑے بڑے اور قوت اُنمین بھری ہوئی - اور خاص اُسکو خون کے نکلوانے پر خوگری ہوتی ہی
اور وہ جوان تیس برس والا موٹا سپید رنگ نازک جلد کا بدن اُسکا ڈھیلا اور پلپلا ہوتا ہی اور زیادہ خون نکلوانے کی اُسکو خوگری
نہین ہوتی ہی - جب بوڑھا آدمی ایسا توانا ہو مناسب نہین کہ اُسکا خون قدر حاجت سے کم نکالا جائے اور اُسکے خون نکالنے مین
ایسا خوف کیا جائے جیسا اُس جوان ضعیف کے خون کے اخراج مین خوف ہی - یہی وہ امور تھے جنکا معلوم کرنا فصاد کو پہلے سے ضرور ہی
اور یہی وہ شرائط ہین جنکو صدر باب مین ہمنے لکھا تھا کہ ضروری ہین اور انھین قواعد اور طرق کا التزام کرنا ضرور ہی فصد کھولنے مین
فصاد کے واسطے - اب رہے منافع ہر ایک رگ کی فصد سے جو ہوتے ہین رگہاے مذکورہ سے اُنکو اب ہم باب آئندہ مین بیان کرینگے

انشاء اللہ تعالے واللہ اعلم -

## باب تیسرا التعداد اُن رگون کی جنکی فصد کھولی جاتی ہی اور منافع اُنکی فصد کے

منافع ان رگون کی فصد کے ہمنے تو اُسی جگہ بیان کر دیے ہین جہان جس مرض کے واسطے ہمنے فصد کے کھولنے کو تجویز کیا ہی اور جو
امراض اس علاج مین محتاج فصد کے ہین مگر پھر اس جگہ بھی ہم اُن منافع کو دوبارہ لکھتے ہین تا کہ متعلم کی سمجھ مین بخوبی راسخ ہو جائین
اب ہم کہتے ہین کہ جتنی رگین آدمی کے بدن کی بذریعہ فصد کے کھولی جاتی ہین سب شمار مین تینتیس ۳۳ رگین ہین کچھ تو اُنمین دونون ہاتھون
کی ہین اور کچھ سر مین ہین اور کچھ گردن مین کچھ پانون مین - ہاتھون مین بارہ رگون کی فصد ہوتی ہی دونون اکحل یعنے ہفت اندام
داہنے اور بائین اور دونون قیفال یعنی سرارو دونون ہاتھ کی اور دونون باسلیق داہنے اور بائین اور دونون مانیان اور دونون
حبل الذراع اور دونون ہاتھ کی اسیلم - اور کچھ اُنمین سر اور گردن کی رگین ہین جو شمار مین تیرہ ہین دو رگین دونون طرف کنپٹی میں اور
دو رگین دونون کانون کے پیچھے اور دو رگین ناک کے قریب گوشۂ چشم کے اور دو رگین دو مین کی جنکو شہرگ کہتے ہین اور دو رگین
سر کی چندیا کی جسکو یافوخ کہتے ہین اور ایک پیشانی کی رگ اور ایک سر کے پیچھے کی رگ اور ایک رگ تیرہ بینی پر ہی اور ایک رگ
زبان کے نیچے ہی - پانون کی آٹھ رگین کھلتی ہین دو رگین جو زیر ران اور پنڈلی سے اور دو رگین دونون پنڈلیون کی اور دو رگین
عرق النسا کی اور دو رگین پانون کی انگلیون کے جوڑ پر بس یہ سب تینتیس رگین ہین - ہفت اندام وہ رگ ہی جو ہاتھ کے اندرونی جانب
کلائی پر اور کہنی کے جوڑ کے بیچ مین واقع ہی اُسکی فصد ایسے امراض کو نفع کرتی ہی جو جنبر گردن سے نیچے کے اعضا مین ہون اور
[illegible] تک سے پیٹ یعنے دونون کیون کی ہڈی کے نیچے تک مین - سر ا رو وہ رگ ہی جو اندرونی اور
کنارے پر [illegible] واقع ہی اسکی فصد اُن امراض کو مفید ہی جو ترقوہ یعنے جنبر گردن کے اعضا [illegible] ہوتے ہین اور زیادہ نکسیر چلنے کو
مفید ہی - باسلیق [illegible] وہ رگ ہی جو کلائی کے جوڑ پر ہفت اندام سے نیچے واقع ہی اسکی فصد اُن اعضا کے امراض کو نافع ہی

بیان تینتیس رگون کی جنکی فصد کھولی جاتی ہی

جو نیچے کے دھڑ میں ہیں جیسے صدبہ جگر یعنے قب دار جانب جگر کے اور اسی طرح صدبہ طحال کے امراض اور جملہ امراض اُن اعضا کے جو بیان سے
دونوں قدم تک واقع ہیں اور نزف یعنے رطوبت خون وغیرہ کے نکلنے کو مفید ہے اور اوپر کی طرف مادہ کو جذب کرتی ہے۔ ابطی جو شعبہ باسلیق کا ہے
یہ وہ رگ ہے جو مادینان کے نیچے واقع ہے اور زند اسفل یعنے پہونچے کی ہڈی کا سرا نیچے والا ہے اُسکے نیچے ہے اسکی فصد اُن امراض کو نافع ہے
جو سینہ اور پھیپھڑے اور حجاب میں لاحق ہوتے ہیں اور ضیق النفس یعنے سانس کی تنگی کو مفید ہے۔ پیشانی کی رگ کھڑی ہوئی اور
اونچی پیشانی پر نظر آتی ہے اُسکی فصد سر کے اقسام دردکو اور خصوصاً اُن اقسام دردکو نفع کرتی ہے جو پشت سر میں پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ
بقراط نے کہا ہے جس شخص کی پشت سر میں درد ہو لازم ہے کہ پیشانی کی رگ کی فصد کرادے۔ ایضاً درد چشم اور سر کے اعضا میں اور قسم کے
درد اور صداع دائم جو دوامی دردسر کے نام سے مشہور ہے اُن سب کو مفید ہے۔ یافوخ اور سر کی چندیا کی رگ کی فصد اُن قروح اور بثور
یعنے پھنسیوں اور دانوں کو مفید ہے جو سر میں ہوتی ہیں۔ فصد اُن دونوں رگوں کی جو کنپٹیوں میں ہیں دوامی دردسر اور شقیقہ کو
نافع ہے اور جو فضلہ تیز آنکھوں میں اُترتا ہو اُسکو بھی نفع کرتی ہے۔ فصد اُس رگ کی جو پس گوش ہے سعفہ یعنے خشک کرنٹہ اور جلد سر کے
دانہ اور پھنسیوں کو نفع کرتی ہے۔ فصد اُس رگ کی جو گوشۂ چشم میں ہے آنکھ دردہاے کہنہ کو اور امراض چشم جیسے جرب یعنی کھجلی آنکھ کی اور
کمنہ اور آشوب چشم کہنہ ان سب کو نفع کرتی ہے۔ ناک کے کنارہ پر جو رگ ہے اُسکی فصد آنکھ کے اقسام دردکو اور دورخساروں پر احتراقات
یعنے جلنے کے نشانات سیاہ پڑجاتے ہیں اور بواسیر اور دانہ اور کھجلی جو آنکھ میں ہوتی ہے اور جھائیں کو نافع ہے۔ جو رگ زبان کے نیچے ہے
وہ ذبحہ یعنے ورم گلو اگر پیدا نا ہوجائے مفید ہے۔ جو رگ متصل گردن کی گریا کے ہے اُسکی فصد اُن سدوں کو سر کے مفید ہے جو خون کے
بستہ ہونے سے پڑے ہوں اور پرانے دردجا اعضاے سر میں ہوں اُنکو نفع کرتی ہے۔ جو رگ دونوں پاؤں میں ہیں اُنمیں سے
زانو کے جوڑ کی رگ دردہاے گردہ اور ورم گردہ اور دردہاے مثانہ اور دونوں طرف کی ہڈیاں ریڑھ کی اور رحم کے درد اور
دونوں ران کے درد اور حیض کی آمد رک جانے کو نفع کرتی ہے۔ صافن کی فصد رحم کے درد اور رحم کے ورم اور قروح جو رحم میں عارض ہوں
اور جو مرض دونوں خصیوں میں پیدا ہوتے ہیں اور دونوں ران کے مرض اور دونوں ساقین یعنے پنڈلیوں اور حیض کے بند
ہونے کو نفع کرتی ہے۔ عرق النسا کی فصد اُس دردکو نافع ہے جو عرق النسا کے نام سے مشہور ہے اِن سب باتوں کو جاننا چاہیے
مناسب ہے کہ فصد ہر ایک رگ کی ان رگوں میں سے اُس طرف کھولی جائے جو مسامت اور محاذی رخ سے مرض کے ہو میری مراد
مسامت اور محاذی سے یہ ہے کہ اگر مرض داہنی شق میں بدن کے ہو اُسی جانب کی رگ ہاتھ خواہ پاؤں وغیرہ کی کھولی جائے
اور اگر مرض بائیں جانب میں ہو اُس رگ کی فصد کھولی جائے جو بائیں ہاتھ وغیرہ میں ہے مناسب ہے۔ اور مناسب ہے کہ
اکثر فصد اُسی وقت کھولیں جب فضلہ دموی اندر بدن کے ہو یعنے ظاہری جلدی امراض میں نہ کھولیں بلکہ اگر فضلہ متصل
جلد کے ہو پچھنے لگاکر اُسکو خارج کریں اور اگر فضلہ متصل جلد کے اور اندر بدن کے بھی ہو اُسکا اخراج جونک لگانے سے کرنا چاہیے
فصد کو اخراج مادہ پر زیادہ تر قوت ہے بہ نسبت پچھنے کے اور جونک کا اخراج پچھنے سے زیادہ ہے اور فصد مستحکم اور ضعیف ہے
اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ یہی مراد ہماری تھی فصد کے باب سابق کے بیان اور اُسکے منافع کے بیان سے لیکن متحرک رگوں کی
فصد نفع کرتی ہے ہر ایک ایسے عضو کو جسمیں خون فراہم ہوتا ہو اور وہ خون لطیف بھی ہو اور درد موضعی اُس پر غالب ہو اور
یہ فائدہ جب ہوگا کہ وہ رگ جنبندہ قریب اُسی عضو کے ہو بشرطیکہ شریان عظیم نہو مراد یہ ہے کہ اُن متحرک رگوں میں نہو جنکو

بڑی ہیں اور اعضاے رئیسہ سے آتی ہیں متحرک رگ کا فصد ... بھی نفع ... ہے کہ اگر ہتھیلی میں آدمی کے درد ہو ... معلوم ہو کہ ہتھیلی میں کوئی شے چبھتی ہے اور پھر ... دکھیل جاتا ... اور ... مقامات ... عضو کے گرد ہیں ... ہو ... دیکھیں ... اسکو انشاء اللہ تعالیٰ خوب جستجو کرنا چاہیئے

## باب چوتھا شریان قطع ہو جانے کے بیان میں

کبھی فصادت باسلیق کی فصد سوتے وقت جب نشتر ... پہونچتا ہے ایسا ہوتا ہے کہ خون کا دھارا زیادہ چھوٹتا ہے اور خون کا نکلنا موقوف ہی نہیں ہوتا ہے اور ایسے وقت علامت شریان ... کی یہ ہے کہ خون ... ہو کر نکلتا ہے اور رنگ اُسکا شوخ ہوتا ہے۔ پھر ایسے وقت اگر خون بند کرنے والی دواؤن سے کام ... نہ ہو جو قابض ہیں اور نہ ادویہ محرقہ یعنی جلانے والی دواؤن سے مطلب برآمد ہو حاجت اسکی ہوتی ہے کہ شریان کو کاٹ ڈالیں۔ اور اسکی تدبیر یہ ہے کہ شریان جس جگہ ہے وہان کی جلد کھول کر جو اجسام اُسکے گرد ہیں انکو ہٹا دیں از قسم گوشت وغیرہ کے اور شریان کو سنبور خواہ موچنے سے پکڑیں پھر شریان کی دونوں جانب کسی ہوئی ہیں انکو ریشمی ڈورے سے مضبوط باندھیں۔ اور باندھنے کے بعد جس جگہ نشتر سے شریان شق ہو گئی ہے اُسکے دو ٹکڑے آدھا ادھر آدھا اُدھر کر دیں۔ اور مراد یہ ہے کہ زخمی جگہ پر اُسکے دو ٹکڑے کر دیں تا کہ نشان زخم نشتر کا باقی نہ رہے اور پھر دونون سرے ملا دیں بعد اسکے ادویہ ملحمہ یعنی جو زخم کو بھر لاتی ہیں اُسی تمام پر رکھیں جیسے صبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین وغیرہ اور پٹی اور دھجیوں سے خوب باندھ دیں۔

## باب پانچوان علاج اُس ورم کا جسکو ابورسما کہتے ہین

ہمنے اسباب اور علامات کو ورم کے اُس مقام پر بیان کر دیا ہے جس جگہ علامات اور اسباب امراض سطح ظاہری بدن کو بیان کیا ہے ابورسما وہ ورم ہے جو شریان میں سوراخ ہو جانے سے خواہ شق ہو جانے سے شریان کے عارض ہوتا ہے بدون اسکے کہ جلد میں سوراخ ہونے خواہ پھٹنے کا اثر پہونچے جب ایسا ورم پیدا ہو زیر بغل خواہ بیچ ران میں یا گردن میں خواہ اور بھی اُن مقامات میں جہان بہت بڑی متحرک رگیں واقع ہیں پس مناسب نہیں کہ اُسکا علاج لوہے کے اوزار سے کیا جائے اسلیے کہ اگر ایسا کرینگے خون کی دھار ایسی جاری ہوگی اور اسقدر خون نکلیگا کہ بیمار ہلاک ہو جائیگا لیکن اگر یہ ورم ایسے مقام میں جہان پر چھوٹی چھوٹی متحرک رگیں ہوتی ہیں اُسکا علاج ایسی طرح کرنا چاہیئے جیسے ہم بیان کرتے ہیں۔ پہلے تو یہی مناسب ہے کہ اُس جگہ کی جلد کو طول میں چاک کریں اور جسقدر کہ اُس جگہ خون ہے اُسے خارج کر دیں اور پھر شریان کو کھول کر جو اجسام اُسکے ارد گرد ہیں سب سے شریان کو الگ کر دیں اور اُسی شریان کو زنبور یا موچنی سے پکڑ کر اُٹھائیں۔ پھر ایک سوئی ایسی لائیں جسمیں ریشمی ڈورا پڑا ہوا ہو اُسی سوزن کو ایک سرے پر شریان کے منجملہ دونون سرون کے رکھ کر گرہ لگا دیں اور زائد ڈورا کاٹ ڈالیں اور یہی تدبیر دوسری جانب کے سرے کی بھی کریں اور خون جو اُس جگہ لگا ہو اُسکو پونچھ ڈالیں اور مقام دوخت پر شراب میں پتھر سے بھگو کر ایک گھنٹہ تک رکھیں پھر اُسی جگہ چھڑکنے والی دواؤن کو چھڑکیں جو زخم بھر لاتی ہیں اور بعد ازان ایسے مرہم لگائیں جو گوشت پیدا کرتے ہیں پھر اگر اُس ورم کی پیدائش بوجہ پھٹ جانے شریان کے ہوئی ہو مناسب ہے کہ انگلیون میں جتنی مقدار ورم کی ہے اُسکو پکڑ کے اور کھال بھی اُسکے ہمراہ پکڑ لیں اور بعد ازان ایک سوئی جسمین ریشمی ڈورا خوب بٹا ہوا پڑا ہو لیکر ورم کے نیچے اسکو

یتا ہین ایک جانب پر اُس مقام کے جہان سے ورم لی گرنت کی ہے اور اچھی طرح اُسکی بندش کرین پھر ورم کو بیچ سے چاک کرکے بقدر زون
آسیب ہو سب نچوڑ کر خارج کردین پھر کھال کو بھی نچوڑین ہر طرف سے اُس مقام تک جسکی ڈورے سے بندش کی ہے پھر اُسپر پٹی رکھین
جسکو شراب اور زیت اور ایسے مرہم مین بھگویا ہو جو گوشت پیدا کرتے ہین۔

## باب چھٹا اُن شریانون کے کاٹ ڈالنے مین جو پیس گوش واقع ہین۔

ہمنے کہدیا ہے کہ پس گوش جو دو رگ جہندہ واقع ہین اُنکے کاٹنے سے مرض سعفہ یعنے خشک رلشیہ اور پرانے درد ہاے چشم کو نفع ہوتا ہے
اور سینہ کے مرض مین بھی اسکا نفع ہوتا ہے اب اُسکی صورت کا بیان یہ ہے کہ پہلے جو بال پس گوش ہین اُنکو ترشوا کر دیکھین کہ رگ کہان
جنبش کر رہی ہے جس جگہ اُنگلیون کی رگ ہلتی ہوئی محسوس ہو اُسی مقام پر نشان کردین سیاہی خامہ سے پھر اُس شریان کو ہڈی تک
کاٹ ڈالین اور کاٹنے کا گھاو چھوٹا سا ہو۔ اور اگر اُنگلی سے شریان کی دھمک محسوس نہو اب مناسب ہے کہ کان کی جڑ سے بیرونی جانب تین
اُنگل کا اندازہ کرکے اُسی جگہ پر کاٹ ڈالین اور عرض مین شریان کو کاٹین تا اینکہ خون برآمد اُچھلتا ہوا اور ہڈی تک کاٹنا چاہیے
بعد اسکے کہ خون کی مقدار متوسط خارج ہو پھر مناسب ہے کہ اُس جھلی کو کاٹین جو سر کے استخوان مین ہے تا کہ ورم گرم پیدا نہو اور ہڈی کو
چھیلین اور مقام قطع کو باستواری باندھین دھجی سے چیتھڑون کے اور پھر زخم کا علاج مثل اور زخمون کے کرین پھر اگر گوشت آگنے مین
دیر لگے اور ہڈی پر گوشت نہ چڑھے مناسب ہے کہ چھیلنے اور تراشنے کی تدبیر کرین۔

## باب ساتوان سل کرنا اُن متحرک رگون کا جو کنپٹیون مین ہین

(سل کے معنی جلد کو طول شریان مین کاٹنے کے ہین) ہمنے گذشتہ ابواب مین لکھا ہے کہ سل کرنا اُن متحرک رگون کا جو کنپٹی مین ہین
درد شقیقہ اور آنکھون کے پرانے درد کو اور تیز نزلہ کو اور کنپٹی کے عضلات کے ورم کو فائدہ کرتا ہے جب یہ امراض کہنہ ہو جائین اور
دوا کرنے سے کچھ فائدہ نہوتا ہو مناسب ہے کہ اب کنپٹی کے شرائین کا سل کرین اور عمل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے جو بال کنپٹی پر ہون اُنکو ترشوا دین
اور اُنگلی رکھکر شریان کو ڈھونڈھین تا اینکہ شریان کی دھمک محسوس ہو اور دشواری اُسکے ملنے مین ہو آب گرم کا اُسی جگہ پر ترشح کر دین
اور سینکین جب رگ کا پتا لگے گردن پر ایسی پٹی باندھین جو گندہ اور موٹی ہو تا کہ شریان اُسکے زور سے کھنچنے کی وجہ سے رطوبت سے پر ہوکر
بخوبی نمایان ہو جائے پھر اُسپر روشنائی سے نشان کردین بعد اسکے خدام کو حکم دین کہ اُس جگہ کی جلد کو اُٹھا کر اونچا کرے اُنگلیون سے
پکڑ کر اور اُٹھانے کے بعد اُسی طرح جلد کو پکڑے رہے پھر جلد کو اچھی طرح سے چاک کرین پھر موچنے سے دونون جانب کی کھال اُٹھا کر
شریان کو کھولین کہ نظر آنے لگے اور جو اجسام اردگرد رگ کے ہون اُنکو کاٹ ڈالین تا کہ شریان اچھی طرح سے ظاہر اور نمایان ہو جائے
اور جملہ اجسام سے جو اُسکے گرد ہین جدا ہوکر تنہا شریان دکھائی پڑے۔ پھر اگر شریان باریک ہو مناسب ہے کہ اسکو اوپر کی طرف کھینچین
موچنے اور دیگر آلات سے اور پھر اسکو دونون طرف سے کاٹ ڈالین اور ایک ٹکڑا اُسکا تین انگشت کا جدا کرلین بعد ازان زخم پر
دوا اُسمین چھڑکنے کی اور مرہم کا استعمال کرین۔ اور اگر شریان بڑی ہو مناسب ہے کہ اُسکو چاک کرکے بقدر حاجت اُسکو نکال ڈالین اور بعد ازان
اور احتیاطی امور اور ریشمی ڈورے سے ٹانکے دینے دونون مقام کے بدستور کرین اور دونون مقام مین فاصلہ تین انگشت کا ہو اور کا
بعد اسکے اُس عضل کو کاٹین جو بیچ مین دونون شریان کے ہے پھر اُسپر ادویہ ملحمہ یعنی زخم کی بھرنے والی مثل ذرور صغر کے چھڑکین خواہ
وہ دوا جو مرکب انزروت اور صبر اور کندر اور دم الاخوین سے ہے اور پٹی اُسپر باندھین اور بعد اسکے مرہم سے اسکا علاج کرین

# باب آٹھوان آس دستکاری کے علاج مین جو گوشت مین کیجاتی ہے

اور پہلے بیان حجامت کا یعنی پچھنے لگانے کا بیان اور اُسی کے منافع کا - یہ معلوم کرنا چاہیے کہ جو دستکاری گوشت مین ہوتی ہے اُسمین سے ایک نوع
بط ہے یعنے چاک کرنا - دوسری یہ ہے کہ گوشت کاٹ ڈالین اور ایک قسم یہ ہے کہ داغ دین - جو بیان کرینگے ہم یہ تینون قسم کی دستکاری جن
کوئی دستکاری ہوتی ہے وہ کچھ ایسی بیماریان ہین جو تمام بدن مین عارض ہوتی ہین اور یہ دستکاری بھی یکسان تمام بدن مین کیجاتی ہے
وہ حجامت ہے اور بط اور قطع بھی عام طور پر مستعمل ہوتی ہے - مثلاً بتوڑی کا علاج اور سرطان اور قروح خبیثہ اور نملہ اور مسامیر یعنی گداز دانے
جو بدن مین نکلتے ہین اور مسہ اور گانسی اور پھل تیر وغیرہ کے نکالنے لیکن علاج خاص جو ہر عضو سے ہے بذریعہ دستکاری کے جیسے
کہ ناخونہ تراشنے کی تدبیر آنکھ سے اور بدگوشت کاٹنا ناک کا خواہ اور بھی امراض جو ہر ایک عضو سے خاص ہین اور دوسرے عضو مین وہ
علاج نہین ہوسکتا ہے کہ اسکو ہم بہ ترتیب اوپر کے اعضا سے نیچے تک کے امراض کی تدبیر علاج دستکاری کی بیان کرینگے - مگر اس جگہ
ہم وہی عام علاج بیان کرتے ہین جو تمام اعضا مین ایک ہی طرح سے ہوتا ہے اور ابتداے بیان حجامت سے ہم کرتے ہین اور اُسکے
فوائد کو اور جو امور قریب فوائد کے ہین سب کو لکھتے ہین انشاءاللہ تعالے **حجامت کا بیان** ہم کہتے ہین کہ پچھنے لگانے کا استعمال
تین طرح سے ہوتا ہے (۱) تو ہمراہ شرط کے یعنے سوزن وغیرہ سے گود کر پچھنے لگانا (۲) آگ کی بتی روشن کرکے پچھنے لگانا (۳) خالی شاخین
کھنچوانی (جو حجامت ہمراہ شرط کے ہوتی ہے یا تو اسکا استعمال چھوٹے بچون کے بدن مین ہوگا جنکی فصد ممکن نہین اور یہ علاج انکا اسوقت
ہوگا جب اسکو عوض خون نکالنے کے سمجھین اور قائم مقام فصد کے ہو بھی جائے - اگر انکی بیماریان پیش سر مین ہون اور آنکھ مین
خواہ اور ایسے ہی مقامات مین ایس مناسب ہے کہ پچھنے پیچھے سر کے رکھین اور گودنے کی یہ صورت ہو کہ جلد سے بڑھ کر گوشت تک سوزن
خواہ نشتر کی نوک پہونچنے نہ پائے - اور اگر مرض پیش سر مین ہو اور قریب جلد کے ہو پچھنے گدی پر گردن کے لگائے جائین تاکہ جو مادہ سر مین ہے
سب کھنچکر آجائے - اور اگر منظور یہ ہو کہ اور مقام کا مادہ پچھنے لگا کے کھینچا جائے اُسوقت پچھنے کاہل یعنے دونون کندھون کے بیچ مین لگائین
اور کبھی ہم انکے دونون پہونچون پر خواہ دونون پنڈلیون پر پچھنے لگاتے ہین ایسے امراض کے علاج مین جو نچلین اعضا مین یعنی اعضاے
سر کے امراض مین - بسبب جوان مرد اور عورتین اُنکے واسطے حجامت باشرط یعنے بھرے پچھنے کا استعمال ہوتا ہے تاکہ خون کو اندرون انہی اعضا
جذب کرین - اور کبھی ہمراہ خون کے اور اخلاط سوداوی بھی کھنچ آتے ہین - اور اگر حاجت فقط تھوڑے سے خون کے اخراج کی ہو اُسوقت
شرط زیادہ گہری نہونی چاہیے بلکہ اوچھے نشتر وغیرہ سے گودا جائے - اور اگر احتیاج زیادہ خون نکالنے کی ہو اُسوقت شرط گہری
ہونی چاہیے - اور اگر خون رقیق ہو جب بھی شرط گہری نہونی چاہیے بلکہ فقط جلد تک نشتر کا اثر ہو نیچے گوشت مین - اور اگر خون غلیظ ہے
گہری شرط لگانی چاہیے - اور اگر یہ منظور ہو کہ کسی عضو سے ٹکڑے جمے ہوے خون کے نکالے جائین اُسوقت شرط کو زیادہ گہرا کرنا چاہیے
اور اگر نہ زیادہ غلیظ اور نہ زیادہ رقیق ہو شرط بھی متوسط درجہ کی ہونی چاہیے - حجامت کا استعمال چند مقامات مین بدن کے جو کیا جاتا ہے
اُسکے فوائد بھی ہر جگہ پر خاص خاص ہوتے ہین بعض امراض مین کچھ اور ہین اور بعض مین کچھ اور ہین - ازانجملہ حجامت پیش سر کی ہے
جو قریب ایک بالشت کے دو ابرون کو جدائی کے مقام سے بہ نسبت وسط اور بیچ سر کے ہوتی ہے یہ حجامت گرانی کو تمام بدن سے اور
جذام اور حرارت شدید کو جو سر مین ہو اور گھمنی کو بشرطیکہ مادہ خون سے عارض ہوتی ہو اور دونون گردون کے درد کو اور خبیث قسم کے ورم کو
نفع کرتی ہے اور جن مقامات کے قریب کوئی بڑی شریان یعنے متحرک رگ واقع ہو واجب ہے وہان پر بچا بچا کر نشتر کو دین کہ تریاق

شرط واقع نہو اسلیے کہ اگر شریان پر شرط واقع ہوگی شاید کہ خون بند نہوگا اور اگر یہ شریان کٹ جائیگی سماعت اور بصارت کو ضرر پہونچائیگی اور
ذہن مین فتور آجائیگا - ازانجملہ حجامت سر کی اوپر والے مقام کی ہے جو چہرہ کی تیرگی اور کندی حواس اور امراض چشم اور قروح چشم اور
آنکھ کی کھجلی اور سلاق جو پلک موٹی ہوکر کھجلاتی ہے اور بال گر جاتا ہے اسکو اور کمنہ چشم اور گرانی سماعت اور کانون کی کھجلی اور دھماک کو کانون کی اور ناک کی بدبو اور
درد سر اور منہ کے ... کو فائدہ کرتی ہے - ازانجملہ حجامت اخدہ یعنے گدی کی ہے اور یہ سر کے پیچھے قفا سے اوپر چار انگشت ہوتی ہے بچون کے
آشوب چشم اور ... یعنی وہ آشوب چشم جیسا ہی چشم تک پہنچ جائے اور آنکھ بند نہو سکے اسکو اور دونون کانون اور ورم کو اور گرانی سر اور پپوٹون کی
گرانی اور ورم پپوٹون کی ... اور چھائین اور خال کو اور سیاہ کرنے ور پردہ جو آنکھ مین طبقہ ملتحمہ کی رگون کے پھول جانے سے پیدا ہوتا ہے اور
سلاق کو فائدہ کرتی ہے - ازانجملہ حجامت اخدعین کی ہے یعنے دو رگون کی جو گردن کے دونون جانب واقع ہین ڈاڑھون کے درد کو اور
زبان کے درد اور مسوڑھے کے ورم اور آشوب چشم اور کانون کے درد اور ورم کو نفع کرتی ہے اور ہمیشہ اسپر حجامت کرانی رعشہ اور انکے
مقام خاص پر سپیدی کا پیدا ہوتی ہے - ازانجملہ حجامت ذقن یعنے ٹھوڑھی کی ہے جو آبلہ دہن اور جوشش دہان اور ورم لثہ یعنے مسوڑھے
سوجنے کو نفع کرتی ہے - ازانجملہ حجامت کاہل کی ہے اور کاہل اس مقام کا نام ہے جو کوہان کی جگہ ہے اور گردن کا سرا اسی جگہ ہے یہ حجامت
امراض سوداوی کو اور ضیق النفس اور خفقان گرم کو فائدہ کرتی ہے ازانجملہ حجامت ناہص کی ہے اور یہ مقام جنب یعنے پہلو پر دونون
شانون کے بیچ سے ہٹا ہوا قریب اطراف جگر کے ہے اور یہی وہ مقام ہے کہ اگر ہاتھ اپنا داہنے مونڈھے پر رکھکر داہنے ہاتھ کو سینہ پر
لاے اسوقت داہنا ہاتھ ناہص ہی پر پہنچیگا بائین جانب سینہ کے یہ حجامت زہر خوردہ کو اور تلی کے ورم کو فائدہ کرتی ہے اگر بائین
طرف کرین اور ناہص یمین بے حجامت یعنے داہنی جانب کی حرارت جگر اور جگر کے اورام کو نفع کرتی ہے - ازانجملہ حجامت دونون کولھون کی ہے
بواسیر اور خون مقعد سے جاری ہونے کو اور پیچش اور ورم مقعد اور مقعد مین تپک ہونے کو اور حیض کے جاری رہنے کو اور خون کے
پیشاب آنے کو اور گردہ کی حرارت اور پیشاب کی سوزش اور انثیین کے ورم کو اور خون فاسد کو فرج زن کی بدبو کو اور دتل اور کھجلی جو
چوتڑ مین ہو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو کچھ مضر نہین ہے اگر بروقت حاجت کے اسکا استعمال ہو اور اگر بدون حاجت کے استعمال کیجائے
پشت کو ضعیف اور گردہ کو لاغر کر دیتی ہے اور گردون کی چربی پگھلا دیتی ہے اور باہ مین نقصان پیدا کرتی ہے - ازانجملہ حجامت دونون پنڈلیون
کی ہے کعب سے ایک بالشت اوپر اور زانو سے چار انگل نیچے اور ظاہر ساق مین جدھر ناخن پا کی سیدھ ہے اور اسمین سے خون اسوقت
نکالنا چاہیے جب آدمی سیدھا کھڑا ہو مرہ سودا کو اور اپنے سے آپ ہی باتین کرنے کے مرض کو اور سقطہ یعنے گرپڑنے اور مرگی کو اور
فساد ذہن اور داد کے جملہ اقسام کو اور خشک اور تر کھجلی کو اور تاریکی چشم اور گٹھیا اور عرق النسا کے درد کو نفع کرتی ہے - مناسب ہے کہ جو کوئی حجامت
ساقین کرانا چاہے پہلے حمام مین داخل ہو اور اپنی دونون پنڈلیون پر آب گرم کو گرالے اور بعد اسکے ایک ساعت ٹہلے تاکہ خون اسکا پنڈلیون
مین اتر آئے اور کسی کرسی پر بیٹھے اور پچھنے لگا کر قریب چالیس مرتبہ کے چوسین - ازانجملہ حجامت عورت کی دونون پستان کے بیچ کی خون حیض
زیادہ جاری ہونے کو خاص کر نفع کرتی ہے - ازانجملہ حجامت دونون رانون کی ہے اور یہ حجامت دونون انثیین کی سوکھی کھجلی کو اور حیض کے
بند ہو جانے کو نفع کرتی ہے اور اسمین پچھنے زیادہ چوسنا چاہیے اور بعد چوسنے کے پھر شرط لگایا جائے اور آدمی دونون پانون پھیلا کر
بیٹھا ہوا ہو اور ایک پانون کو دوسرے سے ملائے ہوے اور پچھنے دونون ران کے کنارہ پر قریب جوڑ کے لگائے یہان کی حجامت دونون
رانون کے ورم کو اور دونون کی سوزش اور دونون کی گرانی اور وجع مفاصل کو فائدہ کرتی ہے - ازانجملہ حجامت رسغ کی ہے یعنے ہاتھ کی

انگلیون کے پنجہ کے جوڑون کی ہے اور فائدہ اسکا خارش تر ہے اور دانہ پھنسی اور سوکھی کھجلی اور سعفہ یعنے خشک ریشہ و شقاق جو دونو
ہاتھ مین ہو مگر دونون ہاتھون مین ساتھ ہی حجامت کرنی چاہیے ایک پچھنا اسمین اور ایک اسمین لگایا جائے اور بہت دیر تک پچھنے اسمین
شدہ بھی کرین اور خون قریب سترہ تولہ کے نکالین - ازانجملہ حجامت ہے مقعد پر جو درد بواسیر مقعد کو نفع کرتی ہے اور مقعد کی سوزش اور
ورم کو اور بواسیر رحم کو اور آنتون کے درد کو اور عورتون کی ران اور چوتڑون کے پھوڑے پھنسی کو نفع کرتی ہے [illegible]
پیٹھ کے درد اور دونون کولون کے درد کو فائدہ کرتی ہے - ازانجملہ حجامت دونون کعب کے درمیان کی یعنے [illegible]
زائل ہونے کو بشرطیکہ اپنی جگہ نہ چھوڑے اور ہڈی کے اردگرد جو چربی ہے اسکے گوشت ہونے کو خرابی کے کمزور اور ضعیف ہونے کو
نفع کرتی ہے اور قدم مین جو شقاق اور پھٹ جانا عارض ہو اور [illegible] کی سوزش اور مواد کی ریزش جو طرف قدم کے ہو اور نقرس مین بھی
پانؤن کے انگوٹھے کے درد کو مفید ہے اور خون حیض کو نیچے اتار لاتی ہے - ازانجملہ حجامت بائین مونڈھے کی ہے طحال کے درد اور چوتھئے (لرزہ)
اور بخار کو اور فضول مرہ سودا کو نافع ہے - مناسب ہے کہ ان مقامات سے خون ان مقامات کا چودہ تولہ سات ماشہ سے لیکر اکتیس تولہ
دو ماشہ تک لیا جائے بقدر مراتب ہر بدن کی قوت اور ضعف مین اور بقدر حاجت اور فساد خون کے اور مناسب ہے کہ افراط سے خون
نکالا نہ جائے اسلیے کہ معدہ کو ناتوان اور جگر کو ضعیف کرتا ہے اور برودت جگر مین خواہ معدہ مین پیدا کرتا ہے اور رنگ بدن کو خراب کرتا ہے اور زردی کو رنگ مین پیدا
کرتا ہے استسقا اس سے عارض ہوتا ہے باہ مین کمی اور قلت منی اور ناتوانی لاتا ہے خفقان اور فالج اور بہق سپید یعنے تل کا سپید داغ اور ضعف
پیدا کرتا ہے - مناسب ہے کہ جو پچھنے کاہل پر یعنے گردن کے سرے پر لگائے جائین زیادہ چوڑے ہون بہ نسبت ان پچھنون کے
جو اخدعین (یعنے جو دو رگین ادھر ادھر گردن کے ہین) انپر لگائے جائین اور دونون شپڑ لیون پر میانہ درجہ کے پچھنے ہون بہ نسبت
ان دونون مقامات کے فصل ربیع مین حجامت کا زیادہ استعمال چاہیے بہ نسبت اور اوقات سال کے - اور زیادہ گرمی اور زیادہ
سردی مین بہت کم حجامت کرنی چاہیے بہ نسبت فصل ربیع کے اور اسی طرح فصد بھی اور جملہ استفراغات جیسے اخراج مادہ کا ہوتا ہے
وہ بھی اسی طرح کرنی چاہیین چنانچہ اسکو ہمنے علاوہ اس مقام کے اور جگہ بھی لکھدیا ہے - خریف کے زمانہ مین حجامت کم کرنی چاہیے
بہ نسبت ربیع کے خالی پچھنے جنکو شاخین کھنچوانا بولتے ہین میری مراد خالی پچھنے سے یہ ہے کہ بلا شرط ہون انکا استعمال ہم
جب کرتے ہین جب مواد کے ہٹانے کی حاجت ایک جگہ سے دوسری جگہ تک ہوتی ہے جیسے گردہ کی پتھری ہین جب اسکو بطرف خارج
جذب کرنا منظور ہو خالی شاخین ہم کھنچواتے ہین - اور نیز جب ہمکو تحلیل ریاح کی منظور ہوتی ہے جب بھی شاخین کھنچواتے ہین جس طرح
قولنج ریحی مین بھی جب شاخون کو مراق شکم پر رکھین جس جگہ درد قولنج ہو رہا ہے - اور اگر ہمارا ارادہ ہو کہ خون کو ہم جذب کر کے
بعض اعضا کی طرف لیجائین جب بھی شاخین کھنچواتے ہین چنانچہ معدہ مین ہم اسی غرض سے کرتے ہین اسلیے کہ اکثر حاجت اسکی ہوتی ہے
کہ معدہ تک خون جذب کر کے لایا جائے تاکہ وہ گرم ہو جائے - خالی پچھنون کا استعمال بعض اعضا مین ہم اسوقت بھی کرتے ہین جب
اسی عضو کی حرکت معدوم ہو جائے اور حس ابھی اسکی باقی ہو تاکہ خون اور حرارت بطرف اسی عضو کے کھنچ آجائے - پھر اگر یہ بات
یعنے عدم حرکت جگر کو عارض ہو [illegible] ہم شاخین چسپان کرینگے اور خوب چوسینگے پھر مقام مرض پر شاخین لگا کر بہت آہستگی سے
چوسینگے زیادہ زور سے نہین تاکہ خون اسی جگہ اگر فراہم ہو جائے پھر شاخ کو اکھاڑ لینگے اور دوبارہ پھر وہی تدبیر کرینگے اور بعد چند روز
پھر ہم پچھنے [illegible] لگاینگے قریب کلائی کے جوڑ کے جو انگلیون کی جڑین کہلاتے ہین - اسی طرح سے پانؤن کی حجامت بھی ہم کرتے ہین اور

جو عضو بدن کا اسکی حرکت جاتی رہے اسکے واسطے بھی ہم یہی تدبیر کرینگے مہینہ مین ایک مرتبہ جسکی نکسیر چلتی ہو اگر زیادہ حد سے خون اُسکا
جاری ہو جب بھی عضل شکم پر سہ شاخین کھینچتے ہین اگر داہنے نتھنے سے نکسیر چلتی ہو بطرف جگر کے شاخین لگا دینگے اور اگر بائین نتھنے کی
نکسیر چلتی ہو پچھنے کو بطرف تلی کے ہٹا کر نصب کرینگے کہ یہ تدبیر خون کو سر کی جانب سے نیچے کی اعضا مین اور بطرف جلد بدن کے جذب کر لاتی ہے
اسی طرح نزف یعنے رطوبت وغیرہ جو عورتون کے خاص عضو سے جاری ہوتی ہے اُسکے واسطے بھی ہم پچھنے خالی کا استعمال کرتے ہین جب کہ
نزف مین افراط ہو اور ایسے وقت شاخین دونون پستان پر ہم توڑواتے ہین۔ کبھی خالی سنگیان ٹوٹی ہوئی جو جو پسلیون پر بھی
لگائی جاتی ہین جس وقت پسلیون سے آواز نیچے اُترنے کی آتی ہو جیسے نیچے دھسی جاتی ہین تا کہ پچھنے اُنکو اوپر کی طرف جذب
کرلین۔ دونون کان پر بھی خالی پچھنے لگاتے ہین جب کہ اُنہین ناصور پڑ گئے ہون اور خون زیادہ بہتا ہو اور یہ تدبیر اس طرح سے
ہم کرتے ہین کہ پچھنے کو کان پر رکھ کر چوستے ہین پس خون جذب ہوتا ہے اور نکل جاتا ہے جب کسی عضو مین بھی ناصور کہنہ ہو اور گہرا بھی ہو
اور مدہ یعنے پیپ اُسمین بھری ہوئی ہو اُسپر پچھنے لگا کر پھر اُسمین مرہم باسلیقون کو بذریعہ حقنہ کے پہونچائین مناسب ہے کہ ان حالات
مذکورہ مین خالی پچھنون کا استعمال نہ کرین بدون اسکے کہ بدن انسان کا فضول سے پاک ہو اور اُسکا استفراغ اور تنقیہ طبیب کر چکا ہو
اسلیے کہ اگر بدون پاک صاف ہونے بدن کے پچھنے لگائینگے خراب مادہ بطرف اُسی عضو کے جذب ہو آئیگا جسپر پچھنے لگانے ہون
اور مضرت عظیم اُسی عضو اور وقت کو پہونچیگی اسکو معلوم کرنا چاہیے محجمہ ناری تونبی وغیرہ مین بتی جلا کر جو شاخین کھینچی جاتی ہین اُنکے
استعمال سے غرض یہ ہوتی ہے کہ مادہ اندرون بدن سے بطرف خارج کے کھینچ کر آ جائے اگر اندرون کے مادہ پیدا ہوا ہو اور فراہم بھی ہو
اور یہ نہو کہ اُسی عضو پر مادہ کی ریزش بھی ہو اور ارادہ ہمارا اُسی مادہ کے خارج کی طرف لانے کا ہو کہ بہت سا مادہ جذب ہو جائے۔
اور جسقدر مادہ زیادہ کھینچنا منظور ہو اُسی قدر آگ کو قوی ہونا درکار ہے۔ اسی طرح ہم پچھنے کو اور پیالی کو جو چھوٹی سی ہو لیکر اندر کو اُسکے
پانی سے پونچھتے ہین اور ایک گالا روئی کا دُھنا ہوا آگ سے جلا کر پیالے کے اندر رکھ کر اُسکو کسی عضو پر چپٹا دیتے ہین کہ اس تدبیر سے
مراق شکم یعنے وہ جھلی جو پیٹ کے اوپر ہے کھنچتی ہے اور اسقدر یہ پیالی اُسپر جم جاتی ہے کہ شاید آسانی سے چھوٹ نہین سکتی۔ از انجملہ ناف پر
ایسی تونبی وغیرہ لگانے سے زیادہ پیچ شکم اور قولنج ریحی اور حیض کو عورتون کے نفع ہوتا ہے اور رحم مین جو درد ہون اور خون حیض جو
غلیظ ہو گیا ہو اور بدشواری خارج ہوتا ہو اور غشی جو بسبب حیض کے عارض ہوئی ہو اور نزف رحم یعنے رطوبت رحم کی نکلنے کو نفع ہوتا ہے
اور فرج زنان سے بروقت جماع کے جو رطوبت نکلتی ہے اُسے بھی مفید ہے۔ اور از انجملہ مقعد پر ایسے محجمہ ناری لگانے سے مقعد کے [illegible] غلیظ
اور برودت مقعد اور گرمی جو مقعد مین ہو اُسکو فائدہ ہوتا ہے اور جو رطوبت اور لزوجت مقعد سے خارج ہوتی ہے اُسکو بھی نفع ہوتا ہے
اور یہ تدبیر محجمہ ناری کی بڑے بڑے پچھنون سے اور ایسے پیالون سے جو آگ کو برداشت کر سکین ہو سکتی ہے اور پہلے مقام خاص کو
جسپر اسکو لگانا ہے روغن بان کو لگا دین اور پھر پیالے وغیرہ کو رکھین اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ جلد کھنچ کر پیالے کے [illegible] پر چپٹ جائے
اور پھر بخوبی جم جائے پھر دو ساعت اُسکو لگا رہنے دین۔ اور جب خوف جلد وغیرہ کے جل جانے کا ہو تھوڑی دیر کے واسطے اُسے
کھول دین پھر دوبارہ چسپان کرین تا اینکہ عضو مذکور مین گرمی آ جائے۔ باوجود لحاظ امور مذکورہ بالا کے جنکو ہمنے پچھنے لگانے کے
بارہ مین لکھا ہے اسکا بھی لحاظ رہے کہ جس عضو پر پچھنا لگانا منظور ہے اُتنا ہی بڑا ہو جسقدر جسامت اُسی عضو کی ہے اور اسکی تفصیل یہ ہے
کہ وہ عضو وسیع اور بڑا ہو مناسب ہے کہ محجمہ بھی بڑا لگایا جائے اور اگر عضو چھوٹا ہو محجمہ بھی چھوٹا ہونا چاہیے۔

## باب نوان پھوڑون کے چاک کرنے کے بیان مین

پھوڑے اور ورم جو متمدد ہون یعنے انمین ریمین وغیرہ کھینچی جاتی ہون پہلے تو مناسب ہی کہ انمین دوائون کا استعمال کرین جنکو ہمنے علاج دوائی مین لکھدیا ہی۔ پھر اگر پھوڑے مواضع لحمی مین ہون جہان گوشت زیادہ ہوتا ہی جیسے ران اور پنڈلی کے عضل اور جو مقام اور بازو کی مچھلی جنکو بھچے بھی کہتے ہین مناسب ہی کہ انکے پھوڑون مین انتظار پختہ ہوجانے مادہ کا بھی کیا جائے اور نرمی اچھی طرح انمین آجائے اور رقیق بھی ہوجائے اسکے بعد اسکو چاک کرین اسلیئے کہ اگر قبل نضج کے چاک کرینگے زمانہ دراز تک پیپ انمین رہے اور چرک انمین زیادہ ہوجائیگا اور اکثر انکی دونون بار ہین جو بعد چاک کرنے کے پیدا ہوتی ہین سخت ہوجائینگی اور اندر پھوڑون کے جو کچھ ہی وہ بھی سخت ہوجاتا ہی لہذا دیر مین اُنسے نجات ہوتی ہی۔ اور اگر پھوڑا کسی مفصل اور جوڑ کے قریب ہی خواہ اُن مقامات کے پاس ہی جہان پٹھے اور رباطات واقع ہین پھر مناسب نہین کہ انتظار نضج کا کرین اور اچھی طرح سے اسکو چاک کردین تاکہ مدہ رباطات مفاصل کو اور جو اوتار مفاصل مین ہین انکو سڑا نہ دین اور نیز پٹھے بھی سڑ نہ جائین اور زمانت یعنی بیکار ہونا عضو کا اسکا نتیجہ پیدا ہو کیفیت چاک کرنے کی یہ ہی کہ آلہ چاک کرنے والا جیسے استرہ وغیرہ کو پھوڑے کے اُس مقام پر رکھین جو مقام صحیح اور سالم ہی اور پھر اسکو دوسری جانب جو مقام صحیح ہی وہان تک دیر لی اور جو پیپ وغیرہ اسمین ہو سب نکال ڈالین جیسے خون فاسد خواہ اور اجسام جو اسمین سڑ گئے ہون تاانیکہ سب آلائش اور گندگی سے پاک ہوجائے پھر اسمین کتان کے چیتھڑے بھردین اسقدر کہ جتنے مقامات خالی اسمین ہین سب کے سب بھر جائین اور پھر اسکو دھجی اور پٹی سے باندھ دین۔ پھر دوسرے دن اسکو کھولین اور دیکھین اگر تھوڑا پاک صاف ہوگیا ہی پرانی روئی روغن گل مین بھگو کر اسپر چپکا دین۔ اور اگر پھوڑا صاف نہوا ہو مناسب ہی کہ پرانی روئی مین گھی لگاکر تمامی خالی مقامات مین بھردین اور یہی تدبیر اسوقت تک کرتے رہین جب تک معلوم ہو کہ اب پھوڑا چرک سے بالکل صاف ہوگیا ہی اور صدید یعنے کچ لوہو بھی اسمین باقی نہین ہی پھر اسکے بعد مرہمون سے اسکا علاج کرین جس طرح سے ہمنے یہان پر بیان کیا ہی۔ اور اگر پھوڑا بڑا ہو اور ہمسکو چاک کرین مناسب ہی کہ جملہ آلائش اسکی دفعۃً خارج نہ کرین بلکہ مناسب ہی کہ تھوڑا تھوڑا صاف کرین تاکہ قوت مریض کی ضعیف نہوجائے اور غشی اسپر طاری نہو خصوصاً کہ وہ بیمار خود ہی ضعیف ہو بلکہ مناسب ہی تھوڑا تھوڑا مدہ دو دن یا تین دن مین بقدر قوت مریض کے خارج کرین۔ اور اگر پھوڑا بغل کے نیچے ہو جائے یعنے چڈھے مین ہو مناسب ہی کہ عرض مین چاک کیا جائے تاکہ مندمل ہونا اسکا جلد ہو۔ اور اگر پھوڑا کسی عضلہ پر ہو جیسے بازو کا عضلہ خواہ پانون کی پنڈلی کا عضلہ مناسب ہی کہ دونون رخ پر عضلہ کے اسکو دو شگاف سے چاک کرین کہ ایک دوسرے کے اندر سما جائے اور خالف عضلہ متعرض نہون تاکہ عضلہ کو ایسی کوئی آفت نہ پہونچے کہ اسکا زوال دشوار ہو پھر اسی مقام مین روئی کو بھردین دونون طرف بعد ازان کہ پھوڑے کو صاف کرلین اور بعد اسکے علاج مذکور کا استعمال کرین جو بذریعہ مرہم کے اور خشکی پیدا کرنے والی دوائون کے ہوتا ہی چنانچہ ہمنے اور مقام پر انکو بیان کردیا ہی۔

## باب دسوان فتوق اور گانٹھون کے علاج مین

اقسام فتوق کے اور اسباب انکے پیدا ہونے کے اور علامات کو اسکے تو ہمنے اور مقام پر لکھدیا ہی اب رہا علاج اسکا یہ ہی کہ ہم اسکو اپنی جگہ سے ہٹا کر نکال ڈالین طریقہ اسکا یہ ہی کہ پہلے جلد کو چاک کرین اسقدر کہ فتوق کے کیسہ تک نہ پہونچے جو فتوق کو اپنے اندر لیے ہوئے ہی پھر اسی کیسہ کو موچنے وغیرہ سے پکڑ کے خادم اونچا اٹھائے پھر ہم اسکو ادھیڑے اور نرمی اسقدر کرے کہ کیسہ فتوق کا چھٹ جائے

اور ایسی ہوشیاری سے کام کرے کہ پوری اور درست ساری کی ساری نکل آئے پھر اس سے بہتر کوئی علاج نہین ہے بعد اُسکے مقام زخم کا جراحات اور قروح کے طور پر علاج کرے۔ اور کیسہ مذکور پھٹ گئی ہو موچنے وغیرہ سے اُسکو لٹکا مین اور ہمیشہ لٹکا رہنے دین تا اینکہ نکل جائے اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکلتی ہو مگر اُسمین سے کچھ باقی نہ رہنے پائے جب ساری نکل جائے پھر اُسکا علاج اور قروح کا کرنا چاہیے اور اگر کیسہ مین سے کسیقدر باقی رہے کہ اُسکا نکالنا دشوار ہو اب اُسمین تیز دوا ڈالی جائے تاکہ اُسکو خشک کردے اور سکھا کر گرادے اُسکے اوپر کچھ ملنا چاہیے تاکہ نرمی اُسمین آجائے اور ڈھیلی ہوکر لٹک پڑے اور جس مقدار کو دوا نے سکھا دیا ہو اُسکو گرا دینا چاہیے پھر اگر کیسہ بتوڑی مین پھر کچھ باقی رہا ہو بتوڑی کے اجزا مین سے دوبارہ دوا حاد اُسپر ڈالین اور اُسی طرح سے اسکو بھی خارج کردین اسلیے کہ اگر تھوڑی سی مقدار بھی اُسکی باقی رہ جائیگی بتوڑی پھر پیدا ہوجاویگی اور رہی بقیہ سبب پیدایش کا بتوڑی کے ہوگا اسکو معلوم کرنا چاہیے ۔ گرہین جو غدود کی شکل پر ہوتی ہین مناسب ہے کہ اُنکو غور سے دیکھین اگر مشابہ بتوڑی کے ہون وہی علاج کرنا چاہیے جو ابھی ہمنے بتوڑی کا بیان کیا اور اگر بتوڑی کی قسم سے نہون بلکہ ایک بستگی سخت ہوکر پیدا ہوئی ہے مناسب ہے کہ اُسکی تدبیر ویسی ہی کرین جیسی ہمنے علاج دوا کے اسباب مین واسطے صلابت دور کرنے کے لکھی ہے جیسے مرہم دیاخلیون وغیرہ پھر اگر تدبیر دوائی کارگر نہو مناسب ہے کہ سخت چیز کی چوٹ اُسپر لگائی جائے جیسے موگری موسل وغیرہ تاکہ وہ گرہ پھیل کر مثل سیلان کے ہو پس اسی تدبیر سے وہ زائل ہوجائیگی واللہ اعلم ۔

## باب گیارہوان خنازیر کے علاج مین

کنٹھمالا یا انجیر نکلنے کا مرض اُسکے اسباب اور علامات تو ہمنے بیان کردیے ہین اور دواؤن کے ذریعہ سے جو اُسکا علاج ہے وہ بھی لکھ چکے جب وہ علاج کارگر نہو مناسب ہے کہ لوہے کے ذریعہ سے دستکاری اُسمین کیجائے ۔ صفت اس علاج کی یہ ہے کہ پہلے جلد اُس مقام کی شق کردین جہان گٹھلی سی پڑی ہو اور طول مین جلد کو چاک کرنا چاہیے جس طرح بتوڑی کے علاج مین کیا جاتا ہے مگر چاک کرنے کا زخم خاص انجیر تک نہ پہونچے ۔ بعد اسکے دونون باڑھین جلد کی موچنے سے پکڑکے دونون باڑھون کو اور جو کچھ ورم کے اردگرد ہے سب کو ہٹا دین اور دور کردین پھر انجیر کو تھوڑا تھوڑا نکالتے جائین جیسے بتوڑی کے علاج مین ہمنے بیان کیا ہے ۔ اور جو انجیر بہت بڑا ہو اُسکو موچنے وغیرہ سے پکڑکے اوپر کی طرف اُٹھائین اور کھینچین پھر اُسکو کھال سے جدا کرین اور جو جسام اُسکے اردگرد ہین سب سے اُسکو جدا کرکے خارج کرین یعنے نکال لین ۔ مناسب ہے کہ احتیاط اور خوف اس امر کا رہے کہ کوئی شریان کٹنے نہ پائے اور نہ کسی پٹھہ مین آہنی آلہ چبھ جائے اگر اُس جگہ پر یہ شریان خواہ پٹھہ واقع ہو ۔ اور اگر کسی مقام کے چاک کرنے مین کوئی رگ ٹپکتی ہو چاہیے کہ اُسکو کسی ڈورے وغیرہ سے باندھ دین اور قطع کر ڈالین تاکہ جراح کو پورا عمل خنازیر نکالنے کا کرنا ممکن ہو اور خون کے نکلنے سے وہ عمل رک نہ جائے ۔ جب انجیر کو خارج کرچکین اب لازم ہے کہ اپنی اُنگلی اُسی مقام مین ڈال کر ٹٹولین اور بخوبی تلاش کرین کہ شاید کوئی چھوٹا سا انجیر اور بھی وہان باقی رہ گیا ہو اگر کچھ اُسے بھی خارج کرلینا چاہیے اور کوشش کرین کہ اُسمین سے کچھ باقی نہ رہے ۔ جب معلوم ہوجائے کہ اب بخوبی پاک صاف ہوگیا اور کوئی چیز باقی نہین رہی دونون باڑھین جلد کی ملا کر ٹانکے لگا دین اور سی دین پھر اگر جلد کسی مقدار بوجہ ورم خنازیر کے بڑھ گئی ہو اور اُسی فزونی کی وجہ سے جھول پڑتا ہو مناسب ہے کہ قدر زائد کو مقراض سے تراش کر درست بٹھانے کے بعد ٹانکے دین تاکہ چست اور درست ہوکر بیٹھ جائے اور مقام زخم پر ذرور اصفر کو چھڑکین اور بہ قروح کا علاج جیسا ہوتا ہے ویسا ہی اسکا بھی کرین واللہ اعلم

## باب بارہوان سرطان کے علاج مین

ہمنے جزو اول مین اسی کتاب کے بیان کردیا ہی کہ سرطان ورم اُبھرا ہوا اور سخت مادہ سوداوی سے پیدا ہوتا ہی اور اُسکے اسباب اور علامات بھی بیان کردیے اور دواؤن کے ذریعہ سے جو علاج اُسکا ممکن تھا اُسے لکھدیا اور یہ بھی ہم کہہ چکے ہین کہ اس ورم مین دوا کمتر کارگر ہوتی ہی۔ اب باقی رہی یہ بات کہ ہم اُسکا علاج لوہے کے ذریعہ سے جو ہو سکتا ہی اُسکو لکھین پس ہم کہتے ہین کہ اس ورم سے خوف اسکا بھی ہی کہ تمام اعضاے بدنی مین پیدا ہو اور اگر تمام بدن کے اعضا مین اور کسی جگہ نہوا تو اکثر عورات کے رحم مین ضرور پیدا ہوتا ہی اور اُنکی پستانون مین خواہ کسی اور عضو مین منجملہ اعضاے ظاہری کے جنکے قریب کوئی شریان عظیم نہین ہی اور نہ اُنمین کوئی پٹھہ قوت دار واقع ہی پس جو سرطان رحم مین عورت کے ہو اُسکے علاج مین لوہے سے دستکاری کی کوئی صورت نہین ہے۔ اور اگر سرطان پستان مین عورت کے ہو خواہ اور کسی ایسے عضو مین اعضاے ظاہری بدن سے جسکے قریب بڑی شریان خواہ زور دار پٹھہ نہ ہو تو مناسب ہی کہ جسقدر ورم کی مقدار اسی عضو مین ہو سب کی سب کاٹ ڈالی جائے اور استرہ سے اُسمین پورا گڑھا کردیا جائے یہان تک کہ سرطان کی جڑ مین بھی اندر رہنے نہ پائین اور خون جسقدر جاری ہو اُسے بحال خود چھوڑ دیا جائے جب تک جاری رہے بند نکیا جائے اور جسقدر رگین سرطان کے گرد واقع ہین اُنکو اچھی طرح سے نچوڑین تاکہ اُنمین سے خون کا اور سوداوی سب خارج ہو جائے پھر اسکے بعد علاج اُسکا بذریعہ مراہم کے کرین جیسے اور قروح کا علاج کیا جاتا ہی۔

## باب تیرھوان نملہ اور ثالیل اور مسامیر کے علاج مین

ثالیل یعنے مسہ اور مسامیر لوکدار مستہ یا دانہ اکثر اعضاے ظاہری بدن مین پیدا ہوتے ہین اور مسامیر کبھی ایسے وقت ایذا بھی پہنچاتے ہین جب چھوے جائین اور ہلائے جائین۔ علاج اُسکا یہی ہی کہ کاٹ ڈالے جائین اور اسکی صورت یہ ہی کہ اردگرد ثالیل اور مسامیر کے جو کھال ہو وغیرہ ہو پہلے اُسکو چھیل ڈالین اور کھول دین پھر اُسکے بعد موچنے سے زور سے پکڑ کر اُسکو کھینچین اور نشتر سے خواہ اینکہ عاد نام آلہ سے اُسکو کاٹ ڈالین اور جڑ سے اُسکو ناپید کردین تاکہ پھر عود نکرے۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ دوبارہ نکلنے سے اُسکے پورا اطمینان ہو جائے پس آلہ داغ لگانے والے کو آگ مین گرم کرکے اُسپر داغ لگا دین۔ مسون کی یہ صورت ہی کبھی بذریعہ خزم کے کٹ جاتے ہین اور خزم کے یہ معنی ہین کہ ایک بال موٹا اور مضبوط خواہ ڈورا ریشمی بنا یا ہوا بٹ بادیا لیکر خوب مضبوط باندھین مسہ کی جڑ کو اور گرہ ڈورون کی خوب بال کی کستے جائین کہ رفتہ رفتہ کٹ کر گر جائیگا۔ مگر میری راے یہ ہی کہ مسہ کو لوہے سے کاٹ کر اُسکی جڑ کو داغ دینے والے آلہ سے داغ دین خواہ کسی دواے حاد اور تیز سے کہ یہ تدبیر اخیر اُسکے دور ہوجانے کی جلدی سے ہی اور دوبارہ اُسکے عود کرنے سے بیخوفی اسی تدبیر مین ہی نملہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان جو کہ اندر جلد کے دھنسی ہوئی ہوتی ہین اسکا علاج بذریعہ ادویہ کے ہمنے لکھدیا جب ہمنے امراض ظاہری کا علاج بیان کیا ہی پھر جب دوا نملہ مین کارگر نہو مناسب ہی کہ لوہے سے علاج اُسکا کیا جائے اور اُسکو بھی کاٹ ڈالین۔ اور اُسکی تدبیر یہ ہی کہ دانون کے اردگرد جسقدر جلد ہی اُسکو چاک کرین اور موچنے سے دانہ کو پکڑ کر کھینچین اور گول نشتر سے اُسکو کاٹ ڈالین۔ اوائل اطبا اُسکے کاٹنے کے واسطے انبوبہ یعنے ایک چھوٹی سی (نے) نباتی تھی جو بہت باریک اور تنگ منھ کی ہوتی تھی بقدر جسامت دانہ کے اور اُسی نے کے منھ کو دانہ کے سرے پر بہ ہمراہ دواے مجفف کے رکھتے تھے کہ اسی تدبیر سے وہ دور ہو جاتا ہی انشاء اللہ تعالے ۔

## باب چودھوان قروح خبیثہ کے علاج مین

قروح خبیثہ جو سڑ گئے ہون اور بنام آکلہ مشہور ہین اُنکے علاج مین مناسب ہی کہ جس عضو مین وہ قروح پیدا ہوے ہون اُسی جگہ

انکو کاٹ ڈالے اور جہان تک صحیح مقام اندر ہو وہان تک گڑھا کرے اور جگہ خالی کردے - اور اگر اُنکی پیدایش کسی اچھے مقام سے ہوئی ہو چاہیے
کہ فسیح سے متعفن اور سڑی ہوئی جگہ کو کاٹ ڈالے پھر اسکے بعد علاج اُس مقام کا اُن دواؤن کے ذریعہ سے کرے جس سے قروح کا علاج
کیا جاتا ہے جو تازہ ہون مناسب نہین ہے علاج کرنا کسی ایسے قروح کا مگر جب تک کہ قوت قوی نہو اور برداشت ایسے علاج کی کرسکے اور پہلے
اسکا علاج خوشبوہاے طیب اُسکو سنگھائین اور غذا ماء اللحم اور تق لیتے لین کہ جو شراب سے بنائی گئی ہون اُسکو کھلانی چاہیین اور
شراب رقیق پانی ملی ہوئی اُسے پلائی جائے تاکہ خاص اُسکے نفس کی تقویت کرے اور برداشت علاج کی کرسکے ٭ ٭ ٭

## باب پندرھوان گانسی اور پھل برچھی وغیرہ کے علاج مین

دیکھنا چاہیے اگر تیر کی گانسی کسی عضو شریف مین نہ گڑی ہو جیسے دماغ اور سینہ اور جگر اور جگہ اُسکی گھاؤ کے قریب ظاہر بدن کے مناسب ہے
کہ اُسکو کھینچ لین اگر سرے بھی تیر مین ہون لکڑی وغیرہ کے اور اگر فقط لوہے کا پھل گڑا ہے لازم ہے انبور آہنگران جو گانسی وغیرہ کے
خارج کرنے کا آلہ ہے اُسمین داخل کرکے زور سے اُسکو کھینچین پھر اگر انبور وغیرہ اُسکے اندر جا نہ سکے اور زخم کا مُنھ چھوٹا ہو زخم کو
چوڑا کر دینا چاہیے نشتر سے خواہ اور چاک کرنے کے آلہ سے اور پھر کلبتین کو داخل کرکے گانسی کو خوب پکڑین اور زور سے کھینچین پھر اگر
گانسی کسی ہڈی مین گڑی ہو مناسب ہے کہ پہلے اُسے ایک مرتبہ ہلائین اور ایک مرتبہ خواہ دوبار اُسکو جنبش دین پھر اُسکو کھینچین - اور
اگر گانسی ایسی ہو جسمین خار اُلٹے بنے ہون (جیسے ڈول لگانے کے کانٹے مین ہوتے ہین) اور اُسکے کھینچنے مین خوف اسکا ہو کہ ٹوٹ کر
اندر رہ جائے خواہ جو اجسام اُسکے گرد ہین وہ سب کٹ جائینگے مناسب ہے کہ زخم کو زیادہ چوڑا کرین اور کلبتین کو اندر زخم کے داخل کرکے
سر پہلو گانسی کو خوب استواری سے پکڑین تاکہ وہ پھل بھی کلبتین کے اندر آجائین پھر اُسکو نکالین - اور اگر تیر کی گانسی سے اُسکے سرے
ٹوٹ گئے ہون اور اندر زیادہ گھس گئے ہون اور مقام اُسکے سما جانے کا اب پوشیدہ نظر سے ہوگیا ہو مناسب ہے کہ بیمار کو سیدھا اُسی شکل پر
کھڑا جس شکل سے بروقت تیر لگنے کے تھا پھر تلاش اور تفتیش کرنی شروع کرین انگلیون سے تا اینکہ پتہ اُسکا لگ جائے اب اگر یہ معلوم ہو
کہ جہان گانسی رہ گئی ہے قریب جلد کے ہے جلد کو چاک کرکے زخم کو چوڑا کرین جیسے ہمنے ابھی بیان کیا ہے اور کلبتین کو اندر داخل کرکے گانسی کو
پکڑین اور زور سے کھینچین - پھر اگر گانسی موضع مقابل تک پہونچی ہو یعنی جدھر لگی تھی دوسرے رخ پر اُسی جگہ کے جا پہونچے اب چاہیے کہ
جس طرف سرا اور نوک گانسی کی ہو اُسی طرف چاک کرکے کلبتین کو داخل کرین اس شگاف مین اور گانسی کو پکڑ کھینچین پھر اگر کلبتین گانسی کی
گڑنے کی جگہ تک نہ پہونچے اب چاہیے کہ گانسی کو اُس آلہ سے جس سے تیر وغیرہ کو ہٹاتے ہین کلبتین کے مقام تک ہٹا لائین تا اینکہ جو رخ
زخم کرنے کا کھلا ہے وہان تک گانسی پہونچ جائے اب کلبتین کو داخل کرکے گانسی کو پکڑین اور خارج کرین - یہ بھی خیال کرین کہ اگر گانسی کے
پھل اور خار ٹوٹ کر اندر رہ گئے ہون انکو ڈھونڈھ کر کوئی حیلہ اُسکے نکالنے مین کرین جب گانسی نکل آئے مقام زخم پر ٹانکے لگائین
اور سی دین اگر ٹانکے دینے کی حاجت ہو اور پھر اُسپر زخمون کے پورنے والی دواؤن کو چھڑکین اور مرہم وغیرہ کا استعمال کرین جیسی دوا کی
حاجت ہو - اور اگر بعد گانسی خارج کرنے کے ورم عارض ہو مریض کی فصد کردیجائے اور مقام زخم پر صندل سرد کیا ہوا آب کاسنی اور
آب کشنیز اور لال ساگ کا پانی وغیرہ ایسی ہی سرد چیزون کو رکھین اور پٹی کے اوپر صندل خشک کو چھڑکین - مناسب ہے کہ باوجود
اس تدبیر کے یہ بھی احتیاط کرین کہ اگر جانب مقابل تیر لگنے کو چاک کیا ہو کوئی پٹھہ اور شریان اگر ہو اُسکو بچاتے رہین خواہ اینکہ وہ عضو
قریب کسی عضو شریف کے ہو اگر ایسا ہو کوئی حیلہ ضرور ایسا کرنا چاہیے کہ پٹھہ اور شریان ہرگز نہ درد ہو نہ کٹنے کا خوف پھٹ جانے کا خواہ

اسمین گڑھا پڑنے کا اسلیے کہ بیشتر گانسی کو بحال خود چھوڑ دینا اور خارج نہ کرنا ہی اولی ہوتا ہی بہ نسبت اُسکے خارج کرنے کے اگر ایسے
نازک جگہ مین گڑی ہو کہ کچھہ خواہ شریان کٹ پھٹ جانے کا احتمال اُسکے خارج کرنے مین ہو خواہ بعض اعضاے شریفہ کو کسی قسم کی
آفت پہونچنے کا اندیشہ ہو۔ اسلیے کہ مین نے دیکھا ہی ایک شخص کے سینے قریب معدہ کے تیر کی گانسی آ گڑی تھی اور سینہ کی جھلی اُسکی
پھاڑ کر وہ گانسی درمیان سرب نام جھلی اور معدہ کے ٹھہر گئی تھی اور اُسکا نکالنا ممکن نہوا۔ زمانہ دراز تک وہ گانسی اسی
مقام پر باقی رہی اور جو حالت اُس شخص کے تندرستی کی تھی مستفرج ہوئی مگر جب اُسکا معدہ غذا سے زیادہ پر ہوتا تھا اُس وقت
بعض امور مین اُسکے تغیر ہو جاتا تھا۔ اور باینہمہ یہ بھی دیکھنا کہ تیر زہر مین بجھائے ہوے کی گانسی نہو اگر ایسا ہو تو مناسب ہے
کہ وہان کا گوشت گڑھا کر کے نکال ڈالین جہان ایسے تیر کی گانسی لگی ہی بشرطیکہ ممکن بھی ہو۔ زہر بجھے تیر کی شناخت
اُس گوشت کے رنگ سے ہو سکتی ہی جہان پر وہ تیر لگا ہی اور وہ شناخت یہ ہی کہ رنگ گوشت کا تیرہ اور سیاہ ہوتا ہی اور
یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اگر تیر کی پیکان ہڈی کے مقام پر پہونچی ہی اور ہڈی مین چبھ گئی ہی و خوب پیوست ہو چکی ہی اور کلبتین سے اُسکو
ہلا نہین سکتے اور جنبش دے سکتے ہین اب مناسب ہی کہ پیکان تیر کے ارد گرد گڑھا کر دین کسی سوراخ کرنے والے آلہ سے تاکہ وہ
ہڈی نمایان ہو جائے بعد اُسکے ظاہر ہونے کے یا تو اُسی ہڈی کو ایسے آلہ سے قطع کر دین جس سے ہڈیان کاٹی جاتی ہین خواہ پیکان تیر
کے گرد ایسا سوراخ کرین کہ جگہ اُسکی کشادہ ہو جائے بعد اُسکے پیکان کو زور سے کھینچین اور نکال لین لیکن اگر پیکان کسی عضو
شریف تک خواہ کسی ایسے عضو تک جو زیادہ منفعت کا عضو ہی پہونچی ہو جیسے دماغ اور قلب اور پھیپھڑا اور جگر و معدہ اور گردہ، و مثانہ
اور اسی طرح اور اعضا اور پھر علامات موت کے پائے جائین اب پیکان کے خارج کرنے کی تدبیر نہ کرنی چاہیے۔ اور اگر علامات موت کے
ظاہر نہون مناسب ہی کہ اُسکے خارج کرنے کا کوئی حیلہ کیا جائے کہ بیشتر اُسکے نکال لینے سے زخمی کی جان بچ جاتی ہی مین نے دیکھا ہی ایک
شخص کی آنت مین پیکان لگ گئی تھی اور پاخانہ اُسکا اسی جگہ سے خارج ہوتا تھا جہان زخم تیر کا تھا اور پھر وہ زندہ رہا۔ اور
ایک گروہ نے ذکر کیا ہی اُنھون نے دیکھا کہ جگر کے ٹکڑے مجھون سے نکلا اور تھوڑا سا طعام اور پینے والی چیزین بھی زخم کی راہ سے
خارج اور پھر زخمی نہین مرا تھا اسی واسطے مناسب ہی جب ان مقامات مین پیکان تیر لگے اور قوت زخمی کی قوی ہو اور علامات ردی
ظاہر نہون اُسکے نکالنے مین غفلت نہ کیجائے اور اُسکی تدبیر سے دست کش نہون شاید کہ خداے عز و جل اسی حیلہ سے اُسکی صحت کو
برطرف کر دے۔ اسلیے کہ اگر پیکان ایسے مقامات مین بحال خود چھوڑ دیا جائے انجام کار اُسکا یہ ہوگا کہ وہ شخص ضرور مر جائیگا کچھ
اسمین شک نہین ہی جب ارادہ ہو کہ معلوم کرین پیکان کس مقام مین گڑی ہی تو خداے باعز سے ان علامات کو دیکھنا چاہیے
جنکو اب ہم لکھتے ہین اور وہ علامات یہ ہین۔ اگر دماغ مین کسی کے پیکان تیر کا زخم پہونچے اور ام جافیہ جو ایک جھلی خاص دماغ کی ہی
وہان تک یہ زخم پہونچا ہو ایسے آدمی کو درد شدید اور سرخی چشم اور التہاب اور تغیر زبان کے رنگ کا اور اختلاط عقل عارض ہوگا
اور اگر ام رقیقہ تک جو ایک باریک جھلی دماغ کی ہی زخم پہونچے اُس سے زخمی کو سقوط اور آواز کا معدوم ہو جانا اور چہرہ کا کج ہو جانا اور
پیپ اور خون کا دونون نتھنون سے خارج ہونا اور کان سے بھی انھین چیزون کا خارج ہونا اور ایک سپید رطوبت کا جو شبیہ آرد کے
یعنے سیدہ کی لیٹی کے ہو خارج ہونا عارض ہوتا ہی اور یہ علامات خراب اور مہلک ہین اور اگر پیکان تیر کی کسی کے سینہ کی تجویف یعنی خالی مقام مین لگے
اور زخم جو ہو اُس سے ہوا خارج ہوگی۔ اور اگر پیکان تیر کی قلب تک پہونچے ایسا معلوم ہوگا کہ پیکان کسی سخت چیز مین دھنس گئی ہی

اور سیاہ خون اُس سے خارج ہوگا اور ایک مقام خاص ایسا ہوگا جہان وہ خارج ہوتا ہوگا اور اسکے تابع بردا طراف یعنی ہاتھ پانْون کا سرد ہو جانا اور پسینا زیادہ خارج ہونا اور غشی عارض ہوگی پھر اسکے بعد موت آجائیگی - اور اگر پیکان تیر کی پھیپھڑے مین پہونچا ہو اور زخم کشادہ بھی ہو اُس سے خراب خون برآمد ہوگا اور کف اور بھین اُس خون مین ہوگا - اور اگر زخم پیکان مین اتنی جگہ ہوگی جدھر سے خون زبدی برآمد ہو پس رنگ بیمار کا ضرور متغیر ہو جائیگا اور سانس اُسکی بہم چلتی ہوگی - اور اگر تیر اُس حجاب مین پیوست ہو جو سینہ مین ہو پس گانسی پیچھے والی پسلیون مین پیوست ہوگی اور اُس سے نفس عظیم متواتر عارض ہوگی اور دونون شانہ مین حرکت پیدا ہوگی اور باانیہمہ درد بھی ہوگا - اگر تیر کسی کے معدہ پر لگے اور پیکان اُسکی تجویف اور خالی جگہ پر معدہ کے پہونچے اور جگہ مین زخم کے وسعت بھی ہو غذا باہر نکل آئیگی اور اگر تیر مثانہ پر لگے پیشاب نکلا کریگا پس ایسے ہی علامات سے مجھے معلوم ہوتا ہو کہ تیر کس جگہ لگا اور گانسی کہان گڑی ہوئی ہو اندرونی اعضاے بدنی مین - پھر اگر علامات موت کے زخمی مین ایسے نظر آئین جسکو ہم لکھ چکے ہین پھر تو پیکان کے خارج کرنے مین کچھ توجہ نہ کرین اور اگر قوت قوی ہو جیسا ہمنے لکھا ہو پیکان کے خارج کرنے پر جسارت کرنی چاہیے اور جو حیلہ ممکن ہو وہی کرکے اُسکو نکال ہی لین جس طرح ہم بیان کرتے ہین - اگر تیر سر مین لگا ہو اور اعضاے دماغ کی جھلیون تک پہونچا ہو اور دماغ کے جوہر تک نہین پہونچا ہو مناسب ہو کہ ہڈی مین دماغ کے سوراخ کرین گرد پیکان کے اور اسکو کھینچ لین - اگر تیر سینہ پر لگا ہوا اور اندر ڈوب نہین گیا ہو مناسب ہو کہ اُس پسلی کو کاٹ ڈالین جسمین پیکان پیوست ہوئی ہو خواہ جس سے پیکان ملصق ہو رہی ہو مگر پہلے پسلی کے نیچے ایک تیر تانبے کا نرم اور باریک رکھین تاکہ صفاق یعنے جھلی کی حفاظت ہو جائے اور اسی طرح اگر تیر قطن یعنے تہیگاہ پر خواہ مثانہ پر لگا ہو خواہ کسی اور اعضاے اندرونی مین پس مناسب ہو کہ چاک زیادہ چوڑا کرکے پیکان کو نکال لین پھر مقام زخم پر ادویہ ملحمہ جو گوشت اُگاتی ہین مراہم وغیرہ سے اور سوکھی دوا چھڑکنے والی رکھین جیسا کہ ہمنے بیان کر دیا ہو اور مقام پر - اور اگر تیر کسی ساکن خواہ متحرک رگ پر پہونچا ہو جو بڑی بڑی رگین ہین جیسے دونون شہرگ اور وہ شریان جو زیر بغل ہو اور وہ رگ جو ران کے چڈھے مین ہو اور خوف ہمکو یہ ہو کہ اگر ہم پیکان کو نکالینگے خون کی آمد بند نہوگی پس مناسب ہو کہ ہم ان رگون کو اور شرائین کو باستواری باندھین دونون طرف سے ریشمی ڈورے کے ذریعہ سے اور خوب بٹا ہوا ہو یا تو سوزن کو رگ کے نیچے داخل کرکے خواہ کسی اور طریقہ سے اُسکی استواری اور مضبوطی ہم کر لینگے گرہ وغیرہ لگانے سے پھر بعد اُسکے ہم گانسی کو خارج کرین - یہ سب قواعد ہین پیکان وغیرہ کے خارج کرنے کے جو اس باب مین لکھے گئے اُنکو جاننا چاہیے -

## باب سولھوان امراض خاصہ ہر عضو کا علاج جو ٹانکے لگانے سے اور کاٹ ڈالنے سے کیا جاتا ہو اور پہلے اُس پانی کے خارج کرنے کا بیان جو سر مین جمع ہوتا ہو

جب ہمکو فراغت ہو چکی بیان سے علاج اُن امراض کے جو تمام بدن مین ہوتے ہین اور دوا غذا کی تدبیر اُنکی تو ہمنے سب لکھدی اب لازم ہو کہ ہم اُنھین امراض کی وہ تدابیر بھی بیان کرین جو دستکاری سے ہوتی ہین اور ابتدا اسکی ہم اُن امراض کی تدابیر سے کرتے ہین جو سر مین پیدا ہوتے ہین پھر اُسکے بعد سر سے جو عضو متصل ہین اور سلسلہ پانْون تک ہے کے اعضا کے امراض کی تدبیر کو ہم بیان کرینگے - اب پہلے ہم اُس پانی کا علاج لکھتے ہین جو سر مین ہوتا ہو ہم کہتے ہین کہ یہ مرض اطفال کو زیادہ لاحق ہوتا ہو بروقت

ولادت کے جب دایہ سر کو بچہ کے زور سے دباتی ہو اس غرض سے کہ سر اسکا سیدھا ہو جائے اور دبانے مین نرمی نہین کرتی جو لینی آسانی سے
نہین دباتی - یا کسی مرض اندرونی کی وجہ سے خواہ کسی رگ کے خواہ چند رگون کے شق ہونے سے خواہ اسکا خون جو اسی جگہ ریختہ ہوکر آتا ہو
اسمین تغیر ہو جائے اور سر کے مقام پر پہونچ کر بخار سر دا ایسا ہو جائے کہ پختہ نہو سکے اور نہ اسکی بیبیست اسلیے کہ یہ مقامات جو سر کے ہین
انمین تحلل اور پولاپن اور رطوبت جو کچھ انمین آتی ہو جلد مین اور اس جھلی مین جو کاسہ سر کے اوپر ہو سب مقام کی رطوبت ناپختہ
رہ جاتی ہو - اقسام اس مرض کے تین ہین ایک تو یہ کہ رطوبت فراہم ہو جائے جلد او بیچ مین اس جھلی کے جو کھوپری پر ہو - دوسری قسم
یہ ہو کہ رطوبت جمع ہو جائے اندر استخوان کاسہ سر کے اور درمیان ام غلیظہ کے جو موٹی جھلی سر کی ہو تیسری یہ کہ رطوبت درمیان صفاق
یعنی جھلی کاسہ سر اور ہڈی کے فراہم ہو جائے - جن لوگون مین یہ رطوبت انکی جلد سر اور کاسہ سر کی جھلی کے بیچ مین جمع ہوتی ہو انکے سر پر
ورم نرم جسکی نرمی چھونے سے ظاہر ہوتی ہو پیدا ہوتا ہو اور رنگ اسکا شبیہ جلد کی رنگ کے ہوتا ہو اور اسمین درد نہین ہوتا ہو اور
جب اسکو انگلیون سے دبائین کمی گوشت کی محسوس ہوگی اور ورم بہت جلد بیٹھ جائیگا - اور جن لوگون کے استخوان سر کی جھلی اور ہڈی مین
رطوبت فراہم ہوتی ہو انمین بھی وہی ساری علامتین ہوتی ہین جو ابھی مذکور ہوئین اور ورم نہایت نرم چھونے مین نہین ہوتا ہو اور نہ
جلدی سے بیٹھ جاتا ہو پس انکو بوجہ غلاظت گوشت کے چھپتا ہو - اور جن لوگون مین ہڈی اور ام غلیظہ کے بیچ مین یہ رطوبت جمع ہوتی ہو
انکا ورم جلدی سے نہین ہٹتا ہو اور نہ اسمین نرمی ہوتی ہو بلکہ جب زور سے ہٹایا جائے زور سے ہٹیگا اور اسکا سبب اطفال کی ہڈیون کی
نرمی ہو خصوصاً کہ سیون اور درزین کاسہ سر کی متفرق ہو جائین اور انمین رطوبت سما جائے اور باہر تک پہونچے اور یہ بات اسطرح سے
معلوم ہوتی ہو کہ جب رطوبت کو باہر سے دبائین اندر کی طرف کاسہ سر کی پلٹ جائیگی اور دردکی ان لوگون مین شدت ہوتی ہو اور سر کی ہڈیان
متفرق ہوتی ہین پیشانی باہر کی طرف اونچی اور بلند ہو جاتی ہو آنکھین ان لوگون کی بستہ پتھرائی ہوئی اور انسے بکثرت آنسو جاری ہوتے ہین
اور مناسب نہین ہو کہ ایسے بیمارون کے علاج پر جرات کیجائے لیکن اگر رطوبت درمیان جلد سر کے اور استخوان کاسہ سر کی جھلی کے فراہم ہو
اور ورم بہت ہو پس جلد کے دو حصہ متقاطع کردین قرار دیہ ہو کہ ایک حصہ دوسرے کو قطع کرے وسط ورم مین اور اگر ورم اور بھی زیادہ بڑا ہو
پھر اسمین تین شگاف کرنے چاہیئین جیسے تار ترشت کی صورت کتابت خط یونانی مین ہوتی ہو اور اسکی شکل یہ (سہ) اور ساری رطوبت
خارج کردیجائے پھر اس مقام مین کچھ بھر دین اور تین روز تک یہی عمل کرتے رہین بعد تیسرے دن کے اسکو کھولین اور دواؤن سے اور مرہم سے
شل اور جراحات کے اسکا علاج کرین اور اگر جلد اور ہڈی پر گوشت کے آگنے مین دیر ہو مناسب ہو کہ ہڈی کو خفیف سی چھیلین پھر اسکا علاج کرین

## باب سترھوان علاج مین اس شخص کے جسکی آنکھون مین نزلہ زیادہ اترتا ہو اور پیشانی پر اسکے سرسراہٹ ایسی معلوم ہوتی ہو جیسے چیونٹیان چلتی ہین اور کیڑے پھرتے ہین اور چہرہ اسکا سرخی مائل ہو

مناسب ہو کہ ایسے لوگون کا مقام پیشانی کا پہلے بال ترشوا کر صاف کیا جائے تاکہ عضلات کنپٹیون کے ظاہر ہو جائین اور انکو رستکاری سے
[illegible] کیا نا ممکن ہو پھر بیمار کو حکم دیا جائے کہ اونا پنچے والا جبڑا ہلائے کہ اسکے ذریعہ سے جو عضل کنپٹی مین ہین انکی شناخت ہو جائیگی بعد انکے
[illegible] ہین ماک کر [illegible] جائین [illegible] اور شریانی ہون اور [illegible] ہوکے طول پر ایک لکیر کا [illegible]
[illegible] کے بیچ مین [illegible] اور بعد اسکے [illegible] جو ایک [illegible] خاص [illegible] سمجھے کہ [illegible]
[illegible] تک پہونچے اور پھر [illegible]

سب کو آدھا چیرین مع پیشانی کی جھلی کے پھر اُسی آلہ کو داہنی طرف کے زخم مین داخل کرین درمیانی زخم تک اور وہی عمل کرین جو پہلے بائین طرف کیا ہے اور پھر وہ چھری جسکا نام سبوکیہ رکھا ہی لیکر زخم اول کے اندر اسکو داخل کرین اور اُسکو ہڈی کی جانب اور مقابل ہڈی کی جلد کے متصل رکھکر درمیانی زخم تک داخل کرین اور جسقدر ساکن اور متحرک رگین ہین اُس مقام مین سب کو کاٹین اور جلد کے کٹ جانے سے احتیاط کرین پھر اُسی چھری کو درمیانی زخم سے زخم اخیر تک داخل کرین اور وہان جسقدر رگین ہین سب کو کاٹ ڈالین جس طرح ہمنے بیان کیا ہی اور یہی عمل کرتے ہین تاکہ خون بقدر حاجت اور مقدار معتدل پر خارج ہو جائے پھر کاٹنے کے مقام کو نچوڑین خوب دباکر اور جتنا خون وہان جمع ہوا ہو سب نکال ڈالین بعد اُسکے ان زخمون مین بتیان داخل کرین اور اُنپر بھگوئی ہوئی دھجیان باندھین پانی سے بھگوکر جب دوسرا دن ہو ان بتیون کو نکال کر وہ بتیان جنکو شراب اور زیت مین بھگویا ہو — اور ہمارے زمانہ کے جراح بجاے زیت اور شراب کے روغن گل مین ڈبوتے ہین اور کنپٹی کے دونون عضل پر چیتھڑے صندل اور گلاب مین بھگوکر رکھتے ہین تاکہ اُنمین ورم گرم عارض نہو اور تیسرے دن پٹیون کو کھول ڈالین اور پھاہے بھی اُتارین اور قروح اور زخمون کا علاج کرین مرہم باسلیقون مین روغن گل کو گھول کر اور جن ادویہ سے جراحات کا علاج ہوتا ہی واللہ اعلم —

## باب اٹھارھوان پیشانی کو عرض مین چاک کرنا

عرض مین پیشانی کا چاک کرنا اُسکے واسطے کیا جاتا ہی جسکی آنکھون مین نزلہ اُترتا ہو اُن آنکھون کی رگون تک آتا ہو اور استدلال اس امر پر کہ اُسکی رگون مین نزلہ اُترتا ہی یون کرنا چاہیے کہ اُسکی آنکھ لاغر چھوٹی اور بینائی اُسکی ضعیف ہوتی ہی اور گوشہ ہاے چشم اُسکے سُرخ ہوے اور پپوٹون کے مقامات کھلے ہوے بال پلکون کے سب گرے ہوے ہوتے ہین آنکھون سے آنسو رقیق اور تیز گرما گرم بہتے رہتے ہین بیمار کو اپنے سر کے اندر درد ایسا جسمین مدت بہ معاودہ ہوتا ہی اور چھینکین اُسے پیہم آتی رہتی ہین مناسب ہی جب یہ کیفیت کسی کی دیکھی جائے تو یہی علاج جسکو ہم بیان کرتے ہین اُسکا کیا جائے اُسکی تفصیل یہ ہی کہ پہلے مریض کا سر مونڈ ڈالین تاکہ عضلات صدغ کے لیفے کنپٹیون کے نمایان ہو جاین کہ اُسکو چاک کرنے کے وقت بچا سکین اور اُسکے پاس کوئی آلہ وغیرہ نہ بچائین پھر اُسکے بعد پیشانی کو عرض مین چاک کرین اور بائین کنپٹی سے چاک کرنا شروع کرین تاکہ داہنی کنپٹی تک پہونچین اور مناسب ہی کہ چاک کرکے کنارہ اُس مقام تک پہونچین جو متحرک نہین ہوتا ہی اور یہ مناسب ہی کہ چاک کرنے کا مقام پیشانی سے اوپر کی طرف ہو تھوڑا سا اور درز اکلیلی جو اُسی جگہ واقع ہی اُسکو بچائین تاکہ ہوا اُس تک نہ پہونچے بعض قدما کا یہ طریقہ تھا کہ وہ چاک کو پیشانی کے درمیان تک پہونچاتے تا اینکہ جب ہڈی کھل جائے اب مناسب ہی کہ رگون کے اور شرائین کے اطراف مین بتی خواہ چیتھڑے پارچہ کتان کے بہت سے رکھدین اور پھر اُسپر دھجیان شراب اور روغن گل مین بھگوکر رکھین اور بندش کردین اور پھر اُسکے دوسرے دن کھولین — اور دیکھین اگر ورم اُسکا کم ہوگیا ہو بہتر ورنہ دوبارہ پٹی وغیرہ کی بندش کرین اور جب ورم جاتا رہے مناسب ہی کہ ہڈی کو چھیلین اسقدر کہ گوشت اُگنے کے آثار ظاہر ہو جائین اور وہی تدبیر کرین دوا اور مرہم وغیرہ سے جو گوشت اُگاتی ہی اسلیے کہ گوشت جب ان مقامات پر آئیگا اور جلد سے پیوست ہوگا اور جلد سمٹ کر گوشت سے پیوست ہوگی اور باہم پیوستہ ہوگئے اُن نزلات کو جو رگون کے منھ سے اُترکر آنکھون مین آتے ہین منع کرےگی اور جیسے قبل اس تدبیر کے نزلہ آتا تھا اب نہ آئیگا

## باب اُنیسوان اوپر کے پلک کے زائد بال چننے اور اُسکو اوپر کی طرف کھینچنے کا بیان

جب بالون کا اُگنا اور نکلنا پلکون مین زیادہ ہو مناسب ہی کہ تشمیر کا استعمال کیا جائے لیفے بالون کو چننی (صفت تشمیر کی) یہ ہی کہ بیمار کو بٹھکے بغل لٹائین اور اُسکے پلکون کو اُلٹین اور اگر بال نیا دہ مقدار سے اُگا ہی لانا ہو خادم کو حکم دین کہ اُسے پکڑکے کھینچین

اوپر کی طرف کہ اُکھڑ جائے اور پلکون کے بالون کو تھوڑی سی مصطگی سے چپکا دے۔ اگر یہ بات چاہتا ہو جیسے سوئی کو پلک کے اندر دو جگہ سے سی دے اور ابتدا اسکی اندر سے کرے مراد یہ ہے کہ آنکھ کے اندر سے اور باہر نکلنے کا ہو اور یہ ہے کہ تو تھوڑا سا آئے اور سوئے کو اوپر کی طرف کھینچے اور اُسوقت بائین ہاتھ سے سوئے کو الٹ لیا ہو تھوڑا شترکو بڑے کونے کی حد پر تک جہان تک ہو جسقدر زیادہ ہو چاک کرے ورنہ چاک بڑے کونے سے چھوٹے کونے تک ہو جائے اگر لازم ہو کہ بہت گہرا نہ لگنے پائے ورنہ اُسوقت اُٹھا ہو بال ہٹ کر اندر جا پڑیگا پھر سوئے کو اندر کی طرف ٹھیک وسط مین لاکر ڈورے سے اُسکو سی دے تین جگہ سے اور خادم کو حکم دے کہ ان ڈورون کو پکڑے رہین اور انھین ڈورون کے ذریعہ سے سوئے کو اوپر کی جانب اتنا اٹھائے کہ وہ بال آنکھ سے بقدر معتدل جدا ہوتا ہو اور بہت نہ اٹھائے ورنہ آنکھ کھلی ہو جائیگی بعد اسکے اُسی جلد کو جسکو ڈورون کے ذریعہ سے اونچا کیا ہے مقراض سے کاٹے پھر دونون لبون کو جنھین کاٹا ہے ملاکر ٹانکے لگائے جسمین گرہین پڑی ہون مراد گرہ ہونے سے یہ ہے جیسے بخیہ کرتے ہین خواہ اسطرح کیا جاتا ہے کہ نیچے ہو اور بیچ مین ڈورا اندر سے باہر کو نکلتا ہوا نکلے اور پھر ڈورا کاٹ لیا جائے اور اسی طرح کی دوخت چند مقامات پر آنکھ کے گرد بنی چاہیے تا اینکہ دونون کنارہ جلد کے متصل ہو جائین سب سی دینے کے بعد ان پر اسپغول اور صبر کو چھڑکین اور آنکھ مین نمک اور زیرہ کو چبا کر کسی کپڑے مین رکھ کر نچوڑین اور پھر گدی کپڑے وغیرہ کی بناکر پٹی سے باندھ دین۔ جب دوسرا اور تیسرا روز ہو تو ٹانکون کے ڈورے مقراض سے کاٹ کر نکال ڈالین اور موضع خاص کا علاج بذریعہ مرہم کرین یہ تدبیر سب تدبیرون سے افضل ہے جو سوے زائد کے واسطے کیجاتی ہے ۱ دوسری قسم کا علاج اور وہ یہ ہے کہ جو بال پلکون مین نکل آئے ہین اگر کم ہون زیادہ نہون بلکہ دو خواہ تین ہی شمار مین ہون اور ایک دوسرے کے قریب ہون اب مناسب ہے کہ ایک سوئی باریک لیکر اُسمین عورت کے سر کا بال پرو دین خواہ ریشمی ڈورا لمبا ہوا نہایت پتلا جسکو دوہرا کرکے سوئی کے ناکے مین کنارہ اُسکا داخل کیا ہو پھر اُسی سوئی کو پلکون کی جڑون مین جہان پر وہ سوے زائد اُگا ہو داخل کرین پھر اُسی بال کو ایک ہو خواہ دو یا تین سب کو اُسی ڈورے کی بناوٹ مین داخل کرین اور پلی ڈورے کا خوب درست کرکے سوئی کو ڈورے سمیت اوپر کی طرف کھینچین اس تدبیر سے بال ڈورے سمیت اوپر کی طرف نکل آئیگا اور اگر بال جو زائد ہے ایک ہی ہو اُسکے ہمراہ ایک اور بال پلک کا جو قوی اور اصلی ہے ملاکر مصطگی اور گوند سے چپکا کر اسکی بھی وہی تدبیر کرین جو پہلے اُسکا نقشہ دیکھئے سے لکھی گئی ہے سوئی مین شعر کا داخل ہونا اور باہر نکلنا ہے۔

## باب بیسوان علاج مین شترہ چشم ارنبیہ کے

آنکھون کے پلک اوپر کی طرف الٹ جانا کہ آنکھ بند نہوسکے جیسے خرگوش کی آنکھ سوتے وقت کھلی رہتی ہے اُسکو شترہ ارنبیہ کہتے ہین پہلے اور مقام اسی کتاب مین بیان کیا ہے کہ شترہ کے معنی یہ ہین کہ پلکین چھوٹی ہو جائین اور اوپر کی طرف چڑھ جائین اسقدر کہ آنکھ بند نہوسکے اور اسطرح سے کھلی رہے جیسے خرگوش کی آنکھین کھلی رہتی ہین پس اگر یہ بات اثر اور نشان کسی زخم اور قرحہ کا ہو جو آنکھ مین پہنچا ہے خواہ پلکون کو سی دینے اور اُسکو حد سے زیادہ اوپر کی طرف اٹھانے سے یہ خرابی پیدا ہوئی ہو اُسکا علاج پپوٹے کے شق کرنے اور پھاڑ ڈالنے سے اُسی مقام سے کرنا چاہیے جہان پر اثر قرحہ کے جم جانے کا خواہ ٹانکے کی دوخت کا پھولا ہوا نمودار ہو اور اسکو پھاڑ کر خود اتنی دیر تک چھوڑ دین کہ مناسب طور سے جھکنے لگے اور چاک کرنے کے مقام پر پتلی پتلی بتیان جالی کی جائین جنھین مرہم گوشت اُگانے والا لگا دیا ہو اور یہ بتی اُسوقت تک مستعمل رہے جب دونون بازو مین چاک کرنے کی جگہ کی شکل نہ جائین اور انمین گوشت پیدا ہو جائے پھر اگر شترہ اسوجہ سے عارض ہو کہ نیچے والا پپوٹا باہر کی طرف پلٹ گیا ہو اور یہ خرابی بھی پپوٹے مین ٹانکے دینے سے خواہ اُسکو بُرے طور سے اوندھا کرنے سے بے مہارت جراح کے پیدا ہوتی ہے خواہ قرحہ

انشان زدجات سے لب چاہیے کہ ایک سوائی مین بٹا ہوا ڈورا لیکر اُلٹے ہوئے پپوٹے کے گوشت مین اُسکو داخل کرین جسطرح ٹکے کو بیسے ڈال کر
[illegible] یہ کام بشرطیکہ یہ خرابی بائین آنکھ مین ہو اور اگر داہنی آنکھ مین ہو سوزن کو گوشت مین جیسے کو بیسے گوشت کے داخل کرکے اُسکا ہین
[illegible] گوشت [illegible] کنارہ [illegible] پہنچے پھر [illegible] دونون [illegible] اور [illegible] سے کو کاٹ ڈالین اور گوشت
نکال [illegible] پھر اگر شکل پپوٹے کی اپنی جگہ پر درست ہو [illegible] پر تو یہی علاج کافی ہوگا۔ اور اگر اس گوشت کے
نکالنے سے بھی بہ شوخی اپنی باقی رہے اور التصاق [illegible] پپوٹے کے داخل کرین جیسے گوشت کو
[illegible] اور اندر کی طرف اسکو چاک کرین دو پارہ کرکے اور دو ان کنارہ جو کاٹنے سے پیدا ہوئے ہین اُنکے ملنے سے شکل زاویہ
حادہ کی پیدا ہو اسطرح سے کہ اگر دونون جمع ہوجائین اُسکی شکل شبیہ (لام) کی ہو جو یونانی خط مین لکھا جاتا ہے پھر گوشت کو اس
طرف سے نکال ڈالین جدھر پتلا سرا نیچے والا آنکھ سے ملا ہوا ہے اور چوڑا سرا اوپر کی طرف پپوٹے سے ملا ہوا رہنے پھر متفرق اجزا کو دھاگے
[illegible] سے ملائین اور اس دوخت کے واسطے ڈورا ابریشم کا درکار ہے اور اسی دوخت کے ذریعہ سے شگاف مذکور کو ملانا چاہیے سو اگر
شترہ بسبب دوخت کے خواہ داغ لگانے کی وجہ سے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ ایک ہی چاک اُس جگہ پر پپوٹین کے نیچے کرین مگر یہ چاک
اُس نشان پر واقع ہو جہان پہلے زخم مندمل ہوکر نشان رہ گیا ہے بعد اُسکے پہلے نشان اور دوسرے چاک کے نشانات مین بتی اور فتیلہ
وغیرہ رکھکر جدائی اور تفرقہ کردین پھر وہی علاج جو ہم لکھ چکے ہین کیا جائے۔ اور پہلے آنکھ کے اندر زیرہ اور نمک چبا کر بھرین اور گدی وغیرہ
رکھکر پٹی سے باندھ دین اور دوسرے دن پٹی کھولین اور آنکھ کو دیکھین اگر اُسمین ورم گرم عارض ہوا ہو آشوب چشم کا علاج کرین اور
اگر ورم وغیرہ کچھ نہوا ہو شیاف احمر جو کمزور ہے اسکا استعمال کرین اور چھڑکنے مین ذرور اصفر صغیر کو استعمال کرینا۔

## باب اکیسوان اوداطیس کا علاج اور وہ ایک سپید سپید گٹھی ہے جو پلک مین پڑجاتی ہے یونانی زبان مین اُسکو شرناق کہتے ہین

(اوپر کے پپوٹے مین یہ غدود مثل چربی کے ہوتا ہے اور اپنی جگہ سے ہٹتا نہین ہے) ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے لکھدیا ہے کہ اوداطیس
ایک چربی کا سا جسم ہے کہ اوپر کے پپوٹے کی جلد کے اندر پیدا ہوتا ہے اور اُسکے پیدا ہونے کے اسباب بھی ہمنے بیان کردیے ہین اور علامات
بھی اُسکے سب لکھ چکے ہین اور دواؤن سے جو علاج اسکا ہے وہ بھی بیان ہوچکا۔ اب رہا اُسکا علاج عمل جراحی سے اُسکو ہم یہان
لکھتے ہین۔ اُسکی صورت یہ ہے کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھا کر پپوٹے کو آنکھ کے تھوڑا تھوڑا اونچے کھینچے انگشت شہادت اور انگشت نر میانہ سے
پکڑے۔ پھر اسکو زور سے دبائے تاکہ یہ رطوبت دونون اُنگلیون کے بیچ مین فراہم ہوجائے پھر خادم کو حکم دیا جائے کہ پپوٹے کو اوپر کو
بیچ سے کھینچے اور خود جراح پپوٹے کو اُسی جگہ سے کھینچے نیچے کی طرف تھوڑا تھوڑا سا اور بعد اُسکے رطوبت مذکور کے بیچ سے پپوٹے کو چاک کرے
عرض مین پپوٹے کے اور یہ نشان چاک کرنے کا رگ کی فصد کرنے کے زخم سے بڑا ہونا درکار ہے اور گہرائی مین اس زخم کے اسقدر مبالغہ
اور زیادتی کرنی چاہیے کہ جہان تک غدود پڑا ہے وہین تک آجائے۔ اور غدود کی حد سے نیچے نہ بڑھ جائے اسلیے کہ بیشتر زیادہ گہرا زخم
پپوٹے کے اندر تک پہنچ جاتا ہے اور اسکا بھی بچاؤ رہے کہ طبقہ اول جو آنکھ کا ہے وہان تک بھی نشتر کی نوک نہ پہنچنے پائے جب وہ
غدود سپید نظر آئے لازم ہے کہ اسکو باہر کی طرف کھینچ لین۔ اور اگر نکلا ہوا نظر نہ آئے دوبارہ نشتر مارین اور نرمی اور آہستگی سے
پھر چاک کرین تا اینکہ جب وہ چربی کی گرہ نظر آئے پکڑکے اُسے باہر نکال لین کپڑے سے پکڑین خواہ اُنگلیون سے اور داہنے بائین ہلا کر نکالین

اور بعض اسکو پھیرتے رہین اور گھوماتے گھوماتے اسکو ہلانے لگین پھر ایک کپڑا اسکو اور پانی مین بھگو کر نشتر کھائے ہوے مقام پر رکھین
اور بعض آدمی نمک پیس کر نوک پر نشتر کے رکھتے ہین اور اسکو چاک کے مقام پر پہونچاتے ہین تاکہ باقی ماندہ چربی اور غدود جو رہگیا ہو وہ بھی
پگھل کر بہ جائے جب دوسرا دن آئے اسکو کھولین اگر مقام زخم کا حرارت سے خالی ہو اور ورم بھی اسمین نہ آیا ہو تب اسپر مرہم لگا دین
اور اردگرد اسکے رسوت اور شیاف مامیثا کو طلا کرین اور مقام زخم مین ورم گرم پیدا ہوا ہو اسکا علاج طلاہاے سرد اور قابض سے
کرین جیسے شیاف مامیثا اور صندل اور فوفل اور رسوت اور گل ارمنی سب کوٹی ہوئی آب کشنیز سبز مین بھگوئی ہوئی خواہ آب کاسنی مین
بھگو کر واللہ اعلم

## باب بائیسوان پپوٹون کے چمٹ جانے کے علاج مین

جب پلکین چسپیدہ ہو جاتی ہون یعنے طبقہ ملتحم یا کہ طبقہ قرنیہ سے چمٹ کر مل جاتی ہون اسکا علاج یون کرنا چاہیے کہ ناخن گیر
وغیرہ کا سرا پپوٹے کے نیچے داخل کرکے پپوٹے کو موچنہ خواہ اور کسی اوزار سے لٹکا کر اوپر کو کھینچے اور عمادین یعنے سنسی کو پپوٹے اور
آنکھ کے اندر تھوڑا تھوڑا داخل کرکے اسقدر اندر لیجائے کہ پلک آنکھ سے جدا ہو جائے یعنے آنکھ کے طبقہ سے پپوٹا الگ ہو جائے۔ اور
لازم ہے کہ احتیاط اور بچاؤ اسکا رہے کہ آنکھ کے طبقہ سے کوئی جزکٹ نہ جائے خصوصاً طبقہ قرنیہ ورنہ اسکے کٹ جانے سے آنکھ مین قرحہ
پیدا ہوگا۔ اور بیشتر ایسی خطاکاری سے طبقہ عنبیہ اونچا ہو کر ابھر آتا ہے اگر نشتر خواہ ناخن گیر کا شگاف طبقہ قرنیہ سے گذر جائے پھر
اگر ایسا ہو جائے آنکھ مین زیرہ اور نمک کو چبا کر اسکا پانی ٹپکانا چاہیے اور پپوٹے پر کتان کے چیتھڑے پرانے بوسیدہ نرم نرم جو
ہون انکو رکھین تاکہ پھر دوبارہ پلک طبقہ چشم سے چمٹ نہ جائے اور دھجیون سے اسکو باندھین جنپر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر
اور یہ پٹی تیسرے روز کھولی جائے اور آنکھ مین شیاف ابیض تین روز تک ٹپکائین کہ اسی سے اچھی ہوگی اور اصلاح زخم کی
ہو جائیگی واللہ اعلم

## باب تئیسوان پردہ چشم کے علاج مین

(پپوٹے مین ایک رطوبت سپید سخت ہو کر جم جاتی ہے بشکل تگرگ کے ہم اسکو پردہ کہتے ہین) چاہیے کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھا کر اور
انگشت شہادت اور انگوٹھے کی جلد کو پکڑ کے کھینچے اور باہر کی طرف اسکو نشتر سے چاک کرین اور عرض مین پپوٹے کے چاک
کرنا چاہیے اسکے بعد اسی پردہ کو ناخن گیر کی نوک سے خواہ اور کسی چیز سے نکال لین۔ اور اگر زخم چاک کرنے سے بڑا ہو گیا ہو اور
دونون طرف اسکے ڈھیلے ہون مناسب ہے کہ اسکو دوخت کے ذریعہ سے یکجا کر دین اور مقام زخم پر ذرور صفر کو چھڑکین اور اگر
چاک کرنے سے زخم چھوٹا ہوا ہو پھر دوخت کی حاجت نہین ہے فقط ذرور اصفر کا چھڑکنا اور پپوٹون کا باندھنا کافی ہے۔ اگر
پردہ اندر کی طرف ہو مناسب ہے کہ پپوٹے کو الٹ کر عرض مین چاک کرین اور پردہ کو نکال لین اور آنکھ مین زیرہ اور نمک چبا کر
پانی اسکا ٹپکائین اور گدی اور پٹی باندھین کہ زخم اچھا ہو جائیگا واللہ اعلم

## باب چوبیسوان اس غدود کا علاج جو گوشہ چشم مین ہوتا ہے اور مسّہ اور بثوریان جو پپوٹون کی جڑون مین ہوتی ہین انکا علاج

جو غدود گوشہ چشم مین بڑھ جاتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ سنسی خواہ موچنہ سے اسکو پکڑ کے تھوڑا تھوڑا بنرمی اسکو کھینچین اور

مقراض سے اُسکو کاٹ ڈالین عرض مین اور بالکل نہ کاٹین ورنہ گوشہ چشم کا گوشت بھی کٹ جائیگا اور وہ مرض پیدا ہوگا جسکو سیلان کہتے ہین پھر آنکھ مین زیرہ اور نمک چباکر اسی کا پانی ٹپکائین اور پھاہے پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر پٹی باندھ دین جب دوسرا دن ہو صبح کو پٹی کھول کر دیکھین اگر گرمی آگئی ہو شیاف ابیض کو پانی مین گھول کر آنکھ مین ٹپکائین۔ اور اگر گرمی نہو اسپر زرد پھٹکری کو پیس کر پٹی مین آلودہ کرکے رکھین پس جو اسی جگہ پیدا ہوتے ہین مناسب ہو کہ انکو سوجنہ وغیرہ سے پکڑکے مقراض سے کاٹ ڈالین اور اوپر صفر اُسپر چھڑکین اور گدی پٹی باندھکر درست کرین کہ پھر وہ عود نہ کریگا انشاء اللہ تعالی واللہ اعلم

## باب پچیسوان ناخونہ کے علاج مین

جو ناخونہ ابھی مستحکم نہوا ہو اُسکے علاج کو تو ہمنے بیان کر دیا ہو اور مقام پر مگر وہ علاج اسی زمانہ کا ہو کہ بصارت کو مانع نہوا ہو۔ اور جب ناخونہ مستحکم ہو جائے اور بینائی کو ڈھانپنے لگے اب لازم ہو کہ بیمار کو پیٹھ کے بھل لٹائین اور دونون آنکھین اُسکی کھول دین اور ایک پر کبوتر کا جو نرم اور چکنا ہو کنارہ پر اُسکو لیکر ناخونہ کے نیچے داخل کرین اور ناخونہ کو نیچے کی طرف جدھر سیاہی چشم کی ہو کھینچین اور سرخی ناخونہ کو اسی پر کی نوک سے چھیلین اور آنکھ سے جدا کر دین۔ اور اگر کوئی سوئی تیز اور پتلی لیکر ناخونہ کے نیچے گوشہ چشم کی طرف سے داخل کرین قوس چشم کی حد تک اور اسی کی نوک سے ناخونہ کو چھیلین اور دور کر دین یہ بھی ہو سکتا ہو پھر ایک پتلی نوک کی سلائی کو لیکر اُسکی نوک اُس کنارہ پر گڑا دین جہان سے ناخونہ کو چھیلا اور کاٹا تھا اور پھر بقیہ ناخونہ کو اوپر کی طرف تھوڑا تھوڑا اونچا کرین اور پھر اُسکو جڑ سے قینچی کے ذریعہ سے کاٹ ڈالین۔ اور بالکل نہ کاٹین ایسا نہو گوشہ چشم کا گوشت بھی کٹ جائے اور سیلان کا مرض پیدا ہو جب ناخونہ کٹ چکا اب آنکھ مین زیرہ اور نمک کا پانی چبا کر ٹپکائین اور پھاہے پر خواہ گدی پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر پٹی باندھین جب دوسرا دن ہو صبح کو پٹی کھولین اور نظر کرین اگر گرمی اسمین آگئی ہو شیاف ابیض اسمین ٹپکائین اور مثل آشوب چشم کے اُسکا علاج کرین۔

## باب چھبیسوان آنکھ کے ابل آنے کا علاج

اور اسی کو موسرج کہتے ہین اور طبقہ عنبیہ کا اونچا ہو جانا بھی ہو جب آنکھ کسی کی ابل آئے ایسا علاج تو اُسکا نہ کرنا چاہیے کہ پھر بدستور اندر ہو جائے اور درست اپنی جگہ بیٹھ جائے اور بصارت جو کم ہو گئی ہو یا بالکل جاتی رہی ہو از سر نو عود کرے بلکہ یہ علاج فقط اسی غرض سے کیا جاتا ہو کہ آنکھ کا بدنما ہونا زائل ہو جائے اور جسقدر اسمین خوشنمائی پیدا ہو علاج اُسکا یہ ہو کہ سوزن کو جڑ مین اُسی بلندی کے داخل کرین نیچے سے اُس پیوستہ کے جو اسی بلندی کی جڑ سے اوپر ہو پھر دوسری سوئی کو جسمین ڈورا بندھا ہو جڑ مین اسی بلندی کے داخل کرین ابل گوشہ چشم کی طرف جو دہنے ہاتھ کی طرف قریب ہو اور سوئی کو کھینچے اور پہلی مرتبہ جو سوئی ڈالی تھی اُسکو اپنے حال پر چھوڑ دے اُسکے بعد ڈورے کو جہان پر دوہرا ہو گیا ہو وہان سے کاٹ دے اور کچھ حصہ بلندی اور فزونی کا اوپر کی طرف اور کچھ اسمین سے نیچے کی طرف ڈورے سے باندھ دے پھر اسکے بعد سوئی کو نکال لے اور آنکھ مین نمک اور زیرہ چبا کر اُسی کا پانی ٹپکائے اور گدی پر زردی بیضہ رکھ کر اُسی آنکھ پر روغن گل ملا کر باندھین پٹی سے کس کر جب دوسرے روز کی صبح ہو پٹی کھولے اور تھوڑا سا شیاف ابیض اسمین ٹپکایا کرے جب تک درستی اُسکی ہو جائے۔

## باب ستائیسوان آس مدہ کا علاج جو نیچے طبقہ قرنیہ کے ہوتا ہو

جالینوس نے کتاب حیلۃ البرء مین بیان کیا ہو کہ ایک کحال نے جسکا نام بوسطس ہو بہت سے ایسے آدمیون کو اچھا کیا ہو جنکی آنکھون مین مدہ پڑ گیا تھا اُسکا طریقہ علاج یہ تھا کہ بیمار کو اپنے سامنے ایک کرسی پر سیدھا بٹھاتا تھا پھر اُسکے سر کو دونون طرف سے

دیکھ پر اتنا بڑا تا تھا کہ مجھکو وہ مدہ نیچے کی طرف آتا ہوا معلوم ہوتا تھا اور پھر ٹھہر جاتا تھا - حالانکہ جو پانی نزلہ کا آنکھ میں ہوتا ہے بروقت قدح
کرنے کے ہرگز نہیں ٹھہرتا ہے جب تک نیچے کی طرف خوب طرح سے جم نہ جاوے کیونکہ اسکا جوہر اصلی اور مادہ کم نہ ہوجائے پھر وہ شخص تھوڑی
دیر کے بعد یوں کہتا تھا کہ میں نے بہت سی آنکھوں کے مدہ کو اکثر یوں خارج کردیا ہے کہ غشاء قرنیہ یعنے وہ جھلی جو طبقہ قرنیہ کی ہے اسکو چاک کرکے
مدہ کو خارج کردیا ہے اور چاک کرنے کا طریقہ اس جھلی کے اسی طرح سے ہے جیسا ہم آئندہ بیان کرینگے - مناسب ہے کہ اس مرض میں طبقہ قرنیہ کو
اسی جگہ سے چاک کریں جسکو اکلیل کہتے ہیں اور اس طرح نشتر سے شگاف دیں جو اندر گہرا زخم نہ ڈالے پس اسی خفیف زخم سے مدہ خارج
ہوجائیگا اور سب کا سب نکل جائیگا - پھر جب مدہ نکل جائے آنکھ کو دیکھیں کہ اگر بالکل صاف ہوگئی ہو پھر اسمیں دودھ عورت کا جو دختر کے
جننے سے پیدا ہوا ہو ٹپکائیں اور گدی رکھکر باندھ دیں پھر اسکا علاج وہی کریں جو قروح چشم کا علاج ہے واللہ اعلم -

## باب اٹھائیسواں آنکھ کو قدح کرکے پانی نکالنے کا بیان

ہمنے نزلہ کے پانی کے اقسام اور اسکے اسباب اور علامات کو اور جگہ بیان کردیا ہے اور اب ہم اسکا وہ علاج بیان کرتے ہیں جو آلہ سے کیا جاتا
ہوتا ہے اور پہلے ہم اس بات کا بیان کرتے ہیں کہ وہ کونسی قسم کا پانی ہے جسمیں قدح کرنے سے برآمد کار ہوتا ہے ہم کہتے ہیں کہ جسکی آنکھ میں نزلہ کا پانی ہو تو اسے
کہنا چاہیے کہ اپنی وہی آنکھ بند کرے جسمیں پانی اترا ہے پھر پپوٹے کو انگوٹھے سے خوب نچوڑے اور ذرا کی طرف اسکو دبائے اور دو تین بار ایسا ہی کرے
جیسے کوئی آنکھ کو ملتا ہے اس طرح سے حرکت دے بعد اسکے آنکھ کو کھولے اور نقبہ چشم یعنے پتلی کے سوراخ کو قداح دیکھے اگر پانی ملنے سے پھیل کر
الگ ہوگیا ہے معلوم ہوگا کہ ابھی مرض مستحکم نہیں ہوا ہے اور آنکھ پختہ نہیں ہوئی ہے اور قدح کرنے کے قابل نہیں ہے اور آنکھ ملنے سے اور حرکت
دینے سے پانی سوراخ میں جمع رہا اور متفرق نہیں ہوا معلوم کرنا چاہیے کہ آنکھ پختہ ہوگئی ہے اور ایک علامت پختگی چشم کی اس سے بھی
اچھی اور زیادہ ہے کہ اگر پانی کا رنگ مثل جلائے ہوئے لوہے کے ہو خواہ مثل رصاص یعنے قلعی کے ہو پس آنکھ پختہ ہوگئی ہے اور قدح کرنے کا
علاج مفید ہوگا اور جس پانی کا رنگ مثل چونہ کے ہو وہ پانی بالکل بستہ اور منجمد ہوگیا ہے اور قدح کرنے کے قابل نہیں ہے - افضل طریقہ یہ ہے
کہ اسکی جو آنکھ صحیح ہے اسکو بند کرے اور اسپر ہاتھ رکھے پھر وہ آنکھ کھولے جسمیں پانی اترا ہے دھوپ کے سامنے پھر اگر پتلی کا سوراخ پھیل جائے
معلوم کرنا چاہیے کہ قدح کرنے سے نفع ہوگا اب طریقہ اسکا جس طرح سے ہم لکھتے ہیں شروع کرنا چاہیے - اور وہ طریقہ یہ ہے کہ بیمار کو اپنے سامنے
بٹھاکر روشن مقام پر خود قداح اونچی جگہ بیمار سے بیٹھے - اور جو آنکھ صحیح ہے اسکو بند کردے اور جسمیں پانی ہے اسے کھولے انگلیوں سے پھر اسکے
مہت یعنے وہ آلہ جس سے قدح کرتے ہیں اسکو ہاتھ میں لیکر تھوڑا سا اوپر بلند ہوجائے یا ہاتھ کو اونچا اتنا کردے کہ وہ آلہ برابر سوراخ چشم کے
آجائے پھر سرا اسی آلہ کا پانی کے مقام پر رکھکر زور سے دبائے کہ سوراخ میں داخل ہوجائے اور اندر وہاں تک پہونچے جہاں خالی جگہ پانی
وغیرہ سے ہے پھر اسی آلہ کو سوراخ کی جانب جھکائے اور سرا اسکا ٹھیک سوراخ کے سرے تک پہونچائے اب اسوقت قداح کو چشم میں مہت
یعنے آلہ قدح کا سوراخ کے مقام میں ٹھیک نمایاں نظر آئیگا جو نیچے طبقہ قرنیہ کے ہوگا - اسی آلہ کو سوراخ کے نیچے اتارے اور پانی بھی
اسی ساتھ جذب کرے اور جو سلوٹیں طبقہ عنبیہ میں ہیں انمیں مہت کو لٹکا دے اسی طرح سے چند مرتبہ کرنا چاہیے تا اینکہ سوراخ
میں جسقدر پانی ہے سب دور ہوجائے اور تھوڑی دیر صبر کرے جب معلوم ہو کہ اب پانی اپنی جگہ پر نہیں اٹھتا ہے اور سوراخ کے اندر نہیں
آتا ہے اور بیمار کو اسوقت جو چیز دکھائی جائے اسے دیکھ لیتا ہے اب مہت خواہ سلائی کو تھوڑا تھوڑا کرکے نکالے گھما گھما کر - اور اگر پانی پھر
دوسری جگہ پلٹ آئے پھر سلائی کے ذریعہ سے دوبارہ اور سہ بارہ نکالے یہانتک کہ سب ضایع ہوجائے پھر مہت کو جس طرح ہمنے لکھا ہے پھیر کر

نکالے اور بعد ازان زیرہ اور نمک چبا کر اُسکا پانی آنکھ مین ٹپکائے اور گدی پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر آنکھ پر رکھ کر پٹی سے باندھ دے دونون آنکھون کو تاکہ صحیح آنکھ بھی حرکت نہ کرنے پائے کہ اُسکے ہلنے سے جو آنکھ کھولی گئی ہی وہ بھی ہل جائیگی اسکے بعد بیمار کو چت لٹا دے تاریک جگہ مین اور ہر قسم کی حرکات سے اُسکو منع کر دے اور چھینکنے سے اور کھانسنے سے اور اسی طرح اور حرکات سے اُسکو منع کر دے اور تدبیر لطیف غذا اُسکی چوزون کے گوشت اور تیہو کے گوشت سے سات روز تک کرتا رہے اور آنکھین اُسی طرح پٹی بندھی ہوئی اسی زمانہ تک رکھے ہان اگر کوئی امر مانع ہو حرارت وغیرہ خواہ ورم آنکھ مین آجائے اُسوقت قبل ساتوین روز کے پٹی کھولنی چاہیے اور حرارت کا علاج ایسی چیزون سے جنسے حرارت زائل ہوتی ہی کرے - اگر پٹی ساتوین روز کھولی جائے آنکھ کے دیکھنے کا امتحان مختلف چیزون کو دکھا کر کرنا چاہیے - جائز نہین کہ سلائی نکالنے کے بعد امتحان بصارت کا کیا جائے اسلیے کہ اُسوقت کے امتحان سے پانی اوپر کی طرف پلٹ جاتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے مترجم شاید مراد امتحان سے یہ ہو کہ زیادہ چیزون کو اُسوقت دکھلانا جائز نہین ہی ورنہ کسی ایک چیز کے دکھلانیکو تو اجازت خود مصنف دے چکا ہی اور بدون اسکے آنکھ کھلجانے کا یقین کیونکر ہوسکتا ہی -

## باب اُنتیسوان توثہ کے علاج مین جو چہرہ پر ہوتا ہی

توثہ جو ایک پھنسی کی قسم سے چہرہ پر ہوتا ہی اُسکا علاج یہ ہی کہ پہلے حمادین سے اُسکو چھیلین خواہ سکرہ یعنے رانپی سے چمارون کی چھیلنے کی ہی اُس سے چھیلین مگر پہلے اُسی توثہ کو توڑ ڈالا ہو اور یہ طریقہ جو رانپی سے دستکاری کا بیان کیا گیا اسلم ہی اور بعد چھلانے کے رانپی وغیرہ سے چوڑی ناخن گیر کی نوک سے اُسے چھیلین اسقدر کہ خون دینے لگے اور بہت سا خون اُسمین سے نکالین اور فیلقون ایک دواے خاص کو اُسپر چھڑکین اور خون اُسمین سے نکلے اُسکو پوچھنا نہ چاہیے تاکہ دواے مذکور چمٹ جائے اور تین روز تک اُس سے نہ چھوئے پھر تیسرے روز اُسی مقام پر روغن زرد کو لگانا چاہیے مگر گائے کا گھی ہو اور نیمگرم کیا ہوا اور پھر اُسپر برگ کاسنی رکھ کر گدی اور پٹی باندھین تاکہ روغن کپڑے مین جذب نہو جائے اور یہی تدبیر کرتے رہین جب تک پپڑی پڑکر اُکھڑ نہ جائے پھر جب مقام توثہ کا پپڑی اُکھڑنے سے بالکل صاف ہو جائے اور اُبھرا ہوا مقام بیٹھ کر ہموار ہو جائے اور یہ ہمواری قدرے قدرے آتی ہو اور اب کچھ بھی توثہ کا نشان باقی نہو اب اُسپر مرہم زنگار لگا دینا چاہیے تا اینکہ زخم کا اندمال ہو جائے اور بہتر ہے کہ روز بروز چھوٹا کرنا چاہیے جسقدر زخم کم ہوتا ہو -

## باب تیسوان علاج مین اُس کان کے جسمین سوراخ نہو

کبھی کان کا سوراخ بند پیدا ہوتا ہی اور براہ خلقت مسدود ہوتا ہی اور کبھی یہ بات یعنے سوراخ کا بند ہونا اثر کسی قرحہ کا ہوتا ہی جو کان مین تھا اور زخم کے بھرنے سے سوراخ بھی بند ہوگیا - یہ سدہ جس سے کان کا سوراخ بند ہوتا ہی کبھی کان کے اندر ہوتا ہی اور کبھی ظاہر جانب مین پڑتا ہی جو آنکھ سے نظر آتا ہی پھر اگر یہ سدہ اندر وار ہو میری مراد اندر سے یہ ہی کہ وہ جھلی جو سوراخ گوش کے اوپر ہوتی ہی وہان ہو تو اُسکا علاج دشوار ہی اور بہرحال مناسب تدبیر یہی ہی کہ کسی باریک نوکدار آلہ سے سوراخ کو کھولین - اور اگر یہ سدہ ظاہری طرف ہو چاہیے ایسے نشتر سے شگاف دین جسکا سرا اوپرا باریک ہو اور چاک کا زخم تھوڑا سا ہونا چاہیے - پھر اگر اُس مقام پر گوشت بڑھ آیا ہو مناسب ہی کہ اُسمین گڑھا کر دین اور گوشت کو اوڑا دین پھر اُس مقام پر ذرور اصفر کو چھڑکین اور مقام زخم کو کتان کی دھجیان بھر کر بند کر دین - اور اگر مقام زخم پر ورم آجائے جو گرم مادہ سے ہو مناسب ہی کہ ظاہری جگہ مین شیاف ابیض کو گلاب مین پیس کر طلا کرین - اور اگر حرارت اندر

سوراخ کے سوا اسی شیاف کو کان کے اندر ٹپکائین - اور خون کی آمد ہو مناسب ہے کہ کان کی جڑ پر جیتے جیتے گو ب سے ترکیے ہوے رکھے
کان مین آب خرفہ سبز اور لال ساگ خواہ بتھوے وغیرہ کا پانی جو سرد اور قابض ہے ڈالین کہ اُس سے خون کی آمد بند ہو

## باب اٹھائیسوان علاج اُس کان کا جسمین پتھر پڑگیا ہو

ہمنے جو حیلہ سنگریزے وغیرہ پڑجانے کا ہے اُسکو اور مقام پر لکھدیا ہے مگر اتنی بات باقی رہگئی ہے کہ بعض اوقات کان مین کوئی دانہ تخم
وغیرہ کے ایسا گرتا ہے جو کان کی رطوبت سے تر ہوکر پھول جاتا ہے اور بڑا ہو جاتا ہے اسی وجہ سے اُسکا خارج کرنا دشوار ہوتا ہے لہذا مناسب ہے
کان کی جڑ کے پاس جہان لو خواہ پچیا واقع ہے تھوڑا سا شگاف دین بشکل ہلال کے پھر اُسی دانہ کو جو کان مین پڑگیا ہے نشتر کی نوک سے
نکالین خواہ کسی اور آلہ کے ذریعہ سے نکالین اور بعد ازان زخم کو ٹانکے سے سی دین اور ذرور اصفر اُسپر چھڑکین

## باب ستیسوان علاج اُس گوشت زائد کا جو ناک مین بشکل کسی ایسے حیوان کے پیدا ہوتا ہے جسکے پانون بہت سے ہوان

یہ مرض ایک گوشت زائد ہے جو دونون نتھنون مین پیدا ہوتا ہے - مناسب ہے کہ دھوپ کی روشنی مین اُسکو بغور دیکھین اگر رنگ اسکا تیرہ
ہو خواہ سیاہ اور سخت ہو چھونے مین اُسکے علاج سے گریز کرنا چاہیے اسلیے کہ ایسا بدگوشت مادہ خبیث اور سوداوی سے پیدا
ہوتا ہے اور از قسم سرطان کے ہوتا ہے لیکن اگر اُسکا رنگ سرخ ہو اور ناک چھونے سے خواہ وہی بدگوشت چھونے سے نرم نرم محسوس ہو
اور جوہر اُسکا لحمی ہو اُسکے علاج کو شروع کرنا چاہیے اور ابتدا اُسکے علاج کی اس طرح سے کیجائے کہ بیمار کو ایک کرسی پر بٹھائین دھوپ مین
آفتاب کے سامنے اور اُسکے نتھنے کو بائین ہاتھ سے کھولین اور ایک چھری خواہ چاکو جسکا پھل شبیہ برگ آس کے ہو ناک مین ڈالکر
جسقدر بدگوشت ملے اُسے کاٹ ڈالین اور خوب صاف کر دین اور کسیقدر اُسمین سے باقی نہ رہے اور جو کچھ کاٹ لیا ہو سب کو خارج کر دین
نشتر وغیرہ کی نوک سے خواہ موچنے سے گرفت کرکے اور پھر دھوپ مین ناک کے اندر اچھی طرح سے دیکھین کہ سب چیزون سے پاک صاف
ہوگئی ہے اگر ایسا ہو بہتر ورنہ پھر وہی چاکو چھری اندر ناک کے ڈالکر جو کچھ باقی رہ گیا ہو دوبارہ کاٹین اور ہر طرف سے دونون نتھنون کو خوب
چھیلین اور صاف کرین تاانیکہ اچھی طرح سے پاک کرین اور پھر اُسمین تھوڑا سا سرکہ خواہ پانی یا شراب ڈالکر بیمار کا سر پیچھے کی طرف اُٹھائین
اور بلند کرین اگر یہ پانی وغیرہ حنک مین جاکر حلق مین پہونچ جائے معلوم ہوگا کہ اب حنک کے سوراخ مین صفائی ہوگئی ہے اور کچھ مقدار
بدگوشت کی باقی نہین رہی اور نہ اُس ہڈی کے سوراخ مین کسیقدر بدگوشت باقی رہا ہے جسکا نام مصافی ہے اور مصفاۃ بھی اُسی ہڈی کو
کہتے ہین اور اگر وہ پانی وغیرہ حنک مین نہ پہونچے اور رک جائے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ بدگوشت اوپر اُن ہڈیون کے اُگا ہے جو سوراخ دار
ہڈیان ناک کی ہین اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ آلہ جو گوشت کاٹنے کا ہے وہان تک نہین پہونچتا ہے کہ نتھنون کا گوشت اُس سے کٹ سکے - اب
چاہیے کہ ایک ڈورا جو کہ زیادہ موٹا نہو اُسکو لیکر دو دو انگل کے فاصلہ پر اُسمین گرہین دین اور اسی گرہ دار ڈورے کو سوراخون مین اُس
چھوٹی ہڈی کے داخل کرین جو مصفاۃ نام ہڈی مین ہے اور حنک کی راہ سے ڈورے کو نکالین مُنھ کی طرف سے پھر دونون کنارے
ڈورے کے پکڑ کے خوب زور سے اُنکو کھینچین تاکہ وہ گوشت جو دور مقام مین ہے کھر جائے اور منتشر ہو جائے ان گرہون سے الگ الگ کر
پھر ناک مین اسی علاج کے بعد ایک بتی چار پارچہ کتان کی تر کئے رہین تاکہ وہ سوراخ کھلے رہین اور بعد ہر تیسرے روز کے جب تک علاج
پورا نہو جائے قلعی کا اور زنگار مرہم تیار کرکے لگا کرین کہ اسی تدبیر سے یہ مرض دور ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی -

## باب تینتیسوان علاج مسوڑھے کے اُس مرض کا جسکو بولس کہتے ہین اور اُس پھوڑے کا علاج جو مسوڑھے مین ہوتا ہے اور اُسکو فارولس کہتے ہین

بولس اُس گوشت زائد کو کہتے ہین جو ڈاڑھون کے گرد ہوتا ہے اور علاج اُسکا یہ ہے کہ موچنے وغیرہ سے پکڑکر جاکو چھری سے کاٹ ڈالین اور فارولس ایک چھوٹا سا پھوڑا ہے اُسکو نشتر خواہ ناخن گیر سے چاک کرین اور پیپ جو اُسمین ہے اُسکو خارج کرین خواہ پہلے اُسمین گڑھا کرین اور بعد اُسکے سرکہ کی کلیان کرین پانی ملاکر اور تھوڑی سی شراب بھی اُسمین داخل کرین - پھر بعد اُسکے روغن گل اور پانی ملاکر دوسرے دن صبح کو اُسکی کلیان کرین پھر شہد اور پانی کی کلی کرین - اور تر اور خشک دونون حالتون مین مقام زخم پر دوا چھڑکا کرین

واللہ اعلم -

## باب چونتیسوان داڑھ اُکھاڑنے کے علاج مین

مناسب ہے کہ جو شخص داڑھ اُکھڑوانا چاہے پہلے ڈاڑھ کی جڑ کے اردگرد جو گوشت ہے اُسکو کاٹ ڈالین اور خوب صاف کرین کہ بالکل گوشت کا نام وہان باقی نہ رہے ڈاڑھ کی جڑون کے پاس - پھر کلبتین کی دونون باڑھون کو داڑھ پر رکھ کر خوب زور سے پکڑ کے اچھی طرح سے ہلائے داہنے بائین ہلاکر پھر اُسی ڈاڑھ کو زور سے اُکھاڑے اور جھٹکا دے اسی طرح سے اُکھڑ آئیگی - پھر اگر داڑھ سڑ گئی ہو مناسب ہے کہ اُسکے خالی مقام مین چیتھڑے بھر دین کہ خوب پُر ہو جائے اور خالی جگہ باقی نہ رہے پھر اُسکا علاج ایسی دواؤن سے کرین جو گوشت اُگاتی ہین چنانچہ ہمنے اُسکو بار ہا لکھدیا ہے بعد ازان کلیان چند مرتبہ پانی سرکہ مین ملاکر کرے - پھر مقام خاص پر روغن گل روئی مین ڈبوکر اسکو رکھے - کبھی ڈاڑھ مین بد گوشت زائد پیدا ہوتا ہے اُسکو دیکھنا چاہیے اگر دانت کی جڑ مین ہو تو اُس آلہ سے اُسکو اُکھیڑنا چاہیے جسکا نام منقار ہے پھر اُسکو ریتی سے ریزہ ریزہ کردینا چاہیے اگر کسیقدر اُسمین سے باقی رہا ہو - اور اگر یہ گوشت زائد جڑ مین ڈاڑھ کے نہو بلکہ جڑ سے باہر ہو پس مناسب ہے کہ اُسکو کلبتین سے اُکھاڑین - اور اگر بعض اسنان یعنی کوئی دانت خواہ ڈاڑھ مقدار اور شمار مناسب سے زیادہ ہو اور کھلی ہوئی زیادتی اُسکی بنا معلوم ہوتی ہو پس چاہیے کہ ریتی سے اُسکو ریزہ ریزہ کردینا چاہیے تاکہ اور دانتون سے مل کر ہموار اور درست ہو جائے اور نوکین مسوڑھے کی جڑ کی اُس آلہ سے چھیلنی چاہیئین جس سے دانتون کو پیوستہ ہونے سے جدا جدا کر دیتی ہین - پھر اگر دانتون مین کسیقدر گڑھا ہو مناسب ہے کہ اُسکو دانتون کے چھیلنے والے آلہ سے چھیلین اور صاف کرین کہ اسی تدبیر سے وہ دور ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی -

## باب پینتیسوان زبان مین گرہ پڑنے کا علاج

اگر زبان کی بستگی اور گرہ امر طبیعی اور خلقی ہو اور سبب اُسکا رباطات کا غلیظ اور گندہ ہونا ہو لازم ہے کہ بیمار کو اپنے سامنے ایک کرسی پر بٹھائین اور منھ اُسکا کھول کر زبان اُسکی اوپر کی طرف اُٹھائین اور اُس رباط عصبی کو یعنے جسکا جوہر پٹھے کی قسم ہے عرض مین کاٹ ڈالین - اور اگر بستگی زبان کی کسی قرحہ کے مندمل ہونے سے عارض ہوئی ہو مناسب ہے کہ موچنے وغیرہ کو اُسکی گرہ مین داخل کرین جو بوجہ اندمال قرحہ کے پڑ گیا ہے اور اوپر کی طرف اُسکو کھینچین اور عرض مین اُسکو چاک کرین - اور یہ احتیاط رہے کہ نشتر عمق مین گوشت کے در آئے اور وہان پہونچ کر شریان پر پہونچے کہ اُسکی وجہ سے اکثر خون جاری ہو جاتا ہے اور پھر بند نہین ہوتا بہت دیر تک - اور بعد علاج مذکور کرنے کے سرکہ اور پانی کی کلیان کرے اُسکے بعد ماء اللحم کی کلیان کرانی چاہیئین

اس تدبیر سے زخم اچھا ہو جائیگا بدون ہٹنے اور سخت ہونے کے-

## باب چھتیسوان علاج ورم لوزتین کا

کاگ کے داہنے بائین جو دو ٹکڑے گوشت کے ہین اُنمین اگر ورم آ جائے اور زمانہ دراز اُسکو گذر چکا ہو اور گھونٹ خواہ نوالہ کا اوتارنا مریض سے دشوار ہو سانس آنی بھی اُسکو تنگی اور دشواری سے ہوتی ہو اور دونون لوزتین سپید سخت ہو گئے ہون گول نظر آتے ہون اور دونون کی جڑین باریک ہون- دوائی علاج اب اُنمین کچھ کارگر ہوتا ہو نہ غرغرہ کرانے سے فائدہ ہو خواہ اور اسی قسم کی تدبیرات سے- اب مناسب ہی کہ اُنکے کاٹنے کی تدبیر کرین- اُسکی صورت یہ ہی کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھائین آفتاب کی طرف اُسکا منھ ہو اور منھ اُسکا کھلوا دین- اور خادم کو حکم دین کہ سر بیمار کا پیچھے سے پکڑے رہے اور دوسرے خادم کو کہ دین کہ اُسکی زبان پکڑے اور نیچے کی طرف زبان کو اُسی آلہ سے دبائے جس سے زبان پکڑی جاتی ہی پھر ایک موچنہ خواہ اور کسی آلہ کو لیکر اُسکی نوک ایک لوزہ مین گڑا دین اور اُسکو ایسی سبکی اور تیز دستی سے نکالین کہ لوزہ کے ہمراہ کوئی چیز از قسم جھلی وغیرہ کے جو اُسکے گردہی کھنچ نہ آنے پائے- پھر اُسکی جڑ کو ایسے آلہ سے کاٹین جو قابل اُسکے کاٹنے کے ہو- اور جب ایک لوزہ یعنی گھنڈی کٹ چکے دوسری لوزہ کو بھی اُسی تدبیر سے کاٹین اور بیمار کو گلاب اور سرکہ سرد کر کے کلیان کرائین- پھر اُنکے کاٹنے سے خون جاری ہو مناسب ہی کہ آب سماق اور آب بارتنگ اور گل قبرصی کی کلیان کرائین- اور اگر تپ ہو روغن گل اور سپیدی سے انڈے کے کلیان کرائین خواہ رب توت اور آب کشنیز سے کلیان کرائین- اور اگر زخم مین چرک پیدا ہو شہد اور پانی کی کلیان کرائین-

## باب سینتیسوان علاج مین سوجے ہوئے کاگ کے جس ورم کو عنبیہ کہتے ہین

جب ورم کاگ مین آ جائے اور کاگ اُتر جائے اور مثل چھوٹے دانہ انگور کے نظر آتا ہو سرا اُسکا گول اور جڑ اُسکی باریک ہو اور کسی طرح کا علاج قابض دوا خواہ اور قسم کی دواؤن سے اُسمین کارگر نہوتا ہو اب مناسب ہی کہ اُسکو کاٹ ڈالین تاکہ خناق پیدا نہو بروقت زیادہ بڑھ جانے کے لیکن اگر شکل اُسکی گول ہو اور جڑ پتلی نہو اور رنگ اُسکا مثل خون سیاہ کے ہو اُسکے قطع کرنے پر ہرگز جرأت نہ کرنی چاہیے- اسلیے کہ ایسے کاگ کو اگر کاٹینگے بڑی بڑی قسم کے ورم عارض ہونگے اور خون اسقدر جاری ہوگا شاید بند نہو- اور جب اُسکی جڑ باریک ہو گی اور لانبی اور کنارے اُسکے مشابہ چوہے کے کان کے ہونگے اور ڈھیلے ہونگے رنگت اُسکی سپیدی مائل ہو گی پھر بھی مناسب ہی کہ بالکل اُسکو نہ کاٹین کہ جڑ سے کٹ جائے اور زیادہ اُس مقدار سے بھی کاٹین جو بڑھ گئی ہی مقدار اصلی سے بہ نسبت اُس بدن کے- اور اگر اُسکو جڑ سے کاٹینگے بیمار پر ضرر عظیم متصل اُسکے سینہ کے پیدا کرینگے اور آواز بالکل بند ہو جائیگی- مناسب ہی کہ بروقت کاٹنے کے بیمار کو سامنے شعاع آفتاب کے بٹھائین اور حکم دین کہ منھ اپنا کھولے جہان تک ممکن ہو اور کاگ کو اُسی جگہ سے پکڑین بذریعہ اُس آلہ کے جسکا نام ماسکۃ اللہاۃ ہی یعنے کاگ پکڑنے کا آلہ- پھر اُسکو کھینچین اور استرہ وغیرہ سے اُسی مقدار مناسب کو کاٹین خواہ مقراض اور دیگر آلات کاٹنے والون سے- بعد ازان بیمار کو سرکہ اور آب سرد سے کلیان کرائین اور گلاب مین سماق کو حل کر خواہ

اور ایسی ہی چیزون سے-

## باب اڑتیسوان علاج ورم حنجرہ کا اور بیان اُسی ورم کے چاک کرنے کا

جب ورم گرم منہ مین اور حلق مین عارض ہوا اسقدر کہ مری کا منہ اور حلق بند ہو جائے اور قصبۂ ریہ یعنی پھیپھڑے کی نلی مین ورم نہو اور نہ اسمین کوئی اور مرض رشتہ بواسیر وغیرہ کے ہو مناسب ہے کہ حنجرہ یعنے گلو کو چاک کرین بسبب خوف اس امر کے کہ اختناق واقع نہو یعنے گلا گھٹ نہ جائے اور اسی وجہ سے مریض ہلاک نہو جائے۔ پھر جب ارادہ چاک کرنے کا ہو بیمار کو سامنے بٹھا کر اُسکا سر اُٹھائین اور حنجرہ کے سرے کے نیچے تین جگہ چاک کر دین گول گول جیسے گولائی قصبۂ ریہ کی ہے خواہ چار زخم کرین۔ اور چاہیے کہ یہ چارون زخم چھوٹے چھوٹے نہین جھلیون تک ہون جو درمیان نرم ہڈیون قصبہ ریہ کے ہین اور بڑا زخم نہو کہ اسمین خطرہ ہے۔ اور تدبیر صائب یہ ہے کہ جلد حنجرہ کو موچنہ سے اوپر کی طرف کھینچین اور پھر اُسکو چاک کرین تا اینکہ غضروف دکھائی دینے لگے اور جو متحرک رگین اُسی مقام پر ہین وہ بھی دکھلائی دینے لگین اور اسکے بعد وہ جھلی جو قصبہ ریہ کی ہے اُسکو شگاف دین مگر اسکا اطمینان رہے کہ ہرگز کوئی رگ خواہ شریان کٹنے نہ پائے پھر اسی چاک شدہ مقام کو اتنی دیر تک بحال خود رہنے دین کہ مرض کی پوری اصلاح ہو جائے اور گلو گرفتہ ہونے سے اطمینان ہو جائے۔ بعد ایسے زمانہ کے جلد کے زخمون کی دونون باڑھین ملا کر سی دین اور غضروف تک ٹانکے کا ڈورا نہ پہونچے۔

## باب انتالیسوان علاج انگشتان زائد کا

انگلیان جو زیادہ پیدا ہوتی ہین کبھی بطرف خنصر کے جسکو چھنگلیا کہتے ہین زیادہ ہوتی ہین اور کبھی انگوٹھے کی طرف کوئی انگلی زیادہ ہو جاتی ہے اور پھر یہ زیادہ انگلی کبھی تو محض گوشت سے تنہا پیدا ہوتی ہے اور کبھی اُسمین ہڈیان بھی ہوتی ہین اور کبھی اسمین ناخن بھی ہوتے ہین اور کبھی اُسمین ہڈیان اور ناخن نہین ہوتے جس انگشت زائد مین ہڈیان ہوتی ہین اُسکو اُگنے کی جگہ بعض جوڑ اور مفاصل انگلیون کے جو قریب انگشت زائد کے واقع ہین ہوتی ہین اور بعض انگشت زائد کی پیدایش اُن چھوٹی چھوٹی ہڈیون سے ہوتی ہے جو انگلیون مین ہین جنکو سلامیات کہتے ہین۔ جو انگشت زائد فقط گوشت ہی گوشت سے ہو اُسکا کاٹنا آسان ہے اور اُسکی تدبیر یہ ہے کہ اُسکو جڑ سے بذریعہ نشتر کے کاٹ ڈالین یکبارگی۔ اور جسکی پیدایش انگلیون کے جوڑ سے ہے اُسکا علاج دشوار ہے اور جو انگلی زائد سلامیات سے اُگتی ہے مناسب ہے کہ پہلے اُسکا گوشت گول گول بطور گنڈیری کے کاٹا جائے ہڈی تک پھر اُسکی ہڈیان کاٹین آری سے بعد پھر ہڈی کو چھیلین اور جن دواؤن سے قروح کا علاج کیا جاتا ہے اُس سے علاج کرین کہ اُن دواؤن سے گوشت پیدا ہو اور زخم بھی خشک ہو جائے۔

## باب چالیسوان مردون کی پستان جو مثل عورتون کے ہون اُسکا علاج

بعض آدمیون کی چھاتی اور دونون پستان مشابہ پستان عورتون کے ہو جاتی ہین بلکہ اُسی قدر اُبھری ہوئی ہوتی ہین جیسے عورتون کی پستان اُبھری ہوئی اور ڈھیلی ہوتی ہین اور دیکھنے مین بہت بُرا معلوم ہوتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ چربی اُسکی پستان مین پیدا ہوتی ہے مناسب ہے کہ اگر اسکے علاج کا ارادہ ہو اُسی پستان کو چاک کرین بشکل ہلال کے بعد ازان کھال اُس مقام کی اُدھیرین اور چربی جو اندر ہے اُسکو دور کرین پھر اُسمین ٹانکے دین اور مناسب دوائین زخم پر رکھین۔ اور اگر خوف یہ ہو کہ پستان اُسکی نیچے کی طرف جھک جائیگی بسبب بڑے ہونے کے جیسے عورتون کی چھاتی ڈھل جاتی ہے مناسب ہے کہ اُسکو اوپر کے اطراف مین دو جگہ مثل ہلال کے چاک کرین ایک شگاف متصل دوسرے کے ہو یعنے جہان ایک شگاف ختم ہوا ہے دوسرے شگاف کی ابتدا اُسی جگہ سے ہو بدین صورت ... پھر اُسکے بعد

کھال جو درمیان دونون شگافت کے آگئی ہے اسکو ہٹئین اور چربی اندر سے نکالین اسکے بعد دوخت اور ٹانکے لگانے کی تدبیر کرین اور
دوائے ملحم جو گوشت پیدا کرتی ہے مثل ذرور اصفر کے اسپر چھڑکین - خواہ اور کوئی دوا اسی قسم کی -

## باب اکتالیسوان استسقا کے پانی کے خارج کرنے کی تدبیر

ہمنے اقسام استسقا اور اسکے اسباب اور علامات کو اور مقام پر بیان کردیا ہے اور یہ بھی کہدیا ہے کہ جو قسم اسکی ہونے کے ذریعہ سے علاج کیجاتی ہے وہ وہی ہے جسکو
زقی کہتے ہین اور اسی سے اسکا علاج اس غرض سے کیا جاتا ہے کہ جو بہت پانی کی جو درمیان دونون جھلیون کے بھری ہے اسکو خارج کردین پس مناسب ہے
کہ جسکے علاج کا ارادہ ہو پہلے تو اس بیمار کی قوت کو ملاحظہ کرین کہ کیسی ہے - اگر قوت اسکی متحمل استفراغ کی ہو یعنی پانی نکلوانے کی بہتر ورنہ ہرگز ہرگز اسکے علاج پر توجہ
نہ کرین - پھر جب علاج کا ارادہ ہو بیمار کو حکم دین کہ سیدھا دونون پاؤن پر کھڑا ہو اور اگر کھڑا نہو سکے تو اسکو اپنے سامنے بٹھائین اور
خدام کو حکم دیا جائے کہ وہ لوگ اسکی پشت پر کھڑے ہوکر ہاتھون سے اسکے پیٹ کو سوتین تاکہ جو کچھ شکم کے اطراف اور جوانب مین ہے
سب نچوڑ کر پیڑو کے اندر آجائے - اور پھر یہ بھی غور کرنا چاہیے کہ اگر پانی کی پیدائش آنت کے قریب ہوتی ہو چاہیے کہ ناف سے
تین انگل نیچے اسی ناف کی سیدھ مین کوئی تیز باریک چاکو استرہ لیکر اسی مقام کو صفاق یعنے جھلی کے نیچے تک چاک کردین پھر اگر
پانی جگر سے پیدا ہوتا ہو اور جگر ہی کے امراض سے یہ مرض بھی ہو کیونکہ پہلے جگر کی وہ بیماری پیدا ہوچکی تھی تب استسقا اسی کی وجہ سے
پیدا ہوا اب مناسب ہے کہ ناف سے ناف ہی تک شگاف دیا جائے - اور اگر تلی کی شرکت سے یہ مرض پیدا ہوا ہے لازم ہے کہ داہنی طرف
بائین طرف تک شگاف دین اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جس کروٹ بیمار رہنے کی خواہش کرتا ہے ادھر چاک کرنا مناسب نہین ہے - ابتداءً جلد کو
شگاف سے اوپر کسی آلہ سے ادھیڑین جس آلہ سے کھال جانورون کی کھینچی جاتی ہے - پھر صفاق یعنے اسی جھلی مین شگاف دین چاکو
وغیرہ سے خواہ نشتر سے تاوقتیکہ یہ چاک پانی سے بھرے ہوے مقام مین جو خالی جگہ اندر کی ہے پہونچے پھر ایک انبوبہ یعنی نل تانبے کا
اسی مقام مین داخل کرین تاکہ پانی اسی کی راہ سے خارج ہوجائے اور بہت سا پانی دفعۃً نہ نکالین کیونکہ قوت بیمار کی تحلیل پاکر ضعف
اسکو عارض ہوگا اور مرجائیگا اسلیے کہ ناف بھی اسوقت ہمراہ پانی کے نکل آتی ہے - اور جب پانی بقدر حاجت نکل چکے اور بیمار کو ضعف
نہوا ہو اس نل کو نکال لینا چاہیے اور زخم کو چیتھڑے اور گدی وغیرہ سے باندھ دیا جائے اور بیمار کو لیٹنے کی اجازت دینا اور احتیاط
رہے کہ اب اس زخم سے اور پانی خارج نہونے پائے اور ایسی غذا اسکو کھلائی جائے جو اسکی قوت کو زیادہ کرے اور جسقدر قوت کی
اسکی حفاظت کرتی رہے جیسے ماء اللحم کہ اسمین نان میدہ گندم چور کرکے کھلائی جائے - اور خوشبو چیزون کو سنگھائین جب
دوسرا دن ہو صبح کو گدی اور پٹی کھول دین رہی (نل) زخم کے مقام پر لگا کر پھر تھوڑا سا پانی نکالین جسقدر تحمل قوت مریض کا
دیکھین پھر (نل) کو خارج کرکے گدی اور پٹی سے زخم کو باندھ دین اور حفظ قوت غذا اور خوشبوہاے مذکورہ کے سنگھانے سے
کرین - اسی طرح تیسرے روز بھی وہی تدبیر کرین اور ہمیشہ کرتے رہین تاوقتیکہ تھوڑی سی مقدار پانی کی باقی رہ جائے اور سارا پانی
ہرگز نہ خارج کرین تاکہ اسمین سے کچھ بقیہ رہ جائے اور ان چیزون کا استعمال کرین جو قوت مریض کو از سر نو واپس لائین جب قوت
بحال خود آجائے اور جو گرانی مریض کے بدن مین اسی پانی کے بھرنے سے تھی اسمین سبکی پیدا ہو اور کسیقدر چلنے پھرنے لگے باقیماندہ
پانی خارج کرنے کے واسطے ادویہ مسہلہ کا استعمال کرین کہ انسے یہ پانی براہ دستون کے خارج ہوجائے اور خشکی پیدا کرنے والی تدبیر اور

گرم ریت مین لوٹنے کی ترکیب اور ہواے گرم اور دھوپ مین بٹھانے کی تدبیر اور پیاس کو روکنے کا بندوبست کرین جو غذا خشکی پیدا کرتی ہو
اسکے علاج مین کبھی (ابزال) یعنے چاک کرنے کی عوض (کئی) یعنے داغ لگانے کا استعمال کیا جاتا ہو اور ہم اسکو اُس جگہ پر لکھینگے جہان داغ
لگانے کے اقسام کو بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے۔

## باب بیالیسوان ناف کے ابھرنے اور اونچے ہونے کے علاج مین

مناسب ہو کہ جب ناف کے ابھرنے کا علاج لوہے کے اوزار سے کرنا ہو (اور یہ ابھار اور اونچا ہونا اُسکا آنتون کے خارج ہونے سے
خواہ ثرب کے نکل آنے سے لاحق ہوا ہو) پہلے بیمار کو اپنے سامنے کھڑا کرین اور جو ورم ناف سے ابھر کر رہ گیا ہو اُسکے گرد سیاہی قلم سے ایک
دائرہ بنا دین۔ اور بیمار کو حکم کرین کہ چت لیٹے پھر نشتر سے گرد اُسی ورم کے جہان سیاہی کا نشان ہو گہری لکیر بنائین پھر بیچ مین ورم کے
سوچنے وغیرہ سے پکڑ کے اُسکو اوپر کی طرف کھینچین اور جہان نشتر کی لکیر ہو اُسمین مفتولی دورا کھ دین خواہ ڈورہ اور تانت وغیرہ اور بیچ مین
اسی ڈورہ وغیرہ کے گرہ لگا دین۔ بعد اسکے ورم کے سرے کو اسقدر چاک کرین کہ جسمین انگشت شہادت جا سکے۔ اور خوب دیکھین کہ شاید جو
مقام باندھا گیا ہو اُسکے ہمراہ آنت خواہ کسیقدر ثرب نام کی جھلی بھی بندھ نہ گئی ہو۔ اگر ایسی غلطی ہوئی ہو اُس بندش کو کاٹ کر جدا کر دین
مگر پہلے احتیاط رکھین کہ پٹی کو کھول کر آنت کو اندر کی طرف داخل کر دین پھر اگر وہان کسیقدر ثرب باقی رہی ہو اُسکو کاٹ ڈالین اور اگر کوئی رگ
ساکن خواہ جہندہ اُسی جگہ پر ہو اُسکے بچانے مین ویسی ہی احتیاط کرین جو ہمنے لکھی ہو۔ بعد ازان دو سوئیان لین جنمین دوہرے مفتولی
ڈورے پڑے ہون اور انکو اُسی مقام مین جسکو پہلے سے بریدہ کیا ہو بشکل صلیب کے اسقدر داخل کرین تا اینکہ دونون سوئیان وار پار
ہوکر دوسری طرف نکل آئین ورم کے بعد اُسکے ڈورون کے جھکاو اور دوہرے ہونے کے مقام سے کاٹ لین جیسا ہمنے علاج ابورسما مین بیان
کیا ہو اور چار جگہ سے اُسکو باندھ دین تا اینکہ جو گوشت بندش مین آ گئے ہین وہ زائل ہون اور گر جائین اور بعد گر جانے کے ایسی دواؤن سے
علاج کرین جنسے گوشت پیدا ہوتا ہو۔ یہ علاج ناف کے اونچے ہونے کا اُسوقت ہو جب کہ آنت کی وجہ سے یعنے خارج ہونے سے آنت کے
خواہ ثرب کے خارج ہونے سے ناف اونچی ہو گئی ہو۔ لیکن اگر ناف کا اونچا ہونا گوشت کے اُگنے سے خواہ کسی رطوبت کے پیدا ہونے سے
عارض ہوا ہو اب مناسب ہو کہ وسط ورم مین گڑھا کرین بعد ازان اُس چیز مین جو صفاق سے باہر ناف پر رکھی ہو گڑھا کرین اور پھر اُس
آلائش کے خارج کرنے کے بعد ایسی دواؤن سے علاج کرین جو گوشت پیدا کرتی ہین۔ اگر ناف کا اونچا ہونا شریان خواہ ساکن رگون کے
پھٹ جانے سے عارض ہوا ہو مناسب ہو کہ اُسکا علاج لوہے کے اوزار سے کرنے مین احتیاط کیجائے۔

## باب تنتالیسوان علاج مین اُن زخمون کے جو مراق شکم مین ہون اور ثرب اور آنت کے خارج ہونے کا علاج

اگر کوئی زخم پیٹ مین ایسا لگے کہ صفاق یعنے جھلی کو پھاڑ ڈالے اور آنت خواہ ثرب نام جھلی خارج ہو جائے اب دیکھنا چاہیے کہ اگر زخم کے
مقام مین ورم اور انتفاخ یعنے پھولنا عارض ہوا ہو اب لازم ہو کہ مقام ورم پر شراب قابض جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہو گرم کرکے لگائین تا کہ ورم
دور ہو جائے اور نفخ بھی دور ہو جائے۔ اور اگر یہ شراب بہم نہ پہونچے گرم پانی مین اسفنج کا ٹکڑا ڈبو کر آنت اور ثرب پر اُسکو لگا دین کہ اس تدبیر سے
نفخ دور ہو جائیگا اور ورم کا علاج مسکنات ادویہ سے کرین جب تدبیر ہو چکے ثرب اور آنت کو اندر کی طرف دبا کر داخل کرین۔ اگر ہو سکے زخمی
بیمار کو جلد مین لیجا کر اُسکے دونون ہاتھ اور دونون پاؤن باندھ کر لٹکائین اس طرح سے کہ اُسکی پیٹھ مین نیچے کی طرف کو جو نکل آئے اور غیرہ

ہوجائے- اور اگر حمام مین لیجانا ممکن نہو چاہیے کہ تمام زخم پر روغن بنفشہ اور موم کو نیمگرم کرکے مالش کرین جو قسم کہ زیر آنت اور قریب کے اندر
داخل کرنے کا اگر اندر داخل نہوسکے اور ابھی لقیہ ورم بھی باقی ہو مناسب ہے کہ جا لگ زخم کا زیادہ ہوگیا ہو بسبب اسکو بڑھا ئین کہ آنت اور قریب اندر جاسکے- یہ بھی
معلوم رہے کہ اگر اسی روز آنت اور ثرب کو اندر کردینگے ضرور اسکی رنگت سبز اور سیاہ ہوجائیگی تب جسقدر سبز خواہ سیاہ ہوگئی ہو جتنی ہو تعفن
کاٹ کر الگ کردین مگر پہلے ساکن اور متحرک رگون کو جو اس جگہ واقع ہین ریشمی تاگے یا دوسرے سے اسی طور پر باندہ دین جیسے رگون کے
باندھنے کی صورت بیان کی ہے خواہ مقامات شریان کے بندش کی صورت مذکور ہوئی ہے- بعد اسکے جتنی مقدار کاٹنی منظور ہو اسکو کاٹ ڈالین
اور باقیماندہ جو سبز خواہ سیاہ نہوئی ہو اسکو اندر شکم کے داخل کرین پھر مراق مین ایسے ڈورے سے ٹانکے لگائین جو نرمی اور سختی مین معتدل ہو
اسلیے کہ اگر ڈورا زیادہ سخت ہوگا کبھی صفاق کو پھاڑ ڈالتا ہے اور اگر بہت نرم کمزور ہوتا ہے خودہی ٹوٹ جاتا ہے- لازم ہے کہ ٹانکے کے پھندے
قریب قریب ہون اور سوئی کے ڈوب زخم کی باچھ کے قریب نہون ورنہ چیر جاینگے اور ٹانکے کھلجاینگے اور اتنی دور بھی نہون کہ زخم کے ڈوب
واقع ہون کہ باہم پیوستہ ہونا دونون باچھون کا دشوار ہو- اور یہ بھی ضروری بات ہے کہ سوزن گھونپنے کا مقام جلد کے باہر سے عضلہ سے
جو مراق بر واقع ہے اندر کی طرف سے- پھر سوئی جب باہر نکالی جائے ڈورے کو کھینچ کر گرہ دین اور بچہ ڈورا کاٹ ڈالین اور دوسرا ڈوب
سوئی کا لگائین اور جگہ جو قریب پہلے ڈوب کے ہو اور ایسا ہی کرتے کرتے تمام ٹانکے پورے کردین اور زخم سب کا سب سی دیا جائے اور پھر اسپر
ذرور اصفر چھڑکین اور چند روز پٹیون سے اسکو باندھین یہان تک تناؤ اسمین پیدا ہو جب تناؤ پیدا ہوا اور جلد کھینچنے لگے اسپر مرہم یا بتون کو
لگادین اور ٹانکون کے ڈورے کاٹ ڈالین- جب معلوم ہوجائے کہ زخم کا اندمال ہوگیا ہے اور اچھی طرح سے التیام زخم کا ہوچکا اب
اگر وہ مقام زخم کا گرم ہوجائے پھر اسپر کوئی مرہم سرد چسپان کرین جیسے مرہم سپیدہ کا اور مرہم زنگار اور لیٹنے کی صورت مریض کی پیٹھ کے
بل رہے اور تدبیر لطیف اسکی غذا مین کرنی چاہیے اور کوئی غذا ریاح کی پیدا کرنے والی اسکو نہ کھلائی جائے- اور بعد ان تدبیرون کے
پارچہ کو کسی روغن نیمگرم مین ڈبوکر زخم کے گرد چپکا دین ان جملہ مقامات مین جو درمیان کنج ران اور زیر بغل کے ہین- اور اس سے بہتر یہ بات ہے
کہ تھوڑے سے روغن بنفشہ کو نیمگرم کرکے حقنہ کرین- اور اگر زخم کسی آنت مین واقع ہوا ہو مناسب ہے کہ شراب سیاہ قابض کا حقنہ کرین نیمگرم
کرکے- یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ اگر زخم موٹی اور بڑی آنتون مین پڑتا ہے اسکا اچھا ہونا آسان ہے بنسبت اس زخم کے جو باریک اور چھوٹی آنتون مین
پڑے- لیکن جس آنت کا نام صائم ہے اسکے زخم کے بھرنے کی امید ہی نہ کرنی چاہیے اسلیے کہ بڑی بڑی رگین ساکن اور متحرک اسمین واقع ہین
اور نیز وہ آنت باریک ہے اور پٹھہ جو اسمین ہے اسکی مقدار بھی زیادہ ہے اور نیز اسکو یعنی صائم کو جگر سے بھی قرب ہے سب آنتون سے زیادہ جو زخم
معدہ کے نیچے والے اجزا مین پڑے کبھی اسکے اچھے ہونے کی امید ہوتی ہے اور علاج اسمین دو وجہ سے کارگر ہوتا ہے ایک تو اس وجہ سے
کہ وہ اجزا غلیظ اور موٹے ہین- دوسری وجہ یہ ہے کہ جن دواؤن سے علاج کیا جاتا ہے وہ سب کی سب تہ اجزا مین پہونچتی ہین اور ان
مقامات مین ٹھہرتی ہین لیکن معدہ کے منھ کا زخم کارگر نہین ہوتا ہے اسلیے کہ دوائین معدہ کے منھ کی طرف سے گذرتی ہوئی جاتی ہین
وہان ٹھہر نہین سکتی ہین بسبب اسکے حس معدہ کے منھ کی زیادہ تر ہوتی ہے جملہ اقسام کے علاج سے اسکو ایذا پہونچتی ہے واللہ اعلم

## باب چوالیسوان علاج مین اسکے جسکے ناڑہ کا سوراخ سپاری کی کلنگی کے پاس ہو

ہمنے جب عورت کے حاملہ نہونے کے اسباب بیان کیے ہین وہان ایک سبب یہ بھی لکھدیا ہے کہ بعض آدمیون کے اولاد دسواسطے نہین
ہوتی ہے کہ سوراخ انکے ناڑہ کا ٹھیک بیچ مین حشفہ یعنے سپاری کے نہین ہوتا ہے بلکہ ہٹا ہوا نیچے کی طرف اسقدر ہوتا ہے کہ جو ناڑہ منی کی

ریزش رحم مین عورت کے گرنے کا عضو ہی اس سے سیدھی اور درست وضع پر منی رحم مین نہین گرتی ہی تاکہ جمیع اجزاے رحم سے آلودہ ہوجائے بلکہ ہٹکر ایک طرف ایسے مرد کی منی رحم مین عورت کے گرتی ہی اور خراب طرح سے بہ جاتی ہی اور اسی خرابی سے اسکی منی سے تولید کا فعل صادر نہین ہوتا کیونکہ اسلیے کہ منی محتاج اس امر کی ہی کہ سیدھی اور بقوت نہایت مقام رحم تک پہونچے - اور ایسا آدمی اسپر بھی قادر نہین ہوتا ہی کہ سیدھا اپنے سامنے رخ پر پیشاب کر سکے تا اینکہ اسکا پیشاب سامنے کی دھار کے خلاف دھار نہ چھوڑے - پھر جب ایسی بات ہی تب ایسے شخص کا علاج لوہے کے ذریعہ سے کرنا مناسب ہوگا اس طرح سے کہ بیمار کو چیت کے بل لٹائین اور سپاری اسکی کھینچین بائین ہاتھ کی انگلیون سے پکڑ کے اور خوب زور سے کھینچکر سب کو کاٹ ڈالین کنگنی کے مقام سے اور کاٹنے کا مقام اس کمال کا ہر طرف سے ہو بشکل مارپیچ کے لیکن ترچھے اور سب مین تاکہ جو کچھ باقی رہے وسط جسم مین وہ ایک عضو شبیہ سپاری کے ہو پھر اگر کاٹنے کی وجہ سے خون بہت سا خارج ہو مناسب ہی کہ خون کے بند کرنے والی دواؤن سے بند کر دیا جائے اور اگر ایسی دواؤن سے بند نہو داغ لگانے کی تدبیر باریک باریک آلات سے کرین اللہ تعالی اعلم

## باب پینتالیسوان قاناطیر کے ذریعہ سے پیشاب کرانے کا بیان

جب پیشاب مثانہ مین رک جائے بسبب کسی سدہ کے جو کہ خون کے خشک اور بستہ ہونے سے پڑگیا ہو یا کسی خلط غلیظ سے پڑا ہو خواہ پتھری مثانہ مین پیدا ہو کر پیشاب بند ہوگیا ہو مناسب ہی کہ پیشاب کرانے کی تدبیر بآسانی بذریعہ قاناطیر کے کرین اور قاناطیر وہ آلہ ہی جسکے ذریعہ سے پیشاب کرایا جاتا ہی (صفت عمل بذا کی) قاناطیر یعنے کانچ خواہ دھات کی نلی لینی چاہیے جسکی لنبائی بقدر حاجت کے ہو اور اسکی توضیح یہ ہی کہ جس قاناطیر سے مردون کو پیشاب کرایا جاتا ہی لانبی ہوتی ہی اور اطفال کے پیشاب کرانے مین چھوٹی قاناطیر کی احتیاج ہی بعد اسکے مریض کو بٹھا کر اسکے پیڑو پر روغن مناسب اور آب گرم کا ترشیح دین - پھر قاناطیر کو لیکر دوہرا کا ٹکڑا سوراخ کرنے والی نوک مین قاناطیر کے لگا ہو اسمین روغن بنفشہ لگائین اور اسکو نازہ کے سوراخ مین داخل کرین اور سیدھا اسکو نازہ کی جڑ تک اندر لیجائین - پھر نازہ کو دوہرا کرکے اسے اوپر کی طرف اٹھائین بطرف ناف کے اور اسکی وجہ یہ ہی جو راہ اور مجرے مثانہ مین قضیب تک آیا ہی ایسی جگہ وہ پیچیدہ ہوتا ہی اور گھماو اسکا اسی مقام پر ہی - پھر قاناطیر کو بطرف مقعد کے ہٹائین تا اینکہ جب قریب مقعد کے آجائے نازہ کو نیچے کی طرف پلٹ دین پھر قاناطیر کو اندر داخل کرین تا اینکہ مثانہ تک پہونچے اور ٹٹولنے کے ذریعہ سے دریافت کرین کہ اب قاناطیر کسی خالی جگہ مین پہونچا ہی جب یہ تدبیر ہو چکے اس عمود اور سیدھی کیل کو جو کہ جوف قاناطیر مین ہوتی ہی کھینچین اور جو ڈورا کہ اسکے سرے پر صوف کا ٹکڑا ہوتا ہی اگر وہ ڈورا اسے بھی کھینچین اور نازہ سے قاناطیر کو نکال لین اسکے نکالنے کے ساتھ ہی پیشاب بھی جاری ہوگا جس طرح پچکاری اور پمپ کی ڈاٹ کھینچنے سے پانی چڑھ آتا ہی اور جاری ہوجاتا ہی - اسی طرح سے چاہیے قاناطیر کے ذریعہ سے پیشاب بند ہونے کا علاج کرنا - اکثر جس مقام مین قاناطیر اندر نازہ کے رگڑ کھا جاتا ہی خراش سے زخم بھی پڑجاتا ہی پس ہمراہ پیشاب کے خون بھی خارج ہوتا ہی پس چاہیے کہ بعد اس عمل کے جب بخوبی پیشاب خارج ہوجائے چھوٹے منھ کی باریک پچکاری کے ذریعہ سے شیاف ابیض کو شیر مرضعہ دختران مین گھول کر پچکاری دین

واللہ اعلم۔

## باب چھیالیسوان مثانہ کی پتھری خارج کرنے کی تدبیر

جتنے اسباب پتھری پیدا ہونے کے سب بیان کر دیے ہین اور علاج اسکا جو دواؤن کے ذریعہ سے ممکن ہی ہم اسکو بھی جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کر دیا ہی - پھر جب دواؤن کا اثر اسمین کچھ نہو تب چاہیے کہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرین اور چیر پھاڑ کر پتھری کو نکالین معلوم کرنا چاہیے

کہ یہ علاج لڑکون کا جب تک قریب بلوغ کے نہ پہنچین آسان ہو بہ نسبت جوانان بالغ کے اسلیے کہ اعضا بچون کے زیادہ رطوبت ناک ہوتے ہین اور
باسانی لوہے کے اوزار کا گذر اُنکے بدن مین ہوتا ہی اور جلدی اُنکے بدن کے زخم اندمال ہو جاتا ہی لیکن جوانان اور بوڑھون کا علاج اس
طریقہ سے دشوار ہی پھر بھی بہ نسبت مشائخ کے انکے علاج مین سہولت ہی اسلیے کہ مشائخ کا علاج زیادہ تر دشوار ہی بوجہ خشکی اعضا مشائخ کے
اور شاید یہ زخم جو پتھری کے خارج کرنے کی غرض سے کیا جاتا ہی اسکا اندمال مشائخ کے بدن مین نہین ہو سکتا۔ اور جسوقت پتھری بڑی ہوتی ہی علاج
اُسکا آسان تر ہوتا ہی اسلیے کہ بڑی پتھری کے بیمارون کو درد اور الم کے گزند اُٹھانے کی خوگری ہو جاتی ہی اس وجہ سے اُنپر سہولت گذرتی ہی۔ اور دوسرا سبب یہ ہی
کہ بڑی پتھری ٹٹولنے سے اچھی طرح محسوس ہوتی ہی اسلیے کہ وہ نیچے کی طرف زیادہ تہ نشین ہو جاتی ہی بسبب ثقل اور بھاری ہونے کے۔ اور اگر پتھری چھوٹی ہو تو اسکا علاج
دشوار اور سخت ہوتا ہی بسبب اُن اسباب مذکورہ بالا کے جو بڑی پتھری کے بیان مین لکھے ہین۔ پھر جب ارادہ پتھری خارج کرنے کا ہو مناسب ہی کہ بیمار کو
گود مین بٹھانے کا کسی خادم وغیرہ کو حکم دین جو دونون بغلون سے اُسکو لیکر بیٹھے اور جب مرتبہ اسکو جھٹکا دے تو تمام بدن نیچے کو ڈھل جائے اوپر سے
نیچے کی طرف مراد یہ ہی کہ اسکو اوپر اُٹھا کے اور نیچے لائے اور خود مریض کو حکم دیا جائے کہ اونچی جگہ خوب زور سے کودے اور چاہیے کہ ایسا
لے کر کودے جیسے کوئی ناچتا ہی تاکہ پتھری نیچے کی طرف اتر آئے مثانہ کی گردن تک پھر بیمار کو حکم دیا جائے کہ نیچے دونون پاؤن کھڑا کر کے چت
بیٹھے اور اپنے ہاتھ کو ران کی جانب داخل کرے تاکہ مثانہ سب کا سب نیچے کی طرف مائل ہو جائے پھر معالج کو چاہیے کہ مثانہ کی جگہ کو ہاتھ سے
ٹٹولے اور اپنا ہاتھ اُسپر پھیرے نیچے تک اور تلاش کرے دونون خصیتین اور مقعد کے ارد گرد جب مقام پتھری کا بخوبی ہونے کا اچھی طرح
معلوم ہو جائے اور یہ بھی دریافت ہو کہ پتھری مثانہ کی گردن مین ہی اب اُسی جگہ شگاف دیا جائے۔ پھر اگر پتھری ٹٹولنے سے ہاتھ کے نیچے نہ آئے
مناسب ہی کہ بائین ہاتھ کی انگلی انگشت شہادت کو مریض کی مقعد مین ڈالے اگر مریض لڑکا ہو کمسن بچہ اور قریب بلوغ کے ہو تو اور جوان ہو تو انگشت میانہ
اُسکی مقعد مین داخل کرین اور پتھری کو مثانہ کی سمت مین تلاش کرین جب پتھری انگلی کے نیچے محسوس ہو تو اُسکو الٹ پلٹ کر مثانہ کی گردن تک
ہٹائے اور پھر اُسی جگہ اُسکو انگلی سے دبائے اور بطرف خارج کے اُسکو دفع کرے۔ اور خادم کو حکم دے کہ اپنا داہنا ہاتھ خصیتین تک اوپر کو کرے
اور اُن دونون کو اُس جگہ تک اُٹھالائے جہان شگاف دیا جائیگا۔ پھر اُس آلہ کو ہاتھ مین لے جس سے چاک دیا جاتا ہی پتھری نکالنے کے واسطے
اور درمیان مقعد اور خصیتین کے چاک کر دے مگر درمیان جلد کے واقع نہو بائین طرف تک دراز ہو کے اور چاک کا زخم مورب ہو لیکن ترچھا نہ ہو کہ
باہر کی طرف چوڑا اور اندر اسقدر چوڑا نہو بلکہ اندر اتنا ہی چوڑا ہو جس سے پتھری باسانی نکل آئے۔ جب اُس مقام کو چاک کر دے کبھی تو ایسا
ہوتا ہی کہ جو انگلی مقعد مین ہی پتھری اُس سے دباؤ مین پڑ جاتی ہی اور ادھر چاک کیا اور اُسی دبنے کی وجہ سے خود سے باہر نکل آتی ہی بدون
اسکے کہ جراح کو احتیاج اسکے نکالنے کی کسی آلہ سے ہو۔ اور اگر ایسی بات نہو مناسب ہی کہ وہ آلہ اندر زخم کے ڈالکر پتھری کو خارج کرین جو اسی کام
واسطے موضوع ہی اور اسی آلہ کو ڈالکر پتھری کو باہر کی طرف کھینچین اور نکال لین پھر زخم پر ذرور اصفر اور دقاق کندر اور صبر اور دم الاخوین
وغیرہ اسی قسم کی چیزین چھڑکین پھر مقام زخم پر اُس پٹی کی بندش کرین جو کام مین۔ اور اگر خوف اسکا نہو کہ خون جاری ہوگا مناسب ہی
کہ مقام زخم پر روئی مین سرکہ اور پانی خواہ پانی اور روغن گل تر کر کے زخم پر رکھین۔ اور بیمار کو حکم دین کہ چت لیٹے اور تھوڑی دیر کے بعد
پٹیون کو پانی اور روغن گل سے بھگویا کرین۔ پھر جاکر تیسرے دن پٹی کھولین اور زخم پر مرہم سیاہ کو رکھین اور پٹی کی بندش کر دین مناسب ہی
کہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پٹی کھول دیا کرین بسبب اسکے کہ پیشاب مین سوزش ہوتی ہی اور ازسر نو پھر اُسپر وہی مرہم رکھین۔ اور اگر درد
مقام زخم کا گرم ہو جائے خواہ ورم گرم اسمین آ جائے مناسب ہی کہ ایسے طلا کرنے کی تدبیرون کا استعمال کرین جو مناسب اُسکے ہون

اور مثانہ مین روغن گل خواہ روغن بابونہ یا روغن زرد ٹپکائین اگر کوئی مانع مثل ورم کے نہو۔ اور باینہمہ یہ بھی واجب ہی کہ دونون رانون کو اچھی طرح سے باندھین اور دونون کو یکجا کرین مراد یہ ہی کہ دونون کی بندش ایک ہی پٹی سے ہو الگ الگ رانین نہ رہین تاکہ جو دوائین مقام زخم پر رکھی جاتی ہین بخوبی ٹھہر سکین۔ اور اگر اس زخم کو بعض ایسے اعراض لاحق ہون جو قروح اور جراحات کو لاحق ہوتے ہین جیسے سڑجانا خواہ فساد اور یہی ہی زخم کے اعراض پس مناسب ہی کہ اسکا علاج ایسی طرح سے کرین جیسے ان قروح کا کیا جاتا ہی۔ اور اگر پتھری چھوٹی ہو اور مجرائے قضیب مین واقع ہو اور پیشاب کے ہمراہ خارج نہو سکے پس مناسب ہی کہ قضیب کے چاک کرنے کی تدبیر نیچے سے اس جگہ کے کرین جس جگہ پتھری کا ہونا محسوس ہوا ہو اور پھر اسکو نکال لین مگر پہلے پتھری کے نکالنے سے نازہ کو دو جگہ سے باندھین ایک تو پتھری کے اوپر والے مقام پر تاکہ پتھری پلٹ کر مثانہ مین چلی نہ جائے۔ اور دوسرے پتھری کے نیچے والے مقام پر۔ اور یہ بندش کھلے رخ مین جلد کے کرنی چاہیے مراد یہ ہی کہ کھینچا ویٹی کا باہری رخ مین ہو اور اندر والے رخ مین نہو تاکہ جب پٹی کھلے کھال اپنی جگہ پلٹ آئے اور چاک کا زخم بند ہوجائے۔ پھر جب پتھری نکل آئے اب بندش کو کھول دین اور صاف کرین جو خون زخم کے مقام پر منجمد ہو رہ گیا ہو اور اسپر کوئی دوا گوشت پیدا کرنے والی رکھین کہ زخم جلد بھرجائیگا واللہ اعلم۔

## باب سینتالیسوان علاج مین قروالی کے

یعنے اسباب اور علامت اس گندہ کے جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کردیے ہین اور دوا کے ذریعہ سے جو اسکا علاج ہوسکتا ہو وہ بھی لکھدیا ہی اس مقالہ مین جو قبل اس مقالہ کے ہی لیکن علاج اسکا جو لوہے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہی اسے ہم اس جگہ بیان کرتے ہین اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ مریض کو حکم دیا جائے چت بیٹھے کسی دوکان پر اور جو تڑوان کے نیچے اسکے دو توشک خواہ لحاف لگا کے بچھائے اور خصیون کے نیچے اسکے بڑا ٹکڑا ابر مردہ کا یا نرم اونی کپڑا خواہ چیتھڑے رکھدے۔ اور خود جراح بائین طرف بیمار کے بیٹھے اور ایک خادم کو مریض کے داہنی طرف بٹھلائے اور اسکے آلہ ذکر کو کسی ایک طرف جھکائے خواہ پیڑو کی طرف اور شگاف سیدھا استوار کرے اس درز کے دیسے جو خصیون کے بیچ مین ہی اور جلد مین چیرے تاکہ اس پتلی جھلی تک پہونچ جائے جو خصیون سے ملی ہوئی ہی۔ اور اگر رطوبت اس جھلی مین ہو جو خصیون کو گھیرے ہوئے ہی پس چاہیے کہ شگاف سرے پر اس جھلی کے دیا جائے جسمین رطوبت ہی پھر دونون بازوون چاک کرنے سے جو پیدا ہوئی ہین انکو موچنہ وغیرہ سے جدا کرکے جو چیزین جھلی مین اٹکی ہوئی ہین انکو اسی نشتر وغیرہ سے دور کردے جس سے قروالی کو قطع کرتے ہین خواہ بال کے ذریعہ سے انکو صاف کرے تا اپنا صفاق یعنے جھلی سب آمیزش کی چیزون سے پاک ہوجائے اور کھل کر نمایان ہوجائے پھر اسکے بیچ مین دو شگاف دے خصوصاً اس طرف جدھر خصیہ مین سوراخ ہوتا ہی۔ پھر ساری رطوبت کو نکالے خواہ اکثر مقدار کو رطوبت کے بعد از ان جھلی کو کھینچے اوپر کی طرف موچنے وغیرہ سے پکڑ کے اور جو کچھ اسکے گرد ہی سب کو کاٹ دے خصوصاً جس طرف جھلی تپلی ہی۔ قدیم زمانہ کے معالج بعد ان اعمال کے ٹانکے بھی لگا دیتے تھے اور پھر اسپر گوشت پیدا کرنے والی دواؤن کو چھڑکتے تھے اور اب زمانہ حال کے جراح بدون ٹانکے دینے کے گوشت پیدا کرنے والی دواؤن کا استعمال کرتے ہین اچھا سمجھا جاتا ہی۔

## باب اڑتالیسوان علاج قروحی جو ہمراہ ورم متحجر کے ہو

یعنے اور مقام پر بیان کردیا ہی کہ قروحی یعنے گندہ کی سخت قسم یہی بات ہی کہ چند اجسام انثیین کے گرد پیدا ہوجاتے ہین اور

ورم ایسی حالت مین ... ہوا ہوتا ہے اور کبھی سخت بھی ہوتا ہے اور پھر وہ اسی ورم کے دبانے سے ... بھی ہوتے ... اسکے علاج کا
قصد لوہے کے ذریعہ سے ہو تو چاہیے کہ بیمار کو اپنے سامنے بٹھائین کسی دوکان پر اور چت لیٹنے کا حکم دین ... خصیہ کو ...
مقام پر ... جیسا کہ ہمنے تشریح مین خصیہ کے بیان کیا ہے اور یہان تک شگاف کو پہونچائین کہ وہ جھلی ...
... شگاف ... جائے۔ اور اگر گوشت گندہ کا اسیقدر ... پر بھی آگیا ہوا اور انثیین سے بھی ...
... اس جھلی کو بھی شگاف دین جو انثیین پر چڑھی ہے جیسے ہمنے قروالی کے علاج مین لکھا ہے لیکن بعض ماہران ...
لوگون کو علاج اوزار آہنی سے کرنے کو منع کرتے تھے بسبب اسکے کہ مریض کی ہلاکت کا اندیشہ ہے بسبب اسکے کہ خون اسقدر جاری ...
جسکا بند کرنا دشوار ہے۔ اور جدید ماہران فن ایسے بیمار کا علاج اوزار آہنی سے اسوقت کرتے ہین جب گوشت ... بہت
سا کن ... پیدا ہوا ہو ... طریقہ اسکے علاج کا یہ ہے کہ بیضہ کو اوپر کی طرف کھینچین اور جھلی سے باہر نکال لین اور جس تختہ سے
لٹک رہا ہے اس سے بیضہ کو جدا کر دین۔ اور اگر بیضہ گوشت زائد سے جڑ گیا ہو مناسب ہے اسی بیضہ کو کاٹ ڈالین۔ اور اگر
جڑ جانے کی جگہ درمیان جھلی اور رگون کے ہو مناسب ہے کہ خصیہ کی جھلی کو جیسے سب جھلیون سے جو اسکے پیچھے واقع ہین خصیہ کو
چھوڑ لین اور جدا کر دین اور یہ وہی چیزین ہین جو گوشت زائد کے گول گول ٹکڑون پر مشتمل ہوتی ہین۔ اور اگر گوشت
زائد ایسے مقام مین اگا ہو جو پیچھے خصیہ کے واقع ہے مناسب ہے جو کچھ اسکے گرد ہے سب کو کاٹ ڈالین اور بیضہ کو مع گوشت کے
خارج کرین۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ناممکن ہے بیضہ ثابت رہے بدون ان چیزون کے جنکو ہمنے بیان کیا ہے۔ اور ... ورم جو
پھر اکر سخت ہو جاتے ہین اور جنکا نام قروحین ہے وہ بیضہ پر بھی اور جھلی پر بھی ہوتے ہین اور ... مین فرق یہ ہے کہ
سختی اور ... اختلاف شکل اور اندازہ ہر ایک کا الگ ہے اور علاج قروحین کا بھی مثل علاج قروحی کے ہے

## باب انچاسوان قرو دالیہ کے علاج مین

جب گنڈھ مین گرہین اور پھولی ہوئی رگین نمایان ہوتی ہین اسکا علاج لوہے کے ذریعہ سے ... چاہیے کہ بیمار کو بلند جگہ پر
بٹھائے اور جلد خصیہ کی تلاش کرکے جس تختہ سے خصیہ لٹک رہا ہے نیچے کی طرف آہستہ ہٹا دے کہ اس ... سے شناخت ...
ہو سکتی ہے اور وہ معلاق یعنی رشتہ جس سے خصیہ لٹک رہا ہے سب رگون وغیرہ سے زیادہ ... ہے اور اس جگہ واقع ہین ... سب سے
زیادہ قوی ہے اور زیادہ سب سے سخت ہے اسلیے کہ وہ معلاق مخصوص مخلوق ہوا ہے اور بقوت ... ہے اور ذرا سا بھی ... نہین ہے
جب یہ معلاق پکڑا اور دبایا جائے بیمار کو ایذا ہوتی ہے۔ اور جو کھال خصیہ کی ہے اسکے ہمراہ ان اوعیہ اور ظروف کو بھی اپنی انگلیون سے
جراح کو گرفت کرنا چاہیے جو قضیب یعنی ذکر کے قریب ہین جیسا سل شریان کے علاج مین لکھا ہے اور پکڑنے کے بعد خوب
زور سے اسکو جراح یا خادم کھینچے اور چوڑے نشتر سے اسکو چاک کردے جو خوب تیز باڑھ کا ہو اور یہ شگاف متوازی ایسا ہو
جو سامنے اوعیہ مذکورہ کے پڑے چنانچہ (سل شریان کے) بارہ مین ہمنے لکھا ہے جو کنپٹی کی شریان کے کاٹنے کے باب مین گذرا
اور پھر اسی گرفت کے مقام مین ایک سوئی کو داخل کرین جسمین دوہرا ڈورا پڑا ہوا اور مقام دوہرے ہونے پر ڈورے کے اسکو
کاٹ دے اور اوعیہ مذکورہ کو ایسی جگہ سے باندھین جہان سے ابتدا رگون کے پھولنے کی ہو اور دوسرے اس مقام پر باندھین
جہان پر یہ پھولنا ختم ہوا ہے۔ پھر اسکو بیچ سے چاک کرین اور شگاف ایسا ہو کہ سیدھی لکیر پڑے کسی طرف کج نہو اور جسقدر خون اس مین

جمع ہو چکا ہے اُسکو نکال ڈالین - پھر اُسکا علاج ایسے زخم کی تدبیر سے کرین جسمین مدہ اور گرہین پڑنے کی تجویز ہوتی ہے اور بندش جو پہلے کی تھی اُسے گرادین - اور یہ علاج مفید اُسکو ہے جسے دالیہ کا مرض اُن رگون مین لاحق ہوا ہو جو متحرک رگین نہین ہین - اور اگر یہ مرض اُن سب اوعیہ مین پیدا ہوا ہو جو اس مقام مین ہین اُسکا علاج یہ ہے کہ خصیتین کو باہر نکال کر مع اُن اوعیہ کے دور کردو اُنہا جنمین دالیہ کا مرض ہے - لیکن جو قرو ریحی ہے یہ از قسم اُس ورم کے ہے جسکا نام ابورسما ہے اور علاج اُسکا مثل علاج اُس شخص کے ہے جسکو مرض قرو کا ہمراہ دالیہ کے لاحق ہو مگر جملہ شرائین کو اُسی طرح اسمین باندھنا چاہیے جیسے ابورسما کے علاج بامین باندھے جاتے ہین

واللہ اعلم -

## باب پچاسوان علاج مین قرو معوی کے

آنت کے اُترنے سے جو گند پیدا ہوتا ہے اُسکے اسباب اور علامات تو ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کردیے ہین اور یہ بھی بیان لکھدیا ہے کہ ایک قسم اسکی اُس جھلی کے پھٹ جانے سے پیدا ہوتی ہے جو شکم کو تنی ہے - اور ایک قسم اسکی اسی جھلی کے تمدد اور کھنچ جانے سے پیدا ہوتی ہے - جو قسم جھلی کے پھٹ جانے سے عارض ہوتی ہے لاعلاج ہے - اور جو قسم جھلی کی کھنچ جانے سے پیدا ہوتی ہے اُسکا علاج جبے کے اوزار سے اس طرح کرتے ہین جیسے ہم بیان کرینگے - طریقہ یہ ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ پس گردن کے بل دراز ہو کر لیٹے - اور کسی خادم کو حکم دے کہ وہ جلد جو متصل بیخ ران کے ہے اُسکو اوپر کی طرف کھینچے اور ساری کھنچی ہوئی جلد کو عرض مین چاک کردین پھر بعد اسکے اُسی جلد مین سوجی اتنی گہری مین جسقدر شگاف بڑا ہے اور جسقدر پردہ اور جھلی صفاق خواہ ثرب کے اجزا سے اُسمین ہے سب کو صاف کردین تیز باڑھ کی ناخن گیر سے اور اُسکو کاٹ ڈالین تاکہ صفاق ہر طرف سے نمایان ہو جائے - پھر جراح اپنی انگشت شہادت کو ایسی جگہ داخل کرے جو قریب ہے خصیہ کی جلد کے پیچھے کی طرف سے درمیان دونون صفاق کے اب جو چیزین لپٹی کی اور چسپیدہ ہون اور جو کچھ اندر اُسی جلد کے ہو سب کو چھیل کر صاف کرین - پھر انگشت شہادت کو داہنے ہاتھ کے خصیہ کی جلد کے اندر داخل کرکے ساتھ ہی ان عمل کے صفاق کو بائین ہاتھ سے اوپر کی طرف کھینچین اور بیضہ کو مع اُس صفاق یعنے جھلی کے جو بیضہ پر ہے اُس رخ پر اُٹھائے جدھر چاک دیا ہے اور خادم کو اجازت دین کہ بیضہ کو اوپر کی طرف کھینچے اور پیچھے کی طرف جو لپٹی ہوئی چیزین ہین اُنکو اچھی طرح سے چھیلے اور اُنگلی سے خوب ٹٹول کر دریافت کرلے کہ اب تو کچھ آلائش باقی نہین ہے از قسم آنت کے جو چسپیدہ ہو گئی ہو پھر اگر وہان کوئی چیز ملے آنت کے اجزا مین سے اُسکو بطرف شکم کے دفع کردے اور ہٹائے - پھر ایک سوئی جسمین موٹا ڈورا پڑا ہوا اور دوہرا بٹا ہوا ہو خوب مضبوط ایسی سوئی کو آخری جگہ مین اُس جھلی کے داخل کرے جہان شگاف دیا ہے - پھر اطراف اور کنارے ڈورے کے اس طرح کاٹے کہ چار لڑین اُسکی ہو جائین بعد ازان اُن چارون کو بشکل صلیب کے پٹی اور صفاق کو اُنھین لڑون سے باندھے بہت استواری کے ساتھ تاکہ پھر کوئی ساکن رگ ایسی حالت پر نہ رہنے پائے کہ اُنمین خون بھر آسکے اور بوجہ خون کے آنے کے ورم گرم وہان پر پیدا ہو - پھر دوسری بندش خارج پہلی بندش سے کرے اور یہ دوسری بندش پہلے بندھن سے دو اُنگل سے کمتر دوری پر ہو اور ان دونون بندھن کے بعد صفاق مذکور ایک اُنگل چھوڑ کر باقی جسقدر رہے سب کاٹ ڈالے بطریق زائدہ کے اور اُسکے ہمراہ بیضہ کو بھی نکال کر الگ کردے - پھر جلد مین خصیہ کے بھی شگاف دے ایسا جس سے خون جاری ہو اور پیپ بھی نکلے جیسے ہمنے گذشتہ مقام پر لکھا ہے - اور پھر اُسمین سے فتیلہ کو نکالین اور جو چیزین کہ روغن گل مین ڈبوئی جاتی ہین اُنکو زخم پر رکھ کر

اوپر سے بھی باندھین جیسے ہمنے قروہائی کی اصلاح اور درستی کے بیان مین لکھا ہے اور وہی سب تدبیرین جو اُس جگہ ہمنے لکھی ہین ہمکو یہان بھی کرنی چاہئیں اگرچہ اوائل زمانہ کے اطبا پہلے سات روز بیمار کو گرم پانی کے آبزن مین ہر روز دو مرتبہ بٹھلاتے تھے خصوصاً بچون کو اور اسکا سبب یہ تھا کہ اسمین ہرے آنکو ورم گرم پیدا ہونے سے بیخوفی ہوجاتی تھی ـ اور پٹیان جنسے بندش کرتے تھے بہت جلد مع اور اجسام زائد کے جو پٹیون کے ذریعہ سے باندھے جاتے مین گر پڑتی تھین واللہ اعلم ـ

## باب اکاون علاج اُس پانی کا جو بیچ ران مین اُترآتا ہو

علاج اسکا یہ ہے کہ مقام ورم کو ران کی جڑ مین عرضاً چاک کرین اور زخم بقدر تین انگل کے ہو پھر کسی کو حکم دیا جائے کہ زخم کو اور تربینام جھلی کو با گرفت کرے تا اینکہ جب جھلی کھل کر نمایان ہوجائے اور باریک سر نشتر کا اُس مقام تک پہونچ جائے جسمین صفاق ہے اور اسکا بیان یہ ہے کہ سر نشتر کا انت کو اندر کی طرف ہٹاتا ہے پھر اسی مقام کو نشتر کی نوک سے اٹھا کر مناسب ہے کہ دونون مقام کو سی دین اور جو کنارہ اُٹھا ہوا خواہ کٹا ہوا اور جدا ہوگیا ہے نشتر کی نوک سے اُسکو دوسرے کنارہ سے ملا کر ٹانکے دین اور دو وخت مین ایک کو ہمراہ دوسری بانٹھ کے ملادین بعدازان زخمون کے کنارون پر لوٹ ہا کر دین جسکو دشل کہتے ہین ـ

## باب باون مین ڈھیلی ہوجانے جلد خصیون کا علاج ہے

کبھی خصیون کی کھال ہی فقط ڈھیلی ہوتی ہے بدون اسکے کہ کوئی مقدار خصیہ کی خواہ خصیہ کے جھلی خواہ اوعیہ اور ظروف جو خصیون مین ہین ڈھیلے ہوجائین ـ اور یہ مرض ایسا ہے کہ دیکھنے مین برا معلوم ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ جب ارادہ اُسکے علاج کرنے کا ہو بیمار کو حکم دیا جائے کہ چت لیٹے اور جسقدر کھال زیادہ مقدار ضرورت سے بڑھ گئی ہے اسکو ہاتھ سے کھینچکر کے مقراض سے کاٹ ڈالین اور ریشمی ڈورے سے زخم کو سی دین اور ذرور صغر کو اُسپر چھڑکین کہ زخم بھر آئیگا باذن اللہ تعالے ـ

## باب ترپن مین بیان خصی کرنے کا ہے

آدمی کا بدھیا کرنا جسکو خواجہ سرا خواہ ہیجڑا کہتے ہین مکروہ اور ناپسندیدہ ہے علما اور اطبا دونون کے نزدیک اسلیئے کہ فن طب سے غرض یہ ہے کہ جو بدن اپنی حالت اصلی اور طبعی سے دور ہوگیا ہو بوجہ مرض کے اسکو پھر اصلی حالت کی طرف پھیر لانا (اور خصی کرنے مین برعکس معاملہ ہے) لیکن چونکہ بادشاہ اور روسا اور صاحبان نعمت اور دولت اس کام کے کرنے والون کو اپنی غرض طلب کرتے ہین کہ انکے واسطے آدمیون کا خواجہ سرا بنا دین ہمکو مناسب معلوم ہوا کہ اسکا بیان دو طرح سے ہم کرین ایک بطور (رض) اور کوفتہ کرنے کے ـ دوم بطور کاٹ ڈالنے کے ـ کوفتہ کرنے سے جو خواجہ سرا بنایا جاتا ہے اسکا قاعدہ یہ ہے کہ چھوٹے لڑکے کو بلا کر آبزن مین آب گرم کے اُسکو بٹھائین یا کسی تغار مین گرم پانی بھر کر اسکو بٹھائین تا اینکہ جب دونون انثیین ڈھیلے ہوجائیں اور نیچے اتر آئین دونون کو باہم انگلیون سے زور زور سے ملین اسقدر کہ اب وہ ناپدید ہوجائین اور انگلیون کے نیچے کچھ محسوس نہون ـ اور جو طریقہ کاٹ ڈالنے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے اُسکے دو طریقہ ہین ایک تو جلد کو طول مین چاک کرنے سے دوسرے انکو کاٹ کر خارج کر دینے سے ـ شکل طریقہ یہ ہے کہ جسکو خواجہ سرا بنانا منظور ہو اُسے کسی بلند جگہ پر بٹھا دین اور جلد خصیون کی بائین ہاتھ سے خوب ملین اور نچوڑین اور دونون انثیین کی جلد پھاڑ کر نچوڑین اور ایک پٹی سے باندھین اور پھر دو شگاف طول مین دین خصیون کی جلد مین ہر بیضہ پر ایک شگاف جداگانہ ہو کسی تیز آلہ سے ورود زخم فقط خصیون کی تپلی جھلی تک پہونچے اب دونون بیضہ باہر نمایان ہوجائینگے اور نکل پڑینگے چاہیے کہ دونون قطع کر دین بعدازان کہ بست انکی اُدھیڑلین ـ اور زخم شگاف کا اُس تپلی جھلی تک نہ پہونچے جو اوعیہ منی پر ہوتی ہے اور یہ حصہ باقی

خواجہ سرا بنانے کا اُس طریقہ پر ترجیح دیا جاتا ہے جو کوفتہ کرنے کا اوپر بیان ہوا ہے اسلیے کہ جن لوگوں کے خصیہ کوفتہ کرکے خواجہ سرا بنایا جاتا ہے کبھی وہ مشتاق جماع کرنے کے بھی ہوتے ہین اسلیے کہ بیشتر کسیقدر بقیہ خصیون کا رہ جاتا ہے بروقت کوفتہ کرنے کے اور بہ امتداد زمانہ کے بعدہ عضو نیم جان کچھ کار برآری کے لائق ہو جاتا ہے۔ اور خواجہ بنانے کا طریقہ بطور (جب) کے یہ ہے جسکو میجر ابنا نا کہتے ہین کہ خصیہ اور احلیل یعنی نازہ کو جڑ سے مضبوط باندہ کر سارا عضو تناسل کاٹ ڈالین جہان سے باندھا ہے اور ایسے استرہ سے کاٹین جسکی باڑہ خوب تیز ہو اور بعد کاٹنے کے خون بند کرنے والی دوائین اُسپر ڈالین جیسے کہ صبر اور مرمکی اور کندر اور دم الاخوین اور انزروت اور گدی پٹی سے اُسکو باندہ دین پھر بعد اسکے مرہمون سے اُسکا علاج کرین واللہ اعلم۔

## باب چون مین علاج خنثی کا بیان ہے

خنثی ہونے کا مرض خلقی اور طبیعی ہے مردون مین زنانہ پن اس سے آجاتا ہے اور عورتون مین کچھ مردی کے آثار پیدا ہوتے ہین۔ اور اس مرض کے ہمراہ تین باتون مین سے ایک بات تو مردون مین اور ایک امر عورتون مین پیدا ہوتا ہے پہلی قسم جو مردون مین پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ متصل پیڑو خواہ بیچ مین جلد خصیہ کے ایک جسم درمیانی صورت کا انثیین سے پیدا ہوتا ہے کہ شکل اُسکی مثل شکل رحم عورت کے ہوتی ہے اور اُسمین بال بھی ہوتے ہین۔ دوسری قسم بھی اسی شکل کی ہوتی ہے بعض مردون مین اور اس سے پیشاب بھی جاری ہوتا ہے۔ جو قسم اسکی عورتون مین ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ عورت کے مقام نہانی سے اوپر ایک چیز مثل ذکر مردون کے پیڑو پر پیدا ہوتی ہے اور اسمین تین جسم ہوتے ہین جو باہر کی طرف اونچے اونچے نظر آتے ہین ایک تو مشابہ قضیب اور دو اُنکے ہوتا ہے اور دو باقیماندہ جسم مثل انثیین کے ہوتے ہین۔ جو قسم مردون مین ایسی ہوتی ہے کہ اُس سے پیشاب نکلتا ہے اُسکا تو کچھ بھی علاج نہین ہے اور نہ اُس سے نجات ہو سکتی ہے۔ اور باقیماندہ انواع جو مذکور ہو چکے اُنکا علاج کاٹ ڈالنے کے ذریعہ سے کرتے ہین پھر جراحات کا جو علاج ہے وہی اُسکا بھی کیا جاتا ہے جب تک کہ زخم اچھا نہو جائے۔

## باب پچیس مین علاج پھنسی اور مسہ اور بواسیر کا جو عورتون کی شرمگاہ مین پیدا ہو

پھنسی اور گرہ اور مسہ بواسیر جو عورتون کی شرمگاہ مین ہو چاہیے کہ ایک چمٹا لیکے اُسے باہر کی طرف کھینچین اور مقراض سے اُسے کاٹ ڈالین اور اُسپر گوشت پورنے والی دواؤن کو رکھین اور زخم کے سکھا دینے والی دواؤن کا استعمال کرین یہی تدبیر کافی ہے۔

## باب چھبیس مین علاج رتق کا بیان ہے۔

رتق کے معنی یہ ہین کہ فرج مین عورت کے سوراخ نہو اور یہ عیب یا تو خلقی ہوتا ہے یا کسی قرحہ اور زخم کے اندمال کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ پھر یہ سدہ اور گرہ یا تو عمق اور گہراؤ مین رحم کے ہے یا سقف اور چھت مین رحم کے خواہ درمیان دونون مقام کے پیدا ہو۔ ایضاً یہ انسداد اور بند ہو جانا رحم کا یا تو بذریعہ پیوستہ ہو جانے سوراخ رحم کے ہے یا کوئی گوشت پیدا ہو کر رحم کو بند کر دے یا کوئی پردہ اور جھلی ایسی پیدا ہو جائے جس سے رحم بند ہو جائے۔ یہ مرض جماع کرنے سے منع کرتا ہے اور نیز عورت کے حاملہ ہونے سے اور بچہ کی ولادت کو بھی مانع ہے اور کبھی آمد حیض کو بھی منع کرتا ہے اور سدہ جو رحم مین پڑتے ہین اُنکے تنقیہ کو بھی منع کرتا ہے۔ اب اس مرض کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے یا تو یہ گرہ اور پردہ ظاہر اور نمایان ہو جائے خواہ دائی اپنی انگلی رحم مین ڈال کر دیکھے خواہ سوئی یا سلائی داخل کرکے خوب طرح سے ٹٹولے اور مقام مرض کو اچھی طرح سے معلوم کرے پھر اگر یہ مرض بسبب پیوستہ ہونے اور مل جانے شگاف رحم کے ہو مناسب ہے کہ اُسکو طول مین چاک کر دے ایسے آلہ سے جس سے بواسیر اور نواصیر کو کاٹتے ہین خواہ چوڑے نشتر اور ناخن گیر سے۔ اور اگر بسبب کسی زخم گوشت کے اُگنے سے یہ مرض پیدا ہوا ہو مناسب کہ اُسکو ...

بیچ کے مقام سے موچنے خواہ زنبور سے پکڑیں اور اگر جھلی سے پیدا ہوا ہو اسکو بھی اسی طرح پکڑکے وہی موچنہ خواہ زنبور کی نوک اسمین گڑو کر اور کھینچیں اور نشتر سے اسکو کاٹ دیں پھر زخم پر خون بند کرنے والی دوائیں رکھیں اور خشکی پیدا کرنے والی دوائیں جنمیں لذع اور چبھن نہو اسکے ایسے مرہم لگائیں جو گوشت اگا دیتے ہین۔

## باب ستاون علاج مین اُن زخمون کے جو رحم مین عارض ہوتے ہین

جب رحم مین پھوڑا پیدا ہوا اور ایسا ہو جسکا علاج لوہے کے اوزار سے ہوسکتا ہو پھر بھی مناسب یہی ہو کہ اُسکے کاٹنے مین جلدی نہ کیجائے اور اتنے دنون تک صبر کرین کہ وہ پھوڑا پختہ ہوجائے اور نضیج اُسکا مستحکم ہوئے اور ورم گرم کی تحلیل ہوچکے اسلیے کہ رحم بھی منجملہ اعضاے رئیسہ کے ہے۔ پھر اسکے بعد مناسب ہو کہ عورت کو کسی بلند مقام پر بٹھائیں اور پیچھے کے بَل اُسکو لٹادین اور دونون پنڈلیان اُسکی یکجا کرکے ملا دین اور اُنکو اوپر کی طرف اُٹھا دین پیٹ کی بلندی تک پھر اُسکی دونون ذراع دونون گھٹنون کے نیچے رکھکر گردن تک اُنکو باندھ دین اور دائی مریضہ کے داہنی جانب بیٹھے اور جس آلہ سے رحم کھولا جاتا ہو اور کوئی عورت اُسی آلہ کو تھامے رہے اور لولب یعنے ٹونٹی کو گھماتی رہے تاکہ جسقدر اجزا اُس چیز کے جو آلہ مذکور سے رحم کے منہ مین داخل ہوتے ہین وہ اجزا متفرق ہوجائین اور اُنکے متفرق ہونے سے رحم کا منہ بھی متفرق ہوجائے جب ایسی تدبیر ہوچکے اور دائی پھوڑے کو چھوکر دیکھے اگر نرم اور رقیق مادہ اُسکا چھونے سے معلوم ہو مناسب ہو کہ سب سے زیادہ جو مقام نرم پھوڑے مین ہو اُسی جگہ سے چاک کرین نشتر کے ذریعہ سے جو خوب تیز بارٹہ کا ہو اور پیپ کو خارج کرین جب مدہ خارج ہوجائے اب مناسب ہو کہ پھوڑے مین ایک نرم بتی روغن گل مین ڈبوکر رکھیں اور سرا اسی بتی کا رحم کی گردن سے خارج کرکے چھوڑ دین اور باہر کی طرف پیڑو تک ایک صوف کا ٹکڑا نرم روغن گنجد مین ڈبویا ہوا رکھیں جب تیسرا دن ہو بندش پٹی وغیرہ کی کھول کر اُسی عورت کو گرم پانی مین بٹھائین جسمین خبازی کو جوش دیا ہو اور اُسی پانی مین روغن گل کو ڈال دین۔ پھر بتی کو باہستگی ملین اور اُسی چاک اور شگاف کے مقام پر رکھین مگر بتی مین مرہم باسلیقون کو چپڑ لیا ہو خواہ روغن گل یا سکہ کا گھی۔ رحم مین ضماد بابونہ سے صندل اور شیاف کا کرین جب تک کہ ورم کی تحلیل نہوجائے۔ اور زخم بخوبی پاک صاف نہوجائے۔ اور اگر زخم مین کوئی آلائش باقی ہو مناسب ہو کہ ایسے پانی سے اُسکو دھوئین جسمین بیخ سوسن آسمانگونی اور گل سرخ کو جوش دیا ہو اور یہی پانی اُس مقام پر بھی ڈالا جائے جہان مدہ وغیرہ رک کر جمع ہو رہا ہو مناسب ہو کہ بعد اسکے مرہم کے ذریعہ سے علاج کیا جائے جنسے گوشت پیدا ہوتا ہو۔ اور اگر ورم رحم کے منہ کے اندر ہو اُسکے علاج مین لوہے کے اوزار دستکاری کی جائے۔

## باب اٹھاون مردہ بچہ کے رحم سے نکالنے کی تدبیر

جب ولادت بچہ کی دشوار ہوا اور دوا وغیرہ کے ذریعہ سے جو جو تدبیرات ممکن ہین سب ہوچکی ہون اور بچہ کا اخراج نہوا ہو اب چاہیے کہ قوت پر عورت کے لحاظ کرین اگر اُسکی قوت ضعیف ہو اور غشی اور ہاتھ پائون چھوٹ جانے کی نوبت آچکی ہو اور اگر اُسے زور سے پکارین تب بھی جواب نہ دیتی ہو اور اگر جواب بھی دے تو نہایت ضعیف آواز سے اور نبض بھی اُسکی ضعیف اور صغیر ہوچکی ہو۔ ایسے وقت ہرگز مناسب نہین ہو کہ اسکا علاج لوہے کے اوزار سے کیا جائے لیکن اگر قوت اُسکی قوی ہو اور بجاے خود متحمل ہوسکتی ہو اور اشتہا غذا کی بھی اچھی ہو مناسب ہی کہ اُسکے علاج پر لوہے کے ذریعہ سے جسارت کیجائے اس طرح پر کہ دائی کو حکم دین کہ اُسی عورت کو پیٹھ کے بل لٹائے کسی تخت پر اور سر اُسکا نیچے کی طرف جھکا ہوا رہے اور ساق یعنی پنڈلی اُسکی اونچی ہو جسکو دو عورتون نے تھام رکھا ہو اور کسی عورت نے اُسکا سینہ پکڑ لیا ہو تاکہ بوقت عمل جراحی کے مضطرب نہو اور ہاتھ پائون نہ مارے۔ پھر کوئی عورت اُسکی رحم کا منہ کھولے اور رحم کی گردن کو کشادہ کرے اور بائین ہاتھ مین

روغن بنفشہ مل کر چارون انگلیان لیجا کے انکو رحم کے منھ تک دراز کردے اور انپر روغن کو گرائے اور جنین کو اسی روغن سے طلا کرے
اور یہ بھی چاہیے کہ جنین کے بدن مین چند جگہ پر موچنے وغیرہ کو گڑو دے۔ پھر اگر سر جنین کا پہلے نکلتا ہوا معلوم ہو مناسب ہے کہ موچنے
اور سنسی جنسے جنین خارج کیا جاتا ہے انھین اوزار کو داخل کرکے اسکی آنکھون مین چبھودین خواہ جنین کے منھ مین خواہ جبڑے کے نیچے
خواہ چنبر گردن مین اور ان مقامات مین جو پسلیون کے قریب ہین اور کوہان کی ہڈی مین اور مراشف یعنی رطوبت چھنے والے مقامات مین
پھر اگر جنین کے پانون پہلے نکلتے ہون (جسکو الٹی پیدایش کہتے ہین) لازم ہے کہ ان اوزارون کو اس ہڈی مین پیوست کرین جو پیٹرو کے
اوپر ہے اور ہڈیون مین و پسلیون مین دونون زیر کی ہڈیون مین جبڑے کے قریب دونون حلقہ سے جو متصل ہے تاکہ جنین داہنے بائین
کسی طرف کج نہو جائے بروقت باہر نکالنے کے اور اسی کج ہونے سے اسکے خارج ہونے مین دقت اور دشواری واقع ہو۔ پھر اسکے بعد قابلہ
موچنے وغیرہ آلات کو جو اعضاے جنین مین چبھوئے ہین سیدھے رخ پر کھینچے مگر تھوڑی سی کجی بھی اور جوانب مین دیتی رہے جس سے حرکت
اور جنبش بدن کو جنین کے بھی ہوا کرے اور ہلاتے وقت کھینچنے مین نرمی کرے اور ڈھیلا رہنے دے۔ پھر اپنی انگشت شہادت اور
انگشت میانہ کو روغن بنفشہ لگا کر درمیان رحم کے منھ اور جنین کے جسم کے ڈال کر انگلیان گرد اسکے پھیرے جیسے کہ اسی جنین کو کسی
مقام سے جدا کرتا ہے چھوڑاتا ہے (یا جیسے کسی پھل کو کسی شاخ سے توڑتا ہے) اور جب کہ جنین خارج ہونے کو قبول کر رہا ہے یعنی کوئی رکاوٹ
زیادہ اسکی رحم مین محسوس نہوتی ہو اور جیسا چاہیے اسی طرح بے دقت نکل رہا ہو اب موچنے وغیرہ جو اوزار اسکے بدن مین گڑے ہوئے ہون
ان مقامات سے اکھاڑ کر انسے اوپر والے مقامات مین چبھودین اور پھر اسکو حد اعتدال سے جذب کرین تاکہ تمام جسم جنین کا خارج
ہو جائے اور باہر نکل آئے۔ اور اگر ہاتھ جنین کا اور اعضا سے پہلے خارج ہو اور اسکا اندر کی طرف پھیر لیجانا ممکن نہو بسبب تنگی مقام کے
اب مناسب ہے کہ ایک لتہ گرد اسی ہاتھ کے لپیٹ کر ایسا کردین کہ ہاتھ اسکا پھسلنے نہ پائے اسکے بعد اسی ہاتھ کو کھینچین تا اینکہ جب پورا ہاتھ
نکل آئے اسے کاٹ ڈالین شانہ کے جوڑ سے اور اسی طرح کرنا چاہیے اگر دونون ہاتھ پہلے نکل آئے ہون اور انکے بعد جنین خارج نہو
اور اگر دونون پانون نکل آئین جب بھی وہی تدبیر کرنی چاہیے اگر تمام دھڑ جنین کا خارج نہوا ہو پس چاہیے کہ دونون پانون کو بیخ ران سے
کاٹ ڈالین پھر اسکے بعد چاہیے کہ جنین کے دھڑ کو پلٹ دین۔ اور اگر سر جنین کا بڑا ہو اور نکلتے وقت پھنس گیا ہو پس لازم ہے
کہ جراح اپنی انگلیون کے اندر ایک نشتر رکھ کر خواہ کسی چھری چاقو کو لیکر جس سے قطع برید اسکی ہو سکتی ہو اسی اوزار سے سر کے بیچ مین
جو مقام ہے کاٹین اور کلبتین کو کھوپڑی کی ہڈی مین داخل کرکے دونون نوکون سے کلبتین کے استخوان کاسہ سر کو ریزہ ریزہ کرین
پھر جنین کو یا اسکے سر کو نکالین۔ اور اگر سر تو اسکا نکل چکا ہو اور سینہ پھنس گیا ہو پس چاہیے کہ اسی آلہ سے سینہ کے اس مقام کو کاٹین
جو زیادہ ترقوی اور سخت ہو تاکہ یہ آلہ ایسے مقامات مین پہونچ جائے جو خالی اور مجوف ہین ایسی تدبیر سے جو رطوبت سینہ مین ہے [illegible]
ہو جائیگی اور سینہ منضم اور پچکیدہ ہو جائیگا جب سینہ پچکیدہ ہو جائے اب مناسب ہے کہ اسکو کاٹ ڈالین اور ترقوہ یعنی ہنسلی کی
ہڈیان نکالین کہ جب یہ ہڈیان نکالی جائینگی سینہ چپٹا ہو جائیگا۔ پھر اگر شکم مین نیچے کی طرف کچھ بلندی اور اونچائی ہو مناسب ہے
کہ پیٹ کو چاک کرین اور جو کچھ اسمین ہو اسکو نکالین۔ جو بچہ کہ پانون کی طرف سے خارج ہوتے ہین انکا جذب کرنا اور باہر کھینچ لانا
آسان ہوتا ہے کہ اسکو رحم کی طرف سامنے کردین اور سر انکا تلاش کرکے انگلیون سے پکڑ کر رحم کے منھ سے باہر نکالین پھر اسکو موچنے سے
پکڑ کر خواہ دو سنسیون مین داخل کرین اور یہ وہی موچنے ہین جنسے کہ جنین خارج کیا جاتا ہے اور جذب کیا جاتا ہے۔ پھر اگر

رحم کا منھ باوجود حالت مذکورہ جنین کے تنگ ہو اور اکثر ایسا ورم کے سبب ہوتا ہے جو رحم میں عارض ہوا ہو اور ہاتھ اسمین داخل نہو سکے اب چاہیے کہ
انگلیون کو تیل میں ڈبوئین اور نیم گرم پانی رحم کے منھ میں ڈالین اور آب گرم اور روغن کا ترشح کریں اور اس کے بعد عورت کو بٹھائین تا اینکہ
رحم کا منھ نرم ہو جائے اور کشادہ ہو جائے ... بچہ کا نکل آنا ... تب سر کو نکالین اسی طریقہ سے جیسے ہمنے لکھا ہے۔ جو بچہ کسی پہلو پر بوقت ولادت کے
خارج ہوتا ہے اگر ممکن ہو تو اسکے نکلنے کی شکل درست ہو ... پھیر دیجائے جیسا ہی کرنا چاہیے اور اگر یہ امر ممکن نہیں چاہیے کہ جنین کا تمام بدن کاٹ کر
اندر ہی اندر ٹکڑے کرین اور بعد اس علاج کے عورت کی تدبیر ایسی کرنی چاہیے جو ورم گرم کا علاج ہے یعنے رحم کے ورم کا۔ پھر اگر خون رحم سے
جاری ہو وہ علاج کرنا چاہیے جو خون روکنے کا علاج ہے جیسے ہمنے ذکر کیا ہے اور مقام پر۔

## باب اٹھوان مشیمہ کے خارج کرنے کا علاج

مشیمہ جسکو جھور کہتے ہین جب ولادت بچہ کے بعد رحم میں رہجائے اور خارج نہو اور رحم کا منھ کھلا ہوا ہو اور مشیمہ لپٹ کر مثل گرہ خواہ
گولی کے ہو جائے کسی ایک طرف میں رحم کے اطراف سے اسکا نکلنا آسان ہے مناسب ہے کہ بائین ہاتھ میں تیل بنفشہ کا چپڑ کے خواہ روغن کنجد
نیم گرم لگا کر ہاتھ کو رحم کے اندر داخل کرین اور مشیمہ کو ٹٹول کر تلاش کرین جب ملجائے نکال لین۔ اور اگر مشیمہ عمق رحم میں لپٹا ہو مناسب ہے
کہ ہاتھ کو رحم کے ہر طرف پھیرین اور نرمی اور سبکی ہاتھ پھیرنے میں رہے۔ مناسب نہین کہ اسکو بحالت گرسنگی کے نکالین اور نہ اسکو زور سے
کھینچنا چاہیے ایسا نہو کہ رحم بوجہ زور کرنے کے گر پڑے بلکہ چاہیے اسکو بنرمی رحم کے ہر طرف الٹین پلٹین اور داہنے بائین کھینچین پھر کسیقدر پیش میں
زور کو بڑھائین کہ اب رحم کو چھوڑ کر نکل آئیگا۔ پھر اگر رحم کا منھ پیوستہ اور ملا ہوا ہو اب مناسب نہین ہے کہ اسکو غنیمت سمجھین اور مشیمہ کے
خارج ہونے کی یہی علامت سمجھ کر اسکے اخراج کی اور تدبیر نکرین اسلیئے کہ مشیمہ اگر رہ جاتا ہے تھوڑے دنون بعد سڑ جاتا ہے اور گھل کر نکلتا ہے

واللہ اعلم

## باب ساٹھوان نواصیر مقعد کے علاج میں

اور یہ نواصیر بسبب اس درد کے پیدا ہوتی ہے جو مقعد میں ہوتا ہے اور اس سبب سے بھی ہوتا ہے جو ہمنے باب علامات امراض میں لکھا ہے۔
نواصیر جو مثانہ تک اور اسکے جوڑ اور معاء مستقیم تک پہنچ جاتی ہے اسمین تو علاج کچھ کارگر نہین ہوتا ہے اسی طرح جس نواصیر کا منھ کھلا نہو اور وہ
پوشیدہ ہو خواہ اسکے مجاری اور سوراخ زیادہ ہون خواہ وہ کسی ہڈی تک پہونچی ہو لیکن اور سب اقسام نواصیر کے بیشتر انمین سے باسانی اچھے
ہوتے ہین اور علاج اسکا لوہے کے اوزار سے اسی طریقہ سے کرنا چاہیے جیسا ہم اب بیان کرینگے۔ بیمار کو حکم دیا جائے کہ پیٹھ کے بل لیٹے اور ناصور کو
نشتر میں داخل کرکے جہان تک گڑھا ناصور کا ہے اسی جگہ تک نوک نشتر کی پہونچائین پھر انگشت شہادت کو مقعد میں داخل کرین اور نشتر کے
کنارہ سے انگلی میں لگا کر ناصور کو دریافت کرین اگر ناصور آنت تک گذر گیا ہو اور اگر ناصور آنت کے اندر تک نہ پہونچا ہو اسوقت نشتر سے
محسوس نہوگا ہان اگر یہ ناصور قریب آنت کے جسم کے ہو اسوقت البتہ نشتر سے محسوس ہوگا۔ پھر اگر ناصور معاء مستقیم کے اندر تک داخل ہو
مناسب نہین کہ اسکا علاج لوہے کے اوزار سے کرین اور اسکو چاک نکرین تاکہ مقعد میں استرخا اور ڈھیلاپن عارض نہو کہ اسکی وجہ سے اس
شخص کو قدرت فضلہ براز کے روکنے کی باقی نہ رہیگی جو روزانہ پیدا ہوتا رہتا ہے لیکن اگر ناصور آنت تک نہ پہونچا ہو پس مناسب ہے کہ نشتر کو
ناصور میں داخل کرکے بارہ سے اسکے شگاف دین خواہ ناخن گیر سے اور آخری حد تک ناصور کے چاک کر دین اور وہ آخری حد وہی جگہ ہے جو صحیح
اور درست جگہ ہے جسمین سوراخ ناصور کا نہین ہے۔ پھر چاک کرنے کے بعد جو اجسام سڑ گئے اسکے قریب ہین انکو چھیلے وغیرہ سے چھانٹ کر

صاف کریں جس آلہ کا نام جفت ہو اس کام کے واسطے وہ نہایت بے خوف ہے جب اس کا منہ ناصور کے منھ میں در آئے آخر مقام تک سے پہونچا دینا چاہیے اور پھر سب اجسام کو جن کو مقراض سے کاٹ ڈالیں کہ یہ اجسام فاسد ہیں۔ مناسب ہے کہ اس امر کا خیال ضرور رہے کہ مقعد میں زخم ہونے پاسے ورنہ عضلہ مقعد کو ڈھیلا ہو کر ایسی آفت بیمار پر آئیگی جو ناصور سے زیادہ شدید ہے اور وہ آفت یہ ہے کہ بلا قصد پاخانہ خارج ہوا کریگا پس جب ناصور چاک ہو جائے اور جو تدبیریں اوپر لکھی ہیں سب پوری ہو چکیں اب چاہیے کہ اس مقام پر پرانی روئی تمام روز باندھیں پھر دوسرے روز صبح کو مرہم باسلیقون لگائیں۔ اور اگر اس مقام پر ورم گرم عارض ہو ایسا ضماد کرنا چاہیے جو ورم میں سکون پیدا کرے اور حرارت کو زائل کر دے۔ پھر بعد تسکین حرارت کے مرہم باسلیقون لگانا چاہیے۔

## باب اٹھاونواں اس بواسیر کے علاج میں جس سے خون بہتا ہو اور توثہ کے علاج میں

اگر سب مقعد میں بواسیر کے مسے ہوں اور خون اُن سے بہتا ہو اور علاج دوائی کوئی کارگر نہوتا ہو اور نہ کوئی تدبیر کارگر ہوتی ہو اب مناسب ہے کہ اُسکے کاٹنے کا عمل کریں اور ایک مسہ چھوڑ دیں اُسے نہ کاٹیں خواہ دو مسوں کو چھوڑ دیں اور اسکے چھوڑ دینے کے وہی اسباب ہیں جنکو ہمنے اور مقام پر لکھدیا ہے۔ جب مسہ کے کاٹنے کا ارادہ ہو بیمار کو حکم دیں کہ پیٹھ کے بل لیٹے کسی روشن جگہ میں۔ پھر اس آلہ کو لیکر جس سے مسوں کو پکڑتے ہیں ہر ایک مسہ کو اسی سے پکڑیں اور اوپر کی طرف کھینچیں پھر مسہ کو مقراض سے کتر لیں جڑ سے پھر اگر بواسیر باطنی ہو چاہیے کہ مقعد کو الٹیں اور مسوں کو کھولیں جب مسہ ظاہر ہو جائیں پھر اُسکا علاج مثل اسی علاج کے کریں جو ابھی کاٹنے کا طریقہ ہمنے لکھا ہے جب مسہ کٹ جائیں اب اس مقام پر گل ارمنی اور کہربا اور شاخ گوزن سوختہ وغیرہ اسی قسم کی چیزیں چھڑکنی چاہییں اور یہ سب چیزیں باریک پسی ہوئی ہوں اور مقام زخم پر انکو چھڑکا دیں تاکہ خون کی آمد بند کر دیں اور گدی پٹی سے بندش اور مثل لگام کے بندش کریں اور اگر مقعد میں مثل توثہ کے کوئی چیز پیدا ہو جائے اسکا علاج بھی مثل اسی کے ہے جو ہمنے بیان کیا ہے۔ بعض آدمی بواسیر میں جزم کا استعمال کرتے ہیں اور وہ یہ بات ہے کہ مسہ کی جڑ کو ریشمی ڈورے سے باندھے اور وہ ڈورا خوب طرح سے بٹا ہوا ہو اور خوب زور سے کس کر باندھا جائے مگر ایک مسہ کو پھر بھی چھوڑ دینا چاہیے اور بعد جزم کے پٹی اور گدی کی بندش کریں گدی کو روغن زیت میں بھگو کر چند پٹیوں سے مثل لگام کے باندھیں اور بیمار کو آرام اور راحت کا حکم دیں پھر علاج موضع خاص کا روغن بادام کو نیم گرم کر کے کریں۔ اور بعد اسکے روئی کا ما و او زعفران کا لیپ کریں تا اینکہ بواسیر کے مسہ گر جائیں پھر اُسکا علاج مثل اسکے کریں تا اینکہ زخم کا اندمال ہو جائے واللہ اعلم۔

## باب انسٹھواں علاج اُس گرہ کا جو مقعد میں ہوتی ہے اور مقعد کے پھٹ جانے کا علاج

مقعد میں بھی ایسی گرہ بندھ جاتی ہے جیسے عورت کی شرمگاہ میں ورم گرم سے پڑتی ہے جو پہلے اس گرہ پڑنے سے عارض ہوتا ہے خواہ شقاق یعنے پھٹ جانے کا مرض پہلے ہو کر پھر تعقد اور بستگی پیدا ہوتی ہے علاج اُسکا یہ ہے کہ اُس گرہ کو چمٹے وغیرہ سے پکڑ کے کاٹ ڈالیں پھر ایسی چیزوں سے علاج کریں جنسے بواسیر کا علاج کیا جاتا ہے۔ اور شقاق کا علاج یہ ہے کہ جب دواؤں سے یہ مرض رفع نہو مناسب ہے کہ پھٹے ہوئے مقام کو ناخن گیر وغیرہ کی نوک سے چھیلیں اسقدر کہ خون آنے لگے پھر ایسی دواؤں سے علاج کریں جنسے زخم کا علاج کیا جاتا ہے تاکہ گوشت جمے اور زخم مندمل ہو جائے۔

## باب ساٹھواں علاج اُس مقعد کا جسمیں سوراخ نہو

کبھی کوئی لڑکا ایسا پیدا ہوتا ہے جسکی مقعد کا سوراخ بند ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ مرض لڑکوں میں اور جوانوں میں اور عورتوں میں ان سے

سوون کے پکڑنے کا اوزار

کسی قرحہ کے بھی عارض ہوتا ہی اگر اُس قرحہ کا علاج نہ کیا جائے جیسا مناسب ہی پس مقعد مین گوشت پیدا ہوکر سوراخ بند ہو جاتا ہی۔ اگر یہ مرض خلقی ہو دایہ کو بروقت ولادت کے چاہیے کہ اپنی اُنگلی سے مقعد کے سوراخ کو بڑھا دے خواہ نشتر یا چاکو وغیرہ سے اُسی سوراخ کا مُنھ کھول دے پھر اُسکا علاج شراب کے چھڑکانے سے کیا جائے مگر پہلے مقعد مین ایک بتی خواہ ایک تیلی قلعی کی چند روز رکھی جائے لیکن اگر یہ مرض کسی قرحہ وغیرہ کے نشان سے عارض ہوا ہو مناسب ہی کہ بمقام التحام اور مل جانے سوراخ کے چاک کردین اور چاک کیے ہوے مقام پر اسفنج خواہ اونی کپڑا شراب سے بھگو کر رکھین اور چند گدیان رکھکر پٹی سے جو مثل لجام کے ہو باندہ دین۔ اور دوسرے روز صبح کو پٹی کھولین اور مرہمون سے اُسکا علاج کرین مگر پہلے مقعد مین قلعی کی تیلی ارکھلین واللہ اعلم۔

## باب چونسٹھوان علاج مین دالیہ اور عرق مدینی کے جسکو نارو کہتے ہین

دوالی یعنے رگون کا پھول جانا اگر شکم کے نیچے کے حصہ مین اور دونون پنڈلیون مین پیدا ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ رگون کو چاک کرین پھر انھین رگون کی ایسی جگہ سے بندش کرین جو مقام سلیم اور درست ہو اور یہ بندش دونون طرف سے رگون کے ہو ریشمی ڈورون سے اور برابر ایسی بندش کرکے پھر وہ اجسام جو درمیان دو بندھن کے پھولے ہوے نظر آئین اُنکو کاٹ ڈالین جیسے اُن شریانات کا علاج کیا جاتا ہی جو کنپٹیون مین ہین۔ نارو کا علاج یہ ہی کہ جس جگہ یہ نمایان اور ظاہر ہو اُسی مقام کو چاک کرکے کھول دین پھر اُسی نارو کے سرے کو آہستہ آہستہ کھینچین تاکہ تھوڑی مقدار اُسکی نکل آئے پھر یہ مقدار جو کھینچنے سے باہر نکلی ہو ایسی ہو کہ اُسمین قلعی یا سیسہ کا ٹکڑا باندھ سکین جسکے بوجھ سے اور باقیماندہ نارو جو اندر رہے رفتہ رفتہ نکل آئیگا تو بھی تدبیر کرنی ضرور ہی ورنہ ساعد یعنی پہونچے پر ایک ڈورا باندھین اگر نارو ہاتھ مین نکلا ہو یا کہ ساق اور پنڈلی پر ڈورا باندھین اگر نارو پانون مین برآمد ہوا ہو اور ڈورا بندھے ہوے مقام پر نیم گرم پانی کا تریڑا دین اور صبح شام نرمی سے اُسی ڈورے کو کھینچا کرین تاکہ پورا نارو بدون ٹوٹنے کے خارج ہو جائے پھر مقام زخم کا ایسی چیزون سے علاج کرین جنسے اندمال زخم کا ہو جائے انشاءاللہ اسی تدبیر سے یہ مرض جاتا رہیگا۔

## باب پینسٹھوان تدبیر قطع کرنے اطراف فاسدہ کی

اطراف سے میری مراد دونون ہاتھ اور دونون پانون ہین کبھی اُنمین عفونت یعنے سڑاہند آجاتی ہی اور فساد عارض ہو جاتا ہی اور بیشتر یہ فساد ہڈیون تک پہونچتا ہی۔ اور یہ خرابی یا تو کسی مرض حاد اور تیزی کی وجہ سے اُسوقت جب کہ طبیعت مادہ کو اُسی مرض کے موذی اور آکال یعنے سڑانے والا ہی اعضاے شریفہ سے نکال کر بطرف قدم اور کعب یعنی قبہ قدم کے پھینکے پس وہ عضو سیاہ ہو جائے۔ خواہ بوجہ شکستگی قدم اور ہاتھ کے جو سڑنے سے پہلے عارض ہوئی ہو یا کوئی قرحہ پہلے ان مقامات مین پڑا اور اب سڑ گیا جب ایسی خرابی ان مقامات مین سے کسی جگہ آجائے مناسب ہی کہ اُس عضو کو کاٹ ڈالین تاکہ یہ فساد اور اعضا مین سرایت نہ کرے۔ اسکے کاٹنے کا طریقہ یہ ہی کہ پہلے تو گوشت کو اُس عضو خراب شدہ کے کاٹین پھر ہڈی جو اُسی عضو مین ہی اُسکو کھولین مگر مناسب نہین کہ تمام گوشت کو یکبارگی کاٹ ڈالین اسلیے کہ اندیشہ خوف اس امر کا ہی کہ خون بکثرت ساکن اور متحرک رگون سے اُس عضو کے جاری ہوگا اور بیمار مر جائیگا یا ہڈی کے کاٹنے سے منع کر دینا ہان مگر اینکہ گوشت سب کا سب سڑ گیا ہو اور اگر ایسا نہو پہلے گوشت کا وہ حصہ کاٹین جسمین رگہاے جہندہ اور ساکن رگین نہین ہین اور نہ بہت سی رگین خواہ بڑی بڑی رگین اُس حصہ مین گوشت کے ہون۔ اور یہ بھی واجب ہی کہ بہت پھرتی سے اُسکو کاٹ ڈالین تاکہ جبتک آلہ کا اثر پہونچے پھر ہڈی کو آری سے چھیل کر کھولین جہان تک جلد ہو سکے مگر ہڈی کے کھولنے سے پہلے کٹے ہوے گوشت پر پارچہ کتان کو

دونوں طرف رکھدین تاکہ آری کا گذر گوشت کی سطح مین الگ رہے اور اسکی وجہ سے درد شدید عارض نہو۔ بعد ہڈی کاٹنے کے جسقدر سڑا ہوا گوشت باقی رہا ہے وہ بھی کاٹ ڈالین۔ پھر رگون کی اور شریانون کو داغ دین اسی آلہ سے جو داغ لگانے کے واسطے موضوع ہوا ہے۔ پھر اگر خون بند ہو جائے اب اسی مقام پر گدی اور پٹی کے ذریعہ سے بندش کردین بعد ازان ایسا علاج کرین جس سے گوشت از سر نو پیدا ہو جائے واللہ اعلم۔

## باب چھبیسواں علاج اُس زردی کا جو ناخنون مین ہوتی ہے

یہ زردی جو ناخنون مین آجاتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ بہت سا گوشت پیدا ہو کر ناخنون کے کسی جزو کو ڈھانپ لیتا ہے یہ بات ہاتھ کے خواہ پانون کے انگوٹھے مین ہوتی ہے۔ مگر پانون کے انگوٹھے مین تو اکثر بسبب گرد اور غبار جم جانے کے پیدا ہوتی ہے۔ اور ہاتھون مین یہ مرض بسبب بسہری کے عارض ہوتا ہے جب ورم گرم خواہ تیز مادہ کا ورم بسہری مین پیدا ہو اور زیادہ عفونت اُسمین ہو۔ اور سبب اسکا یہ ہے کہ مدہ اور پیپ جب زمانہ دراز تک اسی جگہ رہتا ہے ناخن کی جڑ کو سڑا دیتا ہے اور تمام ناخنون مین سما جاتا ہے اور اکثر یہ مادہ ناخن کے درمیانی جگہ کو بہت فاسد کر دیتا ہے اور ناخن کی جڑون مین باقی رہ جاتا ہے اور سوکھ جاتا ہے پھر اُسمین عفونت نہین ہوتی ہے اور بیشتر ناخن کے ہمراہ ہڈی بھی سڑ جاتی ہے اور بڑی بڑی بو اُس سے آتی ہے اور انگلی کا سرا چوڑا ہو جاتا ہے اور رنگ اسکا تیرہ گون ہو جاتا ہے۔ علاج اسکا یہ ہے کہ اُسی عضلہ کو کاٹ ڈالین جو ناخن سے ملا ہوا باقی رہا ہے پھر اُسی جگہ پر داغ دین اُس زخم کو جو کاٹنے سے عضو مذکور مین پڑا ہے اور وہ حصہ کاٹا نہین گیا ہے۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ زردی از قسم اکال کے ہے یعنی سڑانے والی مادہ مین داخل ہے اور اسکی اصلاح بدون داغ لگانے کے نہین ہوتی ہے اور اگر داغ دینے مین تاخیر ہوگی اور زمانہ زیادہ گذریگا تمام انگلی سڑ جائیگی لیکن اگر ناخن اور ہڈی دونون درست ہون اور ناخن کے زاویہ اور گوشہ اسے بیرونی اُنمین گوشت آگیا ہو اور اُسی تور سے گوشت مین کھٹک اور چبھن ہوتی ہو اور سبب اس کھٹک کا ورم گرم ہو پس مناسب ہے کہ باریک سرا ناخن گیر کا اُسی تور مین داخل کر کے تور کو کاٹ ڈالین اُسی کے کنارے کو اُبھار کر تاکہ سب تور کٹ جائے اور باقیماندہ کو اُسی گوشت پر رکھدین جو پیدا ہو کر زاویہ مادہ کنارے ناخن کے پیدا کرتا ہے بہت سے آدمیون کا علاج اسی طریقہ سے کیا گیا ہے اور نفع ہوا ہے۔ اور اگر گوشت کی مقدار زیادہ ہو مناسب ہے کہ پہلے اسی گوشت کو دور کرین اُسکے بعد دوا سے علاج کرین واللہ اعلم۔

## باب ستائیسواں علاج مین ناخن کے پاش پاش ہو جانے کے

جب ناخن پس جاتا ہے چوٹ لگنے سے خواہ دب جانے سے یا اور کسی سبب سے اُسمین درد شدید پیدا ہوتا ہے اور اسوقت باضطرار لوہے سے اُسکا علاج کرنا پڑتا ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ پسے ہوے مقام کو نشتر وغیرہ سے ترچھا شق کرتے ہین نیچے سے اوپر تک اسلیے کہ شق کرنا اوپر سے نیچے کی طرف بخوف مقام کا گوشت زائد پیدا ہوگا اسواسطے کہ جو گوشت کہ ناخن کے نیچے ہوتا ہے چاک شدہ مقام کے بیچ مین گوشت زائد پیدا کر دیتا ہے اور اُسکے پیدا ہونے سے دردہاے شدید عارض ہوتے ہین جیسے بسہری کی وجہ سے بھی درد شدید عارض ہوتا ہے اور درد پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ ناخن اُسی گوشت مین تنگی پیدا کرتا ہے جو بیچ مین ناخن کے ہے اسی وجہ سے درد بھی شدت سے عارض ہوتے ہین۔ جب شق کرنے کا استعمال صحیح طریقہ سے کیا جائے جیسے کہ ہمنے بیان کر دیا ہے اور خون نکل جائے اور بیمار کو کسیقدر راحت ملے اور درد جاتا رہے اُسیوقت سے فوراً۔ پھر بعد چند روز کے جس ناخن کو چاک کیا ہے نیچے سے اُٹھا کر جو رطوبت خون آمیز اُسکے نیچے ہے خارج کر دینی چاہیے پھر اُسی ناخن کو اُسی گوشت پر رکھدین جو اُسکے نیچے ہے اور انگلی کا علاج محلل چیزون سے کرین جیسے تخم کتان اور تخم کنوچہ دونون کو تھوڑی سی خطمی اور اکلیل الملک ملا کر پیسین آب کشنیز سبز مین۔ یہان تک بیان اُن طریقون کا تھا جو امراض کے علاج مین دستکاری بذریعہ

کھوٹ ڈالنے کے کرتے ہیں - رہا علاج داغ دینے کا اسکو ہم اب اس مقام سے بیان کرنا شروع کرتے ہیں واللہ اعلم -

## باب اٹھتان تقسیم میں عمل کی یعنے داغ لگانے کے

اسکا بیان یہ ہے کہ داغ دینے کا علاج محتاج الیہ اور ضرور ہے اُسی مقام پر ہوتا ہے جس عضو پر رطوبت خراب کا غلبہ ہو گیا ہو اور دوا خشک کرنے والی اور جلانے والی اُسی رطوبت کے سکھانے اور جلانے میں کافی نہو تا اینکہ محتاج آگ سے داغ دینے کی ہو جس سے بڑھکر پھر کوئی چیز جلانے والی اور خشک کرنے والی نہیں ہے - اور سبب اسکا یہ ہے کہ بقوت خشکی پیدا کرنے کا اثر اُسی میں ہے جسکا مزاج گرم خشک ہو اور جسقدر حرارت کسی چیز میں زیادہ ہوتی ہے اُسکی خشکی بھی زیادہ ہوتی ہے جیسے بچی اور فراسیون یا جیسے چونہ اور ہرتال اور زنگار - اور گرمی خشکی دونوں کی جمع کرنے والی اپنی ذات میں آگ سے بڑھکر پھر کون چیز ہے - داغ کی احتیاج بسبب عفونت زائدہ میں ہوتی ہے - اسی واسطے ہم اب بیان پر اُن امراض کا بیان کرتے ہیں جنکا علاج داغ دینے سے کیا جاتا ہے اور یہی بیان کرینگے کہ یہ علاج کیونکر کیا جاتا ہے اور ہر مرض میں کس طرح سے یہ علاج مناسب طور سے ہوتا ہے - اور آغاز بیان ہم سر سے کرتے ہیں کہ سر کے امراض میں داغ کے واسطے مناسب ہوتا ہے اور پھر بہ ترتیب سر سے پانوں تک کے اعضا میں جو امراض ایسے ہیں کہ انکا علاج داغ دینے سے کرنا چاہیے بیان کرینگے - اب پہلے داغ دینے کا علاج اُن لوگوں کا ہم لکھتے ہیں جنکے سر سے نزلات دونوں آنکھوں پر گرتے ہیں اور جنکی آنکھوں سے پانی بہا کرتا ہے اور جس شخص کو بسبب زیادتی رطوبت کے سانس کی دشواری کا مرض ہے کہ اُسکے سر سے بطرف سینہ کے نزلات گرتے ہیں - پھر اسکے بعد ہم اُن شریانات یعنی متحرک رگوں کے داغ دینے کا بیان کرینگے جو کنپٹی میں ہیں اور نیز اُن پپوٹوں کا داغنا جنمیں پلکوں کے زیادہ بال اُگتے ہیں اور ناصور داغنا اور جگر پر داغ لگانا اور تلی داغنا اور معدہ کا داغنا اور عرق النسا کا داغنا واللہ اعلم -

## باب اُنہتروان سر کے داغنے کے بیان میں پُرانے آشوب چشم کے واسطے اور واسطے دور کرنے دشواری نفس اور جذام کے

قدیم زمانہ کے طبیب سر کے داغنے کی تدبیر اُس شخص کے واسطے کرتے تھے جسکی دونوں آنکھوں میں نزلات کا نزول ہوتا تھا اور جسکو دشواری سانس آنے کی بسبب ایک فضلہ یا رطوبت کے سر سے گرنے کی وجہ سے سینہ پر ہوتی تھی کہ یہ رطوبت سینہ اور پھیپھڑے کو ایذا دیتی تھی بایں سبب کہ برابر متصل گرا کرتی تھی - جب کوئی ایسا آدمی نظر آئے جسکو یہ مرض ہو پس لازم ہے کہ قصداً اُسکے سر کو اسی طریقہ سے داغ دیں جیسے ہم بیان کرتے ہیں - اور وہ طریقہ یہ ہے کہ اُسکے سر کے بیچ میں اگر بال ہوں تو اُنکو تراشوا دیں بعد ازاں جلد کو داغ دیں اسقدر کہ ہڈی تک سر کے داغ کا اثر پہونچ جائے اور داغ دینے کا آلہ مشابہ زیتون کے پھل کی گٹھلی کے ہو جب گوشت اور کھال گر پڑے اب چاہیے کہ ہڈی کو چھیلیں پھر اگر نزلہ بہت زیادہ گرتا ہو مناسب ہے کہ کھال کو بھی چھیل ڈالیں اسقدر کہ باریک باریک چھلکے ہڈی سے اُتر کر گریں تاکہ اُس سے فضلہ اور رطوبت جدا کرنا اور نکال لینا آسان ہو جائے - اور زخم کو کھلا ہوا چھوڑ دے بہت دیر تک اور بعد ازاں اُسکا علاج ایسی چیزوں سے کریں جنسے اندمال زخم ہو جائے - لیکن جسکی نسبت خوف جذام کے عارض ہونے کا ہے اُسکے سر میں پانچ مقام پر داغ لگانا چاہیے ایک جسکا سر کے اگلے حصہ میں چندیا سے اوپر اور دوسرا پہلے نشان سے نیچے اور پیشانی سے کسیقدر اونچا جہاں پر بال اُگنے کی آخری جگہ ہے اور تیسرا سر کے پیچھے گردن کی

کنپٹیا کے اوپر اور دو داغ اُن دونون زندولن پر جو کان کے پیچھے واقع ہین ایک داہنی طرف اور دوسری بائین طرف اور داغ سقدر لگائین کہ پوست اور چھلکا بہت سے اُترنے لگین اور جو بخارات کہ تر او غلیظ ہین زخمون کے پاک ہونے سے اوپر چڑھ چڑھ کر خارج ہو جائین اور اگر مادہ سر کے اندر بھی ریختہ ہوگا وہ بھی بصارت کو ضرر نہ کریگا اسلیے کہ یہ داغ اُسکے ضرر کو منع کریگا واللہ اعلم

## باب ستر وان اُن متحرک رگون کے داغ دینے کا بیان جو کنپٹی مین ہین

بعض آدمی کنپٹی کے شرائین کو داغ دیتے ہین بعوض (سل) یعنے کاٹنے کے اور اس سے غرض یہ ہے کہ جب جلد چاک کر دیجائے خواہ شریان ایسے باریک آلہ سے داغ دیجائے جو بقدر شریان کے حجم مین ہو پس وہ رگین اسوقت ٹوٹکر سوختہ ہو جاتی ہین اور خون اُنمین سے جاری ہو کر کنپٹیون تک نہین آتا ہے اور بعد داغ دینے کے مرہمون کا استعمال کرتے ہین و اللہ اعلم

## باب اکہتر وان پپوٹون کے داغنے کا بیان

جب پپوٹے مین کوئی بال زیادہ اندر کی طرف پیدا ہو تھوڑا آہستہ کر بطرف اندرون چشم کے مناسب ہے کہ اُسکو موچنہ سے پکڑ کر اُکھاڑ لین اور اُسکی جڑ پر داغ دین باریک سر کے آلہ سے اور اسی طرح ہر ایک بال خواہ دو بال کی جڑون پر اُسکو رکھین ۔ جب یہ تدبیر ایسی کیجائیگی پھر کبھی وہ بال نہ جمیگا ۔ کبھی کچھ لوگ بجاے داغ دینے کے لوہے سے کسی جلانے والی دوا کا استعمال کرتے ہین اور یہ دوا اُس درخت پر پپوٹے کے رکھی جاتی ہے جسکے بال کو سی دیا ہو خواہ چن کر زائد بال کو اُسی طرح داہنے بائین چپٹا دیا ہو جیسا باب علاج چشم مین گذر چکا ۔ اور ان لوگون کا طریقہ یہ ہے کہ ایسی دوا کو پپوٹون پر اُسی جگہ طلا کرتے ہین جس جگہ کاٹنے اور ٹانکے لگانے کی دستکاری ہوئی ہو اور طلا کی مقدار ایسی ہوتی ہے جیسے کہ سبز گھانس کو پتلی پتلی لگاتے ہین جس سے پپوٹا مین شکن اور چپٹ پڑ جائے اور بقوت نیچے اُتر جائے ۔ پھر اس عمل کے دوسرے روز صبح کو اُس پانی مین بھگو کر اُسی دوا کو پونچھ ڈالتے ہین اور دوبارہ وہی دوا پھر لگاتے ہین یعنے اُسی قسم کی دوا جو گذشتہ دن طلا کے تھی اور لگا کر چھوڑ دیتے ہین تا اینکہ وہ مقام سیاہ ہو جائے اور پھر اُس دوا کو اُسی طرح روئی سے پونچھتے ہین اور پھر تیسرے روز ویسی ہی لگاتے ہین تاکہ جلد سوختہ ہو جائے اور سڑ جائے پھر دوا کو دھو کر اور نیم گرم پانی کا تر پھایا اُسی جگہ پر دیتے ہین تاکہ جلی ہوئی کھال گر پڑے پھر ایسا مرہم لگاتے ہین جس سے زخم کا اندمال ہو جائے ۔ جب کہ پپوٹے مین استرخا یعنے ڈھیلاپن عارض ہو مناسب ہے کہ دوا سے قابض اور خشکی پیدا کرنے والی مثل اقاقیا کے استعمال کیجائے اور گل قبرصی اور مازو اور پھٹکری خواہ اسی قسم کی اور دوائین لگائی جائین اور اگر پلک حد مناسب سے زیادہ سمت جائے مناسب ہے کہ اُسکو روغن اور موم اور مرہم دیاخلیون لگا کر نرم کرین (صفت ایک دوا ے حادکی) چونہ اور صابون اور بورہ ارمنی ہر واحد ہموزن لیکر سب کو پیسین اور انجیر کی لکڑی کی راکھ اور چوب بلوط کی راکھ پانی مین بھگو کر اُسی پانی سے اُسکو پیسین اور طفل نابالغ کی پیشاب مین گوندہ کر پپوٹے پر لگائین بنابر اُسی طریقہ کے جو پہلے بیان کیا ہے واللہ اعلم

## باب بہتر وان ناصور گوشہ چشم کے داغ دینے کے بیان مین

ہمنے اور مقام پر لکھا ہے کہ غرب وہ پھوڑا ہے جو بڑے کوے مین آنکھ کے نکلتا ہے اور ناصور ہو جاتا ہے اور ناک کی طرف بڑھتا جاتا ہے اور ناک کی ہڈی کو سڑا دیتا ہے تا اینکہ ناک کے اندر تک اسکے سڑانے کا اثر پہونچ جاتا ہے ۔ علاج اُسکا یہ ہے پہلے بغور دیکھا جائے اگر پھوڑا نیا ہے دکھائی پڑتا ہو مناسب ہے کہ سارا گوشت کاٹ ڈالا جائے جو اُبھرا ہوا ہے اور اسقدر کاٹین کہ صحیح گوشت نکل آئے

بچہ اسکو عاد دین نام کے اوزار سے چھیلین خوب طرح سے اور اگر ہڈی بھی سڑ گئی ہو مناسب ہی کہ تھوڑا تھوڑا اسکے اوزار سے داغین اور
داغنے سے پہلے آنکھ پر ایک قرصہ خواہ کوئی چیتھڑا سرد پانی مین ڈبو کر رکھ لین پھر اسی مقام کو ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ یا تین مرتبہ داغ دین
تا اینکہ ناک کے اندر تک اثر داغ کا نفوذ کر جائے اور اسکی شناخت یہ ہی کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ اپنی سانس کو روکے اور ناک اپنی بند کرلے
جب ہوا ناصور کی طرف سے نکلنے لگے اب معلوم ہوگا کہ داغ کا اثر ناک کے اندر تک پہونچ گیا ہی اب مناسب ہی کہ ناصور مین ایک بتی
مرہم زنگار کی رکھین تا کہ جو کچھ بقیہ ہی وہ سڑ جائے اور سارا مقام پاک صاف ہو جائے اور جو سوراخ کی ہڈی مین ناسور کی وجہ سے
پڑ گیا تھا جسے داغ دیا ہی سب بالکل صاف ہو جائے - پھر بعد ایک روز کے مرہم زنگار کو بتی مین لگا کر استعمال کرین یہ بتی پرانی
روئی کی فقط ہو اور جب تک اندمال زخم ہو جائے اسی کا استعمال کرتے رہین واللہ اعلم -

## باب تہتروان بغل کے داغنے مین

کبھی ہونچے کی ہڈی شانہ کے جوڑ سے اتر جاتی ہی اسقدر کہ سرا اور نوک بازو کا باہر نکل آتا ہی - اور یہ بات یا تو بسبب کسی حرکت
ورشت کے پیدا ہوتی ہی خواہ چوٹ لگنے سے اور گر پڑنے سے - اور کبھی یہ خرابی بسبب کسی رطوبت چسپندہ کے عارض ہوتی ہی
جو بازو کے سرے کو پھسلا دیتی ہی اور اپنی جگہ سے اسکو خارج کر دیتی ہی - اگر ایسی خرابی کسی وجہ سے منجملہ وجوہ اور اسباب مذکورہ کے
واقع ہو علاج اسکا داغ دینا ہی اسی طریقہ سے جسکو ہم اب لکھتے ہین - اور وہ طریقہ یہ ہی کہ بیمار کو اسی کروٹ لٹائین جدھر کا بازو صحیح اور درست ہی
اور کھال جو اتری ہوئی بازو کی جگہ پر ہی اسے زور سے کھینچین جسکے لٹک جانے سے جوڑ اوپر کی طرف خارج ہوا ہی یا تو انگلیون سے خواہ موچنہ سے
پکڑ کر اور باریک آلہ داغ دینے والے سے اس جگہ پر داغ دین اور شکل آلہ کی مستطیل ہو آگ مین اسے گرم کر کے داغین اسقدر کہ نوک کی دوسری طرف
جلد کے نکل آئے - اور واجب ہی کہ داغ کے دو نشان ایک ہی بار پڑین اور اگر دونون داغ کے درمیان مین منفذ بڑا سا ہو مناسب ہی
کہ ہمیون نشتر کا سرا داخل کر دین - اور شانہ کی جڑ مین اور ایک داغ کا نشان دین تا اینکہ اندر کو نشتر کے سرے تک پہونچے - اور بقراط نے
بیان کیا ہی کہ دو جگہ اور داغ دینا چاہیے دونون پہلو مین ان نشانات کے جنکو ہم نے ابھی بیان کیا ہی تاکہ چارون داغ کی شکل
مربع ہو جائے رہا عمق اور اندرون کا حال پس مناسب نہین ہی کہ جلد سے زیادہ نیچے کی طرف داغ کا اثر پہونچے بلکہ جسقدر
گندگی جلد کی ہی اسیقدر داغ کا اثر اندر جائے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ یہان پٹھے بہت اور غدود ایسے واقع ہین جنہین ورم گرم پڑنے کا
خوف ہی - پھر بعد داغ دینے کے چاہیے کہ زیرہ کو چبا کر اور نمک ملا کر اسی مقام پر رکھین جہان پر داغ دیا ہی اور تمام علاج وہی ہی جو
داغ دینے کا اوپر مذکور ہوا کرنا چاہیے اور بعد اسکے ہاتھ کو تیز اور قوی حرکت زور سے نہ دیجائے اور نہ کوئی تعب پہونچایا جائے واللہ اعلم

## باب چوہتروان داغ دینے مین اس زخم کے جو شوصہ سے عارض ہوتا ہی

جو زخم شوصہ کی وجہ سے عارض ہوتا ہی اور شوصہ وہ مرض ہی جو پہلو اور جنب مین عارض ہوتا ہی ایسے زخم کو لوہے سے داغنا نہ چاہیے
جیسے ایک گروہ اطبا کرتے ہین اور نہ اسکے چاک کرنے پر جرأت کیجائے اسلیے کہ ایسے زخم کا مریض موت سے نہین بچتا ہی - اور اگر
بچتا بھی ہی تو انجام کار اسکا ایسے ناصور کی طرف ہوتا ہی جو زائل نہین ہوتا ہی - بلکہ مناسب ہی کہ اس زخم کو بیخ زراوند طویل سے داغ دینا چاہیے
اور اسکا طریقہ یہ ہی کہ ایسے برتن مین روغن زیت گرم کرین اور زراوند کو اسی مین ڈال دین جب گرم ہو جائے اور مثل چنگاری کے
سرخ ہو جائے آہنی چمچے سے ایک چسکا دونون پسلیون کی جڑ گردن کے بیچ مین جہان بہ مقام اتصال دونون کا ہی لگا دین مگر پہلے جلد کو اوپر کو

کھینچ کر سند کے داغ دیں اور چھوٹے بچے کے داغ شہر گون کے قریب اور نیچے والے جبڑے کی طرف تیچھے ہوے لگا دین۔ پھر دو داغ بڑے
چھ دونون پستانون سے اوپر درمیان مین تیسری پسلی اور چوتھی پسلی اور دو داغ بڑے بڑے پانچویں اور چھٹی پسلی کے بیچ مین اور ایک پیٹھ کی طرف
پیٹھ ہو اور ایک درمیان دونون مونڈھون کے دیا جائے۔ مناسب نہیں ہی کہ یہ داغ زیادہ گہرا ہو اور نمایان ہو پھر بعد فراغ کے داغ دینے سے چاہیے کہ
ان مقامات پر ان دوائون کا استعمال کریں کہ سوختہ جلد کو نفع کرتی ہین جیسے مرہم سپیدہ اور روغن کا مرہم واللہ اعلم۔

## باب پچھترواں جگر کے داغ دینے کے بیان مین

جب جگر مین کوئی پھوڑا پیدا ہو اور اسمین گرانی اور درد بھی ہو معلوم ہوگا کہ یہ پھوڑا جگر کے گوشت مین ہی پھر اگر درد شدید اور بہت
زیادہ ہو دلیل اسکی ہی کہ مادہ اور پیپ جگر کی جھلی مین ہی اب اسوقت چاہیے کہ اسکو اس طریقہ سے داغ دیں۔ آلہ داغ دینے کا باریک
منھ کا لیکر خوب گرم کریں اور اسی نوک سے اس مقام کو داغیں جو (ید) کے اوپر تھوڑی دور واقع ہی جدھر باریک سرا جگر کا ہی اور یہ
ایک سرا جگر کا ہی اور یہ ایک ہی داغ لگایا جائے جب کہ کھال سب جل جائے اور داغ کا اثر صفاق نام کی جھلی تک پہونچے مناسب ہی کہ مدہ
یعنی پیپ کو جو جگر مین ہی خارج کر دیں اور بعد داغ دینے کے مناسب ہی کہ مسور اور شہد کا استعمال کریں پھر ان چیزون کا استعمال کریں
جو گوشت اگاتی ہین واللہ تعالیٰ اعلم۔

## باب چھترواں تلی کے داغنے کے بیان مین

جب تلی موٹی ہو جائے اور دوائین ورم دور کرنے کی کچھ بھی کارگر نہون اسوقت اُسکے داغ دینے کی تدبیر کرنی چاہیے اس طرح سے
کہ تلی پر جو کھال ہی اسکو کھینچ کر موچنے وغیرہ سے اوپر کو اٹھائیں پھر تلی کو دو منھ خواہ دوہری نوک کے آلہ سے داغیں یہ آلہ طویل اور
دراز ہو اور دونون منھ کو گرم کرکے داغ دیں تاکہ دونون داغ ساتھ ہی پہلی مرتبہ مین تمام ہو جائین اور مناسب ہی کہ یہ عمل تین جگہ پر
کیا جائے تاکہ چھ نشان داغ کے بن جائین۔ اور قدماے اطبا چھ نوک کے آلہ سے داغتے تھے کہ ایک ہی مرتبہ مین چھ داغ ہو جاتے تھے

## باب ستترواں معدہ کے داغ دینے کی تدبیر

جب کہ بکثرت نزلات کی آمد معدہ پر بوجہ رطوبت کے ہو اور زمانہ دراز مریض پر گذر جائے اور گرمی خشکی پیدا کرنے والی دواؤن کا کچھ
اثر نہوتا ہو اب مناسب ہی کہ داغ دینے کا عمل کیا جائے اُسکا طریقہ یہ ہی کہ لوہے کا ایک آلہ لیکر اسے گرم کریں اور ایک داغ نیچے
اس غضروف یعنے نرم ہڈی کے جو مشابہ خنجر کے ہی لگائین اور چند نشان اس مقام سے نیچے کر دیں تاکہ شکل سب داغون کی مل کر
ایک مثلث کی شکل بن جائے اور داغ کا عمق اور گہراو فقط گندگی ساری جلد کے ہو۔ اوائل اطبا مین سے بعض اشخاص خاص معدہ پر
بہت سے داغ دیتے تھے اور بعض انہین سے انھین مقامات مین اُس جسم سے داغتے تھے جو بلوط کے درخت مین مثل
ابر مُردہ کے ہوتا ہی جو سپید مہرہ بھی کہلاتا ہی اور فارسی زبان مین دکو یہ کہتے ہین اور جب اس پتھر سے داغ دیتے تھے زخم کو
ہمیشہ کھلا رکھتے تھے پھر تو نزلہ کبھی معدہ پر نہین گرتا تھا اور نہ رطوبت آنے پاتی تھی واللہ اعلم۔

## باب اٹھترواں استسقا کے بیمارون کے داغ دینے مین

جب کوئی علاج دواؤن کا استسقے مین کارگر نہو اور مریض غذ کو برا یعنے چاک کرانے پر شکم کے راضی نہو تب چاہیے کہ معدہ پر داغ
دینے کی تدبیر کریں اور جگر اور طحال پر اور قعر معدہ اور پشت معدہ یعنے جڑ اور بیچ پر پانچ داغ لگائین بعض نشانات لوہے کے

اوزار سے جو باریک تنکہ کا سا ہو اور بعض نشان بلوطی لکڑی کی بانٹ سے بعض اطبا کو بزل کرنے کی کچھ حاجت نہین رہی بعد داغ لگانے کے
علاج مین ایک گروہ بیماران استسقا کے۔

## باب اُناسی بیان مین قرو مالی کے داغنے کے

قرو مالی جو فوطہ مین پانی اُترآنے سے پیدا ہوتا ہے اُسکے علاج مین داغ دینے کی تدبیر اس غرض سے کیجاتی ہے تاکہ فضول جسقدر ہین نیچے کی طرف اُتر جائین۔ اور طریقہ داغ دینے کا یہ ہے کہ دس آلہ داغ دینے کے اُن آلات مین لین جسکی تشبیہ اہل یونان اپنی زبان مین حرف سے دیتے ہین وہ حرف جسکا نام حرف عین ہے اور اُسکی صورت یہ ہے (عسا) اور دو آلہ داغ دینے کے ایسے ہون جنکو سکینہ کہتے ہین۔ پہلے تو خصیون کے بیچ کی کھال مین اُس آلہ سے داغ دین جسکا نام سکینہ ہے اور یہ داغ ایسا ہو گویا اُسی جلد کو کاٹ ڈالنے کا ارادہ ہے تا اینکہ جب پہلے جلد جو سپید اور سخت ہے کھل جائے مناسب ہے کہ اُسکو کنارہ سے اُس آلہ کے داغ دین وہی (عسا) ہے اور رطوبت اُسکی خارج کر دین پھر اُسی کھال کو اوپر کی طرف کھینچین جسقدر کھلی ہوئی نظر آتی ہو سوجنے وغیرہ سے پکڑکر اور سکینی نام کے آلہ سے جو چھری کی شکل پر ہے اُسکو کاٹ ڈالین واللہ اعلم۔

## باب اسّی بیان مین بیخ ران کی فرو کا داغ دینا

جو گنٹھ بیخ ران مین ہوتا ہے اُسکی پیدایش صفاق یعنی جھلی کے کھنچ جانے سے ہوا کرتی ہے اور علاج اُسکا کاٹ ڈالنے سے کرنا چاہیے۔ ایک گروہ اطبا نے کاٹ ڈالنے کو ناپسند کرکے داغ دینے کو اُسکی جگہ اختیار کیا ہے اس طریقہ سے کہ پہلے بیمار کو حکم دیا جائے کوئی ریاضت اور محنت بقدر معتدل کرے پھر کچھ ٹھہرکے اور اشغال قوی مین مصروف ہو اور خوب زور سے اُسے کھینچے اور سانس اپنی روکے تا اینکہ جب ورم ظاہر ہو جائے بیخ ران مین اب چاہیے کہ اُس جگہ نشان دے جس مقام پر داغ دینا منظور ہے سیاہی اور روشنائی سے خواہ اور کسی چیز سے اور نشان مذکور شکل مثلث کا ہو اور جو خط عرضی ہے بیخ ران کے اوپر کی طرف ہو اور علامت مذکور جو سیاہی سے بنائی ہے مثلث کے بیچ مین پڑے پھر اُسکے بعد بیمار کو حکم دین کہ پیٹھ کے بھل لیٹے اور وہ آلہ داغ دینے کے جو کیل کی شکل کے ہین اُنکو گرم کرکے اُسی علامت اور نشان پر اُنسے داغ دیا جائے جو مثلث کے بیچ مین ہے پھر اُس آلہ سے جو مشابہ حرف عین کے ہے مثلث کی نواح پر داغ دین پھر اُسکے بعد اُس آلہ سے داغ دین جسکا نام عدسیہ ہے تاکہ تمام مثلث مین برابر داغ لگ جائے۔ مناسب ہے کہ جراح کے سامنے ایک خادم کھڑا ہو اور جو رطوبت وغیرہ بروقت داغ دینے کے بہہ کر آتی ہو اُسکو پوچھتا جائے۔ اور ایک داغ گہرا وہین اتنا گہرا دیا جائے تاکہ ثرب نام کی جھلی تک پہونچ جائے اور یہ اُس آدمی کے بدن مین کرنا چاہیے جسکا بدن فربہی لاغری مین معتدل ہو اسلیے کہ یہ علامت لاغر اندام کے بدن مین تلاش کرنی مناسب نہین ہے جسکے بدن مین چربی نہو اور نہ اُسکے ثرب پر چربی ہو اسلیے کہ ایسے لاغر اندام مین خطا واقع ہوگی اور صفاق نام کی جھلی پر داغ پڑ جائیگا۔ ایضاً موٹے آدمی کے بدن مین جسکے چربی زیادہ ہو بھی اس علامت کو تلاش نہ کرنا چاہیے اسلیے کہ اُسکی چربی قبل ازانکہ داغ پورا لگ جائے نمایان ہو جائیگی۔ ہان معتدل مزاج کے بدن مین البتہ ایسے داغ لگانے کا استعمال کرنا مناسب ہے۔ اور بعد داغ لگانے کے کراویا پیس کر اور نمک اُسمین ملاکر دونون کو مقام داغ پر رکھین اور پٹی ایسی باندھین جو مشابہ لگام کے ہو پھر اسکے بعد اُن دواؤن کا استعمال کرین جو زخم کو درست کر دیتی ہین جیسے شہد اور سودا اور جو کچھ مشابہ اُسکے ہے۔

## باب اکاسی مین عرق النسا کے داغ دینے کا بیان ہے

جن لوگون کو مرض عرق النسا کا عارض ہوتا ہی جب زمانہ زیادہ اُنپر گذر جائے اور دواؤن کے علاج سے کچھ اثر پیدا نہو ایسے لوگون کے رک یعنے کولے نکل آتے ہین اور پنڈلیان اُنکی پتلی ہوجاتی ہین آخرکار وہ لنگڑے ہوجاتے ہین اسلیے کہ اُنکی ران کی ہڈی کولے کی جنبی سے باہر نکل آتی ہی بسبب اُسی رطوبت بالزوجت کے کہ اُسی ہڈی کو پھسلا دیتی ہی پس ایسے بیمارون کے واسطے یہی مناسب ہی کہ داغ دینے کی تدبیر اُنکے قبل فوران اور غلبہ مرض کی کردیجائے ورنہ اُنکے پاؤن مین لنگ پیدا ہوجائیگا - اُنکے داغ کی تدبیر ایسی ہونی چاہیے جیسے ہم بیان کرتے ہین - مناسب ہی کہ جوڑ کے مقام پر داغ دیا جائے اور گہرا داغ لگایا جائے ایسا کہ رطوبت کو خشک کردے جو اُسی مقام پر ہی بعض آدمی تین جگہ داغ دیتے ہین پیچھے سے ران کے سرے تک کولے والی ہڈی کے جسکو نقاحہ کہتے ہین اور ایک اور داغ زانو سے اوپر ظاہری سمت مین اور ایک اور داغ کعب کے اوپر باہر سے گوشت کے مقام پر اسکو معلوم کرنا چاہیے - اور بعض آدمی آلہ داغ دینے کا بصورت قدح اور پیالہ کے لیتے ہین جسکی پشت بقدر ایک بالشت کے ہوتی ہی اور اُسکے آدھے کی موٹائی بقدر رختہ زیتون کے خواہ بقدر چھوہارے کی گٹھلی کے ہوتی ہی اور اندر پیالہ کے بھی اُسیقدر وسیع اور گندہ ہوتا ہی جتنا باہر کی طرف ہی اور ایک اور پیالہ دوسرا بھی ایسا ہی لیکر ہر ایک جوڑ مین پیالون کے فاصلہ ایک عقدہ یعنی پیالہ کی بیندی کی جو باڑھ ہوتی ہی اُتنا ہی فاصلہ رکھتے ہین اور اُسکی گرفت کرنے کے واسطے ایک لانبا دستہ وغیرہ تجویز کرکے اُن سب کو آگ مین سرخ کردیتے ہین پھر اُنکو کولے کی ڈبیا اور جنبی پر رکھتے ہین اور اُسوقت بیمار جانب صحیح پر لیٹا ہوا ہوتا ہی ایسی تدبیر سے چار دائرہ داغ کے ایک ہی مرتبہ بن جاتے ہین یعنے دو جوڑ پیالہ کے اُنھین چار بار اُنھین بیندی کی ایک مرتبہ اُنسے داغ دیا جاتا ہی پھر جو پپڑی داغ دینے سے پڑتی ہی اُنپر روغن زرد کا ضماد کیا جاتا ہی اور زخم کو جلد پڑنے نہین دیتے ہین بلکہ اُسپر تیز اور چٹ پٹی چیزین بطور ضماد کے لگائی جاتی ہین تاکہ زخم سے پیپ زیادہ بہا کرے جب کولے کا درد موقوف ہوجائے اب قرحہ کے مندمل ہونے کی تدبیر کرتے ہین -

## باب بیاسی علاج ہڈی کے اُتر جانے اور ٹوٹ جانے اور وثی اور دہن کا علاج

پہلے چند فقرات مجملاً ایسے لکھے جاتے ہین جنکی احتیاج شکست بندکرنیوالون کو ہی جب ہمنے مفصل بیان کردیا اُن قواعد کو جنکی احتیاج دستکاری مین جراح کو گوشت کے کاٹنے اور چاک کرنے اور ٹانکے دینے اور داغنے مین تھی اب ہمکو لازم ہی کہ ہڈیون کے علاج کا بیان شروع کرین - اور تدبیر اُن خرابیون کی بیان کرین جو ہڈیون کے ٹوٹنے اور اُتر جانے سے عارض ہوتی ہی اور پہلے ہم علاج ہڈی کے ٹوٹ جانے اور اُتر جانے اور اپنی جگہ سے ہٹ جانے اور ہٹنے کے اردگرد کی چیزون کے پاش پاش ہونے کا بیان کرین - اب ہم کہتے ہین کہ پہلے جو شخص صناعت جبر یعنی شکست بند کا ہنر سیکھنا چاہے اُسکو لازم ہی کہ مقامات اور مواضع سے ہڈیون کے اور اُنکی ہیات اور شکلون سے اور اُنکی شرکت کو دیگر اعضا سے اور جو عضل ہڈی کے اوپر ہی ان سب سے بخوبی بذریعہ تشریح کے واقف ہو تاکہ جب ایسا ماہر علم تشریح جب دیکھے کہ بعض اعضا کو آفت خارج بدن سے عارض ہوئے اور اپنی حالت اور شکل سے اُسی مین تغیر آگیا اُسکو معلوم ہوجائیگا کہ یا تو یہ ہڈی ٹوٹ گئی ہی خواہ اُتر گئی ہی خواہ اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہی یا اُسکے اردگرد کی چیزین پاش پاش ہوگئی ہین کسر سے مراد یہ ہی کہ ایک ہڈی مین تفرق اتصال پیدا ہو جیسے دونون ہڈیون مین پنڈلی کے خواہ دو کلائیون کی ہڈیون مین عارض ہوتا ہی جسوقت یہ ہڈی ٹوٹ جائے - اور خلع کے معنی یہ ہین کہ جوڑ ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جائے میری مراد جوڑ کے ہٹ جانے سے یہ ہی کہ جو زائدہ اور گوشہ ایک ہڈی کا دوسری ہڈی سے ملا ہوا ہی اپنے گڑھے سے نکل جائے - اور دہن سے مراد یہ ہی کہ ایسی ایذا ہڈی کو پہونچے چوٹ لگنے سے خواہ گر پڑنے سے کہ ہڈی ٹوٹ تو نجائے مگر درد اُسمین پیدا ہو اور وثی سے مراد یہ ہی کہ

جوڑ اپنی جگہ سے ہل جائے اور لغزش کر جائے۔ کسر کی شناخت تو آنکھ کے ذریعہ سے بھی ہوتی ہے اگر اچھی طرح ٹوٹی ہو اور دو ٹکڑے خواہ زیادہ الگ الگ نظر آتے ہوں اس طرح کہ بعض اجزا اسکے اندر بدن کے چلے گئے ہوں اور بعض اجزا باہر کی طرف نکل آئے ہوں۔ اور اگر کسر زیادہ نہوا ہو اور فقط دو ٹکڑے ہڈیوں کے برابر ہوگئے ہوں ایسی کہ فقط حس لمس سے دریافت کر سکتے ہیں جب ہاتھ اسپر پھیریں۔ پھر جب بدن میں چند مقامات مختلف اور متفرق پائے جاتے ہیں اور ہاتھ پانے سے ایک آواز بھی کھڑکھڑ اسمیں آتی ہے معلوم ہو جائیگا کہ ہڈی چور ہوگئی ہے۔ لیکن خلع یعنی ہڈی اتر جانے کی یہ صورت ہے کہ اگر تھوڑی سی خلع وثی معلوم ہو اور زائدہ ہڈی کا اپنے گڑھے سے پورا نکل نہیں گیا ہے اسکو انفصال یعنے جوڑ ہٹ جانا کہتے ہیں اور یہ بھی کبھی حس بصر سے دکھائی دیتا ہے اور کبھی احتیاج اسمیں اسکی ہوتی ہے کہ ٹٹولنے سے معلوم کیا جائے اور اگر جوڑ پورا خارج ہوگیا ہو وہ تو آنکھ سے اچھی طرح نظر آتا ہے اکثر اعضائے بدنی میں جیسے پہونچے کا جوڑ اگر کلائی کی ہڈی سے اور اسکا نام رسغ ہے خواہ جوڑ (لب) کا یعنے کلائی کے سرے کا گٹے کے جوڑ سے اور اسکو (کوع) کہتے ہیں بعض قسم خلع کی ایسی ہوتی ہے جسکا حال مشتبہ ہوتا ہے تا اینکہ اسے احتیاج لمس کرنے اور ٹٹولنے کی ہوتی ہے جیسے پہونچے کا جوڑ ہمراہ مونڈھے کے جوڑ کے اسلیے کہ اکثر شانہ میں کسی قسم کی چوٹ لگتی ہے خواہ گر پڑنے کا صدمہ ایسا پہونچتا ہے جس سے ورم عارض ہوتا ہے اور مونڈھا اتر نہیں جاتا ہے پس ایک قوم اطبا کو خیال ہی خیال ہوتا ہے کہ جوڑ اتر گیا ہے۔ اور ہم بیان کرینگے کہ ایسی صورت میں جب ورم آگیا ہو خلع کی شناخت کیونکر ہوتی ہے جب ہم علاج خاص ہر عضو کے اتر جانے کا بیان کرینگے خواہ کسر کا علاج لکھینگے۔ مگر اس مقام پر تو ہم علاج عام کا بیان کر رہے ہیں جو ٹوٹے ہوے کے درست کرنے اور اتری ہوئی ہڈی کے چڑھانے میں درکار ہے اور یہ بیان کرتے ہیں کیونکہ ایسے لوگوں کی تدبیر کرنی چاہیے۔ پس اب ہم کہتے ہیں کہ پہلے جس چیز کی شناخت کمنگر کو درکار ہے وہ یہ ہے کہ درستی کسر مفرد کی کردے اسکے بعد درستی کسر مرکب کی اور کسر مرکب وہ ہے کہ اسکے ہمراہ ورم بھی ہو خواہ ہمراہ اسکے جراحت اور زخم ہو۔ پھر بعد اسکے درستی اور صلاح اس چیز کی جو ہڈیوں میں ٹوٹنے کے بعد گرہ پڑ جاتی ہے خواہ سختی اور کجی عارض ہوتی ہے لیکن مناسب زیادہ یہی ہے کہ ابتدا علاج عام کی کسر اور خلع اور وثی میں اور وھن میں لیجائے اور وہ تدبیر یہ ہے کہ فصد اس رگ کی سب سے پہلے کردیں جسکی فصد عضو آفت رسیدہ کی مناسب وقت کے ہو اور یہ فصد اسی جانب میں ہاتھ خواہ پاؤں وغیرہ کے ہو جدھر عضو آفت رسیدہ واقع ہے بشرطیکہ قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ بھی فصد کے مناسب ہو اور بعد فصد کے ساڑھے چار ماشہ گل ارمنی کو گلاب میں گھس کر پلا کریں پھر اسکے بعد املتاس کا جلاب مریض کو دیں اور ترنجبین اور تمر ہندی بھی ملا لیں خواہ آب فاکہ خواہ آب لبلاب یا بنفشہ خشک جیسا مناسب حال اور جسکی حاجت ہو اور جیسا تحمل مریض کر سکے تاکہ ایسی تدبیر سے درد اور ورم کے پیدا ہونے سے امان ہو جائے اور غذا مریض کو پہلے چوزوں کا گوشت اور تیہو کا گوشت اور کاہو کا ساگ اور ہری کاسنی اور خرفہ کا ساگ دیا جائے پھر بعد اسکے علاج عضو خاص کا کریں اب دیکھنا چاہیے اسی ہڈی کو اگر اسکو وھن خواہ وثی عارض ہوئی ہے پھر تو اکتفا اسی پر کریں کہ سیدہ اکثر اسی اور گل ارمنی کو آب آس میں گھول کر اور مونگ کو ابال کر باریک پیس کر سب کا لیپ کردیں۔ اور اگر کسر مفرد ہو بدون ورم اور زخم کے اب چاہیے کہ ابتدا عضو کی کھینچنے سے کریں کہ اسکو دونوں طرف بہ نرمی کھینچیں تھوڑا تھوڑا اسکو سیدھ میں کھینچے رہیں اور بشدت زور سے نہ کھینچیں اسلیے کہ زور سے کھینچنے میں عضو بوسیدہ ہو جاتا ہے اور اسمیں درد پیدا ہوتا ہے اور اسی عضو میں ایک ایسا مادہ کھنچکر آتا ہے جس سے ورم بہت ہوتا ہے۔ جب عضو کو اسی آہستگی سے ہر ہر جزو کو اسکے دونوں طرف بہ نرمی کھینچیں اور دونوں بڑھیں اور ترچھی نوکیں اپنی ہتھیلی سے پھیر کر ایک کو دوسری سے ملا کر برابر اور ہموار کردیں اور بخوبی اپنی جگہ اسکو درست کرکے متصل جیسے پہلے حالت صحت میں تھا اس عمل کے بعد اب گدی اور پٹی چوڑی چوڑی اسقدر جو مقدار عضو آفت رسیدہ کے ہے لیکر اور اسپر دوا (جیسا کی ہم آگے

لکھی جائیگی لگا کر اُسی پٹی کو چسپان کردین اور جو جو بھیرے اور بھیرے مناسب ہون اُنھین سے بندش کردین پھر اسکے بعد دھجیون سے اسکو لپیٹین جو نرمی اور سختی مین معتدل ہون پھر اسکا عضو لپیٹین جیسا لپیٹنا مناسب ہو پھر ایک دھجی موضع شکست پر رکھکر خوب دبا کر اُسپر تین پیچ خواہ چار بھیرے لپیٹین اور عضو شکستہ کے اوپر والے جانب بھیرے چڑھتے جائین اور زیادہ بھیرے اُسی جگہ پڑین جہان پر ٹوٹی ہوئی ہڈی ہو اور خوب کسے ہوئے بھیرے ہون - پھر تھوڑی سی توجہ تدریج پر کرنی چاہیے یعنے بھیرے کو کچھ فاصلہ دیا جائے اسکے بعد دوسری پٹی لیکر اسکو بھی مقام شکست پر اُسی طرح لپیٹین جیسے پہلے پٹی سے لپیٹا ہو اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اسکے بھیرے چڑھاتے جائین اور اسکے پیچ نیچے کی طرف اترتے رہین عضو شکستہ کے اور جو مقام ٹوٹا ہوا ہو وہان پر ڈھیلے پیچ نہ رہنے پائین ورنہ دونون طرف سے عضو کے خون مقام شکست میں آجائیگا اور اسکے آنے سے ورم پیدا ہوگا اور درد بھی ہوگا - اور کبھی اُسی عضو مین عفونت بھی آجاتی ہو جب یہ تدبیر ہو چکے اب مقام بندش پر اور دھجی مضبوط سی رکھکر ایسا درست باندھین کہ مقام بندش ہموار اور برابر ہو جائے اور کوئی جگہ اونچی نیچی باقی نہ رہے پھر ان دھجیون پر ایک پٹی رکھکر تمام مقام کو برابر کرکے باندھین - جب یہ سب تدبیر ہو چکے اب اسپر تختیان اور پٹریان سرو کی لکڑی کی جو سخت بنی ہون اور سُتائی اور پتلی ہونے مین بر طبق اُسی عضو کے چھوٹے بڑے ہونے کے ہون رکھدین مگر یہ بات ضرور ہو کہ ان تختیون کی چھوٹائی اور بڑائی حد افراط کو نہ پہونچی ہو اور آرہ سے اچھی طرح اُنکو تراشا ہو اور زندہ کرکے اُنکی سطح کو چکنا کر لیا ہو اور طول مین تین خواہ چار اُنگل ہو مع مقام شکستہ اور درست شدہ کی بندش سے اور یہ مقدار طول کی دونون طرف یعنے نیچے اوپر کی پٹریون کی ہو - پھر اگر عضو شکستہ بڑا ہو اس سے بھی زیادہ لانبی پٹی درکار ہوگی اور ان پٹریون پر بھی پٹیان لپیٹی جائین برابر اور ہموار کرکے اور کسیقدر لانبی بھی رہے تاکہ کمنگر کو گرہ لگاتے وقت کچھ دقت نہ واقع ہو اور نہ مریض کو ایذا اور تکلیف پہونچے اور نہ گرہ چھوٹی ہونے سے اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور وضع اسکی متفرق طور کی ہو یعنے ایک طرح کی گندگی اور موٹائی ہر جگہ پر نہو اور دوسری تختی کی موٹائی ایک انگشت سے کم ہو - اور سب سے زیادہ موٹی یہ تختی اُسی جگہ پر ہو جہان پر ٹوٹی ہوئی ہڈی جھک گئی ہو - اس امر کا بچاو رہے کہ سرو کی تختیان کسی جوڑ پر منجملہ مفاصل بدنی کے نہ پڑنے پائین اسلیے کہ یہ بات جوڑ کو ضرر پہونچاتی ہو اور جوڑ کے نیچے جو چیز بچھی ہوئی ہو اسکو بھی مضر ہو - پھر ان تختیون پر چند پٹیان اور ایسی لپیٹی جائین جو تختیون کو اور پہلی بندش سب کو اپنی لپیٹ مین گھیر لین - پھر ان سب پر ڈوری لپیٹنی چاہیین اور ڈوری کے لپیٹنے مین یہ طریقہ بہتر ہو کہ ڈوری کے بیچ سے دو حصہ سمجھکر ایک سرا داہنی طرف اور ایک سرا بائین طرف سے لپیٹا جائے اور ایک سرا دوسرے کو قطع کرتا ہوا لپیٹے - بندش مین پٹی اور ڈوری وغیرہ کی سختی اور نرمی مین ایسی کیفیت ہو کہ باندھتے وقت بیمار کو درد محسوس نہو - اور اگر بندش مین زیادہ مبالغہ ہوگا کہ بروقت باندھنے اور پھر اٹھانے کے بیمار کو درد محسوس ہو اُسی وقت ایسی بندش کھول ڈالی جائے اور اسی طرح اگر بندش کے مقام پر بعد بندش کے کسی وقت کھجلی اُٹھے جو شدید ہو اسکو بھی کھول دینا چاہیے اور اُسپر معتدل حرارت کا پانی اُسی وقت کرایا جائے تاکہ حدت اور کھجلی مین سکون پیدا ہو اور تھوڑی دیر ٹھہر کر پھر ایسی دھجیون سے اسکی بندش کردین جنکو گلاب اور روغن گل اور تھوڑے سے سرکہ انگوری مین بھگویا ہو یہ بھی مناسب ہو کہ بندش پہلے دن اور دوسرے اور تیسرے دن ڈھیلی اور نرم ہو تاکہ ورم سے اطمینان ہو اور جب ورم سے امن ہو جائے اب چاہیے کہ بندش مین سختی کرین تا آنکہ دشبذ یعنے انگور پیدا ہو جائے اور اُسی انگور سے خواہ انگور کی پیدایش شروع ہو اور بندھنے لگے - پھر اب اسوقت بندش ڈھیلی کردینی چاہیے تھوڑی تھوڑی بتدریج ڈھیلی ہوتی جائے تا آنکہ انگور پورا بندھ جائے اور شکست عضو

درست ہو کر جڑ جائے -

## باب تراسی مین درست کرنا مرتب کا اور ایسے عضو شکستہ کا جسمین لعاب نہ پڑتا ہو اور ٹوٹے ہوے جوڑ مین پیوند اور گرہ دینے کی تدبیر

جس ٹوٹے ہوے عضو مین ورم بھی ہو اسپر (زرد) جو ایک دوائی مرکب ہے اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور لا ساگ کا
پانی اور اسی قسم کی چیزون کو بطور لیپ کے لگائین اور بہت نرمی سے اسکی بندش کردین اور دوسرے روز صبح کو کھولین اور پھر انھین چیزون کا
ضماد کرین - اور اگر ورم زیادہ ہو تو اسپر پٹی وغیرہ کی بندش نہ کرین جب تک کہ ورم مین تخفیف نہو جائے - پھر اگر گوشت پس گیا ہو تو مناسب ہے
کہ وہی کوفتہ مقامات پر پچھنے بھرے ہوے لگائین ایسا نہو کہ اس جگہ عفونت آجائے اور آکلہ پیدا ہو - اور اگر انجام کار عفونت کی حالت ہو تو مناسب
ہے کہ اسی عفونت کا علاج کرین - اور اگر ٹوٹنے سے عضو کے زخم پیدا ہوا ہو اب خیال کرنا چاہیے کہ اگر وہ زخم کسی رگ جہندہ پر پہونچا ہے خواہ
ساکن رگ پر اور خون بہ رہا ہے پس چاہیے کہ پہلے اس خون کو بند کرین صبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین وغیرہ ایسی چیزین چھڑک کر
جو خون کی آمد بند کرتی ہین اور انکو ہمنے اوس مقام پر لکھدیا ہے - اور اگر کوئی خرابی ان خرابیون مین سے عارض نہوئی ہو اور زخم ایسا کھلا ہوتا
کہ ہڈی نظر آتی ہو اب چاہیے کہ ٹانکے اور بندش ایسے تجویز کرین جس سے دونون باڑھین زخم کی ملجائین اور پھر زخم کا علاج کرین کہ مندمل
ہوجائے - اور اگر زخم مین کرچین ہڈی کی گھس گھس کر ہلتی ہون اب مناسب یہی ہے کہ ٹانکے نہ لگائے جائین بلکہ ان کرچون کو جس طرح ہم کہتے ہین
ویسا نکالین پھر اس مقام کو ایسی بندش کرین کہ وہ بھی اوپر والے منھ پر زخم کے پڑے لیکن اسکے نیچے کی طرح نیچے تک لپیٹین متصل جانب
صحیح کے اسکے بعد ایک اور پٹی ایسی چڑھائین جو زخم کے نیچے والے منھ پر پڑے اور نیچے کی جانب سے عضو شکستہ کے ملی ہوئی ہو اور اسکی
بندش نیچے کی جانب تک چلی جائے اور خاص منھ زخم کا جو ہو اسکو ایسا کھلا ہوا چھوڑ دین اور بندش اول بطرف سالم کے ہو یعنی جو جڑ بندھ مین
پیدا رہون - اور ہر روز بندش کو کھولا کرین اور زخم کے منھ پر روئی کا پھاہا رکھا کرین تا اینکہ جب پیپ سب نکل جائے اور ورم کے ہونے سے
اطمینان ہوجائے اور حرارت اور گرمی جو پیدا ہوئی تھی زائل ہوجائے اب زخم مین ایسا مرہم جو گوشت اگانے والا ہے رکھین - اور اگر یہان
کوئی اونچی ہڈی نمایان ہو اور ٹیڑی بھی ہو تو اسکے علاج پر توجہ کرین قبل ازانکہ ورم گرم پیدا ہو - اور اگر ورم گرم پیدا ہو چکا ہو تو ہڈی کے
علاج سے تعرض نہ کرین جب تک کہ ورم مین سکون پیدا نہو جائے اور اسوقت کی تدبیر یہ ہے کہ اسی ہڈی کو درست کرتے ہین اور اپنی جگہ پر
اسکو بٹھانے جائین اور جسقدر کہ ہڈی ابھری ہے اور اونچی ہو رہی ہے اسے (برم) نام کے آلہ سے توڑ ڈالین - اور برم ایک لوہے کا اوزار ہے
طول اسکا ایک بالشت اور دل خواہ وزن اسکا اسقدر ہوتا ہے کہ جب اسکو ہاتھ مین لینا چاہین گرفت ہو سکے کنارہ اسکا تیز اور باڑھ دار اور
چوڑا ہوتا ہے اور تھوڑا فرق اسمین تیز اور باڑھ والے کنارہ مین ہوتا ہے اسی آلہ سے جسقدر ہڈی زیادہ اونچی ہو رہی ہے اسے توڑ ڈالین اور دوسرے
کنارہ سے اس توڑی ہوئی کرچ کو اٹھالین اور اسقدر توڑین کہ ناہمواری ہڈی کی درست ہوجائے جسقدر ممکن ہو - اور اگر یہ تدبیر بھی
ممکن نہو پس چاہیے کہ آری سے اسیقدر ہڈی کاٹ ڈالین جیسے کہ ہمنے علاج مین اسکو انہاے بوسیدہ کے لکھدیا ہے اور کاٹ ڈالنے کے بعد
ریزہ نکال کر باہر کردین اور برادہ کے دندانہ سے کھردرا پن پیدا ہوا ہے اسکو سوہن وغیرہ سے رگڑ کر درست اور چکنا کردین - بعد ازان
اسکو اپنی شکل پر رکھین اسکے بعد تختیان اور پٹیان بشرط احتیاج رکھ کر مرہم اور شہد لگا کر جیسا مناسب حال ہو ویسا کرین لیکن زخم کی
صفائی خواہ چرک آلود ہونے کی حالت اور پیپ کی کیفیت اور دیگر اعراض جو زخم مین پیدا ہوتے ہین ان سب کے نظر کرنے سے جو علاج
مناسب ہو وہی کرنا چاہیے اور جسکو ہمنے علاج قروح مین لکھدیا ہے جب زخم کی ایسی صورت ہو کہ اسکا اندمال نہوتا ہو اور پیپ آتی ہو [illegible]

اور گوشت اُسکا ڈھیلا اور پتلا اور پلپلا ہو اور پھولا ہوا بھی ہو اب یہ جاننا چاہیے کہ اُسمین ہڈی کا چورا موجود ہے اور اس چورے کو نکالنا چاہیے
اُسکے بعد بندش وغیرہ زور سے کیجائے اور زخم کے منہ پر وہ چیز رکھی جائے جو حفاظت سڑنے وغیرہ سے کرے اور ورم گرم مین تسکین صندل مرہم
مجفف کرکے گدی کو باندھنے سے کرین اور اُسکے اوپر سے ایک پٹی کی بندش کردین۔ اور چاہیے کہ استخوان شکستہ پر باندھی جائے اندر کی طرف اُسسے
تیسرے دن خواہ پانچوین یا ساتوین روز اُسی طریقہ سے کھولین جسکو ہمنے اوپر کے مقامات مین لکھدیا ہے کہ استعداد عضو کی جیسی ہو اور
جیسا التحام اور پیوند اُسمین ہوتا ہو اُسی کی نظر سے کھولنا پٹی کا بھی ملحوظ رہے۔ لیکن وہ شکست عضو کی ہڈی کی نوکین اندر دار ہون
اور باہر جلد سے خارج نہوئی ہون اُسمین سے جو ایسی نوک ہے کہ دل تنگی پیدا کرتی ہے اور درد شدید اُسکی وجہ سے لاحق ہوتا ہے اُسکا باندھنا
ہرگز مناسب نہین ہے اسلیے کہ ورم اور عفونت پیدا کریگی اُسی عضو مین بلکہ مناسب ہے کہ اُس عضو کو کھولدین اور دیکھین اگر ہڈیان
تھوڑی سی ہین اُنکو خارج کردین اور اگر تھوڑی سی نہون پس مناسب ہے کہ اُسیقدر نوک جو پتلی ہے اور چبھتی ہے اُسی کو کاٹ ڈالین اور
پھر سوہن وغیرہ سے اُسکو درست کردین اور پھر علاج ایسا کرین جیسا اُس شکست عضو کا کیا جاتا ہے جسکے ہمراہ زخم بھی ہو۔ جو شکست
استخوان ہے کہ اُسمین وشنبذ نہین بستہ ہوتا ہے یعنی وہ لعاب جس سے ہڈی جوڑ جاتی ہے اُسمین بستہ نہین ہوتا پس عذر کرنا چاہیے ایسی
تدبیر سے جسکی خاصیت یہ ہے کہ عضو قوی اور شدید کرتی ہے یعنے ایسی تدبیر سے باز رہین کہ عضو شکستہ استوار اور درشت ہوجائے۔
اور یہ خرابی وشنبذ کے بستہ نہونے کی چند اسباب سے پیدا ہوتی ہے یا تو بکثرت ایسے تر چیزے عضو پر دیے گئے ہین جنہون نے بافراط
ارخا اور سستی عضو مین پیدا کردی ہے۔ اور یا اینکہ بیمار اُسی عضو کو زیادہ ہلاتا ڈلاتا ہے۔ خواہ بہت سی پٹی اور گدی اور ہڑیان ایسی بندھی گئی ہین
جو ہڈی پر بھاری ہو رہی ہین۔ خواہ مریض غذا مین اسقدر کمی کرتا ہے اور تلطیف غذا اسقدر ہے کہ عضو شکستہ لاغر ہوا جاتا ہے اور پتلا
ہوتا ہے۔ جب یہ خرابی لعاب بستہ نہونے کی معلوم ہوجائے اب اُسکے پیدا کرنے والے سبب کی فکر کرنی چاہیے اور اُسی کو اچھی طرح
دریافت کرکے جو سبب قرار پائے اُس سے بیمار کو بچانا چاہیے اور باز رکھنا چاہیے خصوصاً اگر کمی غذا سے یہ خرابی پیدا ہوئی ہو اور لطیف
غذا کھانے سے۔ اسواسطے مناسب ہے کہ بعد گذرنے تین روز کے صدمہ شکست سے خواہ چار روز کے بعد مریض کو غذا دیجائے بشرطیکہ
ہمراہ کسر کے ورم اور تپ نہو اور طبیب نے اپنی حدس اور تیز فہمی سے یہی سبب تجویز کیا ہو کہ غذاؤن سے صلاح وشنبذ کی ہوگی پس
ایسے مریض کو وہ غذا دیجائے جو غلیظ ہو جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور بچہ گاو اور اندرونی اوجھ اُسکا اور ہریسہ اور جاذب یعنے جو
گوشت بدون مصالح کے طیار ہو اور تازہ مچھلی جسمین تھوڑی سی غلاظت ہو اور پنیر تازہ اور چاول ہمراہ دودھ کے اور اسی قسم کی
غذائین جنمین کسیقدر غلاظت اور لزوجت ایسی ہو جو مناسب اُسی وشنبذ اور لعاب کے ہو جو ہڈی مین پیدا ہوتا ہے اور
جس سے ٹوٹا ہوا مقام ہڈی کا جوڑ جاتا ہے۔ اور اگر اس تدبیر مین اہمال اور تاخیر ہوئی اور لاغری عضو مین آگئی اب
مناسب ہے کہ مادہ وشنبذ کا اُسی عضو کی طرف تکمید اور سینک کے ذریعہ سے جذب کیا جائے اور استعمال اُنھین غذاون کے
ذریعہ سے جو ابھی مذکور ہوچکین اور شراب سپید کے پلانے سے اور آب شیرین مین نہلانے سے۔ علامت وشنبذ کے
پیدا ہونے کی یہ ہے کہ ٹوٹے ہوے مقام پر جو پٹیان اور دھجیان بندھتی ہین اُنمین بھرا ہوا نظر آتا ہو بدون اسکے
کہ ہمراہ شکست عضو کے زخم ہو اور یہ بات دلالت کرتی ہے اس امر پر کہ طبیعت مین ایک مادہ جیدا ایسا ہے جسکے ذریعہ سے استخوان شکستہ کو
جوڑ دیگی پس یہ مادہ مقام کسر سے بطور رسنے کے ٹپکتا ہے اور دھجیون مین بھرتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ تعقد اور بستگی گرہ کی

جو اقسام کسر مین پیدا ہوتی ہے اور سختی جو آجاتی ہے یہ ایسی خرابی ہے کہ عضو کے جوڑ کو ضرر پہونچاتی ہے اور اسکی خوبی حرکت وغیرہ کو منع کرتی ہے خصوصًا اگر یہ بستگی بعض مفاصل کے قریب ہو خواہ اسی جوڑ مین اسی بستگی کی وجہ سے پیپ پڑ گئی ہو۔ پھر اگر یہ بستگی تھوڑے زمانہ کی ہو تو مناسب ہے کہ ادویۂ قابضہ جنمین قبض شدید ہو پٹی پر لگا کر بستگی کے مقام پر رکھین تاکہ وہ گرہ یا تو دھو جائے اور بچ جائے۔ خواہ اسپر سیسہ کا ٹکڑا رکھ کر باندھین اور خوب کس کر پٹی کی بندش کرین تاکہ بستگی دور ہوجائے یا تو بیٹھ جائے خواہ فنا ہوجائے۔ اور اگر یہ گرہ پتھرا گئی ہو اب مناسب ہے کہ اسکو اوپر سے چاک کرین اور گرہ کو استرہ سے کاٹین۔ جو ٹوٹی ہوئی جنکے درست کرنے مین خطا واقع ہوئی ہے اور یہ خطا یا تو کمنگر کی کم مہارت کی وجہ سے خواہ بیمار نے عضو ماوف کو بعد بندش کے بے وقت زیادہ ہلایا ڈلایا اس وجہ سے درستی مین استخوان شکستہ کے خطا واقع ہوئی یعنے جب ہڈی جڑ رہی ابھی سخت ہورہی تھی اسوقت حرکات شدیدہ مریض نے اسکو دیے تا اینکہ شکل مین ہڈی کے کجی اور خم واقع ہوگیا اور جو شکل صحیح اسکی تھی اس سے تغیر اسمین آگیا اور اسی تغیر سے فعل خاص جو اس عضو کا تھا وہ فاسد ہوگیا اور حرکت جو اسکی تھی اسکی خوبی جاتی رہی جیسے دونون ہاتھ اور پانون مین جب خرابی اور زبونی حرکت اور بد صورتی دیکھنے مین ایسی خطا سے واقع ہو پس ایک قوم اطبا نے کہا ہے کہ اسکا علاج یہ ہے کہ دوبارہ عمدًا اس عضو کو توڑ ڈالین اور اس تجویز مین ایذا اور درد شدید ہے اور بسا اوقات بوجہ شدت درد کے مریض کی جان تلف بھی ہوجاتی ہے۔ اور جو تدبیر مناسب ایسے وقت کی ہے وہ یہ ہے کہ پٹیون کی بندش بطک کی چربی اور حرام مغز اور مرغ کی چربی اور بھیڑ کا گھی آمیز لگا کر کرتے رہین اور بعض اطبا اس بندش پر تمریخ یعنے روغن کی مالش اور عضو معلوم پر آب گرم اور روغن کا ترشیا بھی زیادہ کرتے ہین اور اسوقت عضو کو کھینچ کر اسے اپنی شکل کی طرف پھیر لاتے ہین۔ اگر یہ تدبیر راست نہ آئے مقام خاص پر جہان لعاب پیدا ہو رہا ہے ایسی دواؤن کو لگائین جو گوشت سڑا دیتی ہین جیسے مرہم زنگار اور گھی اور روئی پرانی تا اینکہ لعاب مذکور سڑ جائے پھر اسکے بعد عضو مذکور کو کھینچین اور ٹوٹے ہوئے مقام کو اکھاڑ کر بہت نرمی سے پھر اسے درست بٹھادین۔ ایضًا اسی کی درستی کی نظر سے مالش ایسی چیزون کی کرتے ہین جو کہ ملاست اور چکناہٹ پیدا کرین تاکہ لعاب پگھل جائے۔ پھر اگر وہ لعاب گاڑھا ہوکر سخت ہوگیا ہو اور قوت پکڑ گیا ہو اور چھیلنے چھوڑانے کے قابل نرہا ہو دوبارہ پھر وہی علاج کیا جائے پس اسکے واسطے مناسب ہے کہ عضو مذکور کو استرے سے چاک کرین اور پھاڑین۔ پھر اسی ٹوٹی اور درست کی ہوئی ہڈی کو پھر سے درست کرین نام خدا لیکر جس طرح درست ہو انشاء اللہ تعالی اترے ہوئے عضو کو اپنی جگہ پھر لانا مناسب ہے کہ دونون عضو اترے ہوئے کو ایک ایک طرف بہ نرمی کھینچین سیدھا اور پھر زائدہ خواہ گھنڈسی ہر ایک ہڈی کا خواہ ہر ایک عضو کا جو اترے ہوئے ہین دوسری ہڈی کے مغاک اور گڑھے مین داخل کردین اور برابر دونون کو درست کرین برابر اپنی جگہ بٹھادین اور پھر ان پٹیون پر دوائین جو شکست کی درستی کرتی ہین ملا کرکے انکو باندھین جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہے۔ یہی وہ امور اہم تھے جنکا بیان ہمنے مقدم تجویز کیا تھا جبر یعنے شکست بندی کی دستکاری مین اور اب ہم اس مقام سے علاج خاص ہر ایک عضو کی ہڈی ٹوٹ جانے کا بیان کرتے ہین ہڈی مین وجع اور سستی گردکے اعضا کی خرابی سے آجاتی علاج بوجہ کسر کے بیان کرینگے اور ابتدا اس بیان کی استخوان کاسہ سر کے ٹوٹنے کے علاج سے کرینگے۔

## باب چہارسی مین استخوان کاسہ سر کے ٹوٹنے کا علاج

جو شکستہ ہونے کا صدمہ کاسہ سر کی ہڈی مین عارض ہوتا ہے خاص کر وہ ہڈی کا شق ہوجانا ہے اور اس شق ہونے کی ایک قسم بسیط ہوتی ہے اور ایک قسم مرکب ہوتی ہے بسیط شق وہ ہے جو کاسہ سر مین ظاہر ہو اور اسمین گہراؤ بھی ہو یعنے اندر تک ہڈی شق ہوگئی ہو مگر یہ بات ہو

ہڈی جدا ہوکر منفصل نہوگئی ہو اور نہ کوئی جزو ہڈی کا اندر کی طرف اور نہ باہر کی طرف مائل ہوگیا ہو اسکو زبان یونانی مین رعمی کہتے ہین-
اور ایک قسم شق کی یہ ہے کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی باہر کی طرف نکل آئے اور اسکو قوی کہتے ہین-پھر اگر ٹوٹی ہوئی درست ہوجا ئے اسکا نام
ابوسطابوسموس ہے- ایک قسم ایسی ہے جسمین استخوان سر کی ہڈی کے چند ٹکڑے ہوجاتے ہین اور کرچین ہڈی کی اندر کی طرف گھس کر
ام جافیہ نام کی جھلی تک پہونچ جاتی ہین اور اسکو یونانی زبان مین سہمی کہتے ہین-ایک قسم استخوان سر کی شکست ایسی ہوتی ہے جسمین
کرچین ہڈی کی نیچے کی طرف اترکر قریب صفاق یعنے جھلی کے پہونچ جاتی ہین اور اسکو محسوس کہتے ہین-اور ایک قسم استخوان سر کے
شکست ہونے اور اسکے اندر گھس جانے اور چلے جانے کے ہمراہ ہوتی ہے اسکو بارو سیس کہتے ہین-اور بعض اطبا ان پانچون اقسام پر
ایک اور قسم شکست استخوان سر کی بڑھاتی ہین جسکا نام شعری ہے اور وہ ایسا شق ہوتا ہے جو چھونے ٹٹولنے سے محسوس نہین ہوتا ہے
اور اکثر تو جب بخوبی چھوکر اور ٹٹول کر نہ جانچین معلوم ہی نہین ہوتا ہے- اور بیشتر سبب ہلاکت یہی قسم ہوجاتی ہے سہمی جسکا نام ہے وہ
بہت بڑی ٹوٹ نہین ہے اور اسی وجہ سے اسکو کسر نہین کہتے ہین اسلیئے کہ اسمین تو فقط پیچیدگی ہڈی کی اندر کی طرف ہوتی ہے اور
ہڈی گہراو مین اپنے گھس جاتی ہے بدون اسکے کہ اسکے تھمی اتصال مین کچھ فرق اور جدائی پیدا ہو جسطرح رانگے خواہ چاندی کے برتن مین
ہتوڑے اور گھن کی چوٹ کا نشان اور گڑھا پڑجاتا ہے خواہ اور کسی سخت جرم کے لگنے سے ایسے برتن مین نشان بن جاتا ہے- جو قسم
بنام سہمی مشہور ہے وہ دو طرح سے پیدا ہوتی ہے یا تو سمکہ یعنے سر کی ہڈی کے اوپر والی چھت سب کی سب پھٹ جائے تا اینکہ ایسی
چوٹ اور صدمہ سے دماغ کی وہ جھلی جسکا نام ام الدماغ ہے ہٹ جاتی ہے- اور دوسری صورت اسکی یہ ہے کہ ہڈی سر کی دب کر سطح پر اس
جھلی کے تنگی پیدا کرے جو استخوان کاسہ سر پر ہے اس مقام تک جہان پر نشان (۲) کا ہے اور (اسا) بھی اسی کا پتہ ہے- یہ بیان ان
اقسام شکستہا بسیطہ کا تھا- اور مرکب اقسام اسکے وہ ہین جنمین ام جافیہ نام کی جھلی جو کاسہ سر کی ہے وہ آفت رسیدہ ہو جائے خواہ
اسی شکست کے ساتھ ورم بھی دماغ مین آجائے یا زخم اور جراحت اسکے ہمراہ پیدا ہو- شناخت ہر قسم کے شکست کی جو کاسہ سر کو
عارض ہوتی ہے اسکا ظہور اور نمایان ہونا یا تو قوت سے اس جسم کے معلوم ہوتا ہے جسکے صدمہ سے چوٹ لگی ہے اور آفت جسکی بوجہ ٹکر لگنے
اور ٹکرا کر جدا ہونے کے پہونچی ہے اور اسی جسم کی سختی اور صلابت سے بھی اور جسکے ہاتھ سے وہ چیز سر پر لگی ہے اسکے زور اور قوت سے بھی
شناخت ہوجاتی ہے ایضاً جو اعراض چوٹ کھائے ہوئے عضو کو لاحق ہوتے ہین جیسے اسکا پیچیدہ ہوجانا اور آواز کا بند ہوجانا خواہ
دفعتہً چوٹ کھاکر جاپڑنا گر پڑنا خصوصاً اگر شکستگی کا صدمہ ام جافیہ نام جھلی تک پہونچا ہو تا اینکہ وہ جھلی پھٹ گئی ہو خواہ اسکو تنگی پہونچی ہو
یا چوٹ ہر جانب پہنچ گیا ہو ان سب طریقون سے شناخت اقسام کسر مذکورہ کی ہوجاتی ہے- ایضاً استدلال یون بھی کیا جاتا ہے کہ ہاتھ رکھنے سے
اس چوٹ کے مقام پر بڑا گڑھا خواہ اور کوئی نشان معلوم ہو- اور یہ بات یون ہوتی ہے کہ اگر چھونے سے ہاتھ کے نیچے کچھ اثر چوٹ کا
معلوم ہوجائے اسی نشان سے مقدار شکست کی بیشی کا اندازہ ہوسکتا ہے- پھر اگر جلد مین کسی طرح سے چاک ہونے کا اثر ہو خواہ
بہت دشواری سے اسکا پتہ لگتا ہو اور ہمکو معلوم ہوجائے کہ ہڈی مین کسیقدر شکستگی پہونچی ہے اب تلاش اور تفتیش کرکے بذریعہ اس آلہ کے
معلوم ہوسکتا ہے جو خاص اسی کام کے واسطے موضوع ہوا ہے اور شکست کو دیکھنے اور غور کرنے سے بھی معلوم ہوسکتا ہے- اور اسکی صورت
یہ ہے کہ جب کوئی قسم کسر کی عارض ہو اسکی شناخت اسی کی صورت سے بھی ہوسکتی ہے پھر اگر وہ قسم کسر کی عارض ہو جسکا نام شعری اوپر لکھا ہے تو وہ
قسم شق کی مخفی اور پوشیدہ ایسی ہوتی ہے کہ ٹٹولنے سے محسوس نہین ہوتی اور مثل بال کے باریک ہے کہ نظر بھی نہین آتی اب چاہیئے کہ

مقام شق پر تھوڑی سی روشنائی خواہ کسی قسم کا رنگ لگادین اور بعد ازان ہڈی کو چھیلین خواہ کھجلائین جب یہ تدبیر کیجائیگی شق کی جگہ مین
جسقدر رنگ رہ جائیگا اُس سے مقدار اُسکی بخوبی معلوم ہوجائیگی پس مناسب ہی کہ جب اُسپر رنگ لگائین کھجلانے مین اُسکے زیادہ اہتمام کرین
اگر زیادہ ملنے اور کھجلانے سے مثلاً وہ سیاہی جاتی رہے اور اب کچھ معلوم نہو اسے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ شق جلد سے تجاوز کرکے اندر تک نہین پہونچا ہی
اور اگر سیاہی وغیرہ خوب زور زور ملنے اور کھجلانے کے بعد بھی باقی رہے اور ٹھہر جائے معلوم کرنا چاہیے کہ شق کا اثر اندر تک پہونچا ہی جب تو
کھجلانے اور ملنے سے اثر سیاہی کا زائل نہوا - یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ شق کا صدمہ ام جافیہ نام جھلی تک پہونچا ہی اور وہ جھلی ہڈی سے جدا
ہوگئی ہی خواہ ہڈی سے چمٹی ہوئی باقی ہی - اور اسپر استدلال یون کرنا چاہیے کہ اگر جراحت بدون ورم حار کے ہی اور ورم تھوڑا سا پیدا ہوا ہی
اور رطوبت بھی تھوڑی تھوڑی اُسی ورم سے خارج ہوتی ہی اور خام بھی ہی اور پیپ پکی ہوئی اُسمین ظاہر ہوتی ہی اب معلوم کرنا چاہیے کہ
صفاق یعنے ام جافیہ نے استخوان کاسہ سر کو نہین چھوڑا ہی - اور اگر ہمراہ کسر کے تپ بھی ہو اور درد ہاے شدید عارض ہون اور ہڈی کا
پوشیدہ ہونا کم ہو اور مدہ رقیق اُس سے جاری ہو اور وہ بھی نا پختہ ہو معلوم ہوگا کہ ام جافیہ نے ہڈی کو چھوڑ دیا ہی اور اُس سے جدا
ہوگئی ہی جب یہ بات معلوم ہوجائے بہت جلد اُسکا علاج کرنا چاہیے قبل ازان کہ بیمار کے مقام زخم کا مواد متفرق ہوکر دور دور پہونچنے لگا
اور امتداد زمانہ خواہ تمدد یعنے کشش مقام زخم مین پیدا ہو اور عقل بیمار کی جاتی رہے اور غشی اور تپ ہاے گرم کی نوبت پہونچے اسلیئے
اگر - علامات ظاہر ہونگے پھر کسی طرح سے اور کسی وسیلہ سے اُسکا علاج نہو سکیگا اور نہ مناسب ہی کہ اُسکا علاج کرین اسلیئے کہ یہ بیمار اب
مر جائیگا - اور اگر یہ علامات ظاہر نہون مناسب ہی کہ علاج مین جلدی کرین اور خیال کرین اگر شق کا صدمہ اسقدر ہو کہ جھلی ہڈی سے جدا
نہوئی ہو اور وہ کسر فقط شق کی حد تک پہونچی ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ مقام ماؤف کو چھیلین اور ملین جب تک کہ شق کا نشان ظاہر ہوجائے
اور پوشیدہ رہے پھر اگر شق کا اثر اندر تک پہونچ گیا ہو اور ہڈی ٹوٹ گئی ہی اب مناسب ہی کہ اُسکو نکال لین اور دیکھین اگر چھوٹے چھوٹے
اجزا ہڈی کے باقی رہ گئے ہون مناسب ہی کہ اُنکو بالکل خارج کردین ایسے آلہ سے جو قابل اسی کام کے ہون اسلیئے کہ جھلی جب ہڈی سے جدا
نہین ہوتی ہی یہ چھوٹے چھوٹے اجزا ہڈی سے بھی الگ نہین ہوتے ہین - پھر اگر ہڈی جھلی سے جدا ہوگئی ہو اور بیمار طبیب کے پاس فوراً
بعد زخمی ہونے کے پہونچ گیا ہو اور زمانہ بھی سردی کا ہو اب مناسب ہی کہ چودھوین روز سے پہلے کہ جسمین ہڈی کی خارج کرنے مین بہر حال
کوشش کیجائے - اور گرمیون کی فصل مین تو کرچون کو ساتوین روز سے پہلے خارج کردینا چاہیے قبل ازانکہ زخمی کو وہ اعراض لاحق ہون
جنکو ہمنے اوپر بیان کیا ہی - اور علاج اُسکا اس طور سے کیا جائے - کہ پہلے اُسکے سر کے بال ترشوائے جائین اور بال تراشنے مین ایسی
صورت پیدا کیجائے جسمین تقاطع زاویہ قائمہ پر ہو تاکہ اُسکی شکل ایسی پیدا ہو ( + ) اور دو حصون مین سے پہلا حصہ تراشے ہوے
بالون کا وہی ہو جو کہ چوٹ لگنے کی جگہ دریافت ہوئی ہی - پھر اسکے بعد ہر ایک زاویہ قائمہ کے نیچے کی جلد اُدھیڑی جائے تاکہ ہڈی پوری
کھل جائے جس ہڈی کی تقویر یعنے اُسمین گڑھا کرنا منظور ہی - اگر کھال کے اُدھڑنے سے خون بہنے لگے مناسب ہی کہ اُسے گدی رکھ کر سے
بند کردین سرکہ خواہ پانی مین چیتھڑے ڈبوکر یا سوکھے چیتھڑون سے پھر اسپر گدی شراب اور زیت مین بھگوکر رکھین اور بندش ایسی کرین
جو اسکے مناسب ہو تاکہ جب صبح دوسرے دن کی آئے اور اعراض مہلکہ مین سے کوئی عرض پیدا نہو اب مناسب ہی کہ ٹوٹی ہڈی مین
گڑھا کرنا شروع کرین - مناسب نہین ہی کہ ٹوٹی ہوئی کے کاٹ ڈالنے مین تاخیر کرین اگر ٹوٹی ہوئی ہڈی چپٹی ہی روز سے ام دماغ مین
یعنے جھلی مین چبھتی ہو - اور عمل جراحی کا اسمین یہ طریقہ ہی کہ بیمار کو بٹھائین اور اسکو حکم دین کہ ایسے انداز سے لیٹے جو اسکے لائق ہی پھر

دونون کان [illegible] سے خواہ روئی سے بند کر دین [illegible] اسکے سننے سے ایذا نہ پہونچے [illegible] زخم پر بڑی پٹی
سینے ہوئی اسکو کھول ڈالین اور [illegible] اور تمام بادوف کو اچھی طرح پوچھ ڈالین پھر
[illegible] خیال کرکے دیکھے اگر ہڈی پارہ پارہ ہو اسکا کاٹنے والے اوزار
ایسی صورت سے [illegible] جہان بہت چوڑی اور وسیع تر ہو
بعد ازان استعمال سلائی کا کرین یعنے سلائی کو تہ مین رکھکر [illegible] تاکہ دماغ کو ایذا نہ پہونچے اور دھمک کا صدمہ نہ پہونچے
اور اگر ہڈی کی بلندی خواہ اونچائی پوشیدہ ہو اب چاہیے کہ گرد اسکے پتلے سرون کے برمہ سے چھید کرین اور لحاظ رہے کہ برمہ کا سرا
ام دماغ یعنے جھلی تک نہ پہونچے اور برمہ کی بقدر گندگی استخوان کے ہو تاکہ جھلی کو چھو نہ جائے۔ جب گرد ہڈی کے سوراخ ہو چکین جسکے
نکال ڈالنے کا ارادہ ہو اب دو سوراخ کے درمیان جسقدر ہڈی کی مقدار ہو اسی کو دوسرے آلہ سے قطع کرنا چاہیے پھر کرون کو لیتین
خواہ موچنہ سے پکڑ کر چن لیا جائے مگر کلبتین کو آہستہ نیچے رکھین اور موچنہ سے چن کر سب کو چین نکالین جب یہ کام بھی ہو چکے
اور فراغت ملے اب نوکدار کرچین جسقدر ہون انکو بھی اچھی طرح سے چن لیا جائے پھر جسقدر کھرکھرا پن اور سوراخون کی ناہمواری کاٹنے کے
مقامات مین ہو گئی ہو آری وغیرہ کی رگڑ سے اسکو بالون کی برونجی وغیرہ سے درست کر دین مگر اس کام سے پہلے ایک لوہے کی ٹیری خواہ
چکنی ہڈی کے نیچے اتنی بری رکھین کہ دماغ کی جھلی کو ڈھانپ لے او آرہ کی رگڑ سے محفوظ رہے۔ جب یہ بھی کام ہو چکے ایک پارچہ کتان کو
روغن گل مین ڈبو کر زخم پر آہستگی سے رکھین اور بار یک بٹی اتنی بڑی گدی لگا کر باندھین جو اسکے منھ کے برابر ہو۔ پھر ایک اور دوسری
بٹی کو چہ چند کر کے شراب مین بھگو کر تمام زخم پر رکھ کر باندھین اور پتلی باریک دھجی سے نرم نرم بندش کرین اسقدر کہ گدی بٹی اپنی جگہ سے
ہٹنے نہ جائے اور سرکنے نہ پائے۔ بعد اسکے ارد گرد مقام مذکور کے نرد جو ایک قسم کی خوشبو ہے اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور
آب کشنیز سبز اور لال ساگ کا پانی اور اسی قسم کی اور سرد چیزین جو تپ کے واقع ہونے کو منع کرین اور ورم پیدا ہونے کو منع کرین اور
لحظہ بلحظہ چیتھڑون کو تر کرتے رہین روغن گل خالص سے تیسرے روز اسکو کھولین اور زخم کو پوچھین اور ایسا علاج کرین جس سے
گوشت آگے اور ذرور یعنے چھڑکنے کی دوا جو خشکی زخم مین پیدا کرتی ہو ایسے اور بزر یعنے السی اور کندر سے بنا کر اسپر چھڑکین اور گرد
زخم کے ایسی دوا لگائین جو التہاب اور بھڑک کو مٹادے اور حرارت کو دور کرے واللہ اعلم۔

## باب پچاسی مین ورم گرم کا علاج جو سر مین بعد عمل جراحی کے آلات آہن سے پیدا ہوتا ہے

کبھی دماغ کی جھلی مین بعد علاج کرنے کے آلات آہن سے ورم گرم عارض ہو جاتا ہے تا اینکہ سر کی ہڈی اوپر کو اٹھی ہوئی اور جو کھال
سر کی ہے موٹی اور کھرکھری معلوم ہوتی ہے اور بیشتر اسی ورم کے تابع اعراض مہلکہ ایسے عارض ہوتے ہین کہ انجام کار مریض کا بطرف
موت کے ہو جاتا ہے۔ اور یہ ورم اسی جھلی کو یا تو بسبب ہڈی کی نوک چبھ جانے سے جو ایذا ہوتی ہے اس سے ورم پیدا ہوتا ہے خواہ بسبب
سخت بندش اور ڈورون کے لپٹنے کے جو سلوٹین اور نشانات پڑتے ہین۔ خواہ سخت بندش سے جو گرمی پہونچتی خواہ زیادہ غذا
کھانے سے خواہ بسبب برودت اور سردی کے ورم پیدا ہوتا ہے۔ جب ورم ہو جائے دیکھنا چاہیے کہ سبب اسکا کیا ہے۔ اگر نوک ہڈی کی
کرچ کے چبھ جانے سے ورم آگیا ہو اسکو خارج کر دینا چاہیے اور اگر بسبب بندش کی سختی کے ورم ہو کھول ڈالین اور بندش مین ہلکی
اختیار کرین سوا اگر غذا کی زیادتی سے ورم عارض ہوا ہو غذا کم کر دین۔ اور اگر برودت سے ہو موضع ورم کو سکنجبین پانی اور گلاب

نیم گرم کرکے - اور اگر حرارت کی زیادتی ہو تو سرد اور صندلین اور مکو کا رانگ وغیرہ بطور طلا کے لگائین پھر اسکے بعد سردی پہونچائین - اور سر پر روغن گل نیم گرم [illegible] کا [illegible] دین جسمین برگ خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور السی کو جوش دیا ہو ایضاً لیپ ورم پر [illegible] روغن [illegible] مین گھیپ کر لگائین آب گرم بھی روغن گل مین ملاکر پگھلائی ہوئی چربی مین اگر چیتھڑے کو ڈبو کر سر پر اور گردن پر اور قریب انھین مقامات کے رکھین (جب بھی نفع ہوگا) کان مین تھوڑا سا روغن گل خواہ روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر ٹپکائین - اور اگر قوت مریض کی قوی ہو سر ارو کی فصد کردینی چاہیے اور المتاس اور لبلاب کا مسہل دیکر طبیعت کو نرم کیا جائے خواہ اور اسی قسم کی دواؤن سے - مناسب ہے یہ بھی معلوم رہے کہ جب سر کی ہڈی کا علاج ایسا کیا جائے جسکو ہمنے بیان کیا ہے یعنے بطور جراحی کے - اور دماغ کی جھلی سیاہ ہوتی ہوئی معلوم ہو اسوقت یقین کرنا چاہیے کہ یہ مریض لامحالہ مرجائیگا واللہ اعلم -

## باب چھیاسی مین بیان ہے علاج ناک ٹوٹ جانے کا

ناک کا کنارہ کبھی نہین ٹوٹتا ہے اسلیے کہ یہ جز جسم غضروفی ہے بہت جز اہم - اور ٹوٹنے کا صدمہ جو ناک کو پہونچتا ہے کنارہ سے اوپر جو مقام ہے اسکو پہونچتا ہے - جب وہ مقام ٹوٹ جائے لازم ہے کہ بنظر غور اسکو دیکھین اگر وہ مقام ایسا ہے کہ انگلی وہان تک پہونچ سکتی ہے پس دونون چھنگلیا یعنے چھوٹی انگلی دونون نتھنون مین داخل کرکے دونون سے اسی ہڈی کو درست کرکے بٹھادین اور اپنی حالت پر اسکو لائین - اور اگر وہ ٹوٹا ہوا مقام اوپر اس جگہ سے ہے جہان تک انگلی پہونچ سکتی ہے مگر محسوس ہوتا ہے پس ایک سلائی موٹی سے ناک مین ڈال کر اسکو درست کردیا جائے اور باہر سے اسپر ہاتھ پھیر کر ناک کو اپنی شکل پر لایا جائے پھر ناک مین فتیلہ اور بتیان کپڑے مین لپیٹ کر انزروت اقاقیا اور میدہ لکڑی کا سفوف طلا کرکے لگائین اور کاغذ اسی دوا کو لگاکر باہر سے لیپ کردین یہی تدبیر چند روز تک کرتے رہین تھوڑے دنون بعد وہ مقام درست ہوجائیگا جب بیمار پر سانس لینے مین تنگی ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ پیرون کے نیچے جو خون سی ہوتی ہے اسپر چیتھڑے لپیٹ کر دوا اسی طلا کرکے ناک مین اسکو رکھین - مناسب نہین کہ جب ناک ٹوٹ جائے اسکے علاج مین دیر کرین اور چند روز یونہین رہنے دین اسلیے کہ وہ ترچھی ہوکر جڑ جائے اور پھر اسکا سیدھا جڑنا دشوار ہوگا اور اپنی حالت اصلی پر آنا مشکل ہے اور اسی سبب خلا پیدا ہوگا جسکو ناک مین بولنا کہتے ہین اگر ناک مین ایسی چوٹ لگی ہو کہ داہنی خواہ بائین طرف وہ پھر جائے مناسب ہے کہ اسکو اپنی اصلی جانب کی طرف کھینچنے کی کوشش کرین اس طرح سے کہ ایک چوڑی سلائی لیکر ناک کے اس کنارہ سے بذریعہ ریشم یا ہے کہ چسپادین جو جانب اسکے کسی طرف جھک گئی ہے اور اتنا ٹھہرجائین کہ سوکھ جائے اور معلوم ہوجائے کہ اب بدشواری وہ سلائی چھوٹیگی اور اکھڑ نہ سکیگی پھر اسی سلائی کو دوسری طرف جو مخالف کج ہوسنے ناک کے ہے کھینچین اور خوب زور سے کشش کرین اور جسقدر تک کھینچا وہین ہمواری ناک کی معلوم ہو وہان تک اسے کھینچ لائین اور پہلے اس تدبیر سے دوا جبر یعنے جس سے شکستہ اعضا درست ہوتے ہین ناک پر لگائین -

## باب ستاسی مین نیچے والے جبڑے کا درست بٹھانا اگر ٹوٹ گیا ہو

اگر نیچے والا جبڑا ٹوٹ جائے باہری طرف سے اور جدا ہوکر جو جبڑا ٹوٹی ہے الگ نہ ہوگئی ہو مناسب ہے کہ اسکو بغور دیکھین اگر یہ صدمہ شکستگی کا بائین دھڑ تک مین جبڑے کے ہو جراح اپنے بائین ہاتھ کے بیچ کی انگلی اور انگشت شہادت مریض کے منہ مین

داخل کرکے دونون انگلیون سے پکڑ کر جو قب اور ابھار جبڑے مین باہر کی طرف آگیا ہو اُسے اُٹھائے اسقدر کہ برابر ہوجائے اور باہر سے
اُسکو اپنی شکل پر درست کردے داہنے ہاتھ سے - اور اگر یہ شکست داہنے جبڑے مین ہو داہنے ہاتھ کی دونون انگلیان بیمار کے
منہ مین داخل کرے اور وہی تدبیر کرے جو ابھی مذکور ہوئی ہے - جبڑے کا درست ہوکر اپنے اصلی حال پر آجانا اسکی شناخت
ڈاڑھون کے درست بیٹھنے سے اوپر نیچے والی کے ہوتی ہے اور ڈاڑھون کے اپنی اصلی حالت پر آجانے سے معلوم ہوجاتا ہے - پھر اگر
جبڑا ٹوٹ کر شکستہ مقام جگہ کھا گیا ہو اور گھوم گیا ہو مناسب ہے کہ دونون طرف سے اُسکو اچھی طرح بذریعہ خدام اور عملہ جراحی کے
کھنچوائین تاکہ وہ مقام اپنی اصلی شکل پر آسکے دبا اور گھر مین بیٹھ جائے جو اسکی ہے - اور مناسب کہ ڈاڑھون کو ٹوٹے جبڑے کے
سونے خواہ چاندی کے تارون سے باندھین اور ایک دانت کو دوسرے سے اس طرح بندھوادین اگر یہ بات ممکن ہو ورنہ
ڈورے سے ریشم کے جو مفتولی ہو اور خوب مضبوط اُنکو بندھوائین اور اچھی طرح سے بندش کرین بعد اسکے وہ بندش جو
مناسب ہے کرنی چاہیے اور اُسکا طریقہ یہ ہے کہ جبڑے کو اپنی جگہ لاکر پھر اُسکو بطرف نقارہ کے پھیر دین اور پھر اُسکو جبڑے کے
نیچے لائین اور پھر دونون کو دونون رخسارون کے نیچے تک چڑھائین اور سر کی چندیا پر اسکو پٹی سے باندھین اور پیشانی پر
ایک پٹی باندھین جو پہلی بندش پر گذرے تاکہ وہ بندش محفوظ رہے اور اپنی جگہ سے نہ ہٹے - اور اگر جبڑا جیسا درست کرکے
رکھا ہے ویسا درست نہ رہے مناسب ہے کہ ایک ٹکڑا اسپلائی کا پتلا پتلا بقدر جبڑے کے لیکر اسپر چیتھڑے لپیٹین اور اُسکو جبڑے پر
لپیٹا کر پھر اسی ٹکڑے کے اوپر بندش کرین - جبکہ جبڑا اپنی جگہ درست بیٹھ چکا ہو اور اپنی اصلی جگہ پر آچکا ہو اب چاہیے کہ دوا جبر
جس سے ٹوٹی ہوئی چیز درست ہوتی ہے اسپر طلا کرین کسی پٹی مین لگاکر اور پٹی خواہ تختی کو پہلے رکھ کر پھر اسی پر بندش کرین - جب
ایسی استواری جبڑے کی ہوچکے اب مناسب ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ سکون اور آرام سے رہے اور باتین نہ کرنے پائے اور نہ کوئی
چیز چبانے پائے - اور جب کچھ کھائے تو پتلی چیز جیسے شوربا کہ اسمین روٹی ملی ہوئی خواہ حریرہ نشاستہ اور آٹے سے بنا ہوا تناول
کرے - لازم ہے کہ بعد درستی بندش وغیرہ کے بھی ہر وقت جبڑے کی دیکھ بھال کیجائے ایسا نہو کہ اپنی شکل سے متغیر ہوجائے اگر ایسی
خرابی نظر آئے کہ پس پھر سے بندش کھولکر جبڑے کو اپنی شکل پر درست کرین اور باستواری بندش کرین - یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ ٹوٹا ہوا
جبڑا بیس روز مین درست ہوجاتا ہے خواہ قریب اسی زمانہ کے اسلیے کہ ہڈی اسکی نرم ہے اور اسمین نرم گودا بھی بھرا ہوا ہے - اور اگر
ان صورتون مین علاوہ اور خرابیون کے ورم بھی آگیا ہو مناسب ہے کہ اسکا علاج ورم کے روکنے والی چیزون سے جو عضو کی تقویت
بھی کرتی ہین پہلے کرین پھر محلل چیزون سے علاج کیا جائے جیسا اپنے ورم کے باب مین بیان کردیا واللہ اعلم۔

## باب اٹھاسی مین بیان درست کرنے ہنسلی کے ٹوٹنے کا

اگر ترقوہ یعنے ہنسلی ٹوٹ جائے مونڈھے کی طرف سے تو یہ بات اکثر مونڈھے کے نیچے کی طرف اندر وار پیدا ہوتی ہے اور ہو سکتا بھی اُسکے
ساتھ نیچے کی طرف لٹک جاتا ہے - جب ہنسلی ٹوٹ جائے قطع ہوکر جدا ہوجائے اُسکا علاج بہت آسان ہے اور جلد ہو سکتا ہے بہ نسبت
اُسکے کہ ٹوٹ تو جائے اور جدا نہو اور اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر ٹوٹنے سے جدا ہوگئی ہے اُسکا کھینچنا اور درست بٹھانا اور اپنی شکل پر اُسے واپس لانا
آسان ہوتا ہے اور اگر جدا نہو اسمین یہ بات ممکن نہین - اور اسی طرح سب ہڈیون کا حال ہے - پھر اگر ہنسلی ٹوٹ جائے مناسب ہے کہ بعض
خدام کو حکم دیا جائے کہ اُسی پہونچے کو تھامے جو ٹوٹی ہوئی ہنسلی کے پاس ہے اور اُسکو باہر کی طرف کھینچین اور اوپر کی طرف بھی کھینچین اور

ایک دوسرے خادم کو حکم دین کہ وہ مثلث جو ہنسلی کے بیچ کے جوڑ سے باہر گردن کے آگے ہے اُسپر ہلکا سا ہو وہ خادم اپنی طرف کھینچے تا دونون
خادم کی کشش آگے ہی کی طرف ہو پھر جراح خود ٹوٹی ہوئی ہنسلی کو درست کرے اور ہنسلی کی ہڈی کو اپنی حالت پر واپس لانے اور جسقدر
ٹوٹی ہوئی ہنسلی اُٹھی اور اونچی ہو رہی ہے اُسے اُٹھا دے اور جسقدر نیچے دب گئی ہے اُسکو باہر کی طرف کھینچے - اور اگر ایسی تدبیر زیادہ
حاجت ہو اور زیادہ کشش کی حاجت ہے اُسوقت چاہیے مناسب ہے کہ بغل کے نیچے ایک گرہ یا گولا یعنی گیند کپڑے کا بہت بڑا سا کچھ
خواہ اون وغیرہ کا گیند رکھ کر ہنسلی کو اسقدر اُٹھائے کہ اُس پہلو کے قریب تک لائے جو ٹوٹے ہوے مقام سے قریب ہے اور بعد اسکے سب
تدبیرین کرین جو اوپر مذکور ہو چکین - اگر جراح کو قدرت نہو کہ ہنسلی کا کنارہ باہر کی طرف کھینچ سکے بسبب اسکے کہ وہ کنارہ اندر زیادہ
گھس گیا ہے اب مناسب ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ چت لیٹے اور اُسکے مونڈھے کے نیچے ایک تکیہ متوسط درجہ کا بڑائی چھوٹائی مین
رکھدین اور خادم اُسکے مونڈھے نیچے کی طرف دبائے تاکہ ہنسلی کی ہڈی اُبھرے اور اندر سے اوپر کو آ جائے اب ٹوٹے ہوے مقام کو
برابر درست کر دے اور اُسکو اپنی شکل پر واپس لائے - اور اگر معلوم ہو کہ نوک ہنسلی کی ٹوٹ گئی ہے اور چبھتی ہے اب چاہیے کہ اُس مقام کو
نشتر وغیرہ سے یا استرہ سے شق کر دے اور جاک اُسکا سیدھا ہو اور اُس نوک دار ریزہ کو نکال لے جو چبھ رہی ہے اور پھر اُسکو جیرے کے
نشتر خواہ سنگ محک سے رگڑ کر برابر کر دے اور اس عمل سے پہلے وہ آلہ جو کہ جھلی کی حفاظت کرتا ہے نیچے رکھ دیا جائے اسکے بعد جاک کے
زخم کو ٹانکے لگا دے اور اگر جاک کے ٹانکے نہ لگ سکین زخم کے اندر چیتھڑے اور گدی وغیرہ بھر دے - اگر احتیاج پڑی گدی خواہ تختی کی ہو
اسکا بھی استعمال کرین - اور اگر اسمین ورم گرم عارض ہوا ہو گدیون کو روغن گل مین بھگو کر باندھنا چاہیے - اور اگر ورم نہو پھر روغن مین
بھگونے کی حاجت نہین - اور جب بغل کی طرف ہنسلی ٹوٹی ہوئی ہے اسمین کپڑے کا گیند خواہ اور کوئی گول چیز بڑی بھاری ہوئی بیچ مین دیدینا
کہ اسکی بندش ایسی ہی پٹی سے کردین جو اسکے لائق ہے اور پٹی دونون بغلون اور اسی ہنسلی کے اوپر پھر جائے جو ٹوٹی ہوئی ہے اور پٹی
بھی ہو نیچے اور بیچ اسکے بھی مونڈھے پر ہون - اور اگر وہ جانب ہنسلی کی جو متصل مونڈھے کے ہے نیچے کی طرف جھکی ہو مناسب ہے کہ بیچ
ہونچنے کے ایک چوڑی دھجی رکھ کر ایسی گرہ دین کہ تمام عضد خواہ پہونچا اُس سے لٹک رہا ہے اور دونون ہاتھ یا دوسری پٹی مین گرہ دیکے
لٹکا دین - اور اگر سرا ہنسلی کا اوپر کی طرف چڑھا ہو پس یہ تو ایسی چیز ہے کہ بہت کم واقع ہوتی ہے اب ایسی تدبیر سے باز رہنا چاہیے کہ پہونچا
لٹکا رہے لیکن مناسب ہے کہ مریض کو چت لٹائین پیٹھ کے بل اور غذا مین اسکے تدبیر لطیف کرین یعنی کم غذا اور سبک دین اور پٹیا کی
بندش ہر تیسرے روز کھول ڈالا کرین اور لگانے کی دوا جس سے شکست کی درستی ہونے طلا کرین اور بندش کی استواری پھر دوبارہ سہ بارہ
جب کھولین کر دیا کرین اور یہی تدبیر برابر کرتے رہین جب تک عضو مین استواری اور سختی نہ آ جائے اور دشبد یعنی لعاب پیدا نہو اور ہنسلی کی ہڈی
مضبوط نہو جائے اور قوت نہ پائے اور یہ بات اٹھائیس روز سے زیادہ مدت مین پیدا ہوتی ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے -

## باب نواسی مین مونڈھے ٹوٹنے کی درستی کا بیان ہے

مونڈھے کا چوڑا مقام کبھی نہین ٹوٹتا ہے فقط اُسکی باریک باڑھین البتہ ٹوٹ جاتی ہین - اور کبھی شکستگی اندر کی طرف عارض ہوتی ہے
اور کبھی اُسکو شق ہونے کا صدمہ پہونچتا ہے جو صدمہ شکست کا مونڈھے کو پہونچتا ہے اندر تک وہ بھی چھونے سے محسوس ہو جاتا ہے - اور اُسکا
طریقہ یہ ہے کہ ایسے وقت اسمین اندر کی طرف بستگی اور گڑھے سی معلوم ہوتی ہین اور بیمار کو باوجود اس علامت کے پہونچنے مین کسیقدر
سستی بھی محسوس ہوتا ہے اور شانہ مین درد بھی کچھ معلوم ہوتا ہے اور جانب شکست کے بسبب اسی خشونت اور کھردرے پن کے معلوم ہوتی ہے

جو لمس کے نیچے چھونے سے محسوس ہوتی ہے۔ اور ان دونون قسم کا علاج اسی طریقہ سے کرتے ہین جو علاج [illegible] گرم کے طریقہ سے ہوا اور ضماد جرم یعنے ٹوٹنے کی دوا کا۔ اور لیکن جو کر چین اور نوکدار ہڈیان جو ٹوٹ کر رہ باتی ہین انکی شناخت چھونے سے ہوجاتی ہے اگر وہ کرچین ایکجا ٹھہری ہوئی ہین چبھتی نہین اسلیے کہ لیجائے او پٹیون کی بندش سے چھوٹ جاتی ہین اور اگر اوپر ہوں تو اسوقت چبھتی ہین پس چاہیے کہ چاک کر کے انکو نکال لے اور مقام زخم کو اسی طریقہ سے سی دے جیسی ٹوٹی ہوئی کا [illegible] کے واسطے ذکر ہوا اور بیمار کو حکم دین کہ جلد چوٹ نہین لگی ہے اسی کروٹ لیٹے و اللہ اعلم۔

## باب نوے مین سینہ کے ٹوٹ جانے کا علاج

سینہ کا درمیانی مقام جب ٹوٹ جاتا ہے اندر کی طرف جھک جاتا ہے اور کنارہ سینہ کا پارہ پارہ ہو جاتا ہے اگر سینہ کے درمیانی حصہ مین شکست کا صدمہ ہو پہنچے اور ترچھی شکل سے شق ہو جائے لیسے شخص کے درد جگہ پیدا ہوتا ہے اور جب اسکو ہاتھ سے چھوئین تو انگلیا اسپر کھنین آواز سی پیدا ہوتی ہے۔ اگر سینہ کی ہڈی ٹوٹ جائے اور اندر کی طرف مائل ہو جائے تو اور مین گڑھا پیدا ہوا اسوقت درد شدید عارض ہوگا اور نیز سانس مین تنگی اور کھانسی پیدا ہوگی بسبب اس حس کے جو سینہ کے حجاب مین ہے اور بیشتر اسکے ہمراہ نفث الدم کی نوبت پہنچتی ہے اب مناسب ہے کہ علاج ان لوگون کا بھی ویسا ہی کرین جو علاج ہمنے شانہ کے ٹوٹ جانے کا لکھا ہے پھر اگر سینہ اندر کی طرف جھک گیا ہو اب مناسب ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ پیٹھ کے بل لیٹے اور ایک تختہ خواہ تکیہ اسکے دونون شانون کے بیچ مین رکھی جائے اور مونڈھا اسکا دبایا جائے اور دونون ہاتھون کی انگلیان بھی دونون طرف سے ملی اور دبائی جائین۔ اور اگر پسلیان اندر کی طرف جھک گئی ہون مناسب ہے کہ بندش انکی گول گول کردین مگر نیچے سے اور جسقدر مریض سہہ سکے اور اسکو ناگوار نہو سیدھی بندش کرین پھر اسکے بعد اجزا دونون طرف بندش کے ایک دوسرے سے باندھ دین کہ یہ تدبیر گول بندش کو کھل جانے سے منع کریگی واللہ اعلم۔

## باب اکانوے مین پسلیون کے ٹوٹ جانے اور شق ہو جانے کا علاج ہے

سینہ کی پسلیان کبھی سب اجزا انکے شق ہو جاتے ہین اور شراسیف یعنے کوکھ کے پاس کی پسلیان انہین سے جو متصل فقرات کے ہین انھین مین شق ہو جانے کی خرابی عارض ہوتی ہے۔ اور اسی سبب سے ہڈیان پسلیون کی اس جگہ چوڑی ہین اور کنارے انکے جو ہر غضروف کے ہین اور پتلے ہین اور یہی سبب ہے کہ ٹوٹ جانے اور پس جانے کی خرابی اگلی جانب سے عارض ہوتی ہے اور شناخت اسکی اس مقام کے گرفت کرنے اور انگلیون سے اسکی تلاش کرنے سے ہوتی ہے کہ مقام ماوف مین خشونت اور کھردراپن معلوم ہوتا ہے اور نا برابر وہ جگہ محسوس ہوتی ہے پھر اگر شکست کا مقام اندر کی طرف مائل ہو بیمار کو درد شدید اور چبھن درد سے زیادہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے چبھن کہ ذات الجنب کے مریض کو محسوس ہوتی ہے اور اسکے ہمراہ سانس کی تنگی اور کھانسی اور زیادہ خون تھوکنا بھی لاحق ہوتا ہے جراح کو قدرت اسکی ہے کہ جسقدر اختلاف اور ناہمواری پسلیون مین پائے اسکو برابر کر دے اور انکو فراہم کر دے مگر جو پسلیان اندر کی طرف مائل ہو گئی ہین انکو ہاتھ سے برابر اور درست نہین کر سکتا ہے بعض آدمیون نے بیان کیا ہے کہ ایسے مریض کو غذا بہت سی دینی چاہیے اور نفخ پیدا کرنے والی اور ریاح پیدا کرنے والی غذا دیجائے تاکہ جب معدہ اور آنتین اسکی غذا اور ریاح سے پر ہو جائینگی پسلیان باہر کی طرف آجائینگی اور یہ عمل تشریح کے مطابق نہین اسلیے کہ معدہ اور سینہ مین اس جگہ شرکت نہین اور پھر یہ بھی خرابی ہے کہ امتلا معدہ سے ورم گرم کا ہیجان ہوگا اور بڑھ جائیگا۔ بعض آدمی ایسے وقت پچھنے لگاتے ہین یہ تدبیر صاف ہے مگر اتنا خوف ہے کہ مقام خاص کی طرف مادہ کا جذب

ہوجائے۔ میری مراد [illegible] ... درمیان سینہ کے ہو پس اسکی وجہ سے ورم پیدا ہوگا
اور پسلیوں کے [illegible] ... اور گری ہین
اسکو [illegible] ... جیسی ہے
[illegible] ... سینے مین زیادہ
ہوتی ہو پس مناسب ہو کہ جلد [illegible] ... جو [illegible] جیسے جھلی کی حفاظت کرنا ہو
اور ہڈیان اور نوک وغیرہ کہ [illegible] ... کاٹ ڈالین اور نکال کر دور کر دین [illegible] علاج [illegible] اسی سے
کرین جو گوشت بھر لاتی ہو اور [illegible] زخم [illegible] ورم گرم [illegible] اور اگر ورم گرم [illegible] روغن [illegible] مین
ڈبو کر رکھین اور علاج موضع خاص کا اسی طرح سے کرین [illegible] تدبیر غذا کی بھی [illegible] ورم گرم کے لائق ہو
اور کروٹ وہی لیکے [illegible] کروٹ لینے مین اسکو خفت [illegible] ہو

## باب بانوے مین [illegible] اور ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ جانے کا علاج

کولے اور ہنسلی کی ہڈی اور [illegible] کی دونوں ہڈیان [illegible] شکست کا صدمہ پہونچتا ہو۔ اور اگر یہ آفت انکو پہونچے تو اسکو ایسی ہی سمجھنی چاہیے
جیسے دونوں منکب خواہ مونڈھون کو شکست [illegible] پہونچتی ہو۔ اور اسکی صورت یہ ہو کہ ہڈیان [illegible] پارہ پارہ ہو کر طول مین
شق ہوجاتی ہین اور اندر کی طرف مائل ہوجاتی ہین [illegible] شدت سے ہوتا ہو جو صفاق تک اثر تا ہوا معلوم ہوتا ہو۔
علاج اسکا شل مونڈھے کی ہڈی درست کرنے کے ہوتا ہو [illegible] اتنا ہو کہ اس جگہ کی ریزہ ریزہ اور چور ہڈیون کی اخراج نہین ہوسکتی ہو
چاک کر کے بلکہ انگلیون کے ذریعہ سے باہر سے [illegible] بیٹھائی جاتی ہین۔ باقی سب علاج ویسا ہی کیا جاتا ہو جیسا منکب کے ٹوٹنے کا علاج ہو
اور مرطب چیزین جنسے رطوبت پیدا ہو اسکا بھی استعمال کیا جاتا ہو اور گدیان اس جگہ چڑھائی جاتی ہین جو گہری جگہ دونوں خاصرتین کی
اسی طرح ہنسلی کی ٹوٹی ہوئی ہڈی کا علاج بھی یون کرنا چاہیے کہ انگلیون سے اسکو درست کردین اس ہڈی کو ٹوٹ جانے کا صدمہ کم عارض ہوتا ہو

## باب ترانوے مین علاج جوڑون کے بیچ کی ہڈی ٹوٹ جانے کا اور پیٹھ کی گریان اور کانٹے ٹوٹ جانے کا علاج اور انکے شکست درست کردینے کا بیان ہو

پیٹھ کی گریون مین ٹوٹ جانے کا صدمہ شاید نہ پہونچتا ہو مگر کوفتہ ہوجانے کا صدمہ البتہ عارض ہوتا ہو اور اسی کوفتہ ہونے کی وجہ سے
نخاع یعنے حرام مغز جو انمین بھرا ہو اسپر دباو کی تنگی پڑتی ہو اور جب بات تابع کوفتگی کے ہوتی ہو لہذا جو نخاع سے پیدا ہوا ہو اسکو بھی
بمشارکت نخاع کے ضرر پہونچتا ہو اور اکثر اسی وجہ سے موت بھی واقع ہوتی ہو خصوصاً اگر اسی کوفتہ ہونے سے گردن کی گریون مین تنگی
پیدا ہوئی اس حرام مغز پر جو انمین بھرا ہو۔ اگر ایسی کوئی بات عارض ہوئی ہو پس علامات ہلاک بعض نمایان ہونگے پس اسکے علاج
در پے ہونا چاہیے۔ اور اگر علامات ہلاک کے ہون اور طبیب کو ممکن ہو کہ مقام خاص کو چاک کر سکے اور چورا ہڈیون کا نکال سکے پس ایسا ہی
کرنا چاہیے۔ اور اگر مقام مذکور مین ورم گرم آگیا ہو پس مناسب ہو ایسی دوا کیجائے جس سے ورم گرم مین سکون پیدا ہو مثلاً روغن اور نیم گرم
پانی کا ترشیح دین اسکے بعد ایسے ضماد کو لگائین جو ورم گرم کو مناسب ہین۔ پھر اگر شکست کا صدمہ گریون کے کانٹے مین عارض ہوا ہو مناسب ہو
کہ مقام مناسب کو چاک کرین اور جسقدر کانٹے ٹوٹ گئے ہون انکو چن کر نکالین اور محفوظ رکھین اس مقام کو جسے چاک کیا ہو اور قرحہ کا

علاج کرین اور اگر ہڈی درمیان دونون جوڑون کے ٹوٹ گئی ہو انگشت شہادت کو مقعد مین داخل کرکے اُسی ہڈی کو حالت اصلی کی طرف واپس لائین پہلے اسکو دوسرے ہاتھ سے برابر کردین- اور اگر ہڈی جدا ہوگئی ہو مناسب ہی کہ اُس مقام کو چاک کرکے ہڈی کو نکالین اور چاک کیے ہوئے مقام کو ٹانکے سے دوخت کرکے درست کردین پھر اُسپر اُس چیز کی بندش کرین جو بنام لجام مشہور ہی خواہ جس چیز سے ایسے مقام کی بندش ہوسکتی ہو- طبیب کو معلوم ہی کہ چھونے کے ذریعہ سے اور تلاش اور تفتیش کرنے سے سارا حال معلوم ہوسکتا ہی کہ ہڈی اس مقام کی ریزہ ریزہ ہوگئی ہی خواہ ٹوٹ گئی ہی کہ ایسی تدبیر سے انشاء اللہ تعالے خرابی مخفی نہ رہیگی-

## باب چورانوے مین علاج درست کرنے استخوان عضد کا

بازو کی ہڈی اگر ٹوٹ جائے مناسب ہی کہ اُسکے علاج مین اوپر اور نیچے سے کھینچ کے استعمال کرین اور یہ کشش معتدل طور پر ہو- پھر اگر یہ ہڈی قریب مونڈھے کی ٹوٹی ہو مناسب ہی کہ مونڈھے کو اوپر سے کھینچین اور پہونچے کو نیچے کی طرف سے اور اگر شکستگی استخوان کی پہونچے کے قریب ہو مناسب ہی کہ پہونچے کو نیچے اور بازو کو اوپر کی طرف کھینچین پھر ٹوٹی ہڈیان اپنی اپنی ڈھبون مین رکھکر اور اُنکو اس طرح لپیٹین کہ برابر ہوکر درست بیٹھ جائین- پھر اُسپر گدی اور پٹی چوڑی چوڑی لیکر اُنپر شکست کے درست کرنے والی دوا طلا کرکے چسپان کردین ٹوٹی ہوئی جگہ پر جس طرح سے جبائر یعنے اور پٹیان گرد ٹوٹے ہوئے عضو کے پھیرے اور چکر دیے جاتے ہین اور اُنکا بیان ہم کرچکے ہین اور پھر اُنکو ڈھجیون سے بخوبی باندھین- مگر زیادہ سختی سے بندش نہو جو عضو شکستہ کو ایذا دے اور مادہ کو اُسکی طرف جذب کرے اور نہ اسقدر ڈھیلی بندش ہو کہ ٹھہر نہ سکے- احتیاطاً اسکی بھی رہے کہ پٹیان جوڑ پہ مونڈھے اور جوڑ پر پہونچے کے نہون اسلیے کہ جوڑکو اور پٹھہ کو بندش مضر ہی اور اُسکی طرف مادہ کو جذب کرتی ہی اور اسی وجہ سے ورم آجاتا ہی- پھر اسکے بعد پہونچے کو بندش سے آزاد کرین کہ یہ بندش سینہ تک بیمار کے پہونچے اور اُسکے شانہ تک اور گردن تک جانب مخالف مین کسر کے یعنی جدھر ٹوٹ گیا ہی- اور مناسب ہی کہ یہ بندش تین روز تک اسی حال پر رہے بعد اُسکے کھولی جائے اور دوبارہ اُسپر ضماد لگائین اور گدی اور پٹیان بھی دوبارہ بدستور اول استعمال کرین جیسا کہ ہم لکھ چکے ہین اور پہلے بندش کا بیان ہوچکا ہی- یہ بھی مناسب ہی کہ بخوبی تلاش اور تفقد کرین کہ اگر پٹی ڈھیلی ہوگئی ہو خواہ ادھر ادھر ہٹ گئی ہو خواہ تیسرے دن سے پہلے جو پٹی چڑھائی گئی تھی وہی ہٹ گئی ہو اُسکو کھولکر دوبارہ مثل سابق کے پھر باندھ دین- اور اگر بازو مین ورم آگیا ہو مناسب ہی کہ پٹیان اور تختیان اور گدیان ضماد اون پر طلا کرکے باندھین اور بندش مین تھ کپڑے کی کم ہو نیادہ نہو اور روغن بنفشہ نیمگرم کرکے ترشیا دین اور گرد ورم کے (مبرد) یعنے سرد کرنے والی دوائی خاص اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب عنب الثعلب سبز کو طلا کرین اور یہ بھی واجب ہی کہ ایسی تدبیر کرین جو ریزش مادہ کو اس طرف منع کرے تا اینکہ جب ورم کی تحلیل ہو اور زائل ہوجائے پھر وہی بندش اور پٹی وغیرہ کا استعمال کرین جو پہلے لکھی گئی ہی- اور بیمار کو منع کردین کہ جب تک اچھی طرح سے ہاتھ مین قوت نہ آجاوے دونون ہاتھون کو ہلانے ڈلانے سے روکے- اور اپنے بستر خواب پر لیٹا رہے اور دونون ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھے جو سینہ سے بندھے ہون جیسا ہمنے طریقہ باندھنے کا بیان کیا ہی- اور اُسکے بازو کے نیچے ایک نرم تکیہ رکھا رہے اور یہ بندش تیسرے دن کھول ڈالی جائے تا اینکہ ساتوان روز گذر جائے جب ساتوان روز گذر جائے پھر بندش ہفتہ مین ایک مرتبہ کھولی جائے خواہ سات روز سے زیادہ ہان اگر بیمار کے ہاتھ مین درد خواہ کھجلی پیدا ہو خواہ بندش ڈھیلی ہوگئی ہو اُسوقت اُسی بندش پر اُسے چھوڑ دین کہ یہی بات درستی عضو کی زیادہ موافق ہی اور اُسکے استوار ہونے کو زیادہ مفید ہو بہ نسبت ہلانے اور حرکت دینے کے- اور ہمیشہ یہی تدبیر چلی جائے تا اینکہ عضو مین سختی اور درستی آجائے زیادہ ...

چالیس روز تک اور پنڈلی اور ران کو بھی اسی طرح رکھنا چاہیے۔ پھر جب چالیس روز گذر جائین مناسب ہو کہ بندش کھولی جائے اور مریض کو حمام مین داخل کرین اور معتدل گرمی کا پانی اسپر بطور تریڑے کے ڈالا جائے۔ اور مناسب ہو کہ اگر اس مقام مین ورم گرم ہو تدبیر غذا مریض کی تدبیر لطیف سے کیجائے اور جب ورم مین سکون آجائے غذا مین تغلیظ کیجائے کے لیئے بھاری غذا دیجائے اور سرد خشک غذا جو مشابہ مزاج ہڈی کے ہو تجویز کرین تا کہ ایسی غذا سے ٹوٹے ہوے مقام مین وہ لعاب پیدا ہو جس سے چیپ کی بقوت پیدا ہو انشاء اللہ تعالی۔

## باب پچانوے مین بیان کلائی کے ٹوٹ جانے کا

ذراع چونکہ دو ہڈیون سے مرکب ہو ایک تو موٹی ہو وہ نیچے والی نلی اور دوسری باریک پتلی وہ اوپر والی نلی پس بیشتر تو وہ دونون ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین اور کبھی فقط ایک ہی انمین سے ٹوٹتی ہو اگر دونون ٹوٹ جائین اسکا علاج بہت دشوار اور زیادہ سخت ہوتا ہو خصوصاً اگر ایک ہی جگہ سے دونون ٹوٹ جائین۔ اور اگر ایک انمین سے ٹوٹے اسکا علاج آسان ہوتا ہو مگر اتنا فرق ہو کہ اگر اوپر والی ٹوٹے دیر مین جڑتی ہو اور خرابی اسکی تھوڑی ہوتی ہو اور اگر پتلی نلی اوپر والی ٹوٹ جائے جلد تر درست ہو جاتی ہو اور اسکی وجہ یہ ہو کہ پتلی چونکہ موٹی اور گندہ نلی کے اوپر رکھی ہوئی ہو لہذا اسوقت اُسے ایذا دیتی ہو۔ علاج ان سب اقسام شکست استخوان کا ویسا ہی ہوتا ہو جو ہو نیچے اور بازو شکست کا علاج اوپر مذکور ہوا ہو یعنے کھینچنا اور پٹی چڑھانے اور دیگر تدابیر جو سب مذکور ہو چکین پس چاہیے کہ کھینچنے کا استعمال ایسا کرین جو نرم اور آہستگی سے ہو اور وہ طریقہ یہ ہو کہ بوقت کھینچنے کے انگوٹھا اوپر کی طرف اور چھنگلیا نیچے کی طرف تا کہ اسوقت موٹی نلی پتلی نلی کے نیچے رہے اور موٹی نلی کا بوجھ پتلی نلی پر نہ پڑے اور پتلی نلی کو اُٹھالے اور موٹی نلی اوپر کی طرف نہو جائے۔ رہی اور جملہ تدابیر وہی ہین جنکو ہمنے بازو کی درستی مین ذکر کیا ہو اور یہ بھی فرق ہو کہ ذراع کی ہڈی تیس روز مین سختی اور درستی پکڑتی ہو اور اس سے زیادہ بھی مدت گذر جاتی ہو واللہ اعلم۔

## باب چھیانوے مین کنارۂ دست اور ٹوٹی انگلیون کی درستی کا بیان ہو

جاننا چاہیے کہ پنچہ اور ہتھیلی اور دونون بندلیون کی ہڈیون مین اکثر شکست کا صدمہ عارض ہوتا ہو یا ان کو فشگی سے ریزہ ریزہ ہو جاتی ہو اور سبب اسکا یہ ہو کہ یہ ہڈیان نرم ہین اور بودی ہین پھر جب اس ہڈی مین شکست کا صدمہ پہونچے یا کوفتہ ہو جائے مناسب ہو کہ بیمار کو جراح اپنے سامنے بٹھائے اور کف دست اسکا ایک کرسی پر رکھکر بعض خدام کو حکم دیا جائے کہ جو مقام ٹوٹ گیا ہو اُسی ہڈی کو کھینچے اور اُسے اپنے گڑھے مین بٹھائے اور برابر کرکے اپنی شکل اور ہیئت طبیعی پر درست کر دے پھر اگر انگوٹھا ٹوٹ گیا ہو اور پورا انگلیون کی ٹوٹ گئی ہون مناسب ہو کہ انکو اسی انگلی کے ہمراہ باندھے جو قریب کی انگلیان ہون تا کہ ٹھہر سکے اور ایسی بندش کے کرنے مین محتاج بطرف جبائر کے نہوگا یعنے تختی اور پٹی باندھنے کی اسمین حاجت نہین ہو واللہ تعالی اعلم

## باب ستانوے مین بیان ہو درست کرنے ران کی نلی کا

ران کی نلی اگر ٹوٹ جائے اُسکی درستی کی وہی تدبیر ہو جو بازو کی ہڈی کی تدبیر بیان ہوئی مگر فرق یہ ہو کہ ران کی ہڈی کو ایک چیز مین خصوصیت ہو اور وہ یہ ہو کہ ران کی نلی جب ٹوٹ جاتی ہو آگے خواہ پیچھے کو پلٹ جاتی ہو بسبب اسکے کہ یہ نلی چوڑی ہو اور چاہیے کہ اسکو کھینچ کر درست کرین اور بہت کوشش ہونی چاہیے کہ بار بار اسکو کھینچتے رہین تا کہ یہ ہڈی کھینچتے کھینچتے اپنی اصلی شکل پر آجائے پھر اگر یہ ہڈی

ٹوٹی ہو پس مناسب ہی کہ اسکے درست کرنے مین وہ دونون ترکیبین ہی کی استعمال مین لاوین جو ایک ٹوٹی ہوئی جگہ کے نیچے ہو دوسری اسکے اوپر ہو- اور اگر ٹوٹی ہوئی جگہ بیچ سے ہٹی ہوئی اور کولے کے جوڑ کے قریب ہو مناسب ہی کہ ایک چھوٹا نہالچہ لیکر اسمین روئی خوب اون کو بھرین اور بیچ سے اسکو بیڑو پر رکھین اور کولے اسکے اوپر کی طرف چڑھادین اور پھر ایک اس شخص کے ہاتھ مین دین جو اسکو اوپر کی طرف کھینچ سکے اور زانو کو استوار اس طرح سے کرین کہ ایک پٹی اسی پر بیٹھین اور بیمار ایسے وقت کے بھل لیٹا ہو پھر دونون بازو مین ٹوٹی ہڈی کی یکجا کرکے انکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھیر لاوین اور بندش سے اسکو مضبوط باندھ دین بطور مناسب جیسا کہ چاہیے- پھر اگر کوئی کرچ ہڈی کی یہان چبھ رہی ہو واجب ہی کہ مقام مناسب کو چاک کرکے اور کرچ کو خارج کر دین جیسا کہ ہمنے بیان کیا ہی-

## باب اٹھانوے مین بیان ہی فلکہ زانو کے ٹوٹ جانے کا

فلکہ وہ چیز ہی جو ران اور زانو کے جوڑ پر ہوتا ہی یہ ہڈی نرم ہی اور کمتر شکستہ ہوتی ہی مگر ہشم اور رض جو دو قسم کی شکستگی ہی یعنے کوفتگی اور ریزہ ریزہ ہونے کی صورت اسمین پیدا ہوتی ہی اور بیشتر اسکی انچائی مین پھٹ جانے کی صورت پیدا ہوتی ہی اور اکثر اسکے ہمراہ زخم بھی پڑ جاتا ہی یا بدون زخم کے پھٹ جاتا ہی اور اسکی شناخت آسان ہی جب ہاتھ سے چھوکر دیکھین تو چھوٹی ملی ہوئی چیز الگ معلوم ہوتی ہی اور آواز بھی اسکے ہٹنے سے پیدا ہوتی ہی- فلکہ کی درستی اور جوڑنے کی تدبیر یہ ہی کہ اسی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جمع کرین اور جو جو چیزین الگ ہو گئی ہین سب کو باہم ملادین بذریعہ انگلیون کے اور اسکو اپنی شکل اصلی کی طرف رد کرین اور اسپر گدی اور پٹی پر ضماد جبر لگاکر پھر بندش کرین جیسے کہ لائق اس جگہ کے ہو- یہ بھی جاننا چاہیے کہ لعاب جو پیدا ہوتا ہی اس جگہ ٹھہر نہین سکتا ہی اچھی طرح سے بسبب زیادہ متحرک رہنے فلکہ کے اور اسوجہ سے کہ آگے پیچھے کھنچتی رہتی ہی اور تنی ہوئی ہوتی ہی اسوجہ سے حرکت اس جوڑ کی دشواری سے ہوتی ہی اور جسکے پانون کا یہ جوڑ ٹوٹ جائے وہ زیادہ چلنے پھرنے پر صبر نہین کرسکتا ہی خصوصاً بلند مقام پر چڑھنے کی حرکت اس سے بہت مشکل ہی اسلیے کہ گھٹنا بر وقت اونچی جگہ پر چڑھنے کے پیچیدہ ہوجاتا ہی جب پنڈلی اٹھاکر چڑھنے کی حرکت کیجاتی ہی اور پھر وہ اٹھاکر اونچی جگہ رکھا جاتا ہی لیکن نرم اور ہموار زمین پر چلنا وہ نہایت آسان ہی اسمین دشواری حرکت کی زیادہ ظاہر نہین ہوتی ہی واللہ اعلم-

## باب ننانوے مین پنڈلی ٹوٹی ہوئی کی درستی کا بیان ہی

پنڈلی کی ہڈی اگر ٹوٹ گئی ہو اسکو درست کرنے کا وہی قاعدہ ہی جو ذراع کے شکست کی درستی کا قاعدہ ہی اور اسکا بیان یہ ہی کہ پنڈلی مین دو ہڈیان ہین جیسے کہ ذراع مین دو ہڈیان بیان ہوئی ہین ایک ہڈی پنڈلی کی موٹی ہی بہ نسبت دوسری ہڈی کے اور اسی وجہ سے ٹوٹنے سے جو بات پنڈلی کے خرابی کی عارض ہوتی ہی وہی ہی جو کہ ذراع کے ٹوٹ جانے سے ذراع کو لاحق ہوتی ہی- پس اگر دونون ہڈیان پنڈلی کی ٹوٹ جائین سب طرف سے پنڈلی پلٹ جاتی ہی اور اگر ایک ہی ہڈی ٹوٹ جائے پنڈلی تین طرف سے پلٹ جاتی ہی اندر بھی اور باہر بھی مثلاً اور اگر پنڈلی کی موٹی ہڈی ٹوٹ جائے اسوقت پنڈلی فقط پیچھے کی طرف پلٹ جائیگی اور اگر پتلی ہڈی ساق کی ٹوٹ جائے پنڈلی آگے کی طرف پنڈلی ٹیڑھی ہوگی- پس مناسب ہی کہ جب پنڈلی ٹوٹ جائے اسکو پانو اور قدم کی طرف یعنے اوپر اور نیچے دونون طرف کھینچین اور حال اعتدال پر کشش رہے پھر دونون ہڈیون کو جو الگ

ہو گئی ہون یکجا کرین اور اگر ٹوٹی نہین اور ہڈیان ہون انکو بھی یکجا کردین تاکہ ساق کی ہڈی اپنی اصلی صورت پر آ جائے پھر اس پر گاڑی اور پٹی
دواے جبر لگا کر چڑھائین اور ایک ڈبی سے لپیٹین بعد ازان انجیر کی لکڑی کی پتلی پتلی جو نرم ہون درمیان مین اسکے نرم نرم چیتھڑے لپیٹ کر
گرد ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اسکو کھڑا کرین اور نزدیک نزدیک یہ لکڑیان ہون یعنی انپر پٹیان چوڑی چوڑی اچھی طرح سے لپیٹین پس اگر
ٹوٹا ہوا استقامت بطرف گھٹنے کے مائل ہو مناسب ہے کہ پٹی کی بندش مائل بطرف قدم کے ہو اور اس ہڈی کی درستی مین تدبیر وہی کیجائے

جو ساعد کی ہڈی کی تدبیر ہمنے لکھی ہے واللہ اعلم۔

## باب سو قدم کی ٹوٹی ہوئی ہڈیون کے درست کرنے مین

کعب یعنی قب قدم کی ہڈی مین کبھی ٹوٹنے کی زحمت عارض نہین ہوتی ہے اسلیے کہ اسکے اردگرد ہر طرف ایسے اجسام ہین جو اسکی حفاظت کرتے ہین
لیکن قدم کی ہڈیان اور نیز انگلیون کی ہڈیان اسی طرح سے ٹوٹ جاتی ہین جیسے دونون کلائیان اور دونون کفدست کی ہڈیان ٹوٹتی ہین اور
درستی انکی بھی اسی طرح سے ہوتی ہے جس طرح سے کفدست کی ہڈیون کی درستی کا قاعدہ ہمنے اوپر بیان کردیا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

## باب ایک سو ایک مین خلع یعنی اتر جانے کے اقسام کا بیان اور پہلے نیچے والے جبڑے کے اتر جانے مین

خلع کے معنی اصطلاح طب مین یہ ہین کہ جوڑ اندر خواہ گھنڈی ہڈی کی ہو وہ اپنے گڑھے سے نکل آئے جو گڑھے مین وہ درست کرکے
رکھی گئی ہے۔ پھر اگر تھوڑی سی نکل آئی ہو اور گڑھے سے بالکل باہر نہ آگئی ہو اسکو خلع نہ کہینگے ہان زوال اور ہٹ جانا جوڑ کا اسکو کہتے ہین اور
ہم پہلے نیچے والے جبڑے کے اتر جانے کا بیان کرتے ہین اگرچہ خلع اسکو کمتر عارض ہوتا ہے اسلیے کہ اوپر والا جبڑا اسکے سرون کو اونچا کیے رہتا ہے مگر
اس جبڑے کو اکثر زوال مفصل یعنے اسکے جوڑ کا ہٹ جانا عارض ہوتا ہے اور یہ بات اسی سبب سے ہوتی ہے کہ جو مفصل اور جوڑ نیچے والے
جبڑے کے گرد ہے وہ نرم ہے اور جوڑ کی نرمی بوجہ کثرت حرکت کے ہوتی ہے جو بسبب چبانے اور زیادہ کلام کرنے کے پیدا ہوا کرتی ہے لہذا یہ جوڑ
تھوڑے سے سبب سے ڈھیلی ہوجاتی ہے پس جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے اور اسی جوڑ کا اپنی جگہ خود بخود آ جانا بدون علاج اور تدبیر کے اور
بدون کسی حیلہ کے ہوا کرتا ہے لیکن جب اوپر والا جبڑا پورا اتر جائے اور اسکی علامت یہ ہے کہ نیچے کا حصہ آگے کی طرف اونچا اٹھا ہوا
نظر آئیگا خواہ نیچے کو جھکا ہوا ہوگا اور ہڈی کا کنارہ سوجا ہوا اور پرواے جبڑے کے پاس معلوم ہوگا اور جبڑون کا یکجا ہونا ایسے آدمی کو دشوار
ہوتا ہے جسکا اوپر کا جبڑا اتر جائے جب یہ علامت پیدا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ جبڑا اتر گیا ہے پھر اسکا علاج اس طرح سے کرنا چاہیے بعض
خدام کو حکم دیا جائے کہ مریض کے سر کو زور سے پکڑے اور نیچے والے جبڑے کو باہر سے اپنی انگلیون مین گرفت کرے اور اندر سے بھی اور بیمار
اپنا منہ کھولے جسقدر کھل سکے اور خادم کو حکم دیا جائے کہ اسی جبڑے کو داہنے بائین ہلاتا رہے خواہ بیمار سے کہا جائے کہ اپنے جبڑے کو
ڈھیلا رکھے اور خادم کے ساتھ اسکو چھوڑ دے کہ وہ اسکو حرکت دے پھر جبڑے کو ایک ہی مرتبہ کھینچے اور اسکو اپنی جگہ پھیر لائے یہ بھی
مناسب ہے کہ دونون جبڑے بندکردیے جائین اور رکھے ہوے نہون۔ اگر جبڑے کا اپنی جگہ پھیر لانا دشوار ہو پس مقام خاص کو کوئی نطول بنفشہ
اور موم سے مالین اور اسی کی سینک بھی کردین اور آب گرم کے کسی چھینٹا دینے کے ذریعہ سے جسکو اسی روغن مین خواہ گرم پانی مین ڈبویا ہو
اور بعد اسکے پھر جبڑے کو اپنی جگہ پر واپس لائے شناخت اسکی کہ جبڑا اب اپنی جگہ پر آگیا ہے یہ کہ دانت جو اوپر اور دانت جو اسکے نیچے
والے ہین یکجا ہوجاتے ہین جیسے کہ اصلی حالت مین ہوتے ہین پھر جب اسکا اپنی جگہ پر درست ہوجانا معلوم ہوجائے گدی اور پھائے
موم لونزہ روغن گل مین تر کرکے اوپر سے باندھین ڈھیلی پٹی سے اگر دونون جبڑے اتر جائین اسکی شناخت بھی وہی ہے کہ جو ایک جبڑے کے

اتر جانے کی ہمنے بیان کیا ہی اور علاج اسکا بھی وہی ہی جو ایک جبڑے کے اتر جانے کا مذکور ہوا۔ مناسب ہی کہ جب دونون جبڑون کی
ہڈیان اتر جائین ایک ساعت بھی انکو اتری ہوئی حالت پر نہ چھوڑنا چاہیے بدون اسکے کہ اپنی جگہ پر انکو واپس لائین اسلیے کہ اگر انکو
اتری ہوئی چھوڑ دینگے اس وجہ سے بہت سے اعراض مہلکہ اور خراب پیدا ہونگے ازانجملہ تپ کا ہر وقت رہنا اور درد سر دائمی اور اسکا سبب
یہ ہی کہ دونون جبڑون کی جگہ جب بدل جائے بسبب اسکے دونون کنپٹیان گھٹنے لگتی ہین اور تمدد اور کھنچاؤ انمین پیدا ہوتا ہی اسی وجہ سے
درد سر لاحق ہوتا ہی اور دست بھی ایسے شخص کو آیا کرتے ہین صفراوی مادہ کے اور قے صفراوی بھی ہوا کرتی ہی اور اکثر ایسا آدمی دسوین روز
مرجاتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے —

## باب ایک سو دو مین ہنسلی اور شانہ کے سرے کے اتر جانے کا بیان ہی

ہنسلی تو اندر کی طرف نہین اتر سکتی ہی اسلیے کہ اندر وار سینہ سے متصل ہی اس سے جدا نہین ہی اور اسی وجہ سے اندر کی طرف
حرکت بھی نہین کرتی ہی پھر اگر باہر سے ہنسلی مین چوٹ لگے اسقدر کہ اتر جائے اسکا علاج اسی طرح کرنا چاہیے جس طرح ہنسلی کے ٹوٹجانے کا
علاج مذکور ہو چکا ہنسلی کا وہ کنارہ جو شانہ سے ملا ہوا ہی اور قریب اسی کے ہی وہ کنارہ زیادہ نہین اتر جاتا ہی اسلیے کہ عضلہ جسمین
دو سرے ہین اسکے اتر جانے کو منع کرتا ہی ایضاً شانہ کا سرا بھی اسکو اتر جانے سے منع کرتا ہی ہنسلی زیادہ حرکت بھی نہین کر سکتی ہی اسلیے
کہ اسکی خلقت فقط سینہ کے کشادہ اور بستہ ہونے کی غرض سے ہوئی ہی اور اسی وجہ سے ہنسلی فقط انسان ہی کے بدن مین پیدا کی گئی ہی
اور کسی حیوان مین یہ عضو مخلوق نہین ہوا ہی۔ اور اگر ہنسلی مین اتر جانے کی خرابی بوجہ شگافتہ ہونے کے پیدا ہو خواہ اور کسی وجہ سے
ہنسلی اتر جائے اسکو برابر کر کے اپنی جگہ اسے لیجانا چاہیے اور پٹیون کے لپیٹنے مین زیادہ پھیرے دیے جائین اور بندش بھی ایسی ہی
کیجائے جو مناسب اس علاج کے ہی۔ اور یہی علاج مناسب ہی کنارہ منکب کے اتر جانے کے اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔ جو چیز ہنسلی کو
منکب سے مربوط کرتی ہی وہ ایک چھوٹی سی ہڈی غضروفی ہی یعنے نرم ہڈی کی قسم سے۔ اور اسی وجہ سے غلطی زیادہ واقع ہوتی ہی مہارچل
یعنے چنبر گردن کے سرے کی ہڈی مین اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائے تا اینکہ ناتجربہ کار آدمی بغلط گمان کرتا ہی کہ بازو کا سرا جدا ہو گیا ہی اور اپنی
جگہ سے نکل گیا ہی اسلیے کہ شانہ کا سرا اسوقت بطور زائدہ کے نظر آتا ہی اور جس جگہ سے وہ ہٹ جاتا ہی وہان گڑھا سا نظر آتا ہی لہذا غلطی واقع
ہوتی ہی اس بات کی تمیز اور تحقیق بذریعہ ان دلائل کے بخوبی کرنی چاہیے جنکے ذریعہ سے شکست بندی کیجاتی ہی اور عضا اپنی جگہ پر درست
بٹھائے جاتے ہین۔

## باب ایک سو تین مین شانہ کے اتر جانے کی درستی کا بیان ہی

مونڈھے کا سرا اس تجویف اور خالی جگہ سے جدا ہی جو مونڈھے مین ہی اور اکثر اس سے نکل بھی آتا ہی مگر وہ اوپر کی طرف نہین نکلتا ہی
بسبب ہونے ایک حجاب اور کے جو منکب سے پیدا ہوا ہی۔ اور آگے اسکو نکلنے سے وہ پٹھہ منع کرتا ہی جو اس عضلہ مین آتا ہی جسمین دو سرے ہین
اور منکب کے سرے کی وجہ سے بھی اندر اور باہر بہت تھوڑا سا نکل آتا ہی اور نیچے کی طرف زیادہ نکل جاتا ہی خصوصاً جن لوگون کے شانہ مین
گوشت کی کمی ہی مگر ایسے لاغر آدمیون کے بدن مین اپنی جگہ سے یہ سرا جلد نکل جاتا ہی لیکن جن لوگون کے مونڈھے مین گوشت زیادہ ہی
برخلاف اسکے دیر مین خارج ہوتا ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ خارج ہونے کے بعد دیر مین بدشواری اپنی جگہ سماتا ہی اور اپنی جگہ سے بدشواری
جدا ہوتا ہی کبھی بعض آدمیون کو چوٹ ایسی لگتی ہی کہ ایسے مقام مین ورم گرم آجاتا ہی آنکی نسبت گمان ایسا ہوتا ہی کہ مونڈھے کا سرا اتر گیا ہی

جب یہ سرا نیچے کی طرف اُتر جاوے تو اُسکی شناخت یہ ہی کہ صحیح آدمی کے منکب مین اور جسکا منکب اُتر گیا ہو دونون مین اختلاف شکل زیادہ
پایا جاتا ہی اور یہ بات ہوتی ہی کہ جسکے شانہ کا سرا بازو سے نکل گیا ہی وہ مجوف اور اندر سے خالی نظر آتا ہی جیسا ہمنے منکب کے سرے کی نسبت
لکھا ہی جب وہ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہی اور کنارہ اُس منکب کا جو اپنی اصلی حالت پر زیادہ باریک اس اُترے ہوے مونڈھے نظر آتا ہی
اور سرا اس بازو کا جو اُترا ہوا ہو بغل کے نیچے برابر پہونچے اسی ہاتھ کے ہوتا ہی اور اسی سرے کے ہمراہ اضلاع بھی اتنے ہوتے ہین کہ اگر ارادہ
یہ ہو کہ اُسی سرے کو اضلاع سے قریب کرین بڑی دشواری سے یہ بات ہو سکیگی اور درد شدید پیدا ہوگا پس ممکن نہوگا کہ یہ آدمی اپنا ہاتھ
اونچا کر سکے اور اپنے کان کے قریب لا سکے اور نہ ہوگا کہ جملہ اقسام کے حرکات سے ہاتھ کو ہلا سکے۔ اگر ایسی قسم خلع اور اُتر جانے کے
لڑکے کو خواہ نوجوان آدمی کو عارض ہوا اور زیادہ زمانہ اس بات کو نہ گذرا ہو اُسوقت اگر طبیب اپنے ہاتھ سے اُسکو پکڑ کے اُترے ہوے
جوڑ بقدر انگشت میانہ کے بلند کرے اتنی ہی تدبیر سے جوڑ اُکھڑا ہوا اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہی۔ اور اسی طرح اگر بیمار اپنے دوسرے ہاتھ سے
جو صحیح ہی اس ہاتھ کو اُسی قدر اُٹھا لے تب بھی درست بیٹھ جاتا ہی۔ ہان اگر وہ لڑکا نادان ہو اور اچھی طرح خود اس تدبیر کو نہ کر سکے اُسوقت
البتہ نہ بیٹھیگا۔ بہت سے آدمیون کا اُکھڑا ہوا بازو اسی تدبیر سے درست کیا گیا ہی جیسا کہ بقراط نے بیان کیا ہی۔ اور مین نے خود بھی
بہت سے آدمیون کا یہ جوڑ بیٹھتے ہوے دیکھا ہی اور بآسانی اسی تدبیر سے بٹھایا بھی ہی فوراً اُتر جانے کے بعد اور ایک روز خواہ
دو روز گذر جانے کے بعد اُتر جانے کے۔ لیکن اگر خلع کا ضرر اس مقدار سے زیادہ ہو پس لازم ہی کہ بیمار کو حمام مین گرم کیا جاوے
نہلانے سے اور اُترے ہوے جوڑ پر آب گرم کا تریڑا دیا جاوے اور روغن گرم کا پھر مریض کو حکم دین کہ پیٹھ کے بل لیٹے اور اُسکی
بغل کے نیچے ایک چمڑے کا گنبد خواہ اور کسی چیز کا رکھدین جو نرمی اور سختی مین معتدل ہو اور بیمار کو جھکا ہوا اُسی پہلو کی طرف
بٹھائین جدھر یہ ضرر پہونچا ہی۔ پھر اگر یہ بات داہنی طرف ہو اُسکے داہنے پانون کی اینڈی اسی گنبد تک لائین اور اگر بائین
طرف یہ خرابی پیدا ہوئی ہو بائین پانون کی اینڈی اُسی گنبد تک لا کر پھر جس ہاتھ کا شانہ اُتر گیا ہی اُسکو پکڑ کے دونون پانون کی
طرف کھینچین اور اسی بغل مع اُسی اینڈی کے باندھ دین۔ اور خادم اُس مریض کو پیچھے سے اُٹھائے اور سرا اسکا دوسرے
منکب کی طرف پھرا رکھے تاکہ بروقت کھینچنے کے جسم کا رخ پلٹ نجائے۔ اسی قسم کے خلع کا اور بھی ایک علاج ہی اور وہ طریقہ یہ ہی
کہ ایک مرد جوان کو جو کسیقدر قد مین بیمار سے لانبا ہو حکم دین کہ بیمار کے اُترے شانہ کی طرف کھڑا ہو اور اپنے مونڈھے کو بیمار کی
بغل کے نیچے داخل کرے اور اُسکو اوپر کی طرف اُبھارے اور بیمار کے ہاتھ کو اُسکے پیٹ کی طرف کھینچے اور تمام جسم بیمار کا اسی
اُٹھانے والے کے پیچھے ہو اور اسی شکل سے بیمار کو اُٹھا کر ہوا مین اُسے لیے رہے۔ اور اگر بیمار ہلکا پھلکا آدمی ہو تو اُسکے پانون مین کوئی
بھاری چیز لٹکا دیجائے۔ اسلیے کہ ہاتھ اور تمام بدن جب اپنے خلاف جہت مین کھینچا جاتا ہی متحرک کی طرف مونڈھے کے ساتھ جو
اُترا ہوا ہی اور بغل کے نیچے آگیا ہی اُسوقت کھینچنے کے ساتھ ہی وہ جوڑ اُترا ہوا اپنی جگہ پلٹ آتا ہی اور تھوڑی ہی کوشش سے اپنی
جگہ مین داخل ہو جاتا ہی۔ یہی علاج جوڑ بٹھانے کا اُس آلہ سے بھی کرتے ہین جسکا نام دستج ہی اور یہ ایک لانبی لکڑی ہی اُسکا اوپر والا
سرا گول ہی زیادہ گنندہ نہین اور نہ زیادہ باریک ہی اور یہی سرا اسکا بیمار کی بغل کے نیچے رکھتے ہین اور بیمار کھڑا ہو خواہ بیٹھا ہو اتنی
دور جسیقدر دستج کی لنبائی ہی اور دوسرا سرا دستج کا زمین پر خواہ اور کسی چیز پر رکھا ہوتا ہی۔ مناسب ہی کہ ہاتھ کو نیچے کی طرف
کھینچین جو دستج سے گذرتا ہوا چلا آئے اور تمام جسم بیمار کا نیچے کی طرف مائل ہو اُدھر کا حصہ جو صحیح ہی خواہ تو خود بخود وہ دھڑ تک

نیچے کی طرف جھکی ہو یعنے خود بیمار کے ارادہ سے یا کوئی اور آدمی اُسکو جھکائے ہو پس اب اُترا ہوا جوڑ اپنی جگہ بیٹھ جائیگا۔ ایضاً ایسے جوڑ کا سنبھلنا بذریعہ ایک گول ستام یعنے سیڑھی کے ہوتا ہی جس طرح ہم بازو کے ٹوٹ جانے کے علاج مین بیان کیا ہی اور اُسکے کھینچنے اور دراز کرنے کی تدبیر بیان کی ہی۔ لیکن یہان اُترے جوڑ کے بٹھانے مین اُسکا کھینچنا اس طرح مناسب ہی کہ بازو کو اُسی گول سلم سے باندھین اور اُسکی مقدار مائل بطرف خالی جگہ بغل کے ہو اور سرا بازو کا اُسی آلہ سے اوپر کی طرف ہٹایا جائے۔ پھر اگر جوڑ کا اپنی جگہ بیٹھ جانا بسبب زیادہ زمانہ گذر جانے کے خواہ بوجہ گوشت زیادہ ہونے کے دشوار ہو اُسوقت وہ علاج کرنا چاہیے جو قوی تر اس علاج سے ہی بذریعہ اُس آلہ کے جسکا نام (دِسی ہی) اور یہ ایک لکڑی ہی ایک ہاتھ لانبی اور چار انگل چوڑی اور دو انگل موٹی ہوتی ہی اور ایک سرا اُسکا گول ایسا ہوتا ہی جو بآسانی بغل مین آسکتا ہی اور گولائی اُسکی قریب ترنج کی گولائی کے ہوتی ہی پس چاہیے کہ اسی کنارہ پر ایک کپڑا باندھین تاکہ نرم مقام اُسکا سرے پر بازو اور پہونچے کے ہو اور ہاتھ کا کنارہ ایک چوڑی پٹری پر لکڑی کے ہو جو بیچ مین زو عمود کے رکھی ہو خواہ پٹری پر سلم اور زینہ کے ہو اور پہلے اس سے ہاتھ کو اُسی لکڑی پر چوڑی پٹری سے اوپر رکھے ہو تاکہ بغل اچھی طرح اُسی چوڑی پٹری پر اُسکے جوڑاؤ مین پوری پوری بیٹھ جائے اور ہاتھ کو نیچے کی طرف کھینچین اور تمام جسم معلق دوسری دھڑ تک مین موجب یہ تدبیر پوری ہو جائیگی اُسوقت جوڑ اپنی جگہ درست بیٹھ جائیگا۔ جبکہ جوڑ بیٹھ جائے بعد اُسکے درست بیٹھ جانے کے بغل کے نیچے ایک گیند جسکی گولائی میانہ درجہ پر ہو اون کا بنا ہوا رکھدین۔ پھر اگر ورم گرم ہو اُسی گیند کو روغن گل سے تر کرکے رکھین پھر اُسکے بعد مونڈھے کے اوپر سے بندش کرکے اور مونڈھے کے اوپر دوسری بغل کے نیچے تک لائین اور بیچ بندش کے سخت ہون۔ اور بازو کو ہمراہ پہلو کے نیچے تک باندھین اور پہونچے کو اوپر تک اور ہاتھ کے سرے کو بازو سے بطرف گردن کے باندھین تاکہ جوڑ پھر دوبارہ اُتر نہ جائے۔ اور مناسب ہی کہ اُسکو بعد ساتوین روز کے حرکت دین اور اُسی زمانہ کے بعد غذا مین بھی زیادتی کرین تاکہ بدن مین قوت آجانے سے بازو بھی قوی ہو جائے اور جلد اُتر نہ جائے۔ اور اگر کسی کا بازو بہت اُتر جاتا ہو بسبب ایک رطوبت کے جو اُسمین عارض ہوتی ہی خواہ کسی چکنی چیز کے جو بازو پر لگتی ہی اور اسی وجہ سے بار بار اُتر جاتا ہی ایسے بازو کے واسطے داغ دینے کی تدبیر اُسی طرح کرین جو ہمنے گذشتہ ابواب مین بیان کی ہی۔ اگر کسی بچہ کا بازو بروقت ولادت کے اُتر جائے اور اُسکے اعضا کی خلقت پوری نہوئی ہو اور رطوبات خشک ہو گئے ہون اب اُسوقت گوشت مین کمی اور زیادتی نہین ہوسکتی ہی اور نہ اعمال دستکاری سے گوشت گھٹ سکتا ہی اور ان بازو کا بڑھنا ایسے بچہ کا کمی کے ساتھ ہوتا ہی پس یہ عضو پورا اپنی خلقت مین نہین ہوتا ہی۔ اور اِس مرض کا نام عضد ابن عرس ہی یعنے نیولے کے بازو اسکے ہوتے ہین۔ اور اگر یہ عضو جسکا جوڑ اُتر گیا ہی ران ہو پس ران کی ہڈی بڑھ نہ سکیگی اور پنڈلی سب کی پتلی ہو جائیگی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ ایسا پاؤن بدن کے بوجھ اُٹھانے پر قادر نہین ہوتا اور نہ ریاضت اور محنت جو خاص پاؤن کی ہی ایسے آدمی سے ہوتی ہی۔

## باب ایک سو چار مین درست کرنا اُتری ہوئی کلائی کا

کلائی کا جوڑ جسقدر اُسمین اور نیچے والے جبڑے کے جوڑ مین اختلاف صفت کا ہی اُسیقدر اُسکا اُتر جانا اور بیٹھنا بھی مختلف ہی اور اسی وجہ سے یہ جوڑ زیادہ دشواری سے درست ہوتا ہی۔ اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ اس جوڑ کا اپنی جگہ سے نکل جانا

دیر مین ہوتا ہی اور پھر سے اپنی جگہ اسکا داخل ہونا بہت دشواری سے ہوتا ہی بسبب تکاثف اور گھنے ہونے اُن حجابون کے جو اس
مقام مین ہین۔ کبھی یہ جوڑ بالکل جدا ہو کر سب کا سب باہر نکل آتا ہی اور یہ بات چند شکلون سے عارض ہوتی ہی خصوصًا وہ شکل
جو آگے اور پیچھے کی طرف اُتر جانے سے پیدا ہوتی ہی۔ اس جوڑ کے اُتر جانے کی شناخت آسانی سے ہو جاتی اور آنکھ سے نظر آتی ہی اور
چھونے سے معلوم ہو جاتی ہی کسی شکل سے کیون اُتر نہ جائے۔ اور جس جگہ سے یہ جوڑ اُتر جاتا ہی وہ گہرا نظر آتا ہی اور یہ سب باتین باسانی
پہچانی جاتی ہین اگر نادرست اور اُتری ہوئی کلائی کے پاس درست کلائی کو لاکر دیکھین اور ایک کو دوسری پر قیاس کرین قبل از انکہ
اسکے اُتر جانے سے ورم گرم پیدا ہو۔ اسلیے کہ جب ورم آجاتا ہی پھر اسکا علاج دشوار ہوتا ہی اور اکثر تو بعد ورم کے پھر درست کرنا اسکا
دشوار ہوتا ہی اور اکثر تو یہ شخص تندرست نہین ہوتا ہی خصوصًا اگر پیچھے کی طرف یہ جوڑ اُتر گیا ہو اور اسکی وجہ یہ ہی کہ پیچھے کی طرف خلع
مرفق کا ہوتا ہی جملہ اقسام سے خلع مرفق کے بدتر اور خراب تر ہوتا ہی اور درد بھی اسمین اشدت ہوتا ہی اور خطرہ بھی اسمین زیادہ ہوتا ہی۔
اِس جوڑ کا تھوڑا سا ہٹ جانا اسکو تھوڑا سا رد کر کے اپنی جگہ پر لانا کافی ہی جب کسی خادم کو حکم دیا جائے کہ ہاتھ کو کھینچے اور ہاتھ اُس وقت
سے کلائی کے نیچے کی طرف پھیلا ہوا ہو اور دوسرا آدمی پیچھے کو اوپر کی طرف کھینچے پھر طبیب اپنے کفِ دست سے اُتری ہوئی ہڈی کو ہٹا دے
پس وہ ہڈی اپنی جگہ آکر بیٹھ جائیگی۔ بقراط کا یہ طریقہ تھا کہ جب کسیکا مرفق آگے سے اُتر جائے اُسکے ہاتھ کو اچھی طرح سے دوہرا کرتا تا انکہ
ہتیلی کی جڑ مونڈھے سے چھو جائے پس اسی وقت اسکو برابر درست بٹھا دیتا تھا اور جب مرفق پیچھے کی طرف اُتر جاتا تھا بقراط بہت
زور سے ہاتھ کو کھینچ کر درست بٹھا دیتا تھا اور وجہ اسکی یہ ہی کہ آگے کی طرف اسکا اُتر جانا اکثر تو اسی وجہ سے عارض ہوتا ہی کہ پہونچا ہاتھ کا
کسی سبب سے زیادہ کھینچ گیا ہو اور پیچھے کی طرف اُترنے کا سبب اکثر پہونچے کی پیدگی زیادہ ہو جاتی ہی پھر اگر اُتر جانے کی تدبیر پوری
نہ اُترے لازم ہی کہ زور سے کھینچین جس طرح سے بقراط ٹوٹے ہوئے بازو کے کھینچنے کا طریقہ لکھتا ہی جس جگہ عمود کا استعمال کرتا ہی واللہ اعلم۔

## باب ایک سو پانچ درست کرنے کی تدبیر اُترے ہوئے گٹے اور انگلیون کی

ان اعضا کا رد کر کے اپنی جگہ پر لانا کچھ دشوار نہین ہی بلکہ آسان ہی اور اسکا طریقہ یہ ہی کلائی کو آہستگی سے کھینچین اور اپنی جگہ پر بس
لائین اور برابر درست کر کے بٹھا دے پھر اسکو کھینچ کر مناسب بندش سے اسکی بندش کرے - اور با اینہمہ گٹہ مین خواہ اُتری ہوئی
انگلی مین ورم بھی آگیا ہو ویسے خلع کا علاج کرین جسکے ہمراہ ورم ہوتا ہی جیسا ہمنے اوپر کے ابواب مین ذکر کیا ہی واللہ اعلم۔

## باب ایک سو چھ مین علاج گریون کے اُتر جانے کا

فقرات پشت جنکو گریان کہتے ہین اگر انمین خلع کا ضرر پیدا ہو اور وہ اُتر جانا شدید بھی ہو خواہ اور اسی قسم کا ضرر انکو پہونچے بہت
انمین ورم آجاتا ہی اور اسکا سبب یہ ہی کہ نخاع یعنے حرام مغز مین جو گریون کے اندر ہی ایسے وقت ضرور تنگی پیدا ہوتی ہی اور جب نخاع مین
تنگی پیدا ہوتی ہی آدمی ہلاک ہو جاتا ہی - بلکہ جب کسی ایسے عضو مین جسکی پیدایش اور نکاس نخاع سے ہی تنگی پیدا ہوتی ہی وہ بھی
خبر ہی ہلاکت کی کرتی ہی - گریون کا ہٹ جانا اپنی جگہ سے اکثر عارض ہوتا ہی کبھی آگے کی طرف کوئی گریا ہٹ جاتی ہی اور اسکو زبان
یونانی مین دریبیس کہتے ہین اور کبھی پیچھے کی طرف گریا ہٹ جاتی ہی اور اسکو حدبہ اور کوزپشتی کہتے ہین اور کبھی داہنے بائین گر پڑتی ہی اور اسکو
سیولوسیس کہتے ہین اور یہ قسم ایسی ہی جس سے خمیدگی سخت پیدا ہو جاتی ہی کبھی ایک قوم کو ایسا گمان ہوا ہی کہ ایسی خمیدگی تک خیر نہ
یعنے مہرہ پشت کے ہٹ جانے سے پیدا ہوتی ہی حالانکہ ایک گریا کے ہٹ جانے سے اگرچہ وہ ہٹ جانا زیادہ بھی ہو خمیدگی پشت مین نہین آتی ہی

بلکہ یہ خمید گی چند مرتبہ کے زوال سے البتہ پیدا ہوتی ہے- اور کبھی گریا کے ہٹ جانے سے ایذا اور تکلیف شدید پیدا ہوتی ہے- گریان اگر اندر کی طرف ہٹ جائین اُنکے درست کرنے کی کوئی تدبیر ہی نہین ہے اسلیے کہ ہرگز کوئی شخص اُنکے برابر اور درست کرنے پر قادر نہین ہے اور نہ اُنکو بطرف خارج کے لانے پر کسی کو قدرت ہو سکتی ہے- مگر ایک گروہ نے اسکے درست کرنے اور برابر کرنے کا قصد کیا بھی ہے اس طرح سے کہ جب گریا اپنی جگہ سے ہٹ جائے اُسکو ایک سلم یعنی سیڑھی پر چڑھا کر درست کرتے تھے کہ اُسپر محجمہ یعنے تونبی چڑھاتے تھے اور چھینک اور کھانسی مریض کو پیدا کرنے کی تدبیر کرتے تھے اور اُسکے پیٹ مین ریاح پیدا کرنے کی بھی فکر کرتے تھے اور اُنکو گمان یہ تھا کہ ان تدبیرون سے نفع مریض کو پہونچیگا- بقراط نے اُن لوگون کی بہت سی سرزنش کی اور خوب ڈرایا تب اس سے باز آئے کبھی گریون کے بعض کاٹنے مین یہ خرابی پیدا ہوتی ہے کہ ٹوٹ کر اپنی جگہ پر مجوف ہو کر رہ جاتا ہے پس بعض آدمیون کو گمان ایسا ہوتا ہے کہ شاید کوئی گریا آگے کی طرف ہٹ گئی ہے اور جب اُسکا علاج کریگا درست ہو جائیگی اور بہت جلد درست ہو جائیگا پھر اُسی شخص نے یہ بھی کہا ہے کہ گریون کا اندر کی طرف ہٹ جانا بہت جلد درست ہو جاتا ہے- حالانکہ یہ مرض ایسا ہے کسی طرح زائل نہین ہوتا ہے اسواسطے کہ جسکو یہ مرض لاحق ہوتا ہے اُسی وقت سے اُسکا پیشاب بند ہو جاتا ہے اور پاخانہ بھی بند ہو جاتا ہے اور بر دا اطراف یعنی ہاتھ پاؤن اُسکے سرد ہو جاتے ہین اور آخرکار اُسکا پاخانہ بدون ارادہ کے خارج ہونے لگتا ہے بسبب حادث ہونے آفت کے اُس پٹھہ مین جو عضل مقعد تک آیا ہے اور تابع اس ضرر کے موت ہوتی ہے خصوصاً اگر زوال اول گریون کا ہوا ہو جو گردن کے اوپر ہین یا گردن کی باڑہ اور کنارہ کی گریان اپنی جگہ سے ہٹ جائین- لیکن وہ کوزہ پشتی جو رکین سے ہوتی ہے اُسکا زمانہ طولانی ہوتا ہے پس بقراط نے اُسکی نسبت یہ حکم دیا ہے کہ اگرچہ اُس سے موت پیدا نہین ہوتی مگر ایذا دہندہ ایسی ہے جو کبھی زائل نہین ہوتی- جو کوزپشتی بسبب گر پڑنے کے عارض ہوتی ہے مناسب ہے کہ اُسمین علاج وہی مستعمل ہو جو بقراط نے تجویز کیا ہے اور وہ طریقہ یہ ہے کہ ایک لکڑی جسکا طول اور عرض برابر کوبڑ نکلے ہوے کے ہو اُسکو کسی دیوار کے قریب رکھین پھر ایک لوح اور تختہ جسکا درمیانی حصہ خوب معتدل ہو اسکا ایک کنارہ گڑھے مین اُسی دیوار کے ہو اور بیچ کا حصہ اُسی لوح کا اور جو مقام اُسکا ہاتھ سے چھونے مین آتا ہے اُسے کوبڑ پر رکھین پھر اُسکا دوسرا کنارہ نیچے کی طرف ہٹائین تا اینکہ معلوم ہو کہ سب گریان اپنی جگہ درست ہو کر بیٹھ گئی ہین- بقراط نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ فقط کھینچنا اور تنگی پیدا کرنے سے یہ کوزپشتی دور ہو جاتی ہے- اور یہ بھی کہا ہے کہ فقط لوح سے دبانا ایسی کوزہ پشتی کے درست کر دیتا ہے ممکن نہین کہ وہ طریقہ کشش کا بیان کیا جائے جسکو ہمنے ابتدا مین اُس تفولیس اور کوزپشتی کے لکھا ہے جسکا نام اندوسیس ہے سوائے زمانہ پیری کے- مناسب ہے کہ بعد برابر کر دینے کے ایک لوح لکڑی کی جسکا عرض تین انگشت کا ہو اور طول اُسکا اتنا ہو جو کوبڑ کے برابر ہو اور بعض مقام صحیح پشت کے بھی پہونچے اور اُسی لوح پر ایک پارچہ کتان کا لپیٹین تاکہ اونچا اور اُبھرا ہوا نہ رہے پھر اُسکو اُسی گریا پر رکھ کر باندھ دین اور ایسی پٹی سے بندش کرین جو لائق اسکے ہو اور یہ بھی چاہیے کہ استعمال تدبیر غذاے مریض کا معتدل چیزون سے اور اُن چیزون سے جو مائل بطرف غلاظت کے ہون کرتے رہین- اور اگر بعد اس تدبیر کے بھی کسیقدر کوزہ پشتی باقی رہے مناسب ہے کہ ایسی چیزون کی مالش کرین جو مرخی یعنے ڈھیلاپن پیدا کرین اور چکناپن پیدا کرین مگر وہ لوح جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے وہ ہر وقت مقام کوزپشتی سے چسپان رہے زمانہ دراز تک بعض آدمیون نے بجاے اس لوح کے ران کی پٹری کا استعمال کیا ہے-

## باب ایک سو سات مین علاج اُترے ہوے کولے کا

جملہ اقسام کو ہڈیون کے بعض اوقات زوال اور ہٹ جانے کا ضرر پہنچ جاتا ہے۔ اور بعض اوقات جوڑ سے باہر نکل جانے کا ضرر انکو
ہو پہنچا تا ہے کہ سارا جوڑ سے خارج ہو جاتا ہے جیسے کولے کے جوڑ کا یہی حال ہے اور منکب یعنی شانہ کے جوڑ کا بھی ایسا ہی حال ہوتا ہے۔ اور اسکا بیان
یہ ہے کہ جو گڑھا کولے کی جوڑ کی ڈبیا مین ہے وہ بہت عمیق اور گہرا ہے اور گول بھی ہے اور اسکی استواری بہت سے بندشون اور بندش کی چیزون سے
کی گئی ہے جب سر کولے کا اپنی ڈبیا سے نکل جاتا ہے بسبب کسی سخت اور شدید سبب خواہ مرض کے اسکا نکل جانا چند طرح سے واقع ہوتا ہے
زیادتی اور کمی اسکے نکلنے مین ہوتی ہے۔ اور سبب اسکا یہ ہے کہ اسکا نکلنا اکثر چار طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر اندر کی
طرف سرک جائے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ باہر کی طرف ہٹ جائے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ آگے کی طرف سرکے۔ چوتھی صورت یہ ہے کہ پیچھے کی
طرف سرک جائے۔ آگے کی طرف اسکا نکل جانا کمتر واقع ہوتا ہے بہ نسبت اندر کی طرف سرک جانے کے کہ ادھر زیادہ سرک جاتا ہے اور دلیل
اسکی یہ ہے یعنے اندر کی طرف زیادہ ہٹ جانے کی جب صحیح اور درست پنڈلی کو اترے ہوئے کولے کی پنڈلی سے قریب کرکے دیکھین
وہی پنڈلی جو علیل ہے دراز معلوم ہوگی اور گھٹنا جدا نظر آئیگا اور بیمار کو قدرت اسکی نہوگی کہ اپنے دونون پانون سمیٹ سکے اور دہرے
کرسکے اور بیخ یعنے بیخ ران کے مقام سے اور مقام طول اور عرض ساق علیل کے یہ جدائی محسوس نہوگی۔ یا یہ کہ ایک دکان اتنی ہی بڑی
تجویز کرکے جو قریب کسی دیوار کے ہو اور وہ دیوار کھنچی ہوئی بطرف دکان کے ہو اور اسکو دوری دکان سے زیادہ ایک قدم سے نہو
اور اس دکان کو بہت سے کپڑون سے ڈھانپین پھر بیمار کو آب گرم سے نہلائین یا یہ مراد ہے کہ اسکی گرمی اسکے بدن مین دین اور اسکو
اسی لکڑی کے تختہ پر خواہ دکان پر دراز کرین اور کھینچین اور وہ منہ کے بل لیٹا ہو پھر سینہ پر بیمار کے ایک توشک خواہ نہالچہ نرم سے
دوہرے لپیٹین اور گوشے اسکے دونون بغل کے نیچے سے نکالین اور بیچ دونون شانہ کے انکے گرہ دین اور دیگر اطراف اسی نہالچہ کے
ایک مستطیل لکڑی سے جو مشابہ دستہ کے ہو باندھین اور اس لکڑی کو زمین پر کھڑی کردین سیدھی نزدیک کنارہ اسی تختہ مذکور ساق کے
جو رکھی ہوئی ہے خواہ نزدیک دکان کے اور یہ لکڑی اس خادم کو دیجائے جو بیمار کے سرہانے کھڑا ہے تاکہ وہ شخص اسکو پکڑے تاکہ نیچے والا
کنارہ اسکا کسی چیز کا سہارا پاجائے اور اوپر والا سرا اسکا جو بیمار کے سر کے قریب ہے وقت مناسب پر کھینچا جائے جسوقت یہ کشش جسم مریض کی
ہوگی ایضاً دونون پانون بیمار کے ساتھ ہی ایک اور نہالچہ سے زانو کے اوپر اور ٹخنون کے اوپر تک لپیٹے جائین ایضاً جو مقامات
اوپر ہین ان مقامات مین سے جہان دونون رانین جمع کیجاتی ہین اور کسی چیز سے باندھی جائین اور جب رسی وغیرہ سے یہ مقامات
باندھے جائین اسکے سرے کسی اور لکڑی سے باندھین جو شبیہ دستہ کے ہو مثل اسی لکڑی کے جسکا بیان ابھی ہوچکا ہے اور اس دوسری
نزدیک کنارہ اس لکڑی کے کھڑا کرین جو متصل بیمار کے پانون کے ہے جس طرح سے جیسے پہلے لکڑی کھڑی کی ہے۔ پھر اعوان اور خادم کو حکم
دین کہ اسی لکڑی کو خلاف جہت مین خوب زور سے کھینچین۔ بعض آدمی یہ عمل کشش کا اس آلہ سے کرتے ہین جسکا نام صفرا اور [illegible]
رکھا گیا ہے اور یہ سہام یعنے کانسی کے شکل کی لکڑیان ہین جو اس لکڑی کے گرد رہتی ہین سیدھی سیدھی جسکو ہمنے بڑی لکڑی سے نامزد کیا ہے
خواہ دکان کے گرد ہوتی ہین میری مراد اس سے یہ ہے کہ دونون کنارہ اسکے جو سامنے بیمار کے سر اور دونون پانون کے ہین اسکے گرد رہتی ہین
اور جب یہ سہام گھومتے ہین انھین سے وہ رسیان وغیرہ لپٹ جاتی ہین جو کشش کا کام دیتی ہین۔ مناسب ہے کہ جب ایسے جگہ بند ہین کھنچکر
آجائے اسوقت کو ہڑ کو دونون کف دست جڑون سے دبائین اور اگر اسی کو ہڑ پر بیٹھنے کی حاجت منظور دبانے کے ہو یہ بھی ہم کرتے ہین اور کچھ
خوف نکرنا چاہیے۔ اور اگر ان تدبیرون سے کو ہڑ سیدھا نہو اور بیمار کو برداشت اس سے زیادہ دباو اٹھانے کی ہو مناسب ہے کہ ایک

گرجے یا کھودین ایسی دیوار یا چبوترہ جسکی لنبائی مثانہ بہ اُس جگہ کے ہو جو سامنے کو بڑھ کے نظر آتا ہی اور گڑھے کا طول ایک ہاتھ کا ہو اور بیمار کی گردن سے
اونچا یہ گڑھا نہو اور نہ اُس سے نیچا ہو بہت سا بلکہ مناسب ہی کہ وہ گڑھا پہلے سے اسی مرض کے واسطے بنایا گیا ہو اور لکڑی بھی اسی طرح کی ہو

## باب ایک سو آٹھ مین علاج کعب کے اُتر جانے کا اور پانون کی اُنگلیون کے اُتر جانے کا

ٹخنے کا جوڑ جب تھوڑا سا ہٹ جائے اُسکی درستی ہو سکتی ہی یعنے خود بخود اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہی لیکن اگر بالکل اُتر جائے وہ محتاج علاج
قوی تر کا ہی اور زور سے کھینچنے کا ہی اور پہلے چاہیے کہ کوشش اختیار کرین جو ہاتھون سے ممکن ہی اگر اس سے جوڑ اپنی جگہ درست ہو کر
بیٹھ نہ جائے مناسب ہی کہ بیمار کو پیٹ کے بھل لٹائین زمین پر اور ایک میخ اُسکی دونون رانون کے بیچ مین جس جگہ پر درمیانی جگہ ہی
گاڑین جو اچھی مضبوط اور لانبی ہو تاکہ وہ میخ سیدھی کھڑی رہے اور اُسکے بدن سے جدا نہو جائے اور نہ اُسکے بدن کو ٹلنے دے جب
اُسکا پانون نیچے کی طرف کھینچا جائیگا۔ پھر اگر کوئی لکڑی بڑی مل جائے جیسے کہ اوپر کے باب مین ہمنے بیان کی ہی اور جسکے بیچ مین ایک
لکڑی مثل کھونٹی کے گڑی ہوئی ہوتی ہی پس مناسب ہی کہ لیٹنے کی شکل اُسی آدمی کی اور کھینچنا اُسکے پانون کا اسی لکڑی پر ہو
اور یہ بھی مناسب ہی کہ ایک خادم بیمار کی ران کو تھامے اور دوسرا خادم اُسکو کھینچے اور پانون کو دراز کرے خواہ اپنے ہاتھ سے یا کسی رسی
وغیرہ سے مخالف جہت مین کوشش خادم اول کے۔ اور طبیب اپنے دونون ہاتھون سے اُترے ہوئے مقام کو درست کرے ایک اور
خادم دوسرے پانون کو زور سے پکڑے رہے۔ اور مناسب ہی کہ بعد درست بیٹھ جانے کے مضبوط رسیون سے باندھے اور رسیون کے
سرے قدم کے پھیلاؤ تک پہونچین اور بعض کے سرے تختہ تک پہونچین اور اُسی جگہ اُنکو باندھ دینا چاہیے۔ یہ بھی مناسب ہی کہ اُس جگہ کو
بچائین جو کعب کے اوپر ہی کہ پیچھے سے اُسکے سخت بندش کا بوجھ پر نہ پڑے اور چالیس روز تک چلنے سے بیمار کو منع کر دین اسلیے کہ اگر وہ
چلیگا قبل اسکے کہ جوڑ مضبوط ہو جائے اور پوری قوت اُسمین آ جائے علاج مین خرابی پڑ جائیگی اور جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائیگا۔ پھر
اگر ایڑی کا جوڑ اُسکے چھلانگ کودنے کی وجہ سے اپنے مقام سے ہٹ جائے اور یہ بات اکثر عارض ہوتی ہی اور کبھی اسکے ساتھ ورم گرم بھی
ایڑی مین آ جاتا ہی مناسب ہی کہ عضو مذکور کو درست کرین اس طرح سے کہ مریض کو منھ کے بھل لٹائین اور جوڑ کو بندش سے رسیون
وغیرہ کے مضبوط باندھین اور بیمار کو آرام و آسایش سے رکھین حرکت نہ کرنے پائے جب تک کہ عضو کی اصلاح پوری نہو جائے۔ اور اگر
ورم گرم پیدا ہو مناسب ہی کہ پہلے ترشح آب گرم اور روغن کا اُسی مقام پر کرین پھر اُسکے بعد بندش کا استعمال کرین لیکن پانون کی
انگلیان اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائین پس مناسب ہی کہ اُنکو کھینچ کر درست کرین اور زیادہ نہ کھینچین جیسا ہمنے ہاتھ کی انگلیون کے باب مین
لکھا ہی۔ پانون کی انگلیون کا علاج اس طرح سے بہت آسان ہی دشوار نہین ہی جملہ اقسام مین خلع کے یہ امر مناسب ہی کہ اگر کسیقدر
بقیہ رہ جائے ورم گرم کا جوڑون مین اُسکے علاج مین دیر نہ کرنی چاہیے اسلیے کہ یقینا بہ دراز تک اچھی طرح سے عضو کو حرکت کرنے سے
منع کرتا ہی لہذا مناسب ہی کہ علاج اُسکا بھی پیدا کرنے والی دواؤن سے کیا جائے جیسا ہمنے بیان کیا ہی اور ورم صلب کے علاج مین
جو سخت ہوتی ہین۔

## باب ایک سو نو مین علاج اُس خلع کا جو ہمراہ زخم کے ہوتا ہو

جب کسی عضو کے اُتر جانے کے ہمراہ جراحت بھی ہو مناسب ہی کہ استعمال ادویہ کا جسمین نرمی ہو [illegible] کرین اور اُسکی [illegible]
[illegible] آ جائے کہ پس اکثر یہ بات سبب ورم ہائے گرم کے ہوتی ہی [illegible]

وہ عضلات اور جو قریب انھیں اعضا کے ہوان اور یہ ورم بسبب زور سے کھینچنے کے پیدا ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے درد شدید لاحق ہوتا ہی اور مقدر لیسے کھینچا اور گون وغیرہ کا اوتنا سے گرم پیدا ہوتی ہیں خصوصاً کھتی اور گھٹنے کے جوڑ کے داخل ہونے سے اور ان اعضا کے جوڑ کے بٹھانے سے جو کھتی اور گھٹنے سے اوپر ہین ایسلیے کہ یہ سب جوڑ حسبقدر کہ انکو نزدیکی اور دوری اعضاء رئیسہ سے ہو اسیقدر یہ ضرر انسے مختلف طور سے عارض ہوتا ہی کی اور جیشی میں - اقراط نے منع کیا ہی کہ اگر ورم گرم بعد اتر جانے کسی جوڑ کے عارض ہوگیا ہو تو اسکو اپنی جگہہ پر بٹھانا نہ چاہیے - اور کیس نے اس جگہ بہ بحث کرنے کو بھی منع کیا ہی - اور حکم دیا ہی کہ ابتدا میں ایسے ورم کے وہ دوا مین برتی جاوین جنسے اورام مین سکون پیدا ہوتا ہی تاکہ ورم مین زیادتی نہو اور عضو ماؤف مین کوئی فساد پیدا نہو جسکی وجہ سے بیمار پر آفت عظیم پہونچے پھر جب ورم مین سکون ہو جائے اسوقت اکھڑے ہوئے جوڑ کو اپنی جگہ بٹھانا چاہیے تھوڑا سا کھینچکر - اور اگر ورم کمی کے ساتھ ہو پھر تو اسی وقت جوڑ کو اپنی جگہ پر درست بٹھا دینا لازم ہی مگر آہستگی اور نرمی سے اگر بیٹھ گیا تو بہتر ورنہ اتنے دنون ٹھہر جائے کہ ورم مین سکون پیدا ہو خصوصاً بڑے بڑے جوڑون کے اتر جانے میں ورم مین سکون یا تو ساتوین روز ہوتا ہی خواہ گیارھوین روز اور زخم کا علاج یہان مناسب ہی جیسے ہمنے کسر یعنے عضو ٹوٹ جانے کا علاج لکھا ہی جسکے ہمراہ زخم بھی ہو واللہ اعلم -

## باب ایک سو دس مین علاج خلع کا جسکے ساتھ کسر اور جرح بھی ہو

جب ہمراہ خلع کے عضو ٹوٹ بھی گیا ہو اور جراحت نہ آگئی ہو اسوقت تو مناسب ہی کہ استعمال کشش مشترک اور برابر کرنے کا استعمال ہاتھون کے ذریعہ سے ویسا ہی کرین جیسے ہمنے اقسام کسر اور خلع بسیط مین بیان کیا ہی - اور اگر ہمراہ خلع کے کسر اور جراحت بھی ہو اب علاج مرکب ایسا کرین جو تینون کا جدا جدا بیان ہوا ہی تمام ہوا نوان مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعۃ طبی کا جو بنام ملکی مشہور ہی اور اسکے بعد دسوان مقالہ بھی آتا ہی - مقالہ دسوان جزو دوم کتاب کامل الصناعۃ کا جو مشہور بنام ملکی ہی تالیف کی ہوئی علی بن العباس مجوسی کی جو شاگرد ابو موسی ماہر بن سیار کا بیان مین ان ادویہ مرکبہ کے جو اسی کتاب کے اوپر کے ابواب مین مذکور ہو چکی ہین اور اس مقالہ مین تیس باب ہین (۱) باب اُس سبب کے بیان مین جسکی وجہ سے اطبا کو احتیاج ہوئی تالیف اور جمع کرنے کی ادویہ مرکبہ کی (۲) باب ان قوانین اور دستورات کے بیان مین جنپر عمل کیا جاتا ہی اور ان ادویہ مفردہ سے جو مرکب دوائون مین پڑتی ہین (۳) باب تدبیر ادویہ مفردہ کی اور کیفیت استعمال ادویہ مفردہ کی دواے مرکب کے داخل کرنے مین (۴) باب معجون بنانے کا عمل اور پہلے تریاق بنانے کی ترکیب (۵) باب تریاق منافع اور مقدار شربت اسکی یعنے جسقدر کھلائی جاتی ہی (۶) باب بیان مقدار اس زمانہ کا جب تک تریاق کا اثر باقی رہتا ہی اور جملہ ادویہ مرکبہ کے باقی رہنے کا زمانہ جسقدر ہی (۷) باب تریاق اربعہ بنانے کی تدبیر اور تمام اقسام کی گرم معجون بنانے کا دستور (۸) باب جوشاندہ ہاے دست آور کا بیان (۹) باب معجون کے اقسام جو مسہل ہین اور دیگر ادویہ مسہلہ (۱۰) باب ادویہ مسہلہ کا بیان (۱۱) باب مسہل کی گولیان (۱۲) باب حقنہ اور فتیلہ کی (۱۳) باب قے لانے والی دوائون کا بیان (۱۴) باب لعوق یعنے چاٹنے والی دوائون کا بیان (۱۵) باب [illegible] بنانے کا طریقہ اور نسخہ جات اسکے (۱۶) باب [illegible] بنانے کا عمل (۱۷) [illegible] کے نسخہ جات (۱۸) باب [illegible] (۱۹) باب روغن بنانے کی ترکیب اور نسخہ جات (۲۰) باب تمر بات اور ربوب کے نسخہ جات

(۲۱) باب اچار اور مربون کے بنانے کی ترکیب (۲۲) باب سرمہ اور ذرور یعنے چھڑکنے کی ادویہ کا بیان (۲۳) باب شیاف یعنی شی جو آنکھ مین جلائی جاتی ہے (۲۴) باب ذرور کے نسخہ جات جو زخمون کو بھا دیتے ہین (۲۵) باب مرہم کی ترکیب اور نسخہ جات (۲۶) باب تکسیر کی دوائین (۲۷) باب دارد اور تر سورے کی رنگین اور کاگ کی دوائین اور منجن اور کلیان کرنے کے نسخہ جات (۲۸) باب سمنہ کی دوائین (۲۹) باب حب اچار دوائین اور تر کھجلی کی دوائین (۳۰) باب بیان اُن دواؤن کا جو مٹی کھانے کی خواہش مٹاتی ہین

پس یہ تیس ابواب ہین۔

## باب پہلا اُس سبب کے بیان مین جسکے ذریعہ سے اطبا کو احتیاج ہوئی ہے دواے مرکب بنانے کی

قدیم زمانے کے طبیبون نے دواے مرکب کے بنانے مین دو قسم کی راے دی ہے۔ ایک راے صاحبان تجربہ کی ہے۔ اور دوسری راے ارباب قیاس کی۔ تجربہ کے لوگ یہ کہتے ہین کہ بعض ادویہ ایسی ہین جسکو آدمیون نے خواب مین دیکھا ہے۔ اور بعض ایسی دوائین ہین کہ اتفاقیہ اُنکا اثر دریافت ہوا ہے جب بعض آدمیون نے اُنکا استعمال کیا تھا کسی مرض مین منجملہ امراض بدنی کے۔ اور یہ دو دوائین تھین خواہ تین یا زیادہ اور استعمال بھی اُنکا بدون قصد کے ہوا تھا اور عمداً اُنکو کھایا پیا تھا مگر اُنسے نفع پیدا ہوا کسی مرض مین منجملہ امراض کے اُسی وقت سے یہ دوا نافع اور شفا دہندہ اُسی مرض کی تجویز ہوئی۔ اور کچھ مرکب دوائین ایسی ہین کہ قصداً اُنکے اجزا جمع کرنیکا کیا گیا باین نظر کہ بہت سی مفرد دواؤن کو دیکھا کہ وہ ایک ہی قسم کا اثر کرتی ہین اور بہت سے تجربات مین اُنکا اثر ایک ہی معلوم ہوا میری مراد اس سے یہ ہے کہ اُن دواؤن نے کسی ایک مرض کو یکسان نفع پہونچایا مگر اسقدر فرق ضرور تھا کہ بعض آدمیون کے بدن مین کسی کا نفع کم اور کسی کا زیادہ ہوا تھا اسی سبب سے اطبا نے اُن دواؤن کو مرکب کر کے ایک دوا بنا ڈالی جسکا نفع یکسان ہے بعض امراض مین پس اسی دواے مرکب سے علاج کرتے ہین کسی آدمی کا جو اُسی مرض مین گرفتار ہوتا کہ شاید کوئی ایک دوا اسی مرکب نسخہ کی مناسب اور مفید ہو سکے مرض کے تڑے جسکا علاج کرنا منظور ہے اور یہ راے صحیح نہین ہے اور نادرست ہے۔ اصحاب قیاس وہ لوگ ہین جنھون نے پہلے طبیعت بدن انسان کو پہچانا اور بدن کے اختلاف حالات کو شناخت کیا بحال صحت اور مرض کے اور امراض کے طبائع کو پہچانا اور امراض کے اختلاف کو بھی اور جو اعراض تابع امراض کے ہوتے ہین اُنکو پہچانا اور ادویہ مفردہ کی قوتون کو میری مراد قوتون سے مزاج ہر ایک دواے مفرد کا ہے اسکو بھی جانتا اور مقدار اُنکی قوتون کی بھی معلوم کی کہ اس مزاج خاص مین اس دواے خاص کا اثر کیا ہوگا اور یہ بھی جانا کہ کونسی مفرد دواے اس مزاج کو نفع پہونچیگی ہر ایک مرض مین جو اسی بدن خاص کو عارض ہو اور اعضاے بدن خاص کو اسی دواے خاص سے کیا نفع ہوگا اور کونسی دوا مناسب ہے کس عمر اور سن اور مزاج کے ہر وقت مین اوقات سالانہ سے ہے اور حال ہواے بلد سکونت مریض کا اور اُسکی عادت اور زورگری کا حال اور اُنکی تجویز بنظر انھین وجوہ کے یہ ہوئی کہ ادویہ مفردہ سے جملہ امراض کی شفا دہی مین کار برآری نہوگی اور اسکے تین سبب ہین ایک تو طبیعت علل اور امراض کے۔ دوسرے بنظر اُن اعضا کے جنمین الم اور گزند پہونچتا ہے۔ تیسرے طبیعت ادویہ مفردہ کی۔ ان وجوہ سے اضطرار ہوا اور فکر اور قیاس کو اپنے ان اطبا نے بطرف تالیف اور یکجا کرنے ادویہ مفردہ کے متوجہ کیا تاکہ اُنکو اسی وجہ سے قدرت حاصل ہو جائے علاج کرنے پر جملہ اُن امراض کے جو بدن مین پیدا ہوتے ہین اور پورا پورا علاج اور تدبیر ازالہ امراض کی ہو سکے اور کوئی علاج ناقص نہ رہے استعمال کرنا ادویہ مرکبہ کا بنظر اختلاف امراض چار سبب سے وہ لوگ کرتے تھے۔ ایک تو اختلاف خرابی مزاج ادویہ اور اختلاف مقدار ادویہ دوم بسبب قوت مرض اور شدت مرض کے۔ تیسرے بسبب اختلاف حال مرض کے۔ چوتھے بسبب اختلاف مقابلہ امراض مختلفہ کے۔

دواؤن

دواؤن کا مرکب کرنا بنظر اختلاف مقدار خرابی مزاج کے یہ ہی کہ اکثر بدن مین کوئی مرض بوجہ سوء مزاج گرم کے پیدا ہوتا ہی خواہ سوء مزاج بارد کی
وجہ سے کوئی مرض پیدا ہوتا ہی جسکی خرابی بقدر اُسی سوء مزاج حار خواہ بارد کے ہوتی ہی اور اطبا نے کوئی دوا ے مفرد ایسی نہین پائی جو مضاد
اور مخالف اُسی خراب مزاج کے ہو جسقدر وہ مزاج اعتدال سے خارج ہی پس احتیاج اسی وجہ سے اسکی ہوئی کہ دو دواؤن کو یکجا کر کے
ایسا مزاج پیدا ہو جو مقابل اُسی خراب مزاج کے ہو - مثال اسکی یہ ہی کہ ایک مرض منجملہ امراض کے محتاج اپنے علاج مین ایسی دوا کا ہی
جو دوسرے درجہ پر گرم ہو اور دوا ایسی ہم پہونچی ہی جو تیسرے درجہ پر گرم ہی اب ہم ایک ایسی دوا اُسمین داخل کرین جو پہلے درجہ مین سرد ہی
اسلیے کہ یہ دوسری دوا اُس دوا کو جو تیسرے درجہ پر گرم ہی دوسرے درجہ کی حرارت پر لائیگی اور ایک درجہ حرارت کا اُس سے گھٹا دیگی
جیسے زیادہ گرم پانی مین اگر نیمگرم پانی ملا دین اُسکی گرمی ضرور کم ہوجاتی ہی جسقدر یہ نیمگرم پانی کی گرمی کم ہو اور کھولتے ہوئے پانی مین آگیا ہی
شدت مرض کے سبب سے دوا کا مرکب کرنا اور بنظر قوت مرض کے اُسکی یہ صورت ہی کہ اکثر بدن مین کوئی مرض ایسا قوی پیدا ہوتا ہی جسکے
دور کرنے مین ایک دوا کافی نہین ہوتی ہی منجملہ اُن دواؤن کے جو اس مرض کو نافع ہین لہذا اطبا چند ادویہ کو مرکب کرتے ہین جنسے
اُس مرض مین نفع ہوتا کہ بعض اجزا کی اعانت بعض اجزا کرین اور مجموع سے مقابلہ قوت مرض کا ہوجائے - اختلاف حال مرض کی وجہ سے
دوا کا مرکب کرنا اس طرح سمجھنا چاہیے کہ کبھی بدن مین بعض اوقات ایسا مرض پیدا ہوتا ہی جسکے علاج مین احتیاج ایسی دوا کی ہوتی ہی
کہ مادہ مرض کو ریزش سے منع بھی کرے اور موجود مقدار مادہ کو اُس مقام سے ہٹا دے اور تحلیل کی قوت بھی اُس دوا مین ہو جیسے اورام
گرم کے علاج مین ایسی ہی دوا کی حاجت ہی - اور اسی طرح اکثر بعض امراض مین حاجت ایسی دوا کی ہوتی ہی کہ جلا بھی کرین اور خود نگھری بھی
رہین جیسے سینہ کے امراض مین ایسی ہی دواؤن کی حاجت ہی اور نیز پھیپھڑے کے امراض مین خواہ اور اسی طرح کے امراض جنمین احتیاج
ایسی دواؤن کی ہی جنمین متضاد اور مختلف قوتین جمع ہون اور کوئی مفرد دوا ایسی نہین ملتی ہی جو اس قسم کی ہو ایسے وقت احتیاج مرکب
کرنے دوا کی ہوتی ہی جنکی قوتین مختلف ہون بقدر حاجت مذکورہ بالا کے تاکہ ایک ایسی مرکب دوا پیدا ہوجائے جو افعال مختلف قوتون کے
اُس سے صادر ہون اور متضاد افعال اُس سے سرزد ہون - امراض مختلفہ کی نظر سے ترکیب ادویہ کا حال یہ ہی کہ طبیب کو
بسا اوقات احتیاج ایک ایسی دوا کی ہوتی ہی جو کہ مقابلہ بہت سے امراض کا کرے جنکے طبائع مختلف ہین اور حیوانات کے زہر
اور زہریلی قاتل دواؤن کا بھی مقابلہ کرے ایسے وقت اضطرار ہوتا ہی ایسی دوا طیار کرنے کی طرف جسمین تو تمام مختلفہ
اور منافع متضادہ فراہم ہون جو مقابلہ امراض مختلفہ اور زہرون کا حیوانات کے اور زہریلی دواؤن کا (جنکی قوتین مختلف ہین)
کرے - اور یہی سبب ایسا ہی جسنے اطبا کو تریاق فاروق کے بنانے کا محتاج کیا ہی - اسلیے کہ یہ تریاق ایسا ہی جسمین یہ سب منافع مذکورہ بالا
فراہم اور یکجا مین میری مراد اُن منافع سے یہ ہی کہ امراض متضادہ اور مختلف زہرون کا یہ تریاق مقابلہ کرتا ہی - اور تیسرا سبب جسکی وجہ سے
اطبا کو اضطرار ہوا ہی استعمال دوا ے مرکب کی طرف اور وہ سبب اعضا کے اختلاف مزاج وغیرہ کا ہی اسکو دو چیزون کی نظر سے
دیکھنا چاہیے ایک تو موضع اور مقام عضو کا - اور دوسرے سبب قوت اور منفعت دوا کے مقام عضو کا یہ حال ہی کہ اگر عضو الم رسیدہ معدہ سے
دور ہو تو احتیاج اسکی ہوگی کہ اُسی دوا ے مفرد مین جو نافع اس مرض کے ہی ایک اور دوا ایسی ملائین جو دوا ے اول کو نافذ کر دے
اور عضو تک جلد پہونچا دے تاکہ پہونچنے مین اُسکے دیر نہو کہ اسکی قوت جاتی رہے جس طرح سے ہم زعفران کو بعض دواؤن مین
ملا کر استعمال کرتے ہین - اور جو ترکیب دوا کی بسبب قوت عضو اور منفعت عضو کے ہوتی ہی اُسکی یہ صورت ہی کہ کبھی بعض اعضا ے قوی اور

کثیر المنفعت عضو جیسے معدہ ہی اور جگر مین ورم آجاتا ہی پس احتیاج ہوتی ہی ایسی دواے محلل خوشبو کی طرف جسمین قبض بھی ہو تاکہ
اسکے ذریعہ سے قوت اُس دوا کی اپنے حال پر باقی رہے اور یہ بھی بات ہو کہ تحلل اور فنا ہو جانے سے بسبب حرکت دواے محلل کے
محفوظ رہے۔ تیسرا سبب جسکی وجہ سے دواے مرکب کرنے کی حاجت ہوئی ہی بنظر خواص ادویہ مفردہ کے ہی اُسکے آٹھ سبب
تجویز ہوے ہین - ایک تو اصلاح بدمزگی اور خرابی بوے دوا کی ہی۔ دوسرے اُسکے ضرر کا توڑ دینا۔ تیسرے ادویہ کی مضرتین
دفع کرنی۔ چوتھے دوا کی قوت زیادہ کرنی۔ پانچوین نقصان قوت مین دوا کے کر دینا۔ چھٹے دوا کی قوت کو اپنے حال پر
باقی رکھنا۔ ساتوین اختلاف کیفیت استعمال ادویہ کا۔ آٹھوین نہ ملنا دواے مفرد کا جو کافی علاج مین ایسے مرض کے ہو
بشاعت اور بدمزگی دوا کی اصلاح اور ناگواری کی اسواسطے کیجاتی ہی کہ طبیب کو اکثر احتیاج ہوتی ہی کہ بیمار کو بعض اقسام کی دوا
دیجائے جو مکروہ اور ناپسند ہوتی ہی اور اُسکا کھانا پینا مریض کو ناگوار ہوتا ہی اور اگر جبر اور قسرا اپنے اوپر کر کے اُسکو تناول بھی
کر جائے تو اُسکے معدہ مین نہین ٹھہرتی ہی مگر تھوڑی دیر تک تا اینکہ قے ہو جاتی ہی اور اُسکی طبیعت اُلٹ پلٹ جاتی ہی لہذا
قے کی راہ سے اُسکو گرا دیتا ہی ایسے وقت اضطرار ہوتا ہی کہ اُسمین بعض خوشبو دوائین شریک کیجائین جنکا مزہ بھی اچھا
اور لذیذ ہو تاکہ اسی وجہ سے اُسکی بدمزگی اور ناگواری طبع دور ہو جائے پس اُسکا کھانا پینا بیمار کو آسان ہو اور دوا کی
معدہ مین ٹھہرنے کی باعث ہو جس طرح بقراط نے خربق سیاہ کے ہمراہ دوقو شریک کر دیا ہی اور یہ وہی کرفس کوہی ہی یا جس طرح
ہم سقمونیا کے ہمراہ انیسون کو داخل کرتے ہین۔ عادیہ دوا کا توڑ ڈالنا اُسکی یہ صورت ہی کہ طبیعت کو کبھی احتیاج اسکی ہوتی ہی کہ
بیمار کو بعض قوی دوائین مثل افیون کے کھلائے بغرض تسکین شدت درد اور چونکہ تخدیر کی کیفیت افیون مین زیادہ ہی اسی واسطے
بعض ادویہ گرم بھی اُسکے ہمراہ ملا دیتا ہی جیسے جندبیدستر تاکہ اسکے ملا دینے سے وہ عادیہ یعنے گزند اُسکا ٹوٹ جائے۔ دوا کی
مضرت دور کرنے کی یہ صورت ہی کہ چونکہ بعض ادویہ کی یہ کیفیت ہی کہ بہ نسبت بعض امراض کے تو نافع ہین اور بعض امراض کو مضر
لہذا حاجت اسکی ہوتی ہی کہ انمین بعض ایسی دوائین ملا دیجائین جو اُس مضرت کو دفع کر دین مترجم کہتا ہی عادیہ اور مضرت مین
فرق اصطلاحی بموجب تصریح مصنف کے یہ ہو کہ عادیہ سے مراد وہ ضرر ہی جو عموماً افعال صحت بدنی مین پہونچے اور مضرت وہ ضرر ہی
جو کسی مرض خاص کی نظر سے ہو یا اینکہ عادیہ کی مضرت قلیل اور غیر معتدبہا ہو اور مضرت کا ضرر زیادہ ہو چنانچہ دونون مثالون کے
ملاحظہ سے واضح ہوتا ہی متن جس طرح سے کہ سقمونیا چونکہ اُسکا ضرر بہ نسبت معدہ اور جگر کے ہی لہذا ہمکو احتیاج اسکی ہی کہ اُسکے ہمراہ
فلفل اور انیسون کو ہم شریک کرین مرکب دوا کی قوت زیادہ کرنے کی یہ صورت ہی کہ چونکہ بعض ادویہ مرکبہ کے واسطے ہمکو حاجت
یہ ہی کہ اُنکی قوت زمانہ دراز تک باقی رہے لہذا طبیب محتاج اسکا ہی کہ اُسمین ایسی دوا داخل کر دے کہ اُسکی قوت کو بڑھا دے تاکہ
طول مدت مین اُسکی قوت ضعیف نہو جائے جیسے تریاق مین بیخ سوسن آسمانگونی اور وج ترکی اور غاریقون داخل کیجاتی ہی۔ قوت
دوا کا کم کر دینا اسکی صورت یہ ہی چونکہ بعض ادویہ مرکبہ مین کبھی کوئی دواے حار اور تیز داخل کیجاتی ہی جسکی حدت اور تیزی زیادہ
ہوتی ہی لہذا طبیب کو حاجت اسکی ہی کہ اُسمین کوئی ایسی دوا داخل کرے کہ اس حدت کو توڑ ڈالے جس طرح صمغ عربی تریاق مین
اور شیاف زنجبار مین داخل کیا جاتا ہی۔ دوا کی قوت کا اپنے حال پر بدستور محفوظ رکھنا اُسکی یہ صورت ہی کہ چونکہ بعض ادویہ مرکبہ کا زمانہ دراز تک
اپنی قوت پر باقی رکھنا منظور ہوتا ہی اور اُنکی قوت کم کر دینے کا منع کر دینا درکار ہوتا ہی لہذا طبیب کو حاجت ہی کہ اُسمین ایسی دوا

داخل کرے جو اُسکی قوت کو بحال خود باقی رکھے اور کم نہونے دے جس طرح سے کہ افیون بعض معجونات مین پڑتی ہے۔ اختلاف کیفیات
ادویہ کی یہ بات ہوئی۔ چونکہ طبیب اکثر امراض کے علاج مین دواے مفرد کے استعمال کا محتاج ہوتا ہے اور اسی دواے خاص کا استعمال
ممکن نہین ہوتا ایک نظر سے بدون اسکے کہ اُسی دوا مین کوئی اور دوا ملا نہ دے جو اُس سے بخوبی ملجائے اور برابر اُسی کے مل کر ہو جائے
جیسے ہمکو جب احتیاج ایسی دوا کے استعمال کی ہوتی ہے جو قائم مقام مرہم کے ہو خواہ طلا کے قائم مقام ہو اور ہم کوئی دواے مفرد ایسی
نہین پاتے جو قائم مقام طلا خواہ مرہم کے ہو لہذا حاجت اسکی ہوتی ہے کہ اُسی دواے مفرد کو روغن زیتون مین ہم پکالین خواہ
کسی دواے مفرد کو ہم موم اور روغن مین پگھلائین تاکہ یہ دوا مجتمع ہوجائے اور اجزا اُسکے متصل ہوکر بطور مرہم کے یکسان ہو جائین
اور بلکہ خود مرہم بھی دوا بن جائے اسلیے کہ یہی دوا اگر بدون ایسے طریقہ کے یعنی روغن یا موم مین پکاتے اور پگھلاتے متصل ہونے
عضو با وقت پر ہرگز ٹھہر نسکتی اور متفرق ہوجاتی اور چھوٹ چھوٹ کر بکھر جاتی۔ اور یہ وہی سبب اضطراری ہے جس سے اطبا کو
مرہم بنانا پڑتا ہے۔ کوئی دواے مفرد کا نافع کسی مرض خاص مین نہونا خواہ ایسی دوا کا دستیاب نہونا اُسکی یہ صورت ہے کہ چونکہ بعض
اوقات کسی خاص مرض کے علاج مین دواے مفرد کے استعمال کی طبیب کو حاجت ہوتی ہے جو اسی مرض کو نفع کرے اور ایسی دوا
بعینہ ہم نہین پہونچتی ہے اور اُسکے بہم رسانی پر دسترس نہین ہوتا ہے اب بنظر اضطرار طبیب کو فکر اور قیاس کی حاجت ہوتی ہے کہ چند
متضاد اور مختلف دوائین ایسی یکجا کرے جنکا فائدہ بہ نسبت اسی مرض کے مثل دواے مفرد مطلوب کے ہو اور یہ مفرد دوائین
جنسے اس مجموعہ کو مرکب کیا ہے انمین کوئی ایک دوا ایسی نہ تھی کہ اگر اُسکو تنہا استعمال کرتے اس مرض کو نفع کرتی بلکہ مضر کرتی اور
یہ نفع جو اس مجموعہ سے پیدا ہوا ہے فقط ترکیب ہی کی وجہ سے ہے۔ مثال اسکی کہ قرحہ کا علاج محتاج ایسی دواؤن کا ہے جو گوشت کو
اُگا لائین۔ اور جن دواؤن سے گوشت کے اُگنے مین حاجت ہے وہ مثلاً بیخ سوسن آسمانگونی اور مسٹر کا آٹا اور روفاق کندر۔ جب یہ
دوائین ہمکو نملین اُسوقت ہم مرہم زنگار اور موم کو روغن مین پگھلا کر قرحہ کا علاج اُسی سے کرینگے اسلیے کہ یہ دوا موافق اور جید ہے
قرحہ کے گوشت اُگانے مین۔ اور جب ہم اسی مرہم کے اجزا کو تنہا استعمال کرین قرحہ کو ضرر عظیم پہونچیگا۔ اور اُسکا بیان یہ ہے کہ اگر زنگار کو ہم تنہا
استعمال کرین قرحہ مین لذع شدید پیدا کریگا اور اُسکو سڑا دیگا۔ اور اگر موم کو تنہا استعمال کرین کسی روغن مین پگھلا کر اس قرحہ مین
چرک زیادہ پڑ جائیگی اور گوشت کا اُگنا بند ہو جائیگا پس انھین اسباب سے جنکو ہمنے اوپر بیان کر دیا ہے وہ طبیب جنکا مدار قیاس پر ہے محتاج
ہوے ہین دوا کے مرکب کرنے مین ادویہ مفردہ سے۔ اور ان امور پر وہ لوگ قادر نہین ہین جنکا مدار فقط تجربہ پر ہے اور نہ ایسی تدبیرون کا
استخراج قیاس اور دلیل سے کرنا اُنکو ممکن ہے اسلیے فقط مجربین امراض کا علاج اُنھین دواؤن سے کرتے ہین جنکو براہ تجربہ اُنھون نے
مفید پایا ہے اور جملہ امراض کا علاج دواے مفرد سے ممکن نہین ہے۔ اور اگر ایسا ہو سکتا قدماے اطبا کو حاجت اسکی نہوتی کہ دوا کو مرکب
بنائین۔ مترجم یہ دلیل اقناعی محض اور آتی نہین ہے بلکہ چونکہ اوپر کی سطور مین بدلائل احتیاج طبیب کی بطرف دواے مختلف الافعال
ثابت ہو چکی لہذا بیان پر قدماے اطبا کی احتیاج کو جو دعوے تھا دلیل گردانا اور اسی بیان سے یہ بھی ثابت ہوجائیگا کہ اس تقریر مین
مصادرہ علی المطلوب بھی مصنف سے واقع نہین ہوا۔ اب ایک بڑے اعتراض کا جواب مصنف دیتا ہے جو ترکیب دوا پر وارد ہوتا ہے یعنی
ایک قوم نے یہ اشکال وارد کیا ہے کہ فعل اور اثر ہر دواے مرکب کے اور اُسی کے اختلاف منافع پر اور اُنھون نے کہا ہے جو دوا آدمی کھا کر
اور اُسکے معدہ مین پہونچتی ہے اور معدہ سے بطرف باریک آنتون کے اور وہان سے بطرف جداول کے جو چھوٹی چھوٹی رگین ہین جاتی اور

جداول سے جگر مین پہونچتی ہے اور جگر سے تمامی اعضاے بدنی مین وہی دوا پہونچ جاتی ہے پھر یہ بات کیونکر درست ہوگی کہ بعض ادویہ مرکبہ
بہت سے امراض کو جو مختلف اعضا مین ہین نفع کرتی ہین مترجم شاید مراد معترض کی یہ ہے کہ چونکہ دوا جو کھائی پی جاتی ہے فقط معدہ ہی مین
استحالہ دوا کا بعد ہضم معدے کے اُسکے اثر کو توڑ دیتا ہے چاہئے کہ جب اتنی جگہ جاتی ہے اور استحالہ چند کے بعد اور اعضا مین پہونچتی ہے اور صحیح اور
مریض اعضا مین برابر پہونچتی ہے پھر اُسکا فقط نفع کرنا امراض کو کیونکر صحیح ہوگا اور صحیح اعضا کو ضرر نہ کرنا کیونکر ممنوع ہوگا متن اسکا جواب
یہ دیا جاتا ہے کہ اور حل اس اشکال کا یون کیا جاتا ہے کہ جو اعضا علیل ہوتے ہین اُنکو بالطبع ایسی چیز کا اشتیاق ہوتا ہے جس سے شفا اس
مرض کی ہو۔ پھر اگر بسبب سخونت اور گرمی آجانے کے اُنمین مرض پیدا ہوا ہو مشتاق ایسی چیز کے ہوتے ہین جو اُن اعضا مین سردی
پیدا کرے۔ اور اگر سردی پہونچنے سے اُنمین کوئی مرض پیدا ہوا ہو مشتاق ایسی چیز کے ہوتے ہین جو اُنمین گرمی پیدا کرے اور اسی طرح
جس کیفیت کی کمی بیشی سے کسی عضو مین کوئی مرض پیدا ہوتا ہے اُسکی ضد اور مخالف کیفیت پیدا کرنے والی چیز کے مشتاق ہوتے ہین
پس جبکہ دوا اندر بدن کے پہونچے شان عضو علیل سے یہ ہے کہ جو چیز اُسکو نافع ہے اُسکو اپنی طرف جذب کرتا ہے اجزا سے اسی دوائے مرکب کے
اور یہ جواب مقنع ہے حل مین اس اعتراض کے مترجم مقنع کے یہ معنی ہین کہ جو اسکو مانے اُسکو یہ جواب کافی ہے اور جو نہ مانے اُسکو تشفی نہین
دے سکتا ہے اور وجہ اسکی یہ ہے کہ دوسری بات کا جواب اسمین چھوٹ گیا ہے یعنے جو اعضا صحیح ہین اُنکو ضرر نہ پہونچنا کیونکر ممنوع ہوگا اگرچہ
اسی جواب سے بعد تامل وہ بھی جواب پیدا ہو سکتا ہے یعنے وہ اعضا جو ماؤف نہین ہین ایسی دوا کو اپنی طرف جذب مشتاقانہ نہ کرینگے
مگر بظاہر اس قول سے اسمین مخالفت ہے جو اوپر گذرا ہے کہ سب اعضا مین جگر سے یہ دوا پہونچتی ہے اور جب پہونچتی ہے پھر بے اثر تو نہین ہے
ضرر خواہ نفع ضرور کریگی لہذا تسلیم کیا جاتا ہے کہ نفس مزاج اعضا کا جو صحت کا مزاج ہے اُس سے اگر اثر اس دوا کا مخالف ہے کسیقدر ضرر
ضرور کریگی مگر وہ ضرر معتدبہ نہوگا جس سے افعال صحت مین کچھ فرق پڑجائے اسلیے کہ جذب بھی مشتاقانہ اور زیادہ نہین ہے متن
جب کہ بخوبی واضح ہوگیا اور صحت کو پہونچ گیا کہ واجب اور مناسب طریقہ سے قدماے اطبا نے جو پابند قیاس کے ہین استعمال ادویہ مرکبہ کا
علاج مین امراض کے کیا ہے اب مناسب ہے کہ ترکیب کے طریقے اُن ادویہ مرکبہ کے بیان کرین جنکو ہمنے جملہ امراض مین نافع بیان کیا ہے
اور اُن طریقون مین سے وہی چند طریقہ لکھین جو مختار اور پسندیدہ ہون اور جن پر تجربہ بھی شفاے امراض مرکبہ مین ہو چکا ہو اور
ابتدا کلام کی ایسے قوانین اور دستورات سے کرین جن پر عمل کیا جاتا ہے وزن مین ادویہ مفردہ کے میری مراد اس سے یہ ہے کہ دوائے مرکب
مین کسقدر وزن دواے مفرد کا پڑتا ہے۔

## باب دوسرا بیان مین قوانین اور دستورات کے جن پر عمل کیا جاتا ہے دوائے مرکب کے بنانے مین

مین کہتا ہون کہ طبیب کو یہ بھی جاننا مناسب ہے اور ضرور اسکا بھی محتاج ہے کہ دریافت کرے اور جانے اجزا کو دواے مرکب کے کہ ادویہ مفردہ
کی کتنی مقدار اسمین پڑنی چاہیے۔ اسلیے کہ ادویہ کے حالات کیفیت اور قوت اور منفعت مین یکسان نہین ہین۔ اور اسی وجہ سے
احتیاج اسکی ہوتی ہے کہ بعض ادویہ بہت سی مقدار اور بعض مین تھوڑی سی اور بعض مین اوسط درجہ کی مقدار پڑتی ہے سو وہ اسباب جنکی جہت سے
اوزان ادویہ کے مختلف ہوے اور وہ طرق اور دستورات جنکے ذریعہ سے دواے مرکب بنائی جاتی ہے دو ہین ایک اُنمین کا مفرد ہے اور دوسرا
مرکب ہے مفرد طریقہ کی سات قسمین ہین ایک تو قوت دوا کی اور ضعف اُسی دوا کا دوسرے کمی بیشی منفعت دوا کی تیسرے منفعت کا
شریف اور خسیس ہونا۔ چوتھے مشارکت اُس دوا کی اور دواؤن سے اور منفرد ہونا کسی دوا کا کسی نفع مین بہ نسبت اور دواؤن کے

پانچوین موضع اور مقام عضو علیل کا [illegible] ... میں [illegible] ... یہ ہے کہ دواے مرکب مین ایسی دوا سے نافع
کوئی ہوتی ہے جو قوت دوا کو نسبت [illegible] ... دستور بنظر قوت دوا [illegible] ... واسطے لیا جاتا ہے اسکا بیان یہ ہے کہ اگر دواے مفرد کی
قوت شدید ہو اسکی تھوڑی سی مقدار [illegible] مرکب مین ڈالی جاتی ہے اور اگر قوت اُس دوا کی ضعیف ہو اسکی مقدار بہت سی دواے مرکب مین
داخل کیجاتی ہے جو بہ نسبت کثرت مقدار سے حاجت کو پورا کرے — اور میری مراد دواے شدید القوت سے یہ ہے کہ جسکی تھوڑی سی مقدار مین
قوت زیادہ ہو [illegible] ... اور [illegible] پیدا کرنے مین قوی اور زیادہ [illegible] ... اور افیون
اور میری مراد ضعیف دوا سے یہ ہے [illegible] ... دواے قوی کے ہو — جو دستور بنظر کثرت نفع دوا [illegible] رکھا گیا ہے اور بنظر قلت نفع کے
وہ یہ ہے کہ اگر کوئی دواے مفرد منفعت کی زیادتی رکھتی ہو مناسب ہے کہ اسکی مقدار زیادہ داخل کیجائے تاکہ اپنی کثرت منفعت سے تمام
محتاج الیہ منفعت کو پورا کرے ... اگر منفعت کسی دوا کی کم ہو اسکی تھوڑی مقدار دواے مرکب مین داخل کیجائے اسلیے کہ مناسب
نہین ایسی دوا کا زیادہ داخل کرنا جسمین کہ منفعت کم ہے — کثیر المنافع دواے میری مراد یہ ہے جسلیے بہت سے منافع ہون جیسے غاریقون
بیخ سوسن آسمانگونی اور قلیل المنفعت سے مراد میری وہ دوا ہے جسمین ایک ہی منفعت ہو — وہ دستور جو بسبب شرافت منفعت کسی دوا کے
خیال کیا جاتا ہے اسکی یہ صورت ہے کہ اگر کسی دوا کی منفعت شریف ہو مناسب ہے کہ اسکی مقدار زائد دواے مرکب مین داخل کیجائے بہ نسبت
اُس دوا کے جسکی منفعت شریف نہو — وہ دستور جو بنظر مشارکت اُس دوا کے غیر سے لیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر دواے مفرد ایسی ہے جسکی منفعت
بنظر خاصیت اسکی اور اجزا سے دواے مرکب بنا سے زائد ہو پس مناسب ہے کہ اسکی مقدار اس مرکب مین زیادہ داخل کیجائے تاکہ [illegible]
مرکب کی منفعت زیادہ بڑھ جائے اور قوی ہوجائے — اور اگر دواے مرکب مین چند ادویہ ایسی ہون جنکی منفعت مثل کسی ایک دواے مفرد
پس مناسب ہے کہ اس مفرد دوا کی مقدار میانہ اسی مرکب مین داخل کرنی چاہیے — وہ دستور جو بنظر مقام عضو علیل کے جاری ہے اسکی صورت
کہ لحاظ کیا جائے کہ اگر عضو علیل اور گزند رسیدہ معدہ سے دور مقام پر واقع ہو مناسب ہے کہ اُس دوا کی زیادہ مقدار اسی مرکب مین داخل
کیجائے اور اسمین ملائی جائے تاکہ قوت اسی دوا کی اسکے زمانہ بقا مین جو اندر جسم کے ہے اور دیر تک ہے ضعیف نہو جائے اور یہ وہ زمانہ
جسمین دوا چلتے چلتے اور دور دراز مسافت طے کرتے کرتے اسی عضو تک پہونچیگی جو معدہ سے دور مقام پر واقع ہے اور قوت ضعیف ہوجائیگی
وجہ یہ ہے کہ اثناے راہ مین چونکہ یہ دوا اخلاط اور رطوبات بدنی سے آمیختہ ہوگی ضرور اسکی قوت مین کمی آجائیگی — اور اگر موضع عضو علیل کا
معدہ سے قریب ہو مناسب ہے کہ اس دواے مفرد کی تھوڑی سی مقدار اس دواے مرکب مین داخل کیجائے بقدر حاجت کے اسلیے کہ
اب اس دوا کو حاجت اسکی نہین ہے کہ بہت سے اعضا مین ہوکر گذرے اور قوت اسکی ضعیف ہوجائے خواہ ٹوٹ جائے — وہ دستور جو
مضرت سے کسی دواے مفرد کے لیا جاتا ہے اسکی صورت یہ ہے کہ اگر اتفاقاً کسی دواے مفرد مین جو بعض اعضا کو نافع ہے بہ نسبت کسی اور عضو کے
کوئی ضرر بھی ہو خواہ کسی اور دواے مدخلہ مرکب بنا کے اثر مین یہ دواے مفرد نقصان پہونچاتی ہو پس مناسب ہے کہ ایسی مفرد دوا کی
تھوڑی مقدار کے داخل کرنے پر اقتصار کیا جائے — وہ دستور جو بنظر باطل کرنے قوت بعض ادویہ کی بعض ادویۂ آخر سے لحاظ کیا جاتا ہے اسکی
یہ صورت ہے کہ اگر کسی دواے مرکب مین کوئی ایسی دواے مفرد جو کسی دواے نافع کی قوت کو ضعف دیتی ہو پڑے پس مناسب ہے کہ دواے
نافع کی مقدار کثیر اسمین داخل کرین پس یہی دستورات ایسے ہین جنکا لحاظ مقدار مین ادویۂ مفردہ کے بروقت ترکیب دواے مرکب کیا جاتا
اور جب ایسے اسباب چند یکجا ہوجائین جنکی وجہ سے دواے مفرد کی زیادہ مقدار کبھی دواے مرکب مین داخل کیجاتی ہے انکی چھ صورتین ہونگی

ایک تو یہ کہ دواے مفرد ضعیف ہو۔ دوسرے یہ کہ دواے مفرد کے منافع بہت ہون۔ تیسرے یہ کہ دواے مفرد منافع مین شریف ہو
چوتھے یہ کہ دواے مفرد مین ایک ایسی خاصیت ہو جو اور دوا مین نہو۔ پانچوین یہ کہ جس عضو کا علاج اس دوا سے کرنا منظور ہے وہ معدہ سے
دور واقع ہو۔ چھٹے یہ کہ دواے مرکب مین چند ادویہ ایسی ہون جو کسی دواے مفرد داخلہ مرکب ہذا کی قوت کو ضعیف کرتی ہون۔ وہ اسباب
جنکی وجہ سے دواے مفرد کی تھوڑی سی مقدار دواے مرکب مین پڑتی ہے وہ بھی چھ ہین جو اضداد و مخالف اسباب ششگانہ مذکورہ بالا کی ہین
(۱) تو یہ کہ دواے مفرد کی قوت شدید ہو (۲) یہ کہ دواے مفرد کی منفعت کمتر ہو (۳) یہ کہ منفعت اس دواے مفرد کی اچھی پوری ہو اور وہ دوا
قوت شدید رکھتی ہو (۴) موضع عضو علیل کا قریب معدہ سے ہو (۵) دواے مرکب مین چند ادویہ ایسی ہون جنکا نفع مثل منافع اسی مفرد دوا کے ہو
(۶) یہ کہ دواے مرکب مین کوئی ایسی دوا نہو جو اس مفرد دوا کی قوت کو ضعیف کردے۔ رہے وہ دستور دواے مرکب جنکی رو سے مقدار
دواے مفرد کی دواے مرکب مین تجویز کیجاتی ہے اُنکی بارہ قسمین ہین (۱) یہ کہ دواے مفرد زیادہ تر قوی ہو اور منافع اُسکے بہت ہون اور ایسی
دوا کی نسبت مناسب یہ ہے کہ اُسکی مقدار متوسط دواے مرکب مین ڈالی جائے نہ بہت زیادہ اور نہ بہت کم زیادہ نہ ڈالنے کی وجہ یہ ہے کہ
دواے مفرد کی قوت زیادہ ہے اور کم نہ پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ اُسکی منفعت زیادہ ہے (۲) یہ کہ دواے مفرد کی قوت شدید ہو اور منافع اُسمین کم ہون
اور یہ بات واجب کرتی ہے کہ ایسی دوا کی تھوڑی مقدار دواے مرکب مین داخل کیجائے اسلیے کہ زیادہ مقدار ایسی دوا کی ڈالنی اس وجہ سے
مناسب نہین ہے کہ اُسکی قوت شدید ہے اور بسبب کمی منافع کے بھی اُسے زیادہ ڈالنا نہ چاہیے (۳) یہ کہ دواے مفرد کی قوت ضعیف ہو اور
منفعت اُسکی زیادہ ہو ایسی دوا کی نسبت واجب ہے کہ زیادہ مقدار اُسکی دواے مرکب مین ڈالے اور سبب اسکا یہی ہے کہ قوت اس دوا کی
ضعیف ہے اور منفعت اُسکی بہت ہے (۴) یہ کہ دواے مفرد کی قوت کم ہو اور منافع اُسکے بھی کمتر ہون اور ایسی صورت مین واجب یہ ہے کہ مقدار متوسط
دواے مفرد کی داخل کیجائے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جس دوا کے منافع کم ہین باین نظر اُسکی تھوڑی مقدار ڈالنی چاہیے اور بنظر ضعف قوت کے
زیادہ مقدار ڈالنے کی حاجت ہے تاکہ بوجہ اپنی کثرت مقدار کے وہ اثر کرے جو تھوڑی مقدار دواے شدید القوت کی اثر کرتی ہے پس مناسب ہے
کہ اُسکی میانہ مقدار داخل دواے مرکب مین کرین (۵) یہ کہ دواے مفرد باوجودیکہ اُسمین منفعت زیادہ ہے شریف المنفعت بھی ہے اور اس نظر سے
اُسکی زیادہ مقدار کا داخل کرنا مناسب ہے (۶) یہ کہ منفعت اُسکی اگرچہ تھوڑی ہے مگر وہ منفعت شریف ہے اور ایسی دوا کی میانہ مقدار داخل
کرنی چاہیے (۷) یہ کہ منفعت اُسکی بہت سی ہو اور وہ منفعت شریف بھی ہو اور مقام عضو علیل کا معدہ سے دور تر واقع ہو اور اسکی وجہ سے
لازم ہے کہ دوا کی زیادہ مقدار اُسمین داخل کیجائے (۸) یہ کہ منفعت دوا کی تھوڑی ہو اور موضع اور مقام عضو علیل دور تر معدہ سے ہو
ایسی دوا کی متوسط مقدار پڑنی چاہیے (۹) یہ کہ جب منفعت دوا کی بہت ہو اور شریف بھی ہو اور قوت اُسکی ضعیف ہو اب چاہیے کہ اُسکی
زیادہ مقدار داخل کیجائے (۱۰) جسوقت ہمراہ اسکے موضع عضو علیل کا دور تر ہو اور منافع اُس دوا کے بہت سی دواؤن مین منجملہ ادویہ
مدخلہ مرکب ہذا کے نہون مناسب ہے کہ ایسی دوا کی بہت زیادہ مقدار داخل کیجائے (۱۱) اگر قوت دوا کی قوی ہو اور منفعت اُسکی بہت بھی
اور شریف بھی ہو اور موضع اور مقام عضو کا قریب ہو مناسب ہے کہ اُسکی معتدل اور میانہ مقدار داخل کیجائے (۱۲) اگر منافع دواے مفرد کے
اور بہت سی دواؤن مین بھی ہون اب چاہیے کہ مقدار معتدل سے کم یہ دوا ڈالی جائے۔ اور اگر باینہمہ اُسکے منافع خاص ہون کہ سواے
اُسکے اور دواؤن مین یہ خاصیت نہو کہ مقدار معتدل سے زیادہ اُسکو داخل کرین۔ اسی قیاس پر واجب ہے کہ دستورات پر دواے مرکب کے
بنانے مین عملدرآمد رہے جب بعض اسباب ہمراہ بعض کے یکجا ہو جائین۔ میری مراد یہ ہے کہ جب ایسے اسباب یکجا ہو جائین جنکی

وجہ سے مقدار دوا کی زیادہ کرنی واجب ہوتی ہے اُسوقت لازم ہے کہ مقدار معتدل سے زیادہ مقدار دوائے مفرد کی ڈالی جائے اور اگر ایسے اسباب چند یکجا ہون جنکی وجہ سے مقدار مین دوا کی کمی کرنی لازم ہے خواہ بہت سے ایسے ہی اسباب فراہم ہوجائین پس مناسب ہے کہ تھوڑی سی مقدار دوا کی اُس مرکب مین داخل کیجائے۔ اور اگر اسباب دونون قسم کے فراہم ہون یعنی کمی اور بیشی کرنے والے دونون اسباب فراہم ہوجائین اُسوقت مقدار معتدل دوائے مفرد کی تھوڑی مقدار داخل کیجائے۔ اور اگر اسباب زیادہ مقدار ڈالنے کے ہمراہ کمی مقدار ڈالنے والے اسباب کے یکجا ہون اب مناسب ہے کہ مقدار معتدل دوائے مفرد کی داخل کیجائے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ ناظر کتاب ہذا مقدار قوت دوا کی اور ضعف قوت اور منفعت وغیرہ کو اُس مقام سے جان سکتا ہے جہان پر ہمنے ادویہ مفردہ کو بیان کیا ہے

## باب تیسرا تدبیرین ادویہ مفردہ کے اور کیفیت استعمال اور داخل کرنے کی اُنکی دوائے مرکب مین

رائے صائب یہ ہے کہ جب عمل اور بنانا دوائے مرکب کا اور اُسکے اخلاط اور اجزا کا ذکر کیا جائے اُس سے پہلے استعمال اُن ادویہ مفردہ کا بیان کردین جو ادویہ مرکبہ مین پڑتی ہین اور اُن ادویہ کی تدبیر کا بھی ذکر پہلے ہی کر دیا جائے۔ اب مین کہتا ہون کہ پہلے مجھے مناسب ہے کہ ادویہ مفردہ کو پسند کرلین اور اُنکے اچھے اور عمدہ اقسام کو چن لین اور سوائے افضل اور عمدہ اقسام کے اور قسم کی ادویہ کو پسند نہ کرین۔ پھر اُسکی حفاظت اور نگرانی ایسی کرین کہ اُنمین کوئی چیز از قسم غبار وغیرہ کے خواہ کوئی سڑی اور متعفن چیز پڑنے نہ پائے کہ یہ بات سب سے زیادہ محتاج الیہ ہے اُس شخص کے واسطے جسکا ارادہ کسی ایسی مرکب دوا کے بنانے کا ہو جو اُسکی غرض مطلوب کو پورا کردے یعنے اُس غرض کو جسکے واسطے یہ دوا بنائی ہے۔ ہمنے مختار اور پسندیدہ ادویہ کا اُس مقام پر ذکر کردیا ہے جس جگہ طبائع ادویہ مفردہ کو ہمنے بیان کیا ہے۔ پھر ہمکو لازم ہے کہ نظر کرین سوکھی دواؤن کو جو گھانس پھوس کی قسم سے ہین خواہ تخم اور بیج کی اقسام سے ہین اور سوکھے چھوارے کی طرح پھل سوکھے ہوئے ہین خواہ اسی طرح کی اور ادویہ جو محتاج کوٹنے پیسنے کی ہون یہ کہ اگر کوئی چکی زعفران پیسنے کی بنجانے یعنے جسمین زعفران پیسا جاتا ہے پھر تو مناسب ہے کہ اُن دواؤن کو آٹے کی طرح سے پیسین کہ سب سے بہتر طریقہ اُنکے بنانے کا یہی ہے۔ اور اگر ایسی چکی دستیاب نہو پھر اُنکو کھرل مین اُس پتھر کے کوٹین جسکو کرنڈ کہتے ہین جس سے بارہ تاوار وغیرہ پر رکھی جاتی ہے اگر ممکن ہو ورنہ کسی اور کھرل مین جو صاف اور جلا کیا ہوا ہو کہ اُسی مین اُسکو آہستہ آہستہ کوٹین پھر اُسکو ریشمی کپڑے مین چھانین اور پھر پھوک کو دوبارہ کوٹین اور پھر چھانین اور پھر اُسکو تیسری مرتبہ چھانین اور خوب طرح سے پیسین تاکہ مثل غبار کے باریک ہوجائے۔ اسلیے کہ دواؤن کو جب اس طرح سے بنائین نفع اُسکا زیادہ ہوتا ہے اور جو غرض دوا کے بنانے سے ہے اُسکو زیادہ پورا کرتی ہے۔ اور اسکا بیان یہ ہے کہ جو دوا زیادہ پیسی جاتی ہے اُسکا استحالہ معدہ اور جگر مین بہت جلد ہوجاتا ہے مترجم ارسطاطالیس نے برہان سے اسکو ثابت کردیا ہے کہ صورت نوعیہ باطل ہوجاتی ہے اور اسی کو استحالہ کہتے ہین متن مگر جالینوس حکم کرتا ہے کہ جوارشات مسہلہ کی دوائین زیادہ باریک پیسی نہ جائین اور یہ بھی جالینوس نے تصریح کی ہے کہ اگر یہ دوائین زیادہ باریک کوٹی جائین کچھ اثر نہین کرینگی۔ مناسب ہے کہ پہلے ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹین پیسین پھر بعد پیسنے کے وزن ہر ایک کا درست کرلین جو وزن ہر ایک دوا کا نسخہ مین لکھا ہے اُسکے بعد سب کو آمیز کرین جیسے ملانا منظور ہے۔ گوند کی اقسام کو کسی شربت خواہ کسی عصارہ مین پہلے گھول لین تاکہ گھل جائین اگر اُس دوائے مرکب مین کوئی شربت خواہ عصارہ داخل ہو پھر اُسکو کھرل مین ڈال کر پیسین آہستہ آہستہ تاکہ جملہ اجزا دوا کے باہم یکذات ہوجائین اور مل جائین پھر اگر وہ دوا شہد سے معجون کی ہو مناسب ہے کہ شہد ملادین اور صاف خوشبو

ایسی قسم اختیار کرین کہ اگر اُسکو اُنگلی مین اُٹھائین اور قطرہ اُسکا نیچے گرائین تار بندھ جائے اور ٹوٹ نہ جائے۔ ایسے شہد کو پہلے جوش دین تا کہ اُسکا جھاگ اور کف دور ہوجائے اگر حاجت کف دور کرنے کی ہو۔ پھر لازم ہے کہ سہ چند وزن پسی ہوئی دواؤن کا شہد مین ملائین اگر جاڑون کی فصل ہو اور اڑھائی گنا وزن دواؤن کے شہد ملایا جائے اگر فصل گرمیون کی ہو۔ پھر شہد مین گھلے ہوئے گوند جو کسی شربت وغیرہ مین گھول لیے ہین اُنکو شہد پر ڈالین اور خوب طرح سے پھینٹین اور گھوٹین تا اینکہ قوام برابر ہوجائے پھر اُسپر پسی ہوئی دوائین چھڑکین اور کفگیر وغیرہ سے پھر اُسکو گھوٹین تا کہ قوام درست ہوجائے اور اُسکو چاندی کے برتن مین اُٹھا رکھین خواہ چینی کے مرتبان مین اور سارا برتن دوا سے بھر نہ جائے بلکہ چار اُنگل خالی رہے اسلیے کہ معجون کبھی جوش کھا کر اونچا ہوتا ہے اور برتن مین اتنی جگہ نہین ہوتی کہ سانس اُسکی نکل سکے پس خراب اور فاسد ہوجاتا ہے اور کبھی وہ برتن اسی وجہ سے ٹوٹ جاتا ہے اگر قوام معجون کا گاڑھا ہو بلکہ مناسب ہے کہ برتن کھولا جائے تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد تا کہ بخار دوا کا نکل جایا کرے اور سانس دوا کی نکل جائے تا اینکہ جوش مین دوا کے سکون آجائے۔ اگر کسی دوا کی قرص اپنی ٹکیان بنانی منظور ہون مناسب ہے کہ پسی ہوئی دوا جو کھرل مین باریک ہوگئی ہو اُسپر پانی خواہ کوئی شربت وغیرہ جسکے ملانے کی حاجت ہو ملا کر پھر اُسکو کوٹین اور اسی طرح سے تھوڑے تھوڑے شربت ملا کر چند بار اُسکو اس طرح سے پیسین جب اجزا اُسکے سب یکذات ہوجائین اور قرص بنانے کے قابل ہوجائے تب اُسکے قرص جتنے جتنے بڑے بنانے کی حاجت ہے بنائین پھر اُنکو سایہ مین خشک کرلین اور صبح شام اُنکو دیکھ لیا کرین اور جو کچھ پھپھوند وغیرہ اُنپر لگی ہو اُسے پونچھ ڈالا کرین تا اینکہ بالکل سوکھ جائین۔ اگر قرص مین لاکھ داخل کرنی منظور ہے پس مناسب ہے کہ پہلے لاکھ کو ایسے پانی سے دھوئین جسمین راوند اور بیخ اذخر کو جوش دیا ہو۔ اور طریقہ اُسکا یہ ہے کہ پہلے لاکھ سے لکڑیان اور تنکے وغیرہ چن کر صاف کرین اور پھر اُسکو باریک کوٹین اور یہی پانی اُسپر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائین اور کھرل کے دستہ سے اُسکو ہلاتے رہین اور باریک چھلنی سے اُسکو چھانین ٹھہر ٹھہر کر اور چھاننے مین جلدی نہ کرین اور جو کھوجر باقی رہ جائے پھر اُسکو یہ چھانین دوبارہ اور یہی پانی اُسپر ڈالا کرین اور جو پہلی مرتبہ چھانا ہے اُسمین اُسکو ملا دین پھر اُسپر بھی پانی ڈالین جتنی لاکھ درکار ہے اُس وزن کو پورا کر دین۔ اور اگر مسہل کی گولیان بنانی منظور ہون خواہ اور قسم کی گولیان پس مناسب ہے کہ اگر گولیون کے نسخہ مین کوئی گوند داخل ہے اُسی گوند کو عصارہ موصوفہ مین گھولین جو ان گولیون مین داخل ہے خواہ آب گرم مین گوند کو گھولین اور کھرل مین باریک پیسین تا اینکہ اجزا اُسکے باہم آمیختہ ہوجائین پھر اُسکے بعد پسی ہوئی سوکھی ادویہ اس محلول مین ڈال کر اچھی طرح سے کوٹین تا کہ خوب آمیز ہوجائین کہ یہی تدبیر اُنکے ملنے کی لائق تر ہے اُسکے بعد گولیان طیار کرین جتنی بڑی گولی بنانی منظور ہو اور سایہ مین خشک کرین۔ مگر مسہل کی گولیان مناسب ہے کہ اُنکی دوا آگ سے پکائی جائے اور تیز آنچ نہ دینی چاہیے کہ اُنکی قوت جاتی رہے۔ اور جوشاندہ مین افتیمون داخل ہو اُسکو ہمراہ دواؤن کے پینا نہ چاہیے بلکہ بعد فراغ کے جوش دینے سے افتیمون کو شریک کرین اور تھوڑی دیر ٹھہر کر جب افتیمون کا اثر پانی مین آجائے تب اُسکو چھانین۔ اگر کسی جوشاندہ مین املتاس پڑتا ہو پس مناسب نہین کہ اُسکو ہمراہ اور دواؤن کے جوش نہ دین تا کہ اُسکی قوت جاتی رہے اور اسی طرح ترنجبین کو بھی ہمراہ دواؤن کے جوش نہ دین بلکہ جوشاندہ کو اُسی پر گرم گرم چھانین اور پھر دونون کو اُسی چھنی ہوئی دوا مین صاف کرین۔ ماء الجبن کا جب بنانا منظور ہو چاہیے کہ بکری کا دودھ دو رطل یعنی قریب تین پاؤ اور آدھ تولہ کے لیں

اور بکری ایسی ہونی چاہیے جسکے بچہ ہونے کا کم زمانہ نگذرا ہو اور زیادہ دنون کی جنی ہوئی ہو اسلیے کہ بہت دنون کی جنی ہوئی بکری کا دودھ
گاڑھا ہو جاتا ہے بائیت اسمین کم باقی رہتی ہے اور قریب زمانہ کی جنی ہوئی کے دودھ مین (لبا) یعنے پیوس ملا ہوا ہوتا ہے ا یہ وہ
دودھ ہے جو قریب بچہ جننے کے ایام مین جانورون کے تھن مین فراہم ہوا کرتا ہے) بعد اسکے ایسے دودھ کو مٹی کی ہانڈی مین جو صاف ہو
بھر کر اسکا منھ پونچھین اور پونچھنے کے واسطے اسفنج کا ٹکڑا پانی مین بھگو کر آگ پر چڑھا دین جب دودھ مین جوش آجائے اسپر
سکنجبین عمدہ قسم کی چھڑکین جسکا وزن گیارہ تولہ چار ماشہ ہو اور منھ دیگ کا اسفنج کے ٹکڑے سے پانی مین بھگو کر خواہ ادنی کپڑے کو
بھگو کر پونچھتے رہین تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور اتنی دیر رہنے دین کہ سرد ہو جائے۔ پھر ایک صاف کپڑے کی
پوٹلی مین اسکو رکھین کہ پانی صاف ٹپک جائے اب اسی پانی کو لیکر پھر جوش دین ساڑھے چار ماشہ نمک درانی یعنے سپید نمک ڈال کر
اور کف جو اوپر آئے اسکو چھانٹتے جائین اور جس علاج کے واسطے تجویز ہوا ہے اسی مین استعمال کرین۔ اگر ماء الجبن مغز تخم قرطم سے
بنانا منظور ہو جب دودھ مین جوش آجائے کوٹے ہوے کسم کے بیج دودھ مین چھوڑین اور انجیر کی تازہ لکڑی سے اسکو
ہلاتے رہین خواہ اطراف سعف یعنی سعف کی ڈالیون سے اسکو ہلاتے رہین اور پھر وہی ترکیب پارچہ مین لٹکانے کی اور نمک
ڈال کر جوش دینے کی جو اوپر مذکور ہوئی ہے کرین۔ اور اگر جبتہ سے یعنے معدہ حیوانات سے پنیر کا پانی بنانا ہو لازم ہے کہ جب دودھ مین
جوش آجائے اس مقدار مین دودھ کے جو اوپر لکھی ہے پونے دو ماشہ جبتہ جو بہت دنون کا نہو ڈالین تھوڑے سے دودھ مین
گھول کر پھر اسکو بالا کر آگ پر سے اتار لین اور سرد ہونے دین پھر اسی تدبیر کو عمل مین لائین جو اوپر مذکور ہوچکی ہے۔ ضماد بنانے کا طریقہ یہ ہے
روغن ملا کر جو ضماد بنایا جاتا ہے اور موم کی جسمین شرکت ہوتی ہے مناسب ہے کہ ایسے ضمادات مین جاڑون کی فصل مین پینتیس ماشہ روغن مین
ساڑھے سات ماشہ موم ڈالا جائے اور گرمیون مین ساڑھے دس ماشہ موم ملانا چاہیے موم کو روغن مین پگھلا کر چھوڑ دین تاکہ سرد ہو جائے اور
جم جائے پھر اسمین پیسی ہوئی دوائین ڈالین تھوڑی تھوڑی اور خوب اسکو گھوٹین تاکہ اجزا سب برابر مل جائین۔ اگر قیروطی بنانا منظور ہے
موم اور روغن کو کھرل مین ڈال کر عصارہ ہاے ادویہ اسپر تھوڑے تھوڑے ڈالین اور دستہ سے کھرل کے اسکو گھوٹین تاکہ اجزا سب برابر
مثل مخلوطہ کے ہو جائین لیکن موم کی مقدار قیروطی مین پینتیس ماشہ روغن کے واسطے سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک درکار ہے (عمل سفوف
ممسک کا جو بزور مجمصہ سے بنتا ہے) مناسب ہے کہ مٹی کے جدید ظرف مین خواہ پتھر کی دیگچی مین تحمیص کرین اور اسکے یہ معنی ہین کہ پہلے
پانی کو اچھی طرح سے گرم کرین اور آگ پر سے اتار کر بزور یعنے بیج کے اقسام جو نسخہ سفوف مین داخل ہین اسپر ڈالین اور انکو اسقدر
بریان کرین کہ پوست اسکی پھیل جائے۔ اور خبردار زیادہ بریان کرنے کے درپے نہونا چاہیے ورنہ قوت ان بزور کی جاتی رہیگی اور ٹوٹ جائیگی
اگر شہد کے بریان کرنے کا ارادہ ہو کسی سفوف مین داخل کرنے کی غرض سے اسکو بھی کسی پانی مین اسقدر جوش دین کہ پانی خشک ہو جائے
پھر اسکو زیت سے بریان کرین یا روغن زرد مین کسی پاک صاف دیگ مین ڈال کر اور احتیاط رہے کہ سوختہ نہو جائے (ادویہ حجریہ) جو
دوائین پتھر کے اقسام کی ہین جیسے سرمہ اور توتیا یعنے جستہ یا سنگ سرمہ اور مغنیسیا اور چاندی کا میل اور اقلیمیا وغیرہ انکو بخوبی کشتہ کیا جاے
اور پانی مین انکو پرورده کرین اور بخوبی پیسین پھر انکو سکھائین۔ اور اگر انکو بعض عصارات مین پرورده کرنا منظور ہے پس مناسب ہے
کہ وہ عصارہ انپر تھوڑا تھوڑا ڈالا جائے اور اسی کے ذریعہ سے پیسین یہانتک کہ نرم ہو جائین اور مثل غبار کے باریک ہو جائین اسیطرح
جملہ ادویہ جو آنکھ مین لگانے کے واسطے بنائی جائین وہ بھی باریک پسنی چاہیین اور مناسب ہے کہ پیستے پیستے مثل غبار کے باریک ہو جائین

ضماد بنانے کا طریقہ

سیرا وطی بنانے کا وزن

قیروطی بنانے کا طریقہ

بیج کے بریان کرنے کا طریقہ

ادویہ حجریہ

اسلیے کہ آنکھ ایک عضو شریف اور لطیف ہے حس اسکی تیز ہے اسکو تحمل کسی ایسی دوا کا نہین ہے جسمین ذرا سی خشونت بھی ہو۔ اور اگر کوئی کھردھری
چیز آنکھ مین ڈالی جائے گویا اسکے واسطے مرض کا بڑھانا کیا جائیگا اگرچہ وہ دوا براہ طبیعت کے مرض چشم کو نافع بھی ہو جیسے شادنج اور اقاقیا
اور اسی طرح کی اور دوائین پس مناسب ہے کہ انکو کھرل مین خوب باریک پیسین اور صاف چشمہ کا پانی اوسپر ڈالتے رہین جسمین کسی قسم کی کدورت
وغیرہ نہو اور ہر بار اتنا پانی ڈالین کہ دوا کے اوپر آجائے پھر دوا کو پیسین اور تھوڑی تھوڑی کسی اور برتن مین صاف کرین یہی تدبیر چند مرتبہ
کرین تاکہ کھرل مین سوائے اسی دوا کے جو پیسی جاتی ہے پانی وغیرہ کا ایک قطرہ باقی نہ رہے پھر وہ برتن جسمین پانی ٹپکایا ہے اور یہ دوا بھی
کسیقدر گرمی ہے تا اینکہ بخوبی صاف ہوجائے اور جوہر دوا کا تہ نشین ہوجائے برتن کی تہ مین نیچے کی طرف اور پانی نتھر کے اوپر آجائے
اور پھر دوا کو سکھا لین اور استعمال کرین جس مرض مین اسکو استعمال کرنا منظور ہے اور یہی تدبیر ہر ایک دوائے معدنی کی بھی کیجاتی ہے۔ (دبق)
یعنے مویز کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسکو پانی مین بھگوئین اور چھلکے کو بھی اسکے بھگوئین اور ہمراہ اسکے تخم کدو کو بریان کرکے بھی
ڈالدین اور خوب کوٹین اور شہد سے اسکو لت کرکے اور دواؤن کو اسمین گوندھین پھر اگر وہ دوا جسکا استعمال کرنا خشک منظور ہو تو
روغن کنجد مین ملاکر خواہ روغن زیت پاکیزہ مین ملاکر کھرل مین پیسین اور دواؤن کو اس سے لت کرین (قلعی جلانے کا طریقہ) قلعی کے
جلانے کا طریقہ یہ ہے جسکو آبار بھی کہتے ہین پس مناسب ہے کہ اسرب کو لیکر کسی گھریا مین ڈالین اور گھریا وہی ہو جو سنار اور زرگر استعمال
کرتے ہین خواہ لوہے کے کرچھے مین اسکو رکھکر اوسپر تھوڑی سی گندھک ڈالین اور لوہارون کی بھٹی مین رکھکر خواہ سنارون کی
انگیٹھی مین رکھکر دھونکنی سے دھونکین تاکہ سوختہ ہوجائے (بچھو کے جلانے کا طریقہ) بچھو کی راکھ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ بچھو لاکر انکو تانبے کی
دیگ مین بھرین اور اوپر دیگ کے آٹا گوندھکر ڈھاک کرین اور منھ دیگ کا بھی اسی آٹے سے بند کرین اور اسی برتن کو ایک تنور مین رکھین جسمین
انگور کی لکڑیان جلائی گئی ہون اور اسی آنچ سے خوب بھڑک رہا ہو اور آگ اسمین سے بالکل نکال لی ہو اور برتن رکھنے کے بعد
تنور کا منھ بھی اچھی طرح سے بند کردین اور تمام رات اسی طرح سے بند رہے جب صبح ہو تنور سے اسکو نکال لین اور سرد کرنے کے بعد
خاک جلی ہوئی بچھوون کی لیکر شیشہ کے برتن مین اسکو رکھین اور وقت حاجت استعمال کرین (سپید مہرہ جلانے کی ترکیب) سپید
چمکدار چکنی سیپ کو پنڈول سے گل حکمت کرین اور اسکو تنور مین رکھین جسمین کوئلہ کے انگارے بھرے ہون تا اینکہ وہ سیپ جل جائے
اور شناخت اسکے جلنے کی یہ ہے کہ سپید ہوجائے اگر سپید خاک نہو اچھی طرح نہین جلی ہے پھر اسکو مٹی لگاکر تنور مین رکھنا چاہیے (آبگینہ کا
جلانا) کانچ کو اگر جلانا منظور ہو اسکو لوہار کی بھٹی مین رکھین اور دھونکنی سے دھونکین تا اینکہ قریب چرخ آنے کے پہونچے اسوقت نکال کر
پانی مین بجھائین جو بھی بھگو کر ٹپکایا ہو پھر اسکو کوٹین اور پیس ڈالین (سرطان جلانے کی ترکیب) سل کے بیمارون کے علاج کے واسطے
اگر سرطان یعنی گینگٹ کا جلانا منظور ہے خواہ اینکہ نفث الدم یعنے خون تھوکنے کے مریض کے واسطے پس چاہیے کہ گینگٹے کے ہاتھ پانوں کاٹ ڈالے
اور پیٹ انکا چاک کرکے اچھی طرح دھو ڈالے کہ آلائش سے بالکل صاف ہوجائین پھر انکو مٹی کے برتن مین رکھین اور پنڈول سے گل حکمت
کردے مگر اس کپڑ مٹے مین خطمی اور نمک سوختہ بھی پنڈول کے ہمراہ داخل ہو اور سوکھ جانے کے بعد ایسے تنور مین رکھدے جسمین روٹیان
پک چکی ہون اور آگ باقی ہو رات کو رکھے اور صبح کو نکال لے اور اسکا لحاظ رہے کہ بالکل راکھ نہونے پائے کچھ بھری ہوجائے اور سوکھ کر
پھوپھی بن جائے بلکہ مثل کوئلے کے جاندار باقی رہے کہ توڑنے سے بزور ٹوٹے اور یہ عمل اس زمانہ مین کرنا چاہیے کہ تحویل آفتاب کی برج اسد مین
ہوتی ہے اور ہندی حساب سے سنگھ کی سنکرات سے قریب بائیس روز سے پہلے خواہ ساون کے مہینہ مین (لب جلانے کی تدبیر) بعض

اطبا جسکو مونگے کی جڑ سمجھتے ہین اور یہ غلط ہے بلکہ اُسی سے مشابہ اور چیز ہے البد او زہر باجلانے کا اگر ارادہ ہو اُسکو لوہے کے برتن مین کہ
ٹپڈول سے کبڑ مٹی کرین اور تنور مین رکھین جو رات بھر روشن رہا ہو اور صبح کو اُسے نکالین لیکن اگر سرطان کو آب جو مین پکانا منظور ہے
پس چاہیے کہ نہری سرطان کو پکڑ کر ہاتھ پانو اُنکے کاٹ ڈالین اور دانت اور دم کو بھی جدا کردین پھر اُنکے پیٹ چاک کرین اور خاکستر بلوط اور
نمک اور پانی سے جو صاف اور میٹھا ہو خوب صاف کرکے دھوئین اور پھر دوبارہ فقط آب شیرین سے اسقدر اُنکو دھوئین کہ نمکینی جاتی رہے
اور صاف ہوجائین اور صاف کرین اور پتھر کے کھرل مین اُنکو ریزہ ریزہ کردین یعنے کچلین او کسی ہانڈی مین پانی اور جو کے ہمراہ رکھکر اسقدر
پکائین کہ مہرا ہوجائے پھر استعمال کرین (استعمال ذراریح کا طریقہ) سبز مکھی زہریلی کو اگر کسی لیپ خواہ طلا مین لگانا منظور ہو اُنکو کسی
کٹورہ مین رکھکر منھ پر اُسکے پارچہ کتان جو صاف ہو چڑھادین اور وہ برتن اوندھا کرکے ایسی دیگ کے منھ پر رکھدین جسمین تیز انا سرکہ
جوش کھارہا ہو تاکہ بخارات سرکہ کے اُٹھ اُٹھکر اُسکو لگین پس وہ اچھی طرح سے جل جائے اور اسکے بعد استعمال کرین (روغن نکالنے کی
تدبیر) جن چیزون کا تیل نکالنا منظور ہو اُنکو ریزہ ریزہ کرکے دردرا کوٹین اور اسقدر پانی مین اُنکو بھگوئین جنمین ڈوب جائین اور
وہ پانی میٹھا اور صاف ہو اور دوا کے اوپر دو چار انگل چڑھا رہے پھر اُسی برتن کو بند کرکے ایک شبانہ روز یونہین چھوڑ دین اور صبح
اُسے پتھر کے دیگچے مین رکھکر روغن اُسپر ڈالین اور نیچے اُسکے آگ جلائین مگر میانہ درجہ کی آنچ رہے اور ایک طرف چولھے کے داہنے
خواہ بائین ایک قمقم یعنے آفتابہ پانی سے بھرا ہوا بھی رکھا رہے اور برابر آگ جلتی رہے اور جب پانی سوکھ جانے کے قریب پہنچے آب گرم
اُسمین اور ڈال دین تا اینکہ چھ گھنٹہ دن کے صبح سے گذر جائین اور سارا پانی سوکھ گیا ہو فقط روغن باقی رہ گیا ہو اسکا خیال رہے
کہ آگ سے برتن ہرگز نہ اُتارین جب تک کسیقدر پانی اُسمین باقی رہے اسلیے کہ اگر ایسی حالت مین اُسکو اُتارینگے چٹ چٹا کر روغن خراب
ہوجائیگا اگر ارادہ ہو اس امر کے امتحان کرنے کا کہ پانی باقی ہے یا سب جل گیا اُسکا طریقہ یہ ہے کہ کوئی باریک لکڑی یا خلال تیلی سی لیکر اُسپر
روئی کو لپیٹین اور اسی لکڑی کو دیگچے مین ڈبوئین پھر اُسکو نکال کر دیکھین اگر روئی مین پانی کی نمی کچھ بھی ہو دیگچے کو آگ پر سے نہ اُتارین جب تک
کہ روئی مین پانی کی نمی نہ لگتی ہو اور سوائے روغن کے اور کچھ روئی مین نہ لگے اب البتہ آگ پر سے دیگچے کو اُتارنا چاہیے۔ پانی جلجانے کی
شناخت مین ایک اور بھی تجربہ ہے اور وہ اس طرح ہوتا ہے کہ خلال کو روغن مین ڈبو کر آگ کے قریب اُسکو لیجائین اگر آواز چٹ چٹانے کی
سنائی دے معلوم ہوگا کہ ابھی پانی باقی ہے اور محض روغن نہین رہا ہے پس چاہیے کہ آنچ بند نہ کیجائے اور اگر ایسی آواز سنائی نہ پڑے اور
خلال شعلہ دے کر جلنے لگے معلوم ہوگا کہ اب پانی بالکل جل گیا ہے اور روغن خالص باقی رہ گیا ہے پس ضرور اب آگ پر سے برتن کو اُتار لینا چاہیے
اور روغن کو صاف کرکے کسی دوسرے برتن مین رکھ لینا چاہیے اور بروقت حاجت کے اُسکو استعمال کرین کبھی روغن ایک اور طریقے سے
بنایا جاتا ہے اور وہ طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبان چینی کا سبز رنگ لیکر خواہ کانچ کا کوئی برتن جو مضبوط اور گندہ ہو اور مثل آئینہ حلبی کے دلدار ہو
اُسمین دواؤن کو مع روغن کے رکھین اور اس ظرف کو ایک دیگ مین پانی بھر کر آگ جلائین مگر دھیمی آنچ رہے برابر چھ گھنٹہ تک خواہ
زیادہ تا اینکہ روغن مین اثر دواؤن کا سب آجائے اور جب دیگ کا پانی گھٹ جائے گرم پانی اُسمین اور ڈالدین تا اینکہ سب دوائین
پختہ ہوجائین اور پھر روغن کو صاف کرکے کسی مرتبان وغیرہ مین اُسکو رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین –

## باب چوتھا معجون بنانے کی ترکیب اور پہلے تریاق فاروق بنانے کا دستور

یہ تریاق ایسی معجون ہے جو کہ جلیل القدر اور عظیم النفع ہے اسلیے کہ اسکے استعمال سے اُس موت سے نجات ملتی ہے جو زہریلے حیوان کے کاٹنے

روغن بنانیکی ترکیب

اور ڈنک مارنے سے آدمی کو ملف جان کی مضرت پہونچتی ہو۔ سب سے پہلے اسکی ترکیب کی ایجاد اس حکیم نے کی تھی جسکا نام مغنیس فیلسوفی ہی
اور اسکی غرض اسکے بنانے سے یہ تھی کہ زہر سے کاٹنے والے زہریلے حیوان کے نفع پہونچے اور اسی سبب سے اسکا نام نہاش رکھا گیا تھا اسواسطے
کہ یہ نام مشتق ہی نام سے ایک حیوان نہاش یعنی ڈنک مارنے والے کے جسکو زبان یونانی میں بھی لشربون کہتے ہین اور ایک قوم نے کہا ہی کہ
وجہ تسمیہ اس معجون کی یہ ہی کہ جب سے اسمین سانپ کا گوشت داخل کیا گیا اسی وقت سے اسکا نام نہاش رکھا گیا ہی اسلیے کہ سانپ بھی
منجملہ حیوان نہاش کے ہین۔ لیکن حکیم اندروماس نے اس معجون مین سانپ کا گوشت داخل کیا ہی اور اس جزو کے داخل کرنے سے
جو غرض مقصود اس معجون سے تھی پوری ہو گئی اور اسکا بیان یہ ہی کہ مقصود اسکے مرکب کرنے سے یہی تھا اور وہ مراد جسکی وجہ سے ترکیب
اس معجون کی ہوئی یہی تھی کہ مقابلہ زہریلی چیزون کا کرے اور سانپ کا گوشت مشاکل اور مشابہ سمیات کے ہی پس واجب ہی کہ اسمین
سانپون کا گوشت ضرور داخل کیا جائے اسلیے کہ گوشت کا خاصہ ہی کہ زہر کے مقام کی طرف قصد پہونچنے کا کرتا ہی اور وہان پہونچکر زہر کی
رطوبت پونچھ لیتا ہی اور سکھا دیتا ہی اور یہی وجہ ہی کہ حکیم اندروماخس نے تریاق فاروق کو سانپون کے گوشت داخل کرکے پورا کیا پھر
جب کہ جالینوس نے اس تریاق کی ترکیب اور ان دواؤن کی طبیعت کو ملاحظہ کیا جنسے یہ تریاق مرکب ہوا ہی اور انکے منافع کو جدا جدا
خیال کیا اور بعد ترکیب جو منافع اس سے پیدا ہوے ہین انکو بھی دیکھا جو بہت سے ہین تب بشرح و بسط ان منافع کو بیان کیا اور جو جو
خوبیان اسمین ہین انکو بیان کیا اور عام لوگون سے فضائل اسکے بیان کر دیے۔ اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ تریاق فاروق کے بنانے سے
غرض قدماے اطبا کی یہی تھی کہ حفاظت کیجائے اس ضرر سے جو زہریلے حیوانات کے ڈنک مارنے سے خواہ زہر کھانے سے آدمی کو پہونچتا ہی اور اس تجربہ مین
راے انکی صائب تھی اور ایسے حیوانات کے زہر سے اور نیز کھانے پینے والے زہر کے کسی ضرر سے بچانے کا پورا تجربہ بھی انکو اسی معجون کے استعمال سے ہوا تھا
پھر جب جالینوس نے بنظر تامل دیکھا انکو یہ بھی معلوم ہوا کہ معجون اگرچہ فوائد پر شامل ہی کہ زہریلے حیوان اور دیگر اقسام زہر کا تریاق ہی بسبب اسکے کہ اسمین ادویہ
مقویہ اعضاے رئیسہ داخل ہین جنکی اعانت سے وہ اعضا قادر ہو جاتے ہین کہ ضرر کو سموم کے دفع کر دین اور اپنے سے ہٹا دین اور بسبب اسکے کہ اسی معجون مین ایسی دوائین
بھی داخل ہین جو زہرون کے خشک کرنے والی اور صاف کرنے والی اور دفع کرنے والی اعضاے رئیسہ سے ہین اور جو آلات اعضاے
رئیسہ کے ہین انسے ضرر سموم کو اس طرح سے دور کرتی ہین کہ ان اعضا کو قادر کرکے انسے زہرون کے ضرر کو دفع کر دیتی ہین اور جو اسمین
ایسی دوائین داخل ہین کہ زہر کی رطوبت کو سکھا دیتی اور تنقیہ کرنے والی اور دفع کرنے والی اعضاے رئیسہ اور آلات اعضاے رئیسہ سے
اور جتنے مجاری اور منافذ بدن مین ہین انسے اور جملہ بدن سے براہ مسامات جلد بھی زہر کو خارج کرتی ہین ان فوائد اور خواص کے
معلوم ہونے سے جالینوس نے یہ بھی جانا کہ تریاق مذکور کا اگرچہ بالذات یہی اثر ہی مگر بالعرض بہت سے امراض کی شفا بھی اسمین ہوگی
اسلیے کہ اسمین طرح طرح کی دوائین ایسی داخل ہین جو چند اقسام کے امراض کو نافع ہین کہ ان امراض کو بیان کرینگے بعد ذکر کرنے عمل
تریاق ہذا کے۔ اور یہ بھی نہین کہ فقط امراض ہی کو یہ تریاق شفا دیتا ہی بلکہ ان امراض کے پیدا ہونے کو بدن انسان مین منع کرتا ہی اور
بدن کو قوت دیتا ہی کہ ان امراض کے اسباب کو جو پیدا کرنے والے انھین امراض کے ہین وہ ان سے دفع کر دے لہذا جالینوس نے جملہ
افعال اور منافع اور جملہ فضائل اس تریاق فاروق کے لکھے اور طبائع ادویہ مدخلہ تریاق ہذا سے خبر دی اور انکے منافع کو بیان کیا
اور مقدار شربت اس تریاق کی ہر ایک کے واسطے جداگانہ بیان کرکے اور یہ بھی تصریح کر دی کہ اسکو کیونکر اور کس دوا کے ہمراہ پلانا چاہیے
جیسا کہ ہم اسے بیان کرینگے **صنعت عمل تریاق اور ترکیب اسکی** بموجب اس نسخہ کے جسکو ہمنے دونون مقالہ جنین مین بیچ مین

پایا ہے جسکو اسنے تریاق کے بارہ مین لکھا ہے اور اسنے ذکر کیا ہے ... کامل ترنسخہ اسے تریاق مین یہ ہے کہ قرص عنصل یعنی پیاز دشتی تیرہ تولہ دس ماشہ لیا جائے اور دوسطریوس کامل الطبیب جو زمانہ ... مین تھا وہ سوا تیرہ تولہ اسکا وزن لیتا تھا اور قرص افاعی اور قرص اندروخون اور مرچ سیاہ اور افیون ہر واحد پانچ تولہ مگر اخیونی کو اوائل الطبا ساڑھے چار تولہ ڈالتے تھے مگر حکیم ماغنوس جو کہ اطبا زمانہ جالینوس مین تھا وہ دوچند اس وزن کا یعنی پورے نو تولہ داخل کرتا تھا اور گل سرخ اور زفت تری اور اسقوردیون اور یہ صحرائی لہسن ہے اور ایرسا اور یہ بیخ سوسن آسمانگونی ہے اور غاریقون اور ملیٹی کا ست اور روغن بلسان جو اڑ الیا گیا ہو ہر ایک انمین سے ساڑھے چار تولہ مرکی اور زعفران اور زنجبیل اور راوند اور قیطافلون اور وہ ذوخمسہ اوراق ہے اور ایک گروہ اسکو پنجکنشت کہتے ہین اور فو بیخ کوہی اور فراسیون اور یہ وہی پہاڑی گندنا ہے اور فطراسالیون اور اسطوخودوس اور قسط اور سپید مرچ اور دارفلفل اور کندر یعنی اور شکر طبرزد اور شگوفہ اذخر اور صمغ بطم اور سیاہ تج اور سنبل اور فو لیون اور یہ جعدہ ہے ہر ایک انمین سے سوا دو تولہ اور لبنی اور تخم ترس اور فساليوس اور تخم فلاسفس جسکو حرف کہتے ہین اور یہی اسفید اسفند ہے یعنی سپید رائی بابل کی اور کماذریوس اور اجاین اور کمافیطوس اور عصارہ لحیۃ التیس اور ناردین اقلیطی جسکو سنبل رومی کہتے ہین اور افلون جو بیخ جبلی ہے اور منجوشہ یعنی ناردین اور ساذج ہندی اور حیطان اور تخم رازیانہ اور گل مختوم اور زنبیر شت زرد پھٹکری خواہ کسیس مگر بالکل بریان نہو جائے اور حماما اور وج ترکی اور حب بلسان جسکو فاریقون کہتے ہین اور (فو) اور صمغ عربی اور قردمانا اور انیسون اور اقاقیا ہر واحد ڈیڑھ تولہ اور دوقو اور جیردنہ اور مقل الیہود اور دوسرے نسخہ مین قفر الیہود اور جاوشیر اور قنطوریون وقیق اور زراوند مدحرج ہر واحد نو ماشہ اور قدماے اطبا زراوند طویل داخل کرتے تھے اور ہمارے زمانہ کے طبیب زراوند مدحرج ملاتے ہین اسلیے کہ یہ قوی تر ہے اثر مین اور زیادہ موافق ہے فوائد محتاج الیہا مین جو تریاق سے مطلوب ہین۔ رہی جندبیدستر پس ایک گروہ اسکو ملاتے ہین بقدر نو ماشہ کے اور کچھ لوگ ڈیڑھ تولہ داخل کرتے ہین۔ اور سکبینج کو اندروماخس ڈیڑھ تولہ داخل کرتا تھا لیکن کسوفوفراطیس اور دیمقراطیس اور ... یہ لوگ اسکو نو ماشہ ملاتے تھے اور وہ شہد جو شہد کی مکھی کے چھتہ سے نکالا جاتا ہے اور جاشانام گیاہ کا رس مکھی لا لا کر جمع کرنے سے پیدا ہوتا ہے اس شہد کو بعد جوش دے کر اور کف اسکا دور کر کے پھر اسمین سے دس رطل یعنی چار سیر ساڑھے سترہ تولہ خواہ تین سو ساڑھے سترہ تولہ اور مطبوخ کہنہ جو کہ بہت کا خوشبو ہو اور مزہ جسکا شیرین ہو اسمین سے بوزن دو قسط یعنی روغن طلی این سب دواؤن کو باریک کوٹین اور گوندہ کے اقسام این چھننے مین سب کو شراب مین بھگوئین تاکہ گھل جائین اور اسپر شہد کف گرفتہ ڈال کر خوب ملائین اور ایک شبانہ روز اسی طرح رکھا رہنے دین پھر دواؤن کو روغن بلسان مین لت کر کے شہد اور شراب کی تری سے گوندھین اور کسی برتن مین چاندی کے خواہ قلعی کے ... چینی کے مرتبان مین لیکن سب برتن وہاسے سربند جائے بلکہ تھوڑی سی جگہ اسمین سانس نکلنے کی چھوٹ جائے اور تھوڑے سے زمانے کے بعد پھر برتن کا کھول دیا کرین اسقدر کہ سانس وہان کی نکلجائے اور بخارات اسکے بھی خارج ہوجائین۔ اور ممکن ہے کہ اسکا استعمال کھانے مین بہت جلد بھی کیا جائے اسوقت کہ ہم اسکو آگے بیان کرینگے دوسرا نسخہ تریاق کا یہ نسخہ قدیم ہے کہ جسکو بنایا ... شفا ... تھا اور صنعت جالینوس کا ... حکیم اندروماخس سے ... پایا تھا ... اور وہ ... ساڑھے ... اور ... ساڑھے ... اور افیون ... اور غاریقون اور بیخ سوسن آسمانگونی اور ... ہر واحد ساڑھے چار تولہ بلسان اور عود بلسان

اسقوردیون یعنی بصل الحسن

قیطافلون

بصل صحرائی ... یعنی

ہر واحد تین تولہ گیارہ ماشہ مرچ سپید اور راوند چینی اور مرکی صاف اور پاکیزہ اور قسط شیرین اور زعفران اور سلیخہ یعنی تج اور سنبل ہندی
اور شکطرا مشیع اور فراسیون اور شگوفہ اذخر اور فوتنج کوہی اور کندر نر اور جعدہ اور سطوخودوس اور فطراسالیون اور یہ تخم کرفس کوہی ہی
اور ساسب یعنی البطم کا گوند اور زنجبیل اور بیخ فنطافلون جسکو ذوخمستہ الاوراق کہتے ہین ہر واحد انمین سے سوا دو تولہ تخم کرفس اور
کمافیطوس اور میعہ سائلہ اور (فو) اور حماما اور ناردین اقلیطی یہی سنبل رومی ہی اور گل مختوم اور کمازریوس اور (فو) اور ساذج ہندی
اور یہی ماہیشان ہی اور جلائی ہوئی سنبر پھٹکری خواہ زرد اور جنطیانا رومی اور حب بلسان اور انیسون اور عصارہ لحیۃ التیس اور
اقاقیا اور صمغ عربی تخم رازیانہ قردمانا سالیوس اور یہی کاشم رومی ہی اور ہو فاریقون جسکو لدادی رومی بھی کہتے ہین اور حرف سپید
سپید رای اور اجوائن اور سکبینج ہر واحد ڈیڑھ تولہ جند بیدستر اور زراوند طویل اور دوقو اور یہ صحرائی گاجر کا بیج ہی اور قفر الیہود اور
جاوشیر او فنطوریون دقیق اور یہی کریون ہی اور بارودیی بیروزہ ہی ہر واحد نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر یکجا کرین اور
بھگونے والی چیزون کو شراب مین بھگو دین جو صاف اور شفاف ہو اور یہ وہی شراب ہی جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب موری
بھگوئین یا نبیذ مین سویز کلان کے اور شہد مین خواہ شراب مثلث مین خواہ ماء العسل مین بقدر حاجت لیکر بھگو دین
اور خوب گھلنے دین پھر اسی پر شہد عمدہ کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ داخل کر کے سب دواؤن کو روغن بلسان مین
پہلے تولت کر دین پھر اسپر شہد اور شراب ڈال کر معجون درست کرین اور چاندی کے ظرف مین جیسا ہم لکھ چکے ہین اٹھا رکھین اور
بروقت حاجت کے بعد پانچ سال کے خواہ سات برس کے بعد اور اسکا استعمال جب کسیکو کوئی زہریلا حیوان کاٹے خواہ ڈنک مارے
خواہ کوئی آدمی زہر کھا گیا ہو کرنا چاہیے۔ اور ہمنے اس نسخہ کی نسبت ایسا لکھا دیکھا ہی کہ اکثر اسکا استعمال ۲۰ بیس برس کے بعد
کیا جاتا ہی لیکن ہمارے زمانہ کے طبیب تو اسکو چھ مہینہ کے بعد وز طیار ہونے سے استعمال کر دیتے ہین خواہ سال بھر کے بعد
مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ سے لیکر ڈیڑھ تولہ تک ہی جیسی حاجت کم و بیش ہو نیم گرم پانی کے ہمراہ خواہ ہمراہ اور بعض شربہائے
گرم کے۔ اور بعض نسخون مین اسکی مقدار شربت سوا دو ماشہ سے لیکر کم سے کم نو رتی تک ہی۔ بس یہ وہی نسخہ ہی جسکا استعمال
جند یسا پور کے شفاخانہ مین تھا رہی اور دستکاری اور ساخت کی تدبیر اور معجون طیار کرنے کی اس تریاق کے وہی ہی جو ہمنے
اوپر بڑے نسخہ کے بیان مین لکھی ہی۔ اقراص جو اسمین داخل ہین انکے بنانے کی وہی شکل ہی جو پہلے نسخہ کی ہی کچھ فرق اور اختلاف
دونون مین نہین اسی طرح اقراص افاعی کی ترکیب دونون مین یکسان ہی چنانچہ ہم اسکو آئندہ بیان کرینگے۔ ان اقراص اندروخون کی
ترکیب البتہ مختلف ہی اور ہم بیان پر وہ نسخہ اسکا لکھتے ہین جو سب سے اجود اور بہتر ہی اور کامل تر ہی۔ لیکن جو نسخہ ہمنے دونون
نسخون مین تریاق کے پایا ہی وہ یہی نسخہ ہی جسکو اسوقت ہم لکھتے ہین اور جو نسخہ بیمارستان جندیسا پور مین مستعمل تھا اسکو ہم آئندہ
بیان کرینگے (صفت اقراص اندروخون کی بموجب تجویز جندین کے جسکو اسنے اختیار کیا ہی اور اسکے اجزا یہ ہین) دار شیشعان
اور مصطگی اور تج اور چرائتا اور فو اور اسارون اور عود بلسان ہر واحد سوا دو تولہ شگوفہ اذخر اور زعفران ہر واحد ساڑھے چار تولہ
دار چینی اور حماما ہر واحد نو تولہ اقحوان ساڑھے سات تولہ سب اجزا کو جمع کر کے کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے مین شراب کی عمدہ قسم سے
جسکو اصل کہتے ہین گوندھین خواہ شراب جمہوری سے خواہ شراب مثلث سے اور مویز کے نبیذ سے اور پھر سب کے قرص طیار کرین
اور قرص بناتے وقت ہاتھ مین روغن بلسان لگا لیا کرین اور سایہ مین انکو خشک کرین (اقراص اشقیل) پیاز عنصل کی چھوٹی چھوٹی

گٹھیاں جو زیادہ تر نہوں لاکر خمیر کیے ہوئے آٹے کو اُنپر لگا کر (۲) اور تنور میں انکو بھونیں اسقدر کہ پختہ ہوجائیں پھر نکال کر
اُنکا لب اور پانی نچوڑیں اور نچوڑی ہمراہ تازہ مٹر کے آٹے کے اسکو پیسیں جب سوکھ جائے بقدر حاجت اُسمیں شراب ریحانی ملاکر
پتلی پتلی قرص طیار کریں اور قرص بناتے وقت ہاتھ میں اپنے روغن گل کو ملا لیا کریں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ پیاز عنصل میں ایسی تیزی ہے
جسکی شان سے یہ بات ہے کہ ہاتھوں میں لذع اور چھپن پیدا کرے گی اور دانہ پڑجاینگے۔ اور روغن کا خاصہ ہے کہ دانہ پڑنے کو منع کرتا ہے
اور لذع میں سکون لاتا ہے۔ پھر ان قرصوں کو نرم دھوپ میں سکھائیں اور صبح شام انکو الٹا پلٹا کریں تا اینکہ اچھی طرح سے
خشک ہوجائیں پھر انکو کانچ کے برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔ واضح ہو کہ حکیم اندروماخس ان قرص کو
فقط دو ہموزن جزو سے بناتا تھا ایک تو مٹر کا آٹا اور دوسرا جزو پیاز عنصل لیکن حکیم مغنس اسکے برخلاف دو حصہ پیاز عنصل اور
ایک جزو مٹر کا آٹا ملاتا تھا اور حکیم ذومقراطیس بھی دونوں جزو ہموزن ملاتا تھا اور میری راے یہ ہے کہ اندازہ وزن پیاز عنصل کا
بقدر قوت عنصل کے درکار ہے جیسا اقراص افاعی میں مذکور ہوا اسلیے کہ سانپ کے گوشت کو بھی جیسی قوت سانپ کی ہو اور جسقدر
عمدگی اسمیں ہو کم و بیش کرنا چاہیے چھوٹی گرہیں پیاز عنصل کے ڈالنے کا سبب یہ ہے کہ اسمیں رطوبت کم ہوتی ہے بہ نسبت بڑی
گرہوں کے اور زیادہ رطوبت سے اُسکا فعل ضعیف ہوجاتا ہے اور بریان کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ رہی سہی رطوبت اُسکی اور بھی کم ہوجائے
اور خمیری آٹا اسلیے لگایا جاتا ہے کہ سوختہ نہوجائے اور خمیر کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ خمیر ہونے سے آٹے میں تلطیف پیدا ہوتی ہے اور تحلیل کی
قوت بڑھ جاتی ہے اور مٹر کے آٹے کی تخصیص یہ ہے کہ پیاز عنصل کی حفاظت کرے اور پھپھوند لگنے سے منع کرے اور سڑ جانے سے منع کردے
اور یہ بھی فائدہ ہے کہ مٹر کے آٹے میں ایسی قوت ہے جو احشا اندرونی کا تنقیہ کرتی ہے اور ہوام کے گزیدہ کے ضرر کو نفع کرتا ہے (اقراص افاعی)
مادہ سانپ لینا چاہیے نہ نر اور نر اور مادہ میں فرق یہ ہے کہ نر کے دو دانت ہوتے ہیں اور مادہ کے چار دانت ہوتے ہیں اور
رنگت مادہ کی زرد سرخی مائل ہوتی ہے اور مادہ سانپ جلدی اُسکے چلنے میں ہوتی ہے سستی رفتار میں نہیں کرتی ہے اور سر اسکا ہمیشہ
اٹھا رہتا ہے اور آنکھیں اُسکی ہمیشہ سرخی مائل رہتی ہیں یہ مادہ خراب نگاہ سے دیکھتی ہے پھن اسکا چوڑا ہوتا ہے پیٹ اسکا سخت
اور اجزاے شکم مجتمع ہوتے ہیں اور اسیطرح سے تمام بدن اسکا گٹھا ہوا ہوتا ہے۔ مناسب نہیں ہے کوئی قسم سانپ کی مستعمل ہو سواے
اُن افاعی کے جنکو ہمنے ذکر کیا ہے اور اسکا سبب یہ ہے کہ یہ افاعی قوت میں معتدل ہوتے ہیں قتال نہیں ہیں جیسے بلوطیہ نام کا سانپ
اور مقرنہ وغیرہ اور نہ زیادہ کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں جیسے گھروں کے رہنے والے سانپ اور کالا سانپ ہمنے مادہ سانپ کو
اسواسطے اختیار کیا ہے کہ زہر انکا ضعیف ہوتا ہے بہ نسبت نر سانپ کے اور انمیں شدت اور خرابی کیفیت مثل نر سانپ کے نہیں ہے
ہمنے سرخ رنگ کی مادہ سانپ اسواسطے تجویز کی ہے کہ سیاہ قسم کے سانپ میں زہر قوی ہوتا ہے اور سپید رنگ کے سانپ کا زہر ضعیف ہے
حرارت اسمیں کم ہے اور جو سرخ رنگ کی مادہ ہے معتدل ہے درمیان ان امور کے۔ تیز چلنے والی کی تخصیص اسواسطے ہے جو سبک رو اور
سر اٹھائے ہوئے چلتی ہو اسلیے کہ یہ دلائل ثابت کرتے ہیں قوت کو اور صحت افعال کو اُنکے اور حرارت کا بھی ثبوت اس سے ہوتا ہے
چوڑے پھن کی خصوصیت کی یہ وجہ ہے کہ سر کا بڑا ہونا اور پھن کا چوڑا ہونا قوت دماغ پر دلالت کرتا ہے شکم کے اجزا کا مجتمع اور فراہم
ہونا اور انکا سخت ہونا اسلیے اختیار کیا ہے کہ یہ امر قوت پر افعی یعنی سانپ کے دلالت کرتا ہے اور یہ بھی اسکی دلالت ہے کہ فضلہ اسکے
یا رطوبت اسکے بدن میں کمتر ہیں۔ اور ان سب اوصاف کے بعد یہ بھی مناسب ہے کہ سانپ زمانہ ربیع میں پکڑا جائے کہ بعد تحویل آفتاب کے

مادہ سانپ کے چار دانت ہوتے ہیں اور نر کے دو دانت

برج حمل میں ہو - اور تحویل میں برج ثور تک اور ایسے مقامات سے کہ پکڑا جائے جو کنارہ دریا کے نزدیک ہوں اور پانی اور جنگلوں کا
وہ خشک ہو اور گھاس بھی وہاں واقع ہو اور اسکی وجہ یہ ہے کہ زہر اسکا گرمیوں کی فصل میں تیز اور جلا ہوا ہوتا ہے اور خریف کے
زمانہ میں اسکے بدن میں کسیقدر روی زہر باقی ہوتا ہے جو خشک ہو گیا تھا گرمیوں اور جاڑوں میں سانپ ضعیف
ہوتے ہیں اور حرکت نہیں کرتے اور فضول اسکے بدن میں جمع اور فراہم ہوتے ہیں - اور ربیع کے زمانہ میں ان سب امور میں
معتدل ہوتا ہے اور مناسب ہے کہ جسوقت سانپ پکڑا جائے اسی وقت استعمال بھی کیا جائے اور تاخیر اسکے استعمال میں نہ کریں اسلیے
کہ اگر دیر تک رکھا رہیگا بعد پکڑ لینے کے اسکو ہرگز ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے بسبب اسکے کہ اسکے زہر میں حدت اور تیزی
آجاتی ہے اور خراب ہوجاتا ہے - اور یہ بھی چاہیے کہ جب اپنے سوراخ سے باہر نکل آئے اسکے چند روز کے بعد اسے پکڑیں
تاکہ حرارت اسکے بدن میں قوی ہوجائے اور فضول اسکے تحلیل پاجائیں - جب ان شروط سے پکڑا جائے جو اوپر مذکور
ہوچکے ہیں اسکے سر اور دم کو چار چار انگل کاٹ ڈالنا چاہیے اور اگر بروقت کاٹنے کے خون اسمین کم نکلے اور سر اور دم اسکی
متحرک نہو اور تڑپتی نہو ایسے سانپ کو ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے کہ وہ اچھا نہیں ہے - سر کے اور دم کے کاٹنے کا سبب یہ ہے
کہ دم میں فضول کی کثرت ہوتی ہے اور سر میں سانپ کے خاص زہر کا مقام ہے خصوصاً منھ میں اسکے مترجم ایک آبلہ سا اسکے
نیچے والے جبڑے میں پیلا نیلا ہوتا ہے وہی زہر کا مقام ہے اگر اسکی رطوبت نکال کر کسی زخم پر آدمی وغیرہ کے رکھدیں جو ضرر
سانپ کے کاٹنے سے ہوتا ہے وہی پیدا ہوگا متن لیکن تمام جسم میں سانپ کے زہر نہیں ہوتا ہے - چار چار انگل اسکا سر اور دم
اسلیے کاٹا جاتا ہے کہ زہر اسی مقدار جسم میں ہوتا ہے - پھر بعد سر اور دم کاٹنے کے اسکی کھال ادھیڑنی چاہیے اور پیٹ اسکا چاک
کرنا چاہیے اور جو آلائش کہ پیٹ کے اندر ہو سب کو نکال ڈالنا چاہیے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جلد فضول کو زیادہ قبول کرتی ہے
اعضاے اندرونی سے اور اسی طرح جملہ حیوانات کی جلد کا حال ہے اور پیٹ کے اندر صاف کرنے کی یہ وجہ کہ فضول صفراوی
اور سوداوی کا وہ معدن ہے - پھر جب یہ کام ہوچکے اب اسکو خوب صفائی سے دھونا چاہیے آب شیرین سے اور چند پانی سے
اسکو دھوئیں پھر اسکے کھنڈ نے اور ٹکڑے کرکے ایک جدید ہانڈی میں مٹی کے خواہ تانبے کی دیگچی جسمین رانگے کی قلعی ہو چڑھائیں
اور اسپر میٹھا صاف پانی ڈالیں جو آب جاری اور سبک ہو اور پچھم کی طرف سے وہ چشمہ جاری ہو کر پورب کو بہتا ہو اور اتنا
پانی ڈالیں کہ اسکے اوپر چڑھ جائے اور اسمین پتلی پتلی لکڑیاں سوئے کی اور دردرا پیا ہوا نمک میٹھا اور سیاہ ڈال دیں
اور نرم آنچ سے اسکو پکائیں تاکہ مہرا ہوجائے اور اسقدر گل جائے کہ ہڈی پسلی سب الگ ہوجائیں پھر اسے آگ پر سے اتاریں
اور رکھدیں اتنا ٹھنڈا ہوجائے کہ ہاتھ سے چھوسکیں اب شوربا اسکا صاف کرکے جدا کرلیں اور بحفاظت اسکو رکھیں اور پھر
ہڈیاں گوشت سے جدا کر ڈالیں اور انکو پھینکدیں اور گوشت پتھر کے کھرل میں آہستہ آہستہ کوٹیں اور اسمین عمدہ گندم کی
خمیری روٹی جسکا خمیر عمدہ اٹھایا ہو اور خوب پختہ ہو کر پکی ہو اور بعد پکانے کے سکھا کر پیس لی ہو ہموزن گوشت کے ملادیں (یعنی
جو وزن اسوقت گوشت کا ہے) اور بعض آدمی کہتے ہیں کہ روٹی کا وزن چہارم وزن گوشت سے ہو اور یہی قول درست ہے اب
دونوں کو کھرل میں ساتھ ہی کوٹیں تاکہ اجزا سب بہم ہوجائیں اور اسی شوربے میں جسکو صاف کرکے جداگانہ رکھ لیا ہے اسکو
گوندھیں کہ مثل گوندھے ہوے آٹے کے ہوجائے اور پتلی پتلی قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو

اور یہ قرص بنانے کے طریقے مین روغن بلسان چپڑ لیا کرے اور ان قرصون کو سایہ مین خشک کرین اور ہر روز الٹا پلٹا کرین اور تھوڑا تھوڑا روغن بلسان لگاتے رہین تاکہ کچھ بھی تری ان قرصون مین باقی نہ رہے پھر آنکو کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین مٹی کے نئے برتن مین سانپ کا گوشت اسلیے ہم پکاتے ہین کہ یہ برتن صاف اور پاکیزہ ہوتا ہی اور آسمین چرک اور میل نہین ہوتا اسی طرح سے تانبے کے دیگچی جسپر رانگے کی قلعی ہو وہ بھی چرک کو قبول نہین کرتی ہی اسلیے کہ قلعی کا خاصہ ہی کہ تانبے کے زنگار کو منع کرتی ہی - اور صاف پانی لینے کی وجہ یہ ہی کہ ایسے پانی مین کوئی کیفیت آمیزش اشیا کی نہین ہوتی جیسے نہر اور ندیون کا پانی - اور نمک تازہ ڈالنے کی وجہ یہ ہی کہ جسقدر فضول ہمیشہ گوشت مین باقی ہون وہ بھی سب پاک صاف ہوجائین اور اسلیے کہ نمک تازہ تنقیہ کرنے مین نہایت عمدہ چیز ہی معتدل آنچ سے پکانے کا سبب یہ ہی تاکہ گوشت جل نہ جائے - سوئے کی تیلی تیلی لکڑیان اس غرض سے پڑتی ہین کہ انمین تحلیل کی قوت ہی جسکے ذریعہ سے بقیہ اثر زہر کا تحلیل ہوجائیگا روٹی کو ہمراہ گوشت کے ڈالنے کا سبب یہ ہی کہ رطوبت گوشت کی حفاظت کرے اور قوت گوشت کی بجائے خود محفوظ رہے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ جب ہم خالی گوشت پکا کر گوندھین اور اسی کے قرص بنائین سڑ جائینگے اور قوت انکی جلد زائل ہوجائیگی - میدہ کی خمیری روٹی جسکا خمیر اچھا اٹھا ہوا ہو اسواسطے اختیار کی ہی کہ ایسی روٹی فضول سے پاک ہوتی ہی اسلیے کہ اسکا آٹا اچھا میدہ ہوتا ہی اور تحلیل کی قوت اسمین زیادہ ہوتی ہی بسبب عمدگی خمیر اٹھنے کے - بعد فراغ کے ہاتھ مین روغن بلسان ملنے کا سبب یہ ہی تاکہ ہماری انگلیون مین کسیقدر گوشت چپٹ نہ جائے قرص پر تھوڑا تھوڑا روغن ملنے کا سبب بروقت الٹنے پلٹنے قرص کے یہ ہی کہ انمین پھپھوند نہ لگ جائے - اور قرص کی صورت پر دوا کرنے کا یہ سبب ہی کہ گول شکل جسم کی قبول آفات سے دور رہتی ہی پس انھین اسباب سے قرص افاعی بنایا گیا ہی لیکن وہ غرض اور نفع جسکی نظر سے یہ قرص سانپ کے گوشت سے بنایا گیا ہی اور ان قرصون مین جسکی وجہ سے یہ گوشت پڑتا ہی وہ یہ بات ہی کہ سانپ کا گوشت جتنے فضول بدن کے اندر ہین آنکو باہر کی طرف خارج کردیتا ہی یعنے بطرف جلد کے لاتا ہی اور پھر جلد سے بذریعہ پسینہ کے آنکو دور کردیتا ہی اور اسی وجہ سے جب اسکو ایسا کوئی آدمی کھاتا ہی جسکے بدن مین فضول کی کثرت ہو تو اسکے بدن مین جوئین پڑجاتی ہین اور اسکے بدن کی ایسی صورت ہوجاتی ہی جیسے کھال بدن کی اتر رہی ہی اور گری جاتی ہی اور بدن سے اخلاط غلیظ جیسے بہق اور برص اور جذام وغیرہ پیدا ہوتا ہی آن سب کو یہ گوشت دفع کردیتا ہی اقراص اندروخوردون کا وہ نسخہ جو شفاخانہ مین چند لیا پور کے مستعمل تھا اور یہ اقراص اندروخوردون وہ ہین جو تریاق کے نسخہ مین بڑھائے گئے بسبب زیادہ ہونے فوائد اور منافع اسی نسخہ کے تاکہ قوت تریاق کی بڑھ جائے اسلیے ترکیب اسکی ایسی دواؤن سے ہی جسکے منافع بہت ہین خصوصاً حیوان کے کاٹنے اور ڈنک مارنے مین اور قتال زہریلی دواؤن کے کھانے پینے کے ضرر سے بھی زیادہ نافع ہین اسلیے کہ یہ دوائین ایسی ہین جنکی شان سے یہ بات ہی کہ زہر کو خشک کردین اور اعضاے رئیسہ کا تنقیہ کرین اور آنکو تقویت دین - انکے عمل اور اثر مین اختلاف ہی برابر نہین ہی اور نہ اجزا اسکے سب نسخون مین یکسان ہین اور نہ مقدار وزن ادویہ کی یکسان ہی مگر مین اس جگہ اپنی کتاب مین اسکا وہی نسخہ لکھونگا جو پورا اور تمام ہی اور جسکے اجزا کے اوزان معتدل ہین اور یہ صفت اسکی ہی - سوار شیشعان اور چرائتا اور مجیٹھ اور اسارون عود بلسان اور تج اور جعدہ مصطگی ہر واحد سوا دو تولہ شگوفہ اذخر اور زعفران ہر واحد ساڑھے چار تولہ مرکی صاف اور دار چینی اور حماما ہر واحد نو تولہ اقحوان سپید ساڑھے سات تولہ سنبل ہندی چھ تولہ ان سب دواؤن کو پیس کر شراب صاف عمدہ خواہ نبیذ یا شہد یا شراب جمہوری مین گوندھ کر قرص بنائین اور ساڑھے چار ماشہ کا ایک قرص ہو اور دھوپ مین خشک کرین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین بوقت حاجت کے استعمال کرین -

## باب پانچوان منافع تریاق کے بیان مین اور سبب اسکے منافع کا اور امتحان اسکی خوبی کا اور مقدار شربت اسکی [illegible]

[illegible] ہمنے بہ ترتیب بیان تریاق بنانے کا کردیا اور مقدار [illegible] ادویہ مفردہ کی بھی [illegible] جو اسمین داخل ہین اب لازم ہے کہ ہم اسکے منافع کو بھی بیان کرین اور ان اسباب کو [illegible] جنکی راہ سے وہ زیادہ منافع پر شامل ہے پس ہم کہتے ہین کہ تریاق کے منافع بہت زیادہ ہین اور [illegible] اور منافع ان دواؤن کے مختلف ہین اسلیے کہ بعض [illegible] تریاق مین پڑتی ہین انکے منافع مفرد ہین اور بعض [illegible] مرکب ہین دواؤن کے منافع مفرد ہین انمین سے کچھ ایسے ہین جنسے مقصود تجفیف اور [illegible] جیسے زردچوبہ [illegible] جو واسطے تقویت اعضاے رئیسہ کے داخل ہوئی ہین جیسے [illegible] اور بعض ادویہ انمین ایسی ہین جنسے غرض تنقیہ فضول کی ہے اور دفع کرنا انھین فضول کا اعضاے غذا سے جیسے وہ ادویہ جو ادرار حیض کا اور پیشاب کا کرتی ہین اور جگر کے سدون کی اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہین اور اندرونی اعضا کے ورم کو تحلیل کرتی ہین جیسے دوقو اور تخم کرفس کوہی اور اذخر ہے - اور بعض ادویہ انمین سے ایسی ہین جو تنقیہ فضول کا آلات تنفس سے کرتی ہین جیسے صمغ البطم اور لبنی اور صحرائی گندنا جو پسلیون کا اور پھیپھڑے کا تنقیہ کرتی ہین - اور کچھ ایسی بھی دوائین ہین جو فضول کو اعضاے حس سے خارج کردیتی ہین یعنے دماغ اور پٹھہ سے جیسے کہ غاریقون اور بیروزہ اور سکبینج پس یہ وہی دوائین ہین جنکے منافع مفرد ہین - اب ہین وہ دوائین جنکے منافع مرکب ہین انمین سے کچھ ایسی دوائین ہین جو تجفیف بھی کرتی ہین اور تقویت بھی دیتی ہین اور تنقیہ بھی کرتی ہین جیسے سانپ کا گوشت اور بعض ایسی دوائین ہین جو تجفیف اور تقویت کرتی ہین جیسے کہ سنبل - اور بعض ایسی ادویہ ہین جو تنقیہ اور تقویت ساتھ ہی کرتی ہین جیسے کہ تج - لیکن جو دوائین کہ تنقیہ آلات تنفس اور آلات غذا کا ساتھ ہی کرتی ہین وہ جیسے راوند اور بعض ایسی دوائین ہین جو کہ تنقیہ بھی آلات غذا اور آلات حس کا کرتی ہین اور مادہ کو انسے ہٹاتی بھی ہین جیسے غاریقون - اور بعض ایسی دوائین ہین جو تنقیہ جمیع اعضا کا کرتی ہین جیسے جب بلسان کہ آلات غذا کا تنقیہ بذریعہ ادرار بول کے کرتا ہے اور اعضاے تنفس کا تنقیہ دشواری تنفس کے دور کرنے سے کرتا ہے اور دماغ کا تنقیہ بھی اسوجہ سے کرتا ہے کہ مرگی کو مفید ہے اور اسمین پہلی دو منفعتین بھی موجود ہین اور اسکا ثبوت یہ ہے کہ حب بلسان اعضاے رئیسہ کی تقویت کرتا ہے اور زہر کی رطوبت کو بھی خشک کردیتا ہے تقویت کا سبب یہ ہے کہ بو اسکی پاکیزہ ہے اور تجفیف کی وجہ یہ ہے کہ اسمین خشکی زیادہ ہے اور اسمین ایک اور خاصیت ہے حیوان زہریلے کے کاٹنے کی اور خاصیت اسکی طبیعی ہے نہ بنظر کیفیت کے نہین ہے پس انھین وجوہ سے یہ دوائین تریاق مین ملائی گئین - اب ہمارے بیان سے واضح ہوا کہ تریاق مین جو منافع زیادہ ہین اسکی وجہ یہی ہے کہ ادویہ مفردہ جو اسمین داخل ہین انکے منافع اسیقدر ہین اسلیے کہ غرض ان دواؤن کے ڈالنے سے تجفیف اور احشا کی تقویت اور (اعضاے رئیسہ) اور اعضاے غذا اور اعضاے تنفس کا تنقیہ ہے اور دماغ سے فضول کا دفع کرنا پس انھین خصال سے جنکو ہمنے بیان کیا ہے تریاق ایسی دوا بنی ہے جو ہر ایک مرض سے نجات دیتی ہے اور ہر ایک درد کو جو بدن مین عارض ہو دور کرتا ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ اپنی قوت مجففہ سے حیوان کے کاٹنے کو نافع ہے اور زہریلی چیزون کی سمیت کو دور کردیتا ہے جو مہلک اور قتال ہین اور فساد اخلاط کی اصلاح کرتا ہے اور آنتون کے قرحہ کو مٹا دیتا ہے - دستون کو بند کردیتا ہے -

خون تھوکنے کے مرض کو شفا دیتا ہے بواسیر کے خون کو روکتا ہے۔ اور بسبب تقطیع یعنی دینے اعضاے اندرونی کے بدہضمی یا خرابی
ہضم معدہ کو نفع کرتا ہے اسواسطے معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔ اور بسبب تنقیہ کرنے فضول کے ورمکے اقسام کو اچھا
کردیتا ہے اور سدون کی تفتیح کرتا ہے اور اُن امراض کو دور کرتا ہے جو اعضاے اندرونی مین پیدا ہوتے ہین اور بسبب اُن
دواؤن کے جو تنقیہ کرنے والی ہین کھانسی کو اور دشوارئ تنفس کو اور سینہ کے درد کو اور پسلیون کے درد کو اور پھیپھڑے کے
درد کو نفع کرتا ہے اور بذریعہ اُن دواؤن کے جو تنقیہ اور دفع فضول آلات غذا سے کرتی ہین یرقان نفخ معدہ اور آنت کے
نفخہ کو اور مروڑے کو اور درد قولنج کو مفید ہے اور پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور یرقان اور استسقا کو مفید ہے اور جو سدہ
گردون مین اور مثانہ مین ہون اُنکی تفتیح کردیتا ہے اور جو ورم اندرونی اعضا مین ہو اُسکی تحلیل کردیتا ہے اور جو بڑے بڑے
کیڑے جو پیٹ مین ہون اور چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ سب کو شکم سے گرا دیتا ہے۔ اور بسبب اُن دواؤن کے جو دماغ کے
تنقیہ کرنے والی ہین اسمین یہ اثر ہے کہ مرگی اور درد سر اور شقیقہ اور دشواری سماعت یعنی اونچا سننا اور تاریکی چشم اور ضعف
مذاق یعنے ذائقہ کی کمی ہوجانے کو اور خاصہ یہ ہے کہ جملہ امراض باردہ رطبہ بلغمی کو اور امراض سوداویہ کو جو بدشواری دفع ہوتے ہین
نفع کرتا ہے مثل جذام اور برص اور بہق اور وجع مفاصل وغیرہ کے لیکن جو امراض گرم کہ خون سے اور مرہ صفرا سے پیدا
ہوتے ہین اُنکو نفع نہین کرتا ہے پس یہی منافع تریاق کے ہین اور اسباب انھین منافع کے صفت مقدار شربت
تریاق کی اور بیان اُسکے بدرقہ کا جسکے ساتھ کھلایا جاتا ہے جس مقدار سے تریاق کا استعمال ہوتا ہے اور جس چیز کے
ہمراہ کھلایا جاتا ہے اُسکی تفصیل یہ ہے کہ سانپ کاٹنے کے بعد اور بعض بڑے بڑے سانپ کے کاٹنے پر جو قاتل ہین مناسب کہ
بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ شراب ریحانی خواہ جوشاندہ کے پلائی جائے مترجم شاید مراد جوشاندہ سے وہی مطبوخ ہو جو سانپ کے
کاٹنے کے علاج مین بیان ہوچکا ہے متن جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو مناسب ہے کہ اُسے تریاق ساڑھے چار ماشہ ہمراہ خاکستر
سرطان نہری کے کھلائین۔ اور جسے بچھو نے ڈنک مارا ہو اُسے پونے دو ماشہ تریاق ہمراہ شراب خواہ نبیذ مویز کلان کے پلائین اور
مقام زخم پر تھوڑا سا تریاق ہمراہ سرکہ زیت کے طلا کردین۔ اور جسکو زہر پلا دیا گیا ہو یا خود اُسنے پیا ہو خواہ کوئی اور دوائی قتال
اُسنے تناول کی ہو جیسے افیون اور بھنگ یا زہریلی مکھی وغیرہ وہ تریاق کی مقدار سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک بقدر
قوت اور ضعف امراض لاحقہ سمیات مشروبہ کے تناول کرے اور یہی کمی بیشی وزن کی ڈنک مارنے کے زہر کی نظر سے بھی تجویز ہوتی ہے
اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ جسکو کھانسی آتی ہو خواہ کسی کے سینہ مین درد ہو یا پسلیون مین وہ تریاق کو برابر دانہ ترمس کے ہمراہ
شہد کے تناول کرے۔ جسکے معدہ مین نفخ ہو یا آنتون مین وہ تریاق دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ سے لیکر پونے دو ماشہ تک تناول کرے
ہمراہ زیرہ کے پانی کے جسکو شہوت کلبی کا مرض ہو وہ بقدر بندقہ کے تریاق کو ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ شراب کے اور زیادہ سے
زیادہ گیارہ تولہ نو ماشہ تک خواہ شراب کو پانی ملاکر پلائین جسکو لرزہ آتا ہو اور تپ ہو تو اُسکو ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک
ہمراہ آب گرم کے پلائین مشیمہ کے خارج کرنے کے واسطے اور جنین میت یعنی مردہ بچہ کے علاج کرنے کے واسطے بمقدار دانہ ترمس کے
ہمراہ ماء العسل کے پلائین اور ہمراہ مقدار ... شراب کے پانی ملاکر پلائین اور جسکی ... مقدار ... اور ... اور داء الفیل
اور ترمس کے ... مقدار ... کے ہمراہ جوشاندہ ... پلائی جاوے

اور یہ ورد اُس یرقان کی ہے جسکو طحال کے فساد سے یرقان کا مرض لاحق ہوا ہو۔ مریض استسقا کو روزانہ بقدر ایک بندقہ کے سرکہ آب آمیختہ کے
ہمراہ پلائین۔ درد اذن گردن کے درد مین بقدر ایک بندقہ کے ایسے ... کے ہمراہ پلائین جس مین کرفس بستانی یا کرفس کوہی یا دونون
کو جوش دیا گیا ہو پلائین جسکی سانس دشواری سے چلتی ہو بقدر ایک ... کے ہمراہ سکنجبین عنصلی کے بقدر دو تولہ نو ماشہ ... کے
نہایت پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ تک۔ جسکی آنتون مین قرحہ پڑ گیا ہو اُسکو بقدر بندقہ کے ہمراہ آب سماق کے اور جسکے ورم صلب سوداوی
جگر مین خواہ طحال مین ہو اُسکو بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ سکنجبین عنصلی کے جو شہد مین بنائی گئی ہو اور وزن سکنجبین پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ ہو
اور تین روز تک برابر استعمال کرین۔ مرگی کے بیمار کو جب تریاق بقدر ایک باقلا کے ہمراہ سکنجبین آب آمیختہ کے پلائین اور اس پانی مین
سیسالیوس کو جوش دیا ہو اور غرغرہ کے واسطے چار جو قیراط ہمراہ سکنجبین شہد سے بنی ہوئی کے خواہ ہمراہ سکنجبین عنصلی کے تجویز کرین جسکو
ہیضہ ہوا اُسکو دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ ہمراہ شربت سیب کے پلائین اگر ہیضہ بلغمی مادہ سے ہوا ہو۔ اور قولنج کے مریض کو بقدر ایک
بندقہ کے ایسے پانی کے ہمراہ پلائین جسمین رازیانہ اور زیرہ کو جوش دیا ہو جسکی آنتون مین بڑے بڑے کیڑے خواہ چھوٹے چھوٹے
کیڑے پڑ گئے ہون اُسکو بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ ایسے پانی کے جسمین شیح اور قیصوم کو جوش دیا ہو۔ جسکو پرانا درد سر ہو اُسکو بقدر
ایک ترمسہ کے ہمراہ آب باران عمدہ کے پلائین۔ فالج کے بیمار کو اور لقوہ کے مریض کو ماء الاصول کے ہمراہ اور جذام کے بیمار کو ماء الجبن کے
ہمراہ اور برص کے مریض کو ماء الاصول خواہ ماء العسل کے ہمراہ۔ پس یہ چیزین ایسی ہین جنکے ہمراہ تریاق ہر ایک مرض مین دیا جاتا ہے
مناسب نہین ہے کہ بدون تجربہ کرنے خوبی تریاق کے اُسکو استعمال کرین اور قوت اور ضعف اُسکا جب تک معلوم نہو جائے ہرگز ہرگز
اُسکو نہ کھلائین **تجربہ اور امتحان تریاق کا** تریاق کی خوبی اور عمدگی کی شناخت یون ہو سکتی ہے جس طرح ہم اُسکے تجربہ اور
امتحان کو ذکر کرتے ہین اور یہ تجربہ دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو یہ کہ کسی آدمی کو دواے مسہل پلائی جائے جیسے کہ سقمونیا اور تخم حنظل وغیرہ
پھر اُسکو بعد ایسی دوا پلانے کے آب تریاق دیا جائے یعنے تریاق بقدر چھوٹے باقلا کے پانی مین گھول کر اُسے پلا دین اگر دواے مسہل کا
عمل رک جائے اور دست نہ آئین معلوم ہوگا کہ تریاق اچھا ہے اور عمدہ ہے اور اگر عمل دواے مسہل کا باقی رہے اور دست آئین معلوم کرنا چاہیے
کہ یہ تریاق ضعیف ہے خواہ اُسمین کسی اور چیز کا میل ہے۔ دوسرا امتحان تریاق کا یہ کہ ایک مرغی ایسی پکڑی جائے جو گھر مین پالی نہ گئی ہو میری مراد
گھر کی پلی نہونے سے یہ ہے کہ دبلی ہو اور سوکھی ہوئی اُسی کو تریاق کی تھوڑی مقدار کھلائین پھر ایک سانپ خواہ کوئی اور زہریلا جانور مثل بچھو وغیرہ کے مرغی پر چھوڑ دین کہ
اُسکو کاٹ کھائے اگر وہ مرغی مر نہ جائے اور ضرر سے اُسی کے زندہ حیوان بچ رہے معلوم ہوگا کہ تریاق عمدہ ہے اور اگر مر جائے تریاق ضعیف ہے اور خراب ہے۔ اسی طرح اگر سانپ
پہلے مرغی کو کاٹ لے اور پھر اُسکو تریاق کھلا دین اور بچ جاوے جب بھی تریاق کی خوبی معلوم ہوگی اسی طرح اگر کوئی اور دواے قاتل مرغی کو کھلائی جائے اور پھر اُسکو تریاق کھلائین
اور ضرر نہو جب بھی اُسکی خوبی کا امتحان ہوگا اور اگر مر جائے معلوم ہوگا کہ تریاق اچھا نہین ہے اور ضعیف ہے خواہ اُسمین کچھ آمیزش ہے۔

## باب چھٹا زمانہ بقائے تریاق کا بیان اور دیگر معجونات کے بقائے اثر کا زمانہ جب تک اپنا اثر کرتی ہین

مقدار اُس زمانہ کی جب تک تریاق کا اثر باقی رہتا ہے اور دیگر اقسام کی معجون کا اثر باقی رہتا ہے وہ یہ ہے کہ تریاق کا استعمال مناسب ہے کہ بارہ برس کے
بعد اور کم سے کم سات برس کے بعد استعمال کیا جائے اور بعض لوگون نے اُسکو پانچ برس کے بعد بھی استعمال کیا ہے۔ پھر وہی تریاق اس زمانہ کے بعد
یعنے بارہ خواہ سات یا پانچ برس کا جب ہو چکا اُسوقت سے تیس برس تک نیا ہے اور قوی ہے تمام قسم کے علاجات مین جو اوپر مذکور ہو چکے اور مقام
اُسکا مقام شباب کا ہے اور بعد تیس برس کے پرانا ہو جاتا ہے تا اینکہ ساٹھ برس ہو جائین اور فعل اُسکا سیانہ اور اوسط درجہ کا ہوتا ہے اور بعد

ساٹھ برس

ساٹھ برس کے قوت اسکی ضعیف ہو جاتی ہے کہ پھر شاید کچھ اثر نہین کرتا ہے اور کچھ اثر کرے بھی تو ضعیف ہو گا تازہ اور نیا تریاق یعنے تیس برس تک کا گزندہ حیوانات اور ڈنک مارنے والے حیوانات کے زہر دفع کرنے مین مقبول ہوتا ہے جیسے بچھو سانپ اور بڑے بڑے کے کاٹنے مین اور دیوانہ کتہ کے کاٹنے مین اور سموم قتالہ کے اور ادویہ سمیہ کے دفع سمیت کے واسطے اسلیے کہ جو ضررات تیز ہیں کا ہوتا ہے بہت زیادہ ہے پس یہ ادویہ اور یہ زہریلے جانوروں کا دفع کرنا قوی دوا کا محتاج ہے اور جب تریاق پر ساٹھ برس کا زمانہ گذر چکا ہو پھر اسوقت سے تیس برس کے زمانہ تک زیادہ تر قوی ہوتا ہے اپنے اثر مین۔ لیکن جب تریاق پر اس سے زیادہ زمانہ گذر جائے پھر اسکا استعمال بیماریوں [illegible] امراض مین کیا جاتا ہے اسلیے کہ یہ امراض محتاج ایسی قوی دوا کے نہین ہین جیسے قوت تریاق کا اثر ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے [illegible] جیسے اقراص اشقیل اور اقراص افاعی اور اقراص اندروخون پس یہ دوا مین باثر باقی رہتی ہین دو برس تک تریاق اربعہ [illegible] برس اپنے اثر پر باقی رہتا ہے۔ اور تریاق عزرہ اور مثرودیطوس اور شلیثا باقی رہتا ہے چھ مہینہ سے لیکر سات برس تک اور معجون قباذ الملک اور معجون ارسطن اور فلونیائے رومی اور فلونیائے فارسی تین ماہ سے لیکر تین برس تک اور معجون کبریت اور معجون کلکلانج چھ مہینہ سے تین برس تک اور دوائے کرکم اور معجون لک اور اثرودیسیا اور عتقی دو ماہ سے لیکر سال بھر تک اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ برس تک لیکن سنجرینا اور دوا المسک شیرین اور نیز دوا المسک تلخ اور فیلجوش اور اطریفل اور امروسیا دو ماہ سے لیکر دو برس تک اور زیادہ سے زیادہ تین برس تک۔ رہے ایارجات کبار اور شادریطوس پس ایک سال سے چار برس تک موثر رہتے ہین۔ ادویہ مسہلہ مثل گولیوں وغیرہ کے جسدن بنائی جاتین اس روز سے اڑھائی مہینہ تک انکی قوتین باقی رہتی ہین اور سفوفات اثر انکا روز طیاری سے دو ماہ تک رہتا ہے بہت درست اور پھر اسکے بعد قوتین انکی ضعیف ہو جاتی ہین اور فعل انکا باطل ہو جاتا ہے۔ قرص کا عمل روز طیاری سے چھ ماہ تک ہے اور قرص کوکب چھ مہینہ سے دو برس تک اثر دار ہے۔ روغن کے اقسام اپنا عمل اسوقت تک کرتے ہین کہ بو انکی متغیر ہو جانے اور جب بو انکی خراب ہو جائے کسی مصرف کے نہین رہتے لیکن روغن بلسان اور آب کافور جسقدر پرانا ہو اسی قدر بہتر ہوتا ہے۔ ضماد اور مرہم کے اقسام روز طیاری سے چھ مہینہ تک موثر ہوتے ہین شربت کے اقسام دو روز سے دو برس تک اثر کرتے ہین خواہ چار برس تک لیکن جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہی کا پانی اسکے پاس سات برس تک رہا اور کچھ بھی متغیر نہوا اور مراد اسکی اس پانی سے ہے جسکو پکایا تھا اور دو ثلث اسکے جل گئے تھے۔ یہ وہی امر ہے جسکا ارادہ ہمنے کیا تھا کہ تریاق کے منافع اور مقدار شربت اسکی اور اسکے باقی رہنے کا زمانہ اور جملہ ادویہ کی بقا کا زمانہ از قسم معجون وغیرہ کے بیان کرین ادویہ کہ ہین یہ ہے

## باب ساتوان تریاق اربعہ اور دیگر ادویہ اور معجونات کے بنانے کا بیان

یہ تریاق ریح غلیظ سے معدہ کی اور آنتون کی ریح غلیظ سے اور جگر اور طحال کے درد کو اور مرگی کو اور ورم معدہ کے بھڑکنے کے اور زہریلی چیزون کے زہر کو نفع کرتا ہے۔ جنطیانا رومی اور حب الغار اور زراوند طویل اور مر مکی صاف ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین شہد کا وزن سہ چند وزن ادویہ ہونا چاہیے مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ کی ہے ہمراہ آب گرم کے

صفت تریاق عزرہ کی اور اسکے منافع مثل منافع تریاق کبیر کے ہین۔ حماما اور مر مکی صاف شدہ اور سنبل ہندی اور سافج ہندی اور لاکھ صاف کی ہوئی لکڑیون سے جو اسمین ہوتی ہین اور قرنفل اور زراوند چینی اور قیصولیا یعنے سپید مٹی جسکی گھریان بنتی ہین اور قسط تلخ اور جنطیانا رومی اور ناردین ہر واحد ساڑھے چار تولہ شگوفہ اذخر اور عصارہ لحیۃ التیس

اور سقل رزق ہر واحد تین تولہ ساڑھے چار ماشہ عاقرقرحا اصنفی تخم رازیانہ اور کبریت خام تخم سویا مالکی نام جانور کا جگلا اور اسارون
اور قردمانا اور فربیون اور ناردین اقلیطی شگوفہ انگور خام برگ کنیر اور (مو) اور انیسون ہر واحد سوا دو تولہ زعفران ساڑھے تیرہ تولہ
فطراسالیون اور یہ تخم کرفس کوہی ہے اور دوقوا اور یہ گاجر صحرائی کے بیج ہین اور افتیمون اقریطی اور شگوفہ سنبل رومی ہر واحد سوا تولہ کتیرا
اور دارچینی خشخاش سپید اور سیاہ مرچ ہر واحد سوا گیارہ تولہ ایرسا اور یہ بیخ سوسن آسمانگونی ہے ساڑھے چار ماشہ کندر سپید آٹھ تولہ
ساڑھے سات ماشہ بھانگ کے بیج ساڑھے دس تولہ تج اور گل سرخ زیرہ برآوردہ اور اقراص اندروخوردن ہر واحد تین تولہ ساڑھے
چار ماشہ تخم سداب ساڑھے چار ماشہ بڑے لیموکے بیج چھلے ہوے اور سماق شامی بیج سے پاک کیا ہوا ہر واحد نو ماشہ بلسان نو تولہ
سنبل رومی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شگوفہ (مو) ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ عصارہ برنجاسف اور یہی قیصوم ہے ساڑھے سات تولہ برگ اترج
چار تولہ ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر یکجا کرین اور گوند اور عصارہ کی قسم سے جدا ہے اسکو کسی شراب صاف مین
جسکا جوہر عمدہ ہو اور وہی اصل نام رکھتی ہے خواہ شراب مثلث یا نبیذ مین مویز کلان کے یا شہد کف گرفتہ مین بقدر حسب وزن ادویہ
معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور اسی طرح سے استعمال کرین جس طرح تریاق کبیر کا استعمال لکھا گیا ہے بعض اطبا
اسمین افیون نو ماشہ داخل کرتے ہین اور بعض لوگ اسکو جائز نہین جانتے اسیلیے کہ افیون معدہ کو مضر ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

افیون معدہ کو مضر ہے

صفت اقراص اندروخوردن کی جو تریاق بعزرہ مین مستعمل ہے بادروج سپید اور بادروج سرخ اور مر صاف شدہ
اور انیسون اور اسارون اور اشنہ اور حیرایتہ اور عود بلسان سب اجزا ہموزن لیکر پیسین اور چھان کر شراب جید صاف مین
جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری یا شراب مثلث مین خواہ نبیذ مین مویز کلان کے اور شہد مین ملا کر معجون طیار کرین اور
تین روز پے درپے رہنے دین اور روزانہ اسکو ایک مرتبہ ہلایا کرین اور تھوڑی سی مقدار انھین شربتون کی اور ڈالا کرین اگر
بوجہ سوکھ جانے کے اسکی حاجت ہو پھر اسکے قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ کے اور سایہ مین سکھائین اور کانچ کے برتن مین
اٹھا رکھین بروقت حاجت استعمال کرین صفت قرص آک کی جو کہ معجونات مین مستعمل ہے سفیلجوس جسکو برت بھی
کہتے ہین ایک جزء اک صاف کی ہوئی دو جزء دونون کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور شراب جید الجوہر مین
جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری مین خواہ شراب مثلث مین یا مویز کلان کے نبیذ مین یا شہد مین گوندھ کر قرص طیار کرین
اور آبگینہ کے برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت معجون قباذ الملک کی جو وجع مفاصل اور
نقرس کو نفع کرتی ہے اور دونون مرض کے درد کو زائل کر دیتی ہے اور دونون کے حادث ہونے کو روکتی ہے اور درد طحال اور ریاح غلیظہ کو
اور تپ کہنہ اور درد قولنج اور نفخ جو بوجہ سدون کے پیدا ہو اسکو نفع کرتی ہے پتھری کو پگھلا دیتی ہے سانس کی دشواری اور کھانسی اور
آنتون کے قروح اور تاریکی چشم اور حلق کے اقسام درد کو مفید ہے اگر یہ معجون روز روز تک برابر کھلائی جائے اور کھانے والے کی صحت کو
بحال خود محفوظ رکھتی ہے اور بہت سے امراض کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہے۔ تخم سداب صحرائی اور فراسیون اور اسقوردیون اور کمافیطوس
اور جاوشیر اور خبطیانا سے رومی اور اسطوخودوس قردمانا میعہ سائلہ ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مر کی صاف شدہ زعفران
قسط تلخ فلفل سپید اور اذخر سنبل الطیب فربیون اور پوست بیخ لفاح اور شق اور فوتنج کوہی تخم رازیانہ تخم گندنا صحرائی اقلیطی اور
گل سرخ ناردین اقلیطی جو سنبل رومی ہے حب بلسان ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دارچینی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تج چھ تولہ بیروزہ اور

عصارہ غافث اور کاشم اور تخم جند قوقی گوند بادام کے درخت کا ہر واحد ڈیڑھ تولہ افیون اور بذر البنج سپید ہر واحد سوا دو تولہ سب دواؤن کو یکجا کرین پیس چھان کر اور جو بھگونے کے لائق ہو اسکو شراب ریحانی مین بھگو دین خواہ شراب جمہوری مین خواہ مویز کلان کے نبیذ مین یا شہد مین اور جملہ دواؤن کو شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون کر کے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین جب حاجت اُسکے استعمال کی ہو مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہو اور پتھری کے مرض مین آب کرفس اور آب رازیانہ کے ہمراہ اور درد جگر اور درد معدہ کے واسطے ہمراہ ماء الاصول کے اور نقرس کے مرض مین اور درد قولنج مین برابر نخود کے ہر روز قبل طعام کے آب گرم کے ساتھ **صفت معجون ارسطن** جو سل کو اور درد ہائے شکم اور حمیات مختلفہ اور چوتھیے بخار اور درد قولنج اور رحم کے درد کو نفع کرتی ہو - فراسیون زعفران اور تج اور افیون اور حماما اور اقاقیا اور مرمکی صاف کی ہوئی اور قسط اور سنبل اور گوند اور تخم جند قوقا اور تخم اشکن اور مغز تخم سپید انجیر اور مقل ازرق اور لبان نرینہ اور سماق بیج سے پاک کیا ہوا اور زرد گندھک اور سعد خشکیدہ اور [illegible] ہر واحد سوا دو تولہ بڑے لیموں کے بیج اور اجوائن اور تخم طرخشقوق یعنے کاسنی صحرائی اور سوکھے ہوئے گلاب کے پھول اور عاقرقرحا تخم [illegible] تخم سداب تخم کرفس ہر واحد ڈیڑھ تولہ تخم بادروج ساڑھے چار ماشہ اور بذر البنج پونے چار تولہ قرطم اور زنجبیل ہر واحد نو ماشہ اور بعض اطبا اسمین سیاہ مرچ بھی داخل کرتے ہین بوزن سات ماشہ کے سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شراب صاف اور جید مین خواہ شراب مثلث یا شراب جمہوری یا نبیذ مین مویز کلان کے اور شہد مین پتلے قوام کی معجون طیار کرین اور تین روز اسکو چھوڑ دین پھر اسمین روغن بلسان [illegible] ڈیڑھ تولہ کے ملائین اور ہلائین تا کہ سب اجزا برابر ہو کر ملجائین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد بوقت حاجت کے استعمال کرین **صفت معجون سنجرینا کی** اور معنی اسکے یہ ہین کہ منافع اسمین بہت سے ہین - یہ معجون درد ہائے معدہ اور بدہضمی اور درد قولنج اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور امراض بلغمی اور ریاح غلیظہ کو نفع کرتی ہو اور یہی معجون سبب صحت ہو بہت سے امراض کی - جند بیدستر اور افیون اور دارچینی اور (فو) اور سوا دو تولہ اسارون ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر جمع کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین سا اور بعض اطبا اسمین قند مثلث تازہ داخل کر کے ایک برتن مین رکھ دیتے ہین اور چھ مہینہ کے بعد اسکا استعمال کرنا چاہیے اور بعض نسخون مین زعفران چھ قیراط مثقالی داخل ہو جو برابر نو رتی کے ہو تخمیناً مقدار شربت اسکی چھ رتی سے نو ماشہ تک ہو جسقدر مناسب [illegible] **معجون فلونیاے رومی** نافع ہو درد ہائے جگر کو اور کھانسی اور دستون کی آمد کو اور درد دندان اور آنکھ کے [illegible] جانے کو اور درد قولنج [illegible] زعفران ساڑھے سترہ ماشہ فلفل سپید بذر البنج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ فطر اسالیون چودہ ماشہ تخم کرفس نبطی ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب چودہ ماشہ ساذج ہندی اور تج اور عاقرقرحا اور فربیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو لا کر پیس چھان کر روغن بلسان مین لت کرین اچھی طرح سے اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین وزن شہد کا سہ چند وزن ادویہ ہونا چاہیے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین بعد چھ مہینہ کے استعمال کرنا چاہیے مقدار شربت اسکی بقدر دانہ نخود کے ہو علاج قولنج مین اور درد گردہ کے واسطے ہمراہ آب کرفس اور آب جعدہ کے اور بعض اطبا بجاے تخم کرفس نبطی کے (دو قو) داخل کرتے ہین **فلونیاے فارسی کا نسخہ** جو قولنج اور عورتون کے درد کو یعنے رحم سے رطوبت یا خون جاری ہونے کو اور ریاح جو اُنکے رحم مین عارض ہوتے ہین اور اسقاط حمل کو نافع ہو اور رحم کو مضبوط اور قوی کرتا ہو اور سنگ بزرگ دستون کی آمد اور بلغمی [illegible] کو اور بلادت یعنی خرابی ذہن کو اور خرابی دماغ کو نفع کرتا ہو بدن کی اصلاح کرتا ہو فلفل سپید بذر البنج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض اطبا اسمین گل مختوم دو تولہ گیارہ ماشہ داخل کرتے ہین

زعفران ساڑھے سترہ ماشہ سنبل الطیب اور مرمکی اور عاقرقرحا فربیون ہر واحد سات ماشہ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ نرکچور
اور درونج ہر واحد پونے دو ماشہ مروارید اور مشک ہر واحد سوا دو ماشہ کافور نو رتی سب دواؤں کو یکجا کر کے پیسیں اور چھانیں اور شہد
کف گرفتہ سے معجون طیار کریں سہ چند وزن ادویہ شہد اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت استعمال کریں
مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ گلاب کے اور قے جو زیادہ آتی ہو اور روانی شکم اور حیض کی زیادتی میں آب سماق کے ہمراہ
اور جسقدر یہ دوا کہنہ ہو جائے بہتر اور عمدہ ہو جاتی ہے اور یہی حال فلونیا ے رومی کا ہے صفت معجون حب کاکنج کی جو دردہاے
گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب کو نفع کرتی ہے۔ تخم کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم خیار مقشر سات ماشہ شوکران
اور تخم لیموے صحرائی چھلکے سے پاک کیا ہوا اور افیون اور صنوبر کا پھل مقشر اور بریان کیا ہوا اور زعفران اور بندق بریان اور بادام
مقشر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج بڑے دانوں کا پچیس دانہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر یکجا کریں اور شراب مثلث میں
جو معقود یعنے بستہ کی گئی ہو اسکے ذریعہ سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں مقدار شربت
اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے اور بعض اطبا اس دوا کو مثلث میں گوندھ کر قرص بناتے ہیں اور انکو سایہ میں خشک کرتے ہیں
اور کسی برتن میں اٹھا رکھ کر بعد چھ مہینہ کے استعمال کرتے ہیں صفت دواے کبریت جو ایسی تپوں کو نافع ہے کہ سردی لگ کر
چڑھتی ہوں اور پرانی تپیں اور بلغمی اور سوداوی کو اور اسہال عتیق یعنے پرانے دستوں کو جو رطوبت سے ہوں اور دردہاے کہنہ کو
نفع کرتی ہے اور بڑے قسم کے سانپوں کے کاٹنے کو اور بچھو کے کاٹنے کو نافع ہے اور ادرار پیشاب کا کرتی ہے پتھری کو گھلا کر بہا دیتی ہے اور اسکا
اثر قریب باثر تریاق کے ہے فلفل سپید پونے دو تولہ بزرالبنج اور قرومانا اور لسان مزینہ مرمکی صاف شدہ ہر واحد ساڑھے تین تولہ
افیون اور زعفران ہر واحد دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض نسخوں میں تخم مقشر اور برگ سداب ہر واحد دو تولہ گیارہ ماشہ کبریت زرد خام
اور دار فلفل اور قسط تلخ اور زراوند طویل پوست بیخ لفاح اور فربیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کریں اور پیس چھان کر
گوند کے اقسام کو شراب کہنہ خواہ شراب جمہوری میں گھول کر سہ چند وزن ادویہ شہد ملا کر معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت
استعمال کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے ہمراہ آب گرم کے اور جو تپیں بخار کے واسطے اور بلغمی تپ میں آب کرفس اور آب رازیانہ کے ہمراہ دواء اللک کبیر
ضعف جگر اور ابتداے استسقا اور برودت معدہ کو نافع ہے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور پیشاب کا ادرار کرتی ہے پتھری گلا دیتی ہے اور جگر کے واسطے افضل
ادویہ ہے۔ لاکھ صاف کی ہوئی سوا بائیس تولہ اور بادام تلخ مقشر اور قرنفل دارچینی ہر واحد چودہ تولہ چھ رتی کمافیطوس اور راسن اور
مرمکی صاف کی ہوئی اور زوفاے خشک ہر واحد گیارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ سنبل الطیب اور حنطیانا رومی زراوند مدحرج ہر واحد دو تولہ نو ماشہ
چھ رتی صبر سقوطری گیارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ دوقو و فطراسالیون اور زیرہ کرمانی زنجبیل ہر واحد سوا بائیس تولہ فوہ یعنی مجیٹھ کی لکڑیاں
پتلی پتلی بیالیس تولہ سوا دو ماشہ حب بلسان اور تخم اوز مصطگی اور چراتیا مقل ازرق ہر واحد انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ رب السوس پچاس
تولہ ساڑھے سات ماشہ زراوند اور جعدہ اور اذخر ہر واحد ستائیس تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ سیسالیوس دس تولہ پونے گیارہ ماشہ
روغن بلسان نو تولہ سوا پانچ ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے کوٹیں اور چھان کر ریشمی کپڑے میں اور روغن بلسان میں لت کر کے سہ چند
وزن ادویہ ملا کر معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور چھ مہینے کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت دواے
اللک صغیر کی اور یہ منافع اسکے قریب منافع نسخہ اول کے ہیں ریوند چینی چار تولہ ایک ماشہ پانچ رتی اور لاکھ صاف کی ہوئی اور قسط تلخ اور

شگوفہ اذخر اور حب الغار اور ترمس اور مینتھی اور مرچ سیاہ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب دواؤن کو پیس کر ریشمی کپڑے مین
چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال
کرین منفعت دوا کے کرکم کی جو درد جگر اور درد طحال اور ضعف معدہ اور دیرپا امراض کو اور زرداب جو استسقا مین ہوتا ہے اسکو نفع کرتی ہے رنگ کو خوشنما کرتی ہے سنبل الطیب
اور زعفران اور تج ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور مرکی صاف کی ہوئی اور قسط تلخ شگوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو یکجا کر کے کوٹ کر
چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین صفت امروسیا کی جو درد معدہ کو نافع ہے جس سے معدہ
سے ہضم طعام ہوتا ہے اور ریاح اور درد جگر اور ضعف بدن کو مفید ہے تخم گزر صحرائی اور زیرہ کرمانی عود بلسان اور تج اور قرد مانا اور شگوفہ اذخر
تخم کرفس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دار فلفل اور قسط تلخ اور سپید مرچ ہر واحد پونے دو ماشہ مرکی صاف کی ہوئی ساڑھے دس ماشہ
حب الغار دس عدد وج ترکی اور زعفران ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو یکجا کر کے پیسین اور چھان کر سہ چند وزن ادویہ شہد
ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت اسکی مثل بندق کے ہے ہمراہ
آب گرم کے خواہ ہمراہ ماء الاصول کے صفت سوطر اور اسی کو مخلص اکبر بھی کہتے ہین درد سر کہنہ اور دوار اور مرگی اور وسواس اور
فالج اور دورہ سے جو تپین آتی ہون اور سردی انہین لگتی ہو اور آنکھ کے درد جو رطوبت سے ہون انکو مفید ہے اور اسکا ناس بھی
لیا جاتا ہے آنکھون مین درد ہونے کے مرض مین اور بطور سرمہ کے بھی آنکھ مین لگائی جاتی ہے اور دانتون کے درد کو اور پھیپھڑے کی
ایذا کو اور جنبین یعنی دونون پہلو کی ایذا کو مفید ہے اور شراسیف یعنی دونون کولون کے سرے کی ہڈی کی ایذا کو اور جگر کے الم اور تشنج
اگر ہمراہ ماء العسل کے تناول کیجائے نزلہ کو مفید ہے اور خون کی قے وغیرہ کو ہمراہ بارتنگ کے پانی جوش دیے ہوے کے جسمین لال ساگ
بھی شریک ہو اور معدہ کے اقسام درد کو اور ریاح غلیظہ کو ہمراہ ایسے جوشاندہ کے جسمین تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ اور نیز جو الم اور
گرہ انتون مین سخت اور دشوار پیدا ہون انکو اور آنتون کے ورم کو اور خرابی جگر جو خلط سودا سے پیدا ہوتی ہے اور رعشہ اور درد
طحال کو نفع کرتی ہے اور ادرار پیشاب کا کرتی ہے گردہ اور مثانہ کے فضول کو کم کرتی ہے جب اسکو پلائین اور باہر سے اسکو لگائین اور مذاکیر یعنی
آلہ ذکر کے اجزا کو سخت اور مضبوط کرتی ہے اگر ڈھیلے ہو گئے ہون اور شہوت جماع کو ہیجان مین لاتی ہے جب اسکو باہر سے طلا کرین نقرس
اور درد ہاے مفاصل اگر برودت سے ہون اور تشنج امتلاے کو اور آوازنکے پڑ جانے کو اور ہوام کے ڈنک مارنے کو نفع کرتی ہے اور حقنہ
اسکا دیا جاتا ہے درد ہاے شکم کے واسطے اگر برودت سے ہون۔ تج اور اذخر ہر واحد چار تولہ ایک ماشہ پانچ رتی جند بیدستر پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ سالیوس رومی ساڑھے چار ماشہ قسط تلخ اور دارچینی اور اقراص افروقومغما اور میعہ سائلہ اور اسارون ہر واحد
سوا دو تولہ انیسون اور افیون ہر واحد پونے چار تولہ فلفل سپید ساڑھے چار تولہ دار فلفل ڈیڑہ تولہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور
ریشمی پارچہ مین چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے ہمراہ نیم گرم پانی کے صفت افروقومغما کی جو مخلص اکبر مین داخل ہے اور اسکا
نام مشتق زعفران سے ہے حماما دار شیشعان اور قسط تلخ چرائیتا اور فلفل سپید قرنفل اجوائن ہر واحد ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ دارچینی
اور مصطگی اور زعفران ہر واحد سوا دو تولہ (فو) ساڑھے چار ماشہ سنبل الطیب اور ساذج ہندی ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ
جملہ ادویہ لا کر پیسین اور چھانین اور شراب صاف جو بہت اصل سے نام زد ہے اسمین خواہ شراب مثلث خواہ جمہوری خواہ مویز کلان کی

بسنیا اور شہد مین گوندھ کر چھوٹے چھوٹے قرص طیار کرین بقدر ساڑھے چار ماشہ کے اور سایہ مین سکھائین اور کانچ کے برتن مین
اٹھا رکھین اور استعمال کرین **صفت ایک معجون کی** جو دستون کو اور پیچش زائد کو نفع کرتی ہے جند بیدستر اور افیون اور میعہ سائلہ
اور تخم بنگ سپید زعفران اور اسارون اور مرمکی اور تخم کرفس اور تخم مقشر اور انیسون اور سنبل الطیب اور گل ارمنی اور گلنار سب اجزا
ہموزن لیکر پیسین اور چھان کر سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کانچ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان مین اٹھا رکھین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب سماق خواہ رب آلآس خواہ رب بہی خواہ ایسے
پانی کے جو بلغمی پیچش کے مناسب ہو **معجون اصطمخیقون** جو فساد مزاج اور برودت معدہ اور ضعف معدہ کو نفع کرتی ہے قسط تلخ اور
حماما اور سنبل الطیب اور سلیخہ اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین تولہ زراوند طویل اور فلفل سیاہ اور تخم کرفس اور انیسون اور
اجوائن اور زیرہ کرمانی - اور دوقوا اور فطراسالیون اور سالیوس اور کاشم اور اسارون اور فسنتین اور انجدان سیاہ اور فودنج
صحرائی پودینہ خشک ہر واحد چودہ ماشہ سب اجزا کو فراہم کوٹین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ مین معجون طیار کرین
اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **معجون قوفی** جو کھانسی اور درد ہاے جگر کو اور درد ہاے سینہ اور
آلات تنفس اور معدہ کو اور شوصہ جو ایک مرض سینہ مین ہوتا ہے اسکو نافع ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور ادرار پیشاب کا کرتا ہے اور نیز
درد ہاے طحال کو مفید ہے - مویز کلان موٹے دانہ کا یا قشمش جسکو کشمش کہتے ہین سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زعفران اور سنبل الطیب
اور سنج اور دارچینی اور دارشیشعان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ چرائتا اور شگوفہ اذخر اور علک الانباط اور مقل ازرق ہر واحد پونے ماشہ
مرمکی چودہ ماشہ شہد کف گرفتہ ساڑھے چار تولہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پیسنے والی دواؤن کو پیسین اور جو بھگونے کے لائق ہین
انکو شراب صاف جید الجوہر مین خواہ جو چیز اسکے بدل ہے اور مکرر بیان ہو چکی ہے اسمین ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے درد جگر کے واسطے اور درد سینہ اور
پھیپھڑہ کے واسطے ہے **صفت دواء الخطاطیف کی** جو حلق کے درد اور حلق کے ورم اور خناق کے اقسام اور سینہ کے اور پھیپھڑہ کے
ورم کو جو رطوبت سے ہون نفع کرتی ہے - انیسون اور تخم کرفس اور بیخ سوسن آسمانگونی اور سپید پھٹکری اور تخم حرمل اور ملیٹھی چھلی ہوئی
اور سنج اور دارچینی اور مرمکی صاف کی ہوئی اور زراوند طویل ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی افروقومغا اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد
پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ قسط اور خاکستر خطاطیف یعنی شبرک کی راکھ جو تازہ ہو ہر واحد چھ تولہ سوا پانچ ماشہ زعفران اور سرو
اور نشاستہ گندم اور سنبل الطیب ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مازو دس دانہ ان دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھان کر شہد
کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال اسکا اس طرح سے کرین کہ حلق مین اسکو چھڑکین اندر کی طرف
تین خواہ چار مرتبہ دن بھر مین اور کلیان بھی اسکی کرین اور یہی پانی انہین دو مرتبہ صبح اور شام لیا جاوے **اقراص افروقومغا** جو ورم
خطاطیف مین مستعمل ہین - زعفران اور دارچینی ہر واحد سات ماشہ گل سرخ اور قسط اور حماما ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مرمکی چودہ ماشہ
بیخ سوسن آسمانگونی اور سادج ہندی ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پھر انکو پیس کر چھانین اور شراب خواہ اسی کے
قائم مقام کسی اور چیز مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ وزن قرص کا ہے اور سایہ مین سکھائین اور استعمال کرین
**معجون انقردیا** اور یہی معجون بلادری ہے جو پٹھے کے استرخا اور ڈھیلے ہونے کو اور گھٹنی اور نسیان اور فالج یعنی دیوانگی اور حمق کو

اور درد سر اور دردہائے معدہ اور سینہ اور جملہ قسم کے درد جو سردی سے پیدا ہوتے ہیں ان سب کو نافع ہے سنبل الطیب اور سالنج ہندی
اور مرکی صاف اور تج اور زعفران اور بعض اطبا اسمین شیح ارمنی بھی ڈالتے ہیں اور نسخہ قدیمہ میں عوض شیح کے فقیموں ہے اور
اذخر اور راوند چینی اور حب البان مقشر اور قرنفل ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چہ رتی عسل الفرد یا یعنے شیرہ انار اور مصطگی ہر واحد نو ماشہ
حب بلسان اور زنجبیل اور صبر سقوطری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چہ رتی ثمار یقیون سوا دو تولہ تج سوسن آسمانگونی پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ پوست بیخ رازیانہ ایکسو ایک تولہ اور تین ماشہ سرکہ انگوری تین قسط ہے جو کہ برابر تین من کے ہے اور روسے قسط عراقی
اور قسط اطالی اٹھارہ اوقیہ کا ہوتا ہے جو برابر دو من اور نصف رطل کے ہے یعنے تخمینا دو سیر اور سترہ تولہ کے مترجم مراد مصنف کی بیان
قسط کے وزن سے جو عطر کے وزن کا لیا گیا ہے یعنے ہر ایک قسط برابر ایک سیر کے ہمارے وزن سے ہندوستان کے ہوگا اور
قسط اطالی بیان مراد نہیں ہے جو زیادہ وزن رکھتا ہے **متن** سب دواؤں کو فراہم کر کے جو خشک دوائیں ہیں انکو پیس ڈالیں سوا
پوست رازیانہ کے کہ اسکو سرکہ میں بھگونا چاہیے تین دن تک اور بعد ازاں ایک صاف اور پاکیزہ دیگ میں رکھ کر تین تہ جوش
دیں پھر اسکو آگ پر سے اتار لیں اور پانی چھان کر الگ کر دیں اور سرکہ کو دیگ میں پھر ڈالیں اور اسپر سوا چار سیر شہد ڈال کر
نرم آنچ میں پکائیں تاکہ قوام اسکا گاڑھا ہو جائے پھر اسپر پسی ہوئی دواؤں کو چھڑکیں اور خوب آمیزش کریں اور کسی برتن میں
اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے بوقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے ہمراہ آب گرم کے واسطے
فالج اور لقوہ کے اور واسطے استرخا کے ہمراہ سوئے کے پانی کے **صفت فنداد یقون کی** جو نافع ہے نفخ اور برودت معدہ کو
زعفران اور کاشم اور تخم سداب اور تخم کرفس اور زنجبیل اور حاشا اور نوجوز کبار مقشر ہر واحد پونے دو تولہ لبان نرسیا اور
بادام مقشر ہر واحد سات ماشہ فلفل سوا دو تولہ ان سب دواؤں کو پیسکر چھان لیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ میں
معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں **صفت دواء المسک شیرین کی**
جو خفقان اور امراض سوداویہ اور ضعف معدہ اور قلب کو اور ان ریاح کو نافع ہے جو حاملہ عورتوں کو عارض ہوتے ہیں اور
رنگ کو خوشنما کر دیتی ہے۔ تر کچور اور درونج عقربی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مروارید ناسفتہ اور کہربا اور بسد اور ابریشم خام
مقرض ناسوختہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سپید اور سالنج ہندی اور سنبل اور قاقلہ یعنی الائچی کلان اور
قرنفل اور جند بیدستر اور اشنہ ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل اور دارفلفل ہر واحد ڈیڑھ ماشہ مشک ساڑھے چار رتی اور یہی وزن دانق کا ہے
اور ایک نسخہ میں مشک کا وزن بموجب تجویز حنین کے ڈیڑھ دانق ہے جو پونے سات رتی ہوا اور یہ وزن بہتر ہے ان سب دواؤں کو
پیس کر چھانیں اور پہلے شہد میں جسکو آگ پر چڑھایا ہو بوزن معلوم معجون کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت
حاجت کے استعمال کریں **دواء المسک کا نسخہ قرابادین حنین سے** سنبل اور مشک اور مرکی اور سالنج ہندی ہر واحد
سات ماشہ زعفران اور اجوائن اور تخم کرفس ہر واحد چودہ ماشہ صبر سقوطری افسنتین رومی ہر واحد دو تولہ چار ماشہ راوند چینی
پونے دو تولہ جند بیدستر پونے پانچ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر چھانیں اور مرکی کو طلا نام کی شراب میں گھولیں
اور ہمراہ ادویہ کے سہ چند وزن ادویہ سے شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت
حاجت کے استعمال کریں یہ معجون خفقان اور اورام حلق کو نافع ہے اور رطوبت معدہ کو **صفت جرنیا کی** جو نافع ہے دشواری سے

ف قسط رومی نیم من ہے

ف وزن دانق کا [illegible] رتی ہے

پیشاب آنے کو اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اور یہ معجون بنام جرانیہ مشہور ہے۔ افیون اور فربیون اور جند بید ستر سنبل الطیب دارچینی زنجبیل دارفلفل زعفران ہر واحد چودہ ماشہ بزرالبنج سپید ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان پونے نو تولہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین
اور چھانین اور روغن بلسان سے لت کر کے الگ رکھین اور زعفران اور افیون کو شراب خالص مین جسکو اصل کہتے ہین یا خواہ اور کسی شراب مین گھولین جو قائم مقام اصل کے ہے اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون بنائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت کے استعمال کرین بقدر ایک بندقہ کے آب گرم کے ہمراہ اور بچون کو مسور کے دانہ کے برابر دینی چاہیے **معجون مدر بول** جس سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ دوقو اور یہ تخم گاجر صحرائی ہے اور ریوند چینی اور اذخر اور حب بلسان
اور شگوفہ اذخر اور انیسون اور سنبل الطیب اور تج اور زعفران اور دارچینی اور اسارون اور فطراسالیون اور کمافیطوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ لوز صنوبر مقشر پونے نو تولہ پودینہ خشک پونے دو ماشہ سب دواؤن کو پیس کر چھانین اور سہ چند
وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین بحسب حاجت کے **معجون ادرار بول کرتی ہے** فطراسالیون اور مو اور رفو ہر واحد چودہ ماشہ دوقو اور انیسون اور تخم کرفس اور حب بلسان
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ سب ادویہ یکجا کر کے پیسین اور چھان کر شراب مثلث میں جو معقود یعنی بستہ ہو
معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **دوسری معجون جو ادرار بول کرتی ہے**
دوقو اور ریوند چینی اور شگوفہ اذخر اور حب بلسان سنبل الطیب اور انیسون اور زعفران اور تخم کرفس اور تج اور قسط تلخ اور اسارون فطراسالیون کمافیطوس اور فو تنج نہری جنطیانا رومی اور ملیٹھی چھلی ہوئی فربیون کماذریوس اسقوردیون زراوند دحرج
اجوائن اور رسن خشک اور مصطگی بیخ سوسن آسمانگونی اور مو اور جند بید ستر اور صعتر کوہی اور کرادیا اور سالیوس اور پوست
بیخ کبر اور قرنفل اور زیرہ کرمانی تخم رازیانہ اور اسقیل بریان اور رائی ہر واحد سات ماشہ لوز صنوبر بڑے دانہ کا مقشر نیم دانہ
سب کو کوٹ کر باریک کرین اور سہ چند وزن ادویہ شہد ملا کر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین **صفت دحمرثا کی** جو نافع ہے سدہ ہائے جگر اور طحال کو اور رحم کی برودت کو اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور ریاح
غلیظہ جو شکم مین ہون تحلیل کرتا ہے اور جن پتون کے ساتھ سردی ہوتی ہو انکو نفع کرتا ہے اور ربع مواظبہ یعنے چوتھیا بخار جو باری باندھ کر آتا ہو اسکو نفع کرتا ہے اور کھانسی جو رطوبت سے آتی ہو اور اعضا کے ڈھیلے ہونے کو نفع کرتا ہے اور سانس کے منقطع ہونے کو
نافع ہے۔ حرمل ڈیڑھ من جو قریب ڈیڑھ سیر کے ہے لبان نرینہ اور فلفل سیاہ اور مصطگی حب بلسان اور زعفران اکلیل الملک اور
سنبل الطیب ہر واحد پینتیس ماشہ راوند چینی زراوند طویل اور زراوند دحرج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ نرکچور اور درونج ہر واحد
چودہ ماشہ انیسون اور زنجبیل اور قسط تلخ اور تج ہر واحد تین استار جو برابر ساڑھے چار تولہ کے قرنفل پونے دو تولہ خربق سپید اور
گل سرخ اور کلونجی ہر واحد چھ استار یعنی نو تولہ سعد کوفی دس استار یعنے پندرہ تولہ صبر سقوطری چار تولہ ایک ماشہ سب دواؤن کو
یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے لیکر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین بروقت حاجت کے **دحمرثائے شیرین** اور منافع اسکے مثل منافع نسخہ اول کے ہین نرکچور
اور درونج اور افیون اور جند بید ستر اور فلفل اور دارفلفل اور تج اور سموم المجوس یعنے ارغوان زرد اور بزرالبنج اور قسط اور

سنبل الطیب اور جاوشیر اور میعہ اور زعفران ہر واحد سوا دو تولہ مر دار سینگ نو ماشہ فاذ زہر اور مرمکی صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے چار تولہ
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کریں اور کسی برتن مین اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین **صفت مثرودیطوس** کی جو سدہ ہائے جگر اور اورام سینہ یعنی ابھرے ہوئے کو اور رطوبات جو شکم مین اور سینہ مین انکو اور
روانی خون کو جو اندرونی اعضا سے ہو اسکو اور عفونت کو اور دستون کی آمد اور نفخہ اور درد معدہ اور آنتون کے درد کو بایک اور معائی
آنتون مین ہو نافع ہوتا ہے شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہے رنگ کو خوشنما کر دیتا ہے اشتہائے طعام بڑھاتا ہے پتھری جو مثانہ مین پیدا ہو
اسکو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے جنین کی رحم مادر مین حفاظت کرتا ہے بصارت مین تیزی لاتا ہے مضرت زہرون کی دور کرتا ہے اور بہت سے
منافع جو تریاق کے ہین وہی اس سے بھی ہوتے ہین۔ مرمکی اور زعفران اور زنجبیل اور دارچینی کتیرا ہر واحد ماشہ سنبل الطیب
اور کندر اور رائی سپید اور اذخر اور عود بلسان اسطوخودوس اور مرمکی صاف کی ہوئی اور قسط اور سالیوس اور کمافیطوس اور بیروزہ
اور راتینج اور دارفلفل اور عصارہ ہوفاسیطیداس اور جند بیدستر ہر واحد دو تولہ چار ماشہ تج اور فلفل سپید اور سورنجان اور جعدہ
اور صحرائی لہسن اور دوقو اور اکلیل الملک اور جنطیانا رومی اور روغن بلسان اور بونیون اور مقل ہر واحد دو تولہ چار رتی سداب اور اشج اور
ناردین اقلیطی اور وہ سنبل ہندی ہے اور مصطگی اور صمغ عربی فطراسالیون تود ماثا افیون تخم رازیانہ گل سرخ مشکطرامشیع ہر واحد ساڑھے شش
زیسون اور وج اور فو اور موادسکنبج اور اسارون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا او زراوند مقشر جسکو عارقیون کہتے ہین ہر واحد
پونے سولہ ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے جو کوٹنے والی ہین انکو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھان کر الگ رکھین اور گوندکی قسم شراب کہنہ پرانی
مین گھولین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ ماہ کے بروقت حاجت استعمال
کرین مقدار شربت اسکی بقدر ایک بندقہ کے ہے **صفت غرقیون** کی جو مثرودیطوس سے مستعمل ہے سونیز کلان طائف کا دانہ برآوردہ
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اجینی اور مقل ازرق اور اظفار الطیب جسکو نکہ کہتے ہین اور تج اور سنبل رومی اکلیل الملک اور سعد کوفی اور حب الغار ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ چرائتہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ اور زعفران نفر الیہود ہر ایک پونے نو ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین
او سہ چند وزن ادویہ مین معجون درست کرین اور بعض اطبا اسکو طلا نام کی شراب خواہ شراب خالص ملاکر قرص بناتے ہین اور سایہ مین
سکھا کر استعمال کی جاتی ہے **صفت اثاماساکی** جو زہرہ گرگ داخل کرکے بنتی ہے جمیع امراض جگر کو اور درد ہائے جگر اور درد شکم
اور آنتون کے قروح اور طحال کے اور چھ کے اقسام درد کو نافع ہے۔ اور خوف کرنا لازم ہے کہ بدن پر مثل مرہم کے لگائی جائے۔ ایضاً درد
گردہ کو اور سانس کی دشواری جو کثرت رطوبت سے لاحق ہو بسبب مجتمع ہونے اسی رطوبت کے سینہ مین اور دستون کو بند کرتی ہے اور
نزوف یعنی اقسام رطوبت جو نیچے کے اعضا سے جاری ہون اور خون تھوکنے کو مفید ہے اور اگر کسی جگہ کی رگین کٹ گئی ہون انکو جوڑ دیتی ہے
اور ناصور کو نفع کرتی ہے اگر اسپر مثل مرہم کے طلا کیجائے۔ اسکا نام اثاماسا اسواسطے رکھا ہے کہ جو کوئی اسکو تناول کرے مرض سے نجات
پاتا ہے۔ زعفران اور مرمکی اور قرد مانا اور تخم خشخاش سیاہ اور سنبل الطیب بیخ گیاہ غافث اور عصارہ غافث اور جگر گرگ کا اور افیون اور
جند بیدستر بزر البنج اور قسط ہر واحد ایک جزو شاخ گوسپند داہنی طرف کا جلایا ہوا سب ہموزن یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور گھولنے والی
چیزون کو شراب صاف مین جسکو صل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری یا مثلث مین یا نبیذ مین سونیکے اور شہد مین بھگو کر شہد کف گرفتہ
سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین نو رتی سے لیکر سوا دو ماشہ تک

**صفت اثاناسیا ے صغرے** کی یہ چھوٹا سا نسخہ درد ہاے جگر کو اور کھانسی کو اور درد معدہ اور ریاح اور آنتون کے قروح اور سینہ کے قروح اور پھیپھڑے کے قروح کو اور پیپ کے خارج ہونے کو اور زہریلے حیوانات کے زہر کو نفع کرتا ہے۔ میعہ سائلہ اور میعہ خشک اور زعفران اور قسط تلخ اور مرمکی سنبل الطیب عود بلسان افیون اور تج ہر واحد چودہ ماشہ عصارہ غافث دو تولہ چار ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی ساڑھے تین تولہ سب اجزا کو فراہم کر کے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ کف برآوردہ شہد سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھار کھے چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کرے **معجون جنطیانہ** جو صلابت جگر اور طحال اور سدہ ہاے جگر اور درد معدہ اور درد گردہ اور مثانہ اور دیرپا تپون کے اقسام کو نفع کرتی ہے۔ جنطیانا رومی اور سیاہ مرچ ہر واحد پینتیس ماشہ قسط اور ساذج ہندی سنبل الطیب زراوند چینی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن دواؤن سے شہد کف گرفتہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب سداب کے تناول کرین **معجون فوتنجی** جو درد معدہ اور جگر بارد کو اور پھریری جو دیر تک رہے اور بلغمی تپین اور جیسے تنجار کو نفع کرتی ہے۔ فوتنج نہری اور کوہی فطراسالیون اور سالیوس ہر واحد چودہ ماشہ کاشم ساڑھے تین تولہ تخم کرفس اور رازیانہ اور بابونہ اور حاشا ہر واحد چودہ ماشہ کاشم ساڑھے چار تولہ فلفل سیاہ بارہ تولہ دس ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور سہ چند وزن ادویہ کا شہد کف گرفتہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے **معجون افسنتین** جو برودت معدہ اور جگر کو مفید ہے۔ انیسون اور تخم کرفس اور اسارون اور افسنتین رومی بادام تلخ جسکے دونون چھلکے اتارے گئے ہون ہر واحد ایک جزو سب ادویہ کو یکجا کر کے خوب پیسین اور چھان کر سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **معجون جالینوس** جو برودت گردہ اور مثانہ کو گرم کرنے والا ہے اور سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہے اور بدن کی اصلاح کیفیت کرتا ہے فلفل سیاہ اور فلفل سپید اور حماما اور قسط اور زعفران تخم کرفس انیسون عاقر قرحا تخم انجدان تخم سداب کوہی سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہے آب پوست رازیانہ اور بیخ کرفس کے ہمراہ **معجون راوند** جو حادث جگر و معدہ یعنی صلابت کو کہ بسبب چوٹ لگنے اور دھمک پہونچنے کے پیدا ہوئی ہو مفید ہے۔ ریوند چینی اور زنجبیل اور شہدانج اور روج ترکی اور بیخ انجدان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تخم کرفس رازیانہ انیسون اجوائن ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب اجزا کو جمع کر کے کوٹین چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین بعض اطبا اسمین بجاے شہدانج کے لہسن کا استعمال کرتے ہین **صفت معجون تمری** کی نافع ہے پیشاب گھٹے رہنے کو اور قولنج کو مفید ہے اور یہ معجون مسہل اور آسان ہے بلا مشقت ہر فصل مین جاڑے ہون خواہ گرمیان تر بسروان خواہ تمر صرفان کو بیج نکال کر چودہ تولہ سات ماشہ لین اور پانچ شبانہ روز برابر بھگو رکھین پھر اسکو بالون کی چھلنی سے چھانین اور رب اسکا جمع کرین اور سقمونیا اور سداب خشک ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ فلفل سیاہ سو دانہ زنجبیل ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بورہ ارمنی ساڑھے چار ماشہ بادام مقشر جسکے دونون چھلکے اتارے گئے ہون تیس عدد سب کو یکجا کرین اور پیس چھان کر چھنی ہوئی کو تمر کے رب مین ملائین اور جمیع سب کو سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہے آب گرم کے ہمراہ **صفت قفطارغان اکبر** کی جو کہ اسقاط جنین کو نافع ہے اور جو درد خاص عورتون کو ہوتے ہین انکو اور تمامی امراض بارد کو

نفع کرتا ہے اور یہ ایک قوی دوا ہے۔ افیون چار استار اور چار دانق جو برابر پونے دو تولہ کے ہے عاقرقرحا پونے دو تولہ فاشرا اور رومی ہزار جشان ہر
اور بنیرفاشرستین جسکو ششبندان کہتے ہین ہر واحد چودہ ماشہ ابریشم مقرض تین تولہ چاندی جلی ہوئی پونے دو تولہ تخم سداب راجوائن
اور شگوفہ انگور خام ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ اور مشک اور بیخ کاکنج ہر واحد پونے دو تولہ تخم کرفس او رسنبل ازرق اور حب البان اور پودینا
اور تج اور زرکچور اور درونج اور شیطرج ہندی ہر واحد تین تولہ بزرالبنج سپید ساڑھے تیرہ تولہ اور سات ماشہ یعنی چودہ تولہ کی ماشہ ہر ایک
یعنی تخم خرفہ سپید دو تولہ مغز تخم بید انجیر بارہ تولہ گندھک زرد ساڑھے سات تولہ گوندا و سیعہ سائلہ ہر واحد پانچ تولہ ایک ماشہ تریاق
روغن لبان چار تولہ اور ایک ماشہ جند بید ستر دو تولہ چار ماشہ ربق منقی پونے آٹھ تولہ قردمانا نو تولہ ساذج ہندی پونے پانچ تولہ
الائچی کے پانسو دانہ پورے یعنی ٹوٹے ہوئے نہون لونگ جو بے پھول کی ساڑھے سات تولہ اور بچان تین تولہ سات ماشہ قرنفل یعنی بیج کی قسم
پونے دو تولہ مروارید ناسفتہ ساڑھے سترہ ماشہ بب چار تولہ دو ماشہ اور زوفرا اور تلخہ کاو ہر واحد سات ماشہ راوند طویل ساڑھے تیرہ تولہ
زنجبیل اور مرچ سپید ہر واحد ساڑھے سات تولہ اطموط اور ایک گروہ اطبا اسکو تخم کٹ کہا ہے اور بوزیدان ہر واحد ساڑھے تین تولہ
سوریاد تین تولہ اور سوا نو ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سپید ہر واحد تین تولہ سوا دو ماشہ تلخہ گرگ اور تلخہ ریچھ کا اور تلخہ زاغ ہر واحد سات ماشہ
سب اجزا کوٹ چھان کر الگ رکھین اور گوند کے اقسام کو شراب جید مین بقدر حاجت تر کرین سات روز تک بعد اسکے اسپر دواؤن کو
ڈال کر مثل لعوق کے بنائین اور پتھر کی دیگ مین جو دھوئی ہوئی خوب صاف ہو اسکو رکھ کر چولھے پر چڑھائین اور پانچ یا چھ جوش دین
بعد ازان آگ پر اتارین اور سرد ہونے دین اسکے بعد ایک کفتار جو مادہ اور ہرم ہو یعنی بوڑھی ہو اسکو زندہ گرفتار کرین اور دونون ہاتھ
اسکے استواری سے باندھین ایک کو دوسرے سے اور تانبے کی دیگ مین اسکو چڑھائین اور آمین سپید ترمس اور سویا بقدر ایک کدو کے
ڈال کر پانی اسپر گرائین بقدر حاجت اور دیگ کا منھ بند کر کے نرم نرم آنچ سے پکاتے رہین تا اینکہ بالکل گل جائے بعد ازان اسکو آگ پر سے
اتار لین اور سرد ہونے دین اور شوربے کو صاف کر کے الگ رکھین اور کھال اور ہڈیون کو صاف کرین اور بال وغیرہ بھی جو اسی شوربے مین ہون
سب کو جدا کر دین اور پھر شوربے کو صاف برتن مین ڈال کر اسپر روغن بلسان اور روغن نار دین بقدر ایک سکرجہ یعنی نو تولہ ساڑھے
چار ماشہ ڈال کر پھر سے پکائین نرم آنچ مین تا اینکہ ثلث یعنی سوم حصہ اسکا باقی رہے پھر اسپر شہد بقدر شوربے کے ڈالین اور پکائین
تا اینکہ گاڑھا ہو جائے اور مثل گاڑھے شہد کے اسکا قوام ہو جائے پھر اسپر ادویہ معجون جو اوپر مذکور ہو چکی ہین ڈالین اور سرد کر کے کانچ کے
برتن مین اٹھا رکھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین اور اس سے پہلے استعمال نہ کرنا چاہیے کہ زہر قاتل ہے اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

**صفت تفطارغان صغر کی** حب بلسان اور کندش اور حماما اور پوست بیخ تفاح اور اشنہ اور بیخ او راشق اور لبان نرینہ اور
ملٹھی چھلی ہوئی اور عود بلسان شحم حنظل زنجبیل سکبینج او رجاوشیر دار چینی جند بید ستر ہزار جشان ششبندان اور شیطرج ہندی اور
اسنج اور فلفل اور کرا دیا زراوند مدحرج اور قاقلہ آبیہ اور شکر اور حب الغار دم الاخوین ہر واحد سات ماشہ زعفران اور فلفل سپید اور
بزرالبنج ہر واحد پنتیس ماشہ فربیون پونے دو تولہ تخم حرمل اور قرنفل اور جانج ہندی اور گینڈے کی چربی کنگنی سپید تلخہ فیل قسط تلخ
ہر واحد چودہ ماشہ سونا اور چاندی باریک چھنی ہوئی ہر ایک ساڑھے چار رتی زرکچور اور درونج اور کافور ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سنبل الطیب دو تولہ چار ماشہ مشک نوررتی افیون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ابریشم خام اور نمک ہندی اور اشنان کی قسم نرینہ اور کبریت
اور بیخ اور بیرونہ اور مغز املتاس لکڑیون سے پاک صاف کیا ہوا اور بیج سے پاک کیا ہوا اور قیر دبول اور طالیسفر اور بیخ شہد انج

اور چاول اجوائن صعتر فارسی اصول زوفرا حب کبیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے خوب پیسین اور چھانین اور گوند کے
اقسام کو شراب ریحانی مین گھولین اور سہ چند وزن شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے
استعمال کرین **صفت اصفر سلیم** کی جو مرہ سودا کو نافع ہی اور معجون کو جو اقسام درد کے عارض ہوتے ہین انکو اور عورتون کے
رحم کے درد کو نفع کرتی ہی۔ فلفل سپید اور زنجبیل اور نمک ہندی اور قسط تلخ ہر واحد پونے دو تولہ افیون اور فربیون اور جند بیدستر
اور زعفران اور قرنفل مصطگی عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سعد اور ہزارچشان اور فاسرستین یعنی ششبندان ہی اور نرجوس
اور زراوند طویل ہر واحد سات ماشہ روغن بلسان اور آب کافور ہر واحد چودہ ماشہ سب کو پیس چھان کر جمع کرین اور روغن بلسان مین
لت کر کے مع آب کافور کے بعد اسکے سہ چند وزن ادویہ کا شہد ڈال کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے
استعمال کرین بروقت حاجت کے۔ اور برابر دانہ مسور کے دو نامرواکے پانی مین گھول کر اسکا ناس بھی لیا جاتا ہی **صفت معجون
طین رومی** کی جو زہر ہاے قاتلہ کو کھانے پینے والی ہون خواہ حیوانات زہریلے کے کاٹنے سے بدن مین انسان کے پھیلے ہون
نفع کرتی ہی۔ گل رومی اور حب الغار ہر واحد سات ماشہ ہرن کا چستہ یعنی معدہ ساڑھے سترہ ماشہ اور خرگوش کا چستہ چودہ ماشہ
خبطیا نامے رومی اور مرصاف کی ہونٹ زراوند مدحرج تخم سداب اور (مو) اور برگ غار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے
خوب پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی برابر باقلا کے ہی جو نورتی ہوتا ہی **معجون جو
نقرس کو نافع ہی** سورنجان دو تولہ چار ماشہ پوست بیخ کبر دارفلفل اور حنا اور زیرہ کرمانی ہر واحد سوا دو ماشہ نوشادر اور نمک سا
ہندی کف میعہ سائلہ ہر واحد تین ماشہ اور پانچ رتی تربد بتیس ماشہ حرمل اور زنجبیل ہر واحد پونے نو ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر
شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ کی ہی **معجون دوسرا** جو نقرس
اور وجع مفاصل کو نافع ہی اگر برودت سے ہو۔ سورنجان سپید پانچ تولہ دس ماشہ غاریقون سقمونیا پونے سات رتی ہزارچشان
سوا گیارہ رتی ششبندان اور دارچینی ہر واحد پونے سات رتی دارفلفل اور زنجبیل اور زیرہ کرمانی ہر واحد سات ماشہ برگ حنا اور
پوست بیخ کبر ہر واحد نو رتی برگ فوتنج سوا دو ماشہ سب دواؤن کو پیس کر چھانین اور روغن بادام شیرین اور روغن گاو سے لت کر کے
شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین کلکلانج اکبر
یہ معجون کا نسخہ ہندی حکیمون کا ہی درد ہاے معدہ کو پرانی تپ اور غشی اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور سپید داغ اور بہق جس سے
فقط جلد مین سپیدی آجاتی ہی اور طیلہ یعنی بخار کی آمد مین جو بڑ پھوٹن وغیرہ ہوتی ہی اور کھانسی اور پھیپھڑے کے قرحہ کو اور پیاس کو
اور زہر کے اقسام اور بدن کے سرد ہونے کو اور بواسیر کو اور تلی کے درد اور اندرونی پھوڑے جنکو دبیلہ کہتے ہین اور قولنج اور زرداب جو
مرض استسقا مین ہوتا ہی اور حاملہ عورتون کے امراض اور رحم کے دردون کو نفع کرتی ہی اور اشتہاے طعام بڑھاتی ہی۔ طیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور
شیر آملہ خستہ برآوردہ اور ترنج اور فلفمون اور تخم کرفس شیطرج ہندی فلفل سیاہ اندر جو زیرہ کرمانی اور صینی اور یہ وہی سنا ہی اور گوکھرو
اور ایک قوم نے کہا ہی کہ یہ شقاقل ہی اور نمک سپید اور نمک ہندی اور کھاری نمک اور سیاہ نمک اور سرخ نمک اور اجوائن ہر واحد ایک تولہ
ڈیڑھ ماشہ تربد پونے چونتیس تولہ سب دواؤن کو جمع کر کے کوٹ چھان کر الگ رکھین اور شیر آملہ خستہ برآوردہ تخمیناً سوا سیر لیکر دس
پانی مین جوش دین نرم آنچ سے تا کہ تہائی پانی رہ جائے پھر آگ پر سے اتار لین اور صاف کرین چھان کر اور ثفل کو پھینک دین اور

اسی پانی پر قند سپید چھٹانک کم ڈیڑھ سیر ڈال کر آگ پر رکھیں اور نرم آنچ پر پکائیں اور ہلاتے رہیں تا اینکہ قند گھل جائے اور قوام اُسکا
مثل شہد کے گاڑھا ہو جائے پھر آدھ سیر سوا سیر اور ایک چھٹانک روغن کنجد ڈالیں جو تازہ ہو اور خوب ہلائیں تاکہ اجزا سب ملجائیں
اب آگ پر سے اُتار لیں اور پسی ہوئی دوائیں اس پر چھڑکیں اور پھر خوب کوٹیں اور ملجانے کے بعد کسی سنبر برتن میں اُٹھا رکھیں مقدار
شربت اسکی آدھ تولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ کی ہے۔ کاکلانج اصغر اور منافع اسکے مثل بڑی کاکلانج کے ہیں۔ ہلیلہ ہندی اور
بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ بر آوردہ اور فلفل اور دار فلفل اور سنبل الطیب ہندی اور صبر اور زنجبیل اور حب النیل اور اترج اور تخم کشنیز خشک
اجوائن اور فلفلمویہ تخم کرفس اندر جو زیرہ کرمانی اور اطمط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ املتاس بیجون سے پاک کیا ہوا اور نمک ہندی
اور تج قلمی ساذج ہندی اور سنبل یعنی الایچی خرد اور اسی کو ہمسیرجی کہتے ہیں اور اگر یہ چھوٹی الایچی دستیاب نہو تو بڑی الایچی اور
چھوٹی الایچی کی دوسری قسم اور حبۃ السوداء یعنی کلونجی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تربد سپید اور روغن کنجد ہر واحد تیس استار جو برابر
تیس تولہ کے ہے قند ایک سو بیس استار جو برابر سوا دو سیر کے ہے مویز کلان خستہ بر آوردہ پچاس استار اور آملہ کا پانی سوا چار سیر
سب کو اس طرح سے ملائیں جیسا ہم بیان کرتے ہیں صفت تدبیر آملہ کے پانی کی۔ شیر آملہ خستہ بر آوردہ تین من یعنی قریب تین سیر کے
اور مویز کلان خستہ بر آوردہ چھ سیر دونوں کو سترہ سیر پانی میں جوش دیں تاکہ چہارم پانی رہ جائے پھر اُسکو چھان کر کسی پاک صاف
دیگ میں بھر دیں اور قند [illegible] سیر ڈالیں اور نرم آنچ سے پکائیں اور ہلایا کریں تاکہ قند گھل جائے اور مثل شہد کے غلیظ ہو جائے پھر آدھ سیر
پسی ہوئی دوائیں چھڑکیں اور خوب ملا دیں آگ ہی پر چڑھی ہوئی حالت میں پھر آدھ سیر روغن کنجد ڈالیں اور خوب ہلائیں تاکہ قوام
درست ہو جائے اور مثل گوندھے ہوئے آٹے کے ہو جائے اب آگ پر سے اُتار لیں اور سرد ہونے دیں اور کانچ کے برتن میں اُٹھا رکھیں
خواہ چینی کے مرتبان میں صفت شیلثا کی جو مرگی اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور نسیان اور رعشہ اور فزع یعنی ترسناکی
اور خبث نفس یعنی بد دلی اور خفقان جنون اور تغیر عقل اور دردہائے شکم کو اور پھیپھڑے کے امراض اور ریاح غلیظہ اور وجع مفاصل
اور نقرس اور رحم کے درد اور گھٹنی کو اور اسقاط جنین کو نفع کرتی ہے اور بچہ کے اسقاط کو روکتی ہے کہ ماں کے پیٹ سے گرنے نہیں پاتا ہے
اسلیے اب بھی درد شقیقہ کے واسطے دیجاتی ہے اور اسکا نام الٰہیہ ذہبی ہے۔ اخلاط اسکے۔ مشک خالص اور حماما اور عود بلسان اور زرنباد
اور اشنان نبطی تخم کرفس تخم سداب اور شبت یعنی سوئے گھانس اور گندھک اور پہاڑی گائے کا گوبر جو پہاڑی گوسفند کی مینگنی اور کافور اور
سپید تکلی اور سیاہ تکلی اور سعد اور میعہ سائلہ اور مامیران چینی اور تخم ہلیون اور بہیعان یعنی بسگال اور اصابع صفر جسکو کف مریم
کہتے ہیں اور بیخ کاسنی اور عود بلسان حب محلب اور کشت برکشت اور سپید رائی ہر واحد سات ماشہ مروارید ناسفتہ اور زعفران اور
ساذج ہندی ساڑھے چار رتی تج مقشر اور جوز بوا اور جند بید ستر اور شگوفہ اذخر تخم جرجیر اور زوفا ہر واحد تیس ماشہ سونا اور چاندی
باریک پسی ہوئی اور زریت اور حب بلسان اور کلونجی اور زاج الاساکفہ اور لومڑی کا فضلہ اور پوست کبر ہر واحد پونے دو ماشہ ابریشم خام
جو سوختہ ہو اور فلفل سپید اور زنجبیل اور سوسن کی جڑیں اور سوئے کے بیج اور جنطیانا رومی اور شگوفہ اندر جو اور نمک ہندی اور سعتر فارسی
عاقرقرحا اور زراوند مدحرج اور بندق ہندی اور ابہل اور قفر الیہود اور ہزار چشان اور ششبندان ہر واحد چودہ ماشہ قرنفل اور سنبل ہندی
اور قسط تلخ اور حرمل اور پرسیاوشان کی چھوٹی چھوٹی لکڑیاں اور الایچی کلان ہر واحد دو تولہ چار ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی اور
چوراسے کی خاک اور آب سوسن اور آب سواک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصطگی ساڑھے دس ماشہ تفاح کے بیج اثم

تخم رازیانہ اور زوفا سے خشک ہر واحد پونے دو تولہ ریوند چینی اور دیواروں میں جو پرانی گرہیں جڑوں وغیرہ کی بدبو ہوتی ہیں ہر ایک پونے دو تولہ مرچ سیاہ اور دارفلفل اور بزرالبنج سپید اور زراوند طویل اور افیون ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ سوا چار ماشہ اسپغول اور لسبہ ہر واحد چودہ ماشہ سب دواؤں کو پیس چھان کر جو انمیں سے بھگونے کے لائق ہوں انکو شراب ریحانی کہنہ میں خواہ اسکے قائم مقام اور کسی شراب میں بھگو کر شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کریں اور کانچ کے برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینے کے بقدر دانہ نخود کے ہمراہ آب رازیانہ اور بیخ کرفس کے استعمال کریں اور بقدر ایک رتی کے آب شہدانج اور دونا مروا کے پانی میں گھول کر ناس لیں اور یہ عمل بروقت طلوع شعری یمانیہ کے جسکو کلب الجبار کہتے ہیں کیا جاتا ہے یعنے یہ معجون اسی زمانہ میں طیار کرنی چاہیئے جب مہینہ اساڑھ کا ہو **معجون مشک** جو درد جگر اور ضعف معدہ اور برودت معدہ کو نافع ہے اور سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور ریاح غلیظ کی تحلیل کرتی ہے (اخلاط اسکے) مشک اور تج اور سنبل الطیب اور ساذج ہندی اور لاکھ مقشا کی ہوئی اور ریوند چینی جنطیانا سے رومی ہر واحد سات ماشہ زعفران اور اجوائن اور تخم کرفس اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور قرنفل ہر واحد پونے دو ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسیں اور چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی برابر باقلا کے جو نورتی ہے ہمراہ آب گرم کے **معجون سنبل** جو جگر اور معدہ کے ورم اور سختی کو نافع ہے سنبل الطیب اور قسط اور شگوفہ اذخر اور جراینا اور مویز کلان خستہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ زعفران اور مرکی صاف شدہ اور انیسون اور فلفل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مقل ازرق ساڑھے سات ماشہ تج ساڑھے سترہ ماشہ سب ادویہ کو جمع کر کے کوٹیں اور چھانیں اور مقل و مویز کو شراب مثلث میں بھگوئیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنا کر استعمال کریں **صفت معجون حلتیت** کی جو نافع ہے چوتھیا بخار کو اور جملہ حیوانات کے کاٹنے کو ہینگ اور فلفل اور مرکی اور سداب ہموزن لیکر اچھی طرح کوٹیں اور ریشمی پارچہ میں چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد کف گرفتہ ملا کر معجون درست کریں بمقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہے **معجون اسود** جو کہنہ اسہال اور پیچش کو مفید ہے افیون اور بزرالبنج سیاہ اور جند بیدستر اور دارچینی فلفل سپید زنجبیل اور بیروزہ ہر واحد ساڑھے ۳ ماشہ سعد سائلہ اور بادآورد اور قسط تلخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ سب دواؤں کو یکجا کر کے پیسیں اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں **معجون قسط** جو دردہا سے معدہ اور جگر کو نافع ہے پوست سلیخہ یعنے تج اور زرنیخ ہر واحد چار رتی کم پانچ تولہ انیسون اور تخم کرفس اور اسارون ہر واحد ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ شگوفہ اذخر اور مرکی اور بیخ اذخر ہر واحد پونے نو تولہ عود بلسان اور زعفران اور زراوند مدحرج اور راوند چینی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کر کے کوٹیں اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں **معجون قسطی کا دوسرا نسخہ** جو مثل نسخہ اول کے نافع ہے دارچینی اور تج اور قسط تلخ ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور اسارون اور مرکی صاف شدہ ہر واحد آٹھ تولہ شگوفہ اذخر اور بیخ اذخر ہر واحد چھ تولہ ساڑھے آٹھ ماشہ ریوند چینی پانچ تولہ دس ماشہ زعفران چودہ ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے پیسیں اور چھانیں اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون درست کریں اور کسی برتن میں کانچ کے اٹھا رکھیں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے کاسکنجبین اور یہ **معجون فارسی** ہے بہت سے امراض کو نافع ہے خصوصاً اطفال ختر دسال اور شیرخوارہ بچوں کو جنکو مرگی آتی ہو اور لقوہ اور فالج اور تشنج کو مفید ہے اور اسکا نام

لیا جاتا ہے جملہ اُن امراض مین جنکے واسطے شیلثا کا ناس لیتے ہین اور جنین کو شکم مادہ مین محفوظ رکھتا ہے اور اصلاح رحم عورت کی کرتا ہے
اور نسخہ اسکا یہ ہے ہلیلہ یعنے تج اور جعدہ افریدہ اور پوست بیخ لفاح اور تخم رازیانہ اور حرمل اور حب ابہل زراوند طویل اور زراوند دحرج اور مشک
اور عنبر اور حب بلسان ہر واحد چودہ ماشہ قرنفل اور زرنجبشک ہر واحد سات تولہ ہیل چار تولہ ایک ماشہ قسط تلخ اور جوز بوا اور بسباسہ
زردا اور انیسون ہر واحد دو تولہ چار ماشہ قرفہ اور ہرتال زرد اور کلونجی اور تخم خیروے زرد ہر واحد سات ماشہ سکبینج اور زنجبیل اور
درونج اور میعہ سائلہ اور مرصاف شدہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بسباسہ اور سعد اور زعفران اور کسرنا اور نا مشک اور حب همیشت
اور حب الغار ہر واحد ۳ پنجیش ماشہ میدہ لکڑسی اور بیروج الصنم ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مورد اسفرم اور برگ آس ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ سب اجزا کو فراہم کرکے پیسین اور چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین مقدار شربت
اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک کی ہے صفت کسرنا کی جو کا سکبینج مین مستعمل ہے چرائتا اور نکھا اور لبان
نرینہ اور میعہ ہر واحد چودہ ماشہ اشنہ اور قرفہ اور زعفران اور مشک اور عود ہندی خالص ہر واحد پونے دو ماشہ سب دواؤن کو
جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شراب ریحانی مین گوندھ کر قرص طیار کرکے رکھ چھوڑین تا کہ بعد قرص بنانے کے سوکھ جائے اور
کسی برتن مین اٹھا رکھین۔

## باب آٹھوان معجونات مسہلہ کے بیان مین

اول پہلی صفت بیاد ریطوس اکبر کی جو فساد مزاج بارد اور دردہاے جگر اور معدہ اور طحال اور گردہ اور رحم کو نافع ہے اور حیض کے
نہ آنے کو اور تونیخ کو مفید ہے اور یہ معجون مسہل بلا مشقت ہے امراض کہنہ اور امتلا فضول جو چسپندہ ہون اُنکو اور نسیان اور تاریک
ہونے چشم کو اور دشواری سے سانس آنے کو مفید ہے اور بدن سے اخلاط فاسدہ کو پاک کردیتا ہے اور بدن مین گرمی پہونچاتا ہے اور تقویت
بدن کی کرتا ہے اور تعدیل مزاج بدن کی کرتا ہے اور ریاح جو موذی ہون اُنکو بدن سے دور کردیتا ہے اور جو سدہ جگر اور طحال مین ہون اُنکو
نفع کرتا ہے اور سینہ اور پسلیون کے درد کو اور ضعف نفس کو اور کھٹی ڈکار آنے کو منع کرتا ہے اور خون کی کمی سے جو رنگت زرد ہوجاتی ہے اسکو
اچھی رنگت پر کرتا ہے اور خون جو رگون مین بند ہوجائے اور روانی اُسکی باقی نہ رہے بسبب برودت کے اُسکو مفید ہوتا ہے اور جسکے بدن مین
خوف استسقا پیدا ہونے کا بسبب ضعف جگر کے ہو اور برودت جگر کی وجہ سے اُسکو بھی نفع کرتا ہے دونون گردون کے درد کو اور ربو اور سانس کی
دشواری کو اور حیض کے بند ہوجانے کو اور تمام اقسام کے درد جو سر مین پیدا ہون اُنکو اور جذام اور برص اور مرہ سیاہ جو سوختہ ہوگیا ہے
اور بلغم فاسد جو متعفن ہوگیا ہو اُسکو اور رطوبہ بلغمیہ یعنے گول گول گرہیان جو بلغم سے بھری ہون اور لقوہ اور رعشہ اور فالج اور جتنے درد کہ
سردی سے اُٹھتے ہین سب کو نفع کرتا ہے۔ اور صحیح آدمیون کو بھی نفع کرتا ہے اگر اُسکو فصل مناسب مین تناول کرین اُنکے اجساد کو قوی
کرتا ہے اور تنقیہ اُنکے اجساد کا کرتا ہے اور اُنکی رگون مین ڈوب جاتا ہے پس اخلاط کو اُنکے پگھلا دیتا ہے اور بطرف پیشاب کے اول
اخلاط کو خارج کردیتا ہے۔ اور جو پتھری گردہ مین ہو اور مثانہ مین اُسکو گلا دیتا ہے اور بدن کے ہر رگ جسقدر مین بوجہ اخلاط ثانیہ کے جو
رگون مین بھرے ہوے ہین اُنکو پاک اور صاف کردیتا ہے۔ مرہ سودا اور بلغم کو براہ دستون کے خارج کردیتا ہے اختناق کے مرض سے
اور مرگی کو نفع کرتا ہے۔ حرارت غریزی کی تقویت کرتا ہے اور اُسی حرارت کے ضعیف ہونے کو منع کرتا ہے اور یہ اکثر اسمین بسبب خوشبو کے
یہ ایک دواے مرکب ایسی ہے جو بڑی بڑی دواؤن مین داخل ہے اور نہایت عمدہ ادویہ مین سے ہے اسکی ناس لیجاتی ہے بقدر مسور کے دانہ کے

واسطے مرگی کے اور نیز واسطے لقوہ کے ہمراہ آب شاہدانہ کے مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہے ہمراہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون کے اور
ہمراہ آب گرم کے ۔ نام اس دوا کا مشتق ہے بیا دریطوس ملک یعنی بادشاہ کے نام پر جو یونانیون کے زمانہ مین تھا اور یہ ادویہ قدیمہ سے
تھی ترکیب قبل زمانہ جالینوس کے ہوئی تھی (اخلاط اسکے) صبر سقوطری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون پانچ تولہ دس ماشہ زعفران
اور دارچینی ۔ وج اور مصطگی روغن بلسان حب بلسان فو بیون فلفلمو اور مرمکی صاف کی ہوئی اور جنطیان اور شگوفہ اذخر اور مو اور حماما
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کما فیطوس اور قسط اور افتیمون اقریطی ہر واحد چودہ ماشہ مازریون سپید اور سیاہ دار فلفل اور تج اور سقمونیا ہر واحد
پونے دو تولہ سنبل الطیب ایک تولہ اور چار رتی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون درست کرین
اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہے ہمراہ آب گرم کے بعد چھ مہینہ کے
**صفت بیا دریطوس** کی جو کہ جوز بوا سے بنایا جاتا ہے امراض سر اور دماغ کو نافع ہے اور ادرار پیشاب کا جو بسبب برودت کے ہو اسکو
مفید ہے ۔ سازج ہندی زعفران سنبل الطیب اور تج اور غاریقون اور اذخر اور راوند چینی اور مو اور فو اور دوقو اور فلفل سپید اور سیاہ
افتیمون اقریطی و وج ترکی اور شیطرج ہندی اور مصطگی اور بیخ سوسن آسمانگونی اور سقور دیون اور حب بلسان اور عود بلسان اور روغن بلسان
اور جوز بوا ہر واحد دو تولہ چار ماشہ قرنفل پونے دو تولہ صبر سقوطری پونے نو تولہ سقمونیا پونے دو تولہ کبابہ دو تولہ چار رتی سب اجزا کو جمع
کر کے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین بعد چھ مہینہ کے مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہے **ایارج لوغاذیا** جو نافع ہے واسطے جذب کرنے فضول مختلفہ کے بدن کے
اندر سے اور فضول غلیظہ بالزوجت کو جو سوختہ ہو کر متعفن ہو گئے ہون اُنکے واسطے اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور مرگی اور
جذام اور داء الفیل یا اور برص اور بہق اور داد کے اقسام اور سعفہ اور شقیقہ اور گھمنی اور درد سر اور گرانی گوش اور شہوت کلبیہ اور جنون
اور نقصان عقل اور دشواری سانس کا آنا اور لہث یعنی تشنگی اور گردہ کے امراض اور مثانہ کے اور نقرس اور وجع مفاصل اور
عرق النسا اور رعشہ اور کان کے امراض اور بالخورہ اور داء الحیہ جسمین بدن کی کھال اُترتی رہتی ہے اور قروح جو کہنہ ہو جائین اور
خراب حال ہون اور حیض کا ادرار کرتا ہے اگر غیر وقت مین بند ہو گیا ہو تخم حنظل ساڑھے سترہ ماشہ بصل الفار بریان اور غاریقون
اور سقمونیا خربق سیاہ اور اشق اور سقور دیون اور پیاز صحرائی لحس ہے ہر واحد پونے نو ماشہ افتیمون قریطی کما ذریوس اور مقل ازرق سنبل
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جاوشیر اور سازج ہندی اور صوفا ریقون اور فراسیون اور جعدہ اور سلیخہ فلفل سپید اور سیاہ دار فلفل زعفران
دار چینی جاوشیر سکبینج اور حضض سپید ستہ اور مرصاف کی ہوئی اور فطراسالیون اور زراوندطویل اور عصارہ افسنتین اور فربیون اور سنبل الطیب
حماما اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے ماشہ جنطیان رومی اور اسطوخودوس ہر واحد ساڑھے ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین
اور گوند کے اقسام کو شراب مین گھولین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین
افتیمون اور بسفایج اور زوفرا اور بلیلہ کابلی اور گاؤزبان اور اسطوخودوس ہر واحد بقدر حاجت جوش دیا ہو اور ساڑھے تین ماشہ
نمک سیاہ بھی ملا یا ہو ۔ یہ معجون نافع ہے انھین امراض کو جنکو ہمنے بیان کیا ہے **صفت ایارج جالینوس** جو فالج اور لقوہ اور تشنج
اور استرخا کو مفید ہے اور جسد کا تنقیہ فضول غلیظہ بالزوجت سے جو مختلف قسم کے ہون کرتا ہے یا مراد یہ ہے کہ وہ فضول براہ براز کے
خارج ہوتے ہون اُنکا تنقیہ کرتا ہے اور مثانہ اگر ڈھیلا ہو گیا ہو اُسکو مستحکم کر دیتا ہے پیشاب اگر بدون ارادہ کے آتا ہو اُسکو مفید ہے ۔

شحم حنظل اور غاریقون اور اصل السوس اور بیخ انجدان اور اسقمونیا اور خربق سیاہ اور بوزیدان اور فربیون ہر واحد چار تولہ آٹھ ماشہ بسفائج اور افتیمون اقریطی اور مقل ازرق کمازریوس اور سلیخہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مکی صاف شدہ اور سکبینج اور زراوند طویل فلفل سیاہ اور سپید اور دارفلفل اور دارچینی اور جاوشیر اور جند بید ستر اور فطراسالیون ہر واحد چودہ ماشہ اور بعض اطبا اسمیں زعفران اور صبر ہر ایک چودہ چودہ ماشہ داخل کرتے ہیں ان سب دواؤں کو یکجا کرکے پیسیں اور چھانیں اور بھگونے والی چیزوں کو شراب میں بھگوئیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں اور استعمال کریں مقدار شربت اسکی دو مثقال سے لیکر چار مثقال تک یعنے نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک اور اسکے بعد وہ پانی پیا جائے جسمیں ہلیلہ کابلی اور افتیمون اقریطی اور مویز کلان اور ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ پڑا ہو صفت ایارج ارکیغانیس جو نافع جملہ امراض رطوبت کو ہے اور دشواری سے سانس آنے کو اور گھٹنی کو اور مرہ سودا جو پیجان میں ہو اور بدن کو فاسد کر دیا ہو اور گرفتگی آواز کی جو رطوبت سے ہو اور حلق کے درد اور تشنج کو اور قولنج اور دردہائے مفاصل کو اور زرداب اور قروح خراب جو کیموسات فاسدہ سے پیدا ہوئے ہوں اور ترکھجلی اور دیوانہ کتے کے کاٹنے کو اسقدر مفید ہے کہ جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو پانی سے نہ ڈرے اور اسکا استعمال کیا جائے بقدر پوری مقدار شربت کے ہمراہ سرطان نہری سوختہ کے بقدر ساڑھے سترہ ماشہ کے اور جن لوگوں کو پانی سے ڈرنے کی ابتدا ہو چکی ہو انکو یہ دوا مقدار شربت پر اپنے ہمراہ عصارہ فشار اغما اور عصارہ حنظل جو قریب دو ماشہ کے ہو آب برنجاسف ہمراہ - اور درد شکم اور رحم کے درد کے واسطے ہمراہ آب سداب کے اسمیں تین قیراط جند بید ستر بھی ملایا جاتا ہے اور دونوں گردوں کے درد میں ہمراہ آب کرفس کے (اخلاط اسکے) شحم حنظل پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور فطراسالیون اسطوخودوس خربق سیاہ اور سقمونیا دارفلفل ہر واحد سوا گیارہ تولہ بصل الفار بریان اور فربیون اور صبر سقوطری اور جنطیان فطراسالیون جاوشیر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چوبچینی دارچینی اور جعدہ اور سکبینج اور مرصاف کی سوئی اور سنبل الطیب اور فوتنج کوہی اور زراوند مدحرج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو یکجا کرکے خوب پیسیں اور چھانیں اور بھگونے والی چیزوں کو شراب صاف میں بھگوئیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں اور چھ مہینے بعد بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہمراہ ایسے جوشاندہ کے جسمیں ہلیلہ کابلی اور افتیمون اور مویز کلان طائفی اور غاریقون اور نمک سیاہ کو جوش دیا ہو اور نیز انھیں چیزوں کے ہمراہ جنکو ہمنے اوپر لکھا ہے اور امراض کے واسطے صفت ایارج قسم دیگر جو نافع مرہ سودا اور بلغم کو اور بانخورد کو۔ شحم حنظل پانچ تولہ دس ماشہ اور صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ اور خولنجان دو تولہ گیارہ ماشہ اور کمادریوس پانچ تولہ دس ماشہ سکبینج اور جاوشیر ہر واحد دو تولہ چار ماشہ فطراسالیون اور زراوند مدحرج اور فلفل سپید دارچینی اور زعفران اور تج اور زنجبیل اور جعدہ اور مرصاف کی سوئی ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور بھگونے والی چیزوں کو بھگوئیں شراب میں اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کریں اور کسی برتن میں رکھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہمراہ ایسے پانی کے جسمیں افتیمون اور شاہترہ اور لبوب اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور غاریقون اور اسطوخودوس اور گاؤزبان اور بسفائج اور گاؤزبان کو جوش دیا ہو اسی جوشاندہ سے سوا گیارہ تولہ لیکر اسمیں ایارج مذکور کو گھولیں اور نمک سیاہ اسمیں ملائیں صفت ایارج فیقرا کی جو امراض سر اور رطوبت معدہ اور وجع مفاصل کو نافع ہے اور قولنج اور سدے کو اور رطوبت کو اور فالج استرخا اعضا اور لقوہ اور گرانی زبان کو نافع ہے مصطگی اور زعفران اور سنبل اور حب بلسان اور اسارون اور تج اور دارچینی ہر واحد ایک حصہ صبر سقوطری دوچند وزن ادویہ - اور بعض اطبا اسمیں عود بلسان بھی ایک جزو ڈالتے ہیں سب اجزا کو یکجا کرکے کوٹیں اور چھانیں

اور کسی برتن میں رکھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے شہد ملا کر جو شہد خام ہو اور آگ پر جسم جمایا گیا ہو

## باب نواں جوشاندہ ہائے مسہلہ وغیرہ اور ضیسانده اور اصول اور اسی قسم کے مرکبات کے بیان میں صفت مطبوخ افتیمون اور غاریقون کی

ہلیلہ زرد جستہ برآوردہ پینتیس ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بلیلہ اور آملہ ہر ایک چودہ ماشہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ آلوے بخارا دس دانہ گاؤزبان اور برگ بادرنجبویہ اور گیاہ غافث سطوخودوس ہر واحد چودہ ماشہ بسفائج نیمکوفتہ ساڑھے دس ماشہ تربد نیمکوب سات ماشہ سب اجزا کو کوٹ کر آدھ پاؤ دو سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ اڑھائی پاؤ رہ جائے پھر آسیر افتیمون اقریطی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈالیں اور آگ پر سے اتار لیں تا اینکہ ایک بٹل یعنے پونے چونتیس تولہ رہ جائے اور اسمیں افتیمون کو خوب ملیں اور چھانیں اور ساڑھے تین ماشہ غاریقون بھی اسمیں ملیں جو عمدہ قسم کی ہو شہد سے معجون کی ہوئی کہ یہ دوا نافع مرہ سودا کو اور اخلاط سوختہ کو جو غلیظ اور چسپندہ ہوں خارج کر دیتی ہے۔ اور اگر ارادہ ہو کہ اسکو بیماران مالیخولیا کو پلائیں پھر تو ہمراہ ادویہ مذکورہ کے صبر سقوطری دو ماشہ اور خربق سیاہ نو رتی سے لیکر پونے دو ماشہ تک ملانا چاہیے۔ اور اگر منظور ہو کہ اخلاط خام مخاطی کو خارج کریں پھر اسمیں پہلے خوض شحم حنظل نو رتی ملائیں صفت اور جوشاندہ کی جو خلط سودا اور بلغم کو خارج کرتا ہے اور اس نسخہ سے زیادہ تر نافع ہے۔ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد چودہ ماشہ آلوے بخارا بیس دانہ تمر ہندی تخم برآوردہ اور ریشہ وغیرہ سب نکالے ہوئے پینتیس ماشہ مویز کلان اسی قدر تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سنائے مکی ڈیڑھ تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین رومی اور گیاہ غافث اور شاہترہ اور بادآورد ہر واحد چودہ ماشہ اسطوخودوس کمازریوس کمافیطوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان اور برگ بادرنجبویہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سازج ہندی اور قرنفل ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بسفائج نیمکوب ساڑھے دس ماشہ خربق سیاہ نیمکوفتہ سوا دو ماشہ تربد نیمکوفتہ سات ماشہ سب کو ترتیب تین سیر پانی کے جوش دیں نرم آنچ میں تا اینکہ چہارم وزن پانی کا رہ جائے پھر آسیر افتیمون اقریطی پینتیس ماشہ ڈالیں اور آگ پر سے اتار لیں اور رہنے دیں کہ سرد ہو جائے اور افتیمون کو اسمیں ملیں اور غاریقون کی قسم عمدہ آسیر ڈالیں ساڑھے تین ماشہ اور صبر سقوطری سوا دو ماشہ اور نمک سیاہ نو رتی حجر لاجورد نو رتی اور شحم حنظل پونے سات رتی شکر سلیمانی پینتیس ماشہ اور یہ سب کو اچھی طرح سے ملیں اور نیم گرم تناول کریں صبحدم۔ اور جبکہ پسند ہو کہ اسکے ہمراہ خلط صفراوی بھی خارج ہو جائے پس چاہیے کہ اسمیں ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ دو تولہ چار رتی داخل کریں اور تقویت اسہال کی نظر سے سقمونیائے انطاکی جید سوا دو رتی بڑھا دیں صفت جوشاندہ کی جو فضول صفراویہ خارج کرتا ہے ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نیمکوفتہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلوے بخارا بیس دانہ اور عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی تخم اور ریشہ سے پاک کی ہوئی پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ سنا مکی ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ پونے دو تولہ بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ دو تولہ چار رتی افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ لبلاب پینتیس ماشہ شکاعی اور بادآورد ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث اور اصل السوس ہر واحد چودہ ماشہ تخم بادیان انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو آدھ پاؤ تین سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ پچاس تولہ رہ جائے اور اسمیں

اور پانچ قیراط ساڑھے تین ماشہ سقمونیا سے بریان پونے سات رتی اور عنبر بریان ساڑھے چار رتی ڈال کر خوب ملیں اور نیم گرم تناول کریں
صبح کے وقت **املتاس کا جوشاندہ** جو اسکو گرم کرتا ہے ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور تمر ہندی بیج اور ریشہ سے پاک کی ہوئی
ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلو سے بخارا اور عناب ہر واحد بیس دانہ مویز کلان سپید تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ گل سرخ
ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ ساڑھے دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ ... پاؤ رہ جائے پھر آدھ سیر چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ املتاس سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک ڈال کر بعد بھیگ جانے کے خوب ملیں اور صاف کرکے نیم گرم پی جائیں **صفت
جوشاندہ غافث کی** جو تپ ربع بلغمی کو نفع کرتا ہے ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ پینتیس ماشہ افتیمون دو تولہ چار رتی شکاعی اور بادآورد
اور گیاہ غافث ہر واحد پونے دو تولہ قنطریون دقیق ساڑھے سترہ ماشہ بیخ اذخر چودہ ماشہ شاہترہ ساڑھے سترہ ماشہ مویز کلان
خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ قریب پینتیس تولہ کے رہ جائے
اور صاف کرکے اسمیں سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین کے بعد سرد ہو جانے کے تناول کریں **جوشاندہ
غافث کا اور نسخہ** جو چوتھیے بخار کو نفع کرتا ہے ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور مویز کلان طائفی خستہ برآوردہ اور برگ غافث
اور شاہترہ اور بادآورد سب اجزا برابر بموزان لیکر بقدر حاجت لیکر ... بقدر ... سب پانی ... اور نرم آنچ سے پکائیں تا کہ چہارم
وزن پانی کا رہ جائے اور صاف کرکے بقدر حاجت اسمیں سے تناول کریں ... نسخہ ... **واسطے جنین عورت کے**
جب اسکا خلط سوداوی سے ضرر پہونچا ہو ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور ہلیلہ ہندی سیاہ ہر ایک پینتیس ماشہ بسفائج
کوفتہ ساڑھے دس ماشہ آسیر آب شیرین سوا سیر ڈالیں اور نرم آنچ سے پکائیں کہ نصف پانی رہ جائے پھر اسمیں ساڑھے تین
ماشہ سنا مکی اور دو تولہ چار رتی افتیمون ڈالیں اور آگ پر سے اتار کر ایک گھنٹہ چھوڑ دیں کہ سرد ہو جائے پھر افتیمون کو ملیں اور
اسی جوشاندہ سے سولہ تولہ چھ رتی لیں اور اسمیں تیس دانہ آلو سے بخارا شیریں اور تمر ہندی پاک کی ہوئی بیج اور ریشہ سے پانچ تولہ
دس ماشہ اور مویز کلان خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ لیکر آدھ پاؤ کم سیر بھر پانی میں انکو جوش دیں اسقدر کہ نصف پانی رہ جائے
پھر اسکو ملیں اور چھانیں اور اسمیں سے سوا گیارہ تولہ اور جوشاندہ ہلیلہ جسکا بیان پہلے ہو چکا ہے اسمیں سے وہی سولہ تولہ چھ رتی
اسمیں ملا دیں اور پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ڈال کر نیم گرم اسکو تناول کریں **صفت جوشاندہ زوفا کی** جو کھانسی اور ذات الجنب
اور ذات الریہ اور درد سینہ اور دونوں پہلوؤں کے درد کو نافع ہے عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ انجیر سپید بیس عدد مویز کلان
طائفی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ انکے بیج نکالے ہوئے ہوں ملٹھی خراشیدہ ساڑھے دس ماشہ پرسیاوشان چودہ ماشہ تخم خبازی
اور تخم خطمی ہر واحد چودہ ماشہ جو مقشر پونے دو تولہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ پونے چھتیس تولہ رہ جائے
اور پھر اسکو چھانیں اور اسمیں سے ہر روز بقدر حاجت ہمراہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک روغن بادام ملا کر
پلائیں **ماء الزوفا** جو ربو اور ضیق النفس کو نافع ہے عناب دس دانہ سپستان بیس دانہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ
دس ماشہ انجیر سپید دس عدد ملٹھی چھلی ہوئی اور ہیکوب ساڑھے سترہ ماشہ پرسیاوشان چودہ ماشہ تخم خطمی اور تخم خبازی ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ زوفا سے خشک اور ... ہر واحد سات ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ چہارم وزن پانی کا
رہ جائے اور صاف کریں اور اسمیں سے ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ خواہ ساڑھے چار ماشہ معجون قوقی اور

روغن بادام شیرین کے تناول کریں - اور بیشتر اسمین بیخ سوسن آسمانگونی سات ماشہ بھی داخل کیجاتی ہے اگر مرض مادہ غلیظہ سے ہو اور
پھیپھڑے مین سدہ پڑ گئے ہون **صفت ماء الاصول کی** جو فالج اور لقوہ اور تشنج اور صرع اور سکتہ اور امراض بلغمی کو نفع کرتا ہے - پوست
بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اور اذخر ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کرفس انیسون رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور حنظیان
اور شگوفہ اذخر ہر واحد سات ماشہ حب بلسان اور اسارون ہر واحد پونے نو ماشہ عود بلسان اور تج اور بوزیدان اور حرمل ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین نرم آنچ سے جوش دین تاکہ چہارم
وزن پانی کا رہ جائے اور چھان کر اٹھا رکھیں اسمین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اور سات ماشہ
ریڈی کے تیل کے مع بعض معجونات کے جو انھین امراض کے واسطے اوپر مذکور ہو چکے ہین بقدر وقت مرض کے تناول کریں
**ماء الاصول کا اور نسخہ** جو فساد مزاج اور سدہ ہائے جگر اور طحال کو اور دونون کی برودت بڑھ جانے کو اور برودت معدہ
اور استسقا اور کہنہ تپون کو نفع کرتا ہے - پوست بیخ کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے
سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ فوہ اور لک ہر واحد سات ماشہ شکاعی اور بادآورد اور گیاہ غافث اور
پوست بیخ کبر اور کمافیطوس اور کمازریوس اور افسنتین رومی اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انجیر خشک
دس عدد مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن پر پونے دو سیر میٹھا پانی ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین
تاآنکہ چہارم وزن پانی کا رہ جائے اب اسکو چھان کر رکھ لین اسمین سے ہر روز سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام
شیرین اور اسیقدر روغن بادام تلخ اور تخم کرم یا امروسیا وغیرہ جسکی جسقدر حاجت ہو ملا کر تناول کریں **ماء الاصول کا
اور نسخہ** جو ایسی مرگی کو نافع ہے کہ رحم کے درد سے پیدا ہوتی ہے اور حیض کا اور ابھی کرتا ہے - پوست بیخ رازیانہ اور کرفس
ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور زراوند اور حرمل اور قنطریون دقیق اور بیخ فاداانیا اور حب فاداانیا
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مویز کلان طائف کا تخم برآوردہ پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین کہ ڈیڑھ رطل
رہ جائے یعنے قریب اڑھائی پاؤ کے اور اسی مین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ لیکر اسمین ساڑھے چار ماشہ دھمرثا کو ملین اور
ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین اسپر ٹپکا کر تناول کریں **صفت ایسے ماء الاصول کی جو پتھری کو ریزہ
ریزہ کرتا ہے** پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس مجموع دس درہم یعنی پینتیس ۳۵ ماشہ پرسیاوشان اور اسقولوقندریون
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کلتھی اور تخم خربزہ دونون جوکوب کیے ہوئے ہر واحد دو تولہ چار رتی مویز کلان خراسانی خستہ
برآوردہ پینتیس ۳۵ ماشہ انجیر سپید خشکیدہ دس دانہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ سوم حصہ رہ جائے اور چھان
کرکے اسمین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ پونے دو ماشہ حجر الیہود کے جو باریک پسا ہوا ہو اور معجون جرنیا پونے دو ماشہ کے
ہمراہ تناول کریں **صفت نقوع کی** یہ خیساندہ امراض حادہ یعنے تپ کو اور ان تپون کو جسکا کچھ بقیہ بدن مین رہ گیا ہو
نفع کرتا ہے اور رگون کو مواد سے پاک صاف کر دیتا ہے - آلوے بخارا آبرسی خواہ اولسی تیس عدد مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ
عناب بیس ۲۰ دانہ سپستان بتیس ۳۲ دانہ تمر ہندی بیج اور ریشہ وغیرہ سے پاک کی ہوئی پانچ تولہ دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث
ہر واحد چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ سب کو کسی قمیصہ یعنی ہانڈی مین رکھ کر آب گرم اسپر اتنا ڈالین کہ دو انگل اوپر رہ جاوے

اور دن کو دھوپ مین اور شب کو کسی گرم جگہ مین آٹھ روز تک رکھین اور بعد اسکے اسکا صاف پانی سترہ تولہ لیکر آسپر فلفل اور زنجبیل
تین تین ماشہ چھڑکین اور تناول کرین سحر کے وقت اور اسکے پینے سے پہلے ساڑھے چار ماشہ حب صنوبر اور ایک حصہ مصطگی اور
دو حصہ ایلوہ کہا جائین تب اس خیسانده کو دو گھنٹہ بعد تناول کرین صفت ایک نقوع کی جو مسہل زرداب ہے تربد سپید
اور بیخ سوسن آسمانگونی اور زراوند طویل اور بیخ سکبینج صعتر فارسی برگ غافث گیاہ افسنتین اور حنظل اور اشق اور جاوشیر تخم کرفس تخم رازیانہ
انیسون ہموزن سب اجزا لیکر نیمکوب کر کے شراب ریحانی مین بھگو دین خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد مین اور پھر چھان کر بقدر
حاجت استعمال کرین نقوع صبر جو استسقا کو نفع کرتا ہے جو رطوبت سے ہو اور خلط سودا کو نفع کرتا ہے۔ افسنتین رومی
پینتیس ماشہ اسارون ساڑھے سترہ ماشہ قنطاریون اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری پونے دو تولہ سب
دواؤن کو یکجا کر کے نیمکوب کرین اور کسی بوتل وغیرہ مین کانچ کے بھر کر سوا سیر پانی اسمین ڈالین گرم کر کے اور دن کو دھوپ مین
اور شب کو کسی گرم مقام مین تین روز متواتر رکھین پھر پانی کو چھانین ساڑھے آٹھ تولہ لیکر گیارہ تولہ تک اور آسپر روغن بادام
شیرین ساڑھے تین ماشہ ٹپکا کر صبحدم تناول کرین صفت نقوع صبر کی جو نسخہ اول سے قوی تر ہے پوست بیخ کرفس
رازیانہ ساڑھے سترہ ماشہ تخم رازیانہ اور تخم کرفس قنطوریون اور اسارون ہر واحد سات ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد
سوا پانچ ماشہ اسطوخودوس اور کمافیطوس اور گیاہ افسنتین اور غافث اور گل سرخ جو خوب سرخ ہو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سب اجزا کو جمع کر کے صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ تربد سپید کوفتہ ساڑھے دس ماشہ ڈال کر پونے دو سیر پانی ڈالین اور
دن کو دھوپ مین اور رات کو کسی گرم مقام مین رکھین اور تین روز کے بعد سوا آٹھ تولہ سے لیکر سوا گیارہ تولہ تک تناول کرین
روغن بادام سات ماشہ ملا کر صبحدم اور غذا گوشت بزغالہ کی خواہ بھیڑ کے گوشت کی جو بطور زیرباج خواہ اسفید باج کے بنا یا ہو
کہانی چاہیے صفت نقوع کی جو حیض کا ادرار کرتا ہے تخم خربزہ مکوب دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
دو تولہ اور شکاعی ہر واحد سات ماشہ سنبل الطیب اور افسنتین ہر واحد چودہ ماشہ حرمل اور بابونہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب اجزا کو ریزہ ریزہ کر کے انمین
سوا سیر پانی ڈالین اور دن کو دھوپ مین اور رات کو کسی گرم جگہ اسکو رکھین اور اسی پانی سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ روغن بادام تین ماشہ
صبح کے وقت تناول کرین صفت نقوع صبر کی جو تھمنی اور اس درد سر کو نفع کرتا ہے جو خلط غلیظ سے پیدا ہوا اور معدہ کی تقویت
کرتا ہے۔ ہلیلہ کابلی پینتیس ماشہ اور بہیڑا اور آملہ اور عود خام ہر واحد پونے نو ماشہ افسنتین رومی ایک تولہ چار رتی شکاعی اور بادآورد
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل اور قرنفل حب بلسان ہر واحد سات ماشہ پودینہ پینتیس ماشہ مرماحور ساڑھے دس ماشہ فلفل اور
دو تولہ اور سوسن ہر واحد چودہ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین کہ چہارم پانی رہ جائے اور روزانہ سوا گیارہ تولہ روغن بادام شیرین
ساڑھے تین ماشہ ملا کر تناول کرین۔

## باب دسوان ادویہ مسہلہ کے بیان مین جو مرکبات سے ہین

صفت ایک دوا کی جو رطوبات کا اخراج کرتی ہے تربد سفید خراشیدہ اور الایچی خورد اور انیسون ہر واحد سات ماشہ سقمونیا
پونے دو ماشہ بلیلہ ہندی سوا دو ماشہ اور دار فلفل پونے سات رتی شکر سلیمانی چودہ ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین بقدار
شربت اسکی چودہ ماشہ کی ہے ہمراہ آب گرم کے صفت ایک دوا کی جو مسہل رطوبت اور بلغم کی بھی ہے تربد سپید خراشیدہ اور بادیان

کوٹا ہوا ساڑھے تین ماشہ غاریقون سوا دو ماشہ حب النیل ساڑھے تیرہ رتی تخم حنظل نو رتی سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں
اور شہد خام سے ملا کر صبحدم تناول کریں اور بعد اسکے گھونٹ گھونٹ آب گرم تناول کریں صفت دوا سے شبرم کی جو نافع ہے نسول
بالزوجت سوداوی کو۔ شبرم نصیبی چودہ ماشہ افتیمون اقریطی اور صبر سقوطری ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ ساڑھے تین ماشہ
تخم کرفس اور زیرہ کرمانی اور انیسون اور کراویا ہر واحد پونے سات رتی سب اجزا کو جمع کر کے پیسیں اور چھانیں مقدار شربت اسکی
سوا پانچ ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ بروقت حاجت کے صفت دوا سے مازریون کی جو مرہ سودا اور بلغم کو مفید ہے۔ مازریون
سرکہ انگوری میں بھگوئی ہوئی ایک شبانہ روز اور خشک کی ہوئی اور افتیمون اقریطی اور تربد سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زیرہ کرمانی
اور نمک سندی اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ ہر واحد نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ سب اجزا کو یکجا کر کے پیسیں اور چھانیں مقدار شربت
اسکی سات ماشہ ہے آب گرم کے ہمراہ صفت ایک دوا کی جو مسہل صفرا کی ہے ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ ہلیلہ زرد سات ماشہ
سقمونیا چار جو ملح نفطی یعنے سیاہ نمک ساڑھے چار رتی تخم کرفس ساڑھے چار رتی غاریقون سوا دو ماشہ صفت دوا کی جو مسہل
صفرا ہے ہلیلہ زرد سات ماشہ سقمونیا چھ رتی غاریقون ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری نو رتی سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے میں
چھانیں اور آب گرم کے ہمراہ تناول کریں صفت دوا کی جو مسہل سودا ہے ایارج آٹھ جزو اور ہلیلہ زرد ایک جزو ہلیلہ کابلی
دو جزو نمک پانچ جزو افتیمون ایک جزو اور خستین دو جزو سب کو باریک کوٹیں اور شہد سے ملائیں اور صبح کے وقت تناول کریں
مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ صفت دوا سے مسہل سودا کی افتیمون اقریطی
بسفائج ہندی ہر واحد سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ سوا دو ماشہ حجر لاجورد سوا دو ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر شہد سے ملائیں مقدار شربت ساڑھے سترہ ماشہ کی ہے یا کہ ساڑھے دس ماشہ اسی دوا کو بطور سفوف کے ہمراہ آب گرم کے
صبح کو تناول کریں صفت ایک دوا سے مسہل کی جو بلغم اور رطوبت کو نفع کرتی ہے تربد سپید خراشیدہ پونے پانچ ماشہ
غاریقون سوا دو ماشہ شبرم پونے دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون کریں اور یہ پوری ایک
مقدار ہے صفت ایک معجون کی جو صفرا اور بلغم کا اسہال کرتی ہے تربد سپید خراشیدہ اور باریک کٹا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ
سقمونیا ساڑھے سترہ ماشہ لباب قرطم یعنی مغز تخم قرطم ساڑھے سترہ ماشہ کنجد مقشر اور بادام شیریں دونوں چھلکے سے پاک صاف
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکر سلیمانی پینتیس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں اور اسپر زعفران بھی لوماشہ
ڈالیں مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ سے پونے دو تولہ تک ہے صبح کو ہمراہ آب گرم کے تناول کریں دوسری معجون جو صفرا
اور بلغم کا اسہال کرتی ہے ہلیلہ زرد اور تربد سپید خراشیدہ اور سورنجان ہر واحد سات ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ نمک سیاہ ساڑھے
تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانیں مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ جلاب طبرزدی کے آب گرم ملا کر
دوا سے مسہل جو یرقان کو نفع کرتی ہے سقمونیا نو رتی قند سپید ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سرد کے ہمراہ تناول
کریں اور دوا مسہل سودا کی تربد سپید اور افتیمون اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ہمراہ آب سرد کے
تناول کریں صفت ایک دوا کی جو بلغم چسپندہ اور مرہ صفرا اور سودا کا اخراج دستوں کے ذریعہ سے کرتی ہے
تربد سپید ساڑھے تین ماشہ بسفائج سوا پانچ ماشہ غاریقون سوا دو ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سقمونیا ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک

لوے اگر آبِ گرم کے ہمراہ تناول کرین صفت ایک دوا کی جو معجون نجاح کے نام سے مشہور ہے ہلیلہ سیاہ او بہیڑہ و آملہ منقی ہر ایک پینتیس ماشہ بسفائج اور
افتیمون اسطوخودوس او ترید سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم یہ
مسہل جید مجربات کو معتدل ہے اور بلغم کو معدہ سے خارج کرتا ہے ایارج فیقرا اور افتیمون اقریطی ہر واحد تولہ نو ماشہ چھ رتی اور خیار یقون سفید ایک تولہ سات
رتی شحم حنظل سوا پانچ ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کر کے رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی بقدر
حاجت کے آب گرم کے ہمراہ صفت دوا ئے مسہل کی جو خوشبو ہے اور اسکی بو ناگوار نہیں ہے ترید سپید خراشیدہ او سنجد مقشر او نمک سلیمانی ہر واحد ایک جز سب
اجزا کو یکجا کر کے کوٹین اور چھان کر کسی برتن مین اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے صفت ایک دوا کی جو بڑے بڑے
کیڑون کو اور کدو دانہ کو ہتون کی راہ خارج کرتی ہے اترج کابلی او آملہ اور بلیلہ زرد خستہ برآوردہ ہر واحد پونے انیس ماشہ
ترید سپید چار تولہ ساڑھے چار ماشہ قند سپید چھ تولہ او چھ ماشہ چھ رتی سب دواؤن کو جمع کر کے گولیان برابر بندق کے طیار کرین ہر ایک
گولی پونے دو تولہ کی ہو اور وہ ایک پوری خوراک ہے آب گرم کے ہمراہ صفت اور دوا کی لانبے کیڑے اور کدو دانہ کے واسطے
سرخس او اترج ہر واحد سات ماشہ ترید او قنبیل ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو کوٹ چھان کر جمع کرین اور پھانکین اور بعد اسکے آبِ گرم
خواہ ماء العسل تناول کرین ۔ مناسب ہے کہ اسکے پھانکنے کے ایک گھنٹہ پہلے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بکری کا دودھ پی لین او تین دن
پہلے دوا کے پینے سے پرہیز بھی کرین اور دوا واسطے بڑے کیڑون کے اور کدو دانہ اور چھوٹے کیڑون کے سرخس اور
اترنج او قنبیل اور ترمس اور مرمکی صاف کی ہوئی اور ترید سب اجزا ہموزن جمع کر کے پیسین اور چھانین مقدار شربت اسکی ساڑھے
تین ماشہ کی ہے صفت اور دوا کی شیح ارمنی او قیصوم ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ
تہائی پانی رہ جائے پھر اسکو صاف کر کے پونے چھتیس تولہ پینتیس ماشہ شکر ڈالین او ترنج باریک کوٹا ہوا ساڑھے تین ماشہ اور گرم گرم
اسکو پی جائین صفت قرص مرمکی کی جو دست آور ہے اور متلی نہین پیدا کرتا ہے بلیلہ کابلی او بہیڑہ او آملہ او اترنج ہر واحد ایک جز
ترید دو جز قند سپید بموزن سب اجزا کے سب کو باریک پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین مقدار شربت اسکی پینتیس ماشہ کی ہے
آب گرم مین حل کر صفت قرص بنفشہ جو بنام مارستانی مشہور ہے بنفشہ ریحانی سبز سات ماشہ ترید سپید ساڑھے تین ماشہ
بیخ سوسن طرسوسی پونے دو ماشہ سقمونیا انطاکی ساڑھے چار رتی سب کو کوٹین اور چھانین اور پانی سے گوندہ کر قرص طیار کرین یہ ایک ہی
قرص ہے اور یہی مقدار شربت ہے صفرا کو خارج کرتی ہے اور رطوبت کو اور سب آدمیون کو نفع کرتا ہے اسلیے کہ اسکا انجام اچھا ہے یعنی جو اثر اسکے
پینے کے بعد ہوتا ہے وہ نیک ہے ۔

## باب گیارھوان گولیون کے بیان مین

صفت حب اصطمخیقون اکبر کی جو نافع ہے ان امراض کو جو بلغم غلیظ اور بالزوجت سے اور مرہ سودا سے پیدا ہوتے ہین اور بدن کا
تنقیہ فضول مختلف سے کرتی ہے ۔ ترید سپید مجوف یعنے بھر تو او وزنی جو صمغ گوند بھرا سا ہو او ظاہری رنگ اسکا چھلا ہوا سات ماشہ
صبر سقوطری اور حب النیل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل او سقمونیا ہر واحد نو رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گولیان باندھین
مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے صفت اور گولیون اصطمخیقون کی جو اول سے قوی تر ہے
حب بلسان او عود بلسان او تج سنبل الطیب اسارون دارچینی زعفران مصطگی بیخ اذخر حب ترکی عصارہ افسنتین سلیخہ حرج

نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سقمونیا اور غاریقون شحم حنظل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون اقریطی اور بسفائج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور آب کرنب نبطی سے گوندھ کر چنے سیاہ کے برابر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین اور منھ برتن کا بند کر دین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت انکی پونے نو ماشہ کی ہی حب اصطمخیقون کا اور نسخہ جو خلط سودا کا اخراج کرتا ہی۔ افتیمون اقریطی اور شحم حنظل ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون ستائیس ماشہ صبر سقوطری آٹھ تولہ دو ماشہ اور سنبل الطیب قسط حب بلسان زعفران بیخ اذخر ہر واحد ایک تولہ چار رتی سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب کرنب نبطی سے بقدر چنے سیاہ کے گولیان بنائین سایہ مین سکھا کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک انکی خوراک ہی صفت حب ایارج کی جو امراض سر اور معدہ کو نافع ہی اور فضول کو انھین اعضا سے نیچے اتار لاتی ہی۔ ایارج فیقرا پونے دو تولہ بلیلہ زرد چودہ ماشہ نمک ہندی سات ماشہ سب کو کوٹ کر آب کرفس سے گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ ہی۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ باوجود ان منافع کے خلط صفراوی کو بھی خارج کرے اسمین پونے دو ماشہ سقمونیا بھی بڑھا دین۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ مختلف اخلاط کو خارج کرے اسمین بجاے سقمونیا کے شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ ملائین صفت حب ایارج کی اور منافع اسکے مثل نسخہ اول کے ہین ایارج فیقرا اور تربد سفید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بلیلہ زرد اور کابلی مقشر آوردہ اور انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور نمک ہندی سوا پانچ ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب کرفس سے گوندھ کر گولیان بنائین سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ آب گرم کے ہمراہ حب ایارج کا اور نسخہ جو معدہ اور سر کا تنقیہ کرتا ہی۔ تربد سپید اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشہ سقمونیا ساڑھے چار ماشہ شحم حنظل پونے سات رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور صبحدم آب گرم کے ہمراہ تناول کرین صفت حب نسیان اور یہ حب صبر ہی نافع درد ہاے معدہ اور سر کے اقسام درد کو۔ صبر سقوطری ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین اور سایہ مین سکھائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی سوتے وقت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی حب صبر کا اور نسخہ تربد اور بلیلہ زرد اور مصطگی اور گل سرخ سب ہموزن اور سب کے برابر صبر سقوطری لیکر پیسین اور چھانین اور آب کاسنی ملا کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھائین ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک سوتے وقت انکو کھانا چاہیے صفت حب الذہب کی جو سر کے اقسام درد کو نافع ہی اور جلاے بصر کرتی ہی اور بدن کا تنقیہ کرتی ہی۔ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ بلیلہ زرد ستائیس ماشہ مصطگی اور کتیرا اور سقمونیا اور زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ بر آوردہ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور پانی سے گولیان باندھین بڑی بڑی اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے نو ماشہ کی ہی صفت حب جالینوس کی اسکو قوقایا بھی کہتے ہین نافع ہی سر کے اقسام درد کو اور بلغم کو اور جلاے بصر کرتی ہی بدن سے فضول کا تنقیہ کرتی ہی مصطگی اور عصارہ افسنتین اور صبر سقوطری اور سقمونیا شحم حنظل سب ہموزن لیکر پیسین اور پانی سے گولیان بنائین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے چار ماشہ اور تین رتی کی ہی حب افاویہ جسمین صبر زیادہ داخل ہی نافع ہی مرہ سودا

اور صفرا اور بلغم کو جو معدہ مین راسخ اور جاگرفتہ ہو اور معدہ کے درد کو اور غشی جو بوجہ معدہ کے عارض ہو اور متلی کو نافع ہے اخلاط
اسکے دارچینی چرائتا حب بلسان شگوفہ اذخر تج اور قرفہ ہر واحد اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ سب کو دردرا کوٹین اور اسیر آب باران
آدہ پاو پانچ سیر ڈالین اور جوش دین کہ نصف پانی رہ جائے پھر صبر سقوطری پونے چونتیس تولہ لیکر اسی پانی سے دھوئین اور
دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اسکو صاف کرین تا اینکہ صبر کا فقط ثفل رہ جائے جسکی کچھ حاجت نہین ہوتی ہے اور سب گھل جائے اور اسکو
دھوپ مین رکھین تا اینکہ سوکھ جائے پھر اسمین زعفران اور مصطگی اور مرکی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملا کر گولیان طیار کرین بقدر
دانہ نخود کے اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے نیم گرم پانی کے ساتھ **صفت حب منتن کی** جو فالج اور
لقوہ اور قولنج اور وجع مفاصل اور نقرس اور جام یعنی بلغم خام کو اور ریاح غلیظہ اور درد پشت اور استرخا کو نافع ہے اور حیض کا ادرار کرتی ہے
اخلاط اسکے سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور مقل اور حرمل اور شحم حنظل اور صبر اور تربد اور ہلیلہ زرد اور انزروت سب اجزا ہموزن لین اور
گوند کے اقسام کو آب گندنا مین گھولین اور باقیماندہ دواؤن کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور گوند کے پانی سے گوندھ کر گولیان
طیار کرین اور سایہ مین سکھاوین پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اسکی خوراک ہے **حب منتن کا اور نسخہ** جو نسخہ اول سے قوی ہے
مقل ازرق اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر اور حرمل اور شحم حنظل اور صبر ہر واحد دو تولہ چار رتی افتیمون چودہ ماشہ سقمونیا اور ہلیلہ زرد اور سنبل الطیب
ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور زعفران اور سنبل ہر واحد سوا پانچ ماشہ فربیون اور قرنفل ہر واحد سوا دو ماشہ شبرم اور سورنجان ہر واحد
چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور چھانین اور گھولے ہوئے گوند کے پانی سے گولیان طیار کرین اور وہ پانی گندنا کا ہے اور سکھا کر
استعمال کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہے **حب اسطوخودوس** جو نافع ہے اس مرگی کو جو بلغم اور
سودا سے پیدا ہوئی ہو اور دماغ کا تنقیہ کرتی ہے اس امر مین نافع اور مجرب ہے۔ ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی دونون خستہ برآوردہ ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ تربد پونے دو تولہ سے دس رتی کم صبر سقوطری پونے دو تولہ افتیمون اسطوخودوس بسفائج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
غاریقون ایک تولہ چار رتی خربق سیاہ اور نمک سیاہ ہر واحد سات ماشہ قرنفل اور قوقیج کوہی شحم حنظل ہر واحد ایک مثقال ایارج فیقرا
پینتیس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین اور گولیان باندھین سایہ مین خشک کرین مقدار شربت انکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے آب گرم
کے ہمراہ **حب سکبینج** جو قولنج اور آنتون کے درد کو اور درد مقعد اور بواسیر اور ریاح غلیظہ کو نافع ہے اور حیض کا ادرار کرتی ہے صبر اور
سکبینج تخم کرفس انزروت ہلیلہ زرد پاک صاف کیا ہوا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد پانچ تولہ دس ماشہ شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ
سب کو کوٹین اور چھانین اور گولیان بنائین ساڑھے دس ماشہ مقدار شربت ہے **حب شیطرج** نافع ہے مفاصل اور پیٹھ کے درد کو اور
فالج اور لقوہ اور حیض کے بند ہونے کو۔ تربد پینتیس ماشہ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل و سپید رائی اور نمک ہندی اور زاج
یعنی کسیس (خواہ سرخ پھٹکری) وج ترکی شیطرج ہر واحد سات ماشہ دار فلفل عاقر قرحا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قند سپید چودہ ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب سے گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ
**حب المقل** بواسیر اور آنتون کے درد کو جو نیچے والی تین آنتین ہین انکو مفید ہے ہلیلہ سیاہ اور بہیرہ اور آملہ ہموزن اور سب کے برابر
گوگل و داخل کرکے آب گندنا سے گولیان بنائین پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ کی مقدار شربت ہے **حب مسہل** نافع ہے درد
مفاصل کو جو مادہ غلیظ سے ہو۔ سورنجان بوزیدان اور ماہی زہرہ اور تخم برگ کبر اور سنائے مکی شیطرج ہندی اور دار فلفل اور شحم حنظل

ہر واحد سات ماشہ غاریقون چودہ ماشہ تربد دو تولہ چار رتی نمک سوا پانچ ماشہ صبر چھتیس ماشہ انیسون اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تربد سپید
گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر گولیان بنائین اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے صفت حب سورنجان
جو نافع ہے درد مفاصل اور نقرس کو مقطوریون دقیق ساڑھے سترہ ماشہ تربد سپید پونے دو تولہ سورنجان اخیص دو تولہ دو ماشہ شحم حنظل بوزن
چونکہ اصل نسخہ کتاب مین ہے لہذا درج کر دیا ہے اور شاید بجاے سو درہم کے خمسہ دراہم صحیح ہو یعنی ساڑھے سترہ ماشہ متن پانچ چودہ ماشہ
عاقرقرحا سات ماشہ صبر سقوطری پونے دو تولہ شحم حنظل اور غاریقون اور مخیطہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر
ساڑھے دس ماشہ کی ہے صفت حب سورنجان کی بہ نسخہ دیگر جو پہلے نسخہ سے کمتر مفید ہے سورنجان اور ہلیلہ زرد اور صبر سقوطری
برابر کوٹ کر پانی کے ذریعہ سے گولیان باندھین پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک مقدار شربت ہے حب واسطے نقرس کے
کہ جو بلغم سے ہو سورنجان ساڑھے تین تولہ لبنی خشکیدہ پوست بیخ کبر فلفل اور دار فلفل اور حنا وسمی اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
کف دریا اور نوشادر اور نمک ہندی ہر واحد پونے سات رتی سب دواؤن کو کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین اور پانی کے ذریعہ سے
گولیان طیار کرین پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی خوراک ہے صفت عشرۃ ادویہ کی دس دواؤن سے یہ نسخہ مرکب ہے
اور نافع ہے درد ہاے مفاصل اور نقرس اور فالج اور لقوہ اور امراض باردہ کو ۔ زنجبیل اور فلفل دار فلفل شیر آملہ خستہ بر آوردہ شیطرج ہندی
ہلیلہ سیاہ اور بلیلہ خستہ بر آوردہ اجوائن اور سعد ہر واحد سات ماشہ صبر سقوطری پینتیس ماشہ سب دواؤن کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین
اور آب مکوے سبز مین جو کہ جوش دے کر چھانا گیا ہو اسکے ذریعہ سے گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے صفت اور گولی کی جو وجع مفاصل اور
نقرس بلغمی اور فالج اور لقوہ اور تعصیب کے درد کو نفع کرتی ہے اور فضول غلیظہ جو بالزوجت ہون انکو اور مرہ سودا کو فارج کرتی ہے حب بلسان
اور تج اور سنبل الطیب ہارون اور دار چینی زعفران مصطگی اور نمک ہندی عصارہ افسنتین شگوفہ اذخر زراوند مدحرج بسفائج شحم حنظل
ہر واحد چودہ ماشہ سقمونیا اور غاریقون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری چار تولہ آٹھ ماشہ افتیمون اقریطی پونے دو تولہ سب اجزا کو
جمع کر کے پیسین اور چھان کر آب کرنب نبطی مین جو کہ جوش دیا اور صاف کر لیا ہو گوندہ کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور
کسی برتن مین اٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے آب گرم کے
ہمراہ صفت حب المنفط جو فالج اور لقوہ اور وجع مفاصل اور نقرس اور قولنج اور ریاح غلیظہ کو اور ان امراض کو جو برودت اور رطوبت سے
عارض ہون نافع ہے اور عرق النسا کو مفید ہے ۔ ہلیلہ زرد خستہ بر آوردہ اور صبر سقوطری اور شحم حنظل اور ماہی زہرہ تخم حرمل جندبیدستر انزروت
اشق اور گوگل کبود سکبینج اور جاوشیر اور گوند سداب کا اور دال سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو جمع کر کے پیسین اور چھانین تمام گوندکے
اقسام کو رال اور آب گرم مین گھولین اور اسی پانی مین چھوٹی چھوٹی گولیان برابر مرچ سیاہ کے باندھین اور سایہ مین خشک کرین اور کسی
برتن مین اٹھا رکھین اور پونے نو ماشہ آب گرم کے ہمراہ تناول کرین حب نقرس صبر سقوطری ساڑھے تین ماشہ ماہی زہرہ اور
ہلیلہ سیاہ خستہ بر آوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بوزیدان اور فادانیا ہر واحد سات ماشہ گوگل کبود ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو
پیسین اور چھانین اور آب کرنب مین گھول کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ صفت
حب نار مشک کی جو نافع ہے قولنج کو اور وجع مفاصل اور نقرس کو اور نہار منہ اسکا تناول کیجاتی ہے اور بعد پیٹ بھرے ہونے کے

اسکو کھا سکتے ہین۔ فلغاموںیہ اور ساذج ہندی اور صعتر فارسی اور فلفل اور دارفلفل اور نمک ہندی اور زنجبیل اور حب بلسان دارچینی اور نارمشک
ہر واحد سے ایک پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پیسین چھانین کر
آب مکوے سبز مین گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت انکی پونے نو ماشہ کی ہے
ہمراہ آب گرم کے **صفت ایک حب کی جو وجع مفاصل اور عرق النسا کو نافع ہے** شبرم شحمی اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ
صبر سقوطری حب النیل ہر واحد سات ماشہ سب کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب مکوے سبز مین گولیان بنائین اور سایہ مین خشک
کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک آب گرم کے ہمراہ **صفت اور گولی کی نقرس کے واسطے**
اور درد مین بھی سکون پیدا کرتی ہے۔ انیسون اور زیرہ کرمانی فلفل سپید دارفلفل لباب قرطم ہر واحد سات ماشہ تج ساڑھے تین ماشہ
زنجبیل اور فربیون ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ سورنجان شیرین پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین
اور صاف شراب جو اچھی ہو خواہ شراب جمہوری مین یا نبیذ مویز کلان اور شہد مین گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین مقدار
شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ کی ہے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو **یہ گولی مجرب ہے
نقرس کے واسطے** فلفل دارفلفل زنجبیل اور برگ کبر برگ حنا اور زیرہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ نوشادر اور سمندر کف
اور ہیعہ ہر واحد سات ماشہ سورنجان ہموزن سب کے ان اجزا کو لیکر کوٹین اور چھانین اور پانی سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین
خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ کی ہے بروقت سونے کے
آب گرم کے ہمراہ اور جب حاجت ہو استعمال کرین اور یہ استعمال تین شب تک رہے **صفت گولی کی جو چوتھیے بخار کو نافع ہے**
ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ چودہ ماشہ افتیمون اقریطی چودہ ماشہ عصارہ غافث اور افسنتین ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے
تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب کرفس نبطی مین برابر سیاہ مرچ کے گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک
کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہے **صفت حب غافث کی جو کہ چوتھیے بخار کو نافع ہے**۔ ہلیلہ زرد اور عصارہ غافث ہر واحد
سات ماشہ حرف یعنی ہالم ساڑھے تین ماشہ ہینگ پونے دو ماشہ اجزا کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور پانی سے گولیان بنائین مقدار
شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے **حب مطرالی** بلغمی تپ اور چوتھیا بخار اور قولنج اور درد جگر اور معدہ اور نقرس کو نافع ہے۔
عصارہ غافث اور افسنتین اور مصطگی اور ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ اور حب النیل اور غاریقون اور شحم حنظل شاہترہ ہر واحد سات ماشہ سقمونیا
سوا دو ماشہ صبر سقوطری ہموزن سب اجزا کے لیکر سب کو کوٹین اور چھانین اور آب مکوے سبز مین گولیان باندھین مقدار شربت
اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے **صفت حب مسہل کی جو بچون کی نرمی کے واسطے مفید ہے** ساڑھے تین ماشہ تربد اور غاریقون
دو ماشہ اور پانچ رتی افسنتین رومی ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور گولیان بنائین اور یہ سب ایک خوراک ہے
**صفت ایک گولی کی جو استسقا اور قولنج کو نافع ہے** ہلیلہ زرد ساحت کیا ہوا پینتیس ماشہ سکنجبین پونے دو تولہ غاریقون ساڑھے
سترہ ماشہ شبرم چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور سکنجبین کو آب گرم مین گھولین اور اسی مین دوا کو ملاکر گولیان بنائین مقدار شربت
پونے نو ماشہ سے نو ماشہ تک ہے اور حب واسطے جذام اور استسقا کے سقمونیا اور صبر سقوطری ہر واحد پونے نو ماشہ شحم حنظل ساڑھے
دس ماشہ تربد چودہ ماشہ شبرم اور سکنجبین ہر واحد پونے دو تولہ بسفائج سات ماشہ ہلیلہ زرد چودہ ماشہ کتیرا گوشبانہ زنجبیل اور سکنجبین کو

آب گرم مین گھولین پھر دونون کو جدا جدا پیسین اور خشک دوائین پیسی ہوئی چھان کر اسی پانی مین گولیان باندھین اور سایہ مین خشک
کرین ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ حب استسقا جو آب لفاح کے ہمراہ تناول کیجاتی ہے - فربیون اور نمک ہندی اور سقمونیا ہر واحد
نو ماشہ تربد سوا دو تولہ مرکی صاف کیا ہوا ڈیڑھ تولہ صبر سقوطری ساڑھے چار تولہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر آبکوے سبز مین جسکو جوش
دے کر چھانا ہو اُسی مروق مین برابر مرچ سیاہ کے گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے
حب اخس جو زرداب کو براہ دستون کے خارج کرتی ہے یتوعات یعنی زہریلے درختون کا دودھ اور شراب مثلث ہر واحد
ایک جزو آگ پر منعقد کرین تا اینکہ غلیظ ہوجائے اور قابل گولی باندھنے کے ہوجائے پھر برابر نخود کے گولیان باندھین اور دو یا تین
گولی تناول کرین صفت حب شعیا کی جو زرداب کی مسہل ہے فساد مزاج کو نفع کرتی ہے - صبر سقوطری ساڑھے تین تولہ سقمونیا
اٹھائی تولہ سنبل الطیب اور تج اور تربد سپید او مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ غاریقون پونے دو تولہ حماما ساڑھے
تین ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور پانی ملا کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
مقدار شربت اسکی سات ماشہ آب گرم کے ہمراہ حب کبیر نسخہ جالینوس کا نافع امراض سرد کو اور استسقا اور قولنج اور لقوہ وغیرہ
اسی قسم کے امراض کو - تینون ہلیلہ اور آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مقل ڈیڑھ تولہ زنجبیل اور دارچینی ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ فلفل اور دارفلفل اور اسارون اور شیطرج اور حب بلسان ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم کرفس اجوائن اور وج اور تج ہر واحد نو ماشہ مصطگی چھ تولہ غاریقون
پونے چار تولہ قند سپید سوا گیارہ تولہ صبر سقوطری پندرہ تولہ اور چار رتی پہلے غاریقون اور مقل کو کھرل مین کوٹین اور آب گندنا ایک سیر چھڑکین اور پیسین اور باقی دواؤن کو
کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور غاریقون اور مقل پر اسکو ڈالین اور کھرل مین ڈالین اور خوب ملائین اور گولیان باندھین برابر
سیاہ مرچ کے مقدار شربت پونے سات ماشہ ہے ہمراہ آب گرم کے سوتے وقت اور نو ماشہ تک ہے اور دوا کھلانے سے پہلے ایک روز
اور دوا کھلانے کے بعد دو روز پرہیز کرین صفت حب کی جو نسخہ جالینوس کا ہے دشواری سے حاملہ ہونے کو مفید ہے -
صبر سقوطری اور گوگل کبود اور شحم حنظل اور غاریقون سقمونیا ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور پانی مین گولیان باندھین سایہ مین
خشک کرین ساڑھے چار ماشہ اسکی خوراک ہے یہ حب سینہ کا بلغم غلیظ سے اور سدون سے تنقیہ کرتی ہے غاریقون
اور تربد ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بیخ سوسن اور ایارج فیقرا اور فراسیون ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور
ریشمی پارچہ مین چھانین اور پانی سے گولیان باندھین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ وقت حاجت کے ہے صفت حب مسہل کی
جو بیماران استسقا کے واسطے ہے شبرم کو سرکہ انگوری مین تین روز تک بھگوئین پھر اسکو نکالین اور خشک کرین اور روغن بادام شیرین مین
بھونین اسقدر کہ قریب سوختہ ہونے کے پہونچ جائے اب اسی شبرم مدبر سے دو جزو اور اسیقدر رب السوس ملا کر کوٹین اور پانی ملا کر گولیان
بنائین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے آب گرم کے ساتھ صفت حب کی جسکو یحیی بن ماسویہ نے مرکب کیا ہے وجع مفاصل
اور نقرس کو جو خلط غلیظ سے عارض ہوا ہو نفع کرتی ہے - سورنجان اور بوزیدان اور شحم حنظل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ماہی زہرہ اور کتیرا
اور دوقو اور فو اور زراوند طویل ہر واحد چودہ ماشہ ایارج فیقرا اور مقل ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون اور ہلیلہ زرد ہر واحد پینتیس ماشہ
ہلیلہ کابلی دو تولہ چار ماشہ نمک ہندی پونے دو تولہ سقمونیا دو تولہ چار رتی تخم سداب کمافیطوس اسطوخودوس اور تخم جندقوقی جسکو سبکشطرم
کہتے ہین اور جنطیانا ہر واحد سات ماشہ مقل کو آب گندنا مین گھولین ایک شبانہ روز اور باقی دواؤن کو جو سوکھی ہین کوٹین اور ریشمی کپڑے مین

پیسین

چھانین اور بھگوئے ہوئے مقل کے پانی مین جو خوب پسی ہوئی ہو ملا کر گولیان بنائین اور سکھا کر کسی برتن مین بند کر چھوڑین بروقت حاجت
استعمال کرین صفت حب کی جو کہ بواسیر کو نافع ہے ۔ غاریقون اور سکبینج اور مقل کبود اور جند بیدستر اور جاوشیر ہر واحد ڈھائی ماشہ اور صبر سقوطری
چودہ ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور گولیان بنا کر کسی برتن مین اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے
بعض آدمی اسمین سقمونیا بھی داخل کرتے ہین صفت حب کی جو نکہت کو یعنی خوشبو کو پیدا کرتی ہے اور منھ کی بدبو کو دور کرتی ہے اگر
منھ مین رکھی جائے ۔ جوزبوا اور الائچی اور لونگ اور کافور اور دارچینی اور خولنجان جسکو پان کی جڑ کہتے ہین اور قرنفل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
مشک تین رتی سب اجزا کو پیسین اور چھانین سوائے مشک کے کہ اسکو جدا گانہ پیسنا چاہیے اور پھر سب اجزا کو ملا دین اور گلاب سے
ملا کر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے گولی منھ مین رکھین پھر اگر اسکی حاجت ہو
کہ یہ گولی اس غرض سے استعمال کیجائے تا کہ جو فضول خراب معدہ مین ایسے بھرے ہین کہ بو سے دہن کو خراب کرتے ہین انکا اخراج ہو جائے
پس چاہیے کہ اسی گولی کے اجزا کے ہمراہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ ملا دین اور نسخہ حب کے وزن ادویہ مین سے نصف وزن گھٹا دین اور
مقدار شربت بعد ملانے ایارج کے اسکی ساڑھے چار ماشہ کی رہے دوسری گولی جو نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اور گندہ دہنی کو دور
کرتی ہے ۔ پوست اترج سبز خواہ اسکی سبز پتی اور فرنجمشک اور سنبل الطیب اور قرنفل اور جوزبوا اور زرشک اور زنجبیل اور قیتبیل اور
کبابہ اور بسباسہ اور سعد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب دواؤن کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور گلاب اور بہی کے پانی سے
گوندھ کر خواہ سیب کے پانی مین گولیان طیار کرین بڑی بڑی اور انکو چپٹی چپٹی کر لین اور منھ مین رکھین حب علیکا جو درد شکم
اور خرابی ہضم معدہ اور ادویہ قتالہ اور ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے اور حل رہ جانے پر معین ہوتی ہے ۔ زرشک اور بیخ فطر اور زراوند طویل
اور کرادیا اور فلفل دار فلفل اور قسط تلخ اور سنبل سب ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور پانی مین گھول کر گولیان بنائین اور سایہ مین
خشک کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے آب گرم کے ہمراہ صفت حب کی جو قروح شش یعنی پھیپھڑہ کے زخمون کو مفید ہے
پستہ اور بادام شیرین دونون چھلکون سے صاف کیے ہوئے اور کتیرا اور رب السوس اور دانہ خشخاش اور مغز بیدانہ سب برابر لیکر کوٹین
اور باریک کرین اور شراب مثلث سے گولیان بڑی بڑی باندھین اور چپٹی کر لین اور استعمال کرین صفت حب کی جو کھانسی کو مفید ہے
رب السوس اور مویز کلان خستہ برآوردہ (یعنی بیج نکالا ہوا) ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور گوند اور کتیرا اور تخم کدوے شیرین
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹین اور چھانین اور نصف وزن مجموع کے قند سپید خراسانی کا بنا ہوا لعاب بیدانہ مین گھول کر اسی سے
گولیان طیار کرین اور بڑی بڑی گولیان چپٹی چپٹی بنا کر زبان کے نیچے رکھین بروقت حاجت کے صفت اور حب کی کھانسی کے
واسطے ۔ گوند اور نشاستہ کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مغز بیدانہ اور مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہر واحد سات ماشہ بادام چھلے ہوئے اور
خشخاش سپید ہر واحد چودہ ماشہ قند سپید خراسانی کا بنا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو باریک کوٹین اور لعاب اسپغول سے بڑی بڑی
گولیان چپٹی چپٹی بنائین جیسے ترمس کا دانہ ہوتا ہے اور زبان کے نیچے رکھین صفت اور حب کی کتیرا اور گوند جو الو بخارا کے درخت کا ہے
اور تخم کدوے مقشر اور خشخاش سپید اور تخم خرفہ نشاستہ رب السوس زعفران اور شکر سپید اور قند خراسانی سب ہموزن کوٹین اور لعاب
بیدانہ مین گولیان باندھین بڑی بڑی اور چپٹی اور زبان کے نیچے رکھین صفت حب کی پاس لینے کے واسطے فالج اور لقوہ اور
درد سر بلغمی کو نافع ہے ۔ غاریقون سپید چودہ ماشہ صبر سقوطری اور کلونجی اور فربیون جاوشیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور ساڑھے دس ماشہ

اشق اور نکچھکنی بورہ ارمنی ہر واحد سات ماشہ جند بید ستر زعفران ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو پیسین اور چھانین اور چقندر کے
پانی مین چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین اور استعمال کرین بروقت حاجت کے دو گولی سے لیکر تین گولیون تک ہمراہ روغن خیری کے یعنی اسی
روغن مین گھول کر ناس لین حب دوسری سعوط کے واسطے اسکو طبری بھی کہتے ہین سعفہ با رطوبت اور خشک کو نفع کرتی ہے اور
نار فارسی اور خنازیر جو گردن مین گرہین سی پڑتی ہین اسکو ندریح سبل یعنی آنکھ کا مرض جسکا بیان امراض چشم مین ہو چکا اور اس ریح کو جو
سر مین پیدا ہوتی ہے نفع کرتی ہے - انزروت سپید قسم عمدہ اور مرکی اور زعفران اور کندش ہموزن لیکر جدا جدا ہر ایک کو پیسین اور پیسنے کے
بعد وزن برابر ایک دوا کا پورا کرین چھان کر اور آب مرزنجوش یعنے دونا مروا کے پانی مین برابر مسور کے گولیان باندھین اور کوئی گولی
چھوٹی اس سے بھی ہو اور چھوٹے چھوٹے بچون کو ایک گولی کے وزن پر روغن بنفشہ مین گھول کر ناس دین خواہ دو گولی تک اور بڑے
آدمی جوان وغیرہ کو تین گولیون تک اجازت ہے **صفت اور حب کی سعوط کے واسطے** یہ سعوط اس ریح کو نافع ہے جو بچون کے
سر مین ہوتی ہے - صبر سقوطری دو ماشہ پانچ رتی شکر سپید طبرزدی ساڑھے تین ماشہ کندش جسکو نکچھکنی کہتے ہین نو رتی جند بیدستر
اور مازو ہر واحد دو ماشہ پانچ رتی سب کو کوٹین اور چھانین اور دونے مروے کے پانی مین گولیان بنائین مثل دانہ کشنہ یعنے
مٹر کے اور اسی کی ناس لین روغن بنفشہ مین گھول کر **حب جالینوس** پیٹ چلنے کو اور خراش جو معدہ مین پڑ گیا ہو اور اوپر والی
آنتون کے خراش کو نافع ہے - پوست انار ترش اور مازو برابر وزن لیکر کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور سرکہ انگوری مین دونون کو
جوش دین اسقدر کہ بستہ ہو جائے اور مٹر کے برابر گولیان بنائین اور پندرہ گولی تک لیکر نہایت بیس گولیان جیسی حاجت ہو آش مین
گھول کر ناس لین **اور گولی** جو مروڑہ اور پیچش اور خلفہ کو مفید ہے یعنے ایسے دستون کو جسمین غذا سے خام گرتی ہو - مازو اقاقیا
گل سرخ اور لبنی خشک اور لبان نرینہ اور سعد کوفی اسارون اور صمغ عربی اور افیون اور جند بیدستر گلنار اور طلق یعنی ابرک ہر واحد
ایک جزو حب الآس اور تخم لیموے کلان ہر واحد دو جزو سب کو کوٹین اور چھانین اور شراب خواہ آس کے پانی مین جو تازہ ہو گولیان
برابر دانہ نخود کے باندھین مقدار شربت اسکی ایک گولی سے تین گولیون تک ہے یہ گولیان مجرب ہین **اور گولی کا نسخہ** جو
طبیعت کو حبس کرتی ہے اور خون کی آمد کو دستون کی راہ سے جو ہو بند کرتی ہے - سماق سات ماشہ مازو ساڑھے تین ماشہ پوست انار
پونے دو ماشہ سب اجزا کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور بہی کے پانی سے گولیان بنائین اور سایہ مین سوکھائین اور کسی برتن مین
اٹھا رکھین مقدار شربت انکی سات ماشہ کی ہے اور بعد گولی کھانے کے زردی نیمبرشت انڈے جو سرکہ مین ابالا گیا ہو پلانی چاہیے
**صفت اور گولی کی** اسی مرض کے واسطے - ہلیلہ دس عدد حب الآس پانچ تولہ دس ماشہ مویز کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ
سماق اور مشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر پانی مین گولیان بنا لیا کرین جسمین گوند ببول کا گھولا ہو مقدار شربت
انکی سات ماشہ ہے ہمراہ رب آس خواہ رب بہی کے -

## باب بارھوان حقنہ اور فتیلہ کے بیان مین جسکو بتی کہتے ہین

**صفت حقنہ کی** جو قولنج بلغمی کو نفع کرتا ہے - گوکھرو اور قنطوریون اور بابونہ اکلیل الملک اور سویا اور ریٹھی اور تخم کوبیدہ
ہر واحد ستیس ماشہ حرمل اور میتھی ہر واحد پونے دو تولہ اندراین کے دو پھل ریزہ ریزہ کیے ہوئے تخم رازیانہ اور کرفس ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ سبوس گندم اور خطمی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کسی پوٹلی مین دونون بند کیے ہوئے اور انجیر سپید ریزہ

کٹا ہوا دس عدد اور سداب تازہ برگ چقندر ہر واحد دس گڈیان سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ آدھا کی پاؤ
رہ جائے پھر آسیر مد تولہ نو ماشہ چھ رتی شہد اور روغن زنبق اور یا خیر وکا روغن ہر واحد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی آب کالخ
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بورہ ارمنی ساڑھے چار ماشہ سکبینج اور جاوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ ملاکر حقنہ دین نیم گرم کرکے **صفت**
**دوسرے حقنہ کی** جو قولنج کے واسطے ہے اور نسخہ اول سے آسان تر ہے عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلان خراسانی
اور قرطم جوکوب کیے ہوے ہر واحد پینتیس ماشہ اور انجیر سپید دس عدد اور گوکھرو بابونہ اکلیل الملک اور سویا ہر واحد ایک کف
بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ میتھی اور تخم کتان قنطوریون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم رازیانہ اور سبوس گندم اور خطمی دونوں کو
کسی کیسہ پارچہ مین ہر واحد انمین سے ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے
اور چھان کر اسی کا حقنہ کرین مگر سترہ تولہ یہ پانی آسیر شکر سرخ پونے دو تولہ بورہ ارمنی ساڑھے تین ماشہ آب کالخ چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ کنجد تازہ پانچ تولہ دس ماشہ اسکا نیم گرم حقنہ دین **صفت حقنہ کی** جو ریح غلیظہ کو نافع ہے۔ آب گندنا اور میتھی کا پانی
جوش سے نکالا ہوا نصف سکرجہ یعنی چار تولہ پونے سات ماشہ روغن زنبق اور روغن کنجد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی **صفت**
**حقنہ کی** جو ایسے قولنج کو نفع کرتا ہے کہ بلغم اور ریح غلیظ سے پیدا ہوا ہو۔ گوکھرو بابونہ اکلیل الملک اور سویا ہر واحد ایک کف
زیرہ نبطی اور تخم کرفس انیسون اور رازیانہ اور سداب خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ برنجاسف اور دونا مرو اور فربیون یعنی حبوا
ہر واحد چودہ ماشہ سکبینج اشق اور جاوشیر ہر واحد سوا دو ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ انجیر سپید دس عدد خطمی اور سبوس گندم
ہر واحد سترہ تولہ آسیر شہد اور روغن زنبق اور روغن کنجد اور مری کہنہ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر شحم حنظل کہنہ پونے دو ماشہ
اضافہ کرکے حقنہ کرین کہ یہ حقنہ عجیب النفع ہے ریاح کی تحلیل مین اور کبھی اسیر فربیون پونے دو ماشہ بھی اضافہ کیجاتی ہے اگر
اسکی احتیاج ہووے۔ مناسب ہے کہ ایسے تنقیہ گرمیون کی فصل مین ہرگز استعمال نہ کرین اور نہ گرم مزاج آدمی کے علاج مین **صفت**
**حقنہ کی** جو امراض مین مستعمل ہوتا ہے اگر قبض طبیعت پیدا ہو۔ عناب اور سپستان ہر واحد ایک کف بنفشہ خشک چودہ ماشہ انجیر سپید
دس عدد خطمی اور سبوس گندم ہر واحد بقدر حاجت کسی پوٹلی مین بندھے ہوے ان سب کو ڈیڑھ یا دو سیر بھر پانی مین جوش دین جب
تہائی پانی رہ جائے اسکو صاف کرکے سوا گیارہ تولہ لیکر آسیر چقندر کوٹ کر پانی اسکا ساڑھے آٹھ تولہ اور روغن کنجد تازہ پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ مری چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ملاکر خوب حل کرین اور نیم گرم اسکا حقنہ کرین **حقنہ نرم** جو امراض حادہ مین
قابل استعمال کے ہے عناب اور سپستان اور بنفشہ خشک اور جو مقشر خطمی اور سبوس گندم گوکھرو اور اکلیل الملک ہر واحد ایک کف
ان سب کو ڈیڑھ یا دو سیر بھر پانی مین جوش دین اور اسمین سے قریب سترہ تولہ لیکر آسیر شکر سرخ سترہ ماشہ روغن کنجد تازہ اور
روغن بنفشہ اور مری ہر واحد پینتیس ماشہ لیکر خوب ملائین اور نیم گرم حقنہ کرین۔ اور اگر ایسے امراض مین آب چقندر نچوڑا ہوا سوا گیارہ
تولہ اور روغن کنجد تازہ اور مری ہر واحد سوا پانچ تولہ ملاکر حقنہ دین یہ بھی طبیعت کو نرم کرتا ہے **صفت حقنہ کی** جو ایسے قولنج مین
استعمال کیا جاتا ہے جو خلط گرم سے پیدا ہوا ہو۔ عناب اور سپستان ہر واحد بیس دانہ جو مقشر اور لبلاب ہر واحد پینتیس ماشہ
بنفشہ ریحانی ساڑھے دس ماشہ خطمی اور سبوس گندم تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو اڑھائی پاؤ پانی مین جوش دین
تا اینکہ چھبیس تولہ پانی رہ جائے پھر اسمین سے سوا گیارہ تولہ پانی لیکر آسیر لعاب اسبغول پینتیس درہم روغن بنفشہ جدید اسقدر

ریح پیچ کا علاج

روغن گل اور روغن تخم کدو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ڈال کر خوب ملائیں اور نیمگرم اسی سے حقنہ کریں صفت حقنہ کی جو رحم کو
عورتوں کے اور نیچے کے اعضائے بدنی کو نفع کرتا ہے۔ حب الآس اور آب شبح بستانی اور آب نمام یعنی پودینہ کوہی اور دونے مروے کا پانی ہر واحد
ایک ملعقہ یعنی ڈیڑھ تولہ چرائتہ پیسا سوا سات ماشہ شراب جید خواہ جمہوری خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد ان سب کو یکجا کر کے خوب پھینٹیں اور
بقدر حاجت لیکر گرم پانی میں ملا دیں تاکہ نیمگرم ہو جائے اور اسی سے حقنہ دیں حقنہ جو برودت گردہ اور سختی رحم کو نفع کرتا ہے۔ روغن جوز
یعنی اخروٹ اور روغن بادام اور روغن حبۃ الخضرا اور زیت ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گاو ایک تولہ چار ماشہ سات رتی
میتھی کے جوشاندہ میں جو قریب بائیس تولہ کے ہو خوب گھوٹیں اور نیمگرم تین روز تک حقنہ کریں آگے اور پیچھے دونوں طرف کے
مخرج میں حقنہ رحم کی برودت کو نفع کرتا ہے۔ اشق اور مقل کبود اور سکبینج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جند بید ستر ساڑھے تین ماشہ
تخم کرفس اور اجوائن اور تخم رازیانہ اور بیسا لیوس ہر واحد چودہ ماشہ اور بعض اطبا اسمیں میتھی اور گوکھرو اور سنبل اور بابونہ بھی
داخل کرتے ہیں سب اجزا کو یکجا کر کے آدھ سیر بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا خواہ آب شیریں ہر واحد چھٹانک آدھ سیر ڈالیں اور
جوش دیں نرم آنچ سے تاکہ نصف رہ جائے پھر آگ پر سے اتاریں اور صاف کریں اور قریب چونتیس تولہ اسی پانی کو لیکر اسمیں
روغن گاو اور شہد کف گرفتہ ملا کر گھوٹیں اور وزن دونوں کا دو ملعقہ ہو یعنی تین تولہ اور روغن تخم کدو ایک اسکرجہ یعنی آدھ پاؤ کم
اور خوب ملائیں اور نیمگرم نہار منھ اسکا حقنہ دیں اور جب تک ہو سکے اسکو روکے رہیں کہ گرنے نہ پائے حقنہ جو ضعف گردہ اور
کمر اور باہ کو نفع کرتا ہے۔ تازہ گوکھرو پانچ گڈیاں اور چقندر کی جڑیں پانچ گڈیاں پہاڑی بکری کا گردہ اور اسکا حرام مغز اور اسی کے
دونوں خصیہ قیمہ کیے ہوئے سب کو یکجا کر کے ایک دیگ میں رکھیں اور آدھ سیر بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا جو گرم ہو دو قسط یعنی
تین سیر اور ڈیڑھ پاؤ اور آب شیریں ایک قسط یعنی پونے دو سیر نرم آنچ سے پکائیں اور صاف کریں اور آگ پر سے اتاریں اور
اسمیں سے روزانہ پونے چونتیس تولہ لیکر نیمگرم حقنہ کریں اور جب تک ہو سکے روکے رہیں اور تین روز حقنہ لیں صفت حقنہ کی
جو عرق النسا اور درد پشت اور دونوں گردوں کے درد کو نفع کرتا ہے۔ قنطوریون دقیق دس درہم یعنی قریب چودہ ماشہ قثاء الحمار یعنی دو تولہ
اور میتھی ساڑھے سترہ ماشہ انجیر دس عدد سب کو سوا سیر پانی میں جوش دیں کہ تہائی پانی رہ جائے اسمیں سے قریب سترہ تولہ کے
چھان کر سکبینج ساڑھے تین ماشہ جاوشیر سات ماشہ روغن سوسن پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ملا کر حقنہ کریں اور بعد حقنہ کے سو جائیں اور
جند بید ستر پونے دو ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ پیس کر روغن سوسن ملا کر دونوں کو اسپر اسکے مالش کریں حقنہ واسطے درد مفاصل کے
میتھی اور بادام تلخ اور تخم سبد انجیر اور السی ہر واحد ایک حفنہ اور بابونہ اور سویا حب الغار ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ گوکھرو آٹھ
تولہ سوا پانچ ماشہ سورنجان اور مقل الیہود اور خربق سپید ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی قنطوریون آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سکبینج اشق اور
جاوشیر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی حنظل ایک تولہ چار ماشہ سات رتی تخم کرفس پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سوئے کے بیج اور سداب کے
بیج ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی انجیر دس عدد عناب کے بیس دانہ سپستان چالیس دانہ سب دواؤں کو کسی برتن میں جوش دیں [illegible]
اور تمام شب رہنے دیں اور اسمیں سے ساڑھے بائیس تولہ لیکر آدھ سیر روغن گاو اور روغن خیری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملا کر استعمال کریں
نیمگرم صفت حقنہ کی جو ممسک ہے قروح امعا کو نفع کرتا ہے۔ ارز خاص یعنی چاول عمدہ قسم کے پانچ تولہ دس [illegible] چونتیس ماشہ
جو کا ستو چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پوست انار اسی قدر جفت بلوط ساڑھے دس ماشہ سب کو اڑھائی پاؤ پانی میں جوش دیں تاکہ گل جائیں

پھر اسمین سے سوا گیارہ تولہ صاف کرکے اسمین سپیدہ قلعی او گل قرصی او گوند اور اقاقیا دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس و کاغذ سوختہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زردی دو انڈون کی جو سرکہ انگوری مین ۔ بالی گئی ہو ملائین اور وہ دوا مین خوب باریک پسی ہوئی پارچہ حریر مین چھان کر داخل کرین اور دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گل خالص لیکر زردی بیضہ کو اس سے پیسین کر مثل مرہم کے محلول مین ہو جائے پھر اسپر جوشاندہ مذکور اور نیمگرم حقنہ دیا جائے صفت اور حقنہ کی اسی واسطے جو کا ستو اور چاول استعمالی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ حب الآس منقی چھ ماشہ سب کو چھٹانک تین پاؤ پانی مین جوش دین تاآنکہ خوب پک جائے اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر اسپر ساڑھے چار ماشہ یہ دوا پیسکر ڈال کر حقنہ کرین نسخہ ذریرہ کا او صفت اسکی کاغذ سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ سپید پھٹکری اور سرخ ہڑتال ہر واحد سات ماشہ زرد ہڑتال اور توبال نحاس یعنی تانبے کا میل اور انگور خام سوکھا ہوا پتھر کا چونا آب نارسیدہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ زعفران اور افیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور پانی سے گوندھین اور ساڑھے چار چار ماشہ کے قرص طیار کرین اور حقنہ کرتے وقت ملالین حقنہ قروح امعاکے واسطے چاول اور جو کے ستو جو بکری کے گردہ کی چربی مین پکائے گئے ہون اور وہ چربی نمک دی ہوئی نہو سوا گیارہ تولہ اسپر سپیدہ قلعی اور جلا ہوا کاغذ اور صمغ عربی اقاقیا اور دم الاخوین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ باریک پیس کر تین انڈون کی زردی مین جو سرکہ انگوری سے آبالی ہوئی ہو خوب ملائین اور ایک تولہ چار ماشہ سات رتی روغن خالص ملا کر نیمگرم حقنہ کرین صفت حقنہ زرنیخ کی جو روانی شکم اور پیچش کو نافع ہے ۔ کعک سوختہ ساڑھے دس ماشہ ہڑتال سرخ اور زرد اور جلا ہوا تانبا اور پھٹکری اور مازو اور پتھر کا چونا آب نارسیدہ ہر واحد پینتیس ماشہ افیون ساڑھے سترہ ماشہ اقاقیا او بلوط او گوند اور دم الاخوین ہر واحد چودہ ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور آس کے پانی مین گوندھ کر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرین اسمین سے ساڑھے چار ماشہ لیکر چاول کی پیچ سوا گیارہ تولہ اور روغن گل خام دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملا کر حقنہ کرین **شیافات کا بیان** ازانجملہ یہ شیاف نرم ہے خطمی اور بورہ ہموزن لیکر کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور شکر سرخ سے گوندھ کر آگ پر بستہ کرین تھوڑا سا پانی ہو اور پھر اسکی بتیان بنائین اور بتیون اور دیگر امراض حادہ مین اسی بتی کا حمول کرین **دوسرا نسخہ** اور اگر نمک اور تخم خطمی کو لیکر پانی سے گوندھین اور سکھائین اور استعمال کرین نہایت نرم اور سبک شیاف ہوگا **اور نسخہ** جو پہلے سے زیادہ تر قوی ہے نمک اور بورہ اور خطمی برابر وزن لیکر شہد خواہ سرخ شکر معقود یعنے گڑ مین ملائین اور اگر حاجت ہو اس سے زیادہ قوی کی اسمین شحم حنظل نصف جزو داخل کردین **فتیلہ** جو مقعد کے خون کو روکتا ہے اور پیچش کو نفع کرتا ہے ۔ مرکی صاف اور افیون اور کندر نر اور زعفران سب ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور آب کشنیز مین لت کرین اور اسمین ایک ٹکڑا لگا کر حمول کرین کہ یہ دوا نہایت مفید ہے پیچش کے واسطے **اور نسخہ شیاف کا** جو مقعد کے خون کو بند کرتا ہے ۔ مرکی اور اقاقیا اور بزر البنج اور گوند اور چاول بھنے ہوئے سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور آس تازہ کے پانی مین لت کرین اور بوقت حاجت استعمال کرین ۔

## باب تیرھوان قے کی دواؤن کے بیان مین یعنے جن دواؤن کے استعمال سے قے آتی ہے

صفت ایک دوا کی جو مرہ سودا کو اور خون مشروب کو قے کی راہ خارج کر دیتی ہے ۔ نمک ہندی اور عصارہ قثا الحمار اور بورہ ہر ایک جز سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور ماء العسل خواہ سونف کے پانی کے ساتھ تناول کرین یہ دوا مرہ صفرا اور مرہ سودا کو قے کی راہ خارج کر دیتی ہے اور بعد قے کے بھی اسی سے قے کرائی جاتی ہے ۔ کنجر یعنے حرشف کا گوند اور جوز ناعی اور تخم جرجیر اور تخم ترب و گندنا کے بیج

اور تھوہر کے بیج اور نمک ہندی سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اسمین سے ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ شہد مین ملاکر ایسے پانی مین گھولین جسمین سویا جوش دیا ہو ورنہ سے قے کرائین اور خوب اہتمام کرین کہ سارا پانی پلایا ہوا خارج ہو جائے اور اگر قے بند ہو جائے تو سوئے کا پانی شہد ملا کر پھر پلائین کہ یہ عجیب تنقیہ کرتا ہے اور دوا قے لانے والی۔ مولی کو لیکر ایسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور پانچ تولہ دس ماشہ ان کو وزن کرکے سوئے کی تیلی تیلی شاخین پینتیس ماشہ نمک ہندی ساڑھے سترہ ماشہ مغز تخم خربزہ اور تخم سرمق یعنی تھوہر کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ کو پونے دو سیر میٹھے پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے اسکو چھانین اور شہد خواہ سکنجبین کو اسمین ملین مگر وہی سکنجبین جو شہد سے بنائی گئی ہو بقدر پانچ تولہ سات ماشہ کے خواہ اس سے کم و بیش نیم گرم تناول کرین اور اچھی طرح سے قے کر ڈالین اور دوا چاولوں سے قوی تر ہے بلغم وغیرہ کو خارج کرتی ہے۔ وہی پانی جسکو ابھی ہمنے لکھا ہے اسمین نمک [illegible] یعنی کھاری نمک اور ترنج یمانی جسکو رقاع یمانی بھی کہتے ہین جو ایک دوا مثل جوز القے کے ہوتی ہے بشکل مثلث کے ہر واحد [illegible] تین [illegible] سب کو شہد مین گھول کر نیم گرم تناول کرین کہ اس سے قے اچھی طرح آجائیگی اور اخلاط مختلف کو خارج کردیگی صفت اور دوا کی جوز القے اور صمغ کنجر یعنی حرشف اور مولی کے بیج ہر واحد سات ماشہ سرمق یعنی تھوہر ساڑھے دس ماشہ حرمل اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور اسمین سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانچ تولہ سوا سات ماشہ سکنجبین کے جسمین مولی کے ٹکڑے بھگوئے گئے ہون رات بھر سے اسکو ملا کر آب گرم ملاکر پیین جسمین سوئے کو جوش دیا ہو اور جی بھرکے قے کرڈالین یہ دوا صفرا زرد کو براہ قے دفع کرتی ہے آب ترنج اور آب خبازی اور سوئے کا پانی جو آب جو اور سکنجبین کے ہمراہ جوش دیا ہو اور فقاع بھی اسمین پڑے یعنی ذرا بھر اسمین نمک ڈال کر نیم گرم تناول کرین صفت ایک دوا کی جو قے صفراوی کو قطع کرتی ہے اور متلی کو مٹا دیتی ہے۔ زرشک اور دانہ انار غالص اور سماق ہر واحد ایک جزو طباشیر اور گل سرخ اور انگور خام کے بیج ہر واحد نصف جزو پوست بیرون پستہ نصف جزو سب کو باریک پیسین اور سیب خواہ بہی کے پانی کے ہمراہ تناول کرین خواہ شراب رمانی کے ہمراہ یعنی شربت انار جو پودینہ ڈال کر بنایا گیا ہو صفت ایک دوا کی جو ایسی قے کو بند کرتی ہے کہ بلغم اور سودا سے ہوتی ہے۔ گل سرخ چودہ ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ پودینہ اور پوست بیرون پستہ اور مصطگی اور عود خام اور سعد اور سنبل اور قرفہ اور تخم کشنیز زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا اور سیب کا پانی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے ہمراہ میبہ ممسک کے۔

## باب چودھوان لعوق کے بیان مین

چاٹنے والی دواؤن کو لعوق کہتے ہین صفت لعوق مطلقاً کی جو کھانسی اور گلے کی خشونت کو نافع ہے۔ گوند اور کتیرا اور نشاستہ اور رب السوس اور قند سفید خراسان کا بنا ہوا ہر واحد ایک جزو مغز بیدانہ مغز تخم کدوے شیرین بادام مقشر ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹین اور جلاب مین گوندھ کر لعوق طیار کرین اور بوقت حاجت کے ہمراہ روغن بادام شیرین کے استعمال کرین لعوق اشقیل کھانسی اور ربو اور سرفہ کہنہ کو اور جو کھانسی مادہ غلیظ اور بالزوجت سے آتی ہو سب کو نفع کرتا ہے اشقیل بریان ساڑھے دس ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی سات ماشہ انیسون اور زوفا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیسین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین صفت لعوق صنوبر کی جو کہ پھیپھڑے کے قروح کو اور بلغمی کھانسی کو جو غلیظ اور بالزوجت بلغم سے آتی ہو مفید ہے تخم صنوبر کبار مقشر اور کتیرا اور بیخ سوسن آسمانگونی اور صمغ عربی ہر واحد پونے چونتیس تولہ تخم کتان بریان [illegible] مقشر

خستہ برآوردہ ہر واحد پونے تین سیر سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن گاؤ سے لت کرکے شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین
مگر ڈھیلا قوام اور پتلا ہوا اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت **لعوق طباشیر** کی جو ایسی کھانسی کو
نافع ہے جسکے ہمراہ تپ بھی ہو اور سل اور قروح ریہ یعنی پھیپھڑے کے زخمون کو بھی نافع ہے۔ گوند اور الائچی کلان ہر واحد پونے دو تولہ
نشاستہ گندم اور کتیرا ہر واحد ستائیس ماشہ طباشیر چودہ ماشہ قند سپید ساڑھے سترہ تولہ تخم خیارین مقشر اور تخم صنوبر کبار مقشر ہر واحد
پونے دو تولہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن بادام مصفی اور شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین اور کانچ کے
برتن مین اٹھا رکھین اور بقدر ایک ماشہ کے لیکر ہر روز دو تولہ چاٹین اور اسکے چاٹنے کے بعد شیر تازہ مادہ خر کا پئین صفت **لعوق
حابسہ** کی جو گرفتگی آواز کو نافع ہے۔ تخم کتان بریان ستائیس ماشہ حلبہ شامیہ یعنی شام مین جو میتھی پیدا ہوتی ہے اور بادام مقشر ہر واحد چودہ ماشہ
کتیرا اور ملٹھی اور تخم صنوبر کبار اور بادام تلخ دونون چھلکے سے صاف کیے ہوئے اور نشاستہ اور گوند ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو جمع
کرکے پیسین اور چھانین اور شراب مثلث معقود یعنی بستہ کی ہوئی مین لعوق طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین صفت **لعوق رب السوس** کی جو نافع ہے فضول بالزوجت کو جو سینہ مین ہون۔ رب السوس اور کتیرا اور قند اور
بادام مقشر دونون چھلکون سے صاف کیا ہوا اور تخم رازیانہ سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ اور روغن بادام سے
لعوق طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی مثل بندقہ کے ہے ہمراہ جوشاندہ زوفا کے
**لعوق تخم کتان** جو نافع ہے اس کھانسی کو جو سوکھی آتی ہو تخم کتان بریان باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین صفت **لعوق
مغز پنبہ دانہ** جو سینہ کو نرم کرتا ہے مغز پنبہ دانہ اور گری بادام شیرین کی دونون چھلکے اتارے ہوئے ہر واحد چودہ ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی اور خراشیدہ ساڑھے
سترہ ماشہ زردی چار انڈون کی جو وزن مین چودہ ماشہ ہون سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن بادام شیرین اور شہد
کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین **لعوق بچون کے واسطے** جو عورتون کے
دودھ کے ساتھ چاٹا جاتا ہے خواہ شیر مادہ خر کے ہمراہ جو حرارت سے ہو اور اس خشونت کو مفید ہے جو سینہ مین ہو۔ رب السوس اور کتیرا
اور قند عزرانی اور صمغ عربی ہر واحد چودہ ماشہ لعاب بیدانہ سکھایا ہوا ساڑھے تین ماشہ سب کو پیسین اور چھانین اور شہد یا قند
سپید مین لعوق طیار کرین خواہ جلاب مین روغن بادام شیرین ملاکر **لعوق طباشیر** جو حرارت اور خشونت اور قروح شش کو نافع ہے
گوند اور نشاستہ اور خشخاش سپید ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین اور ککڑی کے بیج کا مغز ہر واحد ستائیس ماشہ طباشیر
چودہ ماشہ تخم خبازی اور تخم خطمی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سبکو باریک کوٹین اور شیرہ قند سپید اور روغن بادام شیرین سے لعوق طیار
کرکے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **لعوق خشخاش** جو خونی تھوک کو خواہ اور طرف سے اعضائے تنفس کے
خون نکلنے کو اور حمی حادہ اور کھانسی اور درد سینہ اور ذات الجنب کو نافع ہے گل سرخ زیرہ برآوردہ اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ خشخاش سپید
ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ طباشیر اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ رب السوس سات ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے
خوب باریک پیسین اور چھانین اور شراب مثلث معقود مین لعوق طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت ہمراہ آب سکنجبین کے
استعمال کرین صفت **لعوق خشخاش** کی جو نزلات کے اقسام اور پھیپھڑے کے قروح کو نافع ہے۔ دو سو ڈھینڈیان خشخاش کی لیکر بجز اور
اچھی پوری لیکر انکے دانہ کو نکال لین بعد ازان شیرین مین ہموزن جو قسط کے بھگوئین اور قسط کا وزن برابر ہو بیس اوقیہ کے جو برابر ہو

چھپن تولہ تین ماشہ کے ہیں چھ قسط برابر ہوگا چار سیر اور سترہ تولہ کے اتنے پانی میں شبانہ روز بھگوئیں اور نرم آنچ میں جوش دیں تاکہ
نصف پانی رہ جائے پھر آگ پر سے اتار لیں اور صاف کریں اور خوب ملیں اور فی قسط وزن آب خشخاش کے ایک قسط شراب مثلث اور ایک
قسط شیرہ قند سپید داخل کریں مترجم چونکہ بعد نصف رہ جانے پانی کے تین قسط آب خشخاش رہ جائیگا پس لازم آتا ہے کہ ڈیڑھ ڈیڑھ
قسط شراب مثلث اور شہد ملایا جائے یعنے چونکہ پانی اب دو سیر ساڑھے آٹھ تولہ ہے لہذا چھپن تولہ شراب مثلث اور اسیقدر شہد ملائیں
علتن اور اسقدر پکائیں کہ مثل لعوق کے ہوجائے پھر آگ پر سے اتار لیں اور اسپر کتیرا اسپید پینتیس ماشہ باریک کٹا ہوا ریشمی پارچہ
چھنا ہوا ڈالیں اور خوب ملادیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں لعوق خشخاش جسمیں اقوی دوائیں
داخل ہیں کل اعضاء کی طرف جو نزلات گرتے ہیں انکو اور رقیق نزلات اور تیز جو دماغ سے بطرف سینہ کے گرتے ہیں سب کو نافع ہیں ترکیب
دو سو بوڈیاں خشخاش کی جو سپید ہوں بڑی بڑی لیکر انکو ریزہ ریزہ کریں نہ بہت باریک اور نہ زیادہ بڑے بڑے ٹکڑے اور ایک شبانہ روز
چھ قسط یعنی چار سیر اور سترہ تولہ پانی میں انکو بھگوئیں پھر نرم آنچ سے پکائیں تاکہ آدھا پانی رہ جائے اور آگ سے اتار لیں اور اتنا ٹھہر جائے
کہ سرد ہوجائے اب خوب انکو ملیں اور فی تین قسط خشخاش کے یعنی فی دو سیر ساڑھے آٹھ تولہ آب خشخاش کے ایک قسط یعنی سوا چھپن تولہ
شراب مثلث اور اسیقدر شہد کف گرفتہ اور اسیقدر شیرۂ قند سپید ڈالکر نرم آنچ میں پکائیں تاکہ مثل لعوق کے قوام ہوجائے اور اسپر
یہ دوائیں چھڑکیں (صفت) ان دواؤں کی۔ اقاقیا سرخ زعفران مرکی گلنار عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو
پیسیں اور چھانیں اور قوام لعوق پر ڈالیں اور خوب ہلائیں تاکہ باہم مخلوط ہوجائیں اور سب اجزا مل جائیں اور شیشہ کے برتن میں
اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔

## باب پندرھواں بیان میں بڑے بڑے قرص ہائے کہربا کے جو خون تھوکنے کو اور خون جاری ہونے کو نافع ہیں

کہربا اور بسد تخم خرفہ اور مروارید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ شاخ گوزن سوختہ اور پوست بیضہ سوختہ اور کتیرا گوند ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ گل شنیز بریان تخم خشخاش سپید اور سیاہ ہر واحد پونے دو تولہ کوڑی جلائی ہوئی بزرالبنج سپید ہر واحد سات ماشہ سب کو
باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص طیار کریں صفت اقراص کوکب کی جو ضعف معدہ کو
نافع ہیں اور فضول کو بطرف معدہ کے جذب کرتی ہیں اور کھٹی ڈکار اور مروڑ اور دست آنے کو اور درد سر اور رحم کے درد اور کھائے
پیے ہوئے زہر اور حیوانات گزندہ کے زہر کو نافع ہیں جند بیدستر اور مرکی صاف کی ہوئی اور تج اور گل تخم [illegible] اور پوست بیخ لفاح اور
ابہرک ہر واحد چودہ ماشہ زعفران افیون ہر واحد پونے دو تولہ دو قو انیسون تخم کرفس اور سیالیوس سپید ہر واحد دو تولہ
چار ماشہ مرکی اور افیون اور میعہ کو شراب ریحانی میں خواہ شراب جمہوری میں بھگوئیں اور سب دواؤں کو معجون کر کے قرص طیار کریں جنکا وزن [illegible]
اور سایہ میں خشک کریں اور بروقت حاجت کے بعد چھ مہینے کے استعمال کریں قرص بابستقو نامکون جو حبش اور مروڑ اور بافراط دست آنے کو اور قے
اور خوفی دست اور خون نکلنے اور طرف سے خارج ہونے کو اور فساد ہضم کو نافع ہے اور اسکا نفع مجرب [illegible] ہے تخم کرفس
اجوائین ہر واحد دو تولہ چار ماشہ تخم بادیان انیسون ہر واحد چودہ ماشہ سنبل الطیب اور تج اور مرکی افیون ہر واحد [illegible] سب کو باریک
کوٹیں اور شراب ریحانی میں گوندھیں اور قرص طیار کریں [illegible]
صفت [illegible] بابستقو ماطون جو کہ اسہال دست اور حبش اور [illegible] تخم کرفس [illegible]

فلفل اور افیون چند بیدستر ہر واحد ساتھ ماشہ سب دواؤن کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور شراب شاہی یا پانی مین گوندھ کر قرص بنائین اور بروقت حاجت استعمال کرین صفت قرص اسقولوقندریوس جو نافع ہے قروح گردہ و مثانہ اور جلن کے پیشاب کو تخم خرفہ تخم کھیرے ککڑی اور شہدانج ہر واحد پونے دو تولہ تخم ... ساتھ ماشہ سب ... اور زعفران اور تخم حماض اور انیسون اور بادام مغز ہر واحد ساڑھے دس ماشہ حب الکاکنج کوکنار ... اور تخم خیار ... سب ساڑھے تین تولہ سب کو باریک پیس کر چھانین اور طلا نام کی شراب مین گوندھ کر قرص بنائین صفت قرص گلنار کی جو نافع ہے خون کے دست اور خون کی روانی کو ... کی ہوا اور خون تھوکنے کو تخم ... اور گل مختوم مرکی اور گوند ہر واحد ... ماشہ اکاکیا اقاقیا گلنار ہر واحد دو تولہ چار ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر آب گندنا مین تر کرین اور اگر جم نہ ... سوکھے تو جوش دے کر اسی پانی مین قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور کسی برتن مین رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی ساڑھے ... ماشہ کی ہے صفت قرص مالیس کی جو نافع ہے اس مریض کو جسمین مریض کی حالت قریب الموت کے پہونچتی ہے اور یہ وہ مرض ہے جسمین ... سے کچھ ... ہیضہ ... کے خارج ہوتی ہین اور نیز یہ قرص ایک نفخہ کو جو طعام سے عارض ہوتا ہے مفید ہے تخم کرفس انیسون ہر واحد پونے دو تولہ افسنتین رومی اور مصطگی ہر واحد ... ماشہ فلفل اور مرکی صاف اور افیون جند بیدستر ہر واحد ساتھ ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور پانی سے قرص طیار کرین وزن ساڑھے چار ماشہ کے صفت قرص ... کی جو خونی دست اور خونی ... کو نافع ہے ... لبان نرسیا اور اقاقیا ... دانہ ... تین ماشہ ... پونے دو ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور ... بیضہ مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت قرص طباشیر کی جو ملین ہے اور تیز تپون کو جنمین التہاب ہو اور صفراوی خواہ دموی مادہ سے ہون نفع کرتا ہے اور پیاس کی خواہش کو قطع کرتا ہے گل سرخ زیرہ بر آوردہ اور ترنجبین ہر واحد پونے دو ماشہ زعفران اور طباشیر اور کتیرا ہر واحد ساتھ ماشہ ... ساڑھے دس ماشہ کوٹین اور چھانین اور ترنجبین کے پانی سے قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہے قرص طباشیر حابس جو تخم حماض سے بنتا ہے اور تیز تپون کو جو خون کے دست آنے سے خواہ اور کسی وجہ سے پیدا ہون نافع ہے۔ پونے دو تولہ گوند اور ... چودہ ماشہ بڑے لیمو کے بیج پونے دو تولہ طباشیر اور زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور آب اسپغول سے قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہے اور سایہ مین خشک کرین صفت قرص طباشیر کی حکیم ابن نصر کا نسخہ گل سرخ دو تولہ چار ماشہ تخم حماض پونے دو تولہ طباشیر چودہ ماشہ ... ماشہ اور گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ گلاب سے گوندھ کر قرص طیار کرین وزن ... ساڑھے ... ماشہ کے اور بروقت حاجت کے استعمال کرین قرص زرشک کا نسخہ جو بلغمی ... اور پرانی تپ بلغمی کو اور ورم جگر و معدہ کو نافع ہے۔ زرشک اور مغز تخم خیار اور مغز تخم خربزہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور گل سرخ ترنجبین ہر واحد پونے دو تولہ تخم کشوث ... اور طباشیر اور تخم کاسنی مصطگی سنبل الطیب عصارہ غافث ہر واحد ساتھ ماشہ ... لکڑیان اور لاکھ صاف کی ہوئی اور ریوند چینی ہر واحد ساتھ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور آب ترنجبین سے قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ کا وزن ہو اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت قرص افسنتین کی جو برودت معدہ و جگر کو اور انکے سدون کو اور بلغمی تپون کو اور طحال کے سدون کو اور دشواری سے پیشاب آنے کو نافع ہے۔ افسنتین ... انیسون عصارہ ... اور بادام تلخ اور قسط اور ریوند چینی ریوند طویل اور عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ سب کو کوٹ چھان کر

قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو قرص افسنتین جو جنین کا مرکب کیا ہوا ہو اور منفعت اسکی مثل منافع نسخہ اول کے ہو
افسنتین رومی اور اسارون ہر واحد سات ماشہ تخم کرفس اور صبر اور عصارہ غافث ہر واحد سوا پانچ ماشہ بادام مقشر اور حانج ہندی
اور مصطگی ہر واحد پونے نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ کا ایک قرص ہو صفت قرص غافث کی
جو کہنہ تپون کو اور جو تپ کہ بخار اور سدون کو اور یرقان اور درد جگر اور تلی کے درد کو نافع ہے۔ عصارہ غافث پانچ تولہ دس ماشہ
سنبل پینتیس ماشہ طباشیر چودہ ماشہ کوٹ چھان کر اور قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ وزن قرص کا ہو صفت قرص وردکی
جو معدہ کے منہ کے درد کو اور بلغمی تپون کو نافع ہے۔ گل سرخ پونے دو تولہ اور ملٹھی چودہ ماشہ سنبل ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر
سکنجبین کے ذریعہ سے قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ کا وزن قرص کا ہو صفت قرص لک کی جو ضعف جگر کو نافع ہے۔
لک منقی اور مجیٹھ کی لکڑیان اور انیسون اور تخم کرفس افسنتین رومی اور اسارون اور بادام تلخ اور قسط دارچینی زراوند طویل عصارہ غافث
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو کوٹ کر چھانین اور قرص طیار کرین اور سکھا کر استعمال کرین صفت قرص ریوند جو پرانی تپون کو اور جگر کی
سختی اور طحال کو اور دونون عضو کے ورم کو اور دونون کے درد کو اور چوٹ جو ان دونون مین لگ جائے سب کو نافع ہے۔
عصارہ ریوند چینی پونے دو تولہ مجیٹھ کی لکڑیان اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور انیسون عصارہ غافث
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور پانی کے ذریعہ سے قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ
وزن قرص کا ہو اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت قرص خشخاش کی جو نافع قروح سینہ اور پھیپھڑے کے
قروح کو اور تپ اور درد سینہ کو نافع ہے۔ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور کتیرا رب السوس ہر واحد سات ماشہ
خشخاش سپید اور سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر ساڑھے سترہ ماشہ زعفران نو رتی سب کو کوٹ کر پانی سے قرص طیار
کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور شربت خشخاش کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہے صفت قرص ودیون کی
جو نافع ہے ایسی تپون کو جنمین التہاب اور بھڑک ہو اور ورم جگر کو جو حار ہو اور وہ تپین جو بنام شطر الغب کے مشہور ہین اور سِل کو
نافع ہے۔ مغز تخم خرپزہ مغز تخم خیار زہ اور مغز تخم خیار ہر واحد پینتیس ماشہ رب السوس پونے دو تولہ کتیرا چودہ ماشہ نشاستہ ساڑھے
دس ماشہ طباشیر اور تخم رازیانہ اور گل سرخ ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر لعاب اسپغول مین قرص
طیار کرین بوزن ایک درہم اور سرد پانی کے ہمراہ استعمال کرین خواہ ہمراہ جلاب کے صفت قرص وردکی جو طباشیر کے ساتھ
بنتا ہے یہ قرص شطر الغب اور کہنہ تپون کو نافع ہے۔ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ
عصارہ غافث پونے دو ماشہ سب کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور قرص بنائین جسکا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہو صفت
اقراص کی جو خونی دست اور خون تھوکنے اور خونی آؤ وغیرہ کو نافع ہین۔ گل مختوم اور گل ارمنی طباشیر اور طراثیث ہر واحد سات ماشہ
تخم لیموے کلان صحرائی اور گوند اور گلنار ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران اور تخم کرفس اور
سماق اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور لعاب اسپغول سے قرص طیار کرین اور سکھائین اور ساڑھے
تین دقیقہ وزن قرص کا ہو اور استعمال کرین قرص جو معدہ کو نفع کرتا ہے اور اسکو تقویت دیتا ہے اور روانی شکم کو بند کرتا ہے۔ گل سرخ
زیرہ برآوردہ اور گلنار ہر واحد چودہ ماشہ صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ نشاستہ کندر اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ

کوٹ کر چھانین اور پانی کے ذریعہ سے جسکا وزن ایک درہم کا ہو اور سیب کے رب کے ہمراہ گلاب ملا کر تناول کرین صنعت قرص کبر کی
جو نافع ہے درد طحال کو۔ پوست بیخ کبر چودہ ماشہ زراوند طویل سات ماشہ تخم فنجنکشت اور مرچ سیاہ ہر واحد پونے دو تولہ اشق چودہ ماشہ
سب کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور اشق کو شراب کے سرکہ مین گھولین اور اسی سے دواؤن کو گوندھ کر قرص طیار کرین وزن قرص کا
ساڑھے چار ماشہ کا ہو ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین قرص کبر کا اور نسخہ جو اسقولوقندریون ملا کر بنایا جاتا ہے اور تلی کے درد اور
سدہ ہاے جگر اور دونون عضو کی برودت کو نفع کرتا ہے۔ پوست بیخ کبر ڈیڑھ تولہ زراوند طویل نو ماشہ قسط شیرین اور سداب اور
اشنہ ہر واحد نو ماشہ فلفل سپید اسقولوقندریون ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم فنجنکشت سوا دو تولہ اشق ڈیڑھ تولہ اشق کو سرکہ انگوری مین
بھگوئین اور سب دواؤن کو کوٹ کر اس کے پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ وزن قرص کا ہے اور سکنجبین کے ہمراہ
کھایا جاتا ہے قرص اسقولوقندریون جو درد جگر اور طحال کو نافع ہے۔ اسقولوقندریون چودہ ماشہ جعدہ اور حب الغار کا چھلکا اور حب البان
مقشر اور حب کاکنج جاوشیر اور بلوط اور قسط تلخ ہر واحد سات ماشہ افسنتین رومی ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر جدا رکھین
اور جاوشیر کو سرکہ انگوری مین بھگو کر اسی سے قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ کا وزن قرص کا ہے بروقت حاجت کے
استعمال کرین قرص جو نافع درد طحال کو ہے بیخ سوسن آسمانگونی چودہ ماشہ سنبل الطیب اور فلفل سپید اور اشق ہر واحد سات ماشہ
سب کو کوٹین اور چھانین اور اشق کو سرکہ شراب مین گھول کر اسی مین دوا کو گوندھین اور قرص طیار کرین اور سکنجبین کے ہمراہ تناول
کرین۔ اس نسخہ کے موجد سے منقول ہے کہ یہ قرص اسنے تین روز پے در پے ایک سور کو کھلایا اور پھر اسکا پیٹ چاک کر کے دیکھا تو اسکی
تلی غائب ہو گئی تھی قرص کافور جو تپہاے محرقہ اور التہاب اور بھڑک اور تشنگی اور تپ دق کو نفع کرتا ہے۔ گل سرخ پونے دو ماشہ
طباشیر اور گوند کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیارین اور تخم خرفہ بیخ سوسن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ
زعفران سات ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور لعاب اسپغول سے قرص طیار کرین بوزن
ساڑھے تین ماشہ زعفران سات ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور لعاب اسپغول سے قرص
طیار کرین بوزن ساڑھے تین ماشہ کے اور خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین قرص کافور کا اور نسخہ مثل
نسخہ اول کے اسکے منافع ہین اور التہاب جگر اور معدہ اور خون کے جاری ہونے کو اور پیاس کو اور تیز تپون کو نفع کرتا ہے۔ طباشیر
چودہ ماشہ اور گل سرخ دو تولہ چار رتی عود ہندی اور الائچی کلان مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مقشر ہر واحد سات ماشہ بیخ سوسن اور
صندل سپید اور ترنجبین صاف کی ہوئی اور قند سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ لاکھ صاف کی ہوئی اور کتیرا زعفران ہر واحد ساڑھے
تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین ریشمی کپڑے مین اور گلاب مین لعاب اسپغول نکال کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے
تین ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے تناول کرین قرص واسطے حقنہ نرم کے جو آنتون کے
قروح کو نافع ہے۔ سپیدہ قلعی پونے دو تولہ کاغذ سوختہ چودہ ماشہ گوند ساڑھے سترہ ماشہ گلنار سات ماشہ افیون اور مامیران
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ عصارہ لحیۃ التیس ساڑھے دس ماشہ اقاقیہ اور حجر محرق یعنی آہک سوختہ اور دم الاخوین ہر واحد ساڑھے
چار ماشہ سب دواؤن کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور آب بارتنگ خواہ آب ترسان دار جن جسکو لال ساگ کہتے ہین قرص
بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور بمقدار کمین ساڑھے دس ماشہ ہمراہ چاول کی پیچ کے استعمال کرین صنعت قرص بزرنیخ کی

جسکا نسخہ آٹھوں کی شرح میں دیا جاتا ہے سرخ ہرتال اور زرد ہرتال اور کاغذ جلا ہوا ہر واحد پانچ استار جسکے دس تولہ ہوئے اور اکاس
آب نارسیدہ سترہ تولہ اقاقیا اور پھٹکری ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب بارتنگ سے قرص
تیار کرین ہر قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور ایک قرص کا بروقت حاجت کے حقنہ دین
قرص واسطے زرد سرا اور شقیقہ اور بیداری مفرط کے اس قرص کو کنپٹی پر چپٹا دیتے ہین مرمکی صاف کی ہوئی اور زعفران
اور لاذن اور کافور ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کندر نر سنبہ اور انزروت اور رامک اور طین ارمنی ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو
یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور گلاب سے قرص طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے سرکہ مین تر کرکے
پیشانی پر طلا کرین صفت اقراص کی جو درد سر اور بیداری کو نفع کرتا ہے پیشانی پر دونوں کنپٹیوں پر طلا کیا جاتا ہے زعفران
افیون اور مرمکی بزر البنج اور پوست بیخ انفلاح سب ہموزن کوٹین اور چھانین اور سرت کے پانی مین قرص طیار کرین اور یہ قرص
مثلث ہوں یعنے تین کونے کے اور خشک کرین اور بروقت حاجت آب شنیز تازہ مین اور کاہو کی پتی کے پانی مین گھول کر استعمال
کرین اور بمقام مذکور پر طلا کرین قرص انزروت پھٹکری اور مرمکی صاف کی ہوئی ہر واحد ڈیڑھ تولہ تلقدیس یعنی پھٹکری ساڑھے
چار ماشہ کندر نر تین تولہ سب کو باریک کوٹین اور شراب بیشیم میں خوب گھس کر قرص طیار کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین
اقراص فواق جس ہچکی کو نفع کرتا ہے جو امتلا سے نہ ہو فستق تلخ اور صبر سقوطری اور اذخر اور پودینہ کوہی خشک اور تخم
کوہی اور پودینہ خشک سب خشک تخم کرفس اور زرنباد اور سازج ہر واحد سات ماشہ افیون اور گل سرخ ہر واحد پونے دو ماشہ
سب دواؤں کو پیسین اور چھانین اور شراب خالص مین جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب ممبوری مین گوندھ کر قرص طیار کرین
اور سایہ مین سکھائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت قرص فواق کی تخم کرفس اور انیسون اور زیرہ کرمانی
اور اذخر اور سعد کوفی ہر واحد ایک جزء اور زنجبیل نصف جزء جند بیدستر ایک جزء سب کو باریک کوٹین اور چھانین اور آب کرفس مین
قرص بنائین وزن قرص کا سوا دو ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور آب نعنع کے ہمراہ تناول کرین قرص حلتیت
جو کہ چوتھیا بخار کو نفع کرتا ہے حلتیت یعنی ہینگ اور مرمکی اور فلفل سیاہ اور سداب سب ہموزن کوٹ کر چھانین اور قرص بنائین
پونے دو ماشہ کا قرص ہو اور سایہ مین سکھائین قرص واسطے سعفہ کے ہلدی اور بادام مقشر ہر واحد پونے چونتیس تولہ
مقل صاف کی ہوئی ساڑھے سترہ تولہ سرکہ انگوری مین بھگوئین تین روز تک اور کھرل مین خوب پیسین تا اجزا برابر ملجائین
اور آس پسی ہوئی دوائین جو خشک ہین ڈالتے رہین اور بخوبی ملا دین پھر انکے قرص بنالین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین
ہمراہ آب کاسنی کے۔

## باب سولھواں جوارشوں کے بیان میں

اول پہلے نسخہ فنداد لیقون کا جو درد ہائے جگر اور معدہ کو اور ریاح غلیظ کو خوب نفع کرتا ہے اور یہ جوارش رومی ہے زنجبیل اور فلفل اور سنبل الطیب ہر واحد پونے دو تولہ
مصطگی اور اجوائن انیسون ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرفس پودینہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی اور تج اور حب بلسان عاقرقرحا
ہر واحد سات ماشہ سازج ہندی ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو جمع کرکے خوب پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملاکر معجون
طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین صفت جوارش غلافلی کی جو برودت معدہ اور جگر اور

کثرت بلغم اور رطوبت کو جو بدن پر غالب ہو اور خرابی ہضم معدہ اور ریاح غلیظہ اور جو تھیے بخار اور بلغمی تپ کو اور زیادہ سردی پہونچنے معدہ کو مفید ہے اور
پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ فلفل سپید اور فلفل سیاہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ عود بلسان دو تولہ نو ماشہ چھڑیلہ سنبل الطیب اور
حماما ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل تخم کرفس اور سالیوس رومی اور تج اور اسارون اور زرشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو پیسیں
اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے جوارش طیار کرکے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں
صفت جوارش کموں جو نافع ہے شدت برودت معدہ کو اور کھٹی ڈکار اور شہوت کلبی اور تپہائے بلغمی اور سوداوی کو اور انثیین کی برودت کو
اور ہچکی جو کثرت بلغم اور فضول سے آتی ہو ان سب کو مفید ہے اور یہ معجون رومی ہے۔ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری میں بھیگا ہوا ایک شبانہ روز
اور سایہ میں سکھایا ہوا اسکے بعد بریان کیا ہوا ساڑھے سرسٹھ تولہ فلفل سیاہ آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زنجبیل سوا گیارہ تولہ بورہ ارمنی
پینتیس ۳۵ ماشہ برگ سداب خشک کیا ہوا سایہ میں سوا گیارہ تولہ سب دواؤں کو کوٹیں اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے
معجون طیار کریں اور بعض اطبا اسمیں پوست تج اور دارچینی اور قرفہ اور قرنفل اور حب بلسان اور سنبل اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ داخل کرتے ہیں کموں کا
اور نسخہ جسکے منافع بھی مثل نسخہ اول کے ہیں زیرہ نبطی سرکہ انگوری میں شبانہ روز بھگویا ہوا اور سکھا کر بریان کیا ہوا اور برگ سداب خشک فلفل سیاہ
زنجبیل ہر واحد ساڑھے سات تولہ بورہ ارمنی پینتیس ۳۵ ماشہ سب اجزا یکجا کرکے کوٹیں اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد کف گرفتہ ملاکر جوارش
طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے تناول کریں بقدر ایک بخصہ کے ہمراہ آب گرم کے صفت
جوارش حواری اور یہ فارس کی دوا ہے روانی شکم اور خرابی ہضم معدہ اور ضعف معدہ اور برودت معدہ کو نافع ہے۔ قسط اور مرکی اور تج اور
قرفہ اور سنبل اور حب بلسان ہر واحد ستیئیس ماشہ جوزبوا پندرہ دانہ الائچی کلاں اور لونگ اور انیسون اکلیل الملک اور نار مشک اور شیطرج
ہندی ہر واحد چودہ ماشہ جاوتری اور اترج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج اور راوند چینی اور اشنہ ہر واحد سات ماشہ زنجبیل اور
سعد کوفی ہر واحد پندرہ تولہ چرائتا اور سیاہ مرچ اور دار فلفل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ دس عدد حب الآس قسم عمدہ
نیشاپوری ہموزن سب اجزا کے دو مرتبہ یعنی دو چند وزن مجموع کے ان اجزا کو یکجا کرکے پیسیں اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شیرہ
قند سپید کف گرفتہ ملاکر جوارش طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور دو مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کریں اور بعض
اطبا شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ داخل کرتے ہیں۔ اور ہمنے بعض نسخوں میں حب الآس نصف کیلجہ یعنی اڑھائی پاو اور بعض بوزن
مکوک یعنی آدہ پاو اور بعض نسخوں میں سترہ تولہ داخل کرتے ہیں اور جو وزن ہمنے اوپر لکھا ہے وہ مناسب ہے صفت جوارش عود سوسن کی
اور یہ دوا رومی ہے ضعف جگر اور ضعف معدہ اور ابتدائے استسقا کو نافع ہے۔ انجدان سیاہ پونے چھتیس تولہ اور بیخ سوسن آسمانگونی سترہ تولہ
تخم رازیانہ اور اجوائن تخم کرفس ہر واحد سوا گیارہ تولہ فلفل سیاہ اٹھائیس تولہ سوا ماشہ سب دواؤں کو پیسیں اور چھانیں اور سہ چند وزن
ادویہ سے معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت جوارش طیالیسفر یہ دوا ضعف
برودت معدہ اور ریاح غلیظہ جگر کو نافع ہے سطالیسفر یعنی تالیسفر ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل پانچ تولہ دس ماشہ دار فلفل ساڑھے تین تولہ
سنبل بوا اور قرفہ ہر واحد پونے دو تولہ قند سپید آدہ پاو دو سیر قند کو پانی میں گھول کر سب دواؤں کو اسی میں معجون کریں اور کسی
برتن میں اٹھا رکھیں صفت جوارش برزجونیخ ہندی برودت معدہ اور وجع مفاصل اور نقرس کو نافع ہے شیطرج ہندی اور
سنافرج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ ہیل اور اجوائن ہر واحد تین تولہ فلفل سیاہ اور دار فلفل اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے سات تولہ ہلیلہ سیاہ

خستہ برآوردہ چھٹانک آدھ سیر نار مشک تین تولہ قرنفل ساڑھے سترہ ماشہ جوزبوا جسکو جاوتری کہتے ہین ساڑھے چار تولہ بسباسہ چودہ ماشہ قند سپید پندرہ تولہ
سب دواؤن کو پیسین او چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور دوسرے نسخہ مین یہ ہے کہ کسی برتن مین بدون شہد ملانے کے اُٹھا رکھین مقدار شربت
اسکی سات ماشہ کی ہے جوارش بسباسہ اور یہ دوا فارسی ہے برودت معدہ اور ریاح غلیظہ اور خرابی ہضم معدہ کو نفع کرتی ہے۔ بسباسہ اور قرفہ اور چھوٹی الائچی اور
زنجبیل و دارچینی و دارفلفل سہاروں ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فلفل سیاہ و سات ماشہ لونگ ساڑھے چار ماشہ قند سپید پانچ تولہ دس ماشہ
سب دواؤن کو پیسین او چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین جوارش
حبۃ الخضرا کی جو بواسیر اور برودت معدہ کو نافع ہے۔ حبۃ الخضرا یعنی بن کو اور بشیرہ بلادر اور کنجد مقشر ہر واحد نو تولہ قند سپید چھبیس تولہ
ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ اور زنجبیل اور دارفلفل اور اترج اور ساذج ہندی اور شیطرج ہندی ہر واحد چودہ ماشہ قرنفل
اور دونا مروا اور بسباسہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ اور تھوڑا سا
روغن زرد ملا کر طیار کرین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ گاے کے دودھ کی چھاچھ کے ساتھ جوارش
اور یہ گولی ممسک ہے نافع ہے معدہ کے ڈھیلے ہونے کو اور ریاح بواسیر اور فساد مزاج اور رنگ کے خراب اور بدنما ہونے کو اور باہ کو زیادہ
کرتی ہے۔ ہلیلہ زرد اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ اور فلفل و دارفلفل اور زنجبیل اور سعد کوفی اور شیطرج ہندی اور سنبل ہر واحد
پینتیس ماشہ سونف کے بیج اور تخم گندنا ہر واحد چودہ ماشہ خبث الحدید پسی ہوئی اور چھنی ہوئی سرکہ انگوری مین چودہ روز بھگوئی ہوئی اور
خشک کی ہوئی اُسکے بعد بریان کی ہوئی انتیس تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹین او چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین
تھوڑا سا بادام شیرین ملا کر اور پھر بعد طیاری کے ساڑھے تین ماشہ مشک پسی ہوئی اسپر چھڑکین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور چھ
مہینہ کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے صفت جوارش کی جو معدہ کو گرم کرتی ہے اور رنگ کو درست کرتی ہے
اور نام اسکا جوارش خبث الحدید ہے۔ تخم کرفس اور رازیانہ و انیسون اور زیرہ اجواین اور صعتر اور کاشم اور کراویا کشنیز خشک فلفل اور دارچینی
کندر اور سنبل قرنفل جوزبوا سعد کوفی تخم سداب ہر واحد ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید پونے چار تولہ چھ گنے وزن شراب مین جوش دینا
تاکہ نصف باقی رہے پھر چھان کر صاف کرین اور روزانہ پونے نو تولہ سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تک تناول کرین۔ یہ دوا نفع کرتی ہے اُسکو جسکا
معدہ سرد ہو گیا ہو صفت طبیخ خبث الحدید کی جو معدہ کے ڈھیلے ہونے کو اور بواسیر اور ترہل یعنی ڈھیلے ہو جانے کو اور خرابی رنگ اور
اور خرابی ہضم معدہ اور کمی اشتہا کو نافع ہے۔ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون اور ابہل اور ہالم اور تخم سداب اور مولی کے بیج اور تخم جرجیر اور شلغم کے
بیج اور زیرہ کرمانی اور کراویا اور تخم لفت تخم گندنا تخم خشخاش اور انجدان سیاہ تخم بیابانا اور مصطگی اور لبان نرینہ ہر واحد ڈیڑھ تولہ قسط اور
تج کی لکڑیان اور تج اور صعتر فارسی اور صعتر نبطی اور تخم کشنیز سنبل الطیب اور اکلیل الملک زرنبنک اور ہیل اور قاقلہ اور جوز گندم اور سعد
اور اشنہ اور قرفہ اور تخم رطبہ تخم اسنگن بہمن سرخ بہمن سپید تودری سپید اور سرخ شیطرج ہندی ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ زرد اور
بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید کوٹا ہوا اور چھنا ہوا ساڑھے سینتیس تولہ ان دواؤن کو شراب خواہ
نبیذ مویز کلان خواہ شراب جمہوری مین جسکا وزن چھ سیر اور ڈیڑھ پاؤ ہے جوش دین تاکہ چہارم باقی رہے پھر آگ پر سے اُتار لین اور
چھانین اور روزانہ اسمین سے قریب سوا آٹھ تولہ کے اور زیادہ سے زیادہ گیارہ تولہ تین ماشہ تک تناول کرین تھوڑا سا روغن بادام شیرین
ملا کر اطریفل صغیر جو نافع ہے استرخاء معدہ کو اور رطوبت معدہ کو اور ریاح بواسیر کو نفع کرتا ہے اور ذہن کو صاف کرتا ہے ہلیلہ زرد اور

سیاہ ہندی اور کابلی اور بہیڑہ آملہ سب ہموزن کوٹیں اور چھانیں ریشمی پارچہ میں اور [illegible] کے شہد کف گرفتہ میں
معجون کرکے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس [illegible] اطریفل کبیر جو ریاح
بواسیر کو نافع ہے اور رنگ کو خوشنما کرتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے اور معدہ کو گرم کرتا ہے ہلیلہ کابلی اور سیاہ اور بہیڑہ اور شیر آملہ مقشر ہر واحد
اور فلفل دراز فلفل ہر واحد تین جزو اور زنجبیل اور نوزیان بسباسہ شیطرج ہندی اور شقاقل تودری سرخ اور سپید اور اندر جو تخم انار دشتی
اور حب قلقل جسکو بسد باخ کہتے ہیں اور کنجد مقشر اور قند سپید اور خشخاش سپید اور دونوں بہمن سرخ اور سپید ہر واحد ایک جزو سب کو
یکجا کریں اور پیس چھان کر پہلے روغن گاو میں لت کرکے پھر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت
حاجت کے استعمال کریں صفت جوارش کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہے اور گردون کو گرم کرتی ہے تخم ہلیون اور شقاقل اور زنجبیل ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ دونوں تودری اور دونوں بہمن ہر واحد سات ماشہ بعل الفار بریان اور نابچہ سقنقور کا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
حرف لینے بالم پونے دو تولہ اندر جو ساڑھے تین ماشہ شکر پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ
شراب مثلث خواہ شیر تازہ یا ماء العسل کے جوارش مجوزہ حکیم کندی جو مفرح نفس کی ہے اور مقوی اسی نفس کی اور بدن کی اور حزن اور
ملال کو دور کرتی ہے رنگ کو خوشنما کرتی ہے معدہ کو تقویت دیتی ہے نگہت کو اور سینہ کو خوشبو کرتی ہے (اخلاط اسکے) گل سرخ بیجہ جزو اور عود کوفی
پانچ جزو لونگ اور مصطگی سنبل الطیب اسارون ہر واحد تین جزو قرفہ اور زرنب ہر واحد دو جزو بسباسہ اور قاقلہ یعنی الایچی اور ہیل بوا
اور جوز بوا ہر واحد ایک جزو سب کو جدا جدا کوٹیں اور ہر ایک دوا کا پورا وزن جدا جدا درست کرکے سب کو ملائیں اور فی دو سیر دو تولہ
دوا کے پونے چھتیس تولہ آملہ لیکر نو گنے پانی میں جوش دیں تا کہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسکو چھانیں اور پھوک اسکا پھینک دیں اور چھنا ہوا
پانی پھر دیگ میں ڈالیں اور پونے چھتیس تولہ قند سپید اسمیں ڈالیں اور جوش دیں اسقدر کہ قوام میں لعوق سا ہو جائے پھر آگ پر سے
اتار لیں اور پسی ہوئی دوا اسپر ڈالیں اور ہلائیں تاکہ اجزا اسکے سب مل جائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت استعمال
کریں مقدار شربت اسکی سوا گیارہ ماشہ کی ہے یہ دوا نافع ہر مزاج کو ہے اور مضر نہیں ہے بحکم خدا کے جوارش شکر کی معدہ کو اسقدر
گرم کرتی ہے کہ ہضم درست ہو جائے اور بلغم اور رطوبت کو دفع کرتی ہے سلایچی اور کبابہ اور لونگ اور دارچینی زنجبیل دار فلفل زعفران ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ عود کی قسم عمدہ اور قلقل ہر واحد پونے دو ماشہ شکر سترہ تولہ خواہ شیرہ قند سپید کو بستہ کرکے اسپر دوائیں مذکورہ بالا
پیس چھان کر ریشمی کپڑے میں اسی شیرہ میں ڈالیں اور خوب گھوٹیں یہان تک کہ قوام برابر ہو جائے پھر اسکو کسی کھرل میں جو روغن بادام
شیرین سے چکنا کیا ہوا ہو پھیلائیں خواہ بجائے روغن بادام کے روغن کنجد کو کھرل میں چپڑ دیں اور اتنی دیر ٹھہر جائیں کہ دوا خشک
ہو جائے پھر اسکے ٹکڑے مثل برفیوں کے کاٹیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں جوارش صعتر
نافع ہے ریاح کو جو معدہ میں اور آنتوں میں ہون اور ہضم کو قوی کرتی ہے صعتر کوہی اور بستانی اور نانخواہ اور اجوائن اور پودینہ اور تمام
اور زیرہ کرمانی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل اور عود البلوج یعنی عود ترکی اور بسباسہ اور جری یعنی جرجیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد چودہ ماشہ [illegible] ساڑھے سات ماشہ قند سپید چودہ تولہ سات ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر چھانیں
اور سہ چند وزن ادویہ کے شہد کف گرفتہ میں معجون درست کریں جوارش بلادر جو نسیان کو نافع ہے اور ذہن کو صاف کرتی ہے

فکر مین جودت پیدا کرتی ہی اور رنگ کو خوشنما کرتی ہی فلفل اور دارفلفل اور ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ
شیرہ بلادر اور ترنج اور قسط اور قند سپید اور حب الغار اور سعد کوفی ہر واحد تین تولہ سب دواؤن کو فراہم کرکے کوٹین اور چھانین
اور شیرہ بلادر روغن گاؤ مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال
کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی ہمراہ آب کرفس کے صفت **جوارش شہریاران** جو نافع ہی برودت معدہ اور جگر کو
اور زرداب اور مرہ سودا کو تو بیخ مین اسکے ذریعہ سے دست آکر سدہ خارج ہوتے ہین - زنجبیل اور قرفہ اور تج او سنبل اور جوزبوا
اور ہیل جو ایک قسم الائچی کی ہی اور مصطگی اور الائچی کلان اور حب بلسان اور زعفران ہر واحد سوا سولہ ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ
تربد دو تولہ چار ماشہ حب النیل سوا دو تولہ شکر سلیمانی ہموزن سب اجزا کے کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین یا جسقدر
وزن شہد کا ہو اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ سے لیکر ڈیڑہ تولہ تک ہی - اور ہمنے نسخہ
سابور مین بجاے حب النیل کے نشاستہ لکھا دیکھا ہی اور یہ خطاے محض ہی مترجم نسخہ ہذا کی زبان یونانی سے بطرف عربی کے
اور ایک قوم نے کہا ہی کہ شبرم اور حب النیل نہایت مناسب ہی **جوارش تمری** حکیم حنین کا نسخہ جو پہلے نسخہ سے بھی
اچھا ہی - زنجبیل اور فلفل ہر واحد پونے نو ماشہ سداب اور بادام شیرین ہر واحد چودہ ماشہ سقمونیا پونے نو ماشہ تمر ہیرون سوا گیارہ تولہ
سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگوئین چھلکے اور بیج سے پاک صاف کرکے اور پھر خوب ملین اور صاف چھانین بالون کی چھلنی سے
اور باقیماندہ دواؤن کو پیسین اور اُسے اسی مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑہ تولہ کی ہی
**جوارش تمر** جو نافع تو بیخ اور درد معدہ کو ہی بورہ ارمنی اور زیرہ کرمانی اور فطراسالیون اور زنجبیل اور فلفل سپید ہر واحد پونے نو ماشہ
سقمونیا ساڑھے سترہ ماشہ تمر ہیرون چھلکے اور بیج سے پاک کی ہوئی اور بادام مقشر جسکے دونون چھلکے اُتارے ہون اور برگ سداب
ہر واحد پینتیس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور تمر ہیرون سرکہ انگوری مین بھگوئین ایک شبانہ روز اور پھر خوب
ملین اور صاف کرین چھلنی سے بالون کی اور پھر اور دواؤن کو پیس چھان کر تمر ہیرون کے پتے مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑہ تولہ کی ہی **صفت جوارش مسہل** کی جو قولنج کو نافع ہی - تربد سپید ساڑھے سترہ ماشہ
دارفلفل ساڑھے دس ماشہ قند سپید سات تولہ سب کو باریک کوٹین اور جوارش طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ سے
پونے دو تولہ تک ہی **جوارش مسحقینا** یہ دست آور دوا ہی نقرس اور درد پشت اور امراض بلغمی کو نفع کرتی ہی سقمونیا دارچینی شیطرج
ہندی زنجبیل ہر واحد دو تولہ چار ماشہ فلفل پونے دو تولہ تربد سپید پینتیس ماشہ دارفلفل اور قاقلہ اور قرنفل اور تخم کرفس اجوائن
ہر واحد چودہ ماشہ نمک ہندی سات ماشہ شکر پانچ تولہ دس ماشہ قند خزاین کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ مسحقینا یعنی کف آبگینہ
ساڑھے دس ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور
بروقت حاجت کے استعمال کرین مسحقینا کف آبگینہ سبز کا ہی اور کبھی آبگینہ سپید یعنی حلبی شیشہ بجاے مسحقینا کے استعمال کیا جاتا ہی
مترجم صاحب مخزن نے بھی اسکو مسحقونیا کی لغت مین لکھا ہی اور بدل اسکا آبگینہ سپید جسکو مصنف نے حلبی سے تعبیر کیا ہی
درج کیا ہی **صفت جوارش سفرجلی مسہل** کی معدہ کو خوشبو کرتی ہی اور قوت دیتی ہی اشتہاے طعام بڑھاتی ہی قولنج کو نفع
کرتی ہی - بہی اصفہانی خواہ بلخی جسکے بیج نکال ڈالے ہون چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور ان پر شراب بقدر ثلث اُنکے ڈالین کہ اچھی طرح

جوارش تمری کے نسخہ میں بجاے حب النیل کے نشاستہ لکھا ہے

پھر انکو پکائیں اسقدر کہ سب ٹکڑے گل جائیں اور نکال کر پیسیں اور بالوں کی چھلنی سے چھانیں اور اسپر شہد آدھ پاؤ کم سیر چھوڑیں اور
نرم آنچ سے پکائیں اسقدر کہ بستہ ہو جائے اسکے بعد دوا مندرجہ ذیل کو پیس کر چھڑکیں۔ زنجبیل دارفلفل دارچینی ہر واحد سات ماشہ سنبل
اور قاقلہ زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا پینتیس ماشہ تربد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو بعد
پیسنے کے ملائیں اور چھان کر جب یہی کام کر چکو جو شہد میں طیار کیا ہے بستگی کی حد پر پہنچ جائے ان دواؤں کو اسپر چھڑکیں خواہ اسکو پھر ان
بچھا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور جب اچھی طرح سے سوکھ جائے لیموں کے پتوں میں اسکو اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں
صفت جوارش سفرجل کی جو ممسک ہے اور روانی شکم اور ضعف معدہ اور قے اور خرابی ہضم معدہ کو نفع کرتی ہے رنگ کو خوشنما کرتی ہے
اور اشتہائے طعام پیدا کرتی ہے۔ بہی کو بیج سے پاک کرکے بوزن تین پاؤ چھٹانک لیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور اسپر سرکہ انگوری
اتنا ڈالیں کہ اوپر چار چار انگل آجائے اور پکائیں کہ ٹکڑے گل جائیں پھر انکو باریک کوٹیں اور پونے چونتیس تولہ شہد اسمیں ڈالیں
اور نرم آنچ میں پکائیں تا اینکہ قوام درست ہو اور بستگی آجائے پھر شیرا دوا مندرجہ ذیل کوٹ پیس کر ڈالیں۔ زنجبیل اور فلفل دارفلفل
ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرفس اجوائن ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران سات ماشہ سب کو ملائیں اور جیسا ہمنے اوپر کے نسخہ میں
لکھا ہے ویسا ہی اسکو درست کریں جوارش سیب کی جو ضعف معدہ کو نافع ہے۔ سیب کو دانہ اور بیج اور چھلکہ سے صاف کرکے
بوزن پونے چونتیس تولہ لیں اور شراب ریحانی اچھی طرح سے پکائیں جیسے بہی کے پکانے کو اوپر لکھا ہے اور بعد ازاں شہد کف گرفتہ
پونے چونتیس تولہ لاکر اسمیں داخل کریں۔ اور فلفل و دارفلفل اور قرنفل ہر واحد سات ماشہ زنجبیل ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو تولہ
عود ہندی ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور سیب کے پانی میں انکو ڈالیں اور آگ پر چڑھا کر بستہ کریں اور بعد بستہ کرنے کے
کسی پرات خواہ سینی پر پہلے روغن بادام شیریں چپڑ کر دوا کو پھیلائیں اور مثل برفی کے ٹکڑے ٹکڑے کاٹیں ہر ایک برفی خواہ ٹکڑہ کا وزن
ساڑھے دس ماشہ کا ہو اور برگ لیموں میں رکھیں جوارش عنبر کبیر جو برودت معدہ اور خفقان اور خرابی ہضم اور رحم کے دردوں کو
نافع ہے اور پیران کہن سال کو یہ جوارش مفید ہوتی ہے۔ الائچی کلاں اور چھوٹی الائچی بسباسہ اور سنبل دارچینی ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل فلفل دارفلفل
ہر واحد تین تولہ اسطوخودوس سات ماشہ قرنفل ساڑھے تین ماشہ زعفران اور لونگ ہر واحد چونتیس ماشہ جوزبوا ساڑھے سترہ ماشہ اور بعض نسخوں میں
وزن اسکا پانچ جزو ہے یعنی گنتی میں پانچ عدد سنبل الطیب اور مصطگی اور عنبر ہر واحد سات ماشہ مشک اور بزرالبنج اور افیون ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ اور روغن بلسان دو تولہ چار ماشہ افیون کو شراب ریحانی خواہ جمہوری یا کسی نبیذ میں جو مویز کی ہو یا شہد میں گھولیں اور
عنبر کو روغن بلسان میں گھولیں اور اسی میں دواؤں کو لت کریں اور شہد کف گرفتہ میں مع گھولی ہوئی افیون کے خوب طرح سے ملائیں
اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کریں ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک صفت جوارش انجدان کی
جو نافع ہے نفخ معدہ اور نفخ شکم اور قرقرہ کو فلفل اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے تین تولہ فطراسالیون اور نعناع یعنی پودینہ خشک اور
انیسون ہر واحد دو تولہ چار ماشہ کاشم ساڑھے تین تولہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور شہد کف گرفتہ میں معجون بنا کر
کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں جوارش انجدان جو صلابت جگر اور برودت معدہ اور گردہ اور
امعاء سے [illegible] کو نافع ہے۔ انجدان ساڑھے پینتیس ماشہ تخم جرجیر اور تخم گندنا ہر واحد دو تولہ چار ماشہ زنجبیل اور بلیلہ [illegible]
ہر واحد [illegible] تخم کرفس [illegible] چھوٹی الائچی زیرہ کرمانی اور دارچینی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ [illegible]

اور فلفل دراز فلفل ہر ایک چودہ ماشہ سنبل الطیب سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ قند سپید خزاین کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اُسکی سات ماشہ ہی ایسے پانی کے ہمراہ جسمین انیسون اور مصطگی اور سنبل الطیب کو جوش دیا ہو **جوارش** جو ریاح بواسیر کو نفع کرتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور ہضم کو درست کرتی ہی - زنجبیل پندرہ تولہ دار فلفل ساڑھے چار تولہ فلفل تین تولہ شیطرج ہندی تین تولہ شقاقل مصری ساڑھے سات تولہ قند سپید دو سیر جوز مقشر اور کنجد ہر واحد دو کف بھلاوین تیس عدد سب کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بھلاوین کو جداگانہ کوٹ کر ملین پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جوا آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ روغن کنجد مین اور کسی پارچہ سے چھانین اور دواؤن کو اسی مین لت کرین اور قند کو پگھلائین تھوڑا سا میٹھا پانی ڈال کر اور بستہ کرکے دوائین اُسی مین گوندھین اور معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **جوارش کافوری** نافع ہی خرابی ہضم معدہ اور ضعف معدہ اور بلغم غلیظ کو فلفل اور جوز بوا زعفران ہر واحد سات ماشہ زنجبیل اور جاوتری دارچینی اور قرفہ اور نارمشک اور فلفمون اور قرنجمشک اور قرنفل اور کافور ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **جوارش کافوری** جو نسخہ اول سے قوی تر ہی - زنجبیل اور فلفل دار فلفل دارچینی سنبل الطیب جوز بوا صندل سپید حب بلسان اور قاقلہ اور جاوتری اور لونگ اور نارمشک اور تالیسپتر اور سعد کوفی طباشیر اور عود ہندی خالص ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کافور اور مشک ہر واحد پونے نو ماشہ قند سپید پچیس تولہ چھ ماشہ تین رتی سب اجزا کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین -

## باب سترھوان سفوف کے بیان مین

اول پہلا نسخہ **سفوف طین** جو خراش اور اسہال مری یعنے صفراوی کو نافع ہی اسپغول اور تخم کنوچہ اور تلسی کے بیج اور نشاستہ اور گوند اور گل ارمنی ہر واحد ایک جزو گوند اور گل ارمنی اور نشاستہ کو دردرا کوٹین اور بیج کے اقسام غیر برشت کرکے ملادین اور استعمال کرین روغن اور رب جل خواہ رب آس سے لت کرکے اور پھنکی کی مقدار ساڑھے دس ماشہ کی ہی **سفوف انار دانہ** جو نافع ہی ایسے اسہال کو جو ضعف معدہ اور آنتون سے عارض ہوا اور دونون کی تقویت کرتا ہی - انار دانہ بریان دو جزو حب الآس رومی اور بلوط اور سماق اور زیرہ سرکہ مین بھگو کر بھنا ہوا اور بہی پسے ہوئے اور سنجد کا آٹا اور کشنیز بریان اور خرنوب نبطی اور شامی ہر واحد ایک جزو سک اور رامک اور عود خالص ہر واحد ایک جزو بریان کرنیوالی چیزون کو بریان کرین اور دردری کوٹین اور سب کو ملادین اور استعمال کرین **سفوف مقلیاثا** جو نافع ہی اسہال کہنہ اور پیچش اور ضعف معدہ اور برودت معدہ اور مروڑے اور بواسیر کو - مقل بریان اڑھائی پاؤ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگو کر سکھایا ہوا اور تخم کتان تخم گندنا سے نبطی ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مصطگی چار تولہ دو ماشہ اور پانچ رتی ہلیلہ سیاہ ہندی زیت کے روغن مین بریان کیا ہوا آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف بنائین اور استعمال کرین بروقت حاجت کے **سفوف خرنوب** جو نافع ہی اسہال کو اور معدہ کے ڈھیلے ہو جانے کو خرنوب نبطی بیجون سے صاف کیا ہوا اور زیرہ کرمانی شبانہ روز سرکہ انگوری مین بھگو کر خشک کیا ہوا سایہ مین اور پھر اُسکو بریان بھی کرلین اور سماق اور حب الآس اور بہی کا ستو اور بلوط اور کسفرہ یعنی کشنیز کے دانے بھنے ہوئے اور مصطگی ہر واحد ایک جزو سب کو پیسین اور چھانین مگر باریک نہونے پائے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

**سفوف کا اور نسخہ** جو قبض طبیعت پیدا کرتا ہی اور معدہ کو استوار کرتا ہی خستہ سوبز کلان اور ناردانہ اور کھٹے لیموں کے بیج اور گوند ہر ایک چھ
چھ ماشہ حب الآس اور بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خشخاش کے دانہ ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین
اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **سفوف زرشک** جو نافع ہی ضعف معدہ کو اور معدہ کو تقویت دیتا ہی اور روانی شکم کو بند
کرتا ہی اور گرمی معدہ مین پیدا کرتا ہی۔ اجواین اور سماق اور زنجبیل اور ناردانہ ترش اور زرشک اور بیر کے ستو ہر واحد سات ماشہ قند سپید
پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **سفوف سماق** جو نافع ہی طرح طرح کے دست آنے کو
سماق دو جزو حب الآس اور انار دانہ ترش بریان ہر واحد ایک جزو خرنوب نبطی تین جزو گوند اور گلنار ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور
چھان کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **سفوف بلوط** جو نافع ہی دست آنے کو۔ شاہ بلوط اور خستہ
سوبز کلان ہر واحد ایک جزو بیر کے ستو ایک جزو خرنوب نبطی اور حب الآس ہر ایک دو جزو سب کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین
اُٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین **سفوف دانہ انگور** جو اسہال کو نافع ہی۔ انگور کے بیج خواہ سوبز کلان کے بیج دو جزو اور
حب الآس اور سماق ہر واحد ایک جزو گوند دو جزو مصطگی اور گلنار ہر واحد نصف جزو سب جمع کر کے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین
اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **سفوف بزر** جو ریاح اور نفخ کو نافع ہی سکر دیا اور انیسون اور زیرہ کرمانی اور رتا قلہ اور
قرفہ اور اجواین تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ قرنفل اور چھوٹی الائچی ہر واحد نو رتی شکر ساڑھے سات تولہ سب دواؤن کو پیس چھان کر کسی
برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی **سفوف حاملہ عورتون کے واسطے**
کہ انکی اشتہا کو جو بری بری چیزون کے کھانے سے جو زمانہ حمل مین پیدا ہوتی ہی دور کرتا ہی اور معدہ کی تقویت کرتا ہی اور اشتہاے طعام کو زیادہ
کرتا ہی اور رنگ کو خوشنما کرتا ہی۔ جند بید ستر پونے دو ماشہ نرکچور تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ اجواین اور کندر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
زیرہ کرمانی سات ماشہ کنجد مقشر تیس تولہ قند سپید پانچ تولہ دس ماشہ دواؤن کو پیسین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین **سفوف بنسخہ حنین حکیم** نافع ہی ضعف معدہ اور اسہال جو زیادہ افراط سے ہو اور اشتہاے طعام بھی پیدا کرتا ہی
زیرہ کرمانی اور نبطی ہر واحد پونے نو تولہ کو سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگوئین اور سکھا کر بریان کرین اور حب الآس چودہ تولہ سات ماشہ
کشنیز خشک بریان پانچ تولہ دس ماشہ بیر کے ستو اور سنجد پسا ہوا اور ناردانہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ قرظ یعنی ثمر مغیلان اور طراثیث
یعنی کماہ ہر واحد پینتیس ماشہ سک اور شوذ خالص ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر موٹی چھلنی سے تاکہ دردری رہے اُٹھا رکھین
اور بروقت حاجت کے پھانکین۔ پھانکنے کی مقدار اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی ہمراہ سیب ساذج کے یعنی شربت سیب کے صبح اور شام
**سفوف فواق کا** سخت اور شدید ہچکی جو امتلا سے آتی ہو اسکو نافع ہی۔ تخم کرفس کوہی اور سعد کوفی زیرہ کرمانی ہر واحد ایک جزو کوٹین
اور چھانین اور ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب نام کے تناول کرین **صفت سفوف کی** جو ہمراہ شیر مادہ شتر کے تناول کیا جاتا ہی درد جگر کو
نافع ہی۔ لاکھ صاف کی ہوئی ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اسیقدر طباشیر اور تخم کاسنی تخم کشوث ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹین اور
چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ اور شکر سلیمانی
ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ سوا گیارہ تولہ اونٹنی کے دودھ کے تناول کرین اور گرم گرم دودھ ہونا چاہیے **سفوف نقرس اور**
**عرق النسا کا** سورنجان سپید پینتیس ماشہ شکر سلیمانی ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے چار رتی سب کو باریک کوٹین

اور اسمین سے ساڑھے تین ماشہ آب سرد کے ہمراہ تناول کرین سفوف جو بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے رازیانہ تخم کاسنی زیرہ
اور بیخ کبر اور عاقرقرحا سب کو کوٹین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے صفت سفوف کی اسکے واسطے
جسکو حرارت کی وجہ سے پیشاب زیادہ آتا ہو اور یہ مرض وہی ہے جسکو ذیابیطس کہتے ہین خبث الحدید یعنی پانچ تولہ دس ماشہ کوٹین
چھانین ریشمی کپڑے مین اور سرکہ انگوری مین سات روز بھگو دین پھر اسکو چھانین اور آگ پر رکھین تاکہ خشک ہو جائے پھر اسکو
دوبارہ پیسین اور اسمین پوست کندر جو سرکہ انگوری میں شبانہ روز بھگویا ہوا ہو اور نیز بھنا ہوا ہو اور پیسا ہوا ہو اسی قدر ملائین
اور طباشیر چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ شوکران سات ماشہ ان سب اجزا کو یکجا کرکے پیسین اور کسی برتن مین
اٹھا رکھین اور وقت حاجت اسمین سے سات ماشہ لیکر شربت سیب یا آب سرد کے ہمراہ پئین صفت سفوف کی جو
ادرار پیشاب کا کرتا ہے اسقولوقندریون پینتیس ماشہ آبگینہ سوختہ اور زنجبیل ہر واحد پونے دو تولہ تخم کاجر صحرائی ساڑھے دس ماشہ
تخم رازیانہ سات ماشہ مغز تخم خربزہ مقشر ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر سفوف طیار کرین اور مقدار شربت جسکو یہ مرض ہو سرد مزاج ہو
ہمراہ سکنجبین کے اور جسکو برودت سے ہو ہمراہ ماء الاصول کے سفوف کا نسخہ حکیم حنین نے اسکو لکھا ہے اسکے واسطے
جسکی افراط سے منی خارج ہوتی ہو بوجہ حرارت کے اسپغول سات ماشہ تخم خرفہ ساڑھے دس ماشہ کشنیز خشک ساڑھے ... ماشہ
نہار منہ اسکو ہمراہ جلاب کے پھانکین اور نبیذ کا پینا کم کردین اور انجیر ہمراہ بادام مقشر کے تناول کرین اور روغن گل ... مالش کرین
اور فالودہ بدون زعفران کے کھائین ـــ

## باب اٹھارھوان ضماد یعنی لیپ کے بیان مین

اور پہلے صفت ضماد فولاذ صون کی جو زرداب کو نافع ہے حماما اور سنبل الطیب اقردمانا دارفلفل اور تج اور کندر زرنبید اور قسط تلخ اور
غاریقون عاقرقرحا مصطکی مقل ازرق حب بلسان اور آس اور مرمکی اور صبر اور میعہ اور سالیوس زراوند مدحرج اور طویل اور اکلیل الملک اور
سعد کوفی اور لونگ اور بیخ سوسن آسمانگونی روغن بلسان ہر واحد پینتیس ماشہ لاذن پانچ ماشہ چار رتی علک البطم اور موم سپید ہر واحد
پونے نو تولہ سب اجزا کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور پگھلانے والی چیزون کو روغن ناردین مین بقدر حاجت کے پگھلائین اور دواؤن کو
کسی کھرل مین ڈالکر خوب ملائین کہ یکذات ہو جائین اور استعمال کرین صفت اور ضماد کی جو حکیم میامس کا نسخہ ہے استسقا کو نافع ہے
سنبل پونے چھتیس تولہ سعد کوفی اور مرمکی صاف کی ہوئی اور قردمانا اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد بارہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی
قسط تلخ چار تولہ چار رتی سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن بلسان بقدر حاجت مین گوندہ کر کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بروقت حاجت استعمال کرین صفت ضماد باسقراطون کی جو ضعف جگر اور معدہ کو نافع ہے تخم کرفس اور قردمانا اور بیخ سوسن
آسمانگونی اور سعد کوفی اور آذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین اور اجاعن اور بورہ اور سماق اور اشق اور انیسون اور حلبہ یعنی میتھی اور
علک البطم اور موم سپید ہر واحد تین تولہ حب الغار ساڑھے دس ماشہ گاے کی چربی اور ... ہر واحد پینتیس ماشہ سب اجزا کو پیس چھان کر
روغن مرزنجوش خواہ روغن سماق مین گھوٹ کر لیپ طیار کرین ضماد فیلغریوس جو درد جگر اور درد معدہ اور درد رحم زنان کو اور رحم کے
ورم کو نفع کرتا ہے اگر اسکا لیپ کیا جائے خواہ اسکا حمول کیا جائے رحم مین عورت کے ـ زعفران اور بط کی چربی ہر واحد پونے دو تولہ گل ...
اور مصطکی اور میعہ سائلہ اور اشق اور صبر سقوطری ہر واحد چودہ ماشہ موم سپید اٹھارہ تولہ زوفا سے تر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو

جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بھگونے والی ادویہ کو بھگوئین شراب اصل مین خواہ شراب جمہوری مین خواہ نبیذ مین مویز کلان کے اور شہد مین اور پگھلانے والی چیزون کو روغن ناردین مین پگھلائین جسقدر روغن مین پگھل سکین اور اسپر یہ سب دوائین ڈالین اور خوب گھوٹین تاکہ اجزا مل جائین اور قوام درست ہوجائے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت ضماد اصطمخیقون** کی جو برودت معدہ اور جگر اور طحال کو نافع ہی۔ افسنتین رومی اور سنبل الطیب اور پوست سلیخہ اور صبر سقوطری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور عود بلسان اور زعفران ہر واحد سات ماشہ موم سپید دو تولہ چار ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور موم کو روغن ناردین خواہ روغن قسط یا روغن زنبق بقدر حاجت مین پگھلا کر کسی کھرل مین اسکو دواؤن پر ڈالین اور خوب ملائین تاکہ اجزا درست ہوجائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین **ضماد صندلین** جو ورم معدہ اور جگر کو اگر حرارت سے ہو نافع ہی۔ صندل دونون ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک پوفہ دو تولہ زعفران سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ موم تین ماشہ روغن گل فصل سرما مین سترہ تولہ اور گرمیون مین سوا گیارہ تولہ سب اجزا کو ملائین اچھی طرح سے اور وقت حاجت کے لیپ کرین **ضماد قیروطی** جو حرارت جگر اور قلب او معدہ کو امراض حارہ مین نفع کرتا ہی جب کہ سینہ اور جگر اور معدہ پر اسکا ضماد کیا جائے اور حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی۔ موم سپید سات تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن بنفشہ اور روغن گل ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کو روغن مین پگھلائین اور آگ پر سے اتارین تاکہ سرد ہوجائے پھر اسکو ہاون یعنی کھرل پر ڈالین اور اسپر گلاب اور آب خرفہ سبز اور سرکہ انگوری اور لال ساگ کا پانی اور آب کشنیز تازہ اور آب کاسنی سبز سب کو ملا کر تھوڑا تھوڑا پانی چھڑکتے رہین اور کھرل کے دستہ سے چلایا کرین تاکہ خوب ملجائے پھر اسی دوا مین پارچہ کتان کو ڈبوئین اور مقام ضرورت پر ضماد کرین **صفت ضماد حب العالم** کی جو نافع ہی جگر کی حرارت اور ورم گرم جگر کو۔ بنفشہ خشک ڈیڑھ تولہ چرایتا نو ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے کوٹین اور موم سپید کو بقدر حاجت روغن گل مین پگھلائین اور اسی مین دواؤن کو گھولین اور ضماد طیار کرین اور ضماد پر لیپ لگائین **ضماد انجیر کا نسخہ** جو سختی طحال کو نافع ہی۔ گوگل کبود پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اشق دو تولہ نو ماشہ چھ رتی آرد باقلا اور مٹر کا آٹا اور آرد نخود اور اکلیل الملک اور تخم اور السی اور بابونہ اور سنبل اور آرد ترمس ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی انجیر ساڑھے سترہ تولہ سب اجزا کو یکجا کرکے جو قابل پیسنے کے ہو اسکو پیسین اور چھانین اور انجیر کو سرکہ شراب مین بھگوئین اور ملین اور چھلنی سے چھانین اور اسپر دوائین ڈالین اور روغن بابونہ اور روغن سداب بقدر حاجت ڈالین اور بوقت حاجت استعمال کرین **صفت ضماد کی** تلی کے بیمارون کے واسطے گوگل کبود اور مرکی صاف کی ہوئی اور اشق اور لبان ہموزن لیکر سرکہ شراب مین خوب پیس کر استعمال کرین **ضماد کی صفت** جنین سنے کی ہی ایک لڑکے کی تلی مین ورم تھا اسکو نفع ہوا۔ انجیر سیاہ مسوق یعنی لیا ہوا اور سرکہ شراب مین شبانہ روز بھگویا ہوا چودہ تولہ سات ماشہ قسط بحری پسی ہوئی اور چھنی ہوئی چودہ ماشہ بادام تلخ کوٹے ہوئے تین ماشہ پوست بیخ کبر کوٹی ہوئی اور چھانی ہوئی ساڑھے دس ماشہ سب کو ملائین اور روغن خیری اور موم بقدر حاجت ڈالکر کسی کا غذ خواہ کپڑے پر لگا کر تلی پر ضماد کرین جس وقت غذا سے شکم خالی ہو اور دو گھنٹے کے بعد اتار ڈالین اور اس بال سے [illegible] روغن خیری اور روغن بابونہ اور روغن خیری سے مقام مذکور پر مسح کرین سداب سبز کو تلی کی ہیئت پر [illegible] کرین قبل اس لیپ لگانے کے [illegible] سداب خشک ساڑھے دس ماشہ [illegible] پوست بیخ کبر [illegible] ماشہ [illegible] سترہ ماشہ [illegible]

سب کو سرکہ شراب مین خوب سا جوش دین اور اسی سے طحال کی سینک کرین ایک پارچہ اونی ڈبو کر اور یہ عمل صبح شام دونون وقت کرنا چاہیے بروقت
خالی ہونے معدہ کے صفت ضماد کی جو روانی شکم کو نفع کرتا ہے سرکی صاف کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ اقاقیا اور رسوت اور کندر اور
مصطگی زعفران اور سماق ہر واحد سات ماشہ کعک خوب پکائی ہوئی ساڑھے سات تولہ شگوفہ آس اور انگور خواہ دونون کے برگ اور حب الآس
اور سیب اندر سے بیج وغیرہ سے پاک کیا ہوا ہر واحد تین تولہ اور گل سرخ ڈیڑھ تولہ کافور سواد و ماشہ سب دواؤن کو پیس چھان کر آس مین
جو تازہ ہو اور آب بہی مین اور روغن بادام اور روغن مصطگی مین استعمال کرین صفت ضماد کی جو روانی شکم کو بند کرتا ہے اور معدہ
ضعیف کو قوت دیتا ہے اور یہ نسخہ صنعت حنین ابن اسحق سے ہے۔ لاذن اور صبر اور لک ہر واحد تیس ماشہ دونون صندل مثل اسی کے
زریرہ البلح یعنی گندر چھوارا ایسا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول پیسے ہوئے پانچ تولہ دس ماشہ عصارہ لحیۃ التیس چودہ ماشہ سب
دواؤن کو کوٹین اور پیسین اور آس کے پانی او سوسن کے پانی مین گوندھین اور کسی کپڑے کتان مین لگا کر شکم پر ضماد کرین اور نیچے اوپر ان
سینہ سے لیکر پیڑو تک بروقت خلوے معدہ کے غذا سے اور نسخہ ضماد کا لاذن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اقاقیا ایک تولہ چار ماشہ ساتھ
رتی چربی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کو روغن آس مین بقدر ضرورت کے گوندھین اور کسی کھرل مین رکھ کر دستہ سے خوب
گھوٹین تاکہ اجزا سب ملجائے اور استعمال کرین ضماد کا اور نسخہ جو متلی اور قے کو مفید ہے۔ افسنتین رومی اور مصطگی ہر واحد دو تولہ
نو ماشہ چھ رتی صبر ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک پیسین اور بہی کے پانی اور گلاب مین گوندھ کر ضماد کرین ضماد قسب سے بنا ہوا
یعنے کچے خرمہ کا جو روانی شکم اور معدہ کے ڈھیلے ہو جانے کو نافع ہے۔ کعک شراب سوسن خواہ شراب جمہوری مین تر کیا ہوا خواہ
بہی کے پانی مین اور سیب اور آس کے پانی مین اور افسنتین رومی اور تلسی اور صبر سقوطری اور لاذن اور چراتیا اور زریرہ یعنے
گندر چھوارا ایسا ہوا خوشبودار ہوا ہر واحد سات ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ اقاقیا اور رسوت اور گل سرخ زیرہ
برآوردہ اور زعفران ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ قسب یعنی خرمائے سنگ شکن اور موم سپید ہر واحد پچیس تولہ سوا چھ ماشہ عود ہندی
ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور موم کو روغن ناردین خواہ روغن نسرین مین پگھلا کر پھر اسپر دوائن کو ڈالین
اور کھرل مین رگڑین تاکہ اجزا سب ملجائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین پارچہ کتان مین لگا کر ضماد واسطے استسقا
اور برودت بدن کے نوشادر اکلیل الملک اور اشنہ اور حماما اور برگ غار اور برگ اذان الفار جسکو موسلی کنی کہتے ہین اور تخم کرفس
اور انیسون اور رازیانہ بیخ سوسن آسمانگونی اور زعفران اور عود بلسان اور تج اور لسان اور میعہ اور مرکی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
موم سپید پونے چھتیس تولہ شہد کف گرفتہ اور بط کی چربی اور روغن صنوبر ہر واحد پونے چھتیس تولہ جاوشیر پونے نو تولہ سب اجزا کو
یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور جو بھگونے والی چیزین ہین انکو شراب خالص خواہ شراب جمہوری مین بھگوئین اور پگھلانے والی
چیزون کو روغن صنوبر مین پگھلائین اور دواون کو ہاون دستہ مین ڈال کر خوب گھوٹین تاکہ اجزا سب ملجائین اور کسی برتن مین رکھ چھوڑین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اور جب سوکھ جائے اور اسکے نرم کرنے کی حاجت ہو اسپر بط کی چربی کا روغن خواہ مرغی کی چربی ڈال
ڈال دین تاکہ نرم ہو جائے اور استعمال کرین ضماد واسطے تہبج اور استرخا کے منع کرنے کے گندھک اور گائے کا گوبر اور
میتھی سب ہموزن لاکر کوٹین اور چھانین اور آب کرنب سے گوندھ کر ضماد کرین ضماد شیرج نافع ہے دردون کو اور ورم سخت جو مقعد مین
ہون میعہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن بنجد ڈیڑھ تولہ اسپر تھوڑا سا میٹھا پانی ڈالین اور دو مرتبہ جوش آنے دین آگ کے بعد اسی پر تھی

اور السی خوب پسی اور چھنی ہوئی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ چھڑکین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ضماد جو دمل کو پکاتا ہی
اور توڑ دیتا ہی خمیر تین جزو بورہ اور نمک اور کبوتر کی بیٹ اور مرغی کی بیٹ ہر واحد ایک جزو سب کو پیسین اور چھانین اور
زیت سے گوندھ کر استعمال کرین اور ضماد جو ورم کو توڑ دیتا ہی انجیر خشک کو پانی مین پکائین اور کھرل مین پیسین اور
اسمین بورہ ملائین اور روغن زیت اور روغن کنجد خواہ روغن کنجد مین ڈال کر استعمال کرین ضماد واسطے خنازیر کے
کنٹھ مالا اسکے لگانے سے اچھا ہوتا ہی۔ زفت اور بیخ کرنب نبطی سوختہ ایک جزو پہلے زفت کو پگھلائین اور اسپر بیخ کرنب سوختہ
ڈالین اور ملائین تاکہ اجزا سب ملجائین اور استعمال کرین ضماد واسطے دبیلون کے میتھی اور السی ہر واحد پینتیس ماشہ
موم سپید پانچ تولہ دس ماشہ میعہ سائلہ چودہ ماشہ موم بقدر حاجت روغن یاسمین مین پگھلائین اور ان دواؤن کو میعہ سے
لت کر کے روغن پر ڈالین اور موم بھی اسمین ملائین اور ضماد طیار کرین ضماد واسطے مرض ذات الجنب کے بنفشہ خشک
اور سبوس گندم شستہ اور آرد جو اور آرد خطمی دونون چھنے ہوئے اور آرد باقلا اور بابونہ اکلیل الملک اور شہد اور موم جو روغن بنفشہ
مین پگھلایا ہوا ہو خواہ روغن کنجد مین اسی سے ضمادات کر کے جس طرف درد ہو اُسی طرف لگائین۔ یہ اگر مادہ غلیظ ہو اور
دیر مین نضج پانے کے قابل معلوم ہوتا ہو اُسمین روغن سوسن اور میتھی اور تخم کتان اور آب کرنب داخل کرین ضماد جو
نافع ہی جگر پر چوٹ لگنے کو اور نسخہ جو کہ جگر مین پیدا ہو تیسی او عود ہندی خالص اور حب الغار اور زعفران اور ذریرہ اور مرکی صاف
کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور موم سپید کو بوزن ساڑھے تین تولہ بقدر حاجت روغن یاسمین مین
پگھلائین اور سب اجزا کو ملا کر گھوٹین تاکہ قوام درست ہو جائے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ضماد
سقاطون جو نافع ہی ضعف معدہ اور جگر کو سقاطون یعنے عود ہندی اور عود خالص اور میعہ سائلہ اور مصطگی اور فستقین زعفران ہر واحد
سات ماشہ صبر اور مرکی اور چرائتا اور سوت اور ذریرہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سماق اور رامک ہر واحد دو تولہ چار ماشہ سب اجزا کو
جمع کر کے پیسین اور چھانین اور پانچ تولہ دس ماشہ موم کو نو تولہ روغن یاسمین اور روغن بادام اور روغن بابونہ ہر واحد ساڑھے
سات تولہ مین دواؤن کو ڈال کر کھرل مین خوب گھوٹین تاکہ قوام برابر ہو جائے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین ضماد جو خون حیض کو روکتا ہی اگر حاملہ عورتون کو حیض آتا ہو۔ مسور مقشر اور پوست انار اور مازو اور زرشک برابر
کوٹین اور چھانین اور سرکہ انگوری عمدہ مین ملا کر طیار کرین اور قبل یعنے عورت کی اگلی شرمگاہ اور پیڑو پر لیپ لگائین ضماد نافع ہی
رحم کے پھوڑون کو السی اور میتھی ہر واحد پینتیس ماشہ اکلیل الملک چار تولہ آٹھ ماشہ زعفران اور سندروس سپید اور گل کبود
ہر واحد پونے دو تولہ اشق ساڑھے چار تولہ موم سپید نو تولہ سب اجزا کو فراہم کر کے پیسین اور چھانین اور پگھلانے والی چیزون کو پگھلائین
روغن ناردین اور روغن سوسن اور روغن حناسب ہموزن لیکر اور مجموع روغن کی مقدار اتنی ہو کہ دوائین گوندھ سکین پھر اسپر
دواؤن کو کھرل مین ڈال کر خوب گھوٹین تاکہ اجزا سب بخوبی مل جائین اور استعمال کرین صفت اورام کی جو مذاکیر مین پیدا ہون
یعنے آلہ تناسل کے اورام۔ آرد جو اور صندل سپید ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور آب کاکنج اور روغن گل اور سرکہ شراب اور زردی
بیضہ مین گوندھین اسقدر کہ سب اجزا برابر مل جائین اور مذاکیر پر ضماد کرین ضماد جو سخت ورم مذاکیر کو نافع ہی موم بکلان تخم
بر آورده اور بکری کے گردہ کی چربی اور باقلا مقشر ابالا ہوا اور روغن گل سب برابر وزن سے لیکر موم کو پگھلائین اور روغن مین گوندین

نسخہ ضماد عود ہندی سقاطون مین

اور دواؤن کو اُسپر ڈال کر خوب گھوٹین اور چلائین تاکہ سب اجزا مل جائین اور اسی کا ضماد کرین۔ اکثر اسکے اجزا مین زردی بیضہ بھی ملا کر
اتنا گھوٹتے ہین کہ گاڑھا ہو جائے ضماد نافع ہی سختی مذاکیر اور ورم مثانہ اور اعضاکے ڈھیلے ہونے کو مصطگی پونے چونتیس تولہ مغز
ساق گاؤ اور موم سپید روغن گل ہر واحد سوا پانچ تولہ سور کی چربی ساڑھے تین تولہ مصطگی کو پیسین اور سب اجزا کو یکجا کرین اور
روغن گل مین پگھلائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ضماد نقرس اور وجع مفاصل کا
صندل سپید سیدہ لکڑی اور خطمی اسپغول آرد جو سورنجان سپید بنفشہ خشک کو خوب کوٹین اور چھانین اور روغن کنجد اور سپیدی بیضہ
اور تھوڑے سے سرکہ شراب مین ملادین تاکہ شکل مرہم کے ہو جائے اور پانؤن پر لگائین صفت ضماد نقرس کی دونا مروا اور خطمی اور
اسپغول اور آرد جو سورنجان روغن گل اور زردی بیضہ یکجا کر کے ملائین اور استعمال کرین طلا واسطے نقرس کے مرکی اور صبر اور
کرنب نبطی جلائی ہوئی سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور سرکہ شراب مین گھول کر ضماد کرین مقام درد پر صفت ضماد کی اگر معدہ کے
منھ پر لگایا جائے قے لاتا ہی اور اگر ناف پر لگایا جائے دست آور ہی اور اگر بیڑو پر لگایا جائے حیض کا ادرار کرتا ہی تالیف سے ابن ماسویہ کے
آسرنج اور عصارہ قثاء الحمار ہر واحد ایک تولہ دو ماشہ خربق سپید اوشق ہر واحد چودہ ماشہ ثرب مغز یعنے بکری کی جھلی ساڑھے ستر ماشہ
اور روغن زیت پونے چار تولہ موم کو درد مین زیت کے پگھلائین اور پسی ہوئی دوائین اُسمین ملا کر کسی کاغذ پر طلا کر کے ضماد کرین ضماد
واسطے فتق کے جو مراق شکم اور مذاکیر مین عارض ہو مصطگی اور پیاز ابر کندر اور جوز السرو اور برگ سرو اور مرکی اور انزروت اور ریشم خامی
اور اشراس یعنی سریش اور جفت بلوط سب ہموزن کوٹین اور چھانین اور سریش کو سرکہ شراب مین گھولین اور دواؤن کو اُسی مین ملا کر کسی
پارچہ پر لگا کر ضماد کرین اور ایک پٹی بطور لجام کے اسی پھاہے پر باندھین جو چمڑے کی ہو یعنے تسمہ کی شکل پر اَور ضماد واسطے فتق کے
جو مراق اور مذاکیر مین عارض ہو۔ انزروت اور مرکی او سماق اور شادنج اور اقاقیا اور جوز السرو ہر واحد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی مرکی
صاف کی ہوئی اور سونا مکھی اور گندھک اور حجر مقناطیس اور پھٹکری اور کندر نر اور سیپ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی موم گیارہ تولہ چار
ماشہ موم کو روغن آس مین پگھلائین اور اسی مین دواؤن کو ملیپ کر ضماد طیار کرین اور لگائین ضماد قرسطاریون جو نافع ہی لقوہ
اور فالج اور درد چشم اور درد سر اور شقیقہ اور دانتون کے درد کو اور نزلات کو روکتا ہی آنکھ مین اُترنے سے اگر دونون کنپٹیون پر لگایا جائے
اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی اگر مثانہ پر اسکو لگائین بچھو کے کاٹنے سے نافع ہی جب کہ ڈنک کے زخم پر لگایا جائے اندرونی اعضا کے ورم کو
نافع ہی اگر پیٹ پر اسکو ضماد کرین۔ قرسطاریون جسکو رعی الحمام کہتے ہین سات ماشہ اور زیت گیارہ تولہ آٹھ ماشہ موم چھتیس ماشہ راتینج
ساڑھے دس ماشہ پہلے موم کو اور راتینج کو زیت مین پگھلائین اور اُسپر رعی الحمام کو باریک پیس کر ڈالین اور ہلائین تاکہ سب اجزا برابر
ہو جائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین ضماد جبر کا شکستگی اعضا کو اور کسی جوڑ کے اُتر جانے کو اور رض یعنی ہڈی کے
گرد کی چیزون کے ریزہ ریزہ ہونے کو نافع ہی۔ سیدہ لکڑی اور گل ارمنی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مرکی اور خطمی ہر واحد چھتیس ماشہ اقاقیا
ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی اور انڈے کی سپیدی مین ملیپ کر طلا کرین ضماد کا اَور نسخہ شکست بند کے واسطے
سیدہ لکڑی اور گل ارمنی اور خطمی اور مونگ اور صبر ہر واحد ایک جزو پھٹکری اور مرد اسنگ اور تنطافلون اور دقاق کندر اور سک اور زعفران
ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور باریک کر کے آس تازہ کے پانی مین ملا کر ضماد طیار کرین اور کسی کپڑے پر لگا کر ضماد کرین اور ضماد
واسطے دہن کے اور کوفتہ ہونے پس جانے اور چوٹ لگنے کے واسطے۔ مونگ پانچ تولہ دس ماشہ لاذن اور گل ارمنی ہر واحد چھتیس ماشہ

زعفران ساڑھے دس ماشہ سک نو ماشہ اقاقیا ساڑھے چار ماشہ آس کے پانی اور گلاب میں اور جھاو اور سرو کے پانی میں اقاقیا کو پگھلائیں پھر اگر مقام ماؤف عضو عصبی ہو اسکے ہمراہ روغن سوسن خواہ روغن نرگس اور نبیذ صاف داخل کریں اور **نسخہ ضماد کا** سیدہ لکڑی اور گل ارمنی ہر واحد ایک جزو صبر اور مر صاف کی ہوئی ہر واحد چہارم جزو سب کو کوٹیں اور پانی سے گوندھیں **ضماد ٹھہ کی** گندگی کو نرم کرتا ہے کنجد بقشر پانچ تولہ دس ماشہ کو باریک کوٹیں اور اسمیں دونے مروے کی پتی بھی ملائیں جو پسی ہوئی ساڑھے ستر ماشہ ہو اور کسی کپڑے پر لگا کر لیپ کریں **ضماد جو ٹھہ کی بستگی کو نافع ہے** گوگل کبود بتیس ماشہ ریزہ ریزہ کرکے آب گرم میں بھگوئیں اور بھیگیں اور آسیر تینتیس ماشہ خطمی کی جڑ ڈالیں باریک پسی ہوئی اور ریشمی کپڑے میں چھنی ہوئی اور خوب ملا کر ضماد کریں **ضماد واسطے تشنج کے** موم اور سور کی چربی اور مرغی کی چربی اور مغز ساق گاؤ اور گدھے کی چربی سب اجزا ہموزن لیکر پگھلائیں اور انپر نشاستہ پیسا ہوا چھڑکیں اور خوب ساگھوٹیں تاکہ جزو سب آمیز ہو جائیں اور ضماد کریں **اور نسخہ ضماد کا پٹھوں کے تشنج کو مفید ہے** گوگل دو تولہ نو ماشہ چربی مرغی کی چربی اور بط کی چربی اور مغز ساق گاؤ ہر واحد سترہ تولہ مقل کو آب گرم میں اسقدر پگھلائیں کہ محلول ہو جائے اور پھر ان چربیوں کو گلائیں اور اسی پگھلے ہوئے گوگل پر ڈالیں اور نرم نرم کوٹیں اور پیسیں تاکہ اجزا سب ملجائیں اور استعمال کریں **ضماد جو نرم کرتا ہے ان زخموں کو جو پٹھوں میں ہوں** سکبینج ساڑھے دس ماشہ جند بیدستر ساٹ ماشہ فربیون ساڑھے چار ماشہ گوگل چودہ ماشہ گوند کے اقسام کو آب گرم میں گھولیں اور موم چار تولہ ساڑھے چار ماشہ روغن زنبق پانچ تولہ سوا چار ماشہ سب کو یکجا ایک کھرل میں خوب پیسیں تاکہ اجزا سب ملجائیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔

## باب انیسواں روغنوں کے بیان میں

اور پہلی **صفت روغن ناردین کی** جو نافع ہے درد معدہ اور جگر اور قولنج کو اور اندر شکم کے جو برودت پہونچی ہو اسکو بھی نافع ہے جب پیا جاوے خواہ ضماد کیا جائے اور حقنہ کیا جائے اور برودت اعضا کو نافع ہے اگر اسکی مالش کریں اور درد رحم کو نفع کرتا ہے اگر عورتیں اسکا حمول کریں خواہ اسکا حقنہ انکو دیا جائے اور کانوں کے درد کو مفید ہے اگر کان میں ٹپکایا جائے اور صداع اور شقیقہ کو مفید ہے اگر اسکی ناس دیجائے۔ مثانہ کے ڈھیلے ہو جانے کو نفع کرتا ہے اگر اسکی پچکاری تازہ میں دیجائے۔ چرائتا اور سعد کوفی اور برگ غار اور عود بلسان اور ساذج ہندی اور سوسن اور ابہل اور اذخر اور برگ آس اور قردمانا اور موسا کنی اور دونامرو ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے ساتھ ماشہ ان دواؤں کو درد را کوٹیں اور نئے برتن میں رکھ کر انپر شراب جمہوری خواہ نبیذ مویز کلاں اور شہد گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد ڈالا کریں چوبیس گھنٹے یہی عمل رہے پھر اسکو آگ پر سے اتار لیں اور اتنی دیر ٹھہر جائیں کہ سرد ہو جائے اور روغن کو پانی سے جدا کر لیں اور دواؤں سے بھی روغن کو جدا کریں بعد ازاں گل سرخ زیرہ بر آوردہ اور آس تازہ کا پانی ہر واحد سات تولہ سوا پانچ ماشہ حماما پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب کو کوٹ کر درد را پسے دیں اور اسے دیگ میں ڈال کر شراب جمہوری خواہ شراب خاص خواہ نبیذ مویز اور شہد اور آب شیرین سب چیزوں سے اسقدر زیادہ کہ اسکے اوپر آجائے اور روغن جو پہلے صاف کرکے رکھ لیا ہے وہ بھی ڈال کر نرم آنچ سے پکائیں تین گھنٹے تلک اسمیں جوش آجائے تو رہیں اور آگ پر سے اتار لیں اور سرد ہونے دیں اور بعد سرد ہونے کے صاف کریں پانی اور دوائیں جو کچھ اسمیں ہیں سب پھینکدیں پھر اسکے بعد سنبل اور قرنفل اور سعد سا ذج ہر ایک آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور عود زیرا دو تولہ چہ رتی روغن بلسان سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ کسنے والی دواؤں کو کوٹیں مگر درد رتنہ ریزہ اور انپر میٹھا پانی اسقدر کہ دوا سے اوپر آجاوے ڈالیں اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ ابال آجائے

بعد ازان اُسپر روغن بلسان اور میعہ کو ڈال کر خوب ہلائین تاکہ اجزا باہم مل جائین اور پھر جوش دین تاکہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے
اب آگ پر سے اُتار لین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین روغن قسط جو درد جگر اور درد
معدہ کو نافع ہے اگر برودت سے ہو اور بالون کو اُگاتا ہے اور درست کر دیتا ہے اگر اُسکو بالون کے مقام پر لگائین پٹھہ مضبوط کر دیتا ہے
اور اُسکو قوت دیتا ہے۔ قسط تلخ اٹھائیس تولہ چار رتی بیج پونے دو تولہ برگ مرماحور اٹھارہ تولہ سب کو درد را کوٹین اور عمدہ شراب
یا مجھوری پونے دو سیر ڈال کر دوسرے برتن مین جوش دین نرم آنچ سے پکائین تاکہ اثر دوا کا نکل آئے بعد ازان روغن کنجد مین اسکو
جوش دین تاکہ روغن رہ جائے اور پانی جل جائے اب آگ پر سے اُتار لین اور صاف کرین واضح ہو کہ قسط شراب کا وزن چھپن تولہ ایک
ماشہ ہے اور قسط روغن کا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہے روغن قسط جو اول سے زیادہ تر قوی ہے نافع ہے نسخہ اول سے درد معدہ اور درد جگر کو
اور برودت کو اُن دونون کے اور مفاصل کی برودت اور اُنکے ڈھیلے ہو جانے کو۔ لونگ اور سوسن اور بیج اور بیج کی لکڑیان ہر واحد
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی چرایتا اور سنبل اور ساذج ہندی اور میعہ اور بیخ سوسن اور قرفہ اور اُشنہ اور قسط ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ مرکی صاف ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب کو درد را کوٹین اور آب شیرین مین شبانہ روز بھگوئین اور بعد ازان روغن کنجد
اُسپر دو سیر ڈالین اور میٹھا پانی قریب پانچ سیر کے اور سب کو نرم آنچ سے پکائین مگر یہ آنچ پہلے نسخہ کی آنچ سے زیادہ نرم ہے اور یہ بھی
ضرور ہے کہ پانی سے بھرا ہوا کوئی برتن مثل کیتلی وغیرہ آگ پر ہی چڑھی رہے تاکہ اُسمین پانی گرم طیار رہے جب دواؤن کا پانی گھٹ جائے تو
یہی گرم پانی اُسمین ملا دیا جائے تا اینکہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہے اب آگ پر سے اُتار لین جب سرد ہو جائے پھر چھانین اور صاف
کر کے کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین اور تفل دواؤن کا جو باقی ہے اُسپر دو سیر اور روغن کنجد ڈال کر مثل مرتبہ اول کے
جوش دین اور آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو پھر چھانین اور پہلے روغن مین ملا دین روغن آس جو نافع ہے سر کی
حرارت کو اور اُسکو معطر کرتا ہے اور قوت دیتا ہے۔ روغن کنجد آدھ پاؤ کم دو سیر اور برگ آس تازہ تخمیناً دس سیر کوٹے ہوئے شراب جید مین
بھگوئین خواہ شراب مجھوری اور نبیذ مویز کلان مین اور شہد مین جسکا وزن ساڑھے چار سیر ہو شبانہ روز بھگوئین پھر اسکو کسی
دیگ مین بھرین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے۔ پھر اگر منظور ہو کہ اسکو رنگین بنائین اُسمین آس
تازہ کا پانی نچوڑ کر ڈالین اور آگ پر جوش دین اور آگ پر سے اُتار لین کہ سرد ہو جائے اور صاف کر کے رکھ چھوڑین کسی برتن مین اور
بروقت حاجت کے استعمال کرین روغن میعہ جو درد ہائے مفاصل کو نافع ہے اور سرد اعضا کو گرم کرتا ہے اور مثانہ اور گردہ کو نفع کرتا ہے
اور سخت ورم کی تحلیل کر دیتا ہے۔ روغن کنجد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی میعہ خشک آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ نرم آنچ سے اسقدر جوش دین
کہ روغن مین اثر میعہ کا آ جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتارین اور چھان کر رکھ چھوڑین روغن بابونہ جو ماندگی کو نافع ہے۔ روغن کنجد
اڑھائی پاؤ مین بیخ اور گل سُرخ اور بابونہ خشک جو سایہ مین سکھایا گیا ہو ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ڈال کر کانچ کے برتن مین
بھر کر دھوپ مین رکھین چالیس روز تک اور پھر چھان کر صاف کرین اور استعمال کرین روغن فنستین جو گرم ہے اور سرد اعضا کی تقویت
کر دیتا ہے۔ روغن کنجد سیر بھر شگوفہ اذخر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کانچ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان مین رکھین اور دھوپ مین چالیس
روز رہنے دیں اور روغن کو صاف کر کے بروقت حاجت کے استعمال کرین روغن مصطگی جو نافع ہے ضعف معدہ اور سختی معدہ کو۔ روغن کنجد
سوا سیر مصطگی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ نرم آنچ مین جوش دین دوہرے برتن مین تاکہ مصطگی پگھل جائے اور روغن مین پھر اسکو آگ پر سے

آئے مین اور صاف کرین اور اسی روغن کا پیچھے کی طرف حقنہ دیا جاتا ہے اور اسکے دھون مین پچکاری تازہ مین دیجاتی ہے اور جب اسکی مالش آلۂ بول پر
کیجائے دشواری سے پیشاب آنے کو دور کرتا ہے سوئے کا روغن جو نافع ہے ماندگی اور تعب وغیرہ کو۔ روغن کنجد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور
سوئے کے بیج اسی قدر لیکر دونون کو کانچ کے برتن مین رکھین خواہ چینی کے مرتبان مین اور دھوپ دین چالیس روز پھر اسکو صاف کرین
اور استعمال کرین روغن سلیخہ تج اور سوس اور قسط اور حب البلسان اور مصطگی اور زعفران ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لونگ اور
قرفہ ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب اجزا کو دردرا کوٹین اور کانچ کے برتن مین رکھکر روغن کنجد چھٹانک آدہ سیر اسپر ڈالین
اور گل سوسن آزاد زیرہ برآوردہ تیس عدد اسمین چھوڑکر سایہ مین رکھین کسی پاکیزہ جگہ جہان کی ہوا خوب ہو یہان تک کہ روغن مین
دواؤن کا خمیر اٹھ آئے اور خوشبو دواؤن کی روغن مین آجائے اب روغن کو صاف چھان کر رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین روغن سداب جو برودت گردہ اور مثانہ اور پشت اور رحم کو اور پٹھہ کے ڈھیلا ہوجانے اور دونون پہلوون کے درد کو
نافع ہے۔ روغن کنجد تین سیر آدہ پاؤ برگ سداب تازہ سوا گیارہ تولہ اور میٹھا پانی اڑھائی پاؤ سب کو نرم آنچ مین جوش دین پاکیزہ
برتن مین تا اینکہ پانی جل کر روغن باقی رہے اور آگ پر سے اتار لین اور سرد کرین اور پھر استعمال کرین روغن حیات جو تمام قوبا
یعنی داد کو اور مقعد کے ڈھیلا ہونے کو نفع کرتا ہے۔ روغن کنجد آدہ پاؤ تین سیر کو مٹی کے برتن مین بھرین اور اسمین پانچ سے لیکر دس تک
زندہ سانپ ڈال دین اور برتن کا منھ بند کردین اور نرم آنچ سے پکائین اسقدر کہ سانپ گل جائین پھر اسکو آگ پر سے اتار لین
اور جب بیقدر سرد ہو جائے منھ برتن کا کھولین اور اسکے بخارات سے بچین اور اتنی دیر ٹھہرین کہ بالکل سرد ہو جائے اور بخارات
اسکے بند ہو جائین پھر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے خضاب لگانے اور ملنے کے طریقہ سے استعمال کرین اور کھانے پینے کے
کام کا نہین ہے اور لگانے مین بھی پر کے ذریعہ سے داد پر طلا کرین اور مقعد پر روغن دارشیشعان جو روانی شکم اور ضعف معدہ کو نافع ہے
دارشیشعان پندرہ تولہ ساڑھے چار ماشہ تج تینتیس تولہ چھ رتی تج کی لکڑیان اور قسط ہر واحد سوا گیارہ تولہ قرفہ چودہ تولہ چھ رتی چرائتا
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب کو دردرا کوٹین اور روغن کنجد پانچ قسط مین اچھی طرح پکائین اور صاف کرکے رکھ چھوڑین اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین مترجم قسط کا وزن اوپر بتصریح مصنف کے روغن کے واسطے ایک اوقیہ ہے اس حساب سے پانچ قسط برابر
چودہ تولہ چھ رتی کے ہوا اور یہ مقدار بہت کم ہے بہ نسبت وزن ادویہ مدخلہ کے اور اگر قسط شراب کا وزن لیا جائے جو چھپن تولہ ایک ماشہ کا
ہوتا ہے تب وزن روغن کا سوا پاؤ تین سیر ہوگا لهذا معلوم ہوتا ہے کہ اصل نسخہ مین غلطی ہے شاید بجاے پانچ قسط کے پندرہ قسط وزن
روغن کا ہو روغن فلفلاؤ جو استرخاے عصب اور فالج اور لقوہ اور قولنج اور امراض بارد کو نافع ہے اور یہ روغن ہندی ہے شل اور
بل اور فل اور وج ترکی اور شیطرج ہندی اور آس اور دارفلفل اور جوز القی اور بیخ سوسن آسمانگونی اور تخم رازیانہ اور قسط اور مرمکی اور دیودار
اور نرکچور اور درونج ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو دردرا کوٹین اور صاف ہانڈی مین بھرین اور اسپر روغن کنجد ایک سیر اور شیر تازہ اور آب
شیرین ہر واحد دو سیر ڈالین اور دوہرے برتن مین جوش دین کہ پانی اور دودھ جل جائے اور روغن فقط رہ جائے اور بعد سرد ہو جانے کے
استعمال کرین روغن کلکلانج قولنج اور لقوہ اور فالج کو اور معدہ کو اور مفاصل کے درد کو اور نقرس کو اور پٹھہ کے ڈھیلے ہو جانے کو اور
استسقا اور جلد دیدہا سے سرد کو نافع ہے بلیلہ کابلی اور بلیلہ سیاہ اور ہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد پینتیس ماشہ قنبیل اور دار فلفل
اور زنجبیل ہر واحد پونے دو تولہ جاوشیر اور سکبینج اور اشق ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد چھ تولہ گوکھرو تازہ اور کرنب نبطی اور سداب تازہ

ہر واحد ایک کفدست سب اجزا کو فراہم کرکے جوکوب کرین اور کسی صاف پاکیزہ برتن مین رکھ کر اُسپر پونے دس سیر پانی میٹھا ڈالین اور نرم
آنچ سے پکائین کہ آدھا پانی جل جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار کر سرد کرین اور پانی کو چھانین پھر اُسی پانی پر روغن بید انجیر چار سیر ڈال کر پھر
دیگچہ مین بھر کر نرم آنچ سے جوش دین تا اینکہ سب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے اب اسکو آگ پر سے اُتارین اور سرد کرنے کے بعد صاف
کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین بعض اطبا اسمین مٹی چھلی ہوئی ڈیڑھ تولہ شریک کرتے ہین اور شیطرج ہندی چودہ ماشہ اور سنبل اور
اقرحان ہر واحد سات ماشہ بھی ملاتے ہین **روغن ساطع** برودت معدہ اور جگر اور فالج اور جملہ امراض بارد اور خفقان بارد کو نافع ہے۔
روغن گل اور روغن زنبق اور روغن نرگس ہر واحد پونے چونتیس تولہ کسی کانچ کی بوتل خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین بھرین اور پورے
ایک ماہ تک عود اور کافور سے اسکو دھوتے رہین پھر جوز بوا اور جاوتری ہر واحد نو ماشہ سیعہ خشک اور سرنوہ یعنے ثمر درخت عود اور قاقلہ
اور افلنجہ یعنی پاپڑنگ اور فاغرہ یعنے کبابہ دہن کشادہ اور کبابہ اور قرنفل اور سنبل اور گل سُرخ اور دونون صندل ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی سلیخہ یعنی تج سوا چار ماشہ عود ہندی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سک اور غالیہ ہر واحد پونے چار تولہ سب کو کوٹین اور چھانین
اور زعفران جس قدر چکی مین پستی ہے اسمین دواؤن کو پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور مرتبان وغیرہ مین بھر کر بعض روغنہا سے
خوشبو سے اسکو گوندھین اور ایک مہینہ تک عود خام سے جو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہو اور اسیقدر کافور سے اسکو باسین اور دھونی دین
اور نو ماشہ عنبر اور ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مشک اور ساڑھے چار ماشہ کافور لیکر پہلے عنبر کو حل کرین اور مشک اور کافور کو پیسین اور کھرل مین
ڈال کر پیسین اسقدر کہ سب اجزا ملجائین پھر اسکو مرتبان مین رکھدین اور باقی روغن بھی اسمین ڈالین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین **صفت روغن** کی جو بالون کو گھنا کرتا ہے اور بالون سے آفات کو منع کرتا ہے۔ ساذج ہندی اور حماما اور مازو اور قسط
ہر واحد سات تولہ سوا پانچ ماشہ لاذن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زعفران اسیقدر زیت انفاق یعنی قسم عمدہ اُسکی ڈیڑھ تولہ شراب جمہوری دو بوط
جو برابر ڈیڑھ پاؤ سیر کے ہے بموجب قول مصنف کے سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرین اور اُسپر شراب اور روغن مذکور ڈالین اور نرم آنچ سے
جوش دین تا کہ شراب جل جائے اور روغن باقی رہے اب آگ پر سے اُتارین اور چھان کر کسی برتن مین رکھین اور استعمال کرین **روغن** جو
بواسیر کو نافع ہے اور جملہ امراض جو برودت سے ہون اُنکو نفع کرتا ہے اگر پیا جائے خواہ اسکی مالش کیجائے۔ گوگل کبود اور سعد کوفی اور
برگ آس اور رودنا مر اور تخم حرمل حبۃ الخضرا جسکو بُن کہتے ہین اور مغز بید انجیر اور سداب اور راسن اور سویا اور شہد کف گرفتہ روغن گاو اور
چنبیلی کا تیل اور سپید رال اور قطران جسکو سیاہ رال کہتے ہین اور روغن غار اور رنڈی کا تیل اور سنجرینیا ہر واحد پینتیس ماشہ سیعہ اور اشق
اور سکبینج اور جاوشیر اور قنہ یعنے بیروزہ اور افیون اور بادام مقشر غرلی سپید اور زرنب اور افلنجہ اور شیطرج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ
اور لونگ اور جوز بوا اور کلیجن دار چینی اور بھلاوان اور جند بیدستر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بزر البنج اور لبان اور ساسالیون اور تخم گندنا
فوفل کلونجی تخم جرجیر اجوائن اور برگ غار اور قسط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ روغن زیت اڑھائی سیر آب شیرین پونے چار سیر سب اجزا کو
ریزہ ریزہ کرین اور پانی اور روغن کو اُسپر ڈالین کسی پاک صاف برتن مین اور نرم آنچ سے پکائین تا اینکہ پانی سب جل جائے اور
روغن باقی رہے پھر آگ پر سے اُتارلین اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھانین اور صاف کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین بروقت
حاجت کے استعمال کرین۔

## باب بیسوان شربت اور رُب کے بیان مین

اور سبیان شراب سوسن کا جو ضعف معدہ اور جگر اور دونون کی برودت کو انھین دونون اعضا کے نفع کرتا ہے اور جو غشی بسبب استفراغ مفرط خلط کے پیدا
ہوئی ہو یعنی زیادہ دست آنے سے جو اخراج اخلاط کا ہو جائے اور غشی پیدا ہو اسکو اور خون کے نکل جانے سے جو غشی عارض ہو اور ضعف قلب کو نافع ہے گل
گل سوسن آزاد زیرہ برآوردہ اور جو زردی اُسکے اندر ہوتی ہے اس سے بھی صاف کیے ہوے چار سو پھول انکو ایک صاف کپڑے پر بچھائین ایک شبانہ روز تک
اور سایہ مین اُسے رکھین پھر قسط اور لونگ اور چرائتا ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ نمک سپید اور تج ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ حماما اور سنبل الطیب
اور مصطگی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی عود بلسان سوا گیارہ تولہ سب کو دردرا کوٹین اور کانچ کے برتن مین اسکو پھیلائین خواہ چینی کے
برتن مین اور ایک تہ سوسن کی ہو اور ایک تہ دواون کی اور شبانہ روز یونہین رہنے دین تا اینکہ دواؤن کا خمیر اٹھ جائے اور دوسرے روز
اسپر شراب جید خواہ شراب جمہوری کہنہ صاف بقدر پونے سات سیر کے ڈالین اور زعفران ایک تولہ چار ماشہ سات رتی اور مشک
نو ماشہ دونون کو شراب مین پیس کر خواہ شراب جمہوری مین حل کرکے دوا پر چھوڑین اور ان سب کو سعد سائلہ سوا گیارہ تولہ اور عود بلسان
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی مین بھگوئین اور ایک گھنٹہ اُسی برتن کو منھ کھلا ہوا چھوڑ دین اور منھ پر اُسکے کاغذ یا کپڑا ڈھانپین اور کاغذ پر ایک
پارچہ کتان رکھدین اور بنڈول صاف جو ایک قسم کی مٹی ہے اُسمین جَو کی بھوسی ملا کر خواہ بھیڑ کی مینگنی داخل کرکے گل حکمت کرین اور
سایہ مین اُسکو رکھین ایسی جگہ جہان ٹھہری ہوا آتی ہو اور چھ مہینہ تک رہنے دین بعد اُسکے استعمال کرین شراب اترج جو ضعف معدہ
اور خفقان معدہ کو نافع ہے۔ برگ لیموے کاغان کو شراب کہنہ مین بھگوئین خواہ شراب جمہوری مین جو صاف ہو اور وزن اُسکا چھ قسط کا ہے
اور قسط یہان بتیس اوقیہ کا مراد ہے جو برابر چھپن تولہ پانچ ماشہ کے ہواپس چھ قسط برابر چار سیر آدہ پاو کے ہے اور برتن کا صاف اور عمدہ
ہونا شرط ہے سات روز تک بھگونا چاہیے اور پھر اُسکو چھانین کہ پتیان نکل جائین اور اُسپر شہد کف گرفتہ چھپن تولہ پانچ ماشہ ڈالکر خوب
گھوٹین اور کانچ کے برتن خواہ چینی کے برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین شراب تفاح مقوی معدہ سیب اچھی طرح صاف
کیا ہوا جو خوب پختہ ہو گیا ہو اور شیرین ہو اور چھلکہ اور بیج اُسکے سب دور کردیے ہون اُسکو باریک کوٹین اور دو سیر شہد کف گرفتہ یا قند سپید
کوٹا ہوا دو سیر ڈالین اور خوب طرح ملائین تاکہ دونون اجزا ملجائین پھر اُسپر آب باران صاف سوا پانچ سیر ڈالکر خوب گھوٹین تاکہ اجزا سب
ملجائین اور یہ عمل آبگینہ کے برتن مین ہو خواہ چینی کے برتن مین اور اُسکا منھ بند کرکے دھوپ مین ایک مہینہ رکھدین پھر اُسکو چھان کر
استعمال کرین۔ اور اگر اسکو خوشبو کرنا منظور ہو ساڑھے تین ماشہ مشک اور ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور سک اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ
باریک کوٹ کر اُسی شربت مین گھول دین۔ افضل ترین اقسام اسکی وہی ہے جو سیب شامی سے طیار کیجائے خواہ صفہانی خواہ توقان کے سیب سے
صفت میبہ کی یہ بہی کا شربت ہے ضعف معدہ اور جگر اور دستون کو اور متلی اور قے کو نافع ہے۔ ترش بہی جو پک کر میٹھی ہو جائے اور جو بہی کا
اُسکا اوپر والا چھلکہ اُتار ڈالین اور اندر سے اُسکو صاف کرین بیج وغیرہ سے اور پھر اسکو ہاون دستہ مین کوٹین اور نچوڑین اور جو پانی برآمد ہو
اُسکو پورا تین سیر وزن کرین مگر صاف پانی درد وغیرہ سے کیا ہوا اُسکا وزن کرنا چاہیے اب اسکو جدا کسی برتن مین رکھین۔ پھر شراب
خوب صاف جو سرکی یا شراب جمہوری پندرہ سیر لیکر اُسکو پھوک مین بہی کے جو رکھا ہوا ہے ایک شبانہ روز رکھدین پھر اُس سے نچوڑ کر
شراب کو جدا کرین اور پھوک کو اُس پانی مین جو نچوڑا ہوا رکھا ہے دھوئین اور نچوڑین اور پانی کو صاف کرین اور سب کو ایک ہی برتن مین
اب بھر دین اور نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ نصف رطوبت جل جائے اور کف جسقدر آتا ہو اُسکو دور کرتے جائین پھر اُسکو ایسے موٹے
کپڑے مین دُہرا کرکے چھانین جو صفت ہو خواہ جو علقہ سے اُسکو ٹپکا کر صاف کرین تاکہ پانی نتھرا ہوا ٹپکے اور صاف ہو جائے پھر اُسپر

سیب یعنی شربت سیب

شہد کف گرفتہ ساڑھے سات سیر ڈال کر کسی دیگچے مین آگ پر چڑھائین اور اسمین زنجبیل و مصطگی ہر واحد سات ماشہ بڑی الائچی اور چھوٹی
الائچی اور دارچینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ لونگ ساڑھے دس ماشہ دردرا کوٹ کر اور زعفران مسلم جو پسی ہوئی نہو چودہ ماشہ ڈالین اس
طرح سے کہ ان سب دواؤن کو کسی گندہ اور سفت پارچہ کی تھیلی مین پوٹلی باندھ کر دیگچے مین چھوڑ دین اور نرم آنچ سے اسکو پکائین اور
پوٹلی مذکور کو بار بار ملتے رہین گھنٹہ بھر کے بعد اور نچوڑا کرین تا اینکہ اپنی حد کو پہونچ جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتارین اور سرد ہونے دین پیچھے
چھانین اور کانچ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین اُٹھا رکھین اور نورتی مشک پسی ہوئی لیکر تھوڑی سی شراب اصل
یا جمہوری مین یا میبہ مین مل کر اُسی مین ڈال دین اور ہلائین تاکہ سب مین برابر ملجائے اور اسکے ہمراہ پوٹلی دواؤن کی جو پہلے طیار
کی تھی ڈالین اور اُسکو بھی ہلا دین بعد از ان نکال لین اور اسکے بعد استعمال کرین شربت آس جو ضعف معدہ اور جگر اور دستون کو
اور خراش کو آنتون کے نافع ہے۔ حب الآس تازہ جو کوب کیا ہوا پونے چونتیس تولہ اُسپر شراب مانند جو عمدہ ہو اور باخشونت بھی ہو
چھبین تولہ ایک ماشہ ڈال کر سات روز تک رہنے دین پھر اسکو چھان کر کانچ کے برتن مین رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین شربت انار جو پودینہ ڈال کر بنتا ہے انار میخوش اور شیرین دونون کو لا کر چھیلین اور اوپر کے چھلکے اُتارین اور مع پوست
اور زرد اندرونی بھوک کے نچوڑین اور چھانین اور جوش دین کہ نصف پانی باقی رہ جائے اور اُسپر پودینہ کی گڈی کو ڈالین اور فی
چونتیس تولہ آب انار سترہ تولہ قند سپید ملا کر کسی پاکیزہ دیگچہ مین بھر کر نرم آنچ سے جوش دین تاکہ نصف رہ جائے اب آگ پر سے
اُتارلین اور چھان کر استعمال کرین بروقت حاجت کے صفت میبہ سادہ کی جسکو جالینوس نے ایجاد کیا ہے صاحبان مزاج حار کے
واسطے اور اُسکے واسطے جسکو بھوک کم لگتی ہو اور جسکے معدہ مین غذا بخوبی ہضم درست نہ پاتی ہو اور جسکے معدہ اور جگر کا مزاج گرم ہوگیا ہو
اور جسکے معدہ پر ریزش صفرا کی ہوتی ہو۔ بڑے بڑے دانہ بہی خوشبودار کے لیکر پوست اُتارین اور اندر کے بیج وغیرہ بھی دور کرین اور کوٹین
اور اُسکا پانی قریب سوا سیر لیکر اُسمین شہد عمدہ ملائین ہموزن اُسی پانی سے اور جسکو منظور ہو بجائے شہد کے شکر ملا دے یہ بھی ہو سکتا ہے
اور پھر اُسمین سرکہ کہنہ آدھ پاؤ کم سیر بھر ملائین اور تھوڑا سا جوش کوئلہ کی آنچ پر دین اور کف نکالتے جائین اور جسقدر کف آتا جائے
سب دور کرتے رہین تا اینکہ قوام مین شہد کے گاڑھا ہو جائے اور استعمال کرین۔ لیکن جسکے جگر پر اور معدہ پر برودت غالب ہو
اسی شربت مین زنجبیل ساڑھے دس ماشہ اور فلفل سپید سات ماشہ ملا دین اور اسی حالت آمیزش مین عود اور سنبل اور مشکی اور اسی قسم کی
خوشبو چیزین ملا کر خوشبو کرین مقدار شربت اسکی قبل وقت غذا کے سوا دو تولہ سے لیکر ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ہے۔ اور اگر کوئی آدمی
اسکو سونے سے پہلے بھی مقدار تناول کرے اُسکو بھی نفع ہوگا سکنجبین شکری جو تپون کو اور سدون کو اور پیاس کو نافع ہے اور معدہ سے
بلغم کو صاف کر دیتی ہے۔ سرکہ شراب جو پرانا ہو لیکر اُسپر اتنا صاف اور میٹھا پانی ڈالین کہ سرکہ کی تیزی ٹوٹ جائے اور کسیقدر
ترشی بھی اُسکی جاتی رہے اور مقدار پانی کی وہی تجویز کرے جسقدر ترشی سرکہ مین ہو اور اُسمین پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ
ہر واحد چودہ تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ان سب دواؤن کو ایک
شبانہ روز اسی مین بھگو دین اور بعد اُسکے نرم آنچ سے اتنا جوش دین کہ چھٹا حصہ کم ہو جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتارین اور
سرد کرین اور چھانین اور دو چند وزن قند سپید اُسمین داخل کرین اور پھر اسکو آگ پر چڑھائین نرم آنچ سے پکائین اور کف دور
کرتے رہین تا اینکہ قوام درست ہو جائے پھر اُسکو اُتار کر سرد کرین اور صاف کر کے استعمال کرین اگر ارادہ ہو کہ اسکو شہد ملا کر بنائین

یہ بھی جائز ہو کہ اڑھائی گنا وزن شہد اسمین داخل کرین - اور جسکو منظور ہو اسمین زعفران بھی مسلم داخل کرین ساڑھے دس ماشہ پوٹلی مین باندہ کر پکاتے وقت دیگچے مین ڈال دین اور حل دیا کرین صفت جلاب کی جو تنہا سے صفراوی کو اور پیاس اور حرارت معدہ اور جگر کو نافع ہو - قند سپید دس سیر اور میٹھا پانی صاف دو سیر کسی پتھر کے برتن مین خواہ قلعی دار دیگچے مین ڈال کر نرم آنچ سے پکائین اور کف اُتارتے رہین جب پھین آنا موقوف ہو جائے اسپر آدہ پاؤ کم سیر بھر گلاب ڈالین جو خوب تند اور تیز ہو اور پکائین تا اینکہ گاڑھا ہو جائے اور سرد ہونے کے بعد چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین بروقت حاجت کے سکنجبین سفرجلی بہی کا پانی اصفہان کی بہی ہو خواہ کوران کی جسکی بو پاکیزہ ہو ایک جزو اور شکر ایک جزو اور سرکہ چہارم جزو سب کو نرم آنچ مین پکائین تا کہ قوام مین شہد کے آجائے اور سرد ہو جائے پھر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت دو تولہ نو ماشہ چھو رتی سے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تک ہو - اور جسکو پسند ہو کہ شہد کے ذریعہ سے طیار کرے یہ بھی کر سکتا ہو شربت ورد جو تپ اور پیاس اور معدہ کی بھڑک کو نافع ہو اور طبیعت کو نرم کرتا ہو - گل سرخ جوزی زیرہ بر آوردہ اور بیج سے بھی پاک کیا ہوا اُسکو دیگچے مین ڈالین اور اُسپر دو سیر پانی گرائین اور پورا جوش دین اور بعد اسکے چھانین اور دو چند وزن قند سپید ملا کر پھر نرم آنچ سے پکائین اور کف اسکا اُتارتے رہین تا کہ قوام مین جلاب کے آجائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار لین اور بعد سرد ہونے کے چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - اور اگر ارادہ یہ ہو کہ دست آئین پس مناسب ہو کہ گل سرخ کو ایک مرتبہ جوش دین پھر پانی کو دیگ مین ڈال دین اور گل سرخ دوبارہ اُسمین اور ملائین اور جوش دین اور چھانین اور پھر سہ بارہ اور پھول ڈال کر جوش دین اور پانچ مرتبہ خواہ زیادہ اس سے جدید گل سرخ ڈالتے رہین اور جوش دیا کرین اور جسقدر زیادہ تکرار عمل ہوگی اُسیقدر قوی تر اور دست آور زیادہ ہوگا جب کہ پانی صاف ہو چکے اب اُسپر دو چند وزن پانی سے شکر ڈال کر جوش دین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اُسکی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین مین سوا گیارہ تولہ شربت ورد ملائین اور آب سرد کے ہمراہ تناول کرین خواہ نمک کے ہمراہ کہ اس سے صفراوی خلط کا اسہال ہوتا ہو شربت بنفشہ جو پرورده ہو بنفشہ تازہ زیرہ بر آوردہ اڑھائی پاؤ دیگرآ سے چار سیر پانی مین ڈالین اور ایک جوش پورا اسکو دین اور چھان کر نیم چونتیس تولہ پانی اڑسٹھ تولہ شکر ڈالین اور نرم آنچ سے جوش دین اور کف دور کرتے رہین تا اینکہ قوام اُسکا گاڑھا ہو جائے پھر آگ پر سے اُتار لین اور استعمال کرین شراب سکر جو رطوبت اور بلغم کو اور سرد مزاج والون کو نافع ہو - زنجبیل دارچینی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سپل اور قاقلہ ہر واحد سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ خوشبو چیزون کو کوٹین اور اُسپر چھ تین سیر پانی ڈال کر جوش دین تا کہ قریب دو سیر کے پانی رہ جائے اور پارچہ کتان سے چھانین جو گندہ ہو پھر اُسپر قند سپید پانچ سیر ڈال کر نرم آنچ سے جوش دین اور کف اُتارتے رہین اور اُسمین زعفران قریب نصف درہم لیجئے پونے دو ماشہ کے گھولین پھر جب اُسکا قوام درست ہو جائے آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد چھانین شراب العسل جو معدہ اور جگر کو گرم کرتی ہو - شہد خالص چار سیر اور سنبل اور مصطگی اور دارچینی قاقلہ عود ہندی اور سپل اور جوز بوا اور فلفل ہر واحد سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹین اور دیگچے مین رکھ کر اُسپر اڑھائی سیر میٹھا پانی ڈالین اور جوش دین تا کہ دو ثلث پانی رہ جائے اور سفت پارچہ سے چھانین پھر اُسپر شکر خواہ شہد دو چند خواہ کم و بیش ڈال کر نرم آنچ سے پکائین اور کف دور کرتے رہین تا کہ قوام اُسکا درست ہو جائے تب آگ پر سے اُتار لین اور بعد سرد ہونے کے صاف کرین اور کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین شربت لیمو علیہ صفرا اور پیاس اور ضعف معدہ

ن ... [illegible] شربت ورد مین ... سیر ... زیادہ ... [illegible]

اور تپ صفراوی کو نافع ہے۔ آب لیمو چار سیر کو پتھر کے برتن مین رکھ کر آگ پر چڑھائین اور معتدل آنچ سے جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر اسپر دو سیر قند سپید ڈالین
اور جوش دین اور کف دور کرتے رہین اور جب قوام درست ہو جائے آگ پر سے اُتار کر کسی برتن مین کانچ کے خواہ چینی کے برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین صفت خند لیقون کی جو معدہ اور بدہضمی اور تپ ربع اور درد شکم کو نافع ہے اور مشائخ کو نفع کرتی ہے۔ شہد کف گرفتہ تین سیر اور شراب صاف
جو عمدہ اور کہنہ ہو یا شراب جمہوری دس سیر لیکر اُسمین زنجبیل ساڑھے سترہ ماشہ قاقلہ صغار یعنے چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر واحد پونے دو ماشہ
لونگ پسی ہوئی ساڑھے چار رتی دارچینی پونے دو ماشہ ریشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ دار فلفل پونے سات رتی سب دواؤن کو دردرا
کوٹین سوائے زعفران کے اسلیے کہ وہ تین روز تک کسی گرم جگہ مین رکھ دیجاتی ہے اور روزانہ تین مرتبہ ہلاتے رہین اور بعد اُسکے صاف کرین
اور سات رتی مشک اُسمین چھوڑ کر کسی کانچ کے برتن مین رکھ دین اور استعمال کرین **شراب افسنتین** جو فساد مزاج اور ضعف معدہ اور فساد
طحال اور اُسکی صلابت اور ورم کو نافع ہے اور روانی شکم پیدا کر دیتی ہے۔ شراب صاف عمدہ اور جمہوری خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد آدھ پاؤ کم
تین سیر کف گرفتہ شہد خالص تین سیر اور سبز روغنی برتن مین خواہ کانچ کے برتن مین رکھین اور مصطگی اور قسط اور مر مکی اور افسنتین رومی
ہر واحد چودہ ماشہ خواہ ایک ایک جزو اور ساذج ہندی سنبل الطیب گل سرخ صبر اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ زعفران دردری کوٹی ہوئی
ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلی باندھ کر شراب اور شہد مین ڈال دین اور منھ برتن کا بند کر دین اور دھوپ مین سات روز تک رکھین اور
بعد اسکے استعمال کرین **شراب ذیمقراطیس** ضعف جگر اور معدہ اور طحال کو اور فساد مزاج بارد کو نافع ہے اور یہ بھی کہتے ہین کہ اس شربت نے
حکیم ذیمقراطیس کو تمام عمر جملہ امراض کے عارض ہونے سے محفوظ رکھا ہے۔ بیخ سوسن آسمانگونی ایک ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین
اور روغنی سبز برتن خواہ کانچ کے برتن مین بھر دین اور شراب قسم عمدہ آدھ پاؤ کم تین سیر پھر اُسمین گرائین اور منھ برتن کا چونے کے ذریعہ سے
بند کر دین اور چالیس روز تک یونہین رہنے دین اور بعد ازان قبل غذا اور بعد غذا اسکے استعمال کرین **ربوب کا بیان** اور پہلے صفت
**رب بہی** کی جو سادہ ہے اور روانی شکم اور حرارت اور قے کو نافع ہے۔ بہی منجوش اور شیرین دونون قسم کی لیکر چھلکا اوپر کا دور کرین اور اندر کی
آلائش سے بھی پاک کر ڈالین اور پانی اُسکا نچوڑین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین کہ چہارم پانی رہ جائے پھر اُسکو صاف کرین اور سرد
ہونے دین تاکہ اُسکا کھولنا موقوف ہو جائے پھر اُسکو دوبارہ صاف دیگچے مین ڈالین اور جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر صاف کرکے
کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **رب تفاح** جو مرہ صفرا اور جوشش خون اور دست آنے کو اور قے اور غم کو
نافع ہے۔ توقان کا سیب یا صامغان کا لیکر اندر سے اُسکو صاف کرین اور کوٹ کر پانی نچوڑین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین تا اینکہ چہارم
باقی رہے پھر اُسکو چھانین اور سرد ہونے دین یہان تک کہ ٹھہر جائے پھر اُسکو دیگچے مین چڑھائین اور جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر اُسکو
صاف کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **انار کا رب** غم کو اور گرمی کی بھڑک اور زیادہ پیاس اور تیز
تپون کو نفع کرتا ہے۔ انار منجوش کو لاکر اُسکے بیج اندر سے دور کرین اور عرق نچوڑین اور چھانین اور پتھر کے دیگچے مین جوش دین تاکہ چہارم وزن اُسکا
باقی رہے پھر اُسکا استعمال کرین۔ اور اگر ارادہ ہو کہ پودینہ کی شرکت سے بنائین تاکہ قے کو بند کر دے لازم ہے کہ ایک گڈی پودینہ کی تازہ تازہ
اُسپر ڈالین اور اُسکے ہمراہ جوش دین **رب انگور خام** جو مرہ صفرا اور پیاس اور تیز تپون کو مفید ہے۔ انگور خام جسمین عرق زیادہ ہو لیکر
خوشکی ٹہنیان وغیرہ جو ہوتی ہین اُنسے انگور کو صاف کرینا اور پانی اُسکا نچوڑین اور صاف کرین اور کسی صاف دیگچے مین بھر کر معتدل
آنچ سے جوش دین تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے پھر آگ پر سے اُتار لین اور صاف کرین اور سرد ہونے دین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اور

جسکا ارادہ ہو اسمین شکر ڈالنے کا پس چاہیے کہ جب آدھا پانی جل جائے اسوقت ہموزن عرق کے شکر ڈالین اور یہی طریقہ شکر ملانے کا رب
اور رب انار بنانے مین کیا جاتا ہے اگر اسکی حاجت ہو رب زرشک جو روانی شکم اور تشنگی شدید اور تپ اور غم کو نافع ہے زرشک تازہ لیکر خوب
کوٹین اور پانی اسکا نچوڑین اسی پانی کو پتھر کے دیگچے مین رکھکر معتدل آنچ سے جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر اسپر نصف وزن اسکے شکر
ڈالکر اسقدر جوش دین کہ گاڑھا ہو جائے اور تھوڑی سی زعفران اسمین ڈالین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت سے
استعمال کرین رب توت جو حلق کے درد اور خناق کے اقسام کو نفع کرتا ہے۔ توت شامی کا پانی نچوڑین اور صاف کرین اور جوش دین کہ نصف
باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور چھان کر صاف کرین اور اسمین سے پانچ قسط جو کہ برابر ساڑھے تین سیر کے ہے لین اور آدھ پاؤ
دو سیر شراب مثلث ملا کر معتدل آگ پر آنچ دین تاکہ تہائی باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور چھانین اور مرکی اور پھٹکری اور زعفران
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خوب باریک پیس کر چھڑکین اور خوب گھوٹین تاکہ اجزا سب ملجائین۔ اور جسکا یہ ارادہ ہو کہ رب توت سادہ بنائے
پس چاہیے کہ آب توت کو اسقدر پکائے کہ چہارم وزن باقی رہے پھر اسکو صاف کرکے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین اخروٹ کا
رب حلق کے درد کو نفع کرتا ہے جب اسکی کلیان پیجائین تو کو بند کر دیتا ہے اگر پلایا جائے۔ پوست بیرونی اخروٹ کی جو تازہ ہو لیکر کوٹین
اور نچوڑین اور اسی پانی کو جوش دین تا اینکہ تیسرا حصہ جلجائے اب اسمین سے ساڑھے تین سیر عرق پیچھے چھین تولہ ایک ماشہ شراب مثلث
ملا کر کسی صاف دیگچے مین چڑھا کر پکائین معتدل آنچ سے تا اینکہ تہائی رطوبت باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور بعد سرد ہو جانے کے
چھانین اور صاف کرین اور اسمین مرکی صاف چار تولہ چھ ماشہ پانچ رتی زعفران اور پھٹکری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی پیس چھان کر
ملائین اور خوب گھوٹین کہ اجزا ملجائین اور کانچ کے برتن خواہ روغنی سبز برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین رب آس کا
قے اور خلفہ یعنی پے در پے دست آنے کو نافع ہے اور قے سے وہ قسم مراد ہے جو کھانسی آتے آتے عارض ہوئی ہو حب الآس تازہ اور پختہ لیکر
خوب طرح سے کوٹین اور نچوڑین اور نچوڑے ہوئے پانی کو چھانین اور مٹی کے بڑے برتن مین جوش دین جو صاف اور پاک ہو اسقدر جوش دین
کہ چہارم وزن باقی رہے تب اسکو آگ پر سے اتار لین اور سرد ہونے کے بعد چھان کر اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین
کچے چھوارے کا رب قے کو اور روانی شکم اور ضعف معدہ کو نافع ہے بسر جیسوان یعنی کچا چھوارا اور شکر لیکر اسکی گٹھلی دور کرین اور کوٹین
پھر اسکا پانی نچوڑین اور صاف کرین اور صاف برتن مین رکھکر معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ تہائی باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے اتار لین
اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب آلو بخارا کا جو بھڑکتی ہوئی تپ کو نفع کرتا ہے اگر تپ کے ساتھ قبض طبیعت ہو
اور پیاس مین سکون پیدا کرتا ہے۔ آلو بخارا میخوش اور شیرین دونون قسم کا لیکر گٹھلی سے پاک کرین اور کسی صاف دیگ مین رکھکر اسپر
آب شیرین اتنا ڈالین کہ اوپر آجائے اور خوب طرح اسکو جوش دین اور ٹھہر جائین کہ سرد ہو جائے پھر اسکو نچوڑین اور چھانین اور بعد
چھاننے کے پھر اسکو دیگچے مین بھرین اور آنچ دین تا اینکہ چہارم باقی رہے اب آگ پر سے اتار لین اور سرد ہونے دین اور کسی برتن مین
اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب اترج بڑے لیمو کو اترج کہتے ہین یہ رب زہر کے اقسام کو اور پیاس کو نفع کرتا ہے اگر
پلایا جائے اور داد کے اقسام کو نافع ہے اگر داد پر لگایا جائے اور آنکھ کی سپیدی کو مفید ہے اگر بطور سرمہ کے سلائی مین لگا کر پھیرا جائے
لیمو کا ترشہ لیکر اسکا پانی خوب نچوڑین اور چھانین اور پتھر کے دیگچے مین جو صاف ہو بھر کر معتدل آنچ سے جوش دین تا اینکہ چہارم باقی
اور آگ پر سے اتار لین اور صاف کرکے استعمال کرین رب خشخاش سادہ جو نزلات کو نافع ہے اگر سینہ پر سر سے گرتے ہون وہ نزلے جو

خشخاش کی بونڈیاں جو بڑی بڑی اور سپید ہوں اور عمدہ ہوں بے داغ کی مع انکے دانہ کے ریزہ ریزہ کریں اور چار قسط پانی میں بھگوئیں اس نسخہ میں قسط کا وزن برابر ڈیڑھ رطل کے ہے جو برابر پچاس تولہ چھ ماشہ کے ہوا اسکو صاف دیگچے میں ڈال کر جوش دیں اور آگ پر سے آتاریں اور اتنا سرد ہو دیں کہ ہاتھ سے ملنا ممکن ہو اب اسکو ملیں اور صاف کریں اور اسپر سوا سیر آب شیریں اور شہد ڈھائی پاؤ ڈال کر پھر اسکو دیگچے میں چڑھائیں اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ مثل لعوق کے ہو جائے اب آگ پر سے اوتار لیں اور بعد سرد ہونے کے کانچ کے برتن میں اوٹھا رکھیں خواہ روغنی سبز برتن میں اور استعمال کریں رب خشخاش جو شراب مثلث ملا کر بنایا جاتا ہے نزلات جو سر سے بطرف اعضا کے گرتے ہیں انکو نفع کرتا ہے۔ دو سو بونڈیاں خشخاش کی عمدہ چھنی ہوئی مع دانہ کے لیں اور انکو ریزہ ریزہ کریں اور ایک شبانہ روز پونے دو سیر پانی میں بھگوئیں پھر اسکو صاف دیگچے میں ڈال کر نرم آنچ سے جوش دیں تاکہ نصف پانی جلجائے اب اسکو آگ پر سے آتاریں اور سرد ہونے کے بعد خوب ملیں اور چھانیں اور ہر ایک ڈھائی پاؤ میں اس جوشاندہ کے آدھ پاؤ کم دو سیر شہد کف گرفتہ ڈالیں خواہ اینکہ قند سپید جو قوام شہد میں لایا گیا ہو اور مائیت اور رطوبت اسکی نرم آنچ سے اسقدر جذب کر دیں کہ قوام میں لعوق کے آجائے پھر اسکو آگ پر سے اوتاریں اور کانچ کے خواہ سبز چینی کے برتن میں اوٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں رب خشخاش جو دواؤں سے ملا کر بنایا جاتا ہے نزلات کو جو بطرف اعضا کے آتے ہوں نافع ہے خصوصاً تیز نزلات جو سر سے بطرف سینہ کے گرتے ہوں۔ دو سو بڑی بڑی بونڈیاں خشخاش کی لیکر انکو ریزہ ریزہ کریں اور مع دانہ کے ایک شبانہ روز چھ قسط پانی میں بھگوئیں اور قسط یہاں ڈیڑھ رطل کا ہے یعنی اڑھائی پاؤ پس چھ قسط برابر پونے چار سیر کے ہوا پھر اسکو نرم آنچ سے پکائیں اور آگ پر سے اوتار کر ملیں اور تین قسط جوشاندہ پر ایک قسط شہد کف گرفتہ یا قند کا شیرہ ڈالیں اور نرم آنچ سے پکائیں کہ قوام لعوق میں آجائے پھر آگ پر سے اوتار لیں اور اسمیں اقاقیا سرخ اور زعفران اور مرصاف کی ہوئی اور ماذو اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلنار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور لعوق پر ڈالیں اور خوب ملائیں اور کانچ کے برتن میں اوٹھا رکھیں خواہ روغنی سبز برتن میں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں

## باب اکیسواں اچار اور مربے کے بیان میں

اور پہلے بیان گلقند کا جو شکر یا شہد سے بنایا جاتا ہے گل سرخ جوری تازہ لیکر اسکے زیرہ کو دور کریں اور رطوبت اسکی پونچھیں اور کسی بڑے سبز پیالہ خواہ چینی کے کاسہ میں خوب اسکو ملیں اور پھر فی سیر گل سرخ سیر بھر قند سپید ڈال کر دوبارہ ملیں اور ایکی مرتبہ اسقدر ملیں کہ پتیاں اور پنکھڑیاں گلاب کی سب گھل ملجائیں اور کسی برتن میں بھر کر پاکیزہ چھلنی سے منھ اسکا بند کر دیں اور روزانہ صبح شام اسکو ہلایا کریں جب دیکھا جائے کہ شیرہ اور تری اسکی سوکھ گئی ہے اور تھوڑا سا قند صاف پانی میں پگھلا کر اسپر ڈالیں اور اسکو ہلائیں اور یہ ترکیب چالیس روز سے زیادہ اور پینتیس دن سے کم میں پوری نہیں ہوتی ہے۔ اور اگر ارادہ شہد سے بنانے کا ہو بجائے قند کے شہد کف گرفتہ بھی اسیقدر ڈالنا چاہیے خمیرہ بنفشہ کھانسی اور خشونت سینہ کو مفید ہے۔ بنفشہ تازہ پاکیزہ لیکر اسکا زیرہ دور کریں اور اسپر قند سپید کوٹا ہوا دو چند وزن بنفشہ کے ڈالیں اور خوب طرح سے ملیں اور دھوپ میں رکھیں چند روز تک اور جب رطوبت خشک ہو جائے اور تھوڑا سا قند پگھلا کر اسپر ڈالیں اور وہی ترکیب کریں جو گلقند بنانے کی بیان ہوئی ہے ہڑ کا مربے معدہ کی دباغت کرتا ہے یعنی اسکی جلد کو مستحکم کر دیتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور ہضم پر معین ہوتا ہے اور رطوبت کو خشک کر دیتا ہے طبیعت کو نرم کرتا ہے اور ریاح بواسیر اور مرہ سودا کو جو بلغم کے احتراق سے پیدا ہوا ہو نفع کرتا ہے خصوصاً اگر افادیہ یعنی خوشبو دواؤں سے ملا کر طیار کیا جائے سیلہ کابلی بڑے بڑے سو دانہ لا کر کسی سبز پیالہ میں بھریں اور اسمیں پانی اسقدر ڈالیں کہ اوپر آجائے اور چوب انگور کی اکھ چودہ تولہ سات ماشہ ڈال کر دس روز تک اسکو چھوڑ دیں اور ہر تیسرے روز پانی اوسکا بدل دیا کریں

اور بعد دس روز کے ہڑون کو کسی دیگچے مین رکھکر اُسپر اُور پانی اسقدر ڈالین کہ اوپر آجائے اور ایک مٹھی جو مقشر کیوبیت ڈالین اور اسقدر پکائین
کہ جو پک جائین پھر ہڑون کو باہر نکالکر آہستہ آہستہ پونچھین اور ہر ایک ہڑ مین دس سوراخ کرین اور چینی کے مرتبان خواہ سبز روغنی برتن مین انکو
رکھین اور شیرہ قند سپید اسقدر اُسپر ڈالین کہ ہڑون کے اوپر آجائے مگر پہلے کف اسکا دور کرلین اور بیس روز تک یونہین رہنے دین اور چاہئے کہ
شیرہ قند اسیقدر پھر دیا کرین کہ اوپر آجائے اور جب ہڑین پانی چھوڑین روزانہ انکو جوش دیا کرین تا اینکہ رطوبت انمین باقی نہ رہے پھر
انکو پونچھین اور شہد عمدہ کف گرفتہ اتنا اُسپر اسقدر ڈالین کہ اوپر ہڑون کے آجائے پھر اگر افادیہ کا ملانا اسیقدر منظور ہوا ہو تو دارچینی
اور زنجبیل اور قرنفل اور ہیل اور جوزبوا سودانہ بلیلہ کے واسطے ہر واحد ادویہ سے دو تولہ نو ماشہ چہرتی باریک کوٹ کر ڈالین اور تھوڑا
مشک ملاکر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین **سونٹھ کا مربا** گُردہ اور مثانہ اور معدہ بارد کو نفع کرتا ہے پیشاب کا ادرار کرتا ہے بخار جو
ہمراہ اگر لرزہ آتا ہو (یعنی خلط بلغمی سے) اُسکے واسطے عمدہ ہے۔ زنجبیل چینی کے بڑے بڑے ٹکڑے لیکر بیس روز پانی مین بھگوئین اور روز
پونچھ ڈالین اور اُسپر پانی اور شہد اسقدر ڈالین کہ اوپر تک آجائے اور پتھر کی دیگ مین اسکو بھرین اور خوب جوش دین پھر اُسکو نکالین یا
یعنے پانی اور شہد اور سونٹھ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور اُسپر شہد جسکی رطوبت جذب کرلی ہو ڈالین اور افادیہ اسیقدر ملائین جو قلم
ہڑ کے مربے کے واسطے اوپر تجویز ہوچکی ہے **شقاقل کا مربا** باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ شقاقل بڑے بڑے قریب دو سیر کے لیکر دس روز اسکو پانی مین
بھگوئین پھر اسکو پتھر کی دیگ مین رکھکر اتنا پانی ڈالین کہ اُسکے اوپر آجائے اور ایک جوش خفیف سا دین پھر اُسکو برتن سے باہر نکالین
اور چھلکا اُتارین اور بعد صاف کرنے کے پھر دیگچے مین دوبارہ چڑھائین اور اُسپر شہد اور پانی ڈالکر خوب جوش دین اور اُسکا پانی اور شہد
نکالکر پھر دیگچہ مین ڈالین اور اُسپر شیرہ قند سپید ڈالکر اسقدر کہ دوا سے اوپر آجائے اور اُسکو خفیف سا جوش دین اور سبز مرتبان
روغنی مین رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرین کہ سوکھنے نہ پائے اور افادیہ اور زعفران اُسمین داخل کرین **آمن کا مربا** جو صاحبان اوجاع بارد
اور فالج کے بیمارون کو اور گردہ بارد کو نافع ہے بول کا ادرار کرتا ہے اور پشت کو گرم کرتا ہے طریقہ اسکا یہ ہے کہ تخمیناً چار سیر آمن کو لیکر ایک انگل کے
ٹکڑے کرین اور چھلکے اُسکے دور کرین پھر اسکو پانی اور نمک مین بیس روز تک بھگوئین اور تیسرے روز پانی بدلا کرین خواہ پانچوین روز
ایک مرتبہ پھر اُسکو پتھر کے دیگچے مین بھرکر اُسپر اتنا پانی ڈالین کہ اوپر آجائے اور شہد خالص سوا سیر ڈالکر خفیف سا جوش دین کہ نرم ہوجائے
اور پانی اور شہد سے اُسکو نکالین اور پھر دوبارہ دیگچے مین رکھکر اُسیقدر شہد ڈالین اور اچھی طرح سے جوش دین اور سبز روغنی برتن مین
اُسکو رکھین اور شیرہ کی نگرانی رکھین اور پانچوین روز اُسکو جوش خفیف دین اور پھر اُسمین اُسکو ڈالین بعد ازان زنجبیل اور دارچینی
اور ہیل اور جوزبوا اور قرنفل اور دارفلفل کو درد رکوٹین اور کسی پوٹلی مین کتان کے جو پتلی اور ڈھیلی ہو اسکو ڈالکر برتن مین چھوڑ دین
اور رکھ چھوڑین **اترج کا مربا** سینہ اور حلق کے واسطے عمدہ ہے اور معدہ کا مقوی ہے خصوصاً اگر مع پوست کے بنایا جائے۔ بڑا اترج لیکر
لاکر اُسکا ترشہ دور کرین اور بالیک ایک انگل کے ٹکڑے کرڈالین پھر اگر ارادہ ہو کہ بیرونی چھلکے سمیت مربا طیار کیا جائے وہ بھی رہنے دین
اور اُسکو کسی پتھر کی دیگ مین رکھکر شہد اور پانی اُسپر اتنا ڈالین کہ اُسکے اوپر تک آجائے وزن شہد اور پانی کا فی چونتیس تولہ اترج کے
سوا سیر شہد ہو اور اُسکو نرم آگ سے جوش دین بعد ازان دیگ سے اُسکو نکالین اور فقط شہد اُسپر ڈالین کہ اوپر اُسکے آجائے اور خفیف سا
جوش دین اور کسی برتن مین رکھین اور شیرہ خواہ شہد کی نگرانی رکھین اگر پانی چھوڑتا ہو تو شہد کو بدل کر پھر ایک جوش دین اور اُتار لین اور
اسی طرح سے کرتے رہین تا اینکہ اترج کی ایسی حالت دیکھی جائے کہ پانی چھوڑنا اُسکا موقوف ہوگیا ہے پھر اُسپر افادیہ مذکورہ بالا ڈالکر

شیشہ برتن کا بند کردین اور وقت حاجت کے استعمال کرین دسویں کا مربا معدہ کا مقوی ہے بنسبت عدد دسوین یعنی بڑے لیمو کو لین اور
اُسکی ترشی کو خارج کر دین اور نمک پانی مین بھگوئین دس روز تک اور تیسرے دن پانی بدلا کرین اور جملہ محتاج الیہ اعمال جو اترج کے
مربے مین کیا ہے یہان بھی کرین گاجر کا مربا باہ کو زیادہ کرتا ہے اور سینہ اور پشت کے واسطے اچھی چیز ہے۔ تازہ گاجر لیکر چھیلین اور
بیچ چاک کر کے بیچ میں اُسکی دور کر دین بعد اسکے دو سیر صاف کی ہوئی لیکر اسپر اتنا پانی ڈالین جو اوپر آجائے اور سوا سیر شہد ملا دین
اور نرم آنچ سے پکائین اسقدر کہ گاجرین نرم ہو جائین اور اب اس پانی سے نکالین اور پونچھ کر رطوبت جذب کرین اور پھر دوبارہ
دیگ مین چڑھائین اور اتنا شہد ڈالین کہ گاجرون کی قاشون سے اوپر آجائے اور پھر اسکو خفیف سا جوش دین اور بعد ازان
مرتبان مین اٹھا رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین اگر چھوڑتا ہے تو وہی تدبیر کرین جو اوپر مذکور ہو چکی ہے پیٹھے کا مربا
سرد اور لطیف زیادہ ہے اور سینہ اور پھیپھڑے اور مثانہ کے واسطے عمدہ ہے اگر انمین حرارت اور صلابت ہو اور مربا نرم قوام کا ہو
تازہ کدو لیکر اوپر کا چھلکہ اُتارین اور اندر سے بیج وغیرہ دور کرین اور انگل انگل بھر کے ٹکڑے کاٹین اور کسی دیگ مین جو پتھر کی ہو
بھرین اور پانی ڈالین کہ اوپر ٹکڑون کے آجائے پھر اُسکو خفیف سا جوش دین اسلیے کہ یہ نازک پھل آگ کی برداشت زیادہ
نہین کرتا ہے۔ پھر اُسکو کسی اور دیگ مین ڈالین اور اسپر شہد اور پانی اُسیقدر ڈالین اور جوش دین پھر آگ پر سے اُتارین اور
پانی سے باہر نکالین اور پھر اُسکو اور دیگ مین ڈالین اور اسپر شیرہ قند سپید اسقدر کہ اوپر اُنکے آجائے ڈالین اور خفیف جوش دین
اور سبز روغن کے برتن مین اُسکو رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ شاید پانی چھوڑتا ہو اگر پانی چھوڑے شہد بدل کر پھر اسکو
جوش دین اور جیسے منظور ہو کہ خوشبو دوائین اسمین ڈالے کر سکتا ہے اخروٹ کا مربا باہ کو زیادہ کرتا ہے مثانہ اخروٹ جو ابھی سخت
نہوا ہو لیکر اوپر والا چھلکہ اُسکا دور کرین اور اگر اندر والا چھلکا سخت ہو گیا ہو اُسکو بھی اُتار ڈالین اور پتھر کی ہانڈی مین اسکو ڈال کر قند کا
شیرہ اتنا اسپر ڈالین کہ اوپر آجائے پھر اُسکو خفیف سا جوش دین اور کانچ کے برتن مین بھرین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ پانی
چھوڑتا ہے یا نہین سیب کا مربا معدہ کا مقوی ہے۔ سیب شامی لیکر پورے دانہ کا سیب اُسمین سے چھانٹین اور پچاس دانہ
سیب مقشر لیکر پتھر کے دیگچے مین ڈالین اور اسپر قند کا شیرہ اسقدر کہ اوپر آجائے بھرین اور خفیف سی آنچ دین اور کانچ کے
برتن مین رکھ چھوڑین اور شیرہ کو دیکھتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین جب پانی چھوڑنا موقوف ہو جائے تب اُسمین زعفران
دینی چاہیے بہی کا مربا سیب کے مربے سے زیادہ تر قوی ہے تقویت معدہ مین۔ بہی تلخ کے بیس دانہ پہلے اُسکو چھیلین اور اندر سے بیج
صاف کرین اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے میانہ درجہ کے کر کے پتھر کے دیگچے مین اُسکو ڈالین اور شیرہ قند سپید جو اوپر اُنکے آجائے ملا کر ہلکی
جوش دین اور سبز مرتبان مین رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین تیسرے روز یونہین دیکھ لیا کرین اور
نیا شیرہ دے کر پکایا کرین جب پانی چھوڑنا برطرف ہو جائے پھر اسپر زعفران ڈالنی چاہیے اور سبز برتن مین اُٹھا رکھین امرود کا مربا
معدہ کی تقویت کرتا ہے۔ میٹھا امرود جو ابھی خوب پکا نہو تھوڑا سا لیکر پتھر کی ہانڈی مین رکھین اور اسپر قند کا شیرہ ڈال کر جوش دین نرم
آنچ سے خفیف اور پھر اُسکو سبز مرتبان مین بھرین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین [illegible] پختہ کا مربا
باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ رطب تازہ جب درخت سے توڑا گیا ہو [illegible] لیکر دونون چھلکے دور کرین اور [illegible] دونون چھلکون سے
[illegible] پہلے رطب کو دھوپ مین پھیلا دین کہ اسکی رطوبت [illegible] کرین [illegible]

خستہ اسکا دور کردین اور اسکی جگہ کو دھودین اور کانچ کے برتن مین رکھین اور شہد نفت گرفتہ بقدر حاجت اسپر ڈالین کہ اوپر تک بھر جاوے
اور تھوڑی سی زعفران بھی اسمین چالیس مرتبہ دھونے کے جو تیسرے روز ایک مرتبہ ہوا کریگا بادام کا مربا جو کھانسی کو نافع ہی
بادام بڑے بڑے اور تازہ اور صاف [illegible] لیکر پتھر کے دیگچے مین ڈالین اور اسپر دبس خام یعنی دوشاب بقدر ڈالین کہ اوپر آجاوے
اور اچھی طرح سے جوش دین اور نرم ہونے تک چھوڑ دین پھر اسکو دبس سے نکالین اور قند کا شیرہ ڈالکر خفیف سا جوش دین اور کسی برتن مین
اٹھا رکھین اور شیرہ کا دیکھنا بالتزام مقرر کرین اور جب پانی چھوڑتا ہوا نظر آئے شیرہ بدل دین۔

## باب بائیسواں سرمہ کے نسخون کا بیان

اول صفت عزیری کی یہ سرمہ چشم کو نافع ہے اور آنکھ کو قوت دیتا ہے اور رطوبت چشم کو سکھا دیتا ہے۔ اقلیمیاے ذہب یعنی
سونے کا میل اور توتیاے ہندی سرطان بحری اور سنگ سرمہ اور توبال نحاس جو تانبے کا میل ہے اور ساذج ہندی اور صبر سقوطری
اور جلایا ہوا تانبا شادنج مغسول ہر واحد سات ماشہ فلفل سپید دارفلفل نوشادر ہر واحد سات ماشہ کوٹین اور چھانین اور دوبارہ
پیسین اور آنکھ مین بطور سرمہ لگائین عزیری کا دوسرا نسخہ جو نسخہ اول سے زیادہ تر قوی ہے اور ابتداے نزول الماء اور انتشار نگاہ
اور ضعف بصر اور جھلی جو آنکھ مین ہو اور سبل کو نافع ہے۔ توتیاے ہندی اور جلا ہوا نحاس اور جلا ہوا تانبا اور مروارید ناسفتہ
اور لید اور ساذج ہندی اور اقلیمیاے ذہب اور صبر سقوطری سرطان بحری زعفران سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ شادنج مغسول
پونے دو ماشہ فلفل سپید اور دارفلفل نوشادر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مشک [illegible] کافور ساڑھے چار رتی سب اجزا کو جمع کرکے پیسین
اور چھانین اور آخر کار سب دواؤن کے بعد زعفران اور مشک اور کافور کو ملاکر کھرل مین نرم کردین دوسری مرتبہ اور ریشمی پارچہ سے
چھان کر استعمال کرین صفت ہندی کی تاریکی چشم اور ضعف بصر اور زیادہ آنسو بہنے کو اور سبل اور حشاوہ یعنی جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہے
اور [illegible] کو نفع کرتا ہے۔ بلیلہ [illegible] ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ فلفل سپید سات ماشہ نوشادر ساڑھے تین ماشہ شادنج مغسول
[illegible] ماشہ کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور کھرل مین خوب پیس کر نرم کرین پھر آنکھ مین لگائین باسلیقون اکبر آنکھ کی جھلی اور
تاریکی چشم کو نافع ہے۔ زبد البحر اور [illegible] ہر واحد [illegible] ماشہ جلا ہوا تانبا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نمک سپید اور ساذج ہندی اور
سپید قلعی [illegible] فلفل دارفلفل [illegible] سنبل الطیب اور سنگ سرمہ ہر واحد سات ماشہ نمک ہندی اور لونگ [illegible] ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری [illegible]
ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ مرکی [illegible] اور مامیران چینی اور نوشادر [illegible] صباغین یعنی ہلدی ہر واحد ساڑھے [illegible] زرد [illegible]
اور [illegible] مین اسکا وزن [illegible] ماشے [illegible] سب دواؤن کو کھرل کرکے پیسین اور چھانین ریشمی کپڑے مین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین باسلیقون اصغر اسکا نفع بھی مثل نسخہ اول کے ہے۔ اقلیمیاے ذہب [illegible] ماشہ نحاس سوختہ ساڑھے
ستر ماشہ سپید قلعی اور نمک [illegible] سات ماشہ نوشادر اور [illegible] ہر واحد سات ماشہ [illegible] ہر ایک ساڑھے
[illegible] ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رمادی [illegible] کو نافع ہے [illegible]
[illegible] اور آنکھ مین جلا [illegible] سرمہ اور توتیاے ہندی اور توبال نحاس یعنی تانبے کا میل [illegible] سوختہ ہر واحد ایک جز
[illegible] پیسین [illegible] چھانین [illegible] سرمہ لگائین [illegible] سرمہ کا نسخہ جلا [illegible]
[illegible]

روغن کے سب کو کسی شیشہ مین لیکا کر کے دھوپ مین رکھین اور ہر شب کو اسمین سے تھوڑا سا لیکر کسی سیپ مین رکھا اور کسیقدر شہد خام جو آگ پر
چڑھایا نہ گیا ہو اسمین ملا کر آنکھ مین لگائین صبح اور شام بوقت خلوے معدہ کے اور سرمہ جسوقت اچھی طرح برود جو کہ آنکھ مین ٹھنڈ پیدا
کرتا ہے اور حرارت چشم کو فرو کرتا ہے اقلیمیائے ذہب چودہ ماشہ توتیائے ہندی سات ماشہ سنگ بصری ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پیسین
اور آب سرد اور سرکہ شراب مین گوندہ کر کسی کپڑے مین رکھین اور سکھائین اور سات مرتبہ دھوئین اور خشک کرین اور اسمین تھوڑا سا
کافور نورتی سے لیکر پونے دو ماشہ جسقدر حاجت ہو ڈال کر استعمال کرین سرمہ زعفران ظلمت بصر آنکھ کی کھجلی اور سلاق کو نفع کرتا ہے
سنبل الطیب اور زعفران ہر واحد سات ماشہ دارفلفل ساڑھے تین ماشہ فلفل سپید پونے سات رتی نوشادر پونے دو ماشہ مازو ساڑھے دس
ماشہ کافور نورتی سب کو کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین اور کھرل مین پیس کر نرم کرین اور اٹھا رکھین بوقت حاجت کے استعمال کرین
برود جلا یعنے زیادہ جلا کرتا ہے اور آنکھ کو تقویت دیتا ہے نوشادر چودہ ماشہ گوند سات ماشہ سیپ چی اور اقلیمیائے فضہ اور سنگ بصری
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور باریک کرین پھر پارچہ حریر مین چھان کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین سرمہ سادہ آنکھ کی تقویت کرتا ہے سنگ سرمہ پونے دو تولہ سونا مکھی چودہ ماشہ اقلیمیا سیاہ سات ماشہ مروارید ناسفتہ
پونے سات رتی زعفران اور لبد ہر واحد پونے دو ماشہ فرنجمشک ایک قیراط یعنی تخمیناً دو رتی سانج ہندی ساڑھے تین ماشہ سب کو
پیسین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور کھرل مین نرم کرلین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین برود
نرم ہے اور بقایائے آشوب چشم کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے سانج ہندی اور مس سوختہ اور افیون ہر واحد دو تولہ چار رتی گوند پونے تولہ
اقلیمیا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سپیدہ قلعی ساڑھے سترہ تولہ سب کو یکجا پیسین اور چھانین اور کسی برتن میں اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین برود اسود آنکھوں کے درد کو نافع ہے افیون بتیس ماشہ سک احمر توتیائے ہندی الایچی کلان ہر واحد ساڑھے
تین ماشہ کافور اور جلا ہوا تانبا اور سونا مکھی ہر واحد سات ماشہ زعفران نورتی مرکی صاف کی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ گوند گیارہ تولہ آٹھ ماشہ
سنگ سرمہ پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ساڑھے چار رتی اقلیمیا اور کرسنہ کو جدا جدا کوٹین اور سوت اور گلنار اور سانج ہندی ہر واحد پونے سات
رتی ان سب اجزا کو کوٹین اور چھانین پارچہ ریشمی مین اور اگر منظور ہو کہ سب دوا ئون کو اچھی طرح پیسین اور نرم کرین پس لازم ہے کہ گوند کو
آب باران کے اتنی مقدار مین بھگوئین کہ اوپر آجائے سب دوائون کے چار چار انگل پھر اسی پانی سے دوائون کو پیسین اور دھوپ مین رکھین
جب پانی کم ہو جائے اور پانی اسپر ڈالین اور دھوپ مین رکھین تا اینکہ سات سات روز برابر گذر جائین سات ہی مرتبہ دوائین پسی ہون
پھر انکو خشک پیسین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین برود شیاف ضعف بصر اور شب کوری کو
نافع ہے جلا ہوا تانبا اور شادنج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فلفل اور دارفلفل اور زعفران اور شحم حنظل ہر واحد پونے دو ماشہ زنگار اور سیسہ
اور بورہ ارمنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اقلیمیا سات ماشہ کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور کھرل مین پیس کر دوبارہ نرم کرین اور
کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین کحل ... ظلمت بصر اور آنکھ کی کھجلی اور عروق کی امراض کو نافع ہے ... سات ماشہ دم الاخوین چار رتی
چار رتی مس سوختہ ساڑھے تین ماشہ دارفلفل سنبل الطیب ہر واحد پونے دو ماشہ سانج ہندی نوشادر الایچی کلان اور مشک ہر واحد ساڑھے
چار رتی کافور سوا دو رتی سب اجزا کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور ابیض
آشوب چشم تازہ کو نافع ہے انزروت ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور سات ماشہ قند سپید ... سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ مین

سپیدہ ... تین ...

چھانین اور آنکھ مین چھڑکین **قرابا ذیفان اکبر** یہ ذرور اصفر کبیر ہی جو نافع ہی آنکھون کو جنہین ردی سبب رطوبت کے ہو اور آشوب چشم
کہنہ کو ۔ انزروت پینتیس ماشہ شیاف مامیثا ساڑھے سترہ ماشہ صبر اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ افیون تورتی سب دواؤن کو یکجا کر کے
خوب پیسین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت ذرور جرم** کی نافع ہی
قروح چشم کو اور طبقہ قرنیہ کو بھر لاتا ہی ۔ شبح سوختہ یعنے جلی ہوئی کوڑی اور شادنج دھلی ہوئی ہموزن کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **ذرور اصفر صغیر** جو نافع ہی بقایاے آشوب چشم اور آس ۔ مدکو جو آنکھون کو لاحق ہو رہے کی وجہ سے
انزروت پونے دو تولہ شیاف مامیثا ساڑھے دس ماشہ صبر تورتی ذرور ابیض نرم پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **ذرور ابیض کافوری** حرارت چشم اور آشوب چشم کو جو خفیف ہو نافع ہی ۔ سیدہ سوختہ اور مروارید ناسفتہ
ہر واحد سات ماشہ کافور ساڑھے چار رتی سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین ریشمی پارچہ مین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور
بروقت حاجت کے استعمال کرین **اکسیرین** قروح چشم کو نافع ہی ۔ شادنج مغسول ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور اقلیمیاے نقرہ
اور افیون اور سنگ سرمہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گوند اور انزروت ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سپیدہ قلعی دو تولہ چار ماشہ سب کو کوٹین
اور چھانین اور نرم کرین کھرل مین اور آنکھ مین چھڑکین **اکسیرین کا اور نسخہ** قروح چشم کو نافع ہی ۔ شادنج شستہ اور مروارید
اور لبد اور توبال نحاس اور برنج یعنے برنج اور کشتہ مس ہو یا ہوا اور اقلیمیاے ذہب ہر واحد سات ماشہ سرمہ اصفہانی اور مرقشیشا اور
کف دریا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین ریشمی کپڑے مین اور استعمال کرین **صفت ذرودی** کی یہ نسخہ
**ابو علی کحال** کے ہی قروح چشم کو نافع ہی ۔ شادنج مغسول اور شبح سوختہ ہر واحد ایک جزو پوست بیضہ شترمرغ دھوئے ہوے اور خوب
صاف کیے ہوے اور رطوبت پونچھ کر جلائے ہوے نصف جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین **ذرودی کا اور نسخہ** قروح چشم اور خشکی اور آشوب چشم کو نافع ہی ۔ سپیدہ قلعی اور اقلیمیاے نقرہ اور شادنج
اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ گندم اور افیون اور جلا ہوا تانبا اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور سوا دو رتی
کوٹین اور چھانین ریشمی کپڑے سے اور کھرل مین پیس کر نرم کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **ذرور واسطے بیاض چشم** کے
سرطان دریائی جلایا ہوا اور اقلیمیاے ذہب اور سوسمار کی مینگنی اور شبح یعنے کوڑی جلی ہوئی اور کف دریا سب ہموزن کوٹین
اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور کھرل مین نرم کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **اور نسخہ بیاض چشم کے واسطے**
بیخال ابابیل نرم نرم کوٹین اور یہ شہد جو موم مین ہوتا ہی خواہ شہد ہی مین گھول کر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین کہ سپیدی کو کاٹ دیتا ہی
اگرچہ قوی ہو **ذرور واسطے قروح چشم** اور موسرج کے موسرج ایک مرض ہی جسمین طبقہ عنبیہ چشم کا کسیقدر نکل آتا ہی اور شکل
چیونٹی کے سر کے ابھرا ہوتا ہی ۔ سنگ سرمہ اور شادنج ہر واحد ایک جزو دونون کو جمع کرین اور پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور کسی
برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ۔

## باب تیئیسوان شیافات کے بیان مین

اسپیطیاس **شیاف ابیض** کا جو نافع ہی آشوب چشم کو اور سوزش جو آنکھ مین ہوتی ہی اسکو نفع کرتا ہی ۔ گوند اور
نشاستہ اور کثیرا ہر واحد سات ماشہ اقلیمیاے نقرہ اور افیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپیدہ قلعی پونے دو ماشہ کوٹین اور چھانین [illegible]

سپیدی میں گوندھ کر گولیان باندھیں چھوٹی چھوٹی اور بروقت حاجت کے استعمال کریں **شیاف ابیض کندری** قروح چشم کو نافع ہے انزروت جو شیر مادہ خر میں پروردہ کی ہو اور افیون اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قوبال سپید خشک پونے دو ماشہ سپیدہ قلعی تولہ چار ماشہ گوند چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر انڈے کی سپیدی میں گوندھ کر سکھا رکھیں **شیاف ابیض** نافع ہے اسی مرض میں سپیدہ قلعی ایک جز کتیرا اور انزروت ہر واحد نصف جز سب کو کوٹیں اور چھانیں اور کھرل میں نرم کریں اور سپیدی میں انڈے کی گوندھ کر سکھا رکھیں **شیاف احمر لین** شادنج مغسول پونے دو ماشہ مس سوختہ چودہ ماشہ بد اور مروارید اور کہربا اور سپید ور ہر واحد سات ماشہ گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دم الاخوین اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو خوب کوٹیں اور چھانیں اور پانی میں گوندھ کر شیاف یعنی بتیان بنائیں اور بروقت حاجت کے واسطے بقیہ مادہ آشوب چشم اور پلکون کے موٹے ہونے کے استعمال کریں **شیاف احمر حاد** جس میں تیزی ہے اطرحماطیقان کا نسخہ آنکھون کی کھجلی اور کمنہ اور ... اور پلک کے ڈھیلے ہونے کو نافع ہے اور سبل کو مفید ہے - شادنج پونے دو تولہ زنگار ساڑھے تین تولہ پھٹکری سپید سات ماشہ کشتہ مس چودہ ماشہ سب کو کوٹیں اور چھانیں اور شراب میں گوندھ کر شیاف طیار کریں **اطرحماطیقان** تلقطار یعنی زردی پھٹکری جلی ہوئی اور زنگار ہر واحد سات ماشہ شادنج اور نشاستہ ہر واحد چودہ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ گوند ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ کوٹیں اور چھانیں اور شیاف بنائیں یہ دوا کھجلی کو اور پلکون کے موٹے ہونے کو اور سبل کو نافع ہے **شیاف سبز** تر کھجلی جو کہنہ ہو اور پپوٹون کے موٹے ہونے کو اور سبل جسکے ہمراہ سرخی ہو اور اسمیں حدت اور تیزی بھی ہو مفید ہے کھجلی جو آنکھ میں پیدا ہوتی ہے اسکے اور قروح کے نشانات کو یعنی سپیدی چشم کو نافع ہے - افیون اور اقلیمیا فضہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپیدہ قلعی اور گوند اور زنگار اور اشق ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹیں اور چھانیں اور اشق کے پانی میں گوندھ کر شیاف طیار کریں **شیاف سبز** مثل اول نسخہ کے - زنگار ایک تولہ چار رتی سپیدہ قلعی اور اشق اور گوند اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو یکجا کر کے پیسیں اور چھانیں اور آب سداب میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور سایہ میں خشک کریں **شیاف زرد** نافع ہے ابتدا اسے نزول الماء کو اور کھجلی کو جو آنکھ میں پڑتی ہے - انزروت اور شیاف مامیثا ہر واحد دو تولہ اور چار رتی مرکی صاف کی ہوئی اور بورہ ارمنی اور فلفل سپید ہر واحد چودہ ماشہ سرخ ہرتال سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ کوٹیں اور چھانیں اور گولیان طیار کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں **شیاف اسود** حرارت کو بجھاتا ہے اور برودت پیدا کرتا ہے آنکھ پر طلا کیا جاتا ہے اگر ورم آگیا ہو - اقلیمیائے ذہب اور سپیدہ قلعی اور گوند اور افیون اور جلا ہوا تانبا ہر واحد چودہ ماشہ مرکی اور سنبل اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ اقاقیا دھوئی ہوئی ساڑھے چھ تولہ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانیں اور کھرل میں پیس کر نرم کریں اور آب مکوئے سبز میں گوندھیں یہ شیاف ایسے سبل کو نافع ہے جسکے ہمراہ حرارت ہو اور آشوب چشم اور آنکھ کی سوزش کو اور ڈھلک کو مفید ہے **شیاف اطرماطیقان** جو آنکھ کے استرخا کو اور تیرگی چشم اور ابتدا سے نزول الماء کو نافع ہے اقلیمیائے ذہب اور فلفل سیاہ اور افیون ہر واحد چودہ ماشہ گوند اور قاقلہ مامیثا دو تولہ چار ماشہ انزروت اور نمک ہندی اور زرد ہرتال ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بورہ ارمنی ساڑھے تین تولہ سب اجزا پیس چھان کر شراب خوش ذائقہ میں گوندھیں اور گولیان بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں **شیاف وجاجی** جو آنکھ کے درد شدید کو جس میں حرارت زیادہ ہو نفع کرتا ہے اور ناخونہ کو مفید ہے - اقلیمیائے ذہب اور جلا ہوا تانبا ہر واحد سات ماشہ ... دم الاخوین ہر واحد ... مرکی صاف کی ہوئی اور زعفران اور اقاقیا ہر واحد ساڑھے چار رتی ہرتال سرخ اور ... سپیدہ ہر واحد ... دو ماشہ سب کو ...

اور بعد ھیاری کے برتن مین اٹھا رکھین اور بطلا کے طریقہ سے استعمال کرین مرہم کا اور نسخہ گرم اور تیز ورم کو نافع ہے۔ صندل سرخ اور گیرو ہی
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی ایبیش ماشہ فوفل اور اقاقیا اور رسوت ہر واحد سات ماشہ سپیدہ قلعی اور مرداسنگ ہر واحد ساڑھے
تین ماشہ سب کو باریک پیسین اور آب کاسنی سبز مین گوندھ کر استعمال کرین مرہم جو گوشت اگاتا ہے اور جراحات کو درست کرتا ہے اور انکو صاف
کرتا ہے اور کیسے ہی زخم کو سمیٹتا ہے اور تلوار کی ضرب اور سب قسم کے کاٹ سے جو زخم پیدا ہوتے ہین پورا نفع کرتا ہے۔ مرداسنج پونے تیرہ تولہ زیت کالی
پونے چونتیس تولہ روغن اور اصل السوس اور انزروت اور اشق اور زراوند ہر واحد پونے دو ماشہ مرداسنگ کو کوٹین اور ریشمی کپڑے سے
چھانین اور کسی دیگ مین اسکو بھر کے زیت اسپر ڈالکر نرم آنچ سے اسقدر جوش دین کہ مرداسنگ محلول ہو جائے اور خوب گھلجائے اور
اشق کے ریزہ ریزہ کے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سرکہ مین گھولین اور باقی دواون کو ڈالکر مع انزروت کے محلول کرین جب مرداسنگ
بخوبی محلول ہو گیا پیچھے سے تم اسکو نکال کر اور سرد کر کے اسپر اشق محلول کو ڈالین جسکو سرکہ سے حل کیا ہے اسلیے کہ اگر مرداسنگ محلول مین
ابھی جوش آرہا ہے سرد نہین ہوا ہے اسوقت اگر اشق محلول کو اسپر ڈالینگے سب دوا جوش مارکے بھکا اٹھیگی لہذا اسکو سرد ہونے دین
تب اسپر اشق کو ڈالین تاکہ یہ خرابی پیدا نہو اور بعد اشق محلول کے ملانے کے پھر دیگچے کو آگ پر چڑھائین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ اشق
محلول اور مرداسنگ محلول دونون خوب آمیز ہو جائین اسکے بعد باقی پسی ہوئی دوائین اسپر ڈالکر خوب ملائین اور استعمال کرین مرہم
جو ورم کو بدون اسکے توڑ دیتا ہے اور لوہے کے اوزار سے چاک کرنے کی حاجت نہین ہوتی اور گوشت زائد کو سڑا دیتا ہے۔ دبق جو ایسی ہو
بھگوئین اور چھلکا دور کرین اور پھر اسکو چھانین یعنی مثل موم کے نرم کرین اور ہموزن اسکے آب صابون جسکو مرا کہتے ہین گھول مین
ڈالکر دونون کو ملائین جب دونون خوب ملجائین اسپر چار چند وزن دبق کے ہلدی پسی ہوئی اور پارچہ حریر مین چھنی ہوئی ملائین اور استعمال
کرین مرہم بواسیر اور جو غربان اور تنگ مقعد مین ہوتی ہے اسکو نافع ہے۔ کوہان شتر کو پانی مین گھول کر صاف کرین اور موم سپید دونون کا
وزن برابر ساڑھے ستر ماشہ کو آگ پر چڑھائین جب موم پگھل جائے اسپر زرفت رومی سات ماشہ اور قطران شامی ساڑھے تین ماشہ آب
گندنا صاف کیا دو تولہ نو ماشہ چھ سرتی ڈالکر ملائین اور خوب ملائین تاکہ اجزا باہم ملجائین پھر آگ پر سے اتارین اور سبز روغنی برتن مین
رکھ چھوڑین جب احتیاج ہو تھوڑا سا اسمین سے لیکر آگ پر گرم کرین اور روئی کو سلائی پر لپیٹ کر اسی کو مرہم سے آلودہ کر کے مقعد مین رکھین

## باب چھبیسوان نکسیر کے علاج مین جو دوائین مستعمل ہوتی ہین

صفت علاج رعاف کی پھٹکری سپید اور سندر دھی پھٹکری جلی ہوئی اور سرخ پھٹکری اور کسیس اور شاخ گوزن سوختہ اور دھلا ہوا اور
سکھایا ہوا اور کہنا جلائی ہوئی اور دھوئی ہوئی اور مازو سے سوختہ سرکہ مین بجھایا ہوا اور کافور اور کاغذ سوختہ بقدر حاجت لیکر سب کو
باریک پیسین اور اسمین کسی نلی کے ذریعہ سے پھونک کر سونگھائین مگر پہلے دونون نتھنون کو سرکہ شراب سے دھولین دوسرا نسخہ
رعاف کا ان نتھنون کو سرکہ شراب سے دھوئین اور پھر افیون اور زعفران ہر واحد دو قیراط لیکے الگ جدا باریک پیسین اور ایک
بتی پارچہ کتان کی بٹین اور اسکو سرکہ شراب سے بھگو کر دوا سے مذکور سے لتھیڑین اور دونون طرف ہر نتھنے مین ایک بتی رکھین اور نسخہ
نکسیر جلتی اسکو کروی لکڑی کا پانی خواہ الایچی تازہ کا نچوڑا ہوا پانی لیکر ناس دیا جائے رعاف کے بند کرنے کا اور نسخہ
جلایا ہوا کاغذ اقاقیا اور سپید پھٹکری اور افیون ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کسیس اور گلنار اور شادنج اور ایک اسلیح لیکے ایک
تو شبو عصارہ اور جلائی ہوئی کوڑی اور مازو سوختہ سرکہ مین بجھایا ہوا اور بارہ سنگ ہر واحد تین تولہ نو ماشہ عصارہ لحیہ التیس دم الاخوین

اور دیباج سوختہ ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ افیون اور رامک جو بجھا ہوا اور کافور ہر واحد ایک تولہ ماشہ دس ماشہ کتیرہ خشک

جیسا ہوا تین تو لہ سب کو باریک پیسین اور آب باتنگ مین گوندھین صفت اور نسخہ کی ایک بتی پارچہ کتان کی بناکر سرکہ مین ڈبوئین اور

اسپر سب لپیٹا ہوا چھڑک کر ناک مین رکھین اور نسخہ فشو کندر اور جلا ہوا کاغذ اور کسیس بریان سب ہموزن لیکر کوٹین اور ناک مین رکھین

مگر پہلے ناک کو سرکہ شراب سے دھوڈالین

## باب ستائیسواں منجن کے نسخہ اور منھو اور کاگ کی ادویہ اور خوانیق کی ادویہ اور غرغرہ کی دوائین

پہلے دانتون کے درد کا علاج صفت ایک دوا کی جو دانتون کے درد کو نافع ہے اگر حرارت سے ہو برگ حنا تازہ اور اسکا چھلکا

اور پوست خشخاش کو لیکر سرکہ مین جوش دین اور یہی پانی منھ مین رکھین صفت دوا کی دانتون کے درد کے واسطے اگر برودت سے ہو

پوست اور ایسی سانپ کی کینچلی کو سرکہ مین جوش دین اور منھ مین رکھین یا اینکہ برگ درخت غار کو سرکہ مین جوش دین اور اسی پانی کو منھ مین رکھین

اور نسخہ ریحی درد دندان کا سوزک کو سرکہ مین جوش دیکر اسی کی کلیان کرین درد دندان اگر برودت سے ہو

اسکی دوا ہے سیاہ مرچ تین ماشہ عاقرقرحا اور مویزج اور زنجبیل ہر واحد چودہ ماشہ بورہ ارمنی پونے دو تولہ سب کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین

اور استعمال کرین ریحی درد دندان کا اور نسخہ لہسن کی شاخین اور کندر ہر واحد سات ماشہ عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ صفت

ایک دوا کی جو دانتون کو خوب مستحکم اور سیاہی اور چرک سے جو دانتون پر جم جاتی ہے صاف کرتی ہے زراوند دحرج [illegible]

نمک سپید سرکہ مین گوندھ کر جلایا ہوا اور نطرون اور انجیر خشک ہر ایک جلایا ہوا اور سیسالیوس ہر واحد ساڑھے [illegible]

سترہ ماشہ سب کو باریک پیسین اور منجن کے طور ملین منجن کا نسخہ جو دانتون مین جلا پیدا کرتا ہے اور انہیں [illegible]

مضبوط کرتا ہے [illegible] جلائی ہوئی اور انگور کی بیل کی شاخین اور کوڑی جلائی اور نمک سپید اور سمندر کف ہر واحد [illegible] ماشہ عاقرقرحا

اور جھاؤ کا پھل اور کبابہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پھٹکری اور لونگ ہر واحد سات ماشہ سانبھر [illegible] ماشہ ان سب اجزا کو پیسین اور

چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین منجن کا نسخہ [illegible] سماق چند اور [illegible] اور عود

تازہ لکڑی اور مصطگی اور [illegible] کی ہوئی اور پوست اترج جب ان سب چیزون کو [illegible] منجن کے طور پر [illegible]

[illegible] اور نسخہ سرکہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب کو پیسین اور کوٹین مسوڑھے کے قروح کی دوا بورہ اور سعد کوفی جلائی ہوئی اور سعتر سوختہ سب ہموزن کوٹین اور چھانین
اور شہد سے گوندھ کر مسوڑھے پر [illegible] قروح کے [illegible] لازم ہے کہ مشک کو پیسین اور شہد ملا کر مسوڑھے پر
ملا کرین۔ اسی طرح کو شہد مین پیس کر لگائین منجن جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہے اور ریخون کو اور مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہے اور
حفر یعنی جو میل نم ہو جاتا ہے اسکو دور کرتا ہے اس منجن کو علی بن موسیٰ دربان جو ساکن استرآباد کا تھا بنایا کرتا تھا۔ ہیلہ زرد اور
ماذین اور پوست بیرون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کھاری نمک اور سعد کوفی اور اشنان نبطی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود سوختہ
جو کوئلہ ہو گئی ہو رکجائے اور قرنفہ اور لونگ اور گل سرخ اور سعتر سوختہ ہر واحد سات ماشہ عصار چینی یعنی خوشبو مٹی چین کی [illegible]
سب کو باریک پیسکر منجن کے طور سے ملین قلیقنون مسوڑھے مین جو اکالہ ہو اور گوشت سڑکے گرتا ہو اسکو نافع ہے اور دانتون کے
گرنے کو اور دانتین عفونت آجانے کو مفید ہے۔ آہک آب نارسیدہ پینتیس ۳۵ ماشہ زرد اور سرخ ہرتال اور پھٹکری سپید ہر واحد
پونے دو تولہ مرکی کی ہوئی چودہ ماشہ اقاقیا ساڑھے تین تولہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور قرص بناکر
سایہ مین خشک کر وقت حاجت کے استعمال کرین قلیقنون کا اور نسخہ دونون قسم کی ہرتال یعنی زرد اور سرخ ہر ایک پونے دو تولہ
مرکی صاف کی ہوی سات ماشہ اقاقیا ساڑھے تین تولہ پتھر کا چونا آب نارسیدہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ زنگار ساڑھے تین ماشہ
سب کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور سرکہ شراب مین گوندھین اور خشک کرین بروقت حاجت کے استعمال کرین کاک کے
گر جانے کی دوا سبب رطوبت زائد کے گر گیا ہو۔ مرکی صاف کی ہوئی اور نوشادر اور مرچ سیاہ ہموزن سب دوائون کو پیسین
اور چھانین اور [illegible] کے ذریعہ سے پھونک کر پہونچائین اور دوا اسی مرض کی جو حلق مین پھونک کر پہونچانے سے
کاک کے گر جانے اور خوانیق کو نفع کرتی ہے اور اسکا نام اثیر اکبر ہے۔ شیاف مامیثا اور زعفران اور گل سرخ اور ترش توت سوکھا ہوا
اور مامیران اور [illegible] اور [illegible] اور اسکی جڑین عاقرقرحا اور فلفل اور دار فلفل اور گلنار اور برگ مامیثا اور مرماحوز حب بلسان اور بلدی
اور ہلیلہ زرد اور [illegible] اور [illegible] اور پوست انار اور سپید پھٹکری اور مازو اور ایلوا اور سعد کوفی اور نمک ہندی سنبل الطیب [illegible] ہندی
[illegible] زنجبیل انیسون [illegible] سیاہ تخم کرفس دم الاخوین اور قاقلہ اور چرائتا مردا سنگ سپید قلعی زرنیخ سرخ اور قسط سپید کتے کی
بیٹ اور جاشیر ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور حلق مین پھونکین مگر اسکا خیال رہے کہ بیقدر نگل نہ جائین صفت
اثیر اصغر کی [illegible] فارسی اور نبطی اور عاقرقرحا اور جاشیر ہر واحد ایک جزو تخم گشنیز دو جزو اصل السوس نصف جزو سب کو کوٹین اور
چھانین اور حلق مین پھونکین بروقت حاجت کے صفت اثیر الملوک کی گندہ دہنی اور ورم حلق اور کاک کے گر جانے اور قلاع
یعنی [illegible] اور سر کے [illegible] کو نافع ہے [illegible] ساڑھے ستر ماشہ [illegible] سات ماشہ تخم گل ساڑھے دس ماشہ زعفران
ساڑھے تین ماشہ [illegible] سپید اور تخم خرفہ [illegible] ہر واحد چودہ ماشہ قاقلہ ساڑھے تین ماشہ کافور [illegible] سب اجزا کو پیسین اور چھانین
اور بروقت حاجت کے حلق مین پھونکین خوانیق کی دوا [illegible] یان کھائی ہوئی اور [illegible] اور [illegible] اور مرکی اور [illegible]
[illegible] سب [illegible] پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے حلق مین پھونکین صفت [illegible] کی جو ورم اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

علی بن موسیٰ صاحب مصنف ہیں — استرآبادی صاحب

تازہ اور گل سرخ اور مسور اور سماق اور گلنار اور جھاؤ کا پھل اور فوتنج اور قند سپید ہر واحد ایک جزو عاقر قرحا اور زنجبیل اور کلونجی اور فوتنج اور سعتر اور اصل السوسن اور پوست انار اور اقاقیا اور کبابہ طباشیر ہر واحد نصف جزو زعفران چہارم جزو سب کو کوٹین اور چھان کر وقت حاجت پانی مین بھگوکین غرغرہ جو رطوبات اور فالج اور لقوہ کو نافع ہے۔ ایارج فیقرا اور وج اور خردل اور مویزج اور عاقر قرحا زنجبیل اور کلونجی اور فوتنج اور سعتر اور اصل السوسن اور پوست بیخ کبر ہر واحد بقدر حاجت لیکر اور سب کو کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور سکنجبین خواہ شہد سے غرغرہ کرین۔

## باب اٹھائیسوان سمنہ کی دوا مین یعنی فربہی کی دوا

صفت دواے سمنہ کی بالم سپید اور آرد نخود آرد باقلا اور مسور کا آٹا اور اجوائن اور کسیلا ہر واحد دو جزو زیرہ کرمانی اور سیاہ مرچ ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور میدہ گندم کے ہمراہ گوندھین اور معتدل آنچ کے تنور مین رات بھر پکائین اور خشک کر لین اسمین سے بقدر حاجت لیکر کعک ملا کر اسی کا حریرہ بنائین اور بعض قسم کے شوربے اسمین ملا کر بالانداز اسکے تناول کرین سمنہ کا اور نسخہ نخود کو بھیڑ کے دودھ مین بھگوئین خواہ گاے کے دودھ مین ایک شبانہ روز ایک حصہ باقلا اور باقلا مقشر اور مسور مقشر ہر واحد دو حصہ اور مونگ مقشر کوٹے ہوے دو حصہ گیہون کی بھوسی نکالی ہوئی اور چاول دھلے ہوے جو تر شبہ کے اور میدہ کی چوکر کے پانی مین بھگوئے ہوے ایک حصہ اور خشخاش سپید ڈیڑھ حصہ بادام شیرین مقشر ایک حصہ میدہ کی روٹی شکم ماہی ہوئی تین حصہ قند سپید دو حصہ کنجد مقشر نصف حصہ سب چیزون کا دلیا بنائین اور اسمین سے ایک حفنہ یعنی کاسہ بزرگ لیکر گوسپند کے دودھ مین خواہ گاؤ کے دودھ مین جو تازہ دوہا ہو پکائین اور روزانہ صبح کو تناول کرین اور پکانے مین اسکے خوب اہتمام کرین اور اسمین تھوڑا سا زیرہ اور سیاہ مرچ اور نمک بھی داخل کرین تاکہ خوب ہضم ہو جاے خصوصاً اگر کھانے والا بلغمی مزاج ہو کہ اسکو یہ تدبیر زیادہ نافع ہے

## باب انتیسوان کلف اور بہق اور برص اور خشک اور تر کھجلی اور جون اور سعفہ کی دوا کے بیان مین

اور پہلی صفت دواے کلف کی جھائین کو کلف کہتے ہین۔ پوست بیضہ اور اشنان بارقی جو تخم خربزہ مین [illegible] کی ہوا اور آرد چھنا ہوا اور مرکی جڑین مسور کے چھلکے آرد باقلا نوفل اور سمندر کف اور مامیران چینی سب ہموزن کوٹین اور پیسین اور اسمین سے بقدر حاجت لیکر مولی کے پانی مین گوندھ کر جھائین پر طلا کرین اور نسخہ کتیرا تین جزو کھجکی ایک جزو خوب پیسین [illegible] کے دودھ مین شیر بینگ خری دودھ ہو خواہ مادہ خر کے دودھ مین اور چہرہ پر طلا کرین اور دو گھنٹہ لگا رہنے دین پھر ایسے پانی سے دھوئین جسمین سبوس گندم کو جوش دیا ہو علاج کلف غلیظ کا یعنے گہری جھائین جو چہرہ پر ہو اسکی دوا فلفل اور بورہ بارماکی پیسین اور چہرہ پر طلا کرین۔ خواہ بورہ اور سیاہ ہڈی جلی ہوئی پیسین اور چہرہ پر لگائین اور نسخہ اینٹ نئی اور تخم فلفل جو سیاہ مرچ کے دانہ مین ہوتا ہے دونون کو پیسین اور چھائین اور جھائین کے مقام پر لگائین اور نسخہ ترمس اور باقلا اور آرد جو مقشر اور پیسین اور مرہ [illegible] چوما شہ قسط اور بادام تلخ اور اصل السوس اور حب البان اور سمندر کف زراوند مدحرج ہر واحد سات ماشہ مولی کے بیج اور زیرہ کے بیج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ پتال کنجشک اور انزروت ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک پیسین اور پانی مین [illegible] تخم فلفل اور کھجکی سوندانہ اور آب سبوس سے دھوئین اور چہرہ پر لگائین جسکو انبہ کہتے ہین جو چہرہ پر چیچک کے داغ ہو گئے ہون انکے دور کرنے کے واسطے گل ارمنی سات ماشہ گل مختوم ساڑھے تین ماشہ [illegible] سب کو باریک کوٹین اور گلاب اور سرکہ شراب [illegible] گوندھین اور چہرہ پر لگائین اور نسخہ بیر اگر وہ داغ تری کے ساتھ ہون [illegible]

سے پانی سے دھوئین اور مردسنگ اسمین پیسین اور چہرہ پر روغن گل اور سرکہ شراب کو لگاکر اسکو لگائین غمزہ کا نسخہ چہرہ کو جلا کرتا اور اسکو صاف سپید کرتا ہی۔ آرد ترمس آرد باقلا ہر واحد ایک جزو مسور کا آٹا نصف جزو اسی سے چہرہ کو دھوئین غمزہ کا اور نسخہ چودہ ماشہ تخم خربزہ اور آرد باقلا اور آرد نخود اور سبوس گندم شستہ اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ ترمس ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور رات کو چہرہ پر لگائین اور صبح کو دھو ڈالین اسی طرح تین، چار یا پانچ روز تک ملین مجرب نسخہ غمزہ کا جو مقشر کرکے پتیلی مین چڑھائین اور تین پاؤ تازہ دودھ اسپر ڈالین اور جوش دین اسقدر کہ دودھ جل جائے اور خشک ہوجائے پھر ہلدی اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹین ہمراہ انھین جَو کے اور چھانین اور انڈے کی سپیدی سے گوندھ کر چہرہ پر طلا کرین اور آب سبوس سے دھوڈین بہق سپید کی دوا آنچ ہرتال دو جزو اور پھٹکری اور شیطرج ہندی ہر واحد ایک جزو سب کو پیسین اور زیت بقدر حاجت کو جوش دین اور اسمین دواؤن کو ڈال کر پتلی تا بہق سپید پر طلا کرین طلا سے برص پوست بیخ کبر اور شیطرج ہندی اور سیاہ کٹکی ہر واحد ایک جزو کوٹین اور چھانین اور آس کے پانی سے گوندھ کر تھوڑا سا سرکہ شراب ملا کے طلا کرین مجرب دوا خارش پر لگانے کی شیطرج کھجلی تر پھٹکری اور سیاہ کٹکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کرنب نہری اور قنبیل اور قردمانا اور اقاقیا ہر واحد چودہ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور گلاب اور سرکہ شراب مین گھول کر طلا کرین اور دوا تر کھجلی کی کبریت اور مرداسنگ اور چرک فضہ اور باقلا اور زراوند اور کتیرا اور فلفل سب ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور زیت ارحانی کے ہمراہ طلا کرین اس طرح سے کہ سات ماشہ پارہ بھی دوا مین اسقدر پیسین کہ نابود ہوجائے اور دھوپ مین بیٹھ کر یہی دوا خارش پر طلا کرین اور ایک گھنٹہ تک دھوپ مین ٹھہرے رہین دوا لگائے ہوئے اور دوسرے روز اتان کے جوشاندہ سے نہائین طلا کا اور نسخہ سوکھی کھجلی اور جون کے قتل کرنے کے واسطے مویزج اور ہرتال اور زراوند طویل سب کو باریک کوٹین اور زیت مین گوندھ کر پہلے حمام مین اتنا ٹھہرین کہ پسینہ برآمد ہو پھر دوا کو طلا کرین طلا واسطے تر کھجلی اور سوکھی کھجلی اور قوبا اور داد کے واسطے۔ قلیا سے زرنیخی اور دونون قسم کے ہرتال اور اشنان قصارین جس سے دھوبی کپڑے دھوتے ہین اور زرد گندھک اور سبز گندھک اور مرداسنگ اور مازو اور بسیس اور پھٹکری ہر واحد ایک جزو سب کو باریک پیسین اور سرکہ شراب اور زیت اسپر ہموزن ایک ایک جزو ڈالین اور پھر خوب پیسین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین۔

## باب تیسوان اُن دواؤن کا بیان جو مٹی کھانے کی شہوت اور دیگر خراب چیزون کے کھانے کی شہوت کو دور کردیتی ہین

اور صفت ایک دوا کی جو مٹی کھانے کی شہوت کو بند کردیتی ہے۔ زیرہ کرمانی نانخواہ سب ہموزن کوٹین اور چھانین اور سفوف تیار کرین اور قبل کھانے کے اور بعد کھانے کے تناول کرین صفت ایک دوا کی جو مٹی کھانے کی شہوت کو بند کردیتی ہے۔ الائچی کلان اور خرد اور کبابہ سپارین اور قند سپید ہموزن مجموع کو پیسین اور سفوف تیار کرین اور نہار منھ ساڑھے چار ماشہ کو پھانکین کہ اس سے مٹی کھانے کی شہوت جاتی ہے اور نسخہ انیسون تخم کرفس زیرہ کرمانی جوزبوا ہر واحد ایک جزو فلفل سپید چہارم جزو لونگ نصف جزو سب کو باریک کوٹین اور صبح شام ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب العسل کے تناول کرین۔ الحمد للہ کہ تمام ہوا دوسرا مقالہ جلد دوم کا ابواب مذکورہ حسن توفیق سے خدا کے اور تعریف خدا کی ہر حال پر کرنا چاہئے

**خاتمہ از مترجم**

الحمد للہ کہ عربی زبان سے اردو زبان مین کی توفیق اللہ تعالیٰ نے ترجمہ کتاب ہذا اتمام ہوا اور درود و سلام واسطے انبیائے کرام سیدنا محمد مصطفیٰ

علیہ و علے آلہ الصلوٰۃ الاف التحیۃ والسلام - اور بعد ازان ہیچمدان غلام حسین کنتوری لکھنوی مترجم کتاب ہذا بصد عذر تقصیر کم فہمی گزارش کرکے
پھر یہ کہتا ہے کہ اگر یہ نسخہ اصل کتاب مطبوعہ مصر ۱۲۹۴ ہجری کا ہے اور مصحح نے اپنی محنت اور جانکاہی کا بڑا دعوےٰ کیا ہے اور پھر بھی چار چار
باب اصل کتاب کے نادر ہیں اور دیگر اغلاط کا جو اثنا ئے عبارات میں ہیں کیا ذکر کرون تاہم مجھ سے بقدر اصلاح ترجمہ میں ہو سکی
کر دی ہے - اور جو لغات یونانی کی تحریف چھاپنے میں ہوئی ہے چونکہ مجھے اس زبان سے اطلاع نہ تھی اور موجودہ کتب میں انکا پتہ نہ ملا لہذا
ضرور ہے کہ ان الفاظ کے تراجم خواہ نقل بعینہ میں ضرور اغلاط ہونگے - مگر تاہم سہولت مطالب میں بڑی کوشش کی ہے خصوصًا جلد دوم کے
ترجمہ میں جلد اول سے زیادہ توجہ رہی اسلیے کہ یہ حصہ عملی ہے زیادہ تر کار آمد یہی جلد ہے - اور نیز بانی اہر یانی کے قدردان ہنرور اسعنے
منشی نول کشور صاحب سی آئی ای کو زیادہ اہتمام اسی طرف رہا کہ جہان تک ممکن ہو سلاست اور آسانی عبارات کی ترجمہ میں
کیجائے الحمد للہ کہ ویسا ہی ہوا اور آئندہ اگر حیات باقی ہے ترجمہ حاوی کبیر اور دیگر کتب قدمائے اطبا میں ایسی ہی کوشش کرونگا کہ نفع
عام ابد الدہر باقی رہے و آخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی محمد و آلہ الطیبین ۔

## خاتمۃ الطبع

ہزاران ہزار شکر بدرگاہ حکیم علی الاطلاق کہ اس زمان صحت اقتران مین کتاب نایاب مشہور آفاق و دستور العمل اطبائے زمان مستند
حکمائے دوران یعنی کامل الصناعۃ عربی جو مصنفہ حاذق بے نظیر ماہر خبیر اکمل المتقدمین سند المتاخرین راز دان رموز حکمت یونان
معرفت اندوز رسوم معالجۂ ایمانیان المحقق النحریر الاوحد الشہیر ابو الحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی شاگرد ابو ماہر موسیٰ بن سیار
ملک جلیل عضد الدولۃ والدین کی ہے اور جسمین مصنف علام نے علم طب کے ما لہ و ما علیہ کو اس ترتیب سے مدون فرمایا ہے یعنی یہ کتاب
منقسم بدو حصہ ہے جزو اول کا نام جزو نظری ہے اور اسمین امور طبعیہ اور غیر طبعیہ کا مفصل ذکر ہے [illegible]
پہلا مقالہ اسمین چھبیس باب ہیں اور اسمین ابتدائی امور کتاب [illegible] وصایا سے حکما و [illegible] طب اور اسطقسات
اور امزجہ و اخلاط کا مفصل بیان ہے دوسرا مقالہ اسمین سولہ باب ہین جنمین تشریح اعضائے متشابہۃ الاجزا اور انکے منافع کا بیان ہے
تیسرا مقالہ اسمین سینتیس باب ہین جنمین اعضائے مرکبہ اور انکے منافع کا ذکر ہے چوتھا مقالہ اسمین قوی اور افعال اور ارواح
بیان ہے پانچوان مقالہ اسمین اٹھائیس باب ہین جنمین ہوائے محیط بالابدان و ریاضت و اطعمہ و اشربہ و نوم و بیداری و جماع و حمام و اعراض
نفسانی کا ذکر ہے چھٹا مقالہ اسمین امراض اور اسباب امراض اور ان اعراض کے تابع ہوتے ہین مفصل ذکر ہے ساتوان مقالہ اسمین
اٹھارہ باب ہین جنمین ان دلائل کا بیان ہے جو علامات امراض پر دال ہین آٹھوان مقالہ اسمین بائیس باب ہین جنمین ذکر استدلال ہے ان
امراض پر جو حس سے [illegible] ہین اور ایسے امراض کے اسباب کا بھی بیان ہے نوان مقالہ اسمین اکتالیس باب ہین جنمین استدلال
امراض اعضائے باطنی اور انکے اسباب کا بیان ہے دسوان مقالہ اسمین بارہ باب ہین جنمین علامات منذرہ حدوث امراض و دلائل سلامت
و ہلاکت مریض کا بیان ہے [illegible] امراض کے وہ طریقے جو تدبیر مختص خواہ ادویہ خواہ
عمل [illegible] پہلا مقالہ اسمین اکتیس باب ہین جنمین حفظ صحت
ابدان صحیح و تدبیر اطفال و مشائخ اور ان [illegible] دوسرا مقالہ اسمین ستاون باب ہین جنمین
ادویہ مفردہ کی قوت و منافع و [illegible] کا ذکر ہے [illegible] کا علاج اور علامات اورام اور انکے

مداوا کا ذکر ہے **چوتھا مقالہ** اسمین تیرہ باب ہین جنمین اُن امراض کا بیان جو سطح ظاہری بدن پر عارض ہوتے ہین اور حیوانات سمیہ کے کاٹنے اور ادویہ سمیہ کا علاج **پانچوان مقالہ** اسمین بتیس باب ہین جنمین اُن امراض کا بیان ہی جو اعضائے اندرونی جسم کو عارض ہوتے ہین اور علاج امراض اعضائے نفسانیہ کہ جو دماغ ونخاع واعصاب وحواس خمسہ سے متعلق ہین **چھٹا مقالہ** اسمین تیرہ باب ہین جنمین امراض حنجرہ وقصبۂ ریہ وقلب وحجاب وسینہ کا ذکر ہی **ساتوان مقالہ** اسمین اکاون باب ہین جنمین امراض معدہ وجگر وطحال وتلخہ وامعاو گردہ ومثانہ کا ذکر ہی **آٹھوان مقالہ** اسمین پینتیس باب ہین جنمین امراض پستان ورحم واعضائے تناسل مردون کا ذکر ہی **نوان مقالہ** اسمین گیارہ باب ہین جنمین اُن امراض کا علاج مذکور ہی جو دستکاری سے متعلق ہی **دسوان مقالہ** اسمین اٹھائیس باب ہین جنمین ذکر ادویہ مسجونہ وغیرہ کا بیان ہی اور ہر ایک مقالہ مین اُسکے ابواب سے جسقدر امراض متعلق ہین اُن سب کا بیان غرض کہ ایسی کتاب جامع کا ترجمہ عربی سے زبان اُردو مین مع اضافۂ دیگر فوائد جو لعد لفظ مترجم جابجا اضافہ ہوسے ہین ماہر علوم عقلی ونقلی واقف اسرار خفی وجلی مولنٰنا مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب کنتوری عم فیضہ نے سجانب مطبع اودہ اخبار نہایت محنت وجانفشانی سے مدت دراز مین فرمایا ہی۔ مطبع نے اسکا ترجمہ زبان اُردو مین اس غرض سے طبع کرایا کہ ایسی مبسوط اور نایاب کتاب کے فائدے سے صاحبان کم استعداد بھی مستفید وبہرہ مند ہون۔ اور انھین حضرت ممدوح نے قانون شیخ الرئیس کی چارون جلدون کا ترجمہ بھی بہت عمدگی سے فرمایا ہی جو نہایت پسند خواطر شائقین ہوکر ہزار ہا جلدین اُسکی فروخت ہوئین اور نوبت طبع مکرر پہونچی پس الحمد للہ والمنۃ کہ یہ ذخیرۂ نایاب موسوم بہ **ترجمۂ اُردو کامل الصناعہ** جلد اول ودوم مطبع نامی **منشی نولکشور** واقع لکھنؤ مین ماہ دسمبر سنہ [illegible]ء مطابق ماہ ربیع الثانی سنہ [illegible] ہجری حلیہ طبع سے آراستہ وپیراستہ ہوکر حاجت روائے خاص وعام ہوا حق سبحانہ وتعالیٰ اسکو حسن قبول عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

## اعلان

حق ترجمہ اس کتاب نایاب کا بحق مطبع اودہ اخبار محدود ومحفوظ ہی۔